

شہسپان دہم گورو گوہر سنگھ جی تھاراج  
کا

# دہم گورو جی

جے

پنڈت سکھ لال اپدیشک بھارت دہم گورو جی  
نے گورو مکھی زبان سے اردو زبان میں  
ترجمہ کیا

راجپوت پرنٹنگ کسٹرس لاہور



شریمان دسم گورو گو بند سنگھ جی مہاراج

کا  
دسم گرتھ

جسے

پنڈت سکھ لال اپدیشک بھارت دھرم  
مہامنڈل نے گورکھی زبان سے اردو زبان

میں شائع کیا  
سمت ۱۹۷۱  
بکرمی

مطابق مسالہ ۶



# دیس چ

ایک مدت سے اردو دان پبلک کی یہ خواہش تھی۔ کہ جس طرح شری آد گرتھ چھپ کر اردو زبان میں شائع ہو چکا ہے۔ اور اس کے مطالعہ سے ہزاروں لاکھوں اردو جاننے والے لوگوں نے گورو شکشا کا مرم جان کر فائدہ اٹھایا ہے۔ اسی طرح شریان گورو صاحب گورو گو بند سنگھ جی کے دسم گرنتھ کو بھی اردو زبان میں شائع کیا جاوے۔ تاکہ جو لوگ صرف اردو زبان ہی جانتے ہیں۔ وہ بھی اس کے مضامین سے آگاہ ہو کر لاجبہ اٹھا سکیں۔

کئی موقعوں پر پہلے اصحاب نے مجھ سے درخواست کی۔ کہ میں اس کام کو سرانجام دوں۔ مگر میں نے کہی اتنے بڑے کام کو ناتھ میں لینے کی جرات نہ کی۔ میرے مترجم تھے اس وقت تک میں نے بہت سی کتب سکھ مت کے متعلق تحریر کی ہیں۔ اس لئے میں ہی اس کام کے لئے موزون ہوں۔ ایک مدت تک میں اپنے متروں کو ٹالتا رہا۔ مگر اب ان کا تقاضا اس قدر بڑھ گیا ہے۔ کہ مجھے سوائے اس کے اور کوئی چارہ نہ رہا کہ دسم گرنتھ کو اردو زبان میں شائع کر دوں۔

دسم گرنتھ جیسا کہ اس کے مضامین اور اس کی زبان سے واضح ہوگا۔ ایک خاص کتاب ہے۔ اس کی زبان ٹھیٹھ پنجابی ہے۔ اور اردو دان لوگوں کو اس کے سمجھنے میں بڑی دقت ہوگی۔ میں نے وچار کیا تھا۔ کہ ہر ایک چوپٹی یا دوسرے وغیرہ کا ترجمہ ساتھ کر دوں۔ مگر ایسا کرنے سے کتاب کی ضخامت بہت بڑھ جاتی۔ جس کے حزیج وغیرہ کا تحمل



ہونا میرے لئے مشکل تھا۔ اس لئے میں نے صرف دسم گرنٹھ کے گورمکھی الفاظ کو اردو الفاظ کا جامہ پہنانے پر ہی اکتفا کیا ہے۔ اگر مناسب موقع ملا۔ تو میں امید کرتا ہوں۔ کہ دسم گرنٹھ کا اردو ترجمہ کرنے کا کام بھی اپنی چھوٹی سی زندگی میں سرانجام دینگا۔ تاہم موجودہ کتاب میں میں نے تمام مشکل الفاظ کا اردو ترجمہ کر دیا ہے۔ تاکہ پڑھنے والوں کو سہولیت ہو۔

گورو گوبند سنگھ جی مہاراج کا کیا عقیدہ تھا۔ اور وہ کن خیالات کا دنیا میں پرچار کرنا چاہتے تھے۔ اس کا مفصل حال دسم گرنٹھ کے مطالعہ سے معلوم ہوگا۔ مان! میں اس جگہ صرف اس قدر لکھنا چاہتا ہوں۔ کہ وہ بچے ہندو تھے۔ گوبراہمن کی رکشا کو اپنا دھرم جانتے تھے۔ دیوی دیوتاؤں کو عام ہندوؤں کی طرح پوجتے تھے۔ غرضیکہ اُن کی ہر ایک بات ہندو طریقہ پر تھی۔ اُن کو اپنی زندگی میں جو مشکل کام سرانجام دینے پڑے۔ اُن کا خیال کر کے اُن کے کام کی عظمت کے آگے کوئی شخص سر جھکائے بنا نہیں رہ سکتا۔ گورو صاحب کی زندگی ایک پرچارک کی بجائے ایک راجنیتیک کی زندگی تھی۔ مگر بھر بھی آپ نے اپنے گرنٹھ میں جو روشنی بعض اہم مذہبی مسائل پر ڈالی ہے وہ آپ کا ہی کام تھا۔

دسم گرنٹھ کو اردو جامہ پہناتے وقت میں اُن مشکلات سے اچھی طرح واقف تھا۔ جو کہ اس سخت مشکل کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے میرے راستہ میں آئی لازمی تھیں۔ لیکن جس وقت میں نے کام کو ماتھ میں لیا۔ اُس وقت مجھے ان مشکلات کو عملی طور پر محسوس کرنے کا موقع ملا۔ کام کرتے وقت مجھے معلوم ہوا۔ کہ یہ کام کسی راجہ یا شاہی کے کرنے کا ہے۔ نہ کہ میرے جیسے شخص کا۔ ممکن تھا۔ کہ میں مالی مشکلات وغیرہ کا خیال کر کے اس کام کو درمیان میں ہی چھوڑ دیتا۔ مگر میرے آتما نے گواہی نہ دی۔ کہ جس کام کو راجا بار ماتھ میں لیا ہے۔ اُسے یوں ادھورا چھوڑا جاوے۔ چنانچہ میں نے تمام مشکلات کا



مردانہ دارمقابلہ کرنے کی ٹھان لی۔ اور آج اس قابل ہوں۔ کہ یہ مشکل اور ضخیم کتاب چھپکا معزز ناظرین کے ماتھوں میں ہے۔

میں نے بڑی کوشش کی ہے۔ اور اس بات کا بہت خیال رکھا ہے۔ کہ کتاب میں کوئی غلطی وغیرہ نہ رہے مگر مجھے افسوس ہے کہ کتاب میں کئی غلطیاں کتابت وغیرہ کی رہ گئی ہیں۔ سنگسازوں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اپنے کام کی طرف بہت کم توجہ دی ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ کتاب کا دوسرا ایڈیشن ان غلطیوں سے بالکل پاک صاف ہوگا۔

کتاب تیار ہو کر اب ناظرین کے ماتھوں میں ہے۔ میں نے اس کی تیاری میں کئی ماہ صرف کئے ہیں۔ کئی راتیں جاگ کر کاٹی ہیں۔ سینکڑوں کوسوں کا سفر کیا ہے۔ اور ہزاروں روپیہ پانی کی طرح بہا دیا ہے۔ اب میری خدمات کی قدردانی کا وقت ہے۔ اور میں امید کرتا ہوں کہ معزز ناظرین کتاب کے نقائص کی طرف بالکل دھیان نہ دیتے ہوئے میری حوصلہ افزائی کریں گے۔ اور کتاب کی سرپرستی کر کے مجھے موقع دینگے۔ کہ میں جلد تر نہ صرف اس کا دوسرا ایڈیشن ہی صاف چھاپوں۔ بلکہ وہ مجھے اس قابل بنا دینگے۔ کہ میں اس ضخیم گرنٹھ کے ہر ایک دوسرے وغیرہ کا ترجمہ ہی شائع کر دوں۔

انت میں میں سروشکینان پرانا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اسی کے حوصلے اور بھروسے پر میں نے یہ کام شروع کیا تھا۔ اور اس کی کرباسے اسے ختم کرنے میں سمرتھ ہوا ہوں۔

روپڑ ضلع اقبالہ پنجاب  
مورخہ ۲۰ ماگھہ سن ۱۹۱۹ بکرمی

نوید

پنڈت سکھ لال اپدیشک بھارت دھرم مہا منڈل بنارس

(گورو دیارتھی خطاب یافتہ)



# ایک کارست کر پر ساد

جاپ - سری مکھ واک پاتسہاری ۱۰

چھپے چھند نو پر ساد

چکر چین اسبرن جات ار پات نہیں چہی - روپ رنگ ار زیکہ بھیکہ کوکھی سکت کہہ - اچل مورت  
 آن بہو پرکاس امتویج کہی جیے - کوٹ اندر اندرانی ساہ ساہن کینی جیے - تری بہون مہیپ  
 سرنر آسرفیت نیت بن ترن کہت - توئے سرب نام کھیتے کون کرم نام برنت یومرت - ۱ -  
 بھوجنگ پر پات چھند نمستیوم اکالے - نمستوم کر پالے - نمستوم اور پالے - نمستوم  
 آنو پالے - ۲ - نمستم ابھیکھے - نمستم ایلکے - نمستم اکالے - نمستم آجایے - ۳ -  
 نمستم آگھے - نمستم آجھنھے - نمستم انایے - نمستم اٹھایے - ۴ - نمستم اکرم -  
 نمستم ادھر - نمستم انام - نمستم آدام - ۵ - نمستم آجیتے - نمستم ابھیتے - نمستم  
 ابایے - نمستم ارڈھایے - ۶ - نمستم آنیلے - نمستم آناو کے - نمستم آچھیدے -  
 نمستم اکاویا - ۷ - نمستم آگھے - نمستم آجھنھے - نمستم اودارے - نمستم اپارے - ۸ -  
 نمستم سواکے - نمستم انکے - نمستم انجھوتے - نمستم اجو پالے - ۹ - نمستم نزائے -  
 نمستم نزہرے - نمستم نزہرے - نمستم نزہرے - ۱۰ - نمستم نزہرے - نمستم نزہرے -  
 نمستم نزہرے - نمستم نزہرے - ۱۱ - نمستم نزہرے - نمستم نزہرے - نمستم نزہرے -  
 نمستم اسو کے - ۱۲ - نمستم نزہرے - نمستم نزہرے - نمستم نزہرے - ۱۳ -  
 نمستم آگایے - نمستم ابھیکھے - نمستم تری برے - نمستم اسرے - ۱۴ - نمستم پرہوگے  
 نمستم بھوگے - نمستم ارٹے - نمستم ابھیکھے - ۱۵ - نمستم ایکے - نمستم ست رچے -  
 نمستم جداسرے - نمستم نزاسرے - ۱۶ - نمستم آجاتے - نمستم اپاتے - نمستم  
 اچھے - نمستم ست آجیے - ۱۷ - اولیسم اوپیسے - نمستم ابھیکھے - نمستم نزہرے -  
 نمستم نزہرے - ۱۸ - نمستم سرب کالے - نمستم سرب دیالے - نمستم سرب روپے - نمستم سرب  
 تھوپے - ۱۹ - نمستم سرب کھاپے - نمستم سرب تھاپے - نمستم سرب کاپے - نمستم سرب پالے - ۲۰ -  
 نمستم ست آڈو کے - نمستم ابھیکھے - نمستم اجھنھے - نمستم شو جھنھے - ۲۱ - نمستم  
 سرب گاؤنے - نمستم سرب بھاؤنے - نمستم سرب رائے - نمستم سرب بھگتے - ۲۲ -  
 نمستم کال کالے - نمستم ست دیالے - نمستم امیرے - ۲۳ -  
 لاہ لاسل لاہ چلنے پھرنے سے رہتا - ستا تیرے سارے نام کوں کہہ سکتا ہے لاہ پرانا کو منکار  
 لاہ آب - خاک - باد - آتش سے رہت لاہ ست - ست دتم



نستم جہارم۔ نستم کرتارم۔ نموسرب دھندے۔ نموست ابدھے۔ ۲۴۔ نستم  
 نرسدکے۔ نستم نرباکے۔ نستم رچیے۔ نستم کریے۔ ۲۵۔ نستم ائیتے۔ نستم  
 جینتے۔ نستم ست راگے۔ نستم سوناگے۔ ۲۶۔ نموسرب سوکھم۔ نموسرب پوکھم۔  
 نموسرب کرتا۔ نموسرب ہرتا۔ ۲۷۔ نموجوگ جوگے۔ نموجوگ بھوگے۔ نموسرب  
 دیانے۔ نموسرب پالے۔ ۲۸۔ چاچری چھند توکے پرساد۔ اروپ ہیں۔ الوپ  
 ہیں۔ اجو ہیں۔ ابھو ہیں۔ ۲۹۔ الیک ہیں۔ ابھیک ہیں۔ انام ہیں۔ اکام ہیں۔ ۳۰۔  
 ادھے ہیں۔ ابھے ہیں۔ اجیت ہیں۔ ابھیت ہیں۔ ۳۱۔ تری بان ہیں۔ بندان ہیں۔ تری  
 برگ ہیں۔ اسرگ ہیں۔ ۳۲۔ ایل ہیں۔ اناد ہیں۔ ابھے ہیں۔ اجاد ہیں۔ ۳۳۔  
 اجم ہیں۔ اورن ہیں۔ ابھوت ہیں۔ ابھرن ہیں۔ ۳۴۔ انج ہیں۔ ابھنج ہیں۔ اجو  
 ہیں۔ اجنج ہیں۔ ۳۵۔ امیک ہیں۔ رفیق ہیں۔ ادھند ہیں۔ ابدھ ہیں۔ ۳۶۔ نربو  
 ہیں۔ اسوجھ ہیں۔ اکال ہیں۔ اجال ہیں۔ ۳۷۔ الہ ہیں۔ اجہ ہیں۔ اننت ہیں۔ مہنت ہیں۔  
 ۳۸۔ الیک ہیں۔ تری سرک ہیں۔ نرطنہ ہیں۔ اسطنہ ہیں۔ ۳۹۔ اگم ہیں۔ اجم ہیں۔  
 ابھوت ہیں۔ اچھوت ہیں۔ ۴۰۔ لوک ہیں۔ اسوک ہیں۔ اکرم ہیں۔ ابھرم ہیں۔ ۴۱۔  
 اجیت ہیں۔ ابھیت ہیں۔ اباقو ہیں۔ اگاہ ہیں۔ ۴۲۔ آمان ہیں۔ بنیدان ہیں۔ انیک ہیں۔  
 پھراک ہیں۔ ۴۳۔ بھوجنک پریات چھند۔ نموسرب مانے۔ نستی بند مانے۔  
 نمودیو دیوے۔ ابھیکھی ابھیوے۔ ۴۴۔ نموکال کالے۔ نموسرب پالے۔ نموسرب  
 گاوانے۔ نموسرب بھاوانے۔ ۴۵۔ اتلی اتاتھے۔ نرسنگی پراتھے۔ نموبھان بھانے۔  
 نمومان مانے۔ ۴۶۔ نموچندر چندرے۔ نموبھان بھانے۔ نموگیت گیتے۔ نموتان  
 تانے۔ ۴۷۔ نمونرت نریے۔ نمونا دناوے۔ نموپان پانے۔ نموباو باوے۔ ۴۸۔  
 انگلی انامے۔ سمیتی سڑوے۔ پربھنگی پراتھے۔ سمیتی بھوے۔ ۴۹۔ کلنکم بنیانے۔  
 کلنکی سوپے۔ نوراج راجے۔ سورم پرمر روپے۔ ۵۰۔ نموجوگ جوگے۔ سورم  
 پرمر سیدھے۔ نوراج راجے۔ سورم پرمر بریدھے۔ ۵۱۔ نموستریانے۔ نمواستر  
 مانے۔ نموپرم گیتا۔ نمولوک ماتا۔ ۵۲۔ ابھیکھی۔ ابھرمی۔ ابھوگی۔ ابھوگیتے۔ نمو  
 جوگ جوگے۔ سورم پرمر جوگیتے۔ ۵۳۔ نموت تارائینے۔ کرور کرے۔ نموپریت  
 اپریت دیوے سودھرے۔ ۵۴۔ نوروگ ہرتا۔ نوراک روپے۔ نموساہ ساہ  
 نموبہوپ بہوپے۔ ۵۵۔ نمودان دانیے۔ نمومان مانے۔ نوروگ روگے۔ نستم  
 اسنام۔ ۵۶۔ نمونتر شترم۔ نموجنتر جنترم۔ نمواشت اشٹے۔ نموتنتر تنترم۔ ۵۷۔  
 سدا سچ دامت۔ سورم پرتاسی۔ اٹوپے اردیے۔ سمس تل لواسی۔ ۵۸۔ سدا سدا  
 دا۔ بدھ دا۔ بروہ کرتا۔ اوہو۔ اوروہ۔ اردھم۔ اگم۔ اوگھ ہرتا۔ ۵۹۔  
 پرمر پرمر پرمر۔ سورم پرمر پچھ پالم۔ سدا سرب واسدھ داتا دیالم۔ ۶۰۔  
 اچھیدی۔ ابھیدی۔ اتانم۔ اکاتم۔ سمتمو پرلجی۔ نستم ست داتم۔ ۶۱۔  
 کلنک سے مہنت سے تپا سے اوپر سے درمیان سے پاپ سے دکھ سے پرگلش سے دیانک



تیرا جور چا چری چھند جلی میں تھیں ہیں ابھی ہیں - ۶۲ - پر بہو ہیں -  
 ابھو ہیں - ادنیس ہیں - ابھیس ہیں - ۶۳ - بھو جنگا پر پات چھند - اگا دھ -  
 ابادھ - ائندی سرور ہے - نموسرب مانے - سمتی بندھانے - ۶۴ - نمتیوم نرناتھے -  
 نمتیوم پر مانے - نمتیوم انگے - نمتیوم ابھنے - ۶۵ - نمتیوم اکالیے - نمتیوم اپالیے -  
 نموسرب دیسے - نموسرب بھیسے - ۶۶ - نوراج راجے - نموساج ساچے - نموساہ  
 ساہیے - نمواہ ماہیے - ۶۷ - نموگیت گیتے - نموپریت پریتے - نموروکھ روکھے  
 نموسوکھ سوکھے - ۶۸ - نموسرب روگیے - نموسرب بہوگیے - نموسرب جیتیم - نموسرب  
 بھیتیم - ۶۹ - نموسرب گیانم - نموپرم تانم - نموسرب منترم - نموسرب جنترم - ۷۰ -  
 نموسرب درسم - نموسرب کرسم - نموسرب رینگے - تری بھنگی انینگے - ۷۱ - نموجیو جیو  
 نمویج نیجے - اکیجے - ابھجے - سمنم پر سبجے - ۷۲ - کرپالم سرور ہے - کوکر م پرانی  
 سداسرب دارودھ سیدھم نواسی - ۷۳ -

چریٹ چھند - توئے پر ساو - امرت کریمے - امرت دھرمے - اہل جوگے - اہل بہوگیے - ۷۴ -  
 اہل راجے - اہل ساہیے - اہل وہرم - آلکھ کریم - سروم داتا - سروم گیتا -  
 سروم بھائیے - سروم مانے - ۷۵ - سروم پرانم - سروم تزامم - سروم بھگت  
 سروم جوگتا - ۷۶ - سروم دیوم - سروم بھيوم - سروم کالے - سروم پالیے - ۷۸ -  
 روال چھند نوکے پر ساو - آدرودپ - اناد مورت - اجون چرکھ اپار - سرب مان  
 تری مان دیو - ابھیو - آدی - اودار - سرب پاکک - سرب گہا لک - سرب کوپن کال -  
 جتر - تتر بیراج ہی - اوی دھوت روپ ریسال - ۷۹ - نام ٹھام نہ جات جا کر  
 روپ - رنگ - نہ ریکہ - آدرودپ - اودار مورت - اجون آدہ آسکھ - دیس اورم  
 بھیسن جان کر روپ ریکہ نہ راگ - جتر تتر دیسا - دیسا ہونے پھیلیو انوراگ - ۸۰ -  
 نام کام - بہین پیکھت نام ہوں نہیں جا جاہین سرب مان - سرتان سد دیوانت تان  
 ایک مورت انیک درس لین روپ انیک - کھیل کھیل کھیل کھیل انت کو بھرا لک - ۸۱ -  
 دیو بھونہ جان ہی جہی بید اور کتیب - روپ رنگ نہ جات پات سوجان ای کہی جیب  
 تات مات نہ جات جا کر جنم مرگ بہیل میں - چکر - بکر - پھرے - جتر چکلا لہی پرتین - ۸۲ -  
 لوک چودہ کے دیکھے جگ جاپ ہی جہ جاپ - آدیو اناد مورت تھا پیو سبھے جہ تھا پ  
 پر روپ پتیت مورت پورن پڑ کہہ اپار - سرب بسور چیو سیویم بھو گڈن بھجن مار - ۸۳ -  
 کال میں کلاسجوکت اکال چرکھ اولیس - دھرم دھام - سبھرم - رنت اچھوت الکھ بھیر  
 انگ راگن رنگ جان کہہ جات پات نام - گریھ گنجیوشٹ بھجن سکت دایک کام - ۸۴ -  
 آپ روپ امیک آن اولست ایک چرکھ اودھو - گرب گنجن سرب بھجن اوی روپ اسوت  
 انگ ہیں - ابھنگا انا تم ایک چرکھ اپار - سرب لایق سرب گھا لک سرب کو پرتی پار - ۸۵ -  
 سرب گنتا - سرب ہنتا - سرب تے آن بھیک - سرب ساستر نہ جان ہی جہ روپ رنگ ار ریکھ -  
 پر م بید - پزان جان کہی نیت بھاگت نیت - کوٹا بھرتی - پوزان ساسترن آدی ودھت - ۸۶ -



مدہ بھار چھند - تو کے پرساو - گن گن ادوار - مہمان اپار - اسن ابھنگ - اچان انگٹ  
 آن بھو پرکاس - نس دن اناس - امان باہ - ساہن ساہ - ۸۸ - راجان راج - بھان  
 بھان دیوان دیو - اچان مہاں - ۸۹ - اندران اندر - بالان بال - رنکان رنگ -  
 کالان کال - ۹۰ - آن بھوت انگ - آہا ابھنگ - گت مت اپار - گن گن ادوار -  
 ۹۱ - مٹی گن بہ نام - نرے نیکام - آتی وتی پر چنڈ - مٹ گت اکھنڈ - ۹۲ -  
 آسہ کرم - اور سیہ دھرم - سروا بھرنٹا ڈھبہ ان ڈنڈ با ڈھبہ - ۹۳ -  
 چا چری چھند تو کے پرساو - گو بندے - مولندے - ادوارے - اپارے - ۹۴ -  
 ہریم - کریم - نرکانا - اکامے - ۹۵ -

بھو جنگ پریات چھند - چتر چکر کرتا - چتر چکر ہرتا - چتر چکر دانے - چتر چکر جبنے - ۹۶ -  
 چتر چکر درتی - چتر چکر بھرتی - چتر چکر پایے - چتر چکر کایے - ۹۷ -  
 چتر چکر پاسے - چتر چکر ورے - چتر چکر نانیے - چتر چکر دانیے - ۹۸ -  
 چا چری چھند - نہ سترے - نہ میترے - نہ بھرم - نہ بھستے - ۹۹ -  
 نہ سترے - نہ میترے - نہ بھرم - نہ بھستے - ۱۰۰ -  
 نہ سترے - نہ میترے - نہ بھرم - نہ بھستے - ۱۰۱ -  
 نہ سترے - نہ میترے - نہ بھرم - نہ بھستے - ۱۰۲ -

بھگوانی چھند - تو کے پرساو - کھنڈے

کہا بھیج دیئے - کیا بھیج بھیجے - کیا گنج کرے - کیا بھنج بھرمے - ۱۰۳ -  
 کیا دت سوئے کی او بھوت ورنے - کی بھوت کرنے - ۱۰۴ -  
 دھرم دھماہیں - کیا سوک برنے - کی سروا بھرنے - ۱۰۵ -  
 چترم چتر ہی ہیں - کی برہم سروپے - کی انبھو اتوپے - ۱۰۶ -  
 کی آپ ابھنو ہیں - کی چترم بیٹے - کی ایک کے او بھینے - ۱۰۷ -  
 جیسے راکے - کی پاک - کی عیب ہیں - کی غیب الغیب ہیں - ۱۰۸ -  
 ہیں - کی ساہنساہ ہیں - کی کارن کنید ہیں - کی روجی دھند ہیں - ۱۰۹ -  
 رجم ہیں - کی کریم کریم ہیں - کی سرجم کلی ہیں - کی سرجم دلی ہیں - ۱۱۰ -  
 کی سروتر دانیتے - کی سروتر گاؤنے - کی سروتر بھاؤنے - ۱۱۱ -  
 کی سروتر بھیجے - کی سروتر راجے - کی سروتر ساہجے - ۱۱۲ -  
 کی سروتر لیتے - کی سروتر جاہو - کی سروتر بھاہو - ۱۱۳ -  
 کی سروتر جاہو - کی سروتر دیٹے - کی سروتر بھیٹے - ۱۱۴ -  
 کی سروتر پالیتے - کی سروتر مہنتا - کی سروتر گنتا - ۱۱۵ -  
 کی سروتر کانجے - کی سروتر راجے - کی سروتر ہو کھجے - ۱۱۶ -  
 کی سروتر ترانیتے - کی سروتر پرانیتے - کی سروتر ویٹے - ۱۱۷ -  
 کی سروتر ترانیتے - کی سروتر پوجم پوجم دھانیتے - کی سروتر جاہیٹے - ۱۱۸ -



کی سرو تر بھانیے۔ کی سرو تر مان۔ کی سرو تر اندریئے۔ کی سرو تر چندریئے۔ ۱۱۹۔  
 کی سروم کلیمے۔ کی پر مم فہیمے۔ کیا گل الائیے۔ کی صاحب کلامے۔ ۱۲۰۔  
 کی حسن لوجوہ ہیں۔ تامل رجوع ہیں۔ ہینٹل سلامے سلیکھت مدامے۔ ۱۲۱۔  
 گنتی تل سکتے۔ گریب آل پر سیتے۔ بلند آل مکانیے۔ زمین آل زمانے۔ ۱۲۲۔  
 تیج آل تمامے۔ رجوال بندھانے۔ حریف آل اچھے۔ رجوانک پکینے۔ ۱۲۳۔  
 انیک آل ترنگ ہیں۔ ابھید ہیں۔ ابھنگ ہیں۔ اچی تل نیواج ہیں۔ گنتی کل خراج ہیں۔ ۱۲۴۔  
 نیرکت سروپ ہیں۔ ترمی مکتی بیھوت ہیں۔ پیر ہوگت پر بھانیں۔ سو جکتی سدھا ہیں۔ ۱۲۵۔  
 سد یوم سروپ ہیں۔ ابھیدی انوپ ہیں۔ سمپوپ راج ہیں۔ سداسرب ساج ہیں۔ ۱۲۶۔  
 سمس تل سلام ہیں۔ سد یوال اکام ہیں۔ نربادھ سروپ ہیں۔ اگا دھ ہیں۔ انوپ ہیں۔ ۱۲۷۔  
 اوم آدی روپ ہے۔ آنادی سروپ ہے۔ انگلی انلیے۔ تری بھنگی ترنگامے۔ ۱۲۸۔  
 تری برگم تری بادھے۔ انجے اگا دھے۔ سو بھم سرو بھانے۔ سو سروا نورائے۔ ۱۲۹۔  
 تری ہوگت سروپ ہیں۔ آپھج ہیں۔ اچھوت ہیں۔ کی ترکم پر ناس ہیں۔ پرتھوی آل  
 پرداس ہیں۔ ۱۳۰۔ نیرکت پر بھانیں۔ سد یوم سدائیں۔ بیھوگت سروپ ہیں۔ پرتھوت  
 نوپ ہیں۔ ۱۳۱۔ نیرکت سدائیں۔ بیھوگت پر بھانیں۔ ان اوگت سروپ ہیں۔ برھکت انوپ  
 ہیں۔ ۱۳۲۔

## چا چری چھند

ابھنگ ہیں۔ اننگ ہیں۔ ابھیکہ ہیں۔ ایکہ ہیں۔ ۱۳۳۔ ابھرم ہیں۔ اکرم ہیں۔  
 اناد ہیں۔ جو گاد ہیں۔ ۱۳۴۔ اچھے ہیں۔ اچھے ہیں۔ اچھوت ہیں۔ ادھوت ہیں۔ ۱۳۵۔  
 اناس ہیں۔ اداس ہیں۔ ادھندھ ہیں۔ ابندھ ہیں۔ ۱۳۶۔ ابھکت ہیں۔ سیرکت ہیں  
 اناس ہیں۔ پرکاس ہیں۔ ۱۳۷۔ نیچنت ہیں۔ سونیت ہیں۔ ایکہ ہیں۔ ادیکہ ہیں۔ ۱۳۸۔  
 ایکہ ہیں۔ ابھیکہ ہیں۔ اڈھ ہیں۔ آگاہ ہیں۔ ۱۳۹۔ اسنہ ہیں۔ اکبھ ہیں۔ انیل ہیں  
 اناد ہیں۔ ۱۴۰۔ اگنت ہیں۔ سو سبت ہیں۔ اجابت ہیں۔ اجاد ہیں۔ ۱۴۱۔

## چرپٹ چھند توکے پر ساو

سروم ہنتا۔ سروم گنتا۔ سروم گھیاتا۔ سروم گھیاتا۔ ۱۴۲۔ سروم ہرتا۔ سروم کرتا۔ سروم پراغم  
 سروم تراغم۔ ۱۴۳۔ سروم کرم۔ سروم دھرم۔ سروم جوگتا۔ سروم مکتا۔ ۱۴۴۔  
 ساو ل چھند توکے پر ساو۔ نمونک نائیے۔ سد یوم پرکاسے۔ اننگ سروپے ابھنگ  
 بیھوتے۔ ۱۴۵۔ پرماتھنگ پرماتھ۔ سداسرب ساتھ۔ اگا دھی سروپے۔ تر بادھی بیھوتے  
 ۱۴۶۔ انگلی انایے۔ تری بھنگی ترنگامے۔ تری بھنگی سروپے۔ سرننگی انوپے۔ ۱۴۷۔  
 نہ پوتے نہ پترے۔ نہ سترے۔ نہ سترے۔ نہ تاتے۔ نہ ماتے نہ جاتے نہ پاتے۔ ۱۴۸۔  
 نہ سالم سیرک ہیں۔ ایتوا مینک ہیں۔ سد یوم پر بھانیں۔ اچھے ہیں۔ ۱۴۹۔  
 بھگوتی چھند توکے پر ساو۔ کی جاہر جہور ہیں۔ کی حاجر جہور ہیں۔ سمس آل سلام ہیں  
 شمشل کلام ہیں۔ کی صاحب دیباغ ہیں۔ کی حسن آل چرنگ ہیں۔ کی کامل کریم ہیں۔ کی صاحب کریم ہیں  
 ۱۵۱۔



کی روحی دہند ہیں۔ کی راجک رہند ہیں۔ کریم ال کمال ہیں کی حسن آل جمال ہیں۔ ۱۵۲۔  
 گنی مل حراج ہیں۔ عزیز ال نواج ہیں۔ حریف ال سیکین ہیں۔ حیر اسل فیکین ہیں۔ ۱۵۳۔  
 کلکنم پرتاس ہیں۔ سمسٹل نواس ہیں۔ انگل کینم ہیں۔ رجائیک رجیم ہیں۔ ۱۵۴۔  
 سمسٹل جو با ہیں۔ کی صاحب کی راہ ہیں۔ کی ترکم پرتاس ہیں بہت آل نواس ۱۵۵۔  
 کی سربل گون ہیں۔ ہمیل روں ہن۔ متا مل نیمج ہیں۔ سمسٹل عزیز ہیں۔ ۱۵۶۔  
 پریم پریم ایس ہیں۔ سمسٹل اولیس ہیں۔ اولیل الیکھ ہیں۔ ہمیل ابھیکھ ہیں۔ ۱۵۷۔  
 زمین آل زمان ہیں۔ امیک آل رماں ہیں۔ کریم آل کمال ہیں۔ کی جو رانی جمال ہیں ۱۵۸۔  
 اچلم پرکاس ہیں۔ کی امتو سباس ہیں۔ کی عجب سرو سباس ہیں۔ کی امتو بیھوت ہیں۔ ۱۵۹۔  
 کی امتو سباس ہیں۔ کی آتم پر بھا ہیں۔ کی اچلم اننگ ہیں۔ کی امتو ابھنگ ہیں۔ ۱۶۰۔  
 دھو بھار چھند۔ نو کے پر ساو

سنی من پر نام۔ گن گن دمام۔ ار بر گنج۔ ہری تر پر بھنج۔ ۱۶۰۔ آن گن پر نام۔ من من  
 سلام۔ ہری تراکنڈ۔ بر نرا منڈ۔ ۱۶۱۔ آن بھواناس۔ منی من پرکاس۔ گن گن پر نام۔ جل تھل  
 دمام۔ ۱۶۲۔ آن جھج انک۔ آسن ابھنگ۔ آ پمان آپار۔ گٹ میت او دار۔ ۱۶۳۔  
 جل تھل امنڈ۔ دیس۔ دیس۔ دیس۔ دیس۔ دیس۔ دیس۔ ۱۶۴۔  
 آن بھواناس۔ دھرت دھرت دھرت۔ اچان با ہو۔ ایکے سدا ہو۔ ۱۶۵۔ اونکار آو۔  
 کتھنی اناو۔ کھل کھنڈ کھیل گور ورا کال۔ ۱۶۶۔ گھر گھر پر نام۔ چیت چرن نام۔  
 آن جھج گات۔ آج جن بات۔ ۱۶۷۔ آن جھج گات۔ آن رنج بات۔ ان ٹٹ بھنڈار  
 آن ٹھٹھ اپار۔ ۱۶۸۔ اڈیٹھ دھرم۔ آت ڈھیٹھ کرم۔ آن بلن اننت۔ واتا مننت۔ ۱۶۹۔  
 ہر بول منا چھند۔ نو کے پر ساو۔ کرنا لے ہیں۔ ار گہا لے ہیں۔ کھل کھنڈ ن ہیں۔  
 ہی منڈ ن ہیں۔ ۱۷۰۔ جگت سور ہیں۔ پر میسور ہیں۔ کل کارن ہیں۔ سرب ابارن ہیں ۱۷۱۔  
 دھرت کے دھرن ہیں جگ کے کرن ہیں۔ من مانٹے ہیں۔ جگ جانٹے ہیں۔ ۱۷۲۔  
 سربم بھرن ہیں۔ سربم کر ہیں۔ سرب پاسیہ۔ سرب ناسیہ ہیں۔ ۱۷۳۔ کرنا کر ہیں۔ سرب  
 ہیں۔ سرب میسور ہیں۔ جگت سور ہیں۔ ۱۷۴۔ برہمنڈ لکس ہیں۔ کھل کھنڈ لکس ہیں۔  
 پرتے بر ہیں۔ کرنا کر ہیں۔ ۱۷۵۔ اچا جپ ہیں۔ اٹھا تھپ ہیں۔ اکرتا کرت ہیں۔ آمرتا  
 مرت ہیں۔ ۱۷۶۔ آمرتا مرت ہیں۔ کرنا کرت ہیں۔ اکرتا کرت ہیں۔ دھرتی دھرت ہیں۔ ۱۷۷۔  
 امیتیسور ہیں۔ پر میسور ہیں۔ اکرتا کرت ہیں۔ آمرتا مرت ہیں۔ ۱۷۸۔ اچا کرت ہیں۔ آمرتا  
 مرت ہیں۔ سرب نایک ہیں کھل کھنڈ نایک ہیں۔ ۱۷۹۔ سرب نایک ہیں۔ کرنا کرت ہیں۔ سرب نایک  
 ہیں۔ سرب پانک ہیں۔ ۱۸۰۔ بہو بھجن ہیں۔ آر گجن ہیں۔ رپ تاپن ہیں۔ جپ جاپن ہیں ۱۸۱۔  
 اکلم کرت ہیں۔ سربا کرت ہیں۔ کرنا کرت ہیں۔ سربا کرت ہیں۔ ۱۸۲۔ پر نام ہیں۔ سرب  
 آتم ہیں۔ آتم بس ہیں۔ جن کے جس ہیں۔ ۱۸۳۔

بھو جٹک پر یات چھند خوشو سرج سور ہے۔ منو چندر چندر ہے۔ منوراج راجے منواندر  
 ۱۸۴۔ ایشور پترے رہت ہے پتا ۱۸۵۔



اندھے - منواندھکار نے - منوتیج تیجے - منوبرند برندے - منویج نیجے - ۱۸۵ -  
 منوراجسم تامسم - سات روپے - منوبرم تسم - آتسم سروپے - منوجوگ جوگے - منو  
 گیان گیانے - منو منتر منترے - منو دھیان دھیان - ۱۸۶ - منوجدھ جدھے - منو گیل  
 گیلنے - منو ہوج ہوجے - منو پان پانے - منو کلہ کرتا - منو سات روپے منواندھکار  
 اتادھم بیھوتے - ۱۸۷ - کلنکار روپے - انکار ایکے - منو آس ایسے - منو بانک بنگے -  
 ابھنگی سروپے - انگلی انایے - تر بھنگی تر کلے - انگلی اکامے - ۱۸۸ -

### ایک اچھری چھندے

اچھے - ایسے - ابھے - ابجے - ۱۸۹ - آجھو - اجو - آناس - آکاس - ۱۹۰ - آگج - ابھج -  
 الکھ - ابھکھ - ۱۹۱ - آکال - ویال - الیکھ - ابھیکھ - ۱۹۲ - آنام - اکام - آکا - ۱۹۳ -  
 آڈھ - ۱۹۴ - آنا تھے - پرتا تھے - اجونی - امونی - ۱۹۵ - تراگے نہ رنگے نہ رپے نہ رکھے - ۱۹۵ -  
 اکرم - ابھرم - آگجے - ایکے - ۱۹۶ - بھو جنگا پر پات چھند -  
 سمست آل پانے - سمست پرتا بے آگل انامے - سمست آل نیواسے - نیر کام بیھوتے - سمست آل  
 سروپے - کوکرم پناسی - سودھرم بیھوتے - ۱۹۷ - سدا سجد اند سترم پرتا ساسی - کریم  
 آل کندہ سمست آل نیواسی - اجایب بیھوتے - گجائب گنی گنے - کریم - کریم آل  
 رچھے - ۱۹۸ - چتر چکر ورتی - چتر چکر بھگتے - سوئم - بھو سو بھسم - سروا سرو جگتے  
 دوکانم پرتا ساسی - دیانم سروپے - سدا انگ سینگے - ابھنگم - بیھوتے - ۱۹۹ -

# ایک اونکار ست کو پرپنا

## اوتار خاصے دستخط کا پائسا ہی ۱۰

اکال چکھ کی رچھا ہم نے - سرب لوہ دی رچھا ہم نے - سرب کال بی دی رچھا ہم نے -  
 سرب لوہ جی دی سدا رچھا - ہم نے -

آگے لیکھاری کے دستخط - نوکے پر ساد - چوپڑی

پر نیو دمہ آدی ایک اونکار - جل تھل ہی آل کیو لپا را - آدی کہہ آب گت اناسی - لوک چتر پٹ جپر کاسی -  
 ہیئت کیٹ کے بیج سمانا - راؤ رنگ جہ اک سر جانا - آدھے لکھ پیر کہہ آب گامی سب گھٹ گھٹ کو زتر حامی -  
 الکھ روپ آچھے آن بھیکھا - لاگ رنگ جہ روپا ریکھا - برن چہن سب ہونے نیارا - آدی کہہ آدھے ال بیکار -  
 برن چہن جیے جاتا نہ پاتا - ستر ستر جی تاتا نہ پاتا - ستر ستر جی تاتا نہ پاتا - ستر ستر جی تاتا نہ پاتا -  
 لکھ اونکار سدا چودہ سدا کنگاں لکھ دکار سدا بہت سدا دشمن - سدا دست سدا پتا سدا ماتا -



آکھروپ اناکھد بانی۔ چون۔ سرن۔ چہ۔ لبت۔ بھوانی۔ برہماش۔ انت۔ نہیں۔ پاؤ۔ نیت۔ نیت۔ مکھ۔ چارتا۔ یو۔  
 کوٹ۔ اندر۔ آپ۔ اندر۔ بنائے۔ برہما۔ رو۔ رو۔ او۔ پائے۔ کھپائے۔ لوک۔ چتر۔ وس۔ کھیل۔ رچا۔ یو۔ بہر۔ آپ۔ ہی۔ بیج۔ میل۔ یو۔ ۶  
 دانو۔ ڈو۔ پو۔ پھنڈ۔ آپار۔ گند۔ ہر۔ جیہ۔ پے۔ تہ۔ چار۔ ہوت۔ بھوکھ۔ بھوان۔ کہانی۔ گھٹ۔ گھٹ۔ کپٹ۔ کپٹ۔ کی۔ جانی۔ ۷  
 تات۔ مات۔ جیہ۔ جات۔ نہ۔ پاتا۔ ایک۔ رنگ۔ کا۔ ہونہیں۔ راتا۔ سرب۔ جوت۔ کے۔ بیج۔ سمانا۔ بھوں۔ سرب۔ ٹھور۔ پہچانا۔ ۸  
 کال۔ ربت۔ آن۔ کال۔ سٹوپا۔ الکھ۔ پیر۔ کہا۔ بکت۔ ابد۔ صوتا۔ جات۔ پات۔ جیہ۔ جنن۔ برتا۔ اب۔ گت۔ دیو۔ اچھے۔ آن۔ بھرتان۔ ۹  
 سب۔ کو۔ کال۔ بھلن۔ کو۔ کرتا۔ روگ۔ سوگ۔ دد۔ کہن۔ کو۔ ہرتا۔ ایک۔ چت۔ جیہ۔ ایک۔ تھپن۔ دیا۔ یو۔ کال۔ بھالن۔ کے۔ بیج۔ نہ۔ آ۔ یو۔ ۱۰  
 تو۔ کے۔ پر۔ سا۔ و۔ کت۔

کت۔ ہوں۔ سوچت۔ ہوئے۔ جینا۔ کو۔ چار۔ کیو۔ کت۔ ہوں۔ اچنت۔ ہوئے۔ ہو۔ بت۔ اچیت۔ ہوں۔  
 کت۔ ہوں۔ بھیکھاری۔ ہوئے۔ مانگت۔ پھرت۔ بھیکھ۔ کہوں۔ کہاں۔ دان۔ ہوئے۔ مانگیو۔ دھین۔ دیت۔ ہوں۔  
 کہوں۔ مہاراجن۔ کو۔ دیجت۔ اننت۔ دان۔ کہوں۔ مہاراجن۔ تے۔ چھین۔ چھت۔ لیت۔ ہوں۔  
 کہوں۔ بید۔ ریت۔ کہوں۔ تاسیوں۔ سپریت۔ کہوں۔ تری۔ گن۔ اتیت۔ کہوں۔ سرگن۔ سمیت۔ ۱۱  
 کہوں۔ جچھ۔ گند۔ ہر۔ اندر۔ کہوں۔ دویا۔ دھر۔ کہوں۔ جچھ۔ کنسر۔ پساج۔ کہوں۔ پریت۔ ہو۔ کہوں۔ ہوئے۔  
 ہندو۔ اگا۔ تری۔ کو۔ گت۔ جیہ۔ کہوں۔ ہوئے۔ تر۔ کا۔ پکائے۔ بانگ۔ دیت۔ ہوں۔ کہوں۔ کوک۔ کا۔ پ۔ ہوئے۔  
 پران۔ کو۔ پرمعت۔ مکت۔ کت۔ ہوں۔ قران۔ کو۔ تیدان۔ جان۔ لیت۔ ہو۔ کہوں۔ بید۔ ریت۔ کہوں۔ تاسیوں۔  
 سپریت۔ کہوں۔ تری۔ گن۔ اتیت۔ کہوں۔ سرگن۔ سمیت۔ ہو۔ ۱۲ - ۲  
 کہوں۔ دیوتاں۔ کے۔ دیوان۔ مین۔ براج۔ مان۔ کہوں۔ دانواں۔ کو۔ گمان۔ مکت۔ دیت۔ ہو۔  
 کہوں۔ اندر۔ راجا۔ کو۔ لیت۔ اندر۔ پدی۔ سی۔ کہوں۔ اندر۔ پدی۔ جیہ۔ چھین۔ لیت۔ ہو۔  
 کت۔ ہوں۔ بچار۔ آبچار۔ کو۔ بچارت۔ ہو۔ کہوں۔ بچ۔ نار۔ پرنار۔ کے۔ نکت۔ ہو۔ کہوں۔ بید۔ ریت۔  
 کہوں۔ تالیوں۔ بہریت۔ کہوں۔ تر۔ گن۔ اتیت۔ کہوں۔ سرگن۔ سمیت۔ ہو۔ ۱۳ - ۳  
 کہوں۔ سترو۔ ناری۔ کہوں۔ وریا۔ کے۔ بیچار۔ سی۔ کہوں۔ مارت۔ اکاری۔ کہوں۔ تار۔ کے۔ نکت۔ ہو۔  
 کہوں۔ دیو۔ بانی۔ کہوں۔ سار۔ دا۔ بھوانی۔ کہوں۔ منگلا۔ میٹرائی۔ کہوں۔ سیام۔ کہوں۔ ریت۔ ہو۔  
 کہوں۔ دھرم۔ دھامی۔ کہوں۔ سرب۔ ٹھور۔ گامی۔ کہوں۔ جتی۔ کہوں۔ کامی۔ کہوں۔ دیت۔ کہوں۔ لیت۔ ہو۔  
 کہوں۔ بید۔ ریت۔ کہوں۔ تاسیوں۔ سپریت۔ کہوں۔ تر۔ گن۔ اتیت۔ کہوں۔ سرگن۔ سمیت۔ ہو۔ ۱۴  
 کہوں۔ جیٹا۔ دھاری۔ کہوں۔ کنٹھی۔ دھڑے۔ برہما۔ چاری۔ کہوں۔ جوگ۔ سادھی۔ کہوں۔ سادھ۔ کرت۔ ہو۔  
 کہوں۔ کان۔ بھارے۔ کہوں۔ ڈنڈی۔ ہٹی۔ پد۔ مارے۔ کہوں۔ چھوک۔ چھوک۔ ہون۔ کو۔ پر۔ تھوی۔ دھرت۔ ہو۔  
 کت۔ ہوں۔ سپا۔ ہی۔ ہوئے۔ سادھت۔ سیدھا۔ ہن۔ کو۔ کہوں۔ چتری۔ ہوئے۔ کے۔ مارت۔ مکت۔ ہو۔  
 کہوں۔ پھوم۔ بھار۔ کو۔ اوتارت۔ ہو۔ جہاراج۔ کہوں۔ بھوکھ۔ بھوتن۔ کی۔ بھادنا۔ بھرت۔ ہو۔ ۱۵ - ۵  
 کہوں۔ گیت۔ ناد۔ کے۔ ندان۔ کو۔ بتاوت۔ ہو۔ کہوں۔ نرت۔ گاری۔ جہتر۔ گاری۔ کے۔ ندھان۔ ہو۔

۱۵۔ بے۔ انت۔ ۱۵۔ مایا۔ ۱۵۔ برہما۔ ۱۵۔ پیدا۔ ۱۵۔ ماضی۔ ۱۵۔ مستقبل۔ ۱۵۔ حال۔  
 ۱۵۔ کال۔ ۱۵۔ سفید۔ ۱۵۔ کان۔ پھٹے۔ ہو۔ کی۔ ۱۵۔ سنیا۔ سی۔ ۱۵۔ جین۔ ۱۵۔ جنگی۔ تو۔ امدکی۔ بومیش۔  
 ۱۵۔ دشمن۔ ۱۵۔ تا۔ چنا۔ ۱۵۔ تصویر۔ بنانا۔



گت ہوں پیو کھ ہو کے پیوت پادوت ہو۔ کتہوں مہو کھ اوکھ کتہوں مدھ پان ہو۔ کہوں مہا سور ہو۔  
 مارت مہا سٹ کو۔ کہوں مہا ویو ویو مان کے سمان ہو۔ کہوں مہا دین کہوں ور ب کے اوسین  
 کہوں وویا ہیں پرین۔ کہوں مہوم کہوں بھان ہو۔ ۱۶ - ۶  
 کہوں اکٹاک کہوں مارت مینک کہوں پورن پرچک۔ کہوں سدھتا کی سار ہو۔ کہوں ویو دہم  
 کہوں ساوھنا کے نہم کہوں کت ست کو کرم۔ کہوں دہم کے پرکار ہو۔ کہوں پاؤن ناری  
 کہوں وویا کے بیچاری۔ کہوں جوگی جتی برہم چاری کتہوں تار ہو۔ کہوں چھتر و ناری  
 کہوں چھا لا دھڑے چھیل بھاری۔ کہوں چھک واری۔ کہوں چھل کے پرکار ہو۔ ۱۷ - ۷  
 کہوں گیت کے گویا۔ کہوں پین کے بھیتا۔ کہوں نرت کے بھیتا۔ کہوں نر کو آکار ہو۔ کہوں بید بانی  
 کہوں کوک کی کہانی۔ کہوں راجا۔ کہوں رانی۔ کہوں تار کے پرکار ہو۔ کہوں پین کے بھیتا کہوں  
 کے چریا۔ کہوں لا کہیں لوبہ۔ کہوں سندرمار ہو۔ سدھتا کی سان ہو۔ کی سنتن کے پیران ہو  
 کی داتا مہادان ہو۔ کی نردو کھی نرنکار ہو۔ ۱۸ - ۸

نر جہر نر پ ہو۔ کی سندرمار ہو۔ کی بھو پ ہو۔ کی داتا مہادان ہو۔ پیران کے بھیتا  
 دودھ پوت کے وویا۔ روگ سوگ کے مہیا۔ کنیہ مہو مانی مہا مان ہو۔ وویا کے بیچار ہو۔ کی  
 اوتو لے اوتار ہو۔ کی سدھتا کی سورت ہو۔ کی سدھتا کی سان ہو۔ جو بن کے حال ہو۔ کی  
 کال ہوں کے کال ہو۔ کی سترن کے شول ہو۔ کی مترن کے پیران ہو۔ ۱۹ - ۹  
 کہوں برہم باد کہوں وویا کے بیکھا کہوں ناو نندا کہوں پورن بھکت ہو۔ کہوں بید ریت کہوں  
 وویا کی پریت کہوں اوانیت کہوں اواسی جکت ہو۔ پورن پرتاپ کہوں۔ ایکاتی کو باب  
 کہوں تاپ کو آتاپ کہوں جوگ تے ڈگت ہو۔ کہوں بردیت کہوں چھل رپو چھنا کے لیت  
 سر کال سر پور ایک سبیل گت ہو۔ ۲۰ - ۱۰

### توے پر ساو سوئے

سراوگ سدھ سموہ سیدھان کے دیکھ بھریو گھر جوگ جتی کے + سور سور اور دن سدھ  
 دھاوک۔ سنت۔ سموہ انیک ستی کے + سارے ہی دلیس کو دیکھ رہیومت کو دیکھت  
 پیران پتی کے۔ سری بھگوان کی بھائے گر پاتھتے ایک رتی بن ایک رتی تے۔ ۲۱ - ۱۱  
 مانے تنگ جڑے جڑ سنگ اٹوپ اوتنگ سورنگ سوارے۔ کوٹ ٹرننگ کو کر ٹنگ سے۔  
 کو موت پاؤں کے گاؤں کو جات بنوارے۔ بھاری بھوجان کے چھوت بھلی بدھی مہاوت  
 سمیں زجات بیچارے۔ آیتے بھے تو کہاں بھئے۔ بھوپت ات کو ناگے ہی بائیں پدھارے۔ ۲۲ - ۱۲  
 جیت پھرے سب دلیس ویانکو۔ باجیت ڈھول۔ مردنگ۔ نگارے۔ گو سجت گو مٹھ گجان کے مند  
 ہست ہی ہیہ راج ہجارے۔ بھوت۔ بھوک۔ بھوان کے بھوپت کون گینے نہیں جات۔ بیچارے  
 لہ پیپا جانور لہ مور لہ گندا لہ شراب لہ بڑا ہادر لہ دشمن لہ کنکال مہر لہ دشمن لہ آدمی  
 لہ عورت لہ مرگ چھا لار نامی لہ بانکا ٹیڑھا لہ بنسری لہ کہیں ناچنے والا لہ گائے لہ کھن  
 لہ لینے والا لہ بڑھا پا لہ زیور لہ کسی جگہ لہ مشہور لہ بھانے والا لہ سار نے لہ الگ لہ پری لہ  
 لہ مہین لہ مارنے والا لہ ست لہ ماتھی لہ گھوڑا لہ ہرن لہ ہوا لہ چننا لہ منسکار



سری پت سری بہگوان بجھے ہن انت کو انت کے دنام سیدھارے - ۲۳ - ۲۲ -  
تیرتھ نان دیادوم دان سو بنغم ہم انیک لیکھے - بید پوران کتیب قرآن زمین زمان  
سان کے پیکھے پون امار جتی دھد بھے سو بچار - ہچار کے دیکھے - سری بہگوان بجھے  
ہن بھوپتی ایک رتی ہن ایک نہ لیکھے - ۲۴ - ۲۳ -

سدہ سپاہ دورنت دوباہ سو ساج سناہ در جان دیکن گے - بھاری گمان بھے من  
جیے کر پرت بکھ بے نہ ہنیکے - تورارین مرور مواسن ماتے متگن مان بلیکے - سری پت سری  
بہگوان کر پاس تیاگ جہان پندان چلیکے - ۲۵ - ۲۴ -

بیرا پار پڑے بریار اچار ہی سار کی دمار بچھیا - تورت دیں بلند مواسن ماتے  
گجانن کے مان ملکیا - گاڑے گران کے توڑن مار ہو باتن ہی نہیں چک چار - لویا -  
صاحب سری بھ کو سرنایک جاچک انیک سو ایک کوویا - ۲۶ - ۲۵ -

دانو دیو پھندن چہ بھوت - بھو بکھ بھوان جیہ گے - جیو جتے جل ہن تھل میں پل ہی پل میں  
سب تھاپ تھیکے - پن پرتا ہن نہ پا ڈھت جیت دھن پا پن کے بہو پو پچھے - کھپنیکے ساوہ  
سموہ پرسن پھرن - جگ ستر - سجے او لوک چین گے - ۲۷ - ۲۶ -

مانو اندر گندر نراد تھپ چون تیر لوک کوراج کرینگے - کوٹ استنان گج آدک دان انیک سو انا  
ساج برینگے - برہم جیہ - لین - سچی پت - انت پھیرے - جم پھاس پرین گے - جے  
تر سری پت کے پرسن ہیں - پگ تے نہ پھیر نہ دیہ دھرنیکے - ۲۸ - ۲۷ -

کہان بھو جو دیو لوچن موند کے بیٹھ رہیو - بکٹ دھیان لگایو - ناٹ پھر ٹو لیسے سات سمندر  
لوک گیو پر لوک گواکیو - باس کی یو بکھین سو بیٹھ کے ایسے ہی ایسے سو ہیں بتایو -  
ساج کہوں سن لو بیکھے - جن پریم کیو - نن ہی پر بھ پائیو - ۲۹ - ۲۸ -

کاہو یے پا پن پوج دھرو سر کاہو لے لنگ گرے لکایو - کاہو لکھو ہری او اچی دیسا میں  
کاہو پچھا کو سیس لوائو - کوڈ تال کو پوجت ہیں پو کوڈ مرتال کو پوجن دناکیو - کرور کر یا  
اور جھو بھ ہی جگ سری بہگوان کو بھید نہ پائیو - ۳۰ - ۲۹ -

لوکے پر ساو - تو مر چھند

سری جنم من بہین - دس چار چار پین - اکلنک روپ اپار - آن چھج متج او دار - ۳۱ - ۳۰ -  
آن بھج روپ دورنت - سبھ جگت بھگت جنت - جس تلک بھو بھرت بھان - دس چار چار تھان  
اکلنک روپ اپار - سبھ لوک سوک بیدار - کل کال کرم بہین سبھ کرم دھرم پرین - ۳۲ - ۳۱ -

آن کھنڈ آتل پرتاپ - سبھ تھاپو جہ تھاپ - آن کھنڈ - اکھنڈ - اکھنڈ - اکھنڈ - چار گات بید - ۳۳ - ۳۲ -  
جیہ نیت نغم کہنت - لکھ چار - نیکت بے انت آن بھج آتل پرتاپ - آن کھنڈ امت اتھاپ - ۳۴ - ۳۳ -  
جیہ کین جگت پسار رچو پچار بچار - انت روپ اکھنڈ - آتل پرتاپ پر چنڈ - ۳۵ - ۳۴ -

جیہ اندتے برہنڈ - کینے سوچو دھنڈ - سبھ کین جگت پسار - آبیکت روپ او دار - ۳۶ - ۳۵ -  
جیہ کوٹ اندر نر پار کئی برہم بسن بچار - کئی رام کرسن رسول ہن بھگت کو نہ قبول - ۳۷ - ۳۶ -  
لے سنان لے آسمان لے تھی لکھ دشنو لے بکلا لے سنان لے لکھ



کئی سیندھ - دندھ نگیندر کی مجھ کچھ پھندر کی دیو آدو کمار کی کین بسن اوتار - ۹ - ۳۹  
 کئی اندر بار یو مار - کئی بید اوکھ چار - کئی رودر چھدر سرورپ کئی رام کرسن اوتپ - ۱۰ - ۴۰  
 کئی کوک کاب بھنت - کئی بید بھید کھنت - کئی ساستر سمرتی کھان کھوں کھت می سوپان - ۱۱ - ۴۱  
 کئی اگن ہوتر کرت - کئی اردھ تاپ دورنت - کئی اردھ باہو سنہاس کھوں جوگ بھیرم - ۱۲ - ۴۲  
 کھوں نیولی کرم کرت - کھوں پاؤن آمار دورنت - کھوں تیرتھ دان آپار کھوں جگ کرم اودار - ۱۳ - ۴۳  
 کھوں اگن ہوتر اوتپ - کھوں نیا راج بیجھوت - کھوں ساستر سمرتی ریت - کھوں بید پیوں بیریت - ۱۴ - ۴۴  
 کئی ویس ویس پھرت - کئی ایک ٹھور استھنت - کھوں کرت جل جہی جاپ کھوں کھت تن پر تاپ - ۱۵ - ۴۵  
 کھوں باس بن ہی کرت - کھوں تاپ تن ہی سنہنت - کھوں گرہت دھرم آپار کھوں راج ریت اودار - ۱۶ - ۴۶  
 کھوں روگ ریت ابھرم - کھوں کرم کرت آکرم - کھوں سیکھ برہم سرورپ کھوں نیت راج اوتپ - ۱۷ - ۴۷  
 کھوں روگ سوگ بھین - کھوں ایک بھگت ادھین - کھوں رنگ راج کمار کھوں بید یاس اوتار - ۱۸ - ۴۸  
 کئی برہم بید رنت - کئی سیکھ نام اودچرت بیراگ کھوں سنہاس - کھوں پھرت روپ اوداس - ۱۹ - ۴۹  
 تھہ کرم پھوکٹ جان - تھہ دھرم نہی پھل ان - تھہ ایک نام اودھکار - تھہ کرم بھرم بیچار - ۲۰ - ۵۰

### تو کے پر سادو لکھ نراج چھند

جے ہری - تھلے ہری - آورے ہری - بنے ہری - ۱ - ۵۱ - گرے ہری - گپے ہری - چھپتے  
 ہری - نیچے ہری - ۲ - ۵۲ - رنال ہری - اوناں ہری - زمین ہری - زمان ہری - ۳ - ۵۳  
 آلیکھ ہری - ابھیکھ ہری - آدو کھ ہری - اڈو لکھ ہری - ۴ - ۵۴ - اکال ہری - آپال ہری -  
 اچھید ہری - ابھید ہری - ۵ - ۵۵ - اجنتر ہری - امنتر ہری - ستوتیج ہری - اتنتر ہری - ۶ - ۵۶  
 اجات ہری - اپات ہری - امتر ہری - امات ہری - ۷ - ۵۷ - اروگ ہری - اسوک ہری -  
 ابھرم ہری - اکرم ہری - ۸ - ۵۸ - اچے ہری - ابھے ہری - ابھید ہری - اچھید ہری - ۹ - ۵۹  
 اکھنڈ ہری - ابھنڈ ہری - اڈنڈ ہری - پرچنڈ ہری - ۱۰ - ۶۰ - اتیو ہری - ابھيو ہری -  
 اجیو ہری - رچیو ہری - ۱۱ - ۶۱ - بھجو ہری - تھپو ہری - تپو ہری - جپو ہری - ۱۲ - ۶۲  
 جیس توہی - تھلس توہی - ندیس توہی - ندس توہی - ۱۳ - ۶۳ - برچس توہی - تپس توہی  
 چھیس توہی - آوزوھس توہی - ۱۴ - ۶۴ - بھیس توام - بھس توام - رس توام - ٹھیس  
 توام - ۱۵ - ۶۵ - زمین توہی - جہاں توہی - مکی توہی - مکا توہی - ۱۶ - ۶۶ - ابھو توہی  
 ابھے توہی - آپھو توہی - آچھے توہی - ۱۷ - ۶۷ - جتس توہی - برتس توہی - گتس  
 توہی - میتس توہی - ۱۸ - ۶۸ - توہی توہی - توہی - توہی - توہی - توہی - توہی -  
 ۱۹ - ۶۹ - توہی توہی - توہی - توہی - توہی - توہی - توہی - ۲۰ - ۷۰

### تو کے پر سادو - کت

کھنڈ مل ماری گج گدھا بھوت دھاری - کیدھو آبان باس کر توہی - کرت ہیں -  
 کھو گوٹ باسی لگے ڈولتے اوداسی مرگ ترور سد یومون سادھے ہی مرت ہے -  
 لے بن میں سائے شبیش ناگ لے جنگل - پانی لے پر بھوی لے اکاس لے ندی دہلے  
 بڑے دریا لے بنلا میں توہی لے ساء میں توہی لے اوپر توہی لے سور



ہند کے سدھیا تاہنی۔ اینج کی بڑائی دیت۔ بندر اس دیو پائے ننگے پھرت ہے۔ انگ نہ  
 ادھین کام کرو وہ جیے پرین ایک گیان کے بلین چھین یکھے کے ترے ہے۔ ۱۔ ۱۔  
 بھوت بن چاری چھت چھاؤنا۔ بھتے دو دھا دھاری پون کے اٹاری سو بھو جنگ جانیہ  
 ہے۔ ترن کے بھچھیا۔ دھن لوہہ کے تجیا۔ نیتو گوؤس کھچیا۔ برکھ بھیا مانیت ہے۔  
 نہہ کے اوڈیا تاہی نیچھی کی بڈیا دیت۔ بگلہ بڈال۔ برک۔ دھیا نی۔ ٹھانیت ہے  
 جیتے بڑے گئیانی۔ تینو جانی پئے بکھانی۔ تاہی اسیین پر نیچ تن بھول آنیت ہے۔ ۲۔ ۲۔  
 بھوم کے بٹیا تاہی بھو چھی کے جھیا لکھ نہہ کے اوڈیا سوچریا کے بکھانیہ  
 بھل کے بھچھیا۔ تاہی باڈری کے جیا کہے۔ آدی میفی ریا لے تو بھوت کے بچھانیہ  
 جل کے تیرپار کو گناری سی کہت جگ آگ کے بچھیا سوچ جگور سم لئیے۔ سورج سوڈا  
 تاہی کول کی بڈائی دیت۔ چنڈر ما سوڈا کو کوئی کے بچھانیہ۔ ۳۔ ۳۔

نارائن۔ کچھ۔ مجھ۔ رتندو آ کہت سبھ کول تا بھ کول جیہ تال میے رہت ہے گوپی ناتھ  
 کچر گوپال ہے دھین چاری رکھی کیس نام کیے نہنت لیت ہے۔ ماوھو۔ بھور۔ او  
 اٹیر کو کڈیا نام کنس کو بدھیا جم دوت کیت ہے۔ موڑ روڑ پٹیت نہ گھڑا تا کو بھید پاوے  
 پوجت نہ تاہی جا کے رکھے۔ سہت ہے۔ ۴۔ ۴۔

بسوپال۔ جگت کال۔ دین دیال۔ بیری سال۔ سدا پرتی پال۔ جھ جال تے رہت ہے۔  
 جگ جٹا دھاری سستی ساچے بڑے برہمچاری دھیان کاج بھو کھ پیاس دیہ پے بہت ہے  
 نیولی کرم جل۔ ہوم پادک پول ہوم۔ اودھو کھ ایک پائے ٹھاڈھے نہ بہت ہے۔

مانو بھند۔ دیو دانو نہ پاوے بھید۔ بید اوکیت نیت نیت کے کہت ہے۔ ۵۔ ۵۔  
 ناچت پھرت مور۔ باور کرات گھور۔ دامنی انیک بھاؤ کر لوی کرت ہے۔ چنڈرتے  
 سیٹل نہ سورج تے تپت۔ تیج اندر سونہ راجا بھو بھوم کو بھرت ہے۔  
 سیوے تپسی او برہی سے نہ بید چاری سنت کمار سی تپتیا نہ انت ہے۔

گیان کے سین کال پھانس کے ادھین سدا جگن کی چکری بھاری پھرت ہے۔ ۶۔ ۶۔  
 ایک سو بھتے ایک گئے ایک پھیر بھتے رام چنڈر کرسن کے اوتار بھی انیک ہے۔ برہما اربن کیتے  
 بید او پوران کیتے۔ سمرت سمون کے ہوئی ہوئی جیتے ہے۔ مون دیم دار کتے۔ سونی کمار کیتے  
 انس اوتار کیتے۔ کال بس بھتے ہے۔ پیر او پیکانیر کیتے۔ گئے نہ پرت آتے ہوم ہی تے ہوئیے  
 پھر بھوم ہی لے ہے۔ ۷۔ ۷۔

جگ جگ جتنی۔ برہمچاری۔ بڑے بڑے چھتر دھاری۔ چھتر ہی کی چھیا یا کئی کوس کو چلت ہے۔  
 بڑے بڑے راجن کے داؤت پھرت دیس بڑے بڑے راجن کے درپ کو دلت ہے  
 مان سے پیپ او دیپ کے سے چھتر دھاری بڑا و بھیمان بھتے و نڈ کو کرت ہے  
 داتا سے دیس و راجدھن سے مان دھاری بھوگ بھوگ بھوم انت بھوم جیتے پرت ہے۔ ۸۔ ۸۔  
 راجے کے انیک تو بچی کپٹ بھیس پوستی انیک دا۔ لوا دت ہے۔ سیس کو۔



کہاں بھیتو۔ نل جو پے کا ڈھت انیک ڈنڈ سو تو نہ دندوت اسٹانگ اتھ ستیس گو۔  
 کہاں بھیتو روگی جو پے ڈار یو رہو۔ اردھ مکھ سن تے نہ منڈ نیرا یو آد ایس کو۔  
 کا منا آدھین سدا دامنا پر بن ایک بھاونا۔ بین۔ کیسے پاوے جگدیس کو۔ ۹-۷۹  
 سیس ٹپکت جا کے کان تے کھجورادھیے۔ مونڈ چھٹ کت مہتر پتر ہوں کے سوک سو  
 اک کو چڑیا۔ پھل پھول کو بھجیا۔ سدا بن کو بھرتیا۔ اور دوسروں نہ لوک سو  
 کہاں بھیتو بھیتو جو گھٹ سیس پتر پھن سوامی کو بھجھیا بول پوچھ لیجے جوک سو۔  
 کا منا آدھین کام کر دھ مے پر بن۔ ایک بھاونا بین کیسے بھیتے پر لوک سو۔ ۱۰-۸۰  
 ناچو ای کرت مور داو۔ کرت سور۔ سدا گھن گھور گھن کر یو ی کرت ہے۔  
 ایک پائے بٹھا ڈے سدا بن مے رہت پر یکھ پھوک پھوک پاو۔ بھوم سر اوگ  
 دھرت ہے۔ پان انیک جگ ایک ٹھور باس کرے۔ کاگ اور چیل دیس دیس بھرت ہے۔  
 گیان کے بین جھاوان جے نہ ہو جے لین۔ بھاونا یقین دین کیسے کرت ہے ۱۱-۸۱  
 جیسے ایک سوانگی کہوں جو گیا سیراگی بنے۔ کب ہوں سنیاں بھیس بن کے دیکھیا دی  
 کہوں پون ماری کہوں بیٹھے لائے تاری۔ کہوں لوکھ کی کھاری سوانیک گن گادھی  
 کہوں برہما ماری کہوں ہاتھ پے لگاوے بارہی کہوں ڈنڈ دھاری۔ ہوئے کے۔  
 لوگ بھرا دی۔ کا منا آدھین پریوناچت ہے ناچن سوگیان کے بین کیسے برہم لوک پاؤں ۱۲-۸۲  
 پنج بار گید پکارے پرے۔ سیت کال کچر اور گدھا انیک دا ٹپکار سی۔  
 کہاں بھیتو جو پے کلوتر لیو۔ کاسی پنج چیر چیر چوڑا کو ٹھا سو مار ہی  
 کہاں بھیتو بھیا سی ڈار یو ڈیو جڑ گنگ۔ دھار ڈار ڈار بھاس ٹھگ مار مار ڈار ہی  
 ڈوبے ترک دھار موڑ گیان کے بنا بیچار بھاونا بین کیسے گیان کو بیچار سی۔ ۱۳-۸۳  
 تاپ کے جیسے تے جو پے پائے اتاپ ناٹھ تا پنا انیک تن گہا نل لہت نہیں۔ جاپ کے  
 کیٹے تے جو پے پائے جاپ دیو پو دنا سد یو تو ہی تو ہی اوچت ہے۔ بٹھ کے  
 اوڑے تے جو پے نارائن پائے انل اکاس بنجی ڈول پوے کرت ہے۔  
 اگ میں جے بے گت راتڈ کی پرت کرتپال کے باسی کیوں ہو جگن تر تہیں۔ ۱۴-۸۴  
 کو بھیتو مونڈ یا سنیاں سی کو جوگی بھیتو برہم چاری۔ کو جتی آن مان بو۔ ہندو ترک کو  
 رافزی۔ ایمام۔ شافی۔ مانس کی ذات سمجھے ایچے پہچان لو۔ کرتا کریم سوئی  
 راجک رچیم ادھی۔ دوسرو نہ بھیتو کوئی بھول بھرم مانوے ایک ہی کی سیوسب ہی  
 کو گوردیو ایک ایک ہی سروپ سبے ایکے جوت جان وے۔ ۱۵-۸۵  
 دوسرے۔ مت سوئی پوجا اولواح ادھی۔ مانس سبے ایک پے انیک کو بھراؤ تھے۔  
 دیوتا آدیو جھج۔ گندھرب۔ ترک۔ ہندو۔ نیارے نیارے دیس کو بھیس کو  
 پد بھاؤ ہے ایکے نین ایکے کان۔ ایکے دیہ۔ ایکے بان۔ کہاں۔ باد۔ آتش او آب  
 کور لاؤ ہے۔ ادا بھک سوئی۔ پوران سقران۔ ادھی ایک ہی سروپ سبے ایک ہی بناؤ ہے۔ ۱۶-۸۶  
 ملہ جاپ ملہ ڈوبا ملہ انیک



جیسے ایک اگ تے کنو کا کوٹ اک اوٹھے۔ نیارے نیارے جوئے کے پھراگ میں ملا میں گے  
 جیسے ایک دھورتے انیک دھور پورت ہیں۔ دھور کے کنو کا پھیر دھور ہی سما میں گے  
 جیسے ایک ند تے ترنگ کوٹ اوپچی نہیں۔ پان کے ترنگ سے پان ہی کہا کینے  
 نیتے بو سروب تے ابھوت بہوت پرگت ہوئے تال سی تے اوٹھے سجھے تال ہی نہیں سما کینے، ۸۹  
 کیتے کچھ کیتے اُن کو کرت بچھے۔ کیتے اچھ وچھ ہوئے سبچھے اوڈ جا لین گے  
 کیتے پنھ بیچ اچھ بچھ کو کرنگے بچھے۔ کیتنگ پر بچھ ہوئے سچائے کہاے جہا کینے  
 جل کہاں۔ تھل کہاں۔ گنگن کے گون کہاں کال کے بنایے سجھے کال ہی بچھتا کینے  
 تیج جول اتیج میں اتیج جیسے تیج لین تال ہی تے اوپ جس وے تان ہی میں سما کینے، ۹۰  
 کوکت پھرت کیتے روت مرت کیتے جل میں ڈوبت کیتے۔ آگ میں جھرت ہیں  
 کیتے گنگ باشی کیتے مدینہ مکا نیو اسی۔ کیتنگ اوڈ اسی کے بھرائی پھرت ہیں  
 کروت بیت کیتے بھومی میں گدات کیتے سو آپے چرت کیتے دو کہہ کو بھرت ہیں  
 گنگن میں اوڈت کیتے جل میں رہت کیتے۔ گیان کے بہین جگ چارے مرت ہیں۔ ۹۱-۸۹  
 سو دھ نارے دیوتا برو دھ نارے دانو بیڈیے بودہ نارے جو دھک پر بود دھ  
 نارے باپ سی۔ گھس نارے جیدن لگائے نارے چوآ۔ چار پونج نارے۔  
 پان۔ چڑھائے نارے لاپ سی۔ گہا نارے گورن۔ منائے نارے مڑھی۔ مڑ  
 لیپ نارے بھیتن لگائے نارے چھاپ سی۔ گائے نارے گندہرب بجائے نارے کن  
 ز سب پچ نارے پنڈت۔ تیڈت نارے تاپ سی۔ ۹۰-۲۰

### لوکے پر ساو۔ بھوجنگ پر یات چھند

نہ راگن نہ رنگن نہ روپن نہ ریکن۔ نہ موہن نہ کروہن۔ نہ دروہن نہ دوکھن۔ نہ کرم نہ  
 بھرم۔ نہ جنم۔ نہ جاتنم۔ نہ سترن۔ نہ سترن۔ نہ پترن۔ نہ ماتم۔ ۹۱-۱  
 نہ نینم۔ نہ گینم۔ نہ کام۔ نہ دنام۔ نہ پترم۔ نہ سترم۔ نہ بھام۔ آلے کم۔ آجھے  
 کھنم۔ اجونی۔ سروخم۔ سدا سدا دابدہ دابدہ۔ روپنم۔ ۹۲-۲  
 نہیں جان جائی کچھ روپ۔ ریکم۔ کہاں باس تال کو پھرے کون بھیکم۔ کہاں نام تال  
 کو کہاں کے کیا ویے۔ کہاں کے بکھا نو۔ کہاں میں نہ آوے۔ ۹۳-۳  
 نہ روگن نہ سوگن۔ نہ موہم۔ نہ ماتنم۔ نہ کرمگ۔ نہ بھرم۔ نہ جنم۔ نہ جام۔ اوڈ یو کم  
 آجھے کم۔ اجونی سروپے۔ نموا ایک روپے نموا ایک روپے۔ ۹۴-۴  
 پرے ام۔ پرا۔ پرم۔ پر گیا۔ پر کاسی۔ اچھے۔ آد۔ آو۔ انباشی۔ نہ جاتنم  
 نہ پاتنم نہ روپم نہ رنگے + نموا آد اچھنگے۔ نموا آد اچھنگے۔ ۹۵-۵  
 کیتے کرشن سے کیٹ کوٹے اد پائے + او سارے۔ گڑھے پھیر میٹے بنائے۔ آگادھے  
 آجھے آدی۔ آدوٹے انباشی + پر بے ام۔ پرا۔ پرم۔ بورن پر کاسی۔ ۹۶-۶  
 نہ آدھم۔ نہ بیادھم۔ آگادھم۔ سروپے۔ آکھنڈت پر تاپ آدی۔ آجھے بی بہوتے  
 آکاس آکاس آکاس



نہ جنم نہ مریم نہ برہم نہ بیلا دیہے - اکھنڈے - پرچنڈے - اوڈنڈے - آسادے - ۹۷ - ۷  
 نہ نینم نہ کے نئم - نینم - سینا تھے - اوڈنڈے - آمنڈے - پرچنڈے - پرما تھے - نہ جلتے نہ پاتے  
 نہ سترے نہ سترے - بھوتے - بھویکے - بھوانے - آچترے - ۹۸ - ۸  
 نہ راینم - نہ رنگم - نہ روپن نہ ریکنم - نہ لو بھم نہ چہ بھم - نہ ابھوم - ابھے کنلم - نہ سترم نہ متر  
 نہ نینم نہ گے نئم - سد یوم - سدا سروت رنگ - سپہنم - ۹۹ - ۹  
 نہ کام نہ کرو دھم - نہ لو بھم - نہ موہم - اجونی اچھے آدی ادوئے ا جو ہم  
 نہ جنم نہ مریم نہ برہم نہ بیلا دیہے - ۱۰۰ - ۱۰  
 اچھیدن - ابھیدن - اکرم - اکالم  
 تاتانن نہ ماتن - نہ جاتن نہ کام  
 نہ روپن نہ بھوپن نہ کائین نہ کریم  
 سد یوم سدا سیدہ بریدھم سروپے  
 نیر و کتن پر بھا آدی انوکتن پرتاپے  
 لی بھو گتم اچھے آدی اچھے سروپے  
 نہ نینم نہ گے نئم نہ سوکن نہ ساکنم  
 نہ جاتنم نہ پاتنم نہ سترم نہ منترے  
 نہ دھرم نہ بھرم نہ سہرم نہ سا کے  
 نہ سترن نہ مترن نہ پترن سروپے  
 کہوں کنج کے منج کے بھرم بھوے  
 کہوں دیس کے بھیس کے دھرم دھائے  
 کہوں اچھر کے بچھر کے سیدہ سادہ  
 کہوں انگ کے رنگ کے سنگ دیکھے  
 کہوں دھرم کے کرم کے حرم جاتے  
 کہوں چار چیشٹ کہوں چترم روپم  
 کہوں نہیہ گر پے ہن کہوں دیہہ دو کہن  
 کہوں بیدیدیا - کہوں دیت بانی  
 کہوں راج سی سانت کی تام سی ہو  
 کہوں روگ برتا کہوں جوگ جو گتم  
 کہوں دیو کنیا کہوں دان وی ہو  
 کہوں راج سی ہو کہوں راج کنیا  
 کہوں بیدیدیا کہوں بیوم بانی  
 کہوں اور سارم کہوں بھدر روپم  
 سہ اکاس سہ استری پیر کہوں کے دیکھے داس کی بارتا -

نہ روگم نہ سوگم ابھے نربیکھا دھنگ ۱۰۰-۱۰  
 اکھنڈن ابھنڈن پرچنڈن اپالم  
 نہ نیہ ہن نہ گے ہن نہ بھرم نہ بھیانم ۱۰۱-۱۱  
 نہ تراسن نہ پراسن نہ بھیدن نہ بھرم  
 نمو ایک روپے نمو ایک روپے ۱۰۲-۱۲  
 ا جو گتن - اچھے آدی آو کیتے آتھاپے  
 نمو ایک روپے نمو ایک روپے ۱۰۳-۱۳  
 پرمینم پوترم - پینم - اتا کلم  
 نمو ایک تنترے نمو ایک تنترے ۱۰۴-۱۴  
 نہ برمن نہ اچرم نہ کرمن نہ با کے  
 نمو آد روپے نمو آد روپے ۱۰۵-۱۵  
 کہوں رنگ کے راج کے دھرم آلوپے  
 کہوں راج کے ساج کے باج تہجے ۱۰۶-۱۶  
 کہوں سیدہ کے بدہی کے بریدہ لاوھے  
 کہوں جنگ کے رنگ کے رنگ بھیلے ۱۰۷-۱۷  
 کہوں دھرم کے کرم کے بھرم بانے  
 کہوں پریم پر گیا کہوں سرو ہوپم ۱۰۸-۱۸  
 کہوں اوکھدی روگ کی سوک سوگم  
 کہوں جھج گندہرب - کن نہ کہانی ۱۰۹-۱۹  
 کہوں جوگ بدیا دھرے تاپ سی ہو  
 کہوں بھوم کی بھوگت میں بھرم بھگتم ۱۱۰-۲۰  
 کہوں نیچے دو یا دھرے مان وی ہو  
 کہوں سرشٹ کی پرشٹ کی رشٹ پنیا ۱۱۱-۲۱  
 کہوں کوک لہ کی کا وکھتا کہانی  
 کہوں مدریا نی کہوں چھیدر سروپم ۱۱۲-۲۲



کہوں بید بد یا کہوں باک روپم  
 کہوں پر م پران کے پار پاویں  
 کہوں سدہ سیجن کہوں برہم دھرم  
 کہوں جوال سر دین جزاربت دیہہ ہم  
 کہوں جوگ بھوگن کہوں روگ راگم  
 کہوں راج ساجن کہوں راج ریتیم  
 کہوں آربی - تور کی پارسی ہو  
 کہوں ویس بھا کہیا کہوں دیو بانی  
 کہوں منتر و دیا کہوں تنتر سارم  
 کہوں ہوم پوجا - کہوں دیو آرجا  
 کہوں بین بدیا کہوں گائین گیتیم  
 کہوں نرت بدیا - کہوں ناگ بانی  
 کہوں اچھرا بکھرا - پچھرا ہو  
 کہوں چھیل چھالا دھرے چھتر دھاری  
 نہوتا تھ پورے سداسیدہ داتا  
 نہ ترستم نہ گرستم - ستم سروپے

کہوں چیشٹہ چار حیرم سروپم  
 کہوں بیٹھہ قرآن کے گیت گاویں ۱۱۳-۲۳  
 کہوں برسیدہ اوستھا کہوں لکھم  
 کہوں نہ دیہہ بن کہوں تیاگ گے ہم ۱۱۴-۲۴  
 کہوں روگ رتھا کہوں بھوگ تیاگم  
 کہوں پورن پر گیا - کہوں پریم پریتیم ۱۱۵-۲۵  
 کہوں پہلوی - پستوی - سہنگرتی ہو  
 کہوں راج و دیا کہوں راج دھانی ۱۱۶-۲۶  
 کہوں جنتر ریتیم کہوں ستر دھارم  
 کہوں پنکلا چارنی گیت چرچا ۱۱۷-۲۷  
 کہوں یلھ بھا کہیا کہوں بید ریتیم  
 کہوں گارٹو گوٹھ کھتا کہانی ۱۱۸-۲۸  
 کہوں بیر بدیا ابھوتن پر بھا ہو  
 کہوں راج ساجم دی راجا دھیکاری ۱۱۹-۲۹  
 آچھیدی - اچھے آو - آدویہ پر ناتا  
 ختم ختم ختم تو ختم ابھوتے ۱۲۰-۳۰

### توے پر سا دیا دھڑی چھند

ایک تیتج آن بھو پر کاس - اچھے سروپ آدویہ اناس - آن تیتج آن کھٹ بھنڈار -  
 داتا دورنت سروم پر کار - ۱ - ۱۲۱ - آن بہوت تیتج آن چھ گہات - کرتا سدیو ہر تاسات  
 آن اڈول آن بہوت کرم - داتا دیال آن بہوت دھرم - ۲ - ۱۲۲ - جیہی ستر متہ نہیں جنم جات  
 جیہی پوتر بھرات نہیں مترات - جیہی کرم بھرم نہیں دھرم دھیان جیہی نہ گے نہیں بھوت  
 مان - ۳ - ۱۲۳ - جیہی جات پات نہیں ستر متہ - جیہی نہ گے نہیں جنم جات پات  
 نہیں راگ ریکہ - جیہی جنم جات نہیں بھرم بھیک - ۴ - ۱۲۴ - جیہی کرم بھرم نہیں جات پات  
 نہیں نہیہ گے نہیں پترات - جیہی نام ٹھام نہیں برگ بیاوہ - جیہی روگ سوگ ہن ستر سادھ  
 ۵ - ۱۲۵ - جیہی نراس واس نہیں دیہہ ناس - جیہی اوانت نہیں روپ راس - جیہی روگ  
 سوگ نہیں جوگ ٹھگت - جیہی نراس آس نہیں بھومی بھوگت - ۶ - ۱۲۶ - جیہی کال بیال  
 کیونہ رنگ - اچھے سروپ آکھے ابھنگ - جیہی نیت نیت اوچرت بید - جیہی انخ روپ  
 کھنت کتیب - ۷ - ۱۲۷ - جیہی انخ روپ آسن اڈول - جیہی آمت تیتج اچھے اتول - جیہی  
 دھیان کاج مٹی جن آننت - کی کلپ جوگ سادھنت دورنت - تن سیت گہام برکھا  
 نہنت - کی کلپ ایک آسن بی تننت - کی جتن جوگ و دیا وچار - سادھنت تدپ پاوت نہ پار  
 ۸ - ۱۲۸ - کی اور دھ با ہو دیں بھرننت کی اور دھ نہ ہ پاوک چھولنت  
 نہ لکھا نہ جگا انکارس نہ پاکھنڈ سوانک



کئی سیرت ساستر او چرنٹ بید۔ کئی کوکٹ باک کھت کیتب۔ ۱۰۔ ۱۳۰۔ کئی اگن ہو تر کئی  
 پون نار۔ کئی کرت کوٹ مرٹ کو آ نار۔ کئی کرت ساک پے پتر بھیجے نہیں ترپ دیو ہوت پر تچھ  
 ۱۱۔ ۱۳۱۔ کئی کیت گائین گندھرب ریت۔ کئی بید ساستر بدیا پر تیت۔ کہوں بید ریت  
 جگت۔ آدمی کرم۔ کہوں اگن ہو تر کہوں تیرتھ دھرم۔ ۱۲۔ ۱۳۲۔ کئی دیس دیس بھا کہا ٹرٹ  
 کئی دیس دیس بدیا کھڑت۔ کئی کرت بھانت بھاتن بچار۔ نہیں نائیک تاس پائے تن پا۔ ۱۳۔ ۱۳۳  
 کئی تیرتھ تیرتھ بھرت سو بھرم۔ کئی اگن ہو تر کئی دیو کرم۔ کئی کرت میر بدیا بچار۔ نہیں تیرتھ  
 تاس پائے تن پار۔ ۱۴۔ ۱۳۴۔ کہوں راج ریت کہوں چوگ دھرم۔ کئی کرت ساستر او چرت  
 شو کرم۔ نیولی او کرم کہوں بیت دان۔ کہوں آسو بیدہ کہہ۔ کو بھان۔ ۱۵۔ ۱۳۵  
 کہوں کرت برہم و دیا و چار۔ کہوں جوگ ریت کہوں بریدہ چال۔ کہوں کرت بچھ گندھرب  
 گان۔ کہوں دھوپ و سب ارگ دان۔ ۱۶۔ ۱۳۶۔ کہوں پتر کرم کہوں وید ریت۔  
 کہوں نریت کہوں گان گیت۔ کہوں کرت ساستر سرت او چار۔ کئی بھجت ایک یگ نراد نار  
 ۱۷۔ ۱۳۷۔ کئی بند ویم کئی گے واس۔ کئی بھرت دیس دیس او واس۔ کئی جل لو واس  
 کئی اگن تاپ۔ کئی جیت اور تھ لٹ کڑت جاپ۔ ۱۸۔ ۱۳۸۔ کئی جیت جوگ کلیم پر جنت  
 نہیں تدپ تاس پائے تن انت۔ کئی کرت کوٹ و دیا چار۔ نہیں تدپ دشت دیکھے مزار۔ ۱۹۔ ۱۳۹  
 بن بھکت شکت نہیں بدت پان بھو کرت ہوم ار جگ دان۔ بن ایک نام اک چت لین  
 پھو کٹو سرب دھربا بہین۔ ۲۰۔ ۱۴۰۔

### توے پر ساد۔ توٹک چھند

جے جنپ ہو جگن جودہ جویم۔ بجے کپ ہو میٹو پیال بھویم۔ تپ تاپس سرب  
 جلیہر تھلم۔ دھن اوچت اندر کو میر بلم۔ ۱۔ ۱۴۱۔ آن کھید سر دیپ اچھید اچھینم  
 آن کھنڈ ابھوت اچھید اچھینم۔ ان کال اپال دیال سویم۔ جی تھنگ آمیر اکاس ہویم  
 ۲۔ ۱۴۲۔ آن کھنڈ امنڈ پر چند نرم۔ جی رچینگ دیو آ دیو برم۔ سب کئی دین زمین  
 زماں۔ جی سچیم سرو کین مکا۔ ۳۔ ۱۴۳۔ جی راگن روپن ریکہ روکھم۔ جی تاپن ساپن  
 سوک سوکھم۔ جی روگن۔ سوگن۔ بھوگ بھویم۔ جی کھیدن۔ بھیدن۔ چھید۔ بھیم۔ ۴۔ ۱۴۴  
 جی جاتن پاتن مات پتیم۔ جی رچنم چھتری چھتر چھیم۔ جی راگن۔ ریکین روگ بھینم۔ جی  
 دوپین داگن دوکھ گم۔ ۵۔ ۱۴۵۔ جی انڈ ہی تے برہنڈ رچو۔ دس چار کری نو کھنڈ بھو  
 رچ نامس تیج تیج کنو۔ ان ہو بد آپ پر چند لیو۔ ۶۔ ۱۴۶۔ سری سندھن برندھن۔  
 گندھن گن۔ سراد بھو گندھرب بھنڈ بھو۔ رچ دیو آ دیو بھو نرم۔ نرپال نیپال کرا ل  
 تری گم۔ ۷۔ ۱۴۷۔ کئی کیٹ پتنگ بھو جنگ نرم۔ رچ اندج۔ سے تیج جی رات بھویم۔ کئی  
 دیو آ دیو سراوہ پتیم۔ آن کھنڈ پتاپ پر چند گتیم۔ ۸۔ ۱۴۸۔ پتہ بھو جاتن پاتن جو مرت  
 جو تھم۔ جی تافن کاتن پھرات شو تھم۔ جی روگن۔ سوگن۔ بھوگ بھرم۔ جی جینے کن نرچھ  
 جویم۔ ۹۔ ۱۴۹۔ نر نار پو نہک جا نہی کئی۔ گن کن نرچھ بھو جنگ دیکھے۔  
 سہ استری پرتھوں کے دشت بلاس کی وار تا۔ سہ مٹا سہ میت سہ پتال سہ چودہ ہون تھ مہ پتوں کے سرادھ



گنج باج رتھا دوک پات گنم - بھو - بھوت - بھوکہ بہوان توئم - ۱۰ - ۱۵۰ -  
 جی آندرج سے پنج جیہ رجم - رجم بھونم آکاس پتال جلم - رجم پاوک پون پر  
 چند بلی - بن جاس کیو پھل پھول کلی - ۱۱ - ۱۵۱ -

بھو - میتر آکاس لو اس چھیتم - رجم روج ایکادس چندر بریتم  
 دت چند دیش بدیش دیسی  
 جی کھنڈ اکھنڈ پر چاند کے  
 جی لوک چند دس چار رپے  
 آن دھوت اچھوت اچھوت رتم  
 آن کھنڈ اچھنڈ اچھنڈ نرم  
 جی راگن رنگن رنگن رنگن  
 بنوا بھنجن گنجن آدی سیرم  
 گن کن زچھ بھو جنگ رپے  
 آن بھنچ پر بھنچ آن گن بریتم  
 آن کھنڈ سروپ آڈنڈ بھنچا  
 جی بید کتب کتب کتب  
 جی بید پوران کتب کتب  
 کئی کلین لوپ تاپ کر ریں  
 جی پتھر کٹ دھرم سچے سچ ہے  
 تے یو یا بھو ساگر کو تر ہے  
 اک نام رینا نہیں کوٹ برتی  
 جواؤ وارکس تے جس کے رس ہے

لوکے پر ساو - نراج چھند  
 آہوت بھوت ہے سا رگن گن مانیے  
 سرت سیدہ بریدہ سدیو سرب ساتھ ہے ۱۶۱ -  
 رگن - گن ہے سدیو سیدہ بریدہ ۱۶۵ -  
 سدیو سیدہ سوڈہ دا پرتاپ پتر جانیے ۱۶۲ -  
 آدو کہہ آداگ ادگ ہے اچھوت اچھوت اچھوت  
 آدیکہ آدیکہ اچھوت اچھوت اچھوت  
 جی جی جی جی جی جی جی جی  
 سدیو سرب سرب سرب سرب سرب  
 پوران او قرآن نیت نیت کے بتا دی  
 لہ زمین لہ سمیر بھوت لہ آکھ لہ سورج لہ آسمان کی طرف منہ کر کے تپیا کرے والا -



نہ کرم ہے نہ دہرم ہے نہ بھرم ہے بتا ہے  
 رچی جمان کے بیکے سمت ایک جوت ہے  
 نہ مان ہے نہ بان ہے سمان روپ جانیے  
 نہ دیہ ہے نہ گے ہے نہ جات ہے نہ پات ہے  
 نہ انگ ہے نہ رنگ ہے نہ سنگ ہے نہ ساتھ ہے  
 نہ سنگ ہے نہ ریا ہے نہ راو ہے نہ رنگ ہے  
 نہ چھ ہے نہ گندہر ہے نہ تر ہے نہ نار ہے  
 نہ نہ ہے نہ گے ہے نہ دیہ کو بناو ہے  
 نہ جتر ہے نہ منتر ہے نہ منتر کو سروپ ہے  
 نہ جتر ہے نہ منتر ہے نہ منتر کو بناو ہے  
 نہ راگ ہے نہ رنگ ہے نہ روپ ہے نہ ریکہ ہے  
 نہ تات ہے نہ مات ہے اھیال اکھنڈ روپ ہے  
 پر ہے پوتر ہے پونیت ہے پزان ہے  
 اکال ہے اپال ہے خیال ہے - اکھنڈ ہے  
 نہ انگ ہے نہ رنگ ہے نہ سنگ ہے نہ ساتھ ہے  
 نہ بیت ہے نہ سوک ہے نہ گھرام ہے نہ گہام ہے  
 نہ دیو ہے نہ دیت ہے نہ روپ ہے  
 نہ کام ہے نہ کرودہ ہے نہ لوہہ ہے نہ موہ ہے  
 نہ کال ہے نہ مال ہے سدیو دیال روپ ہے  
 اچھید پھید سے سدا گنج گنج ہے ..  
 نہ دوکھ ہے نہ بھیکہ ہے نہ کام نہ کرودہ کرم ہے  
 بے انت ہے انت ہے آنت ہے آنت رنج جانیے  
 نہ آدھ ہے نہ زیادہ ہے آگادہ روپ لیکے  
 نہ کرم ہے نہ بھرم ہے نہ دہرم کو پر بھاؤ ہے  
 نہ چھل ہے نہ چھدر ہے نہ چھدر کو سروپ ہے  
 نہ کام ہے نہ کرودہ ہے نہ لوہہ موہ کار ہے  
 نہ رنگ راگ روپ ہے نہ روپ ریکہ رار ہے  
 گما دھپی نہادھی ترنت سیو ہے سدا  
 انگست آری جے بڈے تپس پتی بے سیکھ  
 آگادہ آدیو کی آناد بات جانیے ..  
 سرب سرب لوک کے کرپال خیال رہے

انج آدی دیو کے کہو سو کیس پائے ۵-۱۶۵  
 نہ گھاٹ ہے نہ باڈھ ہے کہ نہ گھاٹ باڈھ ہوتا ہے  
 لیکن او مکان کہ مان رنج جانیے - ۶-۱۶۶  
 نہ منتر ہے نہ منتر ہے نہ تات ہے نہ مات ہے  
 نہ دوکھ ہے نہ وارغ ہے نہ دیت ہے نہ دیہ گمار ۱۶۷  
 نہ مان ہے نہ نوٹ ہے نہ ساک ہے نہ رنگ ہے  
 نہ چور ہے نہ سادہ ہے نہ سادہ کو کمار ہے ۸-۱۶۸  
 نہ چھل ہے نہ چھدر ہے نہ چھل کو ملاو ہے  
 نہ راگ ہے نہ رنگ نہ ریکہ ہے نہ روپ ہے ۹-۱۶۹  
 نہ چھل ہے نہ چھدر ہے نہ چھل کو ملاو ہے  
 نہ کرم ہے نہ دہرم ہے نہ اجنم ہے ابھیکہ ۱۰-۱۷۰  
 اچھید ہے ابھید ہے نہ رنگ ہے نہ بھوت ہے  
 انج ہے - آ بھنج ہے کرم ہے قرآن ہے ۱۱-۱۷۱  
 نہ روگ ہے نہ شوگ ہے نہ بھید ہے نہ بھند  
 پر ہے پوتر ہے گوت ہے پرماتھ ہے ۱۲-۱۷۲  
 نہ دیو ہے نہ دیوہ ہے نہ کرودہ ہے نہ کام ہے  
 نہ چھل ہے نہ چھدر ہے نہ چھدر کی بی بھوت ہے ۱۳-۱۷۳  
 نہ دوکھ ہے نہ بھیکہ ہے نہ دوئی ہے نہ وہرو  
 انج ہے - آ بھنج ہے ابھرم ہے ابھوت ہے ۱۴-۱۷۴  
 ابھوت ابھیکہ ہے بلی آروپ راگ رنگ ہے  
 نہ حات ہے نہ پات ہے نہ چھدر ہے نہ پان ہے ۱۵-۱۷۵  
 ابھوم - ابھنج ہے سدا آ بھنج - رنج جانیے  
 آدو کہ ہے آواگ ہے اچھے پرتاپ ہے ۱۶-۱۷۶  
 نہ جتر ہے نہ منتر ہے نہ منتر کو رلاو ہے  
 ابھنگ ہے اننگ ہے انج ہی بی بھوت ہے ۱۷-۱۷۷  
 نہ آدھ ہے نہ گادھ ہے نہ بیادو کو بیار ہے  
 نہ ناو ہے نہ گادھ ہے نہ داؤ کو پر کار ہے ۱۸-۱۷۸  
 سیت سوتی تپس پتی پتی جیس سدا  
 بی انت - بی انت - بی انت کو کرت پاتھ ہے ۱۹-۱۷۹  
 نہ جات پات منتر منتر سست سست جانیے  
 ترنت درمو دیہ کے انت بھانت سو دیہ ۲۰-۱۸۰



## لوے پر ساو۔ روال چھند

روپ راگن ریکہ رنگن جنم مرن لی ہیں  
 جنم۔ منتر نہ منتر جا کو آد پر کہہ آ پار  
 جات پات نہ تات جا کو منتر مات نہ منتر  
 آدی دیو آوار مورٹ اگا وہ تاتھ اننت  
 دیو۔ بھون۔ جان ہی جی مرن بید کتیب  
 رچھ کن ترچھ مالس مرغ اورگ آ پار  
 سرب سپت پتار کے تر جاپ ہی جی جاپ  
 جنم منترن آویئے۔ کرتن منترن کین  
 جیو گند ہرپ دیو دانو نہ برہم چتری ان ماہ  
 گوڈھ گوڈن بھیل بھی کر برہم یلج سروپ  
 جات جنم کال کرمن دہرم کرمن ملی رن  
 سرب سپت پتار کے تر جاپ جی جوت  
 سوڈ سوڈہ جیو سبھ سربیرودہ دانو سرو  
 پتھ پتھ پتھ تھیکے مہال کب کات گارانت  
 سید بھید نہ پائیو لکھیو نہ سید کتیب  
 بھوت۔ بھو۔ بھوان بھوت آونا تھ انا تھ  
 دیو۔ گے بن۔ پنہ۔ پنہ۔ انے ناتھ آجیت  
 سرو کرتا۔ سرو ہرتا۔ سرو دیال۔ آد ویکہ  
 روپ۔ ریکہ نہ رنگ جا کو راگ روپ نہ رنگ  
 سرب آتا سرب گیا تا سرب کو پر تی پال  
 دین بندہ پر بن سری پت سرب کو کرتار  
 جات پات نہ تات کاتھ روپ ریکہ نہ رن  
 دشت گنن ستر بھن پر پر کہہ پر ماتھ  
 بھوت۔ بھو۔ بھو بیکہ۔ بھوان پر مان دیو گن  
 دہرم کے ان کرمن جی تک کین توں پار  
 بھوم۔ اکاس۔ جلے۔ تھلے ہی مانیئے جی نام  
 دشت ہرتا ستر کتا دیال۔ لال گو بند  
 اگیو ڈنڈن دشت کھنڈن کال مہوں کے کال  
 سرب کرتا سرب ہرتا سرب کے ان کام  
 سرب بھو گتا سرب جگتا سرب کرمن پر بن  
 سرب سترن سرب سترن سرب بید بیچار  
 آونا تھ۔ اگا وہ پت کہہ سوڈ ہرم کرمن بن  
 ست کیت بیکہ بیسے سب ٹھوڑے نر دنا۔ ۱۸۱  
 سرو ٹھوڑ بیکہ رسیو جی چکر چن نہ پتر  
 آوانت نہ جانیئے آبی کہا دیو دورن ۷۔ ۱۸۲  
 سبک اوسن کے سندن پائے ہی نینو  
 نیت نیت پکار ہی سو سکر اوکھ چار۔ ۱۸۳  
 آدیو آگا وہ۔ تیج آنا د مورٹ آناپ  
 سرب ٹھوڑ رسیو براج و بھراج راج پر بن ۱۸۴  
 بیستم کے پئی سیکھ۔ براجے سوڈ ہی بے تلپے  
 رات دیو سن مدھ اور وہ بھوم اکاس آو پ ۵۔ ۱۸۵  
 تیر تہ جاترن دیو پو جا گوڑ کین آدھین  
 سیس نام مہس بھن ہی نیت پورن ۶۔ ۱۸۶  
 گائیے گائیے پتے گند ہرپ گوائے کن نر گرب  
 نار نار کہو سبھول نام نام دورن ۷۔ ۱۸۷  
 دیو دانو موٹر مانو بھین جانے جیب  
 اگن ہائے۔ جلے۔ تھلے۔ مہی سرب ٹھوڑ ۸۔ ۱۸۸  
 سرو گنن۔ سرو بھن سرو تے آن بھیت  
 چکر چن نہ رن جا کو جات پات نہ بھیک ۹۔ ۱۸۹  
 سرب لایق سرب گہا یک سرب نے آن بھنگ ۹۔ ۱۸۹  
 دین بند دیال سوا می آدیو ایال ۱۰۔ ۱۹۰  
 برن چن نہ چکر جا کو چکر چن اکار  
 سرو داتا سرو گیا تا سرو بھوا کو بھرن ۱۱۔ ۱۹۱  
 دشت ہرتا ستر کتا کرتا جگت میں جی گاتھ  
 آوانت آنا د سری پت پر پر کہہ بھج ۱۲۔ ۱۹۲  
 دیو۔ آدیو۔ گند ہرپ کن ترچھ کہہ آ پار  
 دشت ہرتا پت کتا ستر کتا ہرتا کام ۱۳۔ ۱۹۳  
 مہر پالک ستر گہا لک دین دیال نکند  
 دشت ہرن پت کتا کرن سر کے پر تی پال ۱۴۔ ۱۹۴  
 سرب کھنڈن سرب ڈنڈن سرب کے بھج بھام  
 سرب کھنڈن سرب ڈنڈن سرب کرمن آدھین ۱۵۔ ۱۹۵  
 دشت ہرتا۔ پو بھرتا آد روپ آ پار۔



دشٹ ڈنڈن ٹپٹ کھنڈن آدو آدو کھنڈ  
 سرشٹ چارو چار جیتے جانیئے سب چار  
 آن داتا گیلان گیتا تاسرب مان مہندر  
 رجم کاتا - کرم گیتا - دہرم چار - بچار  
 کوٹ اندر اوپند بیان سنگ سنت کمار  
 آدانت نہ مدہ جا کو بہوت - بھو - بہوان ...  
 دھیلے دھیلے بھکے جہا متی گائے گندہرب اپار  
 نارو آدک بید بیا مک منی مہاں آنست  
 گائے گائے بھکے گندہرب ناچ آ بکھر اپار  
 بھوم آکاس - چلیے - تھلے ہی جیت جاپا منڈ ۱۹۷-۱۹۸  
 آدو آدو اپار سری پت دشٹ - لپٹ پر نار  
 بید - بیاں کرے کئی دن کوٹ اندر اوپند ۱۹۷-۱۹۸  
 بید بھیلون پاؤ سی سورو وور اوکھ وچا  
 گایے گایے بھکے بھکے گن چکرت بھکے کھہ چا ۱۹۸-۱۹۹  
 ست دوا پر تیریا - کل جگ - چتر کال پر مان  
 نار نار بھکے بھکے نہیں پائیے تپے پار - ۱۹۹-۲۰۰  
 دھیلے دھیلے تھکے بھکے کر کوٹ کشت ورت  
 سووہ سووہ تھکے تھکے مہاں سور پائیوسن پار ۲۰۰-۲۰۱

### تو کے پر ساو - دوسرہ

ایک سے سری آتما اوچتر لومت سیون بین - سب پر تاب جگہ بس کو کہو سکل بیدہ تین ۲۰۱-۲۰۲  
 دوسرہ - کو آتما سروپا ہے کہا سرشٹ کو بچار - کون دہرم کو کرم ہے کہو سکل بستھار ۲۰۲-۲۰۳  
 دوسرہ - کہ جی تب کہ مرن ہے کون سرگ کہ نرک - کو سگڑا - کو موٹھتا کہاں ترک آہ ترک ۲۰۳-۲۰۴  
 دوسرہ - کوننڈا جس ہے کون - کون پاپ کد دہرم - کون جوگ کو بھوگ ہے کون کرم آپ کرم ۲۰۴-۲۰۵  
 دوسرہ - کہو سوسرم کاسو کیے دم کو کہاں کنت - کو سورا داتا کون - کہو تننت کو منت ۲۰۵-۲۰۶  
 دوسرہ - کہاں رنگ راجا کون سرکھ شوگ ہے کون - کوروگی - ناگی کون - کہوت موسے کون ۲۰۶-۲۰۷  
 دوسرہ - کون رشٹ کو لپٹ بیے کہاں سرشٹ کو بچار - کون رشٹ کو بھرشٹ بیے - کہو سکل بستھا ۲۰۷-۲۰۸  
 دوسرہ - کہا کرم کو کرم ہے - کہا بھرم کو ناس - کہا جتن کی چشٹ کہا اچیت پر کاس ۲۰۸-۲۰۹  
 دوسرہ - کہا نیم سبھم کہا - کہا گیلان اگیان - کوروگی - شوگی کون کہا دہرم کی مان ۲۰۹-۲۱۰  
 دوسرہ - کو سورا سند کون کہا جوگ کو ساز - کو داتا گیلانی کون کہو بچار ا بچار ۲۱۰-۲۱۱

### تو کے پر ساو - تیسری بھنگی چھند

درجن - دل ڈنڈن آسر بھیدن دشٹ نی کنڈن آدی برتے - چچر اسرارن پت آدو نارن زک نوارن گوڑھ  
 آچھے اکھنڈے تیج پر چنڈے کھنڈے آو وندے اکھنڈے - جے جے ہوسی مہکا سرمدن رنگ برون چچر چچتے ۲۱۱-۲۱۲  
 آسری بنڈن دشٹ نی کنڈن ٹپٹ آو وندن آوتے - چنڈا سرچنڈن منڈ بنڈن دہومرنی دہومرنی جیک میتے  
 داتا پر نارن زک نوارن آدم نود نارن آو وندے - جے جے ہوسی مہکا سرمدن رنگ برون آدی چچر ۲۱۲-۲۱۳  
 ڈاورو - ڈونکے بھر بھیکے بھو جاپھر فیکے تیج برنگ - لکھوڑا یا بھنڈ ہے - آو وندے سین مردن کال آسرم  
 اشدایدہ چکے بھو کہن دیکے ات ست بھیکے بھیکے چنم ہے جے جے ہوسی مہکا سرمدن رنگ برون دیت جینم ۲۱۳-۲۱۴  
 چنڈا سرچنڈن منڈ نی منڈن کھنڈ اکھنڈ خون کھیتے - دامنی دمنکن جو جی بھنگن بھینی - بھوکارن حورہ جیتے  
 سرودار بی برکھن دشٹ پر کرکھن ٹپٹ پر سرکھن ٹپٹ میتے - جے جے ہوسی مہکا سرمدن ہوم - اکاس تل آدھ آدھ  
 دامنی پر یاسن شوچھب نیواسن سرشٹ پر کاسن گوڑہ گیتے - رکتا سر آچن جڈہ پر ماچن نرودے نراچن دہرم برتے  
 سرونت آچنی آکل بی وتی جوگ جیتی کھڑک دہرے - جے جے ہوسی مہکا سرمدن یا بھا دیتا سون دہرم کرکے ۲۱۴-۲۱۵  
 لہ بھید لہ چتر لہ مور لہ لکھ درگا کو اکال پرکھ کی  
 س رنشی گورد صاحب شروع کرتے ہیں ۲۰۰



آب اوگ نوارن دوشٹ پر جاردن شرٹ او بدان شرمیے۔ پھنیر پھن کارن باگھ بکارن ستر پرن مارن ساوہ مئیے  
 سہتی نیان اشرٹ پرن داسن بول نیوان تیج اشم جے جے ہوسی ہیکیا ستر مردن بہوم اکاسن پتال حلیم ۲۱۶-۷  
 چاچر چمکارن چھپو انارن دہوم دہوکارن دپ مئیے۔ داڑی پرنڈتے جوگ جی انیتے مونی او مہنتے گڑھ کھتے  
 کرم پرنانن چند پرکاسن سورج پرتیمین اشرٹ بھو جے۔ جے جے ہوسی ہیکیا ستر مردن بہوم بنیاسن دہوم دہو ۲۱۷-۸  
 کہوگر وکھمنانن ستر چمکن۔ پھنیر پھوکارن دہوم کھو جے۔ اشرٹ پرناسن شرٹ نواسن دوشٹ پرناسن ہلکے گیتے  
 کیسری پرواہے سدہ سینا ہے اگم آتھاہے ایک برتے جے جے ہوسی ہیکیا ستر مردن آد کمار آگاہ بریتے۔ ۲۱۸-۸  
 ستر مردن بدن دوشٹ تی کندن بھرٹ بنیاسن مرٹ مئیے۔ کاترو کمارے۔ اوہم او دھار  
 نرک نیوارے۔ آد کھینے۔ کن کنی پرنسہن۔ ستر مردن موہن سنگھار دھن بیل تے۔ جے جے ہوسی  
 سب ٹھور نیوان پائے پتال اکاس اتیے۔ ۲۱۹-۹  
 سنگٹ نیوارن آدھم گود مارن تیج پر کر کہن تند تے۔ دیکھ دیکھ دنتی جوال جیتی آد۔ آناوہ  
 آگاہ اچھے۔ سدہ تاہو پرن ترک بر کن تپت پرتاپن جپت جیوے۔ جے جے ہوسی ستر  
 پر کر کہن آد۔ آئیل۔ آگاہ۔ ابھے۔ ۲۲۰-۱۰  
 چنچلا۔ چکھنگی۔ انخ ہو جگی تند تو رنگن جپت سرے۔ کرک ساکو کھارے نرک نیوارے  
 آدھم۔ آدھارے۔ توہ۔ بہو جے۔ واسنی۔ دینکے کیر نکے آد اتنکے کرور کھیتے۔  
 جے جے ہوسی رکتا ستر کھنڈن سبھ چکرتن سبھ مئیے۔ ۲۲۱-۱۱  
 بارٹج۔ بلوچن۔ برتن۔ بی موچن سوچ بی سوچن کینج کئے۔ واسنی پرناسے سک ستر ناسے  
 سو برت سو باسے دوشٹ کرے۔ چنچلا پرائگی بید پر سنگی تیج تو رنگی کھنڈ سورن۔ جے  
 جے ہوسی ہیکیا ستر مردن۔ آد۔ آناوہ۔ آگاہ۔ آدھم ۲۲۲-۱۲  
 گھنڈکا پر اتے روون جہون باجے بھرم بھے بھابے سنت سورم۔ کوکل من لایے کل  
 بکھ بھابے۔ سکھ اوپرا بے مدہ ادرم۔ درجن دل دنجھے من تن رنجھے بیھے نہ بیھے۔ رو بہرم۔  
 جے جے ہوسی ہیکیا ستر مردن چنڈ چارون آدگورم۔ ۲۲۳-۱۳  
 چاچری پرن جو دھن دوشٹ بید دھن آوسل آرو دھن کرور برتے۔ دہوم باچھ بید دھن  
 پرے پرن من جکت بید دھن سدہ مئیے۔ جال پاجھی انتی ستر مہنتی دوشٹ پرداسن گاٹھ مئیے  
 جے جے ہوسی ہیکیا ستر مردن آد جگاد۔ آگاہ کیتے۔ ۲۲۴-۱۴  
 کھنڈان کھنڈی ابھے ابھنگی۔ آدی آنکی آگاہ گیتے بگر لاچھ بی منڈن چھر دندن تیج  
 پر چنڈن آد برتے۔ ستر پرت پارت پارت او دھارن دوشٹ نیوارن دیکھ بہرے  
 جے جے ہوسی ہیکیا ستر مردن بسو بید بوسن سترٹ کرے۔ ۲۲۵-۱۵  
 داسنی پکے کاسے اون تن ناسے جوت پرکاسے آکل بے۔ دانوی پر کر کہن ستر مردن کہن  
 دوشٹ پر دہر کہن بیل تے۔ آشا ایدہ باہن۔ بول نیوان سنت پناہن گڑھ گیتے۔  
 جے جے ہوسی ہیکیا ستر مردن آد۔ آناوہ۔ آگاہ ہی پریتے۔ ۲۲۶-۱۶  
 دیکھ۔ دیکھ۔ پر بھجن سیوکی۔ چچن سنت پرنچجن سدہ سرے۔ سارنگ۔ سناہے  
 لہ اد پنے سنا۔ لکھ کول



دُشٹ پہ دایہ اُردل گاہیے دو کہہ ہرے۔ گنجن گمانے اتل پر کانے ست جہانے  
 آدی انہیے۔ جے جے ہوسی مہکبا سُر مردن سادہ پر دھپن دُشٹ ہنٹے۔ ۱۷۔ ۲۲۷  
 کان۔ کرلی۔ گرہ گھیلی۔ بھوت جیتی تند میتے۔ آفتل ریدہ چپکن۔ سُر جھکن دامن  
 دمن آد بریتے۔ ڈوک ڈوک کی دینکے باگہ بنکے۔ بہو جا پھرن کے سہہ گیتے۔ جے  
 جے ہوسی مہکبا سُر مردن آد۔ جگاؤ۔ آناؤ۔ متھے۔ ۱۸۔ ۲۲۸

چچھرا سُر مارن نرک نیوارن پیت او دمارن ایک بھٹے۔ پاپاں بی ہنڈن دُشٹ  
 پر چنڈن کھنڈ۔ اکھنڈن کال کیے۔ چندرائن چارے نرک تیوارے پیت او دمارے  
 منڈ میتے۔ جے جے ہوسی مہکبا سُر مردن دھومر بیدھن آد کھتے۔ ۱۹۔ ۲۲۹  
 رکت سُر مردن چنڈ چکون دانو اردن بیڈال بدہیے۔ سیر دمارلی پر کہن دمرجن دہر کہن  
 اتل امر کہن دھرم دھو جے۔ دھومرا چھ بیدھن سُر ت چونس بنھ نہ پات کسبنھ میتھے  
 جے جے ہوسی مہکبا سُر مردن آ۔ ایل۔ آگادہ۔ کھتے۔ ۲۰۔ ۲۳۰

### لوکے پر سادہ پا دھڑی چھند

تم کہو دیو سرتم بچار۔ جم کیو آپ کے پار۔ جذپ آجھوت آن بھے۔ انت  
 تو کہو جھامت ترین ننت۔ ۱۔ ۲۳۱۔ کرتا کریم کادر کرپال۔ آدویہ۔ ابھوت ان بھے دیال  
 داتا دورنت دکہ دو کہہ رنت۔ جھی نیت نیت سب بید کہت۔ ۲۔ ۲۳۲۔  
 کئی آوتج نیچ کھنو بناؤ۔ بھٹ دار پار جا کو پر بھاؤ۔ سب جیو جنت جانت جاہیں۔  
 من موٹر کیوں نہ سیوننت تال ہے۔ ۳۔ ۲۳۳۔ کئی موٹر پتر پوچا کرنت۔  
 کئی سہہ۔ سادہ سورج سیوننت۔ کئی پلٹ سورج سجدہ کرائے۔ پر بہو ایک روپ  
 دویہ کے لکھائے۔ ۴۔ ۲۳۴۔ آن جھج۔ تیج آن بھے پر کاس۔ داتا دورنت آدویہ اناس  
 سب روگ شوگ سے رہت روپ۔ آن بھے اکال۔ اچھے سروپ۔ ۵۔ ۲۳۵۔  
 کرنا نہ مان۔ کامل کرپال۔ دکہ دو کہہ رنت داتا دیال۔ انجن بہین آن بھنج تاتھ۔  
 جل تھل پر بھاؤ سرو تر ساتھ۔ ۶۔ ۲۳۶۔ جھی جات پات نہیں بھید۔ بھرم۔ جھی  
 رنگ روپ نہیں ایک دھرم۔ جھی ستر۔ مٹر رو ایک سار۔ اچھے سروپ اب چل اپار۔  
 ۷۔ ۲۳۷۔ حالی نہ جائے جھی روپ ریکہ۔ کئی پاس تاس کئی کون بھیکہ۔ کئی نام تاس  
 ہے کون جات۔ جھی ستر۔ مٹر۔ نہیں پتر بھرات۔ ۸۔ ۲۳۸۔ کرنا نہ مان کارن سروپ  
 جھی چکر چین نہیں رنگ روپ۔ جی کھید بھید نہیں کرم کال۔ سب جیو جنت کی کرت پال  
 ۹۔ ۲۳۹۔ اور دھرم برہت سیدھم سروپ۔ بودم اپال جودم آفوپ۔ جھی روپ ریکہ  
 نہیں رنگ راگ۔ ان جھج تیج آن بھج آداگ۔ ۱۰۔ ۲۴۰۔ جل تھل جیپ بن تن  
 دورنت۔ جھی نیت نیت نیت نیت دن اوچنت۔ پائیو نہ جائے جھی پیر پار۔ دیناں ڈوکھ  
 دھتا اودار۔ ۱۱۔ ۲۴۱۔ کئی کوٹ اندر جھی پان مار کئی کوٹ زور ورج کھا دور  
 کئی بید بلس۔ سہما۔ رنت۔ جھی نیت نیت نیت نیت دن اوچنت۔ ۱۲۔ ۲۴۲۔  
 لہ دشمن لہ دوست



تو کے پر ساو۔ سوئیے

دین کی پرت پال کرے نت سنت او پار گنی من گارے سہجہ۔ پو۔ نگ۔ ناگ۔ نرا ویپ  
سرب سے سرب کو پرتی پارے۔ پوکیت بیہ جل میں تھل میں پل میں کل کے بنیں کرم بچارے

دین دیال دیا ندہ دوکھن دیکھت ہے پر دیتن مارے۔ ۱۔ ۲۴۳

داہت ہے دوکھ دوکھن کو دل دوجن کے پل میں دل ڈارے۔ کھنڈ آکھنڈ پر چنڈ پامارن  
پورن پریم کی پریت سنھارے۔ پار نہ پائے ہسکے پداوت بید کتیب ابھیدا وچارے  
روحی ہی راج بیلوکت راجک روکھ رو مان کی روحی نہ مارے۔ ۲۔ ۲۴۴

کیٹ۔ پتنگ۔ کو رنگ۔ بہو جنگم۔ بہوت۔ پھوکپہ سہو آن پائے۔ دیو۔ آدیو کھپے۔ آہنگ  
میونہ بھینو لکھنوی بھرم سیو بھرمائے۔ بید پوران۔ کبت۔ قرآن سیو تھکے کر ماتہ نہ آوے۔  
پوران پریم پر بھاؤ نیاپت سیو کن سری پداوت پائے۔ ۳۔ ۲۴۵

آد۔ انت۔ آگادہ۔ آدوکیہ۔ سہوت۔ بھو کہہ۔ بھوان ابھے ہیں۔ انت بہین آنا تم آپ اداگ  
آدو کہہ۔ آچھیر۔ اچھے ہیں۔ لوگن کے کرتا ہر تاجل مے تھل مے بھرتا پد بھو کے ہیں۔  
دین دیال دیا کر سری پت سندری پداپت اے ہے۔ ۴۔ ۲۴۶

کامن۔ کروہن۔ لوکھن۔ موہن۔ روگن۔ شوگن۔ بہوگن۔ دیہ بہین سہین سہوت  
بھ میرکت اچھے اچھے ہے۔ جان کو دیت آمان کو دیت جمین کو دیت جمان کو دے ہے  
کا ہے کو ڈولت ہے تری سدر سری پداپت بے ہے۔ ۵۔ ۲۴۷

روگن تے ار شوگن تے۔ جل جوگن تے بہو بھانت بچاوے۔ سترانیک جلاوت دلاوت روتن  
اکین لاگن پاوے۔ راکھت ہے اپو کرے کرپاپ سبھو من بھین پاوے۔  
اور کی بات کہاں کہہ تو سو سو پیٹ ہی کے پٹ بیچ بچاوے۔ ۶۔ ۲۴۸

نچھے بھو جنگ سودا نو دیو ابھو۔ تھے سب ہی کروھیاوے۔ بہوم اکاس پتال رساتل  
نچھے بھو جنگ سہ سر نیاوے۔ پائے سکے نہیں پار پر بھا ہوں کو نیت ہی نتیہ بھید بتاوے۔  
کہو ج تھکے سب ہی کہو ما سدا مار پرے ہری ماتھ نہ آوے۔ ۷۔ ۲۴۹

تار دے چتر آن سے زم ناکہ سے سب ہوں مل گائیو۔ بید۔ کتیب نہ بھید لکھو مار  
پرے ہری ماتھ نہ آوے۔ پائے سکے نہیں پار او ناپت سیدہ سنا تھ سنتن وھیائیو۔  
وھیان دھرو تہی کو من میں جہی امی توج سبھ جگ چھائیو۔ ۸۔ ۲۵۰

بید۔ پوران۔ کتیب۔ قران۔ ابھید ترپان سبھ پکے مارے۔ بھید نہ پائے سکیو آن بھید کو  
کھیت ہے آن چھید پکارے۔ راگن۔ روہن۔ ریگن۔ رنگن۔ ساکن۔ شوگن۔ سنگ تہی مارے  
آوی۔ انادی۔ آگادہ۔ ابھیکہ۔ آدو کہہ۔ چوتن ہی کل تارے۔ ۹۔ ۲۵۱

تیر تہ کوٹ کیٹے اسنان دیے بہو دان جہا پرت دمارے۔ دیں پھر یو کر بھیں بتو دھن  
کیس دھرے نہ بیے ہر پیارے۔ آسن کوٹ کرے اسٹانگ دھرے ہوناس کرے کہاکے  
دین دیال اکال بھجے بن انت کو انت کے دام سید مارے۔ ۱۰۔ ۲۵۲

۱۰ کیوے سے حکم۔



## توے پر ساد کبت

عطر کے چلیا و چیت چتر کے دہریا چتر داریوں کے چلیا، مہاں سترن کے سال ہیں۔  
 دان کے دوئے مہاں کے بڑھیا۔ اب سان کے دوئے ہیں کیٹھ جم جال ہیں  
 جڈہ کی جتہ او بیروہ کے مٹیہ جہاں بدہ کے دوئے مہاں مان ہو کے مان ہیں  
 گہاں ہوں کے گیا تا مہاں بدھتا کے داتا دیو کال ہوں کے کال مہاں کال ہوں کے کال میں ۲۵۳-۱  
 پوربی نہ پراپا وے۔ نہ لگیو لاہمالہ دھیا وے۔ گورگر کوئے جی گن گاؤے تیرے نام ہیں  
 جوگی جوگ سادہن۔ پون سادھنا کیتے کے بادھیے آرب کے آربی آرادہن تیرے نام ہیں  
 فرا کے فرنگی مانے قند ماری قریشی جانے تے کچھم کے کچھمی کچھانے تیج کام ہیں  
 مرہٹہ میگھلے تیری من سویتیا کرے درڑھوئے تلنگی پچانے دہرم و نام ہیں ۲۵۴-۲  
 بنگ کے بنگالی۔ فرنگ کے فرنگی والی۔ ولی کے دلوالی نیری اگیا میں چلت ہیں۔  
 روہ کے روہیلے ناگہ دیس کے نگھیلے بیر بنگ سی بندیلے پاپ پونجے کو ملت ہیں  
 گو کہا گن گاؤے چین نم چین کے سیس نیاوت تیتتی دھیا کے دو کہہ دہم کے دلت ہیں  
 جینے توئے دھیا پونجے پورن پرتاپ پاپو سرب دہن و نام پھل پھول سحر بھلت ہیں ۲۵۵-۳  
 دیو دیوتان کو سورس دان دان کو مہیس گنگ دنان کو ابھیس کہیت ہیں  
 رنگ مے۔ رنگن۔ راگ روپ مے پرہین اورکا ہوں پین دین سادھنا دھین کہت ہیں  
 پائے نہ پارتیج پونجے میں آپا رسرب بدیا کے اووار ہیں اپار کہیت ہیں  
 ناچی کی پکاریل پاچھے پونچت تاں ہی چپی کی چنگھار پھلے ہی سکتیت ہے۔ ۲۵۶-۴  
 کتے اندر دوار کتے برہما کھ چار۔ کتے کرشنا اوتار کتے رام کہیت ہیں  
 کتے سس راسی کتے سورج پرکاسی کتے منڈ یا اووا سی جوگ دوار دیت ہیں  
 کتے مادین کتے بیاس سے پرہین کتے کو میر کلہن کتے تیجے کھیت ہیں  
 کرتے ہیں بچار پے نہ پورن کو پاوے پارتاں ہی بے آپا نرا دوار کہیت ہیں ۲۵۷-۵  
 پورن اوتار۔ نرا دوار ہیں۔ نہ پارا دوار پائیے نہ پارکے آپا کے بکھا تیئے  
 آدویہ اتھاسی پرہم پورن پرکاسی مہاروپ ہوں کے راسی ہیں اناسی کے کے مائیے۔  
 جتر ہونہ جات جان کی پاپ ہونہ مائیے تاکی پورن پر بھاکی سوچھٹا کے ان مائیے  
 تیج ہوں کو تنتر ہیں کی راج سی کو جتر ہیں کی موہنی کو تنتر ہیں فی جتر کہے کے جانیئے۔ ۲۵۸-۶  
 تیج ہوں کو تنتر ہیں کی راج سی کو سر ہیں۔ کی سدھنا کو گھر ہیں۔ کی سدھنا کی سار ہیں  
 کامنا کی کہاں ہیں۔ کی سادھنا کی سان ہیں۔ بیر کتا تا کی بان ہیں۔ کی برہ کو اووار ہیں  
 سند روپ ہیں۔ کی بیوہ کو پوپ ہیں۔ کی روپ ہوں کو روپ ہیں۔ نکت کو پرہار ہیں  
 دین کو داتا ہیں۔ گنہن کو گارک ہیں۔ سادھن کو رچھک ہیں۔ گنن کو پھار ہیں۔ ۲۵۹-۷  
 سیدہ کو سروپ ہیں۔ کی جڑہ کو بلی بیوت ہیں۔ کی کرودہ کو ابھوت ہیں۔ کی اچھے رنیا شتی ہیں  
 کام کو کندہ ہیں۔ کی خوبی کو دہندہ ہیں۔ گنہن گریندہ ہیں۔ کی تیج کو پرکاسی ہیں  
 کال ہوں کے کال ہیں۔ کی سترن کے سال ہیں۔ کی سترن کو پونجہ ہیں کی پونجہ کو پونجہ ہیں



جوگ ہوں کو جتر ہیں۔ کی تیج ہون کو تنتر ہیں۔ کی موہنی کو منتر ہیں۔ کی پورن پرکاسی ہیں۔ ۲۶۰۔  
 روپ کو نیواس ہیں۔ کی جبرہ کو پرکاس ہیں۔ کی سدھتا کو باس ہیں۔ کی بدھ ہوں کو گھر ہیں  
 دیون کو دیو ہیں۔ نرنجن ابھیو ہیں۔ ادیون کو دیو ہیں۔ کی سدھتا کو سرور ہیں  
 جان کو کچیا ہیں۔ رمان کو دیو ہیں۔ جہم جال کو کٹیا ہیں۔ کی کامتا کو کر ہیں  
 تیج کو پچند ہیں۔ اکھنڈن کو اکھنڈ ہیں۔ میلن کو منڈ ہیں۔ کی استری میں نہ تر ہیں ۲۶۱۔۹  
 لبسو کو بھرن ہیں سکرا پدا کو ہرن ہیں۔ کی سنگھ کو کرن ہیں۔ کی تیج کو پرکاس ہیں  
 پائے نہ پار۔ پارا وار ہوں کو۔ پارھا کو کی جت و چار سو و چار کی نیواس ہیں  
 سنگلا ہمالہ گا دے۔ جیسی۔ جلی۔ دھیا دے۔ پورین پار پاوے آسائے اناس ہیں  
 دیون کو دیو۔ ہا دیو ہوں کے دیو ہیں۔ نرنجن ابھیو تاتھ۔ آدویہ ابنا س ہیں۔ ۲۶۲۔۱۰  
 اجنا ہیں ہیں۔ نرنجن پر ہیں ہیں۔ کی سیوک آدھین ہیں۔ کٹیا و جہم جال کی  
 دیون نے دیو ہا دیو ہوں کے دیو تاتھ بھوم کے بھو جیا ہیں۔ موہیا ہا بال کے  
 راجن کے راجہ ہا ساج ہوں کے ساجا۔ ہا جوگ ہوں کو جوگ ہیں دھریا دورم چھال کے  
 کامتا کے کر ہیں۔ کی بدھتا کو ہر ہے۔ کی سیدھتا کے ساتھی ہے کی کال ہے کو چال کے ۲۶۳۔۱۱  
 چھیر کیسی چھیرا دوہہ چھا چھہ کیسی چھترانے رچھہ پا کر کیسی چھپ کال اندری کے کول کے  
 ہنس نی سی سید ناروم ہی راسی حسن آباد گنگا کیسی دھار چلی سا تو سندہ رول کے  
 پراسی پلا ڈ گڈہ روپا کیسی رام پور۔ سوراسی سورنگا بادنی کے رسی جہول کے  
 چپاسی چندیری کوٹ چاندنی سی چندا گڈہ کیرنی تیار سی رسی ہال تیری سی ہول کے ۲۶۴۔۱۲  
 ٹھپک سی کیناس کما ڈ گڈہ۔ کاسی پورسی ساسی سرورنگا بادنی کہہ سوہت ہے  
 ہیہاسی ہمالیہ ہر ہارسی ہل بائیے رمنس کیسی حاجی پور میہے موہیت ہے۔  
 چندن سی چپاوتی چند راسی چندر گر چاندنی سی چاندا گڈہ جوں جو ہی ات ہیں  
 گنگا سم گنگ دھارگان سی بلند باد سیرت تیار سی کی آجیاری سوہیت ہیں ۲۶۵۔۱۳  
 فرانسی۔ فرنگی اسبیس دورنگی مکران کے مردنگی تیرے گیت ہیں  
 بھکر ری۔ قند ہاری۔ گورگہری۔ گردیجا چاری پون کے اناری تیر و نام دھیایت ہیں  
 پورب پلاؤ کام روپ اوکما ڈ سرب ٹھور سن براجے۔ جہا جہا جات ہے۔  
 پورن پر تاپی جتر۔ منتر تے اتاپی۔ تاتھ کیرت تیار سی کوئن نہ پائی و ت ہے ۲۶۶۔۱۴

تو کے پر ساد۔ پاوہڑی چھند

آدویہ اناس آسن اڈول۔ آدویہ انتت روپ نا اتول۔ اچھے سروپ ابکیت تاتھ۔  
 آجان باہو سر با پر تھ۔ ۲۶۷۔۱۵۔ جہ تھ مہیپ بن تن پر پھول۔ سو بھال بنت جہ تھ  
 پرد ہول۔ بن تن دورنت کھاگ مرگ ہاں۔ جہ تھ پر پھول سندھ سو جان۔ ۲۶۸۔۱۶  
 پھلت۔ پر پھل لیجے۔ لھت موڑ۔ سر ڈ ہور میں جان من تھے چور۔ بکرت کمال رجب رحیم۔  
 کرنا ندان کامل کریم۔ ۲۶۹۔۱۷۔ جہ تھ بیلوک تہہ تہہ پر سوہ۔ آجان باہ آیت نوج سوہ  
 روسن پر سبت کرنا ندان۔ جہ تھ پر پھول سندھ سو جان۔ ۲۷۰۔۱۸۔



بن تن مہیپ جیل تھل مہاں۔ جہ تھ پر سوکھنا نید مان۔ جگ گت تیج پورن پرتاپ  
 امبر جین۔ جی چت جاپ۔ ۵۔ ۲۷۱  
 ساتواکاس۔ ساتو پتار۔ بیتھریو۔ آدرشت جہی کرم چار۔ اوستت سپورنم

# ایک نکارست گرتھ پر ساد

انھ سپر ناک گرتھ لکیتے

توئے پر ساد

سری لکھ واک پالساہی ۱۰

دوسرا

نکسار سری کھڑگ کو کر دسوت چت لایئے۔ پورن کر و گرتھ ہے۔ تم موہیے کرو ساہیے۔ ۱

نری بھنگی چھند۔ سری کال جی کی اوستتی

کھگ کھڈلی ہڈم کھل دل کھڈم آتی رن منڈن بر بندم۔ بھج وڈا کھڈم تیج پر چنڈم جوت  
 آ منڈم بھان پر بھم۔ سکھ سندا کر نم درمت در تم کل بکھ بر نم اس سر نم۔

جے جے جگ کارن سرشت او بارن مم پرتی پان جے تیگم۔ ۲

بھو جنگ پر یات چھند۔ سدا ایک جوتنم آجونی سروپم۔ ہا دیو دیوم۔ ہا بہو نیم۔ نرکار  
 نیم نروپم۔ نربانم۔ کلم کار نیم مو کھڑگ پانم۔ ۳ نرکار نرب کار نیم نربانم۔  
 بریدم ویکم نہ ترن نہ بانم۔ نہ رنگم نہ رائن نہ تویم نہ ریکم۔ نہ رنگم نہ راکم آیارم آکھکم  
 نہ رویم نہ ریکم نہ راکم۔ نہ نام نہ ٹھام نہ مہا جوت جا گم۔ نہ ڈو بکھ نہ بھیکم نہ رکار  
 نیم۔ ہا جوگ جوگ سو پر مم پرتی۔ ۵ آجیکم اچیکم انام۔ آٹھام۔ ہا جوگ جوگ ہا کام  
 کام۔ آلیکم۔ آلیکم آنیلیم۔ اناوم۔ پرے آم پو ترم سیدانیر سیکھا دم۔ ۶

سو آدم آناوم آنیلیم آختم۔ آدوہ کھن ایہ کھن۔ جیم۔ جنتم۔ نہ روکھن نہ روکھن  
 نہ دروہن نہ موہن + نہ کام نہ کر دم۔ آجونی آجو مم۔ ۷۔ پویم۔ پو ترم۔ پو نیم۔ پرانم  
 اے ام۔ ایہے ام۔ بھو کھن۔ بھوانم۔ نہ روگن نہ سوگن۔ سو نیم۔ ولیم۔ آجا نم۔  
 سانام۔ پرم۔ پو نیم۔ ۸۔ سیکھو تنم۔ بھو بکھن۔ بھوانم۔ بھویم + تو ترن کارم۔ نو  
 ۱۰ دس گوردوں کی تواریخ خاص کر گوردو بند سنگد جی کی تواریخ + ایشور سٹھ تلوار سٹھ ناٹھ سٹھ  
 سٹھ سٹھ جوان سٹھ یاک سٹھ کنگالی سٹھ راجا سٹھ نام سٹھ جگ سٹھ نرکار سٹھ پو تر سٹھ اجنا  
 سٹھ اچند۔ ۱۰ ایشور لیکھ سے باہر۔



نموز جیو نم - نمودیو دیوم - نوراج راجم - نرنالنجم - نیتم - سوراجا ادھیراجم - ۹ -  
 آلیکم - ابھیکم - آجھوتم - آدو سکھم - نراکم - نرنکم - نروپن - نرکھم - مہادیو - دیوم - مہا  
 جوگ جوگم - مہاں کام کامم - مہاں جوگ جوگم - ۱۰ -

کہوں راج ستم - نام ستم - سانت کے ام  
 کہوں دیویم - دیو تنم دیت رو پیتم  
 کہوں پھول پھول ہو کے بھلے راج پھولے  
 کہوں پون ہوئی کے یہے یگ ایسے  
 کہوں تا د ہوئی کے بھلی بھانت یا جے - کہوں پار دہی ہوئے دھرے باکن راجے  
 کہوں مرگ ہوئی کے بھلی بھانت موہے - کہوں کام کی جیون دھرے روپ سوہے  
 کہیں جانی جانی کھو روپ ریکھم  
 کہا نام تا کو کہا کے کہا وے  
 نہ تا کو کوئی تات ماتم نہ بھانتم  
 نہ نہنم - نہ گے نم - نہ سے نم - نہ ساتھم  
 پر مم - پرانم - پوترم - پرے ام  
 آجھیدن - آجھیدن - پوترم - پر ماتھم  
 آدگن - آدگن - ایکنم - ابھے کھنم  
 مہاتج تیجھم - مہا جال - جو ام  
 کرم کام - جاپنم - کرپانتم - کرامم  
 مہا دارا دارم سو سوہم - آپارم  
 ڈاڈم ڈورو سیت سیت چھترم  
 مہا گھور شبدم - نیجے سنگھ اے سم  
 کہوں روپ انیک دھارے انویم - ۱۱ -  
 کہوں بھور ہوئی کے بھلے بھانت بھولے  
 کہیے مون آدے کھنل تال یہے کیسے ۱۲  
 کہیں یاس تا کو پھرے کون بھے کھم  
 کہا میں بکھاؤ کیسے مون آدے - ۱۳  
 نہ پوترم نہ پوترم نہ دایہ نہ دایم  
 مہاراج راجم مہا ناتھ ناتھم - ۱۵  
 آنا دم - آنیلیم - آسبھم - راجے ام  
 مہا دیں دینم - مہاں ناتھ ناتھم - ۱۶  
 آنتم - آخیلیم - آروپم آدو یہ کھم  
 مہا منتر منترم مہا کال کالم - ۱۷  
 مہاتج تیجھم مہا راجے اسیانم  
 جینے چریتم جو جگیم مہا راجم - ۱۸  
 نا نا - مو - نا نا - سنج مانم مہا جھم آترم  
 پے کال کے کال کی جال جے سم - ۱۹

### رساؤل چھند

گھنم گھنٹ باجم - دھونم میگھ لاجم - بھیند اے ونم - ہٹ پورنیر دھو و - ۲۰ -  
 گھنورم گھنم گھرے ام - نیورے ام - مہا تا ونا دم - سروم نر بیکنا دم - ۲۱ -  
 سرم مال راجم - بکھے روور لاجم سبھے چار چترم - پر مم - پوترم - ۲۲ -  
 مہا گرج گرجم - سینے دوت راجم - سروم سرون سویم - مہا مان مویم - ۲۳ -  
 مہو جنگ پریات چھند - سرجے سیت جم - جیر جم آوت لکھو جھو و - رچے اندھم  
 کھنڈ - برہنڈ - ایے دم - ویسا - دی - ویسایم جیسی آسانم - چیر شبد کھیتھم کورام پورانم - ۲۴ -  
 رچے رین - دویم - تچے سور چندرم مٹھئے دیو انوں رچے سیر برندم -  
 لہ رجوگن لہ متوگن - لہ ستوگن - لہ ماتا - لہ بھائی لہ بٹیا لہ پوتر لہ کھانا لہ  
 لہ جانا لہ تنوار لہ غدر لہ بڑے مذب بھاڑیں - لہ پاؤں کازیور - لہ  
 پیدا ہوئے - لہ جیرے پیدا ہوتے لہ زمین سے پیدا ہوتے ہیں لہ چارمید -



کر کی پوہ قلم لکھو لکھو ناتھم - سجے جیر کینے بلی کال ناتھم - ۲۵ - کئی میٹ ڈارے اوسارے  
 بناے - اوسارے گڑے پھر میٹے اوسارے - کر یا کال جو کی کیوں نہ پچھانی - گھنیو پے  
 لی ہے جیے گھنیو پے لی - مانی - ۲۶ - لینے کرشن سے کیٹ کوٹے بنائے - کیتے رام سے  
 میٹ ڈارے اوسارے - مہاں دین کیتے پر تھی مانتھ ہو بیے - سم اپنی اپنی انت مئے  
 جیتے اولیا - امیا ہوئے بیتے - تیتو کال جی تان تے کال جیتے - جیتے رام سے کرشن ہوئے  
 بشن آئے - تیتو کال تھا پوہ نہ تے کال گہائے - ۲۸ - جیتے اندر سے چدر سے ہوت آئے  
 تیتو کال کہا پان تے کال گہا وے - جیتے اولیا - امیا - عوٹ ہو دین میں - سجھے کال کے  
 انت داوہ تے ہیں - ۲۹ - جیتے مان دنا مادی راجہ سوٹائے - سجھے بانڈہ کے کال جے جے چلا کر  
 چنے نام تال کو اوجھرو اوسارے - رینا سام تال کی لکھیے کوٹ مارے -

رسا ول چھند تو کے پر ساو - چکے کر پانم - آجھو تنم ابھیا تنم - دیونم - نیور انم -  
 گھورنم - گھونگ - گھومانم - ۳۱ - چتر مہاں چارم - نی جو نم ساو مارم - گدا پاس سو نم -  
 حم مان مو نیم - ۳۲ - سبھنم چو چوانم - سواڑا کرانم - سچی بکب شکم - اوٹھے ناو شکم - ۳۳ -  
 سبھنگ - سیام - مہا سو بھو دنام - چھیے چار چترم - پرے انگ پوترم - ۳۴ -

### بھوجنگ پریات چھند

سرم سیت - چترم - سو بھو رام براجن - لکھیے چھیل چھایا کرے تیج جا نم -  
 بیال لال نیتم مہاں راج سو ہنم وٹھیکم انس مان ہنم کوٹ کرونگ - ۳۵ -  
 کہوں روپ دھارے مہا راج سو ہنم کہوں دیو کتیاں کے مان موہن  
 کہوں پیر ہوٹیکے دھارے مان پانم کہوں بھوپ ہوٹیکے چکائے نسام - ۳۶ -

### رسا ول چھند

دھنر بان دھارے - چھکے چھیل بھارے - لئے کھگ آئیے - مہاں پیر جیتیے - ۳۷ -  
 جوڑے جنگ جوڑم - کرے جڈہ گھورم - کر پانڈہ دیا - سدا نم کر پانم - ۳۸ -  
 سدا ایک روپن - سجھ لوک بھوپن - آجے ام آجانم - سر نیم - سانیم - ۳۹ -  
 پتے کھگ پانم - مہا لوک وانم - بھو یکم - بھو یکم - نمونز جہرے - م - ۴۰ -  
 دیو - مان - منڈم - سبھنم - رنڈ جھنڈم - سر نیم چھیت چترم - لنم ہاتھ آترم - ۴۱ -  
 تینے ناو بھاری - تریے چتر واری - دیسا بستر راجم - تینے دوکھ بھاجم - ۴۲ -  
 تینے گد سہم - آتم بیدم - گھٹا جان سیام - دوتن ابھی رامم - ۴۳ -  
 چتر بائیں چارم - کریم شو دھارم - گدا شنگھ چکر - دیے کرور بکر - ۴۴ -

### مزان چھند

انوپ - روپ راجیم - نی مار کام لاجیم - آلوک - لوک - سو بھیم - بلی لوک لوک لوکیم - ۴۵ -  
 چمک چنڈر سیسم - ری بھول جانے ایسم - سو سو بھناگ - بھو کھنم انیکے شٹ دو کھنم - ۴۶ -  
 مہا صاحب مہا ایور کا سا کا سا مہا چار بان والا مہا سفید چتر واری مہا - ۴۷ -  
 بان والا مہا گٹ والا مہا مہا میں گدا سٹک - مہا روپ - والا شبر مہا چنڈر مہا مہا مہا مہا مہا مہا







کئی کوٹ لینے جئے درگٹ ڈٹائیے      کیتے ستور ہیران کے سین کاہیے  
 کئی جنگ کینے شوٹا کے پوارے      وہیے دین دیکھے گرے کال مارے ۶۷  
 جئے پاتساہی کری کوٹ جنگ ام      رستم آن رستم بھلی بھانت بھوجیم  
 وہیے انت کو پاؤ ناگے پد مارے      گرے دین دیکھے بی کال مارے ۶۸  
 جئے کھنڈم دنڈ دمارم آپارم      کرے چندرما سور چیرے دوارم  
 جئے اندرے جیت کے چوڑو ڈارے      وہیے دین دیکھے گرے کال مارے ۶۹

### رساؤل چھند

جئے رام ہوئے - سبھے انت نوے - جئے کرشن ہوئے سبھے انت جے ہیں - ۷۰  
 جئے دیو ہوئی - سبھے انت جاسی - جئے بودہ ہوئے ہیں - سبھے انت چھے ہیں ۷۱  
 جئے دیو رائنگ - سبھے انت جایم - جئے دیت ایم - تیو کال بے سم ۷۲  
 تر سنگا اوترم - وہیے کال مارم - بڈو دنڈ وٹاری - نہیو کال بھاری ۷۳  
 دیجم باونم تک - نہیو کال تے ام - ہاچھے منڈن - پھند یو کال ٹھنڈم ۷۴  
 جئے ہوئے بیتے - تے کال جیتے - جئے سرن جے ہیں - تیتو راکھ بے ہیں ۷۵  
 بھوجنگ پریات چھند - نیا سرن تال کی نہ اوسے اوپایم - جہاں دیو دی تیں  
 کہاں انک رایم - کہا پاتساہیم - کہا امرایم - نہا سرن تال کی نہ کوئے اوپایم - ۷۶  
 جئے جیو جنم دینام اوپایم      سبھے انت کالم بلی کال گہایم  
 نہا سرن تال کی نہیں ادب اوپایم      لکھیم جنتے پڑھو منتر کوپایم ۷۷

### نراج چھند

جئے کی راج نکیم ہنے سو کال نکیم - جئے کی نوک بالیم - نڈان کال دایم - ۷۸  
 کرپان پان جے جے - انت تھٹا تے بچے جئے کے کال دھیاہے ہیں - جگت جیتے ہیں ۷۹  
 بچتر چار چترم - پریم پوترم - نوک روپ راجم - شے سوپاپ بھاجم ۸۰  
 بیہال لال لوچم - بے انت پاپ موچم - چمک چندر چارم - اگھی انیک تارین ۸۱  
 رساؤل چھند - جئے نوک پالم - تیتے جیر کالم - جئے سور چندرم - کہا اندر برندم - ۸۲  
 بھوجنگ پریات چھند - پھرے چوواہاں لوک انک کل چکم سبھے ناتھ ناتھے بھرم بھو بکرم  
 کہا رام رستم کہا چند سورم      سبھے ناتھ باندھے کہرے کال پجورم ۸۳  
 سویا - کال ہی پائے بھو بھگوان شوگاٹ یا جگ جاکل کلاہے - کالی ہی پائے بھو برہما سول ہی پائے بھو گنا  
 کال ہی پائے سراسر گندہرپاچھے بھوجنگ دیسا دیسا درگٹ ل سبھے لیر کال کے ایک ہی کال اکال سداہے ۸۴  
 بھوجنگ پریات چھند - نمود یو دیوم نمود کھڑگ دمارم - سدا ایک اوم سدا نہ بکارم  
 نوراج نیک سانیک تام سے ام - نمود بکارم - نمود جوریم ۸۵  
 رساؤل چھند - نمود بان پانم - نمود زبھیانم - نمود یو دیوم - بھوانم بھوانم ۸۶  
 بھوجنگ پریات چھند - نمود کھگ کھنڈم - کرپانم - سدا ایک رویم - سدا نہ بکارم -  
 لکھن سدا جیدہ کی نیشوری تھ سو سوچ لے پاپ



نموہان پانم - نمودنڈ و نام - جنے جودہ ہوں لوک جو تسم - بی تھاریم - ۸۷ - نمسکاریم موتریرم  
 طلفم - نمو کھک اوگم کھکے - لبھ ام - ابھنکم - گرام - گرنیم - نمویہ تھی ام - جنے تو لینم  
 بیر بیون بیٹم - ۸۸ - رساؤل جھنڈ - نمو چکر پانم - آجھنم بھیانم - نمو اوگر وارٹم - مہا  
 گرٹٹ گاٹم - ۸۹ - نمو تیر تو پیم - جنے ستر بھویم - نمود سوپٹ پٹم - جنے وٹٹ دیتم - ۹۰ -  
 جتے سترم - نمکار تانم - جتے استر بھ ام - نمکار تے ایم - ۹۱

### سویا

میر کرد ترن تے مہے چہانیے گرب تو اجن دوسر تو سو بھول چھو مہری پھیا پٹ بھولن مارکوں کو موسوں  
 سیو کری تری تن کے بھ ہی گرہ دیکت در بھروسو - باکل میں سب کال کر پان کے بھاری بھرن کو بھاجو ۹۲  
 سندھ سندھ سے کوٹ بھرنی ساچا طانبے اک بکھے ہن ڈارے - دھو مر لوچن چند او منڈے مانیک سے  
 پل بیچ نوارے - چامر سے رن چھر سے رگ بھڑ سے جھٹ وے جھکارے - ایو تھو صاحب پائے کہاں  
 پر باد رہی ہے واس تلی مارے - ۹۳ - تنڈ ہوئے مدہ کیوئے مر سے اگ سے جن کوٹ دیئے ہیں -  
 اوٹ کری کب ہوں جنے رن چوٹ بری پگ - دوہن تے ہیں - سندھ بیکے جین بوڈٹے فی  
 ساچر پاوک بان بھے نہ چلے ہیں - تے اس تو ر بیلوک الوک سولاج کو چھاڈ کے بھاج چلے ہیں ۹۴  
 راون سے مہ راون سے گھٹ کان مو سے پل بیچ بچھارے - یار و ناو اکھین سے جگ جیم جنگ جوڑے  
 جن سویاں جم مارے - کجہ اکبھ سے جیت بھے جگ ساتو ہوں سندھ ہتھار بکھاڑے - جے جے  
 ہوئے اک مے بک ٹیے لے کری کال کر پان کے مارے ۹۵ - جو کہوں کال تے بھاج کے  
 باجیت کو کھ کنٹ کہو نہ بھے جائے - اگے ہوں کال دھرے رٹس گاجت ہے جیسی تے نس لے  
 ایو نہ کیے گیو کوئی سودا درے جاہے دو پاو سو گھاو بچھارے - جاتے - چھوٹے موڑہ کہو مہس  
 تاں - کی نہ کیوں سرناگت جائے - ۹۶ - کرشن ادیش جیے توں ہی کو نک رام ریم بھلی بیدہ دھیا نو  
 برہم جیو ار سنجھ تھپو تھپتے تیو کو کن ہوں بچاؤ - کوٹ کری پتاوٹ کو نک کاہوں کوڈی کو کام  
 کڈٹائیو - کام کا منتر کیرے کے کامن کال کو گھاو کن ہن بچائیو ۹۷ - کاہے کو کور کرے تیا  
 آن کی کو کوڈی کے کام نہ لے ہیں - تو ہے بچائے کے کہو کیے کہہ کن گھاو بچالین لے ہیں  
 کوپ کران کی پاوک کنڈے آپ ٹنگیو تم تو ہے ٹنگے ہیں - جیت سے چپت آجوجی ہے  
 جڑ کال کر پان کا من رہے ہے - ۹۸ - تاہے پچھانت ہے نہ مہا پتو جا کے پرتانت تیوں پرتان ہی  
 پوجت ہیں پر مور کہہ جی کے پر سے پد لوک پراں ہی - پاپ کو پر مار تہہ کیے جی پاپن اتی پاپ  
 بے جانہیں - پائے پڑو پر مسور کے جڑ پان میں پر سیو تاہی - ۹۹

مون بچھے ہیں مان بچے نہیں بھیک سیجے نہیں منڈ منڈائے - کنٹھ کنٹھ کھوڑ دھے نہیں سیس جٹاں کے جوٹ ہوئے  
 ساچ کہو سن نے جیت مے پن دین دیال کی سام سیدائے - پریت کرے پر پوپاٹ جے کپال نہ بھوت لاند کٹے ۱۰۰  
 کا گدیپ بھے کر کے ار سات سمدرن کی مس کے ہو - کاٹ بناس تپ سگری مہکد بھ ہون ٹیکن کالج بنے ہو -  
 سار سوئی بکتا کر کے جگ کوٹ گنیس کے ٹاٹھ لکھے مو - کال کر پان نیانیتی تن تو تم کو پر بھ ٹیکر بکھے ہو - ۱۰۱ -  
 اتی سری بچتر ناتھ گرنتھ سری کال جی کی دوستی پر تھم دھیا لے سمپھرن سو بھم ست - ۱۰۲ -  
 مے کوپ لکھ ڈو بے مے تھو ار لکھ اگنی مے تینوں لوک شہ بیت پال شہ تھ بہت







بہت کال تن راج کما یو۔ حال کال تے انت پھائیو۔ تن تے پوتر پونز جے وئے۔ راج کرت اہی جگ  
کو بھجے ۲۵۔ کہاں لکے تے برن سافن۔ تن کے نامن شکھا پاؤں۔ ہوت چھول جگ میں جے  
آئیے۔ تن کے نام۔ جات گندیئے۔ ۲۶۔ جو اب تو کر پابل پاؤں۔ نام جھامت بہاگ سافن  
کال کیت اور کال رائے بھن۔ جن تے بھئے پوتر گھران گن۔ ۲۷۔ کال کیت بھئیو بلی آ پارا  
کال رائے جن نگر نی کارا۔ بھاج سنو ڈھ دیں تے گئے۔ ہتی پیو پ جابیا بہت بھجے۔ ۲۸  
تے پوتر بھئیو جو دانا۔ سوڈ ہی رائے دھرا تھی تانا۔ بنس سنو ڈھ تادون تے تھی آ۔ پرم  
پوتر پر کہہ جو کے آ۔ ۲۹۔ تاں تے پوتر پوتر ہوئے آئے۔ تے سوڈ ہی سب جگت کہائیے  
جگ میں اوک سو بھئے پر سیدنا۔ دین دین تن کے دین کی پریدنا۔ ۳۰۔ راج کرت  
بھئے۔ بلی بیدہ پر کارا۔ دیں دیں کے جیت نر پارا۔ جہاں تاں تے دھرم چلا یو۔  
تر پتر کھ سبیس ڈھورایو۔ ۳۱۔ راج سوڈ اب ہو بارن کئے۔ جیت جیت دایتے سوڈ  
راج بیدہ ہو بارن کرے۔ سکی کلوکھ پنج کل کے ہرے۔ ۳۲۔ بوسہ بنس میں بڑ ہو بکھا دا  
میٹ نہ سکا کو بٹے سا دنا۔ بچرے بیر بنے تے آکھنڈن۔ گھے گھے بھرن رکن منڈن۔ ۳۳  
ہن اریٹوم پراتن بیرا جن کا مو کرت جگ بھیرا۔ موہ باوانہکار پارا۔ کام کرودھ جیتا جگ  
سارا۔ ۳۴۔ دووہرا۔ دین دین دین کو بھائیے جاں کا جگت غلام سب نہ کہت یاں کو پھرے سچا کرت سلام  
۳۵۔ کالن کو کارن سو مارا۔ بیر باوانہکار پارا۔ بوجھ مول اپنی جگ کو ہوا جاسو چاہت سچھ کو مو  
تی سری دچتر نامک گرنتھ بھن بنس برنم ڈوتیہ دھیاؤ ۲۔ ۱۔ ۱۳۷۔

## ہو جنگ پر بات چھند

چا بیر بادنگ سیدائے آپارم۔ جے سادہ سکیو نہ کو سوڈ مارم۔ بلی کام راکم ۵۔ مالو بھ موہم  
لیو کون بیرن سویاتے الوہم۔ ۱۔ تہا بیر بنے بکے آپا مدھم۔ ادٹھے سترے لے چھا جہ  
مردھم۔ کہوں پھری کہوں کھنڈے اپارم۔ نیچے بیر بیتال ڈورو ڈکارم۔ ۲۔ کہوں انیس  
مہم پورنڈ مال۔ کہوں ڈاک ڈورو کہوں کب تالم۔ چوئی چا وڈی انگ کل کار کم کم۔ کو تھی لوتھ  
وٹم بے بیر نکم۔ ۳۔ پری کٹ کو ٹنگ ولیت چھو چھم۔ رہے ماتھ ڈارے ادیکھے اردھ موچھم  
ہوں کھوپری کھول کھنکھنکھنک۔ کہوں کھری ام کھگ کھبن نکھنکھم۔ ۴۔ چوئی چا وڈی ڈاکنی  
اک مارے۔ کہوں بھیروی بھوت بھیرون۔ بکارے۔ کہوں بیر بیتال ٹھے۔ بلی مارم۔  
ہوں بھوت پریت ہے ماس مارم۔ ۵۔ رسا ول چھند۔ مہا بیر بکے۔ نیچے میگہ بکے۔  
ہنڈا گڑھ گاڈ ہے منڈے روس کاڈ ہے۔ ۶۔ کر پانگ۔ کٹاننگ بھیرے روس و مارم۔  
ما بیر نکم بھیرے بھوم نکم۔ ۷۔ نیچے سوڈ رتم اڈھی جہاں سترم۔ کر پانگ کٹانن پری پوہ مارم۔ ۸  
ہو جنگ پر بات چھند۔ جلی۔ جنونی سروشی۔ دووہرا۔ ۹۔ ہی کوپ تاں کی کر پانگ کٹا ری۔  
کہوں۔ سہتی انگ کہوں سدھ سلیم۔ کہوں سبیل سانکم بھئی ریل سلیم۔ ۹

گتی ۱۰۔ دبارتھ راجے لکھ بیرودہ ۱۱۔ ایدر ۱۲۔ آدھوں کے سرووں کی مالہ۔ ۱۳۔ ماس کھ نا بھوت پریتوں کا  
۱۴۔ ۱۵۔ جہہ کی تیاری کرودہ میں آکر کی ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔



## نراج چھند

۱۰- او مارا نگ ڈار رہی	۱۱- رنٹ ستر اچھیکم	۱۲- شو مارا بول ہی	۱۳- گرے سوچھ موچھیم	۱۴- سو بیر سین گاہیم	۱۵- رجات رنگ بد ہی	۱۶- سوناوہ میگہ لاج ہی	۱۷- سید مار دیو توکیم	۱۸- سو بیر دھیر بجیم
۱۱- کسوتنگ ناٹ ریم	۱۲- کروہجات ڈول ہی	۱۳- کہوں شواس موچھیم	۱۴- جھٹا جھٹک باہیم	۱۵- کرپان بان باہی	۱۶- ستار ستر گاج ہی	۱۷- بھرے بیار سوکیم	۱۸- سبد سنگ بجیم	
بیسار سنگہ باجیم	سو مار مار بھاکھ ہیں	بیرودہ کیس وایم	کہوں سرہ پیٹیم	بیرچول حال چایم	سو بیر دھیر گاجیم	نہ چار پیر بھاجیم	سیرگ ستر بھاری	شو مار بھال تیریم
سر وکھ سور ساجیم	پکھون کان ساکھ ہی	ہزار سور امبرم	کہوں کے انگ کیٹم	ڈھک ڈھول ڈھالیم	نوم سان باجیم	بیرودہ کرودہ راجیم	ہلنگ ناٹک مار ہی	رستے وردہ میرم

## رسا دل چھند

۱۹- مچے سور گاجی	۲۰- دھنم نر بیکادوم	۲۱- گری ہک بکم	۲۲- بکے مار مارم	۲۳- ہسی کھپ رالی	۲۴- سوئم میگہ بھیم	۲۵- بھرے چھاڈ سنگم	۲۶- کھم مار کوکے	۲۷- کرپانم کوکھم	۲۸- بھرے روس جاکے	۲۹- رنم نیچے ججے	۳۰- کھم مار کوکے	۳۱- رسم روور راجم	۳۲- نیچے بیر لاڈھے	۳۳- گرے آو ادھم	۳۴- او بھے جیت چاہے	۳۵- بھرے سین بھی	۳۶- بھرے روس باجے	۳۷- جلم جوں گنگی	۳۸- مہامت کاتے
نیچے تنڈ تا جی	اوٹھے ند ناوم	دھکا دھکا دھکم	پو پو گم پر مارم	گجے گالین کالی	مہا گر بھ بجیم	کھم موچھ بنکم	چرے چار ڈھوکے	ڈھے ڈھال ڈھکم	رسم روور بھاکے	پلم مار نیچے	مھاڈیٹھ ڈھوکے	بھلے بھوت ناچم	چنڈا گڈھ گاڈھے	بے آپ مدھم	نرے ستر باجے	کھم ناٹک بھی	جلم جوہ سانجے	بھے بار بیری	رسم روور راتے
مہا بیر سا جے	منو ج بیکم	موکھ مار بولم	آودا انگ مدھم	بھری گائیں سورم	منڈ لیے کرودھک	کھم مار بکم	گھری سین ساجی	منو سندہ گنگم	نیچے تنڈ تا جی	بھئی ریل بیلم	نیچے بھوت بیاری	میا اش بھوی	مہا جو دھ جو جھے	دھنر بان سادھے	بلی بیر رونجھے	نیچے تنڈ تا جی	رسم روور راتے	گھنم بھو بیکم	او بھے جیت چاہم
ٹری سنگہ باجے	جھیمی تیج تے گم	توٹے کھک کھولم	والم دی گاہم	نڈی رکت پورم	مہا سور سوہم	چھکے لوہ چھکم	کھم ناٹک باجی	روکے سور ساگم	کھم ناٹک باجی	گرے شدہ سلیم	بے ماس ماری	گجے گائیں دیوی	بھرے بیر رونجھے	جلم گاہ بادھے	جلم باج جو جھے	گجے آن گاجی	مدھم میت ماتے	جھیمی تیج تیگم	آپ آپ باہم



بھو جنگ چھند۔ مچے بیر بیرم آجھوتم بھیانم۔ بجی بھیر بھوں کارو ہو کے فی سانم۔  
 نوم۔ ند۔ فی سان گے گھیرم۔ بھرے روٹ۔ مونڈم شتم تچہ تیرم۔ ۲۹۔ بے کھگ  
 گھتیم خیالن کھتنگ۔ روئے تچہ موچم ما جو وہ جو کم۔ بند ہے بیر بانا بڑے اینٹھ وارے  
 گھوٹے وہ گھوٹم۔ منوٹ وارے۔ ۴۰۔ اوٹھی کہو جو ہم سر سا بجم۔ کی کدھوانت کے  
 کال کو میگہ گیم۔ بھئی ستر بھیرم۔ کمان کر کم۔ بنجے وہ کروم ما جنگ میجم۔ ۴۱۔  
 زرچے ماں جنگ جو دنا آئم۔ کہو بے کھگ کھتری ا بھونم بھیانم۔ بلی جو جھوڑے  
 رسم دور رتے۔ ہے تچہ بکھم ما تچ تیتے۔ ۴۲۔ جھی تیج تیگم سروتم پر نام۔ روئے روٹ  
 منڈم اوٹھی ستر جھارم۔ با کنت بیرم بھیب کنت گہایم۔ منو جہہ اندر جو ٹیوریت رانیم ۴۳  
 ما جہہ میجم۔ ما شور گایے۔ آپو آپ لے ستر سو ستر بابے۔ اوٹھے جھار سا گم مچے وہ کروم  
 منو کھیل یا سنت نانت سو ہم۔ ۴۴۔ جیتے بیر رجم۔ تیتے انت جھو جھم۔ جتنے کیت بھای  
 تیتے انت بدے۔ ۴۵۔ گوئے دیہ برم۔ چوٹی کا تھ چرم۔ کہوں کھیت کہولم سگرے  
 سور ٹولم۔ ۴۶۔ کہوں چھ موکم۔ کیوں ستر سو کم۔ کہوں کہوں کھنم۔ کہوں پر م پانم۔ ۴۷  
 گے سوچہ بنکی۔ منڈے زن بنکی۔ ڈھکا ڈھوک ڈال م روٹھے حال ٹالم ۴۸  
 ہو جنگ چھند۔ کہوئے کھگ خونی ماں بیر کھتیم۔ بچے بیر بیتال ام بھوت پرے تم  
 بچے ڈنک ڈورو اوٹھے ناد سنگم۔ منو ل جوئے ما تچہ بکھم ۴۹

### بچے چھند

جنی سورن سنگرام سبل سام ہی سچے منڈ یو سو بھن تے ایک کال کو جی اے تن چھڈ یو  
 سب کھتری کھگ کھٹ کھیت تے بھو منڈ پاٹھوئے سارو نار دھرو دھوم ملک بند بن تے چو بے  
 ہوئے ٹوک ٹوک مجھے بھے پادن پاپچھے ڈاریم جے کار آپار سو دنا ہو۔ آ۔ باسو ٹوک سار ناریم  
 چو پٹی۔ ایہ بدھ می گھوڑ سنگراما۔ سیدہ پیے سور سوری کے دنا۔  
 کہاں لگے وہے کھتہ لرائی۔ دین پر بھانہ برنی جالی ۵۱  
 بھو جنگ پر بات چھند۔ لوی سرب جیتے کئی سرب نارے۔ بچے جے بی پران لے کے سار  
 جتر بیڈ پٹھیں کیو کاسی باسن۔ گنے برکہہ بتال ہی نواسن ۵۲  
 الی سری وچتر نائک گرنتھ لوی۔ کو مسی جہہ در شگ نام تر تیا دھی آو سماپت۔  
 مت سور بھنگ۔ ستو۔ ۳۔ انجو ۱۸۹

### بھو جنگ پر بات چھند

جے بید پٹھو سو بیدی کہاے۔ تینے دھرم کے کم نیکے چلاے۔ پٹھے گا گڈم مدر راجہ سو  
 نام۔ آپو آپ مو بیر بھاوم لبارم۔ ۱۔ نریم مکلیم دوت سو کاسی ایم۔ بھے بیدین  
 بھید بھا کے سٹایم۔ سیھے بید پاٹھے جے مدر دسیم۔ پر ناٹم کیو آن کیے نر سیم۔ ۲  
 دھم بیدی۔ بھوپ تان تے کرائی۔ سیھے پاس بیٹے بھانج بھائی۔ چڑھے شام بیدیم جو جتر بید کھتم۔  
 لہ بڑائی لہ جو بید سہ سر شٹ لہ راجہ لہ حکم تہہ قاعد لہ پنجاب لہ راجہ لہ بید سہ  
 ۵۱۔ سام بید لہ بچر دیر



رگسم بید پٹھیم کرے بہاؤ ہتھم - سا - رساؤل چھند

آ تہ مید پشیم - ستیہ پاپ نثیم - رنا سیکھ راجا - دیا سرب ساجا - ۴ - لیو بن باسم -  
مہا پاپ ناسن - ریکھم بھیس کبیم - تہ راج دی یم - ۵ - ہے ہر لوگن - تہ سہر لوگن -  
وصف و نام تیا گے - پر بھم پر یم پا گے - ۶ -

۱۔ اٹیل بیدی بھویو پس راج کھ پائے کے  
 ۲۔ جب نانک بکل مے ہم آن کھائے ہیں  
 ۳۔ دوسرا۔ لومی راج مے بن گئے۔ ویدین کنیو راج  
 ۴۔ چھپی۔ تریا بید سنو بے تم کیا۔ جتہ بید سن بھو را کو دیا۔ تین جنم ہم ہوں جب دہر ہے  
 ۵۔ چوتھے جنم گوڑو تو ہے کری ہے۔ ۹۔ اوت راجہ کانن ہی سید مائیو۔ ایت ان راج کرت سکھ پائیو  
 ۱۰۔ کہاں لگے کرتھ سناوٹ۔ گرنٹھ پڑھن تے ادیک ڈاراوٹ۔ ۱۰۔

اتی سری و چتر نامک گرتھے بید پاٹھ بھیٹ راج چتر تہ دھیائے سماپت ستو

تہمتوں - ۲ - انفجور - ۱۹۹

۱۔ نراج چھند۔ بوشہر بکھاوا دھیم۔ کہینی ناتا ہے ساوہیم۔ کرم کال یوہی بھوم بنس تے گئی۔  
 ۲۔ دوسرا۔ پیا کرت بھے سودر برت چھتری مین کرم۔ میں کرت بھنے چھتری برت۔ سودر شوج کو دھرم۔  
 ۳۔ چوٹی۔ مین کام تن کے رہ گئے۔ جن موکرت کرسانی بھے۔ میت کال ایہ بھت تیا یو۔ جنم سے نانکا کو آلیو۔  
 ۴۔ دوسرا۔ تن ویدین کے گل بیکھے پر گٹ نانک رائے۔ سب سکھن کو سک دیئے۔ جہی تہی بھنے سہائے۔  
 ۵۔ چوٹی۔ تن ایہے کالوں دھرم چلا یو۔ سب ساوہن کو راہ تیا یو۔ جوتا کے مارگ میں آئے۔  
 ۶۔ نئے کتب ہوں نہیں پاپ سنتا کے۔ ۵۔ جے جے پتھ توں کے پرے۔ پاپ تاپ تن کے  
 ۷۔ پر بھہرے۔ ڈوکھ بھوکھ کب ہوں نہ سنتا کے۔ کال جال کے بیج نہ آئے۔ ۶۔ نانکا انگ  
 ۸۔ کو پ دھرا۔ دھرم پر چہرا یہ جگ تو کرا۔ امر داس پن نام لکھا یو جن دیک تے دیب جگائیو۔  
 ۹۔ جب بردان سمہ بوہ آوا۔ رام داس تپ گورو کھاوا۔ تی ہی بردان پرا تن دیا۔ امر داس سر جگ لکھا  
 ۱۰۔ سری نانک انگ کرمانا۔ امر داس انگ پیانا۔ رام داس داس کھا یو۔ ساوہن کھا موڑہ تا پائیو۔ ۹۔  
 ۱۱۔ بھین بھین سب ہوں کر جانا۔ ایک روپ کن سہ پتی تہ۔ جن جاتا تن ہی سدہ پائی۔ بن سکھے سدہ ناتہ نہ آئی۔  
 ۱۲۔ رام داس ہری شول گئے۔ گورتا دیت ار بن بھئے۔ جب ار جن پر ہو لوک سیدائے۔ ہری گو بند تے ٹھان ٹھائے۔  
 ۱۳۔ ہری گو بند پر ہو لوک سیدائے۔ ہری رائے تے ٹھان ٹھائے۔ ہری کرشن تن کے مت بھئے۔ تن تے تیج بہادر بھو۔  
 ۱۴۔ تلک جیو را کہا پر۔ میوتا کا۔ کینو پڈ وکلو میں ساکا۔ ساوہن میت اتی جن کری سیرے یا پرسی نہ اد چری۔  
 ۱۵۔ دھرم میت ساکا جن کیا۔ سس دیار میر رو نہ دیا۔ نانکا چٹیا کے کو کا جا۔ پر بہ لوگن کہہ روتا لاجا۔  
 ۱۶۔ دوسرا۔ ٹھیک بھو رو میں پر بھ پڑ کیا بیاں۔ تیج بہادر سیکر یا کری نہ کن ہوں آن۔  
 ۱۷۔ تیج بہادر کے چہت۔ بھو جگت کو سوک۔ ٹائے ٹائے ٹائے سب جگ بھو جے جے سر لوک۔

شہ رگ بید شہ اختر و بید شہ راجہ ماد ہو ہو گیا۔ شہ راج شہ تھکا شہ برہمن شہ کھیتی باڑی۔ شہ بید کے پر بھاد کے گورو نانک

بنی کنگر ای پراپت ہوئی ہے شریہ شاہ مارگ ملکہ ٹیکہ لگانا شاہ جینجو مینو شاہ سر سیریا سر شاہ سر پ شاہ کرافت شاہ جم یا سر شاہ شاہ بادشاہ



## چوہی

اب میں اپنی کتھا کہتا ہوں۔ تب سادھت جہی بیدہ موہے آنو۔ سیم کٹ پرٹ ہے جہاں۔  
 ست سرنگ شوبھت ہے تھان۔ ۱۔ سپت سرنگ تپے نام کہاوا۔ پنڈرائج جی جوگ کماوا  
 تے ہم ادبک تپیا سادھی۔ مہاکال کال کال ارادھی۔ ایہہ کرت بیدہ پنسا بھیو۔ دوئیہ ہے ایک  
 روپ ہوگیو۔ تات۔ مات۔ مرائخ آراو نا بھو بیدہ جوگ سادھتا ساوہا۔ ۲  
 تن جو کر ی الخ کی سیوا۔ تال تے بھے پرسن گوردیو۔ تن پر بھہ جب آئیں موہے دیا۔  
 تب ہم جنم کلویں لیا۔ ۳۔ چیت نہ بھیو ہمراوون کے۔ چھی رہی سرت پرہو چرن میں  
 جیوں تیوں پرہم ہمکو سجیو۔ ام کہے کے ایہہ لوگ پٹھایو۔ ۵۔ اکال پر کہہ باج اس کیٹ پرت  
 چوہی۔ جب پہلے ہم سرشٹ بنا ی۔ دیت رچے ڈشٹ دکہہ دای۔ تے بھج بل بتورے ہو گئے  
 پوجت پرہم چ کہہ رہ گئے۔ ۶۔ تے ہم تمک تیک موکھاپے۔ تن کی ٹھور دیوتا تھا پے۔ تے ہی  
 بل جو جا اور جھانے۔ اپن ہی پر مہسور کہہ گئے۔ ۷۔ ہا دیو اسیت کہا یو۔ بشن آپ ہی کو ٹھرا یو  
 برہما آپ پار برہم کہہ نا۔ پرہم کو پرہم نہ کن ہو جانا۔ ۸۔ تب سا کہی پرہما شٹ بلے  
 ساک منت دیوے ٹھرائے۔ تے کہے کرو ہماری پوجا۔ ہم پن اورن ٹھاؤ کر دو جا۔ ۹۔  
 پرہم تت کو جن نہ پہچانا۔ تن کر الیسر تنگ ہوں مانا۔ کیتے سور چند کے مانے۔ اگن سہتر کئی پون پرانے  
 کن ہوں پرہو پاپن بھانا۔ تات کیتے جل کرت بیدہ مانا کے تک کرم کرت ڈر پانا۔ دہرم  
 راج کو دہرم پہچانا۔ ۱۱۔ جے پر بھہ ساک منت ٹھرائے۔ پتی آئے پرہو کہہ وائے۔  
 تال کی بات لیسر جاتی بھی۔ اپنی اپنی پرت سوچہ بھی۔ ۱۲۔ جب پرہم کون تنے پہچانا۔ تت  
 ہری ان منھو چھین ٹھرا نا۔ تے ہی بس ممتا ہو گئے۔ پرہو پاپن ٹھرائے ۱۳۔  
 تب ہری سیدہ سادھ ٹھرائے۔ تن بھی پرہم چ کہہ نہیں پائے۔ جے کوئی ہوت بھیو جگ سیا نا۔  
 تن تن اپنو پتھہ چلا نا۔ ۱۴۔ پرہم چ کہہ کن ہونہ پائیو۔ بیریاو آہنکار بڈائیو۔ پہڑ بات رپن  
 تے جے۔ پرہم کے پتھن کو چلے۔ ۱۵۔ جن جن تک سیدہ کو پائیو۔ تن تن اپنا راہ چلا یو  
 پرہم نہ کن ہو پہچانا۔ ہم او چار تے بھیو دیوانا۔ ۱۶۔ پرہم تت کن ہوں نہ پہچانا  
 اپ اپا بیتر اور جھانا۔ تب جے جے رچہ راج بنلے تن اپن پن سمرت چلائے۔ ۱۷۔  
 جے جے سمرتن کے بھے انوراگی۔ تن تن کر یا برہم کی تیالی۔ جن من ہری چرن ٹھرا یو۔  
 سو سمرتن کے راہ نہ آ یو۔ ۱۸۔ پرہم چار ہی بیدہ جٹائے۔ سرب لوک پتے کرم چلائے  
 جن کی نوہر چرن کی لاگی۔ تے بیدن تے بھے تیائی۔ ۱۹۔ جن مت بیدہ کتیب نہ تیائی۔ پار  
 برہم کے بھے انوراگی تن کے گوطھ مت جے چل ہی۔ بھات انیک دو کہن سودل ہی۔ ۲۰۔  
 جے جے سہت جانن سندھہ پر بھہ کو سگن چوڈت نہہ  
 تے تے پرہم پھی کہہ جاپی تن ہی سیمورنتر کہہ نا ہی ۲۱

۱۷ فرقہ کلہ سمرتال کلہ پریم۔

۱۷ گورو گوبند صاحب جی اپنی تواریخ لکھنے کا زمانے اپنے پہلے جنم کے بتاتے ہیں کہ پہاڑ کے سات چوٹیوں والا پہاڑ تھا پانڈورا جہ  
 دیوی یا دیگارتھ پتا تھا مانتا تھا ایشور تھا اور کلا آگیا۔ اللہ مشی یعنی خیال اللہ گواہ کلا گواہ کلا سان کلا آدمی



جے جے جا جاتن بے ڈرے۔ پریم پرکھہ تھے تن بگ پھرے۔ تے تے نرک کنڈ میں پھرے  
 بار بار جگ موہیا دھری۔ ۲۲۔ تب ہری لوہر وٹت اوپ جانیو۔ تن ہی اپنا پنٹھ چلا یو  
 کر مونکھ سر جاسواری۔ پر بہہ کی کر پانچو نہ بچاری۔ ۲۳۔ پن ہری گور کہہ کو پر اجا۔  
 سکھ کرے تن ہو کید راجا۔ سرڈن پھار مدرادوہ ڈاری۔ ہر کی پریت ریت نہ بچاری۔ ۲۴۔  
 پن ہری رانند کو کر۔ بھیس بھیراگی کو جن دھرا۔ کنٹھی کھنڈ کاٹھ کی ڈاری۔ پر بھ کی  
 کر پانچ بچو بچاری۔ ۲۵۔ جے پر بہہ پریم پرکھہ اوپ جانیو۔ تن تن اپنے راہ چلا کے۔  
 جادوین تب پر بھ روپ راجا۔ عرب دیں کو کینوراجا۔ ۲۶۔ تن بھی ایک پنٹھ روپ راجا۔  
 لنگ بتا کینے سب راجا۔ سب سے اپنا نام جانیو۔ ست نام کا ہونہ دھرا یو۔ ۲۷۔  
 سب اپنی اپنی اور جھانا۔ پار بہم کا ہونہ پچا نا۔ تپ سادھت ہری موسے بلا یو۔ رام  
 کیے کے ایہہ لوک پٹھایو۔ ۲۸۔

## اکال پرکھہ باج

چھپی میں اپنا ست تو ہے نیوا جیا۔ پنٹھ پڑے چکر دے کہو سا جیا  
 جہاں تھاں تے دھرم چلے۔ کبہ و کرن تے لوک ہٹا لے ۲۹  
 کوئی باج

دوہرہ۔ ٹھاڈ بیو میں جو رکھن کہا سہ نیا۔ پنٹھ چلتے جگت یے جب تم کرو سہا لے۔ ۳۰۔  
 چھپی۔ اہی کارن پر ہو موہے پٹھایو۔ تب میں جگت جنم دھرا یو۔ جم تن کہی اپنے تم کہے ہوں  
 اور کیو تے بیر نہ گے ہوں۔ ۳۱۔ جے ہم کو پر سیرا وچہ ہے۔ تے سب نرک کنڈ میں پر ہیں  
 مو کو داس توں کو جانیو۔ یا مین بھید نہ رنجے پہی تو۔ ۳۲۔ میں ہوں پریم پرکھہ کو دوسرا  
 دیکھن آئیو جگت نما سا۔ جو پر بہہ جگت کہا سو کہے ہوں۔ مرت لوک تے مون نہ ہے ہوں۔ ۳۳۔

## مزاج چھند

کبیو پریمو سو بھا کہہ نا و کن کاں را کہہ نا  
 یکہاں پوج ماہو نہیں نہ بھیک بھیج نا و کہیں  
 ٹیا نہ سیس و نار ہونہ مدر کا سود نار ہو  
 بھجو سوا یک نام ہم جو کام سرب عظام  
 بے انت نام دانے جو پریم جو پائے ہو  
 تنک نام رتیم نہ آن مان مہتم  
 تو میو روپ راجیم نہ آن نہ دان ماچیم  
 چو پی۔ جن جن نام تیار و دھیا یا۔ وڈ کہہ پاپ تن نکٹ نہ آیا  
 جے جے اور دھیان کو دھری۔ بکٹ بکٹ با دن تے مر ہی۔ ۴۱۔

۴۲۔ راستہ سے راستہ دھرتے سے نا تھوں کی انگلیوں میں بڑے بڑے ناخن سے کان سے محمد صاحب کے سنت سے ابھو  
 گوردو بند شکر جی کو اپنا پتر کر کے دنیا میں بھیجے ہیں کہ کوی گوردو گوبند شکر جی نہ گوردویم کا خاص حکم اللہ اتی سے ڈرایا



سہم لہی کاج جگت مو آئے۔ دہرم سہیت گوڑو پو پٹھائے۔ جہاں تھال تم دہرم بیتھارو۔  
 وٹٹ دو کہین پکڑ پھارو۔ ۴۲۔ باہی کاج دھرا سہم جنم۔ سچہ لے ہو سہاد ہو سب من مم  
 دہرم چلاؤن ننتا او پارن۔ وٹٹ سبھن کو مول او پارن ۴۳۔ جے جے پھٹے پھل  
 اوتارا۔ آپ آپ تن جاپ او چارا۔ پر پھ دو کہی کو کوئی نہ بیدرا۔ دھرم کرن کو راہونہ ڈارا ۴۴  
 جے جے غوث امبیا پھٹے۔ میں میں نہ کرت جگت نے گئے۔ مہا پر کہہ کا ہونہ پہچانا۔ کرم دھرم  
 کو کچھو نہ جانا۔ ۴۵۔ اورن کی کی آسا کچھو نا ہی۔ ایسے آس دہرو من مائین۔

آن آس او پکت پھو نا ہی۔ کی آس دہرو من مائیں۔ ۴۶۔  
 دوسرا۔ کوئی پڑھت قرآن کوئی پڑھت پڑان کال نہ سکت بچنے کے پھوٹ دہرم نیدان۔ ۴۷۔  
 چوہی۔ کئی کوٹ مل پڑھت قرانا۔ باجپ کیے پڑان آ جانا۔ انت کال کوئی کام نہ آوا  
 داو کال کا ہونہ بچاوا۔ ۴۸۔ کیونہ جیوت تا کو تم بھالی۔ انت کال جو ہوئے سہائی  
 پھوٹ دھرم لکھو کر بھرا۔ ان نے سرتن کوئی کرنا۔ ۴۹۔ ایہہ کارن پر پھ ہمیں بتا یو۔  
 بھید بھاکہ اسیروک بٹھایو۔ جو تن کہا سو سبھن او چرو۔ ڈیھت بنیہ گچھو ٹنگ نہ کروں۔ ۵۰۔  
 رساؤل چھند نہ جٹا منڈو نارو نہ مدر کا سوارو۔ جیوتاس نام سرے سرب کام ۵۱۔  
 نہ نینم مچاؤ۔ نہ ڈینھم دکھاؤ۔ نہ کو کرم کماؤ نہ بھیک کی کہاؤ۔ ۵۲۔  
 چوہی۔ جے جے بھیک سوتن میں دمارے۔ نے پر پھ جن کچھو کے نہ بچارے

سبھہ لیوسب جن من مائیں دیھن جے پر میسر تا ہیں۔ ۵۳۔  
 جے جے کرم کر ڈینھ دیکھائی تن پر لوگن موگت تا ہی  
 جیوت چلت جگت کے کا جا سوانک دیکھ کر پوجت راجا ۵۴۔  
 سوانک پر میسر نا ہیں کہو ج پھرے سب ہی کوہ کا ہی  
 اینو من کر مو جیہی اینا پار برہم کو تیتے پیچانا ۵۵۔  
 دوسرا۔ بھیکہ دکھائے جگت کو لوگن کو بس کیں۔ انت کال کاتی کیو باس زک وہ لین ۵۶۔  
 چوہی۔ جے جے جگ کو ڈینھ دکھاوے۔ لوگن منڈا دیک سکھہ پاوے۔  
 نائے ہونہ کرے پر نامم پھوٹ دھرم من کو ڈی کام ۵۷۔  
 پھوٹ دھرم جتے جگ کر ہی زک کنڈ بترتے پر ہی  
 ناتھ ہائے سرگ نہ جا ہو جو من جیت سکا نہیں کا ہو ۵۸۔

### کوی باج

#### دوسرا

جونے پر پھ مو سو کہا۔ سو کہہ ہاں جگ مائے۔ جو ہی پر پھ کو دھیائے ہے انت سرگ کو جائے ۵۹۔

#### دوسرا

ہری ہری جن دو ایک ہیں۔ بیا بچار کچھو نا ہے۔ جل تے او پکت ترنگ جیو جل ہی یلے سما ہے۔ ۶۰۔  
 ۶۱۔ گورو گو بنہ نگ جی کے جیم کا اصلی دعا تھ بے فایہہ لینے فضول تھ بدارٹ تھ پنت سے سر جو بال تھ نہ ہی  
 چنی تھ پاکھ تھ آدمی تھ میر پ پین ۶۲۔ فضول تھ گورو گو بنہ نگ جی خرد کا دی۔











چھٹی مور چھنا ہری چندم سنجارے  
 لکھے رنگ جاں کے رہے نہ سنجارم  
 دویم بان کھنچے ایکم بان مارے  
 جے بان لائے رہے نہ سنجارم  
 بھٹے سوام و صرم شویرم سنجارے  
 ہیے بیرے تال ار سودہ سیدم  
 ہری چند کوپے کما نم سنجارم  
 دوتیہ تاک کے تیر مو کو چلائی  
 تیرتھ بان مارو سوچی مھارم  
 جیسی پتھے رم کا چھو کھائے نیایم  
 رساؤل چنڈ جے بان لائیو تے اوٹس جاگیو  
 بھے میر دنامے سرو گھن چائے  
 ہری چند مارے سو جو دنا ستارے  
 رنم تیاگ بھگے بھے تراں پاگے  
 رنم جیت آئے جے ایم گیت گلے  
 دوسرہ جہ جیت آئے جیسے ٹیکے نہ تن پر پاؤ  
 ریت ہا پیو جے نہ تہ نہ بھرے دینے گز کا  
 چوٹی - بہت دیوس ایہ بھات نیایے  
 ٹانگ تانگ کرے نہ اندانا

لے تندر کے پاس ندوں یکجگہ الی سری پرتھو تانگ گرتھو بھگاتی قہرہ رنم ہم ٹو دھیلے سماپم تو سہ ستوہ - ۳۲  
 چوٹی - بہت کال ایہ بھات تبا ہو کا جہرہ  
 الف خان ندوں پٹھا وا  
 جہرہ کاج زپ ہمیں بلایو  
 تن کٹ گڑن درس پر بانہ جو  
 ہو جگہ جہرہ - ساج سنگم ملی بھیم چندم  
 سو کہم دیو گا جی جھا لوٹ راجم  
 پتھی چند چڑیو ڈھڑے ڈھڈو ام  
 کری ڈھک ڈھو ام کریال چندم  
 دوتیہ ڈھوے ڈھوے کدہ ماراوتاری  
 اونے دے کھرے بیرے بچاویں  
 تے بھیم چندم کیو کوپ آپم  
 بھے پریو کے ہمیں ہی جلائی

لکھے بان کمان بھے ریہنجے مارے  
 تنم تیاگ تے دیو لوکم پر مارم ۲۶  
 ملی بیر باجن تاجی بیدارے  
 تنم بیدہ کے تاسے پارم سد مارم ۲۷  
 ڈکی ٹوا کئی بھوت پرے عم لکائے  
 چوی چاو ڈیم اوڈی گریہ بریدم ۲۸  
 پر تھم باجیم کتاں بانم پر مارم  
 رکھیو دیو میں کان چھو کے سید نامم ۲۹  
 دیدیم چلکم و وال پارم پر مارم  
 سکھ کیو کم واسس بچا ئیم ۳۰  
 کرم لے کما نم بنہم بان تا نم ۳۱  
 تے ناک بانم جھو ایک جوائم ۳۲  
 شوکا کر ڈرائیم و بے کال گھام ۳۳  
 بھی جیت سری کر پا کال تیری ۳۴  
 و صنم دنار برکے بھے سور ہرکے ۳۵  
 کہلیو ریں باندھو آن اند پور گام ۳۶  
 جیتی ٹھو بھے بھرے تے کی پرت پار ۳۷  
 سنت او بارو شٹ سب گھائے  
 کو کر جم تن تے پراتا ۳۸

بھیم چند تن ویر پڑا وا  
 آپ توں کی لور سید مائیو  
 تیر طونگ نیر سن ساند جو  
 چڑیو رام سنگم مہا تیج وندم ۱  
 چٹا بے کرودہ کیتے سرب کا جم ۲  
 چلے سیدہ جو کلج راجم سد نام  
 ٹھائے بھے مار کے بیر برندم ۳  
 کھرے دانت پیسے چھو بے جھڑناری  
 ترے ہو پٹھا ٹپے ٹڈ سر کھادیں ۴  
 ہنومان کے منتر کو کلبہ جا پیم  
 تے ڈھوے کے سنپیں کے سد نام ۵



بسھے کوپ تے کے مہاریر جی کے چلے بارے بار کو جو بھیجو کے  
 ۱. تہاں لی جھوڑ ٹھہریو بیرو دیا لم او ٹھہریو میں نے سنگ ساری کر دیا لم  
 ۲. دیکھا چند کو پو کر پال - نیچے مرال - نیچے بخت - کروڑم اسنت  
 ۳. جو بخت جودان - یا نہیں کر پان - جیادنا کرودھ - چھڈے سرودھ -  
 ۴. لونھے نیدان + تیخت پران - گر پرت بھوم - جن میگہ بھوم -  
 ۵. رساول چند - کر پال کو پیم - بھٹی پاو رو پیم - سروگم جلا مے - بڑے بیر گھلے -  
 ۶. ہنے چھڑ دھاری - بیٹے بھوم بھاری - مہانا کو باجے - بھلے سور کا بے  
 ۷. کر پال کرو دم کیو جدہ - سو دم - مہا بیر گے - مہا سار نیچے  
 ۸. کرو جدہ چندم - نیونا دکھنڈم - چلیو ستر باہی - رجوتی تباہی  
 ۹. دوسرا کوپ بھرے راجہ - بسھے کینو جدا دیا مے - سین کٹو چل کی تیر گھیری اڑے  
 ۱۰. جھو جیک چند - چلے سانگ لو - پانگ لو وید لوڑم - جوارے گویے رے چلے بانہ لولم  
 ۱۱. تہاں ایک بھو مہاں بیرو دیا لم رکھی لاج جو بے بسھے بھرو الم  
 ۱۲. تو م کیٹ تو مٹو فنگم سھارو ہروے ایک رادوم تیکے تک مارو  
 ۱۳. گریو جھوم بھو بے کر یو جہنم گریو جہنم گریو جہنم  
 ۱۴. تیجیو ٹیکم بان پانم بھارے جیتر بان نیم بے سو بھم پرانے  
 ۱۵. تریو بان بے بام پانم چلاے لگے یا لگے نہ تیجو جان پائے  
 ۱۶. سو - کو وید جدہ کینو او جہارم تے کھید کے یار کے بیج ڈارم  
 ۱۷. پری مار بگم چھٹی بان گولی منو سور مٹے بھلی کھلی بولی  
 ۱۸. کرے بھر بھوم سرم سانگ پیم رنے سردن سترم منو بھاگ کھیل  
 ۱۹. لو جیت بھیری کیا آن ڈیرم تیو جہاے پارم رہے بار کیرم  
 ۲۰. بھٹی راتر گو بار کے اردھ عام تیرے چور گے باروے وید و نام  
 ۲۱. سب راتر بیٹی ادیو دی بوسرا نم چلے بیرو لاک کھکم لیکھا نم  
 ۲۲. بھو الف خانم نہ خانا سھارو بھجے اور بیرم نہ دھیرم بھارو  
 ۲۳. ندی نے دن ام اشٹ کینے مکام بھلی بھات دیکھے بھے راج و نام  
 ۲۴. ات ہم ہوئے بیدا گھراے صلح منت وے اوتے سدائے  
 ۲۵. سیدی رینے اون کے لنگ کی ہیئت کھتا پورن ات بھٹی

تک لافات

دوسرے

۱. سو نہ گھ مار کے ایہ دیس کیو بیان بھانت انکین کے کرے پرائند سکھ آن  
 ۲. اتی سری بچتر نانک گرنتھ ندون جتہ ورنتم نام نو مو دھیاے سماپت مستو بھستو

۹ - انجو ۱۴۴۴

۱. چو پٹی - ہیئت برکھ لہی بھانت تباہی چن پن چو سبھ گھ گھائے  
 ۲. تھک بھاج سہرتے گئے بہوک مرت پھر آوت جیسے



چوٹائی  
چھ

تب لوخان دلاور آئیے  
دو لیک گھری بیٹی نس جیے  
جب دل پارندی کے اگو  
سورپراسب ہی نہر جا گے  
چوٹن لگی نو فنگن تب ہی  
کو در بھانت تن کری پکارا  
پوت این ہم اور پٹھالے  
چوٹیت کری خان تل تھے ۲  
آن آلے تھے جگا یو  
گھر گھر ستر بیر رس پاگے ۳  
گھر - گھر ستر سنانے سب ہی  
سور سنا سرتا کے پارا ۴  
بھو جنگ پر یات چھند

بھی بھیر بھو نکا ردھو کے نگاے  
بھے بابو اگھات نیچے مرالم  
ندیم لکیتو کال راترم سما نم  
راتے بیر گے بھے تاد بھارے  
بھیر بانے تبتے بکاے  
کر پاسندہ کالی گرجی کرا لم ۵  
کرے سور ماسیت بگنم پر مانم  
بھے خان خونی بنا ستر بھارے ۶

### مزاج چھند

نی لے خاں بھیجو + کی نین ستر بھیجو + سو تیاگ کھیت کو چلے سو بیر ستر بھلے - ۷  
چلے ترے تو رائیکے - سکے نہ ستر اوٹھائیکے - نہ لے بھیار گے ہی بنار نارنج ہی ۸

### دوسرا

برو اکاون - اوجار کے کرے مکام بھٹان - پر بھیل نیچے نہ چو سکے بھاجت بھے بندان ۹  
تب بل ایہاں نہ پر سکے بروہ نہ رسیاے - سالن رس جم بائیو نورن کھات بنائے ۱۰  
اتی سری بچتر ناتھ گرتھے خان زادہ جاورے کو آگن تراست اوٹھ جے بو برنم نام دسوان  
دھیائے سماپت - ستور نہجے ستو ۱۰ - انجو ۲۵۲

## حسینی جدہ کھنم

### بھو جنگ پر یات چھند

سکے جواب دے نہ سے سور بل  
سے سوزیے کے سیلا ساج سچیم ۱  
پر تھم کوٹ کے لوٹ لینے اولم  
کرے بند کے راج پتران چیرم ۲  
کوی ساموہے ہوئے سکيو گوام  
بھا موڑھم کرت سیتھ کاج کیم ۳  
گیو خان زادہ تیا پاس بھم  
تھا پوک بانان حسینی گز جیم  
کر یو جو سینم حسینی پیانم  
پتر ڈھٹ و الم کیو جیت جیرم  
پز دون کو لوٹ لینو شودام  
لیو چھین آنتم و لم بانٹ ویم

### دوسرا

کیتک دیوس بتیت بھے کرت اوسے اوٹ پات  
جودن دو کھوے ملت تب اوٹ ار راسے  
گوا لیرین کی پرت بھیان من کی بات ۴  
کال تینوں کے گھر بیکھے ڈاری کل نیائے ۵



چو پی گوالیریا میں کو آئے رام سنگ بھی سنگ سدھائے  
چترتھ آن ملت بھے جام پھوٹ گئی مکھ نظر کلام ۶

دوسرا

جیسے روی کے تیج تے ریت ادھک تپ تائے  
چو پی خبے ہی پھول غلام جاتی بھینو  
۷ روی بل چھوور نہ جانے اپن ہی گربئے  
تیتے نہ ورثٹ ترے آنت بھینو  
۸ جانا آن موسر ہی ہی  
تے دے رہے حسنی ناتھا  
۹ تے دہن لے پنج دام سدھائے  
بھلا برا پکھ کھیت نہ بھینو  
۱۰ جات بھینو دیت بے ڈگاما  
نکھے گھیر سسا کھوڑا  
۱۱ کھان پان تن جان دیو  
سام کرن بت دوت پھلے  
۱۲ پھول گئیو تن کی نہیں مانی  
ناتریج منڈ پرے ہو  
۱۳ گوپال سو وصرم دے لیاے  
تب کر پال جت موایہ گنی  
۱۴ بھول پھیر سو پھل بے  
قید کیو کے بدھ کیے  
۱۵ تنک بھنک جب تن سن پائی  
نخے دل جات بھینو بٹ رانی

۲۵  
سیلا پ  
رہنی نامہ

مدھو بھار چھند

۱۶ جب گئیو گوپال - کپیو کر پال - بہت حسین - مدھو بھار  
۱۷ کر کے گمان - مدھو جوان - بھنے بل - دند بھد بل  
۱۸ بے سان - بے کی کان - داہے تڑاک - ادھے کڑاک  
۱۹ بے نی سنگ - گے بھنگ - پھٹے کر پان - لے جوان  
۲۰ تو یک تڑاک - کے ور کڑاک - سستی سڑاک - چو ہی پڑاک  
۲۱ گے شویر - بے گھیر - بھے بنگ - بے پنگ  
۲۲ ہو گے کی کان - دھو کے نان - باہے تڑاک - بھے پڑاک  
۲۳ جو بھے بگ - لے پنگ - کھلے کیار - جن جٹا دام  
۲۴ بے گندر - گے گندر - اترے کھان - بے بے کان

تربھنگلی چھند

کپیو کر پانیم سچ مرالم باہے سیالم دھر ڈالم  
دائے سب سوم روپ کر درم چکیت نورم کھالم



یسے سو کر نام بان کمانم کے جولم تن تنم - رن رنگ کولم مار ہی لولم جن گھڈولم بن تم - ۲۵ بھو جنگ چھند  
 تے کو پیس کا نگرے سم کو چم  
 اوتے اوٹیم خان کھیم کھنک  
 بھی بھیر بھونکار سترم نگرے کے  
 تے جنگ نیسان کھے کھترم  
 اوتے ٹوپ ٹوکم گورجے پرانے  
 پے کسیم گھات نز گھات بیرم  
 ہی وہ آگھات نز گھات بانم  
 پھلے چوب چتری تے بان راجی  
 تے آپ مے بیر بیرم جو جھاکے  
 کید و سنگ سوسار دولم آرو جھے  
 ہری سنگ دنا یوتہاں ایک بیرم  
 مہا کوپ کہ بیر برنم سنگھارے  
 مچھو - ہمت کتم لے کر پانم  
 پھے سور نامت جو دنا جو جھارم  
 ۲۶ منو ہی چرے ماس ہستیم پنکھ  
 لے ہتھ بہ ہتھم کر پانم کرٹکے  
 پھرے روٹ منڈم تنم ہتھ تیرم ۲۷  
 روپے لے ہتھ جھم - گرے بیر مارے  
 پھرے روٹ منڈم تنم ہتھ تیرم ۲۸  
 اوتھے ند نادوم کرٹکے کر پانم  
 ہے جا ہے خالی پھرے چھوچ ناجی ۲۹  
 منو گج مجھے دن تارے دن تارے  
 تہی بھات کر پال گو پال جو جھے ۳۰  
 ہے دیہ آپم بھلی بھات تیرم  
 بڑو بدہ کے دیو لوگنم پد مارے ۳۱  
 یے گرن چلم سج لال خانم  
 پر نی کٹ کٹم اوٹھی ستر جھام ۳۲

## رساؤل چھند

۳۳ جسم وال دناے - کورنگم سچاے - لے او گھیر حسنی - نہیو سانگ پینی - ۳۳  
 ۳۴ تنو بان باہے - بڑے سین کاہے - جیے انگ لاگیو - تے پران تیاگیو - ۳۴  
 جے گہا و لاگیو - تے کوپ جاگیو - سنھاری کمانم - ہنپے بیر بانم - ۳۵  
 چوں اور ٹھو کے - مکھم مار کو کے - نز بھے سسر باہیں - دوجیت چاہیں ۳۶  
 اسے خان نادے - مہا ند بادے - مہا بان برکھے - بھے سور ہرکھے ۳۷  
 کرے بان ارچا - دھند وید چرچا - سو سانگم سنھالم - کرے کون ٹھام - ۳۸  
 ملی بیر رو جھے - سوہ ستر جو جھے - لگے دھیر دھلے - کر پانم جھلے ۳۹  
 کر کے کمالم - جھیلے کر پانم - کر کار چھوٹے - جھنکار اوٹھے ۴۰  
 ہٹھی ستر جھالے - ننکا بچارے - کرے بتر مارم - پھرے نوہ دھام ۴۱  
 ندی سرون روپم - پھرے گھان مورم - او بھے کھیت بالم - بے بکرالم ۴۲

## بادھری چھند

۴۳ تے ہڑ ہڑاے سے سان لیے گھندر چھٹے کی کان  
 جوے سو بیر تہ کرٹک جنگ چھٹی کر پال اوٹھے کھنگ  
 ڈاکن ڈھک جھاڈو جی کار کاکم کہہ کی بے دو دھار



کھولم کھڑک تو پک ترہاک سے تھم سٹرک دھکم دھاک ۴۴  
بھو جنگ چند

۴۵ رہا آپ کینو حسنی اور نام سبھو ناتھ یا نم کمانم بنھام  
روپے خاں خونی کرے لاک جہم - کہہم رکت یتیم بھرے سور کو دم  
جگنو جنگ مال مس جو دم جو جھام - ہے جان بانیکے بر جی دودھ نام  
۴۶ بے بیر بیرم مہا سیر بیکے - دھکا دھاک سے تھم کر پانم جھنکے  
بھے ڈھول ڈھنکار ندیم نیفرم - اوٹھے ہو اگبات گئے سو بیرم  
نوم ندنی سان بچے آپارم - روئے پٹھے موچھم اوٹھنی سسر جھام  
۴۷ لکا لوک ٹویم ڈھکا ڈھوک ڈالم مہا بیر بانے سنیکے کر پالم  
نچے سیر بیتا یتیم بھو تھم پرے تم - یخی ڈاکنی جو گنی اور دہ یتیم  
چھٹی جوگ تار ی مہاں رور گاہے ڈکیو دھیان برہم سبے سید بھگے  
۴۸ ہے کن ام جھہ بد یادھرے ایم بچی اچھرا - بچھرا چار نیم  
پر بو گھور جہم سو سہتا پرانی تال خالہ حسینی منڈیو میر بان  
۴۹ اوئے بیر دھائے سو بیرم جس سوام سیھے بیوت ڈارے بگا سکا سوام  
تال خاں حسینی سو ایک ٹھادھم منو جہہ کھم بم رنم بھوم گاڈم  
۵۰ جیسے کوپ کے کے پٹھی بان مارلو تے چھید کے پیل پارے پد مارلو  
۵۱ سیھے بان سویم سیھے آن ڈھوکے چوں اور تے مار ہی مار کوکے  
بھلی بھانت سو استر اوستر جھار گر بہت کو خاں حسینی سید مار  
۵۲

دوہر

جیسے حسینی جو جھو جھو سور من آوس بھاج چلے اورے سیھے اوٹھو کوچن جس ۵۳  
چو پئی کوپ کوئج سیھے ل دوائے بہت کت بہت رستائے  
ہری سنگت کیا اوٹھنا جن جن بیتے کھیر یا جواتا ۵۴

نراج چھند

۵۵ تے کوئج کوپم - سنھار پاو روپم - سرک ستر جھار ہی - سو مار مار او چار ہی  
چندیل - جو پیم تے - رسات دھات بھے سیھے جیتے گئے سو ماریم - بچے تے سدھام ۵۶

دوہر

۵۷ سات سوارن کے بہت جوچے سنگت رائے درسون جو پچے تے بوہر جو جھت پھیکو  
۵۸ مت سول او تر یو تہاں بیر کھیت بنھام کے تن کے تن گھائے سہ کے تن کے تن جھاک  
۵۹ باج تہاں جو جھت بھو بہت گیکو پرانے لوتھ کر پال - سیھے کی منت کوپ پیری راکھ

رساول چھند

۶۰ مہی بیر رو جھے - سو ہے سار جو جھے - کر پارام گا جی - مریو سین بھاجی  
۶۱ مہا سین گاہے - بھے ستر بلے - گنیو کال کے کے - چلے جس لے کے



۶۲۔ سگ سنگھ تارم۔ سوڑم نہ بکھا دم۔ نیجے ڈھور ڈھم۔ شے سستہ کڈ ہم۔  
 ۶۳۔ پری بھیر بھاری۔ جو جھے سستہ داری۔ ٹکھم بوجھ ٹکھم۔ منڈے پیر ٹکھم۔  
 ۶۴۔ ٹکھم ما۔ بونے۔ رنم بھوم ڈولے۔ تھارم سبھا ہے۔ او پھ باج ڈالے ۶۴

## دوہرا

۶۵۔ دن جو جھت کر پال کے۔ ناچت بھینو گو پال۔ سین بھے سردارے۔ بھاجت بھئی بی حال ۶۵  
 ۶۶۔ خاں حسین کر پال کے۔ ہت رن جو جھت۔ بھاج چلے جو دنا بیہ جو بندے مکھ نہ ہت ۶۶

## چوبیس

ایم بیدہ سستہ بھے بن مارے کرے اپنے سوڑ بھارے  
 ۶۷۔ تہ لکھاں سمیت کہہ لانا رام سنگھ۔ گو پال سیو گیا ۶۷  
 جن عمت اس حد بد تالیو لکھاں آجو ماتھ پیا تالیو  
 ۶۸۔ جب گو پال ایسے سن پاوا ناویو جیت نہ اوتھا وا ۶۸  
 جیت بھئی ان بھو او جھارا سمیت کر سب گھرو سیہارا  
 ۶۹۔ راکھ لیو ہم کو جگ رانی لوہ لکھاں آن تے بر سائی ۶۹  
 ۷۰۔ اٹھ مری پچر نانک گرنتھ حسینی بد سے کر پال سمیت سگیا بدہ برنم نام  
 گیا ہوں دھیا کے سمپت متہ۔ بھے مستو۔ ۱۱۔ رنجو۔ ۲۲۔

## چوبیس

۱۔ جہہ بھید ایہ بھانت آپارا چرکن گو مار یو سر دارا  
 رستہ خاں دلاور تیجے اوتے نہ اور پٹھاوت بھلے  
 ۲۔ اوتے پٹھو آن سنگھ جو بھارا۔ پتہ بھلا نہ تے کھیز نکارا  
 ات گج سنگھ پیا ڈل خورا دھانے پرستے تن ڈو پرہورا  
 ۳۔ اوتے جو بھار سنگھ بھینو اڈا جمرن کھمب بھوم بن گاڈا  
 گاڈا چلے نہ ناڈا چل ہے ساکھے سیل۔ سمر موہل ہے  
 ۴۔ ہاٹ چڑھے دل دو جو جھارا اوتے چندیل اوتے جس وارا  
 منڈیو بے کھیت مو جو دھا او بھیکو سمر سور من کرو دنا  
 ۵۔ کوپ بھرے دو ورس بھٹکا اوتے چندیل اوتے جس وارا  
 ڈھول نگارے نیجے آپارا بھیم روپ بھیروں بھیکارا

## رساؤل چھند

۱۔ دھم ڈھول نیجے۔ ہا سوڑ گے۔ کرے سستہ گھا دم۔ چڑھے جیت پیا دم۔  
 ۲۔ زبھے باج ڈارے۔ پر گھے پر مارے۔ کرے ٹیک گھا دم۔ چڑھے جیت پیا دم۔  
 ۳۔ کے مار مار۔ نہ سنکا بچارو۔ رو سکھ بھ موہم۔ کرے سستہ گھا دم۔  
 ۴۔ لا ایک برہمن عاتی ہے۔







- ۹ اپ کر کے پر سر سو  
 دین ساہ ان کو پکھا نو  
 ۱۰ تن تے گھے بار کو بے پس  
 دین ساہ ان کو پکھا نو  
 ۱۱ لوٹ یلکھ تن کو سے ہیں  
 جب سو کے بے نکھ بنا دین  
 ۱۲ تب دھر بے گز کی آسا  
 جے سکھ تے دھن دھن  
 ۱۳ سب تن کو گز نکھ نہ لکے ہیں  
 دیدا نبایے میں تب و نام  
 ۱۴ سر بے کوی نہ تن کو کالم  
 سو گز در دھوی نہ پر سیم  
 ۱۵ دو ہوں ٹھور تے رہے مڑا سے  
 جے گز چرن رت بچے ہیں  
 ۱۶ تن کو کشٹ نہ ویکھی پئے ہے  
 ریدہ سیدہ تن کے گھر باہی  
 ۱۷ پاپ تاپ چو کے نہ چھاں ہی  
 تھہر پہلچہ چوڑا ہے نہیں چھپاں  
 ۱۸ اشٹ سدہ چوئے چھکھ مٹا  
 ماس کرت جو دوم ادھکے ہے  
 ۱۹ گو تہ تن کے گھراے ہے  
 برجا بیک سو تو ہتی نام  
 ۲۰ جن ڈٹاے بے نکھ کے و نام  
 سب سن نکھ گز کرپ بچاے  
 ۲۱ تن کے بارن بانگ نہ پائے  
 اوت اورنگ جیادک رسا  
 ۲۲ چار ادرین اور پٹھا یو  
 جے بے نکھ تاں تے بچے لے  
 ۲۳ تن کے گز اپنے گرائے  
 جے بچے بچے ہو بت گز زنا  
 ۲۴ تن پٹن گز اعدیا جانا  
 ستر گز رتن سلاں مشائے  
 ۲۵ پامیر کے جان گز لے آئے  
 جے جے بہان ہوئے بن شیر  
 ۲۶ کھو ادرلے بکنے تباہیں  
 منڈ منڈا می کر سہم کھیراے  
 ۲۷ کار بھٹ جن سین سرائے  
 پا چھ لال رٹ کو آچے  
 ۲۸ جانک سکھ سکھاہن بھلے  
 چھٹے تو برہ بدن چڑا سے  
 ۲۹ جن گز کھان بلیدہ ائے  
 سنک پیٹھ پن بچا بے نہ کھاے  
 ۳۰ جن کرٹیکا وے لگا نیاے  
 سیس ایٹ کے لکھا نک سے ہی  
 ۳۱ جن تن بھٹ پراتن وے ہی

۹۹ ہرا

کب سوں رن جو بھیند نہیں۔ کچھ دے جس میں لین۔ گام دست جانوہ خم سو کن کہہ دیں ۲۲

بھجی

۲۳ ایہ بیدہ تو بھیند اوپ ماسہ سب سنتن مل لکھو ماسہ  
 سنن۔ گشتن۔ ویکھن پائیو آپا ماتہ وے ڈٹھ بچا نو  
 ۲۴ لکھ نامک صاحب کی سنتن مے بابر کی اولاد کھ پیشاب ڈال کر مر منڈ دیا بھ پان عہ جوتیاں۔



## چارنی - دوسرا

جس کو ساجن راکھہ سی - دمن کو آن بچار  
جے سادھو سرنی پر سے تن کے کو آن بچار  
اتی سرنی بچتر ناملک گرنتھ سجاد سے (حدیث) کن برنم نام تر یو وس مودھیا کے  
سمایت - مستو - سبھ - مستو - سوا - مانی ۱۶۰

## چترپتی

سرب کال سب ساوم ۱۱ بار  
او بھت گت بھگتن ویکھرائی  
سب شکٹ تے نت بچائے  
داس جان مڑ کری سہا سے  
اب جوئے لکے تما سے  
جی بیدہ کر پا کٹا چھ دیکھے ہے  
جی جی بیدہ جے لکے تمار  
جو جو جنم پورب نے سیرے  
سرو کال پتا آ پارا  
مٹو گڑ مڑ منامی  
جب مناسن لیا بجاری  
جے جے چرت پراتن لیے  
سرب کال کر تات بھرے  
جو جو جنم پورب لو بھینو  
مو کو اتی - ہوتی کہہ سمودھم  
سرب کال تب بھے دیالہ  
سرب کال رچھا سب کال  
ڈھٹ بھینوت کر پا لکھائی  
جی جی بیدہ جنم جنم سہا ای  
پر تھے سب بگ جی بیدہ  
پیلے چٹائی چرت بنا یو  
چور کھتات پر تھم سہائی  
اتی سرب بچتر ناملک گرنتھ سرب کال کی بھتی برنم نام جو دسمو دھیا کے سمایت  
مستو سبھ مستو - ۱۶۱ - رنجو ۱۶۱

۱۶۱ پاپ ۱۶۱ ماما ۱۶۱ پپہ جنم میں تپسا میں دیوی جی کے چتر کو کہتا راکھہ گور صاحب چترپتی چتر خود بنایا  
۱۶۱ - ترجمہ نہیں کیا ہے ۱۶۱ ماما ۱۶۱ سر شہ دیوی کی ادستی کرنی چاہتا ہوں۔



# ایک اوکار واپور واپی کی فتح

آٹھ چنڈی چرت اوت کت بلاں

سو یا

آد اپرا لیکھ اننت کال ابھیکھ الکھ انا سا  
کے۔ سو سنت دیئے سرئی چار جو تم ست رہو پیر باسا  
وؤ من ساسس سی سور کے ویسپس سرست رچی۔ پنج ست پرکار ما  
بیر بڑھائے لرائے سراسر آپا ہے دیکھت بیٹھ تما سا

دوہرا

کریا سندھ تری کریا جو کھو مو پری ہوئے۔ رچو چنڈ کالی کتھ بانی سبھ سبھ ہوئے  
جوت جگت گئے جگت مے چنڈ چنڈ پر چنڈ۔ حج دنڈن ونڈنی اسرنڈن بھولی ٹوکھنڈ

سو یا

تارن لوک اوتھارن بھومہ دیت سنگھارن چنڈ تو ہی ہے  
کارن ایس کلا کلا ہری آد ستا جہہ دیکھو اوت ہی ہے  
تا متا متا متا کوتا کوئی کے من مدھ گو ہی ہے  
کینو ہے کینن لوہ جگتر مے پارس مورت جا ہی چھوئی ہے

دوہرا

پہ مد کرن سبھ بھگے برن نام چنڈ کا جاں  
آئیں اب جو ہوئی گرنتھ تو مے رچو  
بھا کھا بھ بھ کر جو دھر ہو کرت مے  
رچو چرت بچرت تو کرو سبھ پر کاں ہ پند  
رتن پر مد کر بچن چنتا مے کچو  
اوت بھت کتھا اپا سبھ کری چت مے

سو یا

تراس کشت کے ہوئی او واس۔ اداس کو تیاگ بسیو بن رانی  
نام سترتھ تیسر بیکھ سمیت سماوہ سماوہ لگائی  
چنڈ اکھنڈ کھنڈے کر کوپ بھی ستر چھن کو سہو مائی  
بوجھ ہو جانی تینے تم سادھ اگا وہ کتھا کہ بھانت سنائی

توٹک چنڈ میتر و اچ

توٹک چنڈ۔ سرتی سوئے رہے سچ سینت ما۔ جل جال کراں بسال جا

ٹ ویدو چار عکلا گورو صاحب خود نیلے کہتے ہیں ترجمہ نہیں جاتے تھے کہی کی جگہ لکھ ایکہ کھی کا نام ہے وہ بھی نہیں







سو یا

گھائل گھومت ہے دن نے اک لٹ ہے دھرنی بل لاتے  
ڈورت بیچ کبندہ پھرے جیہ دیکھت کائیں ڈور پاتے  
ایو میکھا سرجدہ کیوت جہک گرج بجے رنگ راتے  
سرون پر بھائے پائے پارکے - سونے ہیں سور منومدہ ماتے

سو یا

جہدہ کیو میکھا سرونو دیکھت بھان چلے نہیں پنتھا  
سرون سموہ چلیو لکھی کے چنرانن بھول گئے سموہ پنتھا  
ماس پتھار کے گرج رٹین - چپٹ پتھار پتھار جم پتھار پنتھا  
سارستھی ٹٹ جیے بھٹ لوٹھ فرنگال کی سدھ بھاوت کنتھا

دوہرا

۱۹ اک نت مارے گئے کو بجے جو شرک دی تراش دھار دھیان من گھوٹو کو تکی پوری لیکاس  
سور کھا

۲۰ دیون کو دھن دام بھد دین لیو چھنا مکے دے کاٹھ سرونو دھام تے بے سو پوری جائے

دوہرا

۲۱ کتک دیوس پیتھان ہناون نکسی دیو بدھ پرب سب دیوتن کری دیو کی سیو  
ریکھتا

کری ہے حقیقت معلوم خود دیوی سیتی لیا میکھا سرونو پھین دھام ہے  
کیجے سوئی بات مات تم کو سونات سبھ سیوک قدیم تک آئے تیری سام ہے  
دیکھے باج دیس ہمیں مٹیے کلیس لیس کیجیے ابھیس اڈنے پڑوسیہ کام ہے  
کوکر کو مارت نہ کوڈ نام لے کے - تاہی مارٹ ہے تاکو نے کے خاوند کو نام ہے

دوہرا

۲۲ سنت بچن اے چند کامن فے ادھی ریاٹ سبھ دیتن کو چھے کو لبیو سو پری جائے  
۲۳ دیتن کے بدھ کو جے چنڈی کیو پرکاس - سنگھ سنگھ او ستر ستر آنگے پاس  
۲۴ دیت سنگھارن کے منت کال جنم اہے لیں - سنگھ چنڈ باسن بھو سترن کو دو کو دین  
۲۵

سو یا

دارن دیو گھ دیگ جے بل سنگھ ہی کے بل سنگھ دھرے ہے  
روم منو سرکال ہی کے جن پا بن پیت پے پرچہ بری ہے  
میر کے مدھ منو جتا مرکیت کدہج پے بھرننگ ڈھیرے ہے

۱۰ گیدڑ ۱۱ مردار خوار ۱۲ دیکنا ۱۳ ہاٹھ شالا ۱۴ ہاٹھ ہاٹھ ۱۵ ندی ۱۶ کنارہ  
۱۷ مردہ ۱۸ گیدڑ ۱۹ پرنٹا ۲۰ بے گنت ۲۱ خوف ۲۲ دہکا ۲۳ کیلاس پیت ۲۴ دیوی  
۲۵ چنڈی سنگ پھوار ہوئی ۲۶ دشمن ۲۷ سمیر پیت ۲۸ چوٹے چوٹے پھولوں والے میت سے پریش



مانو نا بہر تھ لئے کے کمان سو بھور بھوم تے نیاسے کر۔ ۵۵ ہے

دوسرا

گھٹا گدا تر سول رسل سنگھ سر آسن بان - چکر بکر کر میلے جن گیری کھ رت بھان ۲۷  
چنڈ کوپ کر چنڈ گاسے ایدھ کر لین - نکت پکت پرت دیت کے گھٹہ کی دھن کین ۲۸

دوسرا

من گھٹہ کے ہری سہاسن آسن لین - جٹے کوپ کئے جو بھوہی جتن جدھ کو کین ۲۹  
پنتا لیس پدم آسن سچھ کنگ چتر نگ - کچھو بائیں داہنے کچھو بٹ ترپا کے سنگ ۳۰  
بھئے اگھے دل پدم دس پندرہ اور بیس - پندرہ دینے داہنے رس بائیں سنگ بیس ۳۱

سویا

دور ہے اک بار ہی دیت سوارے چنڈ کے ساموہے کارے  
لے کر یان کی من شان گھنے از کوپا - دس سنگھ پیر مارے  
چنڈ سنجھار تہے کروار ہنگار کے ستر نوہن واسے  
کھاڈو جارتن کو اگنی تہہ پارٹھ نے جن ۱۱۲

دوسرا

دیت کوپ اکسا موہے گیو گرننگ مڈار - سنگھ دیوی کے بھو بھو دیپ انوار ۳۳

سویا

پیر پری سوار دیت سو کروہ کے دیان تے کھار، نکار بو  
ایک دیوت چنڈ پر چنڈ کے دو سر کے ہری کے سر بھار یو  
چنڈ سنجھار تہے بل دھار یو گھنار دھرا پیر مار یو  
جیو بھو بھو آسن گاتھ جائے پٹ کوپٹ ساکھ بچھار یو ۳۴

دوسرا

دیوی ماریو دیوتوں لریو جو سنگھ آئے - پچی سترن کی سین کے ہسی سو سنگھ بجائے ۳۵

سویا

لے کر چٹ کوہنڈ پر چنڈ جہاں بریڈ تہے ایہہ کینو  
ایک ہی بار پتار ہنگار سود مار بدار بھو دل دینو  
دیت گھنے رن ماہی بنے کھ سر دن سنے کو یو من چینو  
جیو کھنگ راج بڈ ہوا ہی راج سماج کے کاٹ کتا کر لینو ۳۶

دوسرا

دیوی مارے دیت بھو پبل پبل سے کین  
بھجی چٹوں مہکھا مہری تلی سرن آیس  
من مہی کھا تر موڑت من نے اوکھو رسائے  
آگیا دین سپن کو گھو دیوی جائے ۳۷

لہو تھوڑے کمان تلے گرمی تلے سورج شہ فوج شہ جلاتا آگ کا



سو جا

بات سنی پر بھ کی سمجھ لین ہی سوڑے اک منتر کر یو ہے  
جائے پسرین چہون اور تے دھائے کے ٹھاٹ رے ہے من بدھ کر یو ہے  
مار ہی مار پکار پرے اسی لئے کرے ول یو بی ہریو ہے  
گھیر لئی چہوں رورے چنڈ سوچند منو پر ویکھ پر یو ہے

سنو

دیکھ چھوٹ مکھاسر کی کری چنڈ کو ونڈ پر چنڈ دہریو ہے  
 دھپن بام چلائے کھنے سر کو پ بھیا نک جدہ کریو ہے  
 بھجن بھے ارکیتن تے چھٹ سراون سموہ دہران پریو ہے  
 آٹھ وسندھ پچایو نہو موٹارن مے بدھ نے او گریو ہے

ووسرا

کو پ بھیڑی اردل یکھے چند می چکر منہار ایک مار کے دیو کئے دیوتے کینے چار ۴۲

سویا

ایچ بہانت کو جڈھ کر یو سن نیو گئے۔ کو لاس مئے دھیان چھٹیو ہری کا  
پن چنڈ سنجار ا بھار گدا وھن سنگھ بجائے کر یو کھر کا  
سر سترنا کے پر چکر پر یو چھٹ ایسے بہو کر کے بر کا  
جن کھیلن کو سرتاٹا جاے چلاوت ہے چچھیلی لکا

دوہرا

دیکھ چڑوں مہکاسری دیوی بل ہی سنبھار۔ پچھو سنگھ کچھو جیکر سو ڈارو سجھے سنگھ ۴۴  
اک بھاج نہ پ پے گئے کہو تہی سجھ سین یوسن کے کو پیو اسر چڑ آئورن عین ۴۵

سویا

جھوٹے پر سی سجھ سین لکھی جب تو پہلکا سر کھٹا سبھار یو  
 چنڈ پر چنڈ کے سا سو ہی بائے بھیانک بھالک جیو بھبھکار یو  
 مگد روئے اپنے کر چنڈ سو کے بر تاتن اوپر ڈار یو  
 جیو ہنومان اکھار پہار کو راون کے ار بھتر مار یو  
 پھیر سرا سن کو گبی کے سر کر بیر ہنے تن پان منگے  
 گھائل گھوم پرے دن ماہیں کراہت ہے گر سے گج نیلے  
 سورن کے تن کو چن ساتھ پرے دھر بھاؤ اٹھے ہتہ چنگے  
 جانو دوا بن ماجھ لگے تیے کیٹن بچھ کو درے بھنچے

سویا

کو پ بھری رن چنڈ پر چنڈ سو پر پر سے سنگھ وھسی رن مے



کر وارے لال کئے آری کھیت لگی بڑوا تل جیو بن ہے  
تب گھبرائی چوں اور تے دیتن ایو او پچا اکیجی من مے  
من تے تن نے جو چلیو جگ مات کو دامن جان چلے گھن مے  
پھوٹ گئی دھجتی سگری ات چند پر چند جے کر لینیو  
دیت مرے نہیں بیکہ کرے بہتو بر بندہاں بل کینیو  
چکر چلائے دیو کرتے سر ستر کو مار جدا کر دیو  
سرونت دھار چلی بنھ کو جن سوئے کو رام جلا بجل دیو

سو یا

سب سور سنگھار دیئے تہی کھیت جہاں بر بندہ پرا کرم کئے  
تہ سرونت سبندھ بھو دھرنی پر پینج گوئے اسی کے دھم کے  
جگ مات پر تاب مئے ستر تاپ سودا نو اسین لگی جم کئے  
بہور و آر سندھور کے دل پیٹھ کے دامن جیو ڈرگا دئے

دوہرا

جب مہکھا ستر مار یو سب دیسن کو راج تب کار بجاجے سجھے چھاڈیو سکل سماج ۵۱

کبت

مہا میر کھری دوپہری کو بھان مانو دیون کے کاج دیوی ڈریو دیت مار کئے  
اور دل بھا جیو جیئے پون ہوں تے بجاجے میگھ اندر دینو راج بل پونو سدا کے  
دیس دیس کے نرلیں ڈارے ہے ستر لیس پالی کینو ابھ کھیک ستر منڈل بچار کے  
ایہاں بھٹی گیت پر گٹ جائے تہا بھٹی جہاں سجھے ہری ہری انبری کو ڈار کئے ۵۲  
ات سری مار کنڈے پھانے سری چندی چر تراکت بلاس مہکھا ستر بدھنام دتی اچھیا ۱

دوہرا

لوپ چند کائے ہو گئی ستر پت کوئے راج دانو مارا بھیکہ کر پینے سنتن کاج ۵۳

سو یا

پاتے پر سن بھئے ہے مہاں سنی دیون کے تپ مے سکھ پاویں  
جگ کرے اک بیدر کرے بھو تاپ ہرے کل دھیان ملا دیں  
جھال تال مرونگ اوپنگ رباب مے ستر ساج ملا دیں  
کنسر گندھ پگان کرے گن جچھے اپنچر نرت دکھا دیں ۵۴  
سنگھن کی دھن گھنٹن کی کسی بھولن کی برکھا برکھا دیں  
آرتی کوٹ کرے ستر سندھ پیکہ پندر کے بل جادیں  
دانت لچھن دے کے پروتھین بھال مے کنکھ اچھت لاویں  
رہوت کو لال دیو پری مے دیون کے کل منگل گاویں ۵۵

۱۔ اکاس مے سبج مے بل دیتا مے راج تک مے دیو پھن مے ہرن مے ماتھا مے رولا مے چاول



دوسرا

ایسے چند پر تاب تے دیون بڑھو پر تاب تین لوک جے کرے رہے نام ست جاپ ۵۶  
 اسی بھانت سودیوتن راج کیو شکھ مان بہر سنبھ نے سنھ دیوتی دیت بھسے بل وان ۵۷

دوسرا

اندروک کے راج پت چھ دھائے نرپ سنبھ سنیا چتر نگن رچی پائیک رتھ ہے کہنہ ۵۸

سو یا

باحبت ڈنک پری وشن کان سو سنگ پر نیر موندت پورے  
 سورے تا ہے رہی دت دیکھ کے جدہ کو دیت بھیئے اکھٹوے  
 کانپ سمد آٹھے سگرے ہو بھار بھی دھرنی گتی اورے  
 میر و بل یو۔ دھل یو سور لوک جے دل سنبھ سنبھ کے دورے ۵۹

دوسرا

دو بھیل کے تھے گئے مسکریہ دھائے کیو دیت آئے پل کیجے کہا او پائے ۶۰

دوسرا

تن کو پیو سر پال تب کیو جدہ او پائے سیکھ دیو گن جیوتے تے بھلے بلائے ۶۱

سو یا

بھوم کو بھار اتارن کو جگدیس بچار کے جدہ کھٹھا  
 گرتے مدھ مت کری بدرا بکٹ نیتل سے جن دت گٹ  
 پھرے تن تارن پھرے ہتھ بہر لے بر چھی کریم جو چھٹا  
 دل دین کواری دیون پئے آمد یو مانو گھور کھنڈ گھٹا ۶۲

دوسرا

سل دیت اکٹھے بھئے کس بو جدہ کو ساج امر پوری رہی جائیکے گھیر یو سراج ۶۳

سو یا

کھول کے دوار کوار سبھے نکسی سرار کی سین چلی  
 رن مے تب آن اکثر بھئے لکھ ستر کی پتر چو سین ملی  
 درم دیر گھ جیو گج باج ہے رتھ پائیک خیتو پھل پھول ملی  
 دل سنبھ کو میگھ بڑھارن کو نکسیو نگھو امانو پیونا ملی  
 رات کوپ پر ندر دیو چڑھے ات جدہ کو سنبھ چڑھے ان مے  
 کر بان کمان کر بان گدا پھرے تن پان تے تن مے  
 تب مار مچی دوہوں اورن تے نہر ہو بھرم سورن کے من مے  
 ہو جبیک گرج چلے سن کے ات مور بڑھو سو کے گن مے  
 راج پندر کوپ کیو ات جدہ کے دیت جڑے ات کیسے ۶۴

۶۵ اندر سے بگل سے گھنٹ



سیام گھٹا گھمڑی گھنگھور کے گھیر لیو ہر کو روی تیسے  
سکرکان کے بان لگے سر مہو کل سے اری کے اڑ ایسے  
۶۶ مانو پیار کرارے جو پنج پار رہے سسٹو سارک جیسے  
سو یا

۶۷ بان لگے مکھ شبنہ دیت دھسے ان لئے کر وارن کو  
رنگ بھوم نے ستر گرائے دیئے بہو سر دن بہو ستر ان کو  
پر گئے گن جبک گرج پناج سوے ان بھانت پکارن کو  
شمنو بھٹ سار شتی تہ نبات ہے پورب پاپ اتارن کو  
۶۸ جہدہ شبنہ بھیان رچیو اس آگین دانوا کا بہو کر یو ہے  
لو تھن آویر لو تھ پر می تہ گیدہ سر گالن ماس چڑ یو ہے  
گو د بے سر کیسن تے ست پینچ پرواہ دھران پر یو ہے  
مانہ جٹا دھر کی جٹ تے جنوروس کے گنگ کو نیر ڈھر یو ہے  
۶۹ بار سوار بھٹے ہتی ٹھور بھین جیو چھتر پھرے ترتا  
کر انگل کاس پھری نکل پھٹے بھج کاکٹ بھجنگ کرے کرتا  
مینک دھوا در سوت میرے چک جیو چک پھرے گرتا  
تب شبنہ شبنہ دوہوں مل دانو مار کر ی ان مے سرنا  
دوہرا

۷۰ ستر مارے جیتے اُسریلنے سکل سماج دینو اندر بھجائیکے مہاں پر بل دل ساچ

سو یا

۷۱ چھین بھٹار لیو ہے کو بیر تے سبیس نہوں تے من مال چھڈائی  
جیب لیو کیس دینیس منیس گنیس جلیس دیو ہے بھجائی  
لوک کے تن تین ہو اپنے دیت پیٹے ہتہ دے ٹھکرائی  
جائی بے ستر و صام تے۔ او تن شبنہ شبنہ کی پھیری دوٹائی

دوہرا

۷۲ کھیت جیت دین لیو گئے دیو تے بھاج اپنے بچار یو من بکھے لے سواتے راج

سو یا

۷۳ دیو ستریس دنیس نیس نیس پیری مہ جائی بے ہے  
بھیس برے تھال جائے درے سر کیس جڑے ان تے جترے ہے  
حال بجال مہا بکرا ل سبھال نہی جن کال گر سے ہے  
بارہی بار پکار کر ی ات ارت ورت وری نہ دیے ہے  
کان سنی دمن دیون کی سب دانو مارن کو پر ن کینو

کہ کیتو ستہ ستہ سورج ستہ سندر جھگ ستہ  
ستہ سورج ستہ چنداٹ گنیش جی ستہ ہرن ستہ دوہی



ہوئی تھی یہ تجھ - دہا - چنڈ سو کرودہ ہوئے جدہ بکھے من دینو  
بھال کو پھور کئے کالی بھی لکھنا چھپ کو کب کو من بھینو

دیت سموہ بناسن کو جم راج نے مرث منو بھو کینو

سو یا۔ پان کر پان وھرے بلوان سو کو پائے بچل جیو گرجی ہے

میر سمیت ہے گروئے گرسپس کے سپیس و ہرا لرجی ہے

برہم دھنیں و بیس ڈریوشن کے ہر کی چھتیا ترجی ہے۔

چند پر چند اکھنڈ لئے کر کا رکا کال ہی جیو ار جی ہے

دوسرا۔ نہ کہ چند کا تاس کو تے بچن ایہ کین۔ ہے پتری توں کا لکا ہو سو مجھ مے لین ۷۶

سنت یمن یہ چند کوتاہی گئی سما ی۔ جو گنگا کی دھارے میں پانی پھنسی دے گئے ۷۷

سو یا بیٹھ تے گر جا رو کیون بدھ ای ہے من بدھ بچاری

جذہ کے بن پھر پھرے نہی مجھ سے ایسی اوو صاری

نذر کہیو اب ڈھیل بنے ہنئی مات ستمو یہ بات ہماری

تین کے بعد کاج چلی رن چند پہ چند بھجنگ زکاری

سویا۔ کچن سوتن کھن سے درگ کھن کی مسکھ ماس کھی ہے

نے کرتا رہا مہا کر مے مددھ موڑت سی انگ انگ رہی ہے

ان کی سرکوس سناہن اور کچھو پمان بھی ہے

سرنگ نمبر کے چند براحت مانو شکھاسن یہ بھی سچی ہے

دوسرا۔ ایسے سرنیک سمیر کے سو بھت چنڈ پر چنڈ۔ چنڈ راس کر بروہم کے جن جم لینے وٹڈ

۸۱ کسی کاج کو دیتا کہ آئیو ہے تنہا ہے نہ کہ روپ بر حیند کو گہر یو مور جھا کھا ہے

۸۱) اٹھ سبھار کر جو رکے کہی چند سو بات - نریت سنبھ کو بھرات ہوا کہو سخن سک حات

۸۲  
۸۳

۸۴ - جلد کر کے بن نہہ پروشن ہو دیت مت ہن ۸۴

ایہ سن دانو چل گیت گیو سنبھ کے یاس۔ یہ پاؤں کر جو رکے کری اک اک ارداس ۸۵

۸۶ در رتن نرپ دھام تو رتی آر تن سے ہن۔ بدھو ایک بن مے نے تہ تم سرود پر بن

۸۶ - یعنی منوہرات رزپ تو جھوٹن تا ہی کو۔ موسو کہے بھرات برنڑ نا ہی سر کو

ہر شوکھ ہے ہری تے دکھ ہے۔ ال کے سہ مار یہ بھارت ہے۔

لو جین ہے ہر سے سر سے ہر سے مہر و فے ہر سے ہر سے۔

وینا ہر کے سر کے ہر کے بھروسے ہر سہی برتی ہے۔  
کے سر سو کر ٹاچیل بلو سر کے لئے سر کی کمرہ فی ترانی ہے۔

کے ہر کوئی تاپیں جو ہری پے ہری کی ہری سرتی ہے۔  
نے کرے ہریئے ہر سو ہر روئے کئے ہر کا دھوئے

۸۸

مرجھانے کینچ کھنڈ لکھانے ال کو تے دو تے نہ بڑا بر حوت تے ہر

۱۷۰۰



کیر رو کپوت سب کو کلا کلا پی بن کوٹے بھوٹے پھرے من چین ہوں نہ کت ہی  
 دارم درک گیو پیکھ سنن نہایت روپ ہی کی کو انت جگ پھیل رہی سیت ہی  
 ایسی گن ساگر جا گر سنا گر ہے لیٹو من میر و ہری نین کو رچیت ہی ۸۹  
 دوسرا۔ بات دیت سنبھ من بولیو کچھو مکات پھر دوت کوو بھیجیے لکھ آئے تہ لکھت ۹۰  
 دوسرا۔ دوج کہی ان دیت اب کیجیے ایک بچار۔ جو لاک بھٹ سین مے بھیج ہوئے ادھکا ۹۱  
 سویا۔ بیٹھو نیتو نرپ مدہ بھا اوٹھ کے کر سو پا جو رکھو مم جاؤ۔

باتن کے رجھوائے بائے ہوتا تر کیسن تے گھیر لیاؤ

کر دودھ کرے تب جدھ کر دن رن سرونت کی سرتان بہاؤ

سوچن دھو اکا بے بل آپنو سواسن ساتھ بہار چڑاؤ ۹۲

دوسرا۔ اٹھ بیر کو دیکھ کے سنبھ کہی تم جاؤ۔ رتھکھے آدے آنیو کھیجے جدھر کر اہو ۹۳

تھا دھم مر بوجن چلے چترنگن دل ساج۔ گر گھیر یو گھن گھٹا جیو گرج گرج کج راج ۹۴

دھومر نین گراج تھ آپے کہی پکار۔ کے بر سنبھ نر پال کو کے سر چند ستھار ۹۵

روپ کے بچن سنت ہی سنگھ بھی اسوار۔ گرتے آتری بیگ دے کر لہ جیدھ سبھ دھا ۹۶

سویا کوپ کے چند پر چند چڑی ات کر دودھ کے دھوم چڑے ات سینی

ہاتن کر پانن مار۔ مچی تب دیوی لئی بر بھی کر پینی

دور دی ار کے مکھ مئے کٹ اٹھ دبے بجم لوھ کو چھینی

دانت گنگا جھنا تن سیام سو لہو پھیرتہ ہاہ تر پینی ۹۷

گھاؤ گئے اس کے درگ دھومر شو کے بل آپنو کھگ ستھاریو

بیش پچس کر وار کرے تن کے ہری کوپ گئے ڈگنن ہاریو

دما کے گدا گھ بھور کے فوج کو گھاوسدا سر دیت کے ہاریو

برنگ۔ دھرا دھرا۔ اوپر۔ کو۔ جن کوپ۔ پورندر۔ نے۔ بھر۔ پر۔ ہاریو ۹۸

لوچن۔ دھوم۔ اٹھے۔ کل۔ کار۔ لٹے۔ سنگ دین کے کورما

گہنے۔ پان۔ کر پان۔ اچانک۔ تان۔ لگائی۔ کے ہر کے۔ اورما

ہر۔ چنڈ۔ لیو۔ بر کے کرتے۔ اڑ۔ مونڈ۔ کٹو۔ اٹھ رنگ۔ پرما

مانو۔ آند ہی۔ بنے۔ دھرنی پر۔ چھوٹ۔ کھجور۔ تے ٹوٹ پر یو۔ خرما ۹۹

دوسرا

دھومر نین۔ جب ہاریو۔ دیوی۔ ایہ۔ پرکار۔ اُسے سین۔ بن چین ہوئے۔ کینوا نا کار ۱۰۰

اتی۔ سری۔ مار کنڈے۔ پورائے۔ سری چنڈی۔ چتر۔ اوکت

بلاس۔ دھومر نین۔ بدھے۔ نام۔ تر تیا۔ دھیائے ۳

سویا۔ سور۔ سنو۔ جب۔ دین کو۔ تب۔ چنڈ۔ پر چنڈ۔ تیجھی۔ اکھیان



ہر دیہیان - چھٹیو - من کو سن - کے - جھن ٹوٹ - کھگیس گئی - پکھیان  
 وِگ جوال - بڈھی - بڑوئل - جیو - کوئی نے - اوپما تیت کی لکھیان  
 سب - چھار - بہو - دل سوانو - کو - جم - گھوم - ہلاہل - کی - لکھیان

۱۰۱

دوسرا - اور - سکل - سینا - جری - بچو - سو - ایکے پریت

۱۰۲

چنڈ - بچاؤ - جان کے - اور نہ - مارن - پریت

بہاج - تساجر - مند مت - پہی - سنبھ - پیر جائے - دھومر - نین - سینا - سہت  
 ڈاریو - چنڈ پکھیائے

۱۰۳

سکل - کٹے - بھٹ - کنک کے - پائے - کرتہ ہے کنبھ

۱۰۴

کو من بچن - اچرج - سو ہے - کو پکیو - نرپ - سنبھ

دوسرا - چنڈ - منڈ - دے - دیت - دیت - تپ - لینے - سنبھ ہرکار

۱۰۵

جل آئے - نرپ - سبھا - منہ - کر لینے - اسٹار

اب بدن - دو نو - کیو - پیٹھائے - نرپ - تیر

۱۰۶

پان دیے - مکھ تے - کیو - تم دو نو - مہیر

رچ - کٹ - کو - پھینٹا - دیو - ارجم و صہر کروار

۱۰۷

ے آو - چنڈی باندھ کے - ناتر - ڈارو - مار

سو یا - کوپ - چڑے - رن - چنڈ - او - منڈ - سویے - چترنگس - سین - بھلی

تب سس - کے - سس - دہرا - لرجی - جن - مذہ - ترنگن - ناو - ہلی

کھربا جن - دھور - او ڈھی - تہہ - کو - کوئی - کے من - تے اوپما نہ ٹلی

۱۰۸

بھو - بھار - اپار - نوارن کو - دہرنی - منو - برہم کے لوکت چلی

دوسرا - چنڈ - منڈ - دیتن - دو ہون - بیل - پرک - بل لین

۱۰۹

نکٹ جائے - گر - گہیر - کے - مہان - کھلاہل - کین

سو یا - جب کان شنی - دین - دیتن کی - تب کوپ کیو گر جا من مین

چرپا سنگہ - سو - سنگہ - بجائے - چکی - سبھی - آ - مذہ - دمار - تے - کن مین

گرتے - اتری - دل - سیرن کے - پر یو - اوپما - اوپجی - من مین

۱۱۰

نہہ تے بہری - لکھہ - جھوٹ پری - جن - کوک کلنگسن - کے - گن مین

چنڈ - کو نڈ - تے - بان - چھٹے - اک - تے - دس - سو تے - سہنس تہہ باڈیے

بھٹک ہوئے سکر جائے - لگے - تن - دیتن - مانجھ - رہے - گڈ گاڈے

کو - کوتیا ہے - سراہ - کرے - اتی - مئے - اوپما - جو - بہی - بن کاڈے

پہاگن - پون - کے - گون - بہتے - جن - پات ہیں رہے - ترو ٹھاڈے

سو یا - منڈ - کئی - کرور - ہکا - کے - کے - ہر کے - انگ - انگا پر ہار یے

پھیر - ولی - تن - دوتے - کے - کوور - کو - گھائل - کے - نکسی - انگا - دھارے

سون - بھری تھہ - ہرے - کر - دیتے - کے - کو - اوپما - کوئی - اندر - بچارے



- ۱۱۲ پان۔ گمان۔ سو۔ کھائے۔ اکھائے۔ منور۔ جم۔ اپنی۔ جیہ۔ نہارے  
 گھاؤ۔ کے۔ دیت۔ چکیو۔ جب۔ ہی۔ تب۔ دیوی۔ نکھنگ۔ تے۔ بان۔ سکاڈھے  
 کان۔ پرمان۔ لیو۔ کھچ۔ کمان۔ چلاوت۔ ایک۔ انیک۔ ہوئی۔ باڈھے  
 منڈ۔ تے۔ ڈھال۔ ڈی۔ مکھ۔ اٹ۔ دھسے۔ پتہ۔ مدھ۔ رے۔ گڈ۔ گارڈھے  
 ۱۱۳ مان۔ ہو۔ کورم۔ پیٹھ۔ پے۔ نیٹھ۔ پھٹے۔ سنس۔ پھن۔ کے۔ پھن۔ ٹھاڈھے  
 سنگھ۔ ہی۔ پر۔ کے۔ آگے۔ بھٹی۔ کڑی۔ تے۔ آسے۔ برچٹ۔ سبھار۔ یو  
 آر۔ کے۔ دھور۔ کئے۔ چک۔ چور۔ گرے۔ آر۔ پور۔ جہا۔ رن۔ پار۔ یو۔  
 پھر۔ کے۔ گھر۔ لیو۔ ان۔ ناہنی۔ سو۔ منڈ۔ کو۔ منڈ۔ جدا۔ کور۔ یو۔  
 ۱۱۴ آیسے۔ پریو۔ دھریو۔ پر۔ جائے۔ جیو۔ بل۔ ہی۔ تے۔ کدوا۔ کٹ۔ ڈار۔ یو  
 سویا۔ سنگھ۔ چڑھی۔ مکھ۔ سنگھ۔ بجاوت۔ جیو۔ کھن۔ میں۔ تر۔ تاوت۔ منڈی  
 چاک۔ چلائے۔ گرائے۔ دیو۔ آر۔ بجاوت۔ دیت۔ بڑے۔ بر۔ بڈی  
 بھوت۔ لپسا۔ چس۔ یاس۔ امار۔ گرے۔ کلکار۔ کھار۔ کے۔ جھنڈی  
 ۱۱۵ منڈ۔ کو۔ منڈ۔ اتار۔ دیو۔ آب۔ چنڈ۔ کو۔ ہاتھ۔ لگاوت۔ چنڈی  
 سویا۔ منڈ۔ جہا۔ رن۔ مدھ۔ ہنیو۔ پھر۔ کے۔ بر۔ چنڈ۔ تے۔ ایہ۔ کیو  
 مار۔ بدار۔ ڈی۔ سب۔ سین۔ شو۔ چنڈ۔ کا۔ چنڈ۔ سو۔ آہو۔ کیو  
 تے۔ بر۔ چھی۔ کر۔ تے۔ آر۔ کو۔ سیر۔ کے۔ بر۔ مار۔ جدا۔ کر۔ دینو  
 تے۔ کے۔ ہنیس۔ تر۔ سول۔ گنیس۔ کو۔ رنڈ۔ کیو۔ جن۔ منڈ۔ ہنیو۔  
 طاتی۔ سری۔ بچتر۔ ناٹکے۔ سری۔ چنڈی۔ چترے۔ چنڈ۔ منڈ۔ بدی۔ چتر۔ دھیائے  
 (۴) سور۔ کھا۔ گھال۔ گھومت۔ کوٹ۔ جائے۔ پکارے۔ سمجھے۔  
 ۱۱۶ مارے۔ دیوی۔ گھوٹ۔ سمجھٹ۔ لٹک۔ کے۔ یکٹ۔ ات  
 دوسرا۔ راج۔ گات۔ کے۔ بات۔ ایہ۔ کہی۔ جتا۔ ہی۔ ٹھور  
 ۱۱۸ مر۔ ہو۔ جیا۔ تن۔ چھاؤ۔ ہو۔ کہیو۔ ست۔ پتس۔ اور  
 تنڈ۔ سمجھ۔ کے۔ چنڈ۔ کا۔ چڑھی۔ بولی۔ ایہ۔ بھائے  
 ۱۱۹ ما۔ نو۔ اپنی۔ مرت۔ کو۔ لینو۔ امر۔ بو۔ لائے۔  
 دوسرا۔ سمجھ۔ شمشہ۔ سو۔ وو۔ ہوں۔ بل۔ بیٹھ۔ منتر۔ تب۔ کین۔  
 ۱۲۰ سینا۔ سکل۔ بو۔ لائے۔ کے۔ سمجھٹ۔ سیر۔ چن۔ لین  
 رکت۔ رنج۔ کو۔ ہیچے۔ منتر۔ نہ۔ کہی۔ بچار۔  
 ۱۲۱ پاتھر۔ جیون۔ گر۔ ڈار۔ کے۔ چنڈی۔ ہے۔ ہکار۔  
 سور۔ کھا۔ ہیچ۔ گو۔ دوت۔ گرہ۔ تے۔ لیاوے۔ تاہیہ۔ کو  
 ۱۲۲ جیتیو۔ جن۔ پر۔ ہوت۔ ہیچ۔ بل۔ جاکے۔ آست۔ ہتہ  
 دوسرا۔ سرونٹ۔ ہند۔ دیت۔ یک۔ گیو۔ کری۔ اور۔ اس  
 اد۔ کہو



- ۱۲۳ راج بکاوٹ - سہا - بن - بگ - چلو تنہ - پاس  
رکت بیج - زپ - شبنہ - کو - کینو - آن - پ نام
- ۱۲۴ اسر سہا - ندہ - بہاؤ کر - کہیو - کر سو - مہ کام  
سویا - سروت بند - کو شبنہ - شبنہ - بلاکے - بیٹھائیکے - آدر - کینو  
دے - سر تاج - بڈے - گج راج - سولاج - دیے - رجھوائیکے - لینو  
پان - نے - ویت - رکھی - ایہ - جنڈ کو - رنڈ کرو - اب منڈ بہینو  
ایسے رکھیو - تن - بدہ - سہا - زپ - رہیو - کئے - میگ - اوڈنبر - دینو  
سروت - دند - کو - شبنہ - شبنہ - کہیو - تم - جاؤ - مہا دل نے کے  
چہار کرو - گروئے - گر راج - چنڈ بیچار - ہنو - بل کے کے  
کائن - مین - زپ کی سنی بات - رسات - چلیو - چڑھے اوپر گئے کے  
مانو - پرچم ہوئے - انت - کہ - دنت - کو - نے کے چلیو - بن - بیت - جوچے کے ۱۲۶  
سویا - بیج - رکت - سو - بھب - بجائیکے - آگے - کئے - گج - باج - تھیا  
ایک تے ایک - مہان بل - دانو - میر کو پائین - ساتھ تھیا  
دیکھ - تے - سبھ - انگ - سو - دیر گہ - کوچ - بچے - کٹ - باندھ بھتیا  
لینے کمان - بان - کرپان - سمان کے ساتھ لئے - جس - تھیا  
دوہرا - رکت بیج - دل - سا جکے - اوترے - تٹ - گر راج -
- ۱۲۸ سروں - کٹا بل - سن - سوا - کر یو - جہدہ کو ساج  
سورٹھا - ہوئے - سنگ - اسوار - گاج گاج کے - چنڈ کا -  
جلی پریل - اس دمار - رکت - بیج کے بدہ منت  
سویا - آوت - دیکھ کے - چنڈ - پرچنڈ کو سروت - بند - مہا - ہر کہیو ہے  
آگے - ہوئے - ستر - دھسے رن - ندہ - سو - کرو دھ کے جہدہ کو سر کہیو ہے  
لے اوڈیو - دل - بادل - سو - کوئی نے جس یا چہب کو پر کہیو ہے -
- ۱۲۹ تیر چلے - ام - بیرن کے - بوہ - میگہ - منو - بل کے برکھیو ہے  
سویا - بیرن کے کرتے - چٹ - تیر - سریرن چیر کے پار پرانے -  
تورس - راس - فر کے - کوچن - مین کے - رپ - رچیو - تھہ رانے  
گہاؤنگے - تن - چنڈ - انیک - سو - سروں - چلیو - بیہ کے سرتانے  
مانو پھار سپہار مہن - کو - ست - تھک کے لکے - کر بانے  
بیرن کے کرتے چٹ تیر - سو - چنڈ کا سنگھن جیم بھکاری  
لے - کیر بان - کمان - کرپان - گدا - گئے - چکر - چہری - او - کٹاری  
کاٹ کے - درمن - چھید کے بھید کے - سندھیر کی کری بھن - رتباری  
مانو - لگ لگائے - ہنو گڑا - لنگ - اداس کی ڈاری اٹاری  
تور کے - مور کے - دین کے کہہ - گھور - کے - چنڈ - مہا اس لینو
- ۱۳۰
- ۱۳۱
- ۱۳۲



جور کے۔ کور کے۔ ٹھور کے۔ بریر سو۔ راچس کو متی کے۔ تہہ دینو  
کھور کے۔ تور کے۔ بور کے۔ دانو بے۔ تن کے۔ کرے۔ ناڈ۔ چہینو  
سروں کو پاں کر یو۔ جیہو۔ دواہری ساگر کو جل جیو۔ رکھ۔ پینو

۱۳۳

سو یا۔ چنڈ۔ پر چنڈ۔ کونڈ۔ کرگھ۔ جدہ۔ کریون۔ گنے بھٹ آنے  
مار دی۔ سب دیت۔ چھون۔ تہہ۔ سرونت۔ جننگ گر جہہ اکہالے  
بھال۔ بھیا نک۔ دیکھ۔ بھوانی۔ کو دانو۔ ایو۔ رن چھاڈ۔ پرانے  
پون۔ گے۔ گون۔ کے تیج۔ پرتاپ تے پیسپ کے جیو پات اوڈانے  
سو یا۔ آہو میں۔ کج کے۔ بر چنڈک۔ روھر۔ گے۔ ہری پہ ارشی مانے  
اکیں تیرن۔ چڈ۔ گدا ہتی ایکسن کے تن کے ہر فارے۔  
مہیدل۔ گیدل۔ پیدل۔ گہا نیکی۔ مار۔ رہتی۔ رہتی کر ڈارے

۱۳۴

سندھ۔ ایسے پرے۔ تہہ ٹھور جیو۔ بھوم میں جہوم۔ گرے۔ گر بھارے  
دوہرا۔ رکت زیج کی چھون۔ سب بھائی۔ کرتہ۔ تراس  
کیو دیت چن گھر کے۔ کرو۔ چنڈ کو ناس

۱۳۵

سو یا۔ کانن میں۔ سن کے۔ ایہ بات۔ سو بریر بھلے کر یے۔ اس لے کے  
چنڈ پر چنڈ سو جدہ کر یو۔ بل کے ات ہی من کر دیت ہوٹے کے  
گھا ونگے۔ تن کے تن میں۔ ام۔ سروں۔ گریو دھرتی پر چوے کے  
آگ لگے جم کانن میں۔ تن۔ تیہو رہی بانن کی دھن ہوئے کے  
سو یا۔ آئے۔ سپائے۔ کے۔ دانو۔ کو۔ دل۔ چنڈ کے سامو ہے آئے اریو ہے

۱۳۶

ڈار او سانگ کر بانن لے گئے بریرن جدہ کر یو ہے  
پھرے۔ نہ۔ آہوتے۔ من میں۔ تنہ۔ دھیرج گاڈ و دھریو ہے  
روک لئی۔ چھون اورتے۔ چنڈ سو۔ بھان۔ منو پر پنج۔ پر یو ہے  
کو پ کے۔ چنڈ۔ پر چنڈ۔ کونڈ۔ جابل کے۔ بل وٹد سمہار یو  
دامن جیو۔ گھن سے دل پیٹھ کے پرے پرے دل مار یو

۱۳۷

بانن ساتھ ہار دے ارتا چہب کو۔ کو ی بھاؤ بچار یو  
سورج کی کرنے۔ سرماسے ہرین انیک تہان کر ڈار یو  
سو یا۔ چنڈ چھون بوہ۔ دیتن کی بہت۔ پھیر پر چنڈ کو وٹد سمہار یو  
بانن سو دل۔ پھور دیو۔ بل کے برسنگہ ہا بھیکار یو  
ماروئے سروار بڑے دھر سروں پہاٹے بڈورن پار یو  
ایک کے سیمیں دیو۔ دہن۔ پوچن کو پ گاجے منڈپ مار یو

۱۳۸

دوسرا۔ چنڈ چھون۔ سب دیت کی ایسے دی سنگار  
پون۔ پوت جیو لشک کو ڈار یو۔ باغ اوکھار

۱۳۹

لہ شیرتہ فوج سے ہنوان

۱۴۰



- ۱۴۲ سویا۔ گاج کے چند ہاں بل میگہ سی بوندن جیوار پکے سر ڈارے  
 دامن سوکھہ گلے کرتے بوہ ریسر ادھند کے دھرمارے  
 گہا کل۔ گہوم۔ پرے تنہ ایو او پچامن میں کوئی کورن سارے  
 سرؤن پر وادہ منو سر تاتہ ندھ دھنسی کر تو تہ کرارے  
 ایسے پرے دھرتی پر ریسر سوکے کے ڈکھنڈ جو چند ہہ ڈارے  
 لو تہن اوپر لو تہ گری بہہ سرؤن چلو چن کوٹ پٹارے  
 نے کر بیہال سو بیہال بجاوٹ۔ سو۔ او پچا کو کو من دمارے  
 ۱۴۳ ماو مہان پر لئے بہتے پون سو آپس میں بھڑے گر بھارے  
 سویا نے کر میں اسی وارن کام کرے رن میں ار سو ار نی ہے  
 سور ہے۔ بل کے بلوان سو۔ سرؤن چلیو بہہ بنے ترنی ہے  
 بانہ کٹی ادھن ج تے سو نڈ سی سو او پچا۔ کوئی نے برنی ہے  
 آپس میں کر کے۔ سو منو گرتے۔ گری سرپ کی روئے گھرنی ہے۔  
 ۱۴۴ دوسرا۔ سکل پر بل دل دیت کو جنیٹی دیو بھجائے  
 پاپ تاپ سر جاپ تے۔ جیسے جات پرارے  
 ۱۴۵ سویا۔ بھان تے جیو تم لون تے۔ جیو گھن مور تے جیو پھن تیو نکا چانے  
 سور تے۔ کاتر کورتے۔ چاتر سنگھ تے ساثر واین ڈرانے  
 سوم تے۔ جیو۔ جس بیوگ تے۔ جیورس پوت کپوت تے جیو بنسوانے  
 ۱۴۶ دھرم جیو کرو وہ۔ بھرم سو بدہ تے۔ چند کے جدہ کے دیت پرانے  
 پھیر پھرے۔ سب جدہ کے کارن نے کروارن کرو وہ ہوئے ڈمائے  
 ایک نے بان۔ کمان نہ تان کے۔ تورن تیج۔ ترنگ۔ ترائے  
 دھور اوڈی خر پورن تے۔ پچھ اور وہ ہوئے۔ روئی منڈل چھائے  
 مانو پھیر پچے بدھ لوگ۔ دھرا۔ کھٹ آن اکاس بنائے  
 ۱۴۷ چند پر چند کو نڈلے بانن دیتن کے تن ٹول تو بنے  
 مارگ اندوے کروارے دانو۔ مان۔ گیواو ڈ پونے  
 بیرن کے سر کی ست پاک چلی بہہ سر و نت اوپر کھوئے  
 مانو سارستی کے پر وادہ میں سورن کے جس کے اوٹھے بوئے  
 ۱۴۸ سویا دیتن ساتھ۔ گدا۔ گئیہ۔ ماتہ سو کرو وہ ہوئے جدہ ننگ کر یو ہے  
 پان کر بان لئے بلوان۔ سو مارتے دل چہار کر یو ہے  
 پاک سمیت گریو۔ سرا یک کو بھاؤ ایہہ کبتا کو دھرم یو ہے  
 پورن پن بجے۔ نہتے تے سو منو بھوئے الٹ پچتر پریو ہے۔  
 ۱۴۹ لہ لہو تہ ندی تہ بھڑا تہ پرت تہ سورج تہ اندھیرا تہ بیدل تہ ڈرپوک تہ جدانی تہ تواریک  
 تہ شانی تہ گہوڑے تہ اد پر کاراستہ تہ سورج تہ چوٹے چوٹے ٹکڑے تہ پتھری تہ تارا



- بارن بارو جیو نرور ہاں بل سوار تے ایہ رکھا  
 پان نے بان۔ کمان۔ کوتان۔ سنگھار سنہ تے سرون تپیا  
 ایک گئے کلائے پرانے کے ایکسن کو دھریکھ تن ہیا  
 چنڈ کے بان کہ دھو کر بھانہ دیکھ کے دیت گئی دست دیا  
 ۱۵۰ لے کر ہیں اسی کوپا بھی۔ ات دھار ہاں بل کورن پارو  
 دور کے ٹھور تے یوہ دانو۔ ایک گچ اندر بدورن مارو  
 کو تک تا چہب کورن۔ پیکر۔ تے ایو من بدہ بچارو  
 ساگر باندھن کے سم اسے۔ نل۔ مانو۔ پیار اداکھار کے ڈاریو  
 ۱۵۱ دھار مار جے سنیا لئی۔ تے دیت ایہ کین  
 سستہ دھار کر چنڈ کے بدہی بے کومن دین  
 ۱۵۲ سویا۔ باہن سنگ بھیا نک روپ لکھو سب دیت مہان ڈریا یو  
 سنگھ لے کر چار اداکھار سن پتر بھتر بنالو  
 دانے بھجا بل آپ نہ ہوے ہم سوتن یو اتی جدہ مچا یو۔  
 ۱۵۳ کروہ کے سرون بند کہے۔ ان ایہا ہی تے چنڈ کا نام کہا یو۔  
 مار یو۔ دل اور۔ بھجیو تب کوپ کے آہن ہی سو بھر یو ہے  
 چنڈ پر چنڈ سو جدہ کر یو اس ناتھ چھو من مانٹہ گرا یو ہے  
 لے کے کو نڈ کر مل دھار کے سرون سموہ میں ایسے تریو ہے  
 ۱۵۴ دیو۔ اڈیو۔ سمندر مھتو۔ مانو۔ میر کو۔ مذہ۔ دھریو سو بھر یو ہے  
 کروہ کے جدہ کو دیت بلی۔ ند سرون کو پیر کے پار پد مار یو  
 لے کر وار۔ اوڈ مار سمہار کے سنگھ کو دور کے جاے بھکاریو  
 آوت۔ پیکر۔ کے۔ چنڈ۔ کو ند تے۔ بان لکھو تن موڑ چہ پار یو  
 رام کے بھراتن۔ جیو ہومان کو سیل سمیت۔ دھرا۔ پر ڈاریو  
 ۱۵۵ سویا پھر اوٹھو کر مکر دار کو چنڈ پر چنڈ سیون جدہ کر یو ہے  
 گھاٹل کے تن کے ہر تے۔ پھر سرون سموہ۔ دھران پر یو ہے  
 سو اوٹھاکب نے برنی من کی ہرنی۔ تہہ ناؤں دھریو ہے  
 گیسو نہ گنیر کے بے کہا دھرنی پر مانو رنگ ڈھریو ہے  
 ۱۵۶ سرون بند۔ سو۔ چنڈ۔ پر چنڈ۔ سو جدہ کر یو۔ رن مذہ۔ رھیلی  
 پے۔ بل۔ یں۔ دل۔ مید۔ تل تے جم۔ تیل۔ نکارت تیلی  
 سرون پر یو۔ دھرنی پر چوے رنگ امینر کی رینی۔ جیو۔ پھوٹ کے پھیلی  
 گھاٹل۔ سے۔ تن۔ دیت کے یو جن ویک۔ مذہ فتوس کی تھیلی  
 ۱۵۷ لے دھارن سے ماتھیں کاراج سے دیکھنا سے باندھنا سے تل تیل سے اسواری سے جاتا  
 سے شیط سے ہتھیار سے برت سے زخمی



۱۵۸

سرونت بند کو سرون پر یو۔ دھر۔ سرونت۔ بند۔ انیک بھٹے ہے  
چنڈ۔ پر چنڈ۔ کوئٹ۔ سمبھار کے۔ بانن ساتھ سنگھار دے ہے  
سرون سموہ۔ سمائے گئے۔ بوہ۔ اوس۔ بھٹے۔ ہستی پھیر۔ لئے ہے  
بارو۔ وٹار۔ پرے۔ دھرتی۔ مانو۔ بنبر سہوئے میٹ کے جو گئے ہے  
سو یا۔ جے تک سرون۔ کی۔ بوند گرے۔ رن تک سرونت بند بھٹے آئی  
مار ہی مار پکار۔ ہیکار۔ کے۔ چنڈ کے ساموہ وٹائی

۱۵۹

پیکہ کے گو تک۔ تا چن۔ میں۔ کوئی نے من میں اوپا ٹھیرائی  
مانو۔ شیش محل۔ کے۔ بیچے۔ سومورت ایک انیک کی جہائی  
سرونت بند انیک روٹھے۔ رن۔ کرودھ کے۔ جہدہ کو پھیر۔ جٹے ہے۔  
چنڈ پر چنڈ کمان تے بان۔ سوبھان۔ کی۔ انس۔ سمان۔ جٹے۔ ہے

۱۶۰

مار۔ ہار دے۔ سو بھٹے۔ پھر لے سنگا جیو وٹان کٹے ہے  
چنڈ دے۔ سر کھنڈ جو دیکر۔ پلن تے۔ جن۔ بل۔ تے۔ ہے  
سرونت۔ بند۔ انیک۔ بھٹے۔ السی۔ لیکر۔ چنڈ۔ سو۔ ایسے روٹھے ہے  
بوندن تے آٹھ کے۔ بوہ۔ دانو۔ بانن۔ بارو۔ جان۔ وٹھے ہے  
پھیر۔ کوئٹ۔ پر چنڈ۔ سمبھار۔ کے۔ بان۔ پر مار۔ سنگھار تے ہے

۱۶۱

ایسے آٹھے۔ پھر سرون۔ دیت۔ سوانو۔ ریت۔ تے۔ روم۔ آٹھے ہے  
سو یا۔ سرونت۔ بند۔ بھٹے۔ اکٹھے۔ ہر چنڈ۔ پر چنڈ۔ کو۔ گہیر لیتو ہے  
چنڈ او۔ سنگھ۔ دو ہو۔ مل۔ کے۔ سب۔ دیتن کو۔ دل۔ مار دیو ہے  
آٹھے۔ دین کو۔ کر۔ کے۔ رن۔ کے۔ من۔ کو۔ چٹ۔ دھیان۔ لیتو۔ ہے  
بھول گئے۔ سر۔ کے۔ اوسان۔ گمانن۔ سرونت۔ بند۔ گئیو۔ ہے

۱۶۲

دوسرا۔ اکت۔ نیچے۔ سو چنڈ۔ کا۔ ایہو۔ کینو بر جہدہ

۱۶۳

اکت۔ بھٹے۔ دانو تے۔ پھو۔ نہ۔ لبتا یو کرودھ

۱۶۴

سو یا۔ پیکہ۔ دسو۔ دس۔ تے۔ بوہ۔ دانو۔ چنڈ پر چنڈ۔ سنجی۔ اکھیاں  
تب۔ لے۔ کے۔ کرپان۔ جو کاٹ دے۔ ار بھول۔ کی جیو۔ پکھیان  
سرون۔ کی۔ چھٹ۔ پڑی۔ تن۔ چنڈ۔ کے۔ سو۔ اوپما کوئی نے۔ پکھیان  
جن۔ کچن۔ مندر۔ میں۔ جریا۔ جہ۔ لال۔ مٹی۔ جو۔ بنا ر گھیاں  
کرودھ۔ کے۔ جہدہ۔ کر یو۔ ہیو چنڈن اے تو۔ کر یو۔ بدھ۔ سو۔ انباشی  
دیتن کے۔ بدھ۔ کارن۔ کو۔ منج۔ بھال۔ تے۔ جوال۔ کی۔ لاٹ۔ نکاسی  
کالی۔ پر چٹھ۔ بھٹی۔ تیرہ۔ تے۔ رن۔ پھیل۔ رہی۔ بھٹے۔ پھیر۔ پوجھاسی  
مانو۔ سرنگا۔ تمپہ۔ کو۔ پھیر۔ کے۔ دھار۔ پری۔ دھر۔ پھ جہنا سی

۱۶۵

۱۰ سرونت بند راکش کے لہو کی لہروں سے ایک ایک راکش پیدا ہو گئے تھے بدل تھے ذیوں سے تیج سے سورج  
کی کرن سے برکھا سے ترپھی سے متک سے اگنی



سویا۔ یرو۔ بکیو۔ دلیو۔ شتر۔ لوک۔ دسو۔ دس۔ ٹھو۔ دھر۔ بھاجت۔ بھاری  
چال۔ پچھ۔ قہہ۔ چودہ۔ لوک۔ بتی۔ برہم۔ بھیتو۔ من۔ بتی۔ بھرم۔ بھاری  
دھیان۔ رہو۔ نہ۔ جیٹس۔ پھٹی۔ دھریو۔ بل۔ کے۔ رن۔ تیں۔ کلکاری  
دیتن۔ کے۔ بدھ۔ کارن۔ کو۔ کر۔ کال۔ سی۔ کالی۔ گر۔ پان۔ سنہاری  
دوہرا۔ چندی۔ کالی۔ دوہوں۔ بل۔ کینو۔ ایہہ۔ بھاری

۱۶۶

۱۶۷

ہو۔ نن۔ ہو۔ توں۔ سروں۔ بی۔ اری۔ دل۔ ڈارے۔ مار  
سویا۔ کالیوں۔ کیر۔ سنگ۔ نے۔ چند۔ سو۔ گھرے۔ بیے۔ جیسے۔ دواپے  
چند۔ کے۔ بانن۔ تیج۔ پر۔ بھاؤ۔ تے۔ دیت۔ جے۔ جیسے۔ اپٹ۔ اولپے  
کال۔ کا۔ سروں۔ پیو۔ بن۔ کو۔ کوی۔ نے۔ من۔ بتی۔ لیو۔ بھاؤ۔ بھو۔ اپے  
مانو۔ سندھ۔ کو۔ نیر۔ بے۔ مل۔ دھائے۔ کے۔ جائے۔ پرے۔ ہے۔ تو۔ اپے

۱۶۸

چند۔ ہنے۔ ار۔ کالکا۔ کوپ۔ کے۔ سرونت۔ بند۔ نہ۔ ہو۔ پیے۔ کینو  
کھگ۔ سنہار۔ ہکار۔ تے۔ کلکار۔ پدار۔ بھے۔ دل۔ دینو  
آکھ۔ سروں۔ اچپو۔ بہو۔ کالکا۔ تا۔ جھپ۔ تیں۔ کو۔ یو۔ من۔ جینو  
مانو۔ چھد۔ صا۔ تر۔ ہوئے۔ کے۔ منچر۔ سمان۔ بدر۔ سہر۔ سو۔ بہو۔ پیو  
جدر۔ رکت۔ رنج۔ کر۔ پو۔ دھرنی۔ پو۔ سرو۔ کھت۔ سارے

۱۶۹

جے۔ تک۔ سروں۔ کی۔ بوند۔ گرے۔ اوٹھ۔ تے۔ تک۔ روپ۔ انیکے۔ دناے  
جھاگیاں۔ پھری۔ جو۔ ہوں۔ اور۔ تے۔ سپس۔ جٹا۔ کر۔ کھپر۔ بھارے  
سروں۔ نت۔ بوند۔ پے۔ اچو۔ یے۔ سب۔ کھگ۔ یے۔ چند۔ پر۔ چند۔ نگہارے  
کالی۔ اوچند۔ گوند۔ سنہار۔ کے۔ دیت۔ سو۔ جد۔ نہ۔ نگ۔ سچو۔ ہے  
مار۔ مہاں۔ رن۔ مدھ۔ بھئی۔ پھر۔ ک۔ لو۔ سار۔ سو۔ سار۔ بھو۔ ہے  
سرونت۔ بند۔ گر۔ یو۔ دھرنی۔ پرا۔ یول۔ اس۔ سو۔ اس۔ سپس۔ بھو۔ ہے  
مانو۔ اتیت۔ کر۔ یوچت۔ کو۔ دھنوت۔ بھئیے۔ رنج۔ مار۔ سچو۔ ہے

۱۷۰

سور گھا

چندی دیو پٹار سروں پان کالی کر یو چھن میں ڈار یو مار سرونت بند دانو مہاں ۱۷۲

ات سری مار کند پور نے سری چندی چتر اداکت بلاس رکت نیجے

بدھے نام پنجمو دھیائے

سویا۔ تھہ۔ نیجے۔ بھج۔ کے۔ رن۔ تیاگ۔ کے۔ سنبھ۔ نہ۔ پے۔ جائے۔ پکارے  
سرونت۔ تیج۔ ہنیو۔ دھنے۔ مل۔ اور۔ مہاں۔ بھٹ۔ مار۔ پدار۔ رے  
ایوں۔ من۔ سنے۔ آن۔ کے۔ ٹکھ۔ تے۔ تب۔ بول۔ اٹھو۔ کر۔ کھگ۔ سمجھائے

۱۷۱  
۱۷۲  
۱۷۳  
۱۷۴  
۱۷۵  
۱۷۶  
۱۷۷  
۱۷۸  
۱۷۹  
۱۸۰  
۱۸۱  
۱۸۲  
۱۸۳  
۱۸۴  
۱۸۵  
۱۸۶  
۱۸۷  
۱۸۸  
۱۸۹  
۱۹۰  
۱۹۱  
۱۹۲  
۱۹۳  
۱۹۴  
۱۹۵  
۱۹۶  
۱۹۷  
۱۹۸  
۱۹۹  
۲۰۰  
۲۰۱  
۲۰۲  
۲۰۳  
۲۰۴  
۲۰۵  
۲۰۶  
۲۰۷  
۲۰۸  
۲۰۹  
۲۱۰  
۲۱۱  
۲۱۲  
۲۱۳  
۲۱۴  
۲۱۵  
۲۱۶  
۲۱۷  
۲۱۸  
۲۱۹  
۲۲۰  
۲۲۱  
۲۲۲  
۲۲۳  
۲۲۴  
۲۲۵  
۲۲۶  
۲۲۷  
۲۲۸  
۲۲۹  
۲۳۰  
۲۳۱  
۲۳۲  
۲۳۳  
۲۳۴  
۲۳۵  
۲۳۶  
۲۳۷  
۲۳۸  
۲۳۹  
۲۴۰  
۲۴۱  
۲۴۲  
۲۴۳  
۲۴۴  
۲۴۵  
۲۴۶  
۲۴۷  
۲۴۸  
۲۴۹  
۲۵۰  
۲۵۱  
۲۵۲  
۲۵۳  
۲۵۴  
۲۵۵  
۲۵۶  
۲۵۷  
۲۵۸  
۲۵۹  
۲۶۰  
۲۶۱  
۲۶۲  
۲۶۳  
۲۶۴  
۲۶۵  
۲۶۶  
۲۶۷  
۲۶۸  
۲۶۹  
۲۷۰  
۲۷۱  
۲۷۲  
۲۷۳  
۲۷۴  
۲۷۵  
۲۷۶  
۲۷۷  
۲۷۸  
۲۷۹  
۲۸۰  
۲۸۱  
۲۸۲  
۲۸۳  
۲۸۴  
۲۸۵  
۲۸۶  
۲۸۷  
۲۸۸  
۲۸۹  
۲۹۰  
۲۹۱  
۲۹۲  
۲۹۳  
۲۹۴  
۲۹۵  
۲۹۶  
۲۹۷  
۲۹۸  
۲۹۹  
۳۰۰  
۳۰۱  
۳۰۲  
۳۰۳  
۳۰۴  
۳۰۵  
۳۰۶  
۳۰۷  
۳۰۸  
۳۰۹  
۳۱۰  
۳۱۱  
۳۱۲  
۳۱۳  
۳۱۴  
۳۱۵  
۳۱۶  
۳۱۷  
۳۱۸  
۳۱۹  
۳۲۰  
۳۲۱  
۳۲۲  
۳۲۳  
۳۲۴  
۳۲۵  
۳۲۶  
۳۲۷  
۳۲۸  
۳۲۹  
۳۳۰  
۳۳۱  
۳۳۲  
۳۳۳  
۳۳۴  
۳۳۵  
۳۳۶  
۳۳۷  
۳۳۸  
۳۳۹  
۳۴۰  
۳۴۱  
۳۴۲  
۳۴۳  
۳۴۴  
۳۴۵  
۳۴۶  
۳۴۷  
۳۴۸  
۳۴۹  
۳۵۰  
۳۵۱  
۳۵۲  
۳۵۳  
۳۵۴  
۳۵۵  
۳۵۶  
۳۵۷  
۳۵۸  
۳۵۹  
۳۶۰  
۳۶۱  
۳۶۲  
۳۶۳  
۳۶۴  
۳۶۵  
۳۶۶  
۳۶۷  
۳۶۸  
۳۶۹  
۳۷۰  
۳۷۱  
۳۷۲  
۳۷۳  
۳۷۴  
۳۷۵  
۳۷۶  
۳۷۷  
۳۷۸  
۳۷۹  
۳۸۰  
۳۸۱  
۳۸۲  
۳۸۳  
۳۸۴  
۳۸۵  
۳۸۶  
۳۸۷  
۳۸۸  
۳۸۹  
۳۹۰  
۳۹۱  
۳۹۲  
۳۹۳  
۳۹۴  
۳۹۵  
۳۹۶  
۳۹۷  
۳۹۸  
۳۹۹  
۴۰۰  
۴۰۱  
۴۰۲  
۴۰۳  
۴۰۴  
۴۰۵  
۴۰۶  
۴۰۷  
۴۰۸  
۴۰۹  
۴۱۰  
۴۱۱  
۴۱۲  
۴۱۳  
۴۱۴  
۴۱۵  
۴۱۶  
۴۱۷  
۴۱۸  
۴۱۹  
۴۲۰  
۴۲۱  
۴۲۲  
۴۲۳  
۴۲۴  
۴۲۵  
۴۲۶  
۴۲۷  
۴۲۸  
۴۲۹  
۴۳۰  
۴۳۱  
۴۳۲  
۴۳۳  
۴۳۴  
۴۳۵  
۴۳۶  
۴۳۷  
۴۳۸  
۴۳۹  
۴۴۰  
۴۴۱  
۴۴۲  
۴۴۳  
۴۴۴  
۴۴۵  
۴۴۶  
۴۴۷  
۴۴۸  
۴۴۹  
۴۵۰  
۴۵۱  
۴۵۲  
۴۵۳  
۴۵۴  
۴۵۵  
۴۵۶  
۴۵۷  
۴۵۸  
۴۵۹  
۴۶۰  
۴۶۱  
۴۶۲  
۴۶۳  
۴۶۴  
۴۶۵  
۴۶۶  
۴۶۷  
۴۶۸  
۴۶۹  
۴۷۰  
۴۷۱  
۴۷۲  
۴۷۳  
۴۷۴  
۴۷۵  
۴۷۶  
۴۷۷  
۴۷۸  
۴۷۹  
۴۸۰  
۴۸۱  
۴۸۲  
۴۸۳  
۴۸۴  
۴۸۵  
۴۸۶  
۴۸۷  
۴۸۸  
۴۸۹  
۴۹۰  
۴۹۱  
۴۹۲  
۴۹۳  
۴۹۴  
۴۹۵  
۴۹۶  
۴۹۷  
۴۹۸  
۴۹۹  
۵۰۰  
۵۰۱  
۵۰۲  
۵۰۳  
۵۰۴  
۵۰۵  
۵۰۶  
۵۰۷  
۵۰۸  
۵۰۹  
۵۱۰  
۵۱۱  
۵۱۲  
۵۱۳  
۵۱۴  
۵۱۵  
۵۱۶  
۵۱۷  
۵۱۸  
۵۱۹  
۵۲۰  
۵۲۱  
۵۲۲  
۵۲۳  
۵۲۴  
۵۲۵  
۵۲۶  
۵۲۷  
۵۲۸  
۵۲۹  
۵۳۰  
۵۳۱  
۵۳۲  
۵۳۳  
۵۳۴  
۵۳۵  
۵۳۶  
۵۳۷  
۵۳۸  
۵۳۹  
۵۴۰  
۵۴۱  
۵۴۲  
۵۴۳  
۵۴۴  
۵۴۵  
۵۴۶  
۵۴۷  
۵۴۸  
۵۴۹  
۵۵۰  
۵۵۱  
۵۵۲  
۵۵۳  
۵۵۴  
۵۵۵  
۵۵۶  
۵۵۷  
۵۵۸  
۵۵۹  
۵۶۰  
۵۶۱  
۵۶۲  
۵۶۳  
۵۶۴  
۵۶۵  
۵۶۶  
۵۶۷  
۵۶۸  
۵۶۹  
۵۷۰  
۵۷۱  
۵۷۲  
۵۷۳  
۵۷۴  
۵۷۵  
۵۷۶  
۵۷۷  
۵۷۸  
۵۷۹  
۵۸۰  
۵۸۱  
۵۸۲  
۵۸۳  
۵۸۴  
۵۸۵  
۵۸۶  
۵۸۷  
۵۸۸  
۵۸۹  
۵۹۰  
۵۹۱  
۵۹۲  
۵۹۳  
۵۹۴  
۵۹۵  
۵۹۶  
۵۹۷  
۵۹۸  
۵۹۹  
۶۰۰  
۶۰۱  
۶۰۲  
۶۰۳  
۶۰۴  
۶۰۵  
۶۰۶  
۶۰۷  
۶۰۸  
۶۰۹  
۶۱۰  
۶۱۱  
۶۱۲  
۶۱۳  
۶۱۴  
۶۱۵  
۶۱۶  
۶۱۷  
۶۱۸  
۶۱۹  
۶۲۰  
۶۲۱  
۶۲۲  
۶۲۳  
۶۲۴  
۶۲۵  
۶۲۶  
۶۲۷  
۶۲۸  
۶۲۹  
۶۳۰  
۶۳۱  
۶۳۲  
۶۳۳  
۶۳۴  
۶۳۵  
۶۳۶  
۶۳۷  
۶۳۸  
۶۳۹  
۶۴۰  
۶۴۱  
۶۴۲  
۶۴۳  
۶۴۴  
۶۴۵  
۶۴۶  
۶۴۷  
۶۴۸  
۶۴۹  
۶۵۰  
۶۵۱  
۶۵۲  
۶۵۳  
۶۵۴  
۶۵۵  
۶۵۶  
۶۵۷  
۶۵۸  
۶۵۹  
۶۶۰  
۶۶۱  
۶۶۲  
۶۶۳  
۶۶۴  
۶۶۵  
۶۶۶  
۶۶۷  
۶۶۸  
۶۶۹  
۶۷۰  
۶۷۱  
۶۷۲  
۶۷۳  
۶۷۴  
۶۷۵  
۶۷۶  
۶۷۷  
۶۷۸  
۶۷۹  
۶۸۰  
۶۸۱  
۶۸۲  
۶۸۳  
۶۸۴  
۶۸۵  
۶۸۶  
۶۸۷  
۶۸۸  
۶۸۹  
۶۹۰  
۶۹۱  
۶۹۲  
۶۹۳  
۶۹۴  
۶۹۵  
۶۹۶  
۶۹۷  
۶۹۸  
۶۹۹  
۷۰۰  
۷۰۱  
۷۰۲  
۷۰۳  
۷۰۴  
۷۰۵  
۷۰۶  
۷۰۷  
۷۰۸  
۷۰۹  
۷۱۰  
۷۱۱  
۷۱۲  
۷۱۳  
۷۱۴  
۷۱۵  
۷۱۶  
۷۱۷  
۷۱۸  
۷۱۹  
۷۲۰  
۷۲۱  
۷۲۲  
۷۲۳  
۷۲۴  
۷۲۵  
۷۲۶  
۷۲۷  
۷۲۸  
۷۲۹  
۷۳۰  
۷۳۱  
۷۳۲  
۷۳۳  
۷۳۴  
۷۳۵  
۷۳۶  
۷۳۷  
۷۳۸  
۷۳۹  
۷۴۰  
۷۴۱  
۷۴۲  
۷۴۳  
۷۴۴  
۷۴۵  
۷۴۶  
۷۴۷  
۷۴۸  
۷۴۹  
۷۵۰  
۷۵۱  
۷۵۲  
۷۵۳  
۷۵۴  
۷۵۵  
۷۵۶  
۷۵۷  
۷۵۸  
۷۵۹  
۷۶۰  
۷۶۱  
۷۶۲  
۷۶۳  
۷۶۴  
۷۶۵  
۷۶۶  
۷۶۷  
۷۶۸  
۷۶۹  
۷۷۰  
۷۷۱  
۷۷۲  
۷۷۳  
۷۷۴  
۷۷۵  
۷۷۶  
۷۷۷  
۷۷۸  
۷۷۹  
۷۸۰  
۷۸۱  
۷۸۲  
۷۸۳  
۷۸۴  
۷۸۵  
۷۸۶  
۷۸۷  
۷۸۸  
۷۸۹  
۷۹۰  
۷۹۱  
۷۹۲  
۷۹۳  
۷۹۴  
۷۹۵  
۷۹۶  
۷۹۷  
۷۹۸  
۷۹۹  
۸۰۰  
۸۰۱  
۸۰۲  
۸۰۳  
۸۰۴  
۸۰۵  
۸۰۶  
۸۰۷  
۸۰۸  
۸۰۹  
۸۱۰  
۸۱۱  
۸۱۲  
۸۱۳  
۸۱۴  
۸۱۵  
۸۱۶  
۸۱۷  
۸۱۸  
۸۱۹  
۸۲۰  
۸۲۱  
۸۲۲  
۸۲۳  
۸۲۴  
۸۲۵  
۸۲۶  
۸۲۷  
۸۲۸  
۸۲۹  
۸۳۰  
۸۳۱  
۸۳۲  
۸۳۳  
۸۳۴  
۸۳۵  
۸۳۶  
۸۳۷  
۸۳۸  
۸۳۹  
۸۴۰  
۸۴۱  
۸۴۲  
۸۴۳  
۸۴۴  
۸۴۵  
۸۴۶  
۸۴۷  
۸۴۸  
۸۴۹  
۸۵۰  
۸۵۱  
۸۵۲  
۸۵۳  
۸۵۴  
۸۵۵  
۸۵۶  
۸۵۷  
۸۵۸  
۸۵۹  
۸۶۰  
۸۶۱  
۸۶۲  
۸۶۳  
۸۶۴  
۸۶۵  
۸۶۶  
۸۶۷  
۸۶۸  
۸۶۹  
۸۷۰  
۸۷۱  
۸۷۲  
۸۷۳  
۸۷۴  
۸۷۵  
۸۷۶  
۸۷۷  
۸۷۸  
۸۷۹  
۸۸۰  
۸۸۱  
۸۸۲  
۸۸۳  
۸۸۴  
۸۸۵  
۸۸۶  
۸۸۷  
۸۸۸  
۸۸۹  
۸۹۰  
۸۹۱  
۸۹۲  
۸۹۳  
۸۹۴  
۸۹۵  
۸۹۶  
۸۹۷  
۸۹۸  
۸۹۹  
۹۰۰  
۹۰۱  
۹۰۲  
۹۰۳  
۹۰۴  
۹۰۵  
۹۰۶  
۹۰۷  
۹۰۸  
۹۰۹  
۹۱۰  
۹۱۱  
۹۱۲  
۹۱۳  
۹۱۴  
۹۱۵  
۹۱۶  
۹۱۷  
۹۱۸  
۹۱۹  
۹۲۰  
۹۲۱  
۹۲۲  
۹۲۳  
۹۲۴  
۹۲۵  
۹۲۶  
۹۲۷  
۹۲۸  
۹۲۹  
۹۳۰  
۹۳۱  
۹۳۲  
۹۳۳  
۹۳۴  
۹۳۵  
۹۳۶  
۹۳۷  
۹۳۸  
۹۳۹  
۹۴۰  
۹۴۱  
۹۴۲  
۹۴۳  
۹۴۴  
۹۴۵  
۹۴۶  
۹۴۷  
۹۴۸  
۹۴۹  
۹۵۰  
۹۵۱  
۹۵۲  
۹۵۳  
۹۵۴  
۹۵۵  
۹۵۶  
۹۵۷  
۹۵۸  
۹۵۹  
۹۶۰  
۹۶۱  
۹۶۲  
۹۶۳  
۹۶۴  
۹۶۵  
۹۶۶  
۹۶۷  
۹۶۸  
۹۶۹  
۹۷۰  
۹۷۱  
۹۷۲  
۹۷۳  
۹۷۴  
۹۷۵  
۹۷۶  
۹۷۷  
۹۷۸  
۹۷۹  
۹۸۰  
۹۸۱  
۹۸۲  
۹۸۳  
۹۸۴  
۹۸۵  
۹۸۶  
۹۸۷  
۹۸۸  
۹۸۹  
۹۹۰  
۹۹۱  
۹۹۲  
۹۹۳  
۹۹۴  
۹۹۵  
۹۹۶  
۹۹۷  
۹۹۸  
۹۹۹  
۱۰۰۰



ایوں بن ہو بر چنڈ پر چنڈ اجا بن مے جم سنگھ پچیاں

دوسرا

۱۴۳  
سکل کنگ کے بھٹن کو دیو جدرہ کو ساج - سستر پیر کے ایوں کیو نہیو چنڈ ہے آج - ۱۴۴  
سو یا - کوپ کے سنبھہ سنبھہ چنڈھے دھن دند بھلی دس تھوں دس دھائی  
پانیک اگر بھٹے مدھ باج رتھی رتھ ساج کے پانت بنا تی  
ماتے متنگ کے نیچن اوپر سندر متنگ دھما پھرا تی  
۱۴۵  
سکر نسو جدرہ کے بیت منو دھر چھاڈ پہ پہچاڈ گر رانی

دوسرا

۱۴۶  
سنبھہ سنبھہ بنائے دل گھیر لیو گر راج - کوچ انگ کس کوپ کرواٹھے سنگھ حیوں گاج  
سو یا - سنبھہ سنبھہ سنبھہ بلی من کوپ بھرے رن تھو مہ آئے  
دیکھن مے سنبھہ انگ آتنگ تر آ کر تیج دھرا پودھلے  
دھور اڈی تب تا جین مے تے کن تا پک سو پشائے  
ٹھور اڈیٹھ کے جے کرو بے کر تیج منو من سنبھہ کین آئے

دوسرا

۱۴۷  
چنڈ کا لکا سر دھن مے تنک بھنک سن لین - تر سترنگ گر راج تے مہا کو لاہل کین - ۱۴۸  
سو یا - آوت دیکھ کے چنڈ پر چنڈ کو کوپ کر یو من مے رتی دانو  
تاس کرو ایہ کو چھن مے کر بان سمباریو دھن تانو  
کالی کے بکر بلو کن تے سواٹھیو من میں بھرم حیوں جم جانو  
۱۴۹  
بان سموہ پلائے دیئے کلکار اٹھیو جو پرے گھن مانو  
بیرن کے گھن سے دل ایٹھ لیو کرے دھن سائیک لیسے  
سیام پیر سے دیت ہنے تم جیسے ہرے رو کی کرنے سے  
بھاج گئی ڈھجی ٹور کے کب کوڈ کہے تے کی چھب کیے  
۱۵۰  
بھیم کو سرون بھر نوکھ دیکھ کے چھاڈ پلے رن کو رو جیسے

کھیت

آگیا پائے شجھ کی سو مہا بیر دھیر جو دھے آئے چنڈ اوپر سو کو دھکے نی ٹھی  
چنڈ کالے بان اوکمان کالی کرپان چھن مدھ کے بل سنبھہ کی ہنی آتی  
ڈرت بے کھیت مہاں پریت کینے بانن سو پھل بھرا یسے بھاج گی رانی کئی  
جیسے بارو فصل مے سنبھہ بے پون ہون کے دھو اڈھے چنے کے کوکھ کئی کئی  
۱۵۱  
سو یا کھگ نے کالی اوچنڈی کو نڈ بلوک کے دانو ایوں دب ٹے ہے  
کیتک چاب گئی مکھ کا لکا کیتن کے سر چنڈ کٹے ہے

۱۵۲  
لہ بکری لہ قطار لہ لوٹا کی مدولی لہ غنہ لہ سترینی تھیار لہ لانی لہ پتھوی لہ کی مہاج مش  
لہ کان لہ دت لہ اغیرا لہ سورج لہ ریت



سر دنت سندنہ بھیو دھرمے رن چھاؤ گئے اک دیت پھٹے ہے  
سنبھ پہ جائے کہی تن ایو بہ سیر مہاں نے ٹھور لئے ہے

۱۸۲

دوہرا

دیکھ پھیانک جدھ کو کینو پسن بچار۔ شکت سہائے کے نیت بھیجی رنے منحصار  
سو یا۔ آئیں پائے سجے سکتی چل کے ہتاں چنڈ پر چنڈ پہ آئی

۱۸۳

دیوی کیو تن کو کر آدر آئی بھلے جن بول پٹھالی  
تا چھب کی اچھا ات ہی کو نے اپنے من مے مکھ پائی

۱۸۴

مانو ساون ماس ندی چل کے جل راس مے آن سمائی  
دیکھ مہاں دل دیون کو بر سیر سوسا مو ہے جدھ کو دھائے

بانن ساتھ ہنے بل کے رن مے بہو آد ت سیر گرائے  
ڈارن ساتھ چپائے گئی کل اور گئے جونہ اور بھگائے

۱۸۵

راون سورس کے رن مے پتی بھالک کچو گر راج چلائے  
پھیرے پان کر پان سمبھار کے دیتن سو بہو جدھ کر یو ہے

مار بدار سنگھار دے بہو بھوم پے بھٹ سرورن جھریو ہے  
گوڈ بہو ار سہیں تے کوئی نے نہ کوایہ بھاؤ دھریو ہے

۱۸۶

مانو پہار کے سرنگ ہوتے دھرنی پران تسار پر یو ہے  
دوہرا

بھاج گئی دھنی سبھے رہیو کچھو پاؤ۔ سنبھ سنبھ سو کہیو دل نے تم ہوں عا بہو۔  
سو یا۔ مان کے سنبھ کو بول سنبھ چلیو۔ دل سارچ مہاں بل لیبے

۱۸۷

بھارتھ جیورن مے رس پارٹھ کر و کے جدھ کر یو کر نیسے  
چنڈ کے بان لگے بہو دیت کو پھور کے پار بھٹے تن کیسے

۱۸۸

ساون ماس کر سان کے کھیت اگے منو دھان کئے انکر جیسے  
سو یا۔ بانن ساتھ گرائے دیے بہو راس کے کر ایوں رن کینو

مار بدار دئی دھنی سب داتو کو بل ہوئے کیو چھینو  
سرورن سموہ پر یو تہ ٹھوار تہاں کو نے جس ایو من چھینو

۱۸۹

سات ہوں ساگر کورج کے بدھ آٹھو دھنہ کر یو ہے نوینو  
لیکے اس چنڈ پر چنڈ سو کر و دھ بھی رن مدھ لری ہے

پھور دئی چترنگ چٹوں بل کے بہو کال کا مار دھری ہے  
نوپ وکھائے پھیانک ایوں اس دیت بھرات کی کرانت ہری ہے

۱۹۰

سرورن سوال بھی دھرنی سو منورنگ سو ہی کی ساری کری ہے  
دیت سمبھار سبھے اپنو بل چنڈ سو جدھ کو پھیرا کے ہے



۱۹۱

آئیدھ دھار سرے زن ایو جن دیک مدھ پتنگ پڑے ہے  
چنڈ پر چنڈ کوئٹھ سمھار سبھے زن مدھ دو لوک کرے ہے  
مانو مہاں پن مے بر بر چن کاٹ کے پاٹھھی جدے کے دھرے ہے  
سو یا۔ مار لیو دل اور بھجو من مے تب کو پ تسیمہ کر یو ہے

۱۹۲

چنڈ کے سامو ہے آن اریو ات جدھ کر یو پک نہ ٹریو ہے  
چنڈ کے بان لگیو مکھ دیت کے سرون سموہ دھران پر یو ہے  
مانوراہ گر سیو بھہ بھان سمو سرون کورتب آن کر یو ہے  
سانگ سمھار کرم بل دمار کے چنڈ ویٹی رپ بھال سے ایسے  
جور کے پھور گئی سر تران کو پار بھلی پیٹ بھارا نیسے  
سرون کی دھار چلی پتھہ اور سو اپما سبھھی کہو کیسے  
مانو مہیس کے تیسرے نین کی جوت اودھت بھلی کھل تیسے

۱۹۳

دیت نکاس کے سانگ وہے بل کے تب چنڈ پر چنڈ کے دینی  
جائے لگے کے مکھ مے بہ سرون پر یو ات ہی چھب کیسی  
ایو اپما رنجی من کبی نے ایہ بھانت سو ہی کہ دینی  
مانو سنگھ پ کی نار گرے مے تمبور کی پیک لو مینی

۱۹۴

سو یا۔ جدھ تسیمہ کر یو ات ہی جس ایا چھب کو کب بر کے

نیہ بھیکھ ورون کر پا اور وونج بھیم نہ ارجن او کرنے  
پہودا تو کے تن سرون کی دھار چھٹی سگے سر کے پھر نے  
جن رات کے دور سیہاس دسو دس پھیل چلی رو کی کرنے  
چنڈ نے چار دھسی زن مے رس کرو دھ کیو بہو دانو ماسے  
پھیر گداگہ کے لہ کے چہ کے رپ ستین ہتی للکارے

۱۹۵

لیکھ کھگ ادگ مہاں سر دیتن کے بہو تھو پر بھارے  
رام کے جدھ سے سہومان جو آن منو گرداے گرداے

۱۹۶

سو یا۔ دانو ایک بڑو بلوان کر پاں لے پاں مہکار کے دھار یو

کاڈ کے کھگ سو چنڈ کامیاں نے تاتن بیچ بھلے پر لایو  
ٹوٹ پڑیو سر وادھرتے جس ایا چھپ کو کوی کے من آئیو  
اونج دھار دھار پرتے گر یو کان کراں بھجنگ کھا یو

۱۹۷

سو یا۔ سیر نسیمہ کو دیت ملی اک پریر ٹنگ گیوزن سامو ہے  
دیکھت دھیرج نہ ہے رہے رب کو سرتھ ہے بکرم جا مہر

لہ بر ساقی اوڈے طانور لہ تر کہان لہ پیر پاڈن لہ گرہ لہ اکاس لہ سورج  
لہ پیکاش ہوتا لہ بھیم پمار لہ ورون اچار لہ کر پا اچار لہ بھیم لہ ارجن لہ کرن  
لہ پیکاس لہ گردواں چیزیں لہ کوا لہ زہریلے سانپ



چنڈ نے پان کر پان بنے ار پھیر دی سیر دانوتا مہر

۱۹۸

منڈ ہی منڈ ہی رتد ہی چیر پان کے کان دھسی سبق حاتمہ

ایوں جب دیت تیہو بر چنڈ سوار اور چلیوٹن موہ پیارے

کہرے کے سم ہائے رسائے کے دھائے کے گھائے دوین گھارے

چنڈ لئی کر وار سمبھار بھار کے سیس دئی بل دھارے

۱۹۹

جائے پر یو سرور پائے جیو ٹوٹ امب بھار کے مارے

جان نران کو جہدہ بنیورن دیت شوہس بے آٹھ دھائے

سار سوسار کی مار مچی تب کار چھڈ کے کھیت پرانے

چنڈ کے کھل گدا لگ دانور چاک سچک ہوئے تن آئے

مونگر لائے ہائے منوتر کا پھی نے پیڈتے توٹ گرائے

۲۰۰

سویا - پیکھ چوں بہو دین کی ہن چنڈ کا اپنے سستر سمبھارے

سیرن کے تن چیر پیٹی رستے دیت بھار بھچار سنگھارے

گھاؤ لگے تن کو ان بھوم مے ٹوٹ پرے دھرتے سرنیاے

جہدہ سمے ست بھان منوسس کے سب ٹوک جہے کر ڈارے

۲۰۱

سویا - چنڈ پر چنڈ تے بل دھار سمبھار لئی کر وار کری کر

کوپ دیئی آن سمبھ کو سیس بی اے بھانت رہتی ہر وارے

کون سراہ کرے کہ تاچھن سوپ ہوئے پرے دھرتی پر

مانو سار کی تارے ماتھ چلائی سے سائین کو سبئی گر

۲۰۲

ات سری مار کنڈے پرانے چنڈی چر تراکت بلاس سمبھدے

دھیائے کھسٹمو - ۶

دوہرا

۲۰۳ جب سمبھرن مار یو دیوی ایہ پرکا - بھاج دیت آل سمبھ پگیو ترنگ مٹار

۲۰۴ آن سمبھ پرتن کہی سکل جہدہ کی بات - تب بھاجے دانو سمبھ بار لیو تو بھارت

سویا - سمبھ سمبھ ہنیوٹن کے سیرن کے چمت چھو بھسائیو

ساج چٹ یو گ باج سماج کے دانو پہنچ لئے رن آیو

بھوم بھیانگ لوتھ پر ی بکھ سرون سموہ مہاں بھسائیو

۲۰۵ مانو سار سستی آمڈی جل ساگر کے مل بے کہو دھائیو

سویا - چنڈ پر چنڈ سو کبیر کا لکا او سکتی بل جہدہ کر یو ہے

دانو سین ہتی لان ہوں سب ایوں کہ کے من کوپ بھریو ہے

بندہ کو بندہ پر یو اولوک کے سوک کے پائین آگے دھریو ہے

لے شیر لے ہوا



۲۰۶

دھائے سکیو نہ بھیو مکھے بھیت چیتہ مانو لنگ پر یو ہے  
 سویا۔ پھر کہیو دل کو جب ستمہ سمان چلے تب دیت گھنے  
 گج راج سو باجن کے اسوار رتھی رتھ پائیک کون گئے  
 نہ گھیر لئی چونہ اور تے چند مہاں تن کے تن دیہ بنے  
 سو بھان کو چھلے لیو امڈے گھن گہور گھنڈ گھنڈ گھنڈ

۲۰۷

دوسرا چونہ اور گھیر و پو تے چند ایر کین۔ کالی سوسی تن کی ہی نین سین کروین

۲۰۸

کبت

کیتے بار ڈارے او کینک چائے ڈارے کینک لگائے ڈارے کالی کو پ تب ہی  
 باج گج بھارے تے تو نکھن سو پھل ڈارے انیورن بھئے کرن بھیو آگے کب ہی  
 بھاگے ہو بیر کا ہو شدہ نہ رہی سرید حال چال پری مرے آپس میں دب ہی  
 پیکہ شرارتے من ہر کہ بڑھائے سرینجن بائے کرے جے جے کار سب ہی

۲۰۹

کبت

کرودھ مان بھیو کہیو راجہ سب دین کے ایو عبکہ کینو کالی ڈار یو پیر بار کے  
 بل کو سمھار کر لینی کر دار ڈھار پہ کھورن مدھ مار مار ایوں م چار کے  
 ساتھ بھئے شہجہ کے سو مہا بیر دھیر جو دھے لینے تھیار آپ اپنے تھیار کے  
 ایسے چلے دانور منڈل چپا نو مالو سب اور ڈانوی پینج پنکھن شدھار کے

۲۱۰

سویا۔ دانو سین مکھے بلوان سو باتن چند پر چند بھر مانو  
 چکرات کی بات بھگور بھخر ہی شہ او کھر سانو  
 تارن ماہ تہس ایو پھر یو بل بھور سنی شرتا ہے رکھا نو  
 اہ نہیں اپہا تے سو دوہوں ڈکھ دے ہر کے مکھ مانو  
 جڑہ مہاں اترنگن ساتھ بھیوت چنڈ پر چنڈ بھاری  
 سین ریا رہکار شدھار بدار سنگھار دی رن کاری  
 کھیت بھیوتاہ چار سو کو س تو سو اپہا کھی دیکھ بچاری  
 پورن ایک گھری نہ پری جی گرے دھر پے برجیوت بھاری  
 مار چوں چترنگ لئی تب لینو ہے سبھہ چنڈ کو آگا  
 چال پر یو آوتی سگری ہرجیو ہر اسن تے اٹھ بھاگا  
 شوکھ کیو ترس کے ہر ہی اس شکت اتک مہاں بھو جاگا  
 لاگ رہیو لپٹائے گرے مدھ مانو منڈ کی مال کوتاگا

۲۱۱

۲۱۲

۳۱۳

سویا۔ چنڈ کے سامو ہے آئے کے سبھہ کہیو مکھ سولہ مے سب جانی  
 کالی سمیت بھئے سکتی۔ مل۔ دنیو کھیاے سچھے دل جانی

۱۶ سورج ۱۷ دیکھنا ۱۸ اندر ۱۹ بہت سے دیوتا ۲۰ آسان ۲۱ پانی بہر پور ۲۲ فرنی بات چرت  
 ۲۳ برابر ۲۴ مشکل ۲۵ فوج ۲۶ آگ



چنڈ کہیونکھ تے اُن کو متوتا چھن گور کے مدھ سہانی

۲۱۴

جیوں سرتا کے پرواہ بیچ ملے برکھا بہو بوندن پانی

کے بل چنڈ مہاں رن مدھ سوئے محمد اڑ کی تا پر لائی

بہیچ گئی اری کے ارسے تہ سہ دنت جگس سو راکھا لائی

دیر گھ جڈھ بلوک کے جڈھ کبیشہ کے من نے ایہ آئی

۲۱۵

لو تھ پے لو تھ گئی پر ایہو سو منو سر لوگ کی سٹیرھی بنائی

سمبھ چوں سنگ چنڈ کا کرو دھ کے جڈھ ایکن دار پچھو ہے

جنگ جگن گرن مجور کتر کی کیچ میں ایس غنہ ہے

لٹھ پے لٹھ سبھی تے بھی ست گودا و مید لے تا ہے پچھو ہے

۲۱۶

کھون رنگین بنائے منو کری ماویں چتر پچتر چھو ہے

وند سو جڈھ بھیورن نے ات سمبھ اتے بر چنڈ سبھاری

گھائے انیک بھئے دوہنہ کے تن پورکھ گیو سب دیت گہاری

ہیں بھی بل تے بھیج کا نپت سو آپا کوئی ایسے بچاری

۲۱۷

مانو گاڑ روتے بل تے لٹی بیج نکھی جگ ساین کاری

کو پ بھی بر چنڈ مہاں بہو جڈھ کر یورن نے بل دھاری

لیکے کر پان مہان بلوان بچار کے سمبھ کے اوپر جھاری

سار سو سار کی دھار بھی جھنکار اٹھی تے چنگاری

۲۱۸

مانو بھاو واس کی رین نئے پٹ بیجن کی چمکاری

گھائیں تے ہو سرون پر یو بل چھن بھیورن سمبھ کو کیسے

جوت گھٹی نکھ کی تن کی منو پورن تے پروا نہ شھی جیسے

چنڈ لیو کر سمبھ اٹھائے کہیو کوئی نے نکھ تے جس ایسے

۲۱۹

رچھک گودھن کے بیت کا بن اٹھائے لیو کر گودھن جیسے

دوسرا کرتے گردھرنی پر یو دھرتے گیو اکاس سمبھ سنگھارن کے نیت گئی چنڈ تے پاس

۲۲۰

سو یا۔ بیچ تے بت منڈل چنڈ کا جڈھ جم آگے نہ ہوؤ

سورج چنڈر پچتر پچی شپت اور سبھے سربیکھت سوؤ

لچ کے مونڈ دی کر وار کی ایک کو مار کئے تب دوؤ

۲۲۱

سمبھ دو ٹوک ہووے بھومی پر یو تن جیو کلوتر سو سپرت کوؤ

دوسرا۔ سمبھ مار کے چنڈ کا اٹھی سو سنگھ بچائے۔ تب دھنی گھنڈ کی کری مہاں سو دمن پائے

۲۲۲

دیت راج چھن میں نہیو دیو ی ایہ پرکار

اسٹ کرن مے ستر گھ سینا دی سنگھار

۳۲۳

لہ سانپ کی زہر اتارنے والا لہ جگنو لہ راجہ لہ پروار لہ حیدر مال لہ رکشا کرنے والا

لہ گایے لہ کرن لہ گورو مہا پریت لہ سنیو



سو یا۔ چند کے کوہن او پر ہی رن مے اس دھار بھٹی سمبھانی  
 مار پدار سنگھار دئے تب بھوپ بنا کرے کون مرانی  
 کانپ آٹھے ار تر اس بیئے دھر چھاڈوئی سب پور کھ تالی  
 دیت چلے تیج کھیت ایوں جیسے بڑے گن لوبھ تے جات پرانی

۲۲۴

ات سری مار کنڈے پور نے چندی چرترے سمبھ بدھے نام سپتمو  
 دھیا مے پورن ۷

سو یا

بھاج گیو لکھ واجن کے ڈر برہم تے آد بھئے بھئے بھیتے  
 تی دے دیت پرانے گئے رن مارن مار بھئے بل ریتے  
 جمبک گر جن راس بھئے بن باس گئے جگ جا من پیتے  
 سنت مہارے سدا جگ جائے سمبھ نہ سمبھ بھے اری جیتے  
 دیو بھئے بل کے انٹھے رس اچھت کنگم چندن لینو  
 پنچن لچن دے کے پر دچھن ٹپکا سو چند کے بھال نے دینو  
 تا چھب کو ای بھیتو تہ بھا دایہ کوئی نے من مے کھ لینو  
 مانو چند کے منڈل مے سمبھ منگل آن پر ولیدہ کینو

۲۲۵

۲۲۶

کست

بل کے سو دیون بڈائی کری کارکا کی ایو جگ مات تے تو کٹیو بڈو پاپا ہے  
 دیتن کو مار راج دینو تے سریس ہوں کو بڈو جس لینو جگ تیرو ہی پر تاپا ہے  
 دیت ہے اسیس دج راج رکھ بار بار تھا ہی پڑیو برہم کوچ ہوں کو عاپا ہے  
 ایسے جس پور رہیو چند کا کو تین لوک جیسے بہار ساگر مے گنگا جی کو آپا ہے  
 سو یا۔ دیہہ اسیس بھئے سر نار سدھار کے آرتی دیپ جگایو  
 پھول سنگدھ سوا چھت دچھن جچھن جیت کو گیت سو گاو  
 دھوپ جگائے کے سکھ بجائے کے سیس لوائے کے بن سنایو  
 ہے جگ مائے سدا سکھ دوائے تے سمبھ کو گھائے بڈو جس پاپو  
 سکریہ سان سماج دے چند سو مود مہاں من ماہ رمی ہے  
 سورسی نہ تھاپا کے تیجے دے آپ تھاتے سوپا بھئی ہے  
 بیج اکاس پرکاس بڈا جیوتہ کی آپا من تے نہ گئی ہے  
 دھور کے پور ملین ہتورو مانو چند کا ادب دی ہے

۲۲۸

۲۲۹

کست

پر تھم مدھ کیٹ مدو مستھن میکھا مڑے مان مروں کرن ترن بر بند کا  
 لہ اندر ستہ خالی



دھوم درگھ دھرن دھردھور دھانی کرنی چٹا ارمند کے لند لھنڈ لھنڈ کا  
رکت بیج ہرن رکت بچھن کرن درن ان سمبھ ان رارس منڈ کا  
سمبھ بل دھار سنگھار کردار کرکل کل اسرول جیت بنے چٹا کا ۲۳۰

### سویا

دیہ سوا بر موسے ایہ ہے سمبھ کر بن تے کب ہون نہ ٹرو  
نہ ڈرواری سوچب جائے کرو نیچے کر اپنی جیت کرو  
ار سکھ ہوا اپنے ہی من کو ایہ لالچ ہو گن تو اچھو  
جب آد کی آو دھ نیدان بنے ات ہی رن مے تب جوچھ مرو ۲۳۱

چٹا چو تر کو تین مے بر نیوسب ہی رس ترور مئی ہے  
ایک تے ایک سال بھیونکھ تے سکھ کو اپنا سونئی ہے  
کو تک ہیئت کری کوی نے ست سپا کی کٹھا ایہ پوری بھی ہے  
جا ہی نیت پڑ ہے سن ہے تر سوچے کرتا ہی دئی ہے ۲۳۲

### دھرا

گرنتھ ست سپا کو کر یو جاسم اور نہ کوئے  
جہ نیت کوئی نے کیو سودیہ چٹا کا سوئے ۲۳۳

لے سری گورد گوبند سنگھ صاحب اپنی بانی سری مکھ واک بانی اکال دست کوتیا انگ ۳۹  
اور ۱۱ سے ۲۳۰ تک اور بانی بچتر نامک ادھائے کوتیا انگ ۳۹ و ۴۰ میں جیسے کہ اس  
بانی میں سمبھ و شبھ وغیرہ دیتوں کے مارنے والا اکال پرس (ایشور) لکھا ہے۔ دیکھ اس  
پینڈی چتر اوکتا بلاس میں سری درگاجی کو ہی سمبھ و شبھ دیتوں کے مارنے والی لکھا ہے۔ اس  
سے صاف ظاہر ہے۔ کہ گورد گوبند سنگھ جی دیوی اور چنڈی جی کو سے ہیں۔



# ایک افکار اتھ چندی چرت لکھیتے

## نراج چھند

۱۔ میک دیت سو ریم - بڑھو سدوہ پوریم - سدوہ راج چانیم - ترلوک راج کیتم -  
 ۲۔ بھجے سدوہ تات لے - اتر ہوئی کے بے - مہیس راجم بے - بھیکھ چتر مو ترے -  
 ۳۔ جو گیس بھیس دھار کے - بھکے ہتھیار ڈار کے - پکارا آرتم بے - لبو سور ما بھلے -  
 ۴۔ برکھ کیتے تہارے - سدک دہہ موہے - جگتر مات دھیایم - سنجینا پتر پائیم -  
 ۵۔ پرسن دیوتا بھئے - چرن پونج بیدھئے - سنم نکھال ٹھڈ - م - پر نام بان پٹ ریم -

## رساول چھند

۶۔ تے دیو دھایے - سبھو سبیس نیائے - سمن دھار برکھے - سنجے سادہ ہرکھے -  
 ۷۔ کری دیوی ارچا - برہم بید چرچا - جے پائی لاگے - تے سوگ بھاگے -  
 ۸۔ بننتی سنائی - بھوانی رچھائی - سبے سست دھاری - کری سنگھ سواری -  
 ۹۔ کرے گھنٹا نادم - دھنم نر بکھام - سنو دیت راجم - سنجو جڈھ سا جم -  
 ۱۰۔ چڑیو راجھسیسم - رچے چار انیسم - بلی چا مریوم - بھٹھی چچجور یوم -  
 ۱۱۔ بڈال اچھ بیرم - چڑے بیر دھیرم - بڑے اکھو دھاری - گھٹا جا نکاری -

## دوہرا

بانی چتے راجھس نمل چھا ڈ تچہ اپا -  
 نچھول مال ہوئے مات اتر سو بھ بھ سدر

۱۲

## بھجنگ پریات چھند

جتے دانو و بان پانی چلائے - تے دیوتا آپ کائے بچائے -  
 ۱۳۔ کتے ڈھال ڈھالے کتے پاس پیلے - بھرے بستر لوہو جنو پھاگ کھیلے -  
 کرم پٹ سمپرکھ پاسی سمبھارے - کرم پٹ سمپرکھ پاسی سمبھارے -  
 ۱۴۔ تہاں گو پچھ نے گرج گولے سمبھارے - ہٹھی مار ہی مار کے کے پکارے -  
 تے اسٹ اسٹاب ہتھیارم سمبھارے - سیرم دانویں دران کے تاک بھارے -  
 بیکو بلی سنگھ جڈتم مھارم - کرے کھنڈ کھنڈم سچو دھا اپارم -



## توٹک چھند

جگ مات کے بان لگے جب ہی	تب دانور دس بھرے سب ہی
۱۶ گھن بوندن چوبسکم برکھے	بیدھا بدھ نے سبلی ہرکھے
انوریں انیک نیتو اٹھدی	جنو گھور کے سیام گھٹا گھٹدی
۱۷ دھنوسا اک ماتھ گہیو ہسکے	جگ مات بروتھ نمو دھسکے
اک کھنڈ اکھنڈ ڈ کھنڈ کھے	رن کھر پنج گرا می دیئے
۱۸ تر وار ہوئے تر وار رہی	سیر ایک پنچوٹ نیچوٹ ہی
اک بھاج چلے پھر کے نہ پھرے	تن جھتھر ہوئے رن بھوم گرے
۱۹ لڑکے مر کے گر گھیت رہے	اک ماتھ ہتھیارے آن ہے

## نراج چھند

تہاں سدیت راہیم - مجھے سسرب ساچیم - ترنگ آپ باہیم - بدھنوسو کات چاہیم ۲۰  
تھے دڑکا بکار کے - کمان بان دھار کے - سنگھاؤ چام مکیو - اتار بہت تیند یو ۲۱

## بھجنگ پریات چھند

۲۲ سچے سستروہیم چلو جدھ دھام	تھے سیر کویم بڈال اچھ نام
بلی سنگھ سوماتھ سو مار ڈارم	سیرم سنگھ کے آن کھایم پر مارم
دڑگا سا موہے بول بانکے سناے	بڈال اچھ مارے سینگاچھ دھائے
۲۳ جہاں سو سیرم بھرے جدھ ہرکھ	کر ابھر جیو گرج کے بان برکھم
ہنیو دسٹ کے گھکے سیم مجھارم	تھے دیویم پان بان سمبھارم
۲۴ منویر کو سا تو سیرنگ طسم	گر یو جھوم بھوم گئے پران جھٹم
چلے اور سیرم تھیار آ آ گھاکے	گرے سیر پنگاچھ دیلی سنگھارے
۲۵ بنا پران کے جدھ مدھم گراے	تھے روس دیویم سرو گھم چلاے

## چوپائی

جے جے سسترو ساموہے آئے - بے دیوتا مار گراے - سنہاگل جے نی ڈاری ۲ - آس ریں کو یا انکاری ۲۶  
آپ جدھ تب کیا بھوانی - جن جن ہنے پکھریا بانی - کرووہ جوال سنگ لگیسی - تاتے آپ کا لگا لگیسی ۲۷

## مدھو بھار چھند

۲۸ مارے لگیسیں - چھٹے ہے ایس	۲۹ مکھ ببت جوال - کیسی کیا ل
سانم پر مار - کھیت دھار	چھٹ بان - جھکت کر پان

لکھ ناپار کار لکھ مارے لکھ اتروں کاراجہ



باہن سنگ - اٹھیں چھڑنگ - تیک ترپاک - اٹھت کرپاک ۳۰  
بیکت مائی - بھکت گھائی - چھتے جوان - پنجے کس کان ۳۱

## روالم چھند

دھائیو سر نیدر تہا پنج کوپ اپ بڑائی  
دیی ستر گے کرے رن رجھ چھے جوان  
چہر چا میر پنج کچھ راج راج انیک  
تیک تیر تھنگ بتر کوک بان انت  
گردھ برودھ اڈے تہا پھرت سوان سنگال  
چھدرین چھدر دھڑکا ارچم کچھپ انت  
نوسور نوکا سیر تھی ات رتھی جان جہا  
موتو پنج پھرے چکات دلال کھتنگ  
انگ بھنگ گرے کہوں بہورنگ رنگت بتر  
منڈ منڈ دھیا تہا کا ٹوٹک ٹاک اربک  
کوپ کے مہکھس دانودھائیو تہہ کال  
کال پان کرپان کے تہہ ماریوتت کال

سنگ لے چترنگ سنیا سدر سترنجائی  
پیل راج پھرے کہوں رن چھچھ کران ۳۲  
ستر استر سبھے کہوں سردار سوار انیک  
بیدھ بیدھ کرے برچھن سور سو بھانت ۳۳  
مٹ دت پچھر بنگ بنگ بنگ رسال  
نکر بکر سبرم سو بھت سر دن نیر دنت ۳۴  
لاو لاو منو چلے دھن دھیر بہر سلاج  
گاہی گاہی پھرے پھو جن بھار دین کھنگ ۳۵  
چرم پرم سبھے کہوں رن بھوم ستر راستر  
جو جھ جو جھ پرے سنے اری باچو نیل یک ۳۶  
استر ستر سمبھار سوروپ کے بکال  
جوت جوت بھے پئی تچ برہم اندھرو مال ۳۷

## دوسر

مہکھا سرکہ مار کر پھیل تھی جگ مائی  
ات سری وچھرناٹکے چنڈی چترے مہکھا سرکہ  
پر تھم ادھیا کے سنپورن ستو ستو رپکچ

## اتھ دھومرین جدمہ کھنم

## کنک چھند

دیوسی تب گاجی - انہد باجی - بھئی بدھائی - سبھ سکھ دائی - ۱-۳۹  
وتد بھ باجی - سبھ سرگاجی - کرت بڑائی - سمن برکھائی - ۲-۴۰  
کینی ہوار چا - جس دھن چچا - پائے لاگے - سبھ دکھ بھاگے - ۳-۴۱  
گائے بے کرکھا - پوہ پنی برکھا - سیس نوائے - سب سکھ پائے - ۴-۴۲

## دوسرا

لوپ چنڈ کا جو بھے دے دیون کوراج  
لوہ ماس خورہ جانور ستہ کرت - ستہ گیدڑ



## چوبانی

سنبھتی سنبھ چڑے لے کے دل  
دیو راج کو راج چھنا و  
چھین لیو اکیس بھنڈارا  
جہاں تہاں کہ دیت پٹھائے  
دوسرا دیو جسے تراس تہ من مول کیو بچار  
ارانیک جیتے جن جل تھل  
سیس من ٹکٹ بھیٹ پٹھاوا  
دیس دیس کے جیت نریارا  
دیس بدیس رجیت پھر آئے  
سرن بھوانی کی جسے بھلج پے نزدھار

## نراج چھند

ستر رس دیو بھاجیم۔ بسیکھ لاج لاجیم۔ بستکھ کارم کسے۔ سند دیو لوگ مو جسے۔  
تے پر کوپ دیو ہئے۔ چلی سو ستر استری۔ نمد پان پان لے۔ بگی کر پان پان لے۔

## رساؤل چھند

سنی دیو بانی۔ چڑھی سنگھ رانی۔ سبھم ستر وھارے۔ سنبھے پاپ ٹارے۔  
کرو تڈ نادم۔ ہا مڈ نادم۔ بھیکو سنگھ سورم۔ سنیو چار اورم۔  
اتے دیت دھائے۔ بڈی سین لیا لے۔ مکھم رکت نینم۔ کے بنگ بینم۔  
چوم چار ڈھوکے۔ مکھم مار کوکے۔ لے پان پانم۔ سکائی کر پانم۔  
منڈے مدھ جگم۔ پر مارم کھننگم۔ کراوتی کٹارم۔ آٹھی ستر جھارم۔  
ہا پیر دھالے۔ سرو مکھم چلا لے۔ کوئی بار بیری۔ پھرے جیو گم گیری۔

## بھجنگ پریات چھند

کرو دھت سٹام اتے سنگھ دھالیو  
پری چوڈ ہویم رہنیو ناد یو روم  
تے دھو مریم چینیو ستر وھاری  
لیو بیٹر پیم کیو ناد آپم  
سنیو ناد سروم کیو دیو کوپم  
بھٹی سنگھ سورم کیو ناد آپم  
ہا کوپ دیوی دھسی سین مدھم  
جسے دھائیکے شول سیھتی پز ماریو  
اتے سنگھ لے ماتھ دیوی بھائیو  
چکیو مکھم جدھ کے بدھ نورم  
لے سنگ جو دھابڈے پیر بھاری  
سنے کر بھنی آن کے گر بھ چم  
سجے چرم برم دھرے سیس ٹوپم  
سبند یہ وانوان کے مان چم  
کرے میرنگے تہاں ا دھم  
تے پھیر پانم نہ بانم سبھاریو

## رساؤل چھند

چتے مان ماریو۔ قسے مار ڈاریو۔ چتے سنگھ دھائیو۔ تے سین گھائیو۔  
چتے گھائی ڈالے۔ تے گھار گھارے۔ سموہ ستر وائیو۔ سو جانے نہ پائیو۔



بجے جھ رتھے - تے انت جھتے - جنے ستر گھلے - تے مار ڈالے - ۲۲ - ۲۱  
 تے کات کالی - تہی تیج جوالی - جسے گھاو ڈار یو - سو سرگم سدھا یو - ۲۴ - ۲۳  
 گھڑا دھ سدھم - ہنیو سین سدھم - ہنیو دھومر نیہم - سنیو دیو گنیہم - ۲۵ - ۲۴

دوہرا

بھی بدوتھن داؤی گئی بھوپ کے پاس دھومر نیہن کالی ہنیو بھوپ لین نراس ۲۶ - ۲۵  
 ات سری دچتر ناٹکے چندی چترے دھومر نیہن بدھ دوتیوا دھیلے  
 سپورن مستو بھ مستو - ۲ - ۱ پھجو

## اتھ چند منڈ جدھ کتھنم

دوہرا

لہیہ بدھ دیت سنگھار کردھو لاجلی اورس جو یہ کتھا پڑے سنے روتھ سدھ گرہ تاس ۱ - ۲۵  
 چوپائی

دھومر نیہن جب سنے سنگھارے	چند منڈ تب بھوپ ہکارے
بہو بدھ کر پٹھ اے سکا نا -	ہینگے ہتی دے رتھ نا تا ۲ - ۲۶
پتھم بڑکھ دیوی اہی جے آئے	تے دھو لا گر اڑ پٹھائے
تن کی تینک بھنگ سن پای	فسری ستر استرے مای ۲ - ۲۷

## روال چھند

ساج ساج چلے تہاں رن راجھیندا نیک	اروتھ منڈیت منڈیت ایک ٹبا دھے سواریک
کوپ ادیم دے بھے کر ستر استر سٹھای	دھای دھای کریں پرمارن تچھ تیگ کپائی ۲ - ۲۸
ستر استرے چنے سب پھول مال سولے گئے	کوپ - روپ - بیلوک - اتی جھت دانوم لیسے بھنے
دور دور انیک آئیدھ پھیر پھیر پر مار ہں	جھہ جھہ گے ایک سوار مار پکار ہں ۵ - ۲۹
ایل ایل چلے ہں اندر ن پیل پیل گھیندر	جھیل جھیل اننت آئیدھ پیل پیل رینید
گا ہی گا ہی پھرے بھوجن باہی باہی کھنگ	انگ بھنگ گرے کہوں رن انگ سور آنگ ۶ - ۳۰
جھار جھار پھرے سر و تم ڈار جھار کر پان	سیل سے رن تیج کھنر سور سیس پکھان
بلر تلہ بھو جاسو بھت چکے سے رتھ چکے	کیس یاس سیال سو بہت استھ چور رکڑ ۷ - ۳۱
سج سج چلے تھیارن گج گج گھیندر	تیج تیج باجن بھیج بھیج ہے اندر
مار مار پکار کے ہتھیار سمبھار	دھامی دھامی پرے نسا چربائی نکلہ اپارہ ۸ - ۳۲
سنگ گویئم گویئم ار سیمیم رپ راج	بھاج بھاج چلے تے تیج لاج زبیر زلاج
بھیم بھیری بھنیکم ار دھنیکم سنسان	گا ہی گا ہی پھرے بھوجن باہی باہی گدان ۹ - ۳۳

لہ ادھار منڈا ہوا - لہ ستر



بیر کنگے بندھ ہی اتر اچھے رے سر میل  
 گھال گھال بوان لیگی پھیر پھیر سو بیر  
 ناکہ ناکہ رے تہاں رن رن رن رن رن رن  
 کاٹ کاٹ دے کپالی بانٹ بانٹ و سان  
 دھائی دھائی سنگھاریم رپوراج باج انت  
 بان اور کمان سیٹھی سول پتھ کٹھار  
 مین مین برے برنگن ڈار ڈار پھیل  
 کوڈ کوڈ پرے تہاں تے جھار جھار سو تیر ۱۰-۷۴  
 جیت جیت لیو جے کئی بار اندر اپند  
 ڈاٹ ڈاٹ کروتم سرگیت پت پسان ۱۱-۷۵  
 سروں کی سرتا اٹھی رن رن رن رن رن  
 چند منڈ ہنے دو اور کوپ کال کردار ۱۲-۷۶

دوہرا

چند منڈ مارے دو اور کالی کوپ کردار - اور جیتی سینا ہستی چن مودی سنگھار ۱۳-۷۷  
 ات سری وچتر ناٹکے چند ی چترے چند منڈ بدھ تریتو ادھیائے  
 سمپورن مستو - سبھ - ستو - ۳ - اچھو

## اتھ رکت بیرج جڈھ کتھنم

سورٹھا

سٹی بھوپ ام گاتھ چند منڈ کالی ہنے - بیٹھ بھرات سو بھرات منترکرت رب بدھ بھٹے ۱۴-۷۸  
 چوپئی

کرت رنج تب بھوپ بکلیو  
 ہو بدھ دئی برو تھن سنگا  
 رکت رنج دے چلیو نگارا  
 کپنی بھوم گگن کھڑا نا  
 دھولا گر کے جب تھ اے  
 جب ہی سنا کولاہل کا نا  
 چھبر لائی بر کھیم باہم  
 ڈھ ڈھ چرے سو بھٹ سروارا  
 جے سترو ساموے بھنے  
 جس پر پت بھئی سروارا  
 امت درب دے تہاں پٹھا یو  
 ہیگے رتھ پیدل چتر نگا ۱-۷۹  
 دیو لوگ لوٹنسی یکارا  
 دیون جتی ووراج ڈرانا ۲-۸۰  
 دند بھ ڈھول مرونگ بجائے  
 اتری سسترا سترے نانا ۳-۸۱  
 باج راج اتر گرے کس کام  
 جنو کر کٹے برچھ سنگ آرا ۴-۸۲  
 بھور جیت گرہ کو نہیں گئے  
 اک اک تیں بھئے دو دو چارا ۵-۸۳

## بھجنگ پریات چند

بھمی تیج تیگم سرو سم پر ہارم  
 اٹھے ند نادم کر کے کما نم  
 بے بھیر بھیری جھارے جھنکے  
 چوی چاو ڈنیم تغیرم رنکم  
 کھمی دامنی جان بھاوول مجھارم  
 بچیو لوہ کروہم ابھوتم بھیانم ۱-۸۴  
 پری کٹ کٹ کٹ لگے دھیر دھکے  
 منو پچم باگھ بکے بکیم ۲-۸۵



<p>اُتے کو پیٹم سر دن بندم سیرم اُتے دُور دیوی کر یو کھگ پاتم نچٹی مور چننا یم ہما بیر جگیت نگے بان سر دم گر یو بھومی بندم اُٹھے میر جیتے تے کال کوٹے جٹی بھوم بندم پری سر دن دھارم پری کٹ اکٹم رے پتھ پچھم بھنو چار سو کوس لہو ریر کھیتم</p>	<p>بر بارے بھلی بھانت سو آن تیرم گر یو مور چننا ہواسے بھینو جان گھاتم ۸۶-۹ گھری چار لٹو سار سوسار بھینو اُٹھے بیر تے تے کئے ناد کر دھم ۸۷-۱۰ رے چم برم کہوں گات کوٹے جگے سورتے تے کئے مار مارم ۸۸-۱۱ کہوں منڈ تنڈم کہوں ماس جھم بدارے پے ریر برندم پچیتم ۸۹-۱۲</p>
---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

### رساؤل چھند

<p>چوں اور ڈھو کے بھرے بیر ہر کم پری ستر چھارم چاروس تھے کیم تاک بنجی گرے اتک بھنگم کٹاکٹ باہے رسم رور راہے مچے ریر بیرم سموہ ستر برکھے ندی سر دن پورم کہوں باج مارے کہوں برم بیدھے بلی بیر ر بھتے تھے ماس ہاری چھبے چتر دھاری گنم گاندھر بنم ڈکا ڈک ڈاکے ہما بیر گاہے</p>	<p>مکھم مار کوٹے کری بان بر کم پلی سر دن دھارم ٹری ناد ونے پھرے سین بھجی دوم جاتو ونم اُٹھے جیت چاہے اُٹھے جدھ ماہے اُٹھی جھار تیرم ہی کھو آس کرکھے پھری گین پورم کہوں سور بھارے کہوں چم جھیدے سموہ سار بھجھے ہے ریم چاری ہی کھو آس چاری چم چار نیم بکا کت ہاکے نوم ناد باہے</p>	<p>جھنڈا گڈ گاڈھے چم چار ڈھکے اُٹھے بیر مانی بھرے رس بھاری پلو پلو ہو کر دھم کرانکار چھٹے مہاں مدھ ماتے کرے بان ار چا گلو گنڈ بھورے کریں تیر مارم گجے گین کالی کہوں چم کوٹے کہوں پل کر م اُٹھے ریر کھیتم کھک کار کھکم اُٹھے چھٹے اجم ہے سدھ سدھم بھکا بھنگ بھری دھرا گوم گجے</p>
----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

### نکے چھند

جے تک بان جے ار اڑتے پھول کی مال ہوئے کنڈہ براہے

وانو یگو پیکھ اچنھو چھوڈ بھتے ان ایک نہ گاہے



منوہر چھند

سیری جگن ناتھ کمان کے ناتھ پر پانچن سنگھ سر جو جب جدھم  
 گاہت سین سنگھارت سور بکت سنگھ بھر میو رن کرو دھم  
 کیو چا بھید ابھیدرت انگ سترنگ ا تنگ سو سو بھت سدھم  
 مانو بسال بڑوانل جوال سمدر کے مدھ برا جت ادھم ۱۱۱-۱۱۲

نیکے چھند

پہلے رہی بھو بھور دھنور دھنی ۱۱۱-۱۱۲  
 نور بھرے نگھ مار گرے ان ہورن ہے رہیو ہل سالیو  
 پورن روس بھرے ار تورن پور پرے رن بھومی سوامیو  
 چور بھئے ار دورے گرے بھٹ چور سجا نو کئے دنبا یو ۱۱۱-۱۱۲

## سنگیت بھجنگ پریات چھند

کاگر دم کاتی کٹاری کٹاکم	۱۱۲-۴۵
جھاگر دم ناگر دم باگر دم باج	
ساگر دم سترنگا کاگر دم کویم	
ساگر دم سترم جھاگر دم بھالے	
جاگر دم جوپے باگر دم بیرم	
کاگر دم گے سونکے گہی رین	
واگر دم مانو بھاگر دم بھاسجے	
جھاگر دم چھنوی چھیرے پیکھالے	
کاگر دم گواسے گے گہی ریم	
باگر دم باجے گے بیر بھیم	
تاگر دم تیرم باگر دم بانم	
ناگر دم ناوم باگر دم باجے	
ساگر دم سنگھم ناگر دم نفیرم	
ناگر دم نگارے باگر دم باجے	
تاگر دم تیرم تیرم تیرم تیرم	
کاگر دم کاتی کٹاری کٹاکم	
ساگر دم سورم باگر دم باجے	
کاگر دم گواسے گے گہی ریم	
جاگر دم جو دھا کاگر دم گاجے	

تتے دیوی ناریم  
 تتی آؤنگ سنگھار ہی ۱۱۹-۱۲۰  
 پڑواہ سروں کے پرے  
 سوپان کا رکا کرے ۱۲۰-۱۲۱  
 بھو انگ چھنیم  
 منو میگھ بھومم ۱۲۱-۱۲۲

نراج چھند  
 جتے کروپ وھادی ام  
 جتے کروپ وھارین  
 جتے ستر واجھرے  
 جتی کی بند کا گرین  
 ہوا سروں مائیم  
 گریو انت بھومم

رسا دل چھند



ہنہ دیو ہرکے شمن دمار برکے  
رکت رند مارے جتنے سنت آبارے  
۱۷۲-۵۵  
اتی سری پچر تاشکے چنڈی چتر سے میر پد سے چتر تھہ ہمایا کے سمپورن  
ست سبھم استو - ۲ - اچھو

## اتھ نسو مہم جدہ کتھنم

دوسرا

سنبہ سنبہ سنبو جے رکت بیرج کوناس جہا پچت پچو رول بکھے پرس کر پانیسی ۱-۱۳۳

### بھوجنگ پریات چھند

۱۲۲-۶	اٹھے نہ نادوم سدھ کر ساوٹھو کارم بھجے چنڈ سورم ڈریو دیو پرائیم	چلے سنبہ نے سنبہ سورا ایا رم بھجی اسٹ سے کوس لیو پچتر چھایم
۱۲۵-۷	پھٹی تھہ شکھم مکھم ڈاھٹھو کولم رڑے گروہ بردھم کلکار کتھم	بھکا بھنک بھیری ڈھکا ڈھنک ڈھویم ڈاڈم ڈورو ڈکا ڈک ڈتھم
۱۲۹-۸	ولے سندھ بدھم بھنر پب چورم کلکار بے می ہنے جنگ جوام ۲-۱۲۹	کھم کھیہ آٹھی رہو گین پورم سنو سور کانی گے سستر پام

### رساؤل چھند

۱۲۶-۵	تڑے تھند تا جی سرم دھار بدھکے	گجے بیر گاجی ہی کھواس کرکے
۱۲۸-۶	مہا سنگھ سبھو چھو ہی گے نی دھورم	انے سنگھ گجیو ہریو ناو پورم
۱۲۹-۷	گھنم جیم گا جے اننت سستر لے گے	جے سستر سبھ چلے تیج تے گے
۱۳۰-۸	گھم مار کوڑے مہا بیر گجے	چون اور ڈھو کے اننت سستر بکے
۱۳۱-۹	دھرے پان سنگھ سرم برسی پچھے	مکھم نین ر کتھم کے کرو دھ آٹھے
۱۳۲-۱۰	اننت آستر چھو لے کھیری دیہی ہر کھم	کے دست کوڑے کری بان ہر کھم

بیلی بندرم چھند

کر کہ شو کوکت کتھم | بڑے تھیر سو بنکیم



۱۱ - ۱۳۳	کہ گہت پریت مسانیم	لہ لہ تبا فی کرپانیم
۱۲ - ۱۳۴	لہ گہت تیغ ترمنیکم	ڈھ ڈھت ڈور ڈونیکم
۱۳ - ۱۳۵	ہرنت کھیت کھرتانیم	دھرم دھرم سانگھنیکم
۱۴ - ۱۳۶	کہک کہک کوکت جوکتی	چھٹ کنت بان کمانیم
۱۵ - ۱۳۷	برکھنت ساک پچھیم	ڈھ کنت ڈام رڈونیکم
۱۶ - ۱۳۸	پھکنت سیار بے کھیم	آپھنت سرون چھچھیم
۱۷ - ۱۳۹	ہیرنت وی بی ا بھنگنی	بکنت بیر انیکم
۱۸ - ۱۴۰	رن رنگ ا بھنگ کلو لہی	ہرکنت سرون ترنگنی
۱۹ - ۱۴۱	دھم دھمت سانگھنیکم	بکنت کے ہر ڈو لہی
۲۰ - ۱۴۲	جوجھنت جودھ جوائنیم	ڈھم ڈھمت ڈھول ڈھیکم
		بہت کردھ کرپانیم

دوسرا

بھجی چوں سب دان وی سنبھ ترکہ بچے نین نکٹ بکٹ بھٹ جے ہیوتے تن پرتی بولیونین بارہ

## نراج چھند

۱۸ - ۱۵۰	پھیو سپا دھپ کے	نہنہ سنبھ کوپکے
۱۹ - ۱۵۱	درگاہ باندھ لیا یو	کیو کی گھر جانیو
۲۰ - ۱۵۲	سکوپ سورج کے	چڑھیو سوسین سج کے
	چلیو سورس بھاج کے	آکھے بجنتر باج کے
	چلیو سووند بھین دے	اننت سور سنگ لے
	بلوک دیوتا ڈرے	ہکار سورا بھرے

## مدھو بہار چھند

۲۱ - ۱۵۳	پولیو میس	کیو سریس
۲۲ - ۱۵۴	پچھے جو جھار	کھیو بچار
۲۳ - ۱۵۵	کٹو نے چتر	یکھے سو متر
۲۴ - ۱۵۶	جیتے بنا لئی	جاتے سمسائی
۲۵ - ۱۵۷	بھیجو ا پار	سکتے نکار
۲۶ - ۱۵۸	ہنی ہیں رسا کے	سسترن جاکے
۲۷ - ۱۵۹	دیون پر بین	سوی کاکین
۲۸ - ۱۶۰	بھیجی اپار	سکتے نکار



## برودھ نراج چھند

چلی شکست سیگھری کر پانی پانی دھار کے  
اٹھے مسگروہ ڈوؤار ڈاکنی ٹوکار کے  
ہے سوکنک بنک بنک بندہ اندھ اوٹھی  
ایسہ کہ دیوتا مہیر بان دھار نہٹھی ۲۵-۱۴۷

## رسا دل چھند

چلی سیس نیالے کے	سبھ شکست آنے کے
۱۴۸-۲۶	ماں استرھارے
بکے بنک بنیم	ننگم رکت بنیم
۱۴۹-۲۷	دھرے استر پانم
کٹاری کر پانم	اوتے دیت گاہے
تری ناد باجے	دھرے چار چرم
۱۵۰-۲۸	چوں اور گر بے
سربے کھور برم	چھٹے چھٹے تیرم
۱۵۱-۲۹	رسم زود رستے
کٹے چور چیرم	کری بان برکھم
۱۵۲-۳۰	اوتے دیسی ماریے
مہان تیج تیتے	گم گور گر جنین
بھری دیسی ہرکھم	بھٹی بان برکھا
۱۵۳-۳۱	سبے دیت لر جنین
اوتے سنگھ بھانکے	سبے دوسٹ مارے
گئے جیت کرکھا	لسم بھم سنگھار یو
۱۵۴-۳۲	کلیا سنت آبارے
دلم دیت مار یو	سبے دوسٹ بھاجے
۱۵۵-۳۳	اوتے سنگھ گاہے
گئے جیت کرکھا	بھٹی پوہ تپا برکھا
۱۵۶-۳۴	تر سے دیت کہیے
	جیم سنت جھپے

اتی سری بچر ناٹکے چندی چترے نیٹھ بدھ پنچودھیائے سمپورنم

ست شہم ست ۵ - اپنچو

## اتھ ستمہ جدھ کتھم

## بھجنگ پریات چھند

ننگم بھرات جھو جھو مشنوشمہ رانیم	بجے ستر استرم چٹ یو جھو بچا پیم
۱۵۷-۳۵	تسے دیوتا دیت کیو تر بنیم
بھو ناد آچم ریہو پور گنیم	ڈگے پب سرم سر جے سو بھراجم
ڈیو چار کترم ٹریو دیو راجم	



منویر کو سات و سیرنگ سوہم ۲-۱۵۸  
سنے گر بھنی آن کے گر بھ موہم  
چوین جاو ڈا ڈا کنی ام ڈ کا رقم ۳-۱۵۹  
بھلے کیتی باہیو بھٹم سوام دھرم  
رے بچھ چھم پری پچھے تیرم ۴-۱۶۰  
نچے کندھ ہینم کیندھم اپھیتم  
بھگا بھنگ بھیری ڈھوا ڈھو ڈھم ۵-۱۶۱  
پچھ پچھ تیگنگ بکے بکرا لم  
پری مال بولم سنبو لوگ ناگم ۶-۱۶۲  
نچے کندھ ہینم کیندھم کیا نم  
کدھواگن جوا لم بھیا آپ بھیسم ۷-۱۶۳  
تے دیسی سوکھت کرے بند تو راگی نیامی ۸-۱۶۴

پریو ہتے کے بھرے لوہ کروہم  
بھوین تہم کیونا داوہم  
پریو لوہ کروہم اٹھی ستر بھارم  
بھنے ستر اترم کٹے چرم برہم  
اٹھی کوہ جوہنگ کرے چوہر چیرم  
گرے ام کسم بار نم ہیر کھیتم  
اٹھین گردھ برہم رٹین کنک بنک  
ٹکاٹک ٹوپم ڈھکا ڈھک ڈھالم  
بلا چال ہیرم دھوا دھم مسانم  
ٹکی ڈاکنی جوگنی ام ریتا لم  
ہے دیو ہیرم رسیو دان ولیم  
دوہرا سمبھا سچنگ اسر پچھے کوپ بڑھائی

نراج چھند

سوہیر سنین ج کے  
چٹو سوہیر سنین ج کے  
چٹو سوہیر سنین ج کے  
چٹو سوہیر سنین ج کے  
۱۶۵-۹

شکیت بدھو-بھار چھند

۱۶۶-۱۰	ساگر ڈوم تر اک	ساگر ڈوم کر اک
۱۶۷-۱۱	ساگر ڈوم گھیر	ساگر ڈوم سوہیر
۱۶۸-۱۲	ساگر ڈوم جوان	ساگر ڈوم انسان
۱۶۹-۱۳	ساگر ڈوم پلنگ	ساگر ڈوم تنگ
۱۷۰-۱۴	ساگر ڈوم ہکی	ساگر ڈوم تمکی
۱۷۱-۱۵	ساگر ڈوم جوان	ساگر ڈوم کرپان
۱۷۲-۱۶	ساگر ڈوم تنگ	ساگر ڈوم کھنگ
۱۷۳-۱۷	ساگر ڈوم آڈٹ	ساگر ڈوم چھٹ
۱۷۴-۱۸	ساگر ڈوم سوہونگ	ساگر ڈوم پونگ
۱۷۵-۱۹	ساگر ڈوم جھوہان	ساگر ڈوم جوان
۱۷۶-۲۰	ساگر ڈوم کرپانگ	ساگر ڈوم جھوہنگ
۱۷۷-۲۱	ساگر ڈوم چٹاک	ساگر ڈوم ترپاک
۱۷۸-۲۲	ساگر ڈوم بھاک	ساگر ڈوم گھاک
۱۷۹-۲۳	ساگر ڈوم بکرا ل	ساگر ڈوم کنال

لہ پتال لوک لہ تو را دلی بکھنے کا



## نراج چھند

163-16	بے انت سوک ٹاریم بیکھ بان نیٹھی سم	انت دسٹ ماریم کندھ اندھ اٹھی ام
164-18	سٹراک بسہ تھی جدھم بیکھ بیر پر کھیم	کڑاک کر مکھ اودھم بے انت بان بر کھیم

## شکیت نراج چھند

165-19	جٹ جٹی جوائیم رڈاک لاگڑ دم پے	کڑاکڑی کر پائیم شو بیر جاگردم جگے
--------	----------------------------------	--------------------------------------

## رساؤل چھند

166-20	چھری چھپر چھم پلم پلم پلم	جھمی تیگ جھم گرم گرم گم
167-21	کتے سیس پھم کہوں ریر آٹھم	کتے سرون چھم کہوں ہو پھم
168-22	کتے مار رٹھم کتے پیٹ پھم	کہوں دھوری لٹھم بھنے جس پھم
169-23	کتے کھون کھم پھرے جیو ہرٹھم	بھنے چھری تھم کتے دسٹ دٹھم
170-24	ہی کھواس دھارے ہار وہ وارے	سے نورے سارے لے کھگ آرے
171-25	منو سندھو کھارے سٹارم آ چارے	سہی روپ کارے کئی بار گارے
172-26	جوابے رجارے ہتے جے پیٹے وارے	بھوانی پھکارے بڈیئی بھکارے
173-27	ٹھم ٹھوک ٹھارے ڈھلکے ڈھڈھارے	لکم بار ٹارے بلی مار ڈارے
174-28	کتے تیر تارے دوانے دوارے	پے بان نیارے لکھے ناتھ بارے
175-29	کتے نگہ پھارے جے دیت بھارے	ہنے بھومی پارے کتے آپ بارے
176-30	بڈیئی اڑ یارے کرورم کرا رے	تے انت تارے کھرمی بد یارے
	اریلے اریارے	پیکے لارے



ہنے کال کارے | | بجھے ہو روارے ۱۸۵-۳۱  
دوہرا۔ لہم بدھی دسٹ پر جاکے ستر ستر کرل۔ باا بند پر تم برکھ سنگھ ناہن کین ۱۸۸-۳۲  
رساؤل چھند

۱۸۹-۳۳	چڑھیو چوہ چا۔ م چڑھے جنگ جو انم کمان کرہ نکے	ستو سمبھ را۔ م سجے ستر پا۔ م لگے ڈھول ڈھنکے
۱۹۰-۳۴	ڈھنم نز یکھا دم ٹھکے پنج مانم	بھئے نند نام چکئی کر پا۔ م
۱۹۱-۳۵	سنی سان ورنکے سجے دیو راجے	جا۔ م سیر ہنکے چھوں اور گر جے
۱۹۲-۳۶	یار پا۔ ن پرکھے	سرنہ ہار برکھے

چو پئی

جے لئے ستر ساہے دھئے | | تے ندھن کھول پراتی بھئے  
نچھکت بھئی امن کی دھارا | | بھیکھ رنڈ تھنڈ بکر ارا ۱۹۳-۳۷  
دوہرا۔ ہے گئے رتھ پیدل کے بچھو نہ جوت کوئی | | تبا آپے نکسیو نرتی سمبھ گرتے سوہوئی ۱۹۴-۳۸

چو پائی

۱۹۵-۳۹	کان لاگنی کے سبھائی دیت راج استھت ہے جہان سیو ہم دوت کری اوتے پچھا	بنو دوتی ات درگا بلای بنو کو بھج دیسیجے تہان بنو دوتی جی رام سن پاوا
۱۹۶-۴۰	جانت کسل پرکھ ارو باا ایہہ بدھ کہیو تم ہو جگ مانا	بنو دوتی تاتے بھو ناما بنو کئی دیت راج سن پاتا
۱۹۷-۴۱	گے مانڈھو ہم سنگ لرائی آپ چلے جھو جھن ا بھیمانی	دیون کوئے کے ٹھکرائی دیت راج ایہہ بات نہ مانی
۱۹۸-۴۲	پراپت بھو اسرتی تہان ناچے بھوت پریت نیبتلا	گر جت کالکا لگیو جہان چکئی تہاں امن کی دھارا
۱۹۹-۴۳	بھسورے بھئی رتھ بھیم انیکا بھانت بھانت جو دھارن گلجے	پھر کے اندھ کنبندھ اجیتا نرہی ڈھول زگارے پاچے
۲۰۰-۴۴	نلے نفیری جات نہ گنی	ڈھڈھی ڈف ڈمرو ڈرگڈ گنی

دھو بھار چھند

۲۰۱-۴۵	نسان گھسیر	کھنکے گجے	کھنکے کھنکے	کھنکے کھنکے
--------	---------------	--------------	----------------	----------------



بھکے بھجک

بھکے بھجک

بھکے بھجک

بھکے بھجک

بھکے بھجک

بھکے بھجک

بھکے بھجک

بھکے بھجک

بھکے بھجک

بھکے بھجک

بھکے بھجک

بھکے بھجک

۲۰۲-۲۹

۲۰۳-۲۷

۲۰۴-۲۸

۲۰۵-۲۹

۲۰۶-۳۰

بھجک پر بات چند

پھرے باجیم تاجیم ات اتم  
بجے سنگہ بھیری اٹھے سنگہ نام  
کرکے کر پانم سرکار سلیم  
سے بچھ پنجم کرکے چوڑ چیرم

بھجک پر بات چند

بھجک پر بات چند

بھجک پر بات چند

بھجک پر بات چند

بھجک پر بات چند

بھجک پر بات چند

بھجک پر بات چند

بھجک پر بات چند

بھجک پر بات چند

بھجک پر بات چند

بھجک پر بات چند

بھجک پر بات چند

بھجک پر بات چند

بھجک پر بات چند

بھجک پر بات چند

بھجک پر بات چند

بھجک پر بات چند

بھجک پر بات چند

۲۰۷-۵۱

۲۰۸-۵۲

۲۰۹-۵۳

۲۱۰-۵۴

بھجک پر بات چند

کے کھیم بھٹی ام برست بانم  
بھجے جو دھیم ریم دیوم ادیوم  
کے کھیم سرب بھجے کھیم  
تراکیت بھجے کھیم  
ڈھا ڈھم ڈھولم ڈھکا ڈھک ڈھال  
ٹاٹ سیلم کھیا خونی کھلم  
اٹھے اک نام کھے کھول کھلم  
ڈکی ڈاکنی ڈامرو ڈور ڈکم

بھجک پر بات چند

بھجک پر بات چند

بھجک پر بات چند

بھجک پر بات چند

رتم ڈلی آم باج کہا لی پلانم  
سے ستر سا جانوسانت نیوم  
جدھم بھٹی ام جو دھچھٹ کھنم  
سرکار سلیم انم کینی سانم  
کہا جوہ کھے کھیم مال چالم  
ٹھٹے چرم برم اٹھے نال انم  
نسا ناوسی جان ماسان جلم  
چنے ریم بیتال بھوتم بھکھم

بھجک پر بات چند

بھجک پر بات چند

بھجک پر بات چند

بھجک پر بات چند

لہ بر کہا لہ اماوس کی راتری



## بیلی بدرم چھند

۲۱۵-۵۹	سبھ کا پی ڈین ڈرگاتے تے او کا پی بھومی اتاری ام	سرب ستر آوت بھیجے ار او ر جے تک ڈاری ام
۲۱۶-۶۰	سرب آستر استر بہنڈی ام جے سب دیون اچاریو	سر آپ کا پی چھنڈی ام ستر بہن جے نہا ر یو
۲۱۷-۶۱	او لو کی دیوا گایے ہیں جے سب سرب ہیں	نہہ دھی باجن باجے ہیں لکھی دیو بارم بار ہیں
۲۱۸-۶۲	کھٹ انگ پان اچھا میم اک پوٹ دسٹ بہنڈی میم	ران کوپ کال کرا میم سر سمبھ نہہ و چھنڈ میم

دوسرا

پہم سمبھا ستر کو نہا اوصک کوپ کال | اتیو سادھن کے ستر سمبھ چایت جاں ہکراں ۲۱۹-۶۳  
ات سری پچتر نلکے چنڈی چترے سمبھو بکھسٹ اوصیا کے سمپورنم ست  
سبھم ست ۶۱ پچھو ستر

## انھ جے کار سبھ کنھنم

### بیلی بدرم چھند

۲۲۰-۱	جے سب دیو پکار بہن گھنسا کوں کم لیا کے گے	سب پھول پھول نہ ڈر بہن اٹیکا دیو ہر کھائے گے
-------	----------------------------------------------	-------------------------------------------------

چوپائی

۲۲۱-۲	است سب ہوں کری اپارا سنت سمبھو پر پھلت بھٹے	برہمہ کوچ کوچ اپارا دسٹ ارٹھ تاس ہوئے گئے
۲۲۲-۳	سادھن کو سکھ پڑھے انیکا سنت سہائی سدا جگ مائی	داتو دسٹ نہ باچا ایکا جہیہ تہیہ سادھن ہو سہائی

دیوی جیو کی است

### بھجنگ پریات چھند

۲۲۳-۴	منو جوگ جوا لم دھری ہم جو آلم منو سرون پر جامدورنی دھومر ہنتی	منو سمبھ ہنتی غو کر تو کالم منو کال کار پ جوالا جنتی
۲۲۴-۵	منو امبرکا جہا جوتی رو پا منو چا مر چیرنی چتر رویم	منو چنڈ منڈ ارونی جھوپلی بھوپا منو پریم پر گیتہ برا جے انویم



نمو پرم روپا نمو کر در کر ما  
 نمو مہکھ دیت کو انت کرنی  
 پڑا لدچھ نہی کرو را جھکا یا  
 نمو بھیر دی بھارگ می ام بھوالی  
 اوھمی اردھوی آپ روپا پارسی  
 بھومی بھادنی بھیری بھیم روپا  
 نمو بدھنی کر دھنی کر کر ما  
 پری پدمنی پاربتی پرم روپا  
 مڑا مارجنی سورتوی موہ کرتا  
 نمو ہنگلا پنکلا تو تلا .. ہم  
 بھومی بھارگوی ام نمو ستر پرانم  
 جیا آجیا چرمی چاڑ ڈایم  
 نمو چاپنی کھر لوگ یا نم  
 نمو سولنی سے ہتھی پانی مانا  
 نمو پوکھنی آمر ٹا لی  
 نمو جوگ جوالا نمو کارکیا نی  
 نمو دوکھ داہی نمو دکھیہ سہرتا  
 نمو رستی پستی پرم جوالا  
 نمو سنگہ باہی نمو دار گاکا طم  
 نمو رور گورم نمو سرب بیالی  
 نمو روتھ اوپم نمو سدھ کرنی  
 نمو آرجنی مارجنی کال رتری  
 نمو پرم پر میسوری دہرم کرنی  
 چھلا آچھلا السوری جوگ جوالی  
 نمو رسیکا پور کا پرات مندھیا  
 نمو انجنی گنجی سرب استرا  
 نمو انجنی گنجی دوست گربا  
 نمو سکتنی سولنی کھرگ پانی  
 نمو روپ کالی کپالی انندی  
 نمو جھیل روپا نمو دست درنی  
 نمو ہرکھنی ہرکھنی ستر وھارا  
 نمو جوگنی بھوگنی پرم پر گیا

۶-۲۲۵ نمو تو کھنی سوکھنی سرب ارنانی  
 و جگ دیارونی آن نمو جوگ یا  
 ۷-۲۲۶ نمو جوگ جوالم وھری سرب مانی  
 رمار ستری کام روپا کمار سی  
 ۸-۲۲۷ نمو ہنگلا پنکلا ایم ا تو پا  
 جہاں بدھنی سیدھنی سندھ کر ما  
 ۹-۲۲۸ سوی باسوی براہمی روتھ کوپا  
 پرالپنی پاربتی دوست سہرتا  
 ۱۰-۲۲۹ مو کرت سبانی سواسیت لایم  
 نمو استر وھرتا نمو تیج مانم  
 ۱۱-۲۳۰ کر پا کال کایم نیم اننتی نیایم  
 گدا پاننی چکرتی چتر مانم  
 ۱۲-۲۳۱ نمو گیان یگیان کی گیان گیاتا  
 نمو دوست دوکھارونی اوپ کالی  
 ۱۳-۲۳۲ نمو امبکا تو تلا سری بھوانی  
 نمو سترنی استرنی کرم کرتا  
 ۱۴-۲۳۳ نمو تارنی ام نمو بروھبا لا  
 نمو کھگ دگم جھا جھم باطم  
 ۱۵-۲۳۴ نمو نت ناراینی دست کھاپی  
 نمو پوکھنی سرب بھرنی  
 ۱۶-۲۳۵ نمو جوگ جوالم وھری سرب داری  
 نئی انت ناراینی دست درنی  
 ۱۷-۲۳۶ نمو برھمنی چرمی کر کالی  
 چنے مو ہو کے چو دھول لوگ منیا  
 ۱۸-۲۳۷ نمو دھارنی بارنی سرب ستر  
 نمو تو کھنی پوکھنی سنت سربا  
 ۱۹-۲۳۸ نمو تارنی کارنی ام کر پانی  
 نمو چندرنی بھانوی انگو بندی  
 ۲۰-۲۳۹ نمو کارنی تارنی سرب بھرنی  
 نمو تارنی کارنی ام ایارا  
 ۲۱-۲۴۰ نمو دیو دیوتیا نی دیوی ڈر گیا



نو گھور روپا نو چار بنیا  
 نو بروہ بدھم کی جگ جوالا  
 نو دست پست آردنی چیم کی  
 نو ساستر بتیا نو ستر گامی  
 ایم تاپنی جاپنی سرب لوگا  
 نو لنگریسی نو سستی پانی  
 نو لنگریسا نو ناگر کوئی  
 نو کال رتری کپودی کلپانی  
 نو چتر باہی نو سست باہا  
 نو امبکا جم بہا کار کلپانی  
 نو دیوار دیاردنی دست ہنتی  
 جوالا جیتی الاسی اتندی  
 جیتی نو منگلا کال کاریم  
 درگایم چھما ایم نو دھاری لے ام  
 نو چربی سرب دھرم و صحایم  
 نو دیر گھ داڑا نو سیام برنی  
 نو اروہ چندر اپنی چندر چوڑم  
 سسم سیکھی چندر بھالا بھوانی  
 کلی کارنی کرم کرتا کچھیا  
 جیا جوگنی جگ کرتا جیتی  
 پوتری پوتیتا پرانی پریم  
 انوپم - انوپم - انامم - اٹھامم  
 آچھدم - آکھیدم - اکرم - سو دھرم  
 آجے ام آجے ام تر نکار میتیم  
 گوری گور جا کام گامی گوپالی  
 نو مشرچہ بائنی غرب ہرنی  
 پینگلی پونگی نو جہر چیتنگی  
 نو بھیم روپا نو لوک ماتا  
 پر بھی پورنی پریم پوریم پوتری  
 جٹی جوالا پر چند منڈی چندی  
 سبے سنت آباری برم بیوہ داتا  
 نہیتیم نہیتیم نہیتیم بھوانی

نو سولنی سسے کھنی بکر بنیا  
 نو چند منڈی مرڑا کرڈ کال  
 نو دواڑ گاڑا دھری و کھیب ہرنی  
 نو چچہ بدیا دھری پورن کامی  
 تھپے کھاپنی تھاپنی سرب سوگا  
 نو کال کاکھرگ پانی کر پانی  
 نو کام روپا کچھیا کر  
 مہاں رو کھنی سیدہ داتی کر پانی  
 نو پوکھنی سرب آلم پٹھانا  
 مرڑانی - کپودی نو سوری بھوانی  
 ستا آستاراج کرانتی اہنتی  
 نو پار بہی سی نو کندی  
 کپانی نو بھدر کانی سواریم  
 سوانا سیدہ ایم نو سیت لے ام  
 نو منگلا پنکلا انبکا ایم  
 نو انجی گجینی دیت ورنی  
 نو اندر اروہا نو دواڑ گوڑم  
 بھوی بھے ہری بھوت رانی کر پانی  
 پری پرمی پورنی سربا کچھیا  
 سبھا سوامی سسٹا ستر ہنتی  
 پر بھی پورنی پز بھی آجیم  
 آجیتیم - آجیتیم مہاں دھرم دنام  
 نو بان پانی دھرم چرم برم  
 نو پیم تر بانم نہیتیم آکھیتیم  
 بی - بیہرنی - بادون - جگیا جوالی  
 نو تو کھنی سو کھنی سرب بھرنی  
 نو بھوانی بھوت ہنتا بھرنی  
 بھوی بھوانی بھو کھیا تاریدھانا  
 پری پوکھنی پار بر بھی کاتیری  
 برم دانتی دست کھندی اکھندی  
 نو تارنی کارنی لوک ماتا  
 سدار اکھ موہ کر پاستے کر پانی

۲۴۱-۲۲

۲۴۲-۲۳

۲۴۳-۲۴

۲۴۴-۲۵

۲۴۵-۲۶

۲۴۶-۲۷

۲۴۷-۲۸

۲۴۸-۲۹

۲۴۹-۳۰

۲۵۰-۳۱

۲۵۱-۳۲

۲۵۲-۳۳

۲۵۳-۳۴

۲۵۴-۳۵

۲۵۵-۳۶

۲۵۶-۳۷



ات سری بچتر ناتکے چنڈی چترے دیبی جو کی استت برن نم پستمو دھیائے سمپورنم  
ست سبھم ست ۷ اپچو

## اتھ چنڈی چتر استت برن نم

مجننگ پریات چنڈ

- |       |                                   |                                |
|-------|-----------------------------------|--------------------------------|
| ۲۵۷-۱ | پلی ٹھام ٹھام ٹھام ٹھام ٹھام ٹھام | بھری جو گنی پتر چوٹھ ٹھام      |
| ۲۵۸-۲ | رے سور بیرم انا ٹم نر منکم        | بھری نیہ گیہم گئے کنک پنکم     |
| ۲۵۹-۳ | بنے بار دی ڈنک ڈور بجاے           | چلے تار دو ناتھ بنیا سہاے      |
| ۲۶۰-۴ | رے تچہ پچھم پنچے بھوت پریم        | گرے باج گاجی گلی سیر تھیم      |
| ۲۶۱-۵ | بدھے بدھے گریا گل تران بدھم       | نچے سیر پتال آدھک بدھم         |
| ۲۶۲-۶ | منو لوک ماتا بھلے ستر جیتے        | پہنے سادھو تھو بھیم ابھیتے     |
|       | منے سوم سونی سرے جدھ گاٹ          | پڑھے موڑھ یا کو دھنم دھما باڈھ |
|       | دھرے پریم جو گلے سدھ تاکو         | جلے زین جوگی جیے جاپ یا کو     |
|       | لے سرب ساستران کو دھ چھیم         | پڑھے یا تے وویار تھی بد یا سیم |
|       | لے سرب پنیاں کو پن سوئی           | جیے جوگ سنیاں سیراگ کوئی       |
- دوھرا۔ جے جے ترے دھیان کونت اتھ دھیائیں ہے سنت  
انت لے گے مکت پھل پاوے گے بھگونت
- اتی سری بچتر ناتکے چنڈی چترے۔ چنڈی چتر استت برن نم نام  
اسٹو دھیائے سمپورن۔ مستو سبھم ستو۔ ۸۔ اپچو

## ایک اوکار واہ گرو جی کی فتح

سری بھگوتی جی سہاے وار سری بھگوتی جی کی پاتشاہی دنس  
بہتم بھگوتی سرکے گور نانک لیئں دھیائے پھر انگد گورتے امر داس رام داس ہوئی سہاے

۱۷ سری گوردون سنگھ صاحب نے اپنی بانی سری مکھ واک بانی اکال ادست کوتیا انگ ۳۹  
اور ۲۱۱ سے ۲۳۰ تک اور بانی بچتر ناتکے۔ اوصیائے کوتیا انگ ۹۳ و ۹۴ میں سبھ  
نسبہ وغیرہ دیتوں کے مارنے والا۔ اکال پرس بتلایا ہے۔ ویسے ہی۔ اس چنڈی چتر  
میں سری درگاجی سبھ نسبہ وغیرہ دیتوں کے مارنے والی لکھی ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہے  
کہ سری گوردون سنگھ صاحب نے سری درگاجی کے مارنے کا کچھ نہیں سمجھا۔



ارجن ہر گوبند نو سرو سہری ہر رائے | سہری ہر کشن دھبائے جس ڈٹھے سب کھ جائے  
تیغ سیاہ و سرمئے گھر نو ندھ آئے دھائے | سب تہائیں ہوئیں سہاے

## اک پوٹری

کھنڈا برتھے ساجکے جن سب سے سارا و پایا | برہما بن مہیں ساج کدورتی دا کھیل رچائے بنایا  
سندھ پر بت میدتی بن نہ گنگن رنایا | مہرجے دانو دیوتے تن اندر پا و رچایا  
نے ہے درگا ساجکے دتیاں داناس کرایا | تے تھوں ہی بل رام نے مال بانا دھس گھایا  
تے تھوں ہی بل کشن کنش کیسی پکڑ گرایا | بڑے بڑے من دیوتے کئی جگ تن تیا کی تیرا نت نہ پایا  
سا دھوست جگ بیتیا ادھ سبلی تریتا آیا | نیچی کل سرو سہری کل تارو ڈارو وایا

ابھمان اتارن دیوتیا ہگا سر سنڈا و پایا | جیت لے تن دیوتے تپی لوکی راج کمایا  
وڈا سیرا کھائیگے سرو اوپر چھتر پھرایا | دتا اندر نکال کے تن گر کیلا شس نکایا  
ڈر کے تھوں دانوی سول اندر تر اس و دھایا | پاس درگا وے اندر آیا - ۳

## پوٹری

اک دھاڑے تہاون آئی درگسا اندر برتھا سنائی اپنے حال دی | بھین لئی ٹھکرائی ساتے دانوی  
بھین لئی ٹھکرائی ساتے دانوی | وڈے دیو بھائی سبناں راکساں  
کن جتا جائی میکھے دیت نو | تیری سام نکائی دیوی ورگسا

## پوٹری

درگا بن سنڈی ہسی ہٹر ہٹارے | روہی سی ٹھو منگایا راکس لیکھنا  
چستا کرو نہ کائی دیوانو آکھیا | روہ ہوئی جہا مائی راکس مارنے

## دوسرا

راکس آئے روہ لے کھیت بھٹن کے چا | اسکن تیکاں بر چھپیاں سروچ ندرن پائے

## پوٹری

دوٹاں فینڈ ماراں موہنہ جڑے ڈھل سنگھ نگارے بچ | راکس آئے روہے تر واری کتر سبھے  
جڑے سوہے جڑھ نوں اک جات نہ جانن بجھے | کھیت اندر جو دھے

## پوٹری

بنگہ مصافحہ بجیا ان گھرے زگارے چا وے | جہون نینرے سیر کانیان سن لسا وے  
ڈھول زگا سے پون دیون گھن جان جٹا وے | درگا دانو ڈھپے رن نادو جن کھیت بھیٹا وے  
سیر پروتے برچین جن ڈھال چھٹے آوے | اک وڈھے تیگی تر قیئیں مدھ پیٹے لوٹن باوے

۱۰ سمندر ۱۱ میدنی مرک ساز کا نام ۱۲ اکاس ۱۳ رادون ۱۴ کنس کیسوں سے پکڑ کر گرا دیا ۱۵ مار دیا۔

۱۶ دن ۱۷ تین لوک ۱۸ دیر ۱۹ سرن ۲۰ تمیز ۲۱ عقد ۲۲ میدان جنگ۔

۲۳ تفر ۲۴ سوا ۲۵ مادل ۲۶ شروع ہوئے ۲۷ خوشحال



اکہن چن جھاڑ وکھیں بیٹ چوں سونا ڈاڑھے | اگدا تر سولاں بر چہیاں تیر وگن کھرے اوتلے  
جن ڈے سبجنگم ساو بے مرجان | بیر روٹاوے

پلوڑی

دیکھن چند پر چند نوں رن کھرے نگارے | دھائے راکس روپے چو گرد و بھارے  
تھیں تیخاں پکڑ کے رن بہترے کرارے | کدن نہ تھئے جدھ تے جو دھے جھارے  
دل و چہ روہے بڈاٹے کے مار مار پکڑے | مارے چند پر چند نے بیر کھیت اوتارے  
مارے جاپن بجلی سر بھار منارے -- ۹

پلوڑی

چوٹ پئی دلاے دلاں مقابله | دیوی دست نچاٹی سی ہن سار دی  
پیٹ ملیندے لائی مہکھے دیت نو | گردیان دان کھائی نالے روٹ کھرے  
جہی دلوچہ آئی کہی سنایکے | چوٹی جان دکھائی تارے دھوم کیت ۱۵

پلوڑی

چوٹاں پون نقارے آنیاں جٹیاں | دھولیاں تر وارین دیوان دانوی  
واہن وارو واری سورے سنگھرے | وٹے رت جھلار تھی جیو گہرو باشتیر  
دیکھن بٹھ اٹاری ناری راکساں | پائی دھوم سواری وڑگا دانوی ۱۱

پلوڑی

لکھ نگارے وجن آمو سامنے | راکس مرنو نہ بہجن روپے روپے  
سہاں وانگو گن سبھے سورے | تن تن کے بر چھٹن دُرگا سامے ۱۲

پلوڑی

گھرے نگارے دوہے رن سنگلی آنے | دھوڑ لیٹے دھوہرے سردار جٹاے  
اوکھلیاں ناسا جہناں مونہ جاپن آئے | دھائے دیوی سامنے بیرم موچھلی آئے  
سر پت چہی لڑھٹے بیر ٹلے نہ ٹالے | گجے وڑگا گھیر کے جن گھنیر کالے ۱۳

پلوڑی

چوٹ پئی کھر چالی دلاں مقابله | گھیری وریامی وڑگا آئیے  
راکس وڈے لامی بھیج نہ جانڈے | انت ہوئے سرگامی مارے دیوتا ۱۴

پلوڑی

اگنت گھرے نگارے دلاں بہتر ندیاں | پائے مہکھل بھارے دیواں دانواں  
واہن پھٹ کرارے راکس روپے | جاپن تیغی آئے میا نو دھوپان  
جو دھے وڈھے منارے جاپن کھیت وچہ | دیوی آپ پورج سورائے ویشیے  
کدی نہ آکھن مارے دھان سامنے | وڑگا سب سنگارے راکس کھرک کے ۱۵



## پلوڑی

<p>۱۶   بدل جیو ہیکھا سران وچہ گجیا کون وچاری وڑگا جن رن سچیا تیر پھرے رے مارے آمو سامنے ڈنگے جان منارے مارے ہجہ ۱۷   تنے جان جٹلے بھنگہاں کھائیے</p>	<p>اٹل لٹھے جدوھے مارو وجیا اندر چہبا جو دھما بیتھوں بچیا وچے ڈھول ڈگارے دلاں مقابلہ اگ تت بیرنگھارے لگدی کے بری کھلی والی دنت آٹاٹے سچے سورے</p>
-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

## پلوڑی

<p>۱۸   کڑک اٹھیا فوج تے وڈا ہنکاری میانوں کھنڈہ دھوٹیا میکھا سر بھاری جاپے چلے رت دے سلے جٹواری</p>	<p>دوناں قندھاران منہ جڑے نال دھون بھاری لے کے چلیا سورے نال وڈے نہاری اٹل لٹھے سورے مارچی کراری</p>
--------------------------------------------------------------------------------------------------------------	--------------------------------------------------------------------------------------------------------------

## پلوڑی

<p>۱۹   دھولئی کرپانی وڑگا میان نے کوپہ چوڑچوڑامی تھئی کرگ لے لے دی اگا سدھانی سنگاں دھول دیا وڈھے گن تے کھائی تھوے کھیت وچہ چارے جگ کہانی چلگ تیغ دی</p>	<p>سٹ پیٹی جم دھانی دلاں مقابلہ چنڈی راکس گھانی واہی دینتوں پاکھتر آ پانی رٹ کی دھرت جائے کورٹم سرہے لانی دشمن مار کے رن وچہ گھئی گھانی لہو منجہ دی بدھن کھیت دیہانی جھکے دیتوں -</p>
---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

<p>۲۰   چوہوان لوکاں رانی سنگھ سچیا منگن تائییں پانی ولی ہنکار کے رتو دے ہڑوانی چلے بیر کھیت</p>	<p>انی مکھا سر دیت مارے وڑگا آیا مارے ویر جٹانی دل وچہ اگلے جن کڑی سمائے پٹھانی سنگے راگ نون پیتا پھل ایانی گھومن سورے</p>
----------------------------------------------------------------------------------------------------------	----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

<p>۲۱   ایر دی بہروانی ہوئی حبث مرے اندر دی راج دھانی نکئی جتنی سچ پٹیا پاکھرا بہتر سدا ساج بنایا ۲۲   روہ شبنہ سدا نایا</p>	<p>ہوئی الوپ بھوانی دیوا نورا ج دے شبنہ شبنہ گمانی جمنے سورے اندر پوری تے دھاوناں وڈھ جو دھی متا پکایا جے کشک اچھونی آسمان گروے چہایا</p>
------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

## پلوڑی

<p>۲۳   روہ دکھالی دیتا دریا می تڑے پچائے دیو دانو لو جہن آئے -</p>	<p>شبنہ شبنہ لایا وڈھ جو دھی سنگ روانے گھرے دلمے دوہرے جم باہیں جیوار پٹاں</p>
-------------------------------------------------------------------------	------------------------------------------------------------------------------------

## پلوڑی

<p>۲۴   پھل کھڑے جن باگیں بانے جو دھیا سہڑ دھنن جاگی گھئی سوریا</p>	<p>دانو دیو آ ناگی سنگھڑ رچیا بھوتاں ریلان کاگیں گوشت بھکیں لہ مردار دا ہڈی کجہر تہ راکش جانی لہ جن</p>
-------------------------------------------------------------------------	-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------



سٹ پی نگارے دلاں مقابلہ  
لوکی تھی پھرائی دھو ہی اپنی  
آدی چند چٹھائی آتے راکساں

دتے دیو بھائی ملے راکس  
درگادی سام نکا ہی دیواں ڈرویان

۲۵

پلوڑی

آئی پھیر بھوانی خبریں پایاں  
لوچن دھوم گھمانی رائے بلایا  
سٹ پی کھر چالی درگا لیا ونی

دیت دڑے ابھمانی ہوئے دیکھتے  
جگ وچہ وڈا دانی آپ کہا یا

۲۶

پلوڑی

کڑک ادھٹی رن چندی فوجاں دیکھکے  
سبھے سیر سنگھارے دھوم نین دے

دھومیا نو مکھنڈہ ہوئی سامنے  
جن لے کٹے آرے درخت باڈیاں

۲۷

پلوڑی

جولی دھونس بجائے دلاں مقابلہ  
کچھے دست نیچائی سنبھیں ساروی  
بھائیاں بھارن بھائی درگاجان کے  
جم پرویا پٹھانی لوچن دھوم نوں

روہ بھوانی آئی آتے راکساں  
بہنیاں دے تن لائی کیتی اونگلی  
روہوئے چلائی راکس رائے نوں  
جاپے دتی سامی مارن سنبھدی

۲۸

پلوڑی

سنبھنے دینت پکارے راجے سنبھ ہے  
چن چن جو دھے مارے اندر کھیت دے  
گرے پربت بھارے مارے ہیج دے  
نچے سوارے مارے رہندے رائے تھے

لوچن دھوم سنگارے کے سپاہیاں  
جاپن امیر تارے اندر کھیت دے  
دیاں دے دل ہائے دہشت کھائیکے

۲۹

پلوڑی

روہ ہوئے بلائے راکس رائے نے  
چنڈ ارمنڈ پٹھائے لیتا کٹک دے  
جیتے رائے بلائے چے جدھ نوں

بیٹھے متا پکاٹی درگا لیا ونی  
جاپے چھپر چھائے بنیا کے بھما  
جن جم پور پکڑ چلائے سبھے مارنے

۳۰

پلوڑی

ڈھول نگارے وائے دلاں مقابلہ  
سبھتی ترے نچائے برجھے پکڑ کے  
نیرین چھپر لائی بیٹھی و یوتا  
بھرمیں شکھ و جائے سنگھ رچیا  
جنی دست اٹھائے ہے نہ جیوندے  
سنبھ سنبھ رسائے مارے دینت سن

روہ روہیلے آئے آتے راکساں  
بہنے مار گرائے اندر کھیت دے

۳۱

تن تن لیتر چلائے درگا دھنکالے  
چنڈ ارمنڈ کھپائے دو نوں و یوتا  
جو دھے سب بلائے اپنے مجلسی

۳۲

لے اکاس سے فوج سے بارش سے ہاتھ



جی دیو بھجائے اندر بے وہے  
اوسنی دسین دست بجائے تنہا چتر  
سج بٹیا پائے چکلت ٹو پیا  
کدی نہ کہنیں شہائے جدہ مجھائے

تہی مار گرائے پل و چہ دیوتا  
پھر سر دت تیج چلائے بیڑے اے دے  
جمن نوں ارٹرائے راکس روئے  
نلتے آئی دانوہن سنگھ دھکتا ۳۳

پلوٹری

دیتی ڈنڈا د بھاری نیڑے آئیے  
کھتھے دست آ بھاری گدا پھر ائیے  
جن مدھ کھائے مداری گھومن سورے  
جاسے کھید کھڑا رسی ستے بھاگ ۳۴

سنگھ کری اسواری درگا سورس  
سینیاں سب سنگاری سرن دت تیج دی  
اگت پاؤ پساری روئے آٹاڑوچہ

۳۴

سرن دت تیج ہکارے اندے سورے  
سبھنی دست آ بھارے تیغاں دھولیکے  
سغاں تے ٹھنکارے تنگی آ بھرے  
سٹ پی جمدانی دلاں مقابلہ  
سنے ترا پلائی ڈگن سورے  
اے وڈ مارو دانی اوپر راکساں

جو دھے جیڈ منارے دین کھست وچہ  
مارے مار پکارے آئے منانے  
گھاٹ گھرن ٹھٹھیاں جان بنائیکے ۳۵  
گھبر برگ ستانی دل وچہ گھتیو  
آٹھہ آٹھہ منگن پانی گھائل گھوئے  
بجل جیوں خبر لانی آٹھی دیوتا ۳۶

۳۵

۳۶

پلوٹری

چہی دھونس آ بھاری دلاں مقابلہ  
درگا دانوہارے روہ وڈ ہائیکے  
اگت دانو بھارے ہوئے لہو آ  
درگا نوں لکارے آون نسامتے  
رت دے پر نالے تن دتے بھوہ پئے  
دھگا سنگلی آتی سنگ روایا  
بھٹیر چیا سیرانی درگا دانوی  
جن نٹ لٹھے چھالی دھول بجائیکے  
گھن وچہ جیوں چیم چھالی تیغاں سیال  
دھگا سول بجائی آ دلاں مقابلہ  
سرن دت تیج بدایاں اگت صورتاں  
سبھنی آن وگایاں تیغاں دھوہی کے  
دیوی آپ چلایاں تک تک دانوی  
سارستی جن نائیاں ملے دیویاں  
تدبیل فیروایاں ہویاں صورتاں

سبھو سینیاں ماری پلوچہ دانوی  
سروچ تیج وگائی سرن دت تیج دے ۳۷  
جو دھے جیڈ منارے اندر کھیت دے  
درگا سب سنگارے ہر اکس آوندے  
اٹھے کارن آرے راکس ہر ہٹرائے ۳۸  
برجھی بمبلی آلی سورے سنگھ  
مارچھی مورانی اندر کھیت دے  
لہو بچھا تھی جالی لو تھی جم دھڑی  
گھر آریاں بنیاں کے جما ۳۹  
دھومیا نوں لیاں جوانی سورمی  
درگا ساہوں آیان روہ وڈ ہائے کے  
درگا سب بچایاں ڈھال سنبھال کے  
لہو نال ڈوبایاں تیغاں نگیاں  
سبھے مار گرایاں اندر کھیت دے

۳۷

۳۸

۳۹

۴۰



## پلوٹری

چنڈ چتاری کا لکاسن پہلا روس بڈریکے  
جاگ سو جی جڈہ نوں جروانا جن مرٹا میکے  
آپ و سولہ ہو یا تے لوکاں تے کھن سائیکے  
اگے راکس بیٹھے رہو ہلے تیریں تفرین چھ لائیکے  
ہو کیس کچھ پچھاڑیں تن اندر دھوم چائیکے  
رن کالی غصہ کھا میکے

۴۱

## پلوٹری

دھو کر پاناں تیکھاں نال لہو دھوئیاں  
لاڑا دیکھن لاڑیاں چوگر دے ہوئیاں  
دسنی دھو سچیاں تیخاں بنگیاں  
بدھن راتیں آیاں مرواں گھوڑیاں  
فوج جان مارٹھایاں دیواں دانواں  
بھوئی نہ پاؤ نے پائیاں بوندان رکت دیاواں  
بہتی سری بیاسیاں گھڑیاں کال کیاں

۴۲

رن وچہ کئے نہ جہالی درگا آوندی  
چوٹیاں پان تہالی جالین جڈہ نوں  
ناؤ جوئے ہے خالی وچہ سہہ دریاؤ وچہ  
جان بکار وچالی دھرتی اندر تھے

۴۳

## پلوٹری

چلے سور ہے درگسا جن کعبہ حاجی  
اک گھائل گھوم سورے جن مکتب کالی  
اک درگاسوں ہے کھن سکے کھن سائے نہ آئیگی  
کدی نہ رہے رچے جہ تے رچ سچے راجی  
ڈسہ جو کھیت جڈے ناٹھا جوڑ کے  
چلے جان جٹاؤ لے نہا دن گنگ نوں

۴۴

## پلوٹری

واچھڑ گھیتی سوریا وچہ کھیت کھتنکا  
پہلاں دلاں لٹندیاں پہیڑ پیا نیہنگاں  
سڑک میا نو لڈھیا تیکھیاں تر واریں

۴۵

سوری سنگھ رچیا ڈھول سنگھ نگاے والے کے  
نگلی لٹھا ٹھوڑ کے جن فتح نشان بجائیکے  
دل وچہ گھیرا گھتیا جن ہی تر یا کھن نائیکے  
روہ سدا یاں چکر پان کرند اکھڑک اٹھائیکے  
پکڑا بچھاڑے راکسان دل دنیساں اندر جائیکے  
بڑے بڑے چن سورے گھ کوئی دیکے چلائیکے

دوتاں کندھاراں مونہہ جڑے انیاراں چوٹیاں  
حوران سرن وت بیج نوں گھت گھیر کھلوئیاں  
چوہی دھوئیاں پائی دلاں مقابلہ  
شور بادے تن لایاں گوشت گدیاں  
جو گنیاں مل دھایاں لہو بھکنا  
بھجی گھتا سنا یاں راجے سبھ تھے  
کالی گھیت کھپایاں سبھ صورتاں  
جان نہ جائے نایاں جہو جھے سورے  
شبنہ سنی کرنا لی سرن وت بیج دی  
بہتے بیر جہالی اٹھے آکھ کے  
تھر تھر پر تھمی چالی دلاں چڑھندیاں  
دھوڑا تاناں گھائی چھڑی ترنگماں

آہر لیا آہر یاسین سوریاں سماجی  
تیریں تیگی جہدھڑی رن ونڈی بھاجی  
اک بیر پوتے بر چہیہ جیوں جہک پون نواجی  
اک دھاون درگاسا سنے بھکیا ایہہ پا جی  
بجھے سنگلی آئے سنگھڑ و سہرے  
نیزے بمبلی اے دسن اوڑڑے

درگا ایتے دانوی سول ہو یا کنکا  
دھو کر پاناں تیکھیاں بڈہ لاہن انکا  
پلوٹری - اوڑڑ فوجاں آیاں بیر چڑھے کندھاری  
لڈ شیر لکھ پتھوی شہ کشتی



کرک اٹھے رن چچیا وڈھے سنکاری سر دھڑیاں گن لے پھل جیہ ہے باڑی

۴۸

جاپے کیٹے باڈیاں رکھ چندن آری  
دوہاں قند ہاراں مونہہ جڑے جارٹ پئی کھوار کو  
تنگ تک کہے برور گستا تاں سار پہلے جوہار کو  
پیدل مانے ماتھیاں سنگ رکھ گرے اسوار کو۔ سوہن سچان باگر ارجن کے پھل انا کو۔ غصے  
آئی کارکا تھ کے لے تلوار کو۔ ایدوں پاروں پارہری ناکس کئی ہزار کو۔ جن اکار ہی قندھار کو ۴۹  
صدر رحمت تیرے دار کو۔

پلوڑی

دو تہاں کندھاراں مونہہ جڑے سٹ پی جمدھان کو  
پھٹری بند منگلے اس فرمایش کرمتان کو  
تدکھ گھن سنہ سچا یا ڈھال اوپر برگ تان کو  
غصے آئی سامنے ان اندر گھتن گھان کو  
رڑکی جلیکے دھرت کو بڈ پاکھ بڈ کے کان کو  
ساباش سلونے کھان کو سد اشا باش تیرے تان کو  
صدر رحمت تیرے سچان کو

۵۰

پلوڑی

دُرگاتے دانوی گئے سنگھرتھے  
کٹ تفنگی کیسری دل گاہن کھیتے  
اور رڑٹھے سورے آڈا ہے متھے  
دیکھن جنگ فرشتے آسمانوں لٹھے ۵۱

پلوڑی

دو تہاں کندھاراں منہ جڑے دل گھرے نگار  
یکے تیگاں برجیاں ہتھیار آ پھارے  
اور رڑٹھے سورے سر دار رن آری  
لوپ پھیلا پاکھراں گل سنج سوارے  
چڑھے رتھی گج گھوڑے مار بہوہ تو ڈار  
جان ملوای سیکھ نال دہن وڑھے اتارے۔ ۵۲

پلوڑی

دو تہاں قندھاراں مونہہ جڑے نال دھوٹا بھاری  
لامی راجے سنہ نون رت پئی اے پیاری  
لئی بھگوتی دُرگسا ور جاگن بھاری  
سنہ پلا نوڈ گیا اوپہان وی بھاری ۵۳  
جان رضادی اتری پین سوہی ساری  
سستر بچوتے دُرگسا گہ سجنی باہی  
فوجاں راکس آریاں دیکھ ردون دہائی  
بھجے ہوئے ماریں مڑ جیا کن ناپیں ۵۴

پلوڑی

سنہ سنہ پٹھا یا جم دے دھام نون  
سر پر چھتر پھرا یا راجے اندر دے  
اند سد بلا یا راج ابکھیکھ نون  
چوداں لوکا چھیا یا جس جگ مات دا  
دُرگسا پٹھا بنایا سبھے پوڑیاں  
پھیر نہ جوتی آیا جن ایہ گایا ۵۵

۱۰ سری گورو گوبند سنگھ صاحب نے اپنی بانی سری مکھ واک بانی اکال اوستت کو تیا انک ۳۹ اور ۲۱۱  
تہ ۲۳۰ تک اور بانی بچتر ناکھ اٹھیاے اکوتیا انک ۹۳ و ۹۴ میں سنہ سنہ وغیرہ دیوں کے ماریوں  
بقیہ نوٹ صفحہ ۵۳



## ایک اویکار

## ست گور پر سادو سری بھگوتی جی سہاء

اتھ گیان پر بھود گرتھ لکھتے۔ پاتشاہی دنس

بھو جنگ پر بات چھند۔ تو مے پر شاد

۱	اچھیدی۔ اچھیدی۔ سدا ایک دھرم	منو تاتھ پورے سدا سدھ کرم	کلنم بنانہ کلنکی سرو پے
۲	اچھیدیم اچھیدیم۔ اکھیدیم۔ اٹوپے	منو لوک لوکے سورم لوک تاتھ	منو ایک او پنم انیکم سرو پے
۳	سدا یوم سدا سرب سدا سرب سدا سرب	اچھیدیم۔ اچھیدیم۔ اٹام اٹھا م	آگا دے اچھا دے کلنتم آنتم
۴	اچھیدیم اچھیدیم۔ اچھیدیم۔ اٹام	نہ انکم نہ رویم نہ جاتم نہ پاتم	اچھو تم آچھنکم اچھنکم بھو ام
۵	اچھیدیم اچھیدیم۔ اچھیدیم۔ اٹام	اچھو تم۔ اچھو تم۔ اچھو تم۔ اچھو تم	اچھو تم۔ اچھو تم۔ اچھو تم۔ اچھو تم
۶	اچھیدیم اچھیدیم۔ اچھیدیم۔ اٹام	اچھو تم۔ اچھو تم۔ اچھو تم۔ اچھو تم	اچھو تم۔ اچھو تم۔ اچھو تم۔ اچھو تم
۷	اچھیدیم اچھیدیم۔ اچھیدیم۔ اٹام	اچھو تم۔ اچھو تم۔ اچھو تم۔ اچھو تم	اچھو تم۔ اچھو تم۔ اچھو تم۔ اچھو تم
۸	اچھیدیم اچھیدیم۔ اچھیدیم۔ اٹام	اچھو تم۔ اچھو تم۔ اچھو تم۔ اچھو تم	اچھو تم۔ اچھو تم۔ اچھو تم۔ اچھو تم

## زاج چھند

۱-۹	اچھیدی۔ اچھیدی۔ اٹام	اچھو تم۔ اچھو تم۔ اچھو تم۔ اچھو تم
۲-۱۰	اچھیدی۔ اچھیدی۔ اٹام	اچھو تم۔ اچھو تم۔ اچھو تم۔ اچھو تم

۱۱ راجہ ۱۲ زمانہ ماضی ۱۳ زمانہ حال ۱۴ زمانہ مستقبل

بقیہ صفحہ  
اکال پرس بتلایا ہے۔ ویسے ہی اس سری بھگوتی جی کی حاریں سری درگاجی سنبھو سنبھو وغیرہ  
بوتوں کے ماریوالی لکھی ہے اس سے صاف ظاہر ہے کہ سری گو رو گو بند سنگ جی سری درگاجی کو ہی اکال پرس مانتے ہیں



کال ہوں کے کال ہیں سدیو رچپال ہیں ۱۱-۳  
 کرپال دیال روپ ہیں سدیو سرب بھوپ ہیں  
 آننت سرب آس ہیں پریو پر م پاس ہیں ۱۲-۴  
 آدرشت انتر دھیان ہیں سدیو سرب مان ہیں  
 کرپال کال صین ہیں سدیو سادہ آدین ہیں ۱۳-۵  
 بھجس تویم - بھجس تویم

رماؤ

آگادہ بیاؤرنا ستم پرے ام پر م اد پاستم  
 ترکال لوک مان ہیں سدیو پیرکھ پردھان ہیں ۱۴-۶  
 تھتھ ستیم - تھتھ ستیم

رماؤ

کرپال دیال کرم ہیں اگیخ بھنج بھرم ہیں  
 ترکال لوک پال ہیں سدیو سرب دیال ہیں ۱۵-۷  
 جب ستیم - جب ستیم

رماؤ

مہان مون مان ہیں پریو پر م پردھان ہیں  
 پران پریت ناستم سدیو سرب پاستم ۱۶-۸  
 پچنڈ اکھنڈ منڈلی اوونڈ راج ستھلی  
 جگنت جوت جو آ لکا جلنت دیپ مالکا ۱۷-۹  
 کرپال دیال لوچنم مچنک بان موچنم  
 سرانک ریٹھ دھاریم دیس کرت ناریم ۱۸-۱۰  
 بسال لال لوچنم منوج مان موچنم  
 سو بھنت سیس سو پر بھا چکرت چار چندرکا ۱۹-۱۱  
 جگنت جوت جو آ لکا چھکت راج سو پر بھا  
 جگنت جوگ جے تسی بدنت کرت اسیر دی ۲۰-۱۲

تر بھنگی چھند - توے پر ساد

ان کا د سرو پیم آیت مبھوتم اچل سرو پیم لبکرم - جگ جوت پر کاسم آو ناسم ات اگالم سرب بھرم  
 آن گنج آکالن لبو پرت پالن دین دیالن سمجھ کرم - ائمہ سرو پیمان حد ہر دین آمت بھوتن تو سرنم ۲۱-۱  
 لبو مہر بھرم جگت پر کرم ادھرن دھرم سرشت کرم - اناد سرو پی آن حد روپی آمت بھوتی تیج برنم  
 اکھنڈ پر تاپن سب جگ تھاپن آ لکھ تاپن لبس او کرم - ادھے آب ناشی تیج پر کاشی سرب آداسی ایک ہرم ۲۲-۲  
 ان کھنڈ آمنڈن تیج پر چنڈن جوت اوڈنڈن آمت ریم - آن بھے آن گاؤن آ لکھ آبادن لبس او پر سادہن ائمہ گتم



اناد سروپی آن حدروپی اجل بے بھوتی بہوترنم - آن گاد آبادن جگت پرشادہن سربادہن تو سرنم ۲۳-۲  
 اگ کنگ آبادہن بس پرشادہن جگت ارادہن بہوناسم - بسون امبہرہنم کل دکھ ہرن پنت اوہرن سب تھم  
 اتھن ناتھے اکرت آگاتھے امت ناتھے جگہ ہرنم - انج اناسی جوت پرکاسی جگت پرناسی - تو یا سرنم ۲۴-۲  
 کلس امت تیج جگ جوت پرکاسی آدھ اچھیدا ہے اناسی  
 پرمت پر ناتھ پرکاسی آدھ سروپ اکھنڈ اداسی ۲۵-۵

### نربھنگلی چھند

اکھنڈ اداسی پرمت پرکاسی آدناں لبو کریم جگ تاؤل کرتا جگت پر ہر تاس جگت تاسد پریم  
 اچھے اناسی تیج پرکاسی روپ سوراسی سروچھتم اندروپی ان حدروپی اکھ بھینوی امت گھنم ۲۶-۶  
 کلس - آد اچھے آن گاد سروپنم - راگ رنگ جے اچھے نہ روپم  
 انک بہیوروت کہوں بہوپم - کہوں سمندر کرتا کہوں کوپنم ۲۷-۷

### نربھنگلی چھند

سرتا کہوں کوپن سمندر وین اکھ بہیوتن امت گھنم - ادھے اناسی پرمت پرکاسی تیج سوراسی اکرت کرت  
 جے روپ نہ اچھن اکھ لیکھن امت ادو کوکھن سرب مٹی - سب کل دکھ ہرن پنت اوہرن اسرن سرن ایک  
 دیٹی ۲۸-۸

کلس - آجان باہو سارنگ کر دھرنم - امت جوت جگ جوت پر کریم  
 کھڑگ پان کھل دل بل ہرنم - مہاں باہو لبو مہر ہرنم ۲۹-۹

### نربھنگلی چھند

کھل دل بل ہرنم دسٹ بڈرنم اسرن سرنم امت گھنم  
 چنیل چکھ چارن مجھ بڈارن پاپ پرمارن امت ہرنم  
 آجانا سب ہم ساہن ساہم مہما ماہم سرب مٹی  
 جل تھل بن ارتا بن تیرنا کھل دل تہا سبھی ۳۰-۱۰  
 کلس اٹ بٹ دل دسٹ نکندن - امت پرناپ سگل جگ بندن  
 سوہت چارچر تر کرچندن - پاپ پرمارن دسٹ دل دنڈن ۳۱-۱۱

### چھپے چھند

بید بھید ہنی لکھے برہم برہما ہنی تو نہھے - بیاس پراسر سنگ سک آدی شوانت نہ سوہھے  
 سنسٹا کو آرسنگا سرب جو سماں نہ بادھی لکھ لکھ بلکھ بنس کس کئی نیت تا وہی  
 آسنہ روپ انہے پر بھارت بٹ جل تھل کرنا اچت اننت آدیوارت ناتھ نہ بنی تو سرن ۳۲-۱۲  
 ملہ کا متا کے چھند - ملہ ایک رشی کا نام ہے - ملہ ناس سے رہت



اچیت ایچھا بھیاو امیت آکھنڈ او تل بل - اٹل انت آنا را کھنڈ آکھنڈ پر بل دل  
 امت امت اننول انجھو انجھیا انجھن - آن سب کار آتم سروپ سرزن من رنجن  
 اباکار روپ دیکھے سدامن جن گن بندت چرن - بھو بھرن دکھ دکھ ہرن ات پرتاپ  
 بھرم بھن ہرن - ۲ - ۳۳

### چھپے چھند تو کے پر ساد

لکھ منڈل پرست جوت او دیت امت گت | جت جوت جگ گت جت لکھ کوٹ نکھتی پت  
 چکر دوتی چکر دے چکر چکر کر دھر | پر م ناتھ پد ماچھن دل نارین من ہری  
 کا لکھ بیڈن مل دکھ ہرن سرزن من بندت چرن - اکھنڈن آکھنڈ منڈن ابھے نمونا تھ  
 بھو بھن ہرن - ۳ - ۳۴

### چھپے چھند

نمونا تھ نرو ایک نمونم روپ سرزنجن | اگم جان اگم جن ابھنج ان بھیدا بھجن  
 اچھے اکھنڈ اباکار ابھے ان بھج ابھیدن | اکھنڈن کھیدن اکھج اپچھد آچھیدن  
 آجان باہ سارنگ دھر گپان درجن دن | نرو رنلین نائنگ ترین نمونول جل تھل رنلین  
 دین دیال دکھ ہرن درمت ہتا دکھ کھنڈن | ہاسون من ہرن دن مورت ہبہ منڈن  
 امت تیج اباکار اکھے آ بھنج امت بل | نر بھنج نر بھو نرویر نر جرنپ جل تھل  
 اچھے سروپ اچھت اچھے آچھان آچھر | آدوے سروپ آدویر امر ابھی بندت سرزناس  
 کل کلنگ کرھیں کرپا ساگر کرنا کر | کرن کارن سمر تھ کرپا کی صورت کرت دھر  
 کال کرم کرھیں کرپا جہ کوئی نہ بوجھے | کہا کہے کہے کہے کہے کہا کال کئے سوجھے  
 کنجنگ بن کینو گریو کٹی کبر کنجر گون | کدنی کرنگ کرپو رگت بن اکال دو جو کوٹ - ۶ - ۳۵

### چھپے چھند

انکھ روپ الیکھ ابھے ان بھوت ابھجن | آد پرکھ اباکار اچھے ان گادھ انجن  
 نر بکار نر جرن سروپ نروپو کھ نر رنجن | ابھنجان بھجن ان بھیدا ان بھوت ابھجن  
 سامانساہ سندر سمیت پد سروپ بڈوے بخت | کوٹک پرتاپ بھو ابھان جم پت تیج استھیر تخت - ۷ - ۳۶

### چھپے چھند تو کے پر ساد

چکرت چار چکر دے چکرت جیو کوٹ جو گن | کوٹ سور سم تیج تیج نہی دؤں جو گن  
 کوٹ چند چکر دے تل نہی تیج سچارت | یاس پر اسر برہم بھیدا نہی بید اچارت  
 سامانساہ صاحب سکھرت پرتاپ سندربل | راجان ران صاحب بل امت تیج اچھے اچھل - ۸ - ۳۷

### کبت تو کے پر ساد

لے بے انت لکھ دھ سے رمت لکھ خون سے رمت لکھ دیکھنا دھ دھ دھاری لکھ مرگ لکھ  
 کبوتری گردن لکھ شیر میا کر لکھ ہستی جی جال لکھ بڑا پرتاپ لکھ سوچ لکھ سوج لکھ ساہنا



گہنیو جون جائے سوا گاہ کے کے گاہی ات چھید یو جون جائے سور چھید کے پچھائیے  
گہنیو جون جائے سوا گنج کے کے جانی ات بھنجیو جون جائے سوا بھنج کے کے مانے  
ساوٹھیو جون جائے سوا ساوہ کے کے ساوہ کر چھلیو جون جائے سوا چھل کے پر مانے  
منترے نہ آوے سوا منتر کے کے مانو من جترے نہ آوے سوا جتر کے کے جانے ۱-۲

### کرت توے پر ساد

جاتے نہ آوے سوا جات کے کے جانی جی آپاتے نہ آوے سوا پات کے بلائیے  
بھیدے نہ آوے سوا بھید کے کے بھا کھی ات چھید یو جون جائے سوا چھید کے ستائیے  
کھنڈ یو جون جائے سوا کھنڈ جو کو کھیال کیجیے کھیال کے نہ آوے گم تا کو سدا کھائیے  
جترے نہ آوے سوا جتر کے کے جاجی ات دھیان کے نہ آوے تا کو دھیان کیجیے دھیان کے ۲-۳

### کرت توے پر ساد

چھتر دھاری چھتری پت چھیل روپ چھت ناتھ چھونی کر چھایا بر چھتری پت گائیے  
لیپن ناتھ لبو بھری ناتھ بالا کر باجی گربان دھاری بندھن بتائیے  
نیولی کرم دو دھاد دھاری بدھا دھری بھاری دھیان کو لگا دے نیک دھیان ہون نہ پائیے  
راجن کے راجا مہاراجن کے مہاں راجا ایسوراج چھوڑ اور دو جا کون دھیان کیے ۳-۴

### کرت توے پر ساد

جہد کے جتیارنگ بھوم کے بھویا بھار بھوم کے مٹیا ناتھ تین لوک گائیے  
کاٹھو کے تینا ہے تینا جا کے بھیا کو و چھونی ہو کے چھیا چھوڑ کا سیو پریت لائیے  
سادھ ناسدھیو وھول وھانی کے وھجیا وھوم وھل کے وھریا دھیان تا کو کو سدا لائیے  
آو کے بڈھیایا ایک نام کے جیپیا اور کام کے کر یا چھوڑ اور کون دھیان کیے ۴-۵

### کرت توے پر ساد

کام کو کٹندہ خیر خوجی کو دندہ گج گاجی کو گجندہ سو کٹندہ کے بتائیے  
جام کو چھندہ گھاؤ گھام تے بچندہ چھتر چھو نی کے چھندہ سو دندہ کے منائیے  
جر کو دندہ جان مان کو جندہ جوت جیب کو گجندہ جان مان جان گائیے  
دو کہ کے دندہ دین دانس دندہ دو کہ درجن دندہ دھیان کے دو جو کون دھیان کیے ۵-۶

### کرت توے پر ساد

سالیں سہندہ سدھنی کو سیدھنتا انگ انگدے او ندہ ایک ایکو ناتھ جانے  
لہ پکڑ ناتھ ٹٹن لہ چوٹ لگانا لہ پس کرن لہ راج لہ باتکا لہ جوگ کا سادھن لہ دندہ پنے  
والے لہ پتر لہ ماتا لہ بھائی لہ دھان -



کا گنڈہ کٹندہ کھراسان کو سھندہ گرب گا پھل گانڈ گول گنجاک سکھانیئے  
 گالٹ گرنہ جیت تیج کے دھندہ چتر چاپ کے چلندہ چھوڑ اور کون آنیئے  
 ستا دھندہ ست تاہی کو سکھندہ کرم کو کٹندہ چھوڑ دو جا کون مانئے ۴۵-۶

### کبت تو کے پرساد

جوت کو جگندہ جنگ جا پھری دھندہ مہر ماری کے ملندہ پئے کٹندہ کے بکھانیئے  
 پالک کٹندہ پر م باری پر گندہ رنگ راگ کے سزہ پئے آندہ تیج مانئے  
 چاپ کے چندہ کھیر کھوجی کے دھندہ کھون باہ کے کٹندہ ہے ابھیج روپ ٹھانیئے  
 آرجا دھندہ رنگ راگ کے بڑھندہ دسٹ درومہ کے دلندہ چھوڑ دو جو کون مانئے ۴۶-۷

### کبت تو کے پرساد

آتما پر دھان جاہ سدھتا سرپ تادہ بدھتا بھوت جاہ سدھتا سمھاؤ ہے  
 راگ لہنی رنگ تادہ روپ ہی - نہ ریکھ جاہے انگ بھی سرنگ تادہ رنگ کے بھاؤ ہے  
 چتر سو بچتر ہے پر م تا پوتر ہے ضمیر ہوں کے متر ہے بھوت کو ا پاؤ ہے  
 دیون کے دیو ہے کی ساہن کو ساہو ہے کی راجن کو راج ہے کی راون کو راؤ ہے ۴۷-۸

### بہتر ویل چھند - لہجی - تو کے پرساد

کیا گنجس - کیا بھجس - کیا رولس - کیا رنجس - ۴۸-۱  
 کیا چھیدس - کیا بھیدس - کیا ناس - کیا کاس - ۴۹-۲  
 کیا بھیکس - کیا لیکھس - کیا نادر - کیا گارس - ۵۰-۳  
 کیا رولس - کیا بھوتس - کیا داگس - کیا راگس - ۵۱-۴  
 کیا بھیدس - کیا چھیدس - کیا چھارس - کیا گا دھس - ۵۲-۵  
 کیا گنجس - کیا بھجس - کیا بھیدس - کیا چھیدس - ۵۳-۶  
 کیا لہاس - کیا دھاس - کیا گنجس - کیا کانس - ۵۴-۷  
 کیا کارس - کیا نکارس - کیا اگھجس - کیا بھجس - ۵۵-۸  
 کیا گھاتس - کیا کھاتس - کیا چلس - کیا چھلس - ۵۶-۹  
 کیا جاتس - کیا جھاتس - کیا چھلس - کیا ٹلس - ۵۷-۱۰

### بہتر ویل سچھی - تو کے پرساد

اٹاٹس - اٹاٹس - اٹاٹس - اٹاٹس - ۵۸-۱۱  
 اتانس - اتانس - اتانس - اتانس - ۵۹-۱۲

۱۳ پریتی - ۱۴ سدھتہ - ۱۵ خوبوت - ۱۶ تصویر - ۱۷ مہا گوان - ۱۸ رامچند - ۱۹



لج سچ - اچھا ر سچ - ابے استو - ابھے استو ۱۳ - ۶۰  
 امان سچ - امان سچ - آڑنگ سچ - آڑنگ سچ ۱۴ - ۶۱  
 اراسچ - الاسچ - اچو د سچ - اچو سچ - ۱۵ - ۶۲  
 اسے استو - ابھے استو - آانگ استوای انگ استو ۱۶ - ۶۳  
 آکارستو - اکارستو - اکھنڈ ستواڑنگ ستو - ۱۷ - ۶۴  
 کیا تاپہہ - کیا تاپہہ - کیا دنکہہ - کیا ننگہہ ۱۸ - ۶۵  
 کیا تاپہہ - کیا تاپہہ - کیا رنیلہہ - کینیلہہ ۹ - ۶۶

### اردھنی راج چھند - تو کے پر ساد

سجس تویم - دھجس تویم - اس تویم - ۱ - ۶۷  
 جس تویم - جس تویم - جس تویم - ۲ - ۶۸  
 گرس تویم - گرس تویم - گرس تویم - ۳ - ۶۹  
 دھنس تویم - دھنس تویم - دھنس تویم - ۴ - ۷۰  
 پتس تویم - پتس تویم - پتس تویم - ۵ - ۷۱  
 ہرس تویم - ہرس تویم - ہرس تویم - ۶ - ۷۲  
 اوس تویم - اوس تویم - اوس تویم - ۷ - ۷۳  
 جے ایس تویم - جے ایس تویم - جے ایس تویم - ۸ - ۷۴  
 کھس تویم - کھس تویم - کھس تویم - ۹ - ۷۵  
 گھس تویم - گھس تویم - گھس تویم - ۱۰ - ۷۶  
 چھس تویم - چھس تویم - چھس تویم - ۱۱ - ۷۷  
 جے اس تویم - جے اس تویم - جے اس تویم - ۱۲ - ۷۸

### نراج چھند - تو کے پر ساد

چکت پار چندرکا - سبھنت راج سو پر بھا - دوت ورت منڈلی سبھنت راج ستھلی ۱ - ۷۹  
 چلت چٹ منڈکا - اکھنڈ کھنڈ دوپ لا - کھوت راج جواکا انت گد ویدا سا ۲ - ۸۰  
 لنت بھاؤ اجم - دنت دکھ دو دلم - پونگ پات سوہیم سمندر باج لوسیم ۳ - ۸۱  
 نتند گید برویم - اکھینا دورو وھرم - اکھٹ بٹ بٹکم اکھٹ اتھ مکھٹ ۴ - ۸۲  
 اکھٹ ٹٹ وریکم - اجٹ چھٹ سچھکم - اکھٹ ٹٹ آسم - ایکھ ایکھ انا ستم ۵ - ۸۳  
 سبھنت دت پردکم - جنت سام سوکھٹ - سبھنت چھدر گھٹکا - جنت بھار کھٹا ۶ - ۸۴  
 سری سوہیم سچیم - گھٹاک بان ابھیم - سبھنت سیں سدھرم - جنت سدھری نرم ۷ - ۸۵  
 سہ ساستی ملکہ سورج سہ چندرما سہ پتا سہ پتر سہ ماتا سہ استری  
 سہ بھائی -



حلیت دنت پت کم - بھجٹ دیکھ دو ولم - تجت ستر استر کم - حلیت چکر چودسم ۸-۸۶  
 انکم تیج سو بھیم - اکھیس ایس لو بھیم - انیک باروھیاد ہی نہ - شتر پار پاد ہی ۹-۸۷  
 ادھو ش دھوم دھوم ہی - اکھورنیتھ گھوم ہی - سو تیج اگن ساد ہی - نہ تا پار لاد ہی ۱۰-۸۸  
 نول آد کر نم - اننت دان دھر نم - اننت تیرتھ باس نم - نہ ایک تام سم ۱۱-۸۹  
 اننت جلیہ کر نم - گج آد آر صر نم - انیک دیس بھر نم - ایک تام کے سم ۱۲-۹۰  
 اننت کٹٹ باس نم - بھرنت کوٹ کٹ نم - اچاٹ ناد کر نم - انیک آداس بھر نم ۱۳-۹۱  
 انیک بھیکھ آس نم - کرور کوٹ کٹر نم - وساد سا بھر سیم - انیک بھیکھ پیکھیم ۱۴-۹۲  
 کرور کوٹ دان کم - انیک جلیہ کر نیم - سنیا س آدو صر نم - آداس نام کر نم ۱۵-۹۳  
 انیک پاٹھ پاٹھ نم - اننت ٹھاٹھ ٹھاٹھ نم - نہ ایک نام کیسم - سمت سرٹ کے بھر نم ۱۶-۹۴  
 جگا آدو صر نم - بیراگ آد کر نم - دیاری آد کام نم - انادی سنجم بر دم ۱۷-۹۵  
 انیک دیس بھر نم - کرور دان سنجم - انیک گیت گیا شیم - اننت گیان دھیان نم ۱۸-۹۶  
 اننت گیان ستم - انیک کرت ستر نم - بیاس نارو آد کم - سبرم مرم نہ ہم ۱۹-۹۷  
 کرور جتر منتر نم - اننت تنتر منتر نم - بیکھ بیاس ناسم - انت نیاس پر ستم ۲۰-۹۸  
 جت دیو دیتیم - تھت جھ گندھرم - بدنت بدو صرم - گنت سیم اور گتم ۲۱-۹۹  
 جنت پارواریم - سدر سپت دھاریم - جنت چار چکر نم - دھرنت چکر بکر نم ۲۲-۱۰۰  
 جنت پن گنکم - برم نرم نبسپتم - اکاس اربی انجلم - جنت جیو جل تھلم ۲۳-۱۰۱  
 سو کوٹ چکر بکر نم - بدنت بید چتر کم - اسنھ اسنھ مانے کرور بسن ٹھانے ۲۴-۱۰۲  
 اننت سستی سستی - بدنت کرت ایسری - اننت اننت بھانے اننت اننت لا کھئے ۲۵-۱۰۳

### برودھ ترانچ چھند

انکج ابھنج ارنج انکج گنج کو دھیائے نہ بھول جتر تنتر منتر بھر بھیکھ ٹھانے ۱-۱۰۴ ادھرم کرم دھرم بھر کرم کے بچا دیے ادھرم کرم کے بنا سو دھرم کرم پیکھئے ۲-۱۰۵ ہے آد کج میدراج سو بنال بھر نم ادیکھ بھیکھ کے بنا سکر بھر جانیے ۳-۱۰۶ استر منتر پتر پتر جتر شتر سر بدرا نہ روپ انکج ریکھ ایکھ بھیکھ سے نہ راکھئے ۴-۱۰۷ بیراگ اوسنیا س او انا دیوگ پر ستم انا دگا دھ کے بنا سمت بھر پیکھئے ۵-۱۰۸	انا دگا دھ بیا دھ آنا د کو منایے الیکھ ابھیکھ ادیو کہ ریکھ ایکھ کو بچا نیے کرپال لال اکال اپال دیال کو آ وچا نیے اننت دان دھیان گیان دھیان دان پیکھئے برت آدی دان سنجم آدی تیرتھ دیو کر نم نول آد کر نم بھیکھ انیک بھیکھ مانے اجات پات مات تات اجات سدھ ہے سدا اکھنڈ منڈ چنڈ اونڈ اکھنڈ کھنڈ بھانکھئے اننت تیرتھ آد آسنا ونا رو آس نم انا د تیرتھ سنجاد برت نیم پیکھئے
-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------



## رساؤل چھند

دی آدی آدی دسرتم	سنیاس آدی کرم	گج آدی آدی دانم	سہ آدی آدی تھانم ۱-۹-۱۰
سورن آدی دانم	سمندر آدی رستم	نیو آدی آدی بھرم	برکت آدی آدی کرم ۲-۱۱۰
بول آدی کرم	سنیل آدی برتم	انیل آدی دھیانم	چیت تہ پر دھانم ۳-۱۱۱
امت کاری بھگتم	اوکتاری برکت	پرچیت واپر جاپم	پر بھ گتا اتھاپم ۴-۱۱۲
سہ گتا دی کرم	اجکت آپر سہرتم	برکت آپر کاسم	ادگیت آپر نامم ۵-۱۱۳
سمت آپر دھانم	دھجس تو آورانم	اوکت آ آ بھنگم	اک ست آ اننگم ۶-۱۱۴
آستر آ کرم	کرپس تو آ کردھانم	کھتس تو آ اکھنڈم	گتس تو آ گنڈم ۷-۱۱۵
کھوس تو آ گھوانم	نرستو آ رنامم	چتس تو آ اتا بھم	بھتس تو آ چھانم ۸-۱۱۶
چتس تو آ جاپم	جھکس تو آ رھاپم	نکس تو آ انکم	شٹس تو آ اٹیم ۹-۱۱۷
شٹس تو آ اٹھانم	ڈٹس تو آ اڈانم	ڈٹس تو آ اڈھانم	نکس تو آ اتاپم ۱۰-۱۱۸
تپس تی آتاپم	تھپس تو آ اٹھاپم	دس تو آ دی بھم	نہس تو آ انوکھم ۱۱-۱۱۹
ایک تو آ رپانم	بھک تو آ اچھانم	برکت تو آ بھیکم	بھجس تو آ ابھیکم ۱۲-۱۲۰
مکس تو آ بھلانم	ہرکت آ ہروانم	اڑک تو آ اڑنم	ترکس تو آ تر بھنگم ۱۳-۱۲۱
انکس تو آ انکم	لوس تو آ لنکم	یکس تو آ یکا پم	اکس تو آ اکا بھم ۱۴-۱۲۲
دوس تو آ دروانم	یکس تو آ کانم	لوس تو آ لیکھم	ہرس تو آ اریکھم ۱۵-۱۲۳
تراستو آ تر بھنگ	ہرس تو آ ہرنک	مہس تو آ مہسیم	بھجس تو آ ابھیکھم ۱۶-۱۲۴
برس تو آ برانم	پلس تو آ پھلانم	نرس تو آ نریکم	دلس تو آ دلیم ۱۷-۱۲۵

## پادھڑی چھند - توکے پر ساد

دین اجب ایک آتمارام	ابھوسروپ اسخاکا	اینجج تیج آجان باہو	راجان راج سامان ساہو ۱-۱۲۶
اپو آتما پر آتما سنگ	ات بھجسروپ اچھان	ایہ کون آتما سروپ	چہ امت تیج ات بھوت بھوتا ۲-۱۲۷

## پہا تما باج

پہر برہم آہ آتمارام	چہ امت تیج اگت کام	چہ بھید بھرم ہی کرم	چہ ستر متر سرب ناو پال ۳-۱۲۸
ڈوہیو ڈوہیو سوجھو چائے	کٹیو نہ لے بارپو برائی	چھجے نہ نیک ستر پان	چہ ستر متر ہی جات پات ۴-۱۲۹
ستر و ستر ستر پٹائے	چھجے نہ نیک کھنڈو نہ جائے	نہی جے نیک پاؤں سنجائے	لہجے نہ سندھو سوکھے نہ جائے ۵-۱۳۰
اک کرپو پر سن آتما دیو	انجھنگ روپ انجھو ا بھو	پہر چتر برک سناردان	لہو چتر واک کیجیے دکھیا ۶-۱۳۱
اک باج دہرم اک دان دہرم	اک بھوگ دھرم اک موچھو	اک چتر واک بھج بھنت	سے آتما دہر پاتما پچھنت ۷-۱۳۲
اک باج دہرم اک ہرمان	اک بھوگ دہرم اک موچھو	نم کہو چتر چترے بچار	جے تر کال بھئے جگ اپار ۸-۱۳۳
برن کر دھم پر دھم دان	جم دات دھرم کینے زبان	ست جگ کرم ستر دان	بھوادی دان کینے آفندہ ۹-۱۳۴
لہ پر ماتا لہ نیک چھند تپتی وغیرہ گیتا کے شاہک کا ترجمہ ہے تہ دگی لہ ڈوہیے لہ پیش لہ چار پر کار کارنٹھ چرن وغیرہ			



ترسے جگ ہیپ بنے نبات گاتھا انتت اچا اگات جو کے سبکت نے جگ دہم برنے نباحتے امت کرم ۱۰-۱۳۵  
 کلک تے آدو جیھے ہیپ ایہ بھرت کھنڈ مہ جنڈیا تو ابل پرتاپ برنوستین لاجاید شہر جھو بھرتھارین ۱۱-۱۳۶  
 کھنڈے اکھنڈ جہ چتر کھنڈ - کیڑو کر کھتر مارے پر چنڈ  
 جہ چتر کھنڈ جتو دو بار - ارجن بھیم آدو بھارتا جھار ۱۲-۱۳۷  
 ارجن پٹھیواتر دوسال - بھیم کدائی پور ب بیان  
 سہد پو پٹھیو دکن سدیس - کل پٹھالی پٹھیم پو لیس ۱۳-۱۳۸  
 منڈے ہیپ کھنڈ یو کھتران - جتے اجیت منڈے مہان  
 کھنڈ یو سواتر کھتر سال دیس - وچن پو ب جیتے نریس ۱۴-۱۳۹  
 کھگ کھنڈ کھنڈ جیتے ہیپ - بجیو نشان ایہ جٹیو دیپ  
 اک ٹھور کے سب دیس راؤ - مکھ راج سوا کو کیو چاؤ ۱۵-۱۴۰  
 سب دیس دیس پٹھے سپتر جت ت گناؤدہ کے اکر  
 مکھ راج سوا کو کیو ارنجہ سرنپ بہہ بلائی جت اسبھ ۱۶-۱۴۱

### روال چھند

کوٹ کوٹ ہلکے ریح کوٹ برہم بلائی - کوٹ کوٹ نبالے بجن بھوس ایہ ہو بہا لے  
 جتر تتر سمگر کا کہوں لاگ ہے نرپ راجی - راج سوئی کو کر ہی لگو سپھ وھرم کو جت چالی ۱-۱۴۲  
 ایک سوان کو دج ایک دپکے بھار - ایک سوئج ایک سورجھ او سہلے تر تو کھار  
 سہس چر سورل سنگی مکھ دان ایار - ایک ایک ہی دیکھے سن راج راج اوتار ۲-۱۴۳  
 سورن دان بتر کمدان شکتا بردان انتت - ان دان انتت و سبکت دیکھ دین درنت  
 بتر دان پٹھر دان شتر دان و جنت - جھوپ بچھ سوکے گئے سب دیس درنت ۳-۱۴۴  
 چتر کوس بنائی کھنڈ کسری پر نار - سہنسر ہوم کرنے لگے دج بید بیاس اوتار  
 ہت سند پرمان گھرت کی پرت دھار اپار - ہوت بھسم انیک بجن لپٹ جھٹ کرا ل ۴-۱۴۵  
 رتکا سب ہتر تہہ کی سب ہتر تہہ کو بے یار  
 کاشکا سب دیس کی جیوتار

بھات بھات کے مہارٹس ہو میے تہہ مہا ہی

دیکھ چکرت رہے دھیر ریکھ ہی تر تار

بھات بھات انیک بجن ہوئے ہی آن

چتر مید پڑے چتر سب پٹھ بیاس سمان

لہ رمائی لہ گیا لہ نہ مارنے دالے لہ خوشی لہ خطر لہ یگ لہ ہون

کرنے والا لہ انیک برکار کے بھجن لہ نامتی لہ گھوڑا لہ گائے لہ بھینس لہ ریشی

کیڑا لہ پتالے لہ مٹی لہ باہر لہ لکڑی لہ کھانے کی چیزیں لہ ادم ادم بھلی دھیر

نلہ چکرت لہ نامپکا مھاجی لہ برہمن



- بھانت بھانت انیک بھوٹ دیت دان آنت  
 ۱۴۷-۶ بھوم بھوٹ اٹھی جیت دھن جتر تتر دُرنت  
 جیت جیت داسن آسن ارب کھرب چھناکے  
 آن آن دیئے دھانن جگ فے کرے رائے  
 بھانت بھانت انیک دھوٹ سودھو پئے پئی آن  
 ۱۴۸-۷ بھانت بھانت اٹھی جے دھن جتر تتر دُسان  
 جراسندھ مارکے بن کیروا تھہ پائے  
 راج سوئے کیو بڈو لکھ کسن کے مت بھائے  
 راجسویہ کے کتے دن جیت سطر انت  
 ۱۴۹-۸ باج میدھ آرنبھ کیو بید بیا س تمزت

### پرتم جگ سماپتے سری بدن بدھ

- چندر بدن سو کرن سیام سوورن پوچھ سمان  
 رتن تنگ اتنگ باجیت رچ سرواہ سمان  
 نرت کرت چلے دھرا پر کام روپ پر بھائے  
 ۱۵۰-۹ دیکھ دیکھ چھکے سبھے زپ ریکھ ایو زپ رائے  
 بین بین مردنگ باجیت باسری سرناد  
 مڑج طور مینگر مندل چنگ بنگ سناد  
 ڈھول ڈھولک کھنکھوٹ ف جھانچ کوٹ بھیت  
 ۱۵۱-۱۰ جنگ گھنگر ڈھولکا آجیت راگ انت  
 امت سبھد جتر بھیر ہرنت باج اپار  
 جات جو ن دُسان کو بیکھ لاگ ہی سر وار  
 جو ن بادھ ترنگ جھو جھبت جیتے کر جدھ  
 ۱۵۲-۱۱ آن جو ن ملے نیچے نہی ماریے کر کرودھ  
 ہے پھیر چار دُسان نے سب جیت کے چھت پال  
 باج میدھ کر پوسپورن امت جگ رسال  
 بھانت بھانت انیک دان سودھیکھے سوج راج  
 ۱۵۳-۱۲ بھانت بھانت پٹمبر آوگ باج یوگ راج  
 انیک دان دئے دھانن امت درب اپار  
 پھر چپر پٹمبر آدی سورن کے بہو بھار

۱۵۴-۱۳ راجہ راجہ گرو تھہ جہاں تھان تھہ لبھن کی جگہ راج سو جگیہ تھہ نارنا تھہ دیکھنا تھہ انیک  
 تھہ راجوں کا نام ہے تھہ یگ تھہ ریشی بستر تھہ گھوڑا تھہ ناتھی



دُست لپٹ تر سے بسکے تھر ہر یو لٹن گرائے  
کاٹ کاٹن دیئے وہ جے تڑپ بانٹ بانٹ لٹائے

۱۵۴ - ۱۳

پھیر کہے سب دیں مے ہے مار یو مکھ جائے  
کاٹ کے تہ کو تہے پل کتے کدے چت بھائے

۱۵۵ - ۱۴

ایک سپرن ایک چھترن ایک استیرن دین  
چتر انس بجیو جوتائے ہوم مے دے کین

پنچے برکھ پرمان سوراج کے ایہ دیپ  
انت جائے گرے رسائل پنڈ پتر مہیپ

۱۵۶ - ۱۵

بھوم بھرتھ بھٹے پر بکھت پر م روپ مہان  
امت روپ آوار دان اچھ کھیتج ندھان

سری گیان پر بودہ پو تھی دتیا جگ سماپتم  
اتھ راجا تر بکھت کو راج کتھم

### روال چھند

ایک دیوس پر بکھت بل کینو منتر مہاں  
گیا میدھ سو جگ کو کینو کیجیے سوادھان

۱۵۷ - ۱

بول سو منتر منترن منتر کینو سچا ر  
سیٹ دت منگائے کے بہہ جگت سوا سچا ر

جگ منڈل کو رچو تیبہ کوس اسٹ پرمان  
اسٹ سہنسر بلائے اتوج اسٹ لچھ دھان

۱۵۸ - ۲

بھانت بھانت بنائے کے تھار اسٹ سہنسر پر نار  
مہت ٹھنڈھ پرمان تامیہ ہو جیے ٹھٹ دھار

دیں دیں بلائے کے بہو بھانت بھانت نرپال  
بھانت بھانتن کے دئے بہو دان مان سال

۱۵۹ - ۳

سچر چہر پٹمبر آدی باج اوج راج  
ساج ساج سچے دیئے ہوراج کو نر پراج

ایسی بھانت کیو تھان بوہ ٹھٹھ لو تھ راج  
کران دیو پرمان لو ارجیت کے بوہ ساج

۱۶۰ - ۴

ایک دوس چٹ یونرپ بر سیکل کاج اکھیٹ  
دیکھ مرگ بھینو تھان من راج سیو بھٹی بھٹیٹ

لہ اندر راج لہ برہمن لہ نیچے کر گئے لہ یتج بار برہمنے والا لہ صلاح و مشورہ لہ

دوست لہ سفید دانت لہ تین کوس لہ گیا کرنے والے براہمن لہ اٹھ لاکھ برہمن لہ پتھانے

اتھ بھر لہ لہی لہ بہت سال لہ کرن جیادانی ہو گیا لہ شکار لہ لاقات















- کہ وہ پوہ بھتیا چھنی راستے ملینم - تھے انگ تے باں چھیا چھیلیم ۱۸۹ - ۷۱  
 کہ وہ دیو کنیا پر تھی لوک ڈولے - کہ وہو چھنی کیترنی سیو کھورکے  
 کہ وہو دودھ پھر کے مدھہ یالم - کہ وہو پتر پانم تچے کول تالم ۱۹۰ - ۷۲  
 کہ وہو راگ بالارچی ریگ روپم - کہ وہو استر راجہ رچی بھوپ بھوپم  
 کہ وہو راگ کنیا کہو باسوی ہے - کہ وہو سنگھنی پترنی پترنی ہے ۱۹۱ - ۷۳  
 کہ وہو پتر ریم بھترم اپارم - مہاروپ وندی مہاں جو با تارم  
 مہاگیان وندی سو گیان کریم - پٹے کٹھ وویا سو بدیا آوی وھرم ۱۹۲ - ۷۴  
 کہ وہو راج کنیا ننتے روپ وندی - نئے جوت جوالا اپارم اننتی  
 کہ وہو تاجے جمج سے آپ راجم - کرے پریم بھوم دے سرب سا جتم ۱۹۳ - ۷۵  
 کہ وہو نہ تاسو جتی راج کنیا - مہنی سسٹکی دسٹ، مہ ٹپٹ وھنبا  
 کہ وہو ایک پترم مہاں سستروھاری - دسم چارچوہ بدیا بچاری ۱۹۴ - ۷۶  
 کہ وہو پوکس میدھم پر تھم پتر نام - کہ وہو اسس میدھان ووجہ پوھانم  
 کہ وہو سنگھ راکیو رچی پتر پورم - مہاں جاگ جو دھام مہاں جس پورم ۱۹۵ - ۷۷  
 کہ وہو تندرستہم بلٹنم مہاں نم - مہاں منگ جو دھام سسترم پوھانم  
 کہ وہو دسٹ اپٹنم مہاں سستروھام - بڈے ستر جیتے جوئے راٹونام ۱۹۶ - ۷۸  
 کہ وہو ایک دوسم اکھٹہم تریسم - لکھے سنگھ گھوٹو گھوٹو رورولسم  
 کہ وہو پریم باٹنم تکیو ایک تالم - تہا دور کے تین پانم اتالم ۱۹۷ - ۷۹  
 کہ وہو راج سیتھم کہ وہو باد با جتم - تکی با جنی روپ راجم سماجم  
 کہ وہو آن تاکو رہیو تاجے گھر بھتم کہ وہو سیام کریم سو با جی اور نم ۱۹۸ - ۸۰  
 کہ وہو راج میدھم بڈو جاگ راجا - جنے سرد بھونیم سرے سروکا جا  
 کہ وہو یو جاگ تھہم کہ وہو ہوم کٹھم - بھلی بھانت پوکھے بلی بیر بھونڈم ۱۹۹ - ۸۱  
 کہ وہو کوٹ وایم پکے پریم پالم - کلو مدھ کہو بڈو وھرم سا کم  
 کہ وہو دیکھنے آپ جو راج بالا - مہاں روپ وندی مہاں جال تالا ۲۰۰ - ۸۲  
 کہ وہو بوپون کے میگ سیاگر پترم - تھے دیکھ ننگم تری ام ہیر پترم  
 کہ وہو کوپ راجہ گئے بیر سر نم - دیکھ کھیر کھنڈ نم پڑے پریم گر نم ۲۰۱ - ۸۳  
 کہ وہو باندھ کے سرب نوڈے موڈے - پتر ایڈو آسہیں تاکے ٹکائے  
 کہ وہو پتر مپت کے کھیر کے مدھہ ٹارلو - اییم سرب سیران کو چار مارلو ۲۰۲ - ۸۴  
 کہ وہو باندھ کے بیر باپے ووارم - کہتے باندھ بھانسی دیکھے بیر بھارم  
 کہ وہو بار بولے کہتے انگن چارے - کہتے اوہ چیرے کہتے باندھ بھارے ۲۰۳ - ۸۵  
 کہ وہو مدھ کہو بھونیم بڈو کھٹ دیہی - بھکے پوکھے کر پور راج نہی

کہ وہو مہا کہو کے کرول داتے تھہ عکار تھہ مانا تھہ مرگ موڈا تھہ تھکاوت تھہ تال تھہ جل تھہ سونا  
 تھہ تال تھہ مہا کہو کے کرول داتے تھہ عکار تھہ مانا تھہ مرگ موڈا تھہ تھکاوت تھہ تال تھہ جل تھہ سونا  
 تھہ تال تھہ مہا کہو کے کرول داتے تھہ عکار تھہ مانا تھہ مرگ موڈا تھہ تھکاوت تھہ تال تھہ جل تھہ سونا



- اٹھے سب ترگھات آگھات سپرم - بھئے رنڈ منڈم تنم تچھ تپہرم - ۱ - ۲۱۹  
 گرے بیر اکیتم ایتلنم پر کارم - گرے ادھ او صم شہنم ستر دھارم  
 کیٹے کورونگ دور بندور کھیتنم - نچے گدھیا ودھ ساوت کھیتنم - ۲ - ۲۲۰  
 بلی منڈ لا کار جو جھئے براجے - ہسے گرنج کھو کے بھجا ہر دگابے  
 دکھا وے بلی منڈ لا کار تھانے - ا بھارے بھجا او پھٹا کیگ جانے - ۳ - ۲۲۱  
 سجھے سورن کے پتر باندھے گھاتے - بھئی اگن سو بھالکھی کے دھما مئے  
 بھٹرا مئے بھرے منڈ لا کار بابے - آپو آپ مئے نیک گھا یتم سراہے - ۴ - ۲۲۲  
 تہاں بھیم بھاری بھجا ستر بابے - بھلی بھات کے کے بھلے سین گاہے  
 آتے کور پانم دھرت چتر دھرم - کرے چتر یا وتر باچتر کر م  
 سو بھئے باج دم دپھئے بھو کھ تانم - لے نکلت کا نار وھلیم تانم  
 دو میر دھیرم دو پر م اد جنم - وڑ مان دھاتا مہیم بھو جنم - ۵ - ۲۲۳  
 دو میر باندھے ادھ آدمم - وڑ ستر دھاری تہاں جھدھ کر وھم  
 دو کرور کر م دو جان بانم - وڑ سہو نہ سا ناندھ ساہم - ۶ - ۲۲۴  
 دو ستر دھارم دو پر م دارم - وڑ ڈھال ڈھسی چال ہندو بندانم  
 دو ستر ورتی دو چتر دھاری - دو پر م جو دھما تہاں جھدھکاری - ۷ - ۲۲۵  
 دو کھنڈ کھنڈی دو منڈ منڈم - دو جو دھ جیت فار جو دھ پر چنڈم  
 دو میر بانی دو باہ یا ہم - دو سور سینم دو سور ماہنم - ۸ - ۲۲۶  
 دو جیک ورتی دو ستر بیتا - دو جنگ جو دھسی دو جنگ جیتا  
 دو چتر جوتی دو چتر جاپم - دو چتر درما دو وڑ سٹ تانم - ۹ - ۲۲۷  
 دو کھنڈ کھنڈی دو منڈ منڈم - دو چتر جوتی سو جو دھ پر چنڈم  
 دو دمت بارن بکرم سمانم - دو ستر ویتا دو ستر پانم - ۱۰ - ۲۲۸  
 دو پر م جو دھسی دو کرودھ وانم - دو ستر بیتا دو روپ کھانم  
 دو چتر پالم دو چتر دھرم - دو جو دھما دو کرور کر م - ۱۱ - ۲۲۹  
 دو منڈ لا کار جو جھئے براجے - تھئے ہر دھو کے بھجا پائے گاہے  
 دو کھتر تانم دو کھتر کھنڈم - دو کھگ پانم دو ورجی بتر منڈم - ۱۲ - ۲۳۰  
 دو چتر جوتی دو چار بکرم - دو منڈ لا کار کھنڈا اپارم  
 دو کھگ کھونی دو کھتر تانم - دو کھتر کھیتا دو چتر پانم - ۱۳ - ۲۳۱  
 دو پیرب است دھارے نہارے - سہے یوم مئے بھوپ گونہ یکانے  
 ہکا کھ لاگی دھنم دھن جیو - جکیو جھہ راجنم پر تھی لوگ کپیو - ۱۴ - ۲۳۲  
 بنیورانج ورجو دھم جھدھ بھومم - بھئے بھئے جو دھما چلی دھام دھوم  
 کر یو نہ کنٹکم کور پالم - پتر جاکے کے منجھ سبھتے ہوام  
 تہاں ایک گندھرب سیو جھدھ مچو - تہا بھو پالم دھو رانگ رچو - ۱۵ - ۲۳۳



تہاں ستر کے بھیم بستی چلائے۔ پھرے مدھ گینم اجو توں آئے ۲۳۵-۱۷  
 سننے بین کو بھوپ ایو اینٹھ تیا کم۔ کر پوٹاس منڈے بلیو ایم باکم  
 رہیو ناک مے کسٹ چھتری سوانم۔ بھئی توں ہی روگ تے بھوپ مامم ۲۳۶-۱۸  
 چوپائی۔ رام چوراسی برک پر نام۔ سپت ماہ چوبیس و نام  
 راج کیو جنیجہ راجہ۔ کال نسان ہو سر گاجہ  
 اتی جنیجہ سمپت بھیا ۲۳۷-۱

چوپائی۔ اسمیدھ اراسمیدھارا۔ مہاں سور شوان اپا را۔  
 مہانیر بریار ومن کدھر  
 مہانیر ار مہاں دھنکھ دھر  
 بڑ مہیپ اراکھنڈ برتایا  
 ابے سنگھ آت سور مہانا  
 آن بیکار آن تول آتل بل  
 مہن جیتے سنگرام انیکا  
 مہا سور گن دان مہانا  
 مرن کال جنیجہ راجہ  
 راج تلک بھوت اب کھیکھا  
 ان مے راج کوں کو دتے  
 رجا پوت نہ راج کی جوگا  
 اسو میدھ کیو دینو راجہ  
 جنیجہ کی سوگتی کرائی  
 دوسر بھائے مہو جو ایکا  
 منتری کے اپنا ٹھہرایو  
 تیسر جو رجنیا ست رما  
 یکسی کہ تا کو ٹھہراؤ  
 راج پائے سب بہوں شکھ پائیو  
 تیرہ تے چوسٹھ مروتکا  
 دوسر کھائے بھئے مدھ اندھا  
 راج ساج دوہوں تے بھولا  
 کرت کرت بہو دن اسراجا  
 نہ کراندھ بھئے دوو کھراتا  
 دوسرا۔ جہ چاہے تا کو ہنے جو باچھے سولے  
 لہ راج گدی لہ بوت لہ کریا کرم وغیرہ

گاوت کیرت دیر سب گھر ۲۳۸-۱  
 کانپت تین لوک جان کے ڈر  
 ایت تیج جاپت جگ جایا ۲۳۹-۲  
 بڑ مہیپ وکس چارندھانا  
 ارا نیک جیتے جن دل مل ۲۴۰-۳  
 ستر استروہر چھاڈن ایکا  
 مانت لوک سکل جے آتا ۲۴۱-۴  
 منتر کیو منتری نہ سماجا  
 نزکھت بھئے نرپت کی رکھا ۲۴۲-۵  
 کون نرپت ست کو نرپتے  
 یا ہے کہ جوگ نہ راج کے بھوگا ۲۴۳-۶  
 جے پت بھا کیو سکل سماجا  
 اسمیدھ کے وجی و دھائی ۲۴۴-۷  
 رتن دیئے تے درب انیکا  
 دوسر ٹھہرتے بیٹھائیو ۲۴۵-۸  
 سین پال تا کو پن کہا  
 سب دل کو نہ کام چلائیو ۲۴۶-۹  
 بھوپت کو ناچب شکھ آئیو  
 یا جبت ہے کئی کوٹ اینگا ۲۴۷-۱۰  
 دیکھت تاجپت لائے سنگدھا  
 واہی کے جاسے چھتر سر جھولا ۲۴۸-۱۱  
 آن دوہوں بھولیو راج سماجا  
 راج کرن کی لہری باتا ۲۴۹-۱۲  
 جہ راکھے سوہی رہے جہ جانے آدو ۲۵۰-۱۳



چو پئی - ایسی بھانت کینو ایہ جب ہی  
 رو بس ہوئے گئے نے بھکواسا  
 ایک دوس تینوں بھارت سوجانا  
 داؤسے کچھ ریسک بچا ریو  
 دوسرا کہا کرے دا کر پے کہ یہ باوھے سوت  
 چو پئی یے آج ہم کھیل بچا ری  
 ایک رتن راج دھن لینا  
 کوارے باٹ سین سب لیا  
 پاسا ڈھار دھری کس داوا  
 چو پر کھیل پری تے ما  
 جوالا روپ سوپر دھھا باڈھی  
 تیکے بیچ پری رس کھیلا  
 پٹھے رتن درب بہو نا بیو  
 دو بیوان بیچ سپر دھھا باڈھا  
 چکے کہوں اسن کی دھارا  
 جگن دیت پھرے ہر کھانے  
 بھوت پریت ناچے ارگادے  
 چمکت کہوں کھگن کی دھارا  
 چنت کہوں گرے گج ماتے  
 نہت کہوں گرے ہے گھائے  
 کٹ گئے کہوں کورار چرما  
 جگن دیت کیوں کلکاری  
 ہاون رہیر پھرے چو نہہ اورا  
 رن اس کال جدھ جم گا جا  
 رن ماردا یہ دس تے با جیو  
 رہ گئی سورن گھگ کی ٹیکا  
 ناچت جوگن کہوں بتا را  
 دھوات اوٹھک مدھ انکا  
 انہدراگ انا مہ با جا  
 مندر توڑ کرور کر و را

پر جالوک سب بس بھٹے تب ہی  
 جو دا کھت نھے نرپ کی آ سا ۲۵۱-۱  
 مندرس چو پر کھیل کھلانا  
 اچے نت ایہ بھانت اچا ریو ۲۵۲-۲  
 کہا ستریا تے مرے جو جیا کاپوت ۲۵۳-۳  
 سو بھا کھت ناچر گٹ پکاری  
 دو تیرا سواست گج لینا ۲۵۴-۱  
 تینوں باٹ تین کر کیا  
 کہا لھیل دھو کرے کراوا ۲۵۵-۲  
 دیکھت اوٹھ بیچ نرنا  
 بھوپن بھرت سنگھارت کاڈھی ۲۵۶-۳  
 کٹن سویت بھینو مٹن دو سیلا  
 بستر باج گج بہت ہرا بیو ۲۵۷-۴  
 دو دس اٹھے سو بھٹ اس کاڈھا  
 بچھ گئی لوتھ انیک اپارا ۲۵۸-۵  
 گیدھ سوا بولے اپھانے  
 کہوں کہوں سپر بے نال نامے ۲۵۹-۶  
 بچھ گئے رنڈ بھنڈ اپارا  
 سووت کہوں سو بھٹ رن تاتے ۲۶۰-۷  
 سووت کر رسو لوک پٹھائے  
 کٹ گج باجن کے برما ۲۶۱-۸  
 ناچت بھوت بھوات تاری  
 باجت مارو راگ سیدھورا ۲۶۲-۹  
 بھوت پساج بھیر بھے کو جاجا  
 کایر ہو تو سو بھی نہ بھاجیو ۲۶۳-۱۰  
 کٹ گئے سندھ لبندھ انیکا  
 دھوات بھومت پریت بکرا را ۲۶۴-۱۱  
 مندر رہے راوت گڈرے ٹیکا  
 کائر کھوتھا وہے ہنی بھاجا ۲۶۵-۱۲  
 گا جس راوت راگ سندورا

سے ایر کھا دو کہ سلا اونٹ سلا نا تھی سلا برکت سلا دیر پردھ سلا گنڈیرا  
 سلا تموار وہ بہت سلا ڈرپک



جھمک سدا من جھکوارا۔ برست بانن میگھ اپارا۔ ۱۳۔ ۲۶۶۔ گھوم ہی گھائل لوہ  
 چچا تے۔ کھیل جنت منو د ماتے۔ گر گئے کہوں جرہ ارجواتا۔ مریخت گھوٹے پکارت سوان  
 ۱۴۔ ۲۶۷۔ آن دل ڈہوں بھارن کو بھا جا۔ ٹھاڈو نہ سکیو رنگ اور راجا۔ تکیو  
 آڈ چھاوے سبھی جھپن۔ راجا نرپت تلک سبھ لھن۔ ۱۵۔ ۲۶۸۔ مد کر مرث بھئے  
 جے راجا۔ تن کے گئے آیس ہی کا جا۔ چھین چھان چھت چھتر پھرایو۔ مہاراج آپ  
 ہی کہا یو۔ ۱۶۔ ۲۶۹۔ آگے چلے اسمید مارا۔ دھاو ہی پا پھے پھوج اپارا  
 گج ہی نرپت تلک مہاراجا۔ راج پاٹ وائو کو چھا جا۔ ۱۷۔ ۲۷۰۔  
 ہتا اک آئے ستاؤ ڈی۔ پنڈت بٹے مہاڈ گن جن۔ بھوپ ہی کو گر  
 سبھ تھو کی پوجا۔ تہہ بن اورن مان ہی دوجا۔ ۱۸۔ ۲۷۱۔

### بھجنگ پر تات چھند

کہوں برہم بانی کر ہی سید چرچا۔ کہوں وپر بیٹھے کر ہی برہم ارجا۔ تہا وپر سنا ڈتے  
 ایک لھن۔ کرے بگل بستر م پھرے بائی بھجمن۔ ۱۔ ۲۷۲۔ کہوں بید سٹام  
 سترم ساتھ گاؤے۔ کہوں سچر بیدم پڑھے مان پاؤے۔ کہوں رگٹ باپے  
 صاں ارتھ بیدم۔ کہوں برہم سچھا کہوں بسن بیدم۔ ۲۔ ۲۷۳۔  
 کہوں اسٹک وٹو اتار کھتے کھتا نم۔ دسم چار چودہ بدیا ندھا نم۔  
 تہا پنڈت تم برہم پر م پر بیدم۔ رے ایک آسن راسن بیدم۔ ۳۔ ۲۷۴۔  
 کہوں کوک سارم پڑے نیت دھرم۔ کہوں نیائے ساسترم چھتر کر م  
 کہوں برہم بدیا پڑے بیوم بانی۔ کہوں پریم سیو پاٹھ اے پڑانی۔ ۴۔ ۲۷۵۔  
 کہوں پراکھات نانگ بھا کھا اچا رہی۔ کہوں سنسٹا کرت بیوم بانی بچا رہی  
 کہوں ساستر شگیت میں گیت گاؤے۔ کہوں چھ گندھرب بدیا تباؤے۔ ۵۔ ۲۷۶۔  
 کہوں جانی میاس کا ترک ساسترم۔ کہوں اگنی بانی پڑے برہم سترم  
 کہوں بید یا تھلے سیکھ کالم۔ پڑے چکر چودہ بدیا ندھا نم۔ ۶۔ ۲۷۷۔  
 کہوں بھا کھٹ باپے کہوں کوم ویدیم۔ کہوں سیدھکا چندر کا سار شتم  
 کہوں بیا کرن بیک لاپ کتے۔ کہوں پراکریا کاس کاسر بے۔ ۷۔ ۲۷۸۔  
 کہوں بیٹھ مانور ما گرنتھ باپے۔ کہوں گای شگیت میں گیت ناچے  
 کہوں ستر کی سرب بدیا بچا رہے۔ کہوں ستر بدیا باپے سوکٹا۔ ۸۔ ۲۷۹۔  
 کہوں گدا کو جڈھ کے کئے دکھاوے۔ کہوں کھڑگ بدیا جھے مان پاؤے  
 کہوں بانک بدیا ہے چھورم پر باغم۔ کہوں جل گرم باک بدیا بکھا نم۔ ۹۔ ۲۸۰۔

لے بوٹھھا لے ناسا ناری جانور۔ لے کتا لے بہت لے ایک راجہ کا نام ہے لے دخت کی چھال  
 لے ہوا کھلے والا لے شام بید لے بچر بید لے رگ بید لے اتھون بید لے دس اوتار لے چودہ بیدارن لے بچر کر  
 لے اکاس بانی آتھ بید لے جینک کی بدیا لے ایک ملک کی بدیا ہے لے سنکرت لے گانے کے گیت لے جہا ستر لے جہا شت لے دیا کرن



کہوں پیٹھ کے گاڑی گرنتھ باپے کہوں سا بھوی راس بھا کھا سہراپے  
 کہوں جانتی لور کی مہر بدیا - کہوں پارسی کنوچ بدیا ابھدیا - ۲۸۱ - ۱۰  
 کہوں سستری کھا د بدیا بتیگو - کہوں استد کو پا تکا تیج لیگو  
 کہوں چرم کی چار بدیا بتاوے - کہوں برہم بدیا کرے درب یادے ۲۸۲ - ۱۱  
 کہوں نرت بدیا کہوں ناو بھیدم - کہوں پرہم پورانا کیے بھیتیم  
 کہوں اچھڑ بدیا کہوں دیس مانی - سبے دیس پو جا مستو پرومائی ۲۸۳ - ۱۲  
 کہوں سنگھی دودھ نکھے چکھاوے - کہوں سنگھ لے سنگ گواں جھاوے  
 پھرے سرپ نر کرڈھ تنو لیتھ لاغ - کہوں ساستری ستر لکھتے کتھانم ۲۸۴ - ۱۳  
 ننھا ستر مترم تنھا متر سترم - جتھا ایک جھتری تنھا پرہم بھترم  
 نہاں گیوا جے سنگھ سورا تو کرڈھم - منیوا ستمیدھم کرپو دھرم بدھم ۲۸۵ - ۱۴  
 رچیا پتر وکھیو ڈرے دوی بھرا تم - گہی سرن بدھم بکیو الیو با تم  
 گواہیم سرہم لے پران داغ سترن سترن گرا تم - ۲۸۶ - ۱۵  
 چو پائی تب بھوپ تہہ دوت پٹھائے - تربت سل وج کئے رجھائے  
 اسمیدار اسمیدھ مارا - بھاج پرے گھرتا کیتارا - ۲۸۷ - ۱۶  
 کئے دج باندھ دیو دوتے موتو - ناتر دہرو دجن و تو ہو  
 کرو نہ پوجا دیو نہ دانا - تو کو دکھ دیو دوج نانا - ۲۸۸ - ۱۷  
 کہا مرتکھ دوی کنٹھ لگائے دیو ہے تم کہا لجاے  
 جٹو دوتے ایہ تم دیو نہ موتو - توہم ستمین ہوئی ہے توہو ۲۸۹ - ۱۸  
 تب دوج بات کیو اس نانا - دیو پتر تو لکھے بدھ نانا  
 چندن کنٹھ کھور لگائے - چل کر راج سجھائیں آئے - ۲۹۰ - ۱۹  
 دجو باج - مہری وین پرے ڈوئے ڈھیٹھا - مہری آئی پرے نہیں پیٹھا  
 جھوٹھ کیو جن تو ہی سنائی - جہاراج راجن کے رائی - ۲۹۱ - ۲۰  
 مہاراج راجن کے راجا - نہ اکت اکل دھن سر تا جا - ہم بیٹھے تم ویہ  
 اسیسا - تم راجا راجن کے ایسا - ۲۹۲ - ۲۱  
 راجا باج - بھلا چاہو آپن جو سب ہی - وئے دوی باندھ دیو موتو ہی اب ہی  
 سب ہی کرواگن کا بھو جا - بھترری کراؤ پتا جیو پوجا - ۲۹۳ - ۲۲  
 جون پرے وئے بھاج تہارے - کہے لگو تم آج ہمارے  
 ہم تم کو بنج ناد بناویں - ہم تم وئے تینوں مل کھاویں - ۲۹۴ - ۲۳  
 لہ سرپوں کی زہر اوتارنے دالا لہ مسلمان بھاشہ لہ ترکی بھاشہ لہ فارسی لہ چام کی بدیا -  
 لہ شیرنی لہ شیرہ کرودھ سے لیتا لہ بکری لہ شیر لہ شانت روپ لہ سپاہی لہ خوشی -  
 لہ مردہ لہ چید لہ پسن لہ رول یا کیر لہ براہمن کا کھن لہ دیکھنا لہ پاس لہ بڑا -  
 لہ جلا دینا لہ بیج ناس -



دِج سَن بات چلے سبھ دھاما۔ پوچھے بھرات سو پوت پتا۔

باندھ دیو تو چھوٹے دھما۔ بھونج بھجے تو چھوٹے کرما۔ ۲۹۵-۵

یہ رجیا کا پوت مہا بل۔ جن جیتے چھتری گن دل مل۔

چھترابن آبن بل لینا۔ ان کو کاڈھ دھرتن تے دینا۔ ۲۹۶-۶

تو تک چھند۔ ام بات جتے زپ تے سنیم۔ گرہ بیٹھ بنے دج منتر کلیم

اچ شین اچے بھٹ واس ستم۔ ات دودھ کرکت سکت کرور متم۔ ۲۹۷-۷

یلے کھائی تو کھودے جنم جلیم۔ نہیں کھات تجات ہے کال لگم۔ مل مٹر سکیتے

کون متم۔ جہ بھات رہے جگ آج شیتم۔ ۲۹۸-۸۔ سَن راجن راج مہان ستم

ان بھیت اچیت سم ست چھتم۔ ان گاہ آتھہ اننت دلم۔ ان بھنج اگن مہاں پرلم

۲۹۹-۹۔ ایہ کھورن نہ چھتری ایک زم سَن ساج مہا زپ راج برم۔

کہ تے دِج یو اٹھ جات بھئے۔ وہیہ آن جاسو پئیں بتائی دئے۔ ۳۰۰-۱۰

نہاں سنگھ اچے بن روش بڑھی۔ کر کوپ چھوٹ چترنگ چڑھی۔

نہہ جی پری جتہ کھتر برم۔ ہو کوڈ پرے دِج سام گھرم۔ ۳۰۱-۱۱

دِج منڈل بیٹھ بچار کیو۔ سب ہی دِج منڈل گو ویو۔ کہوں کوں سبیٹھ بچار کریں۔

زپ ساتھ رہے نہیں ایہو مریں۔ ۱۲-۳۰۲۔ ایہ بھات کہی تنہائی سیتھے۔

تم تور جنیوں دیہو اچے۔ جو دمان کیو سوئی لیت بھئے۔ تیو بیٹیں ہوئی پاچ

کرت بھئے۔ ۳۰۳-۱۳۔ جہ تور جنیو نکین سنم۔ تن سیو آن بھوج کیو اک کھم

کھیر جالے جاسوس ہی آلیں کیو۔ ان میں ان میں اک بھیدر ہیو۔ ۳۰۴-۱۴

تینی بول اٹھیو زپ سرب وجم۔ نہی چھتر تہیہ سنا ہیو ام۔

مر گے سَن بات منوسب ہی۔ کھٹے کے گرہ جات بھئے تب ہی۔ ۳۰۵-۱۵

سبھ بیٹھ بچارن منترنگے۔ سبھ سوکٹ کے سارا بیج ڈبے۔ وہی بادھب ٹھرات

تے او نہم۔ ہم ایہ دودھ چلے اک ستم۔ ۳۰۶-۱۶۔ ہٹھ کین ڈے تن لین ستا۔

اتی روپ مہاں چھپی پر م پر بھا۔ تریو پیٹ سنوڈھتے پوت بھئے۔ وہی جات سنوڈھ

کھات بھئے۔ ۳۰۷-۱۷۔ رت اورن کیو ہٹھاں جو آہے۔ ات چھتری رجات انیک

بھئے۔ زپ کے سنگ جول جات بھئے۔ نرسود جپوت کھات بھئے۔ ۳۰۸-۱۸

تن جیت بجے کہو راو چڑھیو۔ اتی تیج پر چند پر تاب بڑھیو۔ جو ان یلے اوساک

دیئے۔ نرتے رجپوت کھات بھئے۔ ۳۰۹-۱۹۔ جن کے ساک دیئے نہیں راو بڑھی۔ تن کی

ان سے جڑمول کڑھی۔ دل تے بل تے دھن ٹوٹ گئے۔ وہی لاگ بانجے کرم بھئے۔ ۳۱۰-۲۰

جو آن یلے نہیں جو ر لے۔ وہی بادھ مہاں گئی سو م کرے

لے کھانا لے پکتوی لے نکال لے یہ لے برہمن لے صلاح لے راجل کا نام ہے

لے کہوٹا کرم لے عزت لے ڈرے ہوئے لے مارے ہوئے لے بھر لے راجہ لے غنہ لے فوج

لے چار قم کی فوج لے جیو لے بایا لے انوس لے سمندر لے رشتہ داری



آن گندھ جسے مہاں کٹھ اقلم - بھیو چھتری امیدھ مہاں پر بلم - ۱۱ - ۳۱۱  
 اتی آجے سنگد کاراج سپورن بھیا - گج راج - ۶ - ۴

تومر چھند - تو پر ساد

بیاسی برکھ پرمان - دین دوی ماس اسٹان شوراج بھاگ کمانی پئی نرپ کونرپ رانی - ۱ - ۳۱۲  
 سن راج راج مہاں دس چار چار ندھان دس دوی دواوس منت دھرتی دھران مہنت - ۲ - ۳۱۳  
 پئی بھیو ادوت نرپال رس ریت رتپ رسال ات بھان تیج پر چنڈ ان کھنڈ تیج پر چنڈ - ۳ - ۳۱۴  
 تن بول پھر مہان پتومیدھ جگ رچان دین پراگ جوت بلای اپ کامروپ کھای - ۴ - ۳۱۵  
 دوج کاسروپ انیک نرپ بول لین لیک سبھ جیا جگ اپار مکھ سہوم کین اپار - ۵ - ۳۱۶  
 پتو ایک پنے دس بار پڑی بید منتر اپار ابی مدھ سہوم کرائی دھن جھوپا تے تھوپائی - ۶ - ۳۱۷  
 پتومیدھ جگ کرائی تھو بھانت راج تھائی برکھ اسٹی اسٹ پران دوی ماس راج کمان - ۷ - ۳۱۸  
 پتن کھن کال کمال جگ ماری آجہ جوال وہی کھنڈیا ان کھنڈ ان کھنڈ راج پر چنڈ - ۸ - ۳۱۹  
 انھ پنج موراج سمات مستو سبھ مستو

تومر چھند - تو پر ساد

پن بجے مٹی چھترائی ایر لوک کیری رانی ارشی جیت جیت اھنڈ مہی کین راج پر چنڈ - ۱ - ۳۲۰  
 ایری گھای گھای انیک ریو چھاؤ یونپن ایک ان کھنڈ راج کمانی چھت پھین چھتر پھرائی - ۲ - ۳۲۱  
 آن کھنڈ روپ اپار آن منڈ راج جھار ایکار روپ پر چنڈ ان کھنڈ راج منڈ - ۳ - ۳۲۲  
 تھو جیت جیت نرپال تھو چھاؤ کین رچال ایری مار مار اھنت چھت کین راج دوت - ۴ - ۳۲۳  
 تھو راج بھاگ کمانی ام بولیو نرپ رانی اک کھیجے مکھ سال دوج بول لیو آتال - ۵ - ۳۲۴  
 دوج بول لین انیک گرہ چھاؤ یونپن ایک مل منتر کین اپار میت منتر منتر اپار - ۶ - ۳۲۵  
 تب بولیو نرپ رانی کر جگائے جیت چای کو کھیجے مکھ سال کہو منتر منتر آتال - ۷ - ۳۲۶  
 تب منتر منتر کین نرپ سنگیو کر دین سن راج راج آواز دس چار چار اپار - ۸ - ۳۲۷  
 ست جگ میں سن رانی مکھ کین چنڈ بنائی ایری مار کے مہی کھیس بھو توکھ کین لیس - ۹ - ۳۲۸  
 مہی کھیس کھورن گھائی سراندر چھتر پھرائی کر توکھ جوگنی سرب کر دور دا لوگرب - ۱۰ - ۳۲۹  
 مہی کھیس کھورن جیت دوج دیو کین ابھیت تر دسیس لین بلای چھت پھین چھتر پھرائی - ۱۱ - ۳۳۰  
 مکھ چار لین بلای چھت پھو پتھو جگ پائی کر جگ کو آر بنھ ان کھنڈ تیج پر چنڈ - ۱۲ - ۳۳۱  
 تب بولیو مکھ چار منتی چنڈ چنڈ جہار جم ہوئی ایس موہے تم بھا کھیو مت توہ - ۱۳ - ۳۳۲  
 جگ جیا جنت اپار پنج لین دیو ہکار ایری کاٹ کے پل کھنڈ پڑ سید منتر ادوت - ۱۴ - ۳۳۳

روال چھند تو کے پر ساد

بول بین منتر منتر جگ کین اپار اندر اور پندرے کے بول کے مکھ چار  
 ۱۷ آٹھ ماہ ۱۷ جودہ بدیا ندان ۱۷ راجہ کا نام ہے ۱۷ جگ ۱۷ ۸۸ برس دو ماہ ۱۷ ایک  
 راجہ کا نام ہے ۱۷ دشمن ۱۷ دشمن ۱۷ جگ ۱۷ حوصلہ والہ ۱۷ چندری دیوی ۱۷ ستو کہ ۱۷ نڈر ۱۷  
 تین لوک ۱۷ برہما ۱۷ بودا ۱۷ حکم شاہ براہمن ۱۷ بڑا دیوتاؤں کا راجہ



کرن بھانتن کیجیے اب جگ کو آرٹ بنھ  
 مانس کے پلے کاٹ کے پڑ بید منتر اپار  
 آج موہ آچار آچارے سن منتر منتر آجیہ ۱-۲۳  
 آگن بھیر ہو میئے سن راج راج ابکار  
 چھید چھیر بڑا راسر وصول کر نکھ پائی  
 مار دافو کو کر یو نکھ دیت مہدھ بنائی ۲۳۵-۲۳۶  
 حبیت دانو دیس کے بلوان پرکھا کھنڈ  
 تیس ہی نکھ مار کے سیر اندر چھتر پھرای  
 جیس منکھ پائیو تو سنت ہو مہیائی ۲۳۷-۲۳۸

## ایک اذکار واکھوروجی کی فتح پاتساہی ۱۰

### اتھ چو بیس اوتار

چوپائی

اب چو بیس اچوں اوتار۔ چہ بدھ تن کا لکھا اکھارا + سنیو سنت بھے پت لائی۔  
 برنت سیاتم جتھا مت بھائی۔ ۱۔ چوپائی۔ جب جب ہوت ارٹ اپارا۔ تب  
 تب وہیہ وھرت اوتار۔ کال مین کو پٹیکہ۔ تھسا۔ انت ہکال کرت بے ناسا۔ ۲۔  
 کال سہن کا کرت پٹارا۔ انت کال سوئی نکھاپن مارا۔ آپن روپ آنتن ڈھری۔ آپ  
 ہی مدہ لین پن کر ہی۔ ۳۔ چوپائی۔ ان ہی سہ سٹی سندس اوتارا۔ جن میں رمیارام سہارا۔  
 انت چیز دس گن اوتارو۔ کہو جو تن تن کے اکھارو۔ ۴۔  
 چوپائی۔ کال آپنو نام چھپائی۔ اورن کے سروے بڑیائی۔ آپن رہت نرالم جگ تے  
 جان بے جانایں تب تے۔ ۵۔ چوپائی۔ آپ سچے آپے کل لکھائے۔ اورن کے دے  
 مونڈ رہتائے۔ آپ نرالم رٹانہ پایا۔ تاں تے نام بے انت کہا یا۔ ۶۔  
 چوپائی۔ جو چو بیس اوتار کہاے۔ تن بھی تم پر بھ تن کن پائے۔ سب ہی جگ بھریں  
 بھورائیم۔ تاتے نام بے انت کہایم۔ ۷۔ چوپائی۔ سب ہی چھل تن آپ چھلایا۔ تاتے  
 چھلیا آپ کہا یا۔ سنتن ڈکھی نرکھ اکو لاوے۔ دین بندھ تاتے کہلاوے۔ ۸۔  
 چوپائی۔ انت کوت سب جگ کو کالا۔ نام کال تاتے جگ ڈالا۔ سمے سنت  
 پر ہوت سہائی۔ تاتے سنکھیا سنت سنائی۔ ۹۔ چوپائی۔ نرکھ دین پر ہوت دیارا۔  
 دین بندھ ہم تیجے بیارا۔ سنتن پر کرو نارس ڈھری۔ کرو نانودھ جگت لے اچر ہی۔ ۱۰۔  
 چوپائی۔ سنکٹ ہرت سادھون سدا۔ سنکٹ ہرن نام بھوتدا۔

۱۔ شروع ۲۔ مشکل ۳۔ سک کا نام ہے ۴۔ جگ ۵۔ مار کے مک ۶۔ جاننا ۷۔ حال ہوا  
 ۸۔ مار کرنا۔ ۹۔ گرد جو بندہ گدی کا نام ہے جو ست بھیکیاں پختہ کے چوتھے حصے میں جنم ہوا تھا جس کو گرد مت سوجھا  
 اہت سرائی ہے ۱۰۔ دیکھ ۱۱۔ بہت ۱۲۔ کھینا۔ ۱۳۔ پھیلانا ۱۴۔ نشت ۱۵۔ بے شمار ۱۶۔ سرشتی کو اپنے میں  
 لے کر ۱۷۔ مید ۱۸۔ موت ۱۹۔ ماننا ۲۰۔ سرائے کا طعن ۲۱۔ دیکھ



دکھ دانت سنن کے آئیو۔ دکھ دانت پر بھ تدرن کہا یو۔ ۱۱۔

چوپامی۔ رانا انت انت ہنی پا یو۔ یاتے نام بے انت کہا یو۔ جگ مورپ سجن کے دھرتا۔ یاتے نام بکھانت کرتا۔ ۱۲۔ چوپامی۔ کن ہوں کہوں تا ہے بکھائیو۔ اسہ کر نام الکہ کہا یو۔ جو نہ جگت میں کب ہوں نہ آیا۔ یاتے سبھوں اجون بتایا۔ ۱۳۔ چوپامی۔ برہم آدک سب ہی بچ مارے۔ سن مہیسور کون بچارے۔

چند سور جن کرے بچارا۔ تاتے جانت ہے کرتارا۔ ۱۴۔

چوپامی۔ سدا ابھیکھ ابھیکھی رہی۔ تاتے جگت ابھیکھی کہی۔ الکہ روپ کہتوں نہی جاتا۔ رہہ کر جات ابیکھ بکھاتا۔ ۱۵۔ چوپامی۔ روپ انوپ سروپ اپارا۔ ابھیکھ ابھیکھ سبھ تے نیارا۔ دائیک سبھو اجا جی سبھ تے جان لیو کرتا ہم تے۔ ۱۶۔ چوپامی۔ گن گن تے رہت زالم۔ ہے یہ کتھا جگت میں مالم۔ جتر منتر۔ تنتر نہ رجھایا۔ بیکھ کرت کن ہوں نہ پایا۔ ۱۷۔ چوپامی۔ جگ اپن آپ نور جھانا۔ پار برہم کا ہونہ کچھا۔ اک ٹیٹن کبرن وے جاہنی۔ دوہن میں پر مہیسور ناہیں۔ ۱۸۔

چوپامی۔ ایہ دوہو موہ باد موٹھے۔ ان تے ناتھ نزالے نیے۔ جاتے چھٹ گیو بھرم ارکا۔ تہ آگے سندو کیڑکا۔ ۱۹۔ چوپامی۔ رک تہی رک مالادھر ہی۔ ایک کر آن پران آچھی۔ کرت بروڈھ گئے سرموٹا۔ پر بھ کورنگ نہ لاگا گوٹا۔ ۲۰۔ چوپامی۔ جو جو رنگ ایک کے راپے۔ تے تے لوک لاج بچ ناچے۔

آد چکھ جن ایک پکھانا۔ ڈتیا بھاو نہ من مہہ آنا۔ ۲۱۔

چوپامی۔ جو جو بھاو ڈتیا مہ راپے۔ تے تے میت من تے باچے

ایک پکھ جن نیک پکھانا۔ تن ہی پر م تے کہ جانا۔ ۲۲۔

چوپامی۔ جو گی سنیاسی ہیں جے تے۔ منڈیا مسلمان گن بکیتے

بیکھ دھرے گوٹ سنسارا۔ جیت ساوہ جہ نام ادھارا۔ ۲۳۔

چوپامی۔ بیت نرڈ مٹھوری کھا ہیں۔ ڈمبھ کر کے بن پنی بینا ہیں۔

جن نرا ایک پرکھ کہ دھیا یو۔ تن کرڈمبھ نہ کسی دکھائیو۔ ۲۴۔

چوپامی۔ ڈمبھ کرے بن ماتھ نہ آوے۔ کوونز کا ہو سسیس نواوے

جو ایہ پیٹ نہ کا ہو ہوتا۔ راورنگ کا ہو کو کہتا۔ ۲۵۔

چوپامی۔ جن پر بھ ایکو ہے ٹھہرائیو۔ تن کرڈمبھ نہ کسی دکھائیو

سسیس دیو کن سیرن دینا۔ رنچ سمان وہیہ کر چینا۔ ۲۶۔

چوپامی۔ کان چھید جو کی کہوایو۔ ات پر برن کر بن ہی سدھا لو

ایک نام کوت نہ لیو۔ بن کو بھو نہ گرہ کو بھو۔ ۲۷۔

چوپامی۔ کہا گے کب کتھے بچارا۔ رسنا ایک نہ پشیت پارسا

جہ باکوٹ کوٹ کوٹ دھرے۔ کن سمندر تو پار نہ پرے۔ ۲۸۔

لہ دینے والا۔ لہ مانگے والا لہ پاکند لہ رتی بھر لہ کان پھٹے جوگی۔



چو پامی پر تم کال سب بگ کوتانا۔ تاتے بھو تیج بکھیا نا۔ سوئی بھوانی  
 نام کہا ئی۔ جن سگری پسرشی اپائی۔ ۲۹۔ چو پامی۔ پر تھے اونکار تی کہا  
 سو دھن پور جگت میں رانا۔ تاتے جگت بھو بستھارا۔ چرکھ پر کرتی جب بھو بچارا۔ ۳۰۔  
 چو پامی۔ جگت بھو تاتے سب جنیت۔ چار کھان کر پرگٹ بکھنیت۔ سکت اتی نہیں  
 بن سناؤ۔ بھن بھن کر نام بتاؤ۔ ۳۱۔ چو پامی۔ بلی اہلی دووڑ بجاے۔ آتج تیج  
 کر بھن دکھائے۔ پیڑھر کال بلی بوانا۔ کپ ہی روپ دھرت بھو تانا۔ ۳۲۔  
 چو پامی۔ بھن بھن جھو وہ دھراے۔ تہو تہو کر اوتار کہا ئے۔

پریم روپ جو ایک کہا یو۔ انت بھو تہو مدھ ملا یو۔ ۳۳۔  
 چو پامی۔ جگ جگت کے جیو بکھا نو۔ ایک جوت سب ہی جانیو  
 کال روپ بھگوان بھگوان بھنے بو۔ تائیں لین جگت سب تے بو ۳۴۔  
 چو پامی۔ جو کچھ دست اگوچر آوت۔ تاکوہ من مایا ٹھہراوت + ایکے آپ  
 سبھن موبیا یا۔ سب کوئی بھن بھن کرتھا پا۔ ۳۵۔ چو پامی۔ سب ہی میں رم رہیو  
 ایکھا۔ ماگت بھن بھن تے بیکھا۔ جن نرا بکھو ہے ٹھیرا یو۔ تن ہی پرمت کو پا یو۔ ۳۶۔  
 چو پامی۔ ایکے روپ انوپ سرو پا۔ انک بھو راوت کوہ بھو پا۔ بھن بھن  
 سب بن ار جھابو سبھ تے جو دمن کن سول پا یو۔ ۳۷۔ چو پامی۔ بھن بھن سب  
 سول آپجا یو۔ بھن بھن کر تینو کھپا یو۔ آپ کسو کو دوس نہ لینا۔ اورن سر بر پائی دینا۔ ۳۸۔  
 چو پامی۔ سنکھا۔ سروانو بھو۔ بہو بدھی کے جگ کو دکھ دیو۔ مجھ اوتار آپ بن دھرا  
 آپن جاپ آپ موکرا۔ ۳۹۔ چو پامی۔ پر تھے پنچھ میں پیو دھرا۔ پیچھ سمندر جھک  
 جھورن کرا۔ پئی پئی کرت بھو بستھارا۔ سنکھا تر ت کوپ بچارا۔ ۴۰۔  
 جھجنگ پر یات چھند۔ تے کوپ گر جیو بلی سنکھ پریم۔ دھرے ستر استرم بھے  
 لوہ پریم۔ چتر بیہ پاتم کیو سیدھ مدھم۔ ترسیو استر سٹینم کر یو جاپ شدھم۔ ۴۱۔  
 جھجنگ پر یات چھند۔ تے سمبھرے دین سے کم دیالہ۔ پے کے لوہ کروہم  
 کر پا کے کر پا لم۔ ماں استر پاتم کرے ستر گھاتم۔ مڑے دیو پریم گرے لوک ساتم ۴۲۔  
 جھجنگ پر یات چھند۔ بھے اتر گھاتم گرے چور پریم۔ زے پچھ پچھ آکھے پچھ پریم  
 کرے سندھ منڈم رنم بھیم روپم۔ منو کھیل پوڑھے ہٹھی پھاگ جیم۔ ۴۳۔  
 جھجنگ پر یات چھند۔ بھے کھیم کھیت کھنم سوہ پریم۔ تے ستر ستر ستر  
 سوہ پریم۔ کوے گور گاجی کھلے تہو بھتم۔ پنچو روہم بھے مجھ مستھم۔ ۴۴۔  
 رساول چھند۔ ماہا پریم۔ سبھم ستر بھے۔ بدھے گج کاہم سہوہم آچھاہم۔ ۴۵۔  
 رساول چھند۔ ڈھلا ڈھک ڈھام۔ جھمی تیگ کالم۔ کٹا کٹا باہن۔ آکھے جیت جاپن۔ ۴۶۔  
 رساول چھند۔ کھم کھم کھم۔ تم تیگ اسکی۔ بھرن گور گاجی پچن۔ شد تاجی۔ ۴۷۔



بھجنگ چھند - بھر پوروس سنگھ سترم دیکھ سینم - تپے بیر بکترم کے رکت نیمم -  
 بھجنگ - بھو پم کر یو نا و آچم - تنے گر بھنی آن کے گر بھ مجھ - ۴۸  
 بھجنگ - لکے ٹھام ٹھام دمام و منکے - کھلے کھیت موکھا کھوئی رکھنکے -  
 بھجنگ - بھانم کما نم کرا کے - پتے بیر بیتال بھوتم بھڑ کے ۴۹  
 بھجنگ - گر پو آ بھوتم بیر کھیت - نچے کندہ سینم کما ہم آچیم  
 بھجنگ - کھلے کھلے کھوئی کھیالم کھنکے کھنکے کاترم سور شتے نہنکے - ۵۰  
 بھجنگ - کٹے چوم برم گر پوروس سترم - بھکے بھکے بھیرے بھوتم بھوتم  
 بھجنگ - رنگ رتے سبھی رنگ بھوتم - گرے جدہ مدھم بلی بھوتم بھوتم ۵۱  
 بھجنگ - بھو وند مدھم رنگ سنگھ مجھم - منو دو گرم جدہ بھٹے بھٹے  
 بھجنگ - کٹے ماس سنگھ بھکے گدھی بر دھم - ابھی جو گئی چٹو سٹھ سور مدھم - ۵۲  
 بھجنگ - کیو اودھار بیدم ہے سنگھ بیرم - تجید چھ روپم سبھو سندر چیرم  
 بھجنگ - دیو تھاپے کیو ڈرٹ ناسم - ٹرے سرب واد بھیرے جیو تراسم ۵۳  
 بھجنگ چھند - سنگھ سرائے بید اودھارے ستر سنگھارے جس لینو - دیوے سو  
 بھجنگ - تبا یو راج بھو پور چھتر پھرا یو سکھ دینو - کوٹ نچے بابے اترے سر گابے تھ  
 بھجنگ - گھری سلبے لوک ہرے - دے کوٹک دھچن کروار پو دھچنان سوچھ کے پائے پرے - ۵۴  
 ات سری بھتر نالکے مجھ اوتار کتھم - سنگھ ستر بھ

اتھ کچھ اوتار کتھم

بھجنگ پر یات چھند - کیتو کال بیتو کرو دیو راجم - بھیرے راج دھام بھم سرب ساچم  
 بھجنگ - بھیم راج بینم رتا رتن بھویم سکریو بسٹ بھار چیم انویم  
 بھجنگ چھند - بھیرے دیو ایکتر کینے چندر - سسم سورجم آدی لے کے اپندر  
 بھجنگ - بھیرے دیو لوک مدھیم بھکاری - بھیرے ایکٹے بھرائی لباوم بھاری - ۲  
 بھجنگ - بدیو آروہ آروہ دیو بانی لیبو سبھو پات مانپہ بھے کام کیبو  
 بھجنگ - کرو متھنی کوٹ مندر راج لینم - نکلیو چھیر سا مندر دے ام آوے ام - ۳  
 بھجنگ - کری لکھ کا بھگم سندر مدھم - متھے لاگ دوو بھیرے اودھ اودھ  
 بھجنگ - سیرم دیت لائے گئی پوچھ دیوم - متھو چھیر سندر بھے منو ماٹ کیوم - ۴  
 بھجنگ چھند - اسے کون بی اودھارے بھارے نیم - آٹھے کانپ بیرم دتھ آوتھ سیم  
 بھجنگ - تپے آپ ہی لین مسترم بھاریو - ترے پر بھتم کچھ پیم روپ دھاریو ۵  
 ات سری بھتر نالکے گرتھ دیو تھ اوتار سپور غم ست ۶۲ اتھ چھیر سندر متھن  
 چودہ رتن کتھم - سری بھگوتی جی سہائے

توٹک چھند - مل دیو اویکون سندر متھو - کتب پیام کوی تن مدھم کتھو

تب دتن - چتر دسی یون نکسے - استانب موسی سے بھلے - ۱

لے رٹ کٹے کی کرکے ساپ ساپ سندر



- تو ٹک چھند - آمران تک سیس کیور ہوام - مل پوچھ گہی وس دیو دوام  
 رتنی نلے پکے سیسے - جو گھوٹن لیت امی رتے - ۲
- تو ٹک - نکیر وھو سا اک سدھ ستم - دھوپان کڈھیو گھٹ بدیہ کتم  
 باج سدھا لپھی نکسی - گھن موم فونی ڈلتا بلسی - ۳
- تو ٹک چھند - کلپا وڑ ماہو آر اورنجا - جیہ موہ رہیے لکھ اندر سبھا  
 من کوس تھہ چند سرورپ بھم - جیہ بھجت دیت یوگ جدھم - ۴
- تو ٹک چھند - نکسی گوزان سدھنی بھلی - جیہ پھین لیو سبھ ساستری  
 گن رتن گنٹو آپ رتن ابے - تم سنتا سنجیت لائے جے - ۵
- تو ٹک چھند - گن جو کہ ریت کیورم دھم - جن پنج ستام ایہ سنگھ سبھم  
 سنس بیل تھے آر چکر گدا - جو راج بھاجت پان سدا - ۶
- تو ٹک چھند - سارنگ نم - دگ لکھ بھم - جن کھنڈ کرے گن دییت رنم  
 سو سول بڑوانل کیل مہم - تھہم ترچووسل - دو رتنم - ۷
- تو ٹک چھند - گن رتن آپ رتن او دھات گنہ - کہ دھات سبے آپ دھات بھنو  
 سب نام جتھامت سیام دھرو گھٹ جان کوی جن نند - کرو - ۸
- تو ٹک چھند - پر تھو گن لوہ سا سورنم - چترتھ بھن دھات رتم رکم  
 بتور وکتھ تان برحلی ریترم - کتھی سسٹم جتھو ہے دھات دھرم - ۹
- تو ٹک چھند - آپ دھات کتھم - سترم سنگر پھ ہرتال گن - چترتھ جیہ سبیل  
 کھار بھم - مٹر سنگھ مناسیل اکھر کیم - دھن اسٹم لون رسم لو نم - ۱۰
- دوہرا - دھات آپ دھات جتھاسکتی سورنم کو بنائی - کھانن میں بھی ہوتی کوئی کہوں کھائی  
 چو پٹی - اتن آپ رتن نکاسے تہ ہی - دھات آپ دھات ورین موسب ہی  
 تہ تہ ہی بس ہی رہیو - اور فی باٹ اور نہیہ دیو - ۱۱
- چو پٹی - سارنگ سراس چکر گدا لیا - پانچا مرنے ناوا دھک کیا  
 سول پناک لبھہ کر لینا - سونے ہاں دیو کو کو وینا - ۱۲
- بھجنگ چھند - دیواندر آیرا و تم باج سورم - آٹھ ویہ دانو جدھم نوہ پورم  
 آئی وان دی دیکھ او بھی اپام - تے یں جوتیت کینو بچارم - ۱۳

### اتھ نر نارین اوتار کتھم

- بھجنگ چھند - نرم اور نارائیم رقب دھاری - بھو سا تھے ستر ستر سبھاری  
 بھٹم آیتھ پھینے بھم ٹھوک جھوم - بچے سول سیلم بھے آپ رویم - ۱۵
- بھجنگ چھند - پر یو آپ مولو ہی کروہم اپارم - دھرو آیں کے پشن ترقی اوتارم  
 نرم ایک نارائیم وویس رویم - دپے جوتی سو درجو وھلے انویم - ۱۶
- لہ چودہ رتن - لکھ لکھا



بھجنگ چھند۔ اٹھے ٹوک ٹوپم کوز چم پرارے۔ جھٹے جنگ کو جنگ جو داجو جھارے  
 ۱۷۔ اڈی دھوری پورم چپی عین گیت۔ ڈگے دیوتا دیت کیو ترینم۔  
 بھجنگ۔ گرے بیرایم انیکم پرکارم۔ سبھے جنگ مو جنگ جو داجو جھارم  
 ۱۸۔ پری پتھ جھم سبھے انگ بھنگ۔ منوپان کے بھنگ پوڈھے منکم۔  
 بھجنگ پریات چھند۔ وسامون الی دیت راجم بھجے سرب دیت جے سرب سا جم  
 ۱۹۔ گرے تسنچ سخم سرم با تھو بیرم۔ سبھے بان جیو چیت پوہ پنک ریرم۔  
 بھجنگ چھند۔ جے جنگ نار یو کیو لبس منترم۔ بھو انتر دھیانم کر یو جان منترم  
 ۲۰۔ ماں موہنی روپ دھار یو انویم۔ چھکے دیکھی دوو دیت آدیت بھوپم  
 اتھ سری بھرتاٹکے گرنتھے زنا زاین اوتار چتر تھ سپورنم ۲

### اتھ ما موہنی اوتار کتھنم

سری بھگوتی جی سہائے

بھجنگ چھند۔ ما موہنی روپ دھار یو اپارم۔ رہے موہ کے دت آدیت کمارم  
 ۱۔ چھکے پریم جو گم رہے ریکھ سرم۔ تھے ستر استرم دیو چھور گرم  
 بھجنگ چھند۔ چھندے پریم بھاندھم بھو کوپ بینم لگے نین بینم دھوپان بینم  
 ۲۔ گرے جھوی بھوم چھٹے جان پرانم۔ سبھے چیت بینم لگے جان بانم  
 بھجنگ پریات چھند۔ لکھے چیت ہر نام بھے سور سرم چھٹے ستر استرم سبھے ارب کھرم  
 ۳۔ بھو پریم جو گم لگے نین آیسے۔ منو بھاندھم بھاندھے مرگی راج جیسے  
 بھجنگ پریات چھند۔ جئے رتن بانٹے کم اوتاہی جانو۔ کتھا بروہ تے بات تھوری کھانو  
 ۴۔ بے پانت پانت ہی ٹھیو سیرم۔ کٹم پیچ چھورے پتھے تیگ شیرم  
 ۵۔ جی ہی۔ سب جگ کو جدم منم تری دی یا۔ کلپ برچھ لکھی کر لی آ  
 ۶۔ سو ماہر اتھا سبھ لوکن۔ سکھ کرتا ہر تا سبھ سوکن  
 ۷۔ دوہا سسی لیس دے کر بے مدت منی لکھی کر لین۔ ار را کھی تہ تے چمک پرگٹ دکھا ہی دین  
 ۸۔ دوہا لگائے رکھی سن کوڈی کہ لکو کروں پکار ساستر سوہ کھی آن لکھن لی جو پوچھ سدھار۔  
 بھجنگ۔ رہے ریکھ آیسے بے دیو دامن۔ مرگی راج جیسے سننے ناو دامن  
 ۹۔ بٹے رتن سرم گئی چھوٹ رارم۔ دھریو آلیں سری لین پنچم اوتارم  
 ات سری بھرتاٹکے گرنتھے اوتار پنچم سپورنم

### اتھ بیراہ اوتار کتھنم

بھجنگ پریات چھند۔ دیو بانٹ دیویم اندیم بھگوانم۔ گئے نام نام بے دیو دامن  
 ۱۔ پنر دروہ بڑھیو سو آپم لھارم۔ بھجے دیوتا دیت جتے جو جھارم  
 بھجنگ۔ رہیو ہرم ناچھ سدھ لے بیرم۔ سبھے لوگ کے جیت لینے لگی ررم



۱۔ علم با تھلے ام کیو راج سریم۔ بھیا دیکھ بھاری بڈھیو تا ہی گرم ۲  
 بھجنگ۔ چتے جڈھ موسوک رے آن کوؤ۔ بی سوئے واسو پھرے آن سوؤ  
 ۳۔ چٹ یو میر سنگم پلم گسٹ سنگم۔ سریے بید بھومم کے سرب بھنگم۔  
 دھسی بھوم بیوم ہری ہواسے پتارم۔ دھریو لبس تو وار کاڑ آو تارم  
 دھسیو نیر مدھم اوچہ نادم۔ رہی دھوری پورم دھنم نہ پکھارم ۴  
 بھجنگ۔ بے ڈاک ڈور و دوڈو بیر گاجے۔ سننے نادیکے مہان بیر بھانگے  
 ۵۔ غبھی تیگ نیچم سرو سم پر مارم۔ کھوی دامنہ جان بھادوں بھارم۔  
 بھجنگ تکھم چھ بنگی بکے سور پیرم۔ ترانکار تیکم سترنکار تیرم۔  
 دھنکار ساگم کبڑ کار کھگم۔ پٹیا ٹوک ٹوپم اٹھے نال۔ اگم ۶  
 بھجنگ۔ اٹھے نہ نادم دھنکار ڈھولم۔ ڈھول کار ڈھالم تکھم مار بولم  
 کھے کھگ کھونی کھلے بیر کھیتم۔ چچے کم دی نیم مدھم نہ چیتم ۷  
 بھجنگ۔ بھرے جوگنی پتر چوٹھ چاری۔ پخی کھول بیسم بگی بکھاری  
 ۸۔ بھت پریم مہا بکر الم۔ بے ڈاک ڈور و کریم کرالم  
 بھجنگ۔ پر مارم تم سنگٹ کرے پاو گہاتم۔ منوینگ سنگم ڈھے بکے ماتم  
 چٹ ایس تاڑی ڈیو برمھ دھیانم۔ بھجیو چندرما کاپ بھانم مدھیانم ۹  
 بھجنگ۔ جے با تھلے ام تھل تھل نزم۔ کدھو سندھیم بان رگھو اندر بیرم  
 کرے دیت آگھات مسٹ پرارم۔ منوچٹ بابے گھریاری گھریارم۔ ۱۰  
 بے ڈنک بکے شو کرورم کرارے۔ منوچ جٹے ڈنتارے ڈنتارے  
 ڈھنکار ڈھولم رنم کے نفیرم۔ سترکار ساگم ترانکار تیرم۔ ۱۱  
 بھجنگ۔ ونم اسٹ جڈھم بھو اسٹ رنیم۔ ڈگی بھوم سریم آٹھیو کانپ گینم  
 رنم رنگ گرتے بکے رنگ بھوم۔ ہنیو لبس سترم گر یو ات بھوم ۱۲  
 بھجنگ۔ پرے داڑا گرم چتر بید تبم۔ بھجیو سٹ جتے بھجے دیت سبھم  
 دیئی برمھ آگیا دھنر بید کی دم۔ سبے سنت نشتان کوشک دی ام ۱۳  
 بھجنگ۔ دھریو کھسٹ لبس ایس اوتارم۔ بے ڈسٹ جتے کیو بید آدھارم  
 کھٹیو دھرم راجم جتے دیو سریم۔ اتار یو بھلی بھانت سون تا ہی گرم ۱۴  
 ات سری بچہ ناٹکے چھیوان اوتار بھیرا ۶

اٹھ نیر سنگھ اوتار کھنم۔ سری بھگوتی جی سہائے

پا دھری چھند۔ ایہ بھانت کیو دوراج راج۔ بھنڈار بھرے بھد سرب سانج  
 جب دیو تا نہڈھیوگ رورم۔ بلونت دیت اوٹھے کرورم۔ ۱  
 پا دھری چھند۔ لہو چھائے دوراج راج۔ بادی ترنیک اٹھے صباچ  
 ایہ بھانت جگت دی ہی پھرائے۔ جل با تھلے لہر ناچھ رائے۔ ۲



- ۱ پادھری چھند۔ اک دیو سکیونج ناری تیر۔ بھی سندہ ساج پنج انگ رہیہ
- ۲ کپیہ بھانت سترہ مو بھو نرکت۔ تب بھو دوسٹ کو بھرج منکت
- ۳ پادھری چھند۔ پر ہلاو بھکت لینو اوتار۔ سب کرنی کاج سنتن اوتھار
- ۴ چٹ سارپٹن سو پیو نر پال۔ پٹی یہہ کیو لکھ دے گپال
- ۵ توٹک چھند۔ اک دیو س گپو چٹ سار نریم۔ چٹ چوک ریو تہہ دیکھ ستم
- ۶ جو پڑی دی جتے سو۔ تا ہی رٹے۔ نر بھے سیس نام گو پال پڑے۔
- ۷ توٹک۔ شنی نام گو پال سیو آسرم۔ بن موہس کنون بھجو دوسرم
- ۸ جیا ماہی دھرو سیس یا ہی ہنو۔ جٹ کیوں بھگوان کو نام بھنو
- ۹ توٹک۔ جل اور تھلم اک بیر منم۔ ایہہ کاہے گو پال کو نام بھنم
- ۱۰ تب ہی تہہ باندھت تھم بھنے۔ سن سروتن دانو بن دھنے
- ۱۱ توٹک گپی موڑ چلے سیس مارن کون۔ نکسیوب گو پال اچارن کون
- ۱۲ چک چٹو دھربے جنو دیکھ بے۔ نکسیو ہری بھاری کواڑ جے
- ۱۳ توٹک۔ لکھی دیو دوارس جے تھ ہرے۔ اوی لوک چراچر ہو ہی ہرے۔
- ۱۴ گر جے فرسنگہ نرائنک رزم۔ درگ رت کیو ٹکھ ستون بھرم۔
- ۱۵ توٹک۔ لکھ دانو بھاج چکے سب ہی۔ گر جو نر سنگہ رنم حب ہی
- ۱۶ اک بھوپتی ٹھاڈ رہیورن میں۔ گپی ناتھ گلا نر بھے من میں
- ۱۷ توٹک۔ لرجے سب سور نریم لرجے۔ سم نات بھے بھٹکے ہر کے
- ۱۸ جگ امیں موہے چھت تے ٹکے۔ رن بھرن دھیر ٹانٹ کے
- ۱۹ توٹک۔ بک کے رن دھیر سور بیر لکھنے۔ رہی گے منو کسنگ سروتن سے
- ۲۰ آگے چوں اورنتے ریپیوں۔ برسات نارن ابرن جون
- ۲۱ توٹک۔ برکے سر سندھی سلا سیم۔ آڈے بر بیر دوسو دسیم
- ۲۲ چمکت کرپان سوبان جدھم۔ پھرت دھجا جنو بیر کر دھم
- ۲۳ توٹک۔ بھرت بھی برکھت سرم۔ جن ساون میگھ بھجو دوسرم
- ۲۴ پھرت دھجا بھرت ہیم۔ آپجیو جیا دانو رائے بھیم
- ۲۵ توٹک۔ بہانات ہیم گر جنت لجم۔ کھٹ بانہ کیٹی جنوں اندر جدھم
- ۲۶ ترنت بھیم گر جنت لجم۔ شنی کے دھنی ساون میگھ لجم
- ۲۷ توٹک۔ بچے لیو یک دو یک پھر یو تن یون۔ کر پنچھ لگے ایہی کر دھت جیون
- ۲۸ آن رنگ سے لکھ یو چکیو۔ لکھ سہ سرو رہو سو کیو۔
- ۲۹ توٹک۔ رن رنگ ترنگن آیس بھو۔ سو دھیان چھٹیو برکھنڈ گر یو۔
- ۳۰ سرپل سلاست آیس بھنے۔ بھنی اور دھرا دو پور رہے
- ۳۱ توٹک۔ گن گندھرب دیکھ دوو ہرکے۔ بڈہ پاولی دیو سے برکے
- ۳۲ ملی گے بھٹ آپ بکھے ووڈ یل بس کھیت رن ہڈ ہڈ جیون



بیلی بندم چھند۔ رن و ہیر ہیر سنگ جہین۔ کہی دیو آ دیو شو لہسین  
 ۱۹ اک سور گھائل گھول مہینی۔ جن ڈھوم اودھونکھ ڈھوم مہین ۱۹  
 بیلی بدرم چھند۔ بھٹ ایک انیک پرکار پٹی۔ جو جھے اجو جھ جو جھار۔ مہینی  
 پھرت ہیرک با نیم۔ پھرت جو دھ کسکا نیم۔ ۲۰  
 تو مر چھند۔ ہی سنت کوٹ یکان۔ برکھنت سیل جو آن  
 چھنت سائیک سدھ۔ مچو انو پم جدھ۔ ۲۱  
 تو مر چھند۔ بھٹ ایک انیک پرکار۔ بھے رننت سوار  
 باہین کرپان رننگ۔ مچو اپورب جنگ ۲۲  
 دو دھک چھند۔ باہ کرپان سبان بھٹ گن۔ آنتی گرے پتی جو جھ مہارن  
 گھائل گے ام گھائل جھو لے۔ پھا گنی آنتی لبنت سے پھو لے ۲۳  
 دو دھک چھند۔ باہی کٹی بھٹ رکن آہی۔ سندھ منورگ راجن جہی  
 موہت ایک انیک پرکارم۔ پھول پھلے جنو مدھی پھول وارم۔ ۲۴  
 دو دھک۔ سرون رنگے اور ایک ایکم۔ پھول رہے جن کنگسک نیکم  
 دھوات گھاو کرپان پر مارم۔ جانک کوپ پر جھ و کھارم ۲۵  
 تو ٹک چھند۔ جو جھ گرے اور ایک ایکم۔ گھائے لگے ہیم بھار ہیکم  
 کاٹی گرے بھٹی ایکم وارم۔ ساب نہ جان گئی بہتارم ۲۶  
 تو ٹک۔ پور پرے بھے چوری سپاہی۔ سوہم کے کاج کی لاج بنائی  
 باہی کرپان بنان شو ہیرم۔ رت بھے بھے مان اودھیرم ۲۷  
 چوپٹی۔ تیاگ چلے رن کو سب میرا۔ لاج ہیر گئی بھے آ دھیر  
 ہرنا چھس تب آپ رسا نہ۔ باندھ جاپورن کو کہ گھانا ۲۸  
 چوپٹی۔ بھریو دس نرسنگہ سروپم۔ آوت دیکھ سہم ہی رن بھوپم  
 بچ گھاون کو روس نہ مانا۔ نرکھ سیو کہی ڈھکی رسا نا۔ ۲۹  
 بھجنگ پر یات چھند۔ کپائی سٹا سنگھ گر جیو کروم۔ اوڈیو ہیری ہیران کے ٹکھ تو رم  
 آٹھو نادیا بنکے چھٹی گین رچم۔ ہیسے دیو سرہم بھے دیت بلم ۳۰  
 بھجنگ۔ مچو وند جدھم مچے دوی جوائم۔ نرکھ کار نیگم کرکے کما نم  
 بھری یو کوپ کے دان و م سلطانم۔ ہرم سرون چلے مدھم ملتانم ۳۱  
 بھجنگ۔ کھکار نیگم نرکار تیرم۔ بھے ٹوک ٹوکم رنم ہیر و ہیرم  
 بنکے سنگھ تو رم شو ڈھول ڈھولے۔ کرکھم کنک بنکے ڈھولے ہیر بھے ۳۲  
 بھجنگ۔ بھے باج گاجی سپاہی ایکم۔ رہے ٹھاڈ بھوپال آگین ایکم  
 پھر یو سنگھ شورم سکرورم کرا لم۔ کپا ریشا پوچھ پھری لیسالم۔ ۳۳

دوہرا  
 رخت رن نرسنگہ کے بھے سور انیک۔ ایک ٹکیو ہرنا چھ تہہ اوتارن جو دھار ایک ۳۴



چو پئی - منٹ جڈہ جٹے کھٹ دوو - تیسر تا ہی نہ پیکھی ات کو ۱ و  
 بھنے ڈہن کے راتے تینا دیکھت دیو تاسے گیتا ۳۵  
 چو پئی - اسٹ ووس اسٹے لن جڈھا - کینو دو ہون بھٹ نہی لکڑ دھا  
 ہو روا سر کھو کو مر جانا گریو بھوم جن برچھ پر اتا ۳۶  
 چو پئی - رسیج بارہن تاج گایو جگے مور چھنا پن جیا آیو  
 ہو روا بھرے سور روی کر دھا منڈ کیور آپ ہی جڈھا ۳۷  
 بھجنگ چھند - ہاجال کے کے پتر پیر ڈھکے مجبو جڈہ جیون آن سنگم گھرے  
 کھم پات دوو کرے دیت کہا تم - منو گج جٹے بنم مست ماتم ۳۸  
 بھجنگ پتر نرسنگھ دھراتا ہی یار یو - پرا نوپ لاسی متو بار اڈاریو  
 ہنیو ویکھ ڈسٹم بھئی پتوٹ برکھم - کئے دیو تہوں آن کئے جیت کرکھم ۳۹  
 پاوہری چھند - کینو نرسنگھ ڈسٹم شگھار - دھرو پتو لین سپتم اوتار  
 لینو بھٹت اپو چھنا می - سب سرٹ دھرم کر من چلائی ۴۰  
 پاوہری چھند - پر ہاد کر یو نرپ چتر پھر - دیو شگھار سب ام اندھیر  
 سب ڈسٹ اسٹ وٹے کھائی - پن کی جوتی جوت ہی یلائی ۴۱  
 پاوہری چھند - سب ڈسٹ مار کینے ابھیکہ - پنی لیلو جائے بھیترا ایکھ  
 کبھی جھامت کھبو بچار - ام دھرو لین سپتم اوتار ۴۲  
 نرسنگھ اوتار ۷ سماپتم

### اتھ باون اوتار کھنم سری بھگوتی جی سہائے

بھجنگ بہات چھند - بھنے ووس کیتے نرسنگھ اوتارم - پتر بھوم مون پاپ باڈھیو پارم  
 کرے لاک جگم پتر دیت وائم - بلرے راج کی دیہہ بدو صیو گمتا نم ۱  
 بھجنگ چھند - نہ پاوے بلم دیو تاجک باسم - بھئی اڈر کی راج دھانی بنا سم  
 کری جوگ آراو دھنا سرب دیوم - پرستم بھنے کال پتہ کھم ابھیوم ۲  
 بھجنگ - دیو آئی سنکال پتر کھم اپارم - دھرو باونا لین اسٹم اوتارم  
 لئی لین آگیا چلیو دھائی ایسے - لہیو واروی بھوپ بھندار جیسے ۳  
 مزاج چھند - سروب چھوٹ دھار - چلیو تھان بچار گے - سبحان رے سچانیو  
 ہتی سپاہ کھانیو - مزاج چھند - شبید چار اچار کے - سنیو نریم سدھار کے  
 پائی پ کوئیو - مل یاگر موڑ کا دیو - ۵ - مزاج - پراوگھ دیپ دان دے - پوچھ  
 تانیک کے - کروری ڈھناوی - نہاتھ رپ نے لی - ۶  
 مزاج چھند - کھیونہ لور کاج ہے متھیا ہوت رساج ہے  
 اڈھائی پاو بھونک لبیکھ بھوپ کیرت نے ۷



چوہی جی جب دِج ایس بکھانی بانی - بھوپت سہت نہ جانورانی  
 پنگ اوٹھائی بھونہ کے کہی وڑکری بات نہ جو تم گہی - ۸  
 دِج برسکر ہتھو ترپ ترا جان گیو سب بھید و جیرا  
 جیو جیو پر مھو سی نرپنگ ہے تھو تھو ماہی پر دہت گہی ہے ۹  
 چوہی - جب ترپ دین وھرا من لینا - تب ہی اوتر سکرام دینا  
 لکھدی جیا ہن بھوپ بچھانو لبس اوتار ایسی کر مانو ۱۰  
 چوہی سنت چن دانوسب ہستے - مچت شرکھا گھر ہستے۔  
 سسک سنان نہ دِج ہی ماسا کسک رہے ایہہ جگ رہنا سا۔ ۱۱  
 دوسرا - شکر باج

چم چن گاری اگن کی گرت سنگن بن ہئی - اوصک تنک تے ہوت ہے تہم وچ برزناہی ۱۲  
 چوہی سس بھوپت ایہہ بات بکھاتی - تن ہو شکر تم مات نہ جانی  
 چنی ایہہ سمو سبھو چھل جے ہے ہری سو پھیرن بچھک اکے ہے ۱۳  
 چوپائی - من ہی بات ایہے ٹھرائی من مو وھری نہ کسو بتائی  
 بھرت تے مانگ منڈل ایسا لگیو دان تہہ دین نریسا ۱۴  
 چوہی - شکرات مو پہچانی - بھید نہ لہت بھوپ اگیانی  
 دھارم کر کے جارسہ وپا پٹھیو نہہ کمنڈل بھوپا ۱۵  
 چوہی - ترپ برپان ستر ہی لئی دان سنے دِج بر کی بھئی  
 دان بیت جب ناتھ چلایو نکس نیر کرتا ہن آیو ۱۶  
 تو مرچھند چمکیو تے دِج راج - کرے ترپے سوی لان - تن کاٹے ایہہ بیج  
 اکو چھہ ہوا ہے بیج - ۱۷ - تو مہر - تن کا نرپت کر لین - بھیر کمنڈل دین  
 سک آٹھ لگی آجائی - اک چھہ بھو دِج رانی - ۱۸ - تو مرچھند - نیر تے  
 جو گرہ نیر - سوی لیو کر دِج بیر - کری نیر چوں نہ دین - ام سوام کارج کین - ۱۹  
 چوہی - چھہ نیر کر بھیر پرا - وہے سنگاپ دِج ہے کری وھرا -  
 آلیں تے بیج دیہہ بڑھالو - لوک چھید پر لوک سدھالو - ۲۰  
 چوہی - نرکھ لوگ ات بھت بسے - دو نو پیکھ مورچھ نہ بھے  
 پاوتار چھو سہ اکا سا - جکرت بھے لکھی لوک تھاسا ۲۱  
 چوہی - ایکے پاوتار بچھو آ دوسر پاو لگن لو ہو آ  
 بھدیو انڈ برھمنڈ - اپارا تہہ تے گری گنگ کی وھارا ۲۲  
 چوہی - ایہہ بدھی بھوپ آچھو لھا - من کرم چن چکرت ہوئے ر  
 سو لکھہ بھو جو - شکر آجارا - سوی اکھین ہم آج تھارا - ۲۳  
 چوہی - اردھ دیہی اپن من دینا - ایہہ بدھی کے بھرت جس لینا  
 جب لیو گنگ جمن کو نیرا - تب لو چلی کھٹھا جگ وھیرا - ۲۴



چہ پئی۔ لین پر سن پتھ ہوئے کہا۔ چہ بدار دوارے ہوئے رہا۔  
 کیو چلے تب لگے کہانی جب لگ لگ گنگ جن کو پانی - ۲۵  
 دوسرا۔ جہہ سادھن شکٹ پرے جہہ تہہ جے سہائی۔ دوار پال ہوئے وہب سے جگت بیت ہری رائی ۲۶  
 چہ پئی۔ آسٹم اوتار لین آس دھرا۔ سادھن جے کرتار تھہ کر ا۔  
 آب نو مون بر نو اوتارا۔ سن ہو سنت چت لائے سدھارا۔ ۲۷  
 رت سری بھرتاٹکے گرتھہ باون اوتار آسٹم کتھنم ۸ مل چھن سماپتم ست  
 آتھہ پر سرام اوتار کتھنم۔ سری بھگوتی جی سہائے  
 چو پائی۔ پئی کے تک دن بھئے بتیا۔ چتر نیکل دھرا کہو جیتا۔  
 آدھک جگت ہی آویج جانیو۔ باستو بلی کہوں لین نہ پائیو ۱  
 چو پائی۔ بیاکل کل دیوتا بھئے۔ مل کری سب باسو پئے گئے۔ چھتری روپ  
 دھرے سب آسرن۔ آدت کہا بھوپ پترے من ۲۔ سب دیون مل کر لوبھارا  
 چھیر سمندر کہو چلے سدھارا۔ کال پورکھ کی کری بڑائی۔ ام آگیا تہہ تے تن پائی ۳  
 چو پئی۔ وجے جہد گن جگت موسوت بیت آتھہ کرت اگھن آتھہ نہت  
 تہہ تم دھرو لین اوتارا۔ ہن ہو مسکر کے ستر سدھارا۔ ۴  
 بھجنگ پر پات چھند۔ جیو جام دگنم وجم اوتاری۔ بھویانیکا تیک واپی کٹھاری  
 دھرو چھتری یا پات کو کال روپم۔ ہنیو جانی جیو نے سہنسر آستر بھویم ۵  
 بھجنگ۔ کہا گم مئے تیک تھا سرب بھا کھو۔ کتا پو دھتے مقوری آے بات راکھو  
 بھرے گرب چھتری نہرے سم آپارم۔ تے ناس کو پان دھار پو کٹھارم۔ ۶  
 بھجنگ تہتی مندی سندھ جاکے شو پتری۔ قے مانگ مار پو سہنسر آستر چھتری  
 لو چھین گایم ہتیو رام تا تم۔ قے بیر کینے جے بھوپ پاتم ۷  
 بھجنگ۔ گئی بال تاتے لو سو دھ تاکو۔ ہنیو تات میرو کہو نام واکو  
 سہم ستر بھتریم سنیو سرون نام۔ کہے ستر استرم چلیو تون ٹھام ۸  
 بھجنگ کہو راج میرو ہنیو تات کیسے۔ اے جہہ جیتو سنو نو ہی جیسے  
 کہا موڑ بیٹھو سو آسترم سنھارو۔ چلو بھا جتا تو جے ستر دارو ۹  
 بھجنگ۔ سنے بول بنکے ڈر پو بھوپ کوپم۔ اٹھیا راج سروول کے پان دھوپم  
 ہنیو کھیت کھوئی وجم کھیترا یو چھے آج ہی جہہ موسو مچاپو ۱۰  
 بھجنگ۔ دھے سور سرب سنے بن راجم۔ چڑیو کرو دھ جہم سرجے سرب ساجم  
 گدا سے تھی سول سلیم سنھاری۔ چلے جہہ کاجم بڈے چتر دھاری ۱۱  
 مزاج چھند۔ کر پان پان دھاری کے۔ چلے بلی پکاری کے۔ سمار کی ماری بھا کہ ہی  
 سروگھ سرن چاکہ ہی۔ ۱۲۔ مزاج۔ سم جی سے چھین لے۔ چٹے سور سرب دھس کے  
 لہ دھک لہ پاپ لہ کوٹ لہ سہر پاپو



چٹاک چاکم اٹھے۔ سہم سر سا راکم بیٹھے۔ ۱۳ رسا ول چھند۔ بھئے ایک ٹھٹھوے  
 بھئے سور ووترے۔ لٹو گھر رام۔ گھٹا سور سیام۔ ۱۴ رسا ول چھند کسانم  
 کرکے۔ بھئے ناوبنے۔ گھٹا جانی سیام۔ چٹو پو تیو سیام۔ ۱۵  
 رسا ول چھند۔ بھئے ناوبنے۔ ستسے لم وھنکے۔ گجا جوہ آگے۔ سبتھم سنج سبتے ۱۶  
 رسا ول چھند۔ چوں اور ڈھکے۔ گم جوہ جھو کے۔ سرم بیوہ جھوٹے۔ ریم سیں جھوٹے ۱۷  
 رسا ول۔ اٹھے ناوبھاری۔ رے چھتر دھاری۔ گھیز پورام سینم۔ سوم چیم سینم۔ ۱۸  
 رسا ول۔ آتم انگ آتے۔ ترے تیج تے۔ اٹھی سیں دھورم۔ رسیو گین پورم۔ ۱۹  
 رسا ول پوڈھول بکے۔ ہائیر گے۔ منو سنگھ جھوٹے۔ الم پھر جھٹے ۲۰  
 رسا ول۔ کرکے ماری مارم۔ بکے بکرارم۔ گرے انگ بھنگم۔ دووم جان دگم۔ ۲۱  
 رسا ول گئے جھوٹ استرم۔ بھئے ہوئے نرسترم۔ کھلیں سار باجی ترے تند تاجی ۲۲  
 رسا ول۔ بھجا ٹھوک ریم۔ کرے گہاے تیرم۔ نے جے گڈ گاڈھے۔ مچے بیر باڈھے ۲۳  
 رسا ول۔ گھم گہاے پیلین۔ منو دھاگ کھلیں کرین بان برکھا۔ بھے جیت ترکھا ۲۴  
 رسا ول۔ گرے انت گھوم۔ منو برچھ جھوم۔ ٹٹے بستر استرم۔ بھگے سنے نر استرم ۲۵  
 رسا ول۔ جتے ستر آئے۔ تے رام گہاے۔ چلے بھاج سریم۔ بھو دور گریم ۲۶  
 بھجنگ۔ وہاں ستر دھارے چلیو آپا بھویم۔ لئے سرب سینا بکے آپا رویم  
 اندت استر چھورے بھو جڈہ نام۔ پر بھاکال مانو بھئے رسم بھانم۔ ۲۷  
 بھجنگ۔ بھجا ٹھوک بھویم کیو جڈہ ایسے۔ منو سیر برت راترے اندر جیسے  
 سنے کاٹ رام کیو بانہی ہینم۔ ہتی سرب سینا بھو گرب چھینم۔ ۲۸  
 بھجنگ۔ گہو رام یا نام کٹھا رام کرالم۔ کٹی شڈسی راج باہم یا لم  
 بھئے انگ بھنگم کرم کال ہینم۔ گیو گرب سربو بھئی سینین چھینم ۲۹  
 بھجنگ۔ رسیو اشت کھیتم اچیم نریم۔ نیچے بنیر جیتے گئے بھاج دیسم  
 لی چھین چھوئی کرے چھتر گھاتم۔ چرم کال پو جا کری لوگ نام ۳۰  
 ات سری بھتر ناٹکے راجا سہنسر باہ بدھی سما پتم ست

### سری بھگوتی جی سہائے

بھجنگ پر یات چھند۔ لی چھین چھوئی پ بھویم۔ ہری پھر پھیرن دچم جیت جویم  
 دچم آرنتی ررام ڈھکارم۔ چلیو روس سی رام لینے کٹھا رام ۳۱  
 بھجنگ۔ سنیو سرب بھویم بھئی رام آئے۔ سبھم جڈہ کو ستر استرم بنا لے  
 چڑے چو پ کے کے کے جڈہ ایسے۔ منو رام سوراونم انگ جیسے ۳۲  
 بھجنگ لگے ستر استرم لکھے رام رگم۔ گے بان پانم کے ستر بھنگم  
 رچھا ہیں ایک سرم ہیں بکتے۔ بھگے مار ڈور سے گئے بیر جیتے ۳۳  
 بھجنگ لکری چھتر ہینم چھتر کبیس بارم۔ سنے آلیں ہی چھو پ سرم شہارم



کتھار بجنو چھورتے کے سناؤں۔ ہر دے گرنتھ کے باوٹھ بے تے ڈراؤں ۳۴  
 چوپٹی۔ کری جگ موں ایہ بھانت اکھارا۔ نوم اوتار لسن رام دھارا۔  
 اب بر دسم اوتارا۔ سنت جان کا پران اوصارا۔ ۳۵  
 ات سری بچتر نامکے نو مو اوتار کھنم۔ پوس رام اوتار ۹ سماپتہ ست بھم ست  
 سری بھگوتی جی سہائے

### اتھ برہما اوتار کھنم

چوپٹی۔ اب اچر دے کتھا چرائی۔ جم آپجیو برہما آسٹر گمانی۔ جتران آگھ اوگن ہرتا  
 آپجیو سکل سکل کو کرتا۔ ۱۔ چوپٹی۔ جب جب بید ناس ہوئے جائی۔ تب  
 تب پتہ برہما پر گٹائی۔ تاتے لسن برہما پتو دھرا۔ جتران کر جگت ۱۔ ۲۔  
 چوپٹی۔ جب ہی لسن برہما پتو دھرا۔ تب سب بید پر چوز بگ کرا۔ ساست سم مرت سکل  
 جائے۔ جیو جگت کے پتہ لگائے۔ ۳۔ چوپٹی۔ جے جے ہتے اگن کے کرتا۔ تے تے بھے  
 پاپ تے ہرتا۔ پاپ کرم کہہ پر گٹ دکھائے۔ دھرم کرم سب جیو چلائے۔ ۴۔  
 چوپٹی۔ ایہ پدہ پتو برہما اوتارا۔ سب پاپن کو سیٹن مارا۔

پر جا لوک سب پتہ چلائے۔ پاپ کرم۔ نے۔ بے۔ ٹھائے۔ ۵۔  
 دھرا۔ ایہ پدہ پر جا۔ پوتہ۔ کر۔ دھرو۔ برہما۔ اوتار۔ دھرم۔ کرم۔ لاگے۔ سبے۔ پاپ کرم کے ڈار ۶۔  
 چوپٹی۔ دسم۔ اوتار۔ لشن۔ کو۔ برہما۔ دھرو جگت۔ بھیتہ۔ سبھ۔ کرا۔  
 برہما۔ لشن۔ مہ۔ بھید۔ نہ لے۔ ساست سمرت۔ بھیتہ۔ ام۔ لہئے۔ ۷۔  
 ات سری بچتر نامکے۔ دسمو۔ اوتار۔ برہما۔ کھنم۔ ۱۰۔ سماپتہ ستو

### اتھ۔ رور۔ اوتار۔ برہم۔ سری بھگوتی جی سہائے

توٹک چھند۔ سب۔ ہی۔ جن۔ دھرم۔ کے سکرم۔ لگے۔ رتج۔ جوگ۔ کی۔ ریت۔ کی۔  
 پریت۔ سبھکے۔ جب۔ دھرم۔ چکے۔ تب۔ جیو۔ بڑھے۔

جن۔ کوٹ۔ سروپ۔ کے۔ برہم۔ گڑے۔ ۱۔  
 توٹک جگ۔ جیون۔ بھار بھری۔ دھرنی۔ ڈکھہ عاقل۔ جات۔ نہیں۔ برنی  
 دھرو۔ روپ۔ گٹو۔ دوٹھ۔ سندھ۔ گئی۔ جگ۔ نائے۔ کہے۔ ڈکھ۔ روت بھٹی۔ ۲۔  
 توٹک۔ ہنس۔ کال۔ پرسن۔ بھے۔ تب۔ ہی۔ ڈکھ۔ سرومن۔ بھوم۔ سنیو۔ جپا۔ ہی  
 ڈھگ۔ لشن۔ بٹائے۔ لیو۔ اپنے۔ ایہ۔ بھانت۔ کہیو۔ تہہ۔ کو۔ سینے۔ ۳۔  
 توٹک۔ سو۔ کہیو۔ تم۔ رور۔ سروپ۔ دھرو۔ جگ۔ جیون۔ کو۔ پل۔ ناس۔ کرو  
 تب۔ ہی۔ تہہ۔ رور۔ سروپ۔ دھرو۔  
 جگ۔ جنت۔ سنگھار۔ کے۔ جوگ۔ کر۔ یو۔ ۴۔



تو ٹاک کیوں شوبے - سناک جڈہ لے - تسک سنتن - کو - جینہ - بھات دیے -  
 گن - ہوں - جینہ - بھات - بری - گر جا - جگ جیت - سومبر - موس - پر بھا - ۵  
 تو ٹاک - رجم - اندھ کسو - ہری جڈہ - کر پو - جینہ - بھات - منوج - کو - مان - ہریو  
 دل - دیت - کرے - کوپ - جنم کیوں - سب چہور - پر رنگ - تمنم - ۶  
 پاوہری چھند - جب - ہوت - دھن - بھارا کرانت - تب - پرت - ناپس - تہہ ہر کرانت  
 چل - دوٹھ - سمندر - کرنی - پکار - تب - دھرت - لیشن - رتور - اوتارا - ۷  
 پاوہری چھند - تب - کرت - سکل - دلو رنگار - گردن - جو پر پو - سنتن - ادھار  
 ایہہ - بھات - سکل - کر دشت - ناپس - پن - کرت - ہر دے - بھگتان - ناپس - ۸  
 تو ٹاک - تر پورے - ساک دیت - بڑ پو - تر پورم - جیہہ - نیچ - تپے - روی جیو - تر پورم  
 بروائے - مہا - سر - آلیں - بھو - جن - لوک - چتر - دس - جیت - لیو - ۹  
 جو دھ - ایک - ہی - بان - ہے - تر پورم - سوو دھ - ناس - کرے - تہہ دیت - ورم  
 اس - کو - پر گئیو - کتب - تاہیں - گئے - اک - بان - ہی - سو - پر تین - ہے - ۱۰  
 تو ٹاک - شو - دھائے - چلیو - تہہ - مارن - کو - جگ - کے - سب - جیو - ادھارن کو  
 کر - کوپ - تجیو - ست - سدہ - لرنگ - اک - بار - ہی - ناس - کیو - تر پورم - ۱۱  
 تو ٹاک - لکھ - کوتاک - سادھ - سبے ہر کھیں - تم - نمبر کھا - نبھتے - ہر کھیں  
 دھن - پور - رہی - جے - سد - ہوم - گر بے محل چل - کمپ بھوام + ۱۲  
 تو ٹاک - دن - کینک - بیت - گئے - جب - ہی - اترندھک - میر - بیو تب ہی -  
 تب - بیل - چا پو - گیکہ - سول - سوم - سر - چوک - چلے - ہر - کوپ - کوم - ۱۳  
 تو ٹاک - گن - گندھرب - چچھ - ہے - ارگم - بردان - دیو - شو - کو ورم  
 بن ہو - نرکھنت - مرار - سرم - تر پورار - ہمو - جم - کے - تر پورم ۱۴  
 تو ٹاک - اوہو - اور - چڑھے - دل - نے دو جنم - ایہہ - اور - رسیو - گیکہ - سول - سوم  
 رن - رنگ - رنگے - رن - دھیر - رنم - جن سو بھت - پادک - جوال - نمبم - ۱۵  
 تو ٹاک - دن - دیو - دوو - رن - رنگ - رچے - گہ - ستر - بے ہس - رور - مچے  
 سر - چھاڈت - ہر - دوو - ہر کھے - جن - آنت - پر نے - گھن - سے - برکھے - ۱۶  
 روائل چھند - گھائے - کھائے - نبھے - سرار - دن - کوپ - اوپ - مٹائے  
 اندھ - کندھ - پھر پو - تپے - جے - دند - بھین - بجا کے  
 سول - سہتھ - پر گھٹ - سبان - اوگھ - پر مار -  
 پیل - پیل - گرے - شبیرن - کھیل - جان - دھار - ۱۷  
 روائل - پیل - پیل - بھئی - تہاں - ار - تیک - تیر - پر مار  
 گاہے گاہے - پھرے - فوجن - باس - باہیں - ہتھیار  
 لہ پارتی لہ دورہ کا سمندر لہ روز قیامت لہ ایک دیت کا نام ہے لہ دھڑکرتھ خند  
 لہ ہار لہ مکان لہ بال لہ بہادر لہ خوشی -







اٹل - رہیں - بان - تن - شو - ہی - پڑ مارے - کوپ کر -  
لگے - رور - کے - گات گئے - اوہ - گھان - کر  
گیہ پناک - کہہ - پان - پناکی - وصالو

ہو تھل - جدہ - دو ہوں - آن - ران مدھ مپالو ۳۶  
اٹل - تاڑ - ستر - کہیہ - پوہر - پناکی - کوپ ہوئے - ہنے دشت - کہو - بان  
بنکھم - گتے - کاڈھ - دوئے - گر یو - مہوم - بھیت - سر ستر - پڑ مار یو -  
ہو جنک - گانج - کر - کوپ - برج - کہو - مار یو ۳۷  
توٹک - گٹ - ایک - بکھے - رپ - چیت - بھتو - دھن - بان - بلی - پن - پان  
کر کوپ - نڈ - کوٹک - رکھیہ - سروار - بلی - گھن - جیو - برکھیو + ۳۸  
توٹک چھند - کر کوپ بلی - برکھیو - بنکھم - ایہ اورنگے - نیس - رے - دوسرم  
تب کوپ - کرنگ - شو - سول - لٹو - ار - کو سرکاٹ - دو - گھنڈ - کرکیو - ۳۹  
انی - سری بچر نائکے - پنا - کیڑ - پڑ ہے - اندک - بد ہے - رور و اوستتے  
دیائے - سماپت - مست +

سری بھگوتی جی سہائے - اتھ گور بد ہے کتھم

توٹک چھند - سر - راج - پرسن - بھتے - تب ہی - ار - اندک - ناس - سٹیو - جب ہی  
ام - گے - دن - کیتک - بیت - گئے - شود نام - ست - نکت - سات - بھتے - ۱  
تب رور - بھیانک - کوپ - دھرو - ہر ہیر - ہرم - ہتھیار - ہریو  
تب - ہی - شو - کوپ - اکھنڈ - کیو - اک - جنم - انگار - اپار - لیو - ۲  
تہ - تیجے - جڑے - جگ - جیو - بے - ہتھ ڈار - ویو - مدہ - سٹہ - تے  
سوڈ - ڈار - ویو - سندھ - مہیہ - نہ گھو - تہ - آن - علینہ - صر - روپ - لیو - ۳  
چو پی - ایہ - بدہ - بھتو - اُس - بلواتا - لیو - کو پیر - کو - کوٹ - خزانہ  
یک - شمش - تے - برہم - رروایو - اندر - جیت - سر - جھتر - ڈھرا لپو ۴  
جیت - ویو - تا - پائے - لگائے - رور - لشن - بچے - چری - بکے  
چوڈہ - رتن - آن - راکھے - گرہ - جہان - تہان - بیٹا - ایہ - نوگرہ ۵  
دوسرا - جیت - بکے - پنچیری - اُس - سکل - اسرار -

پوجا کری - جہیش - کی - گر - کیلاش - مہار - ۶ -

چھپی - دھیان - بد مان کرے - بوہ - بھانتا - سوا کری - ادک - دن - راتا  
ایس - بھات - تہ - کال - تاپو - اب - پرسنگ - شو - اوپر - آلو - ۷  
چو پی - بھوت - راٹ - کو - نہ کہہ - آمل - بل - کانپت - بھتے - رنک - ار - جل - تھل  
دچھ - پرجا - پت - ہوت - پرت - تر - دس - سہنس - وٹا - تا - کے - گہر - ۸  
۹ - ۱۰ - ۱۱ - ۱۲ - ۱۳ - ۱۴ - ۱۵ - ۱۶ - ۱۷ - ۱۸ - ۱۹ - ۲۰ - ۲۱ - ۲۲ - ۲۳ - ۲۴ - ۲۵ - ۲۶ - ۲۷ - ۲۸ - ۲۹ - ۳۰ - ۳۱ - ۳۲ - ۳۳ - ۳۴ - ۳۵ - ۳۶ - ۳۷ - ۳۸ - ۳۹ - ۴۰ - ۴۱ - ۴۲ - ۴۳ - ۴۴ - ۴۵ - ۴۶ - ۴۷ - ۴۸ - ۴۹ - ۵۰ - ۵۱ - ۵۲ - ۵۳ - ۵۴ - ۵۵ - ۵۶ - ۵۷ - ۵۸ - ۵۹ - ۶۰ - ۶۱ - ۶۲ - ۶۳ - ۶۴ - ۶۵ - ۶۶ - ۶۷ - ۶۸ - ۶۹ - ۷۰ - ۷۱ - ۷۲ - ۷۳ - ۷۴ - ۷۵ - ۷۶ - ۷۷ - ۷۸ - ۷۹ - ۸۰ - ۸۱ - ۸۲ - ۸۳ - ۸۴ - ۸۵ - ۸۶ - ۸۷ - ۸۸ - ۸۹ - ۹۰ - ۹۱ - ۹۲ - ۹۳ - ۹۴ - ۹۵ - ۹۶ - ۹۷ - ۹۸ - ۹۹ - ۱۰۰ - ۱۰۱ - ۱۰۲ - ۱۰۳ - ۱۰۴ - ۱۰۵ - ۱۰۶ - ۱۰۷ - ۱۰۸ - ۱۰۹ - ۱۱۰ - ۱۱۱ - ۱۱۲ - ۱۱۳ - ۱۱۴ - ۱۱۵ - ۱۱۶ - ۱۱۷ - ۱۱۸ - ۱۱۹ - ۱۲۰ - ۱۲۱ - ۱۲۲ - ۱۲۳ - ۱۲۴ - ۱۲۵ - ۱۲۶ - ۱۲۷ - ۱۲۸ - ۱۲۹ - ۱۳۰ - ۱۳۱ - ۱۳۲ - ۱۳۳ - ۱۳۴ - ۱۳۵ - ۱۳۶ - ۱۳۷ - ۱۳۸ - ۱۳۹ - ۱۴۰ - ۱۴۱ - ۱۴۲ - ۱۴۳ - ۱۴۴ - ۱۴۵ - ۱۴۶ - ۱۴۷ - ۱۴۸ - ۱۴۹ - ۱۵۰ - ۱۵۱ - ۱۵۲ - ۱۵۳ - ۱۵۴ - ۱۵۵ - ۱۵۶ - ۱۵۷ - ۱۵۸ - ۱۵۹ - ۱۶۰ - ۱۶۱ - ۱۶۲ - ۱۶۳ - ۱۶۴ - ۱۶۵ - ۱۶۶ - ۱۶۷ - ۱۶۸ - ۱۶۹ - ۱۷۰ - ۱۷۱ - ۱۷۲ - ۱۷۳ - ۱۷۴ - ۱۷۵ - ۱۷۶ - ۱۷۷ - ۱۷۸ - ۱۷۹ - ۱۸۰ - ۱۸۱ - ۱۸۲ - ۱۸۳ - ۱۸۴ - ۱۸۵ - ۱۸۶ - ۱۸۷ - ۱۸۸ - ۱۸۹ - ۱۹۰ - ۱۹۱ - ۱۹۲ - ۱۹۳ - ۱۹۴ - ۱۹۵ - ۱۹۶ - ۱۹۷ - ۱۹۸ - ۱۹۹ - ۲۰۰ - ۲۰۱ - ۲۰۲ - ۲۰۳ - ۲۰۴ - ۲۰۵ - ۲۰۶ - ۲۰۷ - ۲۰۸ - ۲۰۹ - ۲۱۰ - ۲۱۱ - ۲۱۲ - ۲۱۳ - ۲۱۴ - ۲۱۵ - ۲۱۶ - ۲۱۷ - ۲۱۸ - ۲۱۹ - ۲۲۰ - ۲۲۱ - ۲۲۲ - ۲۲۳ - ۲۲۴ - ۲۲۵ - ۲۲۶ - ۲۲۷ - ۲۲۸ - ۲۲۹ - ۲۳۰ - ۲۳۱ - ۲۳۲ - ۲۳۳ - ۲۳۴ - ۲۳۵ - ۲۳۶ - ۲۳۷ - ۲۳۸ - ۲۳۹ - ۲۴۰ - ۲۴۱ - ۲۴۲ - ۲۴۳ - ۲۴۴ - ۲۴۵ - ۲۴۶ - ۲۴۷ - ۲۴۸ - ۲۴۹ - ۲۵۰ - ۲۵۱ - ۲۵۲ - ۲۵۳ - ۲۵۴ - ۲۵۵ - ۲۵۶ - ۲۵۷ - ۲۵۸ - ۲۵۹ - ۲۶۰ - ۲۶۱ - ۲۶۲ - ۲۶۳ - ۲۶۴ - ۲۶۵ - ۲۶۶ - ۲۶۷ - ۲۶۸ - ۲۶۹ - ۲۷۰ - ۲۷۱ - ۲۷۲ - ۲۷۳ - ۲۷۴ - ۲۷۵ - ۲۷۶ - ۲۷۷ - ۲۷۸ - ۲۷۹ - ۲۸۰ - ۲۸۱ - ۲۸۲ - ۲۸۳ - ۲۸۴ - ۲۸۵ - ۲۸۶ - ۲۸۷ - ۲۸۸ - ۲۸۹ - ۲۹۰ - ۲۹۱ - ۲۹۲ - ۲۹۳ - ۲۹۴ - ۲۹۵ - ۲۹۶ - ۲۹۷ - ۲۹۸ - ۲۹۹ - ۳۰۰ - ۳۰۱ - ۳۰۲ - ۳۰۳ - ۳۰۴ - ۳۰۵ - ۳۰۶ - ۳۰۷ - ۳۰۸ - ۳۰۹ - ۳۱۰ - ۳۱۱ - ۳۱۲ - ۳۱۳ - ۳۱۴ - ۳۱۵ - ۳۱۶ - ۳۱۷ - ۳۱۸ - ۳۱۹ - ۳۲۰ - ۳۲۱ - ۳۲۲ - ۳۲۳ - ۳۲۴ - ۳۲۵ - ۳۲۶ - ۳۲۷ - ۳۲۸ - ۳۲۹ - ۳۳۰ - ۳۳۱ - ۳۳۲ - ۳۳۳ - ۳۳۴ - ۳۳۵ - ۳۳۶ - ۳۳۷ - ۳۳۸ - ۳۳۹ - ۳۴۰ - ۳۴۱ - ۳۴۲ - ۳۴۳ - ۳۴۴ - ۳۴۵ - ۳۴۶ - ۳۴۷ - ۳۴۸ - ۳۴۹ - ۳۵۰ - ۳۵۱ - ۳۵۲ - ۳۵۳ - ۳۵۴ - ۳۵۵ - ۳۵۶ - ۳۵۷ - ۳۵۸ - ۳۵۹ - ۳۶۰ - ۳۶۱ - ۳۶۲ - ۳۶۳ - ۳۶۴ - ۳۶۵ - ۳۶۶ - ۳۶۷ - ۳۶۸ - ۳۶۹ - ۳۷۰ - ۳۷۱ - ۳۷۲ - ۳۷۳ - ۳۷۴ - ۳۷۵ - ۳۷۶ - ۳۷۷ - ۳۷۸ - ۳۷۹ - ۳۸۰ - ۳۸۱ - ۳۸۲ - ۳۸۳ - ۳۸۴ - ۳۸۵ - ۳۸۶ - ۳۸۷ - ۳۸۸ - ۳۸۹ - ۳۹۰ - ۳۹۱ - ۳۹۲ - ۳۹۳ - ۳۹۴ - ۳۹۵ - ۳۹۶ - ۳۹۷ - ۳۹۸ - ۳۹۹ - ۴۰۰ - ۴۰۱ - ۴۰۲ - ۴۰۳ - ۴۰۴ - ۴۰۵ - ۴۰۶ - ۴۰۷ - ۴۰۸ - ۴۰۹ - ۴۱۰ - ۴۱۱ - ۴۱۲ - ۴۱۳ - ۴۱۴ - ۴۱۵ - ۴۱۶ - ۴۱۷ - ۴۱۸ - ۴۱۹ - ۴۲۰ - ۴۲۱ - ۴۲۲ - ۴۲۳ - ۴۲۴ - ۴۲۵ - ۴۲۶ - ۴۲۷ - ۴۲۸ - ۴۲۹ - ۴۳۰ - ۴۳۱ - ۴۳۲ - ۴۳۳ - ۴۳۴ - ۴۳۵ - ۴۳۶ - ۴۳۷ - ۴۳۸ - ۴۳۹ - ۴۴۰ - ۴۴۱ - ۴۴۲ - ۴۴۳ - ۴۴۴ - ۴۴۵ - ۴۴۶ - ۴۴۷ - ۴۴۸ - ۴۴۹ - ۴۵۰ - ۴۵۱ - ۴۵۲ - ۴۵۳ - ۴۵۴ - ۴۵۵ - ۴۵۶ - ۴۵۷ - ۴۵۸ - ۴۵۹ - ۴۶۰ - ۴۶۱ - ۴۶۲ - ۴۶۳ - ۴۶۴ - ۴۶۵ - ۴۶۶ - ۴۶۷ - ۴۶۸ - ۴۶۹ - ۴۷۰ - ۴۷۱ - ۴۷۲ - ۴۷۳ - ۴۷۴ - ۴۷۵ - ۴۷۶ - ۴۷۷ - ۴۷۸ - ۴۷۹ - ۴۸۰ - ۴۸۱ - ۴۸۲ - ۴۸۳ - ۴۸۴ - ۴۸۵ - ۴۸۶ - ۴۸۷ - ۴۸۸ - ۴۸۹ - ۴۹۰ - ۴۹۱ - ۴۹۲ - ۴۹۳ - ۴۹۴ - ۴۹۵ - ۴۹۶ - ۴۹۷ - ۴۹۸ - ۴۹۹ - ۵۰۰ - ۵۰۱ - ۵۰۲ - ۵۰۳ - ۵۰۴ - ۵۰۵ - ۵۰۶ - ۵۰۷ - ۵۰۸ - ۵۰۹ - ۵۱۰ - ۵۱۱ - ۵۱۲ - ۵۱۳ - ۵۱۴ - ۵۱۵ - ۵۱۶ - ۵۱۷ - ۵۱۸ - ۵۱۹ - ۵۲۰ - ۵۲۱ - ۵۲۲ - ۵۲۳ - ۵۲۴ - ۵۲۵ - ۵۲۶ - ۵۲۷ - ۵۲۸ - ۵۲۹ - ۵۳۰ - ۵۳۱ - ۵۳۲ - ۵۳۳ - ۵۳۴ - ۵۳۵ - ۵۳۶ - ۵۳۷ - ۵۳۸ - ۵۳۹ - ۵۴۰ - ۵۴۱ - ۵۴۲ - ۵۴۳ - ۵۴۴ - ۵۴۵ - ۵۴۶ - ۵۴۷ - ۵۴۸ - ۵۴۹ - ۵۵۰ - ۵۵۱ - ۵۵۲ - ۵۵۳ - ۵۵۴ - ۵۵۵ - ۵۵۶ - ۵۵۷ - ۵۵۸ - ۵۵۹ - ۵۶۰ - ۵۶۱ - ۵۶۲ - ۵۶۳ - ۵۶۴ - ۵۶۵ - ۵۶۶ - ۵۶۷ - ۵۶۸ - ۵۶۹ - ۵۷۰ - ۵۷۱ - ۵۷۲ - ۵۷۳ - ۵۷۴ - ۵۷۵ - ۵۷۶ - ۵۷۷ - ۵۷۸ - ۵۷۹ - ۵۸۰ - ۵۸۱ - ۵۸۲ - ۵۸۳ - ۵۸۴ - ۵۸۵ - ۵۸۶ - ۵۸۷ - ۵۸۸ - ۵۸۹ - ۵۹۰ - ۵۹۱ - ۵۹۲ - ۵۹۳ - ۵۹۴ - ۵۹۵ - ۵۹۶ - ۵۹۷ - ۵۹۸ - ۵۹۹ - ۶۰۰ - ۶۰۱ - ۶۰۲ - ۶۰۳ - ۶۰۴ - ۶۰۵ - ۶۰۶ - ۶۰۷ - ۶۰۸ - ۶۰۹ - ۶۱۰ - ۶۱۱ - ۶۱۲ - ۶۱۳ - ۶۱۴ - ۶۱۵ - ۶۱۶ - ۶۱۷ - ۶۱۸ - ۶۱۹ - ۶۲۰ - ۶۲۱ - ۶۲۲ - ۶۲۳ - ۶۲۴ - ۶۲۵ - ۶۲۶ - ۶۲۷ - ۶۲۸ - ۶۲۹ - ۶۳۰ - ۶۳۱ - ۶۳۲ - ۶۳۳ - ۶۳۴ - ۶۳۵ - ۶۳۶ - ۶۳۷ - ۶۳۸ - ۶۳۹ - ۶۴۰ - ۶۴۱ - ۶۴۲ - ۶۴۳ - ۶۴۴ - ۶۴۵ - ۶۴۶ - ۶۴۷ - ۶۴۸ - ۶۴۹ - ۶۵۰ - ۶۵۱ - ۶۵۲ - ۶۵۳ - ۶۵۴ - ۶۵۵ - ۶۵۶ - ۶۵۷ - ۶۵۸ - ۶۵۹ - ۶۶۰ - ۶۶۱ - ۶۶۲ - ۶۶۳ - ۶۶۴ - ۶۶۵ - ۶۶۶ - ۶۶۷ - ۶۶۸ - ۶۶۹ - ۶۷۰ - ۶۷۱ - ۶۷۲ - ۶۷۳ - ۶۷۴ - ۶۷۵ - ۶۷۶ - ۶۷۷ - ۶۷۸ - ۶۷۹ - ۶۸۰ - ۶۸۱ - ۶۸۲ - ۶۸۳ - ۶۸۴ - ۶۸۵ - ۶۸۶ - ۶۸۷ - ۶۸۸ - ۶۸۹ - ۶۹۰ - ۶۹۱ - ۶۹۲ - ۶۹۳ - ۶۹۴ - ۶۹۵ - ۶۹۶ - ۶۹۷ - ۶۹۸ - ۶۹۹ - ۷۰۰ - ۷۰۱ - ۷۰۲ - ۷۰۳ - ۷۰۴ - ۷۰۵ - ۷۰۶ - ۷۰۷ - ۷۰۸ - ۷۰۹ - ۷۱۰ - ۷۱۱ - ۷۱۲ - ۷۱۳ - ۷۱۴ - ۷۱۵ - ۷۱۶ - ۷۱۷ - ۷۱۸ - ۷۱۹ - ۷۲۰ - ۷۲۱ - ۷۲۲ - ۷۲۳ - ۷۲۴ - ۷۲۵ - ۷۲۶ - ۷۲۷ - ۷۲۸ - ۷۲۹ - ۷۳۰ - ۷۳۱ - ۷۳۲ - ۷۳۳ - ۷۳۴ - ۷۳۵ - ۷۳۶ - ۷۳۷ - ۷۳۸ - ۷۳۹ - ۷۴۰ - ۷۴۱ - ۷۴۲ - ۷۴۳ - ۷۴۴ - ۷۴۵ - ۷۴۶ - ۷۴۷ - ۷۴۸ - ۷۴۹ - ۷۵۰ - ۷۵۱ - ۷۵۲ - ۷۵۳ - ۷۵۴ - ۷۵۵ - ۷۵۶ - ۷۵۷ - ۷۵۸ - ۷۵۹ - ۷۶۰ - ۷۶۱ - ۷۶۲ - ۷۶۳ - ۷۶۴ - ۷۶۵ - ۷۶۶ - ۷۶۷ - ۷۶۸ - ۷۶۹ - ۷۷۰ - ۷۷۱ - ۷۷۲ - ۷۷۳ - ۷۷۴ - ۷۷۵ - ۷۷۶ - ۷۷۷ - ۷۷۸ - ۷۷۹ - ۷۸۰ - ۷۸۱ - ۷۸۲ - ۷۸۳ - ۷۸۴ - ۷۸۵ - ۷۸۶ - ۷۸۷ - ۷۸۸ - ۷۸۹ - ۷۹۰ - ۷۹۱ - ۷۹۲ - ۷۹۳ - ۷۹۴ - ۷۹۵ - ۷۹۶ - ۷۹۷ - ۷۹۸ - ۷۹۹ - ۸۰۰ - ۸۰۱ - ۸۰۲ - ۸۰۳ - ۸۰۴ - ۸۰۵ - ۸۰۶ - ۸۰۷ - ۸۰۸ - ۸۰۹ - ۸۱۰ - ۸۱۱ - ۸۱۲ - ۸۱۳ - ۸۱۴ - ۸۱۵ - ۸۱۶ - ۸۱۷ - ۸۱۸ - ۸۱۹ - ۸۲۰ - ۸۲۱ - ۸۲۲ - ۸۲۳ - ۸۲۴ - ۸۲۵ - ۸۲۶ - ۸۲۷ - ۸۲۸ - ۸۲۹ - ۸۳۰ - ۸۳۱ - ۸۳۲ - ۸۳۳ - ۸۳۴ - ۸۳۵ - ۸۳۶ - ۸۳۷ - ۸۳۸ - ۸۳۹ - ۸۴۰ - ۸۴۱ - ۸۴۲ - ۸۴۳ - ۸۴۴ - ۸۴۵ - ۸۴۶ - ۸۴۷ - ۸۴۸ - ۸۴۹ - ۸۵۰ - ۸۵۱ - ۸۵۲ - ۸۵۳ - ۸۵۴ - ۸۵۵ - ۸۵۶ - ۸۵۷ - ۸۵۸ - ۸۵۹ - ۸۶۰ - ۸۶۱ - ۸۶۲ - ۸۶۳ - ۸۶۴ - ۸۶۵ - ۸۶۶ - ۸۶۷ - ۸۶۸ - ۸۶۹ - ۸۷۰ - ۸۷۱ - ۸۷۲ - ۸۷۳ - ۸۷۴ - ۸۷۵ - ۸۷۶ - ۸۷۷ - ۸۷۸ - ۸۷۹ - ۸۸۰ - ۸۸۱ - ۸۸۲ - ۸۸۳ - ۸۸۴ - ۸۸۵ - ۸۸۶ - ۸۸۷ - ۸۸۸ - ۸۸۹ - ۸۹۰ - ۸۹۱ - ۸۹۲ - ۸۹۳ - ۸۹۴ - ۸۹۵ - ۸۹۶ - ۸۹۷ - ۸۹۸ - ۸۹۹ - ۹۰۰ - ۹۰۱ - ۹۰۲ - ۹۰۳ - ۹۰۴ - ۹۰۵ - ۹۰۶ - ۹۰۷ - ۹۰۸ - ۹۰۹ - ۹۱۰ - ۹۱۱ - ۹۱۲ - ۹۱۳ - ۹۱۴ - ۹۱۵ - ۹۱۶ - ۹۱۷ - ۹۱۸ - ۹۱۹ - ۹۲۰ - ۹۲۱ - ۹۲۲ - ۹۲۳ - ۹۲۴ - ۹۲۵ - ۹۲۶ - ۹۲۷ - ۹۲۸ - ۹۲۹ - ۹۳۰ - ۹۳۱ - ۹۳۲ - ۹۳۳ - ۹۳۴ - ۹۳۵ - ۹۳۶ - ۹۳۷ - ۹۳۸ - ۹۳۹ - ۹۴۰ - ۹۴۱ - ۹۴۲ - ۹۴۳ - ۹۴۴ - ۹۴۵ - ۹۴۶ - ۹۴۷ - ۹۴۸ - ۹۴۹ - ۹۵۰ - ۹۵۱ - ۹۵۲ - ۹۵۳ - ۹۵۴ - ۹۵۵ - ۹۵۶ - ۹۵۷ - ۹۵۸ - ۹۵۹ - ۹۶۰ - ۹۶۱ - ۹۶۲ - ۹۶۳ - ۹۶۴ - ۹۶۵ - ۹۶۶ - ۹۶۷ - ۹۶۸ - ۹۶۹ - ۹۷۰ - ۹۷۱ - ۹۷۲ - ۹۷۳ - ۹۷۴ - ۹۷۵ - ۹۷۶ - ۹۷۷ - ۹۷۸ - ۹۷۹ - ۹۸۰ - ۹۸۱ - ۹۸۲ - ۹۸۳ - ۹۸۴ - ۹۸۵ - ۹۸۶ - ۹۸۷ - ۹۸۸ - ۹۸۹ - ۹۹۰ - ۹۹۱ - ۹۹۲ - ۹۹۳ - ۹۹۴ - ۹۹۵ - ۹۹۶ - ۹۹۷ - ۹۹۸ - ۹۹۹ - ۱۰۰۰



تن اک۔ بار۔ سوئبر۔ کیا۔ دس سہنس۔ ڈھتا۔ اس۔ دیا۔

جو۔ بو۔ تر پے۔ بر ہو۔ اب سوٹی۔ اونج۔ نیچ۔ راجا۔ ہوئے۔ کوئی۔ ۹۔  
جو۔ جو۔ جسے۔ آچا۔ تن۔ برا۔ سب۔ پرسنگ۔ نہیں۔ جات۔ آچرا۔

جو۔ پرتانت۔ کہہ۔ چھور۔ سناؤں۔ کھتا۔ کردھ۔ تے۔ اوک۔ ڈراؤن۔ ۱۰۔  
چوپٹی۔ چارشتا کسپ کے دیتی۔ کیتک۔ پیاد۔ چندرما۔ لینی

کیتک۔ گئی۔ اور۔ دلیسن۔ بیہ۔ بریو۔ گورجا۔ ایک رور۔ کہہ۔ ۱۱۔  
جب ہی۔ بیاد۔ رور۔ گرہ۔ آئی۔ چلی۔ جگ۔ گی۔ بوسہ۔ کہانی

سب۔ دوستا۔ تہ۔ بول۔ پٹھائی۔ لینے۔ سنگ۔ بھتارن۔ آئی۔ ۱۲۔  
چوپٹی۔ جے۔ جے۔ ہوتے۔ دیس۔ پردیسا۔ جات۔ بھئے۔ سسترا۔ زیسا۔

نیز کہہ۔ رور۔ کو۔ اور۔ پرکارا۔ کن بہون۔ نہ۔ بھوپت۔ ناہہ۔ چتارا۔ ۱۳۔  
نہون۔ گورجا۔ وجہ۔ بکائی۔ سچ۔ تارو۔ تے۔ ہروے۔ رسائی۔

بن بوئے۔ پت۔ کے۔ گرہ۔ گئی۔ انک۔ پرکار۔ نیچ۔ تن۔ تہی۔ ۱۴۔  
جگ۔ کنڈ۔ مین۔ پی۔ اوچھر۔ کر۔ ست۔ پرتاپ۔ پاوک۔ بھئی۔ سمیت

جگ۔ اگن۔ کو۔ بوسہ۔ پرکاسا۔ تاتن۔ کیو۔ بران۔ کو۔ ناسا۔ ۱۵۔  
آکے۔ نارو۔ ام۔ سوے۔ جتا۔ مئی۔ کہان۔ بھيو۔ بھانگ۔ چڑائی

چھوٹیو۔ دیان۔ کوپ۔ جیا۔ جاگا۔ گے۔ ترسول۔ تہ۔ کوٹھ۔ بھاگا۔ ۱۶۔  
جب ہی۔ جات۔ بھو۔ تہ۔ تھکے۔ یسو۔ اوٹھائے۔ رتول۔ کر۔ وے

بھات۔ بھات۔ تن۔ کرے۔ پرٹارا۔ کل۔ پندہ۔ سو۔ جگ۔ کر۔ ڈارا۔ ۱۷۔  
چوپٹی۔ بھات۔ بھات۔ تن۔ بھوپ۔ سنگھاتے۔ اک۔ اک۔ نے۔ کر۔ وئے۔ وئے۔ وئے۔

جھکبو۔ پوہ۔ جے۔ ترسول۔ پرٹارا۔ تاکہر۔ مار۔ ٹھور۔ ہی۔ ڈارا۔ ۱۸۔  
جگ۔ کنڈ۔ نکہت۔ بھو۔ جب ہی۔ جوٹ۔ جٹاں۔ اوکھارس۔ تب ہی

بیر بھڈر۔ تب۔ کیا۔ پرکاشا۔ اوچت۔ کرو۔ نہریش۔ زاشا۔ ۱۹۔  
کیتک۔ کرے۔ وکھنڈ۔ زپ۔ تیر۔ کیتک۔ پٹھے۔ وے۔ جم۔ کے۔ گھر

کیتک۔ گرے۔ وحرن۔ بکدارا۔ جن سر۔ تاکے۔ گرے۔ کرارا۔ ۲۰۔  
تب۔ نو۔ سوے۔ چیتا۔ آئی۔ گے۔ پناک۔ کہو۔ پرو۔ رسائی

جاکے۔ تان۔ بان۔ تن۔ مارا۔ پران۔ تھے۔ تن۔ پان۔ نوچارا۔ ۲۱۔  
چوپٹی۔ ڈاڈم۔ ڈورو۔ بوہ۔ باجے۔ بھوت۔ پریت۔ دسو۔ دس۔ گاجے

رجم۔ رجم۔ کرت۔ آسن۔ کی۔ وٹارا۔ تاپے۔ رنڈ۔ منڈ۔ بکدارا۔ ۲۲۔  
نچے۔ ڈھول۔ سناکے۔ نکانے۔ جھٹ۔ جنگ۔ کو۔ جووہ۔ جھارے

کھبہ۔ کھبہ۔ مرے۔ سا۔ پر۔ رین۔ بڈھے۔ بوسہ۔ نہ۔ کیمت۔ تار۔ جین۔ ۲۳۔  
جا۔ پر۔ رت۔ ترسول۔ پرٹارا۔ تاکو۔ ٹھور۔ مار۔ ہی۔ ڈارا

لہ سیری۔ لہ پارتی۔ لہ شوجی۔ لہ پتی۔ یا۔ فاوندھ۔ کن۔ لہ ٹھنڈی۔ لہ مارٹوان۔ لہ ہو۔ لہ گھوٹا



آلیسو۔ بھو۔ دیر گہ۔ مسانا۔ بھک۔ بھکائے۔ ہتہ۔ جگے۔ مسانا۔ ۲۴  
 دوسرا۔ تیر۔ تیر۔ برجی۔ بچھو۔ بارے۔ رینج۔ انیک۔ سب۔ سوا جو محبت بھئے ثابت بچانہ ایک ۲۵  
 چوہی۔ کٹ۔ کٹ۔ مرے۔ ندریں۔ دو کھنڈا۔ بائے۔ ہنے۔ گر گیسے۔ نہ جھنڈا  
 سول۔ سمہار۔ رور۔ حب۔ پر یو۔ چتر۔ پچتر۔ ایدھ۔ نہ کر یو۔ ۲۶  
 بھاجے۔ بھاجے۔ تب۔ چلے۔ زلیا۔ جگ۔ بار۔ سمہار یو۔ ویسا۔  
 جبرن۔ رور۔ رور۔ ہوئے۔ وٹائے۔ بھاجت۔ بھوپ۔ نہ۔ باجن۔ پائے۔ ۲۷  
 تب۔ سب بھرے۔ تیج۔ تن۔ راجا۔ باجن۔ مگے۔ اننت۔ باجا۔  
 مچو۔ بوسہ۔ گھور۔ سنگ۔ راما۔ جم۔ کو۔ بھرا چھن ک۔ ہہ۔ وٹا مار۔ ۲۸  
 بھوپت۔ پھرے۔ جدہ۔ کے۔ کارن۔ لے۔ لے۔ بان۔ پان۔ تہیارن  
 وٹائے۔ وٹائے۔ آر۔ کرت۔ پر مارا۔ جن۔ کر۔ چوٹ۔ پرت گھر مسارا ۲۹  
 کھنڈ۔ کھنڈ۔ ان۔ گرے۔ اکھنڈ۔ کانپو۔ کھنڈ نوے۔ برہمنڈا  
 چھاڈ۔ چھاڈ۔ اس۔ گرے۔ زلیا۔ مچو۔ جدہ۔ سوئبر۔ جلیسا۔ ۳۰  
 نراج چھند آرنجھے کہانی۔ دھرے۔ سستر۔ پانی۔ پری۔ مار۔ بانی  
 کرط کے تمانی۔ ۳۱۔ چھڑکے۔ کر پانی۔ دھرے۔ دھور۔ وٹائی۔ جڑے۔ بان سانی  
 رٹے ایک پانی۔ ۳۲۔ نراج چھند۔ چوہی۔ چانو۔ ڈانی۔ مجھے۔ مان۔ مانی۔  
 سہی۔ دیو۔ رانی۔ + جھکے۔ کر پانی۔ ۳۳۔ بروہ نراج چھند۔ سور مار۔ مار  
 سورما۔ پکار۔ مار کے۔ چلے۔ اننت۔ رور کے۔ گنو۔ بے انت۔ بیر ناوے  
 گھمنڈ۔ گھور۔ ساوئی۔ اگھور۔ جیو۔ گھٹا۔ اوٹھی۔ اننت۔ جوٹ۔ بان۔ وٹا مار  
 سدہ۔ کروہ کے۔ بھئی۔ ۳۴۔ نراج چھند۔ بے انت۔ سور۔ وٹاوی  
 سونا۔ مار۔ گھاوی۔ اگھائے۔ گھائے۔ اوٹھے۔ ہی۔ انیک۔ بان۔ بٹھ ہیں ۳۵  
 نراج چھند۔ اننت۔ رستر۔ سج۔ کے۔ چلے۔ سو۔ بیر۔ گج۔ کے۔  
 مز بھئے۔ ہتھار۔ جھار ہی۔ سہار۔ مار۔ اوچار ہی۔ ۳۶  
 گھمنڈ۔ گھور۔ جیو۔ گھٹا + چلے بنائے۔ تیوں۔ تھٹا  
 سو۔ سستر۔ سور۔ سو بھ ہیں۔ شتا۔ شران۔ لو بھ۔ ہیں + ۳۷  
 سو۔ بیر۔ بیر۔ کے۔ بڑیں۔ سور۔ ریس۔ لوگ۔ زپھر ہیں  
 سور۔ تیر اس۔ بھوپ۔ جے۔ بھئے۔ سو۔ ویو۔ پتر۔ کا۔ تھے۔ ۳۸  
 بروہ۔ نراج چھند۔ سو ستر۔ رستر۔ سج کے۔ پرے۔ ہکار۔ کے۔ ٹھھی  
 بلوک۔ رور۔ رور۔ کوٹائے۔ سین۔ ایک ٹھی۔ اننت۔ گھور۔ ساوئی۔ ورت  
 جیوں۔ اوٹھی۔ گھٹا۔ سو۔ سو بھ۔ سورما۔ پنچے۔ سو چھین۔ چتر۔ کی۔ چھٹا ۳۹  
 بروہ۔ نراج۔ چھند۔ کہ۔ پائے۔ کھگ۔ پان۔ مور۔ تر۔ پائے۔ تار۔ جین۔ تہان  
 جو آن۔ آن کے۔ پرے۔ سو۔ رور۔ ٹھاڈ۔ بو جہان۔



بے انت - بان - بے - تھی - پر مار - ترن - کے - کرے -

دکھیل - ایل - لے - چلے - پ - چھیل - پاؤنا - ٹرے - ۴۰ -

سوک - سول - بے - تھی - ترک - تیخ - تیرم - بیک - بالکھ - جیو - بلی - بھیک - گھائے - بیرم

اٹھل - گھائے - کے - کرے - پ - چھیل - پاؤنا - ٹرے - سو بین - بین - اچھرے - پر بین

ہو - آئے - برے - ۴۱ - چو پٹی - ایہ - بدہ - جو - جھگڑو - سب - ساتھ - سرہ گئیو

دچھ - اکیل - انا تھا - بچے - بیر - تے - بوہر - بلائس - پیر - کوئج - وند - رہی - بجائیس ۴۲

آپ - نہ - چلا - جدہ - کو - راجا - جو - کرو - رہو - دین - سا جا

چھوٹ - بان - کمان - اپارا - جن - دن - تے - ہوئے - کیو - اندھیال ۴۳

بھوت - پریت - مسان - ہکارے - دو ہوں - اور - ڈورو - ڈوم - کالے

مہان - گھور - مچھو - سنگھاما - جیس - کلنک - راون - اسرانا - ۴۴

بھجنگ - بھئیو - رور - کو پنک - دھرو - سول - پانم - کرے - سورما - سرب - خالی - پلانم

اٹے - ایک - دچھم - اٹے - رور - اکیم - کریو - کوپ - کے - جدہ - بھاتم - انکسم - ۴۵

بھجنگ - گریو - جان - کوٹ - سھلی - رچھ - ٹولم - گریو - دچھ - میسے - کیٹو - سبیس - ٹولم

پریو - راج - راجنگ - بھئیو - دیہ - گھاتم - نہیو - جان - بھیرم - بھئیو - پیٹ - پانم - ۴۶

گنو - گربھ - سرنک - بھجے - سور - بیرم - چلیو - بھاجے - اٹہ - پورم - ہوئے - ادھیرم

گرے - ڈار - آنچر - پرے - رور - پانم - آہو - رور - کیجیے - کرپا - کے - سہا ہم - ۴۷

چو پٹی - ہم - ترو - ہریو - جن - جانا - تم ہو - مہاں - پتی - بلوانا

سنت - بجن - بھجے - رور - کرپالا - آجائیس - تڑپ - جو - اوتالا - ۴۸

رور - کال - کو - دھرا - دھیانا - بوسہر - جی - آئے - زریں - اوٹھانا

راج - رستا - پت - سکل - جی - آئے - کوتک - زکھ - سنت - تریاے - ۴۹

تار ہیں - شو - کام - کھائیو - تانے - سنبھ - گھنو - وکھ - پائیو

ادبک - کوپ - کئے - کام - جہائس - تین نام - تہہ - تا - دن - کہائیس - ۵۰

اتی - سری - رور - پر بند - دچھ - بدھیہ - رور - مہلتے - گور بدھے - ۱۱ - دھیائے

سہا پت - سو - دھرم - سو - مست - سنبھ - مرست

## سری - بھگوتی جی - سہائے

چو پٹی - وہ - جو - لے - رور کی دارا - سنبھ - مگر - گرہ - لے - اوتارا

چھٹی - بال - تاج - بدہ - دھیائی - لوہرو - ملی - ناتھ - کہو - جاجی - ۱

جیہ - بدہ - ملی - رام - سو - سیتا - جے سیک - جیتر - بید - تن - گیتا

جیسے - لے - سندھ - تن گنگا - نتوں - مل - گئی - رور - کے - سنگا - ۲

جب - تہہ - بیاہ - رور - گھر - آنا - جیکھ - جلندہر - تاپیں - بھانا

لے جڑیں لے سر لے مرگیا لے بکری کا سر -



دوٹ - ایک - تہہ - دیو - پٹھانی - لیاؤ - رور - تے - نار - چھپائی - ۳  
 دوسرا - جلد صہ بلج - کئے - شو - نار - سنگار - کے - فم - گرہ - دیہہ - پٹھانے  
 نا - ترسول - سنہار - کے - سنگل - رہو - مہر - آئے - ۴  
 چوپی گتھا - بھی - ایہہ - دس - ایہہ - بھاتا - اب - کہو - لشن - تر یا - کی باتا  
 برندا - نیک - دن - ایک - پکائے - دیت - سمھاتے - لسن - بندے - ۵  
 چوپی آئے - گلیو - تہہ - نارو - رکھیر - لشن - نار - کے - وصام - چھدھا تر  
 بینکن - نوکھ - اوصک - لٹھا یو - مانگ - رہیو - پر - ماتھ - نہ - آئیو - ۶  
 ناتھ - بیت - رہیں - بھوج - پکائیو - من - پھٹے - کر - لشن - بلایو  
 نارو - کھائے - جوٹھ - جو - جے - پکائیو - پکائیو - پکائیو - پر - ہو - اے - ہے - ۷  
 نارو باج - مانگ - تھکیو - من - بھوج - نہ دیا - روصک - روس - سن - برت - بکھا  
 برندا - نام - راجپسی - بپو - وھر - تری - آہو - عیب - سو - جلد صہ - کے - گھر - ۸  
 دے - کر - سراپ - جات - بھئیو - رکھیر - آوت - بھئیو - لشن - تا - کے - گھر  
 سنت - سراپ - ات - ہی - ڈکھ پائیو - بخت - بکین - تریہ - سنگ - سنائیو - ۹  
 دوسرا - تریہ - ک - چھایا - کے - تے - برندا - رچی - بنائے

دھوم - کیس - دانو - سدن - جنم - دھرت - بھی جائے - ۱۰  
 چوپی - جیسے - کرہت - کمل - جل - بھیر - پن زپ - بسی - جلد صہ - کے - گھر  
 تہہ - نیت - جلد صہ - آوتارا - دھرے - روپ - آنوپ - مزارا - ۱۱  
 کتھا - آیس - ایہہ - دوسمو - بھئی - آتھ - چل - بات - رور - پر - گئی  
 مانگی - نار - نہ - دینی - رورا - تال - تے - کوپ - آسر - پٹ - چھدا - ۱۲  
 چوپی - نیجے - ڈھول - پنھیر - نگارے - دھو - دے - ڈھو - مکارے  
 ماچت - بھئیو - لوہ - بکرا - را - جھکت - کھگ - ادگ - اپارا - ۱۳  
 گر - گر - پٹ - سبھٹ - رن - مایں - ڈھک - ڈھک - اٹھت - مسانت - مایں  
 گئی - رتھی - باجی - پیدل - رن - جھہ - گرے - رن - کی - چیت - ان - گن - ۱۴  
 توٹک - پرچے - رنیر - سدھیر - کر دھم - مچیو - تہہ - دارن - بھوم - مدھم  
 بہنت - ہینگ - گرہنت - گنم - سچ - کے - دھن - ساون - میگھ - لجم - ۱۵  
 تھر - کھیرن - بان - کمان - گھگم - تہہ - گھور - بھیانگ - جھدھ - جکیم  
 گرجات - بھنگ - بہنت - بھئی - آگئی - پ - سسین - کے - اک - مھی - ۱۶  
 چوٹی - آر - گھریو - سر سودھ - مٹوم - کر - کوپ - گھنو - اسرار - روم  
 دو ہوں - ارن - تے - ام - بان - پیہ - بھٹ - اور - دھرا - دوو - چھائے - ہے - ۱۷  
 کرگے - تے - ٹوپ - نیٹک - کھنگے - رہ - گے - جن - کنک - سرون - سنے  
 رن - رنیر - اگم - آنوپ - بہرم - جیا مو ایہہ - بھانت - بچار - کم - ۱۸



جیا مو - شو - دیکھ رہا - چک کے - دل - دین - مدھ - پراہ - بک کے  
 رن - سول - سمجار - پھر نار - کرم - سن - گے - دھن - دیو - آدیو - ڈرم - ۱۹  
 تو تک جیا مو - شو - دھیان - دھرا - جب وہی - کل - کال - پرنگ - پنہ - ایت - ہی -  
 کیو - لشن - جلد ہر - روپ - دھرو - پن - جاسے - رپیں - کو - ناس - کرو - ۲۰  
 بھجنگ پر یات چھند - دی - کال - آگیا - دھریو - لشن - روپم - سجے - ساج سریم  
 بنیو جان - بھوپم - کرپو - ناتھ یوں - کرپارنگ - روہارم - ترپاراج - برندا - ستی  
 ست نارم - ۲۱ - تجیو - دیہ - ویتم - بھئی - لشن - نارم - دھریو - دوا دسمو - لشن -  
 دیت - اوتارم - پنر - جڈھ - بھجو - گے - شستر پانم - گرے - بھوم - مو - سور - سو بھے  
 بمانم - ۲۲ - بھجنگ پر یات چھند - میٹو - ستنارم - کیٹو - سین - سزیم -  
 میٹو - بھوپ - خالم - دھرم - دیہ - گرم - پنر - جڈھ - بھجو - بھے - تیج ہنیم -  
 بھج - چھاؤ - کے - سنگ - ساتھی - اومینم - ۲۳ - چوبی - دو ہوں - جڈھ - کینا -  
 رن - ماہیں - تیسر - اور - تہاں - گو - ناہیں - کینک - ماس - مجیو - تہہ - جڈھا -  
 جلد ہر - ہوئے - شو - پر - کر دھوا - ۲۴ - تب - شو - دھیان - سکیت - کو - دھرا  
 تاتے - سکیت - کرپا - کہہ - کرا - تاتے - بھجو - رور - بلوانا - منڈیو - جڈھ -  
 بوہر - بدھانا - ۲۵ - ات - ہر - لیو - ناری - رپ - ست - ہر - ات - شو -  
 بھجو - تیج - دیہ - کر - چھن - موں - کیو - آسر - کو - تاسا - نرکھ - ریکھ - بھٹ  
 رہے - تاسا - ۲۶ - جلد ہری - تاں - دن - تے - نا - جب ہو - چنڈ کا - کو - سب - جانا -  
 تاتے - ہوت - پوتر - سریرا - جم - نائے - جل - گنگ - گہیرا - ۲۷  
 تاتے - کہیں - رور - کہانی - گرنٹھ - بڑھن - کی - چنٹ - پکھانی  
 نائے - کنٹھا - تھور - ہی - بھاسی - نرکھ - بھول - کبھی - کرو - نہ - ناسی - ۲۸  
 ات - جلد ہر - اوتار - بار ہواں - سماپت - مست - بھج - مست - ۱۲ -

### سرمی بھگوتی جی سہائے لشن اوتار

چو پئی - اب - تیں - گنو - لشن - اوتارا - جے - سک - دھرو - سروپ - جارا  
 بیا کل - ہوت - دھرن - جب - بھارا - کال - چرکھ - پے - کرت - پکارا - ۱  
 چو پئی - آسر - دیو - تن - ویت - بھجائی - چھن - لیت - بھو - اکیٹھ - کرائی  
 کرت - پکار - دھرن - بھر - بھارا - کال - چرکھ - تب - ہوت - کرپارا - ۲  
 دوسرا - سب - دیون - کو - انس - لیت - تپا پن ٹھہرائے - پن - روپ - دھار - ت - دن - گرہ - اوت  
 کے آئے - ۳ - چو پئی - آن - ہرت - پرتھوی - کو - بھارا - ہو - بدھ - آسر - کرت - سنگھارا -  
 بھوم - بھار - ہر - سر - پڑ - جالی - کال - چرکھ - مو - رہت - سائی - ۴  
 سل - کٹھا - جھوں - چھور - سناؤں - لشن - پرندھ - کہت - سرم - پاؤں -



تا۔ نے۔ تھو ریئے۔ کتھا۔ پر کاسی۔ روگ۔ سوگ۔ تے۔ راکھ۔ انیاسی۔ ۵  
ارت۔ پیرھواں۔ لیشن۔ کوتار۔ ۱۳۔ سماپت۔ مست۔ سبھ۔ مست

### سری بھگوتی جی سہائے

دوہرا۔ کال۔ پڑکھ۔ کی۔ وہم۔ موں۔ کوٹک۔ بٹن جہیں۔ کوٹ۔ اندر۔ برہماکتے۔ رُس۔ سکورو۔ جہیں  
چوپٹی۔ سریت۔ لیشن۔ تہہ۔ رہت۔ سماپت۔ سندھ۔ بندھ۔ جہیم۔ گنیو۔ نہ جانی  
سیس۔ ناگ۔ سے۔ کوٹک۔ تہاں۔ سوت۔ سین۔ سرپ۔ کی۔ جہاں۔ ۲۔  
سہنس۔ سیں۔ تب۔ دھرت۔ تن جہگا۔ سہنس۔ پاوک۔ سہنس۔ ابھنگا  
سہنس۔ راجھسو۔ بہت۔ ہیں۔ تاکے۔ لچھی۔ پاؤ۔ پلو۔ ست۔ واکے۔ ۳۔  
دوہرا۔ مدھ۔ کی۔ ٹھکے۔ بدھن۔ ریت۔ جا۔ دن جگت۔ مزار۔ سوک۔ سیام۔ تال۔ کوکے۔ چودھواں اوتار  
چوپٹی۔ سڑوں۔ میل۔ تے۔ آسر۔ پرکاست۔ چند۔ سور۔ جن۔ ویتیا۔ پر بھاست  
بایا۔ تجت۔ لیشن۔ کہو۔ تب۔ ہی۔ کرت۔ آپادھ۔ آسر۔ مل۔ جب۔ ہی۔ ۵۔  
تن۔ سوں۔ کرت۔ لیشن۔ گھانا۔ برکھ۔ ہزار۔ بنج۔ پر۔ مانا  
کال۔ پڑکھ۔ ست۔ ہوت۔ سہائی۔ دوہوں۔ ان۔ سنت۔ کرودھ۔ آپجائی۔ ۶۔  
دوہرا۔ دھات۔ ہے۔ اکیو۔ لیشن۔ چودھواں اوتار۔ سنت۔ سنہون۔ سخن۔ ریت۔ وانو۔ دوہوں۔ ٹکھا۔  
چودھواں اوتار۔ ۱۴۔

اتی سری بھت۔ نائک۔ چتر۔ دسوں۔ اوتار۔ سماپتم

### اتہہ۔ ہرنت۔ اوتار۔ کتھم۔ سری بھگوتی جی سہائے

چوپٹی۔ جب۔ جب۔ وانو۔ کرت۔ پسار۔ تب۔ تب۔ لیشن۔ کرت۔ ٹکھا۔  
سکل۔ آسر۔ اکٹھ۔ تہاں۔ بجے۔ سر۔ ار۔ گور۔ مندر۔ چل۔ گئے۔ ۱۔  
سب۔ بہوں۔ مل۔ اس۔ کریو۔ بجارا۔ دیت۔ نہ کرت۔ گھات۔ آسر۔  
تائے۔ ایس۔ کرو۔ کچھ۔ گھاتا۔ جاتے۔ بنے۔ ہماری۔ پاتا۔ ۲۔  
دہیت۔ گورو۔ ام۔ بنج۔ بکھاتا۔ تم۔ وانو۔ نہ۔ بھید۔ پچھا۔ نا  
دیو۔ مل۔ جگ۔ کرت۔ بوہ۔ بھاتا۔ کٹل۔ ہوت۔ تاتے۔ دن۔ راتا۔ ۳۔  
تم۔ بھوں۔ کرو۔ جگ۔ آرنجن۔ نیجے۔ ہوئے۔ ٹری۔ تاتے۔ ان۔  
جگ۔ آرنہ۔ وانو۔ نہ۔ کرا۔ بجن۔ سنت۔ سر۔ پر۔ تھہر۔ ہرا۔ ۴۔  
لیشن۔ بول۔ کر۔ کرو۔ سچا۔ را۔ اب۔ کچھ۔ کرو۔ منتر۔ آسر۔

۱۵۔ سری گورو گوبند سنگھ جی کا نام ہے۔ کیونکہ ان کا جنم ست بھکھا کے چوتھے جون میں ہوا  
تھا۔ جس کو گورو ست میں سنو دھک کئی امرت سرمانتی ہے۔  
۱۶۔ راکشش۔ سہ۔ مارنا۔ ۱۷۔ رکشا۔



لبش - نوں - کہو - بپ - دھر ہو  
 لبش - اوک - کہو - اسنا  
 مو - مو - کو - سیری - جو گیا نہ  
 کال - پڑکھ - تب - بھئے - دیا لا  
 دھر - ارنت - دیو - کو - رو یا  
 لبش - دیو - آگیا - جب - پائی  
 بھو - ارنت - دیو - رین - آئیو  
 سب - آسرن - کو - بھو - گوریائی  
 سراوگ - مت - او پراجن - کیا  
 سب - بھول - ناتھ - موچنا - دیے  
 سکھا - بن - کوئی - منتر - فورے  
 بوہر - جگ - کو - کرکٹ - مٹا یو  
 بن - ہنسا - کی - جگ - نہ - ہوئی  
 یا - تے - بھو - جلن - کو - ناسا  
 جی - مرے - بن - جگ - نہ - ہوئی  
 الہ - بدہ - دیو - سبن - اُپدیشا  
 اپنتھ - پنتھ - سب - لوگن - آیا  
 دوسرا - آن - آن - تے - ہوت - جیون - گہاس - تے - ہوئے  
 نیسے - منجھ - منجھ - تے - اورن - کرتا - کوئے - ۱۲  
 چھپئی - ایس - گیان - بیہون - نہ - درڑایو - دہرم - کرم - کوؤ - کرے - نہ - پاگو  
 ایہ - برت - یج - سبھو جت - دینا - آسرنس - تا - تے - بھو - چھینا - ۱۵  
 چو پئی - ناون - وائن - پاوے - کوئی - بن - اشنان - پوتر - نہ - ہوئی  
 بن - پوتر - کوئی - قرے - نہ - منتر - پھل - بھئے - تا - تے - سب - جنتر - ۱۶  
 دس - سہنس - برکھ - کیا - راجا  
 دہرم - کرم - سب - ہی - مٹ - گئو  
 دیو - رائے - جی - مو - بھل - نانا  
 امنڈ - بڑا - شوک - مٹ - گئیو  
 دوسرا - لبش - ایس - اُپدیش - وے - سب - ہوں - دہرم - چھپائے  
 امرات - سر - نگر - مو - لومہ - برا جیو - جائے - ۱۹  
 سراوگیس - کو - روپ - دھر - ویتک - پنتھ - سب - ڈار -  
 پندر سو دن - اوتار - ام - وارت - بھو - مرار - ۲۰  
 ملہ جین رت لے بال اوکھن والا روز لکھ کرنا - لکھ - عمر -



اتی - سری - بچتر - نائکے - پندر سو اوتار - ۱۵ - ار منہت

اتھ - من - راجا - اوتار - کتھنم - سری - بھگوتی - جی - سہاے

چو پئی - سراوگ - مت - سب - ہی - جن - لائے - دہرم - کرم - سب ہی - تجے - بھاگے  
 تیاگ - ویسی - سب - ہوں - بہر - سیوا - کوئے - نہانت - سیھے - گور - دیوا - ۱  
 سادہ - اسادہ - سچے - ہوئے - گئے - دہرم - کرم - سب ہوں - تجے - ویے  
 کال - پڑکھ - آگیا - تب - دینی - لشن - چند - سوئی - بدھ - کینی - ۲  
 منو - ہوئے - راج - اوتار - اوترا - منو - سمرت - پریچھ - جگ - کرا  
 سکل - کپتھی - پنٹھ - چلائے - پاپ - کرم - تے - لوگ ہٹائے - ۳  
 راج - اوتار - بھو - من - راجا - سب - ہی - سرج - دہرم کے - ساجا  
 پاپ - کرا - تا - کو - گہیہ - مارا - سکل - پر جا - کو - مارگ - ڈارا - ۴  
 پاپ - کرا - جا ہی - تہہ - مارسس - سکل - پر جا - کو - دہرم - سیکھارس  
 تان - وان - سب - ہوں - نہ - سکھارا - سراوگ - پتہ - دور - کر - ڈارا - ۵  
 جے جے - بھاگے - دور - کو - گئے - سراوگ - دہرم - سو - رہ - گئے  
 اور - پر جا - سب - مارگ - لائی - کپتھ - پنٹھ - تے - سو پنٹھ - چلائی - ۶  
 راج - اوتار - بھو - من - راجا - کرم - دہرم - جگ - مو - بھل - ساجا  
 سکل - کپتھی - پنٹھ - چلائے - پاپ - کرم - تے - دہرم - لگائے - ۷  
 دوسرا - پنٹھ - کپتھی - گرب - لگے - سراوگ - مت - بھو - دور -

اتی - سری - بچتر - نائکے - من - راجا - اوتار - سو لہواں - ۱۶ - مت بھ مستو

اتھ دھنتر وید اوتار کتھنم  
 سری بھگوتی جی سہاے

چو پئی - سب دھنوت بھے جگ لوگا ایک نہ رہا تنو تن - سوگا -  
 بھات بھات بھنچت - پکوا لگا آپجت روگ دیہ تن تانا ۱  
 لوگ آکل مشب ہی - بھے لوگا آجیا اومک پر جا کو سوگا  
 پر م پڑکھ کی کری بڑائی کرپا کری تن پر ہری رانی ۲  
 لسن چند کو کہا بلائی دھر اوتار دھنتر جانی  
 آلو وید کو کرو پر کا سا روگ پر جا کو کر یو نا سا ۳  
 دوسرا تانے دیو لکتر ہوئے میٹھیو سمدری جانی روگ بنا سسن پر جا ست کڈھیو دھنتر جانی ۴  
 لہ منو سمرتی تانا - لہ سادنا لہ خراب راستہ لہ مٹھائی لہ روگ لہ شوک لہ پر سور لہ رٹنا لہ دھنتر وید جانی ۵



چو پئی - آیور وید جن کیو پرکاسا - جگ کے روگ کرے سب ناسا - بید ساستر کہوں پرگٹ دکھاوا  
 جن میں ادکھدی بتاوا - ۵ - دوہرا سوگ رہت کراؤ کھدی سب ہی کرو جہان -  
 کال پائے پتھ کہینو سر پر کیو بیان - ۶ -  
 اتی سری بچتر نائکے دھنتر اوتار ستارہوان - ۱۷ - سبھ مست

## اتھ سورج اوتار کھنم

سری بھگوتی جی سہلے

چو پئی - بہور بڑے دت پتر اتل بل - ارانیک جیتے جن جل تھل - کال پڑکھ کی آگیا پالی  
 سورج اوتار دہر لوہری رائی - ۱ - چو پئی - جے جے ہوت اُسر بلوانا - روی  
 مدت تن کو دہری تانا - اندھ کار و دھرتی پتے سہلے - پر جا کاج گرہ کے اٹھ پرے - ۲ -  
 مزاج چھند بہار آرسینے پر بھات لوگ جاگ ہیں - انتت جاپ کو جپیں بے انت دھیان پاگہیں  
 قنانت کرم کو کریں اتھاپ تھاپ ہی - گاتیری سندھیانکے جاپ جاپ جاپ ہی - ۳ -  
 سیدو کرم آدے پر بھات جاگ کے کریں - سچک دھوپ دیپ ہوم وید بیا کرن رین  
 پتر کرم میں جتے سو برت کو کریں - ساساستر - سمت - آچرن سندھو دھیان گوہرین  
 اروہ مزاج چھند - سدھوم دھوم دھوم ہی - کنت سین بھوم ہی - بے انت دھیان  
 دھیان وہیں ڈرانت ٹھور پاوہیں - ۵ - آنتت منتر آچریں سچوگ جاپ نہ کریں - زبان  
 پڑکھ دھیان وہی - بھان رنت پاوہیں - ۶ - دوہرا - بہت کال رام بیتو کرت دھرم  
 اوروان - بہور ستر بڑو بلو بل دیر گھ کائے وتمان رہے - چو پئی بان پر جنت بڈت نت  
 پرت تن - نیدن گھات کرت دج دیون - دیر گھ کائے - آئیور پو بھوہر روی - تھی  
 ہٹک چلن تے گئے - ۸ - اٹل -

ہٹک چلت رتھ بھو بھان کوپ بوجے - استر ستر لے چلیو سنگ - لے دل - بتے  
 منڈ پو مبدھ پر کار ہتاں رن جائے کے - ہونی رتھ دیوار دیت - ہیور بھائے کے ۹  
 گہ گہ پان کر پان دوہیا رن بھرے - ٹرک ٹوک ہوئے گرے نیک پانچھے پھرے  
 انگ لنبو بھے گھائے پر بھارت ہی بڈے - سوب ستر منو چھٹکائے جنے جیسے چڑے ۱۰  
 انجو چھند - اخند دجے دچن گھن لے گھن ہن گھوم - جن بن مورم دال  
 مدھو دھن چھند - ڈھل بل ڈھال - جم کل - لالم - کھڑ بھڑ بیرم - تر ستر تیرم - ۱۲  
 رن بھن بابے - جن گھن گایے - ڈھک ڈھولم کھڑ رٹھ کھولم - ۱۳  
 تھر ہر کپے - ہر ہر جپے - رن رنگ رتے جن ج متے ۱۴  
 تھرکت سورم - تر کھت سورم - سر بر چھٹے کٹ بھٹ بٹے ۱۵  
 چمکت باہم - پھر ہن ساہم - چٹ پٹ جوتے ار اڑ پھوٹے ۱۶  
 زیر بر گئے - سریر بے - سل ہے سنجویم ستر پو - ۱۷

لکھائی - ۱۷ - سورج تھ نہیں لکھ سورج ۱۷ شروع کرنا تھ کیڑ پکڑا کے



ہر بر چھوٹے - ار اُر پھوٹے چٹ پٹ چرمم - پھٹ پھٹ برمم ۱۸  
 نراج چھند - دیں بان پان لے رہیں تاک وصالی یم - اننت جدھ آکر وہ سدھ بھومے جالی یم ۱۹  
 کتیک بھاج جالی یم سرپس لوگ کو گئے - ننت جیت جیت کے اننت سورما لے  
 سمٹ سیل سا ہیٹے سرک سور بھاج ہیں - بکٹ باکٹ جیوں ملی ہلک ہلک مار ہی  
 ابھنگ انگ بھنگ دھرے امتنگ جنگ مورے - سرنگ سورما سے ننگ جان کے آرے - ۲۰  
 اروہ نراج چھند - نوٹنگ نان باجینگ گھٹا گھٹا لاجیم - تہل تندر بنجے سنت سورما گئے - ۲۱  
 بھو جھو جھو کے پریں سرپس لوگ پجریں - چڑھے بوان سو بھئی ادیو دیو لو بھ ہی ۲۲  
 سلی پد رم چھند - ڈو ڈو سو ڈامر ڈنکئی - کہہ کہہ سو کوکت جو گئی - جھم جھمک سانگ جھوک  
 یم - رن گان باج اتھک یم - ۲۳ - ڈھم ڈھمک ڈھول ڈھمک یم - جھل جھلک تیک  
 جھلک - جٹ جھور رورہ پنچیم - بکرا - مار جھہ پنچیم - ۲۴ - توٹک جھند  
 اتھکے رن بیرن باج برم - جھمکی گن بج کر پان یم - لہہ کے رن دھیرن بان ارم - رنگ سرنت رت کڑھے  
 دھرم ۲۵ - بھہ رت دھیا تھرت بھٹم - ترکھٹ لہی لہی جھپی سیام گھٹم - چکنت سبان کر پان رنم - جم کو دھٹ  
 سادون بج گھم - ۲۶ - دو سہرا - کتا بروہ تے تے ڈرو کہاں کروں بکھیان - نسا بھٹ - سرپس  
 سورتے بھونڈان ۲۷ - راتی سری بھرتا ٹکے سورج اوتار اسٹ وسمو اوتار سہاپ ۲۸

### اتھ چند اوتار کھتم - سری بھگوتی جی سہائے

دو وھک چھند - پیر گنوں نین سراج بچار جیس وھریو اوتار مزار - بات پزاتن مہاکہ سناول  
 جانے کب کل سرب رھجاؤں - ۱ - دو وھک - نیک کر ساکھو کھٹور نہ ہولی - جھوکن  
 لوگ مرے سب کوئی - اندھ نسا وین بھان جرادے تاتے کرشس کبوں ہون نہ پاوے - ۲  
 لوگ بے رہتے اکھائے - بھاج چلے جم پات پرانے - بھانت ہی بھانت کرے ہری سیوا - تاں تے  
 پرشن بھئے گورو پوا - ۳ - نارن سب کر بنج نا تھم لینے ہی روتس بھریں جی اساتھم -  
 کامنی کام کہوں نہ سینتاوے - کام بنان کو کو کام نہ بھادے - ۴  
 نو مر چھند - پوجے نہ کو تر یا نا تھ - اینٹھی پھرے جی اساتھ - ڈکھوے نہ تن کہو کام - تاتے نہ بن تاپام ۵  
 کرے نہ پتی کی سیو - پوجے نہ گرو گرو دیو وھری ہیں نہ ہری کو دھیان - کی پتی نہ تاپان  
 تب کال پرکھ بائے - پئے کہو بھہائے سستی کو وھرتو اوتار - ہی آن بات بچا پئے  
 تب بسن سمیں نو ائے - کر جہر کا کہی تباے وھری ہوں دنانت اوتار جت ہوئے جلتا ۶  
 تب مہاں تیج مزار - وھریو - سو چندر اوتار - نین کے ندن کو بان - مار پو ترپن کپوتان ۷  
 تاں تے بھئی تر بہ دینا سرب گرجہ بھو کی گھن - لاگی کرن تی سیو - یاتے پرشن بھئے دیو ۸  
 ۹ سورج ۱۰ سامنے ۱۱ شیر ۱۲ چنگا ۱۳ مہا ۱۴ لٹائی ۱۵ بھڑائی ۱۶ تلوار ۱۷ شہ ماتھ ۱۸ جھنڈا  
 ۱۹ دیکھا ۲۰ شرم ۲۱ کافی گھٹا ۲۲ کردھت ۲۳ راتری ۲۴ ناس کرنا ۲۵ راکشش ۲۶ چپہ را  
 ۲۷ کھیتی باڑی ۲۸ کھیتی ۲۹ تگ آئے ۳۰ غصہ ۳۱ استری ۳۲ بھیرن ۳۳ بلی ۳۴ پتی ۳۵ رستری  
 ۳۶ بٹن ۳۷ چندر ما ۳۸ سرد پاٹک ۳۹ دھنکی کہاں ۴۰ لیور ۴۱ شہ اشکار



بہو کر شا لائی ہون۔ مکھ چندرمان کی جون سب بھی سیدہ بھار۔ ام بھیو چندر اوتار ۱۱  
 چوہ پٹی۔ ام ہری و صرا چندر اوتار۔ بڑھیو گر بھ لہر پاپا اپارا۔ آن کیو کھو  
 جت نہ یاؤ۔ تاتے تا ہی کانک لگا یو۔ ۱۲۔ بھجوت۔ بھیو امہر کی داتا۔ تاتے  
 کہ سن روش اپارا۔ کسن آر جن مرگ چرم چلا یو۔ تہیہ کرتا ہی کانک لگا یو۔ ۱۳۔  
 سراپ لگیوتاں کوہن سندا۔ گھٹت بڑھت تاوون تے چندا۔ جت اوھک  
 ہروے مو بھیو۔ گرب اکھرب وور ہوئے گیو۔ ۱۴۔ تپ کر می بہو رتہ کالا۔ کال پڑکھ  
 پن بھیو دیالا۔ چھی شوگ تہیہ۔ سکل بنا سا۔ بھیو سور تے اوچے نو سا۔ ۱۵۔  
 راتی سری چندر اوتار انیسویو ۱۹۔ سبھ مستو

## اک اونکار اتھ بیسوان رام اوتار کتھنم

چو پٹی۔ اب میں کہو رام اوتار۔ جیس جگت موکرا اپارا۔ بہت کال بتیت بھیو جے  
 جسے اترن بنس پگٹ بھیو تہیہ۔ ۱۔ آسر لگے بہو کرے یکھا وھا۔ کنیہوں نہ تنے ننکا  
 لے سا وھا۔ سکل دیو اکھٹے تب بھئے۔ چھبر سمد رچہ تہیہ گئے۔ ۲۔ بہو چر ببت بھیو  
 تہیہ نانا۔ بسن بہت برہما جیہ نانا۔ بار بار ہی وکھت پکارت۔ کان پری کل کے وھن آرت ۳۔  
 توٹک چھند۔ بسن آدک دیو لکھے بسم۔ مرڈا س کر می کر کال وھنم۔  
 اوتار وھرو گھنا تھہرم۔ چراج کرو سکھ سو او وھم ۴۔ بسن وھنم سن بہرم  
 کھنم۔ اب سدا علی بگھو بنس کھنم۔ جیہ جیہو کھنم کو پٹی یاہ رڈ ہے۔ ان باتن کو اک گرنتھ  
 بڑھے۔ ۵۔ تہیہ تے کی تھوری آکے بن کھنم۔ بل توکے آپجی بدھ مدھب جتھا۔  
 جہ بھول بھی ہم تے لہیو۔ سک بوٹہ اچھر بنا کیو۔ ۶۔ رگھو راج بھیو رگھو بنس منم  
 جیہ راج کر یو پڑ او وھ گھنم۔ سو و کال جنیو نرپ راج جتھم۔ بھیو راج کر یو راج راج  
 تھنم۔ ۷۔ اچ راج مہیو جب کال بلی۔ شریپ کھنم دسر تھہلی۔ چراج کرو سکھ  
 سو او وھم۔ مرگ مار بہار نتم شہر بہم ۸۔ جگ وھنم کھنم پر جری تباتے۔ ستر تیس  
 مہیپ بھیو جب تے۔ دن رین بنے سن جی پھرے۔ مرگ راج کر می مرگ نیت ہری ۹  
 ایہ بھانتی کھنم اودھ ٹھور بھی۔ اب رام جیا پر بات گئی۔ کوٹھرا جھا سنی آتیس  
 ہرم۔ تہیہ کو سل راج نرپیں برم۔ ۱۰۔ آپجی تر وھام ستا کسم۔ جیہ جیت لئی سلس  
 انت کلم۔ جب ہی سدا پانی سو نمبر کر یو۔ او وھیں نرپ چین بر یو۔ ۱۱۔ پٹی سین  
 ستر نرپیں برم۔ جیہ جڈہ لئی مدر دیں ہرم۔ ستر تاتے وھام بھیو دو مہا جیہ۔ جیت  
 لئی سلس سور پر بھا۔ ۱۲۔ سو و بار بڈھ بھیو جب ہی۔ او وھیں چین بر یو تب ہی  
 لہ کھیتی لہ عاشق لہ بر سیتی لہ استری لہ غفہ لہ بہت لہ سیرا ہرن  
 لہ شرانا لہ دما کی بیماری ہوتی لہ دست کرنا۔ لہ شکار سنا۔ لہ اودھ دیں لیچہ اجلیا  
 لہ طاقت لہ عقل لہ ایک راجہ کا نام لہ راجہ کا نام لہ جگت لہ رانی کو ٹلیا لہ رانی۔



گن یاہ بھنو کٹوار نریم جیہ کیکی وھام ستا سپر بھم - ۱۳ - ان تے گرہ لوست  
 خون ہو۔ تب بیٹھ نرلیس بھار کیو۔ تب کیکی ناری بچار کری۔ جیہ تے سس سورج  
 سو بھ دھری - ۱۴ - تہیہ یارٹ ماگ لے ویرم - جیہ تے اووھیس کے پران ہرم۔  
 سمجھی نہ نرلیس بات مئے۔ تب ہی تہ کو بردو کے دیکے - ۱۵ - پن دیو اووٹن جدہ پر  
 جہ جدہ نرپ آپ کرو۔ ہت سار تھی رسینہ نہ تار کیو۔ یہ کو تک دیکھ نرلیس چکیو - ۱۶ -  
 پن ریکھ دے ورتیہ برم - چت مو بچار کچھو نہ کرم۔ کھی ناٹک مدھ جرت کتھا - جے  
 درن نرلیس نرلیس جتھا - ۱۷ - ار جیٹہ انیک بدھم - سب کالج نرلیسور کین سدھم - ون کین  
 بیارت مدھ بھم - جل لین وجائے تہاں سروی - ۱۸ - پت ات بچے وڈا ندھ بھو ام  
 گہی پاتر جلیو جل لین سورم - من نودت کال سدھارتہاں - نرپ بیٹھ پتوون باندھ جہاں ۱۹  
 بھجھکت گھٹم اتی ناو ہنوام - ڈھن کان پری اج راج سوام - گہی پان سببان  
 ہی تاں وھنم - مرگ جان وجم سرمدہ سنم - ۲۰ - گرگیو س لگیس سرمدہ سنم - نری  
 نکھ تے ناٹکار ڈھنم - مرگ نانت کہا نرپ جا ہی لے۔ ون دیکھ دو کر دانٹ گے - ۲۱ -  
 سرون پانچ - یو کچھو پران رہے پہیہ مدھ تنم - نرنت کہا جیہ بر نریم - مر تاٹ  
 سات - نرچھہ لپرے - تہیہ پان پیائے نر پاو دھ مرے - ۲۲ - پاوھو می چھند -  
 نرچھہ بھوپ دو تات ات تن رہیہ پان توہ کرو بات - مم کتھا تن کیو پے میں رستی مریو  
 نر تیو دھو کی چھین - ایہ بھانت جے وچ کہے ہیں - جل سنت بھوپ چو کے چل نین - دھرگ  
 موہ جن سکنیو کو کرم - ہرت بھو راج بھو راج ارگیو دھرم ۲۳ - جب یو بھوپ تہہ  
 سر نیکار - تب تچے پران من براوار - پن بھو - او من آداس - گرہ پٹ جان کی بچی آس ۲۵  
 جیہ مٹنی گرو دھرو جگ بھیس - کہوں بسو جائے بن تیگ ویس - کہہ کالج مریہ راج ساچ وچ  
 مار کیو جن اس ککاج - ۲۶ - ایہ بھانتی کہی مپنی نرپ برہین - سب جگت کال کرے آدھین -  
 اب کرو کچھو آلیو آپا کے جاتے بچے تہیہ تات مائے - ۲۷ - بھر لے کینھ مر پے اٹھائے  
 تہ گیو جہاں تات مائے - جب گیو نکٹ تن کے سدھارت تب لکھی تہہ پاو چار - ۲۸ -  
 وچ پانچ راجہ سو - کہا پتر لالی اوار - سن رہیو مون بھو پت آوار - پھر کہیو کا ہی بولت  
 نہ قوت - جب رہے راج لہیہ کے کسوت ۲۹ - نرپ دیو پان تہیہ پان پائے چک  
 رتھے اندھ تہہ کر چھو لے کر کوپ کیو تو آہے کوئے رام سنت سد نرپ دیو روکے ۳۰ -  
 راجہ پانچ وچ سو - ہو پتر گھات تب برہم نیس - جیہ ہنیو سرون توشت سندیس -  
 مے پر یو شرن و سر تھہ رائے - چا ہو سو کرو موہے پ - آئے - ۳۱ - اچھے تو را کہ  
 مارے تو مارے پر و سرن تھرے دوار - تب کہی تینو و سر تھہ رائے پھو کاسٹ ۳۲ -

لے ہیندا لے شادی کرنا لے دیوتا لوگ لے راکشش لوگ لے ہومان ناٹک لے شترو یاد دشمن لے  
 سرون کے جے لے اندھارا - اندھلی لے بتا لے ناٹک اندھ - لے خالی لے سائی لے کھوٹا کم لے کھوٹا پانی کا  
 لے پانڈر کو آسٹ لے ویر لے جپ لے پان لے جران لے لے میت لے لکڑی -







دسٹ ٹپٹ ترے بھے تھر ہر ٹوہنی گر راکے  
 بید و من کر کے بے دین کی اس جگہ ارمبھ  
 اودھک مٹی بر جو کیو بدھ پورب ہوم بنائے  
 بھیر پاتر کڈھائے لے کر دین نرپ کے آن  
 چتر بھرگ کر پوتے رنج پان لے نرپ راکے  
 گر بھ دنت بھئی تریو تری چھیرا کو کر پان  
 ماس تریو دس موج ڈھو تبت سنتن بیت اودھ  
 بھرتھ لچھن ستر گھن پن بھئے تین کمار  
 پائے لال بلائے بیچ دین دان و رانت  
 لال جال پر دیٹ رتھ بر باج راج سماج  
 دیس اور دیس بھیر کھور کھور مہنت  
 کنکنی کے جال بھوکھت باج او گجر اج  
 رنگ راج بھئے گھنے تر رنگ راجن جیس  
 وند بھ اور مردنگ طوز ترنگ تان انیک  
 جھانچ بار ترنگ تر ہی بھیر نا دیناں  
 جتر تر بدیس دیس نہ ہوت منگل چار  
 دھوپ دیپ دیپ گرے سینہ دیت نلے  
 آج کاج بھئے بے ایہ بھانت بولت بین  
 عین عین دھیا بدھی سب باٹ بند نوار  
 ساج ساج ترنگ کنچن دیت دین دان  
 کنکنی کے جال بھوکھت دیے سینہ سد  
 باج ساج دے رتے جیہ پالی اے ہی پار  
 ستر سترن کی بے بدھ دین تلہ سدھار  
 بان پان کمان لے بہرت سرجو تیر  
 بیکہ بیکہ نر پان کے بہرت بالک سنگ  
 آیس بات بھئی رتے اودھ اربسوا متر  
 ہوم کی لے باسنا اٹھ دھات دیت ورت  
 ٹوٹ کھات بکھے جے تن پنے کچھو نہ لبائے  
 آکے بھوپت کو کہا ست دیہ مو کو رام  
 کوپ دیکھ منیس کو نیپ پوت تاسنگن  
 لے کھیر جو دودھ اور جامل سے بنتی ہے شہ خالد شہ کھیر شہ راون جیسے شتر و شہ برہمن -

کاٹ کاٹ زوے مجھے تر پیا بانٹ بانٹ کٹائے ۵۷  
 بھانت بھانت تھلائے ہومت رت جان اسمبھ  
 جگ گند بھوتے اٹھے تبت جگ تر کھ اٹھائے ۵۸  
 بھوپ پائے پرسن بھیرو رجم وار دھی لے دادن  
 ایک ایک دیو دھوتری اے ایک کو دھو بھائی ۵۹  
 تا ہی راکھ تھئی بھلے دس دوسے ماس پرمان  
 راون ار پر گٹ بھئے جگ آن رام اوتار ۶۰  
 بھانت بھانت بنا جیم نرپ راج باجن دوار  
 ستر ناست ہوئے گے سکھ پائے ہن سینت ۶۱  
 بھانت بھانت دیت بھیر دین پتن کو نرپ راج  
 مانج مانج اٹھیس بیچن آج لاگ لبشت ۶۲  
 ساج ساج دیے دیے سن آج کو سراج  
 رام جنت بھیر اتسو اودھ پور لے کیس ۶۳  
 بین بین جنت چھین پر بین بین لبیکہ  
 موہے موہے گرے دھرا پر سرب ہیوم ہوان ۶۴  
 بیٹھ بیٹھ کرے لگے سب پتر بیہ بیچار  
 پھول پھول پھرے گن دیو دیون لائے ۶۵  
 بھوم بھو اٹھی جے بت دھن باج باجت گین  
 لیپ لیپ دھرے لے یا گراٹ پاٹ بجا رہ ۶۶  
 مست مست دے انکین اندر و سمان  
 گاہن کے تر منوا یہ بھانت اوت بڑھ ۶۷  
 دیو سیو سب ڈھے لگیو اندھیر رام اوتار  
 اسٹ دیو سن مو گئے لے سرب رام کمار ۶۸  
 پیت پیتا پچھور کارن دھیر چار پھول پر  
 بھانت بھانت دھیرے تن چیرانک ترنگ ۶۹  
 جگ کو سکر یو ارمبھن تو کھ نار تھ پتر  
 ٹوٹ کھات بے سم گری مار کو ت مہنت ۷۰  
 تاک اووہ آ یوتب روس کے مٹی راج  
 ناتر تو کون بھسم کر ہوں آج ہی ایہ ٹھام ۷۱  
 جگ منڈل کو چلیو لے تا ہی سنگ پرہن  
 لے کھیر جو دودھ اور جامل سے بنتی ہے شہ خالد شہ کھیر شہ راون جیسے شتر و شہ برہمن -



ایک مدگ دور ہے ایک نیر ہے سن رام  
 جون مدگ تیر ہے تہہ راہ چال ہو آج  
 باٹ چاپے جات ہیں تب لوں چر آن  
 دیکھ رام نسا چہی کہے لین بان کسان  
 بان لاگت ہی گری سمبھار وہی بار  
 ایس تا ہی سنگھار کے کر جگ منڈل منڈ  
 بھاج بھاج چلے بے رکھٹھا ڈھچھے ہٹھ رام  
 مار مار پکار دانو ستر ستر سمبھار  
 گھیر گھیر دسو دسا نہی سور بیر پر ماتھ  
 رساول چھند۔ رنم پکھ رام۔ ڈھچم۔ دھرم  
 نیکے گھور باجے۔ ڈھنم میگھ لاجے  
 کر کے کما نم۔ جھڑ کے کر پانم  
 رنم رنگ رتے۔ منول متے  
 کری بان برکھا۔ منے جیت کرکھا  
 راکے بار ٹوٹے۔ منو بانج چھوٹے  
 گھریو دیت سلیم۔ جہم رور منم  
 رنم رام تچے۔ ڈھنم میگھ لے  
 چلے اینھ مجھے۔ کہاں رام تچھے  
 رنم پکھ رام۔ بھجیو دھرم دھام  
 ڈھنم اگر کرکھیو۔ سرم دھار برکھیو  
 بھجی سرب سینم۔ لکھی مرتج نینم  
 بنیو رام بانم۔ کریو سدھ پیانم  
 سبستم اتارے۔ بھگوت بتر دھارے  
 سرو سنس باہم۔ چڑھیو لے سپاہم  
 سبم سین ساہی۔ رے تند تاجی  
 ڈھکا ڈھکا ڈھکا۔ شبی پیت لانم  
 بے اگن استرم۔ جھٹے سرو سترم  
 گھنے۔ گھائے گھوٹے ندی جہیں جھوٹے  
 بھجیو۔ دان۔ ولینگ بھجیو آپ بھینگ  
 رٹھی۔ ناگ۔ کوٹے۔ پھریں باج جھوٹے  
 نیکے گھنٹ بھیری۔ ڈھچے ٹوام ڈھیری  
 لہ ایک راکشی کا نام ہے تہہ رات سے آن لکھ کوٹا۔

راہ مارت راجھسی جہیہ تار کا گن نام۔ ۶۴  
 چت چینن کیجیہ دج دیو کے ہیں کاج  
 جاتو گے کت رام کہے گک رے کیونج کان۔ ۶۵  
 بھال مدھ پر مار یو ستران کان پر بان  
 ماتھ سری رکھو تاتھ کے بھجیو پانی کو کال۔ ۶۶  
 آئے گے تب لو نسا چو دیہ۔ دوٹے پر چنڈ  
 جدرہ کر مدھ کریو تہیوں تہیہ ٹھور سور بھام۔ ۶۷  
 بان یان کمان کو دھرت بر پتھ کٹھار  
 آئے گے جو جھے بے رن رام ایک ساتھ۔ ۶۸  
 دھرم دھام۔ جہوں اور ڈھٹو کے ٹکھم مار کوٹے۔ ۶۹  
 جھنڈا گڈ گاڑے۔ منڈے بیر بارے۔ ۷۰  
 ڈھلا ڈھک ڈھکے جل پیت پالے۔ ۷۱  
 سرن دھار برکھے۔ ہی کھو آسن کرکھے۔ ۷۲  
 سبام مریچم۔ جلے باچھ میچم۔ ۷۳  
 میو گھیر رانم۔ سسم جے مکام۔ ۷۴  
 رے رام جنم۔ منو سدھ گنگم۔ ۷۵  
 رے پتھ مجھم۔ کرے سور سوچھم۔ ۷۶  
 اے ماتھ لاگے۔ کہا جابو بھاگے۔ ۷۷  
 کر کے نہیں راتم۔ ڈھنر بید گیا تم۔ ۷۸  
 ہنی ستر سینم۔ ہسے دیو گینم۔ ۷۹  
 پھریو روس پریریو۔ منو ساپ جھیریو۔ ۸۰  
 بھجورج ولیم۔ لیو جوگ بھیم۔ ۸۱  
 لیو لنک باگم۔ پتر دروہ تیا گم۔ ۸۲  
 ٹھٹو آن جدھم۔ پیو ناداو دھم۔ ۸۳  
 گجا جوہ گجے۔ ڈھنم میگھ لے۔ ۸۴  
 گے ستر آٹھے سرم دھار جھے۔ ۸۵  
 رنکے سرون ایسے۔ چڑھے بیاہ جیے۔ ۸۶  
 رہے بیر ایسے۔ پٹھے پھول جیے۔ ۸۷  
 نیکے۔ گھور باجے۔ پٹنگ ابھ لاجے۔ ۸۸  
 بھجیو۔ جدھ بھاری۔ چھٹی رور تاری۔ ۸۹  
 رنم کے لسانم کنم جھبیہ کی کا نم۔ ۹۰



دھہا۔ دھوہ۔ دھوپ۔ ٹکا۔ ٹوک۔ ٹوپ۔ کٹے۔ چرم۔ برہم۔ پلبو۔ چھتر۔ دھرم۔ ۹۱  
 بھینو۔ دند۔ جہم۔ بھرلو۔ رام۔ کر دھم۔ کٹی۔ دشت۔ باہم۔ سنگھاریو۔ سبائہم۔ ۹۲  
 ٹرے۔ دیت۔ بھاہے۔ رنم۔ رام۔ گاجے۔ بھوام۔ کبار۔ آتاریو۔ رکھی۔ سن۔ آباریو۔ ۹۳  
 بے۔ ساوہ۔ ہرکھے۔ بھٹے۔ جیت۔ کرکھے۔ کرے۔ دیو۔ اوچا۔ ریں۔ بید۔ چرچا۔ ۹۴  
 بھینو۔ جگ۔ پورم۔ گئے۔ پاپ۔ نورم۔ شرم۔ سرب۔ ہرکھے۔ دھم۔ دھار۔ ہرکھے۔ ۹۵  
 رت۔ سری۔ بچتر۔ ٹاک۔ گرتھے۔ رام۔ اوتا۔ کٹھا۔ سبائہم۔ ہرنج۔ بدھ۔ جگ۔ سپورن  
 کرہم۔ سما پتہ

### آٹھ۔ سینا۔ سومر۔ گتھنم

رسول چھند۔ رچو۔ سومر۔ سینا۔ مہاں۔ سدھ۔ گیتا۔ بدھنم۔ چار پیتی۔ مرگی۔ راج۔ نینی۔ ۹۶  
 سنیو۔ مون۔ نینم۔ چتر۔ چار۔ ویسم۔ لیٹو۔ سنگ۔ زرامنم۔ چلیو۔ دھرم۔ دھام۔ ۹۷  
 سنو۔ رام۔ پیارے۔ چلو۔ ساتھ۔ مہاکے۔ رسیا۔ سومر۔ کینو۔ نرننگ۔ بول۔ لینو۔ ۹۸  
 تہاں۔ پرات۔ جیتے۔ سیا۔ جیت۔ لیٹے۔ کہی۔ مان۔ میری۔ بنی۔ بات۔ تیری۔ ۹۹  
 بلی۔ پان۔ پاکے۔ نیا۔ تو۔ نیا۔ کے۔ سیا۔ جیت۔ آتو۔ سنو۔ سرب۔ دانو۔ ۱۰۰  
 چلے۔ رام۔ سنگم۔ شہاکے۔ گتھنم۔ بھٹے۔ جائے۔ ٹھارے۔ مہاں۔ موہ۔ باڑھے۔ ۱۰۱  
 پرہم۔ نار۔ دیکھے۔ کیم۔ کام۔ بیکھے۔ رپنم۔ ستر۔ جانے۔ سدھم۔ ساوہ۔ مانے۔ ۱۰۲  
 سنم۔ بال۔ روپم۔ لپیو۔ پھوپ۔ بھوپم۔ تپیو۔ یون۔ تری۔ بھٹنم۔ ستر۔ دھاری۔ ۱۰۳  
 نسا۔ چلد۔ جانیو۔ دہنم۔ بھان۔ مانیو۔ گنم۔ رور۔ بیکھیو۔ شرم۔ اندر۔ دیکھیو۔ ۱۰۴  
 شترنم۔ برہم۔ جانیو۔ دہنم۔ بیاس۔ مانیو۔ ہری۔ لیشن۔ بیکھے۔ سیا۔ رام۔ دیکھے۔ ۱۰۵  
 سیا۔ بیکھے۔ رامنم۔ بدھی۔ بان۔ کامنم۔ گری۔ جھوم۔ بھومنم۔ ندی۔ جان۔ ٹھومنم۔ ۱۰۶  
 آٹھی۔ جیت۔ آلیے۔ مہانیر۔ جیسے۔ رہی۔ نین۔ جوری۔ سستی۔ جیو۔ چکوری۔ ۱۰۷  
 رہے۔ موہ۔ دو۔ نو۔ ٹرے۔ ناہ۔ کو۔ نو۔ رہے۔ ٹھانڑ۔ ایسے۔ رنم۔ بیر۔ جیسے۔ ۱۰۸  
 پٹھے۔ کوٹ۔ موٹنم۔ چلے۔ پون۔ پوتنم۔ کوونگ۔ ڈان۔ ڈارے۔ زے۔ سو۔ کھاکے۔ ۱۰۹  
 لیو۔ رام۔ پانم۔ بھرلو۔ بیر۔ مانم۔ سیو۔ انج۔ لینو۔ ایجے۔ ٹوک۔ کینو۔ ۱۱۰  
 بیٹے۔ دیو۔ ہرکھے۔ گنم۔ پورپ۔ برکھے۔ لجاگے۔ زے۔ سنم۔ چلے۔ آپ۔ ویسم۔ ۱۱۱  
 تے۔ راج۔ کنیا۔ تہول۔ لوک۔ دھنیا۔ دھم۔ پتول۔ مالا۔ برلو۔ رام۔ بالا۔ ۱۱۲  
 بھونگ۔ پریات۔ چھند۔ کدھو۔ دیو۔ کنیا۔ کدھو۔ باس۔ ویجے۔ کدھو۔ چھنی۔ کنہ۔ نی۔ ناگ  
 نیچلے۔ کدھو۔ گندھرنی۔ ویتا۔ جادو۔ تاسی۔ کدھو۔ سورجا۔ سدھ۔ سوہی۔ سوداسی۔ ۱۱۳  
 کدھو۔ چھ۔ بدیا۔ دھری۔ گندھرنی۔ کدھو۔ راگنی۔ بھاگ۔ پورے۔ رچہ  
 کدھو۔ سورنکی۔ چتر۔ کما۔ پتر۔ کاسیے۔ کدھو۔ کام۔ کی۔ کاسنی۔ کی۔ پر۔ بھایے۔ ۱۱۴  
 لہ۔ بہا۔ لہ۔ رگ۔ لہ۔ رات۔ لہ۔ دن۔ لہ۔ ہوتیار۔ لہ۔ حیدر۔ لہ۔ جانو۔  
 لہ۔ ٹھیل۔ لہ۔ شرمہ۔



کدھو۔ چتر۔ کی۔ پتر۔ کی۔ سی۔ بنی۔ ہے۔  
 کدھو۔ راگ۔ پورے۔ بھری۔ راگ۔ مالا  
 چھکے۔ پریم۔ دونو۔ لگے۔ نین۔ ایسے  
 پدھتوں۔ ہاک۔ بیکنی۔ کٹنم۔ دیس۔ چھینم  
 چنی۔ رام۔ ستیا۔ سنی۔ سروں۔ رام  
 کہا۔ جات۔ بھاگھو۔ رہو۔ رام۔ ٹھاڑھے  
 بھاگھو۔ گلدی۔ سندرمی۔ چھند۔ بھٹ۔ بنکے۔ ڈھنکے۔ بنکائے۔ رن۔ بجے۔ گے  
 نگارے۔ آن۔ ہل۔ کلونم۔ ہلام۔ ڈھل۔ ہلم۔ ڈھلنم۔ آچھالم۔ ۱۱۸  
 آن۔ اٹھے۔ ٹھٹھے۔ مچھالے۔ سر۔ چھٹے۔ جٹے۔ بجی۔ ہالے۔ رت۔ ڈٹے۔ بھٹکے  
 جو۔ صانم۔ کن۔ نم۔ چھیک۔ چھ۔ رکنا۔ ۱۱۹۔ بھیکھنی۔ بجے۔ ری۔ بھنکارم۔  
 جھل۔ ٹھٹھے۔ کھنڈے۔ ڈھنکارم۔ جھم۔ جھارم۔ بھاڑے۔ ٹھٹھے۔ پھرے۔ آناٹ  
 ۱۲۰۔ بجے۔ بھاڑے۔ بنکارم۔ پچے۔ پھرے۔ جھارم۔ بجے۔ ٹھٹھے۔ بجی۔ ہالے۔  
 رن۔ رتے۔ متے۔ مچھالے۔ ۱۲۱۔ اچھٹے۔ ایک۔ پھیک۔ چھالے۔ مڈے۔ جن  
 پینم۔ پچھالے۔ جٹے۔ بھٹ۔ چھٹے۔ مچھالے۔ رائے۔ آناٹم۔ پچھالے۔ ۱۲۲  
 بجے۔ سندھورم۔ نگارے۔ پچھے۔ پچھیلے۔ لو۔ بھارے۔ گن۔ ہورم۔ پورم۔ گینایم  
 انجینم۔ آنجے۔ نے۔ نایم۔ ۱۲۳۔ رن۔ کے۔ نادم۔ تا۔ پھیرم۔ بھاڑے۔ پھیرم  
 نا۔ پھیرم۔ اوٹھے۔ جن۔ بنجے۔ جٹالے۔ چھٹے۔ سل۔ سینم۔ مچھالے۔ ۱۲۴  
 بھٹ۔ ڈٹے۔ گھایم۔ اگھایم۔ تن۔ شجے۔ ادھو۔ ادھایم۔ دل۔ بجے۔ بجے  
 نیانم۔ چھیلے۔ تاجی۔ جی۔ نانم۔ ۱۲۵۔ پورم۔ چنگی۔ چا۔ ونڈے۔ کھنڈے  
 کھنڈے۔ کے۔ آکھنڈے۔ رٹ۔ رٹکے۔ گو۔ صم۔ ادھانم۔ جے۔ جینم۔ سندھم۔ صانم۔ ۱۲۶  
 پچھے۔ جن۔ کھنڈے۔ با۔ ستنم۔ رن۔ آتے۔ سور۔ سور۔ امنم۔ ڈٹے۔ رن۔ سندھلی  
 سندھانم۔ دھر۔ بھورم۔ پورم۔ منڈانم۔ ۱۲۷  
 دھر۔ دھن۔ چھند۔ تر۔ بھر۔ رام۔ پر۔ پر۔ کامنم۔ دھر۔ بر۔ دھرم۔ ہر۔ ہر  
 تیرم۔ ۱۲۸۔ ور۔ بر۔ گیانم۔ پر۔ ہر۔ وہیانم۔ تھر۔ ہر۔ کبے۔ ہر۔ جینم۔ ۱۲۹  
 کر۔ دھم۔ گلی۔ تم۔ بودھم۔ ولی۔ تم۔ کر۔ سر۔ سرتا۔ دھر۔ مر۔ ہرتا۔ ۱۳۰  
 سر۔ بر۔ پانم۔ دھر۔ کر۔ مانم۔ ار۔ ار۔ سالی۔ دھر۔ ار۔ مالی۔ ۱۳۱  
 کر۔ بر۔ کو۔ پینم۔ تھر۔ ہر۔ دھو۔ پیم۔ گر۔ بر۔ کر۔ نم۔ تھر۔ ہر۔ ہر۔ نم۔ ۱۳۲  
 جھر۔ ہر۔ انکھنم۔ چر۔ خر۔ سنم۔ جہ۔ بر۔ جالم۔ جھر۔ ہر۔ رام۔ ۱۳۳  
 تر۔ دھر۔ جالیم۔ تھر۔ ہر۔ پانیم۔ دھر۔ ہر۔ ڈالم۔ تھر۔ ہر۔ کالم۔ ۱۳۴  
 ار۔ بر۔ ور۔ بر۔ ہر۔ ہر۔ ہر۔ دھر۔ بر۔ دھرم۔ پھر۔ ہر۔ تیرم۔ ۱۳۵  
 بر۔ بر۔ ور۔ ہر۔ ہر۔ کر۔ نم۔ ہر۔ ہر۔ اڑتا۔ ہر۔ گر۔ تا۔ ۱۳۶  
 ملہ چال ملہ گہرے ملہ چھل



سُور - بر - سرتا - چر - مر - دھرتا - بر - مر - پانم - کر - بر - جانم - ۱۳۷  
 ہر - بر - مارم - کر - بر - مارم - گڈ - بر - رام - گڈ - بر - نامم - ۱۳۸

اچرپٹ چھیکا۔ کے۔ او۔ کر۔ پھندہ

کھگ - کھیپتا - گین - گیتا - چتر - برما - چار - چرما - ۱۳۹

ساسترم - گیتاتا - سسترم - کھیاتا - چہترم جوہدی - جدہم - کروہدی ۱۲۵

بهرم - بهر نم - بهیرم - بهر نم - سترم - سترتا - اترم - و صترتا - (۱۴)

برمم - بید ہی - چہ مم - چھلیدی - جھٹرم نیتا - - اترم - گنتا ۱۴۲

مجد صم - و نالی - مژہم - گامی - سترم - کھیاتا - رستم - گیتا ۱۱

جَدِ ناساالی - کیرت - سالی - وهر ممر و نامم - روپم - رامیم

دھیرم - دھرتا - بیرم ہرتا - حدریم - جیتا - سترم نیتا - ۱۴۵

در دم گامی - دهرم - زمانمی - جولتم - جوابی - جوتم - مالی ۱۴۶  
 امر - مانج - سواک - تنک - سے - کٹ - جانت - پھر - کور - کور

سرازم - بانج - سوپا - کوئلہ - سے - لٹ - چانپا - دھڑے - کر - کوپ - کپی  
ج - رام - گڑھ - تہر - سرسبز - شنگ - کو رسا جات - ہرے - تہ کو نہ کہہ

ج۔ رام۔ اہو۔ لڑ۔ سورسن۔ سکد۔ کورسیا جات۔ ہرے۔ ہم کون۔ کہو  
ن۔ ساچ۔ کے۔ نہیں۔ پران۔ بکے۔ جن۔ کنٹھ۔ کشار۔ کور۔ ومار۔ سہو

رہا ہو۔ چلے۔ تیج۔ رام۔ ریم۔ جنا۔ جھو جھ۔ مرو۔ نیل۔ کٹھاڈ۔ رہو ۱۲۷

میا - جانت ہو - او لوک - مجھے - ہٹے - ایک - ہی - نہیں - ٹھاڑ میں

تاتے۔ گہو۔ جن کے۔ ٹریج۔ داستان تے۔ نک۔ مارن۔ آج۔ گننگے۔

بمب۔ بجے۔ رن۔ کھمبہ۔ گڈے۔ گمے۔ ناقہ۔ ستھیار۔ کہوں۔ اوم۔ میٹھے

بھوم۔ اکاس۔ پامال۔ دوسرے۔ بے۔ کو۔ رام۔ کہو۔ کہاں۔ ٹھام۔ ہینگے۔ ۸۔

ماہی - یو - جب - بین - سخن - ار کے تب - سر می - زنگہیر - بلی - بل کا نے

سات - سمندر ن - لوگ روئے - گر - بھوم - اکاس - دوہو - تھہرانی  
وجھ - نہ جنگ - دور - دور - کمر - دلا - فوٹا

دُچھ - بہو جنک - وسا - بدہی - سان کے - وانو - ویو - دوہوں ورمائے  
سری - رگننا تھ - گوان - لے - نا تھ - کہ - اس کے - کہ لے - سرتانے ۱۵

سری۔ رہنما۔ لہان۔ بیجے۔ نا۔ لہو۔ اس۔ لے۔ کہہ۔ پے۔ سرتا۔ ۱۹  
جستک۔ بن۔ کہے۔ سو۔ کے۔ جو۔ لے۔ پھر۔ کہے۔ تو۔ یہ۔ جنت۔ نہ۔ ہے۔

جہاں ہیں۔ سوئے۔ جو ہے۔ پیر۔ ہے۔ اور۔ چہ۔ بیت۔ ہے۔ ہو  
 ماتھ۔ تھار۔ گئے۔ سو گئے۔ جو۔ یے۔ پھر۔ گئے۔ تو یہ۔ کھر۔ نہ۔ لے۔ ہو

ماہ چھیا رہے۔ سو رہے۔ جو رہے۔ پیر رہے۔ تو یہ چہرہ کے ہو  
- رام رہے۔ اُن میں۔ رگہیر۔ کہو۔ بھج گئے۔ کت پران۔ نیچے ہو۔

تور۔ سراسن۔ سنکر۔ کو۔ ہر۔ سنی۔ چلے۔ گھر۔ جاں۔ نہ۔ پے۔ ہو۔ ۱۵۰

بول کہے سو کہے - دجے - جوج - پے - پھیر - کہے - تو بے - بران - کسے - ہو

بولت - ایتھ - کہا - شیخ - جیو - سب - و انت - تر اے - ابے - گھر - جے ہو

وہمیر تھے۔ لئے۔ ہیں۔ تم کو۔ جب۔ بھیر۔ بری۔ اک۔ تیر۔ چلے۔ ہو۔

بات - سمبہار - کہو - مکہ - تے - اُن - باتن کو - اب ہی پھل - پے - ۱۵۱

منش این که گردن شاه گیسو به دهش این شاه اگر تا شاه مور که به شه نیو-

120



ہلکے  
بچ  
کوت

کو۔ تم۔ ساج۔ لکھو۔ من۔ یمن۔ پر بھ۔ جو۔ تم۔ رام۔ اوتار۔ کہا یو  
رو۔ کوئٹہ۔ بہنڈی۔ جیو۔ کرتیو۔ آ پھو۔ بل۔ موہ۔ دکھا یو  
تو۔ ہی۔ گدا۔ کر۔ سارنگ۔ چکر۔ لٹا۔ بھرگ۔ کی۔ اور۔ مدھ۔ سونا یو  
میرو۔ اوتار۔ کوئٹہ۔ مہان۔ بل۔ موہو۔ کو آج۔ چڑائے۔ دکھا یو ۱۵۲  
سری۔ رگھو۔ سر۔ من۔ سو۔ کوئٹہ۔ یو۔ کر۔ سے۔ مس۔ کے  
یا۔ چانپ۔ چاک۔ جڑائے۔ بلی۔ کہٹ۔ لوک۔ کر یو چھیں لے تن کے  
پنھ کی گت۔ تاہ۔ ہتی۔ سر۔ سو۔ آوہ۔ بیج۔ ہی۔ بات۔ ہی۔ بس کے  
ب۔ سات۔ کھو۔ ٹکے۔ بٹ۔ جیو۔ بھو۔ پاس۔ نینگ۔ ہے۔ بھس کے ۱۵۳  
اتی۔ سری۔ رام۔ جدہ۔ جیت۔ اتھ۔ آوہ۔ پردہ۔ بس۔ کھنم

سوٹا۔ بھٹ۔ بھیا۔ بھر۔ انک۔ بھلے۔ بھر۔ نین۔ وو۔ نرکے۔ رگھرائی  
بھگت۔ بھگت۔ کپو۔ نر۔ اوپر۔ ناگ۔ لونگ۔ رہے۔ یو۔ لائی  
کچ۔ کوئٹہ۔ کلانڈہ کے۔ کیر۔ کوکل۔ بھر۔ بیٹے۔ رگھرائی  
بال۔ لکھین۔ چیت کہٹ۔ پین۔ نہ۔ باٹ۔ چلیں۔ نرکے۔ اوسکائی ۱۵۴  
سیا ہی۔ مور چھائے۔ منے۔ رن۔ رام۔ کہا۔ من۔ بات۔ دھرتی کے  
تور۔ سرا۔ سن کر۔ کو۔ جم۔ موہ۔ بر یو۔ تم۔ اور۔ برین کے  
و۔ سر۔ بیاہ۔ بدھو۔ اب ہی۔ من۔ تے۔ موہ۔ ناٹھ۔ بسار۔ ڈرین کے  
دیکھت۔ ہو۔ بچ۔ بھاگ۔ بھلے۔ بدہ۔ آج۔ کہا۔ ایہ۔ ٹھور۔ کریں گے ۱۵۵  
تو۔ ہی۔ لیتو۔ رام۔ جتے۔ دج۔ کو۔ اپنے۔ دل۔ آئے۔ بجائے۔ بدھائی  
بھگت۔ لوک۔ پھرے۔ سب ہی۔ ان۔ مو کھل۔ راگھو۔ کی۔ اوسکائی  
سیا ہی۔ ان۔ رام۔ جتے۔ اودھ۔ سر۔ بات۔ جتے۔ سن۔ پائی  
پھول۔ گو۔ ات ہی۔ من۔ یمن۔ دین۔ کے۔ گھن۔ کی۔ پر کہا۔ بر کھا ئی۔ ۱۵۶  
بند۔ وار۔ بدہی۔ سب ہی۔ در چندن۔ سو۔ جھر کے۔ گرہ۔ سدرے  
کیسر۔ وار۔ براتن۔ پے سب ہی۔ جن۔ ہوئے۔ پور ہوت۔ بدھارے  
باجت۔ تال۔ چٹک۔ پکھا دج۔ ناچت۔ کوٹ۔ ٹکوٹ۔ اکھارے  
آن۔ بے۔ سب ہی۔ اگو۔ آ۔ سٹ۔ کو۔ پت تے۔ چو۔ اودھ۔ سدھارے ۱۵۷  
چوٹی۔ سب ہو۔ مل۔ گل۔ کیا۔ اوچھا  
رام۔ سیا۔ برکے۔ گھر آئے  
جہ۔ تہ۔ ہوت۔ اوچھا۔ اپارو۔  
باجت۔ تال۔ مروم۔ اپارم  
لکھ گھو کی لات لکھ پر رام کا دھن بان لکھ بھوے لکھ رخسارے لکھ ہرن حسی لکھ شیر  
لکھ راست لکھ استری لکھ دوڑے۔ دوڑے لکھ مورکھ لکھ جھرتہ۔ لکھ بدیاں۔







کہ انجی کے دھیر ہیں۔ کہ دھیرا سے فہرت ہیں۔ لہریں۔ انگ کی ترنگ۔ جیسے  
 گنگ کی انگ۔ کیسے۔ انگ۔ جیون۔ نہ۔ کہوں۔ ٹھہرت ہیں۔ ۱۷۱۔ لہنا نس  
 ناٹھ۔ جانے۔ دن۔ ون۔ پت۔ مانے۔ بھچکان۔ واتا تھے۔ پر ماتے۔ مہاں دان  
 ہے۔ اوکھدی گے روگن۔ اننت۔ روپ۔ جو گن۔ سمیپ کے بیوگن۔ مہیش۔ مہاں  
 مان ہے۔ سترے۔ کھگ۔ کھیاتا۔ سس۔ روپن کے ماتا۔ مہاں گہانی۔ گہان۔  
 گیتا۔ کے۔ ید ماتا۔ کے۔ سمان ہے۔ گگن۔ کنیش۔ مانے۔ سرن۔ سوریش۔ جانے۔  
 جیسے۔ پکیے۔ میسے۔ ہی۔ لکھے۔ براج مان ہے۔ ۱۷۲۔ سدا۔ سو۔ سدا۔ روپ۔  
 سو بھت۔ او جہارے۔ کید ہوں۔ ساچے۔ نیچے۔ ڈارے۔ مہا۔ سو بھا کے۔ سدا کے  
 کید ہو مہا۔ موہنی کے موہے غت۔ میر۔ بدہ۔ نہ بنائے۔ مہاں۔ بدہ۔ کو۔ بچار کے۔  
 کید ہوں۔ ویو۔ ویتن۔ باد۔ چھاؤ۔ بڑے۔ چرمہہ کے۔ سمندر۔ پھیر۔ لینے۔ ہیں۔  
 نکار کے۔ کید ہوں۔ لشناٹھ۔ جو۔ بنائے۔ سنج۔ پکیے۔ نے۔ کو۔ اور نہ۔ شکست  
 ایسی۔ سور۔ نے۔ سدا کے۔ ۱۷۳۔ سرے۔ سیم۔ تیج۔ اپنی۔ برانے۔ ویس۔ لانگہ  
 لانگہ۔ راجا۔ مہتہ۔ لیس۔ کے۔ پھو جے۔ دیس۔ آن کے۔ ترہی۔ اننت۔ باجے۔ وند  
 رہی۔ اپار۔ گاجے۔ بھات۔ بھات۔ باجن۔ بجائے۔ جور۔ جان کے۔ آگے۔ آن۔ تینے  
 نرپ۔ کنٹھ۔ لائے۔ لینے۔ روڑ۔ بے۔ کینے۔ بیٹے۔ بید کے۔ بد مان کے۔  
 پر کیو دین کی دمار پائے تن ز پار اور بھجک بھئے۔ نر پار اسے پاسے وان کے ۱۷۴  
 بانے۔ خہرانے۔ گھرانے۔ وند بھ۔ ار رانے۔ جنک۔ پوری۔ کو۔ فی۔ ارانے۔ پیر  
 جائے۔ جائیکے۔ کہوں۔ چور۔ ڈارین۔ کہوں۔ چارن۔ او چارے۔ کہوں۔ بھاٹ۔ جو پکات  
 چھند۔ سند۔ بنائیکے۔ کہوں۔ بہن۔ باجیں۔ کوو۔ بالنری۔ مرونگ۔ ساچے۔ دیکھے۔ کام  
 لاجے۔ رہے۔ بھجیک۔ اگہا۔ یگے۔ انگ۔ تے۔ سو۔ راجا۔ بھئے۔ آ۔ سکھ۔ آ۔ سکھ۔ دے  
 مانگ۔ تن۔ بھئے۔ پھیر۔ ایسے۔ وان۔ پائیکے۔ ۱۷۵۔ آن کے۔ جنک۔ لینو۔ کنٹھ  
 سو رنگائے۔ تہوں۔ آور۔ ورنٹ کے۔ اننت۔ بھانت۔ لئے۔ ہیں۔ بید کے بد مان  
 کے۔ کے۔ یاسس۔ تے۔ بد نامی۔ بیٹہ۔ ایک۔ ایک۔ پیر کو بسکھ۔ سورج۔ دے  
 ہیں۔ راج۔ کوار۔ بے۔ پھراے۔ سر بائن۔ تے۔ موتی۔ مان۔ کنٹھ۔ برکہ۔ میگہ  
 گئے ہیں۔ دنٹی۔ سویت۔ دیتے۔ کینے۔ سندھ لی۔ ترے۔ نو بیٹے۔ راجا کے۔ کمار تینوں  
 بیاہ کے۔ پٹیے ہیں۔ ۱۷۶۔ دو مارک چھند  
 بیاہ۔ ستا۔ نرپ کی۔ نرپ۔ بالم۔ مانگ۔ بد۔ مکھ۔ سنیو۔ اوتام  
 ساجن۔ باجے۔ چلے۔ گئے۔ سنجت۔ ایسن۔ ایسن۔ نرین۔ کئے۔ جت۔ ۱۷۷  
 داچ۔ سار۔ سکے۔ کر۔ کوئے۔ من۔ سکے۔ بد سنا۔ نہی۔ توئے  
 بیسن۔ بیسن۔ باجے۔ مہا تم۔ مہیش۔ بھیس۔ چلے۔ گئے۔ گت۔ ۱۷۸  
 لہ امرت لہ سانچہ لہ دیکنا لہ عد لہ بنگاب لہ جنک لہ بید ہی لہ شہ برہمن لہ سوتا  
 لہ جلدی لہ گہوڑے لہ لکھی لہ دیکتر لہ دیکنا۔



باجبت - ناو - نہ - فرن - تے - گن - جاگرت - سور - پر ماتھ - مہا جن  
 اودہ پوری - نی - ران - جہی - جب - پراپت - بھئے - اکھنڈن - ہتی - تب ۱۷۹  
 ماتن - وار پیو - جل - تالم - دیکھہ نرلیس - رہے چھہہ - مانم - بھوپ -  
 بلوکت - کدے - لئے اور - ناحیت - گادت - گیت - بھئے - پور - ۱۸۰  
 بھوپے - بیاہ - جیسے - گرہ - آئے - باجبت - بھانت - انیک - بد نامے  
 تات تے - بششٹ - سمتر - بلائے - اور انیک - تہاں - رکھی - آئے - ۱۸۱  
 گھور - اوٹھی - گھرائے - گھٹا - تب - چارو - دس - وگہہ - واہ - لکھیو - سب  
 منتر تک متر - سبے - عقلا - نے - بھوپت - سو - ایہہ - بھانت - بکھا نے ۱۸۲  
 ہوت - اوتپات - بڈے - سن - راجن - منتر - کرو - رکہہ - جو رہما جن  
 بولو - پ - بلنب - نہ - کیجے - ہے - کرت - جگ - ارنبھ - نہ کیجے ۱۸۳  
 آئے کس - راج - دیو - ت - کالے - منتر - شمترہ - بدہ - یاسے  
 ہے - کرت - جگ - ارنبھ - نہ - کیجے - آس - بیگ - نرلیس - کرتجے - ۱۸۴  
 بول - بڈے - رکہہ - لین - مہا - وجے - ہے - تن - بول - لیو - جت - رتجے  
 پاوک - کنڈ - کہدیو - تہہ - اوسر - گاڈی - کھنہ - تہاں - دھر - مندر ۱۸۵  
 چھور - لیو - ایہہ - سار - ہتے - است - کرن - پر بھارت - کے - تے  
 دیس - دیس - بریس - ڈے - سنگ - سند - سور - سورم - سبے انگ ۱۸۶  
 سمانکا چھند - نرلیس - سنگ - کے - وے - پرہیں - بن - کے - لئے - سدہ - بدہ  
 ہوئے چلے + سو - بیر - بیرا - بھلے - ۱۸۷ - برلیس - دیس - گاہ - کے -  
 اورا - ٹھور - ورہ - کے - پھرائے - ماجراج کو - سدائر - راج - کاج - کو ۱۸۸  
 نرلیس - پائے لاگی ام - درنت - دوکہہ - بھاگی - ام - سو - پور جگ - کو کرلیو - نرلیس  
 تراس کو ہریو - ۱۸۹ - اننت دان پائے کے - چلے وجنگ - اکھاٹیکے - درنت  
 آئے سیکھن اڑے - رچاس - بید کی - پڑ ہیں - ۱۹۰ - نرلیس - دیس - دیس کے  
 سو بھنت - بیس - بیس کے - لبیکہ سور سو ہی - شوشیل - نار - لوہی - ۱۹۱  
 بجنتر - کوٹ - باجہی - سنائے - بھجے - سا جہی - بنائے دیوتا - دھرمین - سمان چلے  
 پا - پین - ۱۹۲ - کریں - ونڈوت پا - برہن - لبیکہ - بھاونا - دھرمین - سو منتر  
 جنتر - جا پیئے - ورنٹ - تھا پ - تھا پیجے - سو - ۱۹۳ - سجات - چار - منگنا - سمان دیو  
 انگنا - کہیں - کون - کاج کی - پر بھاؤ - رام - راج کی + ۱۹۴  
 سر سوئی چھند - دیس - دیس کی کریا - سکھہ دنت ہیں - دج ایک - بان  
 اور کمان کی بدہ دیت - آن - انیک - بھانت بھانتن - سو بڑاوت - بار - نار  
 سنگار - کوک - کاب اپڑنے - کہتوں - بیا کرن - بید بچار - ۱۹۵  
 رام - پر م - پوتر ہے - رگہہ بیس کے اوتار - دوشٹ - دین کے سنگارک منت پران اوتار  
 لہ چھاتی لہ گاہا لہ اہکھا -



دیس دیس - زلیں - جیت اسمیں - کین غلام - جیتر - تتر - ڈھیا بدھی جے - پتر کی - سب  
 دام - ۱۹۶ - باٹ - تین - دوسات - تھون - ست راج وانی - رام - بول راج بشت  
 کا - نہ بچار - کیتک - جام - ساچ راگھوراج کے - گڈٹ - پور راگھس - ایک  
 آمبر - مول نہ دیو - اوو سکھ - اور - پوٹ - انک - ۱۹۷ - باز چار - اپار - کنک  
 چند - ناو - اتند - راج - ساچ - وھرے - بتے تے - آن - آن ورنٹ - منھرا - اگر  
 گاند ہرلی - برہما - پٹی - تہہ کال - باجے باجے - سنے - جڑی سب سبھر - دکھولیو  
 سال - ۱۹۸ - بن بن - مرونگ - باد - سنے - اہی - چک - بال - رام - راجے -  
 اوٹھی - جیت - وین - بھوم - بھو - لباس - جات ہی سنگ - کیکی - ایہہ بھانت  
 بولی - بات - ہاتھ - بات - چھی - چلی - بر - مانگہ - بن - کہہ رات - ۱۹۹  
 کے کئی - ام - جیو - سنی - بھئی - ڈکٹا - سرنگ - جہوم - بھوم - گری - مرگی - جہلاگ  
 بان - سرنگ - جات ہی - اوو ہرلیس - کو - ایہہ بھانت - بولی - بن - دیجیے - بر  
 بھوپ - موہ - کو - جوکے - وے - دین - ۲۰۰ - رام کو بن - ویکے - مم - پوت  
 کو - بچے - راج - ساچ - سو - سمبدا - وو - چور - پھیر - سماج - دیس - اور  
 ہرلیس کی - ٹھکراے - وے - سب - موہ - ست سیل - سنی - جت - برت - تو  
 بکھا نو - تو + ۲۰۱ - پانی - بن رام کو پے ہے - کہیا - جس کا ڈ - بھسم - آن - تے  
 کہہ کے - سکے - اسی - باڈ - کوپ - بھوپک - انڈے - تو ہے - کاٹے - ایہہ - کال  
 ناس - تور - نہ - کیجیے - تک - جھاڈے - تو ہے - بال - ۲۰۲  
 نگ - سروپی چھند - نہ دیو - دیو - روم ہے - اچھو - دھرم دام ہے - ابدہ - تارتے  
 منے - ہندہ - بات کو - بھنے - ۲۰۳ - اگاہ - دیو - اننت ہے - اچھوت - لوچہ -  
 دنت ہے - کر پال - کرم - کارنم - بہال - دیال - تارم - ۲۰۴ - انیک سنت تانم  
 دیو - دیو - کرم - سورلیس - بھائے - روپ - نگ - سمروہ - سیدہ - کوپ - نگ - ۲۰۵  
 بن - زلیں - ویکے - کچے - سو - پور - کیجیے - نسک - راج - ومارکے - نہ - بول  
 بول مارے - ۲۰۶ - نگ - سروپی - اوٹا - چھند  
 نہ لاجیے - نہ بھاجیے - رگہ ایس کو + بنیس کو + ۲۰۷ - بدرا کو - وھرا برو -  
 نہ بھاجیے - پر لاجیے - ۲۰۸ - لبشت کو - وچٹ کو - مہا کیے - پٹھائیے - ۲۰۹  
 زلیں جی - اوکس لی - گھے - گھرے - وھرا - گرے - ۲۱۰ - سوچیت  
 بھے - اچیت تے - اوکس - یے + اوکس ہوئے - ۲۱۱ -  
 اوگاہ چھند - سبارنیم - اوکس بیتم - کیو کٹاری - کبرت کاری - ۲۱۲  
 کلنک روپا - کورت - کوپا - نلج نینی - کٹاک بینی - ۲۱۳ -  
 کلنک کرنی - سمروہ ہرنی - اکرست کرما - نہ لچ - دھرم ۲۱۴  
 لچ وٹا منگ - نہ لچ - بامنگ - اسوبھ - کرنی - سو بھ ہرنی ۲۱۵  
 نہ گھڑا ام کے چے مہ پانی - مہ بھول - اولاستہ ہندی - مہ براہم - اپناراج -



نہ بھے ناری۔ کو کرم کاری۔ ادہرم روپا۔ کج کوپا۔ ۲۱۶۔ پٹھاری۔  
 کو کرم کاری۔ مرے نہ مرنی۔ اکاج کرنی۔ ۲۱۷۔ کٹھنی۔ بانج۔ نرلیس مانو  
 کہو پکھانو۔ بدیو سووے شو۔ برند موہو۔ ۲۱۸۔ چتار۔ یجیہ۔ کہو سووے یجیہ  
 نہ دہرم نارو۔ نہ بھرم ٹارو۔ ۲۱۹۔ بوئے۔ لبٹھے۔ اپورب۔ رشتے۔  
 کہی سی ایسے۔ زکار ویسے۔ ۲۲۰۔ بلہ نہ کیجے۔ سومان یجے۔ رکبیس رامم  
 نکار ونام۔ ۲۲۱۔ رہے نہ ایانی۔ بھلی دیوانی۔ چپے نہ بوری۔ بکے تاڈوری  
 ۲۲۲۔ دھرم سروپا۔ نکبید کوپا۔ مور باک بینی۔ نرلیس چھینی ۲۲۳  
 زکار رامنگ۔ ادھرم ونام۔ ستیو نہ جینم۔ کو کرم بھیسم۔ ۲۲۴  
 اوگا تھا چھند۔ اجت جتے۔ اباہ۔ باہے۔ اکھنڈ۔ کھنڈے۔ اداہ۔ واہے۔  
 اکھنڈ۔ کھنڈے۔ اڈنگ۔ اڈنگے۔ امن۔ منے۔ اکھنگ۔ بھنگے۔ ۲۲۵  
 اکرم۔ کرمنگ۔ الکب۔ لکے۔ اڈنڈ۔ ڈنڈے۔ ابھک۔ بھکے۔  
 اتھاہ۔ تھاہے۔ اداہ واہے۔ ابھنگ۔ بھنگے۔ اباہ۔ باہے۔ ۲۲۶  
 ابھے۔ بھجے۔ اجال۔ جالے۔ اکھاپ۔ کھاپے۔ اچال۔ چالے  
 ابھن۔ بھنے۔ اڈنڈ۔ ڈنڈے۔ اکت۔ کتے۔ امٹ۔ مانڈے۔ ۳۲۷۔ آچھ  
 چھدے۔ ادغ۔ داغے۔ اچور چورے۔ اٹھک۔ ٹھاگے۔ ابھد۔ بھدے  
 ابھوڑ۔ بھوڑے۔ اکج۔ کجے۔ اجوڑ۔ جوڑے۔ ۲۲۸۔ ادغ۔ دغے۔ اموڑ  
 موڑے۔ اکج۔ کجے۔ اجوڑ۔ جوڑے۔ اکڈ۔ کڈے۔ اساد۔ سادے  
 ابھٹ۔ بھٹے۔ ابھاہ۔ بھاہے۔ ۲۲۹۔ ادھند۔ دھندے۔ انج۔ کجے  
 ابھن۔ بھنے۔ ابھجے۔ بھجے۔ اجھیر۔ جھیرے۔ ادہ۔ لدے۔ اجت۔ جتے۔  
 ابہ۔ بدے۔ ۲۳۰۔ اجیر۔ جیرے۔ اتوڑ۔ تاڑے۔ اٹھٹ۔ ٹھٹے۔ ابار بارے  
 ادک۔ دکے۔ اننگ پٹے۔ ابھدھ۔ بھدے۔ اجنگ۔ جنگے۔ ۲۳۱۔ اکٹ۔  
 کٹے۔ اکٹٹ۔ گھائے۔ اچور۔ چورے۔ اور۔ دائے۔ ابھیر۔ بھیرے۔ ابھنگ  
 بھنگے۔ اک۔ ٹکے۔ اکنگ۔ کنگے۔ ۲۳۲۔ اکھد۔ کھدے۔ اداہ۔ ڈٹکے۔  
 انگ۔ گنجے۔ اباہ۔ باہے۔ امن۔ منے۔ ہے۔ ہے۔ ورجن۔ ناری۔ تاسکھ  
 کے ہے۔ ۲۳۳۔ ووسہرا۔ ایہ بدہ۔ سکیٹی۔ ہٹ گنو۔ سرائگن۔ نرپ۔ تیرٹ  
 ات۔ آتر۔ کیا۔ کہہ سکے۔ بدیو کام کے تیر۔ ۲۳۴۔ دوسرہ۔ بوہ۔ بدہ۔ پر  
 پائے۔ نہ۔ رہے۔ مورے۔ بجن۔ انیک۔ گئیو۔ ہٹ۔ ابلاہی۔ مانبو۔ بجن۔ نہ ایک  
 ۲۳۵۔ بر۔ دیو۔ بین۔ چھورو۔ نہیں۔ تین۔ کر۔ کوٹ۔ اوپائے۔ ٹھہر۔ مورست  
 کو دتھکے۔ بن۔ باسے۔ اگھو رائے۔ ۲۳۶۔ بھوپ۔ دھرن۔ بن۔ بدہ۔ گرپو  
 سنت۔ بجن۔ تری۔ کان۔ جم۔ مرگیس۔ بن کے کلبے۔ بدہو۔ بدکٹ۔ بران۔ ۲۳۷  
 طرف۔ رات۔ پرتھوی۔ پرلو۔ سن۔ بن رام اوچار۔



پلک - پران - تیاگے - تجت - مدہ - سفر - سر بار - ۲۳۸ - رام نام - سر دن  
 نہ سنیو - آٹھ - تھر - بھو - سو چیت - جن مدن - سو کھٹ - گریو - گے - اس - تھر  
 سو چیت ۲۳۹ - پران - پت - نہ - نرپ - برس - ہو - دہرم - نہ چھوڑا جائے -  
 دین - کہے - جو - پر - تھے - تن - جت - دے - اوٹھا لے - ۲۴۰

## کیکی - باج - نرپو - باج - لبشت سو

دوہرا - رام - پیا - نو - بن - کرے - بھرت - کرے - ٹھکرا لے - برکہ - چتر دس - لے - بے  
 بھر - راجا - رگھو - رائے - ۲۴۱ - کہی - لبشت - سد مار کر - سری - گھوڑ - سو - لیا لے  
 برکہ - چتر دس - بھرت - نرپ - چن - نرپ - سری - اگہ - رائے - ۲۴۲ -  
 تن - لبشت - کو - نیچے - سر دن - رگہ - پت - پھرے - سسوک - م - ت - دس - تھر - تن  
 کو تھیو - سری - رگہ - بیر بیگ - ۲۴۳ - سور ٹھا - گروہ - آوت - رگہ - رائے  
 سب - دہن - دیو - لٹ - ٹیکے - کٹ - ترک - سسین - رائے - بولت - لے - سسین - پھن - ۲۴۴  
 سور ٹھا - سن - سیا - سو جس - سو - جان - رہو - کو شلیا - تیر تم -

راج - کرو - پھر آن - تو ہے - بہت - بن - پاس - لبس - ۲۴۵

سیتا باج - رام - سو - سور ٹھا - میں - نہ - پیا - سنگ - کیسو اسی - وکہ - جیا پے - پرو  
 پے - پر - دستک - نہ - مورو - انگ - انگ - تے - ہو لے - ۲۴۶ -  
 رام باج - سیتا - پر تی - منوہر - چھل - جو - نہ - ہو - سرار - گری - سو -  
 جاتے - پتا - گرہ - تو ہے - پھٹے - دیو - نیک - شجھان - تے - ہم - کو - جوئی - ٹھاٹ  
 کہو - سوئی - گاٹھ - گھٹے - دیو - جے - کچھ - چاہ - کرو - دہن - کی - ملک - موہ - کہو - سب  
 تو ہے - اوٹھ - دیو - کینک - اودہ - کوراج - سلوچن - رنگ - کو - رنگ - رنگ - لے - دیو -  
 ۲۴۷ - گہو - سپان - ٹوں - سو - کمار - کہو - ہم - سو - گس - تے - نہ - جے - جے -

عجنت - سنگ - ڈکارت - کول - بھیا - بھیل - لکھ - بھرم - آس - ہے  
 شکنت - ساٹ - بکارت - باگہ - بھکارت - بھوت - مہا - وکہ - پے - ہے  
 تون - سکمار - رچی - کرتار - بجار - چلے - تو ہے - کینک - آس - ہے - ۲۴۸  
 سیتا - باج - رام - سو - منوہر - چھل - سول - سہو - تن - شو - کہو - پر - سی - کہوں  
 سر - سول - سہو - نگی - باگہ - بکار - بچنی - نہ - نکار - سسین - گرو - پر - سی - نہ - کہو - شکی -  
 باس - کہاں - بن - باس - بھلو - نہیں - پاس - تھو - پیا - پاس - کہو - شکی

باس - کہا - آس - آس - آس - گرو - آس - رہو - پو - دین - نہ - کہو - شکی ۲۴۹  
 رام باج - سیتا - پر تی - راس - کہو - تو ہے - باس - کرو - گرو - باس - کی - کہو - بھیل  
 بدہ - نیچے - کال - ہی - باس - بنے - مرگ - لوچن - راج - کرو - تم - سو - تن - نیچے  
 لے - راج - لے - جوہ - برس - لے - جہر - مرگید - لے - سیتا - لے - چتر - لے - سرال - لے - پیر - لے -  
 لے - شیر - لے - سانپ - لے - شیر - لے - دوکھ -







کون کجائے ککاج کیو۔ جن راگھو کو ایہ بھانت بکھانیو۔ لوک لوک گوری ورائی  
 بھوپ سنگھار مہاں سکھ مانیو۔ بھرم گیو آڈ کرم کر پوگھٹ وصرم کو تیاگ (وہر سر پانیو)  
 ناک کٹی نراج نسا جہ ناسپانت نے جن مانیو۔ ۲۵۹

سمتہرا باج۔ چھین سور۔ داس کو مہا وصر۔ رہیو ست مات شروپ سیا  
 پیچانو۔ تات کی تل۔ سپا پت کو کر کے ایہ بات سہی۔ کر مانو۔  
 جے تک کانن کے دکھ ہے سمھ سکھ کے تن بے ان مانو  
 رام کے پاسی گئے رہیو بن کے۔ گھر کو گھر کو بن مانیو۔ ۲۶۰  
 راجیو لوچن رام کمار چلے بن کو سنگ بھرات شہا یو۔ ویو ادیو  
 پنچتر سچی پت چوک چکے من موو بڑھا کیو۔ آنن پنپ شہ پر یو لستھا پری  
 پھیل رہیو پھر ماتھنہ آئیو۔ بیج اکاس لڑاں کیو تن تاسی تے نام نمیک  
 کہا یو۔ ۲۶۱۔ دوسرا۔ پت آگیا تے بن چلے تیج گرہ رام کمار۔ سنگ سیا  
 مرگ لوچنی جالی پر بھا اپار۔ ات سری رام بن باس دیو ۳

### اتھ بن باس کتھنم سیٹا انمان باج

نکے چھند۔ چند کی انس چکورن کے کر مورن بڑلتا۔ آن مانی۔ مت گیون اندر  
 بدھو بھنسا چٹا روی کی جیا جانی۔ ویون دوکھن کی نہر تا لڑ ویون کال کر یا کر مانی  
 دین سندھ دسین بروہ جو گین گنگ کے رنگ پچھانی ۲۶۲

دوسرا۔ ات رگھو بن کو چلے سیٹا بہت تیج گرہیہ۔ اتے دسا جہ بدھ بھی سکھ ساوہ سن لہیہ  
 ماتا باج کت بکھ کے گارو دکھ دیت بھئے راجہ دستر بھو کھو کے کج پات ہو  
 آج ہوں پنچھے بات مان لیجے راج کیجے کھو کاج کون کو ہمارے سروں تات ہو  
 راجسی کے دھارو سان ساوہن کے کیجے کاج کھور گھر راج آج کاہے کو سدھات ہو  
 تاپسی کے بھیس کینے جانکی کو سنگ لینے میرے بن باسی موہ آو اسی دے کھات ہو ۲۶۵

بکارے کارے کرہیں راجا جو کو چھور دیں تاپسی کو کے بھیں اتھ سی سدھاپو  
 گل یوں کی کان چھور و راجسی کے سان تو رو سنگ تے۔ مور و کھ آئیو کی بچارو  
 مندر اکان دھارو بارے نگہ پے بھوت ڈارو بھٹ کو نہارو پوت راج سان جارتو  
 ٹگیا کو کینو میں کوسل کے چھور کر لیں راجا رام چند جو کے سنگ سی سدھارو ۲۶۶

اپورب چھند۔ کان نیلے رام۔ وصرم کرم دھام پچھنے نے سنگ۔ جانی بھنگا ۲۶۷  
 تات تیاگے پران۔ اتوے پیمان۔ بچرے بچار۔ منتریم اپار۔ ۲۶۸  
 بیٹھو لبٹ۔ سرب پچا اسٹ نکلیو کاکر۔ پچھے ماگرھ۔ ۲۶۹  
 سنگڑے ساوت۔ متبے متت۔ مکھ کے دوت۔ بون کے سے کھتا ۲۷۰

لہ کوئی جاتی لہ کھوٹا کام لہ راجندر لہ جتا کے سمان لہ عکس پتھری لہ سورج لہ کام اندر

لہ اندر کی اسر لہ دشمن لہ پت لہ مرگے لہ کالے لہ مراد لہ بھنی میں کھ



آسٹ تدریم لاکھ - دو سو گئے چرباکھ - بھرتھ آگے جہاں - جات بھیتے تہاں - ۲۷۱  
 مچرے سندیس - اور دھو کیو اودھیس - پتر باپے بھلے - لاگ سنگم چلے ۲۷۲  
 کوپا جیم جکیو - دھرم پھر م بھکیو - کانپترم نجیو - رام رام بھکیو ۲۷۳  
 چیتے اودھ - سورما ساندھ - ہیرلو اودھیس - مرث کٹے بھیس ۲۷۴  
 بھرتھ باج کیکی سو - کیکیو کسوت - ہلیو سپوت - دھیرگ یا توے - نج لایا ہے ۲۷۵  
 کارپو کنگاچ - کیو جے نلاج - موبجے تہی - رام میگے جتی ۲۷۶  
 کسم بچتر چھند - تن بن باسی رگھو بر جانے - ڈکھ سکھ سم کر سکھ ڈکھ مانے  
 بل کل دھر کر اب بن جیے - رگھ پت سنگ ہم بن بھل کھیے ۲۷۷  
 ام سکے بچنا گھر پر چھوڑے - بل کان دھرتن بھو کھن توڑے - اودھ ہارے  
 اودھ ہی چھاڈیو - رگھ پت یگ تر کر گھر مانڈیو - ۲۷۸ - لکھ بل تھل کتچ کل  
 دھماکے - من من سنگ کے تھماں آئے - لکھ بل رام بھل دل بیرم - گہی  
 دھن پانم سینا دھر بیرم - ۲۷۹ - گہی دھرتھ رام سر پر پورم - اودھ بھرتھ کھل  
 دل سورم - نہ ہر گھر گھر گھر امرم - امر دھرتھ لیکر سرم - ۲۸۰  
 تب چیت اپنے بھرتھ رہائی - رن رنگ براتے - لکھ براتی - دل بل نج کر اکلے  
 قہرے - رگھرتھ لکھے سب ڈکھ ہرے ۲۸۱ - ورگ جب رگھرتھ بھٹ بن رام  
 سر دھرتھ کیونج کر کام - ام کت لکھ کر رگھرتھ جانی - بھرتھ آریاے تیج سرج دانی ۲۸۲  
 رپ مانرگے بھرتھ جانے - اودھ سوئے تن من مانے - رگھرتھ بھن پر ہر  
 بام - گر تر آئے تیج اجمام - ۲۸۳ - دل بل تیج کر دل کل روکے - ڈکھ کس پردھ  
 دیا سکھ سب کھوئے - اب گھر چلے رگھو بر میرے - تیج ٹھ لاکے رب یک ترے ۲۸۴  
 رام باچت بھرتھ سو - کٹھ اچھو کھن چھند - بھرتھ کمارن اودھ کیجے -  
 جاہ گھرے نہ میں ڈکھ دتھ - کاج کیو جوہ میں ہم مانی - ترپو دس برکھ بے بن  
 دھانی ۲۸۵ - ترپو دس برکھ جتے تب آئے ہے - راج سنگھ لن چھتر سو ہے  
 جاہ گھرے سکھ نان ہماری - روت توڑتے ہتاری - ۲۸۶  
 بھرتھ باج رام پت - کٹھ اچھو کھن چھند - جاو کہا یک بھٹ کھوتھ  
 لاج ڈالیتھ رام کیو موہ - میں ات دین ملیں بناگت - راکھ نے راج بکھے جنت  
 ۲۸۷ - چچھتھ برین سچھ بھم کر - ترپو پر بھ تیر گرپو یک بھرتھ - انک رتھے گرام  
 تھتھ - روسکے لچھنا دھیا سب ۲۸۸ - پان پیای بکائی سیرہ - پھیر  
 کتھ پان جنری رگھو میرہ - ترپو دس برکھ گئے پھرائے ہے - جاو میں کچھ کاج  
 کوئے ہے - ۲۸۹ - چپن گئے - چتر اچت موسب - سری رگھویر کی اس کے جب  
 اتھ سو دھ سسپا ورینی - اوڑ بے پر اودھ نہ چینی - ۲۹۰  
 لکھ مرگیا سکھ کشیر سکھ چھ ناہ لکھ ماتھ لباس دھ برکھن کے پنے لکھ چوڑے -











سکھدا چھند۔ رکھی اگت دھام۔ گئے راج رام۔ دھج دھرم دھام۔ سیاسہت بام ۳۲۴  
 لکھ رام بیر۔ رکھ دیں تیر۔ رپ سرب چیر۔ ہری سرب بیر۔ ۳۲۵  
 رکھ براکین۔ آسکھا دیں۔ دت رام چین۔ من من پرین۔ ۳۲۶۔ پر بھ بھرات سنگ  
 سیانگ سنگ۔ سنجی چنت انگ۔ دھن بن سنگ۔ ۳۲۷۔ دھریان ان۔ کیٹ  
 کس کہان۔ بھجج براہان۔ چل تیر تھ نان۔ ۳۲۸۔ گو داوڑ تیر۔ گئے سہت بیر۔  
 تھ رام چیر۔ کیا تھ سرب۔ ۳۲۹۔ لکھ رام روپ۔ ات بھت انوپ۔ جہ ہتی سوپ  
 ہتہ گئے بھوپ۔ ۳۳۰۔ کہی تارہی دھرت۔ سن سوپ بات۔ دوئے ارتھت نات  
 بے انوپ کات۔ ۳۳۱۔ سندری چھند۔ سوپا نکھا رہ بات سنی جب۔ دھای  
 چلی ایلن تریاتب۔ ہم سرب کیو۔ جانے۔ روپ انوپ رہوں پرانے۔ ۳۳۲  
 دھای کیو راگھورانی بھئے ہتہ۔ ہمیں زان کچے نہ کو کہی۔ ہو انکی تھری بھب کے بر  
 رنگ رنگی رنگ اسے ورگ دوپر۔ ۳۳۳۔ رام۔ باج۔ سندری چھند۔ جہا تہاں  
 جہاں بھرات ہمارے۔ دھجج بھجج ہے لکھ نین ہمارے۔ سنگ سیانگ او لوک کر سوور  
 کیسے کھ ملکس کو تم کو لکھ۔ ۳۳۴۔ مات پتارہ موہت جیومن۔ سنگ پھری ہمرے بن  
 ہی ہتہ۔ تارہی تھو گس کے سن سند۔ جہا تہاں جہاں بھرات کر سوور۔ ۳۳۵  
 جات بھئی سن بن تریاتب۔ بیٹھ ہتے ان دھیر جتی جہتہ۔ سون برے رات روس بھری  
 تہ۔ ناک کٹی گئی گرہ کو سب۔ ۳۳۶۔

ات سری بچہ نامکے رام او تار کتھا سوپ نکھا کو ناک کات بودھیائی سماپت مستو بھ مستو۔

### اتھ کھروکھن دیئت جہدہ کھنم

سندھی چھند۔ داون تیر روہت بھئی جب سوس بھرے دوہن سبلی سب۔  
 منکس دھیر وزیر ملائے۔ دھوکھن او کھروکھن دیئت پٹھائے۔ ۳۳۷۔ ساج ستاہ شہادہ منم  
 گت۔ حاجت باج ہے گت۔ مارہی مار دیو دس کوٹے۔ ساون کی گھٹ جیوں کھ بھو کے  
 ۳۳۸۔ گت ہیں۔ لکھ ہان من۔ سجت ہیں نہیں بھو میا بودھن۔ چھا جت ہے  
 جکھ سروت سیر۔ ناد کرے کھکار بھینک۔ ۳۳۹۔ تار کا چھند۔ رن راج کمار  
 باج ہے۔ سرسل سلسل نچ ہے۔ شبر دھم او وہ سکج گئے۔ رن رنگ ہی رام براج  
 ہے۔ ۳۴۰۔ سر نوکھ پر نوکھ پر مارے گئے۔ رن رنگ ابھیت ہمارے گئے۔ سرتول  
 شاہری چھٹ ہے۔ دت پتر دھرا پرت ہے۔ ۳۴۱۔ سر رنگ انک تباہ ہے۔  
 بن بھیت بیادل واہ ہے۔ چھتاہے بلکھ ہمارے۔ ۳۴۲۔ سول اپاس گئے ۳۴۲  
 نو تار نفیرن باجیت بھے گل گئی اٹھی رن رنگ پھرے۔ ناک بان ستاہ ڈسار  
 کڈھے۔ سوا بھوک کے جن روپ ٹھہرے۔ ۳۴۳۔ بن سنگ ستاہ برجھارت ہے۔  
 لکھ گو داوری لکھ جسم لکھ راون کی بھین لکھ دلا پٹلا لکھ لکھ راون لکھ راکشوں  
 کے نام لکھ مارا لکھ ترکہان



رن بیرن دیر پر چارت ہے۔ سر سدمہ سلاست چھورت ہے۔ بیاروس ہلال گھورت ہے  
 ۳۴۳۔ رن دھیرا یو دھن لچت ہے۔ روپیں بھلے کر جھکت ہے۔ رن دیو دیو  
 بہارت ہے۔ جیسے سڈنڈ پکارت ہے۔ ۳۴۵۔ رن گن گندھن بروہ رڈنت بنھم۔  
 کلکنت سڈاکن آج سٹرم۔ بھرم چھا ڈ ڈکارت بھوت بھویم رن رنگ بہارت بہرات  
 دویم۔ ۳۴۶۔ کھر دوکھن بار بہاسی دے۔ جیسے سڈنڈ بہت بھتے۔  
 ستر بھون کی برکھا برکھے۔ رن دھیرا دھیرا دھو پرکھے۔ ۳۴۷۔  
 ات سری بکتر ناٹکے رام اوتار کھا کھر دوکھن دیت بدھ اومیا ی سہاپت مستو ۶

### اتھ سیتا ہرن کتھنم

منوہر چھند۔ راون پنج مرتب ہونے گرو پنج گئے بڑے پیر سنے تے۔ بیٹوں  
 باہیں ہتھیار گئے دسمان رنے دس سبیں ڈھنڈے تے۔ ناک کیٹو جن سوپ نکھا  
 کتھن تہ کو دیکھ ڈک لگے تے۔ رادل کو بن کے بل موچیل کے تہ کی گھر کی دھر  
 فٹے تے۔ ۳۴۸۔ کھر پنج باج۔ منوہر چھند۔ ناٹھ اناٹھ سناٹھ کیو کر کے  
 اتی مور کو پا کہ آئے۔ بھون بھنڈار الی بکھی پو بھ آج سیتھے گھر بار سہائے۔  
 ڈوی کر چر کر اونیستی سن کے تھپ تاٹھ اناٹھ۔ سری رگھیر سہی اوتار سنے خرم مان  
 سکے نہ بچھاؤ۔ ۳۴۹۔ روس۔ بھر پو۔ سب انگ جریو نگہ رت کر یو جگ تین تچائے  
 تے نہ لگے ہرے سیٹھ۔ بولن۔ مانس۔ دوٹے۔ اوتار گناٹے۔ مات کی ایک ہی بات کہے  
 جت تات گھر نا بن باس نکارے۔ تے دو دو دین اوہن۔ جگیا کس کے بھر نہیں لنگ آن  
 ہمارے۔ ۳۵۰۔ جوہن جات تہاں کتے سٹھ تہ جٹاں کو جڑ پٹے ہو۔ گنجی کوٹ  
 کے اوپر تے ٹوہے۔ ندی سرینج ڈبے ہو۔ جت جرات بھات کھو نہ اسات۔ چلیو  
 من گہات پچھانی۔ راون نیچے کی نیچے اوہو گہت۔ راگھو پان۔ پوری۔ شر۔ مانی۔ ۳۵۱۔  
 گنجی کوہر نا بن کے رگھو بیرلی۔ جہ تھو۔ تہ آکھو۔ راون ہوئے اٹتے جگیا۔ سیتا سن چلیو  
 لین۔ چلیو۔ جن پچھ جلاکو۔ سب بالوک گرنک۔ پربھا۔ کہہ ہوہے رہی۔ پربھ تیرا اوتار چاری۔  
 آن۔ وجے ہم کو مرگ واسن۔ سری۔ اودسش گند۔ مراری۔ ۳۵۲۔

رام باج۔ سیا مرگا کھوں کتھن کو نہ کان سنیو بدھ نین نایو۔ پس بسوے چھل دانو  
 کو بن تے جہ آن تے ڈسکا یو۔ پیاری کو آلیں۔ میٹھ سکے۔ نہ بلوک سب اکھو اتر بھاری  
 باندھ بھنگ۔ چلے۔ کٹی رتو۔ کہہ بھرات۔ ایہان۔ کر جے اکھواری ۳۵۳  
 اوٹ۔ بھیکو کر ہی کوٹ ڈاچر سہی رگھو بیر نڈان سنگھار یو۔ ہے ہوہو بیرا بارے جو  
 کیو کہہ کے بن رام پکاریو۔ جاگھی یول کھول۔ سنیو تہ ہی تہ اور سو مہتر پچھایو۔ ایک  
 کماں کی کاڈ۔ مہا بل جات بھتے ات راون آلیو۔ ۳۵۴۔ بھیکوہ الیکہہ آچار کے  
 راون جات بھتے سب کے ڈہنگیو۔ اولوک۔ دہنی موہن مان۔ بڑو۔ تہ جاکے۔ ملے۔



لگ سو ٹھگ جیو۔ کچھو دیہہ بچھا مرگ نین سمے ایہہ مشائے سمے اب ہی۔ بن ریکہ بھلی او لوک  
لئی۔ ہری۔ بیا۔ اوڈ ہو۔ تھہ کو۔ تب ہی۔ ۳۵۳

اتی سری بچتر نائکے رام اوتار۔ کتھا۔ ستیا۔ ہرن۔ وصیائے۔ سماپت  
اتھ۔ سینٹا۔ کھوج۔ بو کتھنم

تو ناک چھند۔ رگھوناتھ ہری سیا۔ ہیرنم۔ گہہ بان سلاست رنج۔ وھنم۔ چپوں اور سدا تار۔  
نہار پھرے۔ چھت اوپر سری رگھو راج گرے۔ لگھو ہیرا مٹھائے سو انک بھرے لگھو۔ پوچھ تپو  
بچنا اوچرے۔ کس اوچیر پرے۔ پیر۔ دھیر دھرو۔ سیا جاسے کہا تھہ سودھ گرو۔ ۳۵۵

اوڈ ٹھاڈہ بھئے پھر ہوم گرے۔ سیریک۔ کلپو۔ پھر پران پھرے۔ تن چیت سو جیت اوڈھ  
ہر پو۔ رن منڈل ندہ گر پو۔ بھٹ جنیو۔ ۳۵۶۔ پچھوں اور پکار۔ پکار۔ تھکے۔ لگھو۔ بھرت  
بھئے۔ وہ بھات جھئے۔ اٹھ کے پن پات اشنان گئے۔ جل جت بھئے جو چھار گھئے۔ ۳۵۹

بر ہی جہ اور سو وشت وصرے۔ پیل پھول پلاس اکاس جڑے۔ کر سودھ جوں بہو  
انت بھئی۔ کچھ باسن جیو پک پھوٹ گئی۔ ۳۶۰۔ جہ مقوم تھلی پر رام پھرے۔ دو جیون جل  
پات پلاس۔ تھہ۔ آسو آرک نین جھری۔ منونات تو اوپر پوند پری۔ ۳۶۱۔

تن راگیو بھٹ سمیر جری تھہ دھیر سرور۔ مابھہ وری۔ ہر تر تھلی ست پترے۔ جل  
جنت پر ترن پتر مہے۔ ۳۶۲۔ ات ڈھونڈ بے رگھوناتھ پھرے۔ ات راون آرک

جٹا پو گھرے۔ رن چھور ٹھی پک مدین بھجو۔ اوڈھ بچھے گئے پے نہ کچھ بچو۔ ۳۶۳۔  
گیتنا۔ مالتی چھند۔ کچھ راج راون ملے آہوراج۔ سیٹے لے گئے۔ بندہ اور کھور نہار گئے

سو جٹاؤ سیا سندیس دیو۔ تب جان رام گئے۔ ملی سپارت راون ہی ہری۔ ہنوت مارگ  
مولے تب تر تا سو کری۔ ۳۶۴۔ تن آن سری رگھو راج کے کپ راج پائین ڈار پو۔

بن بیٹھ گیتھ اکیتھ ہوئے ایہہ بھانت منتر بھار پو۔ کپ ہیر دھیر سدھیر کے بھٹ منتر  
ہیر بھار کے۔ اپناے سگریو کو چلے۔ کپ راج۔ بال سنگھار کے۔ ۳۶۵۔

اتی سری۔ بچتر۔ نائک۔ گرنتھ۔ بال۔ پدے۔ وصیائے۔ سماپت۔ ۸۔  
اتھ ہنومان سودھ کو پٹھے پو

گیتنا مالتی چھند۔ دل بانٹ نہا چار۔ وٹا۔ بھٹیو۔ ہنوت لک پٹھے دے۔ دے۔ دے۔ لکھ  
مار۔ تھے جیہ سیوتی۔ تہ جات۔ بھئے۔ بر جار۔ اچھ کمار چھے بن تار کے بھرا یو۔ کرت چار

جو امرار کو سب رام پتر جٹا یو۔ ۳۶۶۔ دل جور۔ کور گور پے بڈ گھور تور بھئے چلے۔  
راچندر سگر پو لچھن اور تور بھئے بھلے۔ جاموہنت۔ نسکھیں تیل ہنوت۔ جوتھ بھوتھ لے

آٹھ۔ کہوں۔ ورس جیون ورس کے چھری ۳۶۷۔ پاٹ باروہ راج کر بانٹ لاگھ۔ گئے  
جیہ۔ دوت وئی تن کے ہئے۔ تب دوہ راو پے گئے۔ رن سانج۔ باج۔ بے۔ گرو اک

بنیتی مم بانیے۔ گروہ لکھ بک سمبھاسے۔ لگھو ہیرا گم جانتے۔ ۳۶۸۔ دھوم ہرا  
سو جان بھال بھائے ویر پٹھے۔ سور گھ کر کے جہاں رام تھے تالی جات بھئے

روس کے ہر تھاپ کوپا پاؤ پر ناریم۔ جھو جھہ ہوم گریو۔ ہنوت کپ پٹھے ہیرا ۳۶۹۔



جات جمال بھرے۔ کچھو بن مار ایسے ای کے لئے۔ بہاج کین پردیس ننگ سندیس رافن سے  
 دھو مرا چہم سو جان جمال دوسرے نہ راگھوہ جوہ۔ رہو۔ ہئے کچھو پر بہو کے ہئے شتھ منتر آوت سوکن  
 ۳۷۰۔ پیگھ تیر اکپنت نے دل سنگ وے سو پٹھے۔ دیو۔ بھانت۔ بھانت بھے بخترن ند سد پری  
 بھو۔ منر کے آد پر ہست تے ایہی بھانت منتر بچاریو۔ سیا دے یلور گھو راج کوکس روس راؤ  
 سمہاریو۔ ۳۷۱۔ چھپے چھند۔ جمل ہنت تر وار بخت با جتر ہادہن۔ کھڑ پرت کھ کھول  
 دھیان تھے پرت چو دھن۔ اک زک لے چلے اک تن اک ارجے۔ اندھ دھند پر گئی ہتھی  
 لہر۔ نگہ نہ بھے۔ موہے سر۔ ساوت سب فوج الگ سمر۔ جیس دنی ندابی حد ہوا تو سر  
 پرام۔ ۳۷۲۔ ات انگد جو راج دوتی اوس سیر اکپن۔ کرت برٹ سرو مار۔ بخت نہیں  
 نیک۔ یو دھن۔ ہتھ۔ ہتھ ل گئی۔ لٹھ ہتھری اما ٹم۔ گھمے گھائے اگھائے سیر ٹکڑے با ٹم  
 پکت ہتھ بیان بہ دھن۔ دھن چنپت امر۔ بھو بھوت بھو کہہ بھوان مواب لگا لکھو نہ اس  
 ۳۷۳۔ کنوں تو ٹکپی کنوں بھگ سند پے دھر۔ کت ہی جانگہ تر بخت۔ کہوں آچھرت  
 سو چھپ کر۔ بھرت پتر کھچری کہوں چاؤڈ چکاریں۔ کل کت کتے مسان کہوں بھرو بھکاریں۔  
 ایہ بھانت بھے کب کی۔ بھئی نہیو آسر راون تن۔ بھے ڈگ لوگ بھگے۔ ٹھی۔ گہ گہ کر داتن تاتا  
 ۳۷۴۔ آوتے دوت راو لے جکے ہب سیر سنا یو۔ ات کپی پتا ارام دت انگد ہی بیٹھا یو  
 کپی کتھ تہ تھ گتھ کرتھ سنا یو۔ مل ہو۔ دیو جانجی۔ کال نہ تر تو ہے آ یو۔ پگا بھٹ۔ چلت  
 بیٹو۔ بال ست۔ پرست پان رگھو دھرے۔ بھرائنک ٹک تن پسو جو بھانت انک ایہ کر کے ۳۷۵  
 پتی اتر سناو۔ چھپے چھند۔ دھے سیا۔ دس۔ کند۔ چھائے نہیں دیکھن پے ہو۔  
 لٹھ چھین لیچے۔ لٹک لکھی جنن جے ہو۔ کروہد بچے۔ جن گھور۔ یکہ کس جڈہ مجھے ہے۔  
 رام بہت کپی لٹک آج۔ مرگ۔ سیار کھوے ہے۔ جن کر سو گرب سن موڑت گرب  
 گوائے گھنیر گھر۔ بس کرے۔ سرب گھر۔ گرب ہم ایکن میں دوائے دین نہ۔ ۳۷۶  
 راون بارج انگد سو چھپے۔ اگن پاک کہو کرے۔ پون مڑ بار بونارے۔ چر چندر نادھرے  
 سور چھتر ہی کرڈنارے۔ مد لہی ہی پایوت بید نکھ برہم او چارت۔ برن بارنت بھرے  
 اور کل دیو چوہرت۔ بھے کہت سوبل دانو پر بل دیت دھن دیرے چھپوے کر۔ دے  
 جڈہ جیت کے ظاہل گے۔ کہان دوسے دین نہ۔ ۳۷۷۔ کہہ مار یوکپ کوٹ وی  
 ہٹا دانی۔ اوٹھت پاوہیو بھاد سو ابھانی۔ تھکے سکل امرار پاو کتوں نہ اچکیو  
 کرے دھن مر چھلے بھن دانو دل تھکیو۔ لے جیو بھچھن بھرات ہت بال بتر دھو  
 سر برن۔ بھٹ ہٹا بکٹ ہت مانس کے مل آ یو۔ جت راسم ان۔ ۳۷۸۔ کہیہ بکیو  
 لکیس تاجے پر بھراجو لوچن۔ کٹل۔ لٹک نگہ۔ چھکے سکل سنس جیو کھ موچن۔ سچے  
 سرب کپی تھے پہلی ان چکھی۔ بھنکے لٹک گڑہ گھیر دشا دھینی پر کھی۔ پر بھ کرے  
 بھچھن لٹک ہتی سنی بات راون گھرن۔ سدھنت تھ بہرت بھئی گری دھرن پتھ بھن ۳۷۹  
 دودری بارج۔ او سنگن چھند۔ سور سیرا سچے گھور باجے۔ بھے بہاج کتا سنے رام آئے  
 بال مار دلی سندہ پاشے۔ جنے تیا ہیہ سو سیر کیسے رچائے۔ سیاہ جیتو۔ جنے جنہ مار یو آئے



رام اوتار سوئی سونائے۔ دے یو جانکی بات ہے سیانکی چام کے دام کا ہے چلائے۔ ۳۸۰۔  
 راوون بانج - بپوہ سینا جو - گہور بانج - بھوکوٹ جو دنا - گجو آن نیرے - ساجے سینو  
 اسنوہ سینا بھے آج مارو ترے ورثٹ تیرے - اند جیتو کرو چھو ریتو - وھم تار سی  
 برم جیت جدے - سرک پاتال آکاس جو آ لا جوے بانج ہے رام کا سور کرودے ۳۸۱۔  
 مدووری بانج - تارکاجات ہی - گھات کینی - جئے اور سونائے مار پیے مارے -  
 بہا بد ہیو کھرم - دو کھنم - کھیت تھے ایک ہی بان سمال مارے رتھو مر اچھاو او  
 جانب مالی - بلی پلان نیم - کر یو جدہ جے کے - مار نہیں تو ہے بوسہیار کے - گگہ جیو  
 من گے لگ کو ڈنگ دے کے - ۳۸۲۔ راوون بانج - چور چندر کرم چتر سورم دھرم  
 بد برہما رام - وار میرے پان وک کرم نیر نیم بھرم چھو بد یا وھوم کی پھرے رب کھرم نیم چر بہرم کر دیو کھرم  
 چنک ہے چاو ڈا متکا ہے - مڈی نات ہے - سیر بیتال پر ایم - ۳۸۳۔  
 مدووری بانج - تاس نیچے دھوے گہور - بانجے بچے رام لینے دے آن ڈھوے کے -  
 بازی پوت چنکار - اپارم کرم مار مارم چوک اور کوے - بھیم بھیری نیچے جنگ جو دنا  
 گجے بان چاپے - چلے نا ہے جیو کو - بات کو ملتے گھات بھانے راور دی وہہ کی شات  
 تو کو - ۳۸۴۔ گھاٹ گھائے رو کو باٹ باٹے تپو اینٹھ بھٹے کہا رام آئے - کھور  
 رام حریف کی آنکھ تے جام کے جات کیسے چلائے - ہوئے گو خوار بسیار خانہ ترا بازی  
 پوت جوون گچی ہے - لنگ کو چھاوٹ کے کوٹ کو پھاند کے آسری پوت بے گھاس بھیجے ۳۸۵۔  
 راوون بانج - باوری راند کیا بھانڈا تن بکے رنک سے رام کا چھوڈا ساہ کاڈہ ہو بانس  
 دے بان باجیگری دیکھ ہو آج تا کو تماشا - ہیں باہم دھرم سین سرم سین سبنوہ ہے  
 سنگ میرے - بھاج جے ہیں - کہاں جاٹ پتے ہیں اوتان مارہون باز جیسے بنے ۳۸۶۔  
 ایک ایک ہرے جھوم جھوم میں آپ آپم گریں ماک ماکے - لاگ جے ہو کتھاں - بھلجے جے  
 جہاں پھول بنے ہے - کہاں تے اوبارے - ساجے باجے بسے آن جے ہوں تینے راج کیسے  
 کرے کاج موسو - بانزم چھے کرو رام لچھے ہر وجیت ہو - ہوڈو آن گو سو - ۳۸۷۔  
 کوٹ باتے گئی ایک کے - گنی کوپ نڈی دین پتر پتھے ایک نہرنت دیوت دیو جلی بھوم کی سار بھام  
 پرے دمار و نام - بھی کر وہ کے موہ کی چھٹ پھٹے - رند ڈھک - واک - پرین گھائے  
 بھک بھک کرن - تھری جھٹ سو لٹھ لین ۳۸۸۔ بتر جوگن بھرے سد دیوی کرے -  
 نہ بھیرورے گیت گاوے - بھوت ہو پرت بیتال سیرم بلی ماس رمار تار ی بجاوے  
 چھ گندہرب اور بپا دھرم بد کا لسا جیو سد دیوم - لٹھ بٹھ تھری سو کو بھم بھری بھیم جدہ  
 انپا اتیوم - ۳۸۹۔ شکیت جھے چھند - ساگر دی کو پیو کی لنگ باگر دی بانج  
 زن بجا - تاگر دی تیگ جھلے لی تاگر دی جو دنا گل بجا - ساگر دی سور سو ہے ناگر  
 تار و منی بھو - باگر دی سیر بیتال - آگر دی آرن رنگ رچو یکن ساگر دی سیکھ  
 جے سر بھاگر دی بھنک پھنر کرں سساگر دی سٹھ سٹھ کے پھنی تھی پھن پھر پھر ۳۹۰۔



بھاگڑوی تھنک۔ بھنکڑی۔ راگڑوی رن گد رٹ کے۔ لاگڑوی تھتہ بھری بھاگڑوی بھپکائے بھیکے  
 باگڑوی بپ۔ کھت بان۔ بھاگڑوی جھل لٹ کر یا تم۔ گھاگڑوی گے سخرے۔ گھاگڑوی کچھے  
 کنکام۔ ہم باگڑوی بہت بیرن سیرن تاگڑوی تم کتے لکڑیا۔ جہم بھاگڑوی جھڑک دے جھڑ  
 سھے جھل ل۔ جھک۔ بھل جھڑیا۔ ۳۹۱۔ تاگڑوی نارائنگ گرت واکڑوی دیوانت کدائیو  
 جاگڑوی جدہ کرت ل۔ ساگڑوی سیک سدائیو۔ واکڑوی دیوانت سنت۔ آگڑوی اسرن  
 رن سوگم۔ ساگڑوی سیدہ سرسنت تاگڑوی تاجت پنج جو کم۔ ہم بھاگڑوی کہہ بھلے پاپت  
 کھل باگڑوی پوپ ڈارت امر۔ جم جاگڑوی سکل بھے جین۔ ساگڑوی ستر پرسی ناز ۳۹۲  
 راگڑوی ران ہی سیکو ساگڑوی دوو ست رن منجھ۔ باگڑوی سیر لہ گرے۔ آگڑوی آہ  
 دے آریجے۔ لاگڑوی تھتہ بھری۔ جاگڑوی چوڑ چکارم۔ ناگڑوی ند بھکے۔ گد گاگڑوی کالی کنکار  
 ہم بھاگڑوی بھنیک جدہ بھیکو۔ جاگڑوی جہن جھریا۔ کم ساگڑوی کل کت کوہر کر پاگڑوی پتر  
 سر دت بھریا۔ ۳۹۳۔ آری دیوانت۔ نرائنگ۔ بڑیہ دیسا سہا پت ست۔ ۹۔

اتھم پرست جدہ کھنٹھم

شکیت چھپے چھندر۔ باگڑوی برست۔ پھیکو۔ واکڑوی دے کے دل انگن۔ کاگڑوی  
 کتپ بھو اوٹھی۔ باگڑوی باجی کھریں تن۔ ناگڑوی تیل تہ جھنو۔ بھاگڑوی کہہ بھوم  
 بھکاڑیا۔ ساگڑوی سمرہ ناکار۔ واکڑوی دانول بھاریا۔ گہم گھاگڑوی گھائے۔  
 بھاک بھاک کرت۔ راگڑوی روہر رن رنگ۔ بہہ۔ جم جاگڑوی جو بہہ جگن جے۔ کاگڑوی  
 کاک کر کہک کہہ۔ ۳۹۴۔ پاگڑوی پرست۔ جھو جھت۔ لاگڑوی لے چلیو آپ دل  
 بھاگڑوی بھوم۔ بھڑ۔ بھری بھاگڑوی بکبی۔ ووی بھل تھل۔ ناگڑوی تاد۔ نہ ند بھاگڑوی  
 کہم گھاگڑوی کھڑک کہم کھت ہت۔ جاگڑوی چنک چنک کھٹے ٹھاگڑوی  
 تھات۔ تھوٹ۔ کرمو۔ تھاکڑی تھن کھٹھی ارگڑے۔ ۳۹۵۔ ڈاکڑوی مال آچھلے  
 باگڑوی ران۔ بھیر بیکہ۔ آگڑوی اک بے جین۔ اک کہو اک مچک۔ تاگڑوی سال تبوم  
 ماگڑوی رن بھین سونیکے + ساگڑوی سنگہ کے سبب گاگڑوی گہور گل جھجے۔

دھم۔ واکڑوی دھان۔ دھو۔ ڈھاک پرت۔ جاگڑوی چکت رجت میں امر  
 ہم پاگڑوی پوپ برکھاکت جاگڑوی جھہ گندھرب ہر۔ ۳۹۶۔ جھاگڑوی بھٹ گین  
 ناگڑوی کہہ مار او چارے۔ ساگڑوی سچ۔ پھرے گھاگڑوی گھنیر جھکارے۔  
 ساگڑوی تیر برکھت۔ گاگڑوی کہہ۔ گدا۔ گرسٹم۔ ناگڑوی ستر مکہ جین آگڑ  
 نیک ایچہ ہر۔ اسٹم + سم ساگڑوی سدا۔ شو سیر کو۔ جاگڑوی جو جہہ جو دما۔ مرت۔  
 اسم ساگڑو سو بھٹ سن مکہ۔ گرت۔ آگڑوی ابھیرن کہہ برت ۳۹۷  
 بھننگ پر بات چھندر۔ اتے۔ آچرے۔ رام نکس بے نم۔ اتے دیو دیکھے چڑے  
 تپے گے نم۔ کہو ایک دیکھ ایک پر کارم۔ ہر جدہ جینے ستم نو جہارم ۳۹۸  
 بھننگ پر بات چھندر۔ دھم منڈ لا کار جا کو برا جے۔ سرم جیت پر م جھیر جھانے  
 آچے ستم بیکہ پر م بھننگ۔ تپے تاقہ جانو۔ بھو رندہ جھنم۔ ۳۹۹



نہ ہے۔ چنگ باجی۔ رتھم جہین۔ سو تبھین۔ سماں کاٹے۔ پیکے۔ بھجے۔ ویو۔ چوہ بھین۔  
 سرے سرب گرجم۔ دھتم پال۔ دیوم۔ سماں کاٹے ناما۔ جہاں بیر۔ جیوم۔ ۴۰۰  
 لگے۔ میور برنم۔ اتھم۔ جہین باجی۔ بکے مار مارم۔ نتجے بان۔ راجی۔ جہاں جڈہ کو کرم ہو  
 درجی نو۔ دے لگے جڈہ کرتا۔ بدو وارم جانو۔ ۴۰۱۔ لگے کہیکم برن باجی رتھ سم۔  
 بے پون کے گون کو۔ چار۔ ویسم۔ دھرے لان پانم۔ کد ہو کال رتھم۔ تھے رام جاو۔ سہی  
 دیت۔ بھویم۔ ۴۰۲۔ بھرے۔ مور۔ بوجھم۔ ڈھرے۔ چور۔ چارم۔ وڈے۔ کت۔ بندی۔ انتم  
 اپارم۔ اتھم۔ سور ساکی۔ ککئی چار سو ہے۔ لگے۔ ویو کینا۔ جہاں تیجے موسے۔ ۴۰۳  
 چھلے مدہ جالی۔ وچھا۔ سار ورتھم۔ ایسے۔ دیت۔ راجم۔ درم۔ ورو ورتھم۔ لیسے کرپٹ  
 سیسم۔ کے۔ چندر بھاو۔ راتاکھ۔ جیٹھ۔ دھتم۔ گریو تاکو۔ تھم۔ نوہ ہون۔ اور نبجے۔  
 بخترم۔ اپارم۔ بھجھ سور پریم جہاں سکسترم۔ ونام۔ کرے اثر۔ پانم۔ نپانم۔ تسورم  
 ادھے۔ مدہ۔ جو دھیم۔ گدیم۔ کرورم۔ ۴۰۵۔ گرے کرڈ۔ منڈم۔ بھینڈم۔ اپارم۔  
 رے انگ بھنڈم۔ سمیت کو جہارم۔ پری گوہ جھم اتھے گد سدھم۔ بھجھ سور پریم۔  
 چھلے جان دم۔ ۴۰۶۔ گرے جھوم۔ بھوم۔ اگھو سے میگھانم۔ اتھے گد سدھم۔  
 چڑے جاپ۔ جاپیم۔ جھجے ویرایم۔ انیکم پرکارم۔ کئے رنگ جنم۔ رے مار مارم۔ ۴۰۷  
 چھٹے بان پانم اتھے گد سدھم۔ رے جھوم۔ بھوم سو پریم۔ بے۔ بدم۔ بے جگ۔ رنگ  
 تت تھئی۔ تت تھیم۔ چھٹے۔ باج راجی۔ بھرے۔ جو چھ ہتھم۔ ۴۰۸۔ گرے  
 انک سنبارنم۔ بیر کھیت۔ بچے کھند ہینم۔ کھندم۔ اچھیم۔ بھری۔ بھری جو سٹھ چاری  
 جے سرب آند ہوئے ناکس ناڑی۔ ۴۰۹۔ گرے۔ بکرے بیر۔ باجی سو ویسم۔  
 پرے۔ پہلوانم۔ چھٹے۔ چار۔ کیسم۔ کرے پیچ وارم۔ پر چارنت۔ پریم۔ اٹھے  
 سون وھارم۔ اپارم۔ بھیرم۔ ۴۱۰۔ چھٹے۔ چار۔ چترم۔ بچترم۔ بتانم۔ چلے۔ بیٹھ  
 کے۔ ستر بیرم۔ بھانم۔ گرے بارنم بھری۔ تھ۔ جھم۔ کھلے سرگ وارم گے ویراچھیم۔ ۴۱۱  
 وھیرا۔ ایہ۔ بدھ بدھ۔ سینا۔ بھئی راون رام بروہ۔ لک بک پراپت بھووس۔ سر جہاں  
 سکرووہ۔ ۴۱۲۔ بھجھنگ پر بات چھند۔ تے مکے۔ ووت لکھیس۔ آیم۔ منم۔ نچ  
 کرم۔ سوم جاپ جاپیم۔ بھجھ منتر ہینم۔ بھے ات کالم۔ بھجھ ایک چتم۔ نو کالم۔ کرپالم۔ ۴۱۳  
 رتھی پائے کندم پیتھی۔ انتم۔ چلے پھرے۔ باج راجم۔ سو بھنتم۔ دھم  
 تاسکا سروں مجھ سو پریم۔ بکے کازے ڈنک ڈورو نفیرم۔ ۴۱۴۔ بکے لاگ  
 باوم۔ ننادوم۔ تی۔ ویرم۔ آٹھے گد شرم۔ تدم نفیرم۔ بھے۔ آکلم۔ بیا کلم۔ چھور بھاگیم  
 بلی۔ کبھ کا نم۔ تو۔ نا ہے۔ جاگیم۔ ۴۱۵۔ چلے۔ چھاڈ۔ کے۔ آس۔ پاسم۔ نراسم۔  
 بھے۔ بھرات کے جاگ بیتے۔ اوداسم۔ بھجھ۔ ویو کینا۔ کرپو۔ گیت۔ گانم۔ اٹھو  
 ویو وکھی۔ گنا۔ لیس۔ پانم۔ ۴۱۶۔ کرو۔ لک۔ ویسم۔ پر ویسم۔ تسورم۔ بلی  
 بیس۔ باہم۔ جہاں ستر پورم۔ کرے لاگ منترم۔ کو منترم۔ بچارم۔ اتھے اچھے  
 مین۔ بھراتم۔ لچھا سم۔ ۴۱۷۔ جلم کا گری۔ سیٹ۔ ساہسر پورم۔ کھم۔ بھلیو۔ کنبھ



کامن - کرورم - کیو ماس ہارم مہادیہ پانم - آٹھ سو لے گدا - کو بھر پو ویر نامم - ۲۱۸  
 بھیجی باندی - پیکھ سینا اپارم - ترے - جو تھ بے جوتھ جو دھا - جو بھارم -  
 ۲۱۹ - گد - سد - نندم - تی - ویرم - پھرے رنڈ منڈ - تنم - پتھ - تیرم ۲۱۹  
 بھجنگ پریات چھند - گرے منڈ تنڈم بھنڈم گجانم - رنڈ منڈم - سو بھنڈم  
 نسام - رٹے - کنک - بنکم - سسم - کنت جو دھم - آٹھ سو کوہ جو ہم بے سین کرودھم ۲۲۰  
 جھمی تیگ تیج سرورم پرارم - کھمی دانسی جان بھادو بھارم - ہسے کنک بنکم کے سورور  
 ڈھلی ڈھال نام تھے پتھ تیرم - ۲۲۱ - براج چھند - بک دیسی کرم - سد بھیرورام  
 چاو ڈی چندم - ڈاکنی ڈنکرم - ۲۲۲ - پتر رجن بھرم - لٹھ پتھ تھرم - سو ہے سنگھرم  
 سوہ کوہم بھرم ۲۲۳ - اچری اچرم - سندھ اے لیندھورم - مار مار چرم -  
 نج گے - سرم ۲۲۴ - براج چھند - اچہرے بھرم جھمے جو بھرم - بجم ڈمرم - تال  
 نو تبہرم - ۲۲۵ - رسا دل چھند - پری مار مارم - منڈے سستردھارم - رٹے  
 مار مارم - کٹے کھگ دھارم - ۲۲۶ - آٹھ چھچھ اپارم - بیسے سرون دھارم - ہسے ماس  
 مارم - پی اے سرون سہارم - ۲۲۷ - گرے چور چارم - بھے ایک مارم - رکے ایک مارم  
 گرے سور - سوارم - ۲۲۸ - چلے ایک سوارم - پرے ایک مارم - بڈو جتھ پارم - نکارے  
 تھیارم ۲۲۹ - کرے ایک وارم - سے کھگ و مارم - جو تھ انگیارم + کھے بھیو چارم ۲۳۰  
 سو پے جم بچارم - منڈے سستردھارم - کرین پار مارم - لکے کنپ چارم - ۲۳۱  
 مہا بیر جٹیں - سرم - پنج پٹیں - تروم کار چٹیں جھرم کار اوٹھیں ۲۳۲ - سرم و مار  
 بٹھیں - جگ جتھ جٹھیں - انم روس اٹھیں - اکم ایک گٹھیں ۲۳۳ - ڈھلی ڈھال  
 اوٹھیں ارم فوج پٹھیں - کنے جے پٹے - چتکار اوٹھے ۲۳۴ - کتے بھوم لٹھیں  
 گرے ایک اوٹھیں رنم بیر جٹیں - ہسے تیگ پٹیں - ۲۳۵ - پتھ ویر ویرم - دھرے  
 ویر چیرم - گرے سستردھارم - اوٹھ سستردھارم ۲۳۶ - اٹین بان راجم - اٹین  
 کتھ کا جم - کر دی سال پاتم - گر پو ویر بھارم - ۲۳۷ - دوو جانک چھوٹی - اتم و مار  
 چھوٹی - گرے رام ویکے - بڑے ڈٹھ لیکے - ۲۳۸ - کری بان برکھم - بھر پو سین  
 ہرکھم - ہسے بان نامم - جھنیو کتھ کام ۲۳۹ - ہسے دیو ہرکھم - کری پو پ پ برکھم -  
 سنہرے کٹھ نامم - ہسے ٹھوم نامم - ۲۴۰ -

ہی سری بچتر نائک راما اوتار کتھ کرن بدہیہ دھیائے سماپت مت

اتھ تر فند جتھ کتھم - رسا دل چھند

پٹھو پٹن منڈم - پٹو سین جھنڈم - کٹی - اجتر - حو دی منڈے پر م کرودھی ۲۴۱  
 بکین مار مارم - پتھ بان دھارم - سو منٹ کو پے رنم پٹے رو پے ۲۴۲  
 اسم چھین لینو - قوسی کٹھ و غیر - منیو کٹھ نیتم ہے دیو گینم ۲۴۳  
 اتی سری - بچتر نائک رام اوتار تر منڈ ہر دھیائے سماپت مت  
 اتھ ہو ورنستری جتھ کتھم - رسا دل چھند



سنیو انک نا تھم۔ دھن سرب ماتھم گر پدہ پانم۔ بھرے بیر ماتھم۔ ۴۴  
 مہکے۔ اس کرکھیں۔ سرم و مار برکھیں۔ مہود۔ او ویرم۔ پٹھے کھگ ویرم۔ ۴۵  
 موہنی چھند۔ ڈھل بل سو ڈھلی ڈھلا تھم۔ رن انگ بھنگا کھولا تھم۔ بھنم کس ندھم۔ نہ فیہم  
 برنم کس نبے نمیرم۔ ۴۶۔ بھرنم کس بھیری گھورا تھم۔ جن ساون بھادوں مورا تھم۔  
 اچھلے۔ پرکھرے پاؤنگھ۔ جھے جھارے جو دھنگھ۔ ۴۷۔ سندھورے۔ سنڈی  
 دمتاے۔ نچے پکھرے بہاے۔ ارڑیے۔ سربم سینایم۔ دیکنت سو دھوم گینایم  
 ۴۸۔ جھلاو جھڑایم۔ او جھارم۔ ان اڈھے۔ بے نہیں بیارم۔ گھے گھے گھیم اگھایم  
 بھو اڈگے آدھو۔ ادایم۔ ۴۹۔ اس منڈے چھنڈے۔ او۔ جھنڈے۔ پٹھے۔ ۵۰  
 کسے کوانڈے۔ اس باہین۔ گاہے۔ جو دھانم۔ ان رڈہین۔ جوہین۔ کرودھانم۔ ۵۰  
 ان گے بچے سسترا تھم۔ دھو کرکھے۔ برکھیں استرا تھم۔ ڈل گاہے۔ باہے تھیارم۔  
 رن آرکھے لکھے بھارم۔ ۵۱۔ بھٹ بھیدے چھیدے برایم۔ بھو اڈگے چورم  
 چرایم۔ اگھے ملجن نیچے متوالے۔ چلے جیور اول جٹالے۔ ۵۲۔ پٹھے تروری ایہ ہنگام  
 مچے پکھری ایہ سورام۔ اکھ ویرم آیں ٹھالے۔ تن سوہے پٹری پٹرا لے۔ ۵۳  
 نوناک چھند۔ تر بھر پر سر۔ برکھت سر۔ ہرچرچو سر۔ برکھت بر۔ ۵۴  
 برکھت سر۔ برکھت وھن کرچہ ہرچرکھت بر۔ ۵۵۔ سر بر دھر کر۔  
 پر۔ ہرچر سر۔ برکھت ارنڈ۔ نیرت آہ دھر۔ ۵۶۔ ا جھرت بھنگھ۔ برکھت جھنڈ  
 ہرکھت مس ہر۔ برکھت ست سر۔ ۵۷۔ جھر جھر کر کر۔ ڈرڈر دھر ہر۔ ہر ہر  
 دھر کر۔ بہرت آٹھ نر۔ ۵۸۔ اچت جس نر۔ بچرت وھن نر۔ بھرکھت نر ہر۔  
 ہرکھت بھو پر۔ ۵۹۔ تل کرط یا چھند۔ چٹاک چوٹے اٹاک اوٹے۔ جھراک  
 بھاڑے۔ تراک تاڑے۔ ۶۰۔ پھرت ہوڑم۔ برنٹ سورم۔ زنک جوہم۔  
 اٹھت کروہم۔ ۶۱۔ بھرت پترم۔ رٹنت اترم۔ جھرت اگھ۔ جھنت جگھ۔ ۶۲  
 ٹٹنت کھولم۔ جھنت لولم۔ گھنت کھگ۔ اٹھنت اگھ۔ ۶۳۔ چلنت یا تھم۔  
 رگھ ویا تھم۔ پیات سسترم۔ اگھات استرم۔ ۶۴۔ کھنت کھتری۔ بھرت اتری  
 بھنت یا تھم۔ کھوے کرپانم۔ ۶۵۔ دوسرا۔ لکھ جتھ بھرت ہی راون رام برودھ  
 ہتیو مہودر دیکھ کر ہار پھر یو سکودھ۔ ۶۶۔

ات سری بچرناٹکے رام۔ اوتار مہودر منتری بدھ اوصیائے سماپت مستو

### اتھ اندر جیت جودھ کتھنم

سیر کھنڈی چھند۔ جٹے ویر جھارے دھنگاں و جیاں۔ نیچے ناو کرارے دلا مساء وا  
 لکھے کارنیارے سنگھ سورے۔ جوٹھے جان مہارے گھنی ارکے بری۔ ۶۷۔ وجے سنگھیا  
 لے ناٹھاں جٹیاں۔ کھیت بھے چھالے کھرت تارچے۔ جوٹھے ویر جھارے جوگاں  
 پھٹیاں۔ بکے جان متوالے بھنگاں کھایکے۔ ۶۸۔ ارڑنے ہنگاری دھنگاں دیکے  
 لہ پرکھٹ لکھ شادی کرناٹکے برکھا۔ لکھ دھوٹاں



واہ پھر سے تر واری سور سے سوہاں - دس گے رت جھلاری جھاڑی کے بری - پائی  
 دھوم لہجاری راون رام دی - ۸۶۹ - پوہتی دھولس وجائی سنگھڑ چٹیا - باہی پھر  
 ویرای رتے تار پے - پورا چیت بدھائی انہر پوریا - جو دھیا دیکھن تائی ہولے ہونیا  
 ۸۷۰ - پاوہڑی چھند - اندرا رویر کپو کراں - تک تننت بان گا ہی دھنو لہال  
 تھرکت لاکھ پھرکت باہ - جھکت سور اچھرے اچھاہ - ۸۷۱ - چکنت چکر کھنیل  
 جھے جال جن گنگ میل - سنگھڑے سور اگھائی گھائی برکھنت بان پڑچوب چائے ۸۷۲  
 سکے سور ہورے جنگ - برکھنت بان یکھدھر سترنگ - بھہ ہونے (لوپ سرب رکھ دھ)  
 بھہ آج تیج کینے سمار - ۸۷۳ - بھہ ستر ستر ستر بدیا پرہین - سر دھار برکھ سر دھارہین  
 رکھو راج آدو موہے سبیر - دل بہت بھوی ڈگے ادھیر - ۸۷۴ - تب کہی دوت راون  
 ہی حای کی کٹک آج جتیو بنائی - سیا بھج ہوراج ہواسے نیک پنچیت سنگھڑے رام رن اندر  
 جیت - ۸۷۵ - تب کہے بن تر جٹی بلا ی - رن مرتک رام ریت ہی دکھائی - لے گئی  
 ناتھ جے کرے کھیت - مرگ مار سنگھڑ جیو سچیت اچیت - ۸۷۶ - سیا نرکھ ناتھ  
 من ہی برسان - دس اور چار بدیا ندھان - پڑناگ منتر سکری پاس - پت بھرات  
 چیا می چنت بھو بھاس - ۸۷۷ - سیا گئی جگ انک رامی رام - دل بہت بھرات جت  
 دھرم دھام - نیچے سناو گئے سیر - بکے تھپار بھٹے ادھیر - ۸۷۸ - سنکھ سور  
 سر برکھ جڈھ - ہنال تال کلال کروٹھ - تیج جڈھ سدھ رہے گردھرن - نقل گیو کینھ  
 لاہوم کرن ۸۷۹ - لکھ سیر تیر سنگھیں آن - ام کہے بن تیج بھرات کان - آئی ہے  
 سترابہ لکھات ناتھ - اندر بھیر آر برہہ ناتھ - ۸۸۰ - رنج ماس کاٹ کر کرت ہوم -  
 تھرہرت بھومی ارچکت بیوم - تھہ گیو رام بھراتا ننگ - کوہرے دھنک کٹک سنی  
 کھنگ ۸۸۱ - چنتی نچیت دیوی پر چنڈ - ارہنیو بان کینو دھنڈہ رپ پھرے مار  
 دند بھ بجائی - ات بھجے دیوت دل تب جھائی ۸۸۲ -

رات اندر جیت بدھ اوصیائے سمات ست

اتھ اتکائی دیوت جڈھ کھنھم

سینگیت پدھٹکا چھند - کاگڑ ونگ کوپ کے دیوت راج - جاگڑ ونگ جڈھ کپچو  
 ساج - باگڑ ونگ بیر بکے رنت - راگڑ ونگ روس روسے رنت ۸۸۳ - باگڑ ونگ  
 پر م باجی مکت - جاگڑ ونگ چترنٹ جیو کڈنت - کاگڑ ونگ کپور کٹھے سٹھیار  
 آگڑ ونگ آن نیچے جھار - ۸۸۴ - راگڑ ونگ رام لینا سکروٹھ - جاگڑ ونگ جوان  
 جھکت جڈھ - ناگڑ ونگ لسان نو سین ساج - ماگڑ ونگ موٹر مکر اچھکاج - ۸۸۵  
 آگڑ ونگ ایک اتکائی ویر - راگڑ ونگ روس دیو گھیر - آگڑ ونگ ایک رے ایک  
 ساگڑ ونگ سدھ بلیا بلیک - ۸۸۶ - ناگڑ ونگ تیر چھٹے اپار - باگڑ ونگ بوند  
 بن دل انوار - آگڑ ونگ اربا ٹیڈی پرمان - جاگڑ ونگ چار چھی سمان - ۸۸۷

لہ جنگ لکھ جوشی ستھ جودہ پاران ستھ میکھ ناتھ



جاگڑ ونگ سیر باہوڑے نیکھ - جاگڑ ونگ جدہ اتکائی دیکھ - ورگڑ ونگ دیو جے - جے کنت  
 بھاگڑ ونگ بھوپ وھن وھن کھنت ۴۸۸ - ساگڑ ونگ کرکائی کراں - جاگڑ ونگ جودھ گھن  
 پھال - بھاگڑ ونگ بھوت بھیرون اننت - ساگڑ ونگ سرون پانم کنت - ۴۸۹ -  
 ڈاگڑ ونگ ڈور ڈاکن ڈہک - ساگڑ ونگ کروڑ کالم کھگ - جاگڑ ونگ چتر چاڈوی چکار -  
 جاگڑ ونگ بھوت ڈارت وھار - ۴۹۰ - ہونا چھند - ٹوٹے پڑے - نوے سترے  
 سندھوے - ریسنھوے - ۴۹۱ - چھٹے سرم - چکیو بہرم - رکی دسم - چپے کسم - ۴۹۲ -  
 چھٹے رسم - ریسم بہرم - گرے بھٹم - جم آٹم - ۴۹۳ - گھٹے گھیم - بھرے بھیم - چپے  
 پٹے - بھٹم بھلے - ۴۹۴ - رٹیں ہرم - ریسم جرم - رپے رنم - گھٹے برنم - ۴۹۵ -  
 گریں - - نہیں زم - سرت چھے - کھم پھے - ۴۹۶ - گھٹے برنم - بھرے رنم -  
 لم پھے کھم کھے - ۴۹۷ - ڈھکے ڈھکے - کھم کھم - پھٹے سرم - رے دسم - ۴۹۸ -  
 چھٹے چھند - اک اک آٹے اک اک نکٹے - اک اک یے چلے اک اک مٹے  
 اک اک سرب رکھ اک وھن کرکھ روس بھر - اک اک تر بھنت اک بھوندھ گئے تر  
 رن اک اک ساوت بھڑے اک اک ہوئے بھڑے - اک اک انک سترن بھڑے اک اک اوچتر بھڑے  
 ۴۹۹ - اک جھٹ بھڑے اک بھٹت مذھ رن - اک دیو پور بے اک بھج چلت کھائی برن  
 اک جھو بھڑے اک جھڑے جھ - اس - اک انک برن بھلیں اک نکت بان کیں -  
 رن بھوم گھوم ساوت منڈے دیو گھکائی پھمن پھلی - تھیرے برچھ آپ بن کپو وھون  
 آتروں ڈوئے اخل - ۵۰۰ - اجبا چھند چھٹے بیرم - چھٹے تیرم - ڈوہلی ڈوہالم -  
 کرہ کالم - ۵۰۱ - ڈھنکے ڈھولم - بنکے بولم - کھٹے سترم - اچھے استرم - ۵۰۲ -  
 کرو دھم گھتم - بودھم و لٹم - گھٹیں ویرم - بھٹیں تیرم - ۵۰۳ - رتے تینم - تے تینم  
 لٹے سورم - رچھے ہورم - ۵۰۴ - نکٹیں تیرم - بھٹیں ویرم - روم رچھے - استرم چھ ۵۰۵ -  
 چھٹے سورم گھٹے ہورم - چکیں چارم - بکیں یارم - ۵۰۶ - بھیدے برم - چھیدے چرم  
 تیلے کھلم - آٹے اکم - ۵۰۷ - پچھے گاجی - گچھے گاجی - ڈگے ویرم - تچھے تیرم - ۵۰۸ -  
 چھٹے سورم - گھٹے ہورم - کھٹے بانم - مٹے نام - ۵۰۹ - پاوھری چھند -  
 تہ بھو گھوڑا ہوا پار - رن بھومی جھومی چھٹے جھار - ات نام بھرات اتکائی ات -  
 ریں جھٹے جھڑے راج پت - ۵۱۰ - تب رام بھرات ات کین روکس - جم پراگن گھرت کت جوس  
 گاہی بان پان تچھے اننت - جم جیڈھ سیر کرن ورت - ۵۱۱ - برن آپ مذھ باست انیک  
 برنن جاہی کبی ایک ایک - آجھڑے دیو جھن جھار جے سب دیو بھاگھت پرکار - ۵۱۲ -  
 رپ کر یو ستر ستر بہن - جوس تر ستر ستر بدیا بہن - ہیہ نکٹ سوت بن بھو گوار  
 کچھ چھ چور جم بل سمھار - ۵۱۳ - رپ ہنے بان بھر وگھات - سم چلے کال کی جوال تات  
 تب کیو ویرا تکائی آلیں - جن پرے کال کو میگھ جیس - ۵۱۴ - ام کرن لاک پٹیں لپا  
 جم جین ہیں لپائی نار - جم دنٹ ربت گر سون سگ - جم گئے ہیں بل بیرج رسک - ۵۱۵ -  
 ا غفہ مذھ دغ مذھ پائیں مذھ غفہ مذھ جھٹ کا سورج مذھ جوائی مذھ دندھ مذھ استریوں کا پریمی







بت بانم۔ تت تاہم۔ جیچھ جیچورین۔ رچ جچورین۔ ۵۴۹۔ بت باجے۔ گگ گلبے۔ بچتھ بچتھ۔ مم۔  
 جیچھ جیچوم۔ ۵۵۰۔ اناو چھند۔ چلے بان ر کے گینم۔ متے سور رتہ نینم۔ ڈھکے ڈھول ڈھکے  
 ڈھال۔ پچھے بان اٹھے جوال۔ ۵۵۱۔ پچھے سرورن ڈھکے سور۔ جیچھ جیچوم گھمی پور۔ سبے سبے  
 سدم گد۔ تالم سکھ بھیری ند۔ ۵۵۲۔ متے تران پچھے انگ۔ جیچھ ویر ر جیچھ جنگ سچے سور  
 نچی پور۔ متی دھم جیچومی پورا۔ ۵۵۳۔ اٹھے اڈھ بڈھ کدھ۔ پکھر راک کھول رندھ۔ جیچھے  
 جیچو بچھے کیس۔ سکھ سور سنگھن بھیس ۵۵۴۔ ٹٹ ٹٹ ٹٹ ٹٹ ٹٹ۔ پچھے جیچوپ بچتی دھ۔ پ  
 جیچھے گھای جیچومی جیچوم۔ او جیچھ جیچا ڈھوم ڈھوم۔ ۵۵۵۔ سبے ناو باو اپار۔ پچھے  
 ویر جیچا ر جیچھے ٹوک ٹوک ہوئے کھیت سٹے ند جان اچیت۔ ۵۵۶۔ پچھے ستر استر انت  
 رتھ رنگ جیچوم ورت۔ کھلے اندھ دھند تھیار۔ بے سور ویر بکار۔ ۵۵۷۔ پچھری لکھ  
 جیچھ انیک۔ مچھے کوٹ بچھے ایک۔ ہتے بہت پریت مسان۔ پچھے جیچھ سار جیچھ کپان ۵۵۸۔  
 پچھرا چھند۔ اومک روس کران پکھر یا دھامی۔ رام رام بن سک پکارت آوی۔ ر جیچھ جیچھ  
 جیچھ پڑت جیچانک جیچوم پر۔ رام چندر کے ماتھ گئے بھوسندھ تر۔ ۵۵۹۔ سمٹ سانگ  
 سڈھے سمٹو ہوئے جو جیچھی ٹوک ٹوک ہوئے کرتن گھر کھنہ بوجھ ہی۔ کھنڈ کھنڈ ہوئے  
 گرت کھنڈ دھن کھنڈ رن۔ تنک تنک لگ جا ہی اسن کی دھارتن۔ ۵۶۰۔  
 سنگیت بہتر اچھند۔ ساگر دی سانگ سڈھے تاگر دی رن نری نچاوی۔ جھاگر دی  
 جیچوم گر جیچوم ساگر دی سر جیچھی سیدھاوی۔ آگر دی انک ہوئے بھنگ آگر دی آ ہو  
 ہی ڈگ ہی۔ ہو باگر دی ویر بکار ساگر دی سرت تن بھگ ہی۔ ۵۶۱۔ ساگر دی  
 روس رپ راج لاگر دی لچھن پے دھائیو۔ کاگر دی کرو دھ تن کر یو باگر دی ہوئے  
 پون سیدھاویو۔ آگر دی آنج ارتات گھاگر دی گای گھای پر ماریو۔ جھاگر دی جیچوم بھو  
 گر یو ساگر دی ست سیر اتاریو۔ ۵۶۲۔ چاگر دی چنگ چا نوڈی ڈاگر دی ڈاکن ڈاکاری  
 بھاگر دی بھوت بھرے ساگر دی رن روس پر جاری۔ ساگر دی مور چھا بھو لاگر دی  
 لچھن ان جیچھو۔ جھاگر دی جان جیچھی گیو ساگر دی رکھیت ام بچھو۔ ۵۶۳۔  
 ات سری بچتر ناٹکے رام اوتار لچھن مور چھنا بھوت دھیای سماپت مستو

### سنگیت بہتر اچھند

کاگر دی کٹک پٹی بھو لاگر دی لچھن جیچھو جب ساگر دی رام رس بھر یو ساگر دی گاہ استر  
 ستر ب۔ دھاگر دی ڈھول دھڑلہ یو کاگر دی کوڑنہ کڑکیو۔ بھاگر دی جیچوم بھڑ بھڑ پیاگر  
 دی جن پر کے پٹیو۔ ۵۶۴۔ اروہ نراج چھند۔ کڈھی سٹیک دھوم۔ الوپ روتیا ستر  
 بھکار بھیر بیکم۔ بکار بند نوہم۔ ۵۶۵۔ بچتر چتر تم سرم۔ تبت تلیچنو زم۔ پرت جیچھ جیچھ۔  
 جنم کسا دھم گھٹم۔ ۵۶۶۔ گھنٹ اکھ آگھتیم۔ ہرت بکترم تیچیم۔ چلت رتیا گھت تنم بھنت دیوتا  
 دھم۔ ۵۶۷۔ چھنت تیر تیکم۔ بھنت بھیر بیکم۔ اٹھت گد سڈھ نم۔ مت جا ہی مدھم۔ ۵۶۸۔  
 کرت جانی روچم۔ پخت نرت نوہم۔ پوکت پاربتی سرم۔ ہنت پرتی پھرم۔ ۵۶۹۔  
 لاٹھاٹھ سانے تھ کہو لہ جہم۔ عتھ تھ سوت لہر۔ ۵۷۰۔ اچھند۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔







کا چنی سرنگم سچیت انگ۔ انگم لجت انگم لکھ روپم۔ ساک داگ ہرنی کت پر جرنی بربرنی برہکیم ۵۹۱  
 کلس کل بدن ساک مرگ نیننی۔ روپ راس سندریک شپنی۔ مرگ پت کٹ چھا جت پانچ  
 نیننی۔ نین کٹا چھ من ہی ہرنی ۵۹۲۔ تر بھنگی چھند۔ سندریک نیننی سرپک بینی چیت ہرنی  
 تلک گینم۔ موہر بدھ ہرنی سندھ من سدنی کتن کہنی چھپ مینم۔ انگ کا سرنگی نٹور رنجی جھا  
 انگلی پک دھارم۔ سیر گجرارم پتوچ اپارم کج گھگھارم انارم۔ ۵۹۳۔ کلس  
 سندریک چھپ دھارم۔ ٹھور ٹھور کتن کے نام۔ کر کٹاگن پتوچ ا جیارم نرکھ مدلن دت ہوت  
 سمارم ۵۹۴۔ تر بھنگی چھند۔ سو بخت چھپ دھارم کج گھگھارم رس نر سارم ا جیارم  
 پتوچ گجرارم نہدھ سندھارم کتہ ہارم ا دھارم۔ سو بخت چھپارم رنگ رنگارم بدھ پکارم  
 اتی آجے۔ بھگھ مرگ جیسے جل بن دیسے سسی ار جیسے سرہانجے۔ ۵۹۵۔  
 کلس۔ بھید موڑہ راون رن کر وٹھم۔ مچپو آن تمل جب جدھم۔ جھٹے رکل سوراسندھ  
 ارول بدھ سب کر وٹھم۔ ۵۹۶۔ تر بھنگی چھند دھاکو کر وٹھم۔ سبھٹ پڑ وٹھم۔  
 گلیت سر دھم گھ بانم۔ کینورن سندھ پت کتہ دھم ات وٹھم ا وٹھم دھن تانم۔  
 دھاکے رجوارے دھاکے کارے سسرن پر نارے کر کویم۔ گھان تن رتے وپ گن بھتے  
 جنو ہرنی پک روپم ۵۹۷۔ کلس۔ ا وٹھم روس ساوت رن جوٹے بھٹ ٹوپ جریسے  
 رب بھوٹے۔ نسر چلے ساک جن چھوٹے۔ جن کس جان باس لکھ ٹوٹے۔ ۵۹۸۔  
 تر بھنگی چھند۔ ساک جنو چھوٹے تم ار جوٹے بھٹ چھوٹے جیب جریسے۔ مس ہر  
 بھکھیا کے تم ار دھاکے ستر نچا من بھیری پھیرے۔ سن لکھ رن کاجین لم ہول دھاجا  
 بھکی ستر لاجیں رن رنم۔ جے جے وٹھن کر ہی پھلپن ڈری سبھھی ا جری جے جھک ۵۹۹۔  
 کلس۔ لکھ تمبھور ار رنگ سرنگم۔ نڈر بھر منت بھومی ا وٹھم۔ اپت لے گھن سار سرنگم۔  
 روپ بھان گت وان آٹنگم۔ ۶۰۰۔ تر بھنگی چھند۔ تن سبھت سرنگم چھینی انگم  
 لجت انگم لکھ نینم۔ سو بخت کپکارے ات گھگھارے رس رسارے ہرو پینم۔  
 لکھ چھکت سبھسم وٹھن پر کاسم جن سس بھاسم کس سو بھم۔ ریکھت چھپارم سر  
 پتہ پیارم دیو ودارم بھکی لو بھم۔ ۶۰۱۔ کلس۔ چندر ناس ایکم کرو دھاری۔ دوتیا  
 روٹھو پک ہی ترنی کٹاری۔ چتر تھ ناتھ سے تھی آجیاری۔ گوپن کٹا گرج کرت چھکاری  
 ۶۰۲۔ تر بھنگی چھند۔ ستیے اسجاری گد ہی ا جیاری تر سول سندھاری چھکاری  
 جنو وارار باغ سک سک مانم چرم اپانم دھر بھاری۔ پندر ایک لولم پاس امولم  
 پرس اٹھولم تھی نام۔ بچھو آسراہیم پٹا بھراہیم جم جم دھایم بکراہم۔ ۶۰۳۔  
 سو سو سو لکھ ایک آچارم دوتیا پریچھ جا مکی ہارم

۱۔ خوبصورتی ۲۔ کس کے بچوں کی طرح ۳۔ ہرن ۴۔ آنکھیں ۵۔ کوئل ۶۔ شیر ۷۔ شکر  
 ۸۔ تھی جیسی چال ۹۔ موتی ۱۰۔ ناتھ ۱۱۔ بد بختی ۱۲۔ ایک زیور پہتا ہے ۱۳۔ کام چیشٹا۔  
 ۱۴۔ دشمن کی فوج ۱۵۔ اندھیرا ۱۶۔ ایک کا چہرہ ہے ۱۷۔ بان ۱۸۔ ایک چھپا رک نام ہے ۱۹۔  
 ایک سر کا نام ہے ۲۰۔ بھگت ۲۱۔ رومہ ۲۲۔ ایک ۲۳۔ سو سو کہتا ہے ۲۴۔ دوسرے لکھ ۲۵۔ مالکی کو کہتا ہے







رومس بھرے رن سور رگھو ناتھ کمان لے بان انیک چلائے۔ باج بگی گجراج  
 گھنے رتھ راج بنے کر دوس آڈاے۔ جہ وکھ وپہ کٹے سبیا کے ست تے  
 رن آج پر پتھ وکھائے۔ راجو : لوچن رام کمار گمنورن گھال گھنے گھر گھائے ۶۱۴  
 راون رومس بھر یو گر بیورن موکے کے سبھ سین بھجانیو۔ آپ ہی ناک بھیا  
 ہٹھی گاہی سری رگھو مند سون ٹھانیو۔ چایک مار کدائے نرن گنم گج جائے  
 پریو کھو تر اسس نہ مانیوٹ بان تے برہ بان تے من رت کور تھ چھور سند مانیو  
 ۶۱۵۔ سری رگھو مند کی کھج تے جب چھور سراسن بان آڈاے۔ بھومی اکاس  
 پتار پھول چک پور رہے نہی جات پکھائے۔ تور سناہ سبھن کے تن آہ کری  
 ہی پار پرالے۔ چھید کروٹن آٹن کوٹ اٹاں مو جانگی بان پکھائے۔ ۶۱۶  
 سی اسرارون کے کر کو جن ایک ہی بان بکھ تہ چاکھیو۔ بھاج سلیو نہ بھر یو ٹھہ کے  
 بھٹ ایک ہی گھای دھرا پر آکھیو۔ چھید سناہ سبھن کو سر اوٹن کوٹک روٹن  
 تاکھیو۔ شو آپ جھار اپار ٹھہی رن ار گرے دھرا ہی نہ بھاکھیو۔ ۶۱۷  
 آن ارے سبے سب ہی بھٹ جیت نیچے رن چھاڈ پرالے۔ دیوادیون کے جیتن  
 کوٹ پتے کر ایک نہ جانے۔ سری رگھو راج پرا کرم کو لکھ تیج لمبہ بھرائے  
 آٹن کوڈ کروٹن پچاندھ سنانک ہی چھاڈ بلنک سدھائے ۶۱۸۔  
 راون رومس بھر یو رن موگی بیسوں باہی تھیار پرارے۔ بھومی اکاس و سا  
 بد سا چک چار رے کے نہی جات تھارے۔ پھوکن تیں پھل تیں مدھ تیں برہ کے رن  
 منڈل ڈارے۔ چھتر دھابراج رتھی رتھی کاٹ سبے رگھو راج اتارے۔ ۶۱۹  
 راون ٹچپ چلیو چپ کے رنج بان سبھن جیسے رتھ جانیو۔ ڈھال تر سول گدر بر پھی گہی  
 سری رگھو مند سون ٹھانیو دھای پریو لکار ٹھہی کپ پنچن کو کھ تر اسس نہ مانیو  
 انگد آدھنوت تے نے بھٹ کوٹ جتے کر ایک نہ جانیو۔ ۶۲۰  
 راون کو رگھو راج جیسے رن منڈل آوت مدھ تھاریو۔ بیس سلاست سارک  
 تے کوکپ بڑو آر مدھ پھاریو۔ بھید چلے مرٹم ستھل کو سرون ندی سر تیج پکھاریو  
 آگے ہی انیک چلیو ہٹھی کے بھٹ دھام کو بھول نہ نام آچار یو۔ ۶۲۱  
 اوس بھر یو رن سور گھو ناتھ سبھن کے رنج سراسن لے کے۔ پانچک پائے  
 ہٹائی دیو تہہ بیسوں بان ہی بنا اوہ کے تے۔ دے دس بان بھان دس سرکاٹ  
 دے سولوک پٹھے کے۔ سری رگھو راج بر یو سبیا کو بہو روچن جدھ سویمبر جے کے  
 ۶۲۲۔ رت سری دچتر نائک رام اوتار دس سر بدھ ادھیائے سمایت مستو  
 اتھ مدووری سمبھوہ بھیمچن کو لٹک راج۔ سبتا ل بو کھنم  
 سو یا چھند۔ اندر ڈراکل تھو جے تے ور سورج چندر تے بھے۔ بھیتو۔  
 لہ سامنے لکھوٹا لکھ پتال لکھ کڑاں لکھ لکھ پکڑنا لکھ یارے لکھ لکھوٹا لکھ برہ  
 لکھ ناکھی۔ لکھ لکھ



لوٹ لو دھن جون و صنیس کو برہم ہتھو چیت مولن پختہ اندر سے بھوپ انیک لے  
ان سو پھر کے گرہ جات نہ جیتو۔ سورن آج بھلیں رگھوراج نیچد تھ سو میہر کے سیا  
جیتو - ۶۲۳ - ارکا چھند - چٹ پٹ سینم کھٹ پٹ بھلے - جھٹ پٹ جھو لکھ  
ان راجے - رٹ پٹ بھالے اٹ پٹ سورم - جھٹ پٹ بسری گھٹ پٹ سورم ۶۲۴  
چٹ پٹ پیٹھے کھٹ پٹ لنکم - رن تج سورم سر دھر تلیم - جھٹ پٹ بارم نر بر نیم - دھک  
دھک اچنے بھک بھک بیتم - ۶۲۵ - نر بر رام بر نزارو - جھٹ پٹ باہم کٹ  
کٹ ڈارو - تب سب بھلے کھ کھ پرانم - کھٹ پٹ مارے جھٹ پٹ بانم ۶۲۶  
چٹ پٹ رانی سٹ پٹ دھائی - رٹ پٹ راوت اٹ پٹ آئی - چٹ پٹ لاگی اٹ پٹ  
پایم - نر بر نکھ رگھو بر ایم - ۶۲۷ - چٹ پٹ لوئیں اٹ پٹ دھرنی - کس کس روین  
بر نر برنی - پٹ پٹ ڈیس اٹ پٹ نسیم - بٹ ہر کوکین ٹٹ در بھیم - ۶۲۸ - چٹ  
پٹ چرم اٹ پٹ پاریں - دھر کر دھورم سر بر ڈاریں - سٹ پٹ لوئیں کھٹ پٹ بھوم  
جھٹ پٹ جھویں گھو ہر گھوم - ۶۲۹ - رساؤل چھند - جسے رام دیگھ - جہاروپ  
لیکھ - رہی نیای سپیم - سبن نارایم - ۶۳۰ - لکھ روپ موی - پھری رام وہی  
وٹی تا ہی لنکا - جم راج ٹنکا - ۶۳۱ - کر پا ور سٹ بھینے - ترے نیر کیئے - جھڑے بار  
ایسے مہا میگھ جیسے - ۶۳۲ - چھکی پکھ ناری - سرم کام ماری - بدھی روپ رام -  
مہادھرم دھام - ۶۳۳ - تنجی ناتھ پر تیم - چھبے رام چیتم - رہی جو نیم - کہیں مد تیم - ۶۳۴  
سیا ناتھ نیلے - ہریں مار جیکے لئے جات چتم - سنو چور پتم - ۶۳۵ - بنے پائی لاگو  
پتم دروہ تیا گو - لگی دھای پائیم - بے ناری ایم - ۶۳۶ - مہاں روپ جانے - رچتم  
چور مانے - چھبے چت ایسے - ستم سای کیئے - ۶۳۷ - لگو ہوم روپم سبے بھوپ  
بھوپم - رنگے رنگ نیم - چھکے دیو گینم - ۶۳۸ - بنے ایک بارم - نکھے راوانارم - رہی  
موت ہو یکے - بھئی دیکھ کے کئے - ۶۳۹ - چھکی روپ رام - گئے پھول دھام - کر یو  
رام بودھم - مہاں جڈتھ جو دھم - ۶۴۰ - رام پارچ مدووری پرت - سنو  
راج تاری - کہا بھولے ہماری - چتم چیت کیئے - پنزدوس وتیکے - ۶۴۱ - ملے موہ ستیا  
چلے دھرم گیتا - پٹھو پٹن پوتم - ہوا اگر دو تم - ۶۴۲ - چلیو دھائی کے کئے - سیا سور  
لیکے - ہتی باگ ماہی - ترے برچھ جھا ہی - ۶۴۳ - پر یو جای پائیم - سنو لیا پائیم  
پریم رام مارے - کھرو تو ہی دوارے - ۶۴۴ - چلو یگ ستیا - جہا رام جیتا - بے  
ستر مارے - بھوام بھارا تارے - ۶۴۵ - چلی مو دکے کئے ہوسنگ لیکنے -  
سیا رام دیکھے - اوہی روپ لیکنے - ۶۴۶ - مگی آن پائیم - لکھی رام رایم - کہیو کولی  
نینی - بدھم باک نینی - ۶۴۷ - دھسو آگ دھم - تے ہوئی سدھم - لسی مان سیسم  
رچیو پاوکسیم - ۶۴۸ - گئی پیٹھ ایسے - گنم زنج جیسے - شرم جیم گیتا - ملی میت تیا ۶۴۹  
دھسی دھای کیکے - کٹھی کشن ہو یکے - گرے رام لائی - سیم سکوت گاکی - ۶۵۰

ملہ راون کی استری - مکھ نیوان مکھ کوئی



بھو سادھانی - تہو لوگ جانی - نبھ جیت بابجے - تہے رام گلجے - ۶۵۱ -  
 لئی جیت سیتا - مہاں سبھر گیتا - سبے دیو ہرکے - نبھم پیپ برکے ۶۵۲ -  
 ات سری وجہ تانکے رام اوتار بھچھن کولنکا کوراج دیو دیو ووری مودھ کی پوسیتا بلو دھیلے سماپتہ  
 رساؤل چھند - تہے پیپ پیکے - چڑھے جدھ جیکے - بے سورگابجے جیم گیت بابجے - ۶۵۳ -  
 چلو موڈ ہوئے کے - کہی باہن لے کے - پرنی اوڈھ پکھی - ستر تم سرگ بیکھی - ۶۵۴ -  
 مکر اچھند - سیائے سی ایس اے - منگل تچار گائے - آندھینے بڑھائے - سہراوودھ جہان آئے  
 ۶۵۵ - دھائی لگائی آوے - بھیرو نہ بار پاوے - آکل کھرے آگھاوے - بھاکھیں حول نکہاں ۶۵۶ -  
 جلیپیں اٹپ جانی - ناگن کسی آہ بانکی - ات تھت اودی تانکی - ایوڈھو لکھن کہاں ہے - ۶۵۷ -  
 سروو مہی چمن را - پھت جال وت ترا - جن دل ہرا ہمارا - وہ من ہرن کہاں ہے - ۶۵۸ -  
 چت کو چڑای لینا - جالم پھراک دیتا - جن دل سہرا ہمارا - وہ گل پھر کہاں ہے - ۶۵۹ -  
 کو تباہی دے لے - چا ہو سو آن لے سے جن دل ہرا ہمارا - وہ من ہرن کہاں ہے - ۶۶۰ -  
 ماتے منوال کے - ہری آک جاتن کے - آلم کتہائی کھو بی - وہ گل چہر کہاں ہے - ۶۶۱ -  
 ظالم اوری لینے - کھنجن کھسان کیے - جن دل سہرا ہمارا - وہ من ہرن کہاں ہے - ۶۶۲ -  
 جالم اوری لینے - جاتک سہرا پینے - ر کھس جہان تاباں - وہ گل بدن کہاں ہے - ۶۶۳ -  
 ظالم جہاں کھو بی - روسن وماغ اکھسر - پھت جال جگرا - وہ گل چہر کہاں ہے - ۶۶۴ -  
 جالم بدیس آئے - جیت جوان جالم - کامل کمال صورت - وہ گل چہر کہاں ہے - ۶۶۵ -  
 روسن جہاں کھو بی - جاہر کلیم اچھینج - آلم کتہائی جلاوا - وہ گل چہر کہاں ہے - ۶۶۶ -  
 جیتے بھنگ جالم - کینے کھنگ پررا - پھیک بیان بیٹھے - سیتا رون کہاں ہے - ۶۶۷ -  
 ماور کھال کھاتر - کیے ہجار چھاوڑ - ماتر سیتا برھائی - وہ گل چہر کہاں ہے - ۶۶۸ -  
 ات سری رام اوتار سری جدھیا آگم نام اوصیا جو سماپتم  
 اتھ ماتا ملتم - رساؤل چھند

سنے رام آئے - سبے لوگ دھائے - لگے آن پائیم - لے رام رایم - ۶۶۹ - کٹو چوڑ  
 ڈھاریں - کٹو پان کھواریں - پرے مات پائیم - لے کٹھ لایم - ۶۷۰ - لے کٹھ روویں -  
 منوسک دھوویں - کریں میر باتیں - سنے سرب ماتیں - ۶۷۱ - لے لچھ ماتم - پرے  
 پائے بھراتم - کر پودان ایتو - گنے گون کیتو - ۶۷۲ - لے بھرتھ ماتم - کہی سرب ماتم -  
 دھم مات تو کو - اڑنی کین موکو - ۶۷۳ - کہا دوس تیرے - لکھی لیکھ میرے - مہنی ہو  
 سو ہوئی - کہے کون کوئی - ۶۷۴ - کرو بودھ ماتم - میو پھیر بھراتم - تہنو بھرتھ دھائے  
 یکم سبیں لائے - ۶۷۵ - بھیرے رام انکم - مٹی سرب ستم - میو ستم تہا - سرم ساستر گت  
 ۶۷۶ - جیم ڈھور چاری - یکم رام راری - کری راج ارچا - دیو ہم بہید چرچا - ۶۷۷ -  
 کریں گیت گالم - بھریں ویر ماتم - دیو رام ماتم - سمرے سرب کاجم - ۶۷۸ -  
 لے پیل لے فرشی لے استری - لے بیانڈ استری - لے تلوار - لے پاندھ خونی لے کھن  
 لے سب ماتا کو لیں لے قرضہ ادا کرنے والا -



جے رہا بیٹے سترتے چار کینے۔ بھٹے رام راجا۔ جے جیت باجا۔ ۶۷۹۔

جہونگ پر بات چھند۔ چوں پاک کے چھتر و مصاری بلائے۔ دھرے اترنی کے پری  
 اور سک مار گئے رام پائیم پر پیت کے کئے۔ بے چتر ویسی بڑی بھٹ دس کے ۶۸۰  
 دسے ایسا چیں چھنتا دسیم۔ صاں سندری چھتر کا چار کیم۔ منہ مان کم پیر چیم انیکم  
 کئے کہ دسے پیت کیوں ایک ایک۔ ۶۸۱۔ منہ میتھ ناتھم باج راجم۔ دسے دت پیتی بے سرب  
 ساجم۔ اشتم پیم پیر پیم اننتم۔ منہ مانکم بدھ روہم ورنتم۔ ۶۸۲۔ بکتے سویت ایر  
 ارنتم اسٹل دیتی۔ دسے میتھ ساج بے پیتی بکتے باج راجم جری جن سنکم۔ بچے نٹ مانو  
 بچے جنگ رنتم۔ ۶۸۳۔ بکتے پچھترے پیل راجہ پر نام۔ دسے باج راجی سراجی نر پانم۔ لی  
 سکت نیل مانی رنگا رنگ۔ دسے لکھویہ رام کو اتر و مصاری ابھنکم۔ ۶۸۴۔ بکتے پیم پائیم۔ برم سوٹن  
 برنا۔ بکتے بھیتا نے بھانت بھاتم ابھرم۔ بکتے پیم پائیم بھان تیجم۔ دسے سید و صام  
 سجویک بزم۔ ۶۸۵۔ بکتے بھو کھم بھان تیجم اننتم۔ پچھے جانکی بھٹ دسے دسے ورنتم  
 گھنے نام ماتان کی بھٹ بھیم۔ ہرے چت جہے ہرے کیجے۔ ۶۸۶۔ بچم چکر چکر پری  
 رام دہی۔ متو پوت باگ تم سیاسو ہی۔ پچھے چھتر دسے دسے چھتم چھون و مصاری۔ ہرے  
 سرو گرم کر کے پر با بھاری۔ ۶۸۷۔ بکتے کال ایوم بھٹے رام راجم۔ پھر آن رام سرم سرب  
 راجم۔ پھر یوجیت پترم سرم سیت چھترم۔ رے راج آگیا دھرے سیرا ترم۔ ۶۸۸۔  
 دیو ایک ایک انیکم پر کارم۔ بکتے سرو لوکم ہی اونارم۔ ہی پس دیو اردن وڑہ ہرتا۔ چوں چاک  
 جانیو سنیانا تھ بھرتا۔ ۶۸۹۔ ہی پس اونار کے تابی جانیو۔ سیو لوک بھیا تا بدھاتا پچھانیو  
 پھر دی چار چکر چتر چکر و مصام۔ بھو چکر ورتی بھوام راونارم۔ ۶۹۰۔ لکھویہ پیم جو کندر نو جوگ روپم  
 ہاں دیو دیوم لکھویہ بھوپ بھوپیم۔ ہاں ستر سترم ہاں ساوہ ساوہم۔ ہاں روپ روپم لکھویہ  
 پیادہ بادھم۔ ۶۹۱۔ تریم دیو تلک زرم نار ناگسا ہاں جووہ جووہم ہاں باہ باہم۔ سروتم بید کرتا  
 گنم رور روپم۔ ہاں جوگ جوگم ہاں بھوپ بھوپیم۔ ۶۹۲۔ پیم پار گنتا سوہ سدھ روپم۔ بدھم  
 بدھی داتار وھم روہ کوپم۔ ہاں بھاو کے جے نہ جلیے بچارے۔ تسی روپ سوں توں تیسے بناسے  
 ۶۹۳۔ سبوستر و مصامی۔ بے ستر گنتا۔ ورم دیو وروہی تھے پران ہنتا۔ جیویں بھاوے جون  
 جلیے بچارے۔ تسی رنگ کے کاچھ کاچھے بناسے۔ ۶۹۴۔ اسنت تھکا بھنگ پر بات چھند  
 سکتو کال بتو بھو رام راجم جلیے ستر جلیے ہاں جھدہ مانی۔ پھر یو چکر چارو و ساوہ رام۔ بھو  
 تام تال نے ہاں چکر ورتی۔ ۶۹۵۔ بچے پیتا آگست تے آدی بیکے۔ بھگم انگڑ بایس نے  
 پسٹم۔ نو متراو بالیکم سواترم۔ ورا سا بے کسپ تے آویکے۔ ۶۹۶۔ جے رام دیکھ بے  
 پ آبے۔ پریو پائے پائیم سیانا تھ جگم۔ دیو آستم ارگہ پاو رکھوتے نم۔ وئی آسکھ  
 مون نیم پر سینم۔ ۶۹۷۔ بھئی رکھ رامم بڑی گیان چرچا۔ کہو سرب جو پے بڑے ایک  
 گرتھا۔ پدا پٹ کینے گھنی و چناوے۔ چلے دیس ویسم ہاں جیت ہر کم۔ ۶۹۸۔

راہی بیچ آلو مترم سون رہیم جیئے بال آجے تھیں تو ہی سراپم

ہن تھ سنا تھ پٹین کے دہرے سہری فہ شروہ پری تھ ہن تھ ہنتا تھ دندہ کرنا تھ بالک



جے رام جان چتم تا ہی باتا - ریم بار سیتے با نام ہنکار یو - ۴۹۹ - متوا ایک سو ورم ورسا  
 اتر دھم - جھٹے کوپا دھم پر پو اووہ - لکھ - مہاں اگر تیجا تہسیت ۴ گرم - ہنیو تا ہی  
 رام اسم آپ ہتھم - ۵۰۰ - رچو بر دھم پترم - رچو بر دھم سو لکھ - بدھنی کیرت رام چتر کنٹ  
 تھم - کر پو دس سہنسہ لوراج او دھم - پھری چکر چار ویکھے رام دو ہی - ۵۰۱ -  
 چنے دیس دیسم ترے سنت رام - مہاں جدہ جیتا تہنوں لوک حانیو - د پو منتری  
 انترم مہاں بھرات بھرتھم - کیتہ سین نا تھم سوترا اکمارم - ۵۰۲ -  
 میرت گیت چھند - ستمی کھار کھی رگھیر - توندہ با جتی ورو - جاک کی اسی دس لکھ پو  
 رہی دھن سر پر - ۵۰۳ - سدھرم ہار گھو سندن جگ پت من گن بدن - دھرم دھرم لو  
 چینی - سکھ دے سکھ بن کینے - ۵۰۴ - ارہر ترار جھانے - سکھ ہر سکھ کرمانے - جرو  
 تر بر سے ہے - روپا انوپا اچھے ہے - ۵۰۵ - انکا چھند - پر بھو ہے اچو ہے اچھے  
 اچھے ہے - ۵۰۶ - اچا ہے اتا ہے - اٹے ہے - اچے ہے - ۵۰۷ -

بھونگ پر یات چھند گے اوچتر بھرا تم سوترا اکمارم - کر پو ہاتھرے سنت سے راونا  
 تہاں ایک دیتھم لوم اگر تھم - دیوتا ہی ایم سوم سول بھیم - ۵۰۸ - پٹھو تیر منہ  
 دیو ایک رام مہاں جدہ بالی مہاں دھرم دھام - سوم سول ہینم جے ستہ حانیو  
 تے سنگ تا کتے مہاں جدہ ٹھانیو - ۵۰۹ - یو منتر تیرم چلیو نیائے سیم - ترچہ پد  
 جیتا چلیو جان ایسم - لکھو سول ہینم ریم جون کالم - تے کوپ منٹہ یو رنم بکرا لم - ۵۱۰ -  
 نیچے لکھائے کھایم اکھایم سورم - جھے کنکا بنکم گھنی گین سورم - اٹھے ٹوپ لکھ  
 کما نم پر نارے - رنم روس رجتے مہاں چھتر وھارے - ۵۱۱ - پھر پو آپ دیتھم  
 روس کیکے - ہنے رام بھرا تم رہے بان لیکے - راپم ناس پتیم دیو رام ایم -  
 ہنیو تا ہی سلیم ورجا جاپ جیم - ۵۱۲ - گر پو جھوم بھوم اکھ میو اکھایم - ہنیو ستر  
 تے خوب چائم - گنم دیو ہرکے پر بھکت بھولم - ہنیو دیت ورو ہی ہنیو سرب سو لکھ - ۵۱۳ -  
 لوم ناس رنہ رینے لوم کین ناسم - جے سنت ہرکے ریم بھئے آواسم - بھئے پان  
 نے سچو نگ باسم - کر پو ہاتھریم چری وان واسم - ۵۱۴ - بھو ہاتھریم لوم نا  
 ستا - سچے ستر گامی سیم ستر گنتا - بھئے ورسٹ دورم کرو ریم سونا نام - کر پو  
 نے سو لکھ اووہ رام - ۵۱۵ - کر پو ورسٹ ناسم پاتھ تنت سورم - اٹھی جے وھنم  
 چر ہی لوگ پورم - گئی پار سندر دھم سندر دھم پھارم - سنیو چکر چارم لوم لاوتارم - ۵۱۶ -  
 اٹھ سبتا کو بناس دیو

بھئی ایم لڑنے اتے راونا نام - کہی جانکی سو شکتھم سدھارم - رچو ایک باگم اچھے  
 لکھ سندر نام جو کھی کرات بھو بھم - ۵۱۷ - سنی ایم بانی سیا دھرم دھام سچو ایک  
 مہاں ابھی رام - منی بھو کھتم ہیر جیرا سنتم - لکھے اندر پتھم لے سروج و نتم - ۵۱۸ -  
 لے جہلن لے کو دپنی لے نیچے کو بند کیا ہوا لے دس ہزار لے لہن لے روک لے خوشی لے کد لے  
 لے سندر لے ہیا لے فارغ لے لے لے آرام لے دل لے لے لے



منی بال بجرم سسو بھائے باغم۔ سبے دیو دیوم دوتیہ سرگ جاغم۔ گئے رام تامو  
 سیا سنگ لینے۔ کتی کوٹ سندی سبے سنگ کینے۔ ۷۱۹۔ رچیو ایک مندرم مہا  
 اجھر ٹھام۔ کر پورام سکینم تہاں دھرم دھام کر کی کپیل کپیل سو بیل سو بھوگم ہوجن کالم سچے صین جوگم ۷۲۰  
 ایہ ایم ستیا پتر بین رام۔ پھر یو باگ باگم بدانا تھ دیکھجے۔ ستو پیران پیارے اسے ہے  
 ان کیجے۔ ۷۲۱۔ دیو رام سنگم سمتر کمارم وئی جانکی سنگ تاکے شہ صاٹرم۔ جہاں  
 سورہ سالم تمام بکرام۔ تہاں سبے کو چھوڑا یو اتارم۔ ۷۲۲۔ بنم نہ جنم دیکھ کیلے ایا کر  
 لم باس جانو دیو راونارم ررووم ستر اچم پیا تننت پراغم۔ رنم جیم دیرم لے مرم باغم ۷۲۳  
 منی بالیکم سرچم دین باقی۔ جلیو چوک چنم سچی مون دھانی۔ سیا سنگ لینے گیو دھام  
 یم۔ منم بچے کریم ورگاہا پجا پم۔ ۷۲۴۔ بھویو ایک پترم تہاں جانکی تے سورام کینو دوتیہ مہا  
 ۷۔ دہے چارچم دہے اگر بچم۔ منواپ انسم دوتیہ کاٹھ بچم۔ ۷۲۵۔ ویو ایک پالم پالم  
 یم۔ لے چنر روقم کدھو دیوس ایسم۔ گنو ایک دوسم رکھیم دھیا نم۔ لیو  
 ال سنگم گئی سیا ناغم۔ ۷۲۶۔ رہی جات سیتا مہان مون جاگے۔ پناں بال پالم  
 جیو سوک پائے۔ کتا تھ لے کے رجو ایک پالم۔ اسی روپ رنگم انو پم اتالم۔ ۷۲۷  
 ہری نائے سیتا کہا آن دیکھو۔ اوہی روپ پالم سپالم لیکھو۔ کر پامون رجم  
 نی جان کینو۔ دوتیہ پتر تاکے کر پامان دینو۔ ۷۲۸

پت سری بچر نائے رام اوتار دوتی پتر اتینے دھیا و سما پتم۔ ۲۱  
 چنگ پہ پات چھند اتے بال پائے رتے اودھ راجم۔ پلے بیٹا جگیم تجیو ایک  
 م۔ ریم ناسہنتا دیو سنگ تاکے۔ پڑی پھون لینے چلیو سنگ واکے۔ ۷۲۹  
 رجو دیس دیسم ترسیا نہ باجم۔ کئی ناہی باوھیو لے آن راجم۔ جہاں اگر دھنیا بڈی  
 وج لے کئے پے آن پالم بڈی دے کے۔ ۷۳۰۔ دسا چار جیتی پھر پو پھر باجی  
 بالیکم رکھی ستھان تاجی۔ سبے بھال پترم کوم چھوڑا چپو۔ بڈو اگر دھنیا رسم رور  
 ۷۳۱۔ برچم باج باندھو لکھو ستر دھاری۔ بڈو ناد کے سرب سینا پیکاری  
 باجات رے بال لینے ترچم۔ تجو ناہی یا کو سجو آن جنم۔ ۷۳۲۔ سنیو تام  
 م جے سروج سورم۔ مہا ستر سوڈی مہاں لوہ پورم۔ ہٹھے بیر ناٹھے سے ستر  
 کے پو پو مدھ سپنم بڈو ناد کے کے۔ ۷۳۳۔ بھلی بھانت مارے بچارے سترورم  
 ۷۳۴۔ جودھاری وصور پورم۔ اٹھی ستر مہارم اپارنت دیرم۔ بھرے رتہ  
 مٹم تنم پتھ تیرم۔ ۷۳۵۔ گرے تھ پتھ ستر مہارم۔ بھرے چھو چھ ناٹھی بناں سوار  
 فی۔ گرے ستر مہارم بے سترنت سورم۔ پے بھوت پریم ہی کین سورم۔ ۷۳۶  
 نم گھورنی سانگ نیکے ایارم۔ کھے ویر دھیرم اٹھی ستر مہارم۔ چلے چارچم پترنت  
 ۷۳۷۔ رنم روس ریتے مہاں تیج وانم۔ ۷۳۸۔ چاچری چھند۔ اٹھالی۔ دکھالی۔ پنچالی۔  
 کان لہ لہین لہ بھج دینا لہ بیزش لہ کان لہ غریب لہ آواز لہ جوکنا لہ کھیت لہ  
 لہ گہڑا لہ گہڑا لہ گہڑا لہ درخت لہ مہر دیش کرنا لہ کال جگی



چلائی - ۷۳۷ - بھرائی - دکھائی - کھائی - چکھائی - ۷۳۸ - کٹاری - اپاری پڑی  
 ستاری - ۷۳۹ - پرچاری - پرکاری - بھکاری - کٹاری - ۷۴۰ - اٹھائے گرائے  
 بگائے - دکھائے - اٹھائے - چلائے - پھلائے - ترسائے چٹائے - ۷۴۱  
 انکا چھند - جب سر لائے تب سب بھائے - دپت مارے - بھٹ بھٹ کائے - ۷۴۲  
 بے تچ بھائے - رگوبر آئے - بھو بدھ رو دیں - ہم ہیں جو دیں - ۷۴۳ - لو آریے تول  
 مارے - دوئے - س جیتے - نہ بھٹے بھیتے - ۷۴۴ - پھن بھیجا ہو دل لے جا - جن سٹس مارے  
 موہے دکھارو - ۷۴۵ - سن تو بھرا تم رگوبر باتم - سچ ول چلیو - جل تھل ہلیو - ۷۴۶  
 آٹھ دل و صورت بنھ جھڑ پورم - چوں و سس وھوئے - ہر ہر کوئے - ۷۴۷ -  
 برکھت بانم - تھرت جو انم - لہ لہہ و جھم - کھٹے کھٹے بھجھم - ۷۴۸ - ہس ہس ہس ہس  
 کس کس کوئے - سن سن بالم - بھت سچ اتالم - ۷۴۹ - سو ہرا - ہم نہیں تیاگت باج برن  
 پھنساں کمار - اپنوں بھربل جھدھ - کہ اب ہی سنکا بسار - ۷۵۰ - انکا چھند  
 پھن بگیو - بد ڈھن سگیو - بہو سر چھوڑے - جن کن اورے - ۷۵۱ - ات دو دیکھیں  
 دھن دھن لیکھیں - ات سر چھوٹیں - مسکن ٹوٹیں - ۷۵۲ - بھٹ برکھ جیں - دند بھ  
 باجیں - سر بر چھوڑیں - نکھ نہ موریں - ۷۵۳ - پھن باج سس سس سو - سرن سرن  
 رکھا - جن کر کر کھا - دے بل گھورا - تو بے بل گھورا - ۷۵۴ - ٹھٹھ ایتم - جن سم ہیتم  
 بل بل موکو - ڈرنیں تو کو - ۷۵۵ - سس نہیں مانی - اتی ابھانی گئے دھنوں گگیو - دپا گن  
 بگیو - ۷۵۶ - اجبا چھند - رڈھے رن بھائی - سر جھڑ لائی - برکھے بانم - برکھے  
 جو انم - ۷۵۷ - ڈگے رن تدھم - اوصوا وھم - کٹے انکم رے جنم - ۷۵۸ -  
 بانن جھڑ لائیو - سر بر سائیو ہوارارے ٹیل ڈارے - ۷۵۹ - ڈگے رن بھوم - نر بھوم  
 رے رن گھائی - چکے تچائی - ۷۶۰ - اپورب چھند - گنوں کیتے - نہوں جیتے - کئی گئے  
 کتے مارے - ۷۶۱ - بے بھاجے - چم لاجے - بھے بھے کے - جیم لے کے - ۷۶۲ - پھرے  
 بے تے - ہن تے تے - کتے گھائے - کتے دھائے - ۷۶۳ - سس جیتے - بھٹ بھیتے -  
 جہاں کرو دھم - کیو تھدھم - ۷۶۴ - دھو بھراتا - کھلم کھیاتا - مہاں جو دھم - منڈے  
 کرو دھم - ۷۶۵ - تھے بانم - دھم دھانم - مچے بیرم - بھے بھیرم - ۷۶۶ - کٹے انکم  
 بھے جنم - بے رچھے - نرم لچھے - ۷۶۷ - بھی سینم - بناں چینم - پھن بیرم - پھر پھیر  
 ۷۶۸ - کے بانم - ریم تانم - ہنیو بھالم - گریو تالم - ۷۶۹

ات پھن بدھ ہی سما پتم

اڑو ما چھند - بھاج کیو دل تر اس کے کتے - پھن لچھم رن بھوم دے کے - کھلے  
 رامچند تھتے جہاں - بھٹ بھاج بھگ لگے تہاں - ۷۷۰ - جب جائے بات کہی آئے -  
 ہویات سوک دیوتے - سن بین مون رہے ملی - جن چتر باہن کی کھل - ۷۷۱  
 جن بیٹھ منتر بھاریو - تم جا ہو بھڑکھ آچاریو - سن بال دھم جن ماریو - دھراں مچھے دکھاریو  
 لے لے راج کمار تھائے بالک تھ بالک لہہ ڈر پک - ۷۷۲



سج سین بھرتھ چٹے تہاں۔ رن بال بیر منڈے جہاں۔ بہو بھانت بیر سنگھاری۔ سرو گھ  
 پرو گھ پوری۔ ۷۷۷۔ سگر یو اور بھچھن منوت انگد رتھچھن۔ بہو بھانت سین بنک  
 کے تنہا پے چلیو سمہا سے کے۔ ۷۷۵۔ ان بقوم بھرتھ گئے جسے۔ من بال دوٹے لکھے تے  
 دوٹے کاک بچھا سو بھی لکھ دیو دانو بوجہ ہی۔ ۷۷۶۔

بھرتھ باج لو مو

اکرٹا چھند۔ من بال چھا ڈرو گرب۔ مل آن مو ہو سرب۔ بیجاں ہی راگھو تیر۔ توئی نیک  
 دے کے پیر۔ ۷۷۷۔ من تے بھرتھ سرب بان۔ کر کوپ تان کمان۔ بہو بھانت ساک بھور  
 جن ابھرسا ون اور۔ ۷۷۸۔ لاگے سساک انک گر گیس باہ اتنگ کہوں انک بھنگ  
 سناہ۔ کہوں پور چیر سناہ۔ ۷۷۹۔ کہوں چتر چار کمان۔ کہوں انک خود من بان۔  
 کہوں انک گھاسے بھاک۔ کہوں سروں سرت چھک۔ ۷۸۰۔ کہوں بھوت پریت پخت  
 سو کہوں مکدہ اوٹھت۔ کہوں ناچ بیر بیتال۔ سویت ڈاکن جوال۔ ۷۸۱۔

رن گھاسے گھاسے سویر۔ جیپا سروں بھیکے چیر۔ اک بیر بھاج چنت۔ اک آن پچھہ جنت ۷۸۲  
 اک آنچ آنچ کمان۔ تک ویرارت بان۔ اک بھاج بھاج مرث۔ نہی ستر گتوں لبنت۔ ۷۸۳  
 گج راج باج انیک۔ جچھے نہ باجا ایک۔ تب آن لکانا تھ۔ جچھو سترن کے ساتھ۔ ۷۸۴  
 بہو ٹرا چھند۔

فکیس کے آرمو تکبان۔ دیو رام سترن کمان۔ تب گر یو دانو شو تھو می مدہ۔ تھو لہندہ جان نہی کیو پور ۷۸۵  
 تب کیو تاس سگر یو آن۔ کہا جا بال نہی پیر جان۔ تب نہی بان تھو بھال رگ۔ تھو گھو بھال مور ہو جیک ۷۸۶  
 چپ چلی سین کپتیس کر وہ۔ نل نیل تھو انگد شجھہ۔ تب تھو تھن کے بال بان۔ تھو بھال موروس ٹھان ۷۸۷  
 جو گو سور سور ہے کیت۔ جو پکے بھاج تے تھو اچیت تب تاک تاک سترن کس بان دل نہی راگھو تیج کا ۷۸۸  
 اور پ ترانچ چھند

شکوپ دیکھ کے بل سکروہ راگھو کی سرم۔ بچھہ چھہ سرم بیر کہ برکہ لورم۔ بچھہ آسری سترن آٹھت بچھہ  
 کری دھنم۔ بھرنٹ کنڈ لی کرتھ پیر سرم۔ ۷۸۹۔ گھنٹ گھیا لکو گھنم۔ پتھہ بان لو برم بچھہ  
 کاترو کرتھ بھت جو دھنو قہہ ہم چنت۔ پچھہ اسم کھنت ومارم جلم۔ پیات انگد کیسری سترن  
 سگر دم ہم۔ ۷۹۰۔ گرتھ آسرم رنم۔ بچھہ آسری سرم۔ بھت سیام نو برم بھت پران لے  
 بچھہ۔ آٹھت اندہ دھند نو کیندہ بندہ شکم۔ گنت بان نو برم۔ گرتھ بھوم آہویم۔ ۷۹۱  
 پیات برچھم وہم بیگ مار بچھہ۔ بھرنٹ دھور بھورنم سترن گھم۔ چکار چا وڈی  
 بچھہ۔ بھرنٹ بچھہ ہی بچھہ۔ بھکار بھوت پریتھ۔ ڈکار ڈاکنی ڈلم۔ ۷۹۲۔

گرتھ وہم وہم وہم وہم وہم وہم۔ بچھہ سروں تو تھم۔ آٹھت بچھہ کری دھنم۔  
 آٹھت گرتھ سترن۔ سترن فی بچھہ رنم۔ بیر کہ سا لکم سترن کھنت جو دھنو برنم ۷۹۳  
 بھنٹ بچھہ وہم بچھہ یوک بھرتھ لورم۔ چلیو چراسے کے چپ بیر کہ سا لکو رنم  
 سگر وہ سا لکم سترن سترن بھانٹو بچھہ۔ پیات پر تھویم ٹھو۔ مہوہ آسرن شکم۔ ۷۹۴  
 جچھہ بچھہ بچھہ بھرتھ نو بھو ام۔ گرتھ لکھم آکھم رر و راگھو ام







## سیتا و ہونہرن سہست پری اووہ پروس کتھنم

چو پٹی

تہوں بات کنٹھن سولائے۔ دوو پتر پائین لپٹائے۔ بہر آن سیتا پگ پری  
 مٹ گئی تہیں ڈکھن کی گھری۔ ۸۲۹۔ باج میدھ پورن کیا جگہ۔ کوسلیس  
 رگھیرا بھگا۔ گرہ سپوت دیوت سہائے۔ دیس بدیس جیت گرہ آئے۔ ۸۳۰  
 جیت کے کہے سجاگ بدانا۔ بدہ پورپ لکھنے تے نانا۔ ایک گھاٹ ست کینے  
 چگا۔ چٹ پٹ چکر اندر اٹھ بھگا۔ ۸۳۱۔ راجسوی کینے دس بار۔ باج میدھ  
 اکیٹس پرکارا۔ گوالمبھ اجمید انیکا۔ بھوم بدہ کرم کئے انیکا۔ ۸۳۲  
 تاگ میدھ کھٹ جگ کرائے۔ جون کرے جن میجے پائے۔

اورے گنت کہاں لگ جاؤن گرتھ بڑھن تے ہینے ڈراؤن ۸۳۳  
 دس سہتر دس برکھ پرانا راج کر اپرا اووہ ندانا  
 تب لو کال دسا نیرائی رگھیرا مررت ڈنک بجائی ۸۳۴  
 نمسکار تہہ بدھ پرکارا جن جگ جیت کر یو بس سالا  
 سہن سیں ڈنک تہہ باجا جیت نہ سکارنک ار راجا ۸۳۵

دوسرا

جے تن کی سرنی پرے کرے لئے بچائے یونہی کوو باچیا کشن بشن رگھرائے ۸۳۶  
 چو پٹی چھند

بہو بدہ کرو راج کو ساجا دیس دیس کے جیتے راجا۔ سام دام اردنڈ سجھیدا۔ جہ بدہ  
 اپنی سا سا بید۔ ۸۳۷۔ ہرن ہرن اپنی کرت لائے۔ چار چار ہی ہرن چلائے  
 چھتری کریں بیڑ کی سیوا۔ سبیں لکھے چھتری کہہ دیوا۔ ۸۳۸۔ شور سہن کی  
 سیو کماوے۔ جہ کوئی کہے ہتی وہ دماوے۔ جیک مہتی بیر ساستا۔ نکسا  
 تپیں رام کی رستا۔ ۸۳۹۔ راونا فی رن مانک سنگھارے۔ بھانت بھانت  
 سیوک گن تارے۔ نکا دی ٹنک جنو دینو۔ رہ بدہ راج جگت مے کینو۔ ۸۴۰

دوسرا چھند

بہو برکھن کو رام جی راج کرا رٹال۔ ہم اندھ کہہ پھیر کے بھینو کوسلیا اکال۔ ۸۴۱

چو پٹی

جیس مرتک کے ہتے پرکارا تپے ای کرے بیدانسا را  
 رام سپوت جاہنگ گھراہی۔ تاکہو توٹ کوو کہہ ناہیں ۸۴۲  
 بہو بدہ گت کینی پر پھ ماتا تب لو پھنی کیکی ساستا  
 تاکے مرت سہتیرا مری دیکھو کال کریا کس کری ۸۴۳  
 ایک دوسرے جاتی تریہ بکھا بھیت بھے راون کہہ بکھا



جب رگبر تہہ آن نہارا۔ کچھک کوپا رام بچن اچارا ۸۴۲۔ رام بانج من مے۔ یا کو کپہ راون  
سے ہتیا۔ تاتے چتر چتر کے ڈپکھا۔ بچن سنت سیتا بھی روکھا۔ پر بھہتی اجہون لگاوت دوکھا  
۸۴۵۔ دو سہرا۔ جو میرے بچ کر م کرہوے بسٹ رگھوڑے۔ پر تھی پینڈ تھی وت بھئے لیجے  
موہی ملائے۔ ۸۴۶۔ چو پئی۔ سنت بچن دہرنی پھٹ گئی۔ لوپ سیا تہہ بھیر بھئی۔  
چکرت رہے نہ کہ رگھوڑانی۔ راج کرن کی اس چکائی۔ ۸۴۷۔ دو سہرا۔ اہ جگ و حضور  
وہوٹل ہری کہی کے آ یو کام۔ رگبر بن سیا تاجے سیمان جے زرام۔ ۸۴۸۔ چو پئی دوارے  
لبو بیٹھ پلھنا۔ پیٹھ نہ کوو پاوے جنا۔ انتر پھر ہی آپ پاک دنارا۔ وہی چھو مرت لوک  
سد نار۔ ۸۴۹۔ دو سہرا۔ اندر متی بہت اج نہ پتا۔ حم گرہ تیج لیہ جوگ۔ تم رگبر تن کو ستجاسری  
جانکی بیوک۔ ۸۵۰۔ ات سری بھرتا ٹکے راموتارے۔ سیتا۔ بہت مرت لوک گے وصالے سہا تم

اتھ تینو بھرا تا ترین سہت مر بو کتھم

[illegible]



دوہرا۔ گل دوار کو چھاڈ کے گہیو تھارو ڈار۔ بانہ گے کی لاج اس گو بند واس تھار۔ ۸۶

رات سری رامائن سماپت مستو  
ایک اونکار وا ہگزوجی کی پختے  
اتھ کر سنا اوتار اکیسمو اوتار کتھم

چو پٹی اب بر نو کر سنا اوتارو۔ جیس بھانت پٹ وہرو مرارو۔ پر م پاپ تے بھوپ ڈراتی۔ ڈو لگات پردہ  
تیر سدھانی۔ ۱۔ چو پٹی۔ برہا گیچھیر ندہ جہان۔ کال چرکھ استھت تھے تہاں۔ کہو بس کہہ  
نکٹ مکائی۔ کن اوتار و ہرو تم جانی۔ ۲۔ دوہرا۔ کال چرکھ کے بچن تے سنتن ہیٹ سہا گے۔  
ستھر انڈل کے پٹھے جنم و ہر تو ہری رائے۔ ۳۔ چو پٹی۔ جے جے کن چہر تر دکھائے۔ دسم بیچ  
سہ بھاکھ سنا گے۔ گیارہ سہاسن بانوے چھندا سہے دسم پڑ بیٹھ اندا۔ ۴۔

اتھ دیوی جو کی استت کتھم

سو یا۔ ہوئے کر پائٹری ہم پے تم جے سنگم گن ہی دھرو۔ جیہ و نار بجا رتے بر بھتی مہاں انم گن کو ہر ہو  
بن چٹ کر پائٹری کہتوں مکھ تے نہی اچھڑ ہو کر نہوں۔ ترو کر نام کدھو تل نا جم لاک سمندر بکھے تر نہوں۔ ۵  
دوہرا۔ من بچے توں ساروا اٹھ گن ہے جاو۔ رچوں گرنتھ او بھاگوت جو دے کر پاکراہ۔ ۶  
کبت سنگھ سرن سہ سیدھ کی کرن چنڈ تارن ترن لہجن بسال ہے۔ آو جا کے اہم انت کو نہ پارا اوار  
سرن آبارن کرن پر تپال ہے۔ اسر سنگھارن ایک دو کھ جارن سوپت او وارن چھڈ لے جم جال میں  
دیوی بر لا نک سبدہ ہو کی وایک سو دیہہ بد پائیک نیائے گرنتھ حال ہے۔ ۷۔ سو یا۔ اوڑ ستا سوں کی  
جو تینا مہکھا ستر کی مڑا پچھن جوڈ۔ اند کو راجی کی دوائی یا کرتا بدہ سنجی سبتھ ہی دوو۔ جو جپ  
کے راد سیو کرے بر کو سل ہے من اچھت سوو۔ لوک بکھے آہ کی سم تل گریب فواج نہ دوسر کو بھ  
رات سری دیوی جو کی استت سماپت

اتھ پرتھمی برہما پر پکار ت بھی

سو یا۔ دیتن کے بھرتے ڈرت جو بھی پرتھی ہو بہا رہی بھاری۔ گائے کو روپ تے دہر کے برہما رکھ پچل جالے پکاری  
برہم کہو تمہوں ہم ہوں مل جا ہی تہاں جی ہے برت دھاری۔ جائے کرے پنج تہ کی رگھنا تھ سنو بات ہماری ۹  
سو یا۔ برہم کو اگر سے دہر کے س تہاں کوں چلے تن کے تپا۔ تب جائے پکار بکری تپہ سامہ روت نامی جو سنہیا  
تا چب کی اتی ہی اسپہا کینے من بھیر یو گینا۔ جم کوٹے تے اگر ج چو دہری نے کٹوارے کو کت ہے بنیا۔ ۱۰  
کے برہما سرین بکھے تہہ ڈور گئے جہ ساگر بھاری۔ گلے پر نام کر دتن کو اپنے لکھ بارن بار پکاری  
بائے پرے چترائن تہاں ہی کے دیکھ بوان تہا برت دھاری۔ برہم کہو برہما کہو جاسو اتارنے کے بر دیتن باری ۱۱  
لہ پڑنا لہ گورو دسم جی کا اصل نام گو بندو بس ہے۔ سریر لہ گیارہ ہزار بانوے لہ اند پور لہ گورو جی اپنے  
اشٹ درگا جی کا منگلا چرن کرتے ہیں کیونکہ بھاگوت میں ایسا منگلا چرن ہوتا ہے درگا جی شہ حروف شہ پٹری یا کشتی لہ دیوی۔  
لہ آگے لہ ساتھ لہ قتل کیا ہوا لہ تھانہ دار لہ برہما۔



سوٹیا۔ سرون سنی برہم کی بات ہے من دیون کے ہر کھانے۔ کے کے پر نام چلے کرہ اپنے لوگ اپنے کرانے  
 تاجپرب کو جس آج کہاں کہنے اپنے من نے پہچانے۔ گودین بھاشت گیوسہہ لوک منو سرجائے بہور کے آنے۔ ۱۲  
 برہم باج۔ دوسرا۔ پھر ہری اگیا دی دیون کل ملے۔ جائے روپ شہوں ہر ہوں ہر ہوں کے ۱۳  
 بات سنی جب دیوت کوٹ پر نام جو کین۔ آپ سمیت سندھائے پنے روپ نوین۔ ۱۴۔ دوسرا۔  
 روپ دہرے سبھ شرنیو بھوم ماہی اوبھالی۔ اب لیل دیو کی کی ٹکھ تے کہہ سنائی۔ ۱۵  
 ات سری ربن اوتار ہو ییو برنم

### اتھ دیو کی کو جتم کتھم

دوسرا۔ اگر سین کی کٹکا نام دیو کی تاس۔ سوموار دن جھڑتے لینیو تاہ پرکاس۔ ۱۶  
 ات دیو کی کو جتم برنم پتھم دھیا کے سماپت مت

### اتھ دیو کی کو برڈھونڈھو کتھم

دوسرا جب بھی وہ کٹکا سند بر کے جوگ۔ راج کھی بر کے منٹ ڈھونڈھو اپنا لوگ۔ ۱۷۔ دوسرا  
 دوت بھینوتن ہلکے نہ کیو ہے بسدو۔ دن برن سکھ کو سن لکھتے نت کو بھلا۔ ۱۸۔ کبت۔  
 وینو ہے تلک جائے بھال بسدو جو تے ڈاریو ناریہ گودا ہتی دے اسیس کو دینی ہے بڈائی پے  
 میٹائی ہوں تے میٹھی سبھ جن من بھائی اور امین کے ایس کو۔ من چپے آئی سو تو کیکے ستائی تاکی سو بھ  
 سبھ بھائی من مدہ گھر منس کو۔ سارے جگ گائی جن سو بھا جاکی گائی سو تو ایک سوک کہا لوک بھید  
 بیس تیس کو۔ ۱۹۔ دوسرا کنس باسدیو تے جو راو ییاہ سماج۔ پشینہ بھے سبھ دہرن تے باجن لاگے  
 باج۔ ۲۰۔

### اتھ دیو کی کو بیاہ کتھم

سوٹیا۔ اسن دجن کو دہر کے تر تا کو نای یجائی میٹھائیو۔ کنکم کو گس کے کر پد بہت بیدن کی دھن سوتی ہلا یو  
 ڈارت پھول پچامرت انچت منگل چار بھیم من بھالو بھاٹ کلاوت اور گئی سبھ لے بکھیس ماں جس گا یو۔ ۲۱  
 دوسرا۔ رت براتن دہر کی باسدیو سب کین۔ تب کاج چلے منٹ منٹھارے منو دین۔ ۲۲۔ باسدیو  
 کو آگن اگر سین سن لین۔ چوں سبے چتر گئی بھیج اگنے دین۔ ۲۳۔ سوٹیا۔ آپس میں یلے ہت  
 کو دل ساچ چلے دھجنی پتی ایسے۔ لال کرے پٹ پنڈر کے کیسر رنگ بھرے پر تہا پتی کہتے۔  
 رنچک تاجپرب ڈھونڈھو لئی کہنے من کے دھن بھیجے وکین کو تک ییاہ ہی کو نکے اہ کنکم آنندھیں ۲  
 دوسرا کنس اور بسد یو جو آپس مل انگ۔ تے کبیر دیون کے گاری رنگا رنگ۔ ۲۵۔  
 سورکھا منڈ بھ تے بجائے آئے جو ستھرا ٹکٹ۔ تاجپرب کو نہ کھائے ہر کھ بھٹے ہر کھائے کے۔ ۲۶  
 سوٹیا۔ اوت کو تن کے بسد یو ہی روپ بھے اپنے تن ناری۔ کادت گیت بکادت تال دوات اوت ناگ ناری  
 کوٹھن پے نہ کھ چڑھ تاسن تاجپرب کی اپما جی اوتاری۔ بیٹھ یوان کٹب سمیت سد کیت دیون کی تہاری ۲  
 نہ کان نہ خوشی نہ دیوتا نہ شکا نہ سپر نہ پلہ نہ رولا نہ دھیں نہ عار نہ کی فوجیں  
 نہ تہری نہ گان گھونچ نہ دلوتاں کی ناری۔



کبت۔ باسدیو آوریج منڈل بنا یو من مہاں سکھ پا پوتا کو آرن نرک کے۔ سنگھ لگا یو راگ گائین  
 گایو تے بہت دوا یو بریا یو جو پرکھ کے۔ چھاتی ناتھ لایو سیس نیا یو اگر سین تے اور پٹھا یو پونج  
 من میں ہرکھ کے۔ بھییو جن منگن بھوم پر باور سورا جا اگر سین گیو کینن ہرکھ کے۔ ۲۸۔  
 دوہرا۔ مگر سین تب کنس کو یو بھومر مہائی۔ کہو ساتھ تم جائیکے دیو بھنڈار کھلائی۔ ۲۹۔  
 اور سگری انیہ کی لیجاتکے پاس۔ کر پر نام کو تے۔ لیکو کر یو اور کس۔ ۳۰۔ کال رات کو پیاد ہے  
 کنس ہی کبی ستائی۔ باسدیو پروہت کبی بھلی جو تھے سہائی۔ ۳۱۔ کنس کہیو کر خورت تے ہات  
 کو بھید۔ ساوہ ساوہ پنڈت کہیو اس مانی بسدیو۔ ۳۲۔ سویا۔ رات بتیت بھی ارپرات بھی  
 پھر رات تے چڑھ آئے۔ چھا ڈوہیے تھ پھول ہجار دوو۔ پھچ پیو دہرا کیس پھرائے۔  
 اور ہوائی چلی نبھ کو اپما تہکی کب سیام ستائے۔ دیکھی کو تک دیو تھے تہ تے منو کا گد کوٹ پٹھے ۳۳۔  
 سویا بے بسدیو کو اگر پروہت کنس ہی کے چل دھا گئے تے آگے تے نار بھی ایک لیس گرنڈت ڈاروئے  
 ڈاروئے لکھو آہ بھات تتا کو سو ڈوئے تو بچھے گئے ہے۔ جاو ونبس دوہوں ورس تے سن لیس  
 انیک کہا بھاسے ہے۔ ۳۴۔ کست۔ گادوت بجاوت سگارن دواوت ستواوت سہاوت  
 ہے منڈگادوتی۔ کے ہری سی کئی اوکزنک سے درگ جاکے کج کیسی چال من بجاوت ستواوتی۔  
 موتن کے چوک کے لائن کے کھارے دہرے بیٹھے تے دوو ڈوہہ ڈوہی سہاوتی۔ بیدن کی  
 دھن کیتی وچھٹا دھن دی لینی لینی سات بھاوتے جو بھاوتے سو بھاوتی۔ ۳۵۔

دوہرا رات بھے بسدیو جو کینو تہاں پلاس۔ پرات بھے آٹھ کے تے گیو سسر کے پاس ۳۶۔  
 سویا۔ سلج سمیت دے کج ایتس اور دے تر گئی رکتا ہے۔ لچھ بھم ورس لچھ ترنگ نٹ انیک بھرے  
 جکارے چھٹس کوٹ دے دل پیدل ننگ کدہوتن کے رکھارے۔ کنس تے تر راکن کو منو آپ  
 بھے رتھ کے کھارے۔ ۳۷۔ دوہرا۔ کنس واسے جات تر کل پرل دل ساج۔ آگے تے  
 سرون شتی بدہ کی ابھ۔ اواج۔ ۳۸۔ بھہ بانی باج کنس سو۔ کبت۔ ڈکھ کے  
 ہرن بروہ سیدہ کے کن روپ منگل وہرن آلیو کیو ہے اچار کے۔ لے کہا جات تیو کال ہے  
 کسے سوڑہ متی آٹھو گرکھ یا کو تو کو ڈارے مارے۔ اچرج مان لینو من مے بچارہ کاڈھ کے  
 کرپان ڈارو ابھی شکھار کے۔ جاہی گے چھائیے سچانی کنس من مہی ہے بات بھلی ڈاروں  
 جہی آکھار کے ۳۹۔ دوہرا۔ کنس دوہو کے بدہ نیت لینو کھڑگ زکار۔ باسدیو اردیو کی  
 ڈرے دوو زنا۔ ۴۰۔ باسدیو باج کنس سو۔ دوہرا۔ واسدیو ڈرمان کے  
 تاسو کبی ستائے۔ جو یا ہی تے جنم ہے مار ہوتا کہو رائے۔ ۴۱۔ کنس باج من مے  
 دوہرا۔ پتر بہت کے بہا و سومت اہ جاہی چھپائی۔ بندتی کھانے دیوان اسے بچاری رائے۔ ۴۲۔

### اتھ دیو کی باسدیو کیو

سو یا ڈو جیر لے تن پائین کے پھر کے متھرا ہی آو۔ سومت کے بھہ لوگ کتھا اتی نام برو جکے نکر اوی  
 آن رکھے گرہ اپن مے رکھواری کو سیوک لوگ بٹھاو۔ آن بڑین کی چھا ڈوہی کل بھیرا بنو راہ چلاو ۴۳۔  
 لکھ غلہ گودام لکھ ہونٹ لکھ تھہا کر لکھ پھرے دنیا لکھ اتھی لکھ جیل خانہ



کیو باج دوسرا۔ کیک دوس بیتے جے کنس رنج آتیا۔ تبے کھتا اورے چلی کرم رکھ کی بات۔ ۴۴  
 پر تھم پتر دیو کی کے جنم کتھنم

دوسرا۔ پتر بھو دیو کی کے کیرت مت تہہ نام۔ باس دیو نے تاہی کو گیو کنس کے نام۔ ۴۵  
 سویا۔ لیکرات کوتات چلیو جی نرپ کے در اوپر آیو بجائی کہیو دروانن سورتن بول کے بھیر جالی جیا یو  
 کنس کری کرنا بس دیکھ کہیو ہم ہوں تمکو بکھا یو۔ پھر چلیو گرہ کو بس دیو تنو سن نے کچھ تاشکھ پا یو ۴۶  
 بس دیو باج من مے۔ دوسرا۔ باس دیو من اپنے کینو اہے بچار کنس موڑہ درمت بڑو یا کو  
 ڈسے مار۔ ۴۷۔ نارور رکھ باج کنس پر فی۔ دوسرا۔ تب منی آیو کنس گرو کہی بات  
 سنی ملے۔ اسٹ لیک کر کے گنی دینو بھید تالے۔ ۴۸۔ اٹھ بھرتن سو کنس رنج  
 سویا۔ بات سنی جب نارو کی وہ تو زپ کے من تاہی بھئی ہے مار ہو جالی ایسے ابھی کر بھرتن من کی  
 سین و ملی ہے۔ دور گئے تہہ آریں مان کے بات اہے چل لوگ گئی ہے۔ پاتھر پیہن کے گھن  
 جیوین جیہ جے کر من لسی ہے۔ ۴۹۔

### پر تھم پتر بدہ ہی

سویا۔ اور بھو ست جو تہہ کے گرہ تو زپ کنس مہاستی ہیو۔ سیوک بھیج دے تن بیلے کے پاتھر یے من  
 کے پنی دینو۔ سور پر یو بھ ہی پرنے کب نے کہہ کو جس ابو لکھ لینو۔ اند موون سن کے ان نے  
 مل کے شرمندل ردون کینو۔ ۵۰۔ اور بھو ست جو تہہ کے گرہ نام دہر پوتہ کو تنہوں جے۔  
 مار دیو من کے نرپ کنس سپا تھر یے من ڈار نو کھونچے۔ سیس کے باڑم کھارت دیو کی ردون  
 چورن تن گھر گو بچے۔ جیو رت انت لہنت سے بندھ کوں جی جات پکارت کو بچے۔ ۵۱  
 کبت چو تھو پتر بھو سو بھی کنس مار دیو تہہ سوک بڑھوا کی لائیں من میں جکت ہے۔ پر ی  
 بیگی داسی ماموہ ہو کی پھاسی بیج گئی مٹ سو بھاسیے آ داسی ہی گیت ہے۔ کیڑھوں  
 تم تاتھ ہوئیں ناتھرم ہون پیہنوں جے پت کین گیت اورتن کی نہ گت ہے۔ بھئی آپھاسی  
 دیہ پوتن پھاسی دینا سی تیری ماسی جے گاسی سی لکت ہے۔ ۵۲۔ سو پیا۔ پانچو پتر  
 بھو من کنس سپا تھر سوہن مار دیو ہے۔ سو اس گیونجہ کے مگ مے تن تا کو کیڑھو جہنا تے  
 گیو ہے۔ سو من کے پنی سروتن دیو کی سوک سو ماس ماس لیوے۔ موہ بھو اتی تادون  
 نے منو یا ہی تے موہ پر کاس بھو ہے۔ ۵۳۔ دیو کی نیلتی باج کبت۔ پتر بھو  
 چھو کنس سو بھی مار ڈار یو کنس دیو کی بیکاری ناتھ بات تن یچھے۔ کیچھے ناتھن ناتھ  
 میرے وینا ناتھ ہے مارو یچھے کر یا کو مارو یچھے۔ کنس بڑو پالی جا کو لوک بھو جالی سوئی  
 کیچھے ہماری وسا جاتے نکھی میچھے۔ سروتن مے تن سواری گجاری کرولے نہ ڈھیل اب دوئے ریک  
 کیچھے۔ ۵۴۔

### انت چھوول پتر بدہ



اتھ بل بھدر جنم سوٹیا۔ جو بل بھدر بھیسو ملے گر بھانتر تو وہوں بیٹھ کے منتر کر یو ہے۔ تہا ہی  
 تے منتر کے جور سو کا ڈھ کے روہنی کے ارج و مصر یو ہے۔ کنس کدا چنے سس کو تہ نے من  
 نے بد یو ڈیو ہے۔ سیکھ منو جگ دیکھن کو جگ بھیر روپ نویں کر یو ہے۔ ۵۵۔ دوسرا  
 کرن کرن کر سادھ مدین کرن پت جاس۔ کرن بسو تر بے نیت تن نے کر یو پرکاش۔ ۵۶۔  
 اتھ کر سن جنم۔ سوٹیا۔ سنگھ گدا کر اور تر رسول دہرے تن کو ج ٹہے بد بھاگی۔ تند گے  
 سر سارنگ سازنگ پت دہرے پٹ پے اٹوراگی۔ سوٹی جی جیواہ کے گرہ کے ڈر پے من  
 نے اٹھ جاگی۔ دیو کی چترن جانیو لکھیو ہری کے کے پر نام سپاٹن لاگی۔ ۵۷۔ دوسرا  
 لکھیو دیو کی ہری منے لکھیو نہ کر کرتا۔ لکھیو جان کر موہی کی تانی تان کنا۔ ۵۸۔  
 کرن جنم جی بھیسو دیون بھیسو بلاس۔ سسر بیٹے۔ اب ناس۔ ہوئے۔ ہم کو بھکے پاس ۵۹۔  
 دوسرا۔ آند سو سب دیوت۔ سو۔ من دین پرکھائے۔ سوکٹ ہرن وشن وٹن پر گٹھے جگ مونے  
 ۶۰۔ جے جے کار بھو جی ستی دیو کی کان۔ ترارت ہوئے من میں کیہو سور کرے کو آن۔ ۶۱۔  
 دوسرا۔ ناس دیو آر دیو کی منتر کرے من مائین۔ کنس قصابی جان کے بیٹے دیک ڈر پائے۔ ۶۲۔  
 اتی کرشن جنم برشم۔ سوٹیا۔ منتر سچا کر لو دوہوں مل ماروڑے ایہہ کو مت سا جا۔  
 تندے کے گھر آ یو ڈار کے ٹھاٹ ایہی من میں تن سا جا۔ کان کیہو من میں نہ ڈر و تم جاو  
 ننگ بجاوت باجا۔ مایا کی کنج کناٹ لئی وصر بالک سو۔ ابھ آپ برا جا۔ ۶۳۔  
 دوسرا۔ کرشن جے تن گرہ بھو باس دیو ایہہ کین۔ دس ہزار گائی بھلی منے من سو کر دین۔ ۶۴۔  
 سوٹیا۔ جیوٹ کو ار کے گے گھر کے در کے نرپ کے بر کے چلتے۔ ہر کہہ سر کہے بد یو  
 کے پک حائے چھو جہنا جل تے۔ ہر دیکھن کو ہر او بڈ کے ہر وور گے تن تے بن کے۔  
 کاج۔ ایہی۔ کہہ۔ دوو گے جو کہے بوہ پاپن کی مل تے۔ ۶۵۔ دوسرا۔ کرشن جے چرتی  
 کر ی پھر یو مایا حال۔ امر جتے جو کیوتے سوئے گے تنکال۔ ۶۶۔ سوٹیا۔ کس ہی کے ڈرتے  
 بد یو سو پاٹے جے جہنا مدہ ٹھا نو مان کے پریت پاتن کو جل پائین بھٹین کاج اوٹھا نو۔  
 تا چھب کو جس اوخ مہاک بنے اپنے من میں پچا نو۔ کان کو جان کو دیو پت ہے ایہہ کے جہنا تہ پٹ  
 مانو۔ ۶۷۔ دوسرا۔ جے جسو داسوئے گئی مایا کیو پرکاش۔ ڈار کرشن تہ پے ستا سینی ہے کرتاس  
 ۶۸۔ سوٹیا۔ مایا کو لیکر میں بد یو سسی گھر چلیو اپنے گھرہ مایہں۔ سوئے گے پر و وار ہے  
 گھر باہر بھیت کی۔ سدہ مایہں۔ دیو کی تیر کیو جی ستے مل گئے پٹ آپس مایہں۔ بال او ہی  
 جب روون کے جگ کے سدہ جائے کر ی نرناہیں۔ ۶۹۔ روئے اوٹھی وہ بال جے تیار رو  
 میں۔ سن لی۔ دہن ہوئے۔ دنائے گے نرپ کس کے گھر جائے کہو جنم یو پر تو رے۔  
 نے۔ کے۔ کرپان۔ تہ کے چل۔ جائے گئی کرے کر جو رے۔ دیکھو بات جہا جڑ کی  
 اب آدگ بکھہ جاوت بہورے۔ ۷۰۔ لائے۔ رہی۔ اور سو۔ تہ کو نکہ نے کیو۔ مات  
 سوم وارے۔ پتر بنے۔ مم۔ پاوک سے چھٹے ہی تم با تھر پن ڈرے۔ چھین کے کنس کیو مکھ  
 تے ایہہ ہی پٹ کو ایہہ کے اب مارے۔ واس نہوئے ایہہ کی بھٹ میں جیبا کہہ لئی وہ راکھن کے ۷۱۔  
 نہ بالک نہ خوشی نہ غمی نہ جیل خانہ نہ دلا نہ کھل گیا نہ سو گئی نہ اکاس۔







کیو باج - دوسرا - اتی پان جگنا تھ پر بیرا لیو اوٹھائے - کپٹ - روپا سورہ سجے  
گوکل پوجی جائے - ۸۳ - سوپا - کاجر بن دے من مو تین - گر کی بندری جو برابرے - ٹاڈ بھیا  
نہی کٹ کیر - پائن - نوپہ کی - ڈہن باجے - مار گے ککتا ہلکے گنج نند دورے کنس کے کلبے  
باس سو باس بسی سب ہی تن آن میں سس کوٹک لاج - ۸۴ - جسو دھال باج پوتنا  
پرت دوسرا - بوہ - آور کر پوچھو جس مت بچن رسال - آن پے بٹھلیکے کیو بات کہو بال صہ  
پوتنا باج جسو دھال سو - دوسرا - مہر تہیا - ست تینو جنیو روپ - ۸۵ - نوپ - مو گو دی  
دے - دودھ کو ہووے سب کو بھوپ - ۸۶ - سوپا - گو دیو جسو دھال - تب تا کے سوانت  
سے - تب ہی آن لینو - بھاگ بڑے - ور بدہن کے - بھگوان لے کو - جن استھن - وینو - چھیر  
کتر - سو تیا ہی کے پران سو کے چل بے کبہ - مواہم کینو - جیو گلدی متری تن لائے کے  
تیل لے - تیج چھاڈ کے مینو - ۸۷ - دوسرا - پاپ کرپو - بوہ - پوتنا جاسونک ڈرائے -  
ات کہو ہری چھاڈوے بسی بکٹھ - ۸۸ - سوپا - دیہ چھ کو س پرمان بھی کپٹ  
چم پیٹ نکھوں نہ توارے - ڈنڈو کول - بھٹے - تہ کے جن بار رسال تے سیکہ پوارے  
سلیں سمیر کو سرنک بھو تہہ آنکھیں میں پر گے کھڈو کرے - ساہ کے کوٹ میں توپ  
مگھی - پپ گولن کے ہوئے گے گلو آ رہے - ۸۹ - دوسرا - استھن - نگہ لے کرشن  
تہہ اوچہ سوئے گئے - دہائے تے برج لوک - سب گو اوٹھائے لے - ۹۰ -  
دوسرا - کاٹ کاٹ تن ایک ٹھو کیوتا کوٹھیر - دین دہن چھون اورتے بارٹ لکھی نیر ۹۱  
سوپا - جب ہی تند آئے ہے گوکل میں لی باس سو باس عہا بس بائو - لوک بے برج کو برتانت  
کہوئن کے من میں ڈرپانیو - سانج کہی لہ دیو - موپے سو پر پچھ بھیجی ہم مانو - تادون دان  
انیک دیو سب بین مید اسبیس بکھانیو - ۹۲ - دوسرا - بال روپ ہوئے اوٹریو  
دیا سندہ کرتار - پرتھم اودھاری پوتنا بھوم اوتار یو - بھار - ۹۳ -  
اتی سری دسم سکندہ پوزانے - بچتر نالک پوتنا بدہ دھیائے سما پتھم

### اتھ - نام کرن - کتھنم - دوسرا

لہ دیو گرت کوٹک لے کہی جوتاہ ستائے - گوکل نندہ کے بھون کرپا - کروتم جائے ۹۴  
اوتے تات ہرے تہا نام کرن کر دیو - ہم تم بن نہیں جاہنی اور سروں سن لیو - ۹۵  
سوپا - بیک چلیو دج گوکل کو - لہ دیو - جہا نہ کہی سوئے مانی - تند کے دھام گیوت ہی بوہ  
اور تیاہ کرپو سندراتی - نام لہو کرشن کہیو - ایہہ کو کرپان لہا ایہہ بات بکھانی  
لائے مگن پھترن سوہ کہی - سمجھائے - اکتہ کہانی - ۹۶ - دوسرا - کرشن نام تا کو  
دھریو گر گہہ منے بچار - سیام پلوٹے - پائے - جہ ایہہ سم - منو - مرار - ۹۷ -  
کل برن ست جگ بھٹے - پیت برن - تریا ہیہ - بیت برن - پٹ سیام تن - تر - تاپین  
کے ناہ - ۹۸ - سوپا - ان دیو گر گے جب نند ہی - تو آٹھ کے - جہنا تہ آ یو -  
نہ پر میورہ سوانگار تہ پتان لکھ توینی ہد کھڑی - تہ جیتا تہ جوتش -



ساتے کٹے کر کے ڈھنیا ہر کواردیوں بہوگ لگایو۔ آئے گئے نندال تہے کر سوگ ہی کے اپنے نگہ یا یو  
چکرت ہوئے کیو چکیے تہے تہیہ انیہ بھہ ان بھٹ گویو۔ ۹۹۔ پھر پکار کر پو من میں ایہہ تو تہہہ بالک  
ہر جی ہے۔ مانس پنج۔ بھجہ آتم کول کے تن سو کرتا سر جی ہے۔ یاد کری تم تا ایہہ کارن مدھ کو  
دور کرے کہ جی ہے۔ موند لئی تہہہ کی مت یو پٹ۔ سو تن ڈھانیت جیوں در جی سے۔ ۱۰۰۔  
سو یا۔ تند کمار۔ تر بار بھو جب تو من مانس کرودھ کر یو ہے۔ مات کیجی جیو دھا سہری کو گہہ  
کے ار اپنے لائے دھریو ہے۔ یول آئے بھگوان تہے ایہہ دوسن ہے موہے یاد کر یو ہے۔  
پنڈت جان لئی من میں آٹھ کے تہہہ کے تب پائے پڑ یو ہے۔ ۱۰۱۔ ووسہرا۔ تندوان تا کو دیو  
کہلیو کہو سنائے۔ گرگ اپنے گھر چلیو۔ مہاں پر مڈ پائے۔ ۱۰۲۔

ات سری بچتر نامک گرنتھے۔ نام کرن بر منم

سو یا۔ بالک روپ دہرے ہر جی پلنا پر جھولت ہے تب کیسے۔ مات لڈاوت ہے۔ تہہہ کو  
اوجھلاوت ہے کر موت نیسے۔ تا چھب کیو اچھا اتی۔ ہی کب سیام کہی نگہ تے پھن۔ ایسے۔  
بھوم وکھی من میں اتی ہی جن پالت ہے۔ رب۔ دتین جیسے۔ ۱۰۳۔ بھوکہ لگی جب ہی ہر کو تب  
پنے جیو دھا تن کو۔ تن چائیو۔ مات اٹھی دھ بھوم من کرودھ بنے پگ سے تہہہ گوڈے کے با ہو۔  
تیل دھریو۔ ار گھیو۔ بھر یو۔ چھٹ۔ بھوم۔ پر یو۔ جس سیام سرا ہو۔ ہوت نگاہل بدھ پوری دھریو  
کو منو بھہ سوک سلا ہو۔ ۱۰۴۔ دھائے گئے برج لوک بھہ ہر جی تن اپنے کنٹھ لگائے۔  
اور بھہ برج لوک بدھو ل بھاتن بھانتن منگل گائے۔ بھوم بلین بھو ایہہ کو تک مارن بھہ  
کو بھاکہ سنائے۔ چکرت بات بھے تن کے اپنے من میں تن ساچن لائے۔ ۱۰۵۔ سو یا  
کان ہی سر ساتھ چھو لائے کے اور بھہ تن انگ نسو۔ ار لوک بلا کے بے برج کے بہو دان دیو  
تن منگن کو۔ اردان دیو۔ بھہ ہی گرہ کو کر کے پٹ رنگن رنگن کو۔ ایہہ ساچ بنائے دیو تن کو ار  
اور دیو ڈکھ بھنگن کو۔ ۱۰۶۔ کنس باج ترنا ورتسو۔ ارٹل۔ جے پوتنا نہیں ستی  
گوکل بکھے۔ ترنا ورتسو۔ کہیو جا ہوتا کو تیکھے۔ تند بال کو مارو ایسے ٹپک کے۔ ہو یا تھہ جان  
چلائے کر سو جھٹک کے۔ ۱۰۷۔ سو یا۔ کنس ہی کے تسلیم چلیو ہے۔ ترنا ورت سیکھ کے گوکل  
آیو۔ بوڈر کوت بروپ۔ دھریو۔ دھرنی پر۔ کے۔ بل پون بہائیو۔ آگم جان کے بھاری۔ بھو۔ ہری  
مارت۔ بیوہ بھوم۔ ہرایو۔ پور بھے ورگ موند کے لوکن تے ہر کو بھہ کے گدھایو۔ ۱۰۸۔  
جو ہر جی بھہ یو کیو۔ کر تو اپنے بل کو تن۔ چٹا۔ روپ۔ بھیانک کو دھر کے مل جڈھ کر یو تب راجھس  
پچٹا۔ پھیر بنجار۔ دسو۔ نگہ اپنے کے کے ترا سر سستھ کو کٹا۔ ژنڈ گریو جن پٹیر گریو ام منڈ۔  
پر یو جن ڈارتے۔ کٹا۔ ۱۰۹۔ اتی سری بچتر نامک گرنتھے کرشن اوتارے ترنا ورت۔ بدھ۔  
سو یا۔ کان۔ بنا جن گوکل کے بوہ عاجز ہوئے۔ اکترو ہونڈایو۔ دواوس کوں پہ جائے پر یو  
تو کہو جت کہو جت بے مل پا کو۔ لائے۔ یو ہی سو سب ہی۔ تہہہ ہی۔ مل کے اوتن منگل گائیو۔  
تا چھہ کو جس اوتج مہاں کب تے۔ کہہ تے ام بھاکہ سنایو۔ ۱۱۰۔ ویت کو روپ بھیانک دیگھہ  
کے کوپ بھوم من میں وڈ کیا۔ مانس کی کہہ ہے گنتی۔ ستر راج کو کپہہ بچاٹ نہیا۔  
لے خوشی لے شتلی لے بارہ کوس۔



ایسوا مہا بکرا ل سرپ لے ہر نے چھین میں ہن لیا۔ آئے سنو اپنے گروہ میں تہہ کو بتات ہے کہہ  
 دیا۔ ۱۱۱۔ سو یا۔ دے بوہ پن۔ کو تبادان سو کھیلت ہے ست سو پچھن مائی۔ انگل کے  
 مکہ ساموہ ہیٹ ہی لیت ہے ہرجی سکائی۔ آتہ نہوت مہا جیووان من۔ اور کہا کو تو ہے  
 بڑائی۔ تا چھب کی اوہا۔ اتی پے کب کے من میں تن نے اتی یہائی۔ ۱۱۲۔ اتہ ساری بس  
 مکہ مو۔ کرشن جی جیووان کو دکھائی۔ سو یا۔ موہ بڑاے مہا من میں۔ ہر کو لگی پھیر کھلاون  
 مائی۔ تو ہرجی۔ من مدہ بچار شتاب لئی مکہ تاسے جہائی۔ چکرت جوئے رہی جیووان۔ من مدہ  
 بھی۔ تہہ کے۔ ونج مائی + مائے سٹاپ لئی تب ہی لشن مہا تن جو مکہ پائی۔ ۱۱۳۔  
 کان چلے۔ گھنٹھا گھر بھیر مات کرے اوہا۔ تہہ چنگی۔ لالن کی من کہا ل کیو۔ تہہ وہیں۔ بے تہہ  
 کے سب سنگی۔ لال بھی جیووان پکھ پتر جو۔ گھن نیں چکے ڈرتنگی۔ کیوں نہ ہووے پر سن سو  
 مات بھیو جن کے گروہ تات تر بھنگی۔ ۱۱۴۔ سو یا راہ سکھاون کلج گڈی ہر گوپ منول کے سو بنایو  
 کاہن کو تہہ پے بٹھائیکے اپنے آنگن۔ بیج و ہوا لو۔ پھیر اوٹھائے لیو۔ جیووان اور مو۔ گہہ کے  
 پے پان کرایو۔ سوئے رہے ہرجی تب ہی کسی نے اپنے من میں سکھہ پائیو۔ ۱۱۵۔ ووسرا۔  
 جہی تندر چھٹ گئی ہری اوٹھے نت کال۔ کہیں کھلاون سو کریو۔ لو جن جائے بسال۔ ۱۱۶۔  
 اسی بھانت سو کرشن جی کہیل کریں ہن ماسے۔ اب پک چلتوں کی کتھا کہو ستون نہا نہیں یا  
 سو یا۔ سال بتیت بھیو جہی تب کان بھول کے پگ میں۔ جس مات پر سن بھی من سین مکہ وٹا  
 پترہ کو لگ میں۔ بات کہی ایہ گوپن سو پر بھا پھیل رہی۔ سوئے جگ میں جب سندرتی اتی  
 ماہن کو سب دوٹائے وہی۔ ہر کے لگ میں۔ ۱۱۸۔ سو یا۔ گوپن سول کے ہرجی چمنا  
 تہہ کہیل مچاوت ہے جم بولت ہے کہک بولت ہے جم وناوت ہے تم وناوت ہے + پھر بیچھ  
 بریتن۔ مدہ منوہر سو وہ تال بجاوت ہے۔ کب شام کہے تن کی اوپا شھ گیت بھلے مکہ  
 گناوت ہے۔ ۱۱۹۔ سو یا۔ کجن میں جمنات۔ پے ل گوپن سو ہر کہیت ہے۔ ترے تب ہی  
 سگری جمنات مدہ برتن پلٹ ہے۔ پھر کووت ہے جمنوت جیو جل کرہے سنگا ایت  
 بھر ہوئے نہڈوا۔ لکے۔ ووتھوں اور تے آپس میں سر ملیت ہے۔ ۱۲۰۔ آئے جیسے  
 ہرجی گروہ اپنے کھائیکے بہو جن کہیلن لاگے۔ مات کہے نہہے گھر بھیر۔ باہر کو تب ہی اوٹھ  
 بہا گے۔ شام کہے تن کی اوپا برج کے پتی بیٹھن میں اوزا گے۔ کہیل چھائے دیو لگ  
 میچن گوپ سبے کہے کے رہیں بھاگے۔ ۱۲۱۔ کہیت ہے جمنات۔ تپے۔ من آتہ کے  
 ہری بارن سوان۔ چڑ روکھ چلاوت سوٹ کیو ہو۔ سو وٹائے کے فیاوے گوارن  
 ستون + کہی شام مکی ترنا کی اوپا لیو۔ مدہ اشنت اپارن سون۔ مل جات بے من  
 ویکھن کو۔ کر کے بوہ جوگ ہزارن سون ۱۲۲۔

اتی سہری پھر تانگ۔ گرنتھ۔ کرشن اوتار گوپن سو کہیل بو بر سنم

اشم وہیائے سماپت۔ اتہ ماہن پور کہیو کھنم۔



سو یا۔ کہیں کے مس پے ہرجی گھر بھتر پیٹھ کے ماہن کہا وے۔ نین۔ سین تے کر کے  
 سب گوین کو تب ہی سو کہا وے۔ بانی چوبیس اپنے کر لیکر بانز کے کہہ بھنیر پا وے۔  
 شیا م کھے تہ کی او پنا اہہ کہہ بدہ گوین کان کھجا وے۔ ۱۲۳۔ کہائے گو ہرجی جب  
 ماہن تو گو پنا سب جائے پکاری۔ بات سنو پت کی پتی تم ڈار دی دودہ کی سب کہاری  
 کاہن کے ڈرتے۔ ہم چور کے راکھت ہیں چڑا سح اٹاری۔ او کھل کو دھر کے۔ من نا پر۔  
 کہات ہے لنگر ویکر گاری۔ ۱۲۴۔ ہوت نہیں۔ جہ کے گھر سو وہ۔ وے کر گارن شور کرے ہے  
 جو رکاجن کے کچھ ہے جی تو۔ سو۔ ساتھ مرے ہے۔ آئے پرے جو تر یا۔ تہ پے۔ سر کے تہ  
 بار او کھار ڈرے ہے۔ بات سنو۔ جو دناں مت کی سو بناں دوتپات نہ کان مٹے ہے۔ ۱۲۵  
 بات سنی جب گوین کی۔ جو دناں تہی۔ من ناہیں بکھی ہے۔ آئے گبو ہرجی تہی بکہہ پتر کو  
 من ناہیں۔ رچی ہے۔ بول اوٹھے نند لال تے ایہہ گوار۔ کجاوت موہ بچی ہے۔ مات۔ کہا۔  
 دودہ دوس لگاوت۔ سار بنا ایہہ نا ہے سبھی ہے۔ ۱۲۶۔ بات کہو اپنے ست کو کہو کیونکر تو یہہ  
 کجاوت گوپی۔ مات سو بات کہی۔ ست بو کر سو کہہ بجاگت نہیں۔ موہے۔ گوپی۔ ڈار کے تاس  
 بچہ انگری سرات ہیں۔ مجھ کو وہ تھوپی۔ ناک گھساے سپا یونے پھر لیت تے وہ دیت  
 ہیں گوپی۔ ۱۲۷۔ جو دنا۔ بانج۔ گوین سو۔ سو یا۔ مات کھی۔ اون گوین کو۔ تم کیوں ست  
 موہ کجاوت ہو ری۔ بولت ہو اپنے۔ نگہ تے بھرے دہن ہے۔ وہ ورم سو گوری۔  
 موڑ۔ اسیرن جانت ہے۔ بدہ بولت ہو سور ہو تم ٹھو کری۔ کاہن۔ ساوہ۔ بنا۔ پراہ۔ بویگی  
 جو بھئی۔ کچھ پوری۔ ۱۲۸۔ دوہرا۔ زنتی کے جو دنا تے۔ وڈو وے بلائے۔ کاہن بگاڑے  
 سے دروہ لیو منک تم آئے۔ ۱۲۹۔ گوپی بانج۔ جو دنا سو۔ دوہرا۔ تب گوپی۔ مل  
 یو کہی۔ موہن جیہ ہے تو ہے۔ بابے دیہہ۔ ہم کہاں دودہ سب من کرے نہ کرو ہے۔ ۱۳۰۔  
 انی۔ سری۔ پتر ناٹکے گرنٹھ کرشن اوتارے۔ ماہن چورے۔ بو ہر نہنم  
 اہہ جو دنا کو بسو ساری مکہ لپاری وکے بو۔ سو یا  
 گوپی گئی اپنے گرہ میں۔ تہ تے ہرجی اک کہیل مچائی۔ سنگ لیو اپنے مسلی وصر۔ ویکت تہ  
 آئے نہ کہا ہی۔ بھو جن کہانے کو تچے کیلے۔ سو گوار چلے گھر کو سب دنا ہی۔ جائے ہی سو کہی  
 جو دنا ہے۔ بات وے۔ تن کہول سنائی۔ ۱۳۱۔ مات گیکورس کے ست کو تب لے چھٹی  
 تن۔ ناہہ پنا ریو۔ تو۔ من۔ بدہ ڈریو۔ ہرجی۔ جو دنا۔ کر کے جو پکاریو۔ ویکھو آئے  
 موہے کو کہہ۔ مات کہو تباتات لپاریو۔ شیا م کہے تن۔ آتن ہیں سبھی۔ وصر۔ ورت  
 دکھاریو۔ ۱۳۲۔ شدہ۔ وصر۔ وصر۔ وصر۔ سب تھابل کو۔ پورا۔ پتر ناگن۔ اور  
 نہ کہیتے میں پتر پڑے برہما گن۔ تاگن۔ روہ کو سدہ۔ آوا اپنے سو کہہ کے جان ابھی  
 لگی۔ پگ لاگن۔ شیا م کہے تن چچین سو۔ سب دیکھ لیو جو بڈی بڈی ہاگن۔ ۱۳۳۔  
 دوہرا۔ جے رچ سو۔ تیج اوت کچھ دیکھ۔ تن۔ تہ جائے۔ پتر ہاؤ۔ کو دور کر پا۔ پتر ناگی وڈا  
 لے لاٹھی لے مارنا۔



اتنی سری بچرنا ٹنگ گرتھے۔ کرشنا و تارے۔ مات جسودنا کو لکھ لپار لپو روپ  
دکھ۔ لو۔ برہمنم۔ اتہ۔ تر تور۔ جملار جن تار یو۔ سو یا۔

پھر اڈھٹی جسودنا پر پائے۔ تا کی۔ کری نوہ بہات بڈائی۔ ہے جگ کے پتے کرتا نہ ہوئے  
احان کہو مم مائی۔ ساسے چھو ہرے۔ تم اوگن ہوئے مند کری جو پٹھائی۔ میٹ لیو گہ۔  
تو ہرجی۔ تہ پے۔ ممتا و ربات چھائی ۱۳۵۔ کبت کرنا کے جسودنا کیو ہے ام گوین سو کیل  
کے کاج تو لیانے کوپ تپا سو بار کو کے کہے کرودہ من اپنے میں سیام کو پر مار تن بی جو جہ  
کن سو۔ ویکہ ویکہ لاس کو رووے ست رووے مات کہے کب شیا مہا۔ موہ۔ کر۔ من سو مدرام  
رام کہے۔ سو مار بیجی کہا چلی۔ سا۔ موہے نہ بولے۔ ری ایسے ساوہ جن سو۔ ۱۳۶۔ دوہرا  
کھیر بدون کو اڈھٹی جسودنا ہری کی مائے۔ ٹنگ تے گائے پوت گن مہا کہی نہ جائے۔ ۱۳۷۔  
سو یا۔ ایک سے جسودنا سنگ گوپن۔ کھیر متھے کر۔ ٹیکے مدانی۔ اوپر کوکٹ سوکس کے  
پٹ رومن میں ہر جوت مسانی۔ گھنٹا کا جھدر کسی تہ اوپر شیا م کہی تہ کی جو کہانی۔  
وان سو پکارم کی۔ شدہ کے ٹکھ تے ہر کی سب گادت بانی۔ ۱۳۸۔ کھیر ہر یو۔ جی۔ تہ کو  
کچے تو ہرجی تب ہی چھن جائے۔ پے سو پیا ہو ہے جسودنا پربھ جی ایہ ہی اس میں انوراگے  
دوہ پٹھو۔ ہوئے باس تے تب دوائے چلی۔ ایہ روون لاگے۔ کرودہ کریو من میں برج کے  
پت پے گھر تے۔ اوٹھ باہر۔ بہاگے۔ ۱۳۹۔ دوہرا۔ کرودہ بھرے۔ ہرجی من گھرتے  
باہر جائے۔ سنگ سکھائے کپ بے آئے سین بنائے۔ ۱۴۰۔ پاتھر کو گہ کرے دینو  
مٹ سب گائے کھیر و سوکس۔ بہہ چلیو۔ او۔ پنیو۔ سہروائے۔ ۱۴۱۔ سو یا۔  
سین بتائے بھلو ہرجی جسودنا دوہ کو مل لوٹن لائے۔ ماتھن میں گہ کے سب باس کے  
بل کو چٹو اور گائے۔ بھوٹ گئے وہ پھل پر یو دوہ بہا و ایہ ہے کہی کے من آئے۔  
کنس کو میجہ نکارن کو اگو آجن آگم کان بنائے۔ ۱۴۲۔ سو یا۔ پھور دے تن جو سب  
باس کرودہ بھری جسودنا تب دوائے۔ پھاو چٹے کہی او کہن روکھ گوارن گوارن سین بھگائی  
دورت۔ دور تے ہرجی۔ بسدنا۔ پر اپنی مات پرائی۔ شیا م تہ بھرے۔ برج کے پتی او کھل  
سوچن وہہ بندائی۔ ۱۴۳۔ سو یا۔ دور گئے ہرجی جسودنا جب بانہ رہی رسیا نہیں باوے  
کے اکٹھی برج کی رسیا۔ سب جور۔ رہی کچھ تہا کے نہ پاوے۔ پھر بندائے بھنے برج کے  
پتی او کھل سو دھریو او پروا وے۔ ساہر او دھارن کو جملار جن تاشن مہت کو ہو جائے۔ ۱۴۴۔  
دوہرا۔ گھیت گھیت او کہے۔ کاہن او دھارت۔ ساہر۔ نکٹ تے تن کے گئے۔ جان مار  
اگاہ۔ ۱۴۵۔ سو یا۔ او کھل کاہن ارے کہد نو۔ بل کے تن کو تر تو دے ہے۔ تو  
تکے تن نے جملار جن کے رتی۔ سور کو رگے ہے۔ تا چھب کے جس اوج مہا۔ کب کے من  
بین۔ ایہ بھات بھٹے ہے۔ ماگن کے چرتے۔ مدہ کے مشک۔ مت کیل جو ایچ لے نہیں ۱۴۶۔  
سو یا۔ کو تک دیکھ بے برج کے جن حائے تہ جسودنا پہ آ کہی۔ لور دے تن کو بل کے رتھ  
۱۴۷۔ دونوں سر کنٹوں کا نام ہے بیٹھ درخت کا نام ہے جنگو جملار ان تھا۔ لکھ کھنچ لین۔



بھلی۔ ہر کی سبھ ساکھی۔ تا چھب کی اوتار ات ہی کب نے اپنے نکہ تے ام بھاکی۔ پھے بھی کھی  
 بھلے۔ تے آڈے۔ جو۔ دھرتے اوتار ہے ماکی ۱۴۱۔ سو یا۔ دو تن کے بدہ کو  
 شو ست ہے بے سو کرنا سکھ دہیا۔ لوگن کو مہتر تاہر تا ڈکھ ہے کرتا مسلی دھرتی بھیا۔ ڈاروی  
 مہار جی تب بول اوہی ایہ ہے مہ جیٹا۔ کھیل بنائے دیو ہم کو بدہ جو جنیو گرہ پوت گھنیا ۱۴۲  
 اتی سری بچتر نائے گرنتھ کرشن اوتار تر تو رجھار جن اودمار بو برنتم سو یا

ترویت رجوتیہ ہی بن گوپن۔ جو ڈھن منتر بچارو۔ گوکل کو بچھے چلے برج یوا یہا بھاؤنے  
 بھاؤ نہارو۔ بات سنی جسو دھا ارند ہیوت بھلو من۔ مدھ بچارو۔ اور بھلی۔ ایہ تین کچھو  
 جیہ تے سچے ست سیام مہارو۔ ۱۴۹۔ گھاس بھو ورم چھاہ بھلی جھنا۔ ڈھاک ہے ناگ  
 ہے تھما کے۔ کوٹ جھڑے بھرناتہہ تے جگ میں سم تلن ہی چھو تا کے۔ پودت ہے یک  
 کوکل مور کدھو۔ گھن میں چھو ارن واکے۔ بیگ چلو تم گوکل کو تچ پن ہزار ایے تم گائے  
 ۱۵۰۔ دوہرا۔ تہ سبے گوپن۔ سنے۔ بات کہی ایہ بھور۔ تچ گوکل۔ برج کو چلے ایہ تے بھلی  
 نہ اور۔ ۱۵۱۔ لٹ پٹ ہاندھے آٹھ چلے آئے جب برج ہیر۔ دیکھو اپنے من بھرتہو۔ جھنا ۱۵۲  
 سو یا۔ آئے سیانے کے نزد ہی کو سب گوپن جائے بھلے تھ ساہے۔ بیٹھ بکھے۔ تن پے تریا  
 سنگ گادت مات بجاوت۔ ماہے۔ ہم کو دان کریں۔ جو دوو ہو گوڈے جسو دھا ام راجے۔  
 کے دھوسیل ستا گر بھیتہ اوج منو من نیل براہے۔ ۱۵۳۔ گوپ گے تچ۔ گوکل۔ کو برج اپنے  
 اپنے ڈین آئے۔ ڈاروی۔ لسیا۔ ار۔ اچھت باہر بھیتہ دھوپ جگائے۔ تا۔ چھب کو جس  
 اوج مہاں کوئی نے نکھ تے ام بھاہ سناٹے۔ راج۔ بھین دے کہ ہو لنک کو رام جی دام  
 بچہ تر کرانے۔ ۱۵۴۔ کو یو و ارج۔ دوہرا۔ گوپ بکھے۔ برج پور بکھے بیٹھے ہر کہہ بڑلے  
 اب میں لیل کرشن کی نکھ تے کہوں سناٹے۔ ۱۵۵۔ سو یا۔ سات بیت بکھے جب سیال لگے  
 تب کاہن چراون گوڈاں۔ بات بجاوت او مرلی مل گادت گیت بکھے سر کوڈاں۔ گوپن  
 لے گرہ آوت دھاوت۔ تاٹ ہے بھہ۔ کو من بھوڈاں۔ دووہ پیاوت ہے۔ جسو دھا  
 ریکھ کے۔ ہر کھیل کریں چن جوڈاں۔ ۱۵۶۔ سو یا۔ روکھ گئے گر کے دھس کے سنگ  
 دیت۔ چلائے دیو ہرجی جو پھول گرے جھ منڈل تے ایہا۔ تہہ کی کوئی نے سار بکو۔  
 دھن ہی دھن بھو تہوں بوکن۔ بھوم کو بھار ابے گھٹ کیجو۔ سیام کھتا سوکھی اس کی جیت  
 فے کری پے لہہ کو جس بکو۔ ۱۵۷۔ کو تک دیکھ بکھے۔ برج بالک ویرن جائے کہی ہے  
 وانو کی بات سنی جسو دھا۔ گھر آند کے مدھ یات ڈہی ہے۔ تا چھب کی اتی ہی ایہا کوئی نے  
 نکھ تے سرتا جیو کہی ہے۔ پھیل پڑیو سد سووس کو گھنٹی۔ من کی تہہ مدھ ہی ہے۔ ۱۵۸۔

اتھ بکی دیت کو مدھ کھنتم

سو یا۔ دیت نہیوں کے زپ سرون بات کہی بک کو من لیے ہوئے تیار ایے تم تچ کے مہتر  
 برج منڈل جیے۔ کے لیم چلیو تہہ چب ڈارت ہو۔ سلی دھرتی بکھے۔ کنس کہی ہس کے



اور کوئن رسے اور کو چیل سوہن۔ ویئے۔ ۱۵۹۔ سوہیا۔ پرات بھکے۔ پھرے سنگت لے کر  
 بیچ گئے بن کے گردھاری۔ پھر گئے جمنات پے پھرے جل سدھ اچین بھکاری۔  
 آئے گیو ات دیت بکالہ دے۔ کھن۔ مانہ بھیانگ بھاری۔ لیل لے سب ہوئے بکلا  
 پھر چھوڑ گئے۔ ہر جو رگاری۔ ۱۶۰۔ دوسرا۔ اگن روپ تب کرشن دھر۔ کنٹھ۔ دیو تیہہ جال  
 گیو نکت۔ ٹھات۔ بھو۔ اگل۔ بھریوت کال۔ ۱۶۱۔ سوہیا۔ چوٹ کری ان جو ابہ پے  
 ان تو بل کے اور چوٹ گہی ہے۔ چیر دی بل کے تن کو سرتا اک سروت ساتھ ہی ہے۔  
 اور کہا اچھا چیر تہہ کس کہی جو کچھو من مدھ لہی ہے۔ جو تہ لیت نہیں ام جوون میں وت دیپ  
 سمای رہی ہے۔ ۱۶۲۔ کبنت۔ جے دیت آیو مہانکھ چو راپو جب جان ہری پالو من کینو واکے  
 ناس کو + سدھ سرجا پتی نے اکھار ڈاری چوٹ واکے کی بلی مار ڈاریو مہاں بلی نام جاس کو + بھوم  
 گرہ پلو ہوئے وٹک مہاسکھ داکوتا کی چھب کھے کو بھو من داس کو۔ کھیلے کے کاج بن بیچ  
 گئے مالک جو بیکے کر مدھ چیر ڈاریں لاسے کھاس کو۔ ۱۶۳۔ ات بکا سروتیت بدھ سوہیا  
 سنگ لے پھرے ارگوپ سنا بھہ پری ہری ڈیر نہ آئے۔ ہوئے پر سن مہان من میں من  
 بھاوت گیت سمبول گائے۔ تا چھب کو جو اتھ مہا کینے ٹکھ فے رت بھات بنائے۔ دیون  
 دیو ہنیو دھر پے پھل کے تراور ٹلو جو سناے۔ ۱۶۴۔ کان جو بانج گوپن پرنی سوہیا  
 پھیر کہی ایہ گوپن کو پچن پرات بھکے بھہ ہی بل جاویں۔ اتو اچو اپنے گرہ مو جن مدھ مہا بن کو  
 بل کھاویں۔ بیچ ترے ہم پے مہا من بھاوت گیت بھکے بل گاویں۔ سوہیا مان لیو بھہ نو  
 وہ گوپن پرات بھی جب رین بہانی۔ کان بجا کے اٹھو مرلی سب جاگ اٹھتے ت گائے  
 چھرائی۔ ایک بھاوت ہے ورم پامک دھو اچھا کپ سیام پرانی۔ کوٹک دیکھ مہا ان  
 کو پر ہوت بدھو شروک کھسانی۔ ۱۶۶۔ گوری کے چتر لگات کے سر نکھو دھر پو بھگوان کلاپی  
 لائت نے ہر تا مری ٹکھ لوک بھو جو کو بھہ جاپی۔ پھول کچھ سر کوس نے تر روکھ کھرو دھری  
 جن تھابی۔ کھیل دیکھاوت ہے جگا کو اور کھوئی ہوئی آپ ہی آپ۔ ۱۶۷۔ کنس بانج  
 مشر من سو۔ دوسرا۔ جو بک لے ہری جی ہنیو سبتو تب سرون۔ کر اکثر منتر ہی کہیو تہاں  
 بھیجے کون۔ ۱۶۸۔ منتری بانج کنس پرانی۔ سوہیا۔ بیچہ بچا کر یوزپ منتری دیت  
 اگھا سر کو کہو جاوے۔ مارگ روگ رہے تن کو دھر نیکر روپ مہا کھ باوے۔ آی پرے  
 ہرجی جب ہی تب ہی بھہ گوار سنے جب جاوے۔ تر آئی ہے کھای تے سنی کنس کی تا تر آپنو  
 چو گواوے۔ ۱۶۹۔ اتھ اگھا سر دیت اکمن۔ سوہیا۔ جا ہی کہیو اکھ کنس گیو  
 ترین گروپ مہا دھر آیو۔ بھرات مہنیو بگنی سن کے بدھ کے من کر وہ تہا کہو دھالیو۔  
 بیچہ مہیو تن کے نگ میں ہر کے بدھ کا مہاں ٹکھ بالو۔ دیکھت تا ہی بھکے برن بالک کھیل  
 کہا من مے لکھیا یو۔ ۱۷۰۔ سمھا گوپن بانج آپس میں۔ سوہیا۔ کہو کہے گردھ کچھا  
 ایہ کو اکثر کہے اندھیارو۔ بالک کو کہے ایہ راجھس کو کہے ایہ پنگ بھارو۔ جانی  
 کہے آل نا ہی کہے اک بیوت ایہی من میں تن دھارو۔ ایک کہے چکو بھون کچھو بچاؤ کرے



گھن سیام ہمارو۔ ۱۴۱۔ ہیر ہرے تہہ مدھ دھسے مکھ ناؤن راجپس میچ لیوے۔ سیام جورو  
جے عم میٹ ہو بیوتنی ہی من مدھ کبوسے۔ کان گئے تہی میٹ لیو مکھ دیون توہ سیکار بھیو ہے۔  
جیون موڑ ہتی ہری اب سٹو اٹھا سر جاپ گپو ہے۔ ۱۴۲۔ سوٹیا۔ دیسی بڑھائی بڑو ہرجی مکھ رنک  
لیو آہ راجپس ہی کو۔ روک لئے سب ہی کر کے بل ساس بڑھیو تب ہی آہ جیکو۔ کان بدار دیو تہہ  
کو سر پان تھیو بن بھرات بلی کو۔ گردو پر یو تہہ کو ام جو سو داگر کو ٹوٹ گیو مٹ گھی کو۔ ۱۴۳۔  
راہ بھیو تب ہی بکے ہر گوار بھے بکے تہہ نارے۔ دیو ستے ہر کھے من میں کچھ کان بکھیو ہر  
پنگ بھارے۔ گاوت گیت بکے گن گندھرب برہم بھو مکھ بید آہارے۔ آند سیام بھیو  
من میں نگ رچھک جیت چلے گھر بھارے۔ ۱۴۴۔ کان کڈھیو ہر کے گو بن کڈھیو مکھ کے  
نگ جورا ٹیکے۔ سرون بھر لوام ٹھاڈ بھیو پھرے پٹ جو منی سرنگ مرٹیکے۔ ایک  
کبی ابہہ کی اپما بھن آو کبی کے من مدھ بڑیکے۔ ڈھواتی ایٹ گوار سنے ہری دور چڑے  
رجن سیس کرٹیکے۔ ۱۴۵۔

ات اگھا ستر ورت بدھ ہی۔ اتھ بچھرے گوار برہما چریے کتھنم۔ سوٹیا

راجپس مار گئے جہنا تھ جاپی سھول ان شنگائیو۔ کان پروار پر یو مری کٹ کھوس لی من میں سکھ  
پایو۔ کے چھمکا برکھے چھٹکا کر بارہ سو بھہ ہون کھائیو۔ بیٹھ گئے تہ کی اپما کر کے گن کے ہر کے مکھ پایو  
۱۴۶۔ کووڈرے ہر کے مکھ گراس ٹھکائی کے اپنے مکھ ڈارے۔ ہوئی گو تن میں کچھ تاک کھیل کر ونگ کان کار  
تاچھن نے بچھرے برہما کٹھے کر کے شگٹی مدھ ڈارے۔ ڈھونڈ بھرنے لہے سکے بچھرے ار گوار سنے کر تارے  
ووہرا۔ جیسے ہرے برہما ایسے تہ ہری جی تال کدھو بتای چھنکا میں بچھرے شنگا وال۔ ۱۴۸۔  
سوٹیا روپا او ہی پٹ کے رنگ ہے وہ انک ہر سب ہی بچھرا کو۔ سانجھ پری سو گئے ہرجی گرہ کوئی بکھے تہو  
بل کانکو۔ مات پینا صلکے نلکے اک آو کو نام منی من جا کو۔ بات ایہی سبھی من میں یہ ہے ابھیل سمپت واکو  
۱۴۹۔ چوم لیو جو مھاست کو سرکان بجای گئے مری تو۔ بال لکھے اپنے نہ کنی جن کو دوری تہہ موست بکھو۔  
ہوت کو لابل پنے برج میں نہی ہوت اتے سکھوں کم بیتو۔ گاوت گیت سنے ہر گوارن لہ بلائی بدھو  
برج کی سو۔ ۱۵۰۔ اپات بھے ہرجی اٹھ کے بن بیچ گئے شنگا نے کرکھے۔ گاوت گیت پھر لوت ہے  
چھٹکا گوار بھے کو پچھے۔ کھیلت کھیلت مند کو مند سو آپ ہی تے گر کو اٹھ گچھے۔ کوو کبے ایہ  
کھیدگ ہے ہم کو وکھیں اہ ناہنی پچھے۔ ۱۵۱۔ ہوئے اکثر سنے سر گوارن نے اپنے شنگا پنے بند  
گاتی دیکھ تینے گر کے سرتے من موہ بڑھائی بھے اٹھ دھائی۔ گوپ گئے رتن پے چل کے جب  
حات پچھی تن من ثما۔ اوہ بھرے سکھ رین ٹرے ست مند ہی کے کو بات سنائی۔ ۱۵۲۔  
مند باج کان ہرت۔ سوٹیا۔ کپو ست گنواں لیانے ایہاں ایہہ تے تہو سبھی دوہ کیو  
چگ گئے بچھرا ان کو ایہ تے ہرے من میں بھرم ہو یو۔ کان پھریب کر یوتن سو من موہ وہاں  
تن کے جکرو یو۔ بار بھیو ت کر دوہ منوتے تے جل سبتل موہ سو یو۔ ۱۵۳۔  
موہ بڑھیو ت کے من نے نہیں چھوڈ کے اپو ست کوو۔ گنواں چھوڈ کے بچھرے اتھ من  
موہ کرے تب سوو۔ پے گر و پے گرہ کے شنگا بے تن چوک ہلی ایہہ بات لکھو



دیوڑی مستان پے کہ چتر کہ صوہری کو ایہ ہوؤ۔ ۱۸۴۔ سال بتیت ہو بھئے جب ہی  
 ہرجی بن بیچ گئے دن کٹوئے۔ دیکھن کو تک کو چتران سیکھ بھیتہ کو آٹھ گھوٹنے۔  
 گوار دہی بچھرے سنگ ہے وہ چکرت جائے اور متوئے۔ دیکھ تینے ڈر کے پر پائیں آئے  
 کے آندہ دند بھ چھوئے۔ ۱۸۵۔ برہما بائج کان جو پیت سو یا۔ ہے کرونا ندھ  
 ہے جگ کے پت آج تہے بنتی سن لیجے۔ چوک بھی ہم تہے تری نہ تہے اپرا وہ چھماپن کیجے  
 کان کہی ایہ بات چھی ہم نا بکھ امرت چھاڑ کے تیجے۔ لیا کو کر یو نہ لیا یو جا ستاب آ یو  
 نہی ڈھیل کرتے۔ ۱۸۶۔ نے بچھرے برہما تب ہی چھن میں چل کے ہرجی پہ آ یو۔  
 کان نے جب ہی سن گوار تے تن میں اتی سکھ پائیو۔ لوپ بھو سنگ کے بچھرے تب  
 بھید کنی سکھ جان نہ پائیو۔ بال بھئی انجن اٹھ بولی سو لیا وہی ہم جو مل کھا یو۔ ۱۸۷  
 ہے اکر تر کہ صوہری با لک لائن اچو بھہ نوچ پرک لو۔ کان کہی ہم ناگ ہنیو ہر کو اکیس  
 کہتی تہیں جانو۔ سہے پر تن مہامن میں گڑ روج کو کر چھک مانو۔ دان دیو ہم کو چیا کو ایہ  
 مات پتا پہ جائے بکھانو۔ ۱۸۸۔

### رات برہما بچھرے آن پائے پرا تھ دھنیک پت بدھ کتھم۔ سو یا

بارہ سال بتیت بھئے تو گئے تب کان چاوت گائے سندریپ بنیو ایہ کو کر کے ایہ تار ہنر  
 دای۔ گوار سننے من بیچ پھرے کہی نے اپما تہ کی لکھ پائی۔ کنس ہی کے بدھ کے ہت کو  
 جنو بال چھو بھگوان بنائی۔ ۱۸۹۔ کست۔ کل سو آن نک رنگ نا کے با کے نین کٹھ  
 کہ مر نال بلے این ہے۔ کو کل سو کٹھ کیرنا سکا وھنکھ بھو ہے بانی سر مر جا ہی لاگے  
 نہی چین ہے۔ نرین کو موہت پھرت گرام آس پاس برہن دایہ کو جیسے پت رین ہے۔  
 پین سند متی لوک کچھ جانت نہ بھید یا کو ایہ نے پرک ہے چروا رو سیام دھین ہے۔ ۱۹۰۔  
 گوپی بائج کان جو سو۔ سو یا۔ ہوئے اکر تر کہ صوہری کی بھ بات کہے سکھ تہے ایہ سیائے  
 آن چند بنے مرگ سے ورگ رات دنا لبتو سو ہی یافے۔ بات نہی ارپے ایہ کی بر تانت  
 لکھو ہم جان جیائے۔ کے ڈھر پے پر کے ہر کو چھپ میں نرہیاب لو تن یامے۔ ۱۹۱۔  
 کان بائج۔ سو یا۔ سنگ ملی ہرجی بھہ گوار کہی بھہ تیر سو ایہ بھیا۔ روپ وھرو  
 اوتارن کو تم بات ہے گت کی سر گیتا۔ نہ ہرو اب کو ایہ روپ بھہ جگ میں کن ہوں لکھ پتا  
 کان کہے بوہم کھیں کرے جو ایہ پھلو من کو پر چھیا۔ ۱۹۲۔ تال بھلے تہ ٹھو بھہ بھہ ہی  
 جن کو من کے سکھ دای۔ سیت سرو وہ ہے ات ہی تن سر اس سسی دمکائی۔ بدھ بھہرے  
 تن کی آپما کہی نے سکھ تہے ام بھاکھ سنا کی لوچن سو کر کے بدھ ہا ہر کے ایہ کو تک  
 دے اکھنائی۔ ۱۹۳۔ روپ برا جت ہے ات ہی جن کو پکھ کے من آندہ با ڈھے۔  
 کھیلت کان پھرے تہہ جائی بنے جھہ رڈے سر گا ڈھے۔ گوال ملی ہر کے سنگ  
 رجت دیکھ دیکھ من کو دکھ کا ڈھے۔ کو تک دیکھ دیکھ ہر کھی تہے تر دم بھئے تن ٹھا ڈھے۔ ۱۹۴۔  
 لکھ رہا سکھ جانا



کان ترے ترے مرمی سو بکار اٹھیوں کو کر اینڈا۔ موہ رہی جتنا کھلکھلے اور سبز چھبے سے ارنا اڑ گینڈا۔  
 پنڈت موہ رہے سن کے ار موہ گئے سن کے جن جینڈا۔ بات کہی کہی نے نگہ تے مری ایہ ناہن راگن پیٹا۔  
 ۱۹۵۔ آن ندیکھ دھراہر کو اپنے من میں ات ہی لپجانی۔ سندر روپ بنیو ایہ کو تہ تے پرتمات تے ات بھانی  
 سیام کی اپہا تہ کی اپنے من میں پھنی جو پچانی۔ انگن کو پٹ لے تن پے جمنو ایہ کی ہوئی نے پٹانی۔ ۱۹۶۔  
 کوپ باج سو یا۔ گوار کہی بنتی ہر پے اک تال بڑو تہ پے پھل اچھے۔ لائی کہیں تہ سے نکھ کی  
 کی کرو آج ہداکھ دسو دس پچھے۔ دھینک دیت بڑو تہ جانی کدھو سنی لوگن کون رچھے۔ پتر منو  
 دھرے دپر بھات تے آٹھ بہات سے وہ بچھے۔ ۱۹۷۔ کان۔ یا ج سو یا۔ جانی کہی تن کو  
 ہرجی جہ تال وہے رہے پھل نیلے۔ بول اٹھیو مکھ تے مسلی سترا مری کے نہی ہے پھنی پھیکے  
 مارے دیت تہا چل کے جتے سر جانی بھے دکھ جیکے۔ ہوئے پر سن چلے یہ کوئل شکھ بجائے سبھے مری  
 کے۔ ۱۹۸۔ ہوئے پر سن تانا ہرجی جو گئے بل کے نکھ پے سر بھارے۔ کے بل تو مسلی تن کو ٹرتے پھر  
 بوندن جینو دھر ڈارے۔ دھینک کرو دھ مہار کے دو پای رو دھ تہ ساتھ پر ملے۔ گوڈن تے اچھے  
 کیو لہر جو سیر تے گئی کو کرارے۔ ۱۹۹۔ کردھ بھی دھجنی تر کی تی جان ہتیو ران او پری آئی۔  
 گائی کو روپ دھریو۔ بھہ ہی تب ہی کھڑ سو دھر دھر آچائی۔ کان ہلی بل کے تب ہی چترنگ دسو دس ج  
 بگائی نے کرسان متونگی کھلدا ن جیوں تھی پچھا ڈائی۔ ۲۰۰۔

ات سری دسم گندھ پور نے بچتر نائک کرنا و تارے دھینک دیت بدھ ہی

سو یا۔ دیت ہنیو چترنگ چوں سن دیو کرے بل کان بڑائی۔ بچتھ بھے پھل گوار چلے گرہ وھو پری مکھ پے عیب  
 چھائی۔ تار چھب کی اپہات ہی کہی نے مکھ تے ام بھا کھ سنائی۔ دھات گھورن کی پگ کی سج چھائی لے  
 رنوسی چھب پائی۔ ۲۰۱۔ سین سنے ہن دیت گیو گرہ گوپ گئے گپیا بھہ آئی۔ مات پر سن بھی من میں ہتر کی  
 جو کریں بہو بھانت بڑائی۔ چاور دو دھ کر یو لکھوے کہو کھائیں بہتی وہ بدھائی۔ ہوئے بڑی تھری چٹیا  
 اتے پچن بات بھے بل چائی۔ ۲۰۲۔ بھوجن کے ٹک گے ہرجی بل کا پر اور کرے جو کہانی۔ راج گیو تر نو  
 مگرے تل ہیو سلیو وہ بل ان پانی۔ تار پری تب ہی بھرنے تن سرون لسی اپنے ایہ بانی۔ جا ہو کہیو  
 تن تہو ہر گیو گرہ جانی لیو اپنی پٹانی۔ ۲۰۳۔ سو یا۔ سوئی گئے ہر پات بھی پھرے بچرے بن گے  
 گروہاری۔ مدھ بھے روی کے جنتاٹ وای گئے جتھو سر بھاری۔ گو پھرے مار گوپا بھے گر کے بھ  
 پران ڈسے جبا کاری۔ دھائی کہو مسلی پر بھ پے بھہ سین سکھ بھری۔ اری۔ ۲۰۴۔  
 دوسرا۔ کر پاورٹ چٹوی تے جیو ایٹھ تے کال۔ گو بھے اُرت او پھنی بھے کمال۔ ۲۰۵۔  
 اٹھ پان لائے تے کر ہی بڑائی سوئی۔ جیا دان ہم کو دیو ایہ تے بڑو نہ کوئی۔ ۲۰۶۔  
 اٹھ کالی ناگ تاتھو۔ دوسرا۔ گوپ جان کے آپ تے کینو مینے بچار دوست ناگ سرفے جسے  
 تا کو لٹو نکار۔ ۲۰۷۔ سو یا۔ اونیج مکھم مہکو تر تھو تھ پے چٹکے ہر بڑو پریو۔ تن نکا کری من میں  
 نہ کچھو چھن دھیر جگا ڈھ دھریو نہ ٹریو۔ من کھوٹ لوچل آج بھنیو تہ ناگ بڑو بڈریو۔ پٹ  
 پیٹ دھرے تن پے نزدیکہ ہبال کے تن جھدھ کریو۔ ۲۰۸۔ ہاندھ لیو ہر کو تن سو کر کردھ کدھو تہ کو



تن کاٹے ڈھیلور ہیوسو پئے ہری جی کچھ یار کے ہیا رے پھن لچھائے۔ روت آوت ہے پتی  
 برج ٹھوکت منڈا کھارت جھائے۔ آئی ہے مارا سے نہی روو ہوندا یہ کہ کے رہیں ڈاٹے ۲۰۹  
 سو یا۔ کان لپیٹ بڑو وہ پنگ ٹھوکت ہے کر کوٹھ ہی کیے۔ جیو دھن پاتر گئے دھن تے ات جھوٹ  
 لیو ساسن۔ تیسے بولت جی ادھیا ہر تھیسر کے مدھ سواس تھرے وہ اچھے۔ تھو بھرنیج پرے  
 جل جیو تھتے پھن ہوت دھا دھن جسے۔ ۲۱۰۔ چکرت ہو کی رہے برج بالک مار لے ہرجی ایہہ نا کے  
 ورنہ پھن نیا بھو جاگ ہی کت لگے ڈکھ آہو سکھ بھاگے۔ کھو جت کھو ج بھجے برج کے جن کو تک دیو  
 لیو اہ آگے۔ سیام ہی سیام بڑو ایہ کاٹ جیو جھکے نہ کھاوت ساگے۔ ۲۱۱۔ روون لاگ  
 جے جیو وھا چپ تا ہی کراوت پے جو الی ہے۔ ورت ترناوت اور کی بکا سترہنے ایہ کاہن ملی  
 آئے ہے مارا نے ایہ سانپ ہی بول آٹھیاو ایہ بھانت ملی ہے۔ توڑے سبھ ہی ایہ کے پھن پے  
 کرنا ندھ جو رچھلی ہے۔ ۲۱۲۔ کبیو باج۔ سو یا۔ جان دکھی انبیو جن کو اپنوتن تاتے چھڈا ہی لیو  
 بکتر بلوک بڑو وہ پنگ پے من بھیر کر کوٹھ بھو ہے۔ سو پھن کو سکھلا کے اچاے کے سامو ہی ہی  
 کے وھا ہی گیو ہے۔ کوٹ کے کاہن بچا کے کے داو ہی او پر ماتھ جو ٹھا ڈھو بھو ہے۔ ۲۱۳  
 کوٹ ہے چٹ کے سراو پر سرون سنبوہ۔ چلے سرتاتے۔ پران لگے چھٹنے جب ہی چھن  
 میں لگتی آٹ کے نکھراتے۔ تو ہرجی ملی کے تن کو ستر تھیر نکاس بیو ہو بھائے۔ جات بڑو ہتیر  
 ہیوسر دے بندھ کھیت ہے چوں کھاتے۔ ۲۱۴۔ کالی ناگ کی تر یو باج۔ سو یا۔  
 تو تہ کی تر یا سبھ ہی ست انجل جو رکے یو کھکھا وے۔ رچھ کروا ہدی ہرجی تم پر بردان ایہ ہم پاوے  
 ایت دیت وہے ہم لیاو تے بکھدی وہی ہم لیاوے۔ دوس نہیں ہرے پت کو کچھ بات کہ آریس  
 جمکا وے۔ ۲۱۵۔ نراس بڑو ہی کے رپا کو کر بھاگ سراندھ کچھ بھلا بڑو ہرے پتی کے اب جان  
 میں ہزای جے تھے۔ ہے جاگ کے پت ہے کرنا ندھ تے دس راون بیس پکے تھے۔ مورکھ مات جی  
 نہ یکھو پروار سنے ہم ایہ ہی کہے تھے۔ ۲۱۶۔ کان باج کالی سو۔ سو یا۔ بول آٹھیاو تب یو ہر  
 جی اب چھاو تھو تم وچھن جیو۔ رنچاک نالسیو سر میں سب ہی ست لے شک باٹ ہی بیو۔  
 سیکھ نا ایسی کرو تم ہو تر یا لیو وار نام سیکو۔ چھو ڈو یو ہری ناگ بڑو تھک جلے کے مدھ بھرے تن  
 بیو۔ ۲۱۷۔ کبیو باج۔ سو یا۔ ہیر بڑو ہر بیوہ پنگا پے اپنے گرہ کو اٹھ بھاگا۔ بارو کے مدھ  
 عیو پر تھے جن سوئی ہر یو سکھ کے نس جاگا۔ گرب گیو گر کے تہہ نورن کے ہر کے رس سوان راگا۔  
 لیٹ رہیو کو کے آپا رپہ ڈار چلے گرساں مہاگا۔ ۲۱۸۔ سدھ بھئی جب ہی آہ کو تب ہی اٹھ  
 کے ہریا بن لاگیو۔ پوڈھ رہو تھک کے من موپت پاؤ لگیو جب ہی چھن جاگیو۔ دی دھر مور سنے  
 کبھی کتے تم کان کہی تہ کو اٹھ بھاگیو۔ ۲۱۹۔ دیکھ تاتم کون بدھے ہم ہاسنی مورس سوانو راگیو  
 ات سری بچتر ناٹک گرنتھ کر سناو تاسے کالی ناگ نکار بو برنتم

اتھ وان دیو۔ سو یا۔ ناگ ہار کے گارو دھو ج آئی لیو اپنے پروارے۔ دھائے  
 لیو کھے تا ہی ملی اڑ مات ملی تہہ ڈکھ نوارے۔ ہیر نکدھرے ہرین ہمار تہے تہہ کے کھراو پر  
 لہ کرشن



فارے سیام کہے من موہ بڑھائی بیوین کے باسن کووے ڈارے۔ ۲۲۰۔ لال منی ارننگ  
 بڑے نگ دیت جواہر تھمن گھورے۔ پلوہ کر اور جے پن کے جربا پھو دواوت ہے دوج جوڑے  
 موتن مار ہیرے ارننگ دیت ہے بھربان نہ بورے۔ کنچن روکن کے کہنے گڑ دیت کہے سچے  
 ست مورے۔ ۲۲۱۔ اتھ دوانل کھنم۔ سوٹیا۔ ہوئی پن سبھ ہرج کے جن رین  
 پرے گھر بھیر سوئے۔ آگ لگی سند سا بد سا مدھ جاگ تہے تہے ڈر روئے۔ رچھ کرے  
 ہری ہری جی ایہ چت بچار تہاں کہو ہوئے۔ ویرگ بات کہی کرنا ندھ مہج لیو اتنے ست اوڈکھ  
 کھوئے۔ ۲۲۲۔ مہج لئے ویرگ جو سبھ ہی ترپان کر یو ہرجی ہر دو متوئے۔ دوکھ مٹای دیو پر کو  
 سبھ ہی جن کے من کوہن دیو بھو۔ چت کچھ بھی ہے تہہ کو جن کو کرنا ندھ دوڑ کر کھوئے۔ دور کی تپتا  
 تہہ کی جو ڈار دیو جل کو۔ چھل کے روئے۔ ۲۲۳۔ کرسٹ آکھیں مٹوری مہا پو کو پٹھ صھائی ات  
 سکھ من پائی آگ کھائی گیو ساورا۔ لوگن کی رچھن کے کلج کرنا کے ندھ مہا چھل کر کے بچائی  
 لیو گا ورا۔ کہے کہی سیام تن کام کر یو قکھ کرتا کو پین پھیل رہیو دسورس ناورا۔ دسی  
 بچائی ساتھ داتن چپائی سو تو گیو ہے بچائی جیسے کھیلے سانگ ناورا۔ ۲۲۴۔

رات کرنا اوتارے دور نل تے پکے بو برنم

اتھ گوپن سوہولی کھیل لو۔ سوٹیا

ماگھ بتیت بھٹے رت پھاگن آئی گئی سب کھیت ہوئی۔ گاوت گیت بجاوت تال کہے مکھ تے بھر  
 آیل جوڑی۔ ڈارت ہے اتنا بنتا چھٹکا سنگ مارتے لین مٹوری۔ کھیت سیام دھمارا نوپ مہال  
 سندرسا نول گوری۔ ۲۲۵۔ انت لبنت بھٹے رت گر بچھم آئی گئی ہر کھیل چا یو آ وہی بکدو ہوں  
 دس تے تم کان بھٹے دھن ٹھی سکھ پائیو۔ دیت پر لب بڈو کپٹی تب بالک روپ دھرو بھجنا یو۔  
 کندھ چٹھ صھائی ملی کو اڈیو تن موکن سو دھرمار گرا یو۔ ۲۲۶۔ کیو رام بھٹے دھن ٹھیمک بالک  
 ایت ہی سبھ پیارے۔ دیت کیو ست ندھی کے سنگ کھیل جیتو مسلی ہر مارے۔ آو چڑو سچڑو سو  
 کیو ان پے تہہ کے پچ کو پک دھارے۔ مار گرای دیو دھرنی پر بیر بڈو آن موکن مارے۔ ۲۲۷۔

ات سری بچتر ناٹکے کرنا وتاے پر لب دیت بدھی اتھ لک میچن کھیل کھنم

سوٹیا۔ مار پر لب لیو مسلی جب یاد کری ہرجی تب گائی۔ جو من لاگت بے بچھر انگھ دھنیو ہے آن کی  
 ارماری۔ ہوئے پرسن تے کرنا ندھ تو لک میچن کھیل چپائی۔ تنا چھب کی ات ہی آپا بکھی نے  
 من پے بھو بھانت بیائی۔ ۲۲۸۔ کرسٹ بیٹھ کر گوار آنکھ پیچھے ایک گوار ہوں کی چھورے دیت  
 تا کو سو تو اور وگہ دھائی کے۔ آنکھیں موندت ہے تب اوہی ٹوپ ہوں کی پھیر جا کے نن کو جا  
 چھوئے کر ساتھ حائی کے۔ تو چھل بل کے پلاوے ماتھ آوے نہی تو مٹاوے آنکھے آپ  
 ہی تے سو تو آئی کے۔ کہے کہی سیام تا کی مہما نہ لکھی جائے ایسی بھانت کھیلے کان مہا سکھ پائی  
 کے۔ ۲۲۹۔ انت بھٹے رت گر بچھم کی رت پاوس آئی گئی سکھ دائی کان پھرے بن بیتھن ہیں  
 لہ پوتر لہ کندا۔



سنگ نے پھرے تن کی اڑ مائی۔ بیٹھ تھے پھر بدھ گھبرا گات گیت سبھے من بھائی۔  
 تا چھپ کی ات ہی اپما کبھی نے ٹکھ تے ام بھا کہ سنائی۔ ۲۳۰۔ سورٹھ سازنگ او جری  
 لتا اڑ بھیر ویک گا وے۔ ٹوڈی او میگھ ملا الاپت گوڈ اور سدھ ملا سندا وے۔ جیت  
 سری اڑ مال سری او پر جن راگ سرین ٹپا وے۔ سیام کہے ہرجی رجھ کے مڑی سنگ کوٹک راگ  
 اجا وے۔ ۲۳۱۔ کبت لت دھنا سری جا وے سنگ با سری کدارا اور مالو بہا گڑ او گو جری  
 مارو او پر ج اور کا نڑا کلنیاں۔ سبھ بلاول تنے تے اوے مو جری۔ پھر و پلا سی بھیم ویک  
 سگوری نٹ ٹھانڈو دم چھائی مے سگا وے کان پوجری۔ تاتے گرہ تیاگ تاتا کی تن جن  
 سرون نے مرگ نینی پھرت سبن بن او جری۔ سوٹا۔ سبت بھی رت کاتک کی من دیو چٹ یو جل  
 ہو کے گئے بوتھو رو۔ کاندہ کنی رے من بدھ بچار کبت سجورو۔ میں اٹھیو جگ کے تن کے تن  
 لیت ہے پیچ منواہنی تورو۔ ۲۳۳۔ گولی باج۔ سوتا۔ بولت ہے ٹکھ تے سمھ گوارن پن کر یو  
 ان مول رتی مائی۔ جگہ لے کی کو پوتپ تیرتھ گندھنبے ان کے لچھ پائی۔ کے کیڑی ست  
 بان تپتے کی کدھو چتر ان آپ نہائی۔ سیام کہے لو پیا تہ کی ایہ تے سری آٹھن ساٹھ لگائی ۲۳۴  
 ست مذہب جات ہے مڑی اپما جہ کی کب سیام گنو۔ تہ کی و من کو من موہ ہے من ریکھت ہے  
 سجنو رکنو۔ تن کام بھری گویا سبھ ہی ٹکھ تے ایہ بھا متن ہو اب بھنو۔ ٹکھ کا ہن گلاب کو پھول  
 بھئیو ایہ نال گلاب جو ات منو ۲۳۵۔ موہر ہے من کے و من کو مرگ موہ پسا رگے کھا پے  
 پکھا۔ نیر ہیو جتا اٹھو ٹکھ کے تہ کو نر کھول رے چکھا۔ سیام کہے تن کو من کے بکھرا ٹکھ  
 سو گھو نہ جگے ککھا۔ چھوڈ جلی پنی اپنے پتار کہے وج مڈارت لکھا۔ ۲۳۶۔ کوئل  
 کہ کو رنگن کیہر مے نریو سو کے من وارو۔ ریجھ رہے بھہ ہی پر کے جن آن پے ایہ سسہارو  
 او ایہ کی مڑی جوتکے تہ او پر راگ سبھ پھنو ارو۔ ناروجات ٹکھ ایہ تے بنسری جو جیات  
 کا نر کارو۔ لوچن ہے مرگ کے کٹ کے ہرناک کدھول سو تہ کوہے۔ گر لوک پوت سی ہے  
 تہ کی اوھرا پی اسے ہر مویت جو ہے۔ کوئل اوپے پچنارت سیام کہے کب سندھ سو ہے۔  
 پے ایہ تے لکے اب بولت موت لین کرے کھروہے۔ ۲۳۸۔ پھول گلاب لیت ہے۔  
 گلاب سہا ب کو اب ہے دوکھ کھیا لو۔ پے کلاول زگس کو گل لبت ہے پھن دیکھت تانو۔  
 سیام کدھوا پنے من مے برتاگن کے کبتا ایہ ٹھانو۔ دیکھن کو ان کے سم پورب پچھم ڈولے  
 لے ہنیں آنو۔ ۲۳۹۔ سوٹا منگھ مے بھہ ہی گپیا ل پوحت چنڈپ تے ہر کا جے۔ پرات مے  
 جتا مدھ ناوت دیکھ تنے جل جسم ٹکھ لاجے۔ گات گیت بلاول ہے جہا ہن سیام کتھا ایہ جے  
 اٹاگ اٹاگ بڈھیو تنکے لکھ کے جہ لاج کو بھاہن بھاہے۔ ۲۴۰۔ گات گیت بلاول ہے بھہ ہی مل  
 گوپن اجل کاری۔ کا نر کو بھرتار کو بے کہو با پخت ہے تلی اور بھاری۔ سیام کہے تنکے ٹکھ کو  
 پکھ جوت کلاسرس کی پچنہاری۔ ناوت ہے جتا جل مے جو پھول رہی گرہ مے پھلواری۔ ۲۴۱  
 ناوت ہے گپیا جل بے متکے من مے پھن مولن کو۔ گن گات تال جیات ہے تہ جانی کدھواک ٹھون  
 کو۔ ٹکھ تے اچرے ایہ بھانت بھے اتھو سکہ ناہر و مولن کو۔ کب سیام برا جت ہے ات ہی کی  
 لکھ آٹھ شہ شیر



کی بنیو سر سندر کوٹن کو۔ گوپی بانج دیوی جو سو۔ سو یا۔ لئے اپنے کر جی شیا تہہ تھاپ کہے  
 مکھ تے جو بھوانی۔ پائی پرے تہہ کو بہت سو کر کوٹ پر نام کہے ایہہ بانی۔ پوجت ہے ایہہ تے  
 ہم تو تم سا ہووے جیا مے ہم ٹھانی۔ سیوہم و بھرتا ہرجی مکھ سندر ہے جہہ کو سر سانی  
 ۲۴۳۔ بھال لگاوت کیسرا چھت چندن لاوت ہے ست کے۔ چھن ڈارت پھول اڈاوت ہے  
 مکھیا تہہ کی ات ہی ست کے۔ پٹ و ہوپ پتیا مارت و چھنا پان پرو چھنا دیت مہاں مپت کے۔  
 برے کہو کاہن اُپاوک ہے ست ہو سو کو تات کو صوکت کے۔ ۲۴۴۔ گوپی بانج دیوی جو  
 سوکت۔ دین سنگھار فی پت لوک تارنی سو شکٹ نوارنی کہہ ایسی تو سکٹ ہے۔ بیدن  
 ادھار فی ستر سندر راج کانی پنے گور عاکی جاگے بوت اور جانکت ہے۔ ۲۴۵۔ دھارے  
 نہ دھیا نا دھاری مے پنے کچھو جیے تیرے جوت یج آن چھکت ہے۔ دتس دتس فہ و دان  
 مے سورس مے سیت مے مہیس جوت تیری جکت ہے۔ ۲۴۵۔ کیت بنتی کرت بھہ گوپی کر جور  
 جورت لیہو بنتی بہاری ایہہ چند کا۔ سترے ابارے کوٹ پتیت ادھارے چند۔ منڈ منڈ ڈ  
 سبتھ لسنہ کی کند کا۔ دتے ماکیودان ہو پر ہے میری مائی پوجے ہم تم۔ تا ہی پوجے  
 ست کند کا۔ ہیو کر پستھ تا کو کیو گیہر مان دینو دے ہردان پھلرنن کی منڈ کا۔ ۲۴۶  
 ویوی جی بانج گوپن سو۔ سو یا۔ ہیو بھرتا اب سو ترو ہردان ایہہ ورگاٹن دینا۔ سو  
 دھن سرون مے من کے تن کوٹ پر نام تے اٹھ کینا۔ تا چھب کو جس ائج مہاں لب مے اپنے  
 من مے چھن چنیا۔ ہے لاکو من کا ز مے او جیے رس کا ز کے سنگ بھینا۔ ۲۴۷۔ سو یا۔ پائی  
 پری تہہ کے تب ہی سبھ بھانت کری ہو تا ہی بڈرائی۔ ہے جگ کی کرتا ہرتا وکھ ہے سبھ تو گن  
 گندھرب مائی۔ تا چھب کی ات ہی اُپا کب نے مکھ تے ام بھا کہ سنائی۔ لال بھئی تب ہی گپیا  
 چھن بات جیے من باچھت پائی۔ ۲۴۸۔ لے بردان ابھے گپیا ات آند کے من ڈیر ان آئی۔  
 گاوت گیت بھل کے لکھ ہینو کے پر سندن دھن بدھانی۔ پانتن ساتھ کھری تنی اپما  
 کب نے مکھ تے ام گامی۔ مانگہ پائی نسا پت کو سردھ کھری کوئی آوھرتائی۔ ۲۴۹۔  
 سو یا۔ ہرات بھئے چھنا بل کے لکھ دھائے گئی سبھ ہی گپیا۔ بل گاوت گیت جلا۔ جا کر  
 آند بھان من مے کپیا۔ تب ہی چھن کان چلے تہہ جا چھنا بل کو چھن جا چھنا۔ سو و دھمتا بے بھگوان کہے  
 اچھ بولہری کر بوچٹیا۔  
 ناون لائی جیے گپیا تے پٹ کاہن چرو تر پے۔ تو سکیان لگی مدھ اپن کوئی پکار کرے ہر جو پے  
 چہر ہرے ہرے چھل سو تم سوٹھگ تا ہی کہ ہو کو و بھہ ہے۔ ناھن ساتھ سو ساری ہری وگ  
 ساتھ ہر و ہر و تر پے۔ ۲۵۱۔ گوپی بانج کاہن سو سیاں کیو مکھ نے گپیا ایہہ کاہن سکھے  
 تم بات بھلی ہے۔ منڈ کی اور پکھو تم ہوں وکھو بھرات کی اور کی نام ملی ہے۔ چہر ہرے ہرے چھل  
 سو من مار ڈرے تو نہ کنس ملی ہے۔ کو مر ہے ہکو ترو تروپ تو روریں جم کول کلی ہے۔ ۲۵۲  
 کاہن بانج گوپی۔ سو یا۔ کاہن کہی تنکو ایہہ بات ندیوں پٹ ہوں کر پ بن لو کو۔ کہو جل  
 زج رہی چھپ تے تن کاہ کاہت ہو یہ جو کو۔ نامرتاوت ہو تروپ کو نہی کو چھن تا ہی کچھ و رکو  
 لکھ پٹا تہہ برکھن



لیکن تے کہہ کے تپ کی اگنی مدھوا بدھن جیو و جھو کو - ۲۵۳ - سویا - روکھ چرے ہرجی  
 بھٹکے مکھ تے جب بات کہی ایہہ تاسو - نور سبات کہی آن ہون ایہہ جانی کہے توہ مات  
 پتا سو - جائے کیو ایہہ کان کہی من ہے تھرے کہہ بے کہو جاسو - جوئن کو و کہے ہم کو ایہہ  
 توہم ہوں سبھہ پھن واسو - ۲۵۴ - کاہن باج سویا - دیہو بنا کرے نہہ چیر کہیو ہم کان  
 سنو تم پیاری - بیت سہو جل مے تم ناحق باہر آوہ گوری اوکاری - دے اپنے اگو  
 آجھو اگر بار سچو پتلی اور بھاری - یوہنی دیہو کہیو ہرجی تسلیم کرو کر جو رہاری - ۲۵۵ -  
 سویا - پھیر کہی ہرجی تنسو رچکے ایہہ بات سنو تم سیری - جو رہ نام کرو ہر و کر لاج کی  
 کاٹ سبھہ تم سیری - بار ہی بار کہیو تم سو سوہ مان ہو سیکھ کدھو ایہہ سیری - ناتر  
 جانی کہو سبھہ ہی پھ سوڈھے مگے پھن ٹھا کر کیری - ۲۵۶ - گوپی باج کاہن سے -  
 سویا - جو تم جانی کہوتن ہی پھ توہم بات بنا وہہ آیفے چیر ہرے ہرے ہرجی دی ہار تے  
 نیادی کڈھے ہم کیسے - بھید کہے سبھہ ہی جو دھاپہ توہ کرے سر مندیت دیسے جیو  
 کو لکے تر بیاتوں سمارت لاتن موکن جیسے - ۲۵۷ - کاہن باج - دوسرا - بات کہی تب  
 ایہہ ہری کاہ بندھاوت موہ - نمسکار جو نہ کرو موہ و دوائی توہ - ۲۵۸ -  
 گوپی باج - سویا - کاہ کبھھاوت ہوہم کو آدیت کہا جدرائے دوائی - جابدھ کارن  
 بات بناوت سو بدھ بے ہم ہوں لکھپائی - بھید کروہم سو تم ناحق بات ایہہ من مے توہ  
 آئی - کہو مگے ہم ٹھا کر کی جڑے تری بن مات سنائی - ۲۵۹ - کاہن باج کو پیا سو  
 سویا - مانسن ہے تب کا کرے ہروئن لیہو سبھہ برج ناری - بات کہی تم موٹن کی ہر جانت  
 ہے تم ہو سبھہ باری - سیکھت ہو اس ریت ابے ایہہ کان کہی تم ہو ہو پیاری - کھین کارن کو  
 ہم ہون جوہری چھل کے تم سدر ساری - ۲۶۰ - گوپی باج سویا - پھیر کہی مکھ تے  
 ام گوپن بات اسی من اے پٹ دے ہو - سہو کو و سلی دھر کی جو دھانت کی ہم جو دھ  
 کے ہو - کان بچار پکھو من - مے ان باتن تے تم نہ کچھو پے ہو - دمیہ کیو جل مے ہم کو ایہہ  
 دے اسیس سبھہ تہہ جے ہو - ۲۶۱ - گوپی باج سویا - پھیر کہی مکھ تے مل گوپن تہہ مگے  
 ہرجی تہہ جوری - تین ساتھ لگے سو و نیو کہے مکھ تے ایہہ ساو ل گوری - کان کہی ہس  
 کے ایہہ بات سنو رس ریت کہو مہم موری - آنکھن ساتھ لگے ٹکوا پھن ناھن ساتھ لگے سبھہ موری  
 پھیر کہی مکھ تے گپتا ہرے پٹ دیہہ کہیو نہ لالا - پھیر اسنان کریں نہ ایہان کہہ بے ہم گوپن  
 آچھن بالا - جو رہ نام کروہم کو کر باہر ہو جل تے تت کالا - کان کہی ہس کے مکھ تے کر ہوہنی  
 ڈھیل دیو پٹ نالا - ۲۶۲ - دوسرا - منتر بھن مل ایہہ کر یو جل کو تچ سبھہ نار کانز کی  
 بنی کرو کیو ایہہ بچار - ۲۶۳ - سویا - دے اگو اچھو اپنے کر پے بھ ہی جل تیاگ کھوئی  
 ہے - کان کے پائے پری ہو بارن او بنتی ہو بھانت کری ہے - دیہو کہیو ہری سگیا تم جو کر  
 کے چھل ساتھ ہری ہے جو کہو ہو من ہے ہم سوات ہی سبھہ سیتہ ساتھ ٹھری ہے - ۲۶۵ -  
 کاہن باج سویا - کان کہی ہم بات تے کہہ ہے ہم جو تم سو من ہو - سبھہ ہی مکھ چو من



دیہو کہیو چم ہے۔ ہم ہوں تم ہوں گن ہو۔ اترن دیہہ کہیو سبھ ہی کچنات رہو تم کو من ہو۔ تب  
 ہی پٹ دیہو بھے مڑے ایہہ جھوٹن ہی ست کے جن ہو۔ ۲۶۶۔ سو یا پھیر کی نگھ ٹے ہرجی من  
 ری اک بات کہو سنگ تیرے۔ جو رہ نام کرو کر سو تم کام کرل اوپیکھی جیا میرے۔ تو ہم بات کہی تم  
 سو جب گھات بنی بھہ ٹھورا کیرے۔ دان لے جیا کو ہم ہو۔ مس کان کہی تم مڑے تن ہیرے  
 ۲۶۷۔ بکی او باج۔ دوسرا۔ کان جسے گوہی بھے دیکھو نین نجات۔ ہیو پرسن کہنے لگی بھے  
 شدھاسی بات۔ ۲۶۸۔ گوہی باج کاہن سو۔ سو یا۔ کان بہہ کرم بھو ری نھے تم کھیل  
 ہونہ اپنے گھر کا ہو۔ نہ دسے جسو دھا تپتے تہہ نم کان بھیہ سر کا ہو۔ نہ لگے نہی جو رہے تم  
 نہ لگاوت ہو برکا ہو۔ لیہہ کہا دن باتن نے رہن جانت کا اجہوں لڑکا ہو۔ ۲۶۹۔  
 کیت۔ کل سے آن کرنگن سے نیرن سو تن کی پر بھا سارے بھا دن سو بھریا۔ راجت ہے  
 گپیا پرسن بھی آکے بھانت چند سا چرے نے جیو بریجے سے تہریا۔ رس ہی کی یانے رس  
 ریت ہی کے پریم ہوں مے کہے کب سیام ساتھ کان جو کے کھریا۔ دن کے مارن بنائی بے  
 کے کاج نافوت کے پرووت ہے مو تن کی لڑپا۔ ۲۷۰۔ سو یا۔ کا ہے کو کان جو کام کے  
 بان لگاوت ہو تن کو دھن ہو ہے۔ کا ہے کو فیج لگاوت ہو۔ مسکاوت ہو چل آوت سو ہے  
 کا ہے کو پاک دھرو تر چھی اور کا ہے بھرو تر چھی تم گوا ہے۔ کا ہے رجھاوت ہو من بھاوت  
 آہ دواوت ہے ہم سو ہے۔ ۲۷۱۔ بات شنی ہر کی جب سر دن ریکھ ہی بھہ ہی برج بائے  
 ٹھاڈی بھی تر تیر تے ہرو کے ہرو لے چل کے گج گائے۔ بے بنے تن نیرن کے جن ہن بنائی دھو  
 ایہہ دائے۔ سیام رسا تر پکیت پوجم ٹوٹ باج چھد اجت تائے۔ ۲۷۲۔ سو یا۔ کام  
 سیروپ کلاندھ سے نگھ کیر سے ناک کرنگ سے نین۔ کینن سے تن وارم دانت کپوت سے کنتھ  
 شکو کل بین۔ کان لگیو کہنے تن سو باہس کے کب سیام سہا نگ دھین۔ موہ لیو بھہ ہی من  
 مبرو سنجوین چاہت مے سنگ سنین۔ ۲۷۳۔ کاہن بڑے رس کہریا بھہ ہی جل یج  
 اچانک ہیری سوہ تم سے جسو دھا ہو بات کسار تھ کو ایہہ جاہد لکھیری۔ دے ہو کہیو بھہ  
 ہی ہرے پٹ ہو، سبھے مڑی ہم چیری۔ کپتے پر نام کرے تم کو ات لاج کرے ہرجی ہم تیری  
 ۲۷۴۔ سو یا۔ پاپ کر پوہری کے مڑے پٹ او تر پے چڑ سیت سہا ہے۔ جو ہم پریم چھکے  
 ات ہی تم کو ہم ڈھو ڈھت ڈھو ڈھ لہا ہے۔ جو رہ نام کرو ہم کو کر سوہ لگے تم موری مانا ہے  
 کان کہی ہس بات ستو بھہ چار بھو تو بچا رکھا ہے۔ ۲۷۵۔ سنگ کرو ہم تے پکھو ازلج  
 پکھو جیا فے نہی کیجھ۔ جو رہ نام کرو ہکو کرو اس کی بنتی سن لیجے کاہن کہی ہس کے تن سو تم  
 رے مرگ سے مرگ دیکھت جیجھ۔ ویرن نامہ کہے مڑے ایہہ مڑے۔ کچھو ناہیں جیجھ  
 ۲۷۶۔ دوسرا۔ کہن جے پٹ نم کے تپ گوہی سبھ مار۔ کاہن کہے سو کیجھ کینو ایہہ بچار۔ ۲۷۷  
 سو یا۔ جو۔ نام کرو ہر کو کر آپس مے کہے مسکانی۔ ریا م لگی کہنے نگھ تے بھہ ہی گپیا مل  
 امرت بانی۔ ہوٹھو پرسن رہیو ہم پے کربات کہی تم سو ہم مانی۔ انتر نامہ رہیو ایہہ جا اب  
 سو بھلی تم جو من بھانی۔ ۲۷۸۔ سو یا۔ کام کے بان بنی بر چھی بھرتے دھن سے ورگ نہر تیر  
 لہ بچہ لہ پڑی لہ پکھو ناہیں ہر لہا لہ بستر



آن ہیکس سوال کے ہر موہ رہے من رنیکا ہیرے۔ تو تم ساتھ کری بنتی جب کام کرا  
 او بچی جیا میرے۔ چنبن دیہہ کیو سبھ ہی مکھ سوہہ ہستے کہہ ہے نہ ڈیرے۔ ۲۷۹۔  
 سو یا۔ ہو سے پرستہ بھگے گیتل فان لی جیو کان کہی ہے۔ جو ہلاس بڈھیو جابھے  
 گنتی سرتا لکنیہ ہی ہے۔ نک چھٹی دو ہوں کے من ہس کے ہر تو ایہہ بات کہی ہے۔  
 بات س دہری تم ہوں ہمکو ندھ آند آج لی ہے۔ ۲۸۰۔ سو یا۔ تو پھر بات کہی ان ہوں  
 تن ری ہر جو کچھ بات کہی۔ من جو ہلاس بڈھیو جیا نے گنتی سرتا لکنیہ ہی۔ اب سنا چھٹی  
 رند کے من کی تب ہی ہسکے ایہہ بات کہی۔ اب ست بھوہم کو ڈرگا برات سدا ایہہ ست ہی  
 ۲۸۱۔ سو یا۔ کاہن تے کرکیل بنو سنگ پے پٹ دے کر چھوڑ دی ہے۔ ہوئے اکثر تے  
 پاپا سبھ چند سرت دھام گئی ہے۔ آندات سو بڈھیو تنکے جیا ہو اپا کب چین لی ہے  
 جیوات میکہ ہرے دھر پے دھر جیوں سب جی سبھ رنگا بھئی ہے۔ ۲۸۲۔ گوپی باج اڑل  
 دھن چٹ کات جے براہ دیو۔ دھن دیوس ہے آج کان ہم رت بھو۔ ورگا اب ایہہ کر پا  
 پر کیجیے۔ ہو کانز کو بہو دوس سد بھین دیجیے۔ ۲۸۳۔ گوپی۔ باج دیوی جو۔ سو  
 سو یا۔ چند کر پا ہم پے پیے ہرات پر نیم ہوئے کتیا۔ پائے پرے ہم ہوں ترے ہم  
 کاہن ملے مسلی دھر بھیا۔ باہی تے دیت سنگھارن نام کہ ہو ترو بھہ ہی جاگ گیا۔  
 تو ہم پائے پری ترے جب ہی تم تے ایہہ پے بر پیٹا۔ ۲۸۴۔ کبت۔ دیتن کی مرث ساوہ  
 سیوٹ کی بر تانٹو کہے کب سیام آوات ہوں کی کرتا۔ دیکھ بر دان موہ کرت بنتی ٹوہ  
 کان برو تیکے دوکھ دارو کی ہرتا۔ توہ ہی پاربتی اسٹ بھئی توای دیوی توہی توہی چھرا  
 توہی پیٹ ہو کی بھرتا۔ توہی روپ لال توہی بیت روپ پیت توہی توہی روپا دھرا کوہے توہی  
 اپا کرتا۔ ۲۸۵۔ سو یا۔ باہن سنگھ بھیا اسٹا جہہ پکر تر سول گدا۔ کرے۔ بر چھی سڑال  
 کمان نکھنگ دھرے کٹ جو بر ہے برے۔ گیا سبھ سیو کرے تہہ کی چت دے بھی ہے۔  
 ہت کے ہرے۔ پن اچھت دھوپ پنیا مرث دیپ جگاوت مار ڈرے گرے۔ ۲۸۶۔  
 کبت۔ توہی کو تنے ہے باپ تیرو ہی جے ہے۔ دھیان تیرو ہی دھرے ہے نہ جے ہے کاہن  
 تیرے گن گئے ہے ہم تیرے ہی کہے ہے۔ پھول توہی پے ڈرے ہے بھراکھے تیرے مان کو  
 جے برو نوہیے ہوئے پرسنن پاپھے تے برو تیکے ہمے کان سرگیان کو۔ دیکھ بھوت  
 کے بنا سین دیکھے کے دھو مالاد تیکے مومین کے مندر دیکھے کاہن کو۔ ۲۸۷۔  
 دیوی باج سو یا۔ توہں بات کہی ورگا ہم تو تم کو ہر کوہرے ہے۔ ہوہ پرسنن  
 بھے من نے تم ست کیو نہی جھوٹ کہے ہے۔ کاہن کو شکھ ہو تم کو ہم سو سکھ سواکھیا  
 بھرنے ہے۔ جاہ کیو سبھ ہی تم ڈیرن کال و ہے بر کو تم پے ہے۔ ۲۸۸۔  
 کیو باج دھرا۔ ہو پرسنن سبھ برج بد ہو کو سیس فوای۔ پر پائن کو بنتی چلی  
 گوہن کو دھائی۔ ۲۸۹۔ سو یا۔ آپس نے کر جو سبھ گیا چل دھام کی ہر کھائی۔  
 ریکھ دیوہم کو ڈرگا بر سیام چلی کہتی ایہہ بانی تو ندمت بھری مدھ سو سبھ سندر دھامن  
 لہ پر تھری۔



کونج کافی۔ فان دیو جہوں بہتوں میں اچھت ہے ہر ہر ہم بانی۔ ۲۹۰۔ دوسرا سے بھلے اک گھت سو  
کیو اکثر بھہ بال۔ انگ بھہ گننے لگی کر کے بات رسال۔ ۲۹۱۔ سو یا کو کہے ہر کو گھہ سند کو کو کہے  
بھہ ناک۔ بنیو ہے۔ کو کو کہے کٹ کے ہر بن بن کپن سورجھ کا ہو گئیو ہے۔ بن کرنگ لے کو کو گنے جھتا  
چھپ کو کپ سیام بھنیو ہے لوگن مے جم جیو بنو تھکے ٹن مے تم کان بنیو ہے۔ ۲۹۲۔ کان کو پکھ کا مانڈ  
سو نکھ رتھہ سری بھہ ہی برج بارا۔ موہ رہے بھگوان اتے ان ہوں درگا بر چھیلک ڈارا۔ کان گھہ  
گرہ ادھکے نہہ کوات ہی جس سیام اچار۔ جیو اکثر رہے تھو ایم ٹوٹ گئے جیو مرناں کی تا ما ۲۹۳  
ہیہ لگیو اکو ہر سوار نہہ لگیو ہر کو ان نارے۔ جپن پر دو ہو کو نہہ دیو ل ناو ن بات ہوت سہا رے  
سیام بھہ بھگوان اتے ہنس دین کے جپتے دل نارے۔ کھیل دکھاوت ہے جگ کو ان تھورن مے  
اب کنسن پھارے۔ ۲۹۴۔ م ت جاگت سیام اتے گسیا کپ سیام کہے بہت کے سنگتا کے۔  
بر کھہ رہی تہہ جپے بھہ ہی کچھ نیں سوچن کا نہہ لکے۔ پریم چھیلن تیرے انکو کل کام بڈھیوات ہی تن  
واکے۔ کھیل ہی پراتہ کال بھے ہم تاہ لکھے ہم کو جگا کے ۲۹۵۔ پرات بھو چھو لاتر چوری جل جات  
کھرے بن گاسر پھرمی۔ گوپ جگے پت گوپ جگا یو کپ سیام جگی اور گوپن رانی۔ جاگ اٹھے ت  
ہی کرونا ندھ جاگ اٹھیو تسلی وھرائی۔ گوپ جگے اتنا لکے ایہ کان چلے گسیا ج کافی۔ ۲۹۶  
سو یا۔ بات کہے ر سکی ہم کے نہہ اور کھڑا ر سکی کو و بھا کھے چھیل سر پیت کے اپنے ویرگ موہ  
تے تیا ایہہ آکھے۔ ماتن جانت ہو اس کی اس جانت سونر حورس گا کھے۔ پرت پڑے کر پرت کر  
رس ریت نہ جیت سنو سوئی جا کھے۔ ۲۹۷۔ گوپی باج۔ کان سو۔ سو یا۔ بیت کہو اس ریت  
ہے ہم پرت بھی من جے متیا کی۔ اور بھی تہہ دیکھن کی تم بہت بھی سہری چھتیا کی۔ ریکھ لگی کہنے  
کھنے ہنس سندرات اس گتیا کی۔ یہہ لگیو ہر سو بھی موچن ہوت اتی گت بے ستریا کی۔ ۲۹۸  
رات سری دسم سکندھے بچر ناٹک کر سن اوتارے چہر ہرن وھیا کے

اتھہ سین گرہ گوپ پٹھے تو

دوسرا کے کرپٹا ان سوکین کے جمناسنان۔ مہر سیام بن کو گئے گو و سترن چران۔ ۲۹۹  
دوسرا۔ کر سن ساربت ترنا کو بن مے آگے گائے۔ سنگ گا ور جتے تے بھہ بھو کھ بھے۔ ۳۰۰  
سو یا۔ پتر بھہ انکے بھہ پھول بھہ پھل ہے بھہ سو بھہ سہائی۔ بھو کھ گئے گھر گئے پے پراجن کو سکھدا  
پر چھائی سکان تر کے تہہ کے مری کہہ کے مونکھ ساتھ سجائی۔ ٹھاڈھ ریو سن پون گھری اک تھکت  
ر ہی جمناسر جھائی۔ ۳۰۱۔ مال سری اور جیت سری بھہ سارنگ باجت ہے اور گوری۔ سورٹھ سدھ ملار  
بلاول سیٹھی ہے امرت تے نہ گوری۔ کاہن بجوت ہے مرنی سن ہوت سری آسری سب بوری تائی  
گئی بر کھہ بھان ستائن پے ترنی ہر نی جم دوسری۔ ۳۰۲۔ جو پر نام کو نو ہر کو کرنا تھ سنو ہم بھو کھ  
لگی ہے۔ دوسرے بھہ گوپن کے گھر کھیلن کسی بھہ سدھ بھگی ہے۔ ڈولت سنگ گئے ترے ہم کان  
جے سن بات پگی ہے۔ جاہ کیو متھر انہیں بیت کیو نہہ بات مٹلی ہے۔ ۳۰۳۔ کان باج سو یا  
چہر کی ہر جی سب گوپن کنس پری ایہہ ہے سیجے۔ جاگ کو منڈل بن کو لہ پوچھت پوچھت وھو ندھ ٹیلے  
نہہ را بھکا۔



انجل جو ریسے پر پائے تو پھر کے بنی ایہہ کیئے۔ کھان کے کارن بھوجن مانگت کاہن چھو دھلر سوئیئے ۳۰۳۔  
 مان لئی جو دکان کہی پر پائے سب لوائی چلے۔ چل کے پر کنس کھے جگے گھرہ بیتن کے سبھ گوپ بھلے  
 کر کوٹ پر نام کری بنی پھن بھوجن مانگت کاہن کھلے۔ اب دیکھو جاتر تارا انجی دھربا لک موت پ پھلے  
 ۳۰۵۔ سپر بانج۔ سو یا۔ کوپ بھرے وچ بول آٹھے ہم نے تم بھجن مانگن آئے۔ کاہن بڑوٹھ او  
 مسلی ہم ہوں تم ہوں سٹھ سے نکھائے۔ پیٹ بھرے اپوت ہی جب آنت تڈل مانگ پر آئے  
 اسے نے پہے کھان کو مانگت ہے ایہو کیئے ات سپر سائے۔ ۳۰۶۔ پن بھوجن جو ندیوت ہی گھرہ  
 گوپ چلے سنگھ سائے کنس پری جج کے کیہ پن ناگتھ چلے جمنانج کانے۔ بول آٹھو مسلی کر سنم  
 سنگ ایہہ بنا جب آوت جانے۔ دیکھ لیں کو آوت تھے وچ دین کی سیر کو دور پر آئے۔ ۳۰۷۔  
 کبت بڑے ہے کنتی او کنتی کو رکاز ہے بڑے ہے کوٹ او کات بڑے جگ مے۔ بڑے چور  
 چورے چپاتی لئے تھے پران کرے ات جاری بٹ پاری اورنگ مے۔ پیٹھے ہے اجانا مانو کہین ہے  
 سیانے کھو جانے نہ گیان سو وکرنگ باندھے پگ مے۔ بڑے ہے کھیل پے کہاوت ہے چھیل  
 ایسے پھرت نگرے جیتے پھر کے جیسے ڈھورنگ مے۔ ۳۰۸۔ مسلی باج کاہن سو  
 سو یا۔ ایس ہوئے تو کھنچ۔ ہا سنگ موسل سو متھرا سب پھاٹو۔ پن جانے کہو پکرو کہو مار  
 ڈرو کہو رنجک ڈالو۔ اور کہو نو اکھار پری پل کے اپو جمنانجی ساٹو۔ سنگت ہو تم نے جڈ  
 راین ہو ایلو ار کو سرکاٹو۔ ۳۰۹۔ کاہن بانج سو یا کرو دھ چھما پن کے مسلی ہر پھیر کی سنگ بالک  
 بانی۔ بیت گور و سب ہی جگ کے سمجھا ہی کہی ایہ کاہن کہانی۔ آنی سمان گئے پھر کے جوتی  
 تریپ کنس ہی کی رجدھانی۔ کھیتے کو بھوجن مانگت کاہن کہو نہی بی سنی ابھمانی۔ ۳۱۰۔  
 کبت کاہن جو کہے گوارن کو سپر دو بار سپر آترو دیو نہ کھو کھیتے کو کچھو دیو۔ تب ہی رسائے گوپ  
 آئے ہر جو کے پاس کر کے پر نام ایسے آترو تے دیو۔ مون ساوہہ بیٹھے رہے کھیتے کو نہ دیت کچھو  
 تے پھر آئے جیسے کرو دھ من میں کھیو۔ ات ہی چھڈ ماتر بھتے ہیں ہم دینا ناتھ کھیتے آ پاوناتو بل  
 تن کو گیو۔ ۳۱۱۔ سو یا۔ گرڈھو وچ دیکھ تے چھڈ وال کہیو بل کے ایہ کام کرو رے۔ جاو کیو  
 آن کی پتتی پہ بیت بڑے مت کے ات باورے۔ جگ کرے جہ کارن کو ارہوم کرے جپ رُس  
 تمورے۔ تا ہی کو بھید نہ جانت موڑ کے میٹان کے کھان کو کورے۔ ۳۱۲۔ سو یا۔ سب گوپ  
 لوے کے سب چلے چل کے پھر پن کے پھر پن کے گھر آئے۔ جانے تے تن کی پتتی ہی کام نہ تے  
 چھڈوان جتائے متون بات بھتے پتتی وچ ٹھاٹھ بھئی آٹھ آند پائے۔ دوائے چلی ہر کے بلے  
 کہو آند کے وکھ دور نساے۔ ۳۱۳۔ بینا کی برجی نہ ہی تریہ کاہن کے بلے کو دھائی۔ ایک پری  
 آٹھ مارگ میں اک دیہہ رہی جیاد یہ چجائی۔ تا چھب کی ات ہی آپہا کہی نے لکھ تے ام بھا کہ سنائی۔  
 جو رسیو جیول ہتی ستر تار ہے ہکی جھس بھیت بنائی۔ ۳۱۴۔ دھائی سبھے ہر کے بلے کہو پن کی پتتی  
 بڑ بھاگن۔ چند لکھی مرگ سے ورگنی کب سیام چلی ہر کے پگ لاگن۔ ہے سبھ انگ سبھے جن کے نہ سکے  
 جن کی برہماگن تاگن۔ بھوئن نے سبھ ایہوں نگری جھو منتر پڑے نگرے ہو ناگن۔ ۳۱۵۔ دو ہرا  
 ہر کو آن دیکھ کے بھی سبھن کو چین۔ نکٹ ترما کو پائی کے پرت چین پرین۔ ۳۱۶۔  
 لکھ جادول لکھ بھوکھا۔



سو یا۔ کول کج سے پھول رہے دبرگ سور کو نیکھ سراو پر سو ہے ہے بھرنی سرسی بھر ڈٹے وحن آن  
 پئے سی کو نیکھ کو ہے۔ میر کی بات کہا کہیو جہو کو نیکھ کے رپ کو من مو ہے۔ ماہوے سو کو رپ آپ  
 دیو بدھن ریا بن چو ہے۔ ۳۱۷۔ گوار کے ماتھ پئے ماتھ دھرے ہر سیام کہے تر ڈکے تر ڈٹھا ڈھے۔  
 پاٹ کو پاٹ دھری پیرو اردیکھ جے اتی آتھ باڈھے۔ ناچب کی ات ہی اپھا کہی جیو جن فی تیسکو  
 چن کا ڈھے۔ ماہو پاوس کی رت میں چلیا چمکی ساون گھن گا ڈھے۔ ۳۱۸۔ لوچن کا ہنہ نہار تیا  
 دج روپ کے پان مہارت ہوئی۔ ہوئی گئی تن میں گرہ کی سدھیو ڈٹگی جہم پون سوروئی۔  
 سیام کہے تن کو برنا گینو بھری جہم تیل سو دھوئی۔ جیو ملک راپکھ چمک ڈولت بیج منومل لوہ کی سولی  
 ۳۱۹۔ کاہنہ کو روپ نہار تر یا دج پریم بڑھیو ڈکھ دور بھئے ہے۔ بھیکم مات کو جیو پر سے پھن میں سبھ  
 پاپ بلائی گئے ہے۔ آن دیکھ کے سیام گھنو چت بیج لسیو دبرگ موند لئے ہے۔ جیو دھن دان منو دھن  
 کو دھرا اندرو صام کو اوروئے ہے۔ ۳۲۰۔ سدھ بھئی سب ہی تن میں تب کا نہیں کہی ہس کے گرہ جاو ہو  
 پتین بیج کہ رہیو دین رین بھئے ہم رے گن گاو ہو۔ ہوئے نہ تر اس تھے جہم کی بہت کے ہم ہو جب دھیان لگا ہو  
 جو تم بات کروا پتی تب ہی سب ہی ملکتا پھل پاو ہو۔ ۳۲۱۔ دجن تر لو باج۔ سو یا۔ پتینی دج کی  
 ایہ بات کہی ہم سنگ نہ چھاؤت کان تمارو۔ سنگ پھرے قمرے دن رین چلے برج کو بدج جیو سدھارو  
 ناگ رہیو تم سو بہر من جات نہی من دھام ہمارو۔ پون جوگ کو پارے جگی ستران تنا دھن بیج بھارو۔  
 ۳۲۲۔ کاہنہ باج۔ سو یا۔ سیری بھگوان تے پکھ پریم کیو کھ تے تم دھام سدھارو۔ جائے  
 بھئی پت آبن آبن کان کھتا کہ تا ہی اوتھارو۔ پھرن پوترن پتن سولہ کے چر چا بھ ہی ڈکھ  
 تمارو۔ گندھ بلیا گر سیام کو نام تے رکن کو کر چندن ڈارو۔ ۳۲۳۔ مان لئی پتینی دج کی  
 بھارت کاہنہ کری بیتا۔ جتنو ہریا آپ لیس کر یو تینو نہی ہوت کھو جیتا۔ چہ چا جب جا آن  
 سائن کی تب ہی آن کی بھئی گیتا۔ ان سیاہ بھئے تکھیو جو تکی ٹکھ لال بھئے وہ جیو ریتا۔ ۳۲۴۔  
 چر چائن پت جو ترین سول کے سب ہی پکھتا دن لاگے۔ بڈرن کو ہم کو بھ کو دھرگ کوپ گئے  
 منگ کے ہم آگے۔ مان سمندر مے ڈوڑے ہتے ہم چوک گیو اوسر کو ہم جاگے پئے جن کی راہ  
 ہے پتینی تہ تے پھن ہے ہم ہوں بڈ بھاگے۔ ۳۲۵۔ مان بھئے دج آبن کو دھرگ پھیر کوی مل  
 کاہنہ بڈائی۔ لوگن کو بھ کو پت کاہنہ بھئے کہی بید نہ بات سنائی۔ ٹو نہ گئے آن کے ہم پاس ڈرے  
 جہرے ہم کو ہرا ہی۔ ست لکھیو لم کو بھگوان کہی ہم ست کہی نہ بنائی۔ ۳۲۶۔ گبت۔ پوتنا  
 شلمدی ترناورت کی بداری دے دیت اکھا ستر ہوں کی سرسی جاہ پھاری ہے۔ سلا جا ہی تارہی  
 ایک ہوں کی چنچ چیر ڈاری ایسے تھوم پاری جیسے آری چیر ڈاری ہے۔ رام ہونے کے دیتن کی  
 سنیا جن ماری اڑا پنے بھیچھن کو دیتی لنک ساری ہے۔ ایسی بھانت دھن کی پتینی اوتھاری اوتار  
 لیکے ساوہ جیسے پر تھئی اوتھاری ہے۔ ۳۲۷۔ سو یا۔ بین کی تریا کی تن کے کبراج کہیو  
 دج اور کہی جے۔ کاہنہ کھات روچن چیا بکار کہو جیتے پھن جی جے۔ کو ہس بات کہی مسکا کے  
 پھل ترپ تا ہی پر نام چکی جے۔ تو بھگوان کھات روچن دے چت پئے ہم تے سن لیجے۔ ۳۲۸۔  
 سالن ادا کھنی بریا جتہا رسی اور پلاو گھنے۔ گندی اوسر کیا چر دے لڈا اوسر ت بھلے جتے  
 پھن کھیر دی اڑو دھ کے ساتھ برے بہو اند نہات گئے۔ ایکھای چلیو بھگوان گرہم کہو سیام کوئی



سُر بھاو بھنے۔ ۳۲۹۔ گادت گیت چلے گرہ کو کر ڈھوچ جیا میں آتہ پیکے۔ سو بھت سیام کے سنگ  
 ہلی گھن سیام او لیت چلیو ان سیکے۔ کا نہ تے ہس کے مری سو بچائی آٹھیا اپنے کر لے کے۔  
 ٹھٹھا ڈھکی جہنا سن کے دھن پون رہیوں کے ار جھیکے۔ ۳۳۰۔ رام کلی اور سورٹھ سارنگ مال ہری  
 اور باجت گوری۔ جیت سری اور گورڈ ملار پلاول راگ بسے بھٹھ ٹھوری۔ مانس کی کہے گنتی سن  
 ہوت سری اور دھن باوری۔ سو سن کے دھن سرون میں ترنی ہرنی چم آمت دوری۔ ۳۳۱۔  
 کبیت۔ باجت بنت اور بھیرو سنڈول راگ باجت ہے لنتا کے ساتھ ہوئے دھنا سری۔  
 مانور کلیان اور مال کونس مارو راگ بن میں بجاوے کا نہ منگل نواسری۔ سری اور سری اور پنگی جے  
 ہتی تھاں دھن کے سن تے نہری سدھ جاسری۔ کہ ایہ ولس ری سوایسی باجی باسری سہیرے  
 جانیہ میں بھراگ کو نواسری۔ ۳۳۲۔ کبیت۔ کہ ناندھان سید کبیت کھان یا کی بیچ تین لوک  
 پھل رہی ہے سو باسری۔ دیون کی کتیا تا کی سن دھن سرون میں دھای دھای آئے تچ کے  
 سرگ باسری۔ ہوئے کر پتن روپ راگ کو نہار کیو رچو ہے پدھاتا ایہ راگن کو باسری۔  
 رتیکھے بھگن آڈگن بھے مگن جب بن آپ بن میں بچائی کا نہ باسری۔ ۳۳۳۔ سوٹیا۔  
 کا نہ بجاوت ہے مری ات آند کے من ڈھیرن آئے۔ تال بجاوت کووت کووت گوپ بھل منگل  
 گالے۔ آپن ہو یہن تھی بھگوان تھو پھی تے ہوتا ج پچائے۔ مین پری تب آپن آپن سور ہے  
 گرہ آند پائے۔ ۳۳۴۔

## ات سری دسم سنگندہ پھر نائک گرنتھ کر سناوتائے پن کی ترین کوپت

ہر بھوجن لے اے اوصار کر بو برننم

اتھ گورو دھن گر کر پر دھاریو۔ دوسرا۔ اسی بھانت سو کر بن جی کینے دیوس بتیت۔ ہری پوجا  
 کو دن ایو گوپ بچاری جیت۔ ۳۳۵۔ سوٹیا آیو ہے اندر کی پوجا کو دوس بھول گوپ بات  
 اچاری۔ بھجن بھانت انیک نکور پچاں مرت کی کرو جائے تیاری۔ نذر کہیو جب گوپن سو بدھی  
 اور جتی من بیچ مزاری۔ کو بھر اگھوا ہری سم پوجن جات جہا برج ناری۔ ۳۳۶۔ کبیت  
 ایہ بدھ بو لیو کا نہ کر ناندھان تات کا ہے کے نوٹ کو سگری تے بنائی ہے۔ کہیو ایسے  
 نند جو تر لوکی پت بھاکھیا تننا ہی کو بنائی ہر کہ کے سنائی ہے۔ کا ہے کے نوٹ کہیو بارو ترن  
 کاج گھوان کی رچھ گوکریا او سے نائی ہے۔ کہیو بھگوان ایہ تو لوگ ہے اجان برج ایسرتے ہوت  
 نہیں لکھواتے گائی ہے۔ ۳۳۷۔ کا نہ باج۔ سوٹیا۔ ہے نہیں میگھ سرپت ناتھ متات  
 سنو اور لوک بھے رے۔ بھجن بھوان بھے بھگوان شدیت بھے جن کو اڑے رے۔ کیوں لکھوا  
 تم پوجن جات کرو تم سیو ہتم جت کے رے سدھیان دھو سبھ ہی مل کے بھ باتن کو تم کو پھل دے  
 ۳۳۸۔ باسو جکیہ نہ کے کسی میگھ کہ ہو بدھما ایہ بات اچارے۔ لوگن کے پتی پان کو ہری  
 سورج سے ہونی کے جل ڈارے۔ کو تک دیکھت جھن کو کچھ گو تک ہوئے سو تا ہی لکھارے  
 ہے وہ ایک کہو ستراسم بان کے جم باو پتھارے۔ ۳۳۹۔ پاتھ پے جل پے نگ پے تر پے  
 لہ ناتھ



دھرتی پر اور ندی ہے۔ دیون پنے اُردوئیں پنے کب سہام کہے اور مرار ہری ہے۔ پکھن پنے  
 مرگ راجن پنے مرگ کے گن پنے پھن ہوت کھری ہے۔ بھید کہیو ایہ بات سہے انہو کہہ کی کہا پونج  
 کری ہے۔ ۳۴۰۔ تب ہی ہس کے ہر بات کہی منڈ پنے ہری بنتی تن لیتے۔ پونج ہی بین کو نکھ گوان  
 پونج جاگر ہے تہ جیتے۔ گوان کو پیر بچیت ہے گر کے چڑیے من آند جیتے۔ وان دے تن کے جس  
 بیال پر لوک گئے خد یو سو کھیتے۔ ۳۴۱۔ تب ہی بھگوان کہی پت سواک بات سنو تو کہوں مم تو سو  
 پونج ہو جای سہے گر کو تم اندر کرے کیکیا پھن تو سو۔ موسو پوت بھو ترے گرہ مار ڈرو گھو انک  
 جو سو۔ رہس کہی پت پارتھ کی تیج ہے ایہ جا ہری آن موسو۔ ۳۴۲۔ تات کی بات جو نند سنی  
 سہ بات بھلی سر او پر یادھی۔ باکو کی کے مودی تن کے دھن تیچن مت ہا سر سا دھی۔ سر دن میں  
 سنت لای بات کبھ کل چھوٹ چری جم بھا دھی۔ موہی کی بارو ہوے کر گیان نور دئی آمڈی  
 جن آندھی۔ ۳۴۳۔ نند بلای کے گوپ لے ہر آئے سمان سر او پر لیا۔ پونج ہو گوان او نکھ بدن  
 جتن سوا یہ آ لیں کیا۔ پھیر کہیو ہم تو کہیو تو سو گیان بھو من میں بکھیا۔ چت دیو سہہ نو ہم سو تو  
 لوگن کو پت چت نہ کیا۔ ۳۴۴۔ گوپ چلے اٹھ کے گرہ کو برج کے پتا کو پھن آئی ستی۔ اچھت  
 دھوپ پنچا مرت دیپک پونج کی بھہ جانت بنائی۔ نے کرے اپنے سہہ سنگ چلے گر کو سہہ ڈھول بجائی  
 نند چلیو جیو دھا او چلی بھگوان چلے مسلی سنگ بھائی ۳۴۵۔ نند چلیو کرے سنگ لے کر تیر جیسے گر  
 کے چل آئیو۔ گوان گھاسی چراہت ہو بہو بین کھہ ر کھو آئیو۔ آپ پر دن لاگ جڈیت گوپ  
 سہے من میں سکھ پائیو۔ بار چٹائی لے رتھ پنے چل کے ایہہ کو تک اور بنائیو۔ ۳۴۶۔ کو تک ایک  
 پچا ر جڈیت سرت ایک دھری گربا کی۔ سرنگ بنائی دھری نگ کے کب سہام کہے جہ گین کا کی۔ بھون  
 کھا پر پتھ کہ ہو وہ بات لکھی سپری پکھو اکی۔ کو تک ایک بھے بھگوان اڈ پکھوے اٹکے مت تا کی۔ ۳۴۷  
 تو بھگوان تے ہس کے سم امت بات تے سنگ بھا کھی۔ بھون کھات دیو ہر دگر لوک سہے پکھو و تم آکھی  
 ہوے رہے بسے سہہ گوپ تن ہر کے نکھ تے جب سا کھی۔ گیان جناد کی لئی باج ہوے گوارن کا نہہ  
 دی جب چاکھی۔ ۳۴۸۔ انجل جو رہے برج کے جن کوٹ پر نام کرے ہر آئے۔ بھول گئی سہہ کو  
 گھو اسدہ کا نہہ ہی کے اس بھیر پائے۔ سووت تھے جو پرے بکھ میں سب دھیان لگے ہر کے جن جاگے  
 اور گئی سدرہ بھول سھو رک کا نہہ ہی کے رس میں انورا گے۔ ۳۴۹۔ کا نہہ کہے سہہ کو ہس کے مان نام  
 چلو جو آہے ہر تا اگھ۔ نند چلیو بلجھو چلیو جسو دھا رو چلی نند لال بنا لکھ۔ پونج جے ان ہو نگری  
 تب ہی کو پوان پنے دھرتا پر لکھ۔ بین مدھ کہی ان بھی مٹے مار ڈرو چھل سو تھو اگھ۔ ۳۵۰  
 جھوست سویر کے جن ہو نوسات چھٹائی لئی برنگا۔ دوست جگا کے مر کے گر توڑے سہہ جیو ک رنگن  
 ہے کرتا سہہ ہی جگ کو اردیون نارای جگ سنگا۔ لوکن کے پت سموت مدیا کرے لکھو امت لنگا ۳۵۱  
 گوپن سو کھے کے گھو انج کے من آند کو پرے۔ سنگ میگھن جانی کہی برکھو برج پہلے ہس پیر ہی گے  
 کر پور کھا اتنی آن پد جہ تے پھن گوپ نہ ایک بچے۔ سہہ بھین بھرتن تاتن پون تن توں مار سو ساتھ  
 شچے۔ ۳۵۲۔ آئی سمانا پند کو اپنے سہہ میگھن کا چھہ سکا پھے دھلے چلے برج کے مرے کہو گھرو  
 سو دس تے گھن آچھے۔ کوپ بھرے ار بار بھرے بدھ بکھو چلے چہر با جو آوا جھے۔ چھہ چلے کرے  
 نرپ کارج چھو ڈھلے بنتاست پاچھے۔ ۳۵۳۔ لیت سکھ ستر کے مرے کہو روپ دھرو چل میں جن



سندھ مہیتو جب ہی اتر اتر میر ترے بھیسو کھپ بچھا۔ سورب کا نہ بھیسو ایہ ٹھور چاوت ہے برج کے  
 سب بچھا۔ کھیل دکھاوت ہے جگ کو ایہ کرتا سب جیون رچھا۔ ۳۵۴۔ سائی سمان لکھے لکھواہر کے  
 پر گھیر گھن گھن گلابے۔ دامنی جیو گرے جن رام کے ساموے راون وند بھد باجے۔ سو و من۔ سروت  
 میں سن گوپ و سو دس کوڈر کے اٹھ بھاجے۔ آے پرے ہری کے بھہ پان آین جیو سہا یک کا جے  
 ۳۵۵۔ میگن کوڈر کے ہر ساموے گوپ پکارت ہے دکھ با بھنا۔ اچھ کر دھری کرونا ندھ برٹ بھی  
 دن اوست سا بھنا۔ ایک بچی نہ گنو پڑ کی مرگی دھری بچھے اتر با بھنا۔ اگرچ سیام کے روت ابو  
 جم ہیر بنا پکھ اسے پت ران بھنا۔ ۳۵۶۔ کست کالی ناتھ کیسی اپ کھول نیں کول نا بھ کلا کے پت  
 ابی بنتی سنیجے۔ کامروپ کنس کے پر ہاری کاج کاری پر بھ کامنی کے کام کے نواری کا کیجے۔ کو لاس  
 پت کنتھ کان کے مرٹیا کال نیم کے برٹیا ایسی کیجے جاتے نیجیے۔ کار باہرن کاج سا دھن کرت گم کر یا  
 ندھ داسن ارج سن لیجے۔ ۳۵۷۔ سو پیا۔ بوندن تیرن سی بھ ہی کپ کے برج کے پرے جب پیپیا  
 سورس ہی نگ ای کہ یہ بھ دھام نہیدھ دھرا لگ کیتا۔ سو پکھ گوپن نیں نسو مہنتی ہر کے اکو  
 آپ بچھا۔ کوپ بھر پو بھر پے لکھوا اتر ہی تم رچھ کروا ٹھ سبیا۔ ۳۵۸۔ دیت ہے تار ہوں  
 ار نوت گھیر و سو دس تے گھن آوے۔ کوپ بھرے جنو کے ہر گاجت دامن دانت نکاس دافے  
 گوپن جے کری بنتی ہر پے سنیجے ہر جتم بھاوے۔ سنگھ کے دیکھت سنگھ نہ سیار کے کپ کے جم لوک  
 پٹھاوے۔ ۳۵۹۔ کوپ بھرے ہرے پڑ میں بہو میگن کے ایہ ٹھاٹ ٹھٹے۔ جہ کو گج باہن لوک  
 کہے جن پین پر کوپ کٹے۔ تم ہو کرتا بھ ہی جگ کے تم ہی سر راون کاٹ سٹے۔ تم لیوں پھن دیکھت  
 گوپن کو گھن گھور ڈراوت کوپ لٹے۔ ۳۶۰۔ کا نہ بڈو من لوک نیجے پھن جام سجا پکے تہ  
 آٹھو۔ نہر تہا من بھوم دھرا دھرتھاپ کر پو تم ہی پر بھ کاٹھو۔ بید ویا کر کے تم ہی جگ میں  
 جھن تات بھیسو جب کھا ٹھو۔ سندھ مہیتو تم ہی تر یا ہوے کر دین سراسر امت باٹو۔ ۳۶۱  
 گوپن پھر کہی مکھ تے بنتے ہرو کو اور نہ آڈا۔ میگن مار بھار ڈرو کپ بالک مورت جیو تم گاڈا  
 میگن کو پکھ روپ بھیا نک بت ڈرے پھن جیو اسڈا۔ کا نہ ابے پستین ہوے آپ اتار ڈرو  
 بھ گوپن جاڈا۔ ۳۶۲۔ آئی سپامی پڑ ندر کو گھن گھور گھٹا چھوں اور تے آوے۔ کہ کر  
 کر دھ کیو من مدھ برج او پر آن کے بہو بل باوے۔ اڈا ہی چپا چھکے بہو بندن تیرن سی  
 برکھاوے۔ گوپ کہے ہم تے بھی چوک شویا تے ہیں گرے اوڈراوے۔ ۳۶۳۔ سو پیا۔  
 آج بھیاوت پات بڈو ڈران بھے ہر پاس پٹا رے۔ کوپ کر پو ہم پے لکھوا تہ تے برج پے برے  
 گھن بھارے۔ بچھ بھکیو ایہ کو تم ہوتے تے برج کے جن کوپ ٹکھارے۔ پچھک ہو بھ ہی  
 جگ کے تم رچھ کر دھری رکھوارے۔ ۳۶۴۔ ہوے گوپال ابے بھگوان کر پا کر کے ان کو تم  
 کا ڈھو۔ کوپ کر پو ہم پے لکھوا دن سات ہیا برکھو گھن گا دھو۔ بھرات بلی ان رچھن کو تب ہی  
 کر کوپ بھیسو اٹھ ٹھاڈ ہو۔ جیو گنو گھٹ میگن کو سب گوپن کے من آند باڈھو۔ ۳۶۵  
 گوپن کی سن کے بنتی ہر گوپ بھے اپنے کر جانے۔ میگن کے بد بھے کہو کان چلیو اٹھ کے کرتا جواتانے  
 لے بھلی لے بھاگت میں نہیں ہے اس سے جانا جاتلے کرشن اوتار گوردھی کی اپنی کوتیار سری کہ بانی ملے اتد بھ سوچ  
 ۵۵ شیر لہ اندر



تاجپ کے جس راج مہا کی نے اپنے من میں پہچانے۔ ایہ چل گئیو جم سنگھ مرگی کچھ لے ہے جان کیدو  
 نہیں ڈانے۔ ۳۶۶۔ میگھن کے بدھ کاج چلیو بھگوان کدھ سورس بھیتر رتا رام بھو جگتی سرمدھ  
 مریو تن ملون کے لن اتا۔ اودھ کے یوج مدھو برے کہو کوپ کے بل نختے جہ متا ۳۶۷۔  
 سویا۔ کرے کہوں رچھ سکون کی بر پوٹ لیونگ کوپ تھا۔ تن کو نہ کر یو بل رنجک تاہ کرا یو  
 جوہ تو کر یوج جتھا۔ بچلی تن کی کچھ گوپن پے کسی سیام کہے گج جابر تھا۔ سکھ نیامی کھسای چلیو  
 گوہ پے ایہ یوج چلی جگ کے سکھتا۔ ۳۶۸۔ ند کو نہ بڑو سکھ کنڈرپ آر سر ند سندھ لہارو  
 آن چندر بھاکو مند کہے کب سیام جیے جہ نارو۔ تاگر گوپ مٹھا کی لینیو جو وسادھن کو ہرتا  
 دکھ وارد۔ میگھ پرے آپر یو نہ کچھو پچھتا کی گئے گرہ کو اٹھ بارو۔ ۳۶۹۔ سویا۔ کاسنہ آپار  
 یو کر موگر ایک پر ی نہیں بوند سہ پانی۔ پھر کہی ہں کے سکھ تے ہر کو لکھوا جو بھو مہسانی۔  
 مار ڈر یو مرے بدھ کیٹھ مار یو ہمیں لکھوا پت مانی۔ گوپن میں بھگوان کہی سو پھیل پر ی جگ  
 بیج کہانی۔ ۳۷۰۔ گوپن کی کرے کہو رچھس تنگرت پے ہرجی جب کوپے۔ ایہو گر کے تر بھو  
 آٹھ ٹھا ڈمنو پ نے پگ ہر روپے۔ جیو جگ انت میں انت کہوے کر جیون کے سہ کے ار  
 کھو پے۔ جیو جن کو من ہوت ہے لوپ تسی بدھ میگھ بھئے سہ لوپے۔ ۳۷۱۔ ہوئے ست کرت  
 اوپر کو پشوراکھ لئی سہ گوپ دچھا۔ تن میگھ بدھ دے چھن میں جن دیت کرے سہ اکیا گتھا  
 گر کو تک پیر پوٹار دھبے بن ہی دھر ایسر سیام جھیا۔ سہ گوپن کی کرے کہو رچھ سکون  
 لین پیٹ سچھا۔ ۳۷۲۔ سویا۔ جولی سب میگھ لیٹ سچا ارنیو ہے پتا آپار ج ہے۔  
 ایہ انچک سورہ ہے گر داو گر چنت کر ی من بیج ہے۔ ایہ ویتن کے متا کرتا سکھ ہے وڈیا  
 جیادان لے۔ ایہ کو تم دھیان دھرو سہ ہی نہی دھیان دھرو تم اور کہتے۔ ۳۷۳۔  
 سہ میگھ گئے گھٹ کے جب ہی تب ہی ہر کھے چھن گوپ سچھے۔ ایہ بھات گئے کہتے سکھ تے بھگوان  
 دلو ہم وان ابھے۔ لکھوا جو کر ی کہہ دور ہمو پسونتہ کو نہی بیر جھے۔ اب کاسنہ پرتاپ تے گئے گھٹ  
 باور ایک نہ ویست بیج نختے۔ ۳۷۴۔ گوپ کہے سہ ہی سکھ تے ایہ کاسنہ بلی برے بل تے۔ جن کو  
 ورتکے ست سور مریو جن جدھ سکھ سر سو جل تے۔ ایہ ہے کرتا سہ ہی جگ کو ارن پھیل رسیو جل  
 او تھل تے۔ سو ائی پر تچھ بھو برج میں جو کو جوگ جتور ہے آ جھل مے۔ ۳۷۵۔ مور مریو  
 جن کو دے تے ست سندھ جرا جہ سپن مری۔ نر کا سر جا ہی کر یو کسی بر تھی گج کی جہ رچھ کر ی  
 مہراکھ لئی پت پیدر پتی سل جالگ تیو پک پار پر ی۔ ات کو پت میگھن آو لکھوا ایہراکھ لئی تلال  
 رھری۔ ۳۷۶۔ لکھوا جہ پھیر دی پرت نا جہ دیت مرے ایہ کاسنہ بلی۔ جہ کو جن نام جیے من میں  
 جہ کو چھن بھرات ہے ہر بلی۔ جہ تے سہ گوپن کی پتا ہر کے کہتے چھن ماہ ملی۔ تم کو سکھ کے آپما  
 بھگوان کرے جہ کی ست کول کلی۔ ۳۷۷۔ کاسنہ آپار لیو گر وگرو دھام کھسای گیو لکھوا۔ سو  
 ایہو برج بھوم سکھ جو اتہر جگ بھو لکھوا۔ اب کو تک لوک دکھاون کو جگ پر چھن روپ  
 دھو یو لکھوا۔ مکن اینج نہی چھن میں پوتا ہر نام کو میت ہرے لکھوا۔ ۳۷۸۔ سویا  
 کاسنہ بلی پر گٹیو برج میں جن گوپن کے دکھ کاٹا سٹے۔ سکھ سا دھن کے پر گئے تب ہی دکھ  
 دیتن کے سن نام گھٹے۔ ایہ ہے کرتا سہ ہی جگ کو بل کو ارن ہر ہی لوگ گھٹے۔



تہ نام کو لیتا کہ صومکھ نے لٹ جات ہے تن دوکھ لٹے۔ ۳۷۹۔ کا بن بلی پر گیشو پٹنا جن مار  
 ڈری نریپ کنس پٹھی۔ ان ہی رتو مارڈ ایو ستر ناورت پے جن سوا یہ بت جھٹھی بھہ جانج  
 پے ایہ کو من میں بھہ گوپ کہے ایہ انت پٹھی۔ اتی ہی پرت تاچین میکن کی اٹھو کر دیکھن ماہ مٹھی  
 ۳۸۰۔ گوپ کہے ایہ سادھن کو دکھ دور کرے من ماہ گڈے۔ ایہ ہے بلوان بڑو پر گیشو سٹو  
 کورہ سوچھن آئی اوے۔ بھہ لوک کہیں چھن چا پت یا کب سیام کہے بھگوان بڈے۔ تن موچھل ہی  
 چھن میں ایہ تے جن کے من میں جہ راک جڑے۔ ۳۸۱۔ میگھ گئے پچھتا لی گرہ کو گون کے من  
 آند با ڈھے۔ ہوئے اٹھے سوچھے گرہ کو بھہ آئی بھہ گرہ بھیتڑھا ڈھے۔ آئے گئے کہنے تریں  
 کو سورن ہی چھن میں میگھواکپ کا ڈھے۔ مت یو بھگوان ہیں ان ہی ہمرے بھہ ہی دکھ کا ڈھے  
 ۳۸۲۔ سو یا۔ کوپ بھہ پت لوک ہی کے دل آبر کے ٹھٹ سا ج آئے۔ بھگوان جو ٹھا ڈھے  
 بھو کرے کر پے کر کے پکھ ہول نہ گئے۔ ات تاچھب تے جس آج جہاں کب سیام کہو  
 ایہ بھات بنے۔ جم بیر بڈے کر پترے کچھوئے نہ گئے پتتر گھنے۔ ۳۸۳۔ گوپ  
 کہے ایہ سادھن کو دکھ دور کرے من ماہی گڈے۔ ایہ ہے بلوان بڑو پر گیشو سیو کے ایہ  
 سوچھن آئی اوے۔ بھہ لوک چھن کھاپت یا کب سیام کہے بھگوان بڈے۔ نہ موچھل ہی چھن ہی  
 ایہ تے جن کو من میں جہ راک جڑے۔ ۳۸۴۔ کر کوپ ناروے گھوا دل کا نہ بڈے بر بیر برتی۔  
 جم کوپ جلد ہر ایس مر یو جم چند چنڈ ہی سین ہتی۔ یہ پچھتا کے گیشو لکھو اگرہ کو نہ ہی تہ کی پت  
 ایک رتی۔ رام میگھ بدار دے ہرجی جم پورہ نوارت کوپ جتی۔ ۳۸۵۔ سو کوپ کے تن میگھ بدار دیے  
 جن را کہ یو بل بھیتڑھا تھی۔ جاپے سلا لک پا ئی تری جہ را کہ لئی ورنی سو آنا تھی۔ بیٹھ کرے  
 جو او بے ایہ سو بھہ گوپ کہے ایہ تا ہی اساتھی۔ جوت سوچت کے ایہ کی چھن سیو کرے تہ کو ایہ  
 ساتھی۔ ۳۸۶۔ میگھ کو تہ ہی کو س نہ لکھا تر او پنا پچھو آندا سوپ کر پوات ہی لکھو نہ چلیو تہ  
 سو کپہ تا ہی لہا ندا۔ جو ر چلے کو تہ سو کپہ بھہ ہی جس کو جگ باندا۔ موڈ نوری منے دکھ  
 پای گیشو لکھو آٹھ دھام کھسا ندا کے ۳۸۷۔ سو یا۔ سار گیشو پچھتا لی گرہ کو چھو روئی جب کا نہ  
 اتی۔ برکھا کر کوپ کر ی برن پر سو کچھو ہر کے ہی ایک تھی۔ چھن تاچھب کی ات ہی اچھا کب سیام  
 کہو ایہ بھانت بنی۔ پچھپا ہی گئے پت لوکن کو جم لوٹ لئے ایہ سہیں منی۔ ۳۸۸۔ جا ہی  
 بنانت بھہ منی مرن جہا ایہ جاپنا کو ایہ جاپی۔ راج دیو نہی بل کو ان ہی کب سیام دھرا بھہ تھاپی  
 مارت سہے دن تھورن میں اپا کوپ کہے ایہ کان پر تاپی۔ کارن یاہ دھری ایہ ندرت مارن کو جگ  
 بھہ پاپی۔ ۳۸۹۔ کر کے جہ سوچھل پے جتران چور لئی بھہ گوپ دپھا۔ تن کو تک دیکھن کارن  
 کو چھن را کہ رہو وہ بیٹھ لکھیا۔ کا نہ بنا کپہیہ او سو کرے بن ہی سر دین جیھا۔ چھن مدھ بنا ی  
 لے۔ پکھ کے بھہ گوین کی کن ہی سی بھہ۔ ۳۹۰۔ کا نہ پاردھو کر تا تر گوپ تکار بے  
 یک ری یک آر گدا ستر ناورت بیر بدھے چھن بیج تے۔ جن کالی کونا تھ لیو چھن بھیتڑھا بیان  
 نہ چھا ڈھو دہی کہے۔ بھہ سنت منی بھہ کا نہ کھتا اک اور کھتا سن لیو ا بے۔ ۳۹۱۔  
 گوپ باج منڈ جو سو۔ منڈ کے اگر ج کا نہ پرا کر م گوین جان کہو سو بے۔ دیت الگا سرادر  
 تر ناورت تا ہی بدھیا ڈھنچ نہی۔ چھن مار ڈری یک ہی بھہ گوین دان دیو کا نہ ایہ۔



سنیے پت کوٹ اپا وگروڑ پے ایہہ سوست ناہی جھے - ۳۹۲ - گوپن کی بنتی سنیے پت دھیان دھرے  
 ایہہ کورن گامی - دھیان دھرے ایہہ کورن ایس دھیان دھرے ایہہ کانز کامی دھیان دھرے  
 ایہہ کوتریا بھہ دھیان دھرے ایہہ دیکھن بامی - سنت لکھیو ہم کے کزنا جگ سنت کھنہ ہستی گھامی  
 ۳۹۳ - ہے بھگوان بلی پرگشیو بھہ گوپ کے پتنان ماری - راج بھجی پھن یاہی دیو اپنی کپ  
 راون دیت شگھاری - رچھ کری پر ہلاو ہی کی ان ہی ہرناکس کی ارچاری - سند سنو پت لوکن کے  
 دن ہی ہری اب دیہہ آباری - ۳۹۴ - ہے بھہ لوکن کو کرتا پر ج بھتر ہے کرتا یہ لیلہ - سکھین کو  
 برتاہر ہے ایہہ سلوھن کو ہرتا تن ہیلہ ساکھ لئی ان ہی سیالگی پت راکھ لئی تریا پار تھہ سیلا - گوپ  
 کے پت سو سنیے ایہہ ہے کر سنم پید ہٹھلا - ۳۹۵ - دن بت گئے چکے کر کے ہرجی - پچھرے سنگ  
 لٹھن جاوے - جیو دھر مورتی گھاس مچھتے بھگوان مہا بن میں سکھ پاوے - لے مڑلی اپنے کر  
 میں کر بھاؤ گھنے ہت ساتھ بجاوے - موی رہے جو سنیے پتنی سڑو ہی رہے دھن جو سن پائے  
 ۳۹۶ - کپ کے جن بال مریو چھن میں ار راون کی جن سین مری ہے - جاہی بھجی پھن راج دیو  
 چھن میں جہر کی نہہ نک کری ہے - مڑ مار دیو لٹھ کان کری اپ جاہی کی جیا پیر ہری ہے - سو  
 برج بھومی کے بھگوان شوگورن مہل کھیل ڈری ہے - ۳۹۷ - جاہی سہنسر چھنی آن اوپو ہی  
 کری جل بھتر کر پڑا - جاہی بھجی پھن راج دیو ار جاہی دی کپ راون پیر اس جاہی دیو کر کے  
 جگ بھتر جیو چر اوکج کیپڑا - کھیلت سو برج بھوم جھے جن کین سراسر سنج جھگیٹرا - ۳۹۸  
 بیر پڑے در جو دھن آدک جاہی سرائی ڈرے ان پھتری جاہی مریو سپال ایسے کر اجن میں کر  
 سنم براتری - کھیلت ہے سوا گورن میں جو وہ ہے جگ کرتا بدہ ستری - آگ سو دھوم لپٹت جیو  
 چھن گوپ کہاوت ہے ایہہ پھتری - ۳۹۹ - سو یا - کر جڈہ مرے اکلے مدھ کیٹھ راج ست کرت  
 کو جھو دیا - کنبھ کرن مریو جن ہے ار راون کو چھن میں بدھ کیا - راج بھجی پھن دے کر آند اوڈھ  
 چلیو سنگ کر سیا - پابن کے بدھ کارن سوا دتار جھے برج کے اب لیا - ۴۰۰ - جو آپما ہر کی  
 کری گوپن تو پت گوپن بات کہی ہے - جواہیہ کوئل آری کیوگر کے ہم سو سواو بات سہی ہے -  
 پوت کیو شہ دیو ہی کو دج تاہی ملیو چھن مان اپی ہے - جواہیہ کو چھن مارن آ یو شوتاہی کی دہہ گئی  
 نہی ہے - ۴۰۱ - رت اندر ڈی در سن کیا ارسینی کرت بجا - سو یا - دن ایک گئے بن کو ہرجی  
 لکھو آتج مان ہری پھی آ یو - پابن کے بکھاوون کو ہر کے نر پان سین نولینو - اور کری بنتی ہر کی  
 ات ہی تہہ تو بھگوان رجا یو - چوک بھی ہم نے کیو سکرس کے ہرجی تم کو نہی پائیو - ۴۰۲ -  
 تو ماہگ کو کرتا کرنا مدھ توں بھہ لوکن کو کرتا ہے - توں مڑ کو مرتیا اپ راون بھور سلا تر یا کو بھرتا ہے  
 توں بھہ دیون کو پنی ہے ارسا دھن کے دکھ کو ہرتا ہے - جو تھری کچھو بھول کرے تہہ کو پھن توں نن  
 کو ہرتا ہے - ۴۰۳ - جب کا تہہ شکت کی اپتا ت کام شدھیں گو سچلی آئی - آئی کری آپما ہر کی ہنو  
 بھاتن سوکب سیام بڈائی - گاوت ہی گن کان کرے اک آک آئی گئی تر پائی - سیام کرو آپما ہو  
 پت سو آپما ہو بھانتن بھائی - ۴۰۴ - کانہر کے پگ پوجن کو بھہ دیو پچی جج کے سڑا کے پائے  
 پے اک پونج تہہ اک نالج آٹھے اک منگل گائے - سیو کریں ہر کی بت کے کراوت کیو کو چھو پائے  
 نلے اودھ دیں تھہ اندر



دین کو بدھ کے بھگوان سنجگ میں شہر بھر بسائے۔ ۲۰۵۔ دوسرا۔ دیوسکر آؤں سمجھے سچ  
 کے من مان ہوئے اکثر کرنے لگے کرشن استنتی بان گبت پریم بھرے لاج کے جہان دواؤ  
 دیکھی ات بار بھرے ابھرن آ بھا کو دھرت ہے۔ ریل کے ہے سندھ گن ساگر اہجار کے ناگرنول  
 نین دو کھن برت ہے۔ سترن سنگا زری الیم کا سندھ اوتاری جو کے سا دھن کو دیہہ دکھ دور کو کرت ہے  
 میر پرت پارک ہے جگ کے آدھارک ہے دیکھے کے جہر جیاتے جرت ہے۔ ۲۰۶۔ سو یا کا سندھ  
 کو سیس لڑاے بھگے سر آے سنے چل دھام گئے ہے۔ گو بند نام دھریو ہر کو اہ تے من آنند یاد  
 بھگے ہے۔ رات پرے چل کے بھگوان سوڈیرن اپن نیچ ائے ہے۔ پرات بھگے جگ کے دیکھے  
 کہو کین سو سندر کھیل نئے ہے۔ ۲۰۸۔

ات سری بچتر ناٹک گرنتھ کر سنا و تارے اندر بھول بھساون نلم برنم  
 اتھ سند کو برن باندھ کر لے گئے

نس ایک دواوس کے ہری تات چلیو جہنا ہی نامن کا ہے۔ آٹے بریو چل میں برنم گچ گوپ گپیو بھ  
 جو رہا رہے۔ بادھ چلے سنگ لے برنم تہی کا ہنر کے بن ہی کپی گا ہے۔ جا ہی کے کھاؤ کپیو جب  
 ہی پہچان لیو وریا دن راجے۔ ۲۰۹۔ سو یا۔ سند بنا پرتن بھو بھو ہی ل کے برجی پے آئے  
 آئے پر نام کرے پر پانن سند تر یادک تے گھلھیاے۔ کہے بہو بھاشتن سے ہنتی کر کر سنا  
 بھگوان رجھاے۔ سویت آج گئے آٹھ کے ہم ڈھونڈ رہے کہوں آئے ہنی پائے۔ ۲۱۰۔  
 کا ہنہ باج سو یا۔ تات کیو ہس کے جو دھاپے تات لیاون کو ہم ہے ہو۔ سات اکا سٹال  
 سو سات ہی جای جی تہہ جای تے بیے ہو۔ جو مرگیو تو جا جم کو پرا دیدھ لے کپ بھارتھ کے ہو۔ سند  
 کو آن بلا یہ ہوا کی جای ایس تو جہانن دے ہو۔ ۲۱۱۔ گوپ برنام گئے کر کے گرہ تو ہس کے رام کے  
 کا ہنہ کیو ہے گوین کے پت کو بل ہوا یہ جھوٹھ نہی چھن ست لہو ہے۔ گوین کے من کو ات ہی  
 دھک بات سنے ہر دور بھو ہے۔ چھاؤ او پھر ج دین بھو چھن دھیرن کو من گاؤٹھ کیو ہے۔ ۲۱۲۔  
 سو یا۔ پرات بھو برجی آٹھ کے جل نیچ دھمیو برٹھنیا ہی آلو۔ آئے کے ٹھاؤ بھو جب ہی  
 ندی آپا پتال سو لپٹا ہو۔ پھر تن مواج نے تم تات اینو بندھ کے کہی کے گھلھیا ہو۔ کا ہنہ چھما  
 پن دو کھ کرو ایہ بھید ہے لکھ کے نہی پایو۔ ۲۱۳۔ جن راج بھو چھن ریجھ دیو ہس کے جن  
 راون کھیت مریو ہے۔ جا ہی مریو مرنام اکھا سر پے بل کو چھل سو جو چھو ہو ہے۔ جا ہی جلند ہر کی  
 تر یا کو ہنہ مورت کے ست جا ہی ٹریو ہے۔ دھن ہے بھاگ کدھو ہرے تہہ کو ہم پکھیو آج کریو  
 ہے۔ ۲۱۴۔ دوسرا۔ پانن بر برن جو دیو سند کو ساتھ۔ کیو بھاگ جی دھن ہے چلے پستان  
 گاؤٹھ۔ ۲۱۵۔ سو یا۔ نات کرسات یو بھگوان چلیو تپ کو من آنند بھینو۔ باہر لوک بلے برج  
 کے کر کا ہنہ پر نام پر اکرم کیو۔ پانی پرے ہر کے بہو باران مان گھنودج لوکن دینو۔  
 آئی پانے دیو برج کے پت ست ہیں کرتا کر چینو۔ ۲۱۶۔ سند باج۔ سو یا۔ باہر آن کیو  
 برج کے پت کا ہنہ نہی جگ کو کرتا ہے۔ راج دیوان شجھ بھو چھن راون کے رپ کو ٹک  
 مارے۔ پھر تن تے برے بندھیو تہہ تے اینو ہے یا ہی چھڈا رہے۔ کئے جگ کو کرتا سمجھو ایہ



کو کر کے بکھو نہی بارے۔ سو یا۔ گوپ بھے اپنے من بھیر جان ہر ایہ بھید بچا رہو۔ دیکھ ہی جائے  
 بیکٹھ بھے ہم پئے رہ کے ایہ بھانت آچار یو۔ تا چھب کو جس آج مہا کب نے اپنے کھ تے  
 رام سار یو۔ گیان ہوے پاس گوپن لوہ کو کا نہ بھے کر کنچن ڈار یو۔ ۲۱۸۔ جان کے انتر  
 کو بکھیا جبارین پری تبا ہی پر سوئے۔ دکھ جتے جہ تے من میں تیتے پر نام کے لیوت کھو کے  
 آئے گیو شپنا سمہ کو تہہ جا چھ اے تر یا زو دئے۔ جہائی اٹوپ بلا جت تھی تہہ جاسم جا نیچن  
 اور نہ کوئے۔ ۲۱۹۔ سمہ گوپ بھار کیوں تے ایہ بیکٹھ تے برج سو ہی بھلا ہے۔ کا نہ سمے  
 لکھی اے ہی ماروہ جا چھے بھگوان کھلا ہے گورس کھات اوتام تے منگ چو کرتا سمہ جو جلا  
 ہے۔ سو ہرے گرہ چھا چھ ہی بیوت جہائی رمی بنھ بھوم کلا ہے۔ ۲۲۰۔

ات سری بھرتناٹکے گرتھ کرے سناوتائے سند جو کو برن پاس چھڑی

لیا ہی بیکٹھ دکھا دبھہ گوپن کو دیا ہی ستمنا

اتھ دیو ہی جو کی استنی تھنھم

بھجنگ پر یات چھند۔ تو ہی رستری سترنی آپ روپا۔ تو ہی انکا جنھ ہنتی اٹوپا۔ تو ہی  
 انکا ستیلا تو تھ ہے۔ پر تھوی بھوم اکاس تے ہی کیا ہے۔ ۲۲۱۔ تو ہی منڈ مروی دیکھ پری  
 بھوانی۔ تو ہی کالکا جالیا راج دھانی۔ مہا جوگ مانیا تو ہی ایسوری ہے۔ تو ہی تیج آکاس تھنھ  
 ہی ہے۔ ۲۲۲۔ تو ہی رستنی لپٹنی جوگ مانیا۔ تو ہی موہ سوچو دہوں لوک چھائی۔ تو ہی سنبھ  
 سنبھ ہنتی بھوانی۔ تو ہی چود ہوں لوک کی جوت جانی ۲۲۳۔ تو ہی رستنی لپٹنی سستری ہے  
 تو کٹنی ہر تنی استری ہے۔ تو ہی جوگ مانیا تو ہی پاک پانی۔ تو ہی انکا جنھ مارا جھ دھانی۔ ۲۲۴۔  
 مہا جوگ مانیا مہا راج دھانی۔ بھوی بھادنی بھوت بندھیم بھوانی۔ چوی آجہنی کھیرنی بھو مینی ہے  
 مہا باہنی اپنی روپی ہے۔ ۲۲۵۔ مہا بھیروی بھو شنے سری بھوانی۔ بھوی بھادنی بھنہ کالی  
 کر پانی۔ جیا آجیا ہنگلا ہنگلا ہے۔ سو ستیلا منگلا تو تھ ہے۔ ۲۲۶۔ تو ہی اچھہ پھر اٹھ ہی  
 پرودھیا۔ تو ہی بھیروی بھو مینی شدھ سیدھیا۔ مہا باہنی استری سندر دھاری۔ تو ہی تیر تر وار  
 کاتی کٹاری۔ ۲۲۷۔ تو ہی راجسی ساتھی تاسی ہے۔ تو ہی بالکا بروہنی اوتو ہے۔ تو ہی  
 وانوی دیو نی چھتہ ہے۔ تو ہی کزنی مچھنی چھنی ہے۔ ۲۲۸۔ تو ہی دیو تے سینی دانو  
 سیا۔ سر بیر شنی ہے تو ہی استر بھیا۔ تو ہی راج راجسوری جوگ مانیا۔ مہا موہ سوچو دہوں  
 لوک چھائی۔ ۲۲۹۔ تو ہی برہمنی سینی سری بھوانی۔ تو ہی باسوی ایسوری کار تکیانی۔ تو ہی  
 انکا کٹسٹ نامند مانی۔ تو ہی کٹسٹ ہنتی کوپا کے کر پانی۔ ۲۳۰۔ تو ہی براہمنی ہوئے ہرنا  
 چھ مار یو۔ ہرنا کسم سنگھنی ہوئے پھچا رہو۔ تو ہی باو نی ہوئے تنو لوگ مایے۔ مچی دیو دانو کے  
 چھ تھاپے۔ ۲۳۱۔ تو ہی رام ہوئے دسا گریو منڈ یو۔ تھی کرین ہوئے کنس کیسی ہنڈ یو  
 تو ہی جالپا ہوئے برنا لا چھکھاپو۔ تھی سنبھ نے سنبھ دانو کھاپو۔ ۲۳۲۔ دوسرا  
 داس جان کر درس پر کیجے کر پا۔ آپ نا تھوے راکھ ہی من کم بچن بچا رہ۔ ۲۳۳۔  
 لہ گو دجی راس لیا کو کٹن دھہ سبھکا اپنی اٹھ بھگوتی دیوی کا ارادھن کرتے ہیں۔



چو پامی۔ میں نے گنیں ہی پر تم مناؤ۔ کین پس کب ہونہ وصیاؤ۔ کان سنے پہچان نہ تن سو۔  
 لولاکی موری پگ ان سو۔ ۴۳۴۔ ہما کال رکھوار ہمارو۔ ہما لوہ نے کنکر تھارو۔ اپنا جان کرو  
 رکھوار باہ گئے کی لایج بچار۔ ۴۳۵۔ اپنا جان مجھے پرت پریشے۔ چن چن ستر ہمارے مریشے  
 دیگ تیک جگ میں دو چلے۔ راکھ آپ موہی اور نہ دے۔ ۴۳۶۔ تم مم کر ہو سدا پر تپا را۔  
 تم صاحب میں داس تمہارا۔ جان اپنا مجھے نواج۔ کوپ کر ہرے سب کاج۔ ۴۳۷۔ تم ہو سب  
 راجن کے راجا۔ آپے آپ گریب نواج۔ داس جان کر کر پا کر ہو موہی۔ مار پرائیں آن دھار  
 توہی۔ ۴۳۸۔ اپنا جان کرو پرتی پارا۔ تم صاحب میں کنکر تھارا۔ داس جان دے ماتھ ا بارو  
 ہرے بھہ بیرون سنگھارو۔ ۴۳۹۔ پر تم دھرو بھگوت کو وصیا نا۔ ہیرو کرو کیتا بدھنا  
 کین جھامت چرترا چارو۔ چوک ہوئے کہی لے ہو شدھارو۔ ۴۴۰۔  
 ات سری دیوی است سہاپت

### اتھ راس منڈل سو یا

جب آئی ہے تاک کی رت سینل کاہنہ تے ات ہی سیا۔ سنگ گوپن کھیل بچار کر بوجہ تو بھگون مہا سیا  
 اپو ترن لوکن جہ کے پگ لاگت پاپ بھے لیا۔ تہہ کو سننے ترین کے سنگ کھیل نوار ہو کام اپی رہے  
 سیا۔ ۴۴۱۔ سان بجا ہی نساپت سودرگ کو ل ہے کماول کے سے۔ ہے بھرنے دھن سے برنی  
 سرور کرے تن کے ڈکھڑے سے۔ کام کی سان کے ساتھ گھسے ڈکھ سا دھن کے کٹے کہو میتے  
 کول کے پتر کید ہوس ساتھ لگے کہی سندھیام ادیتے۔ ۴۴۲۔ بدھ کہے ٹھیا بڑنی دھ  
 کورن کی ڈتسا رک سا دھے۔ ٹھاڈے ہے کاہنہ کدھون میں تن پے سر پے ابنوا رنگ بادھے  
 چال پلے ہوئے ہر دے منوسیکہ دی اہ بدھک پادھے۔ او بھہ ہی ٹھٹا بدھک سے من موہن  
 جال پیتا م کاندھے ۴۴۳۔ سواٹھ ٹھاڈے کو دھون کے جگ ستر میں پت جو او سیا جتنا ہی کھیل  
 کے کارن کو گھس چندن بھال میں ٹیکو دیا۔ بھلا ڈرنین کے ستین کو بھہ گوپن کو من چور لیا۔ کب  
 سیام کہے بھگوان کدھورس کارن کو ٹھاڈے میں کیا۔ ۴۴۴۔ درگ جاہ مرگی پت کی سم ہے ٹکھ جاہی  
 نساپت سی چھب پائی۔ جاہی رنگن اپ سیکٹ کینن سینن نے چھب چھائی۔ پات بنے کدلی  
 ول دوے جنگھوا پرتین سی وٹ گا ئی۔ انگ پرنگ سو سندھیام کچھو آ پیا کہے نہی جاہی  
 ۴۴۵۔ ٹکھ جاہ نساپت کی سم ہے بن میں تن گیت رجھو آر گا ئیو۔ تاسر کو دھن سرورن میں برج  
 ہونکی تر یا بھہ ہی من دھیا لو۔ دھاکے چلی ہر کے پلے کہو تھو سبھ کے من ہے جب بڑھائیو۔ کاہنہ منو  
 گئی جو تی چھلے کہو گھٹک ہیر نبائیو۔ ۴۴۶۔ مری ٹکھ کاہنہ کے تر وایتر سیام کہے بدھ کھوپ  
 چھلکی برج کھامن آ پتو جی دوری سدھیا جو رہی نہ کچھو ٹکھ کی۔ ٹکھ کو پکھ روپ لبہ بھئی مت  
 روئے ات ہی کہہ کاہنہ کی۔ اک جھوم پر ہی اک گائے آ بھی تن بے اک ہوئے رہی گیش جلی ۴۴۷  
 ہر کی سن کے سرورن میں بھہ دھامی چلی برج بھوم سکھی۔ بھہ میں کے ماتھ گئی بدھ کے بھہ سدھ  
 سیام کی پکیہ رکھی۔ نکری گرہ تے مرگنی سم مان ہو گوپن نے نہی جاے رکھی۔ ایہ بھانت ہر پ  
 آئی گئی جنو آئی گئی سدھ جان سکھی۔ ۴۴۸۔ گئی آئی دسودس نے گپیا بھہ ہی رس کاہنہ کیہا تھ



بگی۔ یکہ کے نیکہ کا نہ کو چند کلا نہ پکورن سی من میں آگئی۔ ہری کو پن سدھ سورنن پیکہ کدھو  
 تنگی ٹھگ ڈیٹھ مٹی۔ بھگوان ہنس بھو پکھ کے کب سیام سنو برگ دیکھ۔ مرگی۔ ۴۹۔  
 گوین کی بر جیٹھ ہی سرکانہر کی سن بے کہو تراگھی۔ تاکھ چلی اپنے گرہ ایو جہ مت جلیو راندر  
 ہی لاگھی۔ دیکھن کو نیکہ تا ہی چلی جو کام کلا ہو کو ہے پھن یاگھی۔ وار چلی سر کے پٹ ایو جنو ڈار چلی  
 بسہ لاج بہاگھی۔ ۵۰۔ کانہ کے پاس گئی جب ہی تب تک بھہ گوین دین سنگا۔ چیر پرے گرے  
 تن بھو کھن ٹوٹ گئی تن ماتھن بنگاں۔ کانہ کو روپ نہا ریسے گپیا کی سیام بھئی اک رنگا۔ ہوئے  
 گئی تن بھہ ہی اک رنگ منو بھہ چھوڑ کے سنگا۔ ۵۱۔ گوین بھول گئی گرہ کی سدھ کانہ ہی کے  
 رس بھیر راجی۔ بھو بھری مدھری برنی بھہ ہی سوڈھری جنو میں کے ساچی۔ چھوڑ دے رس  
 اور نہ سواد بھلے بھگوان ہی سو بھہ باچی۔ سو بھت تا تن مے ہر کے منو کھن مے چن کھاچی۔  
 ۵۲۔ کانہ کو روپ نہا رہی برج نے جتی گپیا ات باچی۔ راجت جا ہی ہوگی پت بنن براست  
 سندھ مے سم باچی۔ سو بھت ہے برج منڈل مے جن کھیلے کاج نیٹا ایہ کاچی۔ دیکھن نار۔  
 کدھو بھگوان دکھاوت بھاو ہے ہیا آچی۔ ۵۳۔ سو بھت ہے بھہ گوین کے کب سیام کہے  
 ورک انجن آئے۔ کولن کی جنو سدھ پر بھاسر سندھ سان کے او پرانے۔ بیٹھ گھری اک میں  
 چتران میں کے نات بنے کس ساہے۔ موہ تے من جوگن کو کھن جوگن کے گن نیچ کلا جے ۵۴۔  
 کھا دی ہے کانہ سو او ہی گوپ جاہ کو انت متی ہنی پوجھے۔ کوٹ کرے اپما بہو برکھن تین سو  
 تسون کن سو جھے۔ تا ہی کے انت لکھیسے کارن سور کھنے ان بھتیر جھونھے۔ سو برج بھومی بکھے  
 بھگوان تریاگن سے رس بن ارو جھے۔ ۵۵۔ کانہ کے نیکے جب ہی بھہ ہی گپیا ل سندھ  
 گیپیاں۔ سو ہر مدھ سسان پکھ پھن کنٹرب پکھ بنیاں۔ نے مڑی اپنے کر کانہ کدھوات ہی  
 بت ساتھ بھتیاں۔ گھٹاک بیوک جیو پکھ کے سر گنی مہی جات سو ہے ٹھہ تیاں۔ ۵۶۔ مال  
 سری اڑ رام کلی بھہ سارنگ بھاو ن ساتھ لیاوے۔ جیت سری اڑ سدھ ملہار بلا دل کی دھن  
 کوک سنادوے۔ نے مڑی اپنے کر کانہ کدھو رتی ہی بت ساتھ بجاوے۔ بون چلے نہ ہے  
 جتنا تھو موہ رہے دھن جو تن پاوے۔ ۵۷۔ سن کے مڑی دھن کانہ کی بھہ گوین کی بھہ سدھ  
 جھٹی بھہ چھا ڈچلی اپنے گرہ کارن کانہ ہی کی دھن ساتھ جٹی۔ کھٹنی مسوئے کب سیام  
 کہے ان استر کی بھہ مت نہی۔ مرگنی سم ہوئے چل تیوان کے نک لاج کی بدیت راک گئی۔ ۵۸۔  
 کانہ کو روپ نہا رہی تریا سیام کہے کب ہوئے اکا تھی۔ جیو ستر کی دھن کو تن کے مرگنی چل  
 آوت جانن نا تھی۔ میں سو مت ہوئے کو موت کانہ سمجھو رمنو بھہ لاج کی کا تھی۔ گوین کو من  
 یو چر گیو جہ کموور پاتھر پے چر نا تھی۔ ۵۹۔ ہس بات کرے ہر سو گپیا کب سیام کہے  
 جن بھاگ بڑے۔ موہ بھہ پکھو ان کو پکھ کے ہر پان جال لڈے۔ کر سنم من مدھ  
 بڑھو برج کی من ہوئے کر اترا تکی گڈے۔ سواد ست کدھو من جا ہی گڈے سواد دھن جنو  
 من ہے اگڈے۔ ۶۰۔ تین چرائے مہا نیکہ کھو مٹکائے بھو ہر کھا ڈھو۔ موہ رہی برج  
 بام بھت ہی تہ کے من آنند باڈھو۔ جا بھگوان کدھو سیما جیت کے مار ڈور پورپ رادن  
 گا ڈھو۔ تا بھگوان کدھو مکھ تے مکتا نکتا سم امرت کا ڈھو۔ ۶۱۔



کاہنہ جو باج گونی پرت - سو یا - آج بھو جھڑے بہتاٹ کھیلن کی اس گھات بنی - تیج کے ڈر  
کھیل کرو ہم سو کب سیام ہیو ہس کاہنہ اتی - جو کسند رہے تم میں سونو کھیل ہو کھیل ہوتا ہی جی رکنی -  
ایہ بھانت کہے ہس کے رس بول کہو ہر تا جو دان پھنی - ۲۶۲ - ہس کے سگھی ہتیا تن سو کب  
سیام کہے ہر جو رس راتوین مرگ پت سے تہ کے ام چال چلے جم کیستیرا تو ویکیت موت کاہنہ کی  
گوپن بھول گئی گرہ کی سدھ سا تو جھیر گئے اٹکے تن کے ارٹوٹ گیونین تے لاج کونا تو - ۲۶۳  
لپ کے مدھ تے بھٹتاں مرے مروت مریو اپنے جن ماتھا جابو بھچھن راج دیورس راون کاٹ  
دیو جہ ماتھا - سو تہ کی تہو لوگن مدھ کہے کب سیام چلے جس گاتھا - سو برج بھوم بھسے رس کے بہت  
کھیت ہے پھن گوپن سا تھا - ۲۶۴ - ہس کے ہر جو برج منڈل میں سنگ گوپن اک ہوڈ بدی بھو دھائی  
پرے ہمہوں تہوں ایہ بھانت کیبول تیج ندی جب جہی پے جنا جل میں سنگ گوپن کے بھگوان جہی  
تب تے چھلکی ہرجی تر یا سلیو نکھ چوم کو دھو سندی - ۲۶۵ - گوپی باج کاہنہ سو - سو یا - مل کے بھ  
گوارن سندھ سیام سو سیام کہی ہس بات برہمن - راج تہا مرگی پت سے درگ چھاجت چنچل تاسم بن  
کنن سے تن کنول نکھی رس اتر ہوئے کیو رچھک دین - نیہ بڑھائے مہاشکھ پائے کیو سرنیا کے  
کے بھات اوصین - ۲۶۶ - ات ہوئے رجھوت کیو گپیا جگتیس میں پت بھو جو کپی - جن راون کھیت  
مروکپ کے جہ ربکھ بھچھن لنک تھی - جہ کی جگ تیج پر سدھ کاک سیام کہے کچھ تا ہی چھی -  
تہ سنگ کرے رس کی چرچا جنہو تر یا پھن چنڈ جی - ۲۶۷ - بنواس بات کہی گپیا تب ہی ہر جواب  
دیوتن سا پھی - آئی ہو چھوڈ بھسے پت کو تم ہوئے تھے منے پھن ما پھی - جو تم سوہنی تھے کو تم کاہے  
کوبات کرو رس لا پھی - ایہو کہ کے ہرمون بھی بھجائی اٹھیو مٹلی جی کا پھی - ۲۶۸ -  
کاہنہ باج گونی سو - سو یا - سہ سندھ گوپن سو کب سیام دیو ہس کے ہر جواب جے نکھی ہرمان  
کیو گرہ کو پر بھ موہ رہی نکھ دیکھ بستے - کرسم کرے اپنے مٹلی بھجائی اٹھیو جت راگ تے - منو گھال  
گوپن کو برن تے بھگوان ڈریو جن لون ابے - ۲۶۹ - جو مرگ تیج مرگی پھنے ہر تو گوگن گوارن کے مدھ  
سو بھے - دیکھ جے اپ ربکھ رہے کب سیام نہی من بھتر چھو بھے - دیکھ جے مرگ دھوات آوت  
چت کرے ذ میں پھن کو بھے - سو بن تیج براجت کاہنہ جو پھوے تہ کو من لو بھے - ۲۷۰  
گوپی باج کاہنہ جو سو - سو یا - سو گوارن بول اٹھی ہر سو بچنا جن کے سم سدھ مای - بہ ساتھ  
لگی چہا کرنے ہر تاسن سا دھن سدھ لگی - تیج کے اپنے بھترتا ہری مٹ کاہنہ جو دپر توہری - ات  
ہی تن کام کرا کی تم کو دیکھے ہنی جات چھی - ۲۷۱ - کیو باج - سو یا - بھگوان نکھی اپنے من میں  
اہ گوارن موہ پکھ میں بھری - تب ہی تیج شکا بھسے من کی تن کے سنگ مانکھ کھیل کری - ہرجی کر  
کھیل کو صوان سو جو کام جری ایہ کین جری - کب سیام کہے پکھو و تم کو تک کاہنہ ہر یو کھری ہری  
۲۷۲ - جو جگیت مورت رام دھری جہ اور کریوات لیل - سترن کو سنگھارک ہے - پرتی پارک سامن  
کو ہر سیلا - دور پر موسوکان بھو مریا رکو دھریا پٹ پیلا - سو ہر بھوم بھے برج کی ہس گوپن ساتھ  
کرے رس سیلا - ۲۷۳ - سال سری ارام کلی شھ سازنگ بھاون ساتھ لہاوے - جین سری اڑ سدھ  
لہار ملول کی دھن کو مک سناوے - نے مٹلی اپنے کر کاہنہ کو دھوات بھاون ساتھ بھاوے  
پون چلے نہرے جہتا تھو موہ رہے جو من جو من پاوے - ۲۷۴ - کاہنہ بھوات ہے سر بھن گوپن



کے سن میں جو بوجھاوے پر ام کلی ارسدھ لہار بلاول کو ات ہی ٹھٹ پادوے۔ ریکھ رہے شمسری  
 اوسری برگ جھاڈ مرگی بن کے چل آوے۔ سو مری ہی سیام پر بن منو کر راگن روپ کھاوے۔ ۵۷۴  
 سن کے مری ڈھن کا تہر کی سن کے سبھ گوارن ریکھ رہی ہے جو گرہ لوگن بات کہی تن تہل پھن اوپر  
 سیس سہی ہے۔ سامو ہی دھاکے چلی ہر کے اپہا تہ کی کب سیام کہی ہے۔ ماہو پیکھ سم سن کے  
 کھ دھائی چلی بل جوتھ ابی ہے۔ ۵۷۶۔ جن ریکھ بجھن راج دیو کپ کے دس سیس دئی  
 جن پٹرا۔ مدت ہوئے دل دین کو پھن میں گھن سو کر دین ابھیڑا۔ حامی مریو منام مہا سر اپن ہی  
 کھ مارگ بھیڑا۔ پھن پھن مہا سبھ برج کی سنگ گوپن کے سکرے رس کر پڑا۔ ۵۷۷۔ کھیت کا نہ  
 سنو تن سو ج کی سکرے سبھ ہی جگ جاترا۔ سو سبھ ہی جگ کو پت ہے تن جیون کے بل کی پر جاترا  
 رام ہوئے راون سو جیون کپ جدھ کر پو کر کے پر م جھاترا۔ سو سہر جی راسن کر بے کتو کو تک  
 کین سناترا۔ ۵۷۸۔ دوسرا۔ جے کرن سنگا کو پھن کر م ناگھی بان۔ سبھ گوپی تب یو لکھیو  
 جیو لیں بھگوان۔ ۵۷۹۔ سو یا۔ کا نہ تے سنگ گوپن کے تب ہی پھن انتر و صیان ہوئے گلیا  
 کھے کر گیو دھرنی دھیں گیو کر صو مدھ رہو سمجھیو نہی پٹیا۔ گوپن کی جب یو گت بھی تب تا چھپ کر  
 کب سیام کہیا۔ جیو سنگا منین کے رے تن تیاگ سجو منو بارو دھرتیا۔ ۵۸۰۔ گوپن کو تن کی چھٹ  
 کی شدھ ڈولت ہے بن میں جن پوری۔ ایک اسٹھے اک جھوم گرے برج کی مہری اک آوت دوری  
 آتر ہوئے ات ڈھونڈت ہے تن کے سر کی گر کی سو پھو پھوئی کا سہ کو دھیان لسیو من میں سو جان  
 گے پھن روکھن کوری۔ ۵۸۱۔ پھیر تے تن روکھن کو ایہ بھانت کھے نندلال کہا رے۔ چنیک مول  
 سہری بٹلال ونگل تا پھنار رہا رے۔ پے جہ کے ہم کارن کو پگ کڈٹک کا سر دھوپا سہا رے۔  
 سو ہم کو تم دھو تہائی پھن تم پان جاتہا رے۔ ۵۸۲۔ بیل براجت ہے جہ جاگل چنیک کا س  
 پر بھات پائی۔ جھول سری گل لال گلاب دھراتن پھولن سو چھپ چھائی۔ چنیک مول سری  
 بٹلال ونگل تا پھنار سہائی۔ بار جھرے جھرنار گرتے کب سیام کہے ات ہی سکھائی۔ ۵۸۳  
 ہتہ کارن کو ہر کے ہت کے گلیا برج کی لے بھانت کہو پھن پھن سہر سہان کہوں جہ کے ہت سو سر  
 دھوپا ہے۔ اہو کیو تچ آوت ہو بھرتا بن کا نہ پھے نہی دھام رہے۔ اک بات کرے سن کے اک  
 یو لب روکھن کو ہر جان گے۔ ۵۸۴۔ کا نہ یوگ کو مان بدھو برج ڈولت ہے بن تیج ووائی۔  
 کو پھن جیوں کولات پھرے تہ جا جہ جا کھ کھانن پانی۔ ایک گرے مر جھاکے دھرا پر ایک ٹھٹ  
 کہہ کے ایہ بانی۔ نہی بڑھائی مہا ہم سوکت جات جیو بھگوان گمانی۔ ۵۸۵۔ مینن نچا کی منورگ  
 سے سبھ گوپن کو من چھریو ہے۔ تا ہی کے تیج سہر یو گاؤ کے نہ تے نہی جھوٹی نیک بھو ہے۔ تا ہی  
 کے ہیت پھرے بن میں تیج کے گرہ سو اس نہ ایک لیو ہے۔ سو رتھا ہم سو بن بھرات کہو ہر جی کی  
 اور گیو ہے۔ ۵۸۶۔ جنوں بن تیج مری چریو پھن راون سیوں جاہ دیو ہے۔ تا ہی سو بیت  
 کر یو پھنوں پھو لوگن کو آپ ناس سہیو ہے۔ داسرے درگ سندر سو گوار نیاں ایہ بھانت  
 کہیو ہے۔ تا ہی کی چٹ چٹاں کھٹے ہر و منو امرگ ٹھور رہیو ہے۔ ۵۸۷۔ بد پڑے کم  
 کو پھل ہو پھو منگن کو جودان دواوے۔ کین اکین کھٹے پھل ہو جواوا امتھنی لوگن انو جواوے  
 لہ کیرا ندر کھ پیل درخت



درن گئے ہمارے جیا کو ایہ کے ہم کون سو پھل پائے۔ جو بن میں ہم کو جو را اک ایک گھڑی بھگوان  
 دکھاوے۔ ۴۸۸۔ جا ہی بھیجیں لنگ دی اور دیتن کے گپ کے گن مارے۔ پے تن ہو  
 کب سیام ملے سجدہ ساوہن را کہ اساوہ سنگھارے۔ سوہم تے چھپ گیکورت ہی کر کے سنگ  
 پریت ہمارے۔ پائے پر لے کیو بن بھارت کہو ہرجی کہ اریہ صاڑے۔ ۴۸۹۔ گوارن کھوج  
 رہی بن میں ہرجی بن میں نہی کھوجت پائے۔ ایک بچار کر پو من میں پھر کین گیکوب ہوں اوتو  
 جائے پھر پھر من میں گنتی کر پارٹھ سستی ڈور لگائے۔ بوڑھی اسیا چک ہی جنوڑوت  
 ہے کرتے پھر واصلے۔ ۴۹۰۔ آئے کے ڈھونڈ رہی سو ڈھونڈ رہاں بھگوان نہ ڈھونڈت پائے  
 ایو جری بھی ہی چک کے جنوڑوت لکھی پرتا چھپ پائے۔ اور پاو کر پو پن گوارن کا نہ ہی  
 بھیتہریت لگائے۔ گائے اٹھی تہ کے گن ایک بجائے اٹھی اک سوزنگ لگائے۔ ۴۹۱۔  
 ہوتی اٹک ہوت ترناورت ایک اٹھا سر ہوئے کدھاوے۔ ہرے ہری تن میں دھس کے  
 دھرنی پرتا کہو مار گراوے۔ کا نہ سولاگ رہیو تن کوت ہی من نیکن جھون پائے۔ ایو  
 ایچی ایما سنی آج نسا لن کے بت رور بناوے۔ ۴۹۲۔ راجہ پر گچھت باج سنگ سو  
 دوہرا۔ سنگ راج کہو کی جوتھو دین کے ناتھ۔ اگن بھاو کہ بدھ کہے کر سن بھاو کے ساتھ  
 ۴۹۳۔ سنگ باج راجا سو۔ سوپا۔ راجن پاس پاس کو بالک تھا س ارد چک بھارت  
 سناوے گوارنیاں برنائل بھاو کرے برنائل کو اچھاوے۔ پنج بھاو تم لوگن کلاہ کو تک  
 کہ اتی ہی ڈر پائے۔ کا نہ کو دھیان کرے جب ہی برنائل کی لیٹان بھاوے۔ ۴۹۴۔  
 برکھ بھاو گوارن ایک بنے بھجرا سمرت ایک دھرے۔ اک ہوئے چترانن گوار ہرے اک  
 ہوئے برہما پھر پائی پرے۔ اک ہوئے بگلا بھگوان کے ساتھ مہار کے من کو پلے۔  
 ایہ بھانت بدھو برج کھیل کرے جہ بھانت کدھو تند لال کرے۔ ۴۹۵۔ کا نہ چوڑ بھجے  
 کر کے بھگوارن پھر لگی گن گاؤن۔ تال بجائے بجا مری کب سیام کہات ہی کر بھاو  
 پھر چتا۔ کیو ہمارے سنگ کھیل کر پو ہرجی اہ ٹھاؤن۔ گوارن سیام کی بھول گئی سندھ بیچ لگی  
 من کے ڈکھ پاؤن۔ ۴۹۶۔ ات ہوئے کئی تن میں ہر ساہ سگو پن کی بھہ ہی گھرنی۔ تہ روپ  
 ہمار کے بس بھی جہ تیائی روپن کی دھرنی۔ ایہ بھانت پری مڑ بھائے دھری کب نے ایما  
 تہ کی برنی۔ جم گھنٹ کہے رے بھوم کے بیچ پرے گراہان لگے ہرنی۔ ۴۹۷۔ سوپا۔  
 جرنی سرہ روہن کو دھن کے سنگھار کے ساجن ساتھ لری۔ رس کو من میں ات ہی کر کوپ  
 مس کا نہ کے سامو ہے جھکے اری۔ ات ہی کر نہ کو کو دھ مئے تہ ٹھورتے پے گن ایک ٹری  
 منو بن ہی سوات ہیرن کے دھرنی پر گوارن جھو جھو ہی۔ ۴۹۸۔ تہ گوارن کوت ہی  
 پکھ پریم تے پر گئے بھگوان سبتابی۔ جوت بھی دھرنی پر اہور جنی ہی جھوٹ جوتھتانی  
 چو کر پیت ہی ایہ ائیو جیسے چوک پرے تم میں ڈر ٹھوالی۔ جھاڈ چلیو تن کو من اہو جم بھارت  
 سے گرہ چھاڈ سرائی۔ ۴۹۹۔ گوارن دھائے چلی بلے کہو جو کچھ اے بھاوان گمانی۔ جیو مگنی  
 مرگ پکھ چلے جہتی اتی روپ کچھ ابھانی۔ تا چھپ کی ات ہی اچھا کپ نے نکھ تے اہ بھانت بھانی  
 لہ سنگ دیو۔



جیو پل چا ترک بوند پرے جم کوڈ پرے مچھلی کچھ پانی - ۵۰۰ سوپا راجت ہے پیار و پٹ  
 کندہ براجت ہے مرگ سے ورگ و وؤ - چھا جت ہے من سوارے نذی آپت ساتھ لئے پھن  
 جوؤ - کاہنہ پھرے تن گوپن میں جہ کی جگ میں سم تل نکوؤ - گوارن رکھ رہی برج کی سوؤ  
 ریکھت ہے چک ویکھت سوؤ - ۵۰۱ - کرسٹ مکول بنو پر بھات تے بکھر بوللی بات تے -  
 گنتی جٹو سرات تے بچائیو چورگات تے جیسے دھنی دھن تے او رنی لوک من تے لہریا جیسے  
 رن تے تجھیتا جیون نسات تے جیسے دکھی سوکھ تے اچھو دکھی جیسے بھوکھ تے ستراجا ستر اپنے کو  
 نئے جیسے گھات تے - موت ہے پرسن جیتے ایتے ایتے باتن تے موت ہے پر تن گوپی جیسے کاہنہ بات  
 تے - ۵۰۲ - کاہنہ جو باج - سوپا - اس بات لہی سنگ گوپن کاہنہ چلو جھناٹ کھیل کرے  
 چٹ کا لن سو پھر کے تہہ جالم تہوں تہوں تروہم ہونہوں ترے گہی کے بن پھولن سند ربار  
 شکیل کریں تن ڈار کریں - برا جھب کو تہہ ٹھور بکھے اس کے رس کے سنگ پیٹ بھریں ۵۰۳  
 آتش مان تے ہر کو بھد دھارے چلی گپیا تہہ ٹھوہیں - ایک چلے مشکائے بھلی بدھ ایک چلے ہروئے  
 اک دویں - سیام کہے آپا نہ کی جل میں جھنا کہو گوارن ہوہیں - ریکھ رہے بن کے مرگ دیکھ سوار  
 پکھے کج کام نشوہیں - ۵۰۴ - سیام سمیت جیسے گپیا جھنا جل کو تر پار پرٹیا - بار بھئی جب ہی ست سو  
 گردا کر کے تہہ کو تہہ - ناچھب کی ات ہی کہا کہ بنے لکھ تے ایہ بھانت سٹید کاہنہ بھوہی  
 سٹدہ منوہم راجت گوارن تیر ترٹیا - ۵۰۵ - بات لگی کہنے لکھ تے کب سیام کہے ل کے بھ گوارن  
 چند رکھی مرگ سے ویرگنی لکھے تن بھان امتت اپارن - کاہنہ کے ساتھ کری چ چارل کے برج کی بھ  
 سند بارن - چھو روی گرو کی بھ للج شوہی مہار سکی چسکارن - ۵۰۶ - کے رس کے ہر کارن  
 کے کرکٹ بڈو کوؤ منتر سادھو - کے کوی جنتر بڈو اس پیوان کو اپنے من بھیتر بادھو - کے کے  
 ہوں منتر کے ساتھ کدھو کب سیام کہے رت ہی کر دھانڈو - چر لیون من گوارن کو پھن بھتر دین دیا  
 ندھ بادھو - ۵۰۷ - گولی باج سوپا - کاہنہ کے گوارن ساتھ کہیو ہم تیج کے کہ اڑ گئے تھے پریت  
 بڈھائی مہام سو جھناٹ ہے اس کیل کے تھے - تیج کے جم راہ مشا پھر سیام کہے تم نا ہی نئے تھے -  
 پھول کھیرے لکھ آئے لکھ اپنی بدیا کہوں بھور بھئے تھو ۵۰۸

### اتھ چتر پرکھ بھید لکھنم سوپا

نر ایک الکی ہنی پریت کرے اک کین کرے اک کین جھانے پریت کے بھید جتے جو دو پریت  
 کرے ار کے تہہ مانے - سوز موٹ بکھے کہے جگ جو رانج نہ پریت پکھانے - سوچ چارس کی ایہ بھانت شو  
 گوانیاں سنگ کاہنہ بھانے - ۵۰۹ - گولی باج سوپا - گوارنیا ایہ بھانت کہ کر نہیہ کوانت وگا کوڈو  
 ہے - دو جن چھاڈ پرو ہر گیون چ چھل سو تہہ کوہرے ہے - چو پٹ نا جن گھاوت ہے کوؤ جات چلیو  
 یکھ کے مدھ مے ہے - پنے کھڑ کے ات ہی گپیا ایہ بھانت ہیوتن کی سم اسے ہے - ۵۱۰ -  
 جب ہی ایہ گوارن بات کہی تب ہی تن کے سنگ کاہنہ ہے - جہ نام کے بیت جرا لکھ تے تیج کے گن کا  
 بھ پاپا ہے - نہ جیو جہ جاپ سو اجرے جہ جاپ جیو سو دھام ہے - تن گوپن سو ایہ بھانت  
 کہیو ہم بول ات ہی رس تیج ہے - ۵۱۱ - کہے کے ایہ بات ہے جو اٹھ کے جھنا جل تیج ترے



پہن ایک لگیو نہ تے تہ کو لکھ کے جینا کر پار پرے۔ لکھ کے جل کو سنگا گوپن کے بھگوان مہا آپ ناس  
کرے۔ ہو ہوانتے اڑبہاہ نیتے کرماتن نے اتی سو دکھے۔ ۵۱۶۔ کاہنہ باج۔ سوٹیا۔  
رجنی پرگیت بھی بھگوان کہیو ہس کے ہم راس کریں۔ سسی راحت ہے ست گوپن کے مکھ سندے  
تہی مار ڈریں۔ بہت سوہن جھوم بکھے بھہ ہی رس کھیل کرے کر ڈار کریں۔ تم کو جو سوک بڑھو  
بکھرے ہم سول کے اب سوک ہریں۔ ۵۱۷۔ اہو تریا کہ سری جد پیر بکھے تم راس کو کھیل کر دے۔  
گہی کے کر سو کر منڈل کے نہ لکھو من بھیت لرج دھرو۔ ہم ہوں تم کے سنگا راس کریں پنج ہے پنجو  
نہ نے کو ڈرو۔ بھہ ہی من پنج اسوک گرو ات ہی من سوکن کو س ہرو۔ ۵۱۸۔ سوٹیا۔ تن  
سو بھگوان کہی پھر پوں یعنی ہم ہی بتی سن لیجے۔ آننہ پنج کر دمن کے جہ تے ہرے تن کو من نیجے۔  
متو اچہ تے بہت مانت ہے تب ہی اٹھ کے سو کارج کیجے۔ دے رس کو سر پادے من کو بھہ سوک  
پدا کر دیجے۔ ۵۱۹۔ ہس کے بھگوان کہی پھر پوں رس کی بتیا ہم نے تن لیجے۔ جا کے لے متو اہت  
انت سو من کے اٹھ کارج کیجے۔ گوپن ساتھ کریا کر کے کب سیام کہیو تسلی دھر بھیجے۔ جا سنگا بیت  
مہا کر ہی پیر بہن دامن تاہی کے ماتھ بکھیے۔ ۵۲۰۔ کانہ کی سن کے بتیا من نے تن گوارن دھیر گیو  
ہے۔ دو دکھ جو من بھیت تھو رس پادک مو ترن تل دھو ہے۔ راس کر دھہ ہی مل کے جو دھاسک  
کو ترن مان کہیو ہے۔ ریکھ ہی پرتھی پرتھی گن او بھنی منڈل ریکھ رہو ہے۔ ۵۲۱۔ گات ایک  
بجوت تال بکھے برج نار جہا بہت سو۔ بھگوان کو مان کہیو تب ہی کب سیام کہے رت ہی چت سو  
ان سیکھ لئی گت گمان تے سر جہا من تے کہ کو دھو کت سو۔ اب موہ رہے بکھو سیرے جہ کا نہ سکے  
انہوں تیت سو۔ ۵۲۲۔ مور کو ٹکھ براجت سبیس سرجت گنڈل کانن دوو۔ لال کی مال چھاجت گنڈ  
تہا آجہا سم ہے نہی کوو۔ جو پاپے لگ جات چلیو سن کے کہ پاپا چلی دیکھ توو۔ اور کی بات کہیے  
کب سیام سر اوک ریجھت سوو۔ ۵۲۳۔ گوپن سنگا تھا بھگوان منے ات ہی بہت کو کر گادیں۔ ریکھ ہے  
کھگ ٹھوڑ سمیت سیامیدھ گوارن کاہنہ رجھا دیں۔ جا کہو ٹھوڑ کئی گن گنڈھرب کینر بھد زنجاکا  
پاوتے۔ گات سو ہر جو تہہ باج کے مرگنی چل کے مرگ آویں۔ ۵۲۴۔ گات سازنگ سرھ  
لہار بھاس بلاول او پھن گوی۔ حاسر سر دن نے من کے سر جہا من دھات ڈار بھو ری  
سو من کے بھہ گوارنی یارس کے سنگا ہوئی گئی جن بٹوری۔ تیاگ کے کاہنہ نشا سن کے مرگ  
لے مرگنی چلی آوت دوری۔ ۵۲۵۔ سوٹیا۔ ایک نیچے اک گات گیت سجات تال دکھوت بھلون  
راس بکھے ات ہی رس سور جھاون کاج بکھے من بھاون۔ چاندنی سندرات بکھے کب سیام کہے تھو  
بکھے رت ساون۔ گوارنیا ج کے چر کو مل کھیل کریں رسی کئی ٹھاون۔ ۵۲۶۔ سندھو ٹھوڑ بکھے کب  
سیام کہے ل گوارن کھیل کر یو ہے۔ مان ہو آپ ہی تے برہما سر منڈل سرھ بنائی دھریو ہے۔  
جا کھ کے کھگ ریکھ رہے مرگ تیاگ تھے نہی چارو چریو ہے۔ اور کی بات کہا کہیو جہ کے پکھ اے  
بھگوان چھریو ہے۔ ۵۲۷۔ ات تے ندول سکھائے سنگا گننے پھن گوارن جتھہ سجے۔ پرتھ  
مہی تب ہوں لگی رس ملتن سو کب سیام تے۔ جہ کر برہما نہی ات لکھے نہ نارو پادت جا ہی چھہ۔  
مرگ جیو مرگنی ہی راحت جہ ہر تو گن گوارن پنج بکھے۔ ۵۲۸۔ ندلال للات گات ہے ات تے  
بھہ گوارنیا مل گاوے۔ پھان کی رت اوہاں بن مان ہو کو کل کا کہہ گاوے۔ تیرندی سوو



گادگیت جووانکے من بھیت بھادے۔ نین نچتر پر سدر کھے شرو پو بدھو مل دھین آوے۔ ۵۲۵۔  
 منڈل راس بچر مہا سبھ ہر کی بھگوان رچو ہے۔ تاہی کے یج کہے کب لائیوڑس کچن کی سم تمل  
 پچو ہے۔ تاسی بنای بے کو رہما بنی کر کے جگ کوٹ پچو ہے۔ کچن کے تن گوپن کو تہہ مدھنی  
 من تمل پچو ہے۔ ۵۲۶۔ جل فے پھری جم کے لاک ہے تم گوارنیا ہر کے سنگ ڈوٹے۔ جیو جن بھگل  
 کو کھیت ہے۔ تہا ت ہی کاہنہ کے ساتھ کلوٹے۔ کو کلاکام بونت ہے تم گادگیت تا کی برابر پو کے  
 سیام کہے سبھ گوارنیا رہ بھانتن سورس کاہنہ نچو تے۔ ۵۲۷۔ رس کی چر چاتن سو بھگوان  
 کری ست سو نہ کھو کم کے۔ ایہ بھات کر پو کب سیام کہے تہے ہی کھیل نبو ہم کے۔ کہ کے  
 ایہ بات دھو ہس کے سپر بھانتھ دت نیو دم کے۔ جن دیو بھلے رت ساون کی ات ابھرن  
 تے چلیا جم کے۔ ۵۲۸۔ سو یا۔ اے ہولا لال کے سبھ گوارنیاں ات میں بھری۔ ہر  
 سنگ او ہو کھیل کر نہ کچھو من بھیت سنک کری۔ نین پچائی کچھو مسکای کے بھوہ دوو کر پچھو ہری  
 من یو آجی آپما رس کی منوکان کے کتھ ہی پھاس ڈری۔ ۵۲۹۔ سو یا۔ کھیت گوارن مدھ  
 سوو کب سیام کہے ہر جو چھب وارو۔ کھیت ہے سوو نین بھری اینو بران لیچے ملک ڈارو۔  
 تیرندی ہرج بھوم کہے ات ہوت ہے سندھ بھانت اکھارو سد بھ رہے بر تھئی کے سبھ جن ریکھ  
 رہو منڈل سارو۔ ۵۳۰۔ گادگیت ایک پنچے اک گوارن تارن ککن کی دھن بابے۔ جیو مرگ  
 راجت یج مرگی ہر تیو گن گوارن یج برابرے۔ ناچت سوو مہا بت سوکب سیام پر بھاتن کی ام چھبے  
 گاپ پکھ رتے گن گنہرب ناچت دیکھ بدھو سر لاجے۔ ۵۳۱۔ اس کارن کو بھگوان تہا کب سیام  
 کہے رس کھیل کریو۔ من یو آجی آپما ہر جوارن پے جن چیتک منتر ڈریو۔ پکھ کے جہ کو سراجھرن  
 کے گزیج لجای بیسے سدھریو۔ گپیا سنگا کاہنہ کے ڈولت ہے ان کو منوآ جب کاہنہ ہریو۔ ۵۳۲۔  
 سیام کہے سبھ ہی گپیا ہر کے سنگ ڈولت ہے سبھ ہوٹیا۔ گادگیت ایک پھرے اک ناچت ایک پھرے  
 رس رنگ آگیتا۔ ایک کہے بھگوان ہر اک لے ہر نام پرے گر بھوٹیا۔ جو آجی آپما پکھ چھک  
 لاگی پھرے تہہ کے سنگ سوٹیا۔ ۵۳۳۔ سنگ گوارن کاہنہ کہے ہس کے کب سیام کہے ادھ رات  
 تے۔ ہر ہوں تم ہوں تچ کے سبھ کھیل بھل کے ہم دھام رتے۔ ہر آے سمان چلی گرہ کو سبھ گوارنیاں  
 کر دور گئے۔ اب حائی تھے سبھ آسن فے کر کے سبھ پرات کی نہی تے۔ ۵۳۴۔ ہر سوار گوپن سنگ  
 کوھو کب سیام کہے ات کھیل بھو ہے۔ ہر جی تن کو سنگ اپن تیاگ کے کھیل کو ونام ابو ہے  
 تا چھب کو جس آج مہاکب نے اپنے من چین یو ہے۔ کاگ جئے اس کو اتہری سمٹو گنتی کدجہ  
 دیو ہے۔ ۵۳۵۔ ات سری بچتر ناٹکے کرتھے کر سنا اوتارے۔

اتھ کر پکر کھیلو کھنم۔ راس منڈل سوٹیا۔

پرات بھئے ہر جو تچ کے گرہ دھلے گئے اٹھ ٹھور کہا کو۔ پھول رہے جہ پھول بھلی بدھنیر بے جمنات  
 نا کو۔ کھیت ہے سوو بھات بھلی کب سیام کہے کچر تر اسن تا کو۔ سنگ بجات ہے ترلی سوو گنواں  
 کے رس گوارنیا کو۔ ۵۳۶۔ راس کتھ کب سیام کہے تن کے برکھ بھان منٹا سوو دھائی۔ جا ملکہ ستر  
 رتاپت سوچہ کے تن کچن سی چھب چھائی۔ حاکی پر بھاکسی ریت بھے سوو تانے رچے برنی ہنی حائی



سیام کی سو بھ سگو پن تے سن کے ترنی ہرنی جم دھائی - ۵۳۷ - کبت سیت دھرے ساری  
 برکھ بھالکی کما - سی جس ہی کی منو باری ایسی رچی ہے نکو دئی - رنجھا اڑلہی اور سچی منو دوری  
 پے ایسی پر بھاکا کی جگ بیج نہ کچھو بھئی - معرق کے مار گے ڈار رنج سو سدھار کاہنہ جو پے چلی کب  
 سیام رس کے نئی - سے تے ساج ساج چلی ساورے کی پریت کج چاندنی نے راوھا مانو جاندنی  
 ہوئے گئی - ۵۳۸ - سو پیا - ابن آند سدھار بھلے پٹ بھوکھن انگ سدھار چلی - جنود دسر جید  
 کلا پر گئی جن راجت کج کی سیت کلی - ہر کے پگ بھٹن کاج چلی کب سیام کہے سنگ راوھے الی  
 جنو جت نرین گوارن تے ابھ چند کی چاندنی بال بھلی - ۵۳۹ - کاہن سو پریت بڈی تہہ کی من  
 سے ات ہی ہی نیک لکھی ہے - روپ بھی اسی سرتے من ترین تے نہی نہک لکھی ہے - راس میں کھیلن  
 کج چلی ساج سبھ کب سیام نہی ہے - سند گوارن کے گھن میں منورادھکا چندر کلا پر گئی ہے -  
 ۵۴۰ - برہما پکھ کے جہ برہمہ سو جہ کو دکھ کے سو دھیان چھٹا ہے - جائز کھیرت ریچھ رہی ات کے  
 پت کو پکھ بان ٹٹا ہے - کوکل کنتھ پراکی رلیو جن بھاون کو بھ بھاو لٹا ہے - گوارن کے گھن بیج پراجت  
 راوھکا مانو رنج چھٹا ہے - ۵۴۱ - کاہنہ کے پوجن پائے چلی برکھ بھان سنا سبھ ساج سبھے  
 جہ کو پکھ کے من موہ رہے کب سیام کہے دت سسیر رنجے - جس انگ پر بھاکب دین بھھے او  
 انگ دھرے تریر رنج چھٹے - جہ کو پکھ گندھرپ رنجہ رہے جہ کو دکھ چاندنی چھٹے - ۵۴۲ -  
 ست سند ساج سبھے سچ کے برکھ بھان استا ای بھانت بنی - نیکھ راجت سدھ نیاپت سو جہ میں ات  
 چاندنی روپ گھنی - اس کو کرادھکا کوپ چلی من ساج سواج کے میں انی - تہ پکھ بھٹے بھگوان کھسی  
 سو اوترین تے تریر راج گئی - ۵۴۳ - راوھے بائج کوپن سو - سو پیا - برکھ بھان ستا ہر پکھ  
 سبھی ایہ بھانت کیو سنگ گوارن کے - سم وارم دانت نکاس کدھو سم چندر کھنی برج بارن کے - ہم اوہر  
 جی ات ہوڈ پری اس ہی کسویج مہان کرے - سچ کے بھ سنگ سنگ بھرو سنگ ایسے کیو ہس گوارن  
 کے - ۵۴۴ - ہس بات کہی سنگ گوپن کے کب سیام کہے برکھ بھان جی - منو آپ ہی تے برہما سترجی  
 رنج سوا یہ رقیپ اٹوپ مئی - ہر کو پکھ کے نورائے گئی آپما تہہ کی کب بھاکھ دئی - منو جو بن بھار  
 سہیو نگیوتہ تے برج بھامنی نیجی بھئی - ۵۴۵ - بھ ہی ل راس کو کھیل کرے بھ گوارنیا ات ہی  
 مت تے - برکھ بھان سنا سبھ ساج سبھے راجت ساج سبھے سیت تے - بچن افنچ پر بھانت ہی تن  
 کی کب بجا کہی جیت تے - ات تے گھن سیام راجت ہے ہر راوھکا بدل تات تے - ۵۴۶ -  
 سو پیا - برکھ بھان ستا ہر کھیت راس س سیام کہے سبھی یا سنگ نے - ات چندر بھگا سبھ گوارن  
 کو تن چندن کو سنگ لیپ کہے - چن کے رگ سے وگ سند راجت چھاجت گاٹن پے جن کے -  
 مینو ابھی آپما نہی چند کی چاندنی جو بنوارن نے - ۵۴۷ - چندر بھگا بائج ران پرت  
 سو پیا - بتیاں بچن چندر بھگا لکھ تے ایہ بھانت کہی برکھ بھان سنا سو - اوہر کھیل کرے ہر سو  
 ہم تاہم کھیل کرو تم کا سو - تاکی پر بھاکب سیام کہے ابھی جو اپنے منو سو - گوارن جوت ترین  
 کی چھپکی دت راوھکا چندر کلا سو - ۵۴۸ - راوھے بائج سو پیا - سچ چندر بھگا کی سبھے مینا  
 برکھ بھان سنا ت ایسے کیو ہے - یا ہی کے ہیت سنبھنی ہم لوکن کو آپ ناس سہیو ہے -  
 سرونن میں مینو راس کتھا تب ہی من میں ہم دھیان گھنو ہے - سیام کہے اکھیان پکھ کے مہرے من



کو تن موہ رہیو ہے۔ ۵۴۹۔ سو پیا۔ تب چندر بھگوارہ بھانت کہیو سجنی مہری ہتیاں سن  
 یے۔ دیکھتہ سیام براجت ہے جہ کے مکھ کو کچھ اے بچن جیجے۔ جا کے کرے مت ہوت خوی  
 تینے اٹھکے سوہ کاج کتے۔ تاہی تے داوے کہو تم سوں اب چار بھئی ست بچار نہ کیجے۔ ۵۵۰  
 کو یو و اچ۔ سو پیا۔ کان کے بھیشن پائے چلی ہتیاں سن چندر بھگوارہ بھگوارہ بھگوارہ  
 ستارہ سندرتیاگ چلی کرہ پتر وصرے سے گوارن مندرتے نکسی کوئی سیام کہے آپہا تہ  
 ایسے۔ مانہ سیام گھنے پنج کو پر گئی ہے سو پیا۔ بھلی ڈت جیسے۔ ۵۵۱۔ راس نکھی رچنا بھگوارہ  
 کہے کوئی سیام بچتر کری ہے۔ راجت ہیں تر اے جنمات ہی تہ چاندنی چند کرے۔ ہے۔  
 سیت پٹے سنگ راجت گوارن تا کی پر بھانوی نے سس کر دی ہے۔ مان تو راس بلیمن کے  
 ۱۵ پھولن کی بھلوارجری ہے۔ ۵۵۲۔ سو پیا۔ چندر بھگوارہ کو مان کہیو برکھ بھان تہ ستا  
 ہر پائے نہ لاگی۔ مین سی سندرمورت پیکھ کے تاہی کے دی بھو انراگی۔ سوت تہی جن  
 لاج کی نیدرے لاج کی نیدر تہی اب جاگی۔ جا کو مٹی نہ انت ہیں وہ تاہی سو کھیل کرے بڈ بھالگی  
 ۵۵۳۔ کان و اچ راوھا سو۔ دوسرا۔ کرین راوھا سنگ کہیوات ہی ہیکے بات  
 کھیلے گا و سہ پریم سوشن سم کینچن گانت۔ ۵۵۴۔ کرین بات سن راوھا ات ہی ہیکے چیت۔  
 راس بھگے گاؤن لگی گوارن سو پیا۔ ۵۵۵۔ سو پیا۔ چندر بھگوارہ چندر کھی ل کے برکھ  
 بھان ستا سنگ گاؤے۔ سو پیا۔ سارنگ سندھ مار بلادل بھیت تان لیاؤے۔ رتکھ رہی برج  
 ہول تریا سوڈر کچھ ربے دھن جو سن پاؤے۔ سوشن کے ان پے بہت کے بن تیاگ مرگی مرگ  
 اوچل آؤے۔ ۵۵۶۔ رتن سے دھرمائنا وی سر پیرس سوتن کو ات ہی میں بھینو۔ لے سرانڈ  
 سکھ ہری اڑ پوت ہری ہوں کے ساج نوینو۔ بھوکھن انگ سبھے سچ سندرتا نکمن بھیت کاج  
 دینو۔ تاہی سس تے کوئی سیام کہے بھگوارن کو چتر چرائے کے لینو۔ ۵۵۷۔ سو پیا۔  
 چندر کی چاندنی کے کب سیام جبے ہر کھیلن راس لگیو ہے۔ راوھے کو آن سندرتیا کے چاند  
 سوتاہی کے بیچ پگیو ہے۔ ہری کو تن چیت چرائے لیوشن کو دھو کو کومن یوں ا مگیو ہے۔  
 نینن کو ریں دے بھلو ابرکھ بھان ٹھکی بھگوارن ٹھکیو ہے۔ ۵۵۸۔ جہ کو کچھ کے مکھ مین بے  
 جہ کو دیکھ کے مکھ چندر لچے۔ کوئی سیام کہے سوڈ کھیت ہیں سنگ کاز کے سبھ ساج سبھے  
 سوڈ صورت دنت برہمار کے اچھی ات ہی رچے کین بکے۔ من مال کے بیچ براجت جیون تم ترین  
 کے تریاراج رچے۔ ۵۵۹۔ گائے کے گیت بھلی پردھ سندرتیا بھگوارہ بھی پھرتاری۔ اسجن آڈ  
 سندھار بھلے پٹا ساجن کو سچ کے سن گوارے۔ تا چھپ کی ات ہی س پر بھانوی کے مکھ تے ۱۵ بھات  
 ا چاری۔ مانہ کاہن ہی کے دستے ۱۵ پھول رہی تریہ گزند باری۔ ۵۶۰۔ سو پیا۔ تا کی پر بھان کو  
 سیام کہے جو راجت راس کہے سکھیاں ہیں۔ جا مکھ اپما چندر چھٹا سم چھات کو سن سی اکھیاں ہیں  
 تا کی کو دھواتی ہی آپہا کو تے من بھیتریوں لکھیا ہیں۔ لوگن کے من کی ہرتا سو مینن کے من کی  
 چکھیا ہیں۔ ۵۶۱۔ روپا بھی رک چندر پر بھان میں کلاک مین کی مورت۔ رنج چھٹا ا کدار دلت  
 راوہا ہی کی ہے نہ لچھورت۔ دامن او مرگ کی مرگنی سرانے جیسے کچھ ہوت ہے چورت۔



سوٹو کھاکوی سیام کہے سبھ ریچھ رہی ہر کی کچھ موت - ۵۶۲ - برکھ بھان ستا ہنس بات لہی تہہ  
 کے سنگ جو ہر انت اگا دھو - سیام کہے بتدیاں ہر کے سنگ ایسے کہی پٹا کو تچ را دھو - راس  
 وکھے تم نافع تہہ جو تچ کے ات ہی مین لانج کو بادھو - تاں مکھ کی چھب یوں پر گئی منو ابھرن  
 تے نکسیو رس آدھو - ۵۶۳ - جن کے سرے دھیر مانگ براجت راجت ہے بندو آجن پیلے  
 کچن بھاڑ چندر پیر بھا جن کے تن رین سجھے چھن لیلے - ایک دھرے ست سندرساج دھر  
 اک لال سجھے اک نیلے - سیام کہے سوڈ ریچھ رہے پکھ کے درگ کچ سے کاہن رسیلے - ۵۶۴  
 سوپا - سبھ گوڈار نیا اتہہ کھیت ہیں سبھ انگن سندرساج کئی - سوڈ کس وکھے تہہ کھیت  
 ہے ہری سوں من - ات ہی آہی - کوی سیام کہے تن کی آپما جو تہی تہہ گوارن روپا رٹی -  
 منو سیام ہی کو تن گوارن پیکھ کے سیام ہی سبیس ہو گئی - ۵۶۵ - سوپا - کیل کے رام  
 ریچھ رہی کو سیام کہے من آند کے کے - چندر مکھی تن کچن بھاہنس سندرات کہی آنگے کے  
 پکھت موڑت بھی اس کے بس آپن تے بڑھ داہرہ لکھے گئے - جیو مرگنی مرگ پکھت تیو برکھ  
 بھان ستا بھگوان چتے کے - ۵۶۶ - برکھ بھان ستا پکھ ریچھ رہی ات سندرسندرا کاہن کو آرن  
 راجت تیرندی جہ کے تن براجت پھولن کے جت کانن - نین کے بھاؤن سوہر کو من موہہ  
 یورس کی ابھانن - جیورس لوکن بھوہن کے ڈھن نین سین سکچ سے بانن - ۵۶۷ -  
 کاہن سو پریت بڑھی تن کی نہ گھٹی پکھ پے بڑھ بہ سنی ہے - گوار کے لانج سبھے من کی ہر کے  
 سنگ کھیلن کو آہی ہے - سیام کہے تن کی آپمات ہی جو تریات روپا رٹی ہے - سندرا کاہن کو  
 پکھ کے تنے سبھ گوارن ہوئے گئی ہے - ۵۶۸ - سوپا نین مرگنی تن کچن پکھ کے سبھ چندر مکھی منو  
 سندھ ریچی ہے جاسم روپا نہ راجت ہے رت راون تریا نہہ اور سچی ہے - تاہرہ ریچھ نہان  
 کرتار کر پاکٹ کیہر کے س گچی ہے - تا سنگ پریت کہے کو سیام مہا بھگوان مہ کی س جی ہے  
 ۵۶۹ - سوپا - راگ نہ آدر سبھان کی ات گوارن کی تہہ مانڈ بری - برن گیتن کی ات ہاسن  
 سو تہہ کھیت ہی بھی ایک گھری - گاوت ایک سجاوت تال کہے اک نانچ ہو آکے اری -  
 کوی سیام کہے تہہ ٹھور پکھے جہ ٹھونکھے ہری راس کری - ۵۷۰ - جڈ رائے کو آیں پائے تریا  
 سبھ کھیت راس پکھے بدھی آچھی - اندر سبھا جم سندھ ستا جم کھیلن کے ہت کاچن کاچھی -  
 کے راہ کینر کی دتھا کہ ہونا گن کی کدھو ہے راہ تاچھی - راس پکھے ام ناچت ہیں جم کیل کرے  
 جل بھتیر پاچھی - ۵۷۱ - جہ کے مکھ دیکھ چھٹا سبھ سندھ مدھم لاگت جوت سسی ہے - بھو  
 ہنہ بھائے سو چچا جت ہے مد نے منوتان کمان کسی ہے - تا ہی کے آن سندرتے  
 سراگ ہنہ کی سبھ بھانت لپی ہے - جیو سندھ پچ پھسے لکھیاں مت گولن کی ایہ بھانت پھسی  
 ہے - ۵۷۲ - سوپا - پھر سندرا آن تے ہر جو بدھی سندرسواک تان لبساو - سورٹھ ساراٹا  
 سندھ بلار بلاول کی ستر بھتیر گایو - سواپنے من سر دن فے برج گوارن یا ات ہی سکھ یا یو -  
 موہ رہے بن کے کھگ او مرگ ریچھ رہے جن نہوں سن پا یو - ۵۷۳ - سوپا اتہہ گاوت غیت  
 بھلے ہر جو کو سیام کہے کر بھاؤ چھبے - مری جت گوارن بھتیر راجت جیو مرگنی مرگ بیچ بھیے -  
 لا جو بن علی شہد



۵۷۳۔ کو بھ لکن نے جس گادت چھوٹ بنے نہ تن تے کہے۔ تن کھیلن کو من گوپن کو تھن پنج لیوہن  
 چور بنے۔ ۵۷۴۔ سو یا۔ کو سیام بچہ آپا ہتہ کی جن جھون رہی۔ انوپ گیسو بنے۔ جانکھ  
 دیکھ اند بڑھو چہ کو من سرورن سوک دیو بنے۔ آند کے برکھ بھان ستا ہری کے سنگ  
 جواب س اچے کیو ہے۔ تائے سنے تریا موہ رہی تن کے جہہ کو ہری ریکھ رہیو ہے۔ ۵۷۵۔  
 سو یا۔ کو آرینا۔ ل کے سنگ کان کے کھیت ہیں کو سیام بنے۔ نہ رہی تن کو سدھ انگن کی نہ  
 چیرن کی تن کو ش تے۔ من آکر ہون کی آپا ہتہ ہی گن کے من تا کی چھبے۔ من بھان گاد ن  
 کی چر چا پھو حقور یئے بنے تن لیہ تو کے۔ ۵۷۶۔ کان وانش۔ و و ہرا۔ بات کہی تن  
 سو کرین ات ہی بھکے چیت۔ مسیت رس مکی ریت سو کیوس گاد نہ گیت۔ ۵۷۷۔ سو یا۔  
 بنی یا تن کے بھ گوارن بھ گادت سند گیت تھے۔ سندھ ستار گھ تاچی تریا ان سی نہی ناچت  
 اندر تھے۔ دو یا ان کے سنگ کھیت بنے گج کو کو سیام س دان اٹھے۔ چٹھ کے من بوان  
 سندھ نے سر دیکھن ات تیا گن تھے۔ ۵۷۸۔ سو یا۔ تیرہ چن رام ملی جگ جیت مر یو سدھ  
 ات سیلا۔ گائے تے گیت بھلی بدھ سو پھن گوارن پنج کرے رس لیا۔ راجت ہے جہ کو تن  
 سیام راجت اوپر کو پٹ پٹا۔ کھیت سو سنگ گوپن کے کو سیام کہے جدرائے پھیلا ۵۷۹  
 سو یا۔ بولت ہے جہہ کو کل کار سور کرے چوں اراتا سی۔ سیام کہے تہ سیام کی دیہ رہے  
 ات سندھین گھٹا سی۔ تاں پکھ کے من گوارن تے آپجی ات ہی منو گھور گھٹا سی۔ تاں  
 ہے لو برکھ بھان ستا دئے منو سندھ پنج چھٹا کی۔ ۵۸۰۔ سو یا۔ انجن ہے جہ آنکھن یے  
 ار بیہر کو جہ بھاؤ نو بنو۔ جانکھ کی سم چند پر بھاجتا چھب کو کب نے لکھ لینو۔ ساج بھ  
 ج کے بھ سندھ بھال کہے بندو آ آنگ دیو۔ دیکھت ہی ہر ریکھ رہے من کو سب سوک  
 بد کر دیو۔ ۵۸۱۔ سو یا۔ برکھ بھان ستا سنگ کھیلن کی من کے ہر سندھ بات کہے۔ من اے  
 جہ کو من آند باؤ صوت جاسن کے بھ سوک دسہ۔ تہ کو تک کو من گوپن کو کب سیام کہے دکھو  
 چہ۔ بھ میں کچھ کے سر گندھرب جائے چلیو نہیں جائے سو ریکھ رہے۔ ۵۸۲۔ سو یا۔  
 کب سیام کہے تہ کی آپا جہ کے پھن اوپر پیت پچھوری۔ ناہی کے آوت ہے چل کے ڈھگ  
 سندھ گادت سانگ گوری۔ ساو لیاں ہر کے ڈھگ آئے رہی اتی ریکھ اکاوت دوری  
 ایو آپا آپجی لکھ پھوری لپٹا کے منو تریہ پھوری۔ ۵۸۳۔ سو یا۔ سیام کہے تہ کی آپا  
 جو تین کو رپ بیہر جی ہے۔ جوت پنج بڑو تپیا رس باتن ہیں ات ہی جڑکی ہے۔ جا ہی کو  
 کٹھ کیوت سو ہے جی بھانکھ کی سم جوت سستی ہے۔ تا مر گنی تریہ مارن کو ہر بھون کی اپج  
 کسی ہے۔ ۵۸۴۔ سو یا۔ پھر کے ہر گوارن کے سنگ سو پھن گادت سانگ رامکلی ہے۔  
 گادت ہے من آند کے برکھ بھان ستا سنگ جوتھ الی ہے۔ تا سنگ ڈولت بھ بھگو ان جوات  
 سندھ رادھ بھلی ہے۔ راج تہ جہ کو سس سوکھ چھاجت بھادرگ کج کلی ہے۔ ۵۸۵۔  
 سو یا۔ برکھ بھان ستا سنگ بات کہی کب سیام کہے ہر جور سوارے۔ جانکھ کی سم چند پر بھا  
 جہ بھدرگ سے ورگ سندھ کارے۔ کیسر سی جہ کی کٹے ہے تن ہو پچنا ایہ بھات اوچارے  
 سو من کے بھ گوارنیا من کے بھ سوک بد کر ڈارے۔ ۵۸۶۔



سو یا۔ پس کے نہ بات کہی رس کی سٹو پر بھا جنہو بڑ وانن لیلی۔ جو جگ بیج رسیور کے زک  
 گج اور پکلی۔ مکھ تے تن سندرات کہی سنگ گوارن کے ات ہی ستر سیلی۔ ہاسن کے بھیر بھ  
 ہی سن ریکھ ہی برکھ بھان چھیلی۔ ۵۸۶۔ سو یا۔ گوارنیا سن سروتن میے بتیا ہر کی ات  
 ہی من بھینو۔ کٹھ ہری اربے سر مانگ دھرے جو سندریان نوینو۔ جو اوتارن نے اوتار  
 کہے کب سیام جسے سن گینو۔ تاپہ کو صوات ہی چھل کے رنج رلے منومن گوپن لینو۔  
 ۵۸۸۔ سو یا۔ کاہن رسو برکھ بھان ستا ہن بات کہی سنگ سندریانے۔ نین چائے  
 ہمارگ سے کب سیام کہے ات ہی ستر جیسے۔ ناچھیا کے ات ہی اپما آبجی کب من تے  
 اٹلیسے۔ مانہو آند کے ات ہی منو کیل کرے پت سورت جیسے۔ ۵۸۹۔ سو یا۔ گوارن  
 کو ہر کچن سے تن میں من کی من تل کھیا ہے۔ کھیت ہے ہر کے سنگ سو جن کی برنی نہیں جات  
 سبھا ہے۔ کھیلن کو بھگوان رچی رس کے بہت چتر پتر سبھا ہے۔ ہو آبجی اپما تن مے برکھ بھان  
 ستا منو چندر پر بھا ہے۔ ۵۹۰۔ سو یا۔ برکھ بھان ستا ہر اس مانکے کھیت بھی ات ہی کرم  
 کے۔ گہ ماتھ سو ماتھ تریا سھ سندرات پت اس بکھے بھر کے۔ تہ کی سو کتھا من بیج بچار کہے کب  
 سیام کہی کرم کے۔ منو گوپن کے گھن سندریان برج بھان وامن جیو وکے۔ ۵۹۱۔  
 دوسرا۔ پکھ کے ناچت رادھ کا کرشن منے سکھ پائے۔ ات ہلاس جت پریم چھک مڑلی  
 اٹھو بجائے۔ ۵۹۲۔ سو یا۔ نٹ ناٹک سھار۔ بلاول گوارن بیج دھارن گاؤے۔  
 سورٹھ سارنگ راسکلی سب بھاس بھلے بہت ساتھ بساؤے۔ گاویہ۔ دے مرگنی تریا  
 کو سو بلاوت ہے اپما جبہ بھاؤے۔ مانہو بھوہن کو ککے دھن نین کے منو تیر ہاپاؤے  
 ۵۹۳۔ سو یا۔ میگھ لار او دیو گندھار بھلے گوری کر کے بہت گاؤے۔ جیت سری رٹال  
 سری نٹ ناٹک سندریان بساؤے۔ ریکھ رہی برج کی سھ گوارن ریکھ رہے ستر جو تن  
 پاؤے۔ اور کی بات کہا کہیے تیج اندر سبھا سب آسن آؤے۔ ۵۹۴۔ کھیت راس  
 میں سیام کہے ات ہی رس سنگ تریا بل تینو۔ چندر بھگا چندر مکھی برکھ بھان ستا بیج ساج  
 نوینو۔ انجن آنکھن دے بندو آک بھال میے سیندھر سندریانو۔ یو آبجی اپما تریہ  
 کے سبھ بھاگ پرکاس ابے منو کینو۔ ۵۹۵۔ سو یا۔ کھیت کاہن سو چندر بھگا کب  
 سیا کہے اس جوا تھیو ہے۔ پریت کری ات ہی تہ سو ہو یو گن کو اپما میں سہیو ہے  
 مو تن مال ڈھری گرتے کب نے نہ کو جس ایسے کہیو ہے۔ آسن چندر منو پر گٹے چھپ  
 کے اندھیرا پنا رگیو ہے۔ ۵۹۶۔ دوسرا۔ گوارن روپ نہار کے ابوا بھو جہ بھاؤ  
 راج تھیو مہ چاندی کچن سہت تلاؤ۔ ۵۹۷۔ سو یا۔ لوچن ہے جن کے سو پر بھا  
 دھرا آسن ہے جن کو سم مینا۔ کے کے کٹا چھ جرائے یو من پے تن کی جوڑ چھک دھینا  
 کے ہر سی جن کی کٹ ہے سو کیوت سو کٹھ سو کوکل لینا۔ تا ہی لہیو ہر کے ہر کو من بھوہن  
 چائے نہ چائے کے نینا۔ ۵۹۸۔ سو یا۔ کاہن براجت گوارن میں کب سیام کہے جن  
 کو کچھ بھونا۔ تات کی بات کو نیک سنے جن کے سنگ بھرات کر یوہن گو کوتا۔ تا کی  
 لہ کپڑی



پٹے شلے تن موجود سادھن کے من گمان دوؤنا۔ سندل پے اپچی اپھا منو لاگ رہے ام۔ جن  
 چھوؤنا۔ ۵۹۹۔ سوپا۔ کھیت ہے سو گواریں میں جو اوپر پیت دھب اپراؤنا۔ جو سترن  
 کے ہر جو سادھن کو بردان دیو نا۔ بیچ رہیو ٹک کے ردی کے کب سیام کہے جو کو بن کھوؤنا۔  
 راج بھو اس کے تن کی منو چنل لاگ رہے امہ چھوؤنا۔ ۶۰۰۔ سوپا۔ کیر کے ناک کرونگ  
 سے نین ڈلت ہے سوؤ بیچ تریا لے۔ جو من سترن بیچ رو یو جو رمیو رو سادھن بیچ پس بیہ  
 ناچھب کو جس اوق منہاں وہ بھانتن سوچن اچریا مے۔ تارس کی ہم بات کہی جو ڈراون کے  
 سولبیو ہے جیامے۔ ۶۰۱۔ سوپا کھیت سنگ گواریں کے کب سیام کہے جو وکا منر رکا لا۔  
 راجت ہے سوؤ بیچ کھرو سو راجت ہے گردے تیرا لا۔ پھول رہے جو پھول بھلی ہر۔ ات ہی  
 جہ چندا و جالا۔ گو بن نین کی سو منو پھری بھگوان سو کنجن مالا۔ ۶۰۲۔ دوسرا۔ برن چدریہ  
 کیو اتی نزل کے جہ۔ اپھا تابہ تن اور کی سورج سی ہے سدھ۔ ۶۰۳۔ سوپا۔ سیام  
 کے جا کھ سیام کہے ات لاجہ کے بھن جال اٹے ہے۔ جا کی پر بھات سندر پے بھہ بھان بھاؤ  
 سوار سٹے ہے۔ جہ کو کھ کے جن رتکھ رہے سو نین کے کھ دھیان چھٹے ہے۔ راجت  
 رادھے امیر تن اور کے مانو سورج سے پر گئے ہے۔ ۶۰۴۔ سوپا۔ کھیت ہے سو گواریں  
 میں جہ کو برج ہے اتی سذر ڈیرا۔ ہی کے نین گنگا۔ سے ہیں جہدھا جو کو بارا۔ سندھی کیرا  
 گواریں سو تہ گھیر لیو کہے جس کو لگیو من میرا۔ مانو میں سو کھین جج کر پوٹکے۔ چاندن گھیرا۔  
 ۶۰۵۔ سوپا۔ گواریں تہ کھ رہی ہر پیکھ سجھے تچ انج سواؤ ڈر سا سو۔ آئی ہے تیاگ سوؤ  
 گرم پے بھرتا رہے نہ کچھو کہہ ما سو۔ ڈولت ہے سوؤ تال بجائے کے گا۔ ات ہے کر کے پانا سو  
 موہ گرے دھر پے سو تر یا کب سیام کہے جیو مے ہر جا سو۔ ۶۰۶۔ سوپا۔ جو جگ تیس رہے کرنا  
 سوؤ ہے تن پے دھر پا پن پیلے جہ جھپو بل راج ملی جن ستر ہے کر کو پٹھیلے۔ گواریں رتکھ  
 رہی دھرنی جو دھرے پٹ پتن پے سور ٹیلے۔ جیو مرگنی سراگ گرے اہ تیو ہر دیکھت نین پیلے  
 ۶۰۷۔ سوپا۔ کانر کے سنگ کھیت سوات ہی سکھ کو کر کے تن میں۔ سیام ہی سوات ہت کے  
 چت کے نہ بندھن اودھن میں۔ دھر زنگن بہتر سجھے نہ ڈولت یوں اپھا ابھی من میں۔ جوؤ  
 پھول کھتی تہ پھول کے کھیت پھول سی مہے گئی بن میں۔ ۶۰۸۔ سوپا۔ بھہ کھیت ہے من  
 آند کے بھگوان کو دھار ہے من میں۔ ہر کے چت بے کی رہی سدھ ایک نہ اور رہی نہ کچھو تن  
 میں۔ نہیں بھوتل میں ارماتل میں لرن سو نہ دیون کے گن میں۔ سوؤ رتکھ سو سیام کہے ات ہی  
 پچن ڈولت گواریں کے گن میں ۶۰۹۔ سوپا۔ مہس کے بھگوان کہی بتیا برکھ بھان ستا پکھ روپا  
 نو نیو۔ انجن آؤ دھرے پن بیر بھاؤ سجھے جن بھاو کینو سندھ سیندھ کو من لیکر بھال بکھ بندو  
 اک دینو۔ تین چائے منے سکھ پائے چتے جدر اسے تے ہس دینو۔ ۶۱۰۔ سوپا۔ بین سی  
 گواریں گات ہے بھہ کیو سندھ کان کارے۔ آئن للہے جن کو سس سو سراجت کنجن سے درگ  
 بھارے بھاجن تا کی آکھی دھر پے مومن ناچھب کو کب سیام اچارے۔ ڈھوک سنگ بھون  
 ہوئی اٹھے تہ باج مرونگ زگارے۔ ۶۱۱۔ کھیت گواریں پریم پھلی کب سیام کہے سنگ کانر کار  
 چھاجت جا کھ چند پچھا سم راجت کنجن سے درگ بھارے۔ جا کھ کندھ پکھ رہے کھٹے



جس کے مرگ آدک ماسے۔ کے ہر کوکل کے سبھ بھاؤ کدھو ان پے گن او پروارے۔ ۶۱۱۔  
 جانی بھجی چھن راج دیو جن مہوں برادرن سورپا ساوھو۔ کھیت ہے سوو بھوم بکھے برج  
 لاج جہاں تلونج بادھو۔ جاء نکاس ایو مریاں۔ تمام لیو بل کو تن آدھو۔ سیام کہے سنگ گوارن  
 کے ات ہی رس کے سوو کھیت مادھو۔ ۶۱۳۔ جو مرنام مہارپ پے کپ کے ات ہی ڈریا  
 پھن بھیرن۔ جونگ سنگٹ کو کڈیا سہر تاجو ساوھن کے دکھ پیرن۔ سو برج لے جنتا پے کب  
 سیام کہے ہر پنا تر یہ پیرن۔ تاکر کر کے رس کو چس گوارا بھانت کہیو گن بیچا پیرن۔ ۶۱۴۔  
 کا نہہ جو بانج گوارن سو۔ سو یا۔ سیل کرو ہم سنگ کہیو اپنے من میں کچھ سنگ نہ آ نو۔  
 جھوٹھ کہیو بی مان ہری کہیو ہم دتم ساچ پچھا نو۔ گوارن ہر کی تن بات گئی تیج لاج کہے جس کھالی  
 رت پکھے تیج جھیلی کو نہہ تیج چلیو جم جات ہٹا نو۔ ۶۱۵۔ برکھ بھان ستا ہر کے بہت گادوت کو کرن  
 کہیں کدھو گن ہیں۔ ام ناچت ہے ہر پریم بھری بھتی جہ بھانت گھنے گھن میں۔ کب نے اپنا نہہ  
 کب کہیں بھار کہی اپنے من میں۔ رت چیت کی میں من آند کے کرب کے منو کو کلر کا بن میں ۶۱۶۔  
 سو یا ہری کے سنگ کھیت رنگ بھری ستیر یا تیج ساچ بھے تن میں۔ ات ہی کر کے بہت  
 کا نہہ سو کر کے بندھن او دھن میں۔ پھن تاج پھل کی ات ہی اپنا آجی کب سیام کے یوں من میں  
 منو ساون ماس کے مدھ بکھے چکے جم بھل تا گھن ہیں۔ ۶۱۷۔ سیام سو سندر کھیت ہے کب  
 سیام کہے ات ہی رنگ راجی۔ روپ سچیا رپے رنگی من میں کر پیت سو کھیت ساچی۔ راسن کی  
 مکھیل تیج تار جی او دیو سدھ ترک باچی۔ چندر بھگا ارجندر مکھی برکھ بھان ستا تیج لاج ہی ناچی ۶۱۸۔  
 راسکی کھیل سکوار پناں ات ہی تہہ سندر بھانت رچی ہے۔ لوچن ہے جن کے مرگ سے جن کے سم تل  
 نہ روپ بھی ہے۔ کین سو تن کو تن ہے مکھ ہے سسی سو تہرا دھکی ہے۔ مانو کری کر لے کرتا سدھ  
 سندر نے جو باکی بھی ہے ۶۱۹۔ آئی ہے کھیلن راس بکھے تیج کے ستیر یا تن سندر بانے۔ پیت  
 رنگے اک رنگ کٹھ کے ایک ہرے اک کیر سارے۔ تاج پھل کے جس آج مہا کب نے اپنے  
 من مے پہچانے۔ ناچت بھوم گری دھرنی ہر دیکھ رہی تہی نین اٹھانے۔ ۶۲۰۔ تن کو اتنو بہت  
 دیکھت ہی ات آند سو بھگوان ہسے ہے۔ پریت بڑھی ات گوارن سوات ہی رس کے پھن تیج ڈسے  
 ہے جانت دیکھت پن بڑھے جہ دیکھت ہی سبھ پاپ نھے ہے۔ جو سسی اگل سے چیلہا ہر وارم سے  
 تم دانت مے ہے۔ ۶۲۱۔ سنگ گوین بات کہی اس کی جو وکا ہن رے سبھ دیت مریا۔  
 ساوھن کو جو ڈھے برتا او ساوھن کو جو ناس کر گیا۔ راس بکھے سوو کھیت ہے جو دھانت  
 جو سلی دھرتی بھیا۔ نین کے کر کے سکٹا چھ چورے منونت گوین لیٹا۔ ۶۲۲۔ دیو گندھار  
 بادل سدھ ملہا رکھے کب سیام ستائی۔ جیت سری گجری کی بھلی ڈھن رام کلی ہون کی تان بسائی  
 سٹا ورتے من کے سرجی جڑ جنم تے مہر جاسن پائی۔ راس بکھے سنگ گوارن کے اہ بھانت سو بھرتی  
 کانہر بجائی۔ ۶۲۳۔ ویک اوٹ ناک راگ بھلی بدھ گوری کی تان بسائی۔ سو رٹھ سارنگ نام  
 کلی سرجیت سری بھج بھانت ستائی۔ ریچھ رہے پرتھی کے بھے جن دیکھ زہیو من کے سٹرا ٹی۔  
 تیرندی سنگ گوارن کے مڑلی کر آند سیام بجائی۔ ۶۲۴۔ جہ کے مکھ کی سم چندر پر بھانت کی تہہ



جاسنو کچن سی ہے۔ مانیوے کرے کرسو انوپ سی مورت یا کی کسی ہے بچاندنی پے گن گوارن  
 کے ایہ گوارن گوین تے سو بچھی ہے۔ بات جو تھی من کاہر کے برکھ بھان ستا سوڈ پے لکھ لی ہے  
 ۶۲۵۔ کانہہ جو بانج رافے سو۔ دوہرا۔ کرن رادھکا تن نزکھ کہی ہنس کے بات  
 مرگی کے اڑپن مین کے توین بھہ ہے گات۔ ۶۲۶۔ سو یا بھاگ کو بھال ہر یو سن گوارن جین لئی  
 نکھ جوت سسی ہے۔ نین منو سرتیچن ہے بھرکئی منو جان کمان کسی ہے۔ کوکل بے نکا پوت  
 سو کٹھ کہی ہرے من جوڈ لسی ہے۔ ایٹے پے چور لیو ہر وچت بھامن دامن بھانت لسی ہے۔  
 ۶۲۷۔ کانہہ رنے برکھ جان ستا سنگ گیت بھلی بدھ سندر گاڈے۔ سارند ڈیو گندھار بھاس  
 بلاول بھیرتان بساڈے۔ جو جڑ سرون من کے ڈھن تیاگ کے دھام تہا کہو دھاوے۔  
 جو کھک جات اڈے بھہ نے سن تاڈھر بے ڈھن جو من پاڈے۔ ۶۲۸۔ گوارن سنگ بھلے بھگیاں  
 سکھیت ہے اڑناچت ایہ۔ سکھیت ہے من آند کے نکھو جرامن دھار کے بھئے۔ گات  
 سارنگ تال بجات سیام کہے ات ہی سرچھے۔ ساون کی رت میں منو ناپت مورنی پیہ مڑوا  
 نزچھے۔ ۶۲۹۔ ناچت ہے سو گوارن میں جہ کو سس سوت سندران۔ سکھیت ہے رجنی ستا  
 تے جہ راجت تھو جناحت کاہن۔ بھان ستا بکھ کی جہ تھی سرتیچ چندر بھگا ابھانن۔ بھاجت  
 تاہیو ہر جوہو براجت یچ پٹانگ کھان۔ ۶۳۰۔ سکھیت ہے ہر جو تہ ٹھور سیام کہے رس کے  
 سنگ بھینو۔ کھوڑے پھن کیر کی ڈھتیا کس کے پٹ اوڈہ نوینو۔ رادھکا چندر بھگا نکھ چند  
 لے جہ گوارن تھی سنگ تینو۔ کانہہ بچائی کے نین کو بھ گوین کو منو ہر لینو۔ ۶۳۱۔ برکھ بھان ستا  
 کی برابر مورت سیام کہے من ہی ٹھور بکھی ہے۔ جاسم ہے نہی ٹھام کی تریا نہی جس کی سم تل بھی ہے  
 ان ہرے سسی کو بھ سار پر بھارنا راہی کے لگی ہے۔ سند کے لال بلا من کو ایہ مورت چتر بھتر  
 رچی ہے۔ ۶۳۲۔ رادھکا چندر بھگا نکھ چند سکھیت ہے مل کھیل ہے۔ مل سندر گات گیت  
 ہے نکھ حارت ہے کرتال ہے۔ بکھوے ایہ کو سوڈ موہ رہے بھ دیکھت ہے سرتیچ ہی چھے۔  
 کب سیام کہے مڑی دھریں کی مورت گوین بدھ بھجیے۔ ۶۳۳۔ سو یا جہ کی سم تل ہے  
 ہے کلاوت جا بکھ کے کٹ کے ہر لائے۔ کچن دیکھ جے تن کو تہ دیکھت ہی من کوڈ نکھ بھاس  
 جاسم روپ نکوڈ تریا کب سیام کہے رت کی سم راجے۔ جیو کھن یچ لے چلا ایہ تھو کھن گوارن  
 یچ براہے۔ ۶۳۴۔ سکھیت ہے سنگ ترین کے ج سانج بھے اڑ مو تن بالا۔ پریت ہے کے کھیا  
 ہے تہ سوہر جو جوڈ ہے ات ہی رت والا۔ چندر لکھی جہ ٹھا ڈھتئی برکھ بھان کی بھالا۔ چندر بھگا  
 ہا نکھ سندر گوارن یچ کر یو ا جیالا۔ ۶۳۵۔ کانہہ کو روپ ہنار کے سندرموہ رہی تریا چندر لکھی  
 تب گائی اٹھی کرتال بچائی ہنتی جکھ صوات ہی سکھی۔ کر کے ات ہی ست نلج تھی کر آندنا  
 یچ جھکھی۔ بھہ لانج تیاگ دے گرو کو اک سیام کے پیار کی ہے سو بھکھی۔ ۶۳۶۔  
 کر سن نے اتی ریکھ کے مڑی اٹھیو بچائی۔ ریکھ رہی بھہ گویا ہا پرند من پائی۔ ۶۳۷۔  
 سو یا۔ ریکھ سہی رچ کی بھہ بھامن جیو مڑی رند لال بچائی۔ ریکھ رہے بن کے کھک او مڑی  
 ہے ڈھن جاتن پائی۔ چتر کی ہوئی گئی پرتما بھ سیام کی اڑ رہی پائی۔ نیر ہے نہی کامن تریا  
 کے تہ پون رسیو اڑ بھائی۔ ۶۳۸۔ پون رہیو اڑ بھائی گھری اک شیر ندی کو بھجے۔



جے برج بھامن آئی تہی دھر کھاسن انگ پکھے اڑ جھونا۔ سو من کے دھن باسری کی تن بیج رہی  
 تن کے سندھ ہوتا۔ تاسدھ کی کے من ہی رہی اہ مان ہو چتر ہوتا۔ ۶۳۹۔ ریگھو بجات  
 ہے مڑی ہر پے من نے کرسنگہ کچھونا۔ جا کی سننے دمن سرون میں کر کے کھگ آوت ہے بن سونا  
 سو من گوارن سبک رہی من بھیت سنگ کری کچھ ہونا۔ نین پھار رہی پکھے کے جم کھنگ ہیر بے بل  
 مونا۔ ۶۴۰۔ سر باسری کی کب سیام کہے کھ کانہر کے ات ہی سہی ہے۔ سورٹھ دیو گندھار  
 بھاس پڑ دل ہو کی رستان بسی ہے۔ کچن سوچہ کو تن ہے جہ کے کھ سم سو بھ سہی ہے۔ ۶۴۱  
 بجائی بے کو من کے مت گوارن کی تہ بیج پھسی ہے۔ ۶۴۱۔ دیو گندھار بھاس بلا دل سارنا  
 کی دھن تارے لبائی۔ سورٹھ سندھ ملہار کدھو سر مال سہی کی مہا سکھ دانی۔ موہ رہیو سبھ ہی  
 سراد نر گوارن ریگھو رہی سن دھائی۔ یو کیجی سر پٹیک کی بھگوان منو دھ بھاس چلائی۔  
 ۶۴۲۔ آن ہے جہ کو ات سندھ کدھو دھرے جو پٹ پیلو۔ جا ہی مریو اکھ نام بدور پات  
 رکھیو ایہے چن لیلو۔ اسادھن کو سر جو کٹیا اڑ سادھن کو ہر تا جو پیلے۔ چور یو سر سومن  
 تا سبھ جہی بھلی بدھ ساتھ ریلو۔ ۶۴۳۔ جہی بھجھ چمن راج دیو اڑ رادھ جاہ مریو ک  
 کرو ہے۔ چکر کیساتھ کدھو چن ہو سپال کو سیس کٹھو کر چھو ہے۔ منس آد سیا کو بھرتا جہ  
 موت کی سم تل کو ہے۔ سو کرے اپنے مڑی اب سندھ گوپن کے من مو ہے۔ ۶۴۴۔  
 رادھ کا چندر بھگ کھ چن سکھیت ہے بل کھیل ہے۔ بل سندھ گوت گیت بھلے بجات ہے  
 کرتال تے۔ چن تیاک بھے سر مثل کو سبھ کو تک دیکھت دیو ہے۔ اتھ راکس مارن کیس کتھا  
 کھ مھوری رہے سن لہو ابے۔ ۶۴۵۔ تاجت تھی جہ گوارنیا جہ مچھول کھرے آر بھو رگیا  
 رین۔ تیر ہے جتنا جہ سندھ کانہر ہلی بل گیت اچاریں۔ کھیل کرے ات ہی ہت سونہ کچھو من  
 بھیت سنگ ہی دھاریں۔ بکھ کت پڑے رسی کے ہ سے دو آپس میں ہنی ماریں۔ ۶۴۶۔

انھ جلیجھ کوپن کو نہ کو لے اٹوا

سو یا۔ اوتھو اٹھ کچھ بڈواہ راس کو کو تک تا ہی بلو کیو۔ گوارن دیکھ کے یں بڈھو تہ تے  
 تن نے نہی رنچک رو کیو۔ گوارن کے سو جلیو نہ کو کن ہو تہ بھیت تے نہی ٹو کیو۔ جیو دھ بھیت  
 نے مٹلی ہر کے ہر مٹو مے مرگ سورپ رو کیو سا۔ ۶۴۷۔ سو یا۔ جلیجھ کے سنگ کدھو مٹلی  
 ہر جڈہ کر بوات کوپ سمبھاریو۔ نے تیر بیر دوو کر بھیت بھیم بھے ات ہی بل دھاریو۔ دیت  
 پکھار یو اہ بھات کے جستا چھب ایں اچاریو۔ دھو کے پھٹے تے ہا چھد ہوان کدھو چکوا  
 اٹھ باج ہی ماریو۔ ۶۴۸۔

ات سری بھرتلکے گرنٹھ کر سنا و تارے کو پی چھراٹھو جلیجھ بدھ

سو یا۔ مار کے تار کدھو مٹلی ہر مٹی بجائی نلکے کچھ سنکا۔ رادھ مٹیت مریو کپ کے جن رتھ  
 بھیمین دین سنکا۔ جا کو لکھیو کتجا بل باہن جا کو لکھیو مروت اتھکا۔ ریگھو بجائی اٹھیو مڑی  
 سو کا جیت دیو میں کو منو ٹکا۔ ۶۴۹۔ رڈھن نے اس جھون لاگ جھرے جھرا کر تے سکھائی  
 جکھش دیت کا نام ہے۔



گھاس پھنگے نہر گابن کے کھاگ رہے دھن جاسن پائی دیو گندھار بڈول سارنگ کارجھ کے  
 پہ تان لبائی۔ دیو بھل دیکھت کو تک جو مڑلی ندلال بجائی۔ ۶۵۰۔ سو یا ٹھاڈھ رہی جناس  
 کے توبن راگ بھلے سنبے کو چمے رہے۔ موہ رہے بن کے گج او اکٹھے مل آوت سنگھ سہے رہے  
 آوت بے سر منڈل کے سرتیاگ بھے سر دھیان پھے رہے۔ سوسن کے بن کے کھگواتر او پر شاہ  
 پھار رہے رہے۔ ۶۵۱۔ جو گوارن کھیت ہے ہر سوات ہی بت کے نکچھو دھن نے۔ ات سند  
 پے جہ بیج سے پھن کچن کی سپر بھاتن نے۔ جو چندر کھی کٹ کے ہر سبیس براجت گوارن کے گن نے  
 سن کے مڑلی دھن سرون میں ات ریکھ گری سمنون نے۔ ۶۵۲۔ ایہ کو تک کیس چلو گرہ کو پھن  
 گاوت گیت ہلی ہر آپھے۔ سندریج اکھارے کیدھو کب سیام کہے نو آجن کا چھے۔ راجت  
 بے بلجھڑ کے نین یوں مانو ڈھرے اپہ میں کے سلچھے۔ سندر رہے ات کے پت تے ات مانو  
 ڈارت میں ہی پا چھے۔ ۶۵۳۔ یج منے سکھ پای تے گرہ کو سو چلے اپ کو نہی دوو۔ چندر پر بھاسم  
 جاکھ اپم حاسم اپم ہے نہی کوو۔ دیکھت ریکھ رہے جہ کو رہے ریکھت سوان دیکھت سوو۔ مانو  
 بلجھن رام بڑے بھٹ مار چلے رہے کو گھر اوو۔ ۶۵۴۔

### اتھ سنخ کلی نہ کو کھیلیو

سو یا۔ ہری سنگ ام گوارن کے اب کچ گلی نے کیل مچھے سناچت کھیت بھات بھلی ہو کھیو پوسند  
 گیت بیٹے۔ جا کے کٹے من ہوت ٹھسی سنیے اٹھ کے سوو کا رخ کیٹے۔ پتری نری ہری سکھ نے  
 سکھ آپن دے ہم ہول سکھ دیے۔ ۶۵۵۔ کانہ کو آئے سمان تر پار ج کچ گلیں نے کیل مچا ہو  
 کھائے آٹھی سوئی گیت بھلی بدھ جو ہر کے من بھیر بھائیو۔ دیو گندھار اوسدھ بلہار کچھے سوو  
 بھاکھ کھیال لبائیو۔ ریکھ رہیو پوسندل او سر منڈل پے جن ہوں سن پائیو۔ ۶۵۶۔ کانہ کھیو  
 سر پے دھر کے مل کچن نے بھ بھات گئی ہے۔ کچ کھی تن کچن سے بھ روپ بھکے منو میں لی ہے  
 کیل بکھے رس کی تر یا بھ سیام کے آگے گوئے ایسے دھئی ہے۔ یو کب سیام کہے آپماج گاسن کاسن  
 روپ بھئی ہے۔ ۶۵۷۔ سو یا۔ کانہ چھہ ہیو جا بے گوارن سو بھاگ چلے نہی دیت چھہ ہی۔ جو  
 مرگنی اپنے پت کو ات کے لس میں ہی دیت ملائی۔ کچن بھیر تیرندی برکھ بھان ستا سو پھرے  
 تہ دھائی۔ ٹھور تباکب سیام کہے ابھ بھات سو سیام جو کھیل مچائی۔ ۶۵۸۔ رات کری چھٹھ  
 مان کی ات ابل سوو وار دھ اندھیری۔ تاہی کے تھ ٹھور بکھے کب سیام سبے ہر گوارن گھیری  
 نین کی کور کٹا چھن یکھیت جھوم گری اگ سہے گئی چیری۔ یو آبھی آپملر جیا مے سر سومر گنی  
 جم گھاوت بھیری۔ ۶۵۹۔ پھیر اٹھے اٹھتے ہی جھوڑا کون گوارن دیت ملائی۔ پا چھے پرے تن  
 کے ہر جو چٹ کو اسکے ہیہ او پر دھائی۔ رادھے کو نین کیسرنگ بدھے منو بھوہ کمان چڑائی  
 جھوم گرے دھرنی پر سومر گنی مرگ مانو مار گرائی۔ ۶۶۰۔ شہدھے برکھ بھان ستا تب  
 ہی ہر اگر کچن نے اٹھ بھاگے۔ اس سو جدرای مہارس سیات ہی تہ کچھو آن سولا گے۔  
 سو چیل بے زسو چھن ہی ہر کے ابھ کو تک جو انورا گے۔ یو استبھے آپمان مے مرگنی جم گھائل  
 سوار کے آگے۔ ۶۶۱۔ ات بھاگ کچ گلیں بکھے برکھ بھان ستا کو گے ہر ایسے۔ کے دھو دھوئی  
 سا جھالکھ تارت تاک جیسے۔ پے چرٹ کے رس بے من نین بھوہ تانلے تارت جیسے۔



یو اچھی آپماجہ سوار منوجیت لیت مرگی کہو جیسے - ۶۶۲ - گا ہی کے برکھ بھان ستا جدرائی  
جو سولت تا سنگ امت بانی - بھاگ کھاسے کے تہہ سنو ہم ہوں ستے توں کہوں سن گوارن رانی -  
کنج بھی تن کنجن سے ہم توے من کی سبھ بات پچھانی - سیام کو پریم چھکی من سندر ہوے بن کھجبت  
سیام دوانی - ۶۶۳ - برکھ بھان ستا کچھ گوارن کو نہرائی کے تیجے رہی اکھیاں - منو یا مرگ بھا  
سبھ چھین لسی کم نہوا بہ کنجن کی کچھیاں - سم امت کی ماس کے تریا یو بیتا ہر کے سنگ ہے اکھیاں -  
ہر چھا ڈوے موے کہیو ہم کو سونہارت ہے سبھ ہی سکھیاں - ۶۶۴ - سن کے ہری گوارن کی  
بتیاں ابھات کہیو نہی چھورت تو کو - دیکھت ہے تو کہا بھو گوارن پے ان تے کچھ سنگ نہ  
مو کو - اوہری رس کھیلن کی ابھ ٹھور کھے کین ہی سندھ لو کو - کا ہے کو موسو بیاو کرے سووڑے  
ان تے بن ہی ستو ٹو کو - ۶۶۵ - سن کے جدرائی کی بات تریا بتیاں ہر کے ام سنگ اچاری -  
چاندنی رات رہی چھک کے دجئے ہر ہون رین اندھیری - سن کے ہم ہو مری بتیاں اپنے من  
میں ابھانت بچاری - سنگ کر دہی گوارن کی سمنو تم لاج بد کر ڈاری - ۶۶۶ - بھا کھت ہو  
بتیاں ہم سوہس کے ہر کے ات ہی بت بھارو - مسکات ہے گوارن سیرو تے کچھ کے ہرواہ  
کو تک سارو - چھوڑ دے کا نہ کہیو ہم کو اپنے من بدھیا کام کی دھارو - تا ہی تے تو سنگ مے  
سوک ہو جدرائی گھنی تم سنگ بچارو - ۶۶۷ - بھو کھ لگے لینے بنی نارا کہوں چھورت جات  
بگی کو - تات کی سیام سنی تے کتھا رہی نہی چھورت پریت لگی کو - چھورت ہے سن ہی کٹوا  
کدھو گا ہی کے پر تو کی ٹھگی کو - تاتے نہ چھورت ہو تم کو کہ لیتو کہو چھورت سنگ مرگی کو - ۶۶۸  
کہی بتیا ابھال کے سنگ جو تھی ات جو بن کے رس بھینی - چندر بھگا ار گوارن تے ات روپ  
کے نیچ تہی جن دینی - جیو مرگ راج مرگی کو کہے کب نے آپا بدھ یا لکھ لینی - کا نہ تے کڑا  
گہی کب نے آپا بدھ یا لکھ لینی کا نہ تے کڑا گہی کے اپنے بل سنگ سوو بس کینی - ۶۶۹  
کر کے بس دا سنگ ایسے کہی سیام کہے جدرائی کہانی - پے رس ریت ہی کی ات ہی جو تہی  
سم مان ہو امت بانی - تیرو کہا بگرے برج ناری کہیو ابھانت سیام گمانی - اوڑ بھے تریا  
چیرن ہے برکھ بھان ستا تن مے ہن نورانی - ۶۷۰ - جہاں چند کی چاندنی چھا جت ہے جہ پات  
چنیلی کے سے جڈ ہی ہے - سیت جہا گاراجت ہے جہ کے جہنا ڈھگ آ ہی ہے - تا ہی  
کے ہر اوڑھے گرسی آپا تہ کی کب سیام کہی ہے - سیت تریا تن سیام ہری منو سوم کلارہ راہ گہی  
ہے - ۶۷۱ - تہہ کو ہر جو پھر چھوڑ دیو سوو کنج گلی کے کچھ بن میں - پھر گوارن میں سوو جاے  
بلی ات آند کے اپنے تن میں - ات تا چھب کی آپا ہے کہی اچھی جو کو کب کے من میں -  
منو کو ہر تے چھٹوا ئی ملی مرگنی کو منو مرگیا بن میں - ۶۷۲ - پھر بجائی کے گوارن مے ہر جوات  
ہی اک سندر کھیل مچائیو - چندر بھگا کے نا نہ پے ماتھ دھریوات ہی من مے سکھ پائیو -  
گاوت گوارن ہے سبھ گیت جو دوان کے من بھتیر بھائیو - سیام کہے من آند کے من کو بھین سوک  
بھے لبرائیو - ۶۷۳ - ہری ناچت ناچت گوارن میں سہس چندر بھگا ہو کی اور تہاریو - سوو  
ہی ات تے ابھ سے جدراتہ سو بچنا ہے اچاریو - میر و نہات ہے تمسو برکھ بھان ستا ابھ



میر بھاریو۔ آن تر یا سنگ بیت کر یو مہوں پرتے ہر سبت ہاریو۔ ۶۷۴۔ ہر را دھکا آن  
 دیکھت ہی اپنے من میں اہ بھانت آچاریو۔ سیام بھنے بس اور تر یا تہ تے ات پے  
 منا ہی دھاریو۔ آنڈ کھوجت نو من میں تیتنوا ہ بھا کہ ہدا کر ڈاریو۔ چندر بھگا نکھ چند  
 دتے کبھ گوارن تے گھٹ موہی بھاریو۔ ۶۷۵۔ کہی کہ اہ بھانت سو تبت ہی اپنے من میں  
 ایہ بات بھاری۔ پریت کری ہر آن سہونج کھیل سبھے اٹھ دھام سدھاری۔ ایس کری گنتی  
 من میں آپا تہ کی کب سیام آچاری۔ تر یمن یچ چلیگی کتھا برکھ بھان ستا برج ناتھ ہاری  
 ۶۷۶۔

### اتھ را دھکا کو مان کتھنم۔

سویا۔ اہ بھانت چلی کہ کے ستر یا کب سیام کہے سو و کچ گلی ہے۔ چند نکھی تن کچن سے بھ گوارن  
 تے جو تھو کھو ب بھلی ہے۔ مان کیونکھری تن نے مرگنی سی منو سونا ہی الی ہے۔ یوں کیجی آپا  
 من میں پت سو دتھان ہو وڈ ٹھ چلی ہے۔ ۶۷۷۔ ات تے ہر کھبت اس بکھے برکھ بھان ستا کر  
 پریت ہاری۔ پیکھ رہیو نہ کھھی تن میں کب سیام کہے جو تہتی سو و پیاری۔ چند پو بھا سم  
 جا نکھ ہے تن کچن سواتی سندھاری۔ کے گرم مان کے نید گئی کہ کو و آن مان کی بات بھاری  
 ۶۷۸۔ کا ہنہ باج سو یا۔ تم چھٹا جہ نام سکھی کو ہے سو و سکھی جہ را ی بھائی۔ انگ  
 پر بھا جہ کچن سی جتے نکھ چند چھٹا۔ ب پائی۔ تا سنگ ایسے کیو ہر جو سن تو برکھ بھان  
 ستا پھائی۔ پان پے نہتی ان کے ات بیت کے بھاسو لیا و منائی۔ ۶۷۹۔ جہ را ی کی  
 سو من کے بتیا برکھ بھان ستا جو و بال بھلی ہے۔ روپا منو سم سندھین کے مان ہو سندھ  
 کچ گلی ہے۔ تا کے منا بے کاج چلی ہر کو مین آیس پائی الی ہے۔ یوں کیجی جیا میں آپا  
 کرتے چکی منو چھوٹ چلی ہے۔ ۶۸۰۔ سکھی باج۔ سو یا۔ زنج چھٹا جہ نام سکھی کو سو و  
 برکھ بھان ستا ہی آئی۔ آئی کے سندھ ایسے کیو من تو ن ری تر یا برج ناتھ بھائی۔ کو برج  
 ناتھ کیو برج نارنگو کتیا کیو کون کہنای۔ کھیل مہا ہی تر یا سنگ لال اکیو جہ کو سنگ پریت  
 لگائی۔ ۶۸۱۔ سبھی نہ لال بلاوت ہے اپنے من نے بھ رنج نہ کیجے۔ آئی ہو ہو چل کے تم پرتے  
 تے سکھیو اب مان ہی لیجے۔ بیگ چلو جہ را ی کے پاس کچھو مہرا یہ تے نہی چھٹے۔ تا ہی  
 تے بات کہو تم سو سکھ آپن کے سکھ اورن دیجے۔ ۶۸۲۔ تاتے کرو نہی مان سکھی اٹھ  
 بیگ چلو سکھ مان ہاری۔ مری جہ کا نہ بجات ہے ہر سے تہ گوارن سندھ گاری۔  
 تا ہی تے تو سوک ہو چلیے کچھ سنگ کردن منے برج تاری۔ پان تو رو و پو تچ سنگ سنگ  
 چلو ہر پاس ہاری۔ ۶۸۳۔ سنگ کچھو نہ کرو من میں تچ سنگ سنگ چلو من بھامنی۔ تیرے  
 میں پریت جہا ہر کی تہ تے کیو تو ہی سنگ کمانسنی۔ نین بنے ترے سے سندھ  
 منو تچن من کی سائنسی۔ تو ہی سو پریم جہا ہر کو اپ بات ہتے کچھ ہو مہوں اجا سننی۔ ۶۸۴۔  
 مری جہ میر بجات ہے کی سیام کہے الی سندھ ٹھو رہیں۔ تا ہی تے نورے ہو پاس چھی سکھیو  
 تہ لیا و سچائیے وریں۔ ناچت ہے جہ چندر بھگا ارگائی کے گوارن لیت ہے بھو رہیں۔  
 تا ہی تے بیگ چلو سمی ترے بن ہی رس کوٹ اوریں۔ ۶۸۵۔



تا ہی تے بال بلائی لیو تیری میں بیگ چلو نند لال بناوے۔ سیام بجاوت ہے مڑلی جہ گوار نپال  
منگل گا دے۔ سورٹھ شٹھ ملہار بلاول سیام کہے نند لال رجھاوے۔ اور کی بات کیا کیئے  
سرتیاگ سبھے ستر منڈل آوے۔ ۶۸۶۔ راوے باج پر تی اتر۔ سوپا۔ مئے نہ چلو  
سجی ہر پے جو چلو تب موہ برج ناٹھ ڈنای۔ موسنگ پریت سچی جب نندن چندر بھگ سنگ پریت  
رگائی۔ سیام کی پریت مہاتم سوچ مان ہناری چلو ڈچٹائی۔ تورے بناہنی کھیت ہے کہیو کھیل  
ہو جا ہو پریت رگائی۔ ۶۸۷۔ وونی باج۔ سوپا۔ پائے پر و نرو سجنی ات ہی من بھینر مان  
نہ کریئے۔ سیام بلاوت ہے سبھا اٹھ کے تہہ ٹھور بکھے چل جیئے۔ ناچیت ہے جم گوار نیاں پچھے تم  
اوتہ بھانت ہی گئیے۔ اور آنیک بات کرو پر راوے بلائی ہو سوہن کھتے۔ ۶۸۸۔  
راوے باج سوپا بے ہو نہو سن ری سجنی نہیں سی ری گوارن کوٹ پٹھاوے۔ ہنسی  
بجاوے تہا تو کہا اتر پ کہا بھیسو منگل گا دے۔ یں چلو نہہ ٹھور بکھے برہما ہمکو کہیو  
آن سناوے۔ اور سکھی کی کہا کنتی نہی جاوری جو ہر آپ نہ آوے۔ ۶۸۹۔  
وونی باج راوے سو۔ سوٹ۔ سو مان کرے سن گوارن سیام کھاٹھ کے کر سو  
جا کے کئے ہوئے کھسی سٹیے بلکا۔ ر۔ ب جو۔ نہو تو ہی بول پٹھاوت ہے جب پریت  
لگی تم سو تب اتر راس بٹھے سن ری تو ہی سی نہی گوارن سندر کوو۔ ۶۹۰۔ سنگ تیرے  
ہی پریت کھنی ہر کی سبھ جانت ہے کھوٹا ہی نہی۔ جم کی مکھ اپم چند پر بھا جہ کی تن بھا منو روپ  
مس۔ تہہ سنگ کوتیاگ سنو سجنی گرہ کی اٹھ کے تو ہی پاٹ لئی۔ برج ناٹھ کے سنگ سکھی ہتیری  
ری تو سی گوار بھئی نہ بھئی۔ ۶۹۱۔ کہیو باج۔ سوپا۔ سن کے ایہ گوارن کی بتیا برکھ بھان  
ستا من کوپ بھئی ہے کا نہہ بنا پٹھے ری تریا ہرے اٹھ کے اٹھ بیچ پی ہے۔ ای مناون ہے  
ہم کو سکی بتیا جن ہی رچی ہے۔ کوپ کے اتر ویت بھئی چل ری چل توں کن بیچ دی ہے۔ ۶۹۲۔  
وونی باج کا نہہ سو۔ سوپا۔ کوپ کے اتر ویت بھئی ان آئی کہیو پھر سنگ سجانے۔  
بیٹھ رہی ہٹھ مان تریا ہونائی رہی جڑ کہنوں نہ مانے۔ سام دیئے نہ منے نہی و نڈنے نہی بھید  
دیئے اتر دانے۔ ایسی گوار سوہیت کہا تری جو پریت کورنگ نہ جانے۔ ۶۹۳۔  
مین پر بھا باج کا نہہ جو سو۔ سوپا۔ میں پر بھا ہر پاس ہتی سن کے بتیا تب بول  
اٹھی ہے۔ لیای ہو ہو بھانت کہیو تم تے ہر جو جو گوار اٹھی ہے۔ کا نہہ کے پائے پے تب  
ہی سو لیا و ن تا ہی کے کاٹھ اٹھی ہے۔ سندر تا مکھ اد پر تے منو کج پر بھا سبھ وار سٹی ہے  
۶۹۴۔ ہر پائے پے ابھ بھانت کہیو ہر جو اوہ کے ڈھگ ہو چلی جے ہو غبا ہی اپما و تے  
آئی ہے سندر تا ہی اپائی منائی لیے ہو۔ پائے پے ہنسی ان کے رجھوائی کے سندر گوار منے ہو  
آج ہی تو ڈھگ آن لے ہو جو لیائے بنا تری نہ کہے ہو۔ ۶۹۵۔ ہر پائے پے تہہ ٹھور  
چلی کب سیام کہے پھن میں پر بھا۔ جہ کے نہی تل مدوار ہے جہ تل تریا تپیں اندر سجھا۔ جہ  
کو مکھ سندر راجت ہے ابھ بھانت لے تریا واکي ابھا۔ منو چند کو رنگن کے ہر کیر پر بھا  
کو سبھ دھن یا ہی بھا۔ ۶۹۶۔ پر تی اتر باج۔ سوپا۔ چلی چندر کھی ہر کو ڈھگ تے برکھ  
بھان ستا پی پے چل آئی۔ آئی کے ایسے کہیو تہہ سو بل بیگ چلو نند لال بلائی۔



میں چلو ہریاس ہیا چلو ایسے کہیو کروڑ چٹائی۔ کاہے کو بیٹھ رہی ایہ ٹھورے موہن کو منو چت  
 چٹائی۔ ۶۵۔ جب گھور گھٹا گھن آکے گھنے چٹوارن میں جب موڑ پکارے۔ ناپت ہے جہ گوار تیاں  
 تہہ پیکہ گھنے برہی تن وارے۔ توں سے جڈ رہی سوڑی کو بجائی کے توہے چٹارے۔ تاہی تے بیگ  
 چلو سجنی ہڈ کو تک کو ہم جایی نہارے۔ ۶۶۔ ستاتے منان کرو سجنی ہریاس چلو نہی سنگ سچا رو۔  
 بات دھرو رس ہوں کی منے اپنے من ہی نہ کچھو ٹھوڑھارو۔ کو تکار کا نہہ مے دیکھن کو نہہ کو جس  
 پے کب سیام آچا۔ کاہے کو بیٹھ رہی ہٹھ کے کہیو دیکھن کو آنگیو مس سارو۔ ۶۷۔  
 ہریاس نے چل ہوں سجنی پکھیے کہو کو تک جین مورو۔ سیام رہے سنگ اور تر پانچ کے ہم سو  
 نہیں نہ گھیرو۔ چندر جہ گاہوں تے سنگ کی بھو نی ناری گھاٹو ہے نین ہیرو۔ تاتے نہ پاس چلو  
 ہری ہوں آٹھ جا جوڈ او گلیو من تیرو۔ ۶۸۔ دوئی واچ سوپا۔ میں کہا دیکھن جاتر  
 توہے بیاد کو جدور اے پٹھائی۔ تاہی تے ہوں سب گوارن تے اوٹھ کے تب ہی تہرے  
 پہ آئی۔ توں ابھان کے بیٹھ رہی نہیں مانت ہے کچھو سیکھ پرائی۔ بیگ چلو توہے سنگ  
 کہو ترو گھ میرت ٹھاڈھ کنہائی۔ ۶۹۔ رادھے او واچ۔ سوپا۔ ہری پاس نہ  
 چلوں ری سکھی تو کہا بھو جو تہہ بات بنائی۔ سیام نہ سورے تو پاس پٹھی راہ باتن تے کیٹی گھ  
 پائی۔ بھی کیٹی تے کہا ہیو گوارن توں نہ گھنے کچھو پیر پرائی۔ یوں کہہ کے سرنیاد رہی کہہ آلیسو  
 نہ مان پکھیو کہوں مائی۔ ۷۰۔ دوئی او واچ۔ سوپا۔ پھر ایسے کہیو چلے ری ہتھایل  
 میں ہری کے پہ یوں کہہ آئی۔ کہو نہ آتر سری برج ناتھ ہوں لیاد ہوں آہ جا کے منائی  
 ات تو کرمان رہی سجنی ہری پرت چلو تچ کے ڈچٹائی۔ توپن موپ نہ جات گلیو کہیو جانت ہے  
 کچھو بات پرائی۔ ۷۱۔ رادھے او واچ سوپا۔ آٹھ آئی مہنی تو کہا بھو گوارن آئی نہ  
 پوچھ کہیو کہو سوری۔ جاہ کہیو پھر کے ہری پہ راہ تے کچھو لاج نہ لاگت توری۔ مو بتیا  
 جدور اے جوہ کہیو سیام کہے کھہیو سوڈو ہری۔ چندر بھگا سنگ پرت کروتم سو نہیں پرت  
 کہیو پر بھ سوری۔ ۷۲۔ سکے راہ رادھ کا کی بتیا تب سوٹھ گوارن پائین لاگی۔ پرت کہیو  
 ہری تم سو ہری چندر بھگا سو سون پرت تیاگی۔ آن کی کب سیام سبکھ تہی دیکھن کے رس  
 میں انور اگی۔ تاہی تے بال کبار لیو تیری میں بیگ چلو ہریں پہ بڑ بھالگی۔ ۷۳۔ سوپا۔  
 بر جانتہ بلاوت ہے چلیے کچھو جانت ہے رس بات زیاہی۔ توہی کو سیام نہارت ہے ترے بن  
 ری نہہ ہیوت پائی۔ توں راہ بھانت کچھے نکھ تے نہیں جاوگی ہوں ہری پہ راہ بانی۔ تاہی تے  
 جانت ہو سجنی اب جو بن پاسے بھٹی ہے دیوانی۔ ۷۴۔ سوپا مان کر یو من بیچ تر پانچ بیٹھ  
 رہی بت سیام جو کبیرو۔ بیٹھ رہی بکٹ دھیان دھرے سب جانت پرت کو بھاؤ نہ نیرو۔ توں تک  
 تو میں کہیو سجنی کھیے کہو جو آنگیو من میرو۔ آوت ہے ام مومن میں دن چار کو پانہوں جو بن تیرو  
 ۷۵۔ تاکے نہ پاس چلے آٹھ کے کینسی سیام جو ڈوب دوگن بھوگی۔ تاتے رہی ہٹھ بیٹھ  
 تر پانچ کو کچھو جیو نہ آہن کھوگی۔ جو بن کون گمان کرے تر جو بن کی سس وشارا ہوگی  
 تو تچ کے سوڈو یوں رم ہے جم کندھ پہ ڈار بھہر جیگی۔ ۷۶۔ نین کر گن سے ترے سم کے



ہری کی کٹ ری سن تو یہ ہے۔ آن سنڈر ہے سسسی سو جیم کی پھن کچ برابر کو یہ ہے۔  
 بیٹھ رہی مٹھ باندھ گھنوتہ تے کپو آہن ہی سن کہوئے ہے۔ اے تن سے تہہ سیر کر پڑی ہری  
 سیون مٹھ آ لے مترو کہو ہو یہ ہے۔ ۷۰۹۔ سن کے اہ گوارن کی بتیا برکھیاں ستا رتی  
 رو س بھری۔ نین چار چٹاٹے کے بہون پن پر من میں سنگ کرودہ جڑی۔ جوڈ آئی مناون  
 گوارن تھی تہ سو بتیا رام پہ آچری۔ سکھی کاہے کوہون ہری پاس چلون ہری کی کچو موہ پرواہ  
 پری۔ ۷۱۰۔ یون اہ اوترو دیت بھئی تب یا بدھی سو آن بات کری ہے۔ راد ہے بلا ایلور وکس  
 کرو نہ کیون کہے کوپ کے سنگ بھری ہے۔ تو ات مان رہی کر کے ات ہیرت پے اپ چند ہری ہے  
 تون نہ کرے پرواہ ہر کو تری پرواہ پری ہے۔ ۷۱۱۔ سو یا۔ یوں کہے بات کہی پھریوں اٹھ  
 بیگ چلو چل ہو مٹھ سنجو گی۔ تا ہی کے نین گے اہ ٹھور جوڈ لوگن کورس بھوگی۔ تاکے نہ پاس چلے  
 سجنی۔ اٹکو کپو جیجھے نہ آہن کھوگی۔ تو بے مکھ ری بل وکھین کون جدور اے کے نین بھئے دوڈ  
 بیوگی۔ ۷۱۲۔ پکھت ہے نہیں اور تر یا تروٹی سنو بل نیتھ تہارے۔ تیرے ہی دھیان بکھے اٹکے  
 ٹمری ہی کدھون بل بات اچارے۔ جھوم رہے کب بہون دہرنی کر توے مدھ آہن آپ سنبھایے  
 توں کے سکھی تو بے چار کے سیام جرمین کرمان نورے۔ ۷۱۳۔ سو یا۔ تاتے نہ مان کرو  
 سجنی اٹھ بیگ چلو کپو شک نہ آنو۔ سیام کی بات سنو ہم تے تہرے چت میں آپنوں چن مانو  
 تیرے ہی دھیان پھسے ہری جو کر کے سن سوک اشوک بہانو۔ موڑھ رہی ابلا کرمان کچو ہر کو  
 نہیں بیت پچہانو۔ ۷۱۴۔ سو یا۔ گوارن کی سن کے بتیا تب رادھکا اتر دیت بھئی۔ کہہ۔ بیت  
 کیونچ کے ہر پاس مناون ہو کے کلج دھئی۔ نہہ ہو چلو ہر پاس کہیو ٹمری دھوکھاں گت  
 ہوئے ہے دی۔ سکھی اورن نام سمور دھرے نہ سکھے ایہ ہو ہوں کموڑ سئی۔ ۷۱۵۔ سن  
 کے برکھ بھان سنا کو کہیو ایہ بھانت سو گوارن اتر دینو۔ ری ش گوارن مو بتیا تن۔ ہوں۔ سن  
 سروں سننے لے لو کہیو۔ موہ کہے لکھ تے کہ تون موڑ نہیں۔ موڑ تو ہی۔ من میں۔ کر چینو۔  
 تے جدراے۔ کی بھئی ائی سننے جدراے ہون سوٹھ۔ لینو۔ ۷۱۶۔ یون کہہ کے ایہ بھانت  
 کہیو چلے اوٹھ کے میں سنکسن آنو۔ تو ہی سون بیت گھو ہر کو تہہ تے تم ہرن کہیو سلج ہی جانو  
 پائین تورے بہد لٹاٹھ دور کرو کب ہوں پھن مانو۔ تلے ننک۔ چلو تھے ننک کدو ہر  
 کی وہ پریت پچہانو۔ ۷۱۷۔ سو یا۔ کھن میں سکھی رس کے ہر کیل کرے تم سوہن میں۔ جتنو  
 تون کو بت ہے تو بے موہ تے نہیں اوصک ہے۔ اون میں۔ مڑھجائے گئے بن توے ہر  
 جو نہ کھیت ہے پھن گوارن میں۔ تہہ تے پھن نہ بیگ ننک چلو کر کے سدہ پے بن کی من میں  
 ۷۱۸۔ سیام بلاوت ہے علی پیل پے من میں نہ کچھوٹھ کیجے۔ بیٹھ رہی کرمان گھنو کچھو اور نہ  
 ہو کو کہیو سن کیجے۔ تاتے ہو بات کر تو تم سواہہ تے نہ کہو تم سو کہیو چھجے۔ نیک نہار۔ کہیو۔  
 ہم اور سجنے تے مان آہے ہس و تہجے۔ ۷۱۹۔ رو ہدے پاشچ وونی سو۔ سو یا۔  
 پیں نہ مہوں ہری پاس چلو نہی جو تو سہی سکھی کوٹکا آہے۔ آئے اوپار انیک کر کے ار  
 پائین۔ رو پر سبیس نوادے۔ میں کہہون نہیں جاؤ۔ تہان تو ہسی کہہ کوٹکا بات ہاؤے۔  
 اور کی کوٹ سننے گنتی بل آہن کاہن جو سبیس جھکاؤے۔ ۷۲۰۔



پر تلی اوتار باج۔ سو یا۔ جو آن ایسی کہی بتیا تبھی اود گوارن یو کہیو۔ ہوری۔ جو ہم بات  
 کہی چلی یے تو کہے ہم شام سو پیت ہی جھوری۔ شام سو بائی کہا کہیے ایہ ساتھ کرے  
 ہوتا جھوری۔ بھجوت ہے ہم کو ایہ پے ایہ سیبتہ کے پہ گوارن جھوری۔ ۷۲۱۔  
 بھجوت ہے ایہ پے ہم کوں ایہ گوارن روپ کو مان کرے۔ ایہ علالت مے گھٹ ہے ہم  
 تے تہ تے ٹھہ بانڈ رہی نہ ٹرے۔ کہی سہام پکھے ایہ گوارن کی مت شام کے کوپ تے  
 پے نہ ڈر پے۔ تہ سون بل جاؤ۔ کہا کہیے تہ لیا دو۔ یوں نگہ تے او چرے۔ ۷۲۲۔  
 سو یا۔ شام کرے سکھی اور سو پیت تے ایہ گوارن بھول بھپا نو۔ ور کے کے بن ریس  
 جی سو رہی کہہ کے سو کہیو نہیں مانے۔ یا کو بہار ڈرے من تے تب ہی ایہ مانے کو بھل  
 جانے۔ انت کہسائے گھٹی اکو لائے کہیو تب ہی مانے تو مانے۔ ۷۲۳۔ یوں کے  
 پر کہہ بھان۔ سوتا تے گوارن کو۔ ام اتر۔ دینو۔ پریت کری۔ ہری۔ چندر بھگکا سنگت اود موہو  
 اسمان سو کہیو۔ تو جی کہیو ٹوٹ رہی ات کرودہ بڑیو سہرے جب جینو۔ تو رے کہے بن ری  
 ہری آگے ہوں موہو سو نہیو بد ا کری دینو۔ ۷۲۴۔ سو یا۔ یوں کہہ گوارن سوں بتیا  
 کہی شام کہے پھر ایسے کہیو ہے۔ جاہ ری کاہے کو بھٹی ہے۔ گوارن تیر کہیو اتی ہی میں  
 سہو ہے۔ بات کہی اتھی رس کی تو ہے تا کو نہ سو سکھی پیت چسوتے۔ نا ہی تے ہو نہ چلو  
 جی ہم سو ہری سورس کو نہ رہو ہے۔ ۷۲۵۔ یوں من اتر دیت بھی کہی شام کہے ہری  
 کے بہت کر۔ کاہن کے بھیجے تے یا پی آئے کے کے منارن کو اتی جھرو۔ شام چکور  
 منے ترن جو سہری اہ بہات تے من میرو۔ تا ہی بہار بہار سنو سسی سو مکہ دیکھت ہے ہے  
 ری تیرو۔ ۷۲۶۔ راہدے باج سو یا۔ دیکھت ہے نو بہاں بھیو گوارن میں نہ کہیو تہ کے  
 پے جے ہو۔ کاہے کے کاج اُر رہن ریچے ہوا پو پنی دیکھ اگھے ہو۔ شام رچے سنگ اور تریا  
 تہ کے پہ جہانے کہا جس پے ہو۔ تاتے پد ماروری۔ سخی ہری کو نے جیوت روپ دکھے ہو۔ ۷۲۷۔  
 اتہ میں پر بھا کرشن جی پاس پھر آئی دوتی باج کاہن جو۔ سو۔ سو یا۔ پو جب تا ہے سنی بتیا  
 اٹھ کے سو نہ دال پے آئی۔ آئے کے ایسے کہیو ہری پے ہری جو نہ مات موڑ منائی۔  
 کے تجو اہرچ۔ ان سوہنی آپ نہ جائیکے لیا منائی۔ یوں سن بات چلو تہ کو کہی شام کہے ہری  
 آپ ہی وائی۔ ۷۲۸۔ سو یا۔ اورن گوارن کوڈ پٹی چل کے ہری جوت آپ ہی آئیو۔  
 تا ہی کو روپ نہارت ہی پر کہہ بھان ستا۔ من سین مکہ پائیو۔ پائے گھنو مکہ پے من  
 سین لقی رو پر مان سو بول سنائیو۔ چند بھگکا ہو سو کیل کرو ایہ ٹھور کہا تجی لاہتا آئیو۔ ۷۲۹۔  
 راہدے باج کاہن جو سو۔ سو یا۔ راہے کیوں تھے۔ چندر بھگکا چل کے سہرے پے  
 کیوں کہیو آئیو۔ کیوں ایہ گوارن کی۔ مکہ۔ مان کے آہن ہی اٹھ کے سکھی وائیو۔ مات  
 تھیک بڑو ٹھگ ہے ایہ باتن تے اب ہی مکہ پائیو۔ کیوں سہرے پے آئے کہیو ہم تو تم کو  
 نہیں بول پٹیاو۔ ۷۳۰۔ کاہن جو باج راہدے سو۔ سو یا۔ یوں من اتر دیت  
 بھنو تہ ری تو ہے گوارن بول پٹیاو۔ نین کے کر باؤ گھنے سر سو ہرو متوا مرگ گھائیو  
 تا بر باگن سو سنی بل انگ جریو۔ سو کیوں بچائیو۔ تیرو بلا لیو نہ آئیو ہری تہ ٹھور جے







سبھی مل بولیکہ موبو۔ سو ہو درگ پیکیت ترے۔ موبے ریو۔ ال کے۔ ٹھری۔ پکے۔ حیات گئیو۔  
 تجو نہیں ڈیرے۔ موبے ریو تو ہے انگ ہندرت پریت بڑی تہ تے من میری۔ موبے ریو۔  
 موبے ریو نہارت جیو گن چند چکور نہ ہیرے۔ ۴۲۔ تاتے زمان کرو۔ سجنی۔ موبے سنگ پلو۔  
 اتھ کے اب ہی۔ ہیری تم سون سکھی پریت گھنی۔ کوپ بات کہوتج کے سب ہی۔ تہ تے ایہ چھو۔  
 بات کی ریت۔ کہیو۔ نہاری۔ تمکون۔ بھب ہی۔ تہ تے من موبہ بنتی چلیے ایہ کہن کئے۔ نہ چھو۔  
 سبہ ہی۔ ۴۳۔ سو یا۔ ات ہی جب کاہن کری۔ قبلی تب ہی۔ من سوخ تر یا سو۔ مانی۔  
 دور کری من کی گنتی جب ہی ہری کی۔ تر پریت پکھانی۔ لوہام آترویت۔ بھئی جو وسند نہا۔  
 تیری ان رانی۔ تیاگ دی دوسے چت ہی من کی۔ ہری سو اس بات نہ سوخی کافی۔ ۴۴۔  
 موبے کہو چلیے ہرے سنگ عانت ہو رس ساتھ۔ چھو گے۔ اس جگہ ہم کو سنگ لے سکھی عانت  
 گوارن سنگ۔ ارو گے۔ ہون نہیں مار ہو پے تم تے تم ہی ہم تے ہری مار پر دے گے۔ ایک نہ  
 عانت کج گلی نواسے کہو کچھو کج کر دے گے۔ ۴۵۔ برکہ بھان ستا۔ کہی شیا م۔ کہے اتی  
 جو۔ ہر کے رس بھیت۔ بھینی۔ ری برج ناتھ کیو ہس کے چھی واتن کی اتی سند رچینی۔  
 تا چھب کی۔ اتی ہی اوچھا۔ من میں جو بھئی۔ کب کے سو و کینی۔ جیو گن نیچے لے چلا  
 تہ کوٹھک کے ٹھکنی ٹھک لئی۔ ۴۶۔ برکہ بھان ستا کب شیا م کہے اتی جو ہری کے رس بھیت  
 بھینی بیچ ہاس۔ بڑیو من کے جب کاہن کی بات بھے من لینی۔ کج گلین نہیں کھلین گے۔ ہری  
 کے تر شد ہو سو و کینی۔ بوں ہس بات نسنگ کیو من کی دو چینی۔ سب ہی تیج و مینی۔  
 ۴۷۔ سو یا۔ دو جو ہس بات نسنگ ڈھرے ہاس ہاس بڑے سگرے۔ ہس کٹھ دیکھے  
 لئی۔ لٹا۔ گہ کاٹھے (نسنگ تے انک بھرے۔ تر کی بے نامہ کی انگیا کر مال تے ٹوٹ کے  
 لال پرے۔ پے کے ٹے ترے کٹھے انکا پر ناگن کے کرے۔ ۴۸۔ ہری راہ کا سنگ چلے  
 بن پے کب شیا م کہے من آند پا یو۔ کج گلین نہیں کیل کرے۔ من کو سب سو کہو تو بسرا یو۔  
 تا ہی کھت کو کد ہو جا میں من میں سنگ اوک لکائے شنائیو۔ جو د سنے سو د بکھ رہے جہ کو  
 سب ہی دھرم میں چھائیو۔ ۴۹۔ کاہن جو باج راہرے سو۔ سو یا۔ ہری جو رام  
 راہر کا سنگ کہی جہنا میں ترو۔ تم کو گے ہے جل میں ہم کیل کریں گے سو اس بات سے سوتہاں  
 کہے ہے۔ جہ اور ہند۔ برہو برج کی بجائے منے پکھ بویچے ہے۔ پونچھیلی ہنی تہ گوارن اسے  
 ہم ہون تم یہ بکھ نہارت ہے۔ ۵۰۔ سو یا۔ برکہ بھان ستا ہری کے نگہ تے جل پھین کی  
 بتیا من پائی۔ دماٹے کے جائے پری سرتیں کر کے ات ہی برج ناتھ بڈاری۔ تا ہی کے پاچھے  
 تے شیا م پرے کہی کے من میں۔ اوچھا۔ ایہ آئی۔ مانو شیا م جو باج بڑی پکھ کے برج نار چو  
 مرغائی۔ ۵۱۔ برج ناتھ تے۔ وکھس کے جل میں۔ برج نار سو و بت جائے گھنی۔ ہری کو تن  
 جھٹ بکاس بڑیو گنی من کی جل بھانت یہی۔ جو د آند بیچ۔ بڑیو من کے کہی تو کہہ تے کہہ  
 بھاکہ کہی۔ کہہ لو جن میں سو و ریچہ رہو کہہ کے جہنا جہ نہ بکھ رہی۔ ۵۲۔ جل تے کدھ کے پھر  
 گوارن سو۔ کہی شیا م کہے جہر اس مچائیو۔ گاوتھی برکہ بھان ستا۔ ات ہی من بھیت آند پا یو۔  
 برج نارن سو و جل کے برج ناتھ جو سازنگ میں اک تان سا یو۔ سون کے مرگ اوت وٹاوت گوارتیاں



سن کے سکھ پاؤ۔ ۷۵۴۔ دوہرا۔ سترہ سے پیتال میں کہنی کتھیا سدھار۔ چوک مجھے جہ تہہ سوکب  
لیجیو۔ سکل سدھار ۷۵۵۔ بنت کرو دووہر کر سنو جگت کے رائے۔ مومتک تو چرن سدھار ہے  
داس کے بھلے۔ ۷۵۶۔ اتی سری دسم سکندے پرانے بھرتا نک گرنتھے کرشنا اوتارے راس منڈل  
برہمنم وہیائے۔ سماپت مست بھہ مست ۔

## سودرشن نام برہمنو۔ بھجنگ جوں تے اودھار کرن کتھنم۔ سوپا

دن پوجا کو آئے لگیو تہہ کو جو۔ گوارنیاں بہت کے اتی۔ سیوی۔ جاپ سکتھ نکتھ۔ مریو ک شپام  
کے جگ مات۔ ابھیوی۔ مانس بھٹے جگ میں۔ جن سو۔ جن ہو۔ من میں کپ کے نہہ سیوی۔  
تاہی کے بیت چلے۔ تج کے پرتوارن گوپ سو پوجن دیوی۔ ۷۵۷۔ آتھہ بھجنا بہہ کی جگ مالم سیکھ  
سنگارن نام جسی کو۔ ساہن دوکھن کی ہرتا کب شپام نہ تانت نراس کسی کو۔ سات اکاس تپال  
نہ سات نہ بھیل رہیو جسی نام اسی کو۔ تاہی کو پوجن دیوہسل گیو سب گوپ چلے بت مان قسی کو  
۷۵۸۔ دوہرا۔ جہار ڈار چند کے چلے پوجے کا۔ جو دھار تریال بھدر اد سنگلے برج راج  
۷۵۹۔ سوپا۔ پوجن کا۔ چلے تے کے پر گوپ بھے من میں ہرکھے۔ گے اچیت دھوپ پچان  
برت ویپ ساموہے چند سوے برکھے۔ اتی آتھہ پاپت بھے تن کو دکھہ تے۔ جو جتے سب ہی  
گھرکھے۔ کبھی شپام اہرن کے جو تے۔ بھج بھاگ گھری ایہہ تیں پرکھے۔ ۷۶۰۔ ایک بھجنگن  
کاہن باکیو لی لیبوتن نیک نہ چھوے سیاہ منوراب نو سکھو تر کوپ ڈیو ات ہی کر جو رہے۔  
جیو پرکے جن لات نہ مات جو رکھے۔ ات ہی جھک جھورے۔ ہار پرے سب نول کے۔ تب کو  
کری بھگوان کی اورے۔ ۷۶۱۔ سوپا۔ گوپ پکارت نہیں مل سب شپام کے مسلی وھر بھٹے۔ دوکھن  
کو ہر تاکتا۔ سوکھہ آو۔ ٹھیرت دیت مریے۔ موہے گریو ایہہ شپام بڑے ہم روین باہرہ کارج  
کئے۔ روگ بھٹے جم بید۔ تھی۔ ات پھر پرے۔ جم سیر بلیے۔ ۷۶۲۔ سن سرون میں۔ ہرات پتا  
اوہ ساہہ کوتن چوٹ کر یوہے۔ ساپ کی دیہہ تھی اون ہون اک نندر مانکھہ دیہہ دھریوہے۔  
تاچھ کو جس افج جہان کبھی نے بدھیا مکھہ تے اچریوہے۔ مانو پرتاپ نہ تے سسی جھین لیس  
اپ دور کر یوہے۔ ۷۶۳۔ سوپا۔ باہن ہو گو سوہے۔ بھجن نام سودرشن ہے پن جاگو۔ کاہن کہی  
جتنیاں ہس کے تہہ سوکھورے تین ٹھور کہاں کو۔ نین نواے۔ مکے سکھہ پائے سو جو پر نام  
کرپو۔ کرتا کو۔ لوگن کو برتا ہرتا دوکھ شپام کہے پتی جو چھو گھا کو۔ ۷۶۴۔ وجیا ج سوپا۔ اکر تھی  
سر کے ست کو اتی داس کر یوتن سراپ دیوہے۔ جاہے کہو تو سا پس ہو پنجاونیاں برہ موہے کہیوہے۔  
تاہی کے سراپ لگے۔ ہروتن۔ باہن تے ایہہ شپام۔ بھجیوہے۔ کاہن تیرے تن جووت ہی تن کو سب پاپ پائے  
گیوہے۔ ۷۶۵۔ پوجت تے جگ مات بھے جن سونج کے تہہ ڈیرہ آئے۔ کاہن پراکرم کمار دھار  
سجھوٹ کے اچھا۔ جس گائے۔ سوٹھ سارنگ سدھ مار بلاول بھیتراں لباسے۔ راج رہے  
برج کے سو بھے جن ریکہ رہے جن سون سن پائے۔ ۷۶۶۔ دوہرا۔ پوجے چند کو بھٹ بڑے  
گھر آئے ل دوئے۔ ان کہاے کے مات تے رہے سدن میں سوائے۔ ۷۶۷۔

اتی سری بھرتا نک گرنتھے کرشنا اوتارے دج اودھار چند پوجے دھیاے سماپت



## اتھ برکہ بھاسر دیت بدہ کتھنم۔ سو یا

بھوجن کے جیو نا پہ تے بھڑات پرے سو سو سر ہے۔ پرات بھئے بن بیچ گئے اوٹھ  
کے جہ دولت نگہ ہے۔ برکہ بھاسر تھو تب ٹھور کرے جہ کے دو وینگ اکاس کہے ہے  
دیکھ کے سو کپ کے ہر جو۔ دو ہونا تھن سو کرو۔ جو رکے ہے ۷۸۔ سو یا۔ بنگن تے گہ ڈاریو  
سو اٹھارہ بیگ پر جا کے پر پو ہے۔ پھر ادھیکو کوپ منہری کے پھر ساموہ جدہ۔ کریو ہے۔  
بھیر بگائے دیو ہری جو کہی جائے کریو نہیں امبر پو ہے۔ موجد بھئی تھہ کی ہری کے کر چودت ہی  
موسریو نہریو ہے۔ ۷۹۔ اتی سری بچتر ناٹک گرتھ کرشنا وائے برکہ بھاسر دیت بدہ  
دھیائے سماپت مست سہ مست

## انہ کیسی دیت بدہ کتھنم۔ سو یا

جہ بڑو کر کے تہ کے نگ جو بھگوان بڈواری ماریو۔ نارو تو مستھل میں گمیو بچنا نگ کنس کے  
ایسے او چاریو۔ نو بھگتی پت نندستا ہری توے اپ دانگر بھیر۔ ڈاریو۔ دیت اکھا ستر او بکا بیر  
مربو تن ہون حب پور کہہ ماریو۔ ۷۰۔ سو یا۔ کنس باج۔ پرت او تر۔ کوپ بھریو من  
میں ستھل۔ تپی چنت کری ایہ کے اب مریے۔ ایہ کی سمکارن اور کھو تہ تایدہ آپ نہ او پر یے۔  
تہہ نارو بول اوٹھو میں کے تنے نرپ کاج یا کر ہے۔ جھل سوبل سو کہی شیا م کہے اپنے  
اری کو سرا ہریے۔ ۷۱۔ کنس باج نارو سو۔ سو یا۔ تہہ کنس پر نام کہی۔ کر کے  
تنے رکھی جو تم ست کہی ہے۔ واکی برتہار جنی۔ دن میں ہرے من میں س کے۔ سو رہی ہے۔  
جائے مے اکہ دیت۔ ملی بک پوتنا۔ جاتھن۔ جائے گئی ہے۔ تامر ہے۔ چھل کر ہو سنگ  
کے۔ بل کے ایہ بات سہی ہے۔ ۷۲۔ کنس باج۔ کسی سو۔ سو یا۔ من تول کے  
نرپ سو گرہ گسو تب کنس ملی ایک دیت بلائیو۔ بارو۔ جائے کہیو۔ جسو دناست پے۔ کہہ کے  
ایہ سبحانت پٹائیو۔ پاتھن تے پے بھگنی بھگنی میت ڈار جنجن و نام رکھائیو۔ سنگ۔ چندور  
کہیو ایہ بھید تے کو بلیا گر بول۔ پٹائیو۔ سو۔ ۷۳۔ کنس باج اکرو سو۔ سو یا۔ ہاکھٹ  
کہی سنگ بھرتین لیواک کہیلن کو انگ ہوم۔ بنیے۔ سنگ چندور۔ کہیو مسٹ کے دروازے بکے  
گج کو تھر کہے۔ بول اکرو کہی سہ و اتھ کیلر سند پوری میں جیے۔ جگ اب مہر گرہ ہے ایہ  
باتن کون کر کے ہری بیے۔ ۷۴۔ سو یا۔ جائے کہیو اکراہ کو برج کے پرمین اتی کوپے  
یو تا۔ جگ اے ہرے ہے رجو ایسے لیاو وور کے ایوتا۔ تا چھبہ کو جس آج مہاں او پکھو۔ کب  
کے من میں ایہ بیوتا۔ جیو بن نیچے ہرے متر کے سوٹھو مرگ۔ ور کے کے ہر نیوتا۔ ۷۵۔ کہیو پراج  
دو ہرا۔ نرپ بھپیو۔ اکرو کو۔ ہر مارن کے گھات۔ اب بدہ کیسی کی کھتا بھئی کہو سوئی بات ۷۶  
سو یا۔ پراٹھ چلیو تہ کو اوٹھ شور پوے ہے دہر گہ پے تہہ آئیو۔ دیکھت۔ جائے دینس  
ڈریو لکھوا۔ چھ پکھت ہی ڈریائیو۔ گوار ڈریے تہہ دیکھت ہی ہر پان او پر سبیس جھکا یو  
دھیر بھپیو۔ جڈرے تے۔ تہہ سو کپ کے آن دندر۔ مچائیو۔ ۷۷۔



کو پھیلو رہا کے من میں۔ تب پادری۔ کاہن کو چوٹ چلائی۔ دین لاکن شام تے سو بھی بدہ  
سو جدرائے۔ بکائی۔ پھیر گبو سوو پائے تے کر مون رہو سو دیتو ہے بکائی۔ جو کھٹا بٹ پھینکٹ  
ہے تم چارے پیک پر پو سوو جائی۔ ۷۷۸۔ سوو یا۔ پھیر سمہارتیہ ہوا یہاں تہا پسا رہی اوپر  
دیا یو۔ لوچن کا ہڈ بڑے ڈروان۔ کد ہو۔ جن تے بھر ٹوک ڈرا کیو۔ شیلہ دیوتہ کے مکہ میں کرتا  
چند کو سن میں۔ جس بھائیو۔ کاہن کو پچے کال منو تن کیسی تے پران نکاسن آیر۔ ۷۷۹۔ تن باہنہ  
نئی ہری دانشن سنو تہ کے سب ولت بھر گے۔ جو آئے۔ منور تھ کے من میں سم اوروں کی سوو  
بکرتے۔ تب ہی سوو جو جہ چھو ویت پن سوو بھرا پنے لھر گے۔ اوہ کاہن رنے کر لاکتہ ہی مر گبو  
۷۸۰۔ سوو یا راون جا بدہ سام مر پو بدہ جو کر کے نکا کھڑا پو جہو پر پو کے  
رہیں کو ہرناس مار ڈیو نہ اٹھ بار پو۔ جیو بدہ گیٹ مرے کر چکے پلوک بیل لئی بڑا پو۔ پو تھو ہری  
نراہن کو کر کے اینو بل دیت پھار پو۔ ۷۸۱۔ سوو یا۔ ٹو بڑے رہا جو شاگ گولیاں لے سوو  
کٹھ بن میں۔ ن سوک بھے ہر کے سب ہی اتی کے ٹھین آنڈ پے تن میں۔ پین نا پھی کی او مھا ان پو  
ایک ہی کبھی شام کے ایہو من میں۔ جم سنگ بڑو مرگ بان بد ہو تھیل سو مرگ ولے منو کن نیں۔ ۷۸۲۔  
اتی سری بچتر ناٹک گرنے کرشنا ونا رے۔ کبھی۔ بدیہ دیہائے۔ سماپت مت بھ مت

## اتھ نارو جو کرشن پے آئے۔ ارٹل

تہ نارو چل گیونٹ بھٹ کش کے۔ کر پو اور پرنا منو بت تن کے۔ رہو مٹی سر۔ نیا کے شام  
ترپن کے۔ ہون بچا رکیو شام جہان سنگ لگن کے۔ ۷۸۳۔ من نارو جو باج۔ کاہن جو  
سوو یا۔ اکو کے اگری۔ جاہری سو من پاپ کے ایہ بات سنائی۔ ریچہ رہو اپنے من میں سو تیار  
کے سنڈر روپ کنہائی۔ بیر بڑو آن نیچے بد ہو تم ایسے کیو ات ہی جہہ پائی۔ آئیو ہو ہون سو گھتے  
اپا لکھیر شکا کی بیانت بد ہو تن جائی۔ ۷۸۴۔ سوو یا۔ تب ہوا پتا تری کر ہو کو بیا کر کون تم جو ہری  
ہو۔ مسک بل ساتھ چندور یہ سوون انگ بھوم بکے بدہ جو کری ہو۔ بھر کنس بڑے اپنے اپ کو  
بہہ کیس تے پران کو ہری ہو۔ رہا مار گھنے بن آس کو کر کاٹ بھے دھر بھے وری ہو۔ ۷۸۵۔  
دوہرا۔ ایہ کہہ نارو کس سوون بد ا بھو من ملے۔ اب دن کنے کے کیو مرت کے پچن خ  
کا ہے۔ ۷۸۶۔ اتی سری بچتر ناٹک گرنے کرشنا ونا رے من نارو جو کرشن جو کو سب بھید  
پھر بدیا بھے دیہائے سماپت مت

## اتھ بسواسر۔ دیت جدہ۔ دوہرا

لکھیت گوارن سوکش آوی ترپن سوئے۔ ہے وہ میلنا۔ تن کر کو کو پو پو واپھے ۷۸۷۔  
سوو یا۔ کیو جو سنگ گوارن کے برج بھوم بکے۔ تھ کیل مچائیو۔ گوارن دیکہ تے بسواسر بکے چو  
تن بچن آئیو۔ گوار پیرے ہری کے تھو تے تھ کو پھر کے ہر جو لکھ پائیو۔ ونا کے تاپی کی گریو  
گئی اول۔ لو دھرنی مار گرا پو۔ ۷۸۸۔ دوہرا۔ بسواسر کو مار کے کر ساہن کے کام۔  
بی سنگ سب گوار یہ آئے فین کو ونام۔ ۷۸۹۔



اتی سری۔ پچتر نامک گرنتھ۔ کرشنا اوتار۔ لبوا سروت بدھے دھیائے سماپت

اتھ ہری کو اکور۔ متھرا۔ کوے جے۔ بوسویا

رپ کو ہر مار گئے جب ہی اکروپ کدھو چل کے تہیہ آئیو۔ سیام کو دیکھ پر نام کریو۔ اپنے من میں اتی  
ہی شکھ پائیو۔ کنس کو سٹو کے بنتی جدورا۔ اپنے ہت ساتھ رٹائیو۔ انک سسوج جیون پھرے  
ہر کو تم باتن تے ہر لیاؤ۔ ۷۹۰۔ تن کے بتیا تہ کی ہر جدھت وھام گئے ایہ بات سنائی۔  
سوہے اے اکور کے اتھ بلائے پھیو متھرا تھو کے رانی۔ پکیٹ ہی تہہ موت زندک ہی ترے  
تن ہے کسرائی۔ کلبے کی ہے کسرت کیو ایہ بھانت بلیو۔ مٹی وھر بھائی۔ ۷۹۱۔

اتھ۔ متھرا۔ مین۔ ہری کو۔ آگم۔ سویا۔

تن کے بتیا سنگ گوارن بے برج راج چلے او متھرا کتے۔ بکے اتی لے پٹن پھیر گھتو وھر کے  
مٹلی وھر سیام آگے۔ تہہ دیکھت ہی شکھ ہوت گھنوتن کو جہہ دیکھت۔ پاپا۔ بھلے۔ مونو گوارن کے  
بن سندریں سم کے ہری کو جدرائے لگے۔ ۷۹۲۔ دوہرا۔ متھرا ہری کے جان کی سنی جھوڈا بات  
تے لگی روتن کرن بھول گئی سارہ سات۔ ۷۹۳۔ سویا۔ روتن لاگ چھے جھوڈا اپنے مکھ تے  
ایہ بھانت سو بھلے۔ کوہے تہو۔ ہر برج میں چھتے ہری کو برج میں پھر راکھے۔ ایو کو وھیٹھر کے  
جی مونرپ ساموہ جا بتیا ایہ بھلے۔ سوک بھری مر جہائے گری۔ وھرنی ہر سو بتیا نہ بھلے۔ ۷۹۴۔  
سویا۔ بارہ ماس رکھو اورین۔ تیرہ ماس بھئے جو جیسا۔ پال بڈو جو کر یوت ہی ہری کو سن۔ ہیں  
مٹلی وھر بھیا۔ تاہی کے کاج کو ہونرپ و البدیو کو کیسے ست بول پٹھیا۔ بے ہرے گھٹ بھاگن  
کے گھر۔ بھیتز پے نہیں شیم رہیا۔ ۷۹۵۔ دوہرا۔ اتھ اوپر جہا راج گے اتھ جڑہ کے تجی۔ گرہ۔  
گوپن کتھرا برلاپ کی ہی سنت سن۔ ۷۹۶۔ سویا۔ جب ہی چھپے کی سنی بتیا ت گوارن مین تے  
ٹھہریو۔ گنتی تن کے من نیچے بھی من کو سب اتندو و کر یو۔ جتنوتن میں رس جہن۔ تھو و کہہ کی  
سوئی ایندھن ماہے جریو۔ تن تے نہیں بولیو جات کھو من کاہن کی پریت کے سنگ جریو۔ ۷۹۷۔  
سویا۔ جا سنگ گادت تہی مل لیت کرے ل کے جہہ سنگ اکھارے۔ جاتھ لوگن۔ ماس سہیو  
تہہ سنگ پھرے نہی سنگ بچارے۔ جا ہرو اتی ہی ہت کے لری آپ ملی تن دیت بچارے۔  
سوئج کے برج منڈل کو سجنی متھرا تھو کی اور پدارے۔ ۷۹۸۔ سویا۔ جاہی کے سنگ سنو سجنی  
ہرو جنتا تھو بھو ہے۔ تاہی کے بیج رہیو گڈ کے تہی تے نہیں جھوٹن نیک گڈ ہے۔ تھال  
بے کی من بتیا ات ہی من بہر سوک چھینو ہے۔ سو سٹے سجنی ہم کو سنج کے برج کو متھرا کر یو ہے۔  
۷۹۹۔ اتی ہی ہت سیو سنگ کھیت جالب سیام کے اتی سندرا کا من۔ راس کے بھیتز گول لکے  
رت ساون کی چمکے جم دامن۔ چند نکھی تن کچن سے درگ۔ کچ بھج جچلے گج گامن تیاگ مئے  
متھرا کو چلیو جدورا کے سنو سجنی اب دھامن۔ ۸۰۰۔ کچ نکھی تن کو کچن سے برلاپ کرے ہر سول  
ہت لائی۔ سوک بھیتز تن کے من بیج اسوک گینوتن ہون تین سائی۔ بھاگت ہے ایہ بھانت  
سنو سجنی ہم تیاگ گینو ہے کنائی۔ آپ گئے متھرا پور میں جدورا کے نہ جانت پیر پائی۔ ۸۰۱۔



انگ پکھے سج کے بھگوے پٹ ماتھن میں چپیا۔ ہم کے ہیں۔ سیس دھرے گی جٹاپنے سر مورت  
 بھیجہ کیوں مانگ اگھے ہیں۔ سیام چلے جہہ ٹھور بکھے ہم ہوں تہہ ٹھور بکھے چل جتے ہیں۔  
 تیاگ کیو ہم دھامن کو سب ہی مل کے ہم جو گن ہوئے ہیں۔ ۸۰۲۔ بولت گوارن آپا سکے  
 سننے بھیجی ہم کام کریں گی۔ تیاگ کیو ہم دھامن کو چپیا گیکہ۔ سیس جٹان دھرنیگی۔ کے بکھ کھائے  
 سر نیگی کہو تہہ بوڈو میں نہیں جائے جرنیگی۔ مان بیوگ کہے سب گوارن کان کے ساتھ تے مین  
 ٹرنیگی۔ ۸۰۳۔ جنہوں ہرے شک کیل کرے بن نیچ دیئے ہم کو سکھ بھارے۔ جاہرے  
 بت ماس بھہ ہرے بت کے جیہہ ویت پکھا۔ ماس بکھے جہہ گوارن کے من کے سب سوک  
 پدا کر ڈارے۔ سو سننے ہرے پٹ کونج کے سو ابے متھرا کو پدھارے۔ ۸۰۴۔ مندر کلاپ  
 ہرے ہم کان۔ انگان پکھے بھگوے پٹ کے ہیں۔ ماتھن بے چپیا دھرے اپنے تن نیچ  
 بھبھوت لگے ہیں۔ پے کس کے سنگیا کٹ میں ہرے شک گور گھنا تھ جگے ہیں۔ گوارنیاں  
 ایہہ بھانت کہے تچ کے ہم دھامن جو گن ہوئے ہیں۔ ۸۰۵۔ سویا۔ کے بکھ کھائے۔ نیگی  
 کیو اپنے تن کو نہیں لکھات کریں ہیں۔ مار ٹھوری اپنے تن میں ہرے ہم اد پر پاپ چڑھے ہیں  
 ناتر برہم کے جاپ رے برکھا ایہہ کی سب کار کریں ہیں۔ گوارنیاں ایہہ بھانت کہے برج تے  
 ہر کو ہم جان نہ دیئے ہیں۔ ۸۰۶۔ سویا۔ سیلی ڈرنیگی گرے اپنے بوٹیاں اپنے کٹ ساتھ کیوں ہیں  
 نے کرنج کر رسول کہو پھر تہہ سام ہے دھوپ جگے ہیں۔ گھوٹ کے تاہی دھیان کی  
 بھانگ کہے کب سیام سولہ ہی چڑھے ہیں۔ گوارنیاں ایہہ بھانت کہے نہ رہے ہم دھامن جو گن ہرے  
 ہیں۔ ۸۰۷۔ دھوم ڈرے تہہ کے گرہ سام ہے اور ٹھو نہیں کارج کے ہیں۔ دھیمان ہرے  
 کہو تہہ کے تہہ دھیمان کی بھانگ ہوت ہوئے ہیں۔ تہہ کے پھن پائے نہ دھور کو ہو  
 سو بھوت کی ٹھور چڑے ہیں۔ کے بہت گوارنی ایو کہے تچ کے گرہ کو ہم جو گن ہوئے ہیں۔  
 ۸۰۸۔ کے اپنے من کی پھن سال کہے کب واہی کو نام جیے ہیں۔ کے ایہہ بھانت کی پیت لپا  
 بہت سو تہہ تچ ورا کے رٹے ہیں۔ مانگ بکھے تہہ مل کے بر پائے تہہ تے ہم لے  
 میں۔ یاتے بکار کہے گویاں تچ کے ہم دھامن جو گن ہوئے ہیں۔ ۸۰۹۔ ٹھاڑی ہے ہوئے  
 اکثر تر یا جم گھٹاک۔ ہیر نیجے مرکا لک۔ سیام کہے کب چنت ہرے ہر کو سر اوپر ہوئے اتی  
 مانل۔ دھیمان سکے ورگ موند رہو۔ اوکھ۔ بدین کٹے تہہ جان اتائل۔ یوں کہی اچھا من  
 میں۔ ہم بیچت۔ آنکھ۔ گھارت گھائل۔ ۸۱۰۔ صو پیا۔ کچن کبتن جو سم تھی جو تھی ہم گوارن چندک  
 راسی۔ کین کی سیان سوسان بنی دوو بھو ہم نو اکھیاں سم گاسی۔ دیکھت جاتی ہی سکھ ہو  
 تہہ دیکھت ہی تہہ ہوتا داسی۔ سیام بنا سس پیہ جل کی منو کچ گھی بھٹی سیک جواسی ۸۱۱  
 سو پیا۔ اتہ او پر سیام چڑھ لے کے سو شک بے سب کو پ تہا۔ کو گھٹے۔ گوارنیاں سر ہی گرہیں  
 جن کے من نیچ سو سوک بکھے۔ ٹھاڑ او دیکھت کو پ جہاں تہہ ٹھور بکھے دوو ایو لے ہے  
 سننے ہیں سسے جن کے سکھ کین سیتن روپ بکھے۔ ۸۱۲۔ سو پیا۔ جب ہی اکور کے شک کو جو  
 جینا سب کے برج لوک سمجھے اکور ہی چیت کری من میں اتی پاپ کر لو ہم بول سو ایہے۔ تب ہی تچ  
 کے رتھ نیچ دھیمو ہل کے مندھیا کر بیکو تھے۔ ایہہ کو م رہے نہ پ کنس ملی جو بھی ایہہ کی اتی جینا



جئے۔ ۸۱۳۔ دوسرا۔ تات جیے اکور من ہر کو کر یو پکار تب تہہ کو بل میں تے ورن دیو مزار ۸۱۴  
 سویا۔ منڈنزار بھجا۔ سہ سے دی سکس کے آسن سو برا جے۔ پتیل سے پٹ چکرے جیہ  
 کے کر بھیت رند بھجا ہے۔ پہنچ تے جمنار گئیو پھن ساوہ ہی کے ہر بے ڈر کا ہے۔ جا کو کر یو رب  
 ہی جگ ہے جیہ دیکھت ہی گھن ساون لاجے۔ ۸۱۵۔ سویا۔ جل کے کڑھ کے سکھ کے متھرا کو  
 چلیو من آنڈیا لی۔ دھاکے کیو زب کے پڑ میں ہر مارن کی نکر یو چتا لی۔ کان کو روپ  
 نہارن کو متھرا کی جری سب آن لوکا لی۔ جا کے کچھوتن میں دکھ ہے ہر دیکھت ہی سو و پار پانی  
 ۸۱۶۔ ہر آگم کی سن کے بتیا آٹھ متھرا کی بھے تریہ دھائی۔ آوت حقور تھ پیچ چڑ یو بل کے  
 تہہ ٹھور بھے سو و آئی صورت دیکھ کے تھ رہی ہر آن کو۔ ہی یو لائی۔ سوگ لٹھا  
 جتنی من تھی ایہ ارتھار۔ ولی لبرائی۔ ۸۱۷۔ ات سری دسم سکندھے پڑانے بھتر  
 نائک کرشن اوتارے۔ کان جو مند او گون بہت متھرا پریش کر تھم۔

### کنس بدھ کتھنم۔ دوسرا

تھرا پور کی بھجا کب من میں کہی بیا تو بھجا۔ جیہ دیکھت سو کب کرن ہس کت آچار۔ ۸۱۸  
 سویا۔ جیہ کے جٹ نے نگ بھترے دم کے وتمان ہوئے۔ جھٹا۔ جمنار جیہ شندر تیرے  
 سو برا جت ہے جیہ بھانت اٹا۔ رہا جیہ دیکھت تھ رہے ر جھٹ کچھتا دھریس جٹا۔  
 ایہ بھانت پر بجا دھرتے پڑ دھام سویات کے سنگ میگھ گھٹا۔ ۸۱۹۔ ہری آوت تھو نگ  
 پنج چلیو اپ کو دھو بیا نگ ایک نہار پو۔ جو نگ ہیست تہ پٹ تو کوپ کے زب کو تہہ نام  
 او چلیو۔ کاہن تہے رس کے من میں سنگ انگل کا تہہ کے نکھہ ماریو۔ ایہون کر گئیو دھری پ  
 سو پٹ جیو دھو بیا پٹ سنگ پڑا یو۔ ۸۲۰۔ دوسرا۔ سب گوارن سو ہری کہی اپ  
 دھو بیا کہو کوٹ۔ لہنر جتے زب کے سکل یو سجن کو لوٹ۔ ۸۲۱۔ سور بھجا۔ برج کے  
 گوار اجان بستر پر جانت تھی۔ باک تا تریا آن جیہ تہا کے تن تنے۔ ۸۲۲۔ را جیا پو کہت  
 بانج سنگ سو۔ دوسرا۔ دے برو تانزیا کون کرشن موٹھ ہے تھوارے تب سنگ کو پو جیو  
 زبے کہی ہیں کہہ بھائے۔ ۸۲۳۔ سک بانج را جیا سو۔ سویا۔ چتر بھجے کو پرواہ دیو  
 برپا کے سکھی رہو تھہ ہے۔ ہر پاک کے ہوت پے تن ہون امرا پڑے پھل ہے سو بھتے  
 لہو دیکر لجت ہوت بڑے ام لوک نیت بھے ہے۔ ہری۔ جانکے میں ایہ تھو ر دیو۔ تہہ تے  
 موٹھ یا ہنیو ر لہے رہے۔ ۸۲۴۔ اتی سری بھتر نائک گرنتھ دھو لی کو بدھتا تریا کو بر  
 دیت بھئے۔

### اتھ باغوان کو اوتار دوسرا

بدھ کے دھو جی۔ کرن کرشن کری تانزیہ کو کام۔ اتھ دھوارے تب ہی چلے زب کے ساموہ و نا  
 ۸۲۵۔ سویا۔ اگے تے شیم رمیو گوان سونا رگرے ہری کے تن ڈاریو۔ پاسکے پریو ہری کے  
 لہو بارن۔ بھوین دھام لھائے چاریو۔ تان کو پرسن کے مانگت۔ بھویر۔ ساہی کی شکت کو جیا



دتاریو۔ جان لئی۔ جیا کی۔ گھن۔ شیا م تب برواد او بھانت او چاریو۔ ۸۲۶۔ دوسرا۔ برحب مالی  
 کو دیو ریجھ منے گھن شیا م۔ پھر پرائن مین گئے کرن کو بری کام۔ ۸۲۷۔ اتی مانوان کو او دتار  
 کیا۔ اتہہ کتیا کو او دتار کرن۔ سو یا۔ ہری اوت اگلی کتیا۔ ہری کو تن سندروپ نسا رلو۔  
 گندہ لئے نرپ لاون کو سو لگاؤن ہو یا من بیج بچا رلو۔ پریت لکھی ہری سنگ لگی مہرے  
 تب ہی ایہ بھانت او چاریو۔ بیا و لا وری ہیکو۔ بی بیج ستا۔ چھہ کوام ساریو۔ ۸۲۸  
 سو یا۔ جد رائے کو آئے سمان تر یا نرپ کو ایہ چندن دیہہ لگا یو۔ شیا م کو روپ نہارت  
 ہی کپی شیا م منے ات ہی سکے پائیو۔ جا کو نہ لکھیو۔ برہما کر کے۔ من پریم۔ کئی دن گائیو۔  
 بھاگ بڈے ایہ مالن کے۔ ہری کے تن گون جن ماتہ چوٹائیو۔ ۹۲۹۔ ہر ایک دھریو  
 پگ پائن پے۔ ار ماتہ سو ماتہ گئیو کتیا کو۔ سو یا۔ سیدی کری کتری تے سو و اتنوبل  
 بے بھاگ میں کھو کا کو۔ جا کے مریو یک بیرا بے کری ہے بد سو پتی پے متھرا کو۔ بھاگ  
 بڈے ایہ کے جہہ کو بچا رلو ہری بید سوئے تاکو۔ ۸۳۰۔ پر فی او تر باج۔ سو یا۔  
 پرکھو نام اکے چلیئے مہرے ایہ بھانت کپیو کتیا ہری سون۔ ات ہی نکہہ دیکھ کے ریجھ  
 رہی سو کو نرپ کے بن ہی ڈریون۔ ہری جانیو۔ کو۔ مین۔ رہی۔ بس ہوئے ایہ بھانت  
 کیو۔ تہہ سو پھر سون۔ کری ہو۔ ترو۔ سو منورکھ۔ پورن کنس کو کے بدہ ہو بر سون۔ ۸۳۱  
 سو یا۔ کتیا کو سوار کے۔ کاج تے۔ پن۔ ویکھن کے اس میں انوراگیو۔ وٹائے گئیو تہہ  
 ٹھور بکھے دہن سندر کون سو و دیکھن لاگیو۔ بھرتن تے کرتے۔ سو منے ہری کے۔ من میں  
 ات ہی کپ جانیو۔ گاڑی کسبیس دی من کو۔ وڈر کے۔ جہہ تے نرپ کو دہن بھاگیو۔  
 ۸۳۲۔ گاڑی کیس دی کب کے رپ ٹھاٹڈ۔ بھیتو۔ تہہ ٹھور بکھے۔ بر شنگہ۔ منورگ کاڈو  
 کے ٹھاٹڈو ہے۔ پیلے جو وڈرے ہوم بکھے۔ ویکھت ہی ڈریو لکھو ڈریو برہما جو و  
 لیکہ بکھے۔ دہن کے ٹکڑے سنگ جو دہن۔ مات شیا م کھات ہی سو بکھے۔ ۸۳۳۔  
 کیو باج۔ دوسرا۔ دھنکریجے مین برنیو۔ کن کھنا کے کاجے۔ ات ہی چوک موئے  
 بھئی چھئے۔ سو مہاراج۔ ۸۳۴۔ سو یا دہن کو ٹکڑا کر کے ہری جی بریرن کوک سوارن لاگیو۔  
 وٹائے پرے نرپ بیر تے تن کے من میں ات ہی کپ جانیو۔ پھیر لگیو تن کو ہری مارن  
 جہہ کے رس میں انوراگیو۔ شور بھیا اتی ٹھور تھان سن کے جہہ کو شو جو اٹھ بھاگیو۔ ۸۳۵  
 کست تین لوک پت ات جہہ کر کوپ بھرے ٹھوٹے ٹھوٹہ جہاں بر بیرات سوئے رہے  
 ایسے بیر گرے جیسے باڈھی کو کئے تے روکھ گرے لبھتا اس مانھن نہی گئے۔ ات ہی ترنجی  
 اٹھی ہے تہاں جو دھن تے بیس سم بٹے اسنگ بھانت ہوئے بھئے۔ گوروپے بروچٹا یا ایجھے  
 بروپت گوری گورا گورے رور رانے راتے ہوئے رہے۔ ۸۳۶۔ کست کرو دھ بھرے  
 کانہہ بلجدر جوئے کینورن بھاگ کئے بھٹ نہ بھٹ ٹھاڈو کوے رہیو۔ ایسے جھوم پرے  
 بیرارے دھن ٹوکن کو مانو کن را جاجو کو سارو دل سوئے دہیو۔ کیتے اٹھ بھاگے کیتے  
 جاتہ ہی کو بھیر لاگے سو موسم بن ہر ہرتا تو ہوئے کیو۔ بگن کے سڈن تے ایسے چھئے



چھٹی جاتے انبرانوپ لال چھٹ چھب ہوے رسوے ۸۳ - دوسرا - کن ہی دھن ٹوک  
 سوکھن دل دیو لکھاے - تن تن کے بدھ سرون نرپ اوین دیو لکھاے - ۸۳۸  
 سو سنا - بیج چھوندھ بھی رن کی دھن ٹوک سو ہو سیر لکھاے - بھاگ گئے سو بیج  
 تن گئے جو پھیرے سو پھیر ہی مارے - جھو جھ پری چترنگ چھوں تہ سرون تنکے  
 سچے پر مارے - یو ایک ہی آپا جیہ میں ان بھوم منوتن بھو کھن دھارے - ۸۳۹ -  
 جدھ کر یوات کوپ دھوں رپ سیر لکھنے بن دینے - مان بکھ جو جووان ہتے سچ آکے  
 ایوتے جو ساجن دینے - سو جھٹ بھوم گرے ان کی تہ ٹھور بکھے ات سندریچینے  
 یو آپا ایک ہی جیا میں رن بھوم کو مان دھ بھو کھن دینے - ۸۴۰ - دھن ٹوک سوری مار لکھنے  
 چل گئے سو وند بابہی آکے - آوت ہی بھہ پای گئے ات اند سو تہ لنتھ لگائے  
 گئے تھے کہا پردیکھن کوں بچنا آن پراہہ بھانت سنائے - رین پری گرہ سوئی رہے ات  
 ہی من بھیترا اند پائے - ۸۴۱ - دوسرا - پتن پکھا اک کنس نے اتے بھیا نک روپا - اتی  
 بیا کل جیہ ہوئی کے بھرت بلائے بھوپ - ۸۴۲ - کنس باج بھرتن سو - سو بیا  
 بھرت بلائے کے راجے ہی اک کھیلن کو رنگ بھوم بناو ہو - گوین کو اکٹھاں رکھیو ہرے  
 سب ہی دل کو بتلاو ہو - کارج سیگھ کرو سئی ہے ہرے اک پنے گن کو سٹا و ہو بھیل  
 بکھے کم ملن ٹھاو دھ کے آپ بئے کس کے کٹ آو ہو - ۸۴۳ - بھرت من نرپ کی بتیا سن  
 کے اٹھ کے سو کارج کیو - ٹھاو دھ کیون گم پور بکھے سر چوزنگ بھوم کو کھورن وینو -  
 مل جہارپ سیر لکھنے پکھے رپ آوت جہا ہی پسینے - ایسی بنائی کے ٹھور سوو ہر کے گرن مان بھہ  
 جس دینے - ۸۴۴ - نرپ سیوک لے ان ننگ چلیو چل کے نرپ کنس کے یو پیے آئو - آکے  
 کے کیو نرپ کو گھر ہے تہ تے بھہ گوارن سسین جھکائیو - آگے پکھیو گم مت جہاں کیو دو  
 کرو گ وان رسائیو - دھائی پریو ہر او پریوں منوین کے او پر پاپا سدھائیو - ۸۴۵ - کوپ بھہرے  
 گم مت جہاں بھہر سٹڈ لے بھٹ سند سوو - سوتب ہی گھن سو گر جیو جہ کی سم اپم اور نہ کو  
 پیٹ ترے نہہ کے لپسے کب سیام کہے بدھیا ار جوو لوں ایک ہی مہا جیہ میں اپنے رپ کو منو  
 کھیت دوو - ۸۴۶ - تب کوپ کر یو من تے ہر جو نہہ کو تب دانت اکھا ر لیو ہے ایک دی  
 گم سٹڈ بکھے کپ دوسر سسین کے بیج دیو ہے - چوٹ گئے سیزج لکھنی دھرنی پر سو سٹڈ بکھے  
 پیو ہے - سو مریو رپ کے بدھ کو متھرا کے کو آگم آج بھو ہے - ۸۴۷ -  
 ات سری دسم سکندھ بچر ناٹک گرنٹھ کر سنا و تارے گم بدھنی دھیاے مہاپت

### اتھ چند ورمٹ جدھ - سویا

کند دھر بوج دانت اکھا ر کے بیج گئے رنگ بھوم کے دوو - سیرن سیر بڈو ای پکھیو بلو  
 مل نہ سوو - ساو دھن دیکھ لکھیو کرتا جگ یا سم دوو سر اور نہ کوو - تات لکھیو کر کے سرکا  
 نرپ کنس لکھیو من میں گھر کھو - ۸۴۸ - تو ترپ بیٹھ بھہا ہو کے بھیت ملن سو جڈرائی لریو  
 لہ ناتھی سٹھ مشہور بیلوان -



مٹ کے ساتھ مریو سلی سچند ورسو سیام جڈھ مچائیو۔ مچوئی پرے ان کی گرسو بر جو من بھیتہ کوپ بڈائیو  
ایک لگی من تھا گھٹ کا ورنی پرناک ہمارا گرائیو۔ ۵۴۹۔

ات سری دسم سکندھ بچتر نائک گرنتھ کر سنا و تارے چند ورسٹ مل بدھ ہی دھیائی سماپتو

### اتھ کنس بدھ کتھنم سوپا

ماسے اپ بیر و نرپ تو من بھیتہ کر دھ بھریو۔ ان کو بھٹ ماو ہو لکھیت ابے اسے بھانت کیوار سور کر یو۔  
جڈراے بھر تھو تب پان لگو اپنے من میں نہی نیک ڈریو۔ جوڈاے بر یو ہر پے کیا کے ہر تھا پر سو سو مار ڈریو  
۸۵۔ سوپا۔ ہر کوڈنے رنگ بھوم ہتے نرپ تھو سو جہاں تہ ہی پگ دھاریو۔ کنس لے کر ڈھار سمبھار کے کوپ  
بھریو اس کیچ رکاریو۔ ووردی تہ کے تن پے ہر کھاو گئے ات داو سمبھاریو۔ کیسن تے گئی کے رپ کول وھر کے  
بل تا ہی کچھاریو۔ ۸۵۱۔ نگاہی کیسن تے پٹ کر یو وھر سول گئی کوڈوں تے تب لکھیں دیو۔ نرپ مار ہلاس بڑھیں  
جہ میں ات ہی پر بھیتہ سور سو۔ کب سیام پر تاپ بکھے ہر کو جن سادھن راکھ کے ستر چھپ۔ کٹ بندھن  
نات دے من کے سمہی جگ میں جس و رہی یو۔ ۸۵۲۔ رپ کول بدھ کے تب ہی ہر تہ لبرات کے  
گھاٹ کے اوپر آئیو۔ کنس کے بیر ملی چھتے تن دیکھت سیام کو کوپ بڈھائیو۔ سونہ گیوتن پاس چھپو  
ہر کے سنگ آئی کے جڈھ مچائیو سیام سمبھار تے بل کول تن کو ورنی پر مار گرایو۔ ۸۵۳۔ گج سوات  
ہی کپ جڈھ کر پونے ڈر کے نہی پیگ مڑے۔ ووردی مل مرے رنگ بھوم بکھے کب سیام نہاں پر کارے  
نرپ راج کو مار گئے جھنات بیر بھرے سوڈ آن مرے۔ رکھ سادھن ستر سنگھا دے بھتے تہ اوپر  
پھول پرے۔ ۸۵۴۔

ات سری دسم سکندھ پڑانے بچتر نائک گرنتھ کر سنا و تارے نرپ کنس بدھ دھیائے۔ سماپتو

### اتھ کنس بدھو کا نہ جو پے آوت بھی سوپا

راج ستاد کھان منے سچ دھامن کو ہر جو پئی آئی۔ آے کے سو گھکیات بھی ہر پے ڈکھ کی سمہ بات  
سنائی۔ وڈا دیو سراو پر کوپ پے تہ بھیتہ چھار لائی۔ کنٹھ لگای ہی بھترام جو تہ دیکھ گریو نوای۔ ۸۵۵۔  
رپ کرم کرے تب ہی ہر جی بھیر کے سوات پتا پے آے۔ تات تات بھے بس موہ کے پتر قہون کو سیس  
فواے۔ ہم لکھیوتن کو کرے ہر جی تن کے من موہ بڑھلے۔ گے بنتی ات بھانت کے بھاو کے بندھن پائی  
تے چھٹواے۔ ۸۵۶۔

ات سری دسم سکندھ پڑانے بچتر نائک گرنتھ کر سنا و تارے کنس کے کرم کرتات مات کو چھراوت بھے

### اتھ کا نہ جو نند سو باج۔ سوپا

چل آے کے سو بھرنڈ کے دھام کو دھوتن سونتی ات کینی۔ ہو لیدیو کے ست ہوا ہہ بھانت کیوتن مان کے  
لینی۔ جا ہو کیوتن دھامن کو لبتیا سن مو۔ ہر جارج بھینی۔ نند کیو سو کیو برج کی بن کا نہ بھی  
سند پئی سچھ بینی۔ ۸۵۷۔ سیس چھکاسے کیو برج کو ات ہی من بھیتہ سوک بھئیو ہے۔ جھو کوڈتات  
لہ عورت ملے پوت



سے بچتات ہے پیار و کوڑ منو بھارت چھپو ہے۔ پہلے جم راج بڑے رپ راج کی پیرن نے پت کھوئی  
 گیو ہے۔ یوں آپکی آپا لہو دے ٹھگ سیام منو دھمن کوٹ لیو ہے ۸۵۸۔ منڈ باج پر جن سو  
 دھرا۔ خدائے برج پر بکھے کہی کرشن کی بات سنت سوک کینو بکھے روون کینو بات۔ ۸۵۹۔  
 جو دھما باج۔ سو یا۔ بکھو جن تات بٹے اسی تے جن ہو بک بسیر ملی بن وٹیا۔ جانی مریو اگھ نام ہما  
 رپ پے پل اروا منلی دھر بھینا۔ جو پتیا کرے پر بھرتے کب سیام کہے پر پان لٹیا۔ سو پرباسن چھین  
 لیو م تے سنیے سکھی پوت گھٹیا۔ ۸۶۰۔ بکھ گوار پیا پر لا پ۔ سو یا۔ من کے ایہ بات بکھے بل  
 گوارن پے بل کے تن سوک سو کینو۔ آند دور کر یو من نے ہر دھیان بکھے تن ہو من دینو۔ دھرتی پر  
 سو مہ جھائے گری سہر یو تن کے تن تے سو پینو۔ ناہ کلیں لگی بکھیو سکھ تے تن کو تن ہینو  
 ۸۶۱۔ ات آتر ہر کے ہر پریت ہی سو کب سیام کہے ہر کے گن گاوے۔ سو ٹھک سڈھ ملار بلاول سارا  
 بھیر تان بساوے۔ وہ بیان دھرے تہ تے جیہ میں تہ دھیان تہ ات ہی دھک پائے۔ یو مہ جات ہے  
 نکھ تاسی جیو پکھ کتھ منو مہ جھارے۔ ۸۶۲۔ پرباس سنگ رپے ہر جو ہم ہوں من تے جڈ رلی بساری  
 تیاگ گئے ہم کوں اہہ ٹھور ہم آو پر تے ات پریت سٹاری۔ پنے کہ کے نہ کچھو ٹھپو تہ تراپن ریں  
 بکھ گرو دھاری۔ ایک گری کہوں ایسے دھرا اک کوک ت ہے سو نا ماری نا ماری۔ ۸۶۳۔ ایہ بھانت سو  
 گوارن بودت ہے اپنے جیا میں ات مان آو اسی۔ سوک بڈھو تن کے جیہ میں سہر ڈار گئے بہت کی تن  
 پھاسی۔ اور سمان کہے نگھ تے جڈ رلی نہانت کو گن ماسی۔ تیاگ کہے سو گئے۔ برج ہیں پرباسن سنگ  
 بکھے برج باسی۔ ۸۶۴۔ سو یا۔ روون کہے بکھ گوارنیاں بل ایسے کہیوات ہوئی بچاری۔ تیاگ  
 برج مٹھرا میں گئے تے نہیہ انہی کی بات بچاری۔ ایک گرے دھریو کی کے اک ایسے بٹھار کہے برج  
 ناری۔ ایس جن سنیے بیتیاں برج نار بکھے برج نامہ بساری۔ ۸۶۵۔ کبھیو باج سو یا۔ آنکھن آگ  
 ہی ٹھاٹھ لگے سکھی دیت نہیں کہ بہت دکھائی۔ جاسنگ کیل کرے بن میں نہ تے ات ہی جیا دچھائی  
 بیت تجیو برج باس سو نہ سڈریں بکھیو جیا کیسو ڈھٹھائی۔ تا ہی کی آرتہارت ہے کچھے ہی سیام نا  
 موری مائی۔ ۸۶۶۔ پارہ ماہ۔ سو یا۔ پھاگن مے سکھی ڈار گلال بکھے ہر سو بن بیچ رے۔ بچکارن  
 مے کر گادت گیت بکھے بل گوارن تنوں سے۔ ات سندھ کتھ کلیں کے بیچ کو مھو من کے گر دور گئے۔  
 رتیاگ تے بکھ دھامن کی اپر سندھ سیام کی مان سے۔ ۸۶۷۔ بچول مے گوارن پھول رہی پٹ رن  
 کے چن پھول لے۔ اک سیام مے کار گادت ہے پن کو کھکاسم ہوت۔ جیے۔ ات نام ہی سیام بکھیو بچنی  
 نہ تے بکھ چچلج سٹوساج دیے۔ پکھ جاجٹرا بن چوک رہیں جہ دیکھت ہوت ہلاس ہے۔ ۸۶۸۔  
 ایک سے رہے کسک پھول سکھی تہ پون ہے سکھائی۔ بکھو گھارت ہے ات تے ات تے مری نند لال  
 بجائی۔ بکھو رہیو من کے سر منڈل تا چھب کو بریو نہی بجائی۔ تنوں کے سکھ وایک تھی ات او سر یا ہی  
 بکھیو ڈکھ دای۔ ۸۶۹۔ جیٹھ سے سکھی تیرندی ہم کھیت جیت ہلاس بڈھائی۔ جہنن سوت نہ لپ  
 بکھے سگلاب ہو دھرتی پھوکائی۔ لائے سکھ دھ بکھیو کیر یو پرتا کی پر بھارنی نہی بجائی۔ تنوں سے  
 سکھ دایک تھی اپہ او سر سیام بنا ڈکھ دای۔ ۸۷۰۔ پون پر جیٹھ چلے جہ او سر آدھ بھولن دھو  
 آوائی۔ دھوپ لگے جہ ماس جری سکھ سکھ دایک بیتل بجائی۔ سیام کے شاں بکھے ہم کھیت سیتل پانک  
 کا بھٹائی۔ تنوں سے سکھ دایک تھی ات او سر یا ہی بکھیو ڈکھ دای۔ ۸۷۱۔



جو گھٹا گھن آئے جہاں سکھی بُندن میگھ بھلی چھب پائی۔ بولک چاتر وادراؤ گھن سور پنے گھن  
 گھور لگائی۔ تاہی سے ہم کانہر کے سنگ کھیت تھی ات پریم بڑھائی۔ تنوں سے سکھدا ایک تھی  
 ات اوسریا ہی بھی دکھدائی۔ ۸۷۲۔ میگھ پرے کب ہوں اٹھرے سکھی چھائی لگے نام کی  
 سکھدائی۔ سیام کے سنگ پھرے سجنی انگ بھون کے ہم بستر بنائی۔ کھیت کر پڑ کرے اس کی  
 اہ اوسر کو برنیو نہی جائی۔ سیام سے سکھدا ایک تھی ات سیام بنات بھی دکھدائی۔ ۸۷۳۔  
 سام رسوہ کا کانہر کے سنگ کھیت چت ہلاس بڑھائی۔ کانہہ تہاں پن گاوت تھوات سند  
 راگن تان بسائی۔ گاوت تھی ہم ہوں سنگ تاہی کے تا چھب کو برنیو نہی جائی۔ تا سنگ ہے  
 سکھدا ایک تھی رت سیام بنار ب دکھدائی۔ ۸۷۴۔ کاتک کی سکھی راس پھے رت کھیت تھی ہر سوچت  
 لائی سے تہو گوارن کے پٹ چھابت سیت ندی تہہ وھار سپائی۔ بھوکھن سے تہہ گوپن کے رت  
 سو تن مار بھلی چھب پائی۔ تنوں سے سکھدا ایک تھی رت اوسر پائی بھی دکھدائی۔ ۸۷۵۔  
 گھو سے بھہ سیام کے سنگ ہوئی کھیت تھی من آند پائی۔ سیت لگے تب دور کرے ہم  
 سیام کے رنگ سوانگ ملائی۔ پھول چھیلی کے پھول رہے جہ فیر گھٹیو جھٹا جیہ آئی۔ نون سے  
 سکھدا ایک تھی رت اوسر پائی دکھدائی۔ ۸۷۶۔ پنج سرورت کے سجنی ہم کھیت سیام سو پرت  
 لگائی۔ آند کے ات ہی من نے تیج کے بھہ ہی جیا کی وچتائی۔ نار بھہ برن کین بھے من کی تیج  
 کے بھہ سنگ کہتائی۔ تا سنگ سو سکھدا ایک تھی رت سیام بنار ب بھی دکھدائی۔ ۸۷۷۔  
 ماگھ بھے ل کے ہر سواس راس کی لھیل مجائی۔ کانہہ بجات تھے مڑلی تہ اوسر کو برنیو نہی جائی۔  
 پھول رہے تھ پھول بھلے پکھیو جہ ریکھ رہے سر رائی۔ تون سے سکھدا ایک تھی ات سیام پنا  
 اب بھی دکھدائی۔ ۸۷۸۔ سیام چند بھے تہ گوارن سیام کہے جو مہتی بڑ بھاگی تیگ دی سدھ  
 اور بھے ہر باتن کے رس بھیر پائی۔ ایک گری دھرموے بسدھی اک پے کرنا ہی بھے انوراگی  
 کے سدھ سیام کے کھیلن کی مل کے بھہ گوارن روون لائی۔ ۸۷۹۔ ات گوپن کو برلاپ پورن  
 اتھ کا بن جو منتر گائتری کتھنم۔ سو یا۔ ات نے اہ گوارن کی بھی وسادت کا نہہ کتھا بھئی ناپی  
 ساؤ۔ لیپ کے بھوم ہی گو برسوں کب سیام کہے بھہ پر دھت گاؤ۔ کانہہ بیٹھا کے سیام کہے کب  
 پے کرے سو پور تھٹھاؤ۔ منتر گائتری کوتا ہی دیو جو ہے بھگیا دھرنی دھرناؤ۔ ۸۸۰۔  
 ڈار جنیو سو سیام گرے پھر کے تہ منتر سسرون تے دینو۔ سوئن کے ہر پائی پر پو گرے  
 بیو بھانتن کو دھن دینو۔ رسو بڑے گراج او اسٹ وکے پٹا سندراج لوینو۔ لال پنے  
 ار تیج منی تہہ پائی پر پوت آند کینو۔ ۸۸۱۔ منتر پر دھت وکے ہر کو دھن بہن من تے سکھ پائیو  
 تیگ بھے دکھ کو تب ہی رت ہی من آند تیج بڑھائیو۔ سو دھن پائے تہاں تے علیو چل کے اپنے  
 گرہ بھیر آئیو۔ سوئن مٹر برن بھے گرہ تے بھہ وارو دوہ پرائیو۔ ۸۸۲۔  
 ات سری دسم سکندھ پورانے بھرتا ٹک گر تھے کر سناوتارے سری کرشن جو گائتری منتر  
 لکھائی جلیو پوت ڈارا گرے دھیا کی مہاپت مستو  
 اتھم اگر سین کوراج دیو۔ سو یا۔ منتر پر دھت تے ہرے اپنے رب کو پھرتات چھڈا یو  
 ملے لگیو پوت تہ گھوڑے۔



چھوٹ سو ہر روپ ہمار کے آئے کے پان سس جھگایو۔ راج کبیو سر کو تم لے ہو جو سونرپ کے جدائی  
 بٹھایو۔ آئند بھو جگ لے جس بھو ہر سنتن کو دکھ دور پرایو۔ ۸۸۳۔ کانہہ جے۔ پ کے بدھ کے رپ  
 تات کو راج کدھو پھر دینو۔ دیت اوار سو جیو دمری تہہ کو یوم کے پچن رنجن لیتو۔ مار کے ستر اچیکھ  
 کرے سدیو سچ سنتن کو سکھ جینو۔ استرن کی بدھ سیکھن کو کب سیام ملی مسلی من لیتو۔ ۸۸۴۔ مات  
 رات راجا آگر سین کو راج دیو دھیای سنپورم

### اتھ دھنکھ بدیا سیکھن سو یا

آئی سپائی پتاتے دو دھن سیکھن کی بدھ کا ج چلے۔ جن کے نکھ کی سم چندر پر بھا جو بیرن تے بر سر  
 بھلے۔ گڑ پاس سندھین کے تب ہی دن تھورن لے جھے بجائی کھلے۔ جن ہوں گپ کے مرنام مرپو  
 جن ہوں پھل سول راج چھلے۔ ۸۸۵۔ جو ٹھہ دوس لے سیام کہے بھ ہی تہتے بدھ سیکھ سکھینی  
 سپٹھویں دن پاپت بھے گڑ سورٹھ کے بنتی اہ کیں۔ تو گڑ پوچھ کدھو تر یا تے ست کی سات پے  
 مانگ کے لینی۔ سون سرون بیچ دھو جو دالی کہی تہہ کو سوئی دینی۔ ۸۸۶۔ بیر ٹپے رتھ بیٹھ دھو  
 چل کے تھ نہ یا اپت آئے۔ تہا ہی کو روپ ہمارت ہی بچنا تن سس جھکائی سنائے۔ ایک بلی اہ بیچ  
 رہے نہی جانت ہے تن ہوئی کھرائے۔ سون بیچ دھسے جل کے کر کوپ دھوں بل سکھ بجائے۔  
 ۸۸۷۔ بیچ دھسے جل کے جب ہی اک روپ بھیا نک دیت ہمار یو۔ دیکھت ہی تہہ کوپ بھرے  
 گا ہیا یڑھ پان گھنورن پار یو۔ جھدھ بھو دن بیس تہاں تہہ کو جس پے کب سیام آچار یو۔  
 جیو مرگ راج مرے مرک کو تم سو کھ کے جھدھ بیر پکھار یو۔ ۸۸۸۔ ات دیت بدھما سو یا  
 مار کے راکس کو تب ہی تہہ کو اڑتے ہر سکھ دیکار یو۔ بیرن کی جہ تے دھن ہورت کا ڈھ لیو سو جو روپ  
 مار یو۔ تو ہر جو من آئند کے ست سورج کے پڑ مو پگ دھار یو۔ سو کھ کے ہری پائی پریو من کو سچ  
 سوک بدھا کر ڈار یو۔ ۸۸۹۔ سورج کے ست منڈل لے جھندنن شیر کیو ٹکھ سوں۔ موگر کو ست  
 ہیاں نکر ہوں اہ بھانت کیو ٹکھ جم سوں۔ جم ایسے کیو نہ بھرے جم لوک تے دیون کے پچن  
 آئی سمون۔ تب ہی ہر دیو کیو کر پھیرن پنڈت با من کو ست سون۔ ۸۹۰۔ جم آلیں پائی کو دھو  
 ہرتے ہر کو سو پان آن لگائیو۔ نے تن کو خدرائے چلیوات ہی اپنے من لے سکھ پائیو۔  
 لیائی کے نا ہی کو پے سنگ کے گڑ پان او پر سس جھکائیو۔ ہوئے بدات ہی گڑتے کب سیام  
 کہے اپنے پڑ آئیو۔ ۸۹۱۔ دوسرا۔ لے آئی کے کٹب کو ات ہی ہر کھ بدھائی۔ سکھ تہہ  
 کو پاپت بھو چتون گئی پرائی۔ ۸۹۲۔ ات دھنکھ سیکھ گڑ کو پتر لپائی دے سہا پت

### اتھ او دھو برج بھیا سو یا

سووت ہی اہ چنت کری برج با سن سواہ کارج کیئے۔ پرات بھے بلای کے او دھو بھج کیو  
 تہہ ٹھو ہی دیئے۔ گوارن حای سنو کھ کرے سو سنو کھ کرے ہری دھرم میئے۔ پانے نہ بات  
 بھلی کھو اور بے موہی بیک ہی کو جھگ رہیئے۔ ۸۹۳۔ پرات بھے تے بلای کے او دھو بھج  
 برج بھوم ہی بھج دیو ہے۔ سو چل نند کے دھام کیو بتیاں کہ سوک اسوک بھو جھنک۔



نند کیوننگ اودھو کے کپ ہوں ہرجی موہی چت کیو ہے۔ یوکر کے سدھ سیام ہی کو صر نیام  
 سومر بھای پو ہے۔ ۸۹۴۔ جب تندر پر یوگر بھوم بکھے تب یا ہی سکھ جد بیرائے۔ سن کے بتیل  
 اٹھ ٹھاڑھ بھیم من کو بھد سوک پر ای گئے اٹھ کے سدھ سورہ بھات کیو ہم بھات اودھو تیج  
 کئے تیج کے برج کو پرنیج گئے پھر کے برج نے ہی نیام ۸۹۵۔ سیام گئے تیج کے برج  
 کو برج لوگن کورت ہی دکھ دیو۔ اودھو بات سنو ہری نہ کو بن بھو ہر ویر نہیو۔ دے بدھ نے ہر  
 گرہ مالک پاس پہ بنا سہتے پھر چھینو۔ یوں کہی سیس جھکا کی رہیو تھو سوک بڑھیاوت اودھو کیو  
 ۸۹۶۔ سو یا۔ کہ کے اہ بات پر یو دمر پے اٹھ پھر کیوننگ اودھو یو۔ تیج کے برج سیام گئے  
 مسترا ہم سنگ کہو اب کارن کیو۔ ترے اب پانی لگو اٹھ کے سبھی بھٹھا سکھو بھ جو۔ تہ تے  
 ہی لیت کیو سدھ ہے مہی پاپ بچھان کچھو سو سو۔ ۸۹۷۔ سن کے تن اودھو یو بتیاں ام  
 بھان تن سو تہ اتر دیو۔ حقوت سولید یو ہی کو تم تے بھ پے پر بھ جو نہی چھینو۔ سن کے پڑ کے  
 پت رتیا کیو سیام آسا سک ہے تن لینو۔ دھیر گیو چھٹ روت بھیاو انہوں تہ دیکھت روت  
 کیو۔ ۸۹۸۔ پٹھ اودھو کے اہ بھات کیو پڑ کے پت سو کچھ سوک تلجے۔ سیام کہی مہی جو  
 بتیا تہ کی بھٹھا بھ ہی سن لیجے۔ جالی کتھائیں ہوت کتھی من دیکھت ہی جہ کو کھ جیجے۔ وری  
 کیو نہی حینت کرو کھو اہ تے تر وین چھجے۔ ۸۹۹۔ سن کے ام اودھو تے بتیا پھر اودھو کو  
 سو و پچھن لاگیو کا نہ کتھائن چت کے تیج ہلاس بڑھیاو بھ ہی دکھ بھائیو۔ اودھو سمجھ چھور  
 کتھ ہرات سینے پکھے اگور اگیو۔ دھیان لگاوت جو بھگیا اہ تو سر دھیان کے بھیر یاگیو۔ ۹۰۰  
 یوں کہ اودھو ت بھو برج میں تہ گوارن کی سدھ پائی ماہو سوک کے دھام ہتے دام ٹھور بے سو  
 نہاں تر جھالی۔ مون رہی گرہ بھٹھ تر یا منویوں آجی اہ تے وچائی۔ سیام سنے تے پر سنہ  
 بھئی نہی آکے سنے پھر بھی تر کھدائی۔ ۹۰۱۔ اودھو باج۔ سو یا۔ اودھو گوارن سو اہ  
 بھات کیو ہر کی بتیا سن لیجے۔ مارگ جا ہی کیو چلیے جو کاج کیو سو و کاسج کیجے۔ جوگن  
 بھار بھ پٹ ہو وہ یوں تم سو کیو سو کر بکھے۔ تا ہی کی آر ہو لولائی ریا تے کچھو تر و نہی  
 چھجے۔ ۹۰۲۔ گوارن بارج۔ سو یا۔ سن اودھو تے بدھ یا بتیا تم اودھو کو ام اتر وینو۔ جاتن  
 بیوگ ہلاس گٹھ جہ کے سنے دکھو ہوت جینو۔ تیاگ کے تم ہو مکو ہر دھرے رس میں من  
 جینو۔ یو کیو تانگ یو کیو ہر جو تھی پریم بد اتر وینو۔ ۹۰۳۔ پھر کے سنگ اودھو کے برج بھام  
 سیام کہے اہ بھات آچار یو۔ تیاگ گئے نہ لئی سدھ ہے رس سو ہر و منو آتم جاپو۔ اٹو کہ کے  
 پن ایسے کیو تہ کو سکھو کیو یوں جن ساریو۔ اودھو سیام سو یو کی اہ رجو تھی پریم بد اتر وینو  
 ۹۰۴۔ پھر کیو ام اودھو سو جب ہی بھ ہی ہر کے رس بھینی۔ جو تن سو کیو اودھو اٹو تن اودھو  
 سو بنتی اہ کینی۔ لیجن سو جن کو تن جو و مان بکھے ہتی گوارن دینی اودھو جو ہم کو تیج کے ترے  
 بن سیام کچھو سدھ لینی۔ ۹۰۵۔ ایک کے ات اتر ہو کے اک کو پ کہے جن تے بت بھائیو  
 اودھو جہ دیکھن کون ہر و منوات ہی اگور اگیو۔ سو ہم کو تیج کیو پڑ کے جہ باسن کے رس  
 پڑ یاگیو۔ جو ہر جو برج نارنجی برج نارن بھی برج ناتھ تیاگیو۔ ۹۰۶۔ ایک یوں کیو سیام تجو  
 ایسے ہے ہر ام رے کی۔ بیکھ جتہ کیو جوگن کے تنے ہم اپنے انگ وڑے گی۔



ایک کہے ہم جے ہے تہاں اک ایسے کہے گن ہی آجہے گی۔ ایک کہے ہم کھے میرے بگہ اک یوں  
 کہے دھیان ہی بیچ مرے گی۔ ۹۰۷۔ اوو وھو باج گویں سو۔ سو یا۔ بگہ گوارن کی ام بھات  
 وصالے ہوئی اوو وھو یوں آجہو۔ ہم جانت ہے تری ہر سول پیت کھنی اب کام کرو۔ جوہ سیام پھیپ  
 تم پے ہکو ام راول بھیکھن انگ دھرو۔ جج کے کرہ کے پن کان بھکھے سچھی موسے ہی دھیان کے بیچ  
 ۹۰۸۔ گویں باج اور ہو سو۔ سو یا۔ ایک سنے برج کھن نے مہی کان سیام تھنک دھن  
 کھن کے ہو سول جے تک برہم سکے آ پنا لگنائے۔ بھر گے جن بیچ چھٹا چمکے چھوٹے اردھرا چھپ  
 پائے۔ توں کے ہر دے دے اوو وھو دے اب راول بھیکھ پھائے۔ ۹۰۹۔ ایک کہے ہم جہ گن  
 ہوئے ہے اک سیام کیو ہی کریں گی۔ ڈار بھوت بھکھے تن پے جو اچھا کر بیچ دھیریں گی۔ ایک کہے ہم  
 جائی تہاں اک یوں کہے گوارن کھائے میں گی۔ ایک کہے برہا گن کوں آجی جائی کے تاہی کے سنگ جہ  
 کی۔ ۹۱۰۔ راول وھو باج اوو وھو سو۔ سو یا۔ پریم چھکی اپنے تھکے تے ام بھات کیو پر کہ  
 بھان کی جائی۔ سیام گئے متھرا جج کے برج ہوا بدھوں ہری گیت کائی۔ دھیت ہی پر گی  
 تیریہ کو بھکھے تن کے رس میں جیہ آئی۔ کانہہ یو کتیا بس کے ٹس کیو نہی بوکس کیو نہ کسا ۹۱۱۔  
 سچ بنی سنگ پھولن سندرجا ندنی رات بھلی چھپ پائی۔ سیت ہے جہنا پٹ ہے سہ سوتن  
 گرے چھپ چھپائی۔ میں چڑ یو سیرے برکے برھے ہم کو بن جان کہتائی۔ سوو یو کتیا بس کے  
 ٹس کیو نہی بوکس کیو نہ کسائی۔ ۹۱۲۔ رات بنی کھن کی ات سندرجا سیام سیس گار بھلی چھپ پائی  
 سیام ہے جہنا ترے ام جہا بن کو نہی سیام سہائی۔ سیام ہی میں لگیو وکھ دیون ایہے کیو پر کہ  
 بھانہی جائی۔ سیام یو کتیا بس کے لگیو نہی بوکس کیو نہ کسائی۔ ۹۱۳۔ پھول رہے سگارے  
 برج کے تر پھول لنان سو لپٹائی۔ پھول رہے سراسر سندرجا سو بھس موہ بڑھی اوو وھو کائی  
 چیت چڑ یو سک سندرجا کو کھکاجت کت بنا نہ سہائی۔ وائی کے سنگ رہیو گئی ہو ٹس کیو نہی یو  
 کسکیو نہ کسائی۔ ۹۱۴۔ باس شباں اکاس ملی اربارت بھوم جہاں چھپ پائی۔ سیتل مند سنگد  
 سمیر ہے کرند کسک ملائی۔ پیر پراگ رہی بیسا کھ بھجے برج لوگن کی وکھدائی۔ مالن لے  
 بکرو اسکو لگیو نہی یو کسکیو نہ کسائی۔ ۹۱۵۔ نیر سمیر تھان کے سم اور اکاس دھرا  
 تپہائی۔ پتھہ نہ پتھھی چلے کوو اتر وناکت ریتن تاپ سرائی۔ جیٹھ جہا بونٹ بھوات بیا  
 کل جیا مہارت پائی۔ ایسے سکیو وھکیو سکیو لگیو نہی یو کسکیو نہ کسائی۔ ۹۱۶۔  
 سو یا۔ یوں پر چنڈ ہے ات تاپت چنچل چیت و سودس دھائی۔ پیس اور س رہے زنا بھگ وار  
 سو چھا بہت کائی۔ دیکھ اسارنئی ریت وادرمورن ہون گھن گھور لگائی۔ گاڈھ پری برہی جن کو  
 لگیو نہی یو کسکیو نہ کسائی۔ ۹۱۷۔ تال بھلے جل پورن سوار سیدھ ملی سرتا سبھ جائی۔ تیہ  
 گھٹا نہ چھٹا نہ ملی ات ہی پیپا پیا شیر لگائی۔ ساون ماہی لگیو برساون بھاو تاہی مانا گرامی  
 لاگ رہیو پر بھاوون سو لگیو نہی یو کسکیو نہ کسائی۔ ۹۱۸۔ بھاو و ماہی چڑ یو بن ماہی و سو  
 دیس ماہی گھٹا گہرائی۔ دیو میں نسان ہی جان چڑے تم بچ چھٹا روی کی چھپ پائی۔  
 ترسل دھار چھٹے تیتھ تے اوئی سگری جل پورن چھائی۔ ایسے سے سچ گئیو ہکو لگیو نہی کسکیو  
 نہ کسائی۔ ۹۱۹۔ اس کو آچھو بگدھار پکار ہی نلے شکھدائی۔ سیت گھٹا اڑ مات چھٹا سر



سنگ اٹا سم کے ٹرسائی - نیر بہین پھرے - بنھ چھین شدیکھ اوجین بھیو یہ رائی - پریم چھکی  
 تن سو بتھ کیو ٹکیو نہی کیو نہ کسائی - ۹۲۰ - کا تک میں گن دیپ پرکاست تیسے اکاس  
 مے آجلتائی - جو پ جہاں تہاں پھیل رہیو سگرے نزار نہ کھیل مجھائی - پتر بھے گھر آنگن  
 دیکھ گئے تہ کے ارجتر بھرائی - آیو نہی من بھایو تہی ٹکیو نہی کیو نہ کسائی - ۹۲۱ - باسج  
 پھول رہے سرتیج سنگدھ سے سرتان گھٹائی - کنجنت کنت بنا کل سنس کلے سڈھے سن کے  
 ہنہ مائی - باسٹرین نہ چین کہوں چھن سنگھ ماس ایو نہ کٹائی - جات نہی تن سو مسکیو ٹکیو نہی یو  
 کیو نہ کسائی - ۹۲۲ - مجھوم اکاس اورس سبائس اورس بدھی اتی سیٹل تائی - کول و کول  
 تے سول اٹھے سبھ تیل تمول لکے دکھائی - پیکھ سنتو کھ نہوت کچھو تن سو کھ تچ اکمدی مچھائی  
 لو بھدیو اٹھ پریم گھیو ٹکیو نہی یو کیو نہ کسائی - ۹۲۳ - مای مے ناہی نہی گھر مای سدرہ  
 کرے روی جوت دکھائی - جانی نہ جات پلات تدیو سن رین کی بروہ بھی اودھکائی - کول دیکھ  
 اپوت ملی نکھ کینج تے تن کے ڈرپائی - پریت کی ریت کری آن سو ٹکیو نہی یو کیو نہ کسائی -  
 ۹۲۴ - پھاگن چھاگ بڑھیو اٹوراک سہاگن بھاگ سہاگ سہائی - کیر چیر نیائے سریر  
 گلاب ایو گلال اڈائی - سو چھب میں لکھی جن ووادس ماس کی سو بہت آگ جگائی - آس کو  
 تیاگ نراس بھی ٹکیو نہی یو کیو نہ کسائی - ۹۲۵ -  
 ات سبزی بچتر تائے کرسناوتارے برہ نائک مارا ماہ سپنورن مستو -

### گوپن باج آپس میں - سوپا

یابی کے سنگ سنول کے ہم کینج گلیں نے کھیل مچایو - گھارت بھیو سو وٹھو تہا ہم ہوں تہ  
 منگل گایو - سو برج تیاگ کیو متھرا ان گوارن نے متوا آچایو - یوں کہی اودھو سوتن ٹیرھا  
 ہمرے گرو سیام نہ آیو - گوپن باج اودھو سو - سوپا - ایک سے ہم کو سن اودھو  
 کینج نے پھرے سنگ لیو - ہر جورت ہی بت ساتھ گھنے ہم پنے اتی ہی کیو پریم کیو - تن  
 کے بس گیو ہرو من ہوئے اتی ہی سکھ بھیو برج نارہیو - اب سو تچ کے متھرا کو کیو نہ کے پچھے  
 پھل کون جیو - ۹۲۶ - کیو باج - گوارن پے جتنی پھن اودھو سیام کہے ہری بھات بھائی  
 گیان کو اتر دیت بھی نہی پریم چتر بھے آچرانی - جاہی کے دیکھت بھیو جن سکھی جہ کے بن پیت نہ  
 پانی - گیان کی جوارن بات کہی تن ہوں بہت سو کر ایک نہ مانی - ۹۲۸ - گوپن باج اودھو سو  
 سوپا - مل کے تن اودھو سنگ کیو ہری سوتن اودھو یوں کیو - کہ کے کر اودھو گیان جتو  
 پٹھو تیتنو بھہ ہی گئی یو - بھہ ہی ان گوارن پے کب سیام کیو بہت آکھن سو چھو - ان کو تم تیاگ  
 گئے متھرا کی ہری سدرہ لیت سدارہو - ۹۲۹ - جب اودھو سواہ بہات کیو تب اودھو  
 کو من پریم بھو ہے - اور گئی سدرہ بھول بھے من تے بھہ گیان متھوس ٹریو ہے - سول کے  
 سنگ گوارن کے ات پریت کی بات کے سنگ ڈھریو ہے - گیان کے ڈارنو کپرے بہت کی سترام ہی کو و  
 پر یو ہے - ۹۳۰ - جو کہی سنگ گوارن کے جب ہی بھہ گوارن کو بہت چینیو - اودھو گیان و بونج  
 سلہ گھانک ملہ بیوک



کے من میں جب پریم کو مسنگہ کیوں ہوئی تھی تن میں سواہ بھات کیوں کر یو برج ہنیو۔ تیاگ  
 گئے تم کو متھرا تہ تے ہر کام مکھی گھٹ کیوں۔ ۹۳۱۔ او دھو باج گون سو۔ سو یا۔ جا۔ کیوں  
 متھرا تے مکھی ہر تے تم بیٹے کو دست پٹھے ہو۔ بتیت جو تم پے برتھا سپہ تھی قدر سی تے پاس کہے ہو  
 کے تھری بنتی او پے بدھ جارجھ ہے بدھ تارجھ وے ہو۔ پائن پے کب سیام کہے ہر کو برج بھیتر پھر  
 ملے ہو۔ ۹۳۲۔ یوں جب او دھو بات کہی اٹھ پائن لاگت بھی تب سوو۔ دکھ گھٹیو تن کے من تے  
 ات ہی من بھیترا نند ہوو۔ کے بنتی سنگ او دھو کے کب سیام کہے بدھیا اچروو۔ سیام سو جانچے  
 یو کیوں کر کے پریت نہ تیاگت کوو۔ ۹۳۳۔ کنج گلیں تے کھیلت ہی سہ ہی من گوارن کو ہر یو۔ جن کو ہت  
 کو گن ماس سہیو جن کے ہت سترن سو لپو۔ سنگ او دھو کے کب سیام کہے بنتی کری کے ام اچروو۔  
 ہم تیاگ گئے برج تے متھرا تہ تے تم م برور یو۔ ۹۳۴۔ برج باسن تیاگ گئے متھرا پربا سن  
 گے رس بھیترا گکو۔ پریم جتو پربا گوارن تھو ان سنگ رچے ان تے سہ بھاگوو۔ دے تھی تھہ سنو تیا  
 ہم جوگ کے بھیکھ پٹھا ون لاگوو۔ تاسنگ او دھو یوں کیوں ہر جو تم پریم بھے اب تیاگوو۔ ۹۳۵  
 او دھو جوتھ کے برج کوں چل کے جب ہی متھرا پربا جیے۔ پے اپنے چت میں ہت کے ہم اترتے  
 سیام کے پائن پٹھے۔ کے ات ہی بنتی تہ پے پھر کے ابھ بھانت سو اتر دیئے۔ پریت بنا ہیے تو  
 کرے پر یوں ہی کا ہو سو پریت کرینیے۔ ۹۳۶۔ سو یا۔ او دھو مو تن نے بتیا جد بیر کو دھیان جے  
 کر ہوں۔ برا تپ آی کے مو ہی گرے نہ کے گرے نہ بنجیو مر ہوں۔ نہ کچھو سدھ مو تن میں رہی ہے  
 دھرنی پر ہوے بدھ ہی چھر ہوں۔ تہ تے ہم کو برتھا کیوں کہ بھانت سو دھیر جہ او دھر ہوں۔ ۹۳۷  
 وین ہوئے گوارن سوو کہے کب سیام جھتی ات ہی ابھمانی۔ کنجن سے تن کنج مکھی جو روپ رکھے  
 ریت کی پچن مسانی۔ یوں کہے بیا کل ہوے بتیا کسی نے تہ کی اپنا پچانی۔ او دھو گوار بنا پھری  
 سہ نام نے سیام کو جیوت پانی۔ ۹۳۸۔ اتر ہوے برکھ بھان ستا سنگ او دھو کے من کیوں ام  
 بینا۔ بھو کھن بھو جن دھام جتو ہم کو جد بیر بنا سرو چٹیا۔ یوں کہی سیام جوگ پکھے بس کے  
 کب نے جس یوں اچر بنا۔ روت ہی ات ہی تو کہ سو جہ تے منو بال کے کنجن نینا۔ ۹۳۹  
 برکھ بھان ستا ات پریم چھکی من میں جد بیر کو دھیان لگے کے۔ روت ہی ات ہی تو کہ سو  
 سنگ کا جرنیر لگرو دھر کے گئے۔ تاجھپ کو جس آج مہا کب سیام کیوں کہ تے ام گئے کے۔  
 چند ہی کو جو کلنگ متو منو منین پے ڈچلیو پھرے گئے۔ ۹۴۰۔ گہی دھیرج سو او دھو پچنا برکھ  
 بھان ستا ابھانت اچرے نہہ تجیو برج باسن سو تہ تے کچھو جانت دو کہ پچا رے۔ پٹھے گئے رتھ  
 بھیترا آپ نہی ان کی سوو ارنہارے۔ تیاگ گئے برج کو متھرا ہم جانت سے گھٹ بھاگ  
 ہمارے۔ ۹۴۱۔ جب جے کو کیوں متھرا کے بکھے ہر پے ہری بنتی ابھ کیجو۔ پائن کو گہی کے رہیو گھٹ  
 کا دس جو مہی نام ہی لیجو۔ تا ہی کے پاچھے تے مو بتیا سن لے ابھانت ہی سو اچری جو۔ جانت ہو  
 ہت تیاگ گئے کب ہوں ہرے ہت کے سنگا بھیجو۔ ۹۴۲۔ او دھو کو برکھ بھان ستا پچنا ابھانت  
 اچو پو ہے تیاگ دی جب او رکھتا من جوو سنگ سیام کے پریم بھر پو ہے۔ تاسنگ سوو کہو بتیا  
 بن تے ہرے جوو سنگ اریو ہے۔ میں تھرے سنگ مان کر یو تم ہوں ہرے سنگ مان کر پو ہے۔  
 ۹۴۳۔ بن میں ہرے سنگ کھیل کرے من میں اب سو جد بیر چارو۔ مورے جو سنگ کہی بتیا



بہت کی سو ہی اپنے چیت نہارو۔ تاہی کو دھیان کرو کہ سیت بھو اوتار کو پدھارو۔ جانتا ہے  
 ترو کچھو دوس نہی کچھ ہے گھٹ بھاگ ہمارو۔ ۹۴۴۔ یوں سن اتر دیت بھو اوتار پریت گھنی  
 ہری کی سنگ تیرے۔ جانتا ہوا ب آوت ہے آتکے رہ چیت کیو من میرے۔ کیو من متھرا نچ  
 آوت ہے جو پھرے ہی گوارن کے پھن پھرے جانتا ہے ہرے گھٹ بھاگ نہ آوت ہے  
 ہری جو پھر ڈیرے۔ ۹۴۵۔ یوں کہی سوت بھی لانا اپنے من میں ات سوک بڑھایو۔ جھوم کری  
 پر غمی پر سو ہر دے آندھو تنو لبرایو۔ بھول گئی سندھ اور بھٹے ہری کے من دھیان کچھ  
 تن لایو۔ یوں کہی اوتھو سوتن شیر ہر ہرے گرہ سیام نہ آئیو۔ ۹۴۶۔ جابی کے سنگ سنو  
 مل کے ہم کچ گائیں میں کیل چایو۔ گادت بھو سوو ٹھور تھاں ہم ہوں مل کے تم منگل گایو۔  
 سورج تیاگ گئے متھرا ان گوارن تے منو آچٹایو۔ یوں کہی اوتھو سوتن شیر ہر ہرے گرہ  
 سیام نہ آئیو۔ ۹۴۷۔ برج تیاگ کیو متھرا کول سوو من تے بھہ ہی برج ناتھ لباری۔ سنگ پیم  
 پرباسن کے کب سیام کچھ سوو جان پیاری۔ اوتھو جو سنیو برتتا تہ تے اتی بیا کل بھی برج ناری  
 کچھری جو رہی راج تھے تہہ جانتا بھجی برج نارمراری۔ ۹۴۸۔ اوتھو کے پھر سنگ کیو کب سیام  
 کچھ برکھ بھاں جی ہے۔ جالکھ کی سم چندر پر بھاجتی ہوں پربان ہ روپ مئی ہے۔ سیام کیو کچھ  
 برج کو تہ تے ات بیا کل چیت بھئی ہے۔ جادین کے متھرا میں گئے بن توے ہری سندھ ہونہ لئی ہے  
 ۹۴۹۔ جادین کے برج تیاگ گئے بن کوو مانس نہوں پٹھایو۔ سیت جتوان اوتھو کب سیام  
 کچھ تنو لبرایو۔ آپرے پرباسن سو ان کوڈکھ دے ان کور جھوایو۔ تا سنگ جابی کے یو کیو  
 ہرجی تھے کہو کا جیا آئیو۔ ۹۵۰۔ تیاگ گئے متھرا برج کو چل کے پھر آپ نہی برج آئے۔ سنگ  
 رچے پرباسن کے کب سیام کہے من آندھ پائے۔ دے گئے ہے ان کوڈکھ اوتھو پے من میں  
 نہ ملایا بڑھائے۔ آپرے تھے برج میں آتکے ان سوں تھہ چھن بیچ پر آئے۔ ۹۵۱۔ تیاگ گئے  
 نہ لی ان کی سندھ ہوت کچھو من موہ تہارے۔ آپرے پرباسن سوں ان کے سبھ پریم بد کرڈار  
 تارے نماں کرو پھراو ہو جیت بھئے تم ہو ہم مارے۔ تاتے تھو متھرا پھراو موہے سبھ گوان کے  
 رکھوارے۔ ۹۵۲۔ سیام چتار کے سیام کہے من میں سبھ گوار نہاڈکھ پاوے۔ ایک پرے مرجھای  
 دھراک بیوگ بھری گن بیوگ ہی گاوے۔ کوڈکھ جدرانکھ تے تن سرزن بات تا اہیو دناوے  
 جو وکھوے نہ تہاں کول سو کہے ہم کون ہری ناتھ نہ آوے۔ ۹۵۳۔ گوارن بیا کل چیت بھئی ہری  
 کے نہی آون کی سندھ پائی۔ بیا کل ہوئی گئی چیت میں برکھ بھان ستا من میں مرجھائی۔ جو برکھا  
 من بیچ ہتی سوو اوتھو کے تہہ پاس سنائی۔ سیام نہ آوت ہے تہہ نے ات ہی ڈکھ بھو برنو نہی جابی  
 ۹۵۴۔ سو پیا۔ اوتھو اتر دیت بھو اتی بیوگ منے اپنے سوو کے ہے۔ گوارن کے من مدھ بکھے کب  
 سیام کہے جو ڈبات رچے ہے۔ تھہ ہے ہی دین میں ل بے چہ کے ارمیں نہ کچھو بھرم بکھے ہے۔  
 جو گن ہوئے جیو ہر کو مکھ مانگ ہوئی تم سو بردے ہے۔ ۹۵۵۔ ان دے ام اوتھو گیان جیو  
 چل کے جسدھاپت پئے سوو آئیو۔ آوت ہی جسدھاپت پائے اوتھو سیس تھکائیو۔ سیام ہی سیام  
 سدا کیو کی کے اہ موپی کا نہہ پٹھایو۔ یوں کہی کے رتھ پے چڑکے رتھ کو متھرا ہی کی آچٹایو۔  
 ۹۵۶۔ اوتھو بانج کا نہہ جو سو۔ سو پیا۔ آئے تب متھرا پئے بلرام اوتھو کو پائی پریو



کیو جو تم موہی کے پٹھو تن سواہ بھانت ہی سورچر یو۔ سنگ سند کے او آن گوارن کے چہ چا  
کر گیان کی پھیر پھر یو۔ ترو مکھ بھان نہارت ہی تم سو دکھ تھو سبھ دور کر یو۔ ۹۵۷۔ تھرے  
پک بھیٹ گیو جب ہی تب ہی ٹھن سند کے دھام گیو۔ تہ کو کر کے ہری گیان پر بودھ اٹھو دل  
گوارن پاس ایو۔ تھرو آن دکھ کیو ہم پے تن اتر میں اب بھانت دیو۔ بل سیام ہی سیام سدا  
جیو تن نام ہی پریم گھنو بڑ۔ ۹۵۸۔ او دھو سند لیس باج۔ سو یا۔ گوارن مو سنگ  
ایسے کیو ہم اترے سیام کے پائے پئیے۔ یوں کیو پرباسن کو تچ کے برج باسن کوں سکھ  
دیئے۔ جس دھا اب بھانت کری نئی کیو سنگ پوت کئیے۔ او دھو تا سنگ یوں کیو بہو رو پھر  
آی کے ناکن کئیے۔ ۹۵۹۔ اور کیو بنتی تم پے س سنوار۔ اور نہ باتن ڈارو۔ ایسے کہا جب رہا  
تم کوں ہم کوات ہی برج ناقد پیارو۔ تاتے کرو نہ کچھو گنتی ہم کو س کیو تم پریم بچارو۔ تا ہی تے  
بیگ تھو متھرا اٹھ کے اب ہی برج پوت بدھارو۔ ۹۶۰۔ مات کری بنتی تم پے کب سیام  
کے جو دے برج ناری۔ تا ہی کو پریم گھنو تم سوں ہم اپنے جی ہی پریت پکھانی۔ تاتے کیو  
تچ کے متھرا برج او ہو یا بدھسی بات بھانی۔ ایانے ہوتے تب مات تھے اب سیانے بھے  
تب ایک زانی۔ ۹۶۱۔ تا ہی تے سنگ کہو تھرے تچ کے متھرا برج کو اب ایسے۔ مان کے سکھ  
کہو ہم ہی تھو تھورن ہی نہی پل۔ اٹھریے۔ یوں کیو گوارنیا ہم سو سبھ ہی برج باسن کوں سکھ  
دیئے۔ سو سدھ بھول گئی تم کوں ہرے چہ اوسر پائے۔ ۹۶۲۔ تا ہی تے تیاک رہیو متھرا  
کب سیام کہے برج مے پھر آدھو۔ گوارن پریت پکھان کیو تے تھورن ڈھیل لگا دھو۔ یوں  
کیو پائے پے ہرے سنگ کیو س تہاں تم جاو تھو۔ جی کے آدھو یوں کیو ہم کوں سکھ ہو تم ہو  
سکھ پاو تھو۔ ۹۶۳۔ تاں تے کیو تچ کے متھرا پھر کے برج باسن کوں سکھ دیکھے۔ آدھو پھر  
کیو برج میں اہ کام کے تھرو نہی چھپے۔ آی کر پال دکھا وھو روپ کیو جہ دیکھت ہی من جیجے  
گنج گلین میں پھیر کیو ہرے ادھرا تن کورس لیجے۔ ۹۶۴۔ سیام کیو سنگ ہے تھرے جو  
نہی تم کوں برج یج پیاری۔ کا نہ اچے پرباسن سوں کب ہوں نہی ایہ برج نار چٹاری۔  
پنتھ نہارت نین کی کب سیام کہے پتری دوو ناری۔ او دھو سیام سوں یوں کیو تھرے بن بھ  
گوارن بچاری۔ ۹۶۵۔ آر کیو تم سو ہر جو برکھ بھان ستا تمکوں جو دھ پیاری۔ جادون تے برج  
تیاگ گئے دن تا کی نہی ہم ہو ہے سمھاری۔ آدھو تیاگ ابے متھرا تھرے بن گی اب ہوئی  
بچاری۔ میں تم سو ہر مان کر یو تچ آدھو مان ابے ہم ہاری۔ ۹۶۶۔ تیاگ گئے ہماوں  
کہ بیت تے بات کچھو تھری نہ لگاری۔ پائے مو پر کے سینے پر بھایہ بتیاں اب بھانت آچاری  
آپ رچے پرباسن سوں من تے سبھ ہی برج نار بھاری۔ مان کر یو تم سو گھٹ کام کر یو اب سیام  
ہم ہم ہاری۔ ۹۶۷۔ سو یا۔ اور کری تم سو بنتی سو سیام کہے چت دے تن لیجے۔  
کھیلت تھی تم سوں بن میں تہ اوسر کی کب سدھ کیجے۔ گارت تھی تم پے پل کے جہ کی سر  
تے کچھو تاں نہ چھپے۔ تا کو کیو تھ کی سدھ کے بہو رو برج باسن سکھ دیکھے۔ ۹۶۸۔ اور کیو  
برکھ بھان ستا ہر جو سوو بات ایسے تن لیئے۔ یوں کیو تیاگ تے متھرا بہو رو برج کھن



بھیتہ ایئے۔ جیو ہرے سنگ کھیت تھے نہ بھانت کہیو پھر کھیل چھئے۔ چاہ گھنی تھی دیکھن کی گرہ آسی  
 کہیو ہم کوں سکھ دیئے۔ ۹۶۹۔ سویا۔ تیرے پکھے بن ہے ہری جی کہی بھانت کہیو ہنی مومن  
 بھئے۔ سوک بھئی پتیری سی کہیو کہی یوں ہری سو ہنتی سن لیجے۔ بات نہ مومن ہوت پر تیت  
 کہیو گھن سیام پکھے ری پر سیجے۔ آن پنے بھ چند نہار چکوری سی گوارن کو سکھ دتے۔ ۹۷۰۔  
 او وھو چندر بھگا کو سند لیس باج۔ سویا۔ یوں تم سو کہیو چندر بھگا ہر جو اپنوں کھ چند دیکھے  
 بیا کل ہوئی گئی بن توے سوہ ہا کہیو ٹھیرائی دھر بھئے۔ تا ہی آو ہونا چہ لاو ہو مویہ کی اب ہی  
 تن لیئے۔ ہو برج ناتھ کہیو سند لال چکورن گوارن کو سکھ دیئے۔ ۹۷۱۔ سویا۔ ہو برج ناتھ  
 کہیو برن نار ہر سند لال نہی چر یجے۔ ہے ہڈرا اگر ج جو وھاست رچھک دھین کہیو تن لیجے  
 ساپ کے ناتھ اسر بدھیا اڑا دن گوکل ناتھ نہ تھجے۔ کنس ہڈا ابے کرتار چکورن گوارن کو سکھ  
 دتے۔ ۹۷۲۔ سویا۔ ہے تند نہ کہیو سکھ کند کند سنو بتیا گرو دھاری۔ گوکل ناتھ کہیو بک  
 کے رپ روپ دکھاو ہو موہ مکاری۔ سری برج ناتھ سنو سنو دھاستد بھی بن توے برن نار بکاری  
 جانت ہے ہر جو اپنے من تے بھ ہی اہ تر یا لباری۔ ۹۷۳۔ کنس کے مار سنو کرتار بکا کھ  
 پھار کہیو تن لے۔ بھ دوکھ نوار سنو برج ناتھ ابے ان گوارن روپ دکھے۔ گھن سیام کی مورت  
 پیکھے بنا نہ کھو ان کے من یج رچے۔ تہ تے ہر جو جگ مٹھرا ان کے بھ سو کن کو ہرے۔ ۹۷۴۔  
 یج چھٹا ارمین پر بھا سند لیس باج۔ سویا۔ بن چھٹا ارمین پر بھا سنگ توہ سیام کہیو  
 تن ایسے۔ پریت بڑھای اتی ان سوں اب تیاگ گئے کہو گوارن کیسے۔ آو ہو سیام نہ ڈھیل  
 لگاو ہو کھیل کرو ہم سوچن ویسے۔ مان کرے برکھ بھان ستا پٹھو ہم کوں تم وار بدھ جیے۔  
 ۹۷۵۔ او وھو سیام سو کہیو ترو رہیو جب سرن دھریگی۔ تیاگ تے اپنے سکھ کوں ات ہی من  
 بھیت سوک کرے گی۔ جو گن بسترن کو دھریے کہ کہیو کھ کھائے پران پرے گی۔ تا ہی تے ہے ہری  
 جی تم سو برکھ بھان ستا پھران کرے گی۔ ۹۷۶۔ یوں ت کہی ان ہوں تم کو برکھ بھان ستاج  
 کہیو تن لیجے۔ تیاگ گئے ہکوں برج میں منواترو سیکھے نہ پر سیجے۔ بیٹھ رہے اب ہو مٹھرا  
 بھانت کہیو منواتر جب لیجے۔ جو ہکوں تم پیٹھ دی تم کو متری من بھادت دیجے۔ ۹۷۷۔  
 اور کہی تم سو برج ناتھ کہی اب او وھو سن لیئے۔ آپ چلو تہ نہی کہیو ناتھ بلاون گوارن دوت  
 پیٹھے۔ جو کو دوت پھو کہیو تب تو اٹھ آپ نہی تہ جیے۔ ناتر گوارن کو درڑتا ہو کو سیام  
 کہے اب دان دو دیئے۔ ۹۷۸۔ تو رو ہی دھیان دھرے ہر جو اتر تیر ہی لے کر نام پکارے  
 مات پتانہ کی لاج کرے ہر سات سیام ہی سیام چترے۔ نام ادھارے جیوت ہے  
 بن نام کہیو چھن میں کس ٹارے۔ یا بدھ دیکھ دسا ان کی ات یج بڑھو جیا سوک ہما  
 ۹۷۹۔ مات پتانہ کی سنگ کرے نہی سیام ہی سیام کرے سکھ سو۔ جھوم کرے بدھ جا متوار پرے  
 گر کے دھر کے سو و ترو۔ برج کجن ڈھونڈت ہے تم کوں کب سیام کہیو من نو بھک جیو۔ اب  
 تاتے کرو ہنتی تم سوں کچھ کے تن کو پھن ہو دکھ او۔ ۹۸۰۔ آپ چلو اہ تے نہ بھلی جیے آپ  
 چلو نہی دوت پیٹھے۔ تاتے کرو ہنتی تم سوں وہ باتن تے ال بات کرتے۔ جو جل کے من دسا  
 سو دسا بھئی گوارن کی من لیجے۔ کئے جل ہوئی اٹھے۔ لیئے کر اٹھے درڑتا کو کہیو بر دتے۔ ۹۸۱۔



کیو باج - سویا - برج باس مال کوھو ہر جو پھن اوھو تے بھہ ہی سن لیتو - جا کی کتھاسن  
کے چتے سو پاس گئے کہ ہوت جینو - سیام کیو مکھ تے ابھ بھانت کیھوں کپ نے سو سو  
لیکھ لیتو - اوھو میں آن گورن کون سو کیو ورٹا کو ابے بر دینو - ۹۸۲ - دوسرا ستر ہے  
جوتال نے ساوان سدی بدھ دار - مگر پاؤٹھا موٹور چو گرنتھ سدھار - ۹۸۳ - دوسرا لکھ گ  
بان کی کر یاتے پونھی رچی بچار - بھول ہوئی جہاں تہ سو کب پڑی بھو بھے سدھار - ۹۸۴  
ات سری دسم سکندھے پورائے پھر نائک گرنتھ کر سناوتائے گوپی اوھو بنا سے - برہ  
نائک بر نسٹ نام دھیای سماپت مستو

### اتھ کجا گرہ گون کتھم - دوسرا

گورن کو پرکھن کر یو ہری جو کر پا کر ای - اور گیل کھین گئے ات ہی ہر کہ بڑھائی - ۹۸۵  
ماوھو اوھو سوں اپنے سنگ ایک سنے کجا گرہ آئے - ام سن آگے ہی آئی لے من بھادت دیکھ  
سکھ پائے - لے ہری کے جگہ پنکج پائے سبیس وھلائی رہی پٹھائے - اکیو ہلاس بڑھو چیا  
موجم جاترک میر گھٹا گہرائے - ۹۸۶ - اوج اورس بنیوات سبھر میں گر رنگ کے چتر نائک  
چندن وھپ کند بنک نیک دیپک دیپ تھا در سائے - لے پر جنت ہاں ات سندرتو  
سم ار سنگدھ بچھائے - دو کر جو پر نام کر بوتب کیو تا پر آن بیٹھائے - ۹۸۷ - دوسرا  
رتن کچھت پڑا بڑ لیا ہی بھگتی جنائی - اوھو جی سر یوں کہی بیٹھہ بابو آئی - ۹۸۸ - سو یا  
اوھو جی کجا سو کہے نج پریت لکھی اتی ہی تھری میں - ہوائی دین اوھیں انا تھن بیٹھ سکائیں  
ٹھای ہری میں - کانہہ پر تاپ بنے آٹھ بیڑے کو دین اٹھائی کے واپی گھری میں - پہلے راتو  
کر کے بھوا بیٹھہ رہو گئی پائے نہ تھری میں - ۹۸۹ - جے پر پنکج سبیس میں ستریں دینس انیس  
پنائے - جے پر پنکج بید پرائن بھان پرائن کے گیان گائے - جے پر پنکج سیدھ سما دھ میں سادھ  
تے من سون لگائے - سنے پر پنکج کیو کے اب اوھو لے کر میں ہارائے - ۹۹۰ - سنت سہارت  
سہام کو پای نہا بگ سیو من بھیر سوو - جو گن کے جو دھمیان کے بیچ نہ آوت ہے اتی بیابل سوو  
جابر بھادک سبیس ستر ادک کھوت انت نہ پادت کوو - سو پر کھن کی سم تل پلوٹ اوھو مے کر  
دو - ۹۹۱ - ات سیام پلوٹ اوھو پائے آتے ان مان ساج کیے - بھہ بچرن کے ار  
لال جہا پر دیکھ جے سکھ ہوت جیے - اتنے پہی کانہہ پائے آئی گئی بندری کیو ایں گر بھال دیکھ  
تہ روپ نہار ہاس بڑھو کب سیام کہے جد بیر ہیے - ۹۹۲ - ساج سا جن مان انگن میں ات  
سندھ ہر پاس گئی - منو دو سر چند کلا پر گئی منو ہیرت کے اپ روپ مٹی - ہری جو کھی کے  
جیہ کی برتھا کب سیام کہے سوو اینج لئی - تہ او پر بیس اسٹھ بھی من کی بھہ سنگ پڑی گئی  
۹۹۳ - ہیال جب ہی گئی سیام لئی کتھات ہی من میں سکھ پایو - سیام سنے جتے دن میں ہم  
کو کہ کے اپ بھانت سٹناو - چندن جو تہی انگ لیتو تہ سٹو ہم ہوں جد بیر جھاپو - جو منہ  
تھو جیا میں مھرے بل اے سوو کر آو - ۹۹۴ - ات سری بچر نائک گرنتھ کجا کے گرہ پانور تھ پورن  
لے پندھ سٹو بکرم لکھ پانگ



## اتھ اکروڑ کے دھام کاہنہ جو آئے سو یا

سکھ مالن کوڑت ہی اکروڑ ہی کے پھر دھام بدھاریو۔ اوت سونن پائی لگیو تہہ مدھ چلیو ہری  
 پریم چٹاریو۔ سو گئے سیام کے پائی رہیو کب نے نکھ تے اپ بھانت اچاریو۔ اودھو سو جدہ بیر  
 کیسوان سنن کوڑت پریم ہاریو۔ ۹۹۵۔ اودھو سیام کہیو سن کے اکروڑ ہی کوڑت پریم ہاریو۔  
 سداہ کری آن کی من میں کتیا کو کہیو امپریم چٹاریو۔ سو گنتی کر کے من میں کنیا سنگ پے اپ  
 بھانت اچاریو۔ ہے ہر جواہر کے پکھے آن کو بھہ پریم پدا کر ڈاریو ۹۹۶۔ ہر روپ ہار منے  
 سکھ پائی کے سری جدہ بیر کی سیو سکینی۔ پائی پر دتہ کے جوڑو ڈھ دیو کی لال پرا کر دیو  
 بھو جن آن جنو گرہ تھو سوؤ زن و صروت بات لکھینی تھو من موسوؤ باچھتا لچھو ہے جسداھا  
 ست پورن کینی۔ ۹۹۷۔ پورن کے منساہ کی سنگ اودھو نے پھر دھام ایو۔ گرہ آئی کے  
 منگن لوگ بلامی جواڑوت بھو تہہ راگ گیو۔ تن او پر رتھ کہے کب سیام گھو گرہ تے کڈھ دلان یو  
 منو تا جس تے مرت منڈل میں اب کے دن لٹو من سیت بھو۔ ۹۹۸۔ اکروڑ سیام کے دھام  
 ہی ڈی کے جدہ بیر کے پائن لاگتو۔ کنس پداربھی اڑ پھار کہیو کرتار سرابن لاگتو۔ اور گئی سداہ  
 بھول بھے ہری اہمارس بھیر پانگتو۔ آتھنچ پڑھیو من کے من کو ڈکھ تھو جتنو بھہ بھاگتو  
 ۹۹۹۔ دیو کی لال گوپال رہو منڈلال دیال ابے جیا دھار کو۔ کنس ہماربھی اڑ پھار کہیو کرتار  
 جدہ بیر اچاریو۔ ہے اکھ کے اپ ہے اپ عسی کے ہے کپ جاہ ترناورت مار یو۔ تارپ  
 دھپ دکھائی میں ہر بھہ پاپ پدا کر ڈاریو۔ ۱۰۰۰۔ چورہے سادھن کے ڈکھ کو سکھ  
 برد ایک سیام اچاریو۔ ہے ٹھگ گوارن چیرن کو بھٹ ہے جن کنس سو پر پھاریو۔ کایر ہے  
 تو پاپن تے اربید ہے جاسہ لوگ جیار کو۔ پنڈت ہے کب سیام کہے جن چارو ای بید کو بھید  
 سوار یو۔ ۱۰۰۱۔ یوں کہی کے جدہ بیر کے سو کب سیام کہے اٹھ پائی پر یو۔ ہری کی ہو بار سراہ  
 ری ڈکھ تھو جتنو جین یج ہریو۔ اڑتا چھب کو جس آج مہاکب نے بدھ یا نگھ تے اچاریو۔  
 ہزام بنجا کو پنے نہ تے ست پاپن سنگ سرو پنے ٹریو۔ ۱۰۰۲۔ سو یا۔ پھر کو کا نہ کی اپما  
 ہوجی تم ہر ستر پھاریو۔ تے ہی مرے ترپاڑک مدھ سوراون مار گھنوان پاریو۔ لٹک  
 دی اربھت رکھو سیاکوں نے پھر اودھ سداہریو۔ تے ہی چرتکے بھہ ہی ہم جانت ہے  
 اپ بھانت اچاریو۔ ہے کھلاہتی ہے گڑا دھوج ہے جگ نا نگ بھو ہے۔ ہے جدہ بیر کہو نیتا  
 بھہ ہی گھری بھرت لوک بھو ہے۔ موری ہر متا ہر بھام بھانت کہیو ہر چین لیو ہے۔  
 ڈار دی متا تہ پے سوؤ مون ہی دھار کے بیٹھ رہو ہے۔ ۱۰۰۳۔ کاہنہ جو باج اکروڑ  
 سو۔ سو یا۔ اے جو چچا جدہ بیر کہیو ہم کو بھگن بن تے ہر چینو۔ تاتے لڈاوتہ موہی کہیو  
 جہ تے سکھ ہوات ہی جی جینو۔ آئی کو بھد یوہ جی اکروڑ بڑو لکھ او کر لینو۔ ناتے منو گھن سیام  
 لکھ اہ بھانت کہیو ہر جہس دینو۔ ۱۰۰۵۔ سونن بیر بر سن بھو سلی دھر سیام جو کٹھ لگائے  
 دوک جتے من بھیر تھے ہر کو بن بھیت بھہ برسے۔ چھوٹ بھتچ لکھ کر کے کر کے کر کے کرناہنی پائے  
 یا بدھ بھی تہ ٹھو رکھتا تہ کے کب سیام ہی منگل گائے۔ ۱۰۰۶



ات سری دسم سکندھے پھر تلکے کر سنا و تار سے اگر گرہ جیو مہیورن

## اتھ اکروڑ کو پچھی پاس بھیجن گھنٹھم - سو یا

سری جد بیر کہیو ہس کے بر بیر گجا پڑ چل جیئے - موپت کی بھنگنی ست ہے تن کو اب جانے سو وہ  
 ہی لیئے - اندھ تہا زپ ہے من اندھ ورجو من بھیوتا کو لیجئے - پنڈ کے پترن کو تہ ٹھور و دی  
 بیت ہے سکھ کے دکھ دیئے - ۱۰۰۷ - یوں کے تہ کی بتیا کر کے اکروڑ پر نام سدھاریو - پتھ کی پتر  
 من رو ہی لو پگ بیج گجا پڑ کے تن دھاریو - پرات بھنے زپ بیج بھاکب سیام کے اس بھت  
 اچاریو - بھوپ کہی کہو بر تھا جد سیر ہی عابدھ کنس پچھاریو - ۱۰۰۸ - بتیا من اتر دیت بھیج  
 رپ سو بھ عابدھ سیام لڑیو گار پ مار کے ملن کو دل بھار کے کنس سو جای اریو - تب کنس اتر  
 کرمان کرے اتر وصال سمہار کے جدھ کریو - تب ہی سو گلی کیمن تے پٹکیو دھرنی پر مار ڈالیو - ۱۰۰۹  
 بھیکم ورون کر پار کر پلا ست اور جو سا من سیر تہاریو - سورج کو ست جھور سزا جن پار تھ پرات سو  
 سیر اتاریو - راج ورجو من مائل سواہ پکیست ہی اہ بھانت اچاریو - سیام کہا لبدیو کہا ہی اہ  
 یے من کو دکھ ڈاریو - ۱۰۱۰ - انچک بیٹھ سہا زپ کی اٹھ کے جد سیر پچھی پی آریو - کنتی تو ہی نام  
 ہی کب سیام کہے نر پان سیس جھکاریو - پوچھت بھی کئے جد و سیر ہے جا جس یج بھے ورجو  
 نیلے ہے سیام نے لبدیو سد یو کی سنی لکھ پاویو - ۱۰۱۱ - اتنے پ پیکڑ ای گیو سو و پار تھ مائی سک  
 پان لاگیو - پوچھت بھیو جد سیر سکھی اکروڑ کو تار س مو انورا گیو - اور کئی شدھ بھول بھے کب سیر  
 اریو رس بھیر پاگیو - واہ کہیو سہ ہی ہے سکھی من کے بتیا سکھ بھیو دکھ بھاگیو - ۱۰۱۲  
 کنتی وایج سو یا - کیل کرے مٹھرائے سو و من تے کہو ہو برج نا تھ لہاری - دکھت بھی  
 ان لوگن تے ات ہی کہی کے گھن سیام پکاری - نا تھ مر پست بال رہے نہ اکروڑ بھیو دکھ  
 بھاری - تاتے ہو پوچھت ہو تم کو کب ہوں ہرجی شدھ ایہ ہماری ۱۰۱۳ - دکھت بھی  
 اکروڑ کے سنگ کہی بتیا زپ اندھ رے سے - دین ہے دکھ گھنوم کو کہیو من میت سیام  
 ایے - پار تھ بھرات رپے ان کون نہی واہ کہیو کہو سو بدھ کیئے - یوں من اتر دیت بھی  
 سو و آنکھ کے یج پرے ترن جیئے - ۱۰۱۴ - سو یا - کہیو بنتی ہری ہر سوات لوک سمندر  
 میں ٹوڑ گئی ہو - جیوت ہوں کب سیام کہے تھی ای سپای کے نام گئی مو - مان مو ست کو زپ  
 کے ست کوٹ آبادن سو کدھی ہو - سیام سو یو کہیو بتیا مٹھ کے پن نا تھ انا تھ بھی ہو - ۱۰۱۵  
 یوں کہی کے تہ سو بتیا ات ہی دکھ ساس اساس لیئو - جو دکھ مورے روتے ہی تھو سو و  
 تم بے سہ ہی کہ دینو - سو نیلے ہری بر تھا کہیو کہی کی جد سیر تھینو - سہے برج نا تھ انا تھ نا تھ  
 سہائی کرو کر ورون کیو - ۱۰۱۶ - اکروڑ باج - سو یا - دیکھ دکھا تر پار تھ مات کو  
 یوں کہیو تے ست ہی نرپا ہوئے ہے - سیام کی پریت گھنی تم سوں تہ تے تمکوں ات ہی سکھ  
 دے ہے - پتری ہی اتر ہوئے ہے سبھ لچھن تو ہی ست سترن کو دکھ دے ہے - راج بھے اہ  
 ہی لہی ہے ہر سترن کون جم لوک پٹھے ہے - ۱۰۱۷ - یوں مٹھ کے بتیاں کی تہ کی من میں اکروڑ  
 لہ ارجن کی مانا



منتر بچاریو۔ کے کے پہ نام چلیو تب ہی ترپا توے نت ہے۔ اہ بھانت آچار یو۔ کا سنگ لوگن کو  
 بت ہے ایہ چنت کری پرے پگ دھاریو۔ دیکھ آکی پریتانی سنگ ہے نہ تے بھو سوک بداکر  
 ڈاریو۔ ۱۰۱۸۔ اکرو راج دھرت راسٹر سو۔ سوٹیا۔ چودیک بھانڑیا بیچ گیوسنگ جا  
 ترپا کے اہ بھانت آچار یو۔ راجن موہ تے ریت سنو کہو واہ کہیو ان یا بدھ ساریو۔ پریت  
 تھیں ست اپن سو تھی پنڈ کے پترن سوہٹ ٹاریو۔ جانت ہے دھرت راسٹر میں بھ آہن راج کو  
 پیٹ پکاریو۔ ۱۰۱۹ سو یا۔ جے در جو دھن پوت جوے توے ان کی سم پترن پنڈ و نکھیتے  
 تاتے کروانقی تم سوں ان تے کچھو انتر راجن کیئے۔ راکھو کھسی ان کون آنکو چہ تے ترو جگ  
 میں بس گیتے۔ یا بدھ سوا کرور کہیو ترپا سوں جتے ات ہی شکھ پیئے۔ ۱۰۲۰۔ یوں سن آتر  
 دیت بھو ترپا پنے سر کے سنگ دوت ہکیرے۔ جے تک بات کہی ہم سوں ہی آوت ایک کہی  
 من میرے۔ یوں کہی پنڈ کے پترن کو ترپکھ مات ہے اب ساخھ سویرے۔ آئی ہے جو جیا سوکر  
 ہے اس کچھو بچنا ہی مانت تیرے۔ ۱۰۲۱۔ دوت کہیو ترپا کے سنگ یوں ہم جو کہیو تم سچ نہ مانو  
 تو کہ ہے جد میر منے تم کون مری ہے تے بت ٹھانہ۔ سیام کے بھو تھو سن سوں ہم جانت  
 ہے تھی راج بہانو۔ موجیا میں جو تھی سکھی ٹرے جیا کی سکھیو تم جانو۔ ۱۰۲۲۔ یوں کر کے بتیا  
 ترپا سوں کے اہ ٹھور تھان کو گیو ہے۔ کانہ جہاں بھو جی سمجھاو وینس تھان میں ایو ہے  
 سیام کون چند نہارت ہی کھ تا پگ پے سر کو جھیکو ہے۔ جو تھکا اہ ٹھور بھی نکلے ہر کے کہی  
 بھید دیو ہے۔ ۱۰۲۳۔ تم سوں ام پاتھ مات کہیو ہر دین کی بنتی سن نے۔ اتی ہے دکھ بھو ہکو  
 اہ ٹھور نیاترے نہ سہانک کو اے۔ گج کو جگ سنگٹ سیگھر کیٹو تم موکھ کو کیئے ہری اے۔  
 تہ تے سن نے سکھیو ہر وکی سیام کہے ہر سوں چت دے۔ ۱۰۲۴۔  
 ات سری دسم سکندھے پورائے پتر نائکے گرتھے کرنا دتارے اکرو رچھپی کنتی پاس بھی سمات

### اتھ اگر سین کوراج دیو گتھم۔ دوہرا

سری من موہن بگت گرتھ ندن برج مور۔ گوپی جن بلجھ سدا پریم کھان بھریو۔ ۱۰۲۵۔ چھپے  
 پر تم تو تھانی تھو رس کٹا سر کھنڈیو۔ ترناوت نے آڈ پونا ہی بھہا ہی بہنڈیو۔ کالی دی اونکار  
 پر تھی چیر بکاسر۔ ناگ روپ گ روک رہیو تب مہتو اگھاسر۔ کیسی سچھ دھینکا ہینو  
 انگ بھوم گج ڈاریو۔ چندور سٹ کے پران برکنس کیس گہی ماریو۔ ۱۰۲۶۔ سور کھیا  
 ام لوک نے پھول برکھے منڈک ہئے۔ میٹو سکل برج سول کول نین کے بیتا تے ۱۰۲۷۔  
 دوہرا۔ دسٹ ارٹ فوارے یینو سکل سماج۔ متھر منڈل کو دیو اگر سین کوراج۔ ۱۰۲۸۔  
 مات۔ ری دسم سکندھے پتر نائکے کرنا دتارے راجا اگر سین کھنڈ کر راج دیو

اتھ جہدہ پجہدہ جہا سندھ جہدہ گتھم۔ سو یا

ات راج دیو ترپا کو سب ہی ات کس بدھو پت پاس گئی۔ ات۔ چچین ابن ہامن کے قکھ  
 سوں سوی روت بھئی۔ بتی بھیت کے بدھ جے کی رتھا تھرتی من میں سوی بھاکھ دی



تن کے نگہ تے سندھ جرات کوپ کے آنگھ سروج تی ۱۰۲۹۔ چراسند باج دوسرا۔  
 ہری باہری سنگھ ہوو ستا پرت کہ بین۔ ا ج دھانی تے نسر یو منتر بلائے سین۔ ۱۰۳۰۔  
 چو پاکی۔ دیس دیس پر دھاق پٹھائے۔ نہ پت بہہ دین تے پھائے۔ آئے نہ پت کو کین جو مارو  
 دیو بہت دھن تن آپ مارو۔ ۱۰۳۱۔ جراسندھ بنو سچٹ بلائے۔ بھانت بھانت کے ستر نہڑائے  
 گج باجن پر پا کھر ڈاری۔ سر پر کچن سری سوری۔ ۱۰۳۲۔ پا اک رتھ بہتے جڑ آئے۔ بھو پتی  
 آگے سین نورے۔ اپنی اپنی مسل سہ گئے۔ باخی جو کرٹھا ڈھکے پٹھے۔ ۱۰۳۳۔ سورٹھا۔  
 یا ہی سینا چترنگ جراسندھ نہ پ کی بنی۔ سا جیو کو ج نکسنگ دھنگہ بان لے اتھ چڑھو۔ ۱۰۳۴۔  
 سو یا۔ جو چٹوں سب منتر تن تے نہ یوں۔ ن ساج سماج بنایو۔ تیس جیو پنی لے دل سنگ  
 بجائی کے نب نہا نہاں دھایو۔ بیر پٹے سم را بن کے تن کو سنگ لے میر بے کو آئیو۔ مان جو  
 کال پرے دن باروہ پھیل پر یو جل یوں مل چھایو۔ ۱۰۳۵۔ ننگن ہ ناگ بڑے تہہ میں مچھری  
 پن پیل کی بل جیتی چکر منورقہ چکر بنے آجی کپ کے من میں کھی جیتی۔ ہے بے بوجن کل منورقہ  
 ہرے برجھی دت سیتی۔ سندھ کو حو دل سندھ جوار ہی گی مٹھرا تہہ مدھہ ہریتی۔ ۱۰۳۶۔ جول  
 بند بڑے دل میں تہا رک تمام ہی نام کہے ہو۔ جو سنگ سیام سرے اس کے تن کے جس کو نگہ تے  
 آجرے ہو۔ جو بلجدر کے سنگ بھرے تن کو نگہ تے پر بھوٹ ر جھے ہو۔ تیائی بے گرہ لالچ کو  
 ہرے ہرے کے گن گئے ہو۔ ۱۰۳۷۔ دوسرا جید بیرن سب ہون سنی دوت کھی جیبا آئے  
 بل بھ ہو نہ پ کے سدن منتر بچا ریو جہائے۔ ۱۰۳۸۔ سو یا۔ تیل چو ہنی لے دل سنگ چڑھو  
 ہم پے ات ہی بھرو ہے۔ جہائے لے ار کے سمو ہے۔ ایہ لائق یا پریں اب کو ہے۔ جو بھی ہے ڈران  
 گھنواں کے بھ کو ت مارت ہو ہے۔ تانے نہ سنگ بھرو ان سو جت ہے تہ بھو رت اسے جس  
 ہوئی ہے۔ ۱۰۳۹۔ تو جید بیر کھیوٹھ کے رس نیج بھا اپنے پل سو۔ اب کو دل دند بڑو ہم  
 پے چل آگے ہی جہائے لے دل سو۔ اپنوں دھارنگھار کے دانو دور کرے بھ بھو تل سو۔ بہو بھوت  
 پسا جن کا کن ٹاکن تو کھ کرے پل میں پل سو۔ ۱۰۴۰۔ جب یا برہ سو جید بیر۔ کھیو کن ہو۔  
 من میں نہی دھیر دھرو۔ ہر دیکھتے تے نگہ باہی رہے بھ ہوں بھگے کھیو چیت کر لے۔ جو و مان ہتھو  
 من مچترن کے سو ڈارنی کی سم شے گر لے۔ کوو جائے سامو ہے سترن کے نہ پائے نگہ تے بدھ  
 یا اچو یو۔ ۱۰۴۱۔ کنی ہوں نہی دھیرج بانڈھ سکیمد بے تے ڈرے بھ کو من بھا جیو۔ بھا جن کی  
 سب ہوں بدھ کی کین ہوکن نہی کوپ سر سنی سا جیو۔ گوں ہر جی پنا بول آٹھو کچ کو بدھ کے جم  
 کے ہری گاجیو۔ اور بھلی زپما کی جی دھن کو سن کے گھن ساون لاجیو۔ ۱۰۴۲۔ کا ہنہ جو باج  
 سو یا۔ راج پننت کرو من میں ہم ہوں دھو بھارت س جہا لے لے۔ بان کمان کر بان گدا گئی کے  
 رن بھیر جوتھ کرینگے۔ جو ہم او پر کوپ کے آئی ہے تا ہی کے استر ستر پوان ہرینگے۔ پے  
 ان کو ہر بے ڈر ہے نہی آہو تے پگ ڈوی نہ ٹھیکے۔ ۱۰۴۳۔ اہو کہہ کے آٹھ ٹھا دھے بھے  
 دوو بھارت سوات پتا ہی آئے۔ آوت ہو۔ ہون ماتھن جو کے پان او پر ماتھو رٹے  
 موہ بڑھو لب دیو کی کے اپنے مست کٹھ لگائے۔ جیت گئے تم دین سو بھج ہے ایلوں



لگن بات اڑائے۔ ۱۰۴۴۔ مات پتا کو پرنام و دو کر کے تچ دھام سبہر آئے۔ اوت ہی سب  
 آیدھلے پیر جتے سب ہی سب بائے۔ دان گھنے دوج کو دیئے سیام دتھی بل آند جت بد لکے  
 آسکھ دیت بھئے دوج اٹو گرہ آئیو جیت لگنے ارکھائے۔ ۱۰۴۵۔ دوسرا۔ دیکھ جیوں بھ جادوی  
 ہر جو اپنے ساتھ لگن سر سید سنگ سار تھی بولیو سری بر جتا تھ۔ ۱۰۴۶۔ کا تھنہ جو پانچ وارک  
 سو۔ سوپا۔ ہر ورتھ وارک تے گرساج بھلی بدھ سکوب تارن کوٹ۔ استا ہی چکر گھرا دھریو  
 پ کی دھجنی س بدارن کوٹ سب جادوئے اپنے سنگ ہو سپدھارت دیت سنگھارن کوٹ۔  
 کہ بیت جلیو سن لے ہم پے اپنے زب کے وکھ تارن کوٹ۔ ۱۰۴۷۔ دوسرا۔ یوں ہی کے گویند  
 تب کٹ سیکو کیونگ لگن۔ ہل موسل بل دہر کہیو کچھو جادوئے سنگ۔ ۱۰۴۸۔ سوپا۔ دوتن  
 مارن بیت چلے اپنے سنگ لے بھ ہی بھٹ دانی۔ سری بلیجھد رہ سنگ لے جہ کے بل کی گت سری  
 پت جانی۔ کو سم بھیکم ہکان کے ار کو بھرگ نندن راون بانی۔ سترن کے بدھکارن سیام جلیو  
 مٹلی دھر جو آجھانی۔ ۱۰۴۹۔ سوپا۔ بانڈ کر پان سراسن لے چڑی سیٹن پے جدی سر سدا  
 بھا کھ تے نہ سدھا لگھ تے سو کھا ہے سبھت ست بندھ ہمارے۔ سری پر بھ پان کے بھ ساتھ سیوں  
 کہی کے اک بیر لکھارے۔ دھای پرے ار کے دل میں بی بولی بھلا بدھ دھارے۔ ۱۰۵۰۔  
 سوپا۔ دیکھت ہی اری کی پر تنہا ہری جی سن مورت کو پ بھرے۔ سدھای تہاں رتھ ہای پرے  
 دھجنی پت تے نہی نیک ڈرے۔ ست بانن سو گج باج ہنے جو دساج جواتن ساتھ جڑے۔ ستو  
 اندر کے بھر لگے ٹٹے کے دھرتی گر سنگ سمیر پرے۔ ۱۰۵۱۔ سوپا۔ سری جد بیر سراسن  
 تے ہو تیر چھٹے چھٹ کے بھٹ لکھائے۔ پیدل مار تھی بر تھی کر ستر گھنے جم لوک پٹھائے۔  
 بھاج انیک گئے ان تے جو و لاج بھرے ہر پے پن آئے۔ نے برج ناٹھ کے ناٹھ لگے گرہ  
 کو پھر جیوت جان پائے۔ ۱۰۵۲۔ سوپا۔ کوپ بھرے ان میں بھٹ یوں چوں ارن تے  
 لکھار پرے کر چوپ بھرے اپنے من لے نندن تے رتی ک ڈرے۔ تب ہی برج ناٹھ  
 سراسن لے چھن یں آن کے ابھان ہرے۔ جو و اوت بھئے دھن بان دھرے ہر جو سگرے بن  
 پران کرے۔ ۱۰۵۳۔ کپت سرون ت رنگنی گٹھای کوپ بل بیر مار مار پتر پ کھنڈ کے  
 رن میں باج گ مارے رتھی بر تھی کر ڈارے کہتے پیدل پدار سنگھ جیسے مرگ بن میں۔ جیسے  
 سو کوپ کے جگت جیو مار پرے تیسے ہری اریوں سنگھارے آئی من میں۔ ایک مار ڈاڑے  
 ایک گھای جیت پاسے ایک ترے ایک مارے جا کے طاقت نہ تن میں۔ ۱۰۵۴۔  
 سوپا۔ ہور لگن سیام لگن سر کے بر کھیو سر بونن جیو سنگوا۔ چرنک چوں بن سرون بھو  
 بھہ رتھوان اٹیکرنگوا۔ کہوں مونڈ چھرے رتھ پانچ ڈھرے گج سنڈ پے کہوں ہے سنگوا۔  
 جد بیر جو کوپ کے تیر نے کیوں بیر گرے سکھوں رنگوا۔ ۱۰۵۵۔ سوپا۔ ہو جھو جھ کے  
 جیت یں بھٹ یوں ار کے بر کے ہر سوار کے۔ دھن بان کر پان گدا گہی پان گرے رن  
 بیج اتی کر کے۔ تہہ ماسکر اس مو اس آداس ہوئے گیدھ سو مون رہی دھ کے۔ سو مونو  
 بیٹیا بر بیرن کی نہ نیچھی اٹھیں بر کے جھر کے۔ ۱۰۵۶۔ سوپا۔ اس کوپ بایدھ پان لیو  
 سدھیسو دل میں اتی دوس بھر یو۔ ہر بیر نے ان بھوم بکھے۔ پرت ناپت لے نہ اتیکو ڈریو



گج باج رتھی ارپتی چٹوں بن کے اٹھ بیرناتے جو سہریو۔ جم تات واصل شریپا رپو ہر بھارت  
 ملی ام جدہ کر یو۔ ۱۰۵۷۔ سو پیا۔ جوہ جڑے جڈرائی سکھا کیو صوکر و مدھ بھرے در جو دھن  
 سو ہے۔ بھیر پرے رن راون سوشت راون کو تہہ کی سم کو ہے۔ بھیکم سو مر بے کہو ہے  
 لر بے کہو نام ملی برج ہے۔ انگد ہے کہ ہنو جو ہے کہ بھیر یو۔ بلہدر بھیا نک رو ہے۔ ۱۰۵۸۔  
 سو پیا۔ در ڈ کے بل کو پلا پلا مدھ لے ار کے دل بھینر دھا کی کیو۔ گج باج رتھی برتھی کر کے  
 ہو پیل کو دل کو بھیرو۔ کھن مارو بھوت پسٹج گھنے سوریکھ رسیورن دیکھن یو۔ اریوں سٹ کے  
 مرگ کے گن جیون مسلی دھر مانو شکھ بھیر۔ ۱۰۵۹۔ سو پیا۔ اک ار پلا پلا مدھ کہے اک  
 ار گو بند کھمک سنجار یو۔ باج رتھی گج پتی ہنہ ات رورں بھرے دل کو لکھار یو۔ بان کمان  
 گدا گہی سری ہرے تھن سو ار پتج بٹار یو۔ مارت ہوئے گھن سیام کیو صو آڈ یو دل پاوس  
 سیکھ نواریو۔ ۱۰۶۰۔ سو پیا۔ سری نند لال سداریپ گھال کرا ل رپال جے دھن لینو۔ ریکو  
 سر جال چلے تہہ کال تے ار سال ایسے اہ کیو۔ گمان سنگ گری جتر نک جیوں سبھ کو تن رو  
 بھینو۔ ماہو بندر سو بدھنے سرچو رنگ آرند لوک نوینو۔ ۱۰۶۱۔ سو پیا۔ برج بھوکھن و وکھن  
 دیتھ رپ ساتھ رے ات مان بھیر یو۔ سدھو رپ تہا رتھ عا کی پر یو کھ دا نو سینن نیک ڈریو۔  
 دھنو بان سنجار یو دھن میں ہر کے ہری کی جیو بھیر یو۔ بھج وند او نڈن کھنڈن کے رس کے دل  
 کھنڈر کھنڈ کر یو۔ ۱۰۶۲۔ مدھ سو دھن تیج ایو دھن کے بو رو کر میں دھنو بان لیو۔ سنی شکھ  
 بیرن تیج پر یو ار کو بدی کے بن سین دیو۔ دھن سو جم قول دھنے دھنیاں مل تیوں ست  
 بان سو دھینو۔ ہو سردان پرواہ ہیورن میں تہہ ٹھا منو آٹھ و سندر بھیر۔ ۱۰۶۳۔ ات  
 تے ہری کی اڈی پر تنا ات تے اڈ پو نرپ نے بل سنگا۔ بان کمان کر پان نے پان بھرے  
 کٹ گے بھٹ رنگ پر تنگا۔ پتی گرے گج باج کہوں ہوں بیر گرے تن کے کہوں رنگا۔ ایسے  
 گئے بل آپس میں دل جیسے ملے جتا ار گنگا۔ ۱۰۶۴۔ سو پیا۔ سورم کے کاج کہو لاج بھرے دھن  
 ارن تے بھٹ یوں اٹے ہے۔ جدہ کر یورن کو پ دھوں رس رو رہی کے بن منگ پکے ہے۔  
 جو چھ پرے سمو ہے ار کے ان کی چھت تے نہی پیک بھگے ہے۔ رجل گاتو بن سانگ لکھ منو  
 چندان روکھ میں تاگ لگے ہے۔ ۱۰۶۵۔ سو پیا۔ جدہ کر یورس آپس میں دھوں ارن تے نہی کو  
 ڈاڈے۔ بر جھی گہہ بان کمان گدا دھلے کر میں اہ بھانت لرے۔ کوو جو بھ گرے کوو ریکھ  
 بھر۔ چھت دیکھ ڈرے کوو دھائی پرے۔ من یوں اہی اچھارن دیپ کے او پرائی پتنگ  
 جرے۔ ۱۰۶۶۔ سو پیا۔ پر تھے سنگ بان کمان بھیر یو بر جھی برے پن ات مکاری۔ پھیر  
 رپو اسلے کریں دھس کے رپ کی بھو سین سنگھاری۔ پھیری گدا گہی کے سوہ تے بہو روج  
 ہتے گہی پان کٹاری۔ انچت یوں ہل سو دل کوں جم کھینچت ڈی کی رجھی ورجاری۔ ۱۰۶۷۔  
 جو بھٹ سا ہے آری اریو بری کے ہری جو سوو مار گرا یو۔ لاج بھرے جوو جو بھرے تن تے کوو  
 جیوت مان نہ پا یو۔ بیٹھتے پر تھار کی مدھ سیام گھنوپن جدہ میا یو۔ سری بل میر مدھیر گہو رپ  
 کو بھ ہی دل مار بھگا یو۔ ۱۰۶۸۔ دو پرا۔ بھگی چٹوں جتر گنی رپ تن ماری نین۔ نکٹ بکٹ بھٹ  
 جو تے تن پر ت پو لیو بن۔ ۱۰۶۹۔ رپ جھرا سندھ با تیج سینا پرت۔ سو پیا۔ جدہ



کرنے گھن سیام جہاں تم ہوں دل سے آہ اتر سدھارو۔ بان کمان کر بان گدا کرنے جدو میر کو وہ  
پر مارو۔ جائے نہ جیوت جا دو کو تن کورن بھوم میں میر کو وہہ پر مارو۔ جائے نہ جیوت جا دو  
کو تن کورن بھوم میں جائی سنگھارو۔ یوجیب بین کہے زپ سین چلی چترنگ جہاں ان بھارو  
۱۰۷۰۔ اٹس پادت ہی زپ کر گھن جیو اٹسے بھٹ آگھ گھٹا گھٹ۔ بانن بوندن جو پرکھ  
چلا اس کی دھن پوت شاسٹ۔ بھوم پر سے اک ساس بھرے اک جو جھ مرے ان انگ  
کٹ کٹ۔ گھائل ایک پر سے ان میں نکھ اری مار پکار اٹارٹ۔ ۱۰۷۱۔ سو یا۔ جدو میر سران  
تے کر میں پر پیر جتے دن مانجھ سنگھارے۔ مت کری بر باج۔ ہنے رتھ کاٹ رتھی بر تھی کر  
ڈارے۔ گھائل دیکھ کے کارے ڈرمان۔ رنے پھت تیاگ سیدھارے۔ سری ہری پن کے  
اگر ج مان ہو پا بن کے جو پنج پر مارے۔ ۱۰۷۲۔ میں کٹے کتے دن میں نکھتے تینو مار ہی پکار  
دورت بیک بندھ پھرے جہ سیام رے تہہ اری پر ماریں۔ جو بھٹ آئی بھرے ان سوں تن کو  
ہر جان کے گھائی پر ماریں۔ جو گر بھوم پر سے مرے کرتے کرناں جھ پر ڈاریں۔ ۱۰۷۳۔  
کیت۔ کوپ ات بھرے ری بھوم تے نہ ٹرے۔ دو دور بھرے رے دو نڈل بھی بجائے۔  
دیو دیکھ کمرے گن جھ جس ارے نہو تے بھپ ڈھرے میگھ ہندن جو آئی کے۔ کیتے جو جھ  
مرے کیتے اب بھرن برے کیتے گیدھن پھرے کیتے گے گھائی کھائی کے۔ کے ہر جو ارے  
کیتے کھیت دیکھ ڈرے کیتے لاج بھار بھرے دو پر سے اری کے۔ ۱۰۷۴۔ سو یا۔  
بھوم گے بھٹ گھائل ہوئے اٹھ کے پھر جڑھ کے کاج پر مھارے۔ سیام کہا ڈر کے ج  
رے ات کوپ بھٹے اب بھانت پکارے۔ بلوں آن کے نکھ تے سن بین بھو ہری ساوہے گھگ  
سینھارے۔ دور کے سسپس کٹے نہ پھتے اس کے پلا بھری اتر سیدھارے۔ ۱۰۷۵۔ ماری ما  
پکارت بے دن میں اسلے لکار پرے۔ ہرام کو گھیر لیو جھوں اترے بل ہی کی پر سو جدرے  
دھنوبان جبے کر سیام لیو لکھ کا تر کھیت ہتے بڈرے۔ رنگ بھوم کو مانو آجھار بھو جے کو تک  
دیکھ تہار کھرے۔ ۱۰۷۶۔ بجے بھٹ نے اس ناخن میں ات کوپ بھرے ہر اوپر دھاوے۔  
کو تک کو دکھ کے سو کے گن آنند سول منگل گاتے۔ کوو کہے ہر جو جیت ہے کوو ایو کہی اے  
جیت ہے ہر ساوے۔ رار کے تب موجب لمو آن کوو ہری مار نہ بھوم گراوے۔ ۱۰۷۷۔ کیت  
بڈرے ای جتے تھی اس بے بکھ میت گ دل سواریت دھارے ترنگن چائی کے۔ جڈھ میں اڈل  
سوم کار جی امول ات گول تے نکس رے دند بھ بچائی کے۔ کے تھن سمجھار کے نیکار کے کر بان  
مار مار ہی اچار ایچ پر سے ان آئی کے۔ ہر جو سوارے تے دے ٹھورتے نہ ٹرے گر بھوم  
ہوں میں پر سے اٹھ ارے گھائی گھائی کے ۱۰۷۸۔ سو یا۔ کوپ بھرے اری پر سے نہ ڈرے  
میر سیو جھیار کر سے ہتے۔ گھائی بھرے تہو سرون جھرے اسپان دھرے بل کے جو ارے ہتے۔  
موشل نے بلا پوتے سب چادر جھوان ما ہی جھرے ہے پھر مار کیو بل سول مر بھوم گرے ہنی  
سواں بھرے ہے۔ ۱۰۷۹۔ سری جڑ میر کے پیر جتے اس ناخن نے اری اوپر دھارے۔ جڈھ  
کریو کر کوپ ڈھوں دس جڈک جو گن گڑھ اگھائے۔ میر گے ڈھوں ارن کے گئی پھیٹ  
کھن سولر گھائے۔ کو تک دیکھ کے دیو کہے دھن رے جھنی جن اہست جائے۔ ۱۰۸۰۔



سو یا۔ اور جتے بر سیر ہتے اتی روس بھرے رن بھوم ہی آئے۔ جادو سنیں چلی ات نے رت ہوں  
 بل کے اتی جدہ مہائے۔ بان کمان کر پان گدا برچھے ہو آپس بیچ چلائے۔ بھید چھوں جدہ بیرن کی  
 سمجھ ہی جدہ راکھی کے اوپر دھائے۔ ۱۰۸۱ سو یا۔ چکر تر سول گدا گہنی بہر کر دھ کے اس اور کشاری  
 مار ہی مار پکار پرے رے گھائی کرے نہ ٹرے بل بھاری۔ سیام بداردی تو بھجی تہ کی اپا اہ بھاتا  
 بھاری۔ مان ہو لھیت سرو ورین دھس کے گج بار جب یوہ بداری۔ ۱۰۸۲۔ سو یا سری جدہ ناتھ  
 کے بانن اگر ڈرے ار ہو کھوں دھیر دھریونا۔ بیر بھے ہٹ کے ٹھٹ کے بھٹکے رن بھیتہ جدہ کر یوں  
 موسل اول پان لیو بل پکیہ بھجے دل کوہ ار یونا۔ جنو مرگ کے گن چھا ڈ چلے بن ڈیٹھ پر یو مرگ  
 راج کو چھوٹا۔ ۱۰۸۳ سو یا۔ بھاگ تے بھہ ہی رن تے گرتے پرے زپ تیر پکارے۔  
 تیرے ہی جوت بے پر بھہ جو سگرنے اس کے بل سیام شگھارے۔ اسے انیک نہ ایک کچھو پھو بیر  
 ٹرے ان بھوم بھارے۔ تاتے سنو ہنتی سہری آن جیت بھجی ٹرے دل مارے۔ ۱۰۸۴۔  
 سو یا۔ کوپ کر یوتب سندھ جوا ریان کر یو ہو بیر بلائے۔ آس پات ہی زپ کو بل کے ہری کے  
 بدھے کہو دھائے۔ بان کمان گدا گہنی کے آٹھ گھن جنو گمن سیام پے آئے۔ آری پر نے ہر  
 اوپر سول کے بگ میل ترنگ اٹھائے۔ ۱۰۸۵۔ سو یا۔ روس بھرے بل آن پرے ہر کو ہکار  
 کے جدہ مچا یو۔ بان کمان کر پان گدا گہیوں تن سار سو سار بجا یو۔ گھائل آپ بھٹے بھٹ سو ار  
 سسٹرن سو ہر کو تن گھائیو۔ دور پرے ہل موسل نے بل بیرن کو دل مار گرا یو۔ ۱۰۸۶۔ دوسرا  
 جو چھ پرے جے زپ بل ہر سنو جدہ مچائے۔ تن بیرن کے نام سب سو کب کہت سنائے۔ ۱۰۸۷۔  
 سو یا۔ سری تر سنگہ ملی گج سنگہ چلیو دھن سنگہ سرائے۔ ہر سنگہ بڈو بن سنگہ زپس تہاں کو چلیو ج  
 کو دھن دے۔ جدہ بیر سو حایکے جدہ کر یو ہو بیر چھوں گھنی ہن کے۔ ہری اوپر بان انیک بنے  
 اہ بھات کہیو سہری رن بے۔ ۱۰۸۸۔ سو یا۔ ہوے اکثر اتے زپ یوں ہر اوپر بان چلا ون لائے  
 کوپ کے جدہ کر یوتن ہوں برج نائک نے پگ ڈکی کر آئے۔ جیو کی آس کو تیاک جے سب ہی اس دور  
 بکھے انور کے۔ سو یا۔ چیر دھرے ست آئے ہتے چھن بیچ بھٹے بھہ آر ن بلگے۔ ۱۰۸۹۔ جدہ  
 کر یوتن بیرن سیام سوں پارتھ جیوں رس کے کرنیے۔ کوپ بھریو لہو سین ہنی بلجھد ار یوں  
 بھو مدھ ایسے۔ بیر پھرے کر سانگن نے ہتہ گھیریو بلدیو ہی کیسے۔ - - - - - جو سو سانکر تو گھریو  
 مدت کری گلاہ دارن جیسے۔ - - - - - ۱۰۹۰۔ ہارن بھوم میں جدہ بھیاوت ہی تت کال سرے اپا آئے  
 ہے جو۔ جدہ کر یو گھن سیام گھنوت کوپ بھرے من میں بھٹ اوو۔ سری تر سنگہ جو بان ہنیو  
 ہر کوں جہ کی سم اور نہ کوو۔ سو یا۔ یوں اپا اہی جیہ میں جو سوت سنگہ جگاوت کوو۔ ۱۰۹۱۔  
 سیام کے بان لیو آر میں گلا کے سوو شیکھن لوو شکیو ہے۔ سر دن کے سنگہ بھریو سرائنگ بلوک  
 تے ہر کوپ بھو ہے۔ تا چھپ کو جس آف مہا کب نے کہی کے اہ بھات دیو ہے۔ مان ہو چھک  
 کو لکا کھگ راج لکھیو گہی ییل لیو ہے۔ ۱۰۹۲۔ سو یا۔ سری برج تاتھ سرائن کے رس کے  
 سرائن بیچ کسا۔ گ سنگہ کو بان اچان ہنیو گر بھوم پر یو جن سانپ ڈسا۔ ہر سنگہ جو ٹھا ڈھو چو تہ  
 پنے سوو بھاج گیو تہ پکیہ دسا۔ منو سنگہ کو روپ نہارت ہی نہ ٹکیو بھلیو سنگہ کائی سسا۔ ۱۰۹۳۔  
 سہ سنگہ ہتران کے نام دوا پرے چلے آئے ہیں۔



سو یا۔ ہری سنگھ جیسے تیج دیت چلیو رن سنگھ اٹھیو پن کوپ بھریو۔ دھن بان بھار کے بان لیو  
 بہو روئی کے رن جدہ کر یو۔ انہوں پن تیج ایو دھن کے سر کو لکار کے رہو اچریو۔ اب جات کہا تھ  
 ہو بھری ہر سے اس کال کے ناتھ یہ یو ۱۰۹۔ سو یا۔ اب بھانت کیورن سنگھ جیسے ہر سنگھ تے پن  
 کے مشکا نو۔ آئی اریو ہر سنو دھن نے ان کی چھت تے نہی پیگ پرانو۔ کوپ کے بات کہی جدہ ہر  
 سوئے اب پھرتے تے پہا نو۔ آئی کے جدہ کیو ہم سو شو بھلی بدھ کال کے ناتھ بسکا نو۔ ۱۰۹۵۔  
 سو یا۔ یوں سن کے بتیا تہ کی ہر جو دھن لے کریں مسکیو ہے۔ دیرگھ گات لکھیو تہ ہی سر جھاو  
 دیار سسین کیو ہے۔ بان لگا یو ہر سنگھ تے سر ٹوٹ پر یو دھو ٹھا ڈھو رہیو ہے۔ میر کے سرنگ  
 جتے اتر یو شو منوری است کو پرات بھیو ہے۔ ۱۰۹۶۔ سو یا۔ مار یو ہر سنگھ جے رن سنگھ تے  
 ہر او پر دھایو۔ بان کمان کر بان گدا گہی کے کریں ات جدہ مچا یو۔ کوں جس جے خچ انگ وہاں لکھ  
 کے کب نے اب بھانت سنا یو۔ مان ہوٹ کری بن میں اس کے مرگ راج کے او پر آ یو۔ ۱۰۹۷۔  
 آئے کے سیام سو جدہ کر یورن کی چھت تے پاک ایک نہ بھاگیو۔ پھیر گدا گہی کے کریں برج  
 بھو کھن کو تن تاٹن لاگیو۔ سو مدھ سو دھن جو لکھیو اس رو رہے ات ہی اب پاگیو۔ سری ہر چا لکھیو  
 کر میں جھو اکر کری رس میں انور لاگیو۔ ۱۰۹۸۔ سے ہر چھی رن سنگھ تے جدہ ہر کے مارن کاج چلائی  
 جانی لکھی ہر کو ان جیت دی۔ بھج پھیر کے پار دکھائی۔ لاگ رہی پر بھ کے تن سو لکھا تہ کی کب بھاکہ  
 سنا ہی۔ مان ہو گر بھکم کی رت بھیترا گن چدن سو پٹائی۔ ۱۰۹۹۔ سو یا۔ سیام آکھار کے  
 سو بر چھی بھج نے ار مارن بیت چلائی۔ بان کے گھن تیج چلی چلا کیو دھن کی انس تچلائی۔ جانی لگی  
 تہ کے تن میں ار پھو دی آہ او دکھائی۔ کادگان ہو سر وٹن بھری ہن سنجہ سنجہ کو مارن ہائی  
 ۱۱۰۰۔ رن سنگھ جے رن سانگ دھن سنگھ تے کر کوپ سدھاریو۔ دھائی پر یو کرے بر جھا لکار  
 کے سری ہری او پر بھاریو۔ آوت سو لکھیو گھن سیام نکار کے کھگ ہسدی کر ڈاریو۔ بھوم وٹوک  
 ہوئی ٹوٹ پر یوش منو کھگ راج بڈوا ہی ماریو۔ ۱۱۔ سو یا۔ گھاو بیچی کے سری جدہ ہر سران  
 کے او پر دھایو۔ چار ہوت جدہ بھو ہر گھان ہوئی او ہی کون گھایو۔ کوس کے بان ہنیو ہری  
 کو سر ہوں تہ کیو کے بان لگا یو۔ دیکھ رہیو کھ سری ہری کو ہر ہوں لکھ دیکھ رہیو مسکا یو۔ ۱۱۰۲۔ سری  
 جھیر کو ہیر ملی اس کے کریں دھن سنگھ پے دھایو۔ آوت ہی لکار پر یو گج مان ہو کے ہر کو وٹو پا یو  
 تنو دھن سنگھ سران نے سر سو نہ کو سر بھوم گرایو۔ جو رہی راج کے آن بھیتراں پر یو مرگ جانن پا یو  
 ۱۱۰۳۔ دوسر سری جدہ ہر کو ہر سران نے سر کوپ بھیو ہے۔ دھیر ملی دھن سنگھ کی ار چلاوت بان  
 نسک گیو ہے۔ سری دھن سنگھ لہو اس ناتھ لکھیو اراکھن ڈار دیو ہے۔ کا چھی ہنار سرور تے پر چلاو  
 مانو بارج تو رہیو ہے۔ ۱۱۰۴۔ مارو بیرن کو دھن سنگھ سران کے دل کو تک دھایو۔ آوت ہی گج  
 باج بنے رتھ پیدل کاٹ گھنورن پا یو۔ کھگالات کی بھانت پھریو کھساں زربال کو چھتر لجا یو۔  
 او رہی اچھا تہ کی لکھ بھیکھ کو ہر چا بھریو۔ ۱۱۰۵۔ سو یا۔ بہو و دھن سنگھ سران اس کے ار کے  
 دل مانجھ پر یو۔ رتھ کاٹ گھنے گج باج بنے ہی جات گھنے اب بھانت لریو۔ جم لوک سیر کتے پھے ہرار  
 چلیو ات کوپ بھریو۔ لکھ مار ہی مار پکھ پر یو دل جادو کو سگر وڈریو۔ ۱۱۰۶۔ و و ہرا۔ دھن سنگھ سینا  
 جادوی دینی گھنی کھپائی تب برج بھو کھن کوپ پھر یو لیو نین سچائی۔ ۱۱۰۷۔ کاہنہ باج سنیا پرت







جھونگ سنگ جہاں یہ کو تک دیکھ مہاں لہما سئے۔ تو لگ بھاگ لہائی کیو جو جہے بھیج کے ٹرے پی اے  
 ۱۱۲۰۔ یوں سن کے تن کے ٹکھ تے گج سنگ بلی ات کو پ بھریو۔ کب سیام تہار کے رام کی اور وھو  
 تہاں رتھ جہاں پر یو۔ تچ سنگ زسنگ ہوئی جدہ کر یو جدہ سیر کہا تن یو آچر یو۔ دھن دے دھن  
 سنگ بلی ہو کے سموسے لے کے بھوسہ سندھ تریو۔ ۱۱۲۱۔ سو پا۔ پریم سویوں کہی کے ٹکھ تے پر  
 لوک سلوک رہے سچاریو۔ تچ پر چند بڈو بر چھاریں کے کریں گج سنگ سمبھاریو۔ جا ہو کہا بلجھدر  
 بے کب سیام کہے اہ بھانت اچاریو۔ سو بر کے کر کو تن کو جدہ میر کے بھرات کے او پر ڈاریو۔ ۱۱۲۲  
 سویا۔ آدت او بر چھا لگی کے بلدیو سوا یک آپائی کر یو ہے۔ سیندن پے نہ رہیو تب ہی بھتری  
 تر ہوئی اہ بھانت لہیو ہے۔ پھور کے پار بھو پھل یو تہہ کی آپا کب یو آچر یو ہے۔ ماہو کلندر کے  
 کے سرنک تھتے نلک سیوا ہی کو پھن کو پ بھریو ہے۔ ۱۱۲۳۔ بل سول کھے چلیو بر چھا تہہ کے کر سو  
 تر چھاں بھریو۔ یو چکیو وکیو بنجھ میں چٹیا او تچ منور سا یو۔ سری بلجھدر یو دھن میں اس  
 کے گج سنگ کی ار چلا یو۔ مان ہو کال پر کھیت کو جم ونڈ پر چند کدھو چکا یو۔ ۱۱۲۴۔ سویا۔  
 گج سنگ انیک آپائی کے نہ بچو ار آئی لگیو بر چھا بر۔ جھوپ بکوت ہیں سگے دھن سیس  
 سیر کہی مہیت ہے کر۔ گھاو پر چند لگیو نہہ کوں تر چھائی پر یو نہ تجو کرتے سر۔ سیندن پے گج  
 سنگ گریو گر او پر جھونگ راج کلیو ر۔ ۱۱۲۵۔ جیت بھو تب ہی گج سنگ سمبھار پر چند ک انڈ تار یو  
 کان پر مان لو کھج کے انس تان کے بان پر کو پ چلا یو۔ ایک تے ہوئی کے انیک چلے تے کی کہما  
 کہو مہاکھ ستنا یو۔ پون بھجک پھجک لچھک لے بل کی سرنگت آ یو۔ ۱۱۲۶۔ سویا بان نہ ایک لگیو  
 بل کو گج سنگ تھے اہ بھانت کہیو ہے۔ سیس سربس ونیس دھنس مہیں جنس کھگیں کہیو ہے  
 جدہ کھے ابلو تن نے سو دبیر ہنیو من میں جو چہیو ہے۔ ایک اچنھو ہے مود کھیت تو تن میں  
 کس جیو رہیو ہے۔ ۱۱۲۷۔ سویا۔ یو کہی کے بتیا بل سو بر چھاں جیت کھج چلا یو۔ تو دھن دیکر  
 میں شلی سو آدت تین سو لکھ پا یو۔ اگر پاکرم کے سنگ بان اچانک سوکٹ بھوم گرا یو۔  
 ماہو جکھن کو رہی واکھراج کے ماتھ پر یو رس گھایو۔ ۱۱۲۸۔ کو پ بھریوات ہی گج سنگ یو  
 بر چھا ار چلا یو۔ جای لگیو شلی دھر کے تن لاگت تاات ہی ڈکھ پا یو۔ پار پر چند بھو پھل  
 یو جن تا چھب کو من میں اہ آ یو۔ مان ہو گنگ کی دھار کے مدھ متنگ ہوئی کو رٹم سیس  
 آچالو۔ ۱۱۲۹۔ لاگت سانگ کی سری بلجھدر من سیندن تے گئی کھج کڑھیو۔ تر چھائی ہکے  
 بھوم بر یو نہ مر یو سر یو چھ گریو منو جوت مذھیو۔ جب جیت بھو بھرم جھوٹا گبو اٹھ ٹھا ڈھو  
 بھو من کو پ بڑھیو۔ اتھ ہیر کے دما ی چڑ یو بر سو گر پے منو کوڑ کے سنگھ جڑھیو۔ ۱۱۳۰۔  
 پن آ ی بھریو گج سنگ سو سیر ملی من میں ہنی نیک ڈریو۔ دھنواں سمبھار کر بان گداریں بچ ایو دھن  
 جدہ کر یو۔ جدہ آدت بھو سرتن کو سنگ مان کے سووکاٹ ڈریو۔ کب سیام بلدیو مہاں رن  
 کی مہیت تے ہنی نیک ڈریو۔ ۱۱۳۱۔ سویا۔ ہنور و ہل مو سل کے کر گریو سوار کے اتی جدہ مچا یو۔  
 لے بر چھا گج سنگ بلی بل سیو بلدیو کی ار چلا یو۔ آدت سو لکھ کے پھل کو لہ سوکٹ کے پن  
 بھوم گرا یو۔ سو پھل ہیں بھو جب ہی کس کے بلجھدر کے گات لگایو۔ ۱۱۳۲۔  
 لاہ ساپ لکھ کھوا۔



سویا۔ کھل کر نگ ہی کے گج سنگہ انتت کے اوپر کوپ جلا یو۔ تو مسلی کر جوم لیو دھر لیو  
 ایر کوئل گھا و بکلیو۔ ڈھال کے بھول پے دھار ہی چنگا اٹھی کپ یوں گن گالیو۔ مان ہو پا مہ کی  
 نیس میں بھری دت تارن کو پر کٹا یو۔ سو سو ۱۱۔ سویا۔ گھای ہلی ہ کے اپ کو گہ کے کردار سو بار  
 کر یو ہے۔ دھار ہی ار کٹھ بکھے کٹ کے نہ کو سر جھوم جھریو ہے۔ بھر جے رتھ تے گریو تہ کو  
 جس یو کب نے آچر یو ہے۔ مان ہوتارن لوک ہوں نے سر بھان ہنیو سر جھوم پر یو ہے۔ ۱۱۳۳  
 مار لیون گج سنگہ جے تیج کے گن کو بھ ہی بھٹ بھاگے۔ سر قن بھرے لکھ لوتھ ڈرے ہنی  
 دھیر دھرے نیسے جنو جاگے۔ مارے زپ پنج بھٹے تن یوں کیو جا اپنے بر بھ آگے۔ یوں  
 من کے دل دھیر چھٹیو زپ سو بھٹیو اس میں اٹو ناگے۔ ۱۱۳۵۔

ات کر سنا اوتارے جڈتہ پر بندھے گج سنگہ بدھ دھیائے بھاپت

دوہرا۔ انگ سنگہ او اچل سیامت سنگہ زپ تیر۔ امر سنگہ ارنگہ سی ماں رتھی رن دھیر  
 ۱۱۳۶۔ سویا۔ دیکھ تینے زپ سندھ جوا ہتھار دھرے لکھ بیر بچارے۔ پیکھ ہو آج  
 ایدمن میں زپ پنج بلی جڈ بیر سنگہارے۔ تانگ چلے بھرو تم ہن تیج شک سنگ بجائے  
 نگارے۔ یو من کے بر بھ کی بتیا رت کوپ بھرے گن اور پد مارے۔ ۱۱۳۷۔ سویا۔  
 اوت ہی جڈ بیر تنورن جھوم بکھے جم روپ نہاریو۔ بان گئے دھن بان سو ورن تیج تنو بلدیو  
 ہکاریو کھلگ کے کٹ میں کوچ بیٹے بر چھا انگیس پکاریو۔ آسے بھرو ہرجو ہم سبوا بٹھا دھو  
 کہاں اہ بھانت اچار یو ۱۱۳۸۔ دیکھ تے تن کو ہر جوت ہی رن میں تیج بیر نہکارے۔  
 سیام سو سین چلیو ات تے ات تے او چلے سجائے زگارے۔ پٹ سلوہ ہتھی پر سے اگنا  
 یڈھ لے کر کوپ پر مارے۔ جو جھ گئے ات کے ات کے بھٹ جھوم گئے سن منو ستوارے۔  
 ۱۱۳۹۔ سویا۔ جڈتہ بھینو نہو رڈو چڑھ کے سب دیو بیان آئے۔ گو تک دیکھیں کو رن  
 کو کب سیام کہے من موو بدھائے۔ لاگت ساگن کے بھٹ یو گرا سوان تے دھرنی پر آئے  
 سو پھر کے اٹھ جڈتہ کرے تہ کے گن کنر گزہر ب گائے۔ ۱۱۴۰۔ کبت کیتے بیر بھا جے کیتے  
 گابے تین آئے دھلے دھالے ہر جو سو جڈتہ دے کرت ہیں۔ کبتے جھوم گئے کیتے  
 بھرے گج متن سیکو رے تیتو مرتک ہو ہی کے چھپ پنے پرت ہیں۔ اور وور پرے مار مار ہی  
 آچرے ہتھارن آکھرے پگ ایک نہ ٹرت ہیں۔ سرورن تو دھلوہ آرنج بڑا ونل سی پون بان  
 چلے بیر ترن جوجرت ہیں۔ ۱۱۴۱۔ سویا۔ ان کیس بلی تب کوپ بھر یو من جان نران کی مار  
 تیجی جب۔ سندن پنے چڑھ کے کڑھ کے کس بان کمان تنائی لی تب۔ سری ہری کی پر تشا  
 تھو کے او پر آئی بر یوتن بیر نہ سب۔ بھان گئے تم سواریو زپ پادوت بھینورن سورج کی چھپ  
 ۱۱۴۲۔ پچر پر ترنگ سو آکے بھینو کرے اس ڈھار بڈھی دھر کے۔ کھٹھا جادو سو تہ جڈتہ کر یو تر یو  
 تن سو پگڈی ڈر کے۔ جڈ بیر کے سامو ہے آئی اریو بہو بیرن پران بداکر کے۔ گرہ کلن نہ چلیں  
 اہ موہرن ہے بکرھو پران تیج آکھو دے میر کے۔ ۱۱۴۳۔ سویا۔ یو کہی کے اس کو گپی کے  
 جڈ بیر مہل کہو جئے نہکارا۔ جادو سین تے نکب بورن شدر نام سر وپا ابارا۔ پوری پر ترنگ  
 بھو سو ہے زپ منڈ کیٹو نہ لگی کچھو بارا۔ بودھتے سر جھوٹا پر یو نہجے جم ٹوٹ پرے بھوت



تارا۔ ۱۱۴۸۔ سو یا۔ پین دور پو پو جدوی پر تن پر سیام کے ات کین رسا۔ ات نے جد میر  
 پھرے اکٹھے ار رانی بڑھائی کے چٹا گتا۔ اگن ستر چھٹیو فرپ کے کرتے جو گے منو یاوک  
 بیج تشا۔ کٹ انگ پرے جو جو دھن کے منو جنگ کے منڈل مذھ کتا۔ ۱۱۴۵۔ سو یا۔ کاں  
 پران لوکھنج کمان بیتر ہمار کے بان چلا دے۔ جواب او پے۔ اسے پرے۔ سر سو او ورتے کاٹا گراے  
 وہ تھی پرے کرتے برج ناٹھ کی وہ پونا رنگا دے۔ جدھ۔ ہکا کے چنگ۔ کہ جد میر  
 کو بار سمبھارن آوے۔ ۱۱۴۶۔ سو یا۔ جواب او پر آے پرے بھٹ سو پ مبرے ان سوں  
 سو نو ارے۔ بان کمان کر پان گدا گئی مار تھی بر تھی کر ڈارے۔ گھاٹل کوٹ پلے تیج کے دن  
 جو تھ پرے بہو ٹیل ڈارے۔ یوں آجی آپا س منوہ راج پرے کھٹ راج کے مارے۔ ۱۱۴۷  
 سو یا۔ جدھ کیو جد بیرن سوہ بیر سب کر میں دس سا جیو۔ مار چپوں ستمبار دئی کب رام کے  
 بل سو نرپ کا جیو۔ سو من۔ ستر ڈرے سب ہی بھن کو من کے گھن ساون لا جیو۔ چھاجت جیو  
 کے گن میں مرک کے بن میں منہ سنگھ میرا جیو۔ ۱۱۴۸۔ سو یا۔ ہیور و کروار سمبھار ہمار دئی دھجینی  
 نرپ کوٹ مرے۔ اسوار ہمار پچاس پنے رتھ کاٹ رتھی بر تھی من کرے۔ کہوں بلج گرے  
 کہوں تاج جسے گج راج گھرے کہوں راج پرے۔ تھنا ہی رہے نرپ کو رتھ بھوم منو ٹوا  
 برزت کرے۔ ۱۱۴۹۔ ایک اجائب کھاں ہر کو بھٹ تاشک سو نرپ آن اریو ہے۔ بھاجت ناہی  
 ہٹھی رن تے انگیس ملی ات کو کوپ بھر یو ہے۔ سے کروار پونا ر کپو کیو جیو۔ سیں کیندھ لریو ہے  
 پھر گریو بانو اندھی وہے دم دیر گھ بھو پر ٹوٹ پریو ہے۔ ۱۱۵۰۔ سو یا۔ دیکھ اجائب کھاں  
 تب گئے ات کھاں من روس بھریو۔ شدھوائکے سیندن ہائی پر پوار میر سوں تے فی نیک ڈریو۔  
 اسپان دھرے رن بیج ڈھوں تہ آپس میں بہو جدھ کریو۔ من یو آجی آپا بن میں گج سو مد کو گج  
 آن اریو۔ ۱۱۵۱۔ سو یا۔ گیت کھاں بر چھی گئی کے بر سواریو۔ اوت بجلتا سم  
 دیکھ کے کاٹ کر پان سو بھوم گرائی۔ سو نگی اس کے رپ کو بر چھی گئی دوسری اریو۔ یوں  
 آپا آجی جیا میں مانو چھٹ چلی بھو تے جو ہوائی۔ ۱۱۵۲۔ سو یا۔ دوسری دیکھ کے سانگھ  
 ملی نرپ اوت کاٹ کے بھوم گرائی لے بر چھی اپنی کریں نرپ گیت کھاں پر کوپ چلائی۔ لاگ گئی تہ  
 کے گھ میں بہ سرون چلیو آپا کھڑائی۔ کوپ کی آگ مہاں بڈھی کے دیکھ کے بہ کو منو باہرائی  
 ۱۱۵۳۔ و و ہرا۔ رتک ہوئی دھرنی پر یو جو تری ٹھہرائی۔ جواکاس تے بھاس کر بہو راہ ڈرائی  
 ۱۱۵۴۔ سو یا۔ کوپ بھرے ان میں کب سیام تے ہر جواہ بھانت کہیو ہے۔ جدھ بکھے بھٹ کون  
 گئے لکھ میر سنے من میں جو چھو ہے۔ جانت ہو بہ نراس تمس کن ہوں کرے دھن ہون نہ گیو ہے  
 تلے پر صا ہدامن کو سدا کیو تے بڑھت رہیو ہے۔ ۱۱۵۵۔ ایسے کیو جد میر سنے بھہ ہی اس کے  
 دھن بان سمبھاریو۔ ہوئے کے اکثر چلے رن کو بل بکرم بڑھکھ جیا بچاریو۔ ملہ ہی مار پکار پرے  
 جو آئی اریو اریو تہہ ماریو۔ ہوت بھیو تہہ جدھ بڑو ڈھولان ارن نے نرپ ٹھاڈ ہاریو۔ ۱۱۵۶  
 سو یا۔ ایک شجان بڑو بلوان دھرے اسپان ترنگم ڈاریو۔ اسو پچاس پنے اریو انگیس ملی کو جیا  
 لکھاریو۔ دھای کے گھائی کر یو نرپ لے کر بام میں چام کی آٹ فواریو۔ واسے پان کر پان کی تان  
 لکھ کیلی۔



سجھان کو کاٹ کے سسیں اتاریو۔ ۱۱۵۷۔ دوہرا۔ بیرسجھان نہیو جئے انگھ سنگھ تہہ ٹھائی۔ دیکھیو  
 سسینا جادوی دؤر پر سے اریو۔ ۱۱۵۸۔ سوپا۔ بھٹ لان بھرسے اریو۔ پڑے  
 اریو سوتے او آئی ارے۔ (ت کو پ بھرسے سب وہ جرسے اب یا ہی نہیو لکھ رتے آچرے۔ سچھال  
 گدا اریو تھی بر جھی کرے لکار پرے۔ کب رام بھنے نہی جات گئے سکتے بریان کمان دھرے  
 ۱۱۵۹۔ سوپا۔ ان گیس بی دمن بان گہیوات روس بھر یو دوتین تچھائے۔ مار ہی مار پکار پر یو  
 ستر ستر کے اریو بیج دگائے۔ ایک سرے اک گھائی بھرسے اک دیکھ دوسرے ان تیاگ پرے  
 آسے رے جو لان بھرسے من میں جتن کو پ کی آپا ٹھائے۔ ۱۱۶۰۔ ساتک او مسلی رتھ پرے  
 بدیوتے اوک دھائے سچے۔ براکرت او دھو اور اکر دوسرے ان کو بھر لاگ تے۔ تہہ بیج  
 گھر یو نرپ راجت یو لکھ ریکھ رہے بھٹ تا ہی پچھے۔ من یو آبجی آپا ہت پاس ابھرن  
 میں دن راج پچھے۔ ۱۱۶۱۔ سوپا۔ بل پان سمبھار یو مسلی رن میں ار کے ہیہ چار دھئی گھائے  
 بان کمان گہی بدیو بھٹ رتھ کے چک کاٹ گرائے۔ ساتک سوت کوریس کیٹورس او دھو  
 بان انیک چلائے۔ بھاند پر یو دھتے تنکال لے اس ڈھال بڈے بھٹ گائے۔ ۱۱۶۲  
 سوپا۔ ٹھا ڈو تھو بھٹ سری جد سیر کو سورنگین جو نین نہاریو۔ پان کی کر چنچلتا بر سو اس ستر  
 سسیں پر یو۔ ٹوٹ پر یو بھٹ دسے کیٹورس تا چھب کو کب بھاؤ اچاریو۔ مانہو راہ نسا کر کو پنجہ  
 منڈل تے ہن کے چھت ڈاریو۔ ۱۱۶۳۔ ٹوٹ چڑ پوار کے رتھ او پر سار تھی کو بدھ کے تب ہی  
 دمن بان کر بان گدا بر جھی ار کے کر ستر سے سب ہی۔ اتھا آپ ہی پاک کے سیام کہے مدھ  
 جادو سین پر یو جب ہی۔ اک مارے اک بھاج گئے اک ٹھا ڈے بھٹے او نادب ہی۔ ۱۱۶۴۔  
 آپن ہی رتھ ناکت ہے اریو آپن ہی سر جھال چلاوے۔ آپن ہی رپا گھائی بچاوت آپن ہی ار گھائی  
 لگاوے۔ ایکن کے دمن بان کٹے بھٹ ایکن کے اٹھ کاٹ گراوے۔ دامن جو دھتے  
 گھن میں رن میں کریں کردار ہی تیو چھکاوے۔ ۱۱۶۵۔ سوپا۔ مار کے بیر گھنے رن میں بہو کو پ  
 کے داتن اٹھ جیاوے۔ اوت جواہر کے اریو پر بانن سوتہ کاٹ گراوے۔ آئی پرے رپ  
 کے دل میں دل کے ل کے بہو رپ بھر دھاوے۔ جڑھ کرے نہ دھتے ہری سوتار کے رتھ کو  
 بل اریو۔ ۱۱۶۶۔ دوہرا۔ جب رپ رن کینو گھنو بڈھو کرن تیا تہو۔ جادو پرت  
 سدیو لکھو بدھا کر ہنی لے ہو۔ ۱۱۶۷۔ سوپا۔ ساتک کاٹ دیوتن کو اتھ کاہنہ تے رن کاٹ  
 کے ڈاریو سوت کو سسیں کیٹو مسلی براکرت انگ برنگ پر یو۔ بان اکر دھنیو اریو میں تہہ جوا  
 کیونہی نیک سمبھاریو۔ مورچھ ہوئے رن بھوم گریو اس نے کر او دھو سسیں اتاریو۔ ۱۱۶۸  
 دوہرا۔ انگھ سنگھ جب مار یو کھٹ بھٹن مل ٹھور۔ جراسندھ کی سین تے چلے چتر نرپ اور۔  
 ۱۱۶۹۔ سوپا۔ ام تیس بی اچلیں مہاں اگھیں بے اسریں سیدھائے۔ بان کمان کر پان بڈ  
 برچھے پرے سن گدا لگی آئے۔ روس کے بیر سنگھ بھٹ کے ٹ کے بھٹ اگھ پرے  
 آئی گھر یو برج بھو کھن کو مدھ دو کھن کو بہو بان لگائے۔ ۱۱۷۰۔ سوپا۔ گھائن کو لہ کے برج  
 راج سران لے سر لیت بھو۔ اسریں ہما کے سیر کاٹ دیو امتیس کی دیہ بدار چھو۔ انگھیں  
 کو کاٹ دھو کیو مرت ہوئے اتھ تے گر بھوم پچے۔ اچلیں جو بان کو سہرے کے ٹھوٹھا ڈر ہیو



نہی بھاج گیو۔ ۱۱۷۱۔ سوپا۔ کوپ کے بولت یوں ہر کون سنگھ کے آوتے بیر کھپائے ستوتے  
 کہا گئے سنگھ نہیوانگیس ہوں تے چل ساتھ گداے۔ جانت ہوں امیتس بلی دھن سنگھ سنگھار کے  
 بیر کہاے۔ سوت بل آج گاجت ہے جب لوہن میں مرگ راج نہ آئے۔ ۱۱۷۲۔ سوپا  
 یوں کہی کے بتیاں ہر سو ابھمان بھرے دھن بان سمجھاریو۔ کان پرمان سراسن تان مہاں سر  
 تچھن سیام کو ماریو۔ لاگ گیو ہر کے اریں ہر جو نہی آوت نین ہناریو۔ مور چھت ہوئے اتھ باجھ  
 گرے تچ کے رن نے پر بھ سوت پدھاریو۔ ۱۱۷۳۔ ایک مہورت بیت گیوت سبندن نے  
 جڈ بیر سمجھاریو۔ تو اچلیس گمان بھرے ات ہی ہس کے ایہ بھانت ٹیکاریو۔ جات کہا ہم تے بھج  
 کے کرنے کے گداکٹ بول اچاریو۔ مان ہو کے ہر جات ہتو زنے لکٹی کریں لککاریو۔ ۱۱۷۴  
 سوپا۔ یوں سن کے بتیا رکی رتھ تاک بھریو ہری کوپ بھیر۔ پٹ پیت مہاں پھیر او گدھ  
 جنو گھن میں چلا سم روپ لبو۔ برکھیو سر بوندن جنو گھن سیام تیرپ کو دل ماریو۔ اس کے  
 اچلیس شان کمان کہو ہر سامو ہے آی کھیو۔ ۱۱۷۵۔ دوہرا سنگھ نارتب تن کو کر سن چٹے  
 کرنین۔ بکٹ نکٹ رن سبھٹ لکھ ہر پرت بولیو بن۔ ۱۱۷۶۔ اچل سنگھ باج۔ سوپا  
 جیوت بے جگ میں رہیے ات جڈھ کتھا ہری تن نے ہے۔ یاچھب کی کوتا کب رام زریں  
 نجا کی رتھے ہے۔ جو بل پے نہیں ہے پنڈت ریکھ گھنوتہ کو دھن دے ہے۔ دے ہر جو ۷۱  
 آہو کے جگ جارجن میں گن گند ہر باگے ہے۔ ۱۱۷۷۔ سوپا۔ کوپ کے اتزدیت بھیر  
 ار کی بتیا سن سیام ہے۔ چریا بن میں چہ کے ت توات کوپ نہ آوت باج جے۔ گریا  
 ہے موڈھ گھنورن میں کٹ ہو تھی سیس لکھے گوتے۔ تہ نے تچ شک لشک سر دبل بیر کھیو کہاں  
 ڈھیل ابے۔ ۱۱۷۸۔ یوں سن کے کٹ بنین کو اچلیس بلی کوپ جگیو۔ کس بولت ہو کچھ لاج  
 کہورن ٹھاڈے رہوں ہونہ بھگیو۔ یہ تروے ہر کو جب ہی تب ہی بج آیدہ نے اگیو۔  
 من میں ہر کھیو دھن کو کر کھیو برکھیو سر سری ہر کون لگیو۔ ۱۱۷۹۔ جو اچلیس جوبان چلاوت ہو  
 سر اوت کاٹ گراوے۔ جانے نہ وہیم لگیو ار کی سر کھیر نسا کر اور چلاوے۔ سوہری آوت لیج  
 کٹے آہواہ کو آریج لگاوے۔ دیکھ شکت کو تک کو کب رام کچھ پوچھ کو جس کاوے۔ ۱۱۸۰  
 سوپا۔ دارک کو کہی آتیج کے سیندن سری ہر جو کر کھگ سمجھاریو۔ دامن جنو گھن میں سکے  
 اس کے بر کے اراو پر ماریو۔ وجن کو سرکاٹ دیون رنڈ بھیر جس تا ہی اچاریو۔ جنو سر دبل  
 مہا بن میں بت کے بل سو منو کے ہر ڈاریو۔ ۱۱۸۱۔ دوہرا۔ اوڑ سنگھ اواجب سنگھ  
 اگھٹ سنگھ بیر۔ امر سنگھ اراٹل سنگھ مہار تھی رن دھیر۔ ۱۱۸۲۔ ارجن سنگھ ارامٹ  
 سنگھ کرن ہنار انین۔ آٹھ بھوپال پر سپر لوت ایسے بن۔ ۱۱۸۳۔ سوپا۔ دیکھت مونڈ  
 سیام بلی تہ کے ہم او پر دھای پر سکے۔ اپنے پر بھ کو دل کاج کرے متلی ہرتے نہی نیک ڈرے  
 دھن بان کر بان گدا پر سے بر پھے کہی تچھن جای ارے۔ سب ہی سکھی ایہ ہی پن ہے  
 جڈ بیر ہنرل جڈھ کرے۔ ۱۱۸۴۔ آبدھ سے سگرے کر میں مس نکند کے او پر دور پرے  
 سدھوایکے سیندن آکا ارے سنگ چلا اچھو بن بیر برے

لہ کر دو گو بند گجی سے مراد ہے جس کو سکھوں کی نین مودھک کہتی رپورٹ دسم گرنتھ صاحب کی سنداریں بتلاتی ہے۔



کب سیام کہے ات آہو میں اکھ کھنڈن تے ہنی نیک ڈرے۔ منو گانج پرے گھن دھائی چلیو تم دورے  
 س مار بکرے۔ ۱۱۸۵۔ سو یا۔ دھن سنگ اچھو ہن دو سنگ لے انکس اچھو ہن تیں سکیاے۔ سو تم سیام  
 سنو پھل سورن میں دس ہوں نرپ مار گراے۔ چار اچھو ہن تے ہم ہوں دل تے پر آئے ہے کوپ  
 بڑھائے۔ تاتے کیو تیں نے ہمو گرہ کوچ آہو جاہو پراے۔ ۱۱۸۶۔ کاہنہ پانچ۔ سو یا  
 یوں سن کے بتیا تہ کی ہر کوپ کمریو ہم جدہ کریں گے۔ بان لکان گدا گہی کے دوو بھرات بنے ارین  
 ہر میں گے۔ سو سو لوک تیں بھجیں ہنی ہے تم کو مہنی جھو جھہ بریں گے۔ میرو ہلے سکھ سے ندھ بار  
 تنورن کی چھت تے نہ لڑیں گے۔ ۱۱۸۷۔ سو یا۔ یو کہی کہ بتیا تیں سوکس بان ارین لی ار چلا یو  
 لاگ گیوا جیس کے بچھ س لاگت ہی کھو کھید نہ پا یو۔ پھیر اٹھی ٹھہ کے ہر سوام بین مہا کر کوپ  
 سنایو۔ کہا کیے ہتہ پنڈت کوچہ تے دھن کی بدھی تو پڑ آ یو۔ ۱۱۸۸۔ کوپ بھری جدوی پرشتا  
 ات تے ا مڈی ات تے وہ دھائی۔ مار ہی مار کے نکھ تے کب سیام کہے جیاروس بڑھائی  
 بان کرپان گدا کے لگے بہو جو مجھ پرے کر دند لرائی۔ رت بھہ رہے سر پکھ سے پتہا دل کی برکھا  
 برکھائی۔ ۱۱۸۹۔ ات تے رن میں اس بیرارے نہج میں برہما دس ناد تہارے۔ آگے نہ ایسو  
 بھو کب ہوں رن آپس میں رام بول اچارے۔ جو مجھ پرے تے سرورن ڈھرے بھر کھچر جگن پی  
 کلکارے۔ منڈن مال انیک گہی سو گن دھن ہی دھن پکارے۔ ۱۱۹۰۔ آیدھ دھار ا یو دھن  
 میں اک کوپ بھرے بھٹ دھائی ارے۔ اک مل کی دائن جدہ کرے اک دیکھ مہاں رن دور پرے  
 اک رام ہی رام کہے نکھ تے اک مار ہی مار ایہہ اچھے۔ اک جو مجھ پرے اک گھائی بھرے اک سیام  
 کہا ایہہ بھانت رائے۔ ۱۱۹۱۔ سو یا۔ نکیا اول رہے اک آپس میں گای کیس نکس ایک ارے ہے  
 ایک چلے رن تے بچ کے اک آہو کو پگ آگے کرے ہے + یک لے گہی پھیٹ پھیٹ کٹارن سوں  
 دوو جو مجھ پرے ہے۔ سوو ارے کب سیام رائے اپنے کل کی جو لاج بھرے ہے۔ ۱۱۹۲۔ سو یا  
 آٹھوں ہی بھوپ ا یو دھن میں سب نے پر تنا ہر اوپر آئے۔ جدہ کر دند رو جتے کب سیام کہے  
 اہ بین سناوے۔ دے کے کسین رین جا پن لے سر سکی ہر ار چلاے۔ سیام جیان سلاہن لے  
 سر سو سر آوت کاٹا گراوے۔ ۱۱۹۳۔ سو یا۔ تول کے دھجینی ار کی جدہ بیر جیوں دس تے رن  
 گھیر یو۔ آپس میں مل کے بھٹ دھیر ہنیو بل بیرا بنے پن سیٹریو۔ سری دھن سنگ بلی اچس کو  
 اور زین یا ہی بنیر یو۔ اہو کہ کے سرارت بھو جگن منو کر کے ہر چھیر یو۔ ۱۱۹۴۔ سو یا  
 گھیر یو ہر کو جب ہی ہر جو تہ ہی سب ستر سمجھارے۔ کوپ ا یو دھن میں پھر کے رس ساتھ گھنے  
 ار بیر سنگھارے۔ انکین کے سر کاٹ دے ایک جیوت ہی گہی کیس پچھارے۔ ایک ارے کٹا جھوم  
 پرے ایک دیکھ ڈرے مرگے پن مارے۔ ۱۱۹۵۔ سو یا۔ آٹھوں ہی بھوپ کہو نکھ تے بھٹ بھا جت  
 ہو کہ جدہ کرو۔ جب سورن میں ہم جیوت ہے تب نو ہرتے تم ہو نہ دور۔ ہمو اہ آس ہے تم کو  
 جدہ بیر کے سامو ہے جای رو۔ کوئی آہو تے ہنی نیک ٹرواں جو مجھ پر واک دھارے۔ ۱۱۹۶۔  
 پھر پھرے بھٹ آیدھ لے رن میں جدہ بیر کو گھیر یو۔ نہ ٹرے اتی رو دس پھرے جیا میں ات  
 آہو جتر بھتر کیو۔ اس نے برہیر گدا گہی کے رپ کو دل مار بدار دیو۔ اک بیرن کے کر سیں  
 کٹے بھٹ انکین کو دیو پھار ہو۔ ۱۱۹۷۔ سری جدہ بیر سر اسن نے بتو کاٹا رتھی سر بھوم گر آئے



آئیدھے اپنے اپنے اک کوپ بھرے ہر پئے یں وصلے۔ تے بیج ناتھ کرنگی کھگ ابھگ  
 سنے سو گھنے تہ گھائے۔ بھاج گئے ہر تے اریو سکودنی آہو میں ٹھہراے۔ ۱۱۹۸۔ دوسرا  
 بھوپن کی بھاجی چوں کھائی ہری تے مار۔ تہ ای بھرے نرپ جدھ کو آئیدھ سکل سمبھار۔ ۱۱۹۹  
 سویا۔ کوپ ابو دھن میں رکے کہیں بھ بھوپن ستر سمبھارے۔ آئی کے ساموہے سیام ہی  
 کے بل کے بج آئیدھ روس پر ہارے۔ کانہہ سمبھار سرائے سر سترن کاٹ کے بھو پر ڈارے۔  
 گھائی بھائی کے یوتن کے بنور وار کے سر کاٹ اتارے۔ ۱۱۲۰۰۔ دوسرا۔ اجب سنگھ کو  
 کٹیو ہر جو ستر سمبھار۔ اڈر سنگھ گھائل کر یوات رن بھوم مجھار۔ ۱۲۰۱۔ چوٹی۔ اڈر سنگھ  
 گھائل جب بھو۔ ات ہی کروہہ جیا تہ ٹھیو۔ سبتو پتھن بر چھا کر لیو۔ ہری کو اڈر وار کے دیو۔ ۱۲۰۲  
 دوسرا۔ بر چھا اوت لکھیو نہر دھنکھ بان کر کین اوت سر سو کاٹ کے مار دے بھٹ لین۔ ۱۲۰۳  
 اگھ سنگھ لکھ تہ دسادیت بھو نہی پیٹھ۔ سموہے ہر کے آئی کے بولیو ہوے کر ڈھیٹھ۔ ۱۲۰۴  
 چوٹی۔ ہری سنگھ اہ بھانت آ چار یو۔ اڈر سنگھ تو اچھل سواریو۔ اجب سنگھ کر اٹھ کھیا یو  
 یہ بھ بھید ہو لکھ بلایو۔ ۱۲۰۵۔ دوسرا۔ اگھ سنگھ ات نڈر ہو بولیو ہر سموہائی۔ بجن سیام  
 سو جو کہے سو کب کہت سنائی۔ ۱۲۰۶۔ سویا۔ ڈھیٹھ ہوے یوت بھو رن میں ہس کے ہر سو  
 بتیا سن نے ہو۔ کر ڈھ کئے ہم سنگ سنگ گھائی جدھ کے پھل پئے ہو۔ تاتے مروہی مونگ  
 سنگ گھائی جدھ کے پھل پئے ہو۔ تاتے مروہی مونگ آئی کے ہو لکھان دیکھ پرے ہو۔  
 جو ٹھ کے لہو ہو اپنے گرہ مارگ جیت نبے ہو۔ ۱۲۰۷۔ دوسرا۔ جنو یو یوات گر ب سو  
 ات ہری اینج گمان سر یو لکھ تھے پر یو مرتک دھران۔ ۱۲۰۸۔ ارجن سنگھ ت ڈھیٹھ ہو  
 کہی کرن سو بات۔ مہاں بلی ہوا ج ہی کر ہو تیر دگھات ۱۲۰۹۔ سنت بجن ہری کھگ گئی اڈر  
 جھاریو وصلے۔ گریو منو اندھی ہے بڈو بر چھ مر جھائے۔ ۱۲۱۰۔ سویا۔ ارجن سنگھ نہو  
 اس سواریو سم بیپ ہنیو ت ہی۔ اٹیس پر کوپ بھو لکھ کے ہری اپنے ستر نے سب ہی  
 ات مار ہی مار پکار پر یو ہر ساموہے آے اریو جب ہی کل وصوت کے بھو کھن انگ بے جی کی چھ  
 سو سو تاو دیا ہی۔ ۱۲۱۱۔ سویا۔ جام پر بان کی آگھ سان بڈو بلوان بنجی سنگھاریو۔ میگھ جنو  
 کاج مزار تے اس نے کریں اراو پر جھاریو۔ ہوئے مرت جھوم پر یو ت ہی جد بیر جے سر کاٹ  
 اتار یو۔ دھن ہی دھن کہے سب دیو بڈو ہر جو بھو ابھار نواریو۔ ۱۲۱۲۔ دوسرا۔ ساٹل سنگھ جب  
 مار یو بہو بیرن کو راو۔ اٹ سنگھ ت اٹ ہوئی کینو جدھ آ پاو۔ ۱۲۱۳۔ سویا۔ بولت یوں بھ  
 کے ہر سو کھٹ تو لکھیو جب موسو رے گو۔ سو کو کہا رن راجن جیون چھل مورت ہوئے چھل ساتھ  
 چھرتے گو۔ موات کوپ بھرے نکھ کے رہی ہو ہی آہو یوں تے ٹھکے گو۔ جو کب جوں بھریو ہم سو  
 نیچے بنج دیہ۔ کوتیاگ گئے گو۔ ۱۲۱۴۔ کاسے کو کانہہ ابو دھن میں بت اورن کے رس کے رن پار  
 کاسے کو گھائی سہوتن میں پن کل کے کہے ارجھوین مارو۔ جیوت ہو تہ نو جاگ میں جب نو مہی سنگ  
 بھر یو نہ بچارو۔ سندرجان کے چھا اوت ہو بنج کے کرن سیام جو دھام سدھارو۔ ۱۲۱۵۔  
 سویا۔ پھیر ابو دھن میں رس کے اٹیس بلی ایہ بھانت آ چارو۔ بیس کیو ر منو ہر مورت نے ہو  
 کہا لکھ جدھ ہمارو۔ ہو تم لکھ ہر ساچ کیو تم جو جیا میں کھو اڈر بچارو۔ کے ہم سنگ لکھ رو تیج کے ڈر



کے اپنے سب آیدھ ڈارو۔ ۲۱۶۔ آج ایودھمن میں تم کو بن ہوٹری سب ہی پر تنا کو۔ جیو لے  
کو تو تم میں بھٹ ہے ہو اوت ہے بدھ آہو جا کو۔ سوہرے سنگ آئی بھرے نہ رے پر میر  
کی سہہ تا کو۔ جوٹری ہے اب آہو تے سوئی سنگھ نہی بھٹ سٹار کہا کو۔ ۱۲۱۷۔ دوہرا۔ امٹ  
سنگھ کے بچن من ہر جو کرودھ بڑھائے۔ سترے بے کرنیں لے سنگھ پیچو دھائے۔ ۱۲۱۸۔  
سو یا۔ اوت سیام کو پکیہ ملی اپنے من میں ات کو پ بڑھایو۔ چارو ای ٹھوٹا لکھا مل کے سترے چن وارک  
ار لایو۔ دوسرے تیر سوکانہ سری اس کو پ ہنیو جو ٹھوٹا کایو۔ سیام کہے ایٹس منو جد سیر کی  
دہیہ کو لچھ بنا یو۔ ۱۲۱۹۔ بان چلائے گھنے ہری کو رک لے سترے چن بڑھایو۔ لاگت سیام  
گرور تھ میں رن چھاڈ کے وارک سوت پرایو۔ دیکھ بکے بھوپ بھجیو بل میر نہار جھوں تہ اوپر  
دھایو۔ مانہو میر بٹے سرکوں گج مانج کوئی گن روندن آ یو۔ ۱۲۲۰۔ سو یا۔ اوت دیکھ ملی  
ایو کو سدھوای کو سیندن سوٹو ہے آ یو۔ تان لیو دمن کو کر میں سر کو دھر کے ار چلا یو۔ سور  
ایٹس جو من نہار سو اوت بان سوکاٹ گرایو۔ آ ی بھریو بل سیتو ت ہی اپنے جیا میں اتی کو پ بڑھایو  
۱۲۲۱۔ سو یا۔ کاٹ دھیا رتھ کاٹ دیورس چاپ کو کاٹ جڈا کر ڈاریو۔ موسل اوہل کاٹ دیو بن آ  
بدھ ہوئے بلدیو پر نار یو۔ جات کہا سلی بھیج کے کب رام کہے اب بھانت آ چاریو۔ یوں کہی کے رس  
کو گہی کے لہی لے دل جادو کو لکار یو۔ ۱۲۲۲۔ سو یا۔ جو اب سامو ہے آئی بھرے بھٹ  
تا ہی سنگھار کے بھوم گراوے۔ کان پرمان ٹوٹان کمان گھنے سترن کے تن لاوے۔ سوونچے  
تہ تے ل میر جو بھیج اپنے پران بجاوے۔ اورن کی سکھا گنتی جو بڑے بھٹ جیوت جان نہ پاو  
۱۲۲۳۔ سو یا۔ موسل اور لے سلی چڑ سیندن پے ہورو پھر دھایو۔ اوت ہی بل کے ٹرپ سو  
چترنگ بھکار کو خدہ مچا یو۔ اور جتے بھٹ ٹھاڈ سے ہتے اس کے لکھ تے اب بھانت سنایو۔ جان نہ  
دیو اسے ار کوٹن کے ہر کے دل کو پ بڑھایو۔ ۱۲۲۴۔ سو یا۔ ایسے ہلا بدھ کو پ کیوت ب جادو  
بیر سبے بل دھائے۔ جو اب سامو ہے آئی ارے گرہ کوں تیو جیوت جان نہ پائے۔ اور جتے تہ ٹھاڈ  
ہتے اس نے برچھے پر سے لگی آئے۔ جو رہرے جوڈ لاج بھرے ار کو بر کے تن گھائی لگائے  
۱۲۲۵۔ دوہرا۔ امٹ سنگھ ات کو پ ہوئے امت چلا کے بان۔ ہر سینا تم جو بھیجی سرائو کر بھان  
۱۲۲۶۔ سو یا۔ بات بھیج جودی پر تنارن میں سلی اب بھانت پکارے۔ چھترن کے کل میں  
اسکے کہ بھانت پراوت ہو بل ہارے۔ آیدھ چھاڈت ہو کرتے ڈران گھنوپن ہی ار مارے  
تراس کرو نہ کچھورن میں جب ٹوٹن میں تھر پران ہمارے۔ ۱۲۲۷۔ دوہرا۔ کوپ ایو دمن  
میں ملی بھٹن کیو پکار۔ امٹ سنگھ کو گھیر کے کیو لے ہوٹم مار۔ ۱۲۲۸۔ کیو بانج۔ سو یا  
آٹس پای تے سلی ٹھوں ار چھوں لکار پری۔ ات کو پ بھرا اپنے من میں امٹس کے سامو ہے  
آسے اری۔ ہو جدھ ایو دمن نیج بھیکب سیام کہے نہی نیاک ڈری۔ ٹرپ میر سلن لے کر بان  
گھنی پستان بھان کری۔ ۱۲۲۹۔ سو یا۔ کاٹ کری اتھ کاٹ وے ہو میر ہنے ات باج سنگھار  
گھائل گھومت ہے رن میں کتے سر بھوم پرے دھر بھایے۔ جیوت جے تیو آیدھ لے نڈرے  
اری اوپر گھائی پر مارے۔ ٹوٹن کے تن آہو میں اس نے ٹرپ کھنڈ کھنڈ کے ڈارے۔ ۱۲۳۰۔



جڈھ بکھے اتی تیرنگے بہو بیرن کو تن سروت بھینے۔ کار بجاج گئے رن تے ات ہی ڈرسو جڈھ گات  
 پیسینے۔ بھوت پساج کرے کلکار پھرے رن جو گن کھڑ لینے۔ ان پھر یوتہ سری۔ تر پمار سو  
 آدھے ای رنگ سواتن کینے۔ ۱۲۳۱۔ دوہرا۔ مور چھلتے پاپھے گھری تین بھے ہری چیت  
 وارک سو کھیو تاک رتھ پن آے ج کھیت۔ ۱۲۳۲۔ سو پیا۔ جانو سہائی بھیسو ہر کو بہو رو جڈھ  
 بنن کرودھ جگیو۔ ار میں سو دھای ارے رن میں تہ جو دھن سے نہی ایک بھگیو۔ گبی بان کمان  
 کر بان گدات ہی دل اہو کو آگیو۔ بہو سرون پرے رنگ سیام جگے منو آگ گئے گن سال وگیو  
 ۱۲۳۳۔ بیدھا پدھلے پن جڈھ کیوات ہی من میں بھٹ کوپ بھرے۔ مکھ تے کپے ماری مار  
 بے لکھے کے رن کو نہی نیک ڈرے۔ پن یا بدھ سو کب رام کہے جڈھ بیر گھنے ار سا تھارے  
 رس بھوپ تے بل کے اس لئے رپ کے تن دوئے کر چار کرے۔ ۱۲۳۴۔ ایسی نہار کے مارچی جیو  
 جیوت تھے ج جڈھ پرانے سیام بھنے امیس کے ساموہے آہو میں کو و نہ ٹھہرائے۔ جے  
 بر بیر کھات بے بہو بار بھرے رن باندھت بانے۔ سواہ بھات چلے بھج کے جیم پون بے درم  
 پات آڈانے۔ ۱۲۳۵۔ سو پیا۔ کیتے رہے ان میں رپ کے کیتے بھج سیام کے تیر پکارے۔  
 بیر گھنے نہی جات گئے امیس بلی رس سا تھ سنگھارے۔ بان لے رے راج پرے من کہوں  
 رتھ کاٹ کے بھو چو ڈارے۔ آوت کا ٹرے من میں کرتا ہترا پرت پالن مارے۔ ۱۲۳۶۔  
 دوہرا۔ رن آتر ہوئے بھٹ بے ہری سو بنی کین۔ تب تن کو برج راج جوارہ بدھ اتر دین  
 ۱۲۳۷۔ کاسنہ جو مانج۔ سو پیا۔ ندھی بار بکھات ہی ٹھہ کے بہو ماس رہیو تب جاپ کیو  
 بہو روج کے پت مات سھرات اداس تھیون باس یو۔ سور بھج تھو دھن میں اب کو کھیو مانگ  
 مہاں بر تو و دیو۔ موہی ساموہے کو جڈھ سمتر ہے جڈھ تھو لے مکھ مانگ یو۔ ۱۲۳۸۔ سو پیا  
 سیس۔ سریس۔ گنیس۔ زسیس۔ ویش۔ تھو تے نہی جائی سنگھاریو۔ سو پیا پائے مہا سوتے ار بند  
 زندانی رن ماریو۔ سورن سول بیر تے اپنے لکھ تے اب بھانت آ چاریو۔ تھو سنگ ر کے سموہے  
 مریت کی بدھ پو چھ رہی جیا دھاریو۔ ۱۲۳۹۔ دوہرا۔ جب ہری جو ایسے کیو تب مسئلی سن  
 پائے۔ اہ کو رپ ہی تھو ہنو بولیو بچن رسائے۔ ۱۲۴۰۔ سو پیا۔ کوپ ہلی جڈھ بیر ہی سواہ بھانت  
 کیو کہو جاپی سنگھارو۔ جو سو آئی سہائی کے سو کرن میں تہ سنگ پر مارو۔ ساچ کہو پر بھ جو تم سول  
 بن ہو امیس نہی بل مارو۔ ہون سروپ سہائے کو دھم پاوک ہوئے رپ کانن جارو۔ ۱۲۴۱۔  
 کرین باج مسئلی سو۔ دوہرا۔ تم سوتن جب جڈھ کیا کیوں نہ ارے پگ روپ۔ اب ہم  
 آگے گرب کو بچن آجارت کوپ۔ ۱۲۴۲۔ سو پیا۔ جادو بھاج گئے سگرے تم بولت ہو  
 انہکارن جیو۔ اب آج ہوار کوں رن میں کس بھا کھت ہو متوارن جیو۔ تہ کو بڑوانل کے پرے  
 جے جے ہوتے ترن بھارن جیو۔ جڈھ بیر کیو وہ کے ہر تے تہ تے بھج ہو بل بارن جیو۔ ۱۲۴۳۔  
 دوہرا۔ درج بھو کھن بلجدر سول اب بدھ کہی ستائے۔ ہرے بول بل یوں کیو کرے جو پر بھ  
 ہی سہائے۔ ۱۲۴۴۔ سو پیا۔ یوں بل ہر کیو رول بڑھائے جلیو ہر جو ہتھیار سمجھارے  
 کار جات کہا تھرو ہو مو ہنکے ہر جیون بر جیو بھجھکارے  
 لکھ سیس ناگ لکھ اندر تہ گنیس لکھ چند ماٹھ سورج۔



بان ایک بنے ان میں ہر کوپ ہوئے بان سو بان نوارے۔ اپنے پان لیو وشن تان گھنے سرے  
 ارادہ ڈارے۔ ۱۲۴۵۔ دوسرا۔ بان ایک چلائے کے پن۔ بولے ہری پو۔ امٹ سنگ  
 میٹ جائے گو جھوٹو تیا سنگ سیو۔ ۱۲۴۶ سو یا۔ ہو جب جدہ کے کاج چلیوت اکال کہیو ہر  
 جو ہم سو۔ تہ کہیو کان کیو تب میں تہ اسیر کے آ یو ہوا پنی کو رہتہ تے نہ پ ہیر کہیو مت کے تچ  
 سنگ میرے دوو آہو مو۔ دھوا لوک ٹرے کریر ہئے سس تنو تم تے ٹر ہوں نہی ہو۔ ۱۲۴۷  
 کاہنہ جو باج۔ دوسرا۔ کہیو کرن تہی مار ہوتوں کر کوٹ اپائے۔ امٹ سنگر لو لیو تب ہی  
 ات ہی کوپ بڑھارے۔ ۱۲۴۸۔ امٹ سنگر باج۔ سو یا۔ ہونکی بک بیچ نہی برکھ بھاسر  
 سو چیل ساتھ سنگار یو۔ کیہی نہون گ وھینک ناہی نہون تر نادوت سلا پر ڈاریو۔ ہونہ اگھاسر مسٹ  
 چند ورس کنس نہی گہی کیس بکھاریو۔ بھارت بل تہ انام پر یو کہیو کون بل یل سو تو امار یو۔ ۱۲۴۹۔  
 کا چتر ان میں بل ہے جو آہو میں ہم سورس کے ہئے کون کھیکس کنیس و نیس نیس ہتار کے مون  
 نہجے ہے۔ سیس جلیس سرلیں دھینس جو جوڑار ہے تنو مو مانہ چھے ہے۔ بھاجت دیو بلوک کے  
 مو کو تو لکار کا کھل لے ہئے۔ ۱۲۵۰۔ دوسرا۔ کھوت ہے جیو کرمت تچ ان سیام پر دھار  
 مارت ہورن آج تہی اپنے بل ہی سمبھار۔ ۱۲۵۱۔ کاہنہ جو باج۔ دوسرا۔ امٹ سنگر  
 کے بچن سن بولیو ہر کر کوپ۔ اب اکارت اوپ کر امٹ سنگر بنوپ۔ ۱۲۵۲۔ سو یا۔  
 جدہ کر یو ہر جو ہگ جام تے رپ ریکھ کے ایسے پکاریو۔ بالک ہوا ر جدہ پر بین ہوا گت کھو  
 کھ جو گیا دھاریو۔ اپنی پات کی گھات کی بات دھو بتائے مزار آجاریو۔ سامو ہے موہی نہ کوو  
 بنے اسے تب کا بکھا ور جھاریو۔ ۱۲۵۳۔ سیس کٹیونہ ہٹیونہ کھورتے دور کے آگے ہی کو  
 پگ دھاریو۔ کچر ایک ہتھو دل میں تہ دھائی کے ہائی کے گھائی پر ماریو۔ مار کری ہن سیر  
 چلیو اس کے سری ہر ار پر دھاریو۔ بھوم گریو سری سونے گھو منڈ کی مال کو میسر سوار یو  
 ۱۲۵۴۔ دوسرا۔ امٹ سنگر اتہی بلی بہت کر یو سنگرام۔ نکس جوتی ہر سولی جیو نسکول کر بھان  
 ۱۲۵۵۔ سو یا۔ اور جتی پر تار کی تن ہوں جد سیر سو جدہ کیا۔ بن بھوپت آن ارے نڈرے اس  
 کو کر کے ات گا ڈھوپا۔ بل دھارے پرے ہر پے بھٹ یوں کوتا چھپ کو جس مان لیا۔ مانورات بھے  
 آڈ کیٹ پتنگ جیو ٹوٹ پرے او لوک دیا۔ ۱۲۵۶۔ دوسرا۔ تب برج بھو کن کھر گ گہی  
 ارہو دئے گراے۔ ایک ارے اک رپرے اک دن چھاڈ پرانے۔ ۱۲۵۷۔ چوپٹی امٹ سنگر  
 دل ہر جو ہیو۔ نانا کا ستر دل بھو۔ ات تے سور است نہوی گیو۔ پراجی ورس تے سسی  
 پر گٹیو۔ ۱۲۵۸۔ چار جام دن سنگر کینو۔ سیرن کو بل ہوئی گیو جھینو۔ دو دل آپ آپ  
 بل دھارے۔ ات جد سیر لبست گرہ آئے۔ ۱۲۵۹۔  
 ات سری بچتر نائک گرنتھ کرنا دتارے جدہ پر بندھے امٹ سنگر سینا بہت یدھہ ادھیائے سماپتا

اتھ تچ بھوپ جدہ کتھنم۔ دوسرا

جاسندھ تب رین کو شکل بلائے بھوپ۔ بل گن یکرم اندر سم سندھ کام مشروپا۔ ۱۲۶۰۔

سہ لڑائی لکھ دن



بھوپ اٹھارہ جڑتھ میں سیام نے بل بیر۔ پرات جدھ واسو کرے ایو کورن دھیر ۱۲۶۱  
 دھوم سنگھ دھج سنگھ من سنگھ دھرا دھرا اور۔ دھور سنگھ پا جو نیت سورن کے سر مور۔ ۱۲۶۲  
 ماتھ جو راکھ سجھا ہی پا چو کیو پر نام۔ کال بھور کے ہوت ہی ہین ہے بل دل سیام۔ ۱۲۶۳  
 سو یا۔ بولت بھے زپ سو تیو یو جن چننگ بھے ہم جاے رے گے۔ آئیں ہوت باندھ  
 لیا و تبارن سو پران ہر کے گے۔ کال ایو دھن میں ار کے بل او ہر جاو سو نہ ٹے گے۔  
 ایک کرپان کے سوگن سنگھ آنے بن پران کرے نڈرے گے۔ ۱۲۶۴۔ دو ہرا۔ جواسندھ  
 ام منتر کردی جو سجھا اٹھلے۔ اپنے اپنے گرو گئے راجا اتی سکھ پائے۔ ۱۲۶۵۔ گرہ آئے  
 اٹھ پانچ زپ حام ایک گئی رات۔ تین پر سوے ہی جہا کت ہوئی گیو پرات۔ ۱۲۶۶۔  
 کبت پرات کال بھو اندھ کار میٹ گیو کر دھ سورن کو بھو رتھ ساج کے بے جے۔  
 اتے برج رانی بلدیو جو بھلائی من مہاں سکھ پائی جڈ بیر سنگھ بھلے۔ اتے ڈر ڈر  
 کے نہیہارن سمہار کے س آئے ہے ہکار کے اٹل بھٹ نہ ٹلے۔ سیندر دھورے سنگھ  
 دند بھ بجائے دوے ترنگن کے بجائے دل آپس بکھے۔ ۱۲۶۷۔ دو ہرا۔ سیندن  
 پے ہر سو بھئے امت تیج کی کھان۔ مکدن جانیو خنیر ماں کنجن مانو بھان۔ ۱۲۶۸۔ سو یا  
 گھنی جان کے مور پنجویں ماتھ جپور لکھو سی کے سم ہے۔ من کامن کام سروپ بھو برج  
 واسن جانیو سو تم ہے۔ برج گن جان جلیسر ایسر دگن جانیو سدا چم ہے۔ ہر بان با لک  
 روپ لکھو جیا جو جم جانیو مہا جم ہے۔ ۱۲۶۹۔ سو یا۔ چگوان دینس گیان گان گنیس گن  
 نان مہیں مہا تم ہے۔ لکھو دھرنی ہر جو ہرنی اہما برنی نہ کچھو سرم ہے۔ مرگ جو تھن ناو  
 سروپ بھو جن کے نہ بیا دتنے دم ہے۔ پنج میتن میت ہوئے چیت لپیو ہر سترن نیو مہا جم  
 ہے۔ ۱۲۷۰۔ دو ہرا۔ دوے سینا اکٹھی بھئی رات من کوپ بڈھائے۔ جڈھ کرت ہے  
 میر بدرن دند بھی بجائے۔ ۱۲۷۱۔ سو یا۔ دھوم پنجا من دھور دھرا دھر سنگھ بے  
 ان کوپ کے آئے۔ لے کر وارن ڈھال کراں ہوئے سنگھ جی ہر ساندے دھائے۔ دیکھ  
 تے تب ہی برج مانج بلی سو کیوٹوں کرو من بھائے۔ دھائے بلی بل نے کریں بل پانچن کے  
 سر کاٹ گرائے۔ ۱۲۷۲۔ دو ہرا۔ دوا جھوہنی دل نریت پانچو ہنے رساے۔ ایک دوا جیوت  
 نیچے رن تیج گئے پر اسے۔ ۱۲۷۳۔

ات سری بچترنا شک گرنتھ کر سناو تارے جدھ پر ہندھ پانچ بھوپ دو چھوہنی دل بت بڑھ دھیا مہا چم  
 اٹھ دواوس بھوپ جدھ کھنم۔ سو یا

دواوس بھوپ پتاو دسا تھ دانتن پیس کے کوپ کیو۔ دھری آس ہی براترن کے بہو سترن  
 کے دل بانٹ دیو۔ دل آپ بکھے تن منتر کیو کر کے اتی چھو بھ سو تا تو مہو۔ سری ہے مری  
 ہے بھو کو تری سہے جس ساتھ بھول ایک جیو۔ ۱۲۷۴۔ یوں من میں دھرا کی اسے سنگھو  
 دل نے ہر سیکھ ہکارو۔ یا ہی ہے زپ پانچ اسے ہم سنگھ لرو ہر بھرات تمارو۔ ناتر آئے  
 بھو دتم ہوں اپنی آیدھ چھا ڈکے دھام سر دھارو۔ جو تم میں بل بھٹھٹ کار کے لکھ



پرکھت ہمارو ۱۲۷۵- سویا- یو من کے بتیا تن کی سب آیدہ لے ہر سامو ہے آ یو- ساہ  
 سنگھ کو سیس کیشو سند سنگھ مار کے بھوم گرایو- سند سنگھ ادھند ہر کے چن سا جم سنگھ  
 چورن پا یو- کین تے گئی کے سبے سدھرا ٹیکو رام جڈھ مچا یو- ۱۲۷۶- سکٹ سنگھ  
 پتی ہنیوان سین سنگھ بہت دین- پھل سنگھ ہن ار سنگھ سنگھ ناہری کین- ۱۲۷۷-  
 سوچھ سنگھ باج- سویا- سوچھ زیس کیو ہری سیو اپنے بل کوپ ایو دھن تے  
 اب تے دس بھوپ ہے بل وند نرنجک ترا س کیو من تے- جب بیر کی اور تے تیر چلے بر  
 کھا جم ساون کے گھتی تے- سر یون کے جو گے نہ ٹریو گر جیو تھر ٹھاو دھ رہیورن تے- ۱۲۷۸  
 دوسرا- جد بیرن سواتی لریو جیو باسو سیو جینجہ- اچل رہیو تہہ ٹھو رن پ جیورن کے رن  
 کھنہ- ۱۲۷۹- سویا- جیو نہ ہے گر کین کوانی ناخن کو بل کو کو کرے- ار جیو دھرا لوک  
 چلے نہ کہو سوموت جیو کھو نہ جے- ہر جیو نہ سستی ست چھاو ت پتی برت جیو نہ دھ  
 جوگ لے دھیان دھرے- تم سیام جیو مدہ سوچھ زیس ٹھی رن تے ہنی نیک ٹے- ۱۲۸۰  
 کبت- پھیر تن کو پے ایو دھن سے سیام کہہ بیر ہو مارے سوچھ سنگھ مہاں بل سے  
 اتی رنھی سستی مہاں رھی جگ سستی تہاں سیندھر ہجارتے سیام جو کے دل سین- گھنے باج  
 مارے رن پیدل سنگھ مارے بھی روہر رنگیں بھومی لہرے اچھل سین- کھائل گریس  
 مانو مہاں متوارے ہوئے کے نوئے بھومی لال ڈار کے اٹل سین- ۱۲۸۱- دوسرا  
 بہت سین ہنی عاوی ہی ٹرھیو گرب اپار- مانو تار پو کر سن برتی بولیو کوپ ہکار- ۱۲۸۲  
 دوسرا- کہا بھییو جو بھوپ دس مارے سیام رسائے جیو مرگ بنن بھجھ کرارے نہ ہری  
 سمبھائے- ۱۲۸۳- رپ کے بجن سننت ہی بولے ہری مسکا نے- سوچھ سنگھ تو مار  
 ہسیار سنگھ کی نیاے- ۱۲۸۴- سویا- سنگھ ہار کے جیو سردول کھنول کے رس  
 ساتھ تچا یو- جیو گ راج لکھو بن لے مرگ راج منواتی کوپ بڑا یو- جیو چتو امرگ  
 ہیکھ کے ورت سرچھ زیس نے تھو ہری پا یو- یون کے گون تے آگ جلیو ہری کو رتھ  
 وارک ایسے دھوا یو- ۱۲۸۵- سویا- اٹ تے زپ سوچھ بھییو کھے ات تیسو چلیو رس  
 کے بل بھیا- بان کمان کر بان سرے دوو آیس نے بر جڈھ کر یا- مار ہی مار پکارارے نہ ٹ  
 ان تے اتی دھیر دھریا- سیام تے رام جاد ہوتے نہ ڈر ہو سٹ لریو بر بیر لریا- ۱۲۸۶-  
 دوسرا- ادھک جڈھ جب تن کیو تب برج پت کا کین کھڑگ ومار سر ستر کو مار جڈا کر دین  
 ۱۲۸۷- دوسرا سوچھ سنگھ جب مار یو سر سنگھ کیو کوپ- نہ بھا جیو لکھ سمر کو رپو  
 سہ لڈھ پگ روپ- ۱۲۸۸- سویا- روس کے بیر بلی اسی نے اتی ہی بھٹ مری  
 جڈ بیر کے مارے- اور گئے گر گھائل سہ کے کتے ان بھو ہی مار پد مارے- سیام جو  
 پے اہ بہانت کیو سمر لیس بلی تہہ تے ہم مارے- کاسی کے جیو کلو و ترو ہے تم بیرن  
 جیر کے دوئے کر ڈارے- ۱۲۸۹- سویا- بول کیو ہری جودل تے بھٹ ہے کوو  
 جوا ری سنگ رے- اٹا کے سہہ استر سہہ سن تے اپنے آ ہی او پھر ستر کرے- پنج پان  
 پے پان دھرے گھن سیام کون سیرن لاج دھرے- رن تے جس کو سوٹو ٹیکو لکھ سمر لیس



کے جدہ تے تاہی ٹرے - ۱۲۹۰ - دوسرا - بہت جدہ بھٹن کر یو کہا کرے بلوان - آہو سنگھ  
 بی ہتو مانگ لے تہہ پان - ۱۲۹۱ - کلیو باجج - دوسرا - کوڈ پرسن اٹھان کرے کیونہ لرے  
 برج راج - یہہ آترے ناہی کو کو تک و بھن کا ج - ۱۲۹۲ - سو یا - آہو سنگھ بی ہری  
 کو بھٹ سو تہہ اوپر کوپ کے دھایو - سنگھ سنگھ شھی بن سیونہ ہٹیوس تہاں اتی جدہ مچا یو -  
 آہو سنگھ کو سنگھ مہاں اس نے سرکاٹ گرا یو - ایسے پر یو ہر پے دہرمانیو بجرے پر یو بھو کنبہ جیا یو  
 ۱۲۹۳ - کبت - بھوپ انڑوہ سنگھ ٹھا ڈھو ہتوسیام تیر ہری جو بلوک کے نکٹ بول لیوئے  
 کیونہ سنان گھن سیام کہیو جاہ تم رتھ مدھوا کے چلیورن مانجھ گیوئے - تیر تروارن کو سیتی جم  
 وارن کو گھٹ کا دوئی تھی ٹھور مہاں جدہ بھویوئے - جیسے سنگھ مرگ کو سچا نو جیسے جیریا کو  
 تیسے ہریا بیر کو سمر سنگھ ہیوئے - ۱۲۹۴ - کبت - جیسے کوڈ آدھدے کے بل کی سیام  
 کہے مذکر کے ست بیدوگ سنیات کو جیسے کوڈ سکب کب کے کبت من سچا بچ دوکھ  
 کرانت نہ بات کو - جیسے سنگھ ناگ کو نہت جل آگ کو آئل سمرراگ کو سچت نرگات کو تیسے نکال  
 ہریا بیراڈار یو جیسے لو بھوان مہاں گنی تا سے تم برات کو - ۱۲۹۵ - کبت - بیر کھد سنگھ  
 باس یو سنگھ بیر سنگھ بل سنگھ کو پکاری تم جھئے - سمر کے بیج جہاں ڈھا ڈھوئے سمر سنگھ تاہی  
 کو تہار روپ پاوک سو ہوئے گئے - آیدھ سنجھار لینے جدہ تے سیہے پسرین سیام جو کے بیر  
 چارو ارہوں تے آکھئے - تاہی سے بلوان تان کے کمان بان چارو ترپ پر جو کمار چھن تے  
 ۱۲۹۶ - کاہنہ جو باجج - سو یا - جب چارو ای بیر چھن رن تے تب اورن سیوہری  
 یون آچرے - اب کو بھٹ ہے ہرے دل تے راہ ساہو جائے کے جدہ کرے - اتی ہی بلوان  
 سو دھایکے جاییکے گھائے کر لیس لے نڈرے - سب سیوہم سیام پکار کہیو کوڈ ہے  
 ری کو بن بران کرے - ۱۲۹۷ - سو یا - راجپس ہواں سیام کی اور سوڈو چل کے اری  
 ارپہ ناریو - کرور وھجا متہ نام کہے جگ سو تہہ سواہ بھانت آچاریو - مات ہورے سنجھار  
 ابلے کہیا بتیا دھنوبان سنجھاریو - تا سمر لیس کو بان ہنیو رہیو ٹھور منو کھی دوس کو باریو  
 ۱۲۹۸ - دوسرا - کرور وھجا رن تے ہنیو سمر سنگھ کو کوپ - سکت سنگھ کے بدھن کو ہیر ہویو پک  
 روپ - ۱۲۹۹ - کرور وھج باجج - کبت - گر سو دکھا کی دیت کرور وھج آہوئے کہے  
 کب سام ستر بدہ کو چہت ہے - من رے سکت سنگھ ماریو جو سمر سنگھ تیسے ہیو ہنیو تو ہم  
 سو کھت ہے - ایسے کہہ گدا کہہ بڑے برچھ کے سمان لیناس پان اور سترن سہت ہے  
 ہیر پکار دیت کہیوئے ہنار ترپ توئے کوڈ گھری بل جیون رہت ہے - ۱۳۰۰ - دوسرا -  
 سکت سنگھ من ارس بدہ بولیو کوپ بڑائے - جات ہو گھنکو ار کو گرت برسن آئے -  
 ۱۳۰۱ - سو یا - یوں من کے تہیہ بات ترسا چرجی اپنے اتی کوپ بھریو - اسی تہہ سا  
 ہے آئے اریو سکتے سب لین ہینے گڈاریو - بہہ جدہ کے انتر دھیان بھویو نہج تے پر گٹیو  
 نکھ تے آچریو - اب توہ شگہارت ہوں پلے دھنوبان سبھار کے پان دھریو - ۱۳۰۲  
 دوسرا - بان کی برکھا کرت بھتے اتریو کرور - پن آپورن بھوم ہے اوکھک لریو بر سور  
 ۱۳۰۳ - سو یا - بیرن مار کے دیت بی اپنے چت تے اتی ہی ہر کھلیو ہے -



ای سچ سنگ نشک بھیو سکتے سنگھار بے کو سرکھیو ہے۔ جیو چپلا چپکے دے بر چانپ لیو کرے کرھیو  
 سیکھ پرے بر بوندن جیو مر جال کراں نیتو برکھیو ہے۔ ۱۳۰۴۔ سو رٹھا پگ نہ ٹریو بر بیر سکت  
 سنگھ ورتے کرورتے اچل رہیو اندھیر جیو اندراون سمجھا ۵۔ ۱۳۰۵۔ سو پیا۔ بھاجت تاپن نہ آہو تپن  
 کے تپن مہا بونٹ سمجھا ریو جال جتواری کے سر کو تب ہی اگنا پدھ ساتھ پر جاریو۔ پان لیو دھن  
 ہاں رسائے کے کرورتے سمجھا سرکاٹ اتاریو۔ کہیے مہنیو رب جیو گھو ابل کے بر ترا سرت دیت سنگھاریو  
 ۱۳۰۶۔ دوسرا۔ سکت سنگھ جب کرورتے جیو ماریو بھوم گراے۔ جیو برکھارت کے سنے دور پر  
 اری رائے۔ ۱۳۰۷۔ سو پیا۔ کاک وچھا بچ بھرات تہا رہیو تب ہی دس کے وہو دھاریو۔  
 دات کے کئی جو جن لوگر سو تہا اپنوروپ بنائیو۔ روم کے تر سے تن مے کر آیدھ نے رن بھوم  
 ہی آیو۔ سری سکتیں تینو کر چانپ سو ایک ہی بان سیو مار گرایو۔ ۱۳۰۸۔ سو پیا۔ دیت چمپوں  
 پتی ٹھاڈو ہو ہنوتہہ کو بر کے زپ او پر دھاریو۔ راجیس سین اچھوتن اسے اپنے من مے اتی کوپ  
 بڑھاریو۔ بان بنائے چڑھو رن کو اپنونا م کروپ کہا یو۔ ایسے چلیواری کے بدھ کو منو ساون کو  
 آن اے گھن آیو۔ ۱۳۰۹۔ سو پیا۔ بیر چمپوں نیہو سترن کی سکتیں بی من روس بھیو ہے۔  
 دھیرج باندھ ایو دھن مانجھ سراسن بان سپان لیو ہے۔ تراس سے سچ کے لچ کے اری کے دل  
 کیس جلیس گیو ہے۔ دانو بگیہ پڈارن کورن میں منو بیر سمیر بھیو ہے۔ ۱۳۱۰۔ سو پیا۔ انتر دھیان  
 کروپ بھیو بھنے تہ جائے کے پین آچارے۔ جے ہو کہا ہم نے بھیج کے گج باج انیک دکاس نے  
 ڈارے۔ روکھ پکھان سیدار تھ سنگھ دھرو دھریجھ مہاں اہہ کارے۔ آن پرے رن بھوم کے جو  
 سو پیا پچھو سگرے وبارے۔ ۱۳۱۱۔ سو پیا۔ جے تک ڈارو کے زپ پے گرتے تک بان ساتھ  
 تہارے۔ جے نچ نیچر ٹھاڈو سے جتنے سکتیں بل تہا آردہارے۔ پان کر پال مے بلوان سکھایل  
 ایک کرے اک مارے۔ دیت چمپوں ب سات کچھو اپنے پھل مچھرن کے سب مارے۔ ۱۳۱۲۔  
 سو پیا چھند۔ زپ نے ہو رو دھن بان لیو رس ساتھ کروپ کے سچ بنے۔ جیو جیوتھے کر آیدھ  
 مے اری رائے پر سے بر بیر گھنے۔ جیو آن لے بن بران کرے زپ ٹھاڈو سے لے کیو سرون سے  
 فیو ا پمان کر جی رت راج سنے درم کنس کھاب نے۔ ۱۳۱۳۔ دوسرا۔ سکت سنگھ تہہ مرنے  
 بہو رس ستر سمجھا۔ اسرینن نے بھٹ پر بل تے بہو لے سنگھار۔ ۱۳۱۴۔ سو پیا۔ بکرتان  
 نام کروپ کو باندھو کوپ بھیو۔ اسپان گیو بھی سیام کہے رن تے تہہ کو من نے اری کے بدھے  
 کو چھیو۔ سکھ دوائے کے سنین آیو تہا نہ ٹریو وہ جدھ کو کو وہیو من سے سکتے سمجھا سنگھ  
 ہر تم کو اہ بھانت کہیو۔ ۱۳۱۵۔ دوسرا۔ سکت سنگھ یہ پچن سن لینی سکت اٹھائے۔ چپاسی  
 رو کرن سی اری تک وئی چلائے۔ ۱۳۱۶۔ سو پیا۔ لاگ گئی بکرتان کے اسجیر کے تاتن پار بھی  
 جے اوپر کچن کی سب آکرت ہے سب ہی سوو لوہ مٹی۔ لیکہ اڑا کس کو دیون ا پمان تہہ  
 کی کسی بھاگھ وئی۔ منورہ بچار کے اپورب بیر کو سورج کی کر لیل لئی۔ ۱۳۱۷۔ دوسرا۔ اڑ  
 بر جی کے لگت ہی پمان تچے بلوان۔ سب دین کو من ڈریو نا کیو بھان۔ ۱۳۱۸۔ دوسرا۔  
 بکرتان جب ماریو سکت سنگھ اندھیر۔ سو کروپ او لوک کے سہیہ نہ سکیو دھیر۔ ۱۳۱۹۔



سو یا۔ بکرتان کو بدھ پکھ کروپ سکال کو پر یو اکاس تے آیو۔ بان کمان کر پان گدا گے تے کرے  
 اتی جدھ مچا یو۔ سری سکیتس بڑو و صنوتان کے بان مہان اری گریو لگایو۔ سیس پر یو کٹی کے  
 مہر ناس کبندھ لے اس کورن دھایو۔ ۱۳۲۰۔ کبیو بانج۔ دوہرا۔ سکت سنگھ کے سامنے  
 گو۔ لے کردار۔ ایک بان خرپ نے ہنیو اگر یو بھومی مہار۔ ۱۳۲۱۔ دوہرا۔ جب کروپ سینا  
 بہت بھوپتی دیو سنگھار۔ تب جادو لکھ سمرے کینو نا کار۔ ۱۳۲۲۔ بہت لہو اربین  
 کیو سیام سورام۔ کیون نہ لے کیو کرین جو گت سنگھ جہ نام۔ ۱۳۲۳۔ چوپٹی۔ تب ہری  
 جو سب سوام کیو۔ سکت سنگھ بدھ ہم تے رہو۔ ان اتی بہت سو چند منائی۔ تاتے ہری سین  
 کھپائی۔ ۱۳۲۴۔ دوہرا۔ تاتے تم ہوں چند کی سیو کر سوچت لائے۔ جیتن کو بروے  
 گی اری تب لہو گھائے۔ ۱۳۲۵۔ جاگت جاک جوت جگ جل تھل رہی سمائے۔ برہم بسن ہری  
 روپے ترگن رہی نہ رائے۔ ۱۳۲۶۔ سو یا۔ جاکی برتے جگ لے اور جاک کلاس روپن لے  
 ارجاک کلا بسا ہری کے سمدر تپ کلمات لے۔ پن جاکی گر دھن لے سسی پوھن لے گھو اٹھن  
 تے تم ہوں نہیں جانی بھوانی کلا نگ بان کو دھیان من لے۔ ۱۳۲۷۔ دوہرا۔ سکت سنگھ  
 برکتی سو مانگ یو بلوان۔ تا ہی کے پر ساتے ان جیت نہیں مان۔ ۱۳۲۸۔ دوہرا۔ سو  
 سورج سس سچی تپا برہم پس سر کوئی۔ جو ایہ سو اس کے لے جیت نہ جیہ سوے۔ ۱۳۲۹۔  
 سو یا۔ جاہری آئے پھرے ایہ س نہیں دیکھت ہوں بل ہے تن لو۔ چتر اتن اور کھڑ اتن پن  
 گھنول ہے سکھو جن مو پنی بھوت پساج سر آوک ہے اسرائیل ہے گن تیکن مو۔ جد بیر کیو سب  
 بیرن سو سوئی تو بل بھوپ دھرے ان مو۔ ۱۳۳۰۔ کاجو بانج۔ سو یا۔ جدھ کرو تم جا ہوتے  
 ات ہوی بھوانی۔ کو جاپ جپے ہوا پنے کیو بیرائے ات ہی بہت بھاوتے تھا پ تھے ہو۔ مے  
 کے پر تھے لہے بر مانگ لہو سکیتس ایہے بر لے ہو۔ تو جڑ کے اپنے رتھ پنے اب ہی رن لے ایہ کو  
 بدھ کے ہو۔ ۱۳۳۱۔ کبیو بانج۔ سو یا۔ بیر چھے جد بیر اتے ات بھومی نے پیٹھ سو جپ کینو  
 اور وئی سدھ چھاڈ بیٹے تہا ہی کے دھیان بکھے من دینو۔ چند تے پر تھے بھی بڑ مانگ جو من میں  
 جو ہی جینو۔ یاری آج ہنورن مے گھن سیام جو مانگ ایہے بر لینو۔ ۱۳۳۲۔ سو یا۔ یوں بر یائے  
 چڑھو رتھ پنے ہری جو من ہیچ پرسن بھو جپ کے جو بھوانی تے سیام کہے اری مارن کو بر مانگ  
 لیو۔ سربا آیدھ لے بر بیر لیو کے ساہے تو جد بیر گئی۔ مشو جیت کو رنک جات رہو ہتو یا برتے  
 آچھو ستیو۔ ۱۳۳۳۔ دوہرا۔ سکت سنگھ ات سمرے بہت پنے بر سو۔ تب ہی تن کے تذن  
 سو بھومی رہی بھر پور۔ ۱۳۳۴۔ سو یا۔ جدھ کے سکیتس بل تہہ ناں ہری آئے گئے روپ  
 دکھایو۔ جات کہا رہو رتھ موڑے اب ہو تم پے ابل کئے ات آیو۔ کوپ گدا کر لے گھن سیام  
 ستر کے سیس پے گھاؤ لگاؤ۔ پان بھو من چند بھو تہہ کو تن تائے کے لوک سد نا یو۔  
 ۱۳۳۵۔ سو یا۔ پان چلیو تہہ تب ہی جب ہی تن چند کے لوک پد نا یو۔ سورج اندر سناوک  
 جے ستر ہوں بل کے جس تہا ہی آچار یو۔ اکیونہ آگے لہو رن لے کو فاپنی بیت لے ناہیں۔  
 تہا یو۔ سری سکیتس بل دھن ہے ہر سور کے پلوک سیدھا یو۔ ۱۳۳۶۔  
 لہ دیوی تھ دعا سکھ دھا۔



چھپسی۔ جبے چنڈ کوہری برپا یو۔ سکت سنگھ کو مار گرایو۔ اور ستر ہو گئے پراچی۔ روری نہا  
جیوت من رانی۔ ۱۳۳۷۔ ات سری بچتر نامک گرنتھ کرشن اوتارے جدھ پر بندھے دواوس  
بھوپ سکت سنگھ سدھا بدھ ہی دھیا لے سمایت

### اتھ پنچ بھوپ جدھ کتھنم۔ دوسرا

۱۔ ہم سنگھ جس سنگھ ننی اندر سنگھ بلوان۔ ابھے سنگھ سور و بڑواچھ سنگھ مریگیان۔ ۱۳۳۸۔  
دوسرا۔ چھول بھی بھوپن لکھی چلے جدھ کے کاج۔ انہکا ریا پنچو کیوا جو من ہے جدوراج ۱۳۳۹  
ات تے آیدھ سجے آئے کوپ بڑھائے۔ ات تے ہری سموے بھے سینڈن سری گھر دوائے۔  
۱۳۴۰۔ سو یا۔ سٹیس مہا بلونت تے جد میر کیوار تے آگے ہی دھایو۔ پانچ ہی بان لے  
تہیہ پان بڑو دھن تان کے کوپ بڑھائیو۔ ایک ہی ایک ہنیو سر پانچن بھوپن تن مار گرایو  
تو جیو جاردے بڑپ پانچ منورپ آئخ سبیکہ بنا یو۔ ۱۳۴۱۔ دوسرا۔ بھٹ سنگھ  
رپ سرے کیو پر چندیل جاس۔ نرپتی آئے پانچ بر کینوتن کوناس۔ ۱۳۴۲  
ات سری بچتر نامک گرنتھ کرتا اوتارے جدھ پر بندھے پانچ بھوپ بدھا۔

### اتھ دس بھوپ جدھ کتھنم۔ دوسرا

۱۔ اور بھوپ دس کوپ کے دھلے سنگ لے بیر۔ جدھ بھے ورنڈ بڈے مہاں رتھی رندھیر ۱۳۴۳  
سو یا۔ آوت ہی بل کے دس مہوں نرپ سری سٹیس کو بان چلائے۔ نین ہیر سوو ہیر بیر لہو  
دھن بان سوکاٹ گرائے۔ ۲۔ تر سنگھ کو سیس کینوتن آمل سنگ کے گھائے لگائے۔ ۱۔ دم  
سنگھ ہنیو ہور و اسی لیکر سنگھ سے گھائے۔ ۱۳۴۴۔ دوسرا۔ اوج سنگ کوہت  
کیو اٹ سنگھ کو مار۔ اوھ سنگھ سنیس ارا تر سنگھ شکار۔ ۱۳۴۵۔ دوسرا بھوپ نو  
جب رن لکھے ایک بچپو سنگرام نہیں بھا جیو بلونت سو اگر سنگ تہیہ نام۔ ۱۳۴۶۔ سو یا۔  
۳۔ گر بل پڑھ منتر مہا سر سری سٹیس کبی آ مچلا یو۔ لاگ گیوتہ کے اریں بر کے ستن بھید کے  
مار پر اپو۔ بھوم پر یو مر بان گئے تہ کو جس یوں کس سیام بنا یو۔ بھوپ بنے کے پاپ گھنے جم  
نیو ڈیا منوناگ ڈسایو۔ ۱۳۴۷۔ دوسرا۔ جادو ایک منوج سنگھ نکیو بر بیر۔ اگر سنگ پر  
کرودھ کر چلیو رندھیر۔ ۱۳۴۸۔ سو یا۔ جادو آوت پیکھ بل اریہ مہاں اندھیر سمجھاریو۔  
لوہ مئی گروا بھجر جھاگ ہی کے بل سو کر کوپ بر مار یو۔ لاگت سنگھ منوج ہنیو تہ پانن  
لے جم دھام بدھاریو۔ مار کے تاہی لیو دھنو بان بلی بل کے بل کو لکار یو۔ ۱۳۴۹۔  
سو یا۔ آوت سترہ پیکھ بلائیدھ کوپ کیو گئے موسر دھاریو۔ آلیں تے بلونت ارے دوسام  
کے اتی جدھ مچا یو۔ اگر نرپس کے لاگ گیو سروسل دوائے بچا ہی آ یو۔ بھوم گر یو مر کے جب  
ہی سلی اپنا تب سنگھ بچا یو۔ ۱۳۵۰۔

ات دس بھوپ سینا بہت۔ بدھے دھیا لے



## دس بھوپ سہت انوپ سنگہ جدہ کتھنم - دوسہرا -

دس بھوپن او لوک یو گرہن یو برہنڈ - جدہ کاج آوت بھے جہ بھی پند چند ۱۳۵۱ سو یا -  
 انوپم سنگہ اپورب سنگہ چلے رن کو من کوپ بڑھائیو - آگے ہوئے کچن سنگہ چیل آوت کو تہ  
 بان لگا یو - سیندن ہون تے گے مہت ہوئے تب جوت بھوتہاں ٹہرائیو - بان لگیو ہنومان کد  
 ہول روی کول پھل جان کے بہوم گرایو - دوسہرا - کوپ سنگہ کوہت کیو کوٹ سنگہ کو بار -  
 اور اپورب سنگہ تھوہ سنگہ سنگا - ۱۳۵۲ - چو پٹی - کٹک سنگہ پن کو پن ہن دیو - کر سن سنگہ  
 کو تہ ہر کیو - ۱۳۵۳ - کوپ سنگہ ہی بان لگا یو - بیگ تا ہی جم و نام پشایو - ۱۳۵۴ - پن  
 کن کاجل سنگہ سنگا ٹیو - آنوپم سنگہ رن تے نار یو بل کے آن سام ہوئے ہوئے - ات تے  
 رام ارسو گیسو - ۱۳۵۵ - دوسہرا - بلی انوپم سنگہ ات بل سون لر یو رسائے - بیہت  
 بن ٹھب جدہ کرجم پردے پٹھائے - ۱۳۵۶ - سو یا - سنگہ کرتا ستر آہو میں کب رام  
 کہے اس کے ات دھیائیو - آئے کے سنگہ انوپ ہیو کر میں اس لے تب جدہ جھائیو -  
 تان لیو دہن بان مہان بر کے ارسنگہ انوپ کے لائیو - لاگت پران چلیو تب ہی روی سنڈل  
 مھید کے پاڑائیو - ۱۳۵۷ سو یا - ابیر سنگہ سکند بلی سس ایو دہن میں ایہ اوپر آئے  
 پیکھ کرتا ستر سنگہ تہے ستر چمن آوت تا ہی لگائے - چندر کسان گے تیں کوڈ ہوئے سرکاٹ  
 کے بہوم گرائے - یوں اپا آبجی من میں منو مونڈن کو گرہی دہرائے - ۱۳۵۸ -  
 ات سری بچر نائکے کرشن اوتار کے جدہ برہنڈ دس بھوپ انوپ سنگہ سہت بہ دھیائے سمپت

## اتھ کرم سنگہ آدمی پنچ بھوپ جدہ کتھنم

کرم سنگہ جے سنگہ اور بہٹ رن میں آئے - جالب سنگہ ارگیا سنگہ ات کوپ بڑھائے -  
 جگت سنگہ زپ پا پنچ قہاں سندر سورے بر - آتل کرپ سنگام گھنے مارے جادو تر -  
 تب ستر کرتا ستر سنگہ کس چتر بھوپ مر تھائے - اک جگت سنگہ جوت بچھو چھرا پن ورڈ دہرے  
 ۱۳۵۹ - چو پٹی - کرم سنگہ جالب سنگہ دھیائے - گپا سنگہ جے سنگہ جو آئے - جگت سنگہ ات  
 گرہ جو کئیو - تاتے کال پرین دینو - ۱۳۶۰ - دوسہرا - کرم سنگہ جالب سنگہ کاج سنگہ  
 سیر - جے سنگہ سہت تاس سنگہ ہنے چار رن دھیر - ۱۳۶۱ - سو یا - سنگہ کرتا س ایو دہن میں  
 ہر کید کے زپ چار سنگہ لے - اور بنے سبتے تہنے جدہ سیر گھنے جم لوک سندھارے -  
 جائے بھریو جگ تیں بلی سنگہ اپنے بان کمان سمبھائے - اور جتے رن ٹھاڈ کے ہتے بہٹ  
 پیکھ تے مرجال پر مارے - ۱۳۶۲ - سو یا - مار بدار دیو دل کو بہورو کرے کردار سمبھار یو  
 دھائے کے جائے آئے آر یو جگ تیں کے تیں ہوں ماتہہ پر مار یو - دوسے دہر ہونکے  
 بہوم گریو اتھ تے تہ کوکب بہاں بچا ر یو - مانو پھار کے اوپر سال ہی بیچ پری تہ - دوسے  
 کردار یو - ۱۳۶۳ - دوسہرا - کٹھن سنگہ کرکٹک تے آئیو پاپر دھیائے - مت درو تہیو  
 سنگہ بہ آوت کوپ بڑھائے - ۱۳۶۴ - سو یا - آوت ہی ایہ کو تہہ سپرس ایک ہی



ہان کے سنگ سنگھار یو۔ اور جتو دل ساتھ ساتھ کو گھڑی ایک پکھے ہن ڈاریو۔ بھر گھنے  
 جدہ بیرن کے بہت کوپ کے سیام کی اور تیار یو۔ آسے رو ڈرو ہر جو رن ٹھانڈے  
 کہاے ایہ بہانت آچار یو۔ ۱۳۶۵۔ (سویا) تو مہر جو کر کوپ چلیو تب وارک سنیدن  
 کون سدھ دایو۔ پان لیواس سیام سمبھار کے تہا تہہ ہیکار کے ناک چلایو۔ ڈال کرتیا  
 ستر سنگ لہی کرتا ہی کی اوٹ کے وار بجایو۔ اپنی کا ڈکر پان میان تے وارک کے تن گہاؤ  
 لگایو۔ ۱۳۶۶۔ سویا۔ جدہ کرنے کروارن کومن میں ات ہی دیکر ودھ بڈانے سری  
 ہر جوارئی گہا ئل ہوت ہی ہر کوپ گہا ئے لگائے۔ کو تک دیکھ ڈو ٹسٹ کے دل  
 بیو تم تے دیون بین سنائے۔ لاگی آوار مو رار سنو پل میں مد سے مرنیت لگائے ۱۳۶۷۔  
 سویا۔ چار مہورت جدہ بھو تک کے ہر جو اہ گھات سجاریو۔ مارکا نا ہی کیو سس سہی  
 مڑ کے ار پاجیے کی ار تہاریو۔ آس ہی پچھن کے اس سری ہر ستر کی گریو کے اوپر جھاریو  
 ایسی اے بھانت ہنیورپ کو اپنے دل کو سب تر اس تیواریو۔ ۱۳۶۸۔ لوں ار مار یو  
 ان میں ات ہی من میں ہر جو سنگہ پاریو۔ اپنی سین تہار مزار مہاں بل دھار کے سنگہ بجاریو  
 سنت سہا لیک سری برج ناٹک ہے سب لائک نام کہا یو۔ سری ہر جو سنگہ ایسے کیو چہرنگ  
 چوں رن جدہ مچاریو۔ ۱۳۶۹۔

ات سری بھرتاٹکے کر سناوتارے جدہ پر بندھے پانچ بہپ بدھ۔

## اتھ کھڑگ سنگہ جدہ کتھنم

دوہرا۔ تہہ بھوپت کو تر اک کھڑگ سنگہ تہ تام۔ پیرے سمر سمدر بہو مہاں رتھی مل دھام۔  
 ۱۳۷۰۔ کروہت ہوئے ات من بجھے چار بھوپ تہہ ساتھ جدہ کرن ہر سہو چلیو امت  
 سین تے ساتھ۔ ۱۳۷۱۔ چھپے کھڑگ سنگہ بر سنگہ اور ترپ گون سنگہ بر دوہم سنگہ  
 بھو سنگہ بڈے بلونت جدہ کر۔ رتھانیک سنگ لے بھٹ ہو باجت سجت۔ دس  
 جارج مت چلے گھنی ار جم گجت۔ مل گھیریو تن کو تنو سکب سیام جس لکھ لیو۔ ات  
 پاوس میں گھن گھٹا جیو گھور منور بولیو۔ ۱۳۷۲۔ دوہرا۔ جادو کے سینا پتے نکسے  
 بھوپ س چار۔ نام سرس سنگہ پیر سنگہ مہاں سنگہ سنگہ مار۔ ۱۳۷۳۔ کھڑگ سنگہ  
 کے سنگ ترپ چار چار متون۔ ہری کی ار چلے منو آ یو ان کوانت۔ ۱۳۷۴۔  
 دوہرا۔ سرس مہارو سار پن میر سنگہ رے چار۔ جادو سنیا نے تہے نکسے اتی بل  
 دھار۔ ۱۳۷۵۔ ہری کی دس کے چتر ترپ تن وہ لینے مار۔ کھڑگ سنگہ اتی کوپ کر دینو  
 انہ سنگہ مار۔ ۱۳۷۶۔ سویا۔ سری ہر اڑتے اور ترپ چلے تن سنگ مہا دل ولینو  
 سورت سنگ سپورن سنگہ چلیو بر سنگہ سکب پر بینو۔ اومت سنگہ بھو تن کوچ س  
 سترن استرن مانجھ پروینو۔ دھائے کے سری کھڑگیس کے سنگ جہ چار ہی بھوپن  
 آہو کیو۔ ۱۳۷۷۔ دوہرا۔ ات چار بھوپت رے کھڑگ سنگہ کے سنگ۔  
 لہ ۱۲ اس۔



ات دوؤدس کی رت بل سین چترنگ - ۱۳۷۸ - گہرت اتھ سنگ رتھی مہارتھی سنگ مہارتھی  
 سوار لیو سوار اتی کوپ کے کے من میں - پیدل سو پیدل رت بھے رن پنج جدھ ہی میں  
 راکھو من راکھو نا گرہن میں - سیٹھی مہدار تر وار کے گھنی سیام کہے مسلی تر سول بان  
 چلے تا ہی جہن میں - دنتن سبودنتی پنے بختن سو بختری لکو چارن سو چارن بھرو  
 ہے تا ہی رن میں - ۱۳۷۹ - سوپا - بہورو سر سنگ ہتورس کے مٹاں سنگ ہی مار لیو جی ہی  
 پن سورت سنگ سپورن سنگ مس سندرنگ ہنیوت ہی - بر سری مت سنگ کو سیس کٹیو لکھ  
 جادو سین گئی رب ہی - بھہ بن گن کیز سری کھڑ گیس کی کپرتی کادت ہے سب ہی - ۱۳۸۰ -  
 دوسرا - چھیا بھوپن کو چھے کیو کھڑگ سنگ بل دھام - اورو بھوپت یتن برو دھام  
 رے سنگرام - ۱۳۸۱ - کرن سنگ پن ارسی سنگ ہرن سکمار - کھڑگ سنگ ر پر ن  
 رہیو اسے تینو سنگھار - ۱۳۸۲ - سوپا - مار کے بھوپ بڈے رن میں ریس کے بہورو  
 دھن بان لیو - سرکاٹ دیئے بنو سترن کے کراتن نے پن جدھ کیو - جم راولن سین متی  
 نرب راکھو تودل مار بداردیو - گن بھوت پباح سرنگالن گیدھن جوگن سرون اکھاس  
 پیو - ۱۳۸۳ - دوسرا - کھڑک سنگ کھڑگ لے رور اس ہی انوراگ یو دولت رن  
 نڈر ہوئے مانو کھیت پھاگ - ۱۳۸۴ - سوپا - بان چلے نیئی کنکم مان ہموٹھ گلال  
 کی سانگ پر ماری - ڈھال منو ڈیچ مال بنی تھنال بندوک چھٹے پچکاری - سرون بھرے  
 پٹ بیرن کے آپا جن گھوڑ کے کیر ڈاری - کھیت پھاگ کہ پیر رے لو لاسی لے کر وار  
 کٹاری - ۱۳۸۵ - دوسرا - کھڑگ سنگ ات رت ہے رس رور ہی انراگ - رن چنچلتا  
 ہو کرت جن نٹو آڈ بھاگ - ۱۳۸۶ - سوپا - سارنھی اپنے سو کہہ کے سدھوات ہی  
 اتھ جدھ محارے - سبتر بہارت سورن پنے کر ماتھن کو رتھا و دکھارے وند بھ ڈھول  
 مرونگ نہجے کروار کٹ رن تال بجاوے - مار ہی مار آچار کرے مکھیو کر نرت اوگان سار  
 ۱۳۸۷ - مار ہی مار الپ اچارت وند بھ ڈھول مرونگ اپارا - سترن کے سراتر تراک لگنے  
 مہ تالین کوٹھنکارا جو جھکڑے وھر رتھ کے دیت یے پران دان بڈے رجھوارا -  
 نرت کرے نٹ کوپ رے بھٹ جدھ کی کھور کہ نرت اکھارا - ۱۳۸۸ - سوپا - رن  
 بھوم بھی رنگ بھوم منو دھن وند بھ باجے مرونگ ہیو سر سترن کے پراتر گے تنکار تراکن  
 تال لیو - اس لاگت بھوم گے مر کے بھٹ بران مانہو دان دیو - برزت کرے کہ  
 نٹ جیوں نرب مار ہی مار ساراگ کیو - ۱۳۸۹ - دوسرا - اتے جدھ ہر پیر کے سب پن  
 کیو سناے - کو بھٹ لالک سین میں رے جو یا سنگ جاے - ۱۳۹۰ -  
 چوپپی - گھن سنگ کھات سنگ ووجو دھے - حاتن کسی بھٹ تے سو دھے -  
 گھن سر سنگ گھنٹ سنگ دھائے - مانہو چارو کال پٹھائے - ۱۳۹۱ - تبتن تک  
 چووان سرارے - چارو پران بنا کر ڈارے - سیندن اسوسوت سب گھائے -  
 سین بہت جہر لوک پٹھائے - ۱۳۹۲ - دوسرا - چیل سنگ ار جیز سنگ چنیل سری  
 بلوان - جیز سنگ ار جیز سنگ مہارتھی سر گیان - ۱۳۹۳ -



چھتر سنگھ ارمان سنگھ ستر سنگھ بل بند۔ سنگھ چھوٹ پت اتی بلنی بھیج بل تاہی اکھنڈ۔ ۱۳۹۴۔  
 سو یا۔ بھوپ و ساس کے کب سیم کہے کھڑ گیس کے اوپر دھائے آرت ہی بل کے  
 دھن لے سن لکھن تے بہو بان چلائے۔ باج ہنے ست وے اس کے ست ترے ست  
 بیر مہاں تب گھائے۔ بیس رتھی او مہاں رتھی تیس ایو دھن میں جم لوک پٹھائے۔ ۱۳۹۵۔  
 سو یا۔ پن دھائے ہنے ست گے یہ وے ست ایہ پتہت ہنے ان میں۔ سو مہا رتھی اور  
 پچاس ہنے کب سیم کہے ست ہنی چھن میں۔ دسہوں ترپ کی بہو سین بھی لکھ جیو مرگ  
 کے ہر کوں میں۔ یہ سنگ مرے کھڑ گیس بلی رت ٹھا دھو رہو اس کے من میں۔ ۱۳۹۶۔  
 کبت و سو بھوپ رن پار یو سین کو بیٹ ڈار یو بیر رن دھار یو نڈرے ہے کا ہو آئی سو  
 ایو و س بھوپت رسائے سمٹائے گئے ات آئے سو ہے بھو مہا سور بان سو ہے کب  
 سیم اتی کر دھ ہوئے کھڑ گ سنگ تان کے کمان کو لگائی جہ کارن سو۔ جگران بھارے  
 ارجدھ کے کوارے بھوپ دسوار ڈارے تن دس دس بان سو۔ ۱۳۹۷۔  
 دوسرا۔ پانچ بیر جڈ بیر کے گے سس ار پر دور۔ چھکت سنگھار جھتر سنگھ جیوہ سنگ سنگ  
 گور۔ ۱۳۹۸۔ سور ٹھا۔ چھل بل سنگھ جہ نام مہا بیر بل بیر کو۔ نیچے کھڑ گ کر چام کھڑ گ  
 سنگھ پر سو جیو۔ ۱۳۹۹۔ چوپائی۔ جب ہی پانچ بیر بل دھائے۔ کھڑ گ سنگ کے اوپر  
 آئے۔ کھڑ گ سنگ تب ستر سمبھارے۔ سب ہی پران بنا کر ڈارے۔ ۱۴۰۰۔ دوسرا  
 دوا دس جو دھ کرین کے ات بل بند اکھنڈ۔ جبت لیو ہے جکت جن بل کر بھجا پر چند۔  
 ۱۴۰۱۔ سو یا۔ بالم سنگھ مہاں ت سنگھ جگ جبت سنگھ لے اس دھاپو۔ سنگھ دھنیں  
 کر یاوت سنگھ سچو بن سنگھ مہاں پر پا یو۔ جیون سنگ چو جگ سنگ سدا سنگ جن سنگ  
 رسایو۔ بیرم سنگ لے سکتی کرنیں کھڑ گیس سو جڈھ چھاپو۔ ۱۴۰۲۔ دوسرا۔ موہن سنگ جہ نام  
 بھٹ سو بھو تن سنگ ستر دھار کرین لے ساجو کونج نکھنگ۔ ۱۴۰۳۔ سو یا۔  
 کھڑ گیس بلی کب سیم کہے بھ بھوپن بان پر مار کر یو ہے۔ ٹھا دھو رہو وڑ بھوپ پر میر سو  
 آہو تے ہنی نیک ڈریو ہے۔ کوپ سو آپ بڑھی تہ آن تا چھب کو کب بھا دھو رہو ہے۔  
 روس کی آگ پر چنڈ بھی ستر پنج چھٹے مانو گھو پر یو ہے۔ ۱۴۰۴۔ سو یا۔ جودل ہوہر بیرن  
 کے سنگ سو تو کچھو ار رار یو ہے۔ پھیر ایو دھن میں رپ کے اس کے جیا میں تین کوپ بھو ہے  
 مار بدار و یو گھٹ گیو دل سو کب کہے من بھا و نیو ہے۔ مانہو سور پرے کو چڑ یو جل  
 ساگر کو سب سوک گیو ہے۔ ۱۴۰۵۔ برتھے نین کی بھیج کاٹ دئی پھر کے تین کے سر کاٹ دیئے  
 رتھ باجن موت سمیت ہے کب سیم کہے رن پنج چھٹے۔ جن کی سکھ کے سنگ آہو کئی تین  
 کی لٹھ جینک گیدھ کھئے۔ جن ستر گھنے رن مانجھ ہنے سو سنگ لے بن پران بھئے۔ ۱۴۰۶۔  
 سو یا۔ دوا دس بھوپن کوہن کے کب سیم کہے رن میں ترپ چھا جیو۔ مانہو دور گھنو  
 تھکے دودھ آدھک میں دوا جیو۔ کاجت ہے کھڑ گیس بلی دھن جاسن کے کھن سادان  
 لاجیو۔ کال پرے جو کرارن تے بڑھ مانہو بیر دھ کوپ کے گاجیو۔ ۱۴۰۷۔



سو یا۔ اور کئی جذبہ سیر جنہوں نے پُرپا اسو پر کھت دکھائے بھیجائی۔ اور جتنے بھٹ آئے بھرے  
 تن پران کی سب اس چکا ئی۔ نے کر میں اس سیام بھنے جن دھائے کے کینی لرای انت  
 کو انت کے دھام گئے تن ناک اپنی دہیہ گوا ئی۔ ۱۴۰۸۔ سو یا۔ بہور دن میں رس  
 کے دس لئے گج دیتا ننگ جیون بن ڈاری۔ ڈی ست سنڈن کاٹ دیے بہو سیر نے  
 بل کے اس دھاری۔ بیس ہجارت پرانت بنے درم سے گرہے دن بھوم بھاری۔ بانو نہورس  
 راون باگ کی مول ہوتے جہر سیکھ اکھاری۔ ۱۴۰۹۔ سو یا۔ راجھس ابھر ہتو ہر کی  
 دس سوبل کے زپ اوپر دھاپو۔ ستر سمبھار بنے اپنے چپل سم نے اس کو پ بڑھاپو۔  
 گجبت ہی برکھو برکھا سر سیام کبیر بوگن گایو۔ مان ہو گوپن کے گن پے ات کو پ کے  
 لکھوا چڑھ آو۔ ۱۴۱۰۔ دیت چٹون گھن جیو آڈی من میں نہ کچھو زپ ہوں ڈر کینو۔  
 کو پ بڑھائے گھنوجیت میں دھن بان سمبھار بھنے کر لیتو۔ کچھ کے کان پر مان کمان  
 پھید ہر داسروں اریو۔ مانو بانہی میں ساپ دھسو کپ نے جس تا چھب کو رام  
 جینو۔ ۱۴۱۱۔ بانن سنگ سمار کے سترن رام بھنے اس سوپن ماریو۔ سرون سموہ پر یوتہ  
 تے دھرم بان بنا کر جھوڑواریو۔ تا چھب کی امپا لکھ کے کب نے نگہ تے ایہ بھانت آجاریو  
 لکھک لگیو تہ کو نہی مانو لے کر میں جموند پر ماریو۔ ۱۴۱۲۔ سو یا۔ راجھس ماریو جب ہی  
 تب راجھس کو رس کے دل دھاپو۔ آوت ہی کب سیام کہ بیدھا بدھ لے اتی جڈھ لپاپو  
 دیت لکھنے تہ لکھائل ہوے ہو گھان سوکھ گیس ہی گھاپو۔ سو ہی کے اس کو گہی کے  
 وپ جڈھ کیونہی گھا وھتاپو۔ ۱۴۱۳۔ دھائے پرے سہا راجھس یا پر ہے تن کے من  
 کو پ بڑھاپو۔ گہی بان کمان گدا برچھی تن میاں مہتے کروار کڈھاپو۔ سب دانو تیج پر چنڈ کیو  
 اس پاوک میں تن رنگ ڈھاپو۔ ایہ بھانت پرانت ہے زپ کو تن کنجن مانو سنار  
 گڈھاپو۔ ۱۴۱۴۔ سو یا۔ جن ہوں زپ کے سنگ جڈھ کیوس ہے ان ہوسیت کے تن  
 دینے۔ اور جتنے ارجیت بچے تن کے بدھ کو کرا بدھ لینے۔ تو ان بھوپ سراسن نے کے  
 سترن کے نن سنڈن ہینے۔ جو نڈرے شے رے پن دھائے ندان وہی زپ کھنڈن  
 کیئے ۱۴۱۵۔ سو یا۔ سیر بڈواک دیت مہو تن کو پ کوات ہی من میں۔ ایہ بھانت  
 سو بھوپ کو بان ہے سب پھوکن لو گڈگے تن میں۔ تب جھوپت سانگ ہنی رپ کو دھاپو  
 ارجو چپل گھن میں۔ ش منوار گیس کھگیس کے ترا س تے دھائے کے جائے ڈریو  
 بن میں ۱۴۱۶۔ سو یا۔ لاگت سانگ کے پران تھے ہر اور ہتے تہ کو اس بھاریو۔  
 کو پ ایو دھن میں کھڑ گیس ہے کب رام مہابل دھاپو۔ راجھس تیسر ہوتہ ٹھاتہ کو  
 تب ہی تہ ٹھور سنگھاریو۔ پران بنا ایہ بھانت پر یو گھو مانو بجر کبے نگ۔ ماریو۔  
 ۱۴۱۷۔ کبت کیئے راجھس ہوں کی بھجن کو کاٹ دیو کیئے سترن کے کھنڈن کرت  
 ہے۔ کیئے بھاج گئے اریئے مار لے سیرن ہونا کی بھوم عتہ پیگت نہ نرت ہے۔  
 سیتھی جہدار نے سراسن گدا تر سول مو جن کی سینا تیج ایسے بھرت ہے۔  
 ملہ بکلی۔



آگے ہوئے رت پگ پاچھے نہ کرت ٹوگ کبوں دیکھی بیت کیوں دیکھی اُن پر ت ہے۔ ۱۴۱۸  
 اٹل۔ کیو باج۔ کھڑک سنگد بہورا چھس مارے کوپ ہوئے۔ رہے منو متوارے اُن کی بھیم  
 سوئے۔ جیات پتے بھابے تر اس بڑھارے کے۔ ہو جد پت تیر پکارے سب ہی آسے کے۔ ۱۴۱۹  
 کاہنہ جو باج۔ دوہرا۔ تب برج پت سب سین کو ایسے کہو سنائے۔ کو لائک بھٹ کٹک  
 میں لرے جو یا سنگ جائے۔ ۱۴۲۰۔ سور کھا۔ سری جد پت کے سیرودی بکھے اتی کوپا ہئی  
 جہاں رتھی رن دھیر اندر تل بکرم جنے۔ ۱۴۲۱۔ سو یا۔ سنگ جھڑا جھڑ جھو جن سنگ ایہ تہہ سامنے  
 نے سٹنودل۔ گھورن کی کھڑ بار تیکے بھو اکپ اٹھی از ست رستل۔ یو کھڑ گیس رہیو تھر ہوئے  
 جم پون لگے نہ بیس کن کاجل۔ تاپے لبادت ہے نہ پچھو سبہری جد سیرن کو کھٹ گبول۔ ۱۴۲۲  
 سو یا۔ کوپ کیو دھن نے کریں جگ بھو بن کی ہو سین بنی ہے۔ باج گھنے رتھ پتی کری انی جو بدھ  
 تے نہی جات گنی ہے۔ تا چھب کی آپھامن میں لکھ کے لکھ نے کب سیام بھنی ہے۔ جدھ کی ٹھورن  
 ہوئے منورس رور کے کھیل کو ٹھور بنی ہے۔ ۱۴۲۳۔ بے دھن پان دھیورن میں تہہ کے من میں  
 ات کوپ بڑھو۔ جنو دل سیرن کو بھہری رس تیج کے سنگ پرت جھڑ دھیو ار سین کو ناس کو وچھن  
 میں جس تا چھب کو کب سیام پڑھیو۔ تم جنو ڈ کے ار بھاج گئے ایہ سور نہی مانو سور جھڑھیو ۱۴۲۴  
 سو یا۔ کوپ جھڑا جھڑ سنگ تے اس پچھن کے۔ . . . کرتا ہی پر نارو۔ بھوپ پھنا سے لیو کرتے  
 ہر کے ار کے تن او پر جھاریو۔ لائت ہی کٹ مونڈ گرو دھرتا چھب کو کب کھاؤ نہاریو۔ مان ہو الیو  
 کوپ بھو سیر پت کو کاٹ جہا کر ڈاریو۔ ۱۴۲۵۔ سو یا۔ سیر بنیو جی ہی رن میں تب دوسر کے من  
 کوپ چھو۔ سدھو اے کے سیندن تا ہی کی ار گیو اس پچھن پان لیو۔ تب بھوپ سرامن بان لیو اور  
 کو اس موٹھتے کاٹ دیو۔ مانو جی بن کار کے دھارے آہ تو جم جیہ لٹی بن اس بھو۔ ۱۴۲۶  
 کیو باج۔ سو کیا۔ جب ہی کر کو اس کاٹ دیو بھٹ جے او بھجے تے نے بھد دھارے۔ آئیدھ  
 نے اپنے اپنے کر پت بکھے ات کوپ بڑھارے۔ سیر بنے تب سارے تن کے گن سیام کبیر گائے  
 مانو بھوپ سوانہر جدھ رچو بھٹ اے نہ بڑے نرپ آئے۔ ۱۴۲۷۔ جو نرپ سامو مہے آئے  
 بھرے ار بان سو سوئی مار لے ہے۔ کیتاک جو ر بھرے ٹھہ کے تے رن کو لکھ بھج گئے ہے  
 کیتاک ہوئے اکثر ہے جس تا چھب کو کب چین لے ہے۔ مانو آگ لگی بن میں مدھت کری اک  
 ٹھور بھے ہے۔ ۱۴۲۸۔ سیر گھنے رن مانجھ ہے من میں نرپ انچک کوپ بھریو ہے۔ باج کری اتھ  
 کاٹ دے جب ہی کریں کر وار دھریو ہے۔ پکھ کے ستر اکثر بھے نرپ مار بے کو تن منتر کر یو ہے  
 کوہر کو بدھ جنو چتوئے مرگ سو تو بھرتھا کب ہوں تڈریو ہے۔ ۱۴۲۹۔ بھوپا لی بھو رو اس کے  
 جب ناقن میں بھیا رگے ہے۔ سور نہی بل بند گھنے کب رام بھنے چت میں جو چھ ہے۔ سیس  
 پے کٹ سیرن کے دھرنی گھڑ گے سو سیس چھ ہے۔ مانو سرون سرور میں سیر سترن کچھ موڈ  
 رہے ہے۔ ۱۴۳۰۔ دوہرا۔ یکا جھو جھڑ سنگ کو کھڑک سی کھڑک لیو کر کوپ۔ ہنیو تے  
 سیر ستر کو چن دینی اس اوپ۔ ۱۴۳۱۔ سو یا۔ پن سنگ جھڑا جھارن میں لرے مرے سر لوک بہاریو  
 سین جنو ٹ سنگ ہتو تب ہی اس نے نرپ مار جھاریو۔ جیتے رہے س بکھے رن تے کن ہوں نہی  
 لاج کی آر نہاریو۔ مانو وڈ لے کر میں جم کے سم بھوپ ہما اس دھاریو۔ ۱۴۳۲



دوسرا۔ کھڑک سنگھ سرودھن گیسو کن ہیں رہیو نہ دھیر۔ چلے تیاگ کے رن رتھی مہارتھی بل سر ۱۲۳۳۔  
 جب بھاجی جادو چنوں کیں بولی تیتی۔ ساتک سٹو ہر دی کیو تم دھاو ہونے سین۔ ۱۲۳۴۔ سو یا  
 ساتک روبرا کرت اودھو سری مسلی کر میں ہلے۔ بد پوتے آدک بیر چھ تہ آگے کیو بل کو دل  
 دے۔ سب ہو پر اپہر بان برست کر میں تک کے کھل پھے۔ سراج پھے گر گو دھن پے  
 رس میگہ منو برتھے بل کے۔ ۱۲۳۵۔ سر جال کراں سبے ہسی کے گہی کے ہورودھن بان چلائے۔  
 بان کرے سب ہوئے کھال سوت سبے تن کے رن گھائے۔ پیدل کے دل بانجھ پر یو تیتی بان  
 سوچم لوک چٹھائے۔ سیندن کاٹ دیو ہورودھن ہوئے برتھی جد نبس پرانے۔ ۱۲۳۶۔  
 کاہے کو بھاجت ہورن تے بل جدھ سوچن ایسوپنے ہے۔ سات کھوٹ گیس کھو اب بھاجت ہے  
 کھو لاج رہے ہے۔ جو کھو اور سماج میں چلائے ہو وہ کراں راج وہے ہے۔ تانے بھار کے آن  
 بھرو کن بھاج کے کانگہ نے گھر ہے۔ ۱۲۳۷۔ سو یا۔ یوں سن سورنہ کو کھو ہورس کے  
 ار کے ترپ پاچھے پوئے۔ جادو بھاجت جیسے اجا کھو گیس منورگ راج بھوئے۔ دھائے  
 میو مسلی دھرو کو تن گنٹھ بکھے دھن ڈار لیوئے۔ توہس کے اپنے سبھ کے بلدیوہ کو تب چھاڈ دیو  
 ہے۔ ۱۲۳۸۔ دوسرا۔ جب سب ہی بھٹ بھج گئے سرن برج رائے۔ تب جد پتی سب جادون  
 کینو ایک آپاے۔ ۱۲۳۹۔ سو یا گھیر ہی یاہ بنے بل کے ہم ایسے بچا سبے بھٹ دھائے۔ آگے  
 کیو برج بھو کن کو سب پاچھے۔ . . . بھئے من کوپ بڈھائے۔ کان پران بوتان کمان  
 لوں نرپ اوپر بان چلائے۔ مانہو پاوس کی ات میں گھن بوندن جو سر تھو برکھائے۔ ۱۲۴۰۔  
 کاٹ کے بان بھتے تی کے اپنے سر سری ہر کے تن گھائے۔ گھائے تے ہورودھن بھو تب سری  
 پت کے پک نہ ٹھہرائے۔ اور جتے بر بیر پتے رن دیکھ بھو پت کو بھائے۔ دھیر نہ کاہو سر یہ رہیو جد  
 بیر تے آدک بیر پرانے۔ ۱۲۴۱۔ سری جد پیر کے بھاجت ہی ٹھٹ دھیر گیو بر بیرن کو  
 اتی بیاکل بدھ نراکل ہوئے لکھ لاگے ہے گھائے سر پران کو۔ سدھوائے سیندن بھاج  
 چلے دوران گھنوار تیرن کو۔ من اپنے کو سمجھاوت سیام تے کینو ہے کام اہرن کو۔ ۱۲۴۲۔  
 دوسرا۔ پنج من کو بھائے کے ہور پیرے گھن سیام جادو سینا سنگ لے پن آئے  
 رن دھام۔ ۱۲۴۳۔ کاہنہ جو باج۔ دوسرا۔ کھڑک سنگھ کو ہر کھو اب توں کھڑک  
 سمجھا رہا م دوس کے رہت ہی ڈارو توہ سنگھار۔ ۱۲۴۴۔ سو یا۔ کوپ کے پن کہے  
 کھڑ گیس کو سری ہر جو دھن بان نے کے۔ چام کے دام چائے لے تم ہون میں من کو زبھے  
 کے۔ مت کر گرتے تب لوجب مورگ راج گئے ادنہ رتے کے۔ کاہے کو پران سو دھن کھیوت  
 جادو بھلے تھیان دے کے۔ ۱۲۴۵۔ یوں سن کے ہر کی بتیا تب ہی نرپ اتر دیت بھو ہے  
 کاہے کو سور کرے رن میں بن میں جم کاہونے لوٹ لیو ہے۔ بولت ہو ٹھہ کے رٹھ جو بھتے کی  
 یارن بھاج گیو ہے۔ نام دھرو ہور راج برتھا بن لاج سماج میں آج کھیو ہے۔ ۱۲۴۶۔  
 کھڑ گیس باج۔ سو یا۔ کاہے کو کرودہ سو جدھ کر و ہر جا ہو بھلے دن کو راک کیجے۔ بیس  
 کیو منو ہر مورت آدن میں اب ہی مس بھیجے۔ جاسیے دھام سنو گھن سیام لبرام کر دسکھ امرن پیکے  
 کھڑک سنگھ وغیرہ کا جدھ بھاگت میں کوئی گورد صاحب نے اپنی طرف



۱۴۴۷۔ سو یا۔ کا ہے کو کا نہ ایدھن  
 میں ہند کے ہم سورن دند چٹا ہو۔ جدہ کی بات بری سب تے ہر کر وہ کئے نہ کچھو پھل پئے ہو۔  
 جات ہو اب یارن میں ہم سور کے تم جیت نہ جے ہو۔ جا ہو تو بھاج کے جا ہو ابے نہی انت  
 کوانت کے دھام سیدھے ہو۔ ۱۴۴۸۔ سو یا۔ یوں سن کے ہری چانپ لیو کرتان کے بان  
 کو کیچ چلا یو۔ بھوپت کو ہر گھائل کینو ہے سری پت کو نرپ گھائے لگایو۔ بیرو ہو ہر مٹھور بکھے  
 کب رام بھنے ات جدہ مچا یو۔ بان ایار چلے تو ہوار تے ابھرن جو دیو منڈل چھایو۔ ۱۴۴۹  
 سو یا۔ سری جد بیر سہا کے کاج جنو بر بیرن تیر چلائے۔ بھوپت ایکہ بان لکھو لکھ  
 دور تے یانن سو ہو گھائے۔ دھائی پری ہو جاو وسین دھوائے لئین چانپ چڑھائے۔ روت  
 سیام بھنے رس کے زپ سو پل میں دل پیدل گھائے۔ ۱۴۵۰۔ ایک گرے سچ پران کوہن کی  
 چھت میں ات جدہ پئے کے۔ ایک گئے بھیج کے اک گھائل ایکارے من کوپ بڑھے کے۔  
 تو ترپ تے کر میں کروار دیو ہو کھنڈن کھنڈن کے کے۔ بھوپ کو پورکھ ہے جہا خوب  
 تہار رہے سب آسک ہوئے کے۔ ۱۴۵۱۔ سو یا۔ اور کتے بل بند تہتے کب سیام جتے  
 زپ کوپ پچھارے۔ جدہ پر بن سبیر بڑے رس ساتھ سو وچھن ماہی سنگھارے۔ سنیدن  
 کاٹ دے تن کے گج باج گھنے سنگ بانن مارے۔ رور کو کھیل کیورن میں جے او جوت تے  
 سچ جدہ پدھارے۔ ۱۴۵۲۔ سو یا۔ سین بھجے کے دھائے کے آکھے رام او سیام کے ساتھ  
 اریو ہے۔ لے بر چھا جم دھار گدا اس کر وہ ہوئے جدہ نسا کر یو ہے۔ تو ہو رو کب سیام  
 بھنے دھن بان سمبھار کے پان پر یو ہے۔ جیو گھن بوندن تنو تر سٹو کلا پت کو تن تال بھریو ہے  
 ۱۴۵۳۔ دوہرا۔ بیدھو جب تن کرن رس اندر استر سندھان۔ منتر سٹو ابھی منتر کر گہی  
 دھن جھا دیو بان۔ ۱۴۵۴۔ سو یا۔ اندر تے آوک بیر جتے تب ہی سر مچھوٹا بھو پر آئے۔  
 رام بھنے اگنا یڑھ تے زپ کو لکھ کے کر کوپ چلائے۔ بھوپ سراسن کے سکے اپنے سرے سرے  
 تن لائے۔ گھائل سرون بھرے لکھ کے مھراج ڈرے بل کے سب دھائے۔ ۱۴۵۵۔ سو یا  
 دیو وادک۔ بیر گھنے کب سیام بھنے اتی کوپت لے ہے۔ لے بر چھی کروار گداس سبے اس بھوپ  
 سورنی کھئے ہے۔ آن لکتر بھنے ان میں جس تا چھب کے کب بھا کہ دئے ہے۔ بھوپ کے بان  
 سنگدھ کے لینے کو بھور منوارک ٹھور بھئے ہے۔ ۱۴۵۶۔ دوہرا۔ دیون بل کھڑ گیس کو گھیر  
 چھوں دس لین۔ تب بھوپت دھن بان نے کہو جو پورکھ کین۔ ۱۴۵۷۔ کبھیو یا ج۔ سو یا  
 سورکوں ووا دس بانن بیدھ کے او سس کھس بان لگائے۔ اور سچی پت کو سر سو سٹو کے تن  
 بھید کے پار پرانے۔ چھتے جتے سر کٹر گندھرب تے سب تیرن سو زپ گھائے۔ کیتک  
 بھاج گئے رن تے ڈر کیتک تورن میں ٹھہرائے۔ ۱۴۵۸۔ جدہ بھیسو سنگھو جب ہی تب اندر سے  
 کر سانگ لئی ہے۔ سیام بھنے بل کو کر کے ہر بھوپ کے او پر ڈار دی ہے۔ سری کھڑ گیس سراسن لے  
 سرکاٹ دی ڈپھاس بھئی ہے۔ بان بھیسو کھگ ران منو بر بھی جنونا گن بچھ گئی ہے۔ ۱۴۵۹  
 بیٹرت ہوئے سب بانن سوہن اندر تے آوک بیر بھجائے۔ سور سسی رن میاگ بھجے اپنے من میں  
 لے معدوم کرنا لکھ کنول پھول



اتی تر اس بڑھائے۔ کھانیکھائے گھنے تن میں بھیج گئے سب ہی نہ کوڑ ٹھہرائے۔ پای بسے اپنے  
 پر میں سر سوک بھرے سب لاج لچائے۔ ۱۲۶۰۔ دو ہر اس جیسے سکل سر بھیج گئے تب زرب  
 کینو مان۔ دھنکھ تان کر میں پر بل ہر ہر مارے بان۔ ۱۲۶۱۔ تب ہری رس کے کرلیو را چھس  
 استر سندھان۔ منترن لٹو ابھی منتر کر چھاڈو اوکھت بان۔ ۱۲۶۲۔ سوپا۔ دین انیک  
 جسے تر تے بل بند کر ڈپ بھیا نک کینے۔ چکروھرے جمدار چھیری اس ڈھال گدا بر چھی کر لینے  
 موصل اور بہار اکھار لیے کرنیں ورم پات بہینے۔ دانت بڑھائی کے نین تپائی کے آئی کے  
 بھوت کو بھو دیئے۔ ۱۲۶۳۔ سوپا۔ کیس بڑے سر میں بڑے اردوہ میں رس بڑے جن کے  
 مکھ سو نراڈن چابت ہے پن دانت سو دانت نیکے تن کے۔ سر روت کے اکھیاں جن کی سنگ  
 کون بھرے بل کے ان کے۔ سر چاہت چڑھائیکے رین پھرے سب کام کرے نت پاپن کے۔  
 ۱۲۶۴۔ سوپا۔ دھائی پرے بل کے راچھس بھوپ اتے تھر ٹھا دھو رہیو ہے۔ کھاڈھس  
 کے اپنے من کو رس سترن سورہر بھانت کہیو ہے۔ آج جسے ہیں ہورن میں کہیو بتیا دھن  
 بان کہیو ہے۔ یوزرپ کوں ات دھیرن پیکھ کے دانو کو دل سمجھ رہیو ہے۔ ۱۲۶۵۔ سوپا  
 سان کمان مہاں بلوان مس سترن کو بہو بان چلائے۔ اکیں کی بھیج کاٹوئی رس اکیں کو امیں سر لائے  
 گھاٹل ایکس گرے رن میں لکھ کا سر چھاڈو کے کھیت پر لائے۔ ایک مہا بلونت دینت سبے تھر ہوئے  
 رتن بین سنائے۔ ۱۲۶۶۔ سوپا۔ کاہے کو جو جھ کرے سن رے زرب تو ہو کو جوت جان نہ  
 دے ہے۔ دیر گھ دیہ سلونی سی مورت تو سم بچھ کہا ہم پے ہے۔ تو نہی جانت ہے سن رے سٹھ  
 تو کہہ دانتن ساتھ چبے ہے۔ تو ہی کے ماس کے کھنڈ نہ کھنڈ کے پادک بان میں بھوج کے کھے  
 ہے۔ ۱۲۶۷۔ دوہرا۔ یوئن کے تہہ بین کو زرب بولیو رس کھائے۔ جو ہم تے بھیج جا کے تہہ  
 ماتا دو دھاپاے۔ ۱۲۶۸۔ ایک بین سن دانوئی سین پری سب دھائے۔ چوہاڑ گھیر یوزرپ  
 کھیت بار کی نیاے۔ ۱۲۶۹۔ چوپائی۔ اسٹرن گھیر کھڑک سنگھ لیبو۔ تب زرب کوپ گھنوں من کینو  
 دھنکھ بان کرنیج سمبھارے۔ ستر انیک مار ہی ڈارے۔ ۱۲۷۰۔ کرور کرما اک راچھس ناما جن  
 جیتے آگے سنگراما۔ سو تب ہی زرب سامو ہے گیو۔ اتی جو جھ ڈہین کو بھو۔ ۱۲۷۱۔ سوپا۔  
 آتھہ کے سب ہی اپنے تب ہی وہ بھوپت سنگ اریو ہے۔ جدھ انیک پر کار کیورن کی چھت تے  
 کو جو نا ہی ٹریو ہے۔ تو زرب نے کر میں اس کو رپ موند کیو گر بھوم پر یو ہے۔ وہیہ چھٹیو نہی  
 کوپ ہٹیو رنج آٹھ کرے اردانسن سو پکر یو ہے۔ ۱۲۷۲۔ دوہرا۔ کرور کرم کو کھڑک  
 سنگھ جب مار نورن کھور۔ اسٹرن کی سینا تہتی دانو نکسیو اور۔ ۱۲۷۳۔ سور ٹھا۔  
 کرور دیت جب نام بڑو دیت بلونت اتی۔ آگے تھو سنگرام لریو اریو نہ ہن ڈریو۔ ۱۲۷۴۔ چوپائی  
 کرور کرم بدھ نین نہا ریو۔ تب ہی لہو کھڑک سمبھاریو۔ کرور دیت اس زرب پر دھاریو۔ ناو  
 کال سیکھ آٹھ آریو۔ ۱۲۷۵۔ آوت ہی تہہ بھوپا پچا ریو۔ جاتھو کہا جھ بندھ پچا ریو۔ ہو تم  
 سورپ جھہ سچے ہو۔ بھارت گیو جہ توہ سچھے ہو۔ ۱۲۷۶۔ یوں کہہ کے تب کھڑک سمبھاریو  
 لہ قلم لہ راگنوں کے بہت مال ہوتے ہیں۔ اور ان کا ماس کھانا کرم جو گورو صاحب اس یوگیہ میں تلاتے ہیں تہہ دھنک  
 بال یعنی ستر کتام ہے ۵۵ بال ۵۵ راگھش ۵۵ راگھش



اتی پر چنڈ بل کو پ پر مار یو۔ بھوت کھیو کاٹ اس دینو۔ سوڈ مارن بھیر لینو۔ ۱۴۷۷۔ دوہرا  
 کرور کرم از کرور دیت دوڈ گئے جم دھام۔ سینا تن کی سسترے گھیر پوزپ سنگلام۔ ۱۴۷۸۔  
 سوپا۔ روس کیوتن ہوں سن میں جیودیت نیچے درپ اوپر دھائے۔ بان کمان گدا بر بھی اگنا پیر  
 نے کر کوپ بدھائے۔ تو زپ تیر سرائے نے تب آوت باٹ میں کاٹ گرائے۔ اپنے کاٹھ  
 نکھنگ تہے سترن کے اتر سچ لگائے۔ ۱۴۷۹۔ چوپی۔ تب سب ستر بھاج کے۔ گئے  
 کوو سنگھ ہوت نہی بھئے۔ ادھاک دیت جم لوک پٹھائے۔ جیاتی رہے رن تیاگ برائے۔ ۱۴۸۰۔  
 سوپا۔ بھاج گئے سب دیت جے تب بھوپ رہو ہر کو لکھ مارے۔ لاگت ہی کب رام کہے تن سری  
 جد مہر کو چیر بدھارے۔ بدھ کے اورن گئے تن کو پن اورن جائے۔ گئے تن سنگھارے  
 دیکھ ہو پورکھ بھوپ کو اب ایک ہوئے آپ انیک بدھارے۔ ۱۴۸۱۔ چوپی۔ سری ہر جل  
 کو استر چلا یو۔ سو چھٹا کے زپ اوپر آ یو۔ برن سنگھ مورت دھارے۔ سترن کی سینا  
 سنگھ لیاے۔ ۱۴۸۲۔ آوت سنگھن سب سنا یو۔ بار راج اتی رس کر دھالیو۔ سنت سب  
 کانپے پرتینو۔ ان زپ من میں تر اس نہ کینو۔ ۱۴۸۳۔ سوپا۔ بانن سنگ جلا دھپ کو کب  
 سیام بھنے تن تا ترن کینو۔ سات ہو سندھن کو اس کے سر جانن سٹو اتر چھید کے  
 دینو۔ گھائل کے ستر سگری ہو سروت سو تہ کو انگ بھینو۔ نیک نہ ٹھا ڈھ رہیورن میں بل  
 راج بھجو گرہ کو نگ۔ لینو۔ ۱۴۸۴۔ چوپی۔ جبے جلا دھپ دھام سب دھارے۔ تب ہری  
 کو زپ پن سرارے۔ تب جم کو ہری استر چلا یو۔ ہو پر پتھ جم زپ پر دھالیو۔ ۱۴۸۵۔  
 سوپا۔ بیر بدو بکرت دیت نام شکوپا ہئی سری کھڑ گیس پے دھالیو۔ بان کمان کر پان  
 گدا بر بھی کرنے اتی حد تھ مچا یو۔ تیر چلاوت بھو ہوروت تا چھپ کو کب بھاو سنا یو  
 بھوپ کو بان کھڈا سچ کٹیوار کو سرنانگ گرا یو۔ ۱۴۸۶۔ سوپا۔ بکرت دیت کو زپ مارلیو  
 جم کو اس کے پن رتر دینو۔ کا بھو جو جیا مار گھنے ارونڈ بڈو کریں تم لینو۔ تو ہی نہ جیات  
 چھاوت ہو تن سے اب مو ہے اہ ہے بن کینو۔ مارت ہو کرنے کر نو کچھ مو بل جانت ہے  
 پرتینو۔ ۱۴۸۷۔ سوپا۔ یوں کہ کے بتیا جم کو کب رام کہے پن جدھ کیو ہے۔ بھوت  
 سرگالن کان بھاکن ڈاکن سرون اگھائے پیو ہے۔ مار یو مرے نہ کہوں جم تے زپ مانہو  
 اتر پان کیو ہے۔ پان لیو دھن بان جے تن انت کو انت بھجائے دیو ہے۔ ۱۴۸۸۔  
 سورٹھا۔ جب جم دیو بھجائے کرن ہیر زپ یوں کہیو۔ سرتے کیوں نہی آئے مہار تھی  
 رن دھیر تما۔ ۱۴۸۹۔ سوپا۔ جو ہری منتر ارادھت ہے تپا سادھت ہے من میں  
 ہنی آ یو۔ جگیہ کے نیودان دے سب کھوت ہے کن ہوں نہی پا یو۔ برہم بھی پت نارو سا  
 بیالس اچو ستر سری سنگ گایو۔ سو برج راج سماج میں آج مہار کے قدھ کے کاج  
 بنا یو۔ ۱۴۹۰۔ چوپی۔ تب ہری جچھ رستر کر لینو۔ اینج کمان چھاو سرونو۔ تل کو برہن  
 گویو دھائے سنت کبیر کے درے اہ آئے۔ ۱۴۹۱۔ دھند بچھ کنز سنگ لینے  
 لہ جلدی جلدی شیرن کا چلانا تہ ملو ارستہ ہروا لکھ تیر شہ علیہ کرتا یا بھاڑنا تہ مارا  
 تہ راستہ شہ راکھش کا نام ہے۔



ایہ آئے من میں رس کیئے۔ سکل سین تن کے سنگ آئی۔ دھائے بھوپ سہو کری لرای۔  
 ۱۴۹۲۔ سوپا۔ کوپ کیئے سب ستر لئے کریں بل کے ہتہ پئے تب آئے۔ بھوپ نکھنگ تے  
 کا ڈھ کے بان کمان کوتان س کھنچ چلائے۔ ہوت بھئے برتھی بن سوت گھنے تب ہی جم  
 لوک پٹھائے۔ ٹھاڈھو نہ کوور ہیو تہ ٹھور سب کن کنیر چچھ پرائے۔ ۱۴۹۳۔ اوس گھنول  
 کو پڑ کے س پھر یو لربے کتہ ہیر بٹائے۔ سوہے کنیر جھو دھن لئے سز چچھ جتے بل کے پن  
 آئے۔ مار ہی مار پکار پرے سب ہی کریں اس لئے چمکائے۔ مانتو سری کھڑ گیس کے اوپر  
 دنڈ لئے جم کے گن دھائے۔ ۱۴۹۴۔ چوپائی۔ جب کیر کو سب دل آ پور تب نرپ من میں  
 کوپ بڑھائیو۔ سنج کریں دھن بان سمجھاریو۔ اگت دل اک بل میں ماریو۔ ۱۴۹۵۔  
 دوسرا۔ چھ سین بل بند نرپ جم پڑ دی پٹھائے۔ تل کو بر کھال کیوات جیہ کوپ  
 بڑھائے۔ ۱۴۹۶۔ تب کنیر کے آریکھے ماریو تیچھن بان۔ لاگت سر کے سکیو مھٹ  
 گیو سب مان۔ ۱۴۹۷۔ جو پامی سنیا سہت سے بھج گیو۔ ٹھاڈھو کو ان بھیر بھیر  
 من کنیر اتی ترا س بڑھائیو۔ جدھ کرن چت بہور نہ بھائیو۔ ۱۴۹۸۔ اطل۔ بھاج چھ  
 سب گئے تب ہی ہری مہابل۔ روترا ستر دیو چھاڈو س کپنیو تل تل۔ تب سو جو اٹھ دھائے  
 سول سمجھار کے۔ ہو کیوں ہری سمر یو ہیں اب ہے جیا دھار کے۔ ۱۴۹۹۔ سنگ رور کے  
 رور چلے بھٹ اٹھ تے۔ ایک رون جو چلے سنگ نے دل سے۔ اور سکل گن چلے س  
 ستر سمجھار کے۔ ہو کون اجت پر گٹیو بھو کے بچار کے۔ ۱۵۰۰۔ دوسرا۔ کو بھٹ اچھ  
 جگت میں سب یوں کرت بچار۔ سو سکھ بان گن سہت آئے رن رس دھار۔ ۱۵۰۱۔  
 پرے کال کرتا جی آئے تہ ٹھاں دور۔ رن نہار من میں کہیو ایہ چنتا کی ٹھور۔ ۱۵۰۲۔  
 گن گیس سو کھٹ بدن دیکھے میں نہار۔ سورس بھوپ جدھ ہت لینو آپ سکار۔ ۱۵۰۳۔  
 سوپا۔ دے سو آج ایو دھن میں لرے ہم سو کر نے بل جیتو۔ اے رے گیس لرے ہرے  
 سنگ ہوئے ترے تن میں بل ایتو۔ کیوں رے کھڑ ان تو گربے مرے اب ہی اک بان گے  
 تو۔ کا ہے کو جو جھ مروں میں اب لونہ گیا کچھ جیا میں جیتو۔ ۱۵۰۴۔ سو جو وارانج  
 کھڑ گیس سو۔ سوپا۔ بول اٹھیو اس نے سو جوارے کیوں تو گرباں ہوئے ایتو۔  
 رے تن سوچن رار منڈوار۔ ہی لکھ ہے ہم میں بل جیتو۔ جو تم میں اتی پور کھ ہے اب ڈھیل  
 کہا دھن بان تلیو۔ جے تو ہے دیر گھکات اتھارو س بان سو کر ہوئے موئے تو۔ ۱۵۰۵۔  
 کھڑ گیس پانچ سو سو۔ سوپا۔ کیوں سومان کرے اتھو بھج ہے تب ہی جب مار  
 چھے گی۔ ایک ہی بان گے کپ جو سگری ٹمری اب سین نچکی۔ بھوت پساچن کی ڈھنی  
 مرے رن میں نہی نیک بچگی۔ تیرے ہی سروت سون آج دھرا ایہ آر نے کھر چگی۔ ۱۵۰۶۔  
 تو ملک چھند۔ سو یوں سن کے دھن بان لیو۔ کس کان پر بان لوچھاڈو ہو۔ سوپ کے لکھ  
 لاگ بران رہیو۔ کھگ ران منو ابی راج گیو۔ ۱۵۰۷۔ بر جھی تب بھوپ چلائے دی۔  
 سو کے آریں لک کر انت بھئی۔ اپا کب نے اب بہانت کہی۔ روی کی کرن کنج پے منڈ  
 لہ نام امیر کا ہے لکھ ہومان جیا بان ۱۵۰۸۔ شوخی



رہی۔ ۱۵۰۸۔ تب ہی ہری دوسے کرکھنچ نکاری۔ گہی ڈاروی منوتاگن کاری۔  
 پہو رنرپ میان تے کھگ لکاریو۔ کرکھل سواو پر ڈاریو۔ ۱۵۰۹۔ ہرموہ رہیو  
 گر بھوم پریو۔ منوبجر پر پو گر سزنگ جھولو۔ اہر روو دساسب سین ہناری۔ برچھی تب  
 ہی سو پوت سمبھاری۔ ۱۵۱۰۔ جب کرکھنچ سکت کرلیو۔ تب آکے نرپ تے ساموہے بھینو  
 کرکے۔ ر۔ کوپنرپ ارچھلائی۔ برچھی ہنی ما نورت پٹھائی۔ ۱۵۱۱۔ سوپا۔ نرپ آوت کات  
 دی برچھی ستر پین سوار کے ار مارلیو۔ سور سوکب سیام کہے تہ بان کو پرت ننگ پر مارلیو  
 ایک گنیش رلا۔ بکھے سر لاگ رہیو ترچھو چھب دھاریو۔ مان بڑھیو گجیا نندی منوسرنگس  
 ساتھ اتاریو۔ ۱۵۱۲۔ چیت بھینو چڑھ بان پے سولے دھن بان چلاے دیوہے۔  
 سو ستر پین ہے ات ہی اہ بھوت کو ار لاگ کیوہے۔ پھول گیو جیا جان نرپ نہیو  
 ہنی رنچک تراس بھینوہے۔ چا پتتا لے لیو کر میں سن کھگ تے بان نکاس لیوہے ۱۵۱۳  
 دوسرا۔ تب تن بھوت بان رک کان پر مان سرتان۔ لکھ مارلیو سوار بکھے اریدھ ست  
 سیا جان۔ ۱۵۱۴۔ چوپامی۔ جب ہری کے ار تن سر مارلیو۔ اہ بکرم سو سین ہناریو۔ کار تکہ  
 نغ دل تے دھاریو۔ کن گنیش من کوپ بڑھاریو۔ ۱۵۱۵۔ آوت وہ کو لکھ بھوت جی اپنے  
 اتی کرو دھ بڑھاریو۔ پور کھ کے بچھ دنڈن کو سکھ بان کو ارک بان لگاریو۔ اور جتو گن کو دل  
 آوت سوچین میں جم دھام پٹھاریو۔ آکے کھڑا نرپ کو جب ہی گجیا نرپ چھاؤ کے کھیت  
 پرایو۔ ۱۵۱۶۔ موو بھینو نرپ کے من میں جب ہی سو کو دل مار بھجاریو۔ کاہے کو بھاجت رے  
 ڈر کے جن بھاجیو اہوتہ بڑھاریو۔ سیام بھنے گھر گیس تے اپنے کرتے بڑھکھ بجاو۔ سستر  
 سمبھارتے سب ہی منواتک روپ کے رن آریو۔ ۱۵۱۷۔ سوپا۔ ٹیرنے سب پھر پھر  
 کرکے کروارن کوپ ہئی دھارے۔ لاج بھرے سترے نڈرے تن ہوں دل کے  
 سب سکھ بجائے۔ مار ہی مار پکار پرے لکار کہے ارے نے بہو گھائے۔ مارت ہے  
 اب توہ نہ چھاؤت یوں کہی کے سرگھ چلائے۔ ۱۵۱۸۔ سوپا۔ جب آن نڈان کی مارچی  
 تب ہی نرپ اپنے سستر سمبھارے۔ کھگ لگا برچھی جم دھارے کروار ہی سستر پکارے  
 بان لوو دھن بان سمبھارا ہن کئی ارکوٹ سنگھارے۔ بھوپ منورت سنگ رتے کھات  
 کو انت کے بھٹ مارے۔ ۱۵۱۹۔ نے اپنے سوپان سراسن جی اپنے اتی کوپ بڑھاریو  
 بھوپ کو جیتو چیت میں بدھ بان آہن کو سدھواریو۔ مارت ہو اب یارن میں کہ کے  
 نرپ کو اہ بھانت سناریو۔ یو کہ ناد بجاوت بھینو منوات بھینو پر نے گھن آریو۔ ۱۵۲۰  
 ناد سنارو رہیو بھر پور سینو پڑھوت مہا لیماریو۔ سات سمدر نندی نندو سترپ سمیر مہا  
 گر جاپو کانپ اٹھو سٹیوں سہاسنن چودہ نوکن چال جباو سنکت ہوئے سن کے  
 جگ کے جن بھوپ نہی من میں ڈر پاپو۔ ۱۵۲۱۔ کھڑ گیس باج سو۔ سو سوپا۔  
 رور کے آن کو اولوک کے یوں کہ تے نرپ بات سنائی۔ کا بھینو جو جگیا کرتے بھنہ کے  
 کارن ناد بجائی۔ تڈل مانگن ہے تیا کار ج میں نڈر و تھی چانپ چڑھائی جو جھینو  
 لہ پھاڑ لہ شوچی کے پڑکا نام جے گنیش دھومان ہے۔ سکھ جادل۔



کام ہے جھترن کو کچھ جو گن کو نہی کام لرائی - ۱۵۲۲ - یوں کہی کے بتیا سو سو نرپ پان  
 بجھے رس کھڑگ بڈوے - مار تبھے ہر کے تن میں کب سیام لپے جیا کوپ مہاں کے  
 گاؤ کے سنجھ کے گاوت بجھے رام بول اٹھو سس سندھ جرابے - رور گریو سہاں کپوں کپوں  
 بیل گریو گریو سول کہوں ہے - ۱۵۲۳ - گھیر بیول کے نرپ کو جب ہی سو سول کوپ  
 کر یو ہے - آگے ہوئے بھوپ ایودھن میں وڈھ ٹھاڈھو اہیو نہی پگ ٹریو ہے - تال  
 جہاں اتھ روکھ ڈھجا بھٹ پنچن سون باگ بھریو ہے - بھاگ گئے گن جیسے ہنگ  
 منورپ لوٹ کے باج پریو ہے - ۱۵۲۴ - دوہرا - اے سو کے گن تھر رہے ات من  
 کوپ بڈھانے - گن چھونا گن راج سری مہا سیر من رائے - ۱۵۲۵ - سویا - بیرن  
 کی من سری گن رائے مہا برہم پریو گن چھونا - لوہت نین چلو سس ہو تلو گئی جاجمر ج  
 کھلونا - آوت بھوپ بلوک کے سترن آپ کیو من رنچک بھونا - مار لے رن میں گن کے  
 گن جدھ کیو کہ کیو کچھ لونا - ۱۵۲۶ - چوپڑی - تب ارکھ کے سر سو مار بو - جہ کو درستی نرپ  
 اترتار لو - پت گنیں کو نرپ للکار یو - تدرست بھو جھڈ پدھار یو - ۱۵۲۷ -  
 جب سو جو کچھ سنگیا پائی - بھاج گیو تچ دی لای - اور سگل ڈر کے گن بھاگے  
 ایو کو بھٹ آوے آگے - ۱۵۲۸ - جہ کر من ہو بھجت ہنار لو - اہ بے اپنے ہروے  
 پچاریو - اب ہوا بن اہ سنگ رو - کے ار مارو کے لرسو - ۱۵۲۹ - تب نہ سو ہے  
 ہر جو کیو - رام بھنے اتی جدھ مچو - تب تن تاک تہ بان لگا یو - سندن تے ہر مچوم گرا یو  
 ۱۵۳۰ - کیو باج سویا - جاپر بھ کوزت برہم - پچی پت سری سفکاوک ہو جب کیو  
 سوڑ سستی سر نارو سارو تا ہی کے دھیان بکھے من دینو - کھوجت ہے جہ سیدھ مہاں  
 من بیاس پراسر بھیدہ چینو - سوکھ گیس ایودھن میں کر موت کین تے گئی لینو - ۱۵۳۱  
 مار بکی پاک اور اکھا سر دھنیا کو پل میں بدھ کیو - کسی بچا سترٹ چنڈور کے چک چور  
 سینو برہمنو - سری ہر سترانیک ہنے تہ کون گئے کب سیام برہمنو - کس کو کین تے گئی کے  
 سو بھوپ منو بدو وہ لہو سو - ۱۵۳۲ - سویا - چنت کری جیت میں تہ بھوپت جواہ کو اب ہو  
 بدھ کے ہو - سین بے بچ ہے جب ہی تب کا سنگ جائے کے جدھ مجھے ہو - جو کہ پے  
 سر ہو ہو گھان کہے ہو گھائے سمکھ کھے ہو - چھاڈ دیو کیو جاہ چلے ہر تو سم سو  
 کیو نہی پے ہو - ۱۵۳۳ - سویا - پورکھ جیسو بڈو کیو بھوپ آگے کسی نرپ ایو  
 کیو - بھٹ پکھ کے بھاج گئے سگرے کن ہون دھنیاں نہ پان لیو - ہتھیارم تار چلے  
 بسھا رتھی رتھ مار ڈرات سو - رن میں کھڑ گیس بی بل کے ابنو کر کے ہری چھاڈ دیو  
 ۱۵۳۴ - چوپڑی - چھاڈ کیں تے جب ہری دیو - لبت بھو لیسر بل کیو - تب برہما  
 پر تچہ ہوئی آ یو - کر سن تاپ تن سکل مٹا یو - ۱۵۳۵ - کہے کر سن سیوا یہ بدھ مینا - لاج  
 کر نہی بکھ مینا - اہ پورکھ ہو توہ سناو - تہ تے تو کہو اب ہی رچھاو - ۱۵۳۶  
 برہما باج - تو ملک - جب ہی اہ بھوپت جنم لیو - تچ دھام تے باس کیو -  
 ملہ دیکنا ملہ جکتی - تجوڑ - دانیر ملہ سورج ملہ چاند ملہ بنو



تپہ سا کر کے جگ مات رجھایو۔ تہ تے ار جپتن کو بر پائیو۔ ۱۵۳۷۔ چو پئی ۱۔ ہ کے بدھ کو ایک اپانی  
 سو پر بہ تو کہو کہت سنائی۔ بن آئے جو یا سنگ لیرے۔ تہ بھجاوے بلہ نہ کرے۔ ۱۵۳۸۔  
 اندر دوا دے بھان بلاو ہتو۔ رور گیارہ مل کر دھاو ہتو۔ سوم بھم آٹھو بس جو دھے۔ ایسی بدھی  
 بدھی ہرہ ہرہ ہرہ۔ ۱۵۳۹۔ سو رٹھا سارے بھہ سبھٹ بلائے جدھ کاج رن پرتھی۔ اپنے دل ہی  
 جگائے کہو جو تھئے اور کر ہی۔ ۱۵۴۰۔ چو پئی۔ بن اپھرا رکل بلاوے۔ ۱۔ ہ کی اگر ج درست سچا وہ  
 کام دیو کو ایس دیکھے۔ یا کو چیت موہ کر لیجے۔ ۱۵۴۱۔ دوسرا۔ تب ہی کر سن سوو کیو جو برہ  
 سکھ دیں۔ اندر سو سب رور بس جم ہی بول کرین۔ ۱۵۴۲۔ چو پئی۔ نکٹ سیام کے تب سب آئے  
 کر دھ ہوئے من جدھ ہی دھائے۔ ات سب مل کے جدھ بھایو۔ ات اپھرا انجہ بھرا یو۔ ۱۵۴۳۔  
 سو پیا۔ کے کے کٹا چھ پچھے تے او بھان گیت سنے مل کے سرگاوسے۔ بن پچھاو ج نال نہکے  
 ڈیچہ بھانت ان کن بھاو دیکھاوے۔ سارنگ سورٹھ مالسری ارام کلی ٹ سنگ بلاوے بھوگ  
 نہ موہ کی بات کہتی سن کے من جو گن کے ورو جاوے۔ ۱۵۴۴۔ ات سندرنرت کوئے بھہ میں ات  
 میر سبے مل جدھ کرے۔ بر جھی کرہار کٹارن سو حب ہی من میں اتی کر دھ بھرے۔ کپ سیام  
 دیو من میں رو بچھہ پیس کے آٹھ پرے نڈرے۔ کے مرنے جو کندھ آٹھ ار کے س اپھرا تا ہی  
 برے۔ ۱۵۴۵۔ دوسرا۔ بڈو جدھ بھو پت کیو من میں کوپ بڈھا سنے۔ سب دیون کو دن پرے  
 سو کب کہت سنائے۔ ۱۵۴۶۔ سو پیا۔ گیارہ آون کو سر بائس دوا دس بھانن بھو بس بارے  
 اندر سہنسر کھڑان کو کھٹ پا جس کا نہ کو کوپ بر بارے۔ سوم کو ساٹھ گنیں کو ستر آٹھ لیون  
 کو چوٹھ ڈارے۔ سات کبیر کو نو جہراج ہیے کہی ایک سو اور سنگھارے۔ ۱۵۴۷۔ بانن بیدھ  
 جلاو چپ کوئل کو بر او جم کو اڑایو۔ اور کہا لگ سیام کئے جو پتے رن میں سب ہونہ بر ہار یو۔  
 شکست مان بھئے سب ہی کن ہو نہی بھوپ کی اڑنہاریو۔ مانو جانت کے ات کے پر گٹیو کل کال  
 تنوٹس بھاریو۔ ۱۵۴۸۔ چو پئی۔ تیاگ دیو رن تر اس بڈھا یو۔ کن ہونہ سو جدھ بھایو۔  
 چیت سب ہوں اب بھانت بھاریو۔ اب نہی مرے کسوتے ماریو۔ ۱۵۴۹۔ تب برہے ہری ٹٹ  
 بھاریو جب سگودل نرت سنگھاریو۔ جب لگ اب تے تاکر موہ ہے۔ تب لگ بھو سول مھر  
 کو ہے۔ ۱۵۵۰۔ تاجے اچھ کاج اب کیجے بچھک ہوئے مانگ سو لیجے۔ نکٹ سام نے  
 جواہ پائیو۔ سو اندر اوک ماتھ نہ آ یو۔ ۱۵۵۱۔ جب تے تارہ کرتے لیجے۔ تب یا کو بدھ بھن ہی کیجے  
 جو پائے کرتے پر ہرے۔ تو کدراج نرپ مرے تو مرے۔ ۱۵۵۲۔ چو پئی۔ یون ہری دین  
 بیکہ بنایو۔ مانگن تہ سبے ہر بدھ آ یو۔ تب تن سیام برہم لکھ لینیو۔ سیام کے ام اتر دینیو۔  
 ۱۵۵۳۔ کھڑ کیس باج۔ سو تیا۔ بیکہ کیو ہری امن بول باون جو پھیلے کہو آ یو۔ رے  
 چتران تو لبکان کا کے کہے تپ سانج دھایو۔ دھوم تے آگ رہے نہوری جم تو چھل تے  
 تم کو بھک پائیو۔ مانگ ہو جو تھرے من میں اب مانگن ڈرے کو روپ بنایو۔ ۱۵۵۴۔  
 دوسرا۔ جب اب بدھ سو نرپ کہو کہی برہم جس سے ڈر جگ انل تے جو ٹکٹ آپ بھو سو پئی  
 دے ہو۔ ۱۵۵۵۔ تب چتران بول کہی بن بولیو جد پیر۔ گنور تے تا ہی دیو سو مہی دے



نرپ دھیر - ۱۵۵۶ - چو پٹی - تب نرپ من کو اہ بدھ سکے - رسے جیا جیت نہ چہم جاگ رہے  
 تاسے سندھرم ڈھیل نہ کیجے - جو ہری مانگت سورہ دیکھے - ۱۵۵۷ - سو پیا - کٹو من کی  
 من نکا کرے پتر تو جگ میں اس باتوں نہ ہے - یاسے بھلو نہ کیجے ام تے جس نے ان انت  
 ہونج چہ ہے - رسے من ڈھیل رہو گبی کا ہے تے اوسر بیتا گئے پکھو تے ہے - سوک  
 نوار سنگ ہو سے دسے بھگوان سو پکھ کہا یقین اسے ہے - ۱۵۵۸ - مانگت جو بدھ سیام ارے  
 من سو تچ سنگ سنگ ہوی دیکھے - جاچیت سے جہ سے سکو و جاگ سو تھی مانگت ہے ڈھیل  
 نہ کیجے - اور پھر نہ کرہ کچھو اب یا ہتی تو ترنی سنگ پھیلے - دان دیت نہ مان کر دس دے اس  
 دسے جاگ میں جس لیجے - ۱۵۵۹ - سو پیا - با من بیکہ تے سہام جو چا پت سری ہر کو تہ بھوت  
 دینو - جو پتر ان سکے چت میں کپا رام سکے من و سہے نرپا کینو - جو وہ مانگت سو و دیو تہ بیت  
 سکے رسے میں من بھینو - دان کر پا ق و ہون بدھی سکے تہو لو کن میں ات ہی جس لینو - ۱۵۶۰  
 سو پیا - برجم کر پٹو تہ پتہ لیو ہری گان آسکے تب ہی سب سترے - دھاسے پر سے نرپا پے  
 مل کے چت میں چپ رس کے مار سترے - بھوپا ہتہ بر سیر گھنے سپرے دھار او پر لاگت  
 روزے - پھار لگا سکے سنگ سنگ رہے منو سوسے کے کھائے دھوڑے - ۱۵۶۱  
 ہیر سیکے مل گھیر لیو من بھوت پت کو پ میا ہے - رام ایو من میں پھر کے کرای کر نچ  
 کمان لئی ہے - سورج کی سس کی جم کی ہری بیو سین گراسے دی ہے - انہو پھاگن ماس کے  
 بھیر تہ ان بھئی آیت بھار بھی ہے - ۱۵۶۲ - سو پیا - پان سمبھار بڑو دمن بھوت تہ در لاٹ  
 میں بان لگا یو - ایک کیئر سکے مار یو دسے سر لاگت ڈار تھیا ر پرا یو - دیکھ جلا دھپ تا ہی  
 دسارن چھا ڈ بھو من میں ڈرپا یو - دھاسے بر یورس کے جم یا پر سو نرپا بان سو بھوم گرا یو -  
 ۱۵۶۳ - سو پیا - یوں جم راج گراسے دیو تہ ہی رس کے ہر کو دل دھالو - آسکے ہے کو پ کھر  
 بھٹا دی بید دھار پدھ تے تن پدھ تے تن عہد - مچا یو - سنگ تہو بلوٹ سو جاو دسورس سو نرپ  
 مار گرا یو - با تہ ملی بر ما کیت بندہ سو وان تے جم لوک پنٹھا یو - ۱۵۶۴ - اور دھالی سنگ تہو  
 سنگ تھیں سنگ کو مار لیو - پٹن ہیر مہا جس سنگ تہو رس کے ام سامو تہ آسے کیو - سو  
 کھگ سمبھار سکے کو پ بھرے تہ کو نرپ نے لکا یو - کیو ایک ہی بار پر مار کر کرپان کو انت  
 کے دھام پٹھا سکے دیو - ۱۵۶۵ - چو پٹی - اتم سنگ پٹے سنگ دھاسے - پریم سنگ اس  
 تے کراسے - اتی پتر سنگ سری سنگ سکے - پانچر بھوپ مار تہ مے - ۱۵۶۶  
 و ہر لہ پٹھ سنگ ار پھونج سنگ چت اتی کو پ بڑھائے - اے ووت بھٹا آوت  
 تہ بھوت سنے بھاسے - ۱۵۶۷ - ارٹل - ہم سنگ بھج سنگ سکوپ بڑھالو -  
 دھال سنگ مان مدن سنگ دھالو - اور دھال بھٹ دھاسے ستر سمبھار کے -  
 ہو سکے چمن میں تہ بھوت دسے سنگ سکے - ۱۵۶۸ - سو رٹھا - بکٹ سنگ جہ تام بکٹ  
 ہیر تہ ہیر کو - اپنہ ورنج کے کام دھاسے پر یو اہ بدھ منیت - ۱۵۶۹ - دوسرا - بکٹ سنگ  
 آوت لکھیو کھرگ سنگ دھن تان - مار یو ستر کے لاگت تہ پران - ۱۵۷۰  
 سو رٹھا - تہ سنگ اک ہیر ٹھا ڈھو تو جہ ہیر ڈھگ - مہار تھی رن دھیر رس کر نرپ







جاگو دھیان رام نت من جن دھرتی پر دسے ہنی آیو۔ دھن بھاگ میرے تہ ہر سوات ہی جگہ  
 مچا یو۔ ۱۵۸۳۔ جد پت سو ہی سنا تھ کیو۔ درن دیتن درن ہو کو مو کو درجہ دیو۔ رما و۔  
 جانت ہر جگ میں سم موسو اور نہ سمیر لیو۔ جہ رن میں برج راج اپنی آرہا لہو۔ جا کو شک نار  
 من سارو گات انہ نہ پا یو۔ تاکہ سیام آج اس کر کے بھر بنے بیت بلایو۔ ۱۵۸۴۔ سو یا  
 گن گاسے کے یو دھن پان گہو پٹن دھائے پر یو ہو بان چلائے۔ جے بھٹ آن پر سے رن  
 میں نہ جان دے ہتھ مار گرائے۔ گھائے گے جن کے تن میں تن مارن کو نہی ماتھ اٹھائے  
 سین سنگھ رومی جدوی برج ناک او پر ہی زپ دھائے۔ ۱۵۸۵۔ سو یا۔ سری برج ناک  
 کو شکریٹ گر سے کے بان کے سنگ دیو ہے۔ پندرہ سے گج راج سماج میں باج انکین مار  
 لیو ہے۔ دوا دس لچے جتے پٹن جھٹس سین گھو بن پران بھو ہے۔ ایسی اڈ بھانت کو جگہ  
 یوک کے سورن کو ابھان گیو ہے۔ ۱۵۸۶۔ سو یا۔ دس دوس لنادس جگہ کیو برج  
 ناک سو نہ ٹریو بھٹ ٹاریو۔ چار اچھو ہیں اور تھان رن ٹھان سنگت کو دل ماریو۔ مور چھ ہو  
 بھٹ بھوم گے ہوتھی ان کو رتے بل ماریو۔ کیتے بھے ڈران تو کہو جات بلی اہ بھانت ہیکاریو  
 ۱۵۸۷۔ شیر پنے سب پھیر پھرے تب بھوپت تیچن بان پر ہارے۔ آوت ہی مگت بیج گے  
 تن پھور جے سر پار پر ہارے۔ ایک بلی تب دور پرے کھ ڈھالنے تہ پھار آگھارے  
 پٹو مکہ ایکن ہار کے بھوپ کو میرا یو دھن میں ٹھکارے۔ ۱۵۸۸۔ ایک سنگت کو گج دیر گھ  
 کر ڈھت ہوئے زپ او پر دھالیو۔ آوت ہی گھن جو گرجیو اپورن میں ات آج جنا یو۔  
 بھوپ ہمار لیو۔ ماتھ کٹیو کرتا ہی تہ سیرا یو۔ رکو اہما اچھی من میں گج سٹ منو گھری دھار یو  
 ۱۵۸۹۔ دوسرا۔ جگہ اتوات ہوت بھو ات ہری بیت مہائے۔ پانچوں پانڈو سیام بہن  
 ۳ ٹھان پھو چائے۔ ۱۵۹۰۔ بہت چھوٹی دل لئے رتھ پیدل گج باج۔ آوت بھے تہ سیام کہ جد پت  
 بہت کے کاج۔ ۱۵۹۱۔ دوسرا۔ چھو بن دوے ملیچہ ہے تہ سنبھا کے سنگ۔ کوچی کھڑگی سکتی  
 دھریش بدھ کے ٹھنگ۔ ۱۵۹۲۔ سو یا۔ میرا وسید سیکھ ٹھان بے تہ بھوپ کے او پر  
 دھائے۔ کوچ ٹھنگ کے کٹ میں سب آیدے کر کوپ بڈھائے۔ نین نتچائے دور ٹھنگ ہیں  
 تے بھو سو بھوہ چڑھائے۔ اہ کاربے چوار تے وارپ کو بھو گھائے لگائے۔ ۱۵۹۳۔  
 دوسرا۔ کل سمیر کے خیت ات چیت کوپ بڈھائے۔ دھنکھ بان گہ جم سدن ہتھار دے  
 پٹھائے۔ ۱۵۹۴۔ گیت۔ سیر ٹھان ماریو سمیں سید کاں کو کاٹ ڈاریو اسیورن پار یو پار یو  
 سیدن میں دھای کے۔ سیر میرا یو سید ناہر سنگھار ڈاریو سکین کو بھو کن کو دینو بچلائی  
 کے۔ ساوک پھر یسکھ پھنے بدھ جھہ ٹالینو بھوپ تن گھای گر یو آپ گھائے کھائی کے۔  
 ایسی بھات میر کے بنیر دینے شور بے آپ برج تاکے اٹھے گن گائی کے۔ ۱۵۹۵۔  
 دوسرا۔ دیکھ ہتھار زپ بھہ اپنو بھگت بچار۔ تہ زپ کو پور کھ سچس ٹکھ سے کیو سدھار۔  
 ۱۵۹۶۔ گیت۔ بھارے بھارے سورما سنگھار ڈارے ہاراج جم کی جن کی گھنی ہی سنبھا  
 چھپی ہے سس کی سیریں کی دھنیں کی ٹکیں تھ کی چھوں مرت لوک کوں پٹھی ہے  
 جات کے جلیں سے گنیں سے کنت کوں اور موکھا کھو لیو ہیں پیٹھ دی ہے۔



بادوسین تے نڈر پور بچھ لڑو نا ویکھو نرب بھتے بجای باجی لی ہے۔ ۱۵۹۷۔ راہا جہڑا  
 باج۔ ۱۵۹۸۔ کھو جہڑا ہنر ہوئے سینے سری بنج راج۔ یہ سماج تم ہی کیو کو تاک  
 دیکھن کاج۔ ۱۵۹۸۔ چوپی۔ یوں نرب ہر سو بچن سنائے۔ ہنر و ان بھٹ مار گراے  
 ہن ملیچھ کی سینا دھائی۔ نام تینو کب دیت تباہی۔ ۱۵۹۹۔ سو یا۔ ناہر کھان جھڑا جھڑ  
 کھاں بل بیر بہا ور کھان تے۔ پن کھان نہنگ جھڑنگ لڑے ان آگے ڈرے نہ بکتے  
 جہ روپ نہار ڈرے دگپال جہا بھٹ تے کب جہونہ دے۔ کر بان کمان دھڑے ابھان سول  
 آے پرے تب کھان بنے۔ ۱۶۰۰۔ جہڑ کھان تھڑ کھان سواہ کھان گئے سنگ سورے۔  
 چو پ جہو دس تے آگے چیت میں چپ رورس کے مار موروے۔ گوئے ملیچھ چلے نرب پے  
 اک سیاہ ملیچھ چلے اک بھورے۔ بھو پ سران تے تب ہی س اچور بڈے جھن بھیت  
 جہڑے۔ ۱۶۰۱۔ کوپ ملیچھن کی پر تاشہ حاکر کے ست دھا کر ڈاری۔ بیر پرے کہوں باج  
 مرے کھو جھوم گرے گج بھو پر بھاری۔ لکھو مت بے کھو کھائے گئے بھٹ بول سیکیں  
 نہ گئے ابل ماری۔ آسن لاکھ منو منرا ل گاد دھیان بڈے برت دھاری۔ ۱۶۰۲۔  
 سو یا۔ جہڑا لڑو جب بھو پ کیوت ناہر کھاں رس کے اٹکیو۔ تھیار سمبھار بھار پری آج  
 سماج میں باج ہنو منگو۔ کھڑ گیس تے گہی کسین تے جھکیو اڑ جھوم پکھے ٹکیو۔ تب ناہر کھاں  
 اب دیکھ دسا کب سیام آئے بھج گیونہ ٹکیو۔ ۱۶۰۳۔ ناہر کھاں بھج گیو جب ہی تب ہی اس کھاں  
 جھڑا جھڑا۔ ستر سمبھار بے اپنے جم روپ کے نرب اوپر دھائے۔ بھو پت بان ہن  
 ان کوں ان ہوں نرب کو ہون لگائے۔ کیر جھڑا لے اہارن چارن جیت گیت بنائے۔  
 ۱۶۰۴۔ ۱۶۰۵۔ دوسرا۔ کھڑک سنگ لکھ بھٹ بھٹ تھوڑ چڑھائے ماتھ۔ سیس کاٹ ڈر کو دیو ایک  
 بان کے ساتھ۔ ۱۶۰۵۔ سو یا۔ پن کھان نہنگ جھڑنگ چلے کھو ڈھان کو دھڑے۔  
 کر میں کروار سمبھار بھار مرار بے دھائے پرے ارے۔ دل مار بارو بول میں دھڑنڈ کمین  
 جو بھڑکے۔ ٹھے رن جھوم تے تب لوجب لو تھیت پے نہ پرے مرے۔ ۱۶۰۶۔ دوسرا  
 سرون کی سر تاشا چلی مہاں ارارے۔ میداس مجیا تھیت بے ترستی کے بھائے۔ ۱۶۰۷۔  
 کیت مجیورن مارن ولا درویل کھاں سچان کی بھانت رن جھوم جھٹ پٹی سی۔  
 ہٹی نہ نہٹ کھٹ پٹی بھٹن جو کی آن کی آکھاتا کی لاگے نہ گل ٹی سی۔ بھو پت سمبھار کے  
 کر بان بان تاں ابھان کے شکاری سین پچی پھوٹی پھٹی سی۔ کھو باج مارے کہوں گرے گج  
 بھارے بھارے بھو پ مانو کری بھگٹی بھٹی سی ۱۶۰۸۔ دوسرا۔ کھڑک سنگ تب کھڑک  
 گہی ات چیت کوپ بڈھائے۔ سین ملیچھن کی ہنی جم پور دمی پٹھائے۔ ۱۶۰۹۔ سور کھا  
 دوے جھو ہنی سین حب ملیچھن کی نرب ہنی۔ اور بھٹ بے آین چلے نام کب دیت کی۔ ۱۶۱۰۔  
 سو یا۔ بھیم گدا کر بھیم لے اکھن ہی کٹ سوک سپار تھو دھالو۔ اے جہڑا دھن ماتھ  
 چلو چیت میں لئی کرو دھالو۔ بھارت ملی دوو ساتھ لے دل بے نکا سنگ بھوس بلدیو۔  
 ایسے بھڑے بر ترار سبھو لکھو ارس کے جم جہڑا مچا یو۔ ۱۶۱۱۔  
 لے لے ترانی زی گرڈھان کی۔



سورٹھا۔ من میں کوپ بڑھائے بھٹن سجھے سنائیے۔ کھڑک سنگھ سہو مائے پجن کہت  
 بھیسو کر سن لہو۔ ۱۶۱۲۔ کھڑگیس بانج بھٹن بھٹن سور سوٹیا۔ پیچم سوٹ  
 چڑے کب ہوا رنگنگ ہی اکٹی جیا آدے۔ جیٹھ کے ماس ٹکھار پرے اور لبنت  
 سمیر جادے۔ لوک ہلے دھرا کو جل کو تھل ہوئے تھل کو کب ہو جل جادے۔  
 کیچن کو نگنکھن دھارا ڈے کھڑگیس نہ پیچھ دکھاوے۔ ۱۶۱۳۔ یوں کہ کے دھن  
 کو گم کے لہ کے چہ کے ہو بیر کٹے۔ اک دھارے پرے پین ساموہ ہووے اک  
 بھاج گئے اک سور لٹے۔ بل بند گھنے پے ٹیکے بھٹ ایسی دسا ہو ہیر پٹے۔ کیپ سیلم  
 بھنے تہا ہو میں ستر ہے کے او بیر پٹے ای پٹے۔ ۱۶۱۴۔ سوٹیا۔ دھن پارتھ کو تہا کاٹ  
 دیو پین کاٹ کے بھیم گدا او گرائی۔ بھو پت کی کروار کٹی کہو جای پری کہو جانی نہ جای۔  
 بھرات دو وار سین گھنی ات روس بھری ترپ او پر دھائی۔ بھو پت بان ہنے تہ کو تن بھو  
 دی او اڑ دکھائی۔ ۱۶۵۱۔ دوسرا۔ سین رجیو ہن تر ت ہی دینی تہہ شکار۔ پینا رس  
 سہو دھات بھیسو اپنے ستر سمجھار۔ ۱۶۱۶۔ سوٹیا۔ ایک چٹاک جیٹ ہنے اک لے  
 کریں کروار سنگھارے۔ اکین کے ارچھار کٹارن گیسن نہ گئی ایک بھیارے۔  
 ایک جلائے دے دس ہو دس ایک ڈرے مرگے ہن مارے۔ پیدل کو دل مار دیو  
 وہ ماتھن ماتھنی نہ دانت اکھارے۔ ۱۶۱۷۔ پارتھ آن کمان گئی تہ بھو پت کو اک بان  
 لگا یو۔ لاگت ہی اوسان گمان گیو کھڑگیس مہا دکھ پا یو۔ پونکھ بکھ کے جہ ہر کھیو  
 بل ٹیر زیں پیں ایس سنایو۔ دھن پتا دھن دے جینی جو دھن نام جنوست جلیو  
 ۱۶۱۸۔ کھڑگیس بانج ارتھ سو۔ سوٹیا۔ آن میں مس بھجت ہے بر بارج  
 سے ٹک لوچن ترے۔ جھوٹ رہی اسکے کٹ لو اہ بھات منو جگ ناگ کریرے۔  
 آند کن کیدھو نگھ جب کٹے دکھ بھندھ چکورن کے۔ سندر سورت کیسے سہو تم  
 دیکھ دیا اچھی جیا میرے۔ ۱۶۱۹۔ پارتھ ہیر ہویو پین پین جلیو من بھیر کوپ بھیر۔ لو۔  
 دھن بان سمجھار کے پان یو لکار پر ٹونہ ریک ڈریو۔ ات نے کھڑگیس بھیسو سہو  
 ات مان کو دھو جیدھ کریو۔ تب پارتھ سولر بوج کے ترپ بھیم کے او پر دھارے  
 پو یو۔ ۱۶۲۰۔ تب بھیم کو سیندن کاٹ دیو او بیر گھنے رن بانجھ چھٹے ہے۔ کھال ایک پر  
 چھت پنے اک کھال کھال آے کھتے ہے۔ ایک گئے بھج کے اکنو سج کے تھیارن  
 کوپ تے ہے۔ ایک پھرے بھٹ کانپتا ہی کرتے چھٹ کے کروار گئے ہے۔ ۱۶۲۱۔  
 دوسرا۔ پین پارتھ دھن لے پھر ٹوکس کے تھین بان۔ مارت بھیسو کھڑگیس تن من  
 ار بد بھو پت مان۔ ۱۶۲۲۔ سوٹیا۔ بان گیو جب ہی تہ کو تب ہی اس نے کہی بھو پت  
 بانے۔ کلہے کو آگ برانی جرے سن رے مرد مور ہتو کہو تاتے۔ نا ہی کے نہ تو  
 تم کو سکھی جہ بان جلان کی کھاتے۔ جانو چلے گرہ جھاوٹ ہو تھہ سندر نین نجانکے ناتے  
 سو ۱۶۲۳۔ یو کہی بھو پت پارتھ کو ان دھارے پو کرے اس پینا۔  
 لہ سردی برت لہ لو گرم لہ لہ۔



سین تہا رہا بل و حار ہکا۔ پر یو من رنچک بھئے نا۔ سترن کے ارسان گئے چھٹ کوو سکو کر آیدھ  
 کے نا۔ مارانیک و کے ان میں اک پانی ہی پانی رٹے کرستیا۔ ۱۶۲۴۔ دوسرا۔ بھی سین جب  
 پاڈوی کین پلوکی تین۔ ورجو و من سویوں کئی تم وھاوہ کے سین۔ ۱۶۲۵۔ سوٹیا۔ بوں سن کے  
 ہر کی بتیا ج کے ورجو و من سین سدھاریو۔ بھیکھم آگے بھیسو نگا بھانج ورن کر پاوج  
 ساتھ بدھاریو۔ وھائے پر سے ار رائے سہے تہ بھوپت سوات ہی رن پار یو۔ آگے ہوئے  
 بھوپ لریو نہ ڈریو سجدہ کو سرا یک ہی ایک پر یو۔ ۱۶۲۶۔ تب بھیکھم کوپ کئو من میں اب  
 بھوپت بے ہو تیر چلا کے آوت بان سو بان کٹے کھڑ گیس وھارس نے کروھائے۔  
 ہوت بھوپت جڈتہ بڈو اس بھیکھم کو ترپ بن سناے۔ نو بھیسو ہرے بل کو جب ہی جم کے  
 پس ہو گرہ جائے۔ ۱۶۲۷۔ دوسرا۔ بھجت نہ بھیکھم جڈتہ تے بھوپ لکھی اب گاتھ کیس  
 کیٹوتہ سوت کو ایک بان کے ساتھ۔ ۱۶۲۸۔ سوٹیا۔ اسوئے بھیکھم کو بھج کے تب ہی  
 ورجو و من کوپ سمھرتو۔ سنگ ورن کوں پتر کر پیا پرے برا کریت جاو وھلے پر یو۔  
 و من نے ورن ہو آپ تے ٹھٹھان رہیو نہ نک۔ ڈریو۔ کردار کٹارن سون ساکن چکرن کو  
 اتی جو تھ کر یو۔ ۱۶۲۹۔ کا نہ جو باج کھوٹ گیس سو۔ سدٹیا۔ تو بلیو سری جڈتہ  
 لے و من سری کھڑ گیس کو بن سنا یو۔ رات ہو ٹھٹھ کے سٹھ تو سو کا بھیسو جو اتی جڈتہ مہا یو۔  
 ایک گھری رنے مرے اب جات ہو ٹھٹھ کال ہی آو۔ چیت رے چیت اجو جیت میں ہری  
 کو کہ کے و من بان چلا یو۔ ۱۶۳۰۔ دوسرا۔ آوت سر سو کاٹا کے ریس بولیو کھڑ گیس  
 ٹھی پور کہ جات کل سیس سر سیس مہیں۔ ۱۶۳۱۔ کیٹ بھکھ بے ہو بھوتن بھجائے  
 وے ہو ستر اتر سیام شے ہو بھوم بھجا اس جوگ ہو۔ بھیر و پنچے ہو بھاری جڈتہ ہی مچے  
 ہو پن بھاج ہو پنچے ہو بن ساچی ہریو کہو کہ ورن ورج کو سنگھارت نہ لاگے پل مارو  
 دل بل اندر جم رور جو جو۔ رادھکار ورن تو تیرے ان جے آج بھتری کھڑ گیس ہوئے  
 انے سے بول پر سہو۔ ۱۶۳۲۔ چھپی۔ تب ہی ورن ریس کوپ بڈھائے ترپ سو پو دبا یو  
 استر ستر گہی بان بہت بدھ جڈتہ مچا یو۔ ادھک سروت نہ بھرے رے بھٹ گھاٹل ایسے  
 لال گال بھرے پٹ کھیت جا چر جیسے۔ تب دیکھتے ستر یوں کہے و من ورج و من بھوپ تو  
 جگ چارن میں اب لو کپوں جڈتہ نہ بھیسو بھو۔ ۱۶۳۳۔ دوسرا۔ گھر پت بھڑ گیس کو  
 پاڈوسین رسائے۔ پار تھ بھیکھم بھیم ورج ورن کر پا کر رائے۔ کیٹ۔ جیسے بار کھیت  
 کو بکال پھاس چیت کو بھیتھ وان دیت کو سککن جنو کر کو۔ جیسے وچ پان کو پر دیکھ سس  
 بھان کوں اگیان جیسے گیان کو سگو پی جیسے سر کو۔ جو تڑاگ آپ کو سما لا جیسے پاپ کو  
 سین جیسے پاپ کو جنو آل بال ترکو۔ جیسے آڈو وھاکوں سمدر جیسے بھواکوں سو تیتے گھر  
 لینو ہے کھڑاگ سنگہ بر کو۔ ۱۶۳۵۔ سوٹیا۔ گھر لیو کھڑ گیس جے تب ہی ورجو و من کوپ  
 بھیسو ہے۔ پار تھ بھیم جڈتہ بھیکھم اور ملی بل پان لیو ہے۔ بھانج ورن نے اور کر پا سکپان  
 لے اور اڑ گیو ہے۔ اترن ماتن موکن ورنن کو تھاں آہو ہوت بھیسو ہے۔ ۱۶۳۶۔



سری کھڑگیس لیو دھن بان سمبھار کئی ارکوٹ سنگھارے۔ بانج پرے کہتوں تلج گرے  
 گج راج گرے گرے دھارے۔ گھاگل ایک پرے تر پھے منموکس پال سنگھ بڈارے۔  
 ایک بلی کردارن سوار لوکھ پری تہہ منوڈ اتارے۔ ۱۶۳۷۔ سوپا۔ بھوپت بان کمان  
 گبی جڈ بیرن کے ابھان اتارے۔ پھیر لئی صہدار سمبھار سکار کے سترن کے اڑ بھارے۔  
 گھاگل ایک گرے رن میں اپنے من میں جگدیس سمبھارے تے وہ موکھ بھنے تب ہی  
 بھو کو تر کے ہر لوک پدارے۔ ۱۶۳۸۔ دوسرا۔ پٹ سبھٹ چٹ پٹ کٹے کھٹ پٹ  
 کہی نہ جانی۔ سٹ پٹ بے بھا جے تہہ پار تھ کہتو سنائی۔ ۱۶۳۹۔ سوپا۔ سری بھج  
 راج کے کاج کو آج کرو سب ہی بھٹ نا ہی ٹرو۔ دھن بان سمبھار کے بان میں بھوپت کو  
 لکار پو۔ تھ تھ ل مار ہی مارا داپنے اپنے تھیار و سرو۔ تم تو کل کی کچھ لاج کرو  
 کھڑگیس کے سنگا لو ٹرو۔ ۱۶۴۰۔ بھانج کوپ بھو چت میں تہ بھوپت کے تھ سامنے  
 دھایو۔ چانپ چٹھائے لیو کر میں سریوں تب ہی اک بین سنایو۔ آدو ہے کے ہر کے تھ  
 میں مرگ ایسے کیو نرپ توں سن پایو۔ ۱۶۴۱۔ سوپا۔ بھوپت نتا لیو دھن بان سمبھار  
 کہ یو تھ تے سمبھایو۔ بھانج کا بے کو جو جھ مرو گرہ جاشو بھلو دین کو نک جیجو۔ کھات ہا اہل  
 کیوں اپنے کر جاپے کے دھام سدھار میں پیچو۔ جوں کہ بھوپت بان نہیو تھ تے کیو  
 جڈمہ ہی کو پھل بھو۔ لاگت بان کر یو ٹر چھائے تے سرون گریو سگو انگ بھجو۔ ۱۶۴۲  
 نوہلیو بھیم گداگ کے پن پار تھ تے کریں دھن دھایو۔ بھیکم ورون کر با سہدیو سبھو  
 سرو امن کوپ بڈھایو۔ سری دھو دھن رائے جڈ مہر سبری برن ٹانگ لے دل آ یو۔  
 بھوپت کے تیرن تے بھرتے بر بیرن قوم میں ڈور پایو۔ ۱۶۴۳۔ تو لگ سری پت آپ  
 کپتو سر بھوپت کے اڑ میں اک ماریو۔ ایک ہی بان کوتان تہہ تہ سار تھی کو پرت انگ  
 پمارو۔ بھوپت آگے ہی ہوت بھو رن بھو ہوتے نہ ٹریو لگ ٹارو۔ سور سرات بھ  
 سبھ ہی جس یوں تھ تے کب سیام آج دیو۔ ۱۶۴۴۔ سری ہر کو اولوک کے آن رنو  
 کہ تے نرپ بات سنائی۔ چھوٹ رہی اسکے کٹ لو آ پھا تھ کی برنی نہی جانی۔ چار  
 دپے اکھیان دوڈا پمانہ کچھو رن اومکائی۔ جا ہو چلے تم تو ہر چھاؤت لے ہو کھا تھ  
 ٹھان رائی۔ ۱۶۴۵۔ دھن بان سمبھار کیو بہرو ہری بھیا ہر جوشن لیجے۔ کہوں تھ ٹھان  
 ایو دھن میں ہم سیو سمہائے کے آ ہو کیجے۔ مارت ہوں اب تو ہی نہ چھاؤت جا ہو بھلے  
 اب لو نہی چھیجے۔ مان کیو بہرو پڑ کی کج راون کو نہ برتھاؤکھ دیکھے۔ ۱۶۴۶۔ ہو ٹھٹھان  
 ایو دھن میں گھن سیام گھنے رن بیرن بیرے۔ کا کے کہے ہم سو ہر جو سمہائے بھو نہ بھو رن  
 میرے۔ مارو کہا اب تو کہتو ہو کر نانات ہی جیہ کوت میرے۔ تو کو میر لپشن کے چھن میں  
 مر جے سکھا ہر جے ٹک تیرے۔ ۱۶۴۷۔ ہرا یو رن کے دھن بان لیو ریس کے  
 کھڑگیس کے سامنے ہے دنا یو۔ کوت ہی کب سیام بھنے گھڑکا جگ بان جڈمہ محپا یو۔  
 سیام کراوت بھو نرپ کو نرپ ہو تر تھ تے ہر بھوم گرا یو۔



گو تک ہیر مل بہت بھگت سہری ہر کوئی کو جس گایو۔ ۱۶۴۸۔ ات سیام چھو رتھ آپن  
 پنے رتھ پنے ات سہری کھڑ گیس چھو مویو۔ ات کوپا بڈھائے مہاں چیت میں تہ میان تہتے کروار کھڑ  
 گھنودل پنڈ کے پترن کورس تیج کی پاوک سنگ ڈو مویو۔ پن بید کی استرن سسترن کی بدھ  
 مانو پار تھ پڑ مویو۔ ۱۶۴۹۔ سہری درجودھن کے دل کو لکھ بھوپ تیئے ات بان چلائے۔ بائے  
 کئے برتھی تہ ہیر گھنے تب ہی جم دھام پٹھائے۔ بھیکھم درون تے آوک شور بھگے رن میں نہ کو  
 ٹھہرائے۔ جیت کی آس بہو رو گھ گیس کے ساموہے ناہی نہ آئے۔ ۱۶۵۰۔ دو سہرا۔  
 دنوچ بھانج کر پا بھج گئے نہ بادھی دھیر۔ بھور سرور کر راج سب ٹرے لکھی رن بھیر  
 ۱۶۵۱۔ سو یا۔ بھابے بنے لکھ کے سجدہ سہری پت کے تڑا ایسے آچار یو۔ بھوپ  
 بڈو بلوت کر پاندھ کاہوتے پیگ ٹر یو نہی ٹا ریو۔ بھالچ بھیکھم دیون کر پاہم پار تھ بھیم  
 گھنورن پار یو۔ سو نہی نیک ٹرے رن تے ہم ہوں پر بھ یو رکھ ٹا ریو۔ ۱۶۵۲۔ سو یا  
 بھیکھم بھانج او درجودھن بھیم گھنو ہن جد تھ مچا یو۔ سہری مشلی برما کرت سا تاک کوپا گھنو جیت  
 مانجھ بڈھایو۔ ٹا رہے رن دھیر بنے اب کا پر بھ جو مٹرے من آ یو۔ بھانگت پیگن سورتے  
 سو مہروس کچھ نہ لبایو۔ ۱۶۵۳۔ رور تے آد جتے گن دیوتے بل کے تڑا او پر دھابے۔  
 تے سب آوت دیکھ بلی دھن تان کے بان ہکا ر لگائے۔ ایک گرے تہ گھائل ہوئے ایک  
 تر اس بھوے تیج جد تھ پرائے۔ ایک رے نہ ڈرے بلوان ندان سوو تڑا مار گرائے ۱۶۵۴  
 جیت سہری دھین گھلیں گھلیں کو گھائل کے مڑ چھایو۔ بھوپ پر یو لبھار تہار جلیں دینس قیں  
 پرایو۔ سہر ہیں تے آوک بھانج گئے اب ساموہے ایک نہ آ یو۔ کوپ کر بان دھیاوت جھوس چیت  
 سو مار کے بھوم گرایو۔ ۱۶۵۵۔ دو سہرا۔ سہری ہری سٹوہری ایک ہی بات دھرم کے تات  
 تہی تے سو جو کیو بہے سٹو منکات۔ ۱۶۵۶۔ سو یا۔ آہن سو سہری بھٹ جو بھارے  
 مڑے تڑا پار یو۔ کو چتران سٹو سو جو کب سیام کہے اب بھانج آچار یو۔ سکھما دل ہیر چت  
 ہم ہوں رن سوات ہی نہ پار یو۔ اتو نہی بل مارت رشیک جو دہوں یو کن دل ٹا ریو۔ ۱۶۵۷  
 دو سہرا۔ دو ورت بچارات تیج پوت ترین۔ ات روی اس تا چل گیوس پر گٹیو بھی  
 رن۔ ۱۶۵۸۔ چو پی۔ دو ورت ات ہی اکلانے۔ بھو کم پیاس سوتن مڑ بھانے ار تے پوتے  
 ہوئے گئی سانجھ۔ ہری گئے تا ہی رن کے مانجھ۔ ۱۶۵۹۔ بھور بھیر بہہ بھٹ سو جائے۔  
 وہ دس مارو باجن لاگے۔ ساج کونج ستر کر دھارے۔ بہو جد تھ کے ہیتا سدھارے۔ ۱۶۶۰  
 سو یا۔ سو کو جم کو روی کو سنگ لے بید یو کو نہ جلیو رن دھانی۔ مارت ہوار کے ار کو ہر بھاکت  
 یوں لکھ بانی سیام کے سنگ لکھے آمڈے بھٹ پانن بان کمانن تانی۔ آے بھیرے گھڑ گیس  
 کے سنگ رستنا بھیرے کچھ سنا نہ مانی۔ ۱۶۶۱۔ گیارہ گھائل کے سیو کے گن دو ورت  
 کے رتھ کاٹے۔ گھائل کیو جم کو برتھی سوا ٹھن کو لاکار کے ڈالے۔ ستر منڈت لینے لکھنے رتھ  
 رہے رن تے تن کے پگ ماٹے۔ پون ہمان چٹے تڑا بان بنے دل بادل جیو چل بھائے  
 ۱۶۶۲۔ بھانج گئے رن تے ڈر کے بھٹ تو سو ایک آ پا کے بچا ریو۔



مانی کو مانس ایک کیو تہ بران پرے جب سیام نہاریو۔ سنگھ اجیت وصریو تہ نام دیو برور مرے ہی  
 ماریو۔ ستر سمبھار سوڈ کر میں کھڑ گیس کے مارن بیت سدھاریو۔ ۱۶۶۳۔ اٹل۔ ات  
 پر چٹل دتھ پورل کے بھٹ دھائے۔ اپنے ستر سمبھار لئے کر سنگھ بجائے۔ دوا دس بھان  
 تانن کمانن۔ بان جاپائے۔ یوں برکھے سر جال منو پرے گھن آئے۔ ۱۶۶۴۔ دوسرا۔ بان سو  
 بانن کٹے کو پپائے جگ نین۔ سری ہر سو کھڑ گیس تب رس کمر بولیو بین۔ ۱۶۶۵۔ سوپا۔  
 کیوں رس گمان کرے گھن سیام ابے رن تے پن توہ بچھے ہو۔ کاہے کو آن اریو سترے سترین  
 تے پور و گہی نے ہو۔ اے رے اہیرادھیر وڑے نہ تو کہی جیوت جان نہ دے ہو۔ اندر برنچ  
 کبیر جلا دھپ کو سس کو سو کو ہت کے ہو۔ ۱۶۶۶۔ تو ایلو بیر ہو کٹ سنگھ مجھے رن میں من  
 کو پپا بھریو۔ کریں کروارے دھالے چلیو کب سیام کہے ہی نیک ڈریو۔ اس جڈھ دھون نرپ  
 کین بڈو نہ کو ورن تے پگ ایک ٹریو۔ کھڑ گیس کر بان کی تان دی بن بران کر لپ کر بھوم پر یو  
 ۱۶۶۷۔ سوپا۔ دیکھ دساتھ سنگھ بچترس ٹھاڈھو ستورس کے وہ دھالیو۔ سیام مھنے جو منن بان  
 مے تہ مجھوت سوات جڈھ مچالیو۔ سری کھڑ گیس ملی دھن تان مہا بران پر کوپ جلا یو۔  
 لاگ کیو تہ کے رزمیں سر گھوم گر کو دھرا لوار گھالیو۔ ۱۶۶۸۔ چوپائی۔ تب اجیت سنگھ آپ ہی  
 دھالیو دھنگھ بان نے رن مدھ آریو۔ مجھوت کو تن بچن مسالیو۔ تو بدھ ہت سو مہی آجکالیو  
 ۱۶۶۹۔ اجیت سنگھ یوں بچن آجاریو۔ کھڑ گس سنگھ رن باہی مہکاریو۔ نرپا یہ بین سنت ہی  
 ڈریو۔ مہا بیر گس آنگے دھریو۔ ۱۶۷۰۔ چوپامی۔ اجت سنگھ رچھاہت دھائے۔ گیارہ  
 رور بھان سجھ آئے۔ اندر کسن جم بسورس بھرے۔ برن کتھیر گھیر سجھ کھرے۔ ۱۶۷۱۔ سوپا  
 سنگھ اجیت جبے کھڑ گیس سو سیام کہے اتی جڈھ مچالیو۔ سنگ سوادک سور جتے ار مارن کو تہ ناٹھ  
 آجالیو۔ بان چلے ات ہی ملن میں نرپ کاٹ بے من روہن تچالیو۔ کے دھن بان مہا بلوان ہنیو  
 بھٹ کو کن سہل نہ بچالیو۔ ۱۶۷۲۔ چوپائی۔ جب اجیت سنگھ مار گرایو۔ سچس بھٹک کو ڈر پالیو۔  
 پورو مجھوت کھڑ گس سمبھاریو۔ چارت بھے سب تہ بل ماریو۔ ۱۶۷۳۔ تب ہر ہر بدھ منہ بچاریو  
 مرے نہ جہے آگن تے جالیو۔ تاتے متن کچھو اب کیجے۔ یانے مار مجھوپ ام لیجے۔ ۱۶۷۴  
 برہے کیوس ام بدھ کیجے۔ موہت ہوئے من تب بل چھیجے۔ جب ام مجھوپ گر لپ لکھ لیجے۔  
 تب ام جم کے دھام پچھیے۔ ۱۶۷۵۔ پن اب کچرن آئے سد تھے۔ جاسو نرپ رت بچھے سوئی کیجے  
 کو تک ہر بھوپ جب لے ہے۔ کھٹ جے ہئے بل من درو بے ہے۔ ۱۶۷۶۔ دوسرا۔  
 کل جیوں ہر سو کیوسنی بات سترانج۔ بھ نہار با سو کیسو کرہ نرت سترانج۔ ۱۶۷۷۔  
 سوپا۔ ات دیو بھوین نرت کرے ات سور بے بل جڈھ مچالیو۔ کینر گندھرب گانت ہمت  
 مارو نہجے رن منگل گالیو۔ گو تک دیکھ بڈو تن کو اب مجھوت کو من تو برالیو۔ کانہ اچان لیو دھن  
 تان سہاں مہاں نرپ کے تن لالیو۔ ۱۶۷۸۔ لاگت ہی سر موہت بھوئے او رتیرن سور  
 ہر سنگھارے۔ گیاہ رورن کے اک شگن مارے ہر روک سدھارے۔ دوا دس بھان  
 مہا دھپ اوس اندر کبیر کے انک پر مارے۔ اور جتے بھٹ ٹھاڈھے رہے کب سیام کہے



پہلے گھوڑا راجہ - ۱۶۷۹ - سکر کو ساٹھ لگاوت بھیسو سرودے بہت کا سنہ کے لگات لگائے ۔  
 چو سٹھ بان بنے جم کوں روی دوا دس دوا س کے سنگ لگائے ۔ سوٹھ کون سوٹ رور کوں  
 چار لگاوت بھیسو کب سیام ستائے ۔ سرون بھرے سب کے پٹ مان ہو چاچر کمیل ابے بھٹ  
 آئے ۔ ۱۶۸۰ - چو پٹی - اور سبھٹ بتئے تہ مارے - چو تھ پڑے جم دھام سدھارے - تہ  
 نرپ پئے برہما چل آوے - سیام بھنے یہ بن سنایو - ۱۶۸۱ - کیو سو کیوں ان کورن مارے  
 برجھا کوپ کے کیوں سرڈارے - تاتے دہے کاج اب کیجے - وہ بہت نہ مارگ لیجے - ۱۶۸۲  
 جدہ کتھا نہی ہرے چتارو - اپنو اگلو کاج سوا - تاتے اب بلن نہی کیجے - میر کیو مان کے  
 لیجے - ۱۶۸۳ - سویا - اندر کے دھام چلو بلوان سجان سوا اب ڈر میل نہ کیجے - دیو بدھو جو چاہت  
 ہے تہ کوئے مل کے سکھ لیجے - تیرو منور تھ پورن ہوت ہے مان کیو نرپ امرت پیچے -  
 راجن راج سماج سجان سجان بیرن کو نہ برتھاؤ لکھ دتے - ۱۶۸۴ - دوسرا - یوں من بتیا برہم کی  
 بھوپ ستر ڈکھ دین - ات چت ہرکھ بڑھائی کے بولیو بدھ سو بن - ۱۶۸۵ - چو پٹی -  
 یوں برہما سو بن سنایو - تو سب کو جو من میں آوے - موسو بیر ستر جب دھرے - کیو بسن  
 بن کا سولے - ۱۶۸۶ - دوسرا - تم سب جانت سو کر کھڑگ سنگھ موہ ناؤ - راج اپنے ناؤ کی  
 کہو کہا بھج جاؤ - ۱۶۸۷ - سویا - چتران مو بتیا من نے چت دے وہ سرون میں دھریے -  
 آپا کو جئے آگے من تو آپا بھگوان ہی کی کرے - پرے ہی آن کے پائین پے ہر کے گڑ کے  
 وچ کے پرے - چھ کو جگ چار میں ناؤ جئے تہ سورے مرے تریے - ۱۶۸۸ - چا سنگا وک سیں  
 تے آدک کھو جت ہے کچھوانت نہ پالو - چودہ لوکن نیچ سدا سک یاس جھا کب سیام سنگا یو -  
 جا ہی کے نام پرتاپ ہوتے دھروا سے پر ہلاوا چھ پد پالو - سولاب مونگ جدہ کرے چھ سری  
 دھری ہر نام کہا یو - ۱۶۸۹ - اٹل - چتران ایہ بکن سنت چکرت بھیسو - رین بھگت کو تے  
 بھوپ چت کیو - ساوہ ساوہ کر بولیو بدن نہار کے - ہومونز ہیو گئی کیلج پریم بچار کے - ۱۶۹۰  
 ہور بدھاتا بھوپن کو اب بدھ کیو - بھگت گوان کو تے بھلی بدھ تے لیو - تاتے اب تن ساتھ  
 ہی سرگ سدھاریے - ہوکت اڑ کر درستی نہ جدہ نہاریے - ۱۶۹۱ - دوسرا - کیو نہ مانے  
 بھوپ جب تب برہمے کہ کین - نارو کو سمرن کیو متن آوے بن - ۱۶۹۲ - سویا - تب ہی من  
 نارو آئے گیو تہ بھوپت کو رک بن سنایو - چودہ لوکن نیچ کیو پر بھ تو سمراج نہ کوو بنا یو -  
 تا ہی تے بیرن کی من تے بھلو کیو سیام سو جدہ چاچو - سیام کہے من کی بتیا من بھوپ  
 لکھو من میں سکھ پا یو - ۱۶۹۳ - دوسرا - ابھ بدن بھوپت کیو نارو کو پہچان - من پت  
 ام آدیس دیا جدہ کرو بلوان - ۱۶۹۴ - ات بھوپت نارو لے پریم بھگت کی کھان - ات  
 جیس چل تہ گئے جہ ٹھانڈے بھگوان - ۱۶۹۵ - چو پٹی - اتے رور من منتر بچار یو - سری جد  
 پت کے ٹکٹ اچار یو - اب ہی مرٹ ہی آئی سرتے - تب اب بھوپ مار کے لیجے - ۱۶۹۶ -  
 دوسرا - سراپنے میں مریت دھراہ تم کرہ آپاے - اب کیں کے دھن جھاڈے بھوے بڑی  
 اتاے - ۱۶۹۷ - چو پٹی - سوئی کام سیام جو کینو - جہ بدھ سول سو جو کہ دینو -  
 لکھ چندرا لکھ شوجی لکھ برہما - لکھ برہما -



تب چھون ہر مرت کو کہو۔ بیچ آسے کے درن دیو۔ ۱۶۹۸۔ دوسرا۔ کہو مرت کوں کرن  
جو موسرے کر باں سب ٹھاڈت ہوں ستہ پکے چائے کرۃ تہ ناس۔ ۱۶۹۹۔ سو یا۔ دیو بدھن  
کے بن کٹا چھ پلو کست ہی زپ چٹ بھالیو۔ نارو برہم و تھول کے رن میں سنگ باق کے اور بھالیو  
سیام تہ لکھ لکھات بھلی بھلی کوں مرت بان چلا یو۔ سترن کے بل سوں چھل سوں تب بھوپت  
کہو مرکاٹ گرا یو۔ ۱۷۰۰۔ مرکاٹ بھوپت سبھی لکھو نہ سٹیو گہی کین تے ہر اڑ چلا یو۔ بان ہو پران  
چلیو دیو آن کاج بدابر ج راج پنے آ یو۔ سو سر لاگ گیو ہر کے اڑ مورچھ ہو کے پگ نہ بھرا یو۔  
دیو پور کہ بھوپ کے منڈ کو سندن تے پر بھو بھوم گرا یو۔ ۱۷۰۱۔ اہو بھوپت جیو سپور کہ  
کیسو ہے تینی کری نہ کسی کرنی۔ لکھ جھین کزنی رت بھو رہی بھہ میں سمھ دیون کی گھرتی۔ مرد  
باجت بن مرونگ گپنگ چنگ لے اتری دھرتی۔ سب ناچت گاوت رت بھو رت بھو  
ہو آپما کیب نے برتی۔ ۱۷۰۲۔ دوسرا۔ بھہ تے اتری سندری سکل لے سراج۔  
کون بیت کیب سیام کہ بھوپت بر بے کاج۔ ۱۷۰۳۔ سو یا۔ منڈ بنات رنڈ بھوپت  
کوچت میں ات کوپ بڈھالیو۔ دوا دس بھان جو ٹھاڈھے ہتے کیب سیام کہ تہ او پر دھالیو۔  
بھاج گئے کرتاس سوڈ سوڈھا دھو رہو تہ او پر آ یو۔ سو زپ بیر مہارن دھیر چٹاک چٹ  
دے بھوم گرا یو۔ ۱۷۰۴۔ اہو اکیں مار چٹین سیو اڑ اکیں کو دھمکار گراوے۔ چیر کے اکیں  
لوار دے گہی اکیں کون بھہ اڑ چلاوے۔ باج سو باجن لے رتھ سہو رتھ اوچ سہو رتھ  
راج بجاوے۔ سیام بھنے رن یا بدھ بھوپت سترن کو جم دھام پھاوے۔ ۱۷۰۵۔ سو یا  
ہوئے بے سچیت چڈھو رتھ سیام ہماں بھیر کوپ بڈھالیو۔ آپن پور کہ سوڈ سمجھ  
کے سیان ہتے کروار کڈھو ہتے۔ دھائے پرے رس کھائے گھنی اڑ رائے منو ندھ نیو  
بڈھالیو ہے۔ سو یا۔ تان کمان مارت بان سورن کے چت چوپ چڈھالیو ہے۔ ۱۷۰۶۔  
سیرن کھائے کرے جب ہی تب پور کہ بھوپ کبندھن مار یو۔ ستر سمجھ تہ اپنے ان  
ناس گھن چت بیچ بچا یو۔ دھائے پر یو دس سہو رن میں اڑ بھاج گئے جس رام آ چا یو۔  
تارن کے منو منڈل بھیر سور چڈھالیو اندھ ہار سدھالیو۔ ۱۷۰۷۔ اہو سہری جد بیر تے آوک  
بیر گئے بیچ کے نکو و ٹھہرا یو۔ اہو بھوم میں بھوپت کو سب سورن بان ہو کال بکھا یو۔  
بھوپ کمان تے بان چلے منوات پرے گھن سہو پر کھا یو۔ ایوں لکھ بھاج گئے سگرے  
گھن ہوں زپ کے سنگ جدھ نہ ٹھانیو۔ ۱۷۰۸۔ سو یا۔ سب ہی بٹ بھاج گئے سوب ہی  
پر بھہ کو تب بھوپ بھو اڑاگی۔ جو چھ تہ تہ تہ جیھاڈ دیو ہر دھیان کی تاہی سما دھی سی لاگی۔  
راجن راج سماج بکھے کیب سیام کہے ہر میں مت پاگی۔ دھیر گہیو دھو دھو رپو کہو بھوپت  
تے اپ کو بڈھالیو۔ ۱۷۰۹۔ اہو سہری جد بیر کو بیر سہو دھارن کو جب گھات بنا یو۔ سیام  
بھنے ہی کے پھر کے اہر پنے پن بان اگھ چلا یو۔ دیو بدھو ل کے سب ہوا ہ بھوپ کبندھ  
ہوان بڈھالیو۔ کوکھ پر یو نہ ہوان چڈھو پین ستر لے رن بھوم مدھ آ یو۔ دوسرا۔  
دھنکے بان تے پان میں میں آن پر یوان بیچ۔ سور بیر سہو بدھ ہنے لکار یو تب بیچ۔ ۱۷۱۰۔  
چو پنی۔ انک جم جب لینے آوے۔ لکھ تہ کو تب بان حیلادوے۔



مرت پکے کے ات ات ٹرے۔ ماریو کال ہو کوئی مرے۔ ۱۶۲۰۔ اچھن سسٹرن دس ریس کرو صابو  
 ان ہو جم مورت دھرا یو۔ اہو سجدہ بیرن سنگا کریو۔ ہر ہر بدھ سبھن منو ڈریو۔ ۱۶۱۳۔  
 سویا۔ مار پرے من مار کرے، کہے ہو نرپ جڈہ برتھان کرے۔ ڈاروے ناخن تے تھیان  
 کویت جیکے ملت تھئے۔ شون کوڈ بھو ترے سم تیر و پرتاپ تہو پرتھئے۔ چھاؤت ہے کھمتر  
 بنے سہوان جڈو سر و صام سیدنیے۔ ۱۶۱۴۔ اطل۔ سب دیون ات کرین دین ہوے جب  
 کہیو۔ ہو جڈو تے بھوپ ہمو نکھ ترین گہیو۔ نرپ سن ات ترین سن کوپ نواریو۔ ہو وھنکھ دیو  
 ڈارام من دھاریو۔ ۱۶۱۵۔ ۱۶۱۶۔ کنیر جچھ اچھن لیو پوان جڈاے۔ جے جے کار پارین  
 ہرکے منی سرائے۔ ۱۶۱۶۔ سویا۔ بھوپ گہو سولک جے تب سور پرین بھے بھہ ہی۔ اہ بھات  
 کہے رن میں سگرے نکھ کال کے جائے نچا اب ہی۔ سس بھان وھنا وھپ رور برن بھہ تر گے  
 جب ہی۔ ہرکے برکے تھتے سر بھول سمیت کی نب بھی تب ہی۔ ۱۶۱۷۔

ات سری بچتر نائل کر سناوتارے جڈہ پر بندھے کھڑک سنگھ بدھ ہر صیلے سما پتم۔  
 سوٹیا۔ تو ہیلو کوپ کیو مسلی اربیر تے سنگ تیر ہارے۔ ایچ لے اک بار ہی بیرن پان  
 بنا کر بھو پر ڈارے۔ ایک بلی گئی ناخن سوچیت پے کر نوپ پھیرے کچھارے۔ جیوت چوڈ  
 نیچے بل تے رن تیاگ سوڈو نرپ تیر سدرھارے۔ ۱۶۱۸۔ چو پی۔ جراسندھ پے جائے  
 پکھلے۔ کھڑک سنگھ رن بھیر پورے۔ اہو من کے ترن کے نکھ تھنا۔ ریس کے سنگ ارن بھے  
 شینا۔ ۱۶۱۹۔ اپنے منتری سبے بلائے۔ تر پرست بھوپت بچن سنائے۔ کھڑک سنگھ  
 جو جے رن ماہی۔ اور بھٹ کو و تہ سم ناہی۔ ۱۶۲۰۔ کھڑک سنگھ سوڈو رے ناہی۔ تہم  
 جائے رے رن ماہی۔ اب تم ہو کون بدھ کیجے۔ کون سبھٹ کو آئس دیتے۔ ۱۶۲۱۔  
 جراسندھ نرپ سو منتری باج۔ دوہرا۔ تب یو یو منتری سمت جراسندھ کے  
 تیر۔ سانجھ پر ہی ہے اب نرپ کون رے رن بیر۔ ۱۶۲۲۔ ات راجا چپ ہوئے رہیو منتر کہی  
 جب گاتھ ات سلی دھرت گہو جہان سہتے برج ناٹھ۔ ۱۶۲۳۔ مسلی باج کا سنہ سو۔  
 دوہرا۔ کر پار سندھ اہ کوان شت کھڑک سنگھ جہ نام۔ ایو اپنی میں مے ہنی دیکھیو بل وھام  
 ۱۶۲۴۔ چھپی۔ تاتے یا کی کتھا پر کا سو۔ میرے من کو بھرم بنا سو۔ ایسی بدھ سول جب کہیو۔  
 من سری کرین مون ہوے رہیو۔ ۱۶۲۵۔ کا سنہ باج۔ سو رکھا۔ من یو یو برج ناٹھ  
 کر پادنت ہوئے بندھ سہو۔ تن بل یا کی گاتھ جنم کتھا بھوپت کہو۔ ۱۶۲۶۔ دوہرا۔ کھٹ  
 نکھ راگنیس پن سنگی رکھ گھن سیام۔ او برن بدھ پنچ نے دھریو کھڑک سنگھ نام۔ ۱۶۲۷۔  
 کھڑک میت نگر متا سنگھ ناو گھسان پنچ برن کو گن لیواہ بھوپت بلوان۔ ۱۶۲۸۔

چھپے۔ کھڑک سکت سوتات دئی تہ ہیٹ ہیٹ بیت ات۔ بھو سندرتار ماوی تن بل اتل مت  
 گراسندھ گنیس سرنک رکھی سنگھ ناو دیہ۔ کرت اوھک گھسان رسی گھن سیام ہیٹ  
 ہیہ۔ اہ بدھ پچ کا س بھوپت کیو سن بدھ صرام ہیں کہیو۔ برن ناٹھ اناٹھ سناٹھ تم بڈو  
 سسٹن بدھ ہیو۔ ۱۶۲۹۔ سو رکھا۔ پن یو یو برج چند سنگھ کن سو کر پار۔ جاو واک  
 لہ کھڑا رہا انھد رہا بھو۔



مت مند گرب کرے پو بھجوا کو۔ ۱۷۲۰۔ چو پئی۔ جاو و بنس مان بھجو بھاری۔ رام سیام  
 ہرے رکھواری۔ ڈیٹھ آن کون آنت ناہی۔ تاکو پھل پا یو جگ ماہی۔ ۱۷۲۰۔ گرب  
 پر ناری سری دھر جانو۔ میرو کہیو ساچ کر مانو۔ تم کے بہت بھٹو پا اوڑیو۔ ایہ بدھ جان بدھاتا  
 کریو۔ ۱۷۲۲۔ دوسرا۔ کہا رنگ بھوپال ایک ریو اتو سنگرام۔ جاو و گرب بناس ہت آپا یو  
 سری رام۔ ۱۷۲۳۔ چو پئی۔ جاو و کل تے گرب نہ گیو۔ ان کے تاس بہت رکھ بھجو۔ ڈکھ کے  
 سراپ منیو سوے ہے۔ ایک سنے سب ہی کو چھے ہے۔ ۱۷۲۴۔ دوسرا۔ پن بولیو سری کر سن  
 جی جنگ یمن ببال۔ ہے مشلی دھر بدھ برتن رپ کتھار سال۔ ۱۷۲۵۔ چو پئی۔ تن دے سرن  
 بات کبوتو سو۔ کون جدہ کر جیتے موسو کھڑک سنگھ مو انتر ناہی۔ مہی سر دپ ورتت جگ ماہی۔  
 ۱۷۲۶۔ ساچ کہیو ہے بلدیو۔ پالیو نہی نہ کیو اہر بھجو۔ سورن نے کیو اہر سم ناہی۔ میرو  
 تام پے رو ماہی۔ ۱۷۲۷۔ دوسرا۔ اور مانجھ لبس ماس دس تچ بھو جن جل پان۔ پون امار  
 ہوئے رہیو برو دینو بھگوان۔ ۱۷۲۸۔ رپ جیتن کو بریو کھڑک سنگھ۔ ہر تپسیا بن کری دواوس  
 برکھ پران۔ ۱۷۲۹۔ چو پئی۔ پیتی کتھ بھو تب بھور۔ جاگے سبھٹ و ہوں دس اور۔ جراسندھ  
 دل سچ رن آیو۔ جاو و دل بل نے سمہائیو۔ ۱۷۳۰۔ سو یا۔ سری بلدیو بے دل لے ات تے  
 ا مڈیو ات تے روی آئے۔ جدہ کیوں نے سچ پان ہکار ہکار پر ہار لگائے۔ ایک پرے  
 بھٹ جو جدہ دھرا پر ایک رے بل کے اک وھائے۔ موسل نے نہوڑ کر میں ارمار گھنے جم  
 وھام پٹھائے۔ ۱۷۳۱۔ روس بھجو کھن سیام سیو وھن بان سمھارت ہی اٹھ وھالیو۔ آن پر یو  
 تب ہی تن پے رپ کو بہت کے ندرن بہا یو۔ باج کری رتھ پت پت پر ی رن میں نہی  
 کو ٹھرا یو۔ بھاجت جات بے رس سات کچھو نہ بات کہہ ڈکھ پا یو۔ ۱۷۳۲۔ سو یا۔ آگے  
 کی سین بھجی جب ہی تب پورکھ سری برج راج سمھاریو۔ ٹھا وھو جاول کو پت ہے تہاں جائے  
 پر یو چیت نیچ بجا یو۔ ستر سمھار مزار بے نرپ ٹھا وھو جہا تہ ارسدھاریو۔ بان کمان گہی  
 کھن سیام جراسندھ کو اجمان اتاریو۔ ۱۷۳۳۔ سو یا۔ سری بل بیر سرن تے جب  
 تیر چٹے تب کو ٹھراوے۔ جاے گے جو کے آرمیں سر سو چھن میں جم وھام سیدھاوے۔  
 ایو نہ کو پو لٹیو جگ میں بھٹ جو سمہائے کے جدہ مچا دے۔ بھو پت کو نج بیر کہے ہرات  
 سین چلیو رن آوے۔ ۱۷۳۴۔ سو یا۔ سیام کی ارمے بان چٹے نرپ کے دل کے بہو بیرن  
 لگائے۔ جے تک آے بھرے ہر سو چھن نیچ تے آوجم وھام پٹھائے۔ کوتاک دیکھ کے  
 یورن میں ات آتر ہوئے تن بین سنائے۔ کون دیہ ابے ہم لونرپ ایٹے کہیو سگرے  
 سمہائے۔ ۱۷۳۵۔ بھوپ لکھیو ہر اوت ہی سنگھائے پر تاتہ آپ ہی وھالیو۔ آگے کے نج  
 لوگ بے تب نے کر مو بر سنگھ بجا یو۔ سیام بھنے تہ آہو میں ات ہی من بھیت کو ڈر پا یو۔  
 ستاوھن کو سن کے بر بیرن کے چت مانہو جاو بڈھالیو۔ ۱۷۳۶۔ دوسرا۔ جراسندھ  
 ات چوں ا مڈی کر وھ بڈھائے۔ وھنیکہ بان ہر پان نے چھن میں دینی لگائے۔  
 ۱۷۳۷۔ سو یا۔ جدو بیر کمان تے بان چٹے اوسان گھنے لکھ سترن گے۔  
 لکھ گیش نے فوہ۔



گج راج مرے گر مہنوم پرے منو روکھ کٹے کروترن کے۔ رپ گون گئے جچ ہنہ تہ ٹھاکہ  
 مڑ بھائے گھرے سر چھترن کے۔ رن مانو سرور آندھی بہے ٹٹ بھول پرے ست پترن  
 کے۔ ۱۷۴۸۔ سو یا۔ گھائے گئے ایک گھومت گھائل سرون سو ایک پھرے چچواتے  
 ایک نہار کے ڈار تھیار نبھے لبھہار گئی سدھ ساستے۔ دے رن بیچھ مرے رے کے تہ  
 ماس کو جنک گیدھ نکھاتے۔ بولت بیرش ایک پھرے منو ڈولت کانن میں گج ماتے۔ ۱۷۴۹  
 سو یا۔ پان کر پان گہی گھن سیام بڑے رپ تے بن پان سکے۔ گج باجن کے اسوار سجار  
 مزار سنگھار بدار دے۔ اراکین کے مہاٹ دے اک بیرن کے دے پھار ہے۔ منو کال  
 سروپ کرا ل لکھیو ہر ستر نبھے اک ارے۔ ۱۷۵۰۔ گیت۔ روس پھرے بہور و دھنکھ  
 پان پان لینو برہم سنگھارت اٹو کھلا کو کثت ہے۔ کیتے گج مارے رتھی برتھی کر ڈارے کیتے  
 ایو بھو جیدھ مانو کیتو رورانت ہے۔ سیتھی چکات چلاوت سدرن کو کئے کب رام سیام  
 ایو تیج ورت۔ ۱۷۵۱۔ سونت رنگین پٹ بھٹ پر۔ بن ان پھاگ کھیلو ڈھ بے مانو ڈو سند  
 ہے۔ ۱۷۵۱۔ کاتہ تے نڈرے ارارے۔ پرے سب کہے کب رپ م رے کو آنگت ہے  
 رن میں اڈول سوام کارجی امول گول تے نکس رے جیدھ کوپ میں پکت ہے۔ ڈولت  
 ہے اس پاس جیتے کی کرے اس تراس من نیک نہی نرپ کے بھگت ہے۔ کچن ایل جو  
 اٹل رہیو جیدھ بیر تیر سوربان پھڑے ڈگت ہے۔ ۱۷۵۲۔ سو یا۔ ام بھانت رتے  
 جیدھ گھریو ات کوپ ہلا یدھ بیر سنگھارے۔ بان کمان کر پان پان دھرے بن پان پے  
 چھت مارے۔ ٹوک انیک کئے ہل سو بلکا روکھ نبھے سمبھارے۔ جیت بھو تسلی  
 رن میں ار بھاج چلے تب بھوپ نہارے۔ ۱۷۵۳۔ سو یا۔ چکرت ہوئے چت تیج چوں  
 پت اپنی سین کو بن سنایو۔ بھاجت جات کہارن تے بھٹ جیدھ ندان سواپ آیو  
 ایو لکارو کیو دل کو تب سرون میں سب ہوسن پا یو۔ ستر سمبھار پھرے تب ہی ات کوپ  
 پھرے پٹھ جیدھ مچا یو۔ ۱۷۵۴۔ سو یا۔ بیر بڑے رن دھیر سو ڈوب آوت سری جیدھ بیر  
 نہارے سیام بھنے کر کوپ ہی چین سامو ہے ہوئے ہر ستر پر مارے۔ ایکن کے کر  
 کاٹ دیے اک منڈ بنا کر بھو پر ڈارے۔ جیت کی اس تچی اراکین نہار کے ڈار تھیار  
 پدمارے۔ ۱۷۵۵۔ دوسرا۔ جب ہی ات دل بھج گیو تب نرپ کیو آ پائے۔ اپنے  
 منتری سمیت کو لینو نکٹ ہلائے۔ ۱۷۵۶۔ سمیت چلن رن سو کیو سنئے۔ چن نرپال  
 مار ہلا پھر کے تک بلی کرو کال کو کال۔ ۱۷۵۸۔ چو پئی۔ ایو کہہ جاسدھ سٹو  
 منتری۔ شک لے تہ اومک بھتری۔ مارو راگ بجات دھایو۔ دوا دس چھوہن  
 نے دل آیو۔ ۱۷۵۹۔ دوسرا۔ شک کھن ہرسوں کیو کرے کون آ پائے۔ سمیت  
 منتر دل پھل نے رن مدھ پچھو لے۔ ۱۷۶۰۔ سور ٹھا۔ تب بو یو جیدھ بیر ڈھیل  
 تجو بل بل گھو۔ رہیو تم مم تیر آئے پا چھے جا ہی جن۔ ۱۷۶۱۔ سو یا۔ رام لیو دھن  
 پان سمبھار دھسیو تن میں من کوپ بڑھائیو۔ بیر انیک ہنہ تہ ٹھو گھنوار سکو تب جیدھ  
 پچا یو۔ جو کو آئے بھریو بل سوارت ہی سوو گھائیں سکے شک گھائیو۔



موریچو مجھوم گئے بھٹ مجھوم رہے رن میں تن ساموہے دھاریو - ۱۷۶۲ - کلاہتہ  
 کمان لئے کرئیں رن میں جب کے ہر جھو بھکارے - کو پو گیشو بھٹ ایسویلی ماک وھیر دھر  
 ہر سورن پارے - اور سکوں نہوٹے ہیں بل سیام سیو بیرو کو بھاؤ بچارے - جو پٹھ کے کوؤ  
 جڈھ کرے سمرے بل میں جم لوک سدھارے - ۱۷۶۳ - جب جڈھ کو سیام جوام جڈھے  
 تب کون بلی رن دھیر دھرے - جو جڈھ لوکین کو پوت پال نر پال سہا لک جان رے -  
 جہ نام پر تاپ تے پاپ ٹٹے تہ کورن بھیر کون ہرے - بل آہن میں سب لوک کے پپ  
 سندھ جہا بن آئی ہرے - ۱۷۶۴ - سور ٹھاہ ات اے کرت بچار بھٹ لوک زپ کٹاک ہیں  
 ات بل ستر بھار دھارے پر یوناہن ڈریو - ۱۷۶۵ - سو یا - موشل لے مٹلی کرئیں ار  
 کو بل میں دل بہنچ ہر یوہے - رہیر پرے دھرنی پر ٹھاکل سروت سیوتن تاہی بھر یوہے -  
 تا چھب کو جس آج نہاں من نیچ بچارے سیام کر یوہے - مان ہو بھین کوان کو تاک کروہ  
 بھیانک روپ دھر یوہے - ۱۷۶۶ - سو یا - ات آر ہلایدھ جڈھ کرے ات سری گڑ  
 دھج کوپ بھر یوہے ستر بھار مزار تہ ار سین کے بھیر جائے ار یوہے - مار بد ارٹے  
 دل کوہن یایدھ چتر پچتر کر یوہے - باج پنے باج رتھی تھپنے گچ پنے گچ سوار پے سوار  
 پر یوہے - ۱۷۶۷ - سو یا - ایک کٹے ادھ نیچ سوتے بھٹ ایکن کے سرکاٹ گردے - ایک  
 کٹے برتھی تب ہی گر مجھوم پرے سنگ بانن گھائے - ایک کٹے کرہن بلی پاک ہن کٹے  
 گنتی نہی آئے - سیام بھنے کن ہوں نہی دھیر دھر یوہے ہی رن مھاؤ پرے - ۱۷۶۸  
 عا دل جیت لیو سگرو جگ اور کھورن تے نہی ناریو - اندرے بھوپ انیک رٹے تن تے  
 کب نہو نہی جا پاک دھاریو - سو گھن سیام بھائے دیو پل میں نہ کھوڑو من بان سمبھاریو -  
 دیو ادیو کرے آہما ام سری جڈھ بیر بڈ ورن پار یو - ۱۷۶۹ - دوہرا - دوکے چھوہنی  
 سین رن دی سیام جب گھائے - منتری کٹ سمیت دل کوپ پر یوہے ار رائے - ۱۷۷۰  
 سو یا - دھارے پرے کر کوپ تے بھٹ دے مکھ ڈھال لے کر وارے - ساموہے  
 آئے ہٹھی ہٹھ لیو گھن سیام کہاں اچ بھات ہکارے - مو سل چک گدا گھو کے سہتے  
 ہر کوچ آٹھے جننگارے - مانو لہائے گھن ماتھن لوہ کر پے کو کام سوارے - ۱۷۷۱  
 سو یا - تو لگ ہی برما کرت اڑوہو آئے سیام سہائے کے کارن - اور اکور نے -  
 سنگ مادو دھائے پر یوہے میر بدارن ستر بھار بھتے اپنے کب سیام کے مکھ مار  
 چارن - اڑوہو اتی جڈھ بھو سگدا بر جھی کردار کٹارن - ۱۷۷۲ - اوٹ ہی برما کرت جوار  
 سین ہتے سنگھ بھٹ کوٹے - ایک پرے بکھنڈت ہم ر ایک گرے دھر پے سر بھوٹے  
 ایک مہان بلوان کمانن تان جلاوت اڑوہو جھوٹے - کاج لیرے کے رہن کے مدھیان  
 منو تر پے کھگ ٹوٹے - ۱۷۷۳ - ایک کبندھ لے کردار بھیرے رن مجھوم کے بھیر ڈولت  
 دھارے پرے تہ اڑوہو بلی بھٹ جوتہ کو لکار کے بولت - ایک پرے گر پائے کٹے  
 مٹھے کہو بانن کو بل تولت - ایک کٹی بھج یوں تر بھیں جل ہیں جھوہن پر یو جھاک جھوات  
 ۱۷۷۴ - ایک کبندھ رنا تھیا رن رام کھتے رن مجھوم میں دھارے -



شندن تے گج راجنکو گئی کے کر کے بل سو جھکھو رے۔ بھوم گرب یرت اسون کی دہو ناھن سو گہ  
 گر پور و رے۔ سسیدن کے اسوارن کے سہرا یک چھپٹ ہی کے سنگ تورے۔ ۱۷۷۵۔ سوپا  
 کو دت ہے رن میں بھٹ ایک کلا جن وے کر جھٹھ کرے۔ اک بان کمان کیو پانن تے کپ رام  
 کے نرتک ڈرے۔ اک کائر تراس بڈھاکے چتے رن بھوم ہوتے تچ سستر ٹرے۔ اک لاج  
 بھرے ہن آئے اسے کے گر بھوم پرے۔ ۱۷۷۶۔ سوپا۔ برج بھو کھن چکا سمبھارت  
 ہی تب ہی دل بیرن کے دھس کے۔ بن پران کے بلوان کھنے کب سیام بھنے سنگھو ہن کے  
 اک چورن کین گدا گہی کے ایک پاس کے سنگ لے کس کے۔ جد بیرا یو دھن میں بل کے اربیر  
 لے سب ہی لیں کے۔ ۱۷۷۷۔ سوپا۔ بلجھدر راتے بہو بیر ہنہ برج ناتھ آتے بہو سور کھاتے  
 جو بھ جیت پھرے جگا کواری گاڑ پری نرپ کام سوارے۔ تے گھن سیام پادھن بن بن پران کے  
 اربھو پر ڈرے۔ اہو اپما کو جی جیا میں کدلی منو پون پر چند اکھارے۔ ۱۷۷۸۔ جودن منڈل  
 سیام کے سنگ بھلے نرپ دھامن کو تچ دھائے۔ ایک۔ تھے گج راج چٹھے اک باجن کے  
 اسد رہا لے۔ تے گھن جوبرج راج کے پور کھ پون سبے چھن ماہ آڈائے۔ کار بھاجت ایٹھے کہے  
 اب پران رہے منولا کھن بائے۔ ۱۷۷۹۔ سوپا۔ سیام کے جھوٹ بانن چکر شچکرت ہوئے اتھ  
 چکر بھراوت۔ ایک بلی کل لاج لے درٹ ہوئے ہر کے سنگ جو جھوٹ چاوت۔ اور بڈھے نرپ  
 نرپ اترس آوت ہے چلے گال بجاوت۔ بیر بڈھے جد بیر کو دیکھن چوپ جڑھے رے کہو  
 دھاوت۔ ۱۷۸۰۔ سری برن ناتھ تے تن ہی دھن تان کو بان سموہ چاوت۔ آن گئے بھٹ  
 ایکن کوٹ سال بھنے من میں دکھ پاوت۔ ایک ترنگن کی بھج بان گئے ات رام مہا چھپ پاوت  
 سال منیر کاٹا تے برج راج منوہر بکھ بناوت۔ ۱۷۸۱۔ چوپلی۔ قنب سب ستر کوپ من  
 بھرے۔ گجھریو ہر نیک نڈرے۔ بدھایہ دے آہو کرے۔ مار مار لکھتے تے اچھے۔  
 ۱۷۸۲۔ سوپا۔ کر دھت سنگھ کر بان سمبھار کے سیام کے ساموہے شیرا چار یو کیس گے کھ گیسر  
 بلی حب چھا ڈو دیو تب چکر سمبھاریو۔ گورس کھات گوارن وے دن بھول گئے اب جھٹھ بچاریو۔  
 سیام بھنے جد بیر کو بان ہو بنین بانن کے سنگ مار یو۔ ۱۷۸۳۔ سوپا۔ اوس کے بتیا برج  
 ناک کوپ کیو کر چکر سمبھاریو۔ نیک بھرمای کے پان بکھل کے ات گریو کے اوپر ڈاریو۔ لاگت  
 سبیس کٹیو تہ کو گر بھوم پر یو جس سیام اچاریو۔ تار کھار تے اتھ بکھے منو چاک تے کٹھ  
 ترنت آتاریو۔ ۱۷۸۴۔ اتھ جد کیو برج ناتھ کے ساتھ سس ستر بدارک ہے جگ جاکو۔ جادوس ہو  
 دس جیت لئی چھن میں بن پران کیو ہر تا کو۔ جوت رلی تہ کی پر بھ سیتو جم دیپک کرانت لے دی  
 بھا کو۔ سورج منڈل چھید کے بھید کے پران گئے ہر دھام دسا کو۔ ۱۷۸۵۔ سوپا۔  
 ستر بدار مہو حب ہی تب سری برج بھو کھن کوپ بھریو ہے۔ سیام بھنے تچ کے سب سنگ  
 سنگا ہوئے بیرن ماجھ پریو ہے۔ بھیر دی بھوپ سیتو جھٹھ کیوس دسے چھن میں بن پران  
 کر یو ہے۔ بھوم گر پور تھ تے اب بھات منو جھٹھ لے لوٹ پریو ہے۔ ۱۷۸۶۔  
 ایک بھرے بھٹ سر دت سول بھیکارت گھائے پھرے رن دولت  
 جھ جھارنہ تھ کیلہ کا دھت ملے اندھیری







اتی جدتہ مجاوی۔ ایک پرے بن پان وصالک سیں کٹدن بھوم ہی وصالک۔ ایکن کی  
 ہر لوتھ پری کر سولگی کے ارڈر چلاوے۔ ۱۷۹۹۔ سورس ایک جتے تر ہج تھا اک بیر  
 بڑے گج مارے۔ ایک رتھی بلوان بنے اک پاگ مارے بیر کچاڑے۔ ایک بجے لکھ آہو  
 کو اک گھال گھال کو لکھارے۔ ایک لے لکھ سیم کو وصالک کر پان کے گھال  
 پر مارے۔ ۱۸۰۰۔ دوہرا۔ گھیر یو چوڑا ہر بیرن ستر سمھار۔ بارکھیت چو چھاپن گردی  
 سس جو پروار۔ ۱۸۰۱۔ سو یا۔ گھیر یو ہر کو حیب ہی تب۔ ی جدتہ سلسل لیتو۔ دوجن سین  
 بکھ ورس کے عین میں بن پان گھول لیتو۔ وٹھ پے لوتھ گئی پرے اب بھانت کر پوت  
 جدتہ پر سینو۔ جو کو و سائے کے ارڈر سو گھ جیوت جان نہ دینو۔ ۱۸۰۲۔ سو یا۔ بہو بیر  
 بنے لکھ کے رن میں پر بیر بڑے ات کو پ بھرے۔ جد بیر کے او پر آئے پرے جتھ کے من  
 میں بنی تیک ڈرے۔ سب ستر سمھار پر مار کے کت سیم کہے بنی پیگ ٹرے۔ برج  
 ناتھ سراسن نے جن کے سر ایک ہی ایک سو پان پرے۔ ۱۸۰۳۔ بہو بھوم گپ بریم جتے  
 جے او سور رہے من کو پ پگے۔ برج اتھ ہمارا چارت یوں سب کو جگر پوت تے کون بھٹے  
 اب یا کہ مارت ہے رن میں میں رس بیر ملے آگے۔ جد بیر کے پتر چٹے تے ڈرے بھٹ۔  
 نوو سوت چک ملے۔ ۱۸۰۴۔ جھو لٹا چھند۔ یو پان سمھار کے چکر بھگوان کو کرودھ کے  
 ستر کی سین کٹی۔ ہی چال کینو د سوناگ بھا کے رمانا تھ جانے ہر پتر پٹھ چھٹی۔ گھنی بھنگھا  
 پدارویتی گھنی سیام کو دیکھ کے سین چھٹی۔ ایسے سیام بھا کھے جاسور مو کی تھاں آہنی حیت  
 کی آس تٹی۔ ۱۸۰۵۔ جھو لٹا چھند۔ گھنی مارا جی تھا کال ناچی گھنے جد کو جھاوے پر بھاگے  
 کر بن بان کمان کے لگتے ہی ایسے سیام بھا کھے گھنیو پان تیا گے۔ گھنیو ناتھ کا لکے کرے  
 پیٹ پھاٹے پھرے میر سنگرام میں بان لاگے۔ گھنیو گھالے لاگے لیتر سرون پاگے  
 منو پین آئے بے لال باگے۔ ۱۸۰۶۔ جھو لٹا چھند۔ جے سیام بلرام سنگرام مانے لیو پان  
 سمھار کے چکر بھاری۔ کتھ بان کمان کوتان وصالکے کیو ڈھال تیر شول گھر رکھاری۔  
 جلاسندھ کی پھوج میں چال پاری بلی دور کے ٹھور سنیا سنگھاری۔ نہ ہوا رتے سار میں  
 سار باجو چھٹی بین کے ستر کی نین تار ی۔ ۱۸۰۷۔ چھی مار گھکار تر وار چھی گدا بھری جم  
 وھرن ارڈل سنگھارے۔ بڑھی سرون سلتا بے جات گج باج تھ منڈ کر منڈ بھٹ سٹون  
 آرے۔ ترے بھوت پھتال بھیروی بھگنی پیر کھیر آلیٹا ار سدا لکے۔ جتھ رام سنگرام  
 اتی تل وارن بھیر موت جج سو برہم جیا ڈارے۔ ۱۸۰۸۔ سو یا۔ جب سیام سٹو لٹا اتیو کیو  
 ار سین جتے بھٹ ایک پکا ریو۔ کا نہ بڈو بلنڈ پر چند گھمنڈ کیو اتی لکٹ نہ مار یو۔ جاتے  
 اپنے کھنڈے بھٹے رن یا تے لکو و بھو بن مار یو۔ بانک جان کے بھول ہرے جن لیں تے  
 گھنی کھنسی کچا ریو۔ ۱۸۰۹۔ سو یا۔ ایسا چار بھٹ من کے چت میں اتی سکت مان بھٹے  
 جے۔ کو کر بھا جن کو من کیو بھے سون کے من کو پت۔ ۱۸۱۰۔ بان کمان کر مان نے کران  
 بھو بھٹ کہہ کھنڈے۔ سیام لیو دس پان سمھار بھار بھار سنگھار دے۔ ۱۸۱۱۔  
 لکھ کرشن جوہر جے پد شاگ۔



سویا۔ ایک بجھے لکھ بھیر پری جد بھیر کھی بل بھیر سمھارو۔ سسترجتے ٹرے پھی ہے تھ  
 ارے ارتا ہی مہکار سنگھارو۔ دھارے ٹرے سنگ پودہ تو پر سنگ کچھو چیت میں نہ بکارو۔  
 بھاجت جات جتے پھا ہے تہ پاس کے سنگ گر سو جن مارو۔ ۱۸۱۱۔ سری برج راج کتھن  
 تے متلی دھربن اپنے من پائے۔ موسل اول پان یو بل پاس مدھار کے پانچھے ہی دھائے  
 بھاجت سترن کوئل کے گڑاڑی رپ ماتھ بندھائے۔ ایک لہے رن ماتھ مرے ایک جیوت جیل  
 کے بندھ پٹھائے ۱۸۱۲۔ سویا۔ سری جد بھیر کے بھرتے اریٹن کے پانچھے پرے اس دھارے  
 آسکے سو وار لے تے او جان دے جن لائیو کہیو وارے۔ جوت بے کب ہو رن تے ارتے  
 بلدیو کے بکرم ٹارے۔ بھاج تے لبھار بھنے گرے کرتے کروار کٹارے۔ ۱۸۱۳۔ سویا  
 جو بھٹ ٹھاڈھے رہے رن میں تیو دور پرے تہ ٹھور رسنے کے۔ چکر گدا اس لوہ ہتی برہمی  
 پرے اریٹن چتے کے۔ نیا ڈرے نہی دھائے پرے بھٹ گلج سے پر بھ کاج جیتے کے  
 اور ڈھو دوس جد تھ کرے کب سیام کہے ستر دھام پٹے کے۔ ۱۸۱۴۔ سویا۔ پٹن جادو  
 دھارے پرے ات تے ات تے ل کے اریٹن دھارے۔ آوت ہی تن آپس بھج مہکار  
 پر نار لگائے۔ ایک مرے اک سوارس بھرے تریچھے اک گھائل بھو پر آئے۔ مانو ملنگ ٹھار  
 بھیر لوٹ ہے بھو بھانگ چڑائے۔ ۱۸۱۵۔ کبت۔ بڈے سوام کارجی اٹل سوتا ہو میں  
 سترن کے سامو ہے تے پیک ناٹرت ہے۔ برہمی کرپان نے کمان بان ساو دھان تا ہی  
 سنے چتد میں مہاس کے مرے ہے۔ جو جھ کے پرت بھو سا گرتت بھان منڈل کو بھید بیان  
 بیکٹھ کرت ہے۔ کہے کب سیام پان آگے کو دھست ایسے جیہے نر پیر پیر کاری پے  
 دھرت ہے۔ ۱۸۱۶۔ سویا۔ اب بھانت کو جھوہ بھو لکھ کے بھٹ کرو دھست ہوے رپا آرچھے  
 برہمی کرپان کمان کرپان گدا پرے ترسول گے۔ رپا سلچھے دھارے کے گھارے کرے نٹھے  
 برہمی سر رہے۔ چرے پڑے تن ہوے رن میں وکھتوئے نکھ تے نہ کہے۔ ۱۸۱۷۔ سویا۔  
 بھٹ آسے ایو دھن میں کو کوپ بھرے نہی سنگ پر دھارے۔ سسترجتے بھار بے کریں  
 تن سو ہے کرے نہی چلان پیارے۔ روس بھرے جیو توجھ مرے کب سیام مرے ستر لوگ  
 سدھارے۔ تے اب بھانت کہے نکھ تے ستر دھام بے بڈے بھاگ ہمارے۔ ۱۸۱۸۔  
 سویا۔ ایک ایو دھن میں بھٹ یوں ارے کے پر کے اریٹن پرے۔ اک دیکھ دسا بھٹ  
 آپن کی کب سیام کہے جیا کوپ رت تب سسترجتے مہکار پرے گھن سیام سو آئے  
 ار نہ ٹرے۔ تھ سنگ ارے رن ماتھ مرے تت کال برنگن جائے برے۔ ۱۸۱۹۔  
 سویا۔ اک جوجھ پرے اک دیکھ ڈرے اک کوچت میں ات کوپ بھرے۔ کہے اپنے اپنے  
 سوار تھی سو ستر دھار کے سترن آسے ارے۔ تر وار کٹارن سنگ ارے اتی سنگ  
 موہنی سنگ دھارے۔ کب سیام کہے جد بھیر کے سلچھے مار ہی مار کرے نہ ٹرے۔ ۱۸۲۰۔  
 جیو بھٹ آوت سری ہر سلچھے تو بھ ہی پر بھ سسترجتے مہکارے۔ کوپ بڈھارے چتے  
 تن کو اک بار ہی سترن کے تن بھارے۔ ایک ہنے ارپان سو ایک وارن سو گئی جیو بھارے  
 تا ہی سکھ تے آ ہو میں بھو سوتر بنا کر پرانن ڈارے۔ ۱۸۲۱۔ سویا۔



ایک لگے بھٹ لگاؤن کے تچ دیہہ کو پران گئے جم کے گھر۔ سندرننگ سن ایجن کے کب سیام  
 کہے رہو سروت سو بھر۔ ایک کند۔ پھرے رن میں جتنے برج نائک سبیس کئے بر۔ ایک  
 سنکیت ہوئے چت میں تچ آہو کو نرپ تیر گئے ڈر۔ ۱۸۲۲۔ سو یا۔ بھاج تے بھٹ  
 آہو تے بل بھوپ ہے جاتے کے ایسے پکارے۔ جیتے پیر پٹھے تم راج گئے سہرے پتھیار  
 سمھارے۔ جیت نہ کو دے کے تم کوں ہم تو سب ہی بل کے رن مارے۔ بان کمان سن تان  
 کے پان سبے تن پران بنا کر ڈارے۔ ۱۸۲۳۔ سو یا۔ انہو نرپ کوں بھٹ بول کہے  
 ہری ہتی پر بھو جو سن لیجے۔ آہو منترن سو نپ چلو گرہ کو سگرے پر کوں سکھ و تے۔  
 آج لولاج رہی رن میں سم جدتہ بھو ا جو ہیرن چھجے۔ سیام تے جدتہ کی سیام بھنے پٹھے تھے  
 جیت کی دس نہ کیجے۔ ۱۸۲۴۔ دوسرا۔ جاسندھ اہ بجن سن رس کر بولیو بین۔ سکل  
 بھٹ ہر کنک کے پٹھو جم کے اپن۔ ۱۸۲۵۔ سو یا۔ کا بھو جو لکھو ا بلوڈ ہے آج ہوتا  
 ہی سو جدتہ مچے ہو۔ بھان پر چند کہاوت ہے ہن تا ہی کو ہو جم وھام پٹھے ہو۔ آو جو کہا  
 میں بل ہے مرے بل میں جب کوپ بڑھے ہو۔ پورکھ راگت ہو ا تو کہا بھوپ ہوئے  
 گوجر تے بھجے جے ہو۔ ۱۸۲۶۔ ا ہو کہ کے سن کوپ بھر نو چترنگ چھول ج ہتی شہلائی  
 آے ہے ستر سمھار بھے سنگ سیام مچا دن کاج لراہی۔ چھتر تے کے جیکھے چلیو نرپ  
 سین بے تے آگے سوھائی۔ مان ہو پاوس کی رت میں گھن گھور گھٹا گھر کے ڈنڈائی۔ ۱۸۲۷  
 بھوپ باج ہری سو۔ دوسرا۔ بھوپ تے ہر ہیر کے ایسو کہیو سنائے۔ تو گوار چھترن  
 سو جو بھ کرے توڑے۔ ۱۸۲۸۔ کر سن باج نرپ سو۔ سو یا۔ چھتری کہاوت آپن کو  
 بھج ہو تب ہی جب جدتہ مچے ہو۔ دھیر تے لکھ ہو تم کو جب بھیر پے رک تیر چلے ہو۔  
 مورچہ ہوئے اب ہی چھت میں گریو ہنی سندن میں ٹھہرے ہو۔ ایکہ بان گئے ہر و نہ منڈل  
 پنے اب ہی آڈھے ہو۔ ۱۸۲۹۔ سو یا۔ ا تو جب بن کہے برج بھو گھن تو بن میں نرپ کوپ  
 بڑھائیو۔ سار تھی آپن کو کہ کے رتھ تو جدتہ کی اڑوھو ا۔ چانپ چڑائے ماں ریں کھائے  
 کے لوہن بان سکھیچ چلاو۔ سری گڑا سین جان کے سیام منو ڈرے کہ پٹھک مایو۔ ۱۸۳۰  
 سو یا۔ آوت تاسر کو لکھتے برج نائک اپنے ستر سمھارے۔ کان پر مان لو کھی کمان چلائے  
 دے جن کے پرکارے۔ بھوپ سمھار کے ڈھال لئی تہ مدھ لکے ہنی جاتن کارے۔ ماہو سو ج  
 کے گر بے کوراہ کے باہن پنکھ پھارے۔ ۱۸۳۱۔ سو یا۔ بھوپ پان کمان لئی برج نائک کو  
 لکھ بان چلائے۔ ا تو چھٹ کے کر کے برتے اچھا تہ کی کب سیام ستائے۔ میگھ کی بوندن  
 جو برکے سر سری برج ناتھ کے اوپر آئے۔ ماہو سور ہنی سر سو تہ بھچھن کو سلھال دے لے  
 ۱۸۳۲۔ سو یا۔ جو سر بھوپ چلاوت ہے تن کو برج نائک کاٹا اتارے۔ بھو کن کے پھل  
 تے مدھ تے پل میں کرکھنڈ لکھنڈ کے ڈارے۔ ایسی یہ بھجات پرے چھت میں منو  
 بیج کو ایکھ کسان نکارے۔ سیام کے بان سچان سمان منوار بان بنگا سنگھارے  
 ۱۸۳۳۔ دوسرا۔ ایک اڑو ہری ہرے جلا سندھ کے سنگ۔ تو تی اڑیل بل کہے ہنی







دوسرا کہا جیو م ار کے سترے شرام۔ رپور جو جیتیو ام سبھن کے کام۔ ۱۸۴۸۔  
 سویا۔ ہوں کہ کے من کو با بھر تہو پ ملی کہ بان چلاو۔ کالت ہی نٹ سال بھو  
 تن میں بلجھدر مہاوکھ پاو۔ مورچہ ہوئے کر سندن بیچ کر پوئے کوکب نے جس گلو۔  
 مانہو بان بھونگ ڈسیو دھن دھام کے من تے لہراو۔ ۱۸۴۹۔ سویا۔ بہو دھو  
 چیت بھو بلدیو چھتے ارکوات کو پ بڑھایو۔ بھاری گداگہ کے کرینڈپ کے بدہ کارن  
 تارن آو۔ پاو پادے ہونہ سندن تے کب سیام کہ ام بھانت سدھایو۔ اور کسی  
 بھٹ جانیو نہی کب دور پر یو ٹپ نے لکھ پایو۔ ۱۸۵۰۔ آوت دیکھ ہلا بدہ کو بھو تبا ہی  
 نرپ کو پ مٹی ہے۔ جڈہ ہی کو سمنہاے بھو نچ پان کمان کسان لٹی ہے۔ لیا یو تہو  
 چلاسی گدا سرا یکہ ہی سیو سوو کاٹ دی ہے۔ سترن کے مارن کی بلجھدر ہی مان ہو اس  
 ڈوٹوک بھی ہے۔ ۱۸۵۱۔ سویا۔ کھاٹ گھاجب ایسے دی تبا ہی بل ڈھال کر پان بھار  
 دھالے چلیو ار مارن کارن سنک کچھو چیت میں نہ بھاری۔ بھوپ نہار کے آوت کو گر جو بر کھا  
 کر بان بھاری۔ ڈھال دی ست دھا کر کے کر کی کروار تر دھا کر ڈاری۔ ۱۸۵۲۔ سویا۔  
 ڈھال کٹی کروار گئی کٹ اپنے ہلا میدہ سیام نہاریو۔ مارت ہے بل کو اب ہی نرپ یوں اپنے من  
 ماجھ بھاریو۔ چکر سمبھار مزار تے کر جڈہ کے بیت چلیو بل دھاریو سے نرپ تو بھر مونگ  
 آئیکے رام بھن ام سیام پکاریو۔ ۱۸۵۳۔ سویا۔ یوں بتیارن میں من بھوت جو جھ  
 مچا دن سیام سو آو۔ روس بڑھالے گھنو چیت میں کر کے بر سو دھن تان چڈھایو۔ دیر گھ  
 کوٹج بکے تن میں لب کے من میں جس اٹو آپجایو۔ مانہو جڈہ سے رس کے رکھنا تھ کے  
 اوپر راون آو۔ ۱۸۵۴۔ سویا۔ آوت بھو نرپ سیام کے ساتھ تو دھن سری برج  
 تاتھ سمبھاریو۔ دھاوت بھوات تے ہر ساتھ تراس کچھو چیت میں نہ بھاریو۔ کان پران  
 کو تان کمان سپان نے ستر کے چھترے ماریو۔ کھنڈ ہوئے کھنڈ گریو چھیت میں سو چند  
 کوں راہ نے مار بدارو۔ ۱۸۵۵۔ سویا۔ چھتر کیو نرپ کو جب ہی تبا ہی من بھوت کو پ  
 بھو ہے۔ سیام کی ار کو رٹ چھتے کر اگر سراسن ماتھ لیو ہے۔ جو رسو کھچن لاگیو تبا نہی  
 لہج سکے کر کنپ بھو ہے۔ نے دھن بان مزار تے تہ چانپ چٹاک دے کا ٹا دیو ہے  
 ۱۸۵۶۔ سویا۔ ہرج راج سراسن کاٹ دیو تبا بھوت کو پ کیو من میں کروار سمبھار  
 مہال دھار ہر کار پر پ کے گن میں۔ تہاں ڈھال سو ڈھال کر پان کر بان سو یوں  
 اٹکے کھٹے رن میں۔ منو جوال وواٹل کی لپکے چٹکے ٹکے ترن جھو بن میں۔ ۱۸۵۷  
 گھومت گھٹل ہوئے رن بھر بھرے اک سرون بھرے بھجھکاتے۔ ایک کیندہ بھرے  
 بن سیں لکھے تن کا کر سبھل لاتے۔ تیاگ چلے اک آہو کو اک ڈولت جڈہ کے رنگ راج  
 ایک پرے بھٹ پران تبا منو سووت ہے مدر اید ماتے۔ ۱۸۵۸۔ جادو جیت ات کروہ بھر  
 گہا کر پدہ سندنہ جہا ہی دھاوت۔ اور جتے سردار ملی کروار سمبھار ہر کار بھلاوت۔  
 بھو چھ پان سے بان کمان کمان بھو یو رپ ار بھلاوت۔ ایک ہی بان کے ساتھ کئے  
 تھ ماتھ سنا تھ اٹا تھ سوئے آوت۔ ۱۸۵۹۔ سویا۔ ایکن کی بھنج کاٹ دی اٹکے



کے سرکاٹ گراے۔ جادو ایک کئے برتھی پن سری جدبیر کو تیر لگائے۔ اور پنے گج راج گئے  
 ہر باج بنے ہن بمبوم گراے۔ جو گن بھوت پساچ سرگالن سرونت ساگرا جھ انائے۔ ۱۸۶۰  
 میرنگھار کے سری جدبیر کے بھوپ بھیات کوپ مٹی ہے۔ جڈھ بکھے من دیت بھو  
 تن کی سگری سندھ بھول گئی ہے۔ این ہی سین ہنی پر بھ کی سس پری چھت میں پن پان  
 بھتی ہے۔ بھوپت مان ہو سہس کی سب سورن تہ کی جگات لئی ہے۔ ۱۸۶۱۔ چھا ڈوئیے  
 چت ساچ کے مانہو مارو کے من جھوٹ نہ بھالیو۔ جو بھٹ لکھل بھوم پرے منو دوس کیو  
 رکھ دند دوايو۔ ایک بنے کر پان تے جن جیو کیو پھل تیسوری پالیو۔ راج سنگھان سیندن  
 بیٹھ کے سورن کول نرپ نیا دیکھائیو۔ ۱۸۶۲۔ جب بھوپ اتورن پارت بھو تب سری  
 برج نائک کوپ بھریو۔ نرپا ساٹھے جائے جو جھ مچات بھو چت میں نہ رتیک ڈریو  
 برج نائک سائک ایک ہنیوزپ کے ارلاگ کے بھوم پر یو۔ ام مید سوربان چکیو نرپ  
 کو منو پنگ دودھ کو پان کریو۔ ۱۸۶۳۔ سو یا۔ سہ کے کسر سری ہر کو اڑ میں نرپ سیام ہی  
 کو اک بان لگایو۔ نت کے ایک لگات بھو سوارک لاگت ہی ڈکھ پالیو۔ ہو سے  
 ہسبھار گریوئی چکے تہ کو رتھ اس نہ ٹھہرایو۔ نا ہی سے چلینگ ترنگن اپنی چال کو ندپ  
 دکھایو۔ ۱۸۶۴۔ دھو ہرا۔ بھجا پکر کے سار تھی رتھ تب ڈاریو دھیر۔ سیندن تاکت آپ  
 ہی چلیو ات بل بیر۔ ۱۸۶۵۔ سو یا۔ سار تھی سیندن پے نہ لکھیو بلدیو کپواس تا ہی  
 سٹاکے۔ چوڈل تو رجت یوسپ ہی تیسو جت ہے جس ڈنک بکھے کو۔ موڈ بھرے پت چوڈ  
 لوک کے سنگ سوڈ کو بھوپ کھئے۔ کیٹ پنگ سباجن سنگ آڈیو کچھ چاہت پنکھ  
 گئے۔ ۱۸۶۶۔ چھاوت سہان ہو تہ کول پت چوڈ لوکن کے سنگ نہ تر۔ گیان کی بات  
 وھر دمن میں سق انگین کی چت تے بات پدا کر۔ رچھوک ہے سب کو برج نا تھ بکھے کیب سیام  
 اہا جیا میں وھر۔ تیاگ کے آہو ستر بے س اے گھن سیام کے پان بے پڑ۔ ۱۸۶۷  
 چھوٹی۔ جیسے ہائیڈر آپسے کیو۔ کروڈ ڈیٹھ راجا تن چھیو۔ کھیو نرپ سب کو سنگھ ہو  
 چھتری ہو کے گوارس تے ٹر ہو۔ ۱۸۶۸۔ سو یا۔ بھاکھیو امو نرپ کول سن کے جدبیر  
 سنے ات کوپ بھرے ہے۔ دھلے پرے تچ سنگ ننگ چتے ار کو چت میں ڈرے ہے  
 بھوپا ایو دمن میں دمن تے تہ سیس کئے گر بھوم پرے سے۔ مانہو یون پر چنڈ ہے چھٹ  
 بیان تے مٹھ بھول جھرے ہے۔ ۱۸۶۹۔ سو یا۔ سین سنگھارت بھوپ پھرے بھٹ  
 آن کول آنکھ ترے نہیں آئے۔ باج گھنے گج راجن کے سر پان لو سنگ سورن کے سارنے  
 دور رتھین کرے برتھی بھو بات بنے جیو باندھت بائے۔ سورن کے پت انگ گے  
 نافونج بھو چھت باہی کر سائے۔ ۱۸۷۰۔ سو یا۔ اہ بھلت برڈھ ہنار بھو مستی وھر  
 سیام سوتھ تے سہے۔ بھاکھ وڈونج سوتن کول اپ ساٹھے جڈھ کے کاج گئے ہے۔  
 رتھ کے ٹھٹھی کر چھیس کے سنگ پاوک بیکھ بھئے ہے۔ سیام بھنے ام وھاوت بھے  
 رتھ کے ہر دی میرنگھ بھیر دھنے ہے۔ ۱۸۷۱۔ سو یا۔ وھن سا اک نے اس بھوپت  
 کے تن کھلے کرے۔ سچ مان ہے۔ پن چاروای بان سو ہیہ چاروای رام بھنے ہن دینے ہے



تلی کوٹیک سبندن کاٹ کیو دھن کاٹ دیو کر کوپ جئے۔ نرپ پیا دو گدا گئی سو میگیاوت جدہ جیہ  
 تے ابے۔ ۱۸۷۲۔ سو یا۔ پائن دھارے کے بھوپ بلی سنگدا کہ گھارے بلی پرت جبار یو۔  
 کوپ بت بختوتہ میں سب سورن کون سپر تچھ دکھا دیو۔ کو دہ بلی بھوا ٹھا ڈھو بھو جیہ نا چھپ  
 کو کب سیام اچار یو۔ چارواری اسون سو ت سمیت سنے سب ہی رتھ چوڑن ڈاریو۔ ۱۸۷۳  
 ات بھوپ گدا گئی آوت بھو ات نے کے گدا مسلی دھرو دھالیو۔ آے ایو دھن پنج ڈھول کب  
 سیام کے رن ڈند چالیو۔ جدہ کیو بہتے چر لوہنی آپ گر یو رو کو نہ گرایو۔ ایٹھ رجھاوت بھو سر  
 لوگ دھیرن بیرن کو رجھو یو۔ ۱۸۷۴۔ سو یا۔ مار کے بیٹھ رہے دوو بیر رجھاوت سٹھ  
 جدہ چاوتے۔ رنج نہ سنگ کرے چت میں رس کے دوو مار ہی مارا گھاوتے۔ جیے گدا  
 ہو کی بدھ ہے دوو تیرے لے ار گھاوت چلاوے۔ نیک ٹرے مارے ٹھ باندھ گدا لو گدا سنگ  
 وار بکاوتے ۱۸۷۵۔ سو یا۔ سیام بھنات آہو میں مسلی ار بھوپت کوپ بھرے۔ آپس  
 پنج ہکار دوو بھٹ چت بھٹے نہی نیک ڈرے ہے۔ بھاری گدا گدا نا تن میں ان بھوم جتے نہی  
 پیٹ ٹرے ہے۔ نا تو مدھ مہاں بن کے بل کے بت ہوسے برس سنگا ار سے ہے۔ ۱۸۷۶  
 سو یا۔ کاٹ گدا بلدیو دھنی تہ بھوپت کی اربان مار یو۔ پورکھ یا ہی بھر یو۔  
 اہ بھانت پچا یو۔ اٹھو کہ کے پن بان مار سراسن نے بٹہ گر یوہ ڈاریو۔ دیو کرے آپا گھ  
 جدہ بیر جتو س بڈوار مار یو۔ ۱۸۷۷۔ سو یا۔ کنپت ہو جہ تے سکھ گیس میں سنی جتے  
 بکے بھیتو۔ سیس جلیں و نہیں نسیم سر میں جتے چت میں نہی جیتو۔ تانپ کے سر پے کب  
 سیام بکے اہ کال اسواب بیتو۔ دھن ہی دھن کئے سب سور بھلے بھلوان بڈوار جیتو۔  
 ۱۸۷۸۔ سو یا۔ بلبھدر گدا گدا کے رت تے رس ساٹھ کیو ار کو ہر نو ملہ ہران بچاوت کو ہم سو  
 جم جیو بھرے نتو ڈر ہو۔ گھن سیام بے سنگ جاو دے تچ یاہ بکے بھرا ٹرے۔ کب سیام کے  
 مسلی اہ بھانت ابے اہ کو بدھ ہی کر ہو۔ ۱۸۷۹۔ من بھوپ ہلا تھ کی بتیا اپنے من میں ات  
 ہی ڈر مانو۔ مانکھ روپ لکھو نہ بلی ٹچے بل کو جن روپ بھجیانو۔ سری جدہ بیر کی ار چتے تچ آیدھ پان  
 سو لپٹیانو۔ میری سہاے کرو پر بھ جو کب سیام کے کہی یوں گھکیانو۔ ۱۸۸۰۔ سو یا  
 کو نانوہ دیکھ دساتہ کی کر نارس کو چت پنج بڈھالیو۔ کوپ ہی چھا ڈیو ہر جو ڈھونین بھیر نیر  
 بہائیو۔ بیر ہلا تھ ٹھا ڈھو ہتوتہ کو کہ کے اہ بن سنا یو۔ چھا ڈو کے جو ہم جتن آ یو سو ہم جیت  
 لیو بل کھا یو۔ ۱۸۸۱۔ سو یا۔ اہ چھوٹلی نہی چھوٹوت ہونہ کاج لٹو تو ہے بان مار یو۔ جت  
 یو کہا بھو سیام بڈوار بے اہ پورکھ مار یو۔ آچھو رتھی ہے بھو برتھی ار پائے گکے پر تیر  
 اچار یو۔ تیئس چھو نہی کو پت بے لو کہا اہ کو سب سین سنگھار یو۔ ۱۸۸۲۔ سین بڈ سنگ ستر  
 کے جیت تا ہی تہ جیت۔ چھا ڈت ہے نہی بدھت تہی ہے بڈان کی ریت۔ ۱۸۸۳۔ سو یا۔  
 پال دی اربا گو دیوارک سندن دے تہ چھا ڈیو ہے۔ بھوپ چتے ہر کو چت میں ات ہی کر جت  
 وان بھو ہے۔ گریو نوارے مہا ڈکھ پائے گھنو پچھتے کے دھام گیو ہے۔ سری جدہ بیر  
 چودہ لوکن سیام بھنے جس پورو سیو ہے۔ ۱۸۸۴۔



سو یا۔ تیس چھو بن تیس بار ایدوھن تے پر بجا ایسے ہی مارے۔ باج گھنے گچ پتہ نے  
 کب سیام بھنے بیٹے کرڈارے۔ ایک ہی بان گے ہر کو جم وھام سوو تچ دیہہ پر وھارے  
 سری برج راج کی جیت بھی ارتیس بارن ایسے ہی مارے۔ ۱۸۸۵۔ دوسرا۔ دیون جو آست  
 اری پاچھے کہی سنائے۔ کتھاس آگے ہوئے کہیو وہی بنائے۔ ۱۸۸۶۔ سو یا۔  
 ات بھوپت نارگیو گرہ کون رن جیت رتے ہرجی گرہ آلو۔ مات پتا کو چہار کیون بھوپت کے سر  
 چھتر تیا لو۔ باہر آئے گنین ش دان دیون رن سو جت بھاگھ سنایو۔ سری جد بیر مہارن وھیر  
 بڈوار جیت بھلو جس پا لو۔ ۱۸۸۷۔ اور جتی پر نار ہتی مل کے بھ سیام کی ار نہار کے بھو جت  
 اور جتو دھن۔ پٹ سری جد بیر کے اور دارے۔ بیر بڈوار جیت لیون یوہس کے سب  
 بین اچارے سندرتے سوئی پورکھ میں کہ اسوب سوک پدار کرڈارے۔ ۱۸۸۸۔  
 سو یا۔ ہس کے پر نار مزار نہار نہات لکھ۔ کچھ نین نچے کے جیت پھرے رن وھام ہی  
 کو سنگ بیرن کے ہتھو جو جھ نچے کے۔ اے ای تبین کہے ہر سو تب سیام بھنے کچھ سنگ  
 نہ کے۔ رادھکا ساتھ ہو پر بھ جیتے تیسو ہم ارچتے کے۔ ۱۸۸۹۔ سو یا۔ اسوب بین  
 کہے پر باہن توہیں کے برج ناتھ نہارے۔ چار چتوں کون ہیرنومن کے سب سوک ستاپ  
 بڈارے۔ پریم چھکی تریا بھوم کے اوپر بھوم گری کب سیام اچارے۔ بھوہ کمان سمان منو  
 وری سا رک یوں برج تانک مارے۔ ۱۸۹۰۔ سو یا۔ ات شکت ہوئے تریا وھام گنی ات  
 بیر بھما ہی سیام جی آلو۔ ہیر کے سری پر جاتھ بھوپت دور کے پائرن سیس لڈا لو۔ اور سو  
 کب سیام بھنے زپے سنگھاسن تیر بٹھا لو۔ بارنی تے اس آگے دھریو تہ پیکے کے سیا  
 مہا شکم پا یو۔ ۱۸۹۱۔ سو یا۔ بارنی کے رس سو جب سورج کے سب ہی بلجھد رچتار یو۔ سری  
 برج راج سمانج میں باج ہنچے گراج نہ کوو بچا لو۔ سو بن پران کتھو چھن میں رس کے جھ  
 بان ش ایک پر مار یو۔ بیرن نیچ سرات بھیت ش ہلی جدہ سیام اتورن پار یو۔ ۱۸۹۲۔  
 دوسرا۔ بھمانج سری کرین سوہلی کہے پن بین۔ ات ہی مدراسوں پھلے ارن بھنے جگ نین  
 ۱۸۹۳۔ سو یا۔ دیو کچھو یہ پیدو گھنے کہ سورن سورہ بن سنایو۔ جو جھو جو جھ کے پران تھے  
 پر چھائیو چھترن کو بن آلو۔ بارنی کون کب سیام بھنے گچ کے ہت تو بھرگ نہ کر آلو۔  
 رام کہے چتران سو ش ام رس کورس دیون پا لو۔ ۱۸۹۴۔ دوسرا۔ جیسے سکے ہرجو  
 کہے تیتے کرے نہ اور۔ ایساو جیت اندر سے رت سورن پور۔ ۱۸۹۵۔ سو یا۔ رت بھنے  
 دن دیون کون تن ماگن کون کہوں من کینو۔ کوپ نہ کاہو سو بن کہیو جیتے بھول ہی جیت  
 سکے ہس دیو۔ وڈ نہ کاہو لیون تے کھل مار نہ تا کو کچھو دھن چھیتو۔ جیت نہ جان دیو گرہ کو  
 اٹھری ہمت ۱۵ ہت برت لیتو۔ ۱۸۹۶۔ سو یا۔ جو بھولا کون راج بھنے کب سیام کہے سکے ماتھ  
 نہ آلو۔ سو سکے ہوم نہ پا یو تہ ستر نار جیتے جم وھام بٹھا لو۔ جو ہری ناکس بھرات سکیت بھو پتہ  
 پر نہ ناہر سا یو۔ سو سکے کان کی جیت بھنے اپنے جت نے پتھی ات پا لو۔ ۱۸۹۷۔ سو یا  
 جو رٹھ گھنکھور گھنے جگ گاجت ہے کوڈ اور نہ گاجے۔ آیدہ ستر بے اپنے کری آنسی آیدہ انک



ہی سلبے۔ دند بھ دوار بکے پر بکھ کے بن بیاہ نہ کاہو کے دوار ہی بابے۔ پاپ نہ ہوت کہو تہے  
 چت ہی کریت دھرم ہی دھرم برا ہے۔ ۱۸۹۸۔ ۹۹ سہرا۔ کرشن جتھ جو ہو کیو اتی ہی سنگ  
 سنیہ۔ جیہ لانچ ایہ نے رچو موہے وہے پرو دیہ۔ ۱۸۹۹۔ سویا۔ ہے روی ہے سسی  
 ہے کرنا تودہ میری اپنے بتی تن لیجے۔ اور نہ مانگت ہو تم تے کچھ جاپت ہو چت نے سوئی کیجے  
 سسترن سیون اتی ہی ان بھیترو جوہر مروکی ساچ پیجے۔ سنت سہائی سدا جگ مائی کربا کری  
 سیام ہے برو دیجے۔ ۱۹۰۰۔ جو کچھ انچھ کرو دہن کی تو چلے دھن دیں تے آوے۔ اوسب روہن  
 سدھن پے ہرو نہیں نیک نے ہیہا لپا وے۔ اور سنو کچھو جوگ بکھے کہی کون اتوت پ کے تن تانے  
 جوہر مروہن نے تیج بکھے تم تے پر بہ سیام ہے برو پاوے۔ ۱۹۰۱۔ پورر ہیو سگرے جگ  
 تے اب کوہری کو جس لوک سنگا وے۔ سیدہ منیسور ایوڑ برہما جو علی کو گن بیاس ستاھے  
 اتہ پادسزار دسارو ہری سکسین انتہیا ہے۔ تاکو کبتن نے کبی سیام کہو کر کے کب سون رجھاھے ۱۹۰۲  
 ات سری دچتر ناک گرتھ کرشن توتے جدہ پر بندے سرپ جراسندھ کو بکڑ کر چوڑ دیو سہاپت

### اب کال جن کو لیکر جراسندھ پھرتے۔

سویا۔ بچو پ سڈھت ہی اتی ہی اپنے لیکر مترو کو پاتی پٹھائی۔ سین ہیو سہرو دیو سندن  
 چوڑ دیو موہے کے کرنا ہی۔ باچت پاتی چڑھو تم ہرات آوت ہو سب سین تہائی۔ آلیو  
 دساتر مترو کی تب کیتی ہے کال جن چڑھائی۔ ۱۹۰۳۔ سویا۔ سین کیو اکٹھ اپنے جہ سین  
 کو کچھو پا۔ نہ پیے۔ بول ٹوکھی کوٹ بلی حب ایک لیکر نام ملے۔ وند بہ کوٹ نیجے تن کی وہنی ناستو  
 پیہے۔ آسے کہا سبھ یہاں نہ ٹکو۔ پل سیام ہی سوچل جتھ پچھے۔ ۱۹۰۴۔ ۹۹ سہرا۔  
 کال نیم آئے یو پیل ایتو سین بڑھائے۔ بن پتر نہ کو گن سکے انونہ گن طائے۔ ۱۹۰۵۔  
 سویا۔ ڈیہ پڑے تن کو بھتران لگھ گھورن کی ندیا آٹھ دھاوے۔ تیج چلے سہراٹ کے اتی  
 ہی چت سسترن کے ٹوڑیا وے۔ پارسی بول یلچھ کہے ان تے ٹوٹے پٹ ایک نہ آوے  
 سیام جو کوٹک ہیر کے سرا یک ہی سوچم لوک پٹھا وے۔ ۱۹۰۶۔ سویا۔ یگنے ات کو پ  
 یلچھ چڑھے ات سیدہ جرا بہو نے دل آوے۔ پتر سکے بن کے گن کے کوڑ سہا تن کو کچھو پار  
 پالو۔ برج ناک بارنی پیتو ہتو تھیں تن دوتن جائی سنالو۔ اور جو نہوے ڈڑ پان سکے  
 سری جتھ بیرھا سکھ پالو۔ ۱۹۰۷۔ سویا۔ ات کو پ یلچھ چڑھو لگنے ات آوے نے سندھ  
 جلا دل بھارو۔ آوت ہے گج راج بھنے منو آوت ہے اڈ یو گھن کارو۔ سیام بلی مٹھرا  
 کے بھیترو گھیر لے جس سیام آچارو۔ سیر بڈے دوو گھیر لے بہ سیرن کو منو سکے کری بارو  
 ۱۹۰۸۔ سویا۔ کان بلی سب ستر سنھار کے کرووہ گھنو چت تیج بچارو۔ سین یلچھ  
 کو جہ تھو تہ آوہی سیام بھنے پگ دھارو۔ پان کے بن بیر گھنے گھن گھائل کے گھن  
 نہ ڈاریو۔ نیک سنھار رہی نہ تے ایہ بھانتی سو سیام جو یو دل مارو۔ ۱۹۰۹۔ ایک پرے  
 گھنل ہوئی دھرا یکا پرے بن پان ہی مارے۔ پائی پرے تن کیس کے کہوں ناہے پر  
 کے کہوں ڈارے۔ ایک سسکت ہوئی بھواریج توں سکے رن بھوم سیدھارے۔



آئیے شجیت بھی پر بہہ کی جو تلچھ تھے سب یا بیدہ مارے۔ ۱۹۱۰۔ سو یا۔ واہ و کہاں پھر  
 جل ہی کھاں بر سیرن جاہت کہاں ہری مار یو۔ جاہر فاں بھلہ خان انہوں کر کھنڈن کھنڈ  
 ہی ڈار یو۔ بہت خاں پن جعفر خاں اتھو مسلی جو گدا سیو پر مار یو۔ آئیے شجیت بھی پر بہہ کی سب  
 سین یلچھن کوام مار یو۔ ۱۹۱۱۔ سو یا۔ اے اُمر او بنے خد نندن اور گھنورس سو دل گھایو۔  
 جو ان او پر آوت بھئے گڑھ کو سوئی جیوت جان نہ پا یو۔ جیسے متی آن کو ستر پے ایہ بھانتی  
 کو کرو دھ کے تیج بڑھایو۔ بھاج یلچھن کے گن گئے خد سیر کے ساٹھے ایک نہ آ یو۔ ۱۹۱۲۔  
 سو یا۔ آئیے سجدہ کیہ نندنن یا سنگ جو جھ کیو ایک نہ آ یو۔ سیرو ساتھ کال جن کرور کی  
 دل اور پٹھایو۔ سوئی ہورت وار مک بھریو نہ کیو پھرت کے دھام سدھایو۔ سبھ رہے  
 سب دیو کئے اور سہری خد سیر بھلورن پا یو۔ ۱۹۱۳۔ سو یا۔ کرو دھ بھرے رن بھوٹ بھئے  
 ایک جاؤ سسٹرن کو گئے۔ بل آپ برابر ستر ہمار کے جھو جھ تو جاتی تھا چکے۔ کر کوپ  
 بھرسے نہ ترے تے دوڑ مار ہی مار تلی کہلے۔ سیر لگے کر پاں پرے کرٹ کے تن بھی گئے  
 گھنورس ریپکے۔ ۱۹۱۴۔ سو یا۔ برت راج کو بیج ایدھن کے سنگ سسٹرن کے جب جھو مجبو  
 بھٹنن کے لال بھئے پٹوایر ہما منو آرن لوک رچیو۔ اور ہمار بھو اتی آ ہو کھول جٹا سب  
 ایسی تھیو۔ پن وے سبھ سین یلچھن تے کب سیام کہے ہی ایک پچیو۔ ۱۹۱۵۔ و و ہرا۔  
 لیا یو تھو جو سین سنگ تن تے پچیو نہ سیر خدہ کرن کو کال جنن آپ دھریو تب و حیر۔ ۱۹۱۶۔  
 سو یا۔ جنگ ورا و کال جنن بگو ہر کی من فوج کے شاہ ہم۔ با من جنگ بگو کن بیا ہر گے دل  
 من جرا کن و اہم۔ روج میاں و تپا، افتاب سیام شبے اولی سب شاہم۔ کان گڑے  
 جی مکن تو بیا کھس مات کینم جی جنگ گڑ اہم۔ ۱۹۱۷۔ سو یا۔ یو شکتے تے کی متیا برج  
 نانک تاہی کی اور سدھارے۔ کرو دھ پڑھا دھتے تم کو اگنا نیدھ تے او تیر او پر بھارے  
 ست نہیو پر تھکے تہی کو پھر کے تہے کے ہے چاہی مارے۔ اور جتے بہدھا ستر تھے کبھی سیام  
 کہے سبھ ہی کٹ ڈارے۔ ۱۹۱۸۔ چو پٹی۔ جو تلچھ ریس ستر ہمارے۔ سو کٹ سری برج  
 ناتھ ہڈارے۔ آ یو بھرن ایہی بل کہیو۔ جب ار پائے پیار رہیو۔ ۱۹۱۹۔ سو یا۔  
 کان بچار کیو چیت تے بھی سین یلچھن جو مسٹ لے ہے۔ کو کب سیام کہے ہرے سبھ  
 ہی تن کو اپو تر کرتے ہے۔ آئیدھ کو ج سکتے تن تے سب سین جڑے منو ہے نانے بد ہے ہے  
 جو راہ کو سر کاٹ ہو تو تر ستر بھو ہر بل جے ہے۔ ۱۹۲۰۔ سو یا۔ ایک بچار کیو  
 جت تے نہیو ہوا یہ تے اہ پاچھے پرے ہو۔ جی ہو ہو تھو رینی تیج چلیو تن بھین یاہ  
 یلچھن وے ہو۔ سو دت ہے مچ کند جہان دھس داہی گھمارے جائی جئے ہو۔ جے ہو  
 بچائی تے آپن کو تو ڈیٹھ ہسواہ کو جرو دے ہو۔ ۱۹۲۱۔ سو رکھ۔ توڑے سرگ ہے  
 کھاسے جنور سے ان بتر ہو۔ ان بھئے جروا کے کھیو دھرم یلچھن کو۔ ۱۹۲۲۔ سو یا۔  
 چھو دھ کے سب نندن سسٹرن تیاگ کے کان بھجیو جن تراں بڑھایو۔ واہ لکھیو ک بھجیو  
 تھو تھو تھو کے نانک ہوئے کہ دھایو۔ سو دت تھو مچ کند جہان سس تہاں ہی کیو تھو جا  
 جگا یو۔ آپ بچار یو گئے تن کو واہ آوت تھو واہ کو جروا یو۔ ۱۹۲۳۔



سورٹھ - کہن کو بچوا گئے کان چکند تے - تجی نیند ترانے سیرت بھسم بیچھ بھیسو - ۱۹۲۴  
 سوپا - جر چھار بیچھ بھیسو جب ہی چکند ہے تو برج بھوکھن آو - آوت ہی تہ کان کو ہیر  
 کے پان اوپر سبیس جھکاو - اور جو دکھو تھو تر کو ہر باتن سو تر تاپ بچھاو - آیس  
 سمودھکے تارے جار کے سری سچ نائک ڈیرن آو - ۱۹۲۵ -

ات سری بچتر نائک گرنتھ کرشناوتارے کال جن بدھب وھیائے سماپت  
 سوپا - جو لگ ڈیرن آوت تھو ت لوراک آد سندیس سٹناو - وھام چلو برج ناتھ کہا  
 تم پنے سچ سین جراسندھ آو - او سیکے بتیا تہ کی من نے بھٹ اورن ترانس بڑھاو -  
 سیام بھنے جد سیراٹی ات ہی من نے آین سکھ پاو - ۱۹۲۶ - ووسہرا - ایسی بانے کرت  
 بھٹ راج پربو جے آو - بھو پ بٹھ بدھ ووت بھٹ اپنے لئے بلار - ۱۹۲۷ - سوپا -  
 جو رکھنے دل سندھ جلاز پ آو ہے کوپ ابے کر کیئے - سین گھنورہ کے سنگ ہے  
 جو پ جدھ کرے ہی جات بچھے - کے راہ کو سجھ جاو پربو چھاو ن ہی ان تے کیو سیدھیئے  
 بات کیچ بنی بھ ہی ان باتن تے دھو کہا اب کیئے - ۱۹۲۸ - سورٹھ - کیو ا ہے بچار  
 پر تھکے آن نے لبھی - ناتر ڈارے مار جراسندھ بھو پ پر بل - ۱۹۲۹ - کیچے سوو  
 بچار جو بھاوے سبھ جنن من - اپنے چتہ بچا بات نہ کیچے کھان تھ - ۱۹۳۰ - سوپا  
 رخ کے مٹھرا سٹنگے راہ سترس لیکے کشن جادو پرانے - ایک بڑو گر تھو تر بھیر نیک  
 ٹکے چت نے سکھ پانے - گھیرت بھیسو نیک سندھ جراتہ کیو اوپا کب سیام سٹناوے -

پاتن کے جن بھنچھن کیو بھٹوا نہی باور ہی بل آئے - ۱۹۳۱ - ووسہرا - جراسندھ تب  
 منتر سین سنگ کیو کیو سٹناوے - نیک بھاری راہ سین تے نے کس سووھیو جاو - ۱۹۳۲  
 سورٹھ - دتیکے آگ لگاو دوسو دس تے گھیر گر - آپن ہی جربانے سری جد سیر کٹنب سن - ۱۹۳۳

سوپا - گھیر دوسو دس گر کیو کب سیام کہے دی آگ لگائی - تیسے ہی پون پر چنڈ بھیسو تر  
 پون سو آگ گھنی ہیرائی - جیو بڑے ترن دکھ گھنے چھن بیچ دے پھن تا ہی جرائی -  
 توں گھری تن لوگن پنے پھن ہوت بھئی ات ہی دکھدائی - ۱۹۳۴ - چو پسی - جیو پٹھ

جرے ترن جئے سنسکارت بھٹے بھٹ تے - بل سبھ ہی جد پٹ پر آئے - دین بھانتی  
 ہئی اتی گھکیائے - ۱۹۳۵ - سبھ جادو باج - چو پسی - پر بھ جو بھری رچھلیجے  
 جیورا کھران سبھ کو لیجے - آسپہ کوؤ آ پاؤ تیسے - کے بھجے کے جو جھمریے - ۱۹۳۶

سوپا - تن کی بتیا سن کے پر بھ جو گر کنو سنگ پائن کے مس کیو - نہ سکیو سہہ بھار سنا تگ  
 کو کبھی سیام بھنے جل لودھ سکیو - آسکیو گراو روہ کو دھس کے کو پاوک جیو جرانہ سکیو -  
 جد سیراٹی تہ سین نے کوو پرے نہی یاتن کو کس کیو - ۱۹۳۷ - سوپا - ایک

ہے ناتھ گدا کہ سیام جو بھو پت کہتے بھٹ مارے - آور گھنے اسوار پنے بن پران گھنے  
 گئے بھوا پارے - پان پنت ہنے اگے رتھ تو رتھی پر تھی کر ڈارے - جیت بھئی جد  
 سیر کیوں کب سیام کہے سبھ یوں ارٹی مارے - ۱۹۳۸ - سوپا - جو بھٹ سیام



سو جو جھوٹا آوت جو جھٹ ہے سس لگے بھٹ بھیرن۔ سری برج ناتھ کے تیج کے اگر کہے  
 کہی سیام دھڑے کو و دھیرن۔ شبہیت دیکھو ساتن کی سس کیو راہ بھانتی بھیمات ہی ن  
 مانو مہنولی ہی کی سم ہوئے نرپ پھیرت پانن کی جسم بیرن ۱۹۳۹۔ سو یا۔ ات کو پ  
 گدا لگئے مسلی دھڑ سترن سین بھلے جھک جھور یو۔ جو بھٹ آئے بھرے سمجھے یہ ایک چپٹ  
 ہی سو سر تور یو۔ اور جتی چترنگ چموتن کو نکھایس ہی بھانت سو مور یو۔ جیت لے بھری  
 اریو اتن تے اچیتو بھٹ ایک نہ جھور یو۔ ۱۹۴۰۔ کان ملی بل بھرات ڈھوں جی سین  
 سینے تو بھوپ کو مار یو۔ سو کو و جیت بچو تے جن دانتن گھاس گھو بل مار یو۔ ایسی  
 د صاحب بھی دل کی تب بھوپ اپنے نین ہمار یو۔ جیت اوجیو کیا ست جی ٹھٹھات بھو  
 پرکھت سبھار یو۔ ۱۹۴۱۔ سور ٹھ دینی گدا چلا شری جڈ پت نرپ ہیر کے۔ سو ہی دیو  
 گرا اسو چار سنگ ہیر نے۔ ۱۹۴۲۔ د و ہرا۔ پا و پاپا و بھوپت بھو اور گدا تب بھار  
 سیام بھنے سنگ ایک ہی گھائے بھو سبھار۔ ۱۹۴۳۔ تو ٹک چھند جب سندھ جرابھار  
 بھے۔ لگے تب شری گھن شیم لیو۔ لگے کہ کو راہ بھانتی کہیو۔ پرکھت ایسی جڈ بھو۔ ۱۹۴۴  
 و و ہرا۔ ملی باج کان سو۔ کاٹ ہو اب سیس اہ مشلی دھڑ کہیو آ۔ جو جیوت اہ چھاڈو  
 تو اہ داو سدا۔ ۱۹۴۵۔ جرابھار باج سو یا۔ سندھ لے تب بھوپ ڈر آوت رہیو  
 تیج سترن سیام کے پار پر یو۔ بدھ مور و کرو نہ ابے پر بھ جو نہ لپو تر و بل بھول پر یو۔  
 اہ بھانتی بھو گھکیات گھن نرپ تو لے سرنالٹ ایسے ریو۔ کہی سیام کہے اہ بھوپ کی دیکھ  
 دسا کر ناندھ لاج بھریو۔ ۱۹۴۹۔ کان جو باج ملی سو۔ تو ٹک چھند۔ اہ دھیرے  
 ملی کہیو چھو را لے۔ من تے رچ کرودھ کی بات سینے۔ کہیو کہ اہ اہ جو جھ چھو۔ تب یو ہکے جڈ  
 رائے کہیو۔ ۱۹۴۷۔ سور ٹھ۔ بڑو ستر جو ہوئی تیج سترن پانن پرے۔ نیک نہ کری جیت  
 روہ بڈے نہ بدھ تاکو کرت۔ ۱۹۴۸۔ و و ہرا۔ جرابھار کو چھو پر بھ کہیو کہانی لپو۔  
 جو بتیا ہی سو کہوں تم تن سوچت دیو۔ ۱۹۴۹۔ سو یا۔ اے نرپ نیا سدا کر یو و لکھ لے  
 کے انیا رن اتا تھ دیو۔ اور جتے جن ہے تن کے کچھ کے کے کر پاس جتے جس لیجو۔ بن سینو  
 سدا کر یو دگیا جن نہ جیوت جان نہ دیو۔ یوہ سمو سنگ چھترانی کے کہیو دس مانڈ کے جڈ نہ  
 کیو۔ ۱۹۵۰۔ و و ہرا۔ جرابھار سدا سرنالٹ پاس کہیو چھٹائے۔ اتر گرہ آئے سیام جو ہر کہے ہئے ہلے

۱۹۵۱ اتی سری بچہ نالک گرتھ کرشنا واک جرابھار پکر کے چھو رتھو وھیار سماپت

چھپتی۔ سنت جیت بھوے بھ آوے۔ نرپ چھو یو سن سیس دھراوے۔ یاتے ر یا و بھن کاڈر یو  
 کہت سیام گھٹ کاتھ کر یو۔ ۱۹۵۲۔ سو یا۔ کان کیو لرا کہو کو سیام جی ایو ملی ترے کر آ یو۔  
 چھو دیو کر کے کر داتن کاڈھ دیو پرتے پھل پا یو۔ ایو ا جانن۔ کام کر سدا جو کیو ہرتے کہیو  
 سیس و بھو را یو۔ چھاڈ دیو ہی جیت ابے ار اور چٹوں بہہ لین پٹھا یو۔ ۱۹۵۳۔ سو یا۔ ایک  
 کہے متھرا کو ہلو اک پھیر کہے نرپ کے دل آئے ہے۔ سیام کہے یہ کے تب سنگ کہو بھٹ  
 کہ ۱۹۵۴ سو جو جھ نہ ہے۔ اور گدا رن کو و ان ٹھان کے جو لے ہے تو جیتن اے ہے۔



تاسبت نہ دھائے دھو پڑے بدھنا جو یکم لکھیو سوؤ نہوے ہے۔ ۱۹۵۴۔ سو پیا۔  
 چھاڈ بو بھوت کوئن کے سبھ ہی من جادو تر اس بھرے + ندھ نیر کے بھتر جائے بسے نکھ  
 تے سب ایسے چلے سرائے۔ کنہوں نہی سیام کہے اپنے پڑ کی پن آر کو پائے دھرے۔ ات  
 ہی بے ڈرے بھوت کھرے بن آیدھ ہی سبھ مارے۔ ۱۹۵۵۔ سو پیا۔ ندھ پنے جائے  
 کھرے بھئے سیام جو سبھ ہوتے سو کچھو کر چا پو۔ چھوڑ کیو یہ چھوڑوئی تن کے دھن کو جبہ  
 نو سرا پو۔ کچن کے گرہ کے دیے تیار بھلے کنہو تن کون اچا پو۔ ایسے کہے سبھ ہی اپنے من تے  
 پڑ بھ جو سب کو ڈکھ دا پو۔ ۱۹۵۶۔ سو پیا۔ جو سبھ کا دک تے رہے سیو گھن تن کے ہر ماتھ نہ تے  
 پوجت ہے بہتے رت کے تن کو پن یاہن مے سچے پائے۔ اور گھن کیو بل بیدن کے رت تے  
 کب سیام کہے ٹھہرائے۔ تے کہے ای مائی ہے پڑ بھ جی جب کچن کے گرہ سیام بنائے۔ ۱۹۵۷  
 سو پیا۔ سیام بھئے سبھ سرن سوٹکائے ہلی اہ بھات اچار پو۔ یا کو لہیو نہ کچھ تم بھیدائے  
 ایہ چوڈہ لوک سواریو۔ یا ہی نہیو دس کنڈھ ترار سبھا ہر ایہی یک کوٹکھ بھاریو۔ اور سٹو  
 ایدانو سٹکھ بلی ایہ ایک گدا ہی سواریو۔ ۱۹۵۸۔ سو پیا۔ ہجارے بڑکھ ایہی لڑکے مدھ  
 کیٹھو کے گھٹ تے جیو کا ڈھیو۔ اور جے ندھ نیر مٹھیو تب دیون رچھ کری سکھ باڈھیو۔  
 راون ام ہی نہیو رن تے ہٹکے تہ کے اتر تے سسر کا ڈھیو۔ اور گھن ہی ہم اوپر بھیر بری تر ہیو رن  
 کنبھ سوٹھا ڈھیو۔ ۱۹۵۹۔ اور سٹو من لار سبے ترے بہت کنس سے بھوپا بھچارے۔  
 اور ہٹے تہ باج گھن گ مانہو مول تے روکھ اکھارے۔ اور جتے ہم پنے ل کے ار آئے ہتے سو  
 سبھ اہ مارے۔ ماٹی کے دھام تھے جھڈ واڑ کے کچن کے اب دھام سوادے۔ ۱۹۶۰۔ سو پیا  
 یو جب بن کہے مسلی دھر تو سبھ کے من میں سچ آ پو۔ یا ہی نہیو یک اور اگھاسریا ہی چندور بھالی  
 بدھ گھایو۔ کنس تے اندر نہ جیت سکھو ان سو گھہ کیسن تے پٹکا پو۔ کچن کے اب دھام دیے  
 کہہ سری برج ناتھ سپی پڑ بھ پاپو۔ ۱۹۶۱۔ سو پیا۔ ایسے ہی دوس بہت کئے سکھ سوڈکھ پے  
 کنہو نہی پاپو۔ کچن دھام بنے سبھ کے سن مار جتے سو سو لچا پو۔ اندر تیاگ کے اندر پری سب  
 دیون تے تن دیکھن آ پو۔ دوار دتی ہو کو سیام بھئے جڈ راڈ بھلی بدھ بھوت بنا پو۔ ۱۹۶۲۔

راتی سری دسم گندھے پرانے پکتر نامکے کرشنا و تارے ریوتی بیاہ۔

دوہرا۔ ایسے کرشن بہت بہہ دوس کئے سکھ مان۔ تب لگ یوت بھوپ اک ہلی پائے گھے آن  
 ۱۹۶۳۔ نام ریوتی جا پو تم کیا کو نام۔ کیو بھوس برسن ہوئے تا ہی بڑو بل رام۔ ۱۹۶۴۔  
 سو پیا۔ بھوپ کی یو سن کے بتیا بل رام گھن چیت نے سکھ پاپو۔ بیاہ کو چور سماج سبے تہ بیاہ  
 کے کاج تے اٹھ دھایو۔ بیاہ کیو سکھ پائے گھنوبہ بدھ بیپن موکن وان دیو پو۔ ایسے  
 بیاہ ہلاس بڈھائے کے سیام بھئے اپنے گرہ آ پو۔ ۱۹۶۵۔ چھپی۔ جب پیاتریا کی اور نیار پو  
 جھوٹے ہم اہ بڈی بچا پو۔ تہہ کے بل نے کنبھ ہی دھر پو۔ من بھات تا کو تن کر پو۔ ۱۹۶۶  
 دوہرا۔ بیاہ بھوپل دیو کو نام ریوتی سکھ۔ ش کی سیام پورن بھوپا ہی کتھا پرنگا۔ ۱۹۶۷  
 لہ بل بھدر تہ راون تہ لہ شرا یک دیت کا نام ہے لکھ سدر متھن کرتا تہ پان تہ بیاہ تہ برہن



# اتی سری کچھ تانک گرنٹھے کرشنا دتے لی بھدر بیاہ برنم اتھ رکن بیاہ کتھنم سو یا۔

مل رام کو بیاہ بھیو جب ہی مل کے زنا رتے سکھ پا یو۔ سری برج ناٹھ کے بیاہ کو کبی سیام  
سہر جیر الیچا یو۔ بھیکھم بیاہ اتے دوہتا کور چپو (پو سبھ سین بنا یو۔ مانہو آپنے بیاہ کو جڈ بھیر  
بھلی بدھ بیوت بنا یو۔ ۱۹۶۸۔ سو یا۔ بھیکھم جھوپ بچا کپو دتھا راہ سری جڈ بھیر کو دتھے۔  
یاتے بھو کچھو کتو ہے ہم سیام لے جگ نے جس لیئے۔ تو لگ آکے گیور کمی رس بول اٹھیو سو  
پتا کس لیئے۔ جاگل کی نہ بواہت ہے ہم تاو دتھا دے کہا جگ نیجے۔ ۱۹۶۹۔ ر کمی بانج نرپ  
سول۔ سو یا۔ ہے سس پال جندی کی کے بھیر سوتا ہے بیاہ کے کان تلئے۔ گو جر کول لپیو  
دھیا جگ نے سنگ لاج نہ کے مرچئے۔ سرشت ایک بلائے بھلو دج تاہی کے لیاون کاج پھنیے  
بیاہ کیو۔ بدھ بید لکھی وٹھا سو وٹے بدھ تاہی کو دئیے۔ ۱۹۷۰۔ سو یا۔ یول سینکے ست کی  
بتیا نرپ با من تاہی کسین پٹھا یو۔ دے دج و سس چلیو ات کو دتھا ات بھوت کی سس  
پا یو۔ سس وٹھنے کب سیام بھنے تن نین تے اتی رنیر بیا یو۔ مان ہو اس ہی کی کئی گی جرنٹھ  
روٹھ سو ہیے مرچا یو۔ ۱۹۷۱۔ ر کمی بانج سس سول سو یا۔ سنگ سہیلن بولت  
بھئی بن پرل ایک بہو کری ہو۔ کی تو جوٹن بھیس کر دج دیس نہی برمان سول جی ہو۔ مورچا  
ٹھ جو کر ہے ت لبیکھ کیو کچھ کھا ہو۔ وٹھا نرپ کی کیو تا تہ کو بری ہو تو سیام ہی کو بر ہو  
۱۹۷۲۔ دوسرا۔ اور بچا ر می من بکھے کر ہوے ایک او پائے۔ بتیا دے کو بھیج ہو  
پر بھ دے ہو مسدہ جانے۔ ۱۹۷۳۔ راہ چنتا کر چت بکھے اک دج لیو بلائے۔ بہہ دھن  
دے تا کو کیو پر بھ دے بتیا آجائے۔ ۱۹۷۴۔ ر کمی پاتی پھٹی کا بن پرتی سو یا  
لوچن چار بچا کر دج باجیت ہی بتیا رٹھ دھا وٹھو۔ آوت ہے سس پال اتے ہے بیا بن  
کو پر بھ ڈھیل ن لاوے۔ مارا نے مہ جیت پر بھو چلو دوا رتی جگ نے جس پاوے۔ موری دسا  
سنگے سبھ تو کب سیام لے کر ی پٹھس آوے۔ ۱۹۷۵۔ سو یا۔ ہے پتی چودہ لوکن کے  
سنے چت دے جو سندی لکھے ہے۔ تیرے پائس ایم ار کر دوو بڈھیو سبھ اتے تن  
سبھ ہے۔ یول سنئے تیرا تے اوک چت بکھے کبھوں نہ چھے ہے۔ باجیت ہی بتیا رٹھ  
آوے جو بیاہ بکھے دن تین رہے ہے۔ ۱۹۷۶۔ دوسرا۔ رین بیاہ لے دن رہے ایو کھی لے  
دج گا تھ۔ تیج بلنب آوے پر بھو بتیا پر بھ دج ساٹھ۔ ۱۹۷۷۔ سو یا۔ او جڈ بھیر سو یو کیو ترے  
بن ویکھ نسا وڑ آوے۔ بار ہی بار ات اتر ہوئے بن تیگ کیو جیہ مور پرادے۔ پرما جی پر بکھ  
بھوسس پورن سو ہم کو اتے کرتا وے۔ مے نہ منو لکھ ان کے ٹرے بن اتے ہو وڑ  
پا وے۔ ۱۹۷۸۔ سو یا۔ لاگ رہو تو ہے آر ہی سیام جی نے ایہ بھیر گھن ہٹکے۔ گھن سیام  
کی بنک بلوکن بھاس کے سنگ پھے تن نہی ٹھکے۔ نہی نیک مرٹا کے مرے ہرے اتی مورت  
سیرن ہی اٹھے۔ کب سیام بھنے سنگ لاج کے آج بھنے دو وونین بٹاٹھے۔ ۱۹۷۹  
لہ پری کا ٹھ ترکیب تہ پتری لٹھ جڑ لٹھ حلا تہ براہین ٹا اٹھا۔







سو یا۔ ڈارر کمین سیندن پنے سبھ سورن سواہ بھات سنائی بات ہووے اہ کو اب نے اہ  
 کے رٹے ابا دیکھت بھائی۔ پورکھے جہ سورجھے سور یاہ چھڈا رنی ماند لڑائی۔ آج بھو  
 ٹر ہو نہی سیام بھنے مہہ رام ڈائی۔ ۱۹۹۰۔ سو یا۔ یو بتیا سنکے ہتہ کی سبھ آئے پرے  
 ت کر دودھ بڈھے کے۔ روس بھر کے کھٹ مٹوک بھٹیا کب سیام کھات کر دودھت ہرے کے  
 بھیر گھن سنہائے سنگے ان دند بھہ اورت تال بھینکے۔ سو جڈ بیر سراسن نے چھین بیج دئے جم  
 لوک پٹھینگے۔ ۱۹۹۴۔ سو یا جو بھٹ کا ہوتے نے کٹ رین ہی سور سے ساٹھے آئے۔ گال  
 بجائے بجائے کے دند بھہ جو گھن ساون کے گھرائے۔ سری جڈ بیر کے بان پٹھے نت کے بل  
 ایک تہاں ٹھہرائے۔ ایک پرے ہی کراہت بیر ملی اک انت کے دھام سیدھائے۔ ۱۹۹۵۔  
 سو یا۔ آئیسی نہار دساؤل کی سس پال تے برس آپ بہہ آلو۔ آئیے سیام سو آلیو کیون جرنڈ  
 ہو جوڈ تو یہہ بھگا یو۔ یوک بتیا کھکے کسکے دھن کان پرمان کوتان چلا یو۔ مانہہ کرووہ  
 بھٹ تہہ کو سو پر پٹھے ہوئے سیام کے اوپر دھالیو۔ ۱۹۹۹۔ دوسرا۔ سو سر آوت دیکھ  
 کے کرو دھت نہی برج ناتھ۔ کٹ مارگ بھیر دیو ایک بان کے ساتھ۔ سو یا۔ سیر کاٹ  
 کے سیندن کاٹ دیو ارسوت کوسیس دیو کٹ کے۔ ار چاروہی اشون شیش کٹے بہہ  
 ڈھالین کے تب ہی جھٹکے۔ پھر دو چھپٹ چٹاک منیو گر گئے جب چوٹ لگی پھٹ کے۔  
 تم ہی نہ کہو بھٹ کون پو جگ مے جوڈ سیام جو سواٹکے۔ ۱۹۹۸۔ سو یا۔  
 چت مے جن دھیان دھریوت کے۔ سوو سری پت لوک بہہ کوسٹکیو۔ یک روپ  
 جوڈ اٹکیو پر بھہ سو کب سیام کہے پل سونہ ٹکیو۔ اٹکیو جوڈ پریم سوں بیدھ کے لوک  
 چلیون کن ہی ٹکیو۔ چہہ نے کب رووہ ہیو سٹکیو نہ سو بھہ ہی بھو موٹکیو۔ ۱۹۹۹۔  
 سو یا۔ فوج بدار گھن برج ناتھ پمچھت کے سسپال گرا یو۔ اور جتو دل ٹھا ڈھو نہتو  
 سوو دیکھ دسا کر ترا س پرالو۔ پھر رہے تن کو بہہ بار کوڈ پھر جڈھ کے کاج نہ آلو۔ کو  
 رکی دل نے نہتو سنگ اپنے آپ ہی جڈھ کو دھالیو۔ ۲۰۰۰۔ سو یا۔ رہہ بڈھے کے  
 کی دس کسوس سو جڈ بیر کو مارن دھائے۔ جات کہا پھر سیام لروہم سو بھہ ہی اہ بھانت  
 ہلائے۔ تے برج ناتھ تے سب ہی کہکے آپا کب سیام سنائے۔ مانہہ ہیر پینگ دیا کہہ  
 لوٹ پرے پھر جیتن آئے۔ ۲۰۰۱۔ سو یا۔ جب سین منیو گھنی سیام بھے رکی لکھے  
 تب آلیے کہیو۔ جب کو جو ہوئے دھنن گہیو چھتر این چھترن تے نور ہیو۔ جم بولت تھو بھ  
 کے سر سیام پمچھت کے سیکھاتے گہیو۔ گہکے تہہ مونڈ کو مونڈ دیو آپا س کے جیو چت  
 بیج چھو۔ ۲۰۰۲۔ دوسرا۔ بھرات دسا پٹھ رکنی پر بھہ جو کے گہہ پائے۔ انک بھانت  
 سو سیام کب بھرت لیو جھٹکائے۔ ۲۰۰۳۔ سو یا۔ جوڈ تاہہ سہائے کو آوت  
 بھہ سو ہنے سبھ ہی چت مے چھکے۔ جوڈ سور منیو ان منیو چھل سولہ مارت ہو تہہ  
 یو کہکے۔ بہہ بھوپ ہنے گج باج رتھی سرقاہہ سرون جلی ہلے۔ بھر تر یہہ کے کہہ پیہہ چھو  
 دیو رکی رن جیت بھلو گہکے۔ ۲۰۰۴۔

سو یا۔ تو ٹو لدا لیکے بل بھدر پر یون تے چت روس بڈنا یو



سترن سین بھجو جو جات ہو سیام بھنے بھ کو مل گھایو۔ گھائے کے سین بھلی بدھ سو پھر کے  
 برج نامک کی ڈھنگ آتے۔ سیامی سنڈیوڑ کی کو سینو جب تو ہے سیواہ بن سنایو۔ ۲۰۰۵  
 مل بھدر باج۔ ۲۰۰۶۔ دوسرا۔ بھلات تریا کو دن بھنے کان جیت جو لینی مونڈ تا کو دیو کیو  
 کاج ٹھٹ کینی۔ ۲۰۰۶۔ سو یا۔ ان تے پربانندہ رہوڑ کی ات دواروتی پر بھرجوات  
 آئے۔ اے کان جو جیت تریا بھنے دیں سینکے جن دیکھن وھائے۔ بیاہ کے کاج  
 کو بے تھے و جو تم تے بھ ہی مل کے مل بلائے۔ اور جتے بلونت بڑے کب سیام کہے  
 سب بول پٹھائے۔ ۲۰۰۷۔ سو یا۔ کان کو بیاہ سینو پربانان آوت بھی بھ ہی مل  
 گات۔ ناچت ڈورت بھات بھلی کب سیام بھنے مل تال بجاوت۔ آپس فے مل کے سرتوئی  
 بھ کھین کو رتی ہی ٹھٹ پاوت۔ اور کی بات کہا کیے پکھ بیک تہ دیو بدھو مل آوت  
 ۲۰۰۸۔ سو یا۔ سندرنار بہارن کو ج کے گرہ جواہ کو تک آوے۔ ناچت کو ووت بھارت  
 بھلی گرہ کی سدھ اور سبھے لبر آوے۔ دیکھ کے بیاہ تہ کی رچنا سبھی اپنے من میں  
 سکھ پاوے۔ ایسے بے بل جاہ سبھے جب کان کو دیکھ سبھے لپچا وے۔ ۲۰۰۹۔  
 سو یا۔ جب کان کے بیاہ کو بیدی اچی پربانار سبھے مل منگل گایو۔ ناچت بے ٹو آتہ ٹھور  
 مردنگن تال بھلی بدھ دیو۔ کوٹا کنتو مل ہوت بھنے ارمین کے کچھ انت آریو۔ جواہ کو تک  
 دیکھن کو میل آریو تے سبھے ہی سکھ پاوے۔ ۲۰۱۰۔ سو یا۔ ایک بجاوت بین سکھی رک ناتھ  
 لئے سکھی تان بجاوے ناچت ایک بھلی بدھ سندرنار ایک بھلی بدھ گا وے۔ جھابھ  
 ایک مردنگ کے باجت آئے بھلے اک ماؤ سکھ وے۔ بھلے کرے اک آئے تے جیت  
 کیرنوارن موڈ بڑھاوے۔ ۲۰۱۱۔ سو یا۔ بارنیکے رس سنگ چھکے جہ بیٹھے ہے کرشن  
 مہاس بڑھیکے۔ تمم رنگرانگے پٹا بھٹوا اپنے ات آنند کے کے۔ منگن لوگن دیت  
 گھنودھن سیام بھنے ات ہی بچو کے کے۔ ریکھ رہے من نے بھ ہی پن سری جڈ بیر کیو  
 رچیتے۔ ۲۰۱۲۔ سو یا۔ بید کے بچ بھلی بدھ جیو جڈ بیر بیاہ تہی بدھ کیو۔ جوڑ کی  
 تے بھلی بدھ کے رکن ہی کے پن جیت کے رینو۔ جیت سہ کی بتیا من کے ات بھیتر موو  
 بڑھو پربینو۔ سیام بھنے اہ کو تک کے سبھے ہی جڈ بیرن کو سکھ دیو۔ ۲۰۱۳۔  
 سو یا۔ سکھ مان کے مانے پو جل وار کے او دے لوکن دان دیو ہے۔ ایسے کہیو سبھے  
 ہی بھو کو سکھ آج سبھے ہم ٹوٹ لیو ہے۔ آج مہاس بھو سبھنی آگلیو زبے کہیو موو  
 ہیو ہے۔ آج کے دوس ہو پے بل جاواری جب موست بیاہ کیو ہے۔ ۲۰۱۴۔  
 ات سری دسم سکندھے بچتر نانکے کرشنا و تارے رکنی ہرن ات بیاہ کرن برسنم دھیا کے

### پر دمن کا جنم کتھنم

دوسرا۔ پربکھ تریا آند سو تہ دن بھنے بھیت۔ گر بھ بھو تب رکنی پر بھ تے پر بھیت ۲۰۱۵  
 سور بھ۔ آگلیو بالک بیر نام دھریو تہ پر دمن۔ مہاں رتھی رندھیر سبھے جات ہے جات  
 لہ جمان مورت لہ دیو تال کی عورتیں لہ شور و غل لہ جھانک لہ جھانکی لہ خوشی لہ شراب لہ تین لوک۔



۲۰۱۶۔ سو پیا۔ دس دیویں کو بالک بھو جی ہی تب سبتر دیت لے تا بہ گیو ہے  
 سندھ کے بھیترو اڈو ایک پھر تھو تھو لیل کیو ہے۔ مجھ سوو گہہ جھوور ایک س  
 سنبر پے پھر جائے دیو ہے۔ بچھن کو پھن تارہہ رموی نے پچ دیو سن آلاس کیو ہے  
 ۲۰۱۷۔ سو پیا۔ جب مجھ کو پار نہ پیٹ گئے تب سندھ بارک ایک نہاریو۔ ہوئے دیال  
 وتی س تر یا کر نارٹس پنے جیت نے تن وھاریو۔ تیرو کہیو پتی ہے ام نارو سیام بھنے اہ  
 بھات اچار یو۔ سو بتیا س کے من نار بھلی بدھ سول بھتریا کر پار یو۔ ۲۰۱۸۔  
 چوپی۔ پو کھن بہت دوسر جی کری۔ تب لکھٹ تر یا کی پر پی۔ کام بھاو جیت بھیترو چھو رکن  
 ست سیونج اہ کہیو۔ ۲۰۱۹۔ یں وتی تب بن سٹائے۔ تم موپت رکن کے جائے۔ تم کو  
 سنہرو اڈو ہریو۔ آن سندھ کے بھیترو یو۔ ۲۰۲۰۔ چوپی تب ایک پچھ لیل تھ لیو۔  
 سو بھی مجھ پھانس بس بھو۔ جھوور پھر سنبر پے لیا یو۔ تھ ہم پے بچھن ست دیالو۔ ۲۰۲۱۔  
 تب ہم پیٹ مجھ کو پھاریو۔ تب تھ کوئے نین نہاریو۔ مورے ہر دے دیات آئی۔  
 اوتارو ایہ بھات سٹائی۔ ۲۰۲۲۔ اہ اوتار دن کو آہی۔ بھو نڈھت بھرت  
 رین دن جا ہی۔ تے پت لکھ تھ سیوا کری۔ اب تے مدن کھچیت دھری۔ ۲۰۲۳۔  
 رور کو پا کاں آتھ جری۔ تب تے پو جا سو کی کری۔ برو سو دیو ہاس بڑھے ہے بھرت  
 وہی مورت تو پے ہے۔ ۲۰۲۴۔ دوسرا۔ تب ہو سنبر دیت کی بھئی رسور نہ آ۔  
 اب بھرتا تھ رورٹوں سندھ دیو بنا یو۔ ۲۰۲۵۔ سو پیا۔ ست کان کے یو بتیا سٹک  
 اپنے جیت سے ات کرودھ بڑھایو۔ بان کمان کر پاں گدا لکھے ار کے بدھ کارن ونا یو  
 وھام جھا تھ بیری کو تھو تھ فوار پے جائیکے بن سٹایو۔ جا بہہ کو سندھ پے ڈار دیو  
 اب سو تھ سو سر بے کہہ آ یو۔ ۲۰۲۶۔ سو پیا۔ یو جب بین کہے ست سیام تو سنبر ستر  
 گدا کہہ آ یو۔ جیسے کہی بدھ جھو کی تھ بھات سوتا ہی نے جدھ مچا یو۔ آپا بھو نہ  
 تا بھو تے کہہ واہ کو تر اس دے پے بگھ جالیو۔ آ ہویا بدھ ہوت بھیر۔ کھکے اہ بھات  
 ستر سیام سٹایو۔ ۲۰۲۷۔ سو پیا۔ ات ہی تھ ٹھان جب مارچی ارجات بھو نڈھے چھل دے کے  
 نے کر پا بن لکھ کر سیام کے پے ات کرودھت ہوئے کے۔ سوان پا بن بارتھ  
 کرے تھو سر ایک ہر ایک لکے کے۔ سترن سوتن کو تن بدھ کے بھوم ڈر یوات روس  
 بڑھے کے۔ ۲۰۲۸۔ اس اینچ جھٹاک لیو کٹ تے سر ستر کے س جھٹاک دے جھاریو  
 دیون کے گن ہیرت جے تن پور کہ دیکھ کے وھن اچار یو۔ بھوم گرا دیو کے بھت سرون  
 سنہوہ دھرا پے بھاریو۔ کان کو چوت سبوت بھو جن ایک کر پاں تے ستر یو۔ ۲۰۲۹۔  
 ات سری بچتر ناٹک گرنتھ کرشناوتار سے پرد من سنبر دیت ہرے گیو۔ ات سنبر  
 کو پرد من بدھ کیو وھیا دھماچ

اچھ جو۔ پرد من سنبر کو بدھ رکن کو لے

لے نکل لینا۔ مجھ لے کام دیو سے کرشن پتر لے جوتی مارنا لکھ بہت دیوتا دیکھتے تھے۔



دو پہرا۔ تہہ کو بدھ پر دمن آید اپنے گرہ۔ ریت اپنے پت سنگ تہہ کہیو بڑھے کے نیہ۔ ۲۰۳۰۔  
 چیل آپ نہی اپنے اوت پریت پہ چٹھائے۔ رکن کو گرہ تھو جہاں تہہ ہی سچھی آہ۔ ۲۰۳۱۔  
 سویا۔ چھو کے چیل کو رڈپ دیو تر یا کورت سندیر روپ بنا یو۔ واپو تار کے کندھ تہہ تے  
 کندھ پٹنبر پیت واپو۔ سور لہہ چار تر یا سبھ تھی جہہ ٹھاڈھ تنواہ روپ دکھا یو کھچکی  
 چت ہیج سبھ ایہ بھانت لکھیو برج نالک آ یو۔ ۲۰۳۲۔ سویا۔ تاہہ بہار کے سیام  
 سی مورت تریہ سبھ من تے شکچا ہی۔ لیا یو ہے آن بدھ کو ٹو بیاہ کہے سکھی کی سس سکھی  
 گہہ باہی۔ ایک بہار کے تہہ کے اتر راجار بھلو من باہی۔ لیچن اور سبھ ہر کے اہ ایک  
 لتا پھرگ کی ارنہا ہی۔ ۲۰۳۳۔ سویا۔ پکھیت تاہہ رکن کے سس پو دھرواپے سو بھرا  
 موہہ بڈھیوات ہی چت تے ژناوس سو پھر بین سناے۔ ایو سکھی کہیو سو ست تھو  
 پر بھو دے ہم کو ہم تے تھے چھناے۔ یو کہہ ساس اساس لیو کب سیام کہے دو وینن  
 بہا یو۔ ۲۰۳۴۔ ات تے برج نالک آڑ گئے اہ مورت اتر رہے ٹک لائی۔ تو ہی کو نارو  
 آہ گیو برتھا سبھ ہی تن بھا کہ سنائی۔ کاہن جی پوت بہار وادی ہے اہ بوسٹکے پڑھا  
 جی بدھائی۔ بھاگن کی بدھ سیام بھنے جد سیر منواہ دوسس بہہ پائی۔ ۲۰۳۵۔  
 ات سری دسم سکندھے بچتر نالک کرشنا اوتارے پر دمن سبھ رویت بدھ کے رکن  
 کان جو کو آء ملت بھئے۔

اتھ ستراجت سورج تے من لیائے جا موت بدھ کتھنم۔

دو پہرا۔ ات سورج میو اکر سیتراجت بلوان ہو تہہ تب من آئی آجل آپ سمان۔ ۲۰۳۶۔  
 سویا۔ تے من سورج تے ارجیت ج تال دن اپنے دھا متہ آ یو نے۔ جو کب سیام  
 بھنے کر سیوا گھنور رو کو چیت تار بھوایو۔ آو کر کے تپسیا رت ہی تہہ کی ہت سو تہہ کو جب  
 گایو۔ سوئن کے سس برتھا پر لوگن پو جہد پیر پے چار سنا یو۔ ۲۰۳۷۔  
 کان جو باج۔ سویا۔ کان بھار ارجت کو ہس کے مکھ تے اہ آرس دینو۔ بھوپ کو  
 دیت کہیو اب ہی رو تیج رجھار کے تے دھن لینو۔ جو چکے چت تے خپلا دتیا۔ ہ  
 کہیو ان نے ک ن کینو۔ مون ہی ٹھان کے بیٹھ رہیو برج ناچہ کو پڑونیک نہ دینو  
 ۲۰۳۸۔ سویا۔ پڑ بھ یو بتیا کہہ بیٹھ رہیو تہہ بھرات اھیٹ کے کاج بدھاریو۔  
 بانڈھ بھلے من کو سر پے سبھ ہول جن دوسر بھان بھاریو۔ کانن کے جب ہیج گیو مرگو  
 راج بڑو اک یاہن ماریو۔ تان کے بان چلاوت بھیسو سرا سہکے اہ کو پھر ماریو۔ ۲۰۳۹۔  
 چو پئی۔ جب تن کے ہر کیس ماریو۔ تب کیہر پوکھت سبھاریو۔ ایک چپیٹ چوک تہہ ماری  
 من سمیت لمی پاگ اٹاری۔ ۲۰۴۰۔ دوسرا۔ تہہ بدھ کے من پاگ نے سنگھ دھسیو  
 یں جاو۔ بھالک ایک بڈو ہتو تہہ سیر یو مرگ رار۔ ۲۰۴۱۔ سویا۔ بھالک دیکھ منی  
 دت کو س لکھیو کو و کیہر نے بھل آ یو۔ یا کھل کو اب بچھ کرو س جھوڑھا ہو تہہ بھنن واپو  
 لے بھگ تہہ چل ایک جاتو رکنا نام ہے۔ تہہ شکار تہہ بچھ تہہ بھوکھا تہہ کھانا۔



جیوں برگ راج تھو جات چلیو تیو اچانک آو کے جڈھ مچا یو۔ ایک چپٹ چٹاک دے مار  
 جھٹاک دے سنگھ کے مار گرا یو۔ ۲۰۴۲۔ دوسرا۔ جام دان بدھ سنگھ کو من نے من سکھ  
 پائے جاہر گریمہ آین متوتہ ہی پو پچو آئے۔ ۲۰۴۳۔ سراجت لکھ بھید نہ بھین  
 کیو سناسے۔ کرشن نار مہ بھرات کو لینی من چھٹکا کے۔ ۲۰۴۴۔ سویا۔ یوں  
 سنکے چرچا پہ بھجو اپنے ٹھک جاتہ کوٹس بلا یو۔ سراجت کہے مہ بھرات ہینو ہر جو  
 من بیت سنایو۔ آسے قبول سنے متو آہرو ات کرو دھہ کے سنگ تالیو۔ تاتے  
 چلو تم ہوں تہ سو دھ کو ہو ہو چلو کہ کھو جن دھایو۔ ۲۰۴۵۔ سویا۔ جادو لے برج  
 ناتھ جے اپنے سنگ کھو جن تاہہ سیدھارے۔ آسو پتی تا پیران پرے ست ہی اسکے  
 دوو جاتے ہارے۔ کیہر کو تہ کھو ج پکھو راہ وہی ہنہ بھٹ آسے پکارے۔ آگے جو  
 جاہہ تو سنگ پکھو مرت چوک پرے سب پورکھ دارے۔ ۲۰۴۶۔ دوسرا۔ تہ  
 بھالک کے کھوج کو پتے رہے ہرنار۔ جہا کھو ج تہ جات پگ تھا جات بھٹ دھاد ۲۰۴۷  
 کرب و بانج۔ سویا۔ جا پر بھ کے بردان دیئے اسرار جتے بھہ دانو بھاگے۔ جا پو بھ  
 سترن نام کیو سس سوبدھے پھر کارج لاگے۔ سندر جاہہ کری کجا چین یج  
 سنگدھ لگات یاگے۔ سو پر بھ اپنے کارج بیت ش جات ہرے ریکھ کے کھوج نہ لاگے  
 ۲۰۴۸۔ سویا۔ کھوج لپے سبھ ایک گپھا ہوئے جات بھنے ہر ایسے آچار یو۔ ہے  
 کوو سور دھنے اہ یج ن کا ہو۔ ملی پتہ کھت سنجار یو۔ یاہی کے یج دھسیو۔ سوئی ریکھ  
 سبھو من نے اہہ بھانت بچار یو۔ کوو کئے نہ یاہے کیو ہر ہے ہم کھوج اہی مہہ اریو  
 ۲۰۴۹۔ کوو نہ بیر گپھا نے دھسیو تب آپ ہی تاہے سیام گیو ہے۔ بھالک نے  
 سدھ بیر گپھا ہوئے کے جڈھ کو سانھے کوپ اریو ہے۔ سیام چو سیام بھنے اوٹہ سو دن  
 دواو س باہن جڈھ کیو ہے۔ جڈھ ائے جگ چارن نے نہ ہوئے ہے کئے کب ہون  
 بھو ہے۔ ۲۰۵۰۔ سویا۔ دواو س دیو س پھرے دن بین نہ تہ تہ ہرنیک ڈرانو  
 لاتن موکن کو ات ہی چین تو ن گپھا مہ جڈھ مچا نو۔ پورکھ بھالک کو گھٹ گیواہ  
 بہ پورکھتا یو اچا نو۔ جڈھ کو چھاوٹ کے پائے پر یو جڈھ میر کو رام سہی کر جانو۔ ۲۰۵۱  
 سویا۔ پائے پر یو گھکھیا نو گھنو پتیا ات دین ہوئے یا بدھ بھا لھی۔ ہو تم ساون  
 کے سز یا تم ہی پن لاج ورو پتی را لھی۔ بھول بھئی ہم تے پر بھ جو شس مچھا کر یئے  
 سو سورج سا لھی۔ یو کیکے ڈتھا جے ہتی سووئے برج ناتھ کے اگر ج را لھی۔ ۲۰۵۲۔  
 سویا۔ ات جڈھ کے سیام جو بیاہ کیوات ہوئے کے نراس اے دھامن آئے۔  
 کاہن پکھا ہوئے کے یج دھے سوو کا ہوئے سوئی ہی ٹھہراے۔ نیرڈھرے بھٹوان  
 کے آٹھن لوٹ ہے جت نے ڈکھ پائے سیس ڈھنے اک ایسے کے ہم ہوں جڈ  
 بیر کے کام نہ آئے۔ ۲۰۵۳۔ سویا۔ سین جت جڈھ بیر کے سنگ کیو سوو بھو  
 پے روت آ یو۔ بھوپت دیکھ دساتن کی ات ہی اپنے من نے ڈکھ پا یو۔  
 لہ پتری۔



دھاء گیو بل بھدر پنے پوچھن روڑا ہی تن جن ست نایو۔ کاهن گچھا کے پتھے دھسکے ہتہ تے  
 بہ رون باہر آو۔ ۲۰۵۴۔ ہی باج سو یا۔ کے ر کے اریکا ہو کے سنگ تن آپن کو  
 جم لوک پٹھا یو۔ کھوجت کے من یا جڑ کی بل یک گیو کو و مارگ پا یو۔ کے من نے ایہ  
 بھرات کے پران گیو جم تے متن لین کو دھایو۔ کے اہ مورکھ کو ش کنول لگیو ہتھی لجا  
 دھام نہ آو۔ ۲۰۵۵۔ سو یا۔ اور جے سنگ بھویت کے نکھ تے مسلی ایہ بھانت  
 چار یو۔ کو ستراجت کو پیکے سبھ باد و لاتن موکن مار یو۔ پاگ اتر دی تھکے کوہ گوڈن  
 تے بدھ کوپ سک ڈار یو۔ پھپ ڈ یو تا کو کہیو نہ کھو سبھ ہو تہ کو بد بھو چیت د مار یو۔ ۲۰۵۶  
 کانر کی جب سے بتیا پڑ بد کی سبھ نارن جو سن پائی سرور ا بھی کو بد بھوم پری گس پٹیت  
 بھی کر کے د چتائی۔ ایک کے پ پران تجے اب تھی ہے کیا مہری گت مائی۔ اور رکنی دیت  
 وجو تم دان سستی ٹھین ہو بے کو آئی۔ ۲۰۵۷۔ دوسرا۔ باسد یو اڑ دیو کی بد بھاجت  
 ہہ بدھار۔ پر بھ گت دوسے بدھ ہیر کے برجیو رکن آئے۔ ۲۰۵۸۔ سو یا۔  
 پتر بدھو ہو کی دیو کی آئے سس سیام بھنے بدھ یا سمجھا یو۔ جو ہر جو بھ مرے دن موج  
 بو تہ کو لپے بن آو۔ جو من ڈھونڈھت یا جڑ کی برت نا تھ سکھ پنے کو سس وھایو۔  
 تلتے رہو چھکے سدھ نے رت یوں کہہ پائن سس بھکا یو۔ ۲۰۵۹  
 آئے سمو دھکے پتر بدھو کو جوائی کو پنے تن جاکے منایو۔ ٹھائی سیدو لکیو سیدو  
 کری تہ کی تہ کو ات ہی ر بھو ا یو۔ ریچھ سواتن پنے تب ہی کب سیام ا ہی سردان دوا یو  
 آئے ہے سیام نہ سوک کر تب کو ہر لینے تر یا من آو۔ ۲۰۶۰۔ کاهن کو میر تر یا من کے  
 جے تمک کی بات سبھ ہسرا ئی۔ ڈار کنڈل نے جل و سیتل پائے پوین وار کے آئی۔  
 جادو اور سبھ ہرکھ ارباجت بھی پیچ بدھائی۔ اور کہے کب سیام سواتس سبھ جاگ  
 مائی۔ سہی ٹھہرا ہی۔ ۲۰۶۱۔ ات جاسونت کو جیت کے دیتا تے کی من یاست لیاوت  
 بھنے۔ سمو یا۔ ہیر کے سیام ستراجت کو من لے کرتے تھین تا۔ سیر ماری۔ جاہت  
 دوس دیو سوئی نے جڑ کوپ بھرے اہ بھانت اچاری۔ چوک کہہ سبھ جادو کو ش  
 پکھو دس کیسی کری گردھاری۔ سواہ بھانت کبتن بیچ کھقا جاگ نے کب سیام  
 بھاری ۲۰۶۲۔ سو یا۔ ماتھ رہیو من کو دھر کے تن لیکسن کاٹھو کی اڑ رہا یو۔  
 لجت ہوئے کھیا نو و بدھا کر دھام کی اڑ سیدھاریو۔ سیر پیو ہر و ہر سو ر ک لنگ  
 چڑا ہیو گیو بھرا تر مار یو۔ پھیر پری تے ادھیر بھو ڈھتا دیو سیام ا ہی چیت د مار یو۔ ۲۰۶۳

ات دسم سکندھ پرانے بچتر نامکے کرشنا و تارے ستراجت کی دھتا کو  
 بیاہ کتھنم۔

سو یا۔ یول وجو تم بیدن کی بدھ جتیں ہی کیتے بیاہ رجا یو۔ ست بھام کو کب سیام  
 بھنے جہ کو سب لوگن نے جس بھیا یو۔ یادت ہے اپنا لچھمن کین تا سم کو کہیو بن آو  
 لے تھوڑا سا۔



تا ہی کے بیان کاج سدے من مان بھلے گھن سیام بکلیو - ۲۰۶۴ - سر برج ناتھ سنے ستیا  
 سبھ ساج جنیت تہاں کو سدھائے - اوت سو شینکے پر بھ کو سبھ آگے ہی تے پلے کو دھائے  
 آدر سنگ لوار کے جار بیاہ کیو نرج وان دوائے - ایسے بواہ پر بھو سکھ پار تر یا سنگ  
 نے کر دھائے آئے - ۲۰۶۵ -

ات بواہ سپورن موت بھئے

بچے آگرہ پر سنگ - سو یا

تو ہی کو ایسے سنی بتیا لچھی آگرہ نے ست پنڈ کے آئے - گلے سمیت سبھو بل  
 کورن چت بکھے کرنا نہ لے آئے - ایسے بچار کیو چیت نے س تہاں کو چلو سبھ لیں بکلیو  
 ایسے بچار تر ساج کے سیندن سری برج ناتھ تہاں کو سدھائے - ۲۰۶۶ -  
 سو یا - کاہن چلے ات کو جب ہی برما کرت تورت منتر بچار یو - نے اکور کو  
 اپنے سنگ کیو ارے کاہن کہو کو پدھاریو - چھین نے پاتے ارے بل کے من ایسے  
 بچار کیو تہی ماریو - لے برما کرت واکرہ کے من اپنے دھام کی اتر سدھاریو - ۲۰۶۷ -  
 چوپی - ست دھنا بھی سنگ چلایو - جب ستراجت کو تن گھایو - اے تن بدھ کے  
 ڈیرن آئے - اتے سندیں سیام من پائے - ۲۰۶۸ - دوت باج کاہن سو -  
 چوپی - پر بھ سو دو تن بین اچارے ستراجت کرت برما مارے - من دھن چھینی تاہہ تے یو  
 تہ تر یا کورت دکھ دیو - ۲۰۶۹ - جب جد پت راہ بدھ من پالیو - چھو اور سبھ کارج آیو -  
 ہر ادن کرت برے جانی - ست دھنا سو بات بکھانی - ۲۰۷۰ - اٹل - کہہ ست  
 دھنا بات ہم کیا کرے - کہو پڑے کے چلے کہو لیر کے مرے - دو حصے اک ٹہہ بات  
 کہو سبھائی کے - ہو کو آپار کے سیام ہر مارے جلیکے - ۲۰۷۱ - کرت برما کی بات سنت  
 تن یوں کیو - جد پت بلی پر چند ہنیو ار جو چھو - تا سو ہم پلے بل نہ سرے پن جانی کے -  
 ہو کنس سو چھن کے ماروے شکھ پالیکے - ۲۰۷۲ - اٹل - بتیا تن کی اکور پے  
 آیو - بد بھ دھنا کو بھیدس تاہہ سنایو - تن کہو اب سن تیرا ہی آیا ہے - ہو پر بھ  
 تے بچ ہے سو ڈو جو پراہن بچائے ہے - سو یا - دے من تاہہ آداس بھو کہہ ار  
 بھو چت نے ایہہ دھاریو - نے اپراوہ کیو ہر کو من بیت بلی ستراجت ماریو - تاہہ کے  
 بیت گ اگر سیام سکھ اپو پڑھت سبھاریو - جو رہ ہو تورت ہے راہ کے ڈر اترو  
 اتر سدھاریو - ۲۰۷۳ - دوسرا - ست دھنا من نے جہاں بھج کیو تر اس بڑھائے -  
 سیندن پنے چڑھ سیام جو تہہ ہی پو بھو جاسے - ۲۰۷۴ - پاف بیا واستر ہو بھو  
 تر اس بڑھائے - تب جد پیر کر بان سو مار پوتا کو جاسے - ۲۰۷۵ - کہو جت بھو  
 تہہ کو مار کے من نہی آئی ناتھ - من نہی آئی ناتھ پو کہی بلی کے ساتھ - ۲۰۷۶ -  
 سو یا - ایسے لکھو متلی من تے س پر بھو ہم تے من آج چھپائی - نے اکور بنارس



گیو من کو تہ کی نہ کچھ سندھ پائی سیام جو سواک سکھپ ہے بھوپت جات تہاں مونس  
 ایسے سنائی۔ یوں بتیا کہ جات رہیو جذبہ سیر کی من مے وچتائی۔ ۲۰۷۸۔  
 دوسرا۔ جو سلی تہہ پئے گیو تو بھوپت سکھ پائے۔ نے اپنے تہہ دھام گیو آگے ہی تے ام  
 ۲۰۷۹۔ گما جدھ نے ات چترپول سجھ تے من پائے۔ تہے درجو دھن ہلی تے سجھ سکھی  
 بدھ آئے۔ ۲۰۸۰۔ سویا۔ ست دھنا کو مار جے جذبہ مندن دوار واتی ہو کے بھیترا یو  
 کنچن کو اکرو رنارس دان کرے بہہ کوشن پایو۔ سورج دت آہی یہی ہے من یوں اپنے  
 من لے س جبا یو۔ مانس بچھے بھلو تہہ پئے تہہ کو اپنے پہر بول پٹھا یو۔ ۲۰۸۱۔ جو ہر پئے  
 سوو کو ت بھوپتہ تے من تو ان مانگ لئی ہے۔ سورج جو تہہ رتجھ دئی دھن ست کی  
 من بات لکھی ہے۔ سو دیکھ رائے سجھو ہر کھائے تے نے اکرو رنم پھیر دئی ہے۔ ۲۰۸۲۔  
 سویا۔ جو ستراجت کے کرسیو س سورج کی پھن تابہ تے پائی۔ جاہر کے اہ کو بدھ کے  
 دھن ست س آہنی دیہہ گوالی۔ تاہہ گیو اکرو ر پونے تہہ نے پھر سو برج ناتھ پئے آہی  
 سو ہر دیت بھوپتہ کو سندری منو سیام جو را لھو نائی۔ ۲۰۸۳۔ دوسرا۔ بڈے  
 جس پہ پاوت بھوپتہ من دے سری جدہ سیر۔ جو کٹیا سیر درجن + سہتا سا دھن پتیر۔  
 ۲۰۸۴۔ ات سری دسم سکندھ پئے پئے نے بچتر نائک۔ کرشنا دتارے دھن کو بدھ کے  
 لہ کرور کو من دیت بھئے۔

### کاہن جو کو ولی مہہ آون کتھنم

چو پئی۔ جب اکرو رہہ کو من دئی۔ جذبہ پت ولی کو سندھ کئی۔ تب ولی کے بھیترا  
 پانڈو پانچ چرن لپٹائے۔ ۲۰۸۵۔ دوسرا۔ تب کنتی کے گرہ گئے کسل پچھو جائے  
 جو دکھ ان کے دووئے سوہم دے بتائے۔ ۲۰۸۶۔ اندر پرست میں کرشن جو رہے مانس  
 جب چار۔ تب ارجن کو سنگ لے اک دن چڑھے سکار۔ ۲۰۸۷۔ سویا۔ سووہ سکار کو  
 نے ہر جو شگھنو جہہ تھو تہہ اربہ ہارے۔ گوان سو کر تہہ بڈے بہہ چیترا اور سیکھے بہہ  
 مارے۔ گینڈے نے ہلکھاس کے ست کری ارسنگھن جھنڈ بہہ جھارے۔ نیکو سنجھار  
 ہری نہ پئے لبھار جنو سر سیام پر مارے۔ ۲۰۸۸۔ سویا۔ پارکھ کو سنگا لے پر جھ  
 جو بن موو دھکے بہتے مرگ لکھائے۔ ایک ہنے کردارن سو تک ایکن کے تن بان لگائے  
 اسون کو دورائے بھجائے کے کو کرتے اوہنے جے پر لے۔ مسری برج ناتھ کے  
 اگر ج بے آٹھ بھاجت بھیتے او جان نہ پائے ۲۰۸۹۔ سویا۔ پارکھ ایک ہنے مرگوا  
 لک آپ ہ سری برج نائک لکھائے۔ جے آٹھ بھاجت بھے من نے سوو کو کر ڈار  
 سبے گھوائے۔ تہیتر جے آٹھ کے بنھ اڑ گئے بن کو پر جھ باج چلائے۔ چیتن ایک  
 مرگا گئے کب سیام کہے جم لوک پٹھائے۔ ۲۰۹۰۔ سویا۔ بے سرے اور کھی ہری  
 باج جے بہتے سنگ لینے۔ باسے گھنے لکراچر کے سکرین کو پھیٹ بھلی بدھ لینے  
 لہ دہلی ستہ ارجن ستہ سری کرشن



و مصوقی عقاب بسین کوچ کنجھ کو کن ووالن ویجے۔ جاسنگ ہیر جلاوت بھے تن پاجھین  
تے اک جان نہ ویجے۔ ۲۰۹۱۔ سو یا۔ پارتھ او پر بھ جی مل کے جب آسور سکار کیو سکھ  
پا یو۔ آپس کے کرہ سیام بھنے رہتہ ٹھور و ٹھور ات ہیتا بڑھالیو۔ او و سو کو چل پیون کو  
من او سر کون سبھے لہجالیو۔ چھور اکھٹیک دین و ہون چل کے پربھ جو جھناٹ آ یو۔  
۲۰۹۲۔ سو یا۔ جات ہتے چل پیون کے ہت تو ہی کو سندر نار نہاری۔ پو چھپ  
کو بے کہا راہ و سس کہیو سنگ پارتھ یو گر وھاری۔ آس من چرندر کو سبھ یو  
تہ کے سنگ بات آچاری۔ کون کی بیٹی ہے دیس کہا تہ کو تہ بھرات تو کون کی ناری۔  
۲۰۹۳۔ اتھ جھنا باج۔ و ہرا۔ ارجن سو جھنا تہ آئیے کہیو سنانے۔ جہ پت  
برہ پت تپ کیو تے آئے۔ ۲۰۹۴۔ سو یا۔ تب پارتھ آ کے سس نواریں سیام  
جو سیو راہ بین آچارے۔ سورج کی ڈھتا جھنا راہ نام پر بھو جگ جا ہر سارے۔ بھیس تپ  
دھن کا بے کیو ان او گرہ کے سجد کاج لبارے۔ ارجن آ تراہیے دیو گھن سیام سس  
برہ پت تھارے۔ ۲۰۹۵۔ سو یا۔ پارتھ کی بتیا من یو لبھا گہ ڈار لئی رتھ او پر۔  
چندن سو آئن جا پھ لے۔ ان جوت جگ سس کیو لن و ویر۔ کے کے کر پارت ہی  
تہ پنے نہ کر یا سیام جو کیسی کیسی پر۔ اپنے دھام لیاوت بھیسو سبھ آلیں کتھ راہ الم  
بھو پر۔ ۲۰۹۶۔ سو یا۔ دار جے رتھ پے جھنا کہہ سری برہج نائک ویرن آ یو۔  
بیاہ کے بچ سبھ تھو جگ سس گیز پ پان سو لپٹالیو۔ دوار کا جیسے رچی پربھ جو تم  
ٹوپر تیسو رچو ش سٹالیو۔ آلیں ویت بھیسو پربھ جو کر مالہو سو تن تیسو بنا یو۔ ۲۰۹۷۔

دس سری پرتھ نائک گرنتھ سکار کھیلو سپورن جھنا کو لوہا ہت بھے۔

سو یا۔ پنڈ کے پترن تے ارکنتی تے کے بد اگھن سیام سیدھالیو۔ بھوپ آ جین  
چری کو جھاکب سیام کے تہ پے چل آ یو۔ تا وھتا ہو کے بواہن کاج ورجو دھن  
ہو کو بھی چت لٹھالیو۔ سین بنائے بھلی اپنی تہ بیاہن کورت تے راہ وھالیو۔ ۲۰۹۸۔

آجین را جالی وھتا کو بیاہ کتھن

سو یا۔ سنج سین ورجو دھن آ یو آتے پرتا ہی اتے برن نائک آئے۔ بھوپ او  
برٹھ بل وڈ سہا تھیا ہ کو وکھن وھائے۔ سیام بھنے تہ کی کھگنی ہت آتھ  
وند بھ کوٹ بجائے۔ تو ہی نو سیام جی بیاہ کے تاہ کو پارتھ کے سنگ او وھ سدھائے  
۲۰۹۹۔ چھپ پئی۔ جب جہر سیر اجدھیا آئے۔ من بھوپتے بیک ہو وھائے۔  
سنگھان اپنے بٹھاریو۔ چت کو سوک وور کر ڈار یو۔ ۲۱۰۰۔ چدن پربھو کے  
گہہ کر رہو۔ تم ورسن پادوت وکھ بھو۔ آرن پ چت نے پریم بڑھالیو۔ من اپو سنگ  
سیام لٹالیو۔ ۲۱۰۱۔ گھان باج نرپ سو۔ سو یا۔ دیکھ کے پرت پرت پرت کی بھکے



تہ سو اس سیام اسپارے۔ ہوتم راگھو کے کل تے جن راؤن سوویس سسترو کچھارو۔  
 یانگیو چھترن کون کیہو تو مانگرت ہونہ سنک بچارو۔ آپنی دے دہتا ہم کو تہ کو چیتا  
 چاہت ہے سس ہمارو۔ ۲۱۰۲۔ نرپ باج کاہن سو۔ چوپڑی۔ تب یو بھوپ سیام  
 سو بھاکھی۔ ایک پر تگیانے کر رکھی۔ جران ست برکھ کونا تھے سوارہ کوئے جا کر سا تھے  
 ۲۱۰۳۔ سو یا۔ کٹ سو کس سیام پتھر کو اپنے پن سا تو بکھ بنائے۔ دیکھ نے بھیر  
 ایک ہی سیام لکھ کنہو لکھ بھید نہ پائے۔ پانگہ واہن چائیکے بھوئن سور بھوہ سور  
 کہائے۔ دھن ہی دھن کیہو سبھ ہی جب سات ای بیلن کو نتھ آئے۔ ۲۱۰۴۔  
 سو یا۔ جب نا تھت بھوپ پچھ سات برکھ تب بھاکھت بھے بھٹو راہ ساتھے۔  
 آوت جو بوت راہی تہ سو پڑے ان سنگ نسا تھے۔ کون بلی پر گٹیو جگ نے  
 ان ساتن جو ٹوناک ہر نا تھے۔ بیر کے ہسکے دن دھیر بنارپا چیرش سری برج  
 نا تھے۔ ۲۱۰۵۔ سو یا۔ سادھ کہے اکا یوں مہکے سم سیام کی کو جگ بیر بیو ہے  
 جا لکھو اجت ایو سر راؤن کاٹ کبندہ کیو ہے۔ گاڑھ پری گج پے جب ہی تہ ناک  
 ہتے پچھ راگھ یو ہے۔ بھیر پڑے رن دھیر بھوپ جن پیر سہارا دھیر بھوپ ہے۔ ۲۱۰۶۔  
 سو یا۔ جو پدھ بید کے بیچ رکھی بدھ تا ہی سو سیام بیاہ کو کیو۔ آند کے ات ہی چیت  
 نے سبھ دین سس پیرن ساج نوینو۔ او گج راج بڈے اتر باج گھنو دھن نے سبھ نا تھ کو  
 سیام بھنے راہ بھانت سو بھوپت لوک بکھ ات ہی جس لینو۔ ۲۱۰۷۔ نرپ باج بھھا  
 سو۔ سو یا۔ بھوپ سنگھاسن او پڑے کے مدھ سبھ راہ بھانت بھانیو۔ تیسوی کام رکھو  
 جد سندن جیو دھن سری رگھ نندن تانیو۔ جیت آجین کے بھوپا کی بھین چری راہ آودھ  
 جے پگ ٹھانیو۔ دیکھت ہی سبھ ہی من نے برج ناٹک سور سہی کر جانیو۔ ۲۱۰۸۔ سو یا  
 بھوپ جے اپنے من نے جد بیر کو بیر سہی کر جانیو۔ سہری برج ناٹک جدھ سے ار  
 اورن آنکھن اگرچ آنیو۔ منترن بیر سبھ ہر کو برو لائق ہے راہ بھانت بھانیو۔ آودھ  
 کے رائے تہ اپنے من نے کرب سیام مہا سکھ مانیو۔ ۲۱۰۹۔ سو یا۔ کرمن نے دج لیرٹ  
 جے تھے جب سوارہ بھوپ سبھانہوئے آئے۔ دے کے رسیس ز پوتم کو کب سیام بھنے  
 راہ بن سنائے۔ جاؤ ہتا کے سننے تم بہت گھنے دج دین دیس پٹھائے۔ سو تم رائے  
 اچانک ہی برو لائق سری برج ناٹک پائے۔ ۲۱۱۰۔ سو یا۔ یو ستن کے بتیا ترن کو  
 چت کے نرپ بیچ مٹاس بڈھے کے۔ واج دیو جہ ات نہ آوت باجن دوارا نیک  
 بکے کے۔ پیرن دین گھنی دچھنا سکھ پائے جتے جد بیر چٹے۔ سندر جوا اپنی مٹاس  
 دئی گھن سیام کے سنگ پٹھے کے۔ ۲۱۱۱۔ سو یا۔ جیت سس اسیرے سہر آودھ سب  
 بھوپت کی دوتا جب آریو۔ باگ کے بھیر سیں کرے سنگ پارتھ کے چت کے ٹھرا جو  
 پوست بھانگ انیم گھنو مد پیون کے تین کان منگا یو۔ منگن لوگن بول بھوپ ہتہ آوت  
 بھے جن پار نہ پا یو۔ ۲۱۱۲۔ سو یا۔ بہرہ راجینی تہ ناچت ہے اک جھا جھیر بن مروتا  
 لہ لڑکی لہ بیل لہ نا تھی لہ اندر



بجاوے۔ دے اک جھوم کے آوت ہے اک بھامن دے ہر جھڑک جاوے۔ کان پٹنبر دیت تے  
من لال گھنوجت کوچ رجھاوے۔ سیام بھنے بہ مول کھرے شراج ہرہ کو جو ناتھ نہ آوے  
۲۱۱۳۔ پاوت راجہ جی پنج کے دھن پاوت ہے بہ دان گویا۔ ایک رجھاوت ہے ہر کوکب  
سیام بھنے پٹھیت سو یا۔ اور دسا کے بٹھے س گھنے رل ناچت ہے کرگان بھویا۔

کون کمی کہو ہے تن کو جو سری جڈ ہیر کے دھام اوٹا۔ ۲۱۱۴۔ تن کو بہ وے سنگ پاوت  
نے ہر بھوجن کی بھوئے پگ دھاریو۔ پوست بھانگ افیم منگائے پیوند سو سوک  
پدا کر ڈاریو۔ مت ہو چاروئی کے پین سوشت رندر کے مرام سیام آ چاریو۔ کام کیو برہما  
گھٹ کو نڈرا کون آٹھ سیدھ سواریو۔ ۲۱۱۵۔ دوسرا۔ تب پاوتھ کر جو رے ہر سیر  
کیو سنا ر جڈ بامن رن دھن کو جانے کہا آ پاو۔ ۲۱۱۶۔

ات سری دسم سکندھے پیرانے بچتر ناک کرشنا وتارے برکھ ناتھ اوڈھ راجے کی وتا  
بواہت بھے

### اتھ رندر بھو ماسر کے دکھ تے آوت بھے کھنم

چھپئی۔ دوار وتی جب جڈ بہت آئے۔ اندر آئے پائن لپٹائے۔ بھو ماسر کو دکھ سنایو۔  
پر بھ تہ تے ات دکھ پاو۔ ۲۱۱۷۔ دوسرا۔ سومو پرات پر بل ہے۔ موپے  
س دھیونہ جا۔ تا کو آہن ہی پر بھو کچے ناس آپائے۔ ۲۱۱۸۔ سو یا۔ تب رندر  
پدا کے دیو پر بھو تہہ کو س سمودھ بھلے کر کے۔ من نے کیو چنن تو کر اے چل نہو  
فہی ہو تہہ تے ٹر کے۔ کوپ کے جب ہی رتھ پے چڑھ ہو سبھ سسرن ناتھن نے دھکے  
ڈر۔ تون ارے ڈر ہو تم رے ار کو پل نے۔ ست دھا کر کے۔ ۲۱۱۹۔ سو یا۔  
نگھو سیرن آڑگیو گرہ کو تہہ کو چیت نے بڈھ سیام لبایو۔ سنگ لہر جڈ دی پرت ناہہ  
بارتھ کو کر سنگ چلاو۔

سہٹ نے سنگ کو کیوں سبھ کب سیام سنایو۔ سیام چلے بہہ ار نہی تہہ او پر انت دسا  
دھایو۔ ۲۱۲۰۔ سو یا۔ گرڈ پر سیام جے چڑھ کے تہہ سترہہ کی جب آرسدھاریو  
باہن کوٹ پکیو پرتھے دتے ہر کوہ کو نین نہاریو۔ نیر کو پرت بھو تہے ار رگ کو  
پو تھی سٹھ آڑ بچاریو۔ پاچرے پون پکیو کھٹ پھاسن کر دھ کی کیو ایہ بھانت ہنکاریو  
۲۱۲۱۔ کاہن جو باج۔ دوسرا۔ ارے درگ پت درگ کے۔ ہو کیا چھپ بیج۔ دس  
م سورن مانڈ تہہ ٹھاٹھ پکارت بھیج۔ ۲۱۲۲۔ سو یا۔ جواہ بھانت کیو جڈ منڈن  
آہ سسٹر لکیو کو آو۔ اور سنیو جہہ ایک ہی چوٹ سو کوٹن کو پ چٹاک گراو۔  
کے کوٹا بھے مروتیت ہتھو من سور سوو آٹھ دھایو۔ سیام نے باہن تن کو پ تہہ  
آرکے لگا دھلاو۔ ۲۱۲۳۔ سو یا۔ سو کھگ راجن چوٹ گنی تن دور گدا کہہ کان کو لاری  
ت ہے سیر سامنے چوٹ رچتے ام سری برج ناتھ بھاری۔



کو پ بڈھا دتے اپنے س کو دکی ماتھ کے بیج سبھاری۔ چوٹ جو آوت ہی ار کی راہ ایک  
ہیہ چوٹ چٹاک نواری۔ ۲۱۲۴۔ سو یا۔ گھاو پسر تھ گئے جب ہی تب گلج کے ناچیس  
کو پ بڈھالو۔ دے تھ ڈھائے بڈھائے آن سیم جو کے بندہ کارن وھالو۔ تند گلا  
کا ڈھ تے کٹ تے برج ماتھ تے تاک تا ہیہ چھالو۔ جیسے کمار کے گھٹ کو اریہ کو  
تیسے ہر کاٹ گرایو۔ ۲۱۲۵۔

ات سری پچر نائک کرشن اوتارے مردیتا بڈھ

### اب جڈھ بھو ماسر کتھنم

سو یا۔ مزار مزار جے اس سیوتہ پران تے جم لوک پٹھائے۔ بان کمان کرپان  
سو کب سیم کہتے ات جڈھ مچائے۔ تھوٹ کٹنب جتوتہ کو جس سینوتہ پوسر سیاہ  
گھائے۔ فے کے آنی چترنگ گھن ہر پے تہ کے ست سات ہی وھائے۔ ۲۱۲۶۔  
گھیر دسویس تے ہر کو تہ سیم بھنے تک بان پرارے۔ ایک گدا گہہ ناگھن بیر  
بھرے من کو تھن تر اس نواری۔ سو بھ آیدہ سیم سہار اپنے ریس ستر بھائے  
سورن کا ہو کو چھورت بھیسو سبھ ہی پرے پرے کر ڈارے۔ ۲۱۲۷۔ سو یا۔  
سین بہار ہنی الٹی تھن سا تو بھرات کرو دھ بھرے۔ گھن سیم جو پے کیا۔ یام بھنے  
سبھ سترن فے کلکار پرے۔ چو اڑتے گھیرت بھے ہر کو اپنے من نے ن رنیک ڈرے  
تب وجہ جڈھ بیر سران فے ہی کھنڈن کھنڈ کرے۔ ۲۱۲۸۔ دوہرا۔ تب کر سارنگ  
سیم نے ات چیت کرو دھ بڈھائے۔ پیٹ ستر بھین سہت جم پڑو پٹھائے۔ ۲۱۲۹۔  
سو یا۔ بھو باک توہ بھانت سینو مڑ بیر ستر مزار کھالو۔ اور جتو دل و گیو تن سوٹ  
سو کو تھین نے جم لوک پٹھالو۔ با سنگ جڈھ کی لائق ہو یو کو کہے چیت کرو دھ بڈھالو  
سین بلایے سبھ اپنی جڈھ بیر سوارن جڈھ کے وھالو۔ ۲۱۳۰۔ جب بھوم کو بارک  
جڈھ کے کلج چڑھو تب کو ج س سونن گاہے۔ آیدہ اور سبھار بھے ار گھیر لیو برج ناٹک  
ساجے۔ مانہہ کال پر لیو دن کو پر گٹیو گھن ہی راہ بھانت برا جے۔ مانہہ انت کے پڑے بھٹا  
نہہ باجت بے جن با جے۔ ۲۱۳۱۔ ار سین جے گھن جو آڈیو تھن سری ہرن ناھ چتے چت  
جانیو۔ اور بھو ماسر بھوم کو بارک بھوپت ہئے ان کو پہچانیو۔ مانہہ انت کے ندھ نہیر  
ہی اسے آڈیو کب سیم بکھانیو۔ سیم جو ہے رت نو اپنے چت بھیر نیک ہنی اور  
پانیو۔ ۲۱۳۲۔ سو یا۔ ار پنچک اندن نے وھن تاہہ نے سبھ ہی جہہ لوک پٹھا۔  
نیک کو جن کو پ بناس کیا مڑ کو چھین نے جہہ منڈ کٹا۔ بدست کیری دل آوت یو جم جو کے  
آوت میگھ گھٹا۔ تھن نے وھن سیم کیو چیکے جم ابھر رٹن بھیرنچ چھٹا۔ ۲۱۳۳۔  
تہہ چکر کے سنگ ہنے بھٹا بھتے پر بھو دھائے چپٹن مارے۔ ایک گدا ہی سو دھ  
راہ نے گر بھوم پرے ہر و نہ سبھارے۔ ایک کے کر وارن سوا دھ بیچ تے ہور  
لہ دھنک بان لہ آگا س لہ بھلی۔



ہرے بھٹ تیارے۔ مانو تکھانن کانن فے کٹ کے کروترین سو ورم ڈارے۔ ۲۱۳۲  
 سویا۔ ایک پرے بھٹ جو بھہ وھرا اک دیکھ وساتھ سامنے وھائے۔ نیک نہ تراس  
 وھرے چیت فے کپا سیام بھنے ہی تراس بڑھائے۔ دے مکھ ڈھال لے کر وار لنگ  
 بکے سیام کے اوپر آئے۔ سر ایک ہی سو پر بھہ جو ہن انیک کے پریچ پٹھا کے  
 ۲۱۳۵۔ سویا۔ سری جڈ بہر جے اس سو بھہ ہی بھٹو اجم لوک پٹھائے۔ اور جے  
 بھٹ جیت تیکے ان دیکھ و ساڈرے کے س پرانے۔ جے ہر او پر وھائے گئے بڑھے  
 کپتہ تے پھر نہ آئے۔ ایسے آگھائے سبیں ڈھرائے آپ بہ بھوت جڈھ کو دہائے  
 ۲۱۳۶۔ سویا۔ جڈھ کو روت بھوپ تیکے ہرج نائک اپنے نین تہار یو۔ ٹھا ڈھ رہو  
 نہی تو ان وھرا وھرا آئے را جڈھ کو آپ سیدھا یو۔ مارت ہوتہ کو اب ہی رہو ٹھا ڈارے  
 ۲۱۳۷۔ بھوت آجاریو۔ بھو کھکے پن سارنگ کو تن کے سر ستر ہرے مہہ مار یو۔ ۲۱۳۸  
 سویا۔ سارنگ تان جے ایر کو برج نائک تیجھن بان چلا یو۔ لاگت ہی گر بھوم بھو باستر  
 بھوم پر یو جم لوک سیدھا یو۔ سرون لگیو نہتہ تاسر کو ایہ بھانت چلا کی سو پار پر یو۔  
 جوگ کے ساوھک جیوتن تیاگ جلیو بندہ پاپ نہ بھینن پا یو۔ ۲۱۳۹۔  
 ات سری پتر نائک گرنتھ کرشن اوتارے بھو ماسر بدھے۔

### اتھ اسکے پتر کوراج دیت بکے سولا سہسراج ستا بیاہ کتھم

سویا۔ ایسی صاحب بھی راہ کی تب مار بھو ماسر کی سوج وھائی۔ بھوم کے اوپر بھوم گری  
 سندھ لبتن کی چیت تے بسرائی۔ پائن ڈار تیکھی پنیا س مناول جیل سیام بے آگھی  
 دیکھت سیام کو ریکھ رہی ڈکھ جھول گیوس تو کین بڑائی۔ ۲۱۴۰۔ ووسرا۔ بہت است  
 جڈپت کری لینو سیام رجھائے۔ پوتر آن پائن ڈریو سولینو بچائے۔ ۲۱۴۱۔  
 سویا۔ بھوت تاپا ہی کو بال کتھاپ کر پاندھ بھورن بند سیدھا یو۔ سولا سہسراج بھون  
 کی وبتا تھی جہاں تہہ ٹھور بہ آ یو۔ سندھ میر کے سیام جو کو تن تہرین کورات چیت بھائیو  
 یار لکھ پائے بواہ سچو کر سیام بھنے جس ڈنگ بجا یو۔ ۲۱۴۲۔ چو پئی جے سبہ جو  
 بھو ماسر اکھی۔ کہہ لگ گینو تن کی ساکھی۔ تن یو کھیو ای ہو کر ہو بیس بچار ایلھی بر ہو۔  
 ۲۱۴۳۔ ووسرا۔ جڈھ کے ات کروہ ہی جڈپت بدھ کے تاہہ۔ سورہ سہسراج  
 آجیا بہ لئی جواہہ۔ ۲۱۴۴۔ سویا۔ جڈھ کے ات کروہ ہی سلام جو ستر بھنے چھن تاہہ  
 بچھارے۔ راج دیو پتر تاست کو مکھ دیت بھوتن سوک نوارے۔ ڈریو پر یو تریہ سورہ  
 سہسراج تے ات کے اکھارے۔ پن وان کے کے تن کو سنگ دوار واتی جڈرائے  
 سیدھا کے ۲۱۴۵۔ سویا۔ سورہ سہسراج کو سورہ سہسراج وھام ویدس نکاس بڑھ کے  
 دیت بھو سبہ تریہ کو مکھ روپ نیکن بھانت بنے کے۔ ایسے لکھیو سبہ ہو ہرے  
 گرہ سیام بے نہ بنے اتے کے۔ سوک سیام پائن تے تن بھید کیو سبہ سنت سننے کے  
 ۲۱۴۶۔ ات بھو ماسر بدھ بہ سنت کوراج دیت۔



## نورہ سہسراج ستا بواہت بھئے

سویا۔ یو سکھ دے تن ترین کو پھر سیام پندر لوک سیدھا یو۔ کنکن کنڈل دیت  
 بھو تپ پائیکے سوکس بھئے لہدا یو۔ شندرا ایک پکھیو تہہ ردکھ تہی پر سیام کو چیت لہا یو  
 مانگت بھو نہ دیو ستر راج تہی ہر سیو ہر جہدہ مچا یو۔ ۲۱۴۶۔  
 سویا۔ وس سلج پندر سین چڑھو جل کے سبھ سیام کے سلہ مہے آسے۔ گھورت  
 میگھن کے چپا برکھا بر سے رتھ سانج بنائے۔ ووا دوس سور سیہے اڈے بس راون  
 سے جت نہو بچلائے۔ بھید لہیو نہی نیک چلے بد مت ش سیام پے گھومت دھائے۔ ۲۱۴۷۔  
 سویا۔ آوت ہی ملکے سبھ نہوں جڈ بیر کے اوپر سندھریلے۔ پنکھ سمیر چلے کر کے  
 جن کے دس سوٹنگ دانت کھیلے۔ شند کٹے تن کے برج تاتھ کر پاندھ سو جھٹ دے  
 جم کیلے۔ سرون بھرے زمینہ راپت پھاگن انت لہنت سے کھیلے۔ ۲۱۴۸۔ سویا۔  
 سری برج نائیک بیرن سو جہا ہی ریس مانڈ کیو کھرکا۔ بہہ بیر بھئے بن بران تہ جب ناو  
 پر چنڈ سنیو ہرکا۔ جڈ بیر بھراوت بھو گئے گج سندن سو بر کے کرکا۔ تپما آتہ جی کب کے  
 من یو گھسو آمنو بھیرت ہے سرکا۔ ۲۱۴۹۔ سویا۔ جیوت سون دیو گرہ جان چو  
 برج ناتھ کے سانجھ آ یو۔ جیت ستریس ووا کر ووا دوس آند کے چیتا سٹکھ سجا یو۔  
 روکھ چلے تم ہی ہمرے گرہ نے آن کو اہ بھانت سٹنایو۔ سو ترو کے ہر سنگ چلے ش کیتی  
 بھیر سیام بنایو۔ ۲۱۵۰۔ سری برج ناتھ رگمن کے گرہ آوت بھئے ترو سندر کے کے۔  
 لال گئے جن دھامن کو بر ہمار ہے دیکھ جاہہ بھئے کے۔ توں سے سو سیام نکھا جڈ ہیر  
 کہی تن کوٹس سٹے کے۔ سوکب سیام کیتی بیج کہی سنیو سبھ ہیت بڑھے کے۔ ۲۱۵۱۔  
 ات سری دسم سکندھ پرنے پچر نٹکے کرشنا دتاس اندر کو جیتا کر کلپ  
 برچھ لیاوت بھئے۔

## رگمن ساتھ کاہن جی ماسی کرن کتھنم

سویا۔ سری برج ناتھ کہیو تریم ش بھو جن گوپن دھام کر یو۔ سن سندھ تاو دن تے سہرو  
 بچی آدو دھ کو پھن نام پر یو۔ جیہا سندھ جرادل دساج چڑھیو بھج گئے تب نیک ورن  
 دھیرو دھریو۔ تہہ تے تھری میت کو رہا کا کئے ہم سوو گہہ آن بر یو۔ ۲۱۵۲۔  
 راج سماج نہی سن سندھ تاو دھ کا ہوتے مانگ لیو ہے۔ شور نہی جن تیاگ کے  
 آپو دیس سمندر مو باس کیو ہے۔ چور پر یو من کو پھن نام ش باہی کے کرو دھت  
 بھرات بھو ہے۔ تاہی تے مویج کے برو آن نہہ قیرو کچھ اب لیو نہ کیو ہے ۲۱۵۳۔  
 رگمن باج سکھی سو۔ سویا۔ چنتا کری ہم سومن نے نہ تھی جانت سیام رتی کر ہے  
 برو مویج کے توں آ نہہ کو بیج ناہہ بھانت کے اچہ ہے۔ سہرو مر یوئی بلیو اہ ٹھان جی  
 اچہ نہ اوس ایلے بر ہے سمر بوج نجات بھلے سبھی اپنے پت موٹھکے جہ ہے۔ ۲۱۵۴۔



سویا۔ تریہ کان سوچنت۔ ہنسی من نے مریوئی بنیوچیت پنج بچاریو۔ موسنگ کیو برج  
 ناتھ اپنے کب سیام کہے کٹا بن اچاریو۔ کرووہ سوکھات وار دھروہر جھوم گری  
 ہنی شیک بھاریو۔ یوں اچھا اچھی جیہ نے جن ٹوٹ گیوڑکھ بیار کو ماریو۔ ۲۱۵۵۔  
 دوسرا۔ انگ لیو بھکان تہہ دور کن کو کرووہ۔ سوادھان کر رکنی جڈپت کیو پر پودھ  
 ۲۱۵۶۔ سو یا۔ تیرے ہی دھرم تے تے سن سندرکین تے کہہ کنس پچھاریو۔ تیرے ہی  
 دھرم تے سندھ جہا ہو کو سین سجھ چھ ماہہ سنگھاریو۔ تیرے ہی دھرم جیتو گھو اتر تیرے  
 ہی دھرم بھو مٹھاریو۔ تو سو کیو آپہاس اپنے فہ تے اپنے جیہ سانج بچاریو۔ ۲۱۵۷۔  
 رکنی بانج سویا۔ یوں پیہ کی تریا بات مستی ڈکھ کی تے بھ بات بسرائی۔ بھول  
 پی برہ کیجھ جھما مٹھ نار نوایکے نار سنائی۔ اور کری آپہا پر بھو کی جو کبتی نے بری  
 ہنی جانی۔ اوترو دیت بھئی ہسکے ہرنے آپہاس کی بات نہ پائی۔ ۲۱۵۸۔ دوسرا۔  
 مان کھار کمنی سیام کہی چت لائے۔ آگے کتھاس ہو یگی سن اٹھ پریم بڈھائے  
 ۲۱۵۹۔ کتیو بانج۔ سویا۔ سری جڈ میر کی جیتی تریا سبھ کوں دس ہوں دس پترے  
 اڑ ایک ہر ایک دی دستا تن کے سٹھاس بڈھائے ہئے۔ بھ کھن کی مورت سیام بھنے  
 سب بندھ پڈنہ پیت لئے۔ کر ناندھ کو تک دیکھن کو اہ بھو پر آئے چر تر کئے۔ ۲۱۶۰۔  
 ات سری دسم سکندھ پڑانے بچتر ناکھ ارشاد تارے رکنی آپہاس سماپت

### انزوہ جی کو بیاہ کتھم۔ سویا

تو ہی کو پوتر کو بیاہ کر یا ندھ سیام بھنے اچھان بچاریو۔ سندھ تھی رکنی کی ستا بہت بیاہ ہر  
 کے سبھ سانج سوار یو۔ ٹیکا دیو تہہ بھال نے قہقم اوہل سپرن بید اچاریو۔ سری جڈ میر  
 تریا سنگھ نے بل بھدرش کو تک کاج سیدھاریو۔ ۲۱۶۱۔ چوپائی۔ کشن جے تہہ پڑے  
 گئے ات۔ آپہاس ٹھوڑتہ بھئے۔ رکن جب رکنی درسا یو۔ بھین بھرات ات ہی  
 سکھ پالو۔ ۲۱۶۲۔ بیاہ بھو انزوہ کو کیو۔ جڈپت آپ سہار دیو۔ جڈھ منتر ات  
 رکن بچاریو۔ کھیل ہلی ہم سنگ اچاریو۔ ۲۱۶۳۔ سو یا۔ سنگ ہلی کے تے رکنی  
 کب سیام جو آہوں کو کھیل مچا یو۔ بھوپ گھنے جہہ تھے تن دیکھت داب گھنو تہہ با بھ  
 لگایو۔ داو پر یو مشلی کو سبھو رکنی ہوں کے داو پر یو یو سنایو۔ ماس کیو بل کے  
 ات ہی گرڈو جے بھرات گھنور سوایو۔ ۲۱۶۴۔ چوپائی۔ ایسے گھنی بیڑ ہکا یو۔  
 جڈپت بھرات کرووہ ات آیو۔ ایک گدا اٹھ کرے دھری۔ سبھ بھوپن کی پوجاری  
 گھنے چا سو بھوپ سنگھارے۔ پرے جھوم کے بھو ر بھارے۔ گرے سروں  
 کے دس سوراتے + کھیٹ لبنت منوسد ماتے۔ ۲۱۶۵۔ پھرت بھوت سوتن نے  
 ہلی۔ جیہ انت کال سوہلی۔ جیورس ڈنڈا لے جم داوے تیلے ہی مشلی چھپا پائے  
 ۲۱۶۶۔ رکنی بھو گر کہہ ٹھا ڈھو + گھنور دھوہ تاکے چت پاڈھو۔



بھاجت بھئے ن سانجھے آیو۔ آرٹلی سو جڈھ مچا یو۔ ۲۱۶۸۔ اہلی گدھتاپ پر ماری  
 انہوں کو پا سوتا پر جھاری۔ سرانت چھٹیوا ان دوو بھئے۔ مانہہ کرو دھ روپ ہی گئے  
 ۲۱۶۹۔ ووسہرا۔ دانت کاڈھ اکل ہست تھو سواہ نین۔ نہار۔ ترکم جڈھ کو چھور کے  
 تاپر چلیو سکار۔ ۲۱۷۰۔ سو یا۔ سبھ تور کے دانت دئے تہہ کے بل بھدر گدا سنگ پئے  
 گجکے۔ وود پچھ آپار لئی تہہ کی ات سرڈن چلیو تہہ کے بھکے۔ پھر اور تہہ بل وند گھنے کب  
 سیام کئے چت مے چکے۔ پھر آکے بھریو ترکی سنگ یوتہہ مارت ہو گھنے تے کیکے۔ ۲۱۷۱۔  
 سو یا۔ وھاوت بھریو ترکی پئے اہلی کب سیام کبھ چیت روس بڈھئے کے۔ روم کھرے کر کے  
 اپنے پن اور پر چند گدا کر کے گئے۔ آوت بھیاوت تے سوو میرس آپس مے دن دھ  
 مچے کے۔ ہنیہ لب بھار سہے وودو بھیرا دھرا دھرا گھائیں کے سنگ گھنے کیکے۔ ۲۱۷۲۔  
 جوبھی۔ پھر ووسہ تہہ جڈھ مچا یو۔ ایک ن دووے مارن پا یو۔ ہیل سوو وودو دھریو  
 جیوت نچکے س مانہہ مہرے۔ ۲۱۷۳۔ مچھ تے ہر کے پھر جڈھ مچا یو۔ کو تاکا سبھ لوک دسا یو  
 کرو دھت ہووے یا بدھ ارے۔ کیر ورجن بن نے سرے۔ ۲۱۷۴۔  
 سو یا۔ جڈھ بکھے تھک گیو ترکی تب پاسے ہلی راہ گھاڑ چلا یو۔ تو آہووک ایر گوین  
 گھاڑس آوت مارگ کے لکھ پا یو۔ تو ہی سبھار گدا اپنی اڑچیت بکھے ات روس بڈھیا یو۔  
 سیام بھنے تہہ سیر تہہ سو گدا کو گدا سنگ گھاڑ بچا یو۔ ۲۱۷۵۔ سو یا۔ سیام  
 بھنے ایر کو جب ہی راہ آوت گھائے کو بیچ نواریو۔ تو بل بھدر مہار س گھاٹہ اور گدا ہو کو  
 گھاو پر ماریو۔ سواہ کے سر بھتیر لاگ گیو انہوں نہی نیک سبھاریو۔ جھوم کے دیہہ میر  
 دھرفی ترکی پن انت کے دھام سدھاریو۔ ۲۱۷۶۔ بھرات بھجھے ترکی کے بھنے  
 بدھ بھرات نہار کے کرو دھ بھرے۔ برچھو اربان کمان کر پاں گدا گھہ یا پھر کئے پرے  
 کلکار و سودس گھورت بھہ مسلی دھر کون رتیک ڈرے۔ نیس کو منو ہیر پنگ رویا پر  
 نیک ڈرے نہی ٹوٹ پرے۔ ۲۱۷۷۔ سو یا۔ سنگ بلائیدھ کے انہوں سو آتے ات  
 کرو دھ تہہ جڈھ مچا یو۔ بھرات کو جڈھ بھریو تر یہ بھرات کے سنگا اسے پر بھہ جو سو پا یو  
 بیٹھ بچار کیو سبھ ہوں جو سبے جڈھ بھیر کٹنب بٹا یو۔ اور کھادی چھور ہلی کی سہار کو کوپ  
 کر پا ندھ دھا یو۔ ۲۱۷۸۔ ووسہرا جم روپی بل بھدر یکھ سہر اکم سن پائے۔ ہرھونتن  
 بھائی آن کہی ش کہو سنلے۔ ۲۱۷۹۔ سو یا۔ دیکھ اتی جڈھ بھیر گھنی لیے آوت سہ ڈر  
 توہ نہ آوے۔ کون ہلی پر گلیو بھو مے تم ہی نہ کیو ان سو سہا وختے۔ جو جڑے  
 مٹھ ہی بھریئے ت کہا پھر جیوت دھام مہہ آوے۔ آج سوو بیچ سہہ راہ مٹھ جو بھجے  
 کے بھٹ پران بچا وے۔ ۲۱۸۰۔ سو یا۔ تو لکھ ہی جیت کوپ کر پا ندھ آہو کی چیت  
 بھیر آئے۔ سترون بھریو بل بھدر کیچوین پران پرے ترکی ورسا لے۔ بھو پت اور کھنی  
 پکھے کب سیام بھنے ہر گھائیں گھاسے۔ بھرات کو دیکھ پرسن بھنے بل مار کو دیکھت نین  
 نواے۔ ۲۱۸۱۔ سو یا۔ رتھ تے تب آوہہ دھلے سیام جو بھلے ہلی کہو انک لیو  
 مین اور جہار گیو ترکی تہہ کو س بھلی بدھ وراہ کیو۔



ات دور زکمن بھیلن نیچ گئی تن جائے سمودھ کیو۔ کہہ کاج ہوان سے تم جو جھ کیو  
 من سو بھٹ کو نہ تھیو۔ ۲۱۸۲۔ چو پئی۔ تن یو سیام سمودھ کرا یو۔ پوتر بدھوئے ڈیرن  
 دیو۔ سیام کتھوئے ہئے کئے کئے ہو۔ سرورتن بھلی بھانت رجھوئے ہو۔ ۲۱۸۳۔  
 ات سری کرشن اوتار۔ پوتر بیاہ ر کم بدھ کرت بھے۔ وصیار سماپت

## آکھو کھا کو بیاہ کتھنم

دس سے بھجا کو گرب ہرن کتھنم

پو پئی۔ جد پت پوتر بیاہ گھر آ یو۔ ات چیت اپنے سرکھ بڑھالیو۔ گرب اتے دس سے  
 بھج کیو۔ تے برہا رورتے لینیو۔ ۲۱۸۴۔ سو یا۔ گال بھلے بھلی بدھ سوار تل  
 بھے مل تھن دینیو۔ جیسے بھکی بدھ بید بھکے تہہ بھوت ہی بدھ سو پت کیو۔  
 جاک کسے سبھ بدھ پورب کون بدھان بنا ہی لہینیو۔ دور رجھا کیو ادھانت  
 ش ہو کٹوار اسی بڑو لینیو۔ ۲۱۸۵۔ سو یا۔ رورجنے کٹوار کیوت دیں نو لین دھرم  
 چلا یو۔ پاپ کی بات گئی چھیک سبھ ہی جگ مے جس بھوت چھا یو۔ ستر ترسول کے بس بھے  
 ریتور کھو نہی سبھیں آکھالیو۔ لوگن تون سے جگ لے کب سیام بھنے ات ہی شکھ پا یو  
 ۲۱۸۶۔ رور پر تاپ بھے اریں گہوں اریں سبھیں آکھالیو۔ کر لے کب سیام بھے  
 ات ہی اہ پاتن اوہ سبھیں تھکا یو۔ بھوپن رنیک بات لہی اہ پورکھ میرو اہے لکھ پا یو  
 پورکھ بھو بھج وڈن رگرتے جدھ ہس کو بتر مانگن پا یو۔ ۲۱۸۷۔ سو رٹھا۔  
 مورکھ لہیو نہ بھید جدھ چن سو پنے چلیو۔ کر برتھا سبھ کھید جو رتپ بارو پنے۔ ۲۱۸۸۔  
 سو یا مزپ باج رور سو۔ سبھیں نو ایکے پریم بڈھائی کے یو ترپ رور سو پین ستا  
 جات ہو ہو جہ سترپے رور جو کوڑن آگے تے ہاتھ آکھا۔ تاتے ایدھن کو ہرو  
 کب سیام کے منو آکھا۔ جا بہت ہو تم تے ہر و آج کو کو ہرے سنگ جو جھ جاک  
 ۲۱۸۹۔ رور باج ترپ سو۔ چو پئی۔ یو شنگے سو کرو دھ بڈھالیو۔ یو کھکے تہہ  
 بچن سنایو۔ جے دھجائری گریہ ہے۔ تہے سوڑ کوڑ تم سنگ لے ہے۔ ۲۱۹۰۔  
 سو یا۔ ہوئے کر دھ جے سو جو تہہ بھوت کو تہہ بن سنایو۔ بھوپ لکھو نہ بھید  
 کچھ ش لکھو چیت جا بہت ہو سو وٹا یو۔ اگے کے بھیت پھول کیون بھگے وڈن کورات آج  
 جانیو۔ یو دس سے بھج سیام کے ات آند سو پھر مندرا یو۔ ۲۱۹۱۔ ایک ہتی دھتا  
 تہہ کا تہہ سو منن لہا سبھو اک پا یو۔ یو پے روپا لوتپا سی موت سوار کے جل مندرا یو  
 بھوک کیون تہہ سول کے پچھ چیت سبھ دت ہی شکھ پا یو۔ چوک پر ہی نیہ پکھو کرب  
 سیام کے من سوک جانیو۔ ۲۱۹۲۔ سو یا۔ جاگت ہی برلاپ کیوات چیت سوک کی بات  
 جانی سادگن نے ڈگری سی پھرے پت کی کر کے من تے وچ جانی ر پریت لگیو کیو پرت  
 لگی ک کھو راب یا کھگ موری ش کھائی۔ بھا کھت بھی سکھی مو کو ابے مورے دے کیو



پریم آج دکھائی - ۲۱۹۳ - سویا - ایتی ہی کی بتیا لکھ تے گر بھوپے پری سجدہ سجدہ لکھی  
یو بسخاری دھرتی کیب سیام بھنے منو ناگن کھائی - مانہہ انت سے پو پچو راہ کسے  
کیو پریم سوت دکھائی - تو لک چتر رکھا جہتی سوکھی راہ کی راہ کے ڈھلک آئی - ۲۱۹۴  
چوہی سکھ و صاحب یاہ - ستائی - چتر رکھ تب سوچ جنائی - راہ جئے جیئے ہو نہی سر  
جانت جتن ایک سو کر ہو - ۲۱۹۵ - جوئے نارو سوتن پاؤ - وہے جتن میرے من کی  
جتن آج سوئے کر ہو - بانا سرتے نہک نہ ڈر ہو - ۲۱۹۶ - سکھی باج چتر رکھ سے  
دوسر - آثر ہوئے تہہ کی سکھی تہہ کو کیو سنائے - جو جانت ہے جتنی توں سواب عزت  
بنائے - ۲۱۹۷ - سویا - کہ سننے تہہ کی بتیا تب ہی راہ جودہ لوک بنائے - جیو جنار  
دیو نسا چر بھیت کے بیچ بکھے جیت لائے - اور سجھے رچنا جگ ہوں کی سکھی کہہ لوکب یاہ  
سنائے - نو راہ آس مجھے تنکے بہیا گہہ یا سجھ ہی در سائے - ۲۱۹۸ - سویا - جب  
بہیان گیکے ایہ کی ان چتر سجھ راہ کے در سائے - دیکھت دیکھت گئی تہہ ٹھاں جہہ زور دنا  
برج ناتھ بنائے - سنبہ کو ار تھو جہہ ٹھور ٹھو راہ تا پکھ نین لوائے - تا سوکر دیکھ کیو  
راہ بھانت ہی میرے پریم اسے سکھی پائے - ۲۱۹۹ - چوہی کی کیو سکھی راہ باہر دھیل نہ  
کیو - پریم موہ بلائے دیو - جب سبجی راہ کارج کے ہو جیو دن تب ہو کووے ہو - ۲۲۰۰  
سویا - یو بتیا سننے بھئی چیل چلی آؤ ڈوار واتی مہہ آئی - پو تر تہتے جہہ سیام جو کر سجھ  
سیام بھنے تہہ بات ستائی - ایک تر یا اٹکی تم پے تہہ لیا بیے کے بہت ہو ہوں پٹھائی - تہہ  
چلو تہہ بیگ ٹھائے لیو میٹ سجھ جت کی ڈچٹائی - ۲۲۰۱ - سویا - بین سنائے سیام  
رکھ تہہ آ پور واپ پر تہہ دکھائیو - جہہ تر تہہ موہ ہے اٹکی تہہ جہائے پکھو من یاہ لہجائیو -  
کھج نکھٹ کیو کٹ سو دھرتی کے چل بیک تہہ ساج بنائیو - دوتی کو سنائے ایتے رہ تار  
پکھ لیا دن کاج سیدھا یو - ۲۲۰۲ - دوسرا - سنگ لیو ازو دھ کو دوتی پرکھ بڑھائے  
اوکھا کو پڑ تھو جہاں تہاں پتھو جی آئے - ۲۲۰۳ - سور گھ تر یہ پیئے دیو لائے چتر  
تر یا کر جیتو - کیو بھوگ سنگ پائے اوکھا اور ازو دھ مل - ۲۲۰۴ - سویا - چار  
پکار کو بھوگ کیو تر تار مل اس ہی یو نے بڑھئے کئے - آس کوک کے بیچ جتے کب  
بھاکت ہے جس سے ان کے کئے - بات کہی ازو دھ کچھو مسکائے تر یا سنگ گنایو  
کے - جیو مہری تم مہی رہی سندریو ہم تہہ تر ہے جہہ جہے کئے - ۲۲۰۵ -  
سندر تھی جہہ جاپ پ کی شوگری بھو وپے لکھ بھوپت پاؤ - جو برو دان دیو  
تہہ دوار واپ پر گئی جہے سو جہاں یو - تو ہی کو آئے کہی اک کو ٹری دہتا گرہ مار  
آپ یو پ بات چلیو من کے لپٹے جتائے لپٹے دوس بڑھائیو - ۲۲۰۶ - سویا -  
آوت ہی کر سندر سجھت کو پ بھو جت دس بڑھائیو - کان کے پتر سیام بھنے  
وہا ہوئے - سندریو جہہ جاپ یو - تہہ بسخار پو چیب سو تہہ ہی راہ کے گر بھیت آ یو -  
اد بھار دکھا لکھو بل تے او کو تر پ وھام سجھ بڑھائیو - ۲۲۰۷ -  
سندر چتر رکھ -



سویا۔ کان کے پوتر کو بادھ کے جھوپا بھر یو ات نارو جاکے سنائی۔ کان چلو آٹھ بیٹھے  
 کہا لبتی جڈوی سبھ سین بنائی۔ یو تن سیام چلے بتیا اپنے چت لے ات کرو وہ بڑائی  
 سستر بنجار سبھ اس سو جن کو اس پنج لکھو نہی جائی۔ ۲۲۰۸۔ ۲۲۰۹۔ ۲۲۱۰۔ بتیا سن من کی  
 سکل جڈیت سین بناو۔ جہہ جھوپیت کو پڑو تھو تہہ ہی پچھو آئے۔ ۲۲۰۹۔ سویا۔ آوت  
 سیام جی تنکے ٹرپ سستر پو چھو تن سستر نہ دیو۔ ایک کہی ہم جو دپتیارہ دے سن کہیو تہہ  
 انسان لینو۔ مانگ یو سوئے زکو برجات ہے تو بھو میت اہینو۔ چھو سو دے کر کے  
 کر آج سن سری بھج ناتھ اہے پرن کینو۔ ۲۲۱۰۔ سویا۔ مانو تو بات کہو زپ ایک  
 جو سوزن نے ریت کے دھریئے۔ ڈہتا ازوہ کو لے اپنے سنگ سیام کے پائے کے پرے  
 ترے زپ پاسے پرے سنئے نہی سیام کے سنگ کہے فریئے۔ ۲۲۱۱۔ ارسوں جو  
 سیام بھلے ہر کون ملی پر گٹیو بھو دپے تم ہی ق کہو بل جو ٹھہرے ہے۔ جو ٹھہ کے بھرے  
 ستر سو ستہ کو چھن بے جم لوک پٹھے ہے۔ اور بھاکٹ کے ٹری سب دے بھیج  
 راکھ توئے پھان شیکے ہے۔ ۲۲۱۲۔ سویا۔ ستری کی بات ن مانت بھو زپ  
 آپو آج اکھنڈ جیو۔ سستر بنجار کے ماتھن مے پھن بیرن لے ات ہی گر با یو۔  
 سین پر جینڈ تھو جینو ترس کو زپ اپنے دھام با یو۔ نور منا جیوا گھنوبل سیام  
 جو حصور بنے کہہ دھالیو۔ ۲۲۱۳۔ ات سیام جو بات جلاوت بھو ات تے دس  
 نے بھیج بان جلائے۔ جاڈو ات بھے ات تے ات تے ان کے سبھ ہی بھٹ وائے  
 گھائے کرے بل ایس نے تن یو آہما کب سیام سنائے۔ مانہ بھاگن کی رت بھیر  
 کھنیں بیر سبت ہ آئے۔ ۲۲۱۴۔ سویا۔ ایک بھرے کروارن سو بھٹ ایک  
 بھرے بر بھی کرے کئے۔ ایک کٹان سنگ بھرے کب سیام بھنے رت دوس بڈھے کئے  
 بان کمان کو اک بیر بنجار ت بھے ات کرو دھت ہوئے کئے۔ کو تاک دیکھت بھو ات بھو  
 اتے برج تاک آند کے کئے۔ ۲۲۱۵۔ جا بھٹ آہوئے کب سیام کہے بھگوان سو جہہ  
 جالیو۔ تا ہی کو ایک ہی بان سو سیام دھار پر کے بن پران گرا یو۔ جو دھن بان سنجار ملی  
 کو ڈاواہ کے دس اوپر آ یو۔ سو کب سیام بھنے اپنے گرہ کو پھر جیوت جان نہ با یو  
 ۲۲۱۶۔ سویا۔ گوکل ناتھ جو بیرن سو کب سیام بھنے جب ہی دن مانڈ یو۔ جیک  
 سترن سا بھے دس سو سبھ گدھ سنگالین بانڈ یو۔ پت رتھی گج باج گھنے بن پران کئے  
 کوئے جیت نہ چھاؤ۔ دیو سرامت بھے سبھ ہی سن بھلے بھگوان اکھنڈ کھانڈ یو۔ ۲۲۱۷  
 جیتے سبھ بھے بھیت بھنے تچ آہو کو سبھ ہی بھٹ بھائے۔ ٹھاڈو بنا سر بھو جہہ  
 ٹھو سبھ چل کے تہہ پائے لاگے۔ چھوٹ گیو سبھ ہون تے دھیرج۔ تر اس کے  
 رس نے انرا گے۔ بھا کھت بھے ٹرپ سو پچھئے بچ بھنے ن کو ڈو برج ناتھ کے آگے ۲۲۱۸  
 بھیر ہی جب بھوپت پے تب اپنے جان کے ایس تھار یو۔ سانت سہائے کو جائے  
 بھیر برج تاک سو جیت بھج پتار یو۔ آیدھ لے اپنے سبھ ہی ہر ارش جہدھ کے کاج



سدھاریو۔ آوت ای ش کہو اپ ہو بھانت تو ہوں تہہ ٹھارن پار یو۔ ۲۲۱۹۔  
 اور س نے و در جے رن نے کیہ سیام بھنے دس تاو بجایو۔ سور نہ کا ہوتے نیک ملک  
 گیو بھاج گئے ن رتیک ورتھایو۔ سترن کے دوسترن سنگ نے روکھ ہلی س سو و  
 ڈر پار یو۔ سری برج ناتھ سو سیام بھنے جب ہی سو آٹھ کے جدھ مچایو۔ ۲۲۲۰۔  
 سویا۔ جے سبھ گھائے چلاوت بھیو سوئے بھ ہی برج ناتھ بچائے۔ تو ن سے  
 سو کو اپنے بھ سیام بھنے تک گھائے لگائے۔ جدھ کیو بہہ بھانت تو ہو جہہ کر بھ ہی  
 سترن آئے۔ رات کھائے و سائے کر پاندھ ایک گدا ہو سور در گرائے۔ ۲۲۲۱۔  
 چوبیس۔ جب رور ہہ ہر گھاع لگایو۔ بت دھو کر کر مھوم گرایو۔ شکت بھیون بھروھن  
 تانیو۔ سر جدھ بیر سہی پترجہ جانیو۔ ۲۲۲۲۔ سور ٹھ۔ رور کوپ دیوتیاگ جدھ بیت کو  
 بل بیر کے۔ پائین لاگیو آئے رہیو چن کہہ سر دو کو۔ ۲۲۲۳۔ سویا۔  
 رور کی دیکھ و سارہ بھانت س آپ ہہ جدھ کو بھیو بیت آ یو۔ سیام بھنے دس سے بھج  
 سیام کے اوپر بانن آگھ چلایو۔ آگھ جو آوت بانن کو سبھ ہی ہر مارگ نے نواریو۔  
 سانگ آہن ناتھ بھجے دھر کے اریو کو ہو گھائین گھایو۔ ۲۲۲۴۔ سویا۔ سری برج نانک  
 کو دھت ہی اپٹا کرنے دھن سانگ کے کے۔ جدھ مچاوت بھیو دس سے بھج سوات  
 آج اکھنڈ جئے کے۔ اور ہنے بل و تڈ گھنے کبھی سیام بھنے ات پورکھ کے کے  
 چھو رو بد تہہ بھیو بیت کورن نے تہہ کی س بھجا پھن دوئے کے۔ ۲۲۲۵۔  
 کب یا تھ۔ سو گیا۔ بانہ سہر کہو تم ہی ابل آئے گئے نر کا ہو کی ہوئی۔ اور کہو راہ  
 بھیو اپ اتی اپنے گرہ بیج سنیتا سموی۔ اسیتھ نے سنت سنو بہت کے سو سو چھریا  
 یں راکھت کوئی۔ تانر پیا کویر یا بدھ ایس دیو جلدیس کیو بھیو سوئی۔ ۲۲۲۶۔  
 چوبیس۔ جب تہہ مائے بات سن پائی۔ مزپا نار یو جیتو جدھ رائے۔ سبھ تیج لبت  
 ملن بھی آئی۔ آئے سیام کو دی دکھائی۔ ۲۲۲۷۔ چوبیس۔ تب پر بھ درگ  
 نیچے تہی رہیو۔ نیکن جو جھ بھیت مو چہیو۔ بھیو بیت سے بھجن کو پار یو۔ بھاج گیونہ  
 جدھ مچایو۔ ۲۲۲۸۔ مزپا یا تھ بیر سو۔ سویا۔ بیت تہی تہہ گھائین سو  
 مزپا بیرن نے اہ بھانت آ چاریو۔ کو ورن سور ٹکیو تہہ اگرچ ہو جہہ کی دس رار  
 بدھاریو۔ گاجیو مو شنے اب نو کہو کر کے تہہ ستر سٹھاریو۔ اتے پے مونگ آئے  
 بھریو سو سہی برج نانک بیر نہاریو۔ ۲۲۲۹۔ سویا۔ سری جدھ بیر تے جو سہر بھجے  
 بھاج گیونہ جدھ مچایو۔ دسے بھجے دیکھ بھی اپنی اپنے چیت نے ات ترا س بدھاریو۔  
 سو جگ نے جس نے بھیو جن سری برج ناتھ ہر کو گن گایو۔ تو ہہ بھامیت سنت برماو  
 تے یو۔ کیکے کچھو سیام سٹایو۔ ۲۲۳۰۔ آوت بھیو دس کے سو جو بھراپنے سنگ سبھ گن  
 نے کے سری جدھ بیر کے ساتھ بیر کہے کیہ سیام س کر دھت ہوئے کے۔ بان کر پان  
 گدا بر جی کہ آوت بھے دس نادیکے کے۔ سو چھن نے بھج جو سبھ بیر دے پھن انت کے  
 دھام پٹھے کے۔ ۲۲۳۱۔ سویا۔ ایک ہنے جدھ راع گدا کہہ ایک بلی رپ سٹھ گھائے







ات سری دسم سکند سے برانے بچتر نامک کرشنا و تارے بنار آ کو جیتا ارنو وہ  
روکھا کو بیاہ ملی آوت بھئے۔

## اب ڈگ راجا کو اوصار کتھنم - چوپئی

ایک بھوپ جھتری ڈگ ناٹا۔ دھریو تاہیہ کر لا کوٹ جانا۔ سبھ جاو و مل کھین آئے۔  
پیا سے بھئے کوپ بکھ دھائے۔ ۲۲۴۲۔ اک کر لا تھ ماہہ نہاریو۔ کا ڈھے یا کو رابے  
بجاریو کا ڈھن لگے ن کا ڈھیب گیار۔ اجرج سبھ ہن من بھیر۔ ۲۲۴۳۔  
جاو و باج کاہن سو۔ دوسرا۔ نیچت جاو و بھئے گئے کرشن پے دھائے۔  
کہہ کر لا اک کوپ پے تا کو کر تہہ آپائے۔ ۲۲۴۵۔ کبت سنت ہی باتے  
سبھ جاو و کی جدرائے جانیو سبھ بھید کہی بات مسکائیے۔ کہا وہ کوپ کہی  
پر یو ہے کر لاتا تے بولت بھیر کو جہہ دتھئے دیکھائیے۔ آگے آگے سوو گھن سیام  
پن پاچھے پاچھے چلت چلت جو نہاریو سوو جانیے۔ مٹ گئے پاپ تاکے اکیونہ رہن  
پائے بھیر نہ جہے ہر لنیو ہے اٹھائیے۔ ۲۲۴۶۔ سو پاپ۔ تاہی کی توجھ بھئی چھن  
مے جن ایک گھری گھن سیام جو دھیریو۔ اور تری گنکات ہی جہہ ماتھ یو سک شسیام  
پڑھائیو۔ کو نہ تریو جگ نے نہ جاپ نہ راجن کو چت نام بسایو۔

ایتے یے کیونہ ترے کر لاجہ کو ہر آین ماتھ لگا یو ۲۲۴۷۔  
تو فلک چھند۔ جب ہی سوو سیام اٹھائے یو۔ تب مانکھ کو سوو بکھ بھیر۔ تب یو  
برج ماتھ من بین اچارے۔ تیرو دلش کہا تیرو نام کہارے۔ ۲۲۴۸۔  
کر لا باج کان سو۔ سورگھ۔ ڈگ میرد تھوناو ایک دیس کا بھوپ ہنو۔  
سو تم کتھا سناو جاتے ہو کر لاجیو۔ ۲۲۴۹۔ کبت ماتھ ہو تو نوتا پرتا سونے کو  
بنائے ساج گورست دیو دج ست کو بلائیے۔ ایک گو ملی میری پن کری گوئن  
سوجو ہون کر بے کو راکھت منگائیے۔ سوئے پن کری ڈیٹھ تاہی دج پری کیو میری  
گوٹماں کو دھن دے رہیو سنائیے۔ وان دھن لیو موہہ اپنے سراپ دیو ہوو کر لا کو  
آ کو ہو س بھیر تاتے آئیے۔ ۲۲۵۰۔ دوسرا۔ تمرے رتے چھوت اب مٹ گئے  
سگے پاپ ٹوپھل لہیو بہتے دن من کر پوت جاپ۔ ۲۲۵۱۔

ات سری بچتر نامک گرنتھ کرشنا و تارے کر لا کو کوپ تے کا ڈھ کے

اوصار کرت بھئے دھیائے سماپتم

اتھ گوکل بکھ بل بھدر جو آئے

چوپئی - رتہ اوصار پر بھ جو گرہ آ یو۔ گوکل کو بل بھدر سدھائیو۔

لہ راج کا نام ہے لہ ایک جادو کا نام ہے لہ جنم لہ کنواں لہ لکھی لہ کھری لہ طوطا۔  
لہ کرشن لہ لکھی۔



آئے نند کے پائُن لاگیو۔ شکھ ات بھیسو سوک سبھ بھاگیو۔ ۲۲۵۲۔ سویا۔ نند کے پائُن  
 لاگ بلی چل کے جدھا ہو کے مندر آو۔ دیکھت ہی تہہ کو کبھی سیام سن پائُن اوپر میں جھکاو  
 کتھ لگا لہو کیو سوو پو من نے کبھی سیام بناو۔ سیام جو لیت کبے ہمری سدھ مائے  
 یوروئیکے تات سنایو۔ ۲۲۵۳۔ کبت گوپی سن پائو راہ ٹھور بل بھدر آو سیام  
 آو پوٹوئے ہے مانگ سنیدر بھرت ہے بے سر بندو آتن بھو کھن بنا کے کبھی سیام چار  
 لوچن انجن دھرت ہے۔ دامن سی دیک دکھائے انج کاٹھ آئے ٹونجھے مات بھرات کی  
 نہ سنکا کرت ہے۔ دتے گھن سیام کی بتائے سدھ مانجھے سیام بل رام نا پائُن پرت  
 ہے۔ ۲۲۵۴۔ کیو باج۔ سورکھ بلی کیو سخاں بھ گو ارن کو تہہ سکے۔ ہو کہہ لہو سن  
 بکھان جیو۔ کتھ آگے ہوئے ہے۔ ۲۲۵۵۔ سویا۔ ایکسے مسلی دھرتا ہی نے آند  
 سواک کھیل مچا یو۔ یا ہی کے پیون کو مدرات سیام جلد دھپ دے کے پٹھا یو۔ جیوت  
 بھوت سو مسلی موت بھیم من نے سکھ پائو۔ شیر چھو جھنا کیو مان سن آئیل امی بل سیو  
 کبہ گا یو۔ ۲۲۵۶۔ جھنا باج بلی سو۔ سورکھ۔ لیہ بلی تم شیر سن دتے تہہ دوسر دکھ  
 خستوبات اندھیر موب چیری جدہ رار کی۔ ۲۲۵۷۔ سویا۔ دوی ہی سن ماس رہے تہہ  
 ٹھاں بھیر لین بد اچل نند پے آئے۔ پھیر گئے جدھا پو کے مندر تاگک پے اہ ماتھ چھہائے  
 مانگت بھئے جی ہی سن بد ات سوک دتہ نین بوائے۔ کیو بد اچر پو کہہ کے تم کیو کیو  
 ہر کیو نہی آئے۔ ۲۲۵۸۔ سویا۔ نند نے جدھا ملاتے بد اچھہ سیندن پے بل بھدر  
 سو صایو۔ لانگھت لانگھت دیس کئی نگ اورندی پڑ کے نچکاو۔ آئہہ جیو نرپ کے پر  
 کے جن کا ہوتے یو ہر جو سن پائو۔ آئہہ سیندن پے چڑھ کے ات بھرات سوہیت آگے  
 ہی آو۔ ۲۲۵۹۔ دوسرا۔ انک بھرات دو ٹیلے ات پائو سکھ چٹن۔ مدراپوت  
 ات بہت آئے اپنے این۔ ۲۲۶۰۔

ات سری بچتر نائنگ گرنتھ بل بھدر گوکل بکھے جار کر اوت بھئے۔

اتھ سرگال کو دوت بھیج بو جو ہو کرشن ہو کتھنم

دوسرا۔ ووت بھرات شکھ ات کرت رنج گرہ یوہجے آمد۔ پوڈ ایک کی ایک کتھا سونے  
 کبت سنار۔ ۲۲۶۱۔ سویا۔ دوت رگال پھیسو ہر کو کہہ ہو ہر ہو تہہ کیو کیو یو  
 بھیکھ سوو کر دور سبے کبھی سیام آئے جوتے بھیکھ بناو۔ تیرے گو ارسے گوکل ناتھ  
 کہاوت ہے ڈر تو بہ نہ آو۔ کے اہ ووت کو مان کیو نہی پیکھ ہوں لینو بھئے دل آو۔  
 ۲۲۶۲۔ سورکھ۔ کرشن نہ مانی بات جھرتہ دوت آچار یو۔ کبھی جائے تن بات پت  
 آہن چڑھ آئیو۔ ۲۲۶۳۔ سویا۔ کاسی کے بھوپت آدک بھوپن کوش سرگال ہہ سین  
 بناو۔ سری برج ناتھ اتے ات ہی مسلی دھر آدک سپن بلاو۔ جادو اور بھئے سنگ  
 کے ہر سو ہر جدہ مچا دن آو۔ آئے دھو دس لے پر گئے بھٹ یو کہے کب سیام سنایو۔ ۲۲۶۴۔



سویا۔ سین جیے تو ہوارن کی جے دئی جب آپس بیچ دکھائی۔ ماہہ میگھ پر نے دین کے اڑے  
 دوڑاؤ آپماجیہ آئی۔ باہر ہوئے برج ناٹک سین تے سین دوڑاؤ بات سنائی۔  
 ٹھاڈھے رہو دوڑاؤ سین دوڑاؤ ہم مانڈیا بھوؤ بیچ لرائی۔ ۲۲۶۵۔ سویا۔ یا گھن  
 سیام کہا یوں ستو سبھ نے ہوتے نے گھن سیام کہا یو۔ یا ہی تے سین سگال نے آ یو  
 ہے ہو ہوتے دل نے سنگ دھایو کاہے کو سین سرے دوڑاؤ آپ نے کو تک دیکھ ہو ٹھاڈھے  
 سنائیو۔ سیام بھنے سرورن نے ہر وار یا ہی ہی تو بن آ یو۔ ۲۲۶۶۔ دوہرا۔ مان  
 بات ٹھاڈھے رہے سین دوڑاؤ تیج کرو دھ۔ دوڑاؤ ہر اوت بھنے ہر سان بہت جڈھ۔  
 ۲۲۶۷۔ سویا۔ آئے ہے مریت جن ڈر رہے کہہ سنگھ دوڑاؤ جن آئے۔ اتک ات  
 سے من ایں سپھ منو گر جو جھن دھانے۔ کے دوڑاؤ میگھ پر نے دین کے ندھ ہنیر  
 دوڑاؤ کرو دھ بڈھانے۔ ماہہ زور رہ کرو دھ بھرے دوڑاؤ ہے من نے لکھو کب پاسے  
 ۲۲۶۸۔ کبت۔ جیے جھوٹھ ساچ سو پکھان جیے کانج سول او پارا جیے آ بیچ  
 سو ہتو آ جیو لہر سو۔ جیے گیان موہ سول بیک شجیے دروہہ سول تیس دیج دروہہ  
 سول اڑ جیے فر سول۔ لاج جیے کام سوس سبت جیے گا گھام سو اڑ پاپ رام نام  
 سو اچھ جیے چھر سو۔ سومتا جیو دان سول جیو کرو دھ ستان سوس سیام کوپ ایسے  
 آئے بھریو ہر ہر سو۔ ۲۲۶۹۔ سویا۔ جڈھ ات ہی ش تہاں تب سری برج ناٹک چکر  
 سبخاریو۔ مارت بتو تہا اے دے سرگال نے سیا بھنے ام سیام بھاریو۔ چھور سدرن  
 دیت بھو سر ستر کو مار جڈا کر ڈاریو۔ ماہہ کمار نے تا گہہ کو چک تے پھن باسن کاٹ آ تار یو  
 ۲۲۷۰۔ دیکھ سرگال سنورن نے اک کافن کو بھوپ ہتو سوڑ دھایو۔ سری برج ناٹھ سو  
 سیام بھنے ات ہی تہا آئے جڈھ مچایو۔ مارچی ات جو تہا ٹھاں سنی تے تہہ سیام جو چکر  
 جلا یو۔ جیوار آگل کو کٹیو سیس تہی بدھ ماہی کو کاٹ گرایو۔ ۲۲۷۱۔ سری برج ناٹک  
 جو جب اے دوڑاؤ سین کے دیکھت کوپ سنگھارے۔ پھول بھئی من سبنن کے تب باج اٹھی  
 سہناے نگارے۔ ادر جتے اربیر جتے سبھ اپنے اپنے دھام سیدھارے۔ پھول  
 پرے نہ منڈل تے گھن جیو گھن سیام ہے سیام اچھا۔ ۲۲۷۲۔  
 ات سری بچر ناٹک گرنتھ کو شناد تارے سرگال کا سی کے بھوپ بہت بدھ دھیانے ہونم

### اتھ سدچھ یڈھ کتھنم۔ سویا

سین بھجو جب سترن کو تب اپنے سین نے سیام جو آئے۔ اوت دیوہتے جتنے تینے  
 ہر پان سو لپٹاے۔ دے کے پرد جھن سیام سبھ تن سنگھ بجائے دھوپ جگاے  
 سیام بھنے بھ ہو من نے برج ناٹک ہیر سہی کر پائے۔ ۲۲۷۳۔ اتک کے آپما  
 گرہ وچھ گئے ات دوار دئی برج ناٹک آ یو۔ جائے آتے سر بھوپ کو کافن کے بیچ  
 پریو چرسوک جیایو۔ بھا کھت بھ سبھ بو ہتیا سوئی یو لکھت کب سیام سنائیو  
 لے عقل لے سوپا لے گرمی لکھ کنوس پنا لے عرت۔



سیام جو سو پھرے جسے جھوٹ کاج کیو پھل تیسوئی پالیو۔ ۲۲۷۷۔ جا چتران ناو ر کو  
 سو کو آٹھ کے جگ لوک دھیا وئے۔ تار ڈاڑ بھلے تن کو پھن سنکھ بجائے کے دھوپ  
 جگا ویئے۔ ڈار کے بھول بھلی بدھ سو کب سیام بھنے تہ سو سرناوے۔ تے برج ناتھ  
 کے ساوہن کو گن کاوت کاوت پارنہ پاوے۔ ۲۲۷۸۔ سو یا۔ کانی کے بھوپ  
 کو پت سد چن تا من تے اب کرو دھ بڑھالیو۔ میرے پتا کو کیو بدھ جابر ہو تا ہہ جنو  
 چیت تیج بسالیو۔ سیو کر سو کی جتہ سو تہ گال بجائے بر سن کرایو۔ سیام ہو جھٹ  
 دے چن تے سیام بھنے تٹ دے برو پالیو۔ ۲۲۷۹۔ رور باج سو۔ چو پی  
 تب سو جو پھر کو آچریو۔ ہر کے بدھ بہت ہو تہ کرو۔ تاتے صورت ایک تک تے  
 سو ہر جی کے پرائی ہر ہے۔ ۲۲۸۰۔ و و ہرا۔ ایک کی بدھ کے جو کو ٹو بکھ کرانے  
 تاپنے پل نہ چل سکے تہ ہارے پھر آئے۔ ۲۲۸۱۔ سو یا۔ ایسے سد چن کو جب  
 ہی کیو سیام بھنے ایسے رور بکھائیو۔ سو آن کاج کیو آٹھ کے اپنے من تے ات ہی برکھائیو  
 ہم کو تن پاوک تے گھرت آجیت جو جیسے بیدن مانیو۔ رور کے بھائے کو س کچھ کبھی  
 سیام بھنے جڑ بھید نہ جانیو۔ ۲۲۸۲۔ تو کسی تہ برتتا تہ بھکت ہر سبھ کو ڈر آئے  
 کون لئی برکھائیو جگ تے او دھوات اگر کو ٹھہراوے۔ ٹھا ڈھی بھی کرنے کے گدا ات  
 روس کے دانت سو دانت بجاوے۔ ایسے لکھیو سبھ ہون اتے برج نانک جوت جان نہ  
 پاوے۔ ۲۲۸۳۔ چو پی۔ تب درس دوارو تی کی دھائی۔ رت چیت اپنے کرو دھ بڑھالی۔  
 سری منے ناتھ۔ اتے سن پالیو۔ ایک تیج کو ٹو ہم پئے آوے۔ ۲۲۸۴۔ جواہ کے چن اگر ج  
 آوے سو بھ بھیم ہوت ہی جاوے۔ جو ان سنگا مانڈون مہیے۔ سو جم لوک پیا لوک  
 ۲۲۸۵۔ سو یا۔ جو آہ کے ٹکھ آئے گیو بر بھ سو آنہو چن ماہہ جرایو۔ یو سن بات جڑ بھید  
 رتھ کے ہر تہ ہی کی سبھے چکر چلاوے۔ چکر سدر سن کے تن اگر نہ تا ہی کو پور کھ نیک بسالیو۔  
 انت اکھائے علی پھر کے کب سیام کچھ سو ڈھوپٹ گھالیو۔ ۲۲۸۶۔  
 کیو باج۔ سو یا۔ سری برج نانک کو جو کبھی سیام بھنے نہیں دھیان لگالیو۔  
 اور کما بھو جو گن کا پھر کے۔ گادت ہے گن سیام نہ گالیو۔ اور کہا بھو جو جگدیس  
 ریناٹ گنپس مہیس مانیو۔ لوک پر لوک کہے کیسی سیام سدا تہ آ پو جنم گوالیو۔  
 ۲۲۸۷۔

رت سری بچر نانکے مورت سد چن بھوپ ست کو بھویہ سما پتم

اتھ کپ بدھ کتھنم۔ سو یا۔

سو کو جیت کے چور دیورن تے زپ جورن تے کب ہو نہ ٹرے۔ دی کاٹ سہسر  
 بھجا تہ کی جہ تے چن جو ہاہ لوک ڈرے۔ کر کچن دھام ویئے تہ کو دج مانک  
 سدا جو ڈھپٹ بھرے۔ چن راکھ کے لاج لئی ورتی برج ناتھ بنا ایسی کون کرے  
 ۲۲۸۸۔ چو پی۔ روت نگر ہل دھر جو گیو۔ تر یہ سنگ کے پاس چیت بھو۔



بسم تہاں مدرا پیو۔ گات بھیو اگ کے ہو۔ ۲۲۸۶۔ اک کب ہو تہا سو آ یو۔  
 مدرا سکل بھیو رگھٹ گوا یو۔ پھا دھت بھیو رتیک نہ ڈریو۔ مسلی و صرات کرودھ ہ  
 بھریو۔ ۲۱۸۷۔ و و ہرا۔ اٹھ ٹھاڈو ہو مسلی بھیو دو ڈا ستر سنہار۔ جیو کپ ناچت  
 پھرت تھو چن نے دیو سنگھار۔ ات کپا کول بھدر بدھ کی کیو سماپت۔

### گج پڑ کے راجا کی دہتا سا بربری۔ سویا

سیر گج پڑ کے رنج سو دہتا کو در جو دہن بیاہ رچا یو۔ بھوپ پختے بھو منڈل کے تن  
 کو تک ہیر بے کاج بلایو۔ آندھ کے پوت بیاہ رچیو ش تابی کو دوار و تی من پالیو  
 سان بھتے اک کارن کے بالک جانب دتی ہوں تے سو چل آ یو۔ ۲۲۸۹۔ سکے بھیا  
 پن بھوپ ستا ہو کی سینڈن بھیتروار سیدھا رپو۔ جو بھٹ تاہ سہائے کے کاج  
 سر یو سو ڈا یک ہی بان سو مار یو۔ پاڑ برے چھ رتھی بل کے س گھنودل دے جب بھوپ  
 پچا ر یو۔ جدھ بھیو تہہ ٹھہر رگھنو سو ڈو لکھ تے کب سیام مہا ر یو۔ ۲۲۹۰۔ پار تھ بھ  
 بھیک ورون کر پاڑ کر پی ست کو پ بھریو من نے۔ ار اور شکرن چلیو رس سوا کٹو  
 دھر کو کج تے تن نے۔ چھپ پاوت بھیو کب سیام بھنے سو ڈو یو ان سورن کے گن نے  
 جم سورن سو بھت ووتن نے اہ سو بھپ پاوت بھیو ان نے۔ ۲۲۹۱۔ سو پیا  
 جنگ بھیو جب ٹھور زنگ س چھٹت بھید ہو اڑتے بھالے۔ گھائن لاگ بھنے بھٹ  
 یو منو کھا ر چلے گرہ کے تن والے۔ سیر پھرے ات گھومت ہی ش منوار پی مدرا متو  
 باسن تے وھن اور ٹکھنگ پھرے ان پچ کھنگ پیالے۔ ۲۲۹۲۔ سان سرامن  
 نے کرتے بہہ سیر نہ اتہ ٹھور کرارے۔ ایکن کے رب پاگ کٹے ار ایکن کے سر ہی  
 کٹ ڈارے۔ اور تہا ر بھے بھٹ یو آپا تن کی کب سیام آپا رے۔ ساوہ کی سنگت  
 پائے منوجن پن کے اگرچ پا پ پدھا رے۔ ۲۲۹۳۔ سو پیا۔ لکھ کر ٹی کاٹ  
 بھیا ار ایکن کے کو ہی کٹ ڈارے۔ ایک کٹے اوہ پچ تھتے رتھ کاٹ رتھی برتھی کر مانے  
 سیمیں کٹے بھٹ ان ڈوے رہے اک سورن اٹھیو چھپ سیام آپا رے۔ بھرن کے  
 منو باگ بھنے جن چھوٹے ہے ایس انیک پھمارے۔ ۲۲۹۴۔ سری جدہ سیر کے پتر  
 جے بہہ سیر نہ ان نے چھکے۔ اک بھاج ٹکے نہ مرے بہر واک گھائن آسے پر  
 سیکے۔ بہہ ہی کے زاید ہوئے اہ کے ہم را کھتے پاسے پر سے سکے۔ اک ٹھاڈو  
 بھنے گھگھیا تلی ترن کو دھون داٹن نے سکے۔ ۲۲۹۵۔ سو پیا۔ جدھ کیو  
 ست کان ا تو نہہ ہی ہے کے کہوں نہی کینو۔ دو کے گھٹ اٹھ رتھی بل ڈنڈ تھو  
 ہتے ایک بلی نہی ہنیو۔ سول کے کر کو پ پر سے ست کان کے او پر نازن دیو۔  
 روس بڑھائے مچا یکے مار ہنکار کے کین نے گہ لینو۔ ۲۲۹۶۔ تو تک چھت  
 ان سیرن کی جب جیت بھئی۔ دہتا تب بھوپ کی چھین لئی۔ سو ڈو چھینی کے سندر ان  
 لے بندر سکے لکھی یا لکھی یا ڈولہ یا رتھ یا گاڑی



دھری - ڈبھصامن کی سبھ دھور کری - ۲۲۹۷ - چو پئی - ایتے در جو دھن ہر کہ جنایو -  
 اتہل دھر ہر جو تن پایو - تن لبدیو کرو دھ ات جبر کے - سیام بھنے مو پھہر رہو دھ  
 کے - ۲۲۹۸ - کس دیو وانج چو پئی - تہ سدھ کو کو ڈوٹ پٹھے - پور تر سو دھ  
 کو بیک منکے - منلی دھر تہ کھور پٹھایو - چل بل دھر تہ کئے آیو - ۲۲۹۹ - سویا  
 آسن پائے پتا کو جبے چل کے بل بھدر گجا پور آیو - آئیں آسے دیو ہرے زب  
 جیہد اسے مست - اندھ سٹنا یو - سو من بات رسائے گیو - گرہ تے اپنے اہ آج جنایو  
 آسن چلیو پھو تہ اس بھریو - سو ڈے ڈتہ راہ بوجن آیو - ۲۳۰۰ - سویا - ساو  
 بیام سستا کو کیو در جو دھن چت گھنوشکھ پایو - دان دیو جہ انت کھو نہہ بیرن  
 کے کہہ سیام سٹنا یو - بھرات کے پتر کو سنگ ہلدی دھلے کر دو ادتی کو سدھایو  
 سیام چتر تے پکھے کہ سیام بھنے چل نارو آیو - ۲۳۰۱ - ست ستی دسم سنگندہ چانے پھنڈا ہل گرنتھ کرشناوتارے -

در جو دھن کی بیٹی سانپ کو بیام لیاوت بھے نارو کو آئے کھتم  
 دوہرا - نارو زکمن کے برتھم گرہ نے پو پھیو آئے - جہاں کا بن بیٹھے ہتھو اٹھ لاگو  
 رکھیا آئے - ۲۳۰۲ - سویا - دوسرے مندر بھتیر نارو دھات بھو تہ سیام نہاریو  
 اور گیو گرہ سیام تے رکھ آندھے اہ بھانت آچار یو - پکھے بھو سبھ ہو گرہ سیام  
 ش یو بکی سیام تہ گرنتھ سٹنا یو - کان جو کوسن نے من لیں سہی کر کے جگدیس  
 بچار یو - ۲۳۰۳ - سویا - بھانت کھوں کھوں گات ہے کھوں اٹھ لے پے بھرمین بچائے  
 پیوت ش کھوں سدا اور کھوں زکان کو لاٹھ لڈاوے - جدھ کرے کھوں ملن سو کھوں  
 تھگ ناٹھ لے چکاوے - ایو ہر ریل کرے تہ ٹھا جہ کو تک کو کو تو پار نہ پاوے  
 ۲۳۰۴ - دوہرا - یور کہ دیکھ چتر ہر چرن رہو لٹھا لے - چت بھو سبھ جگت  
 کو کو تک دیکھو جائے - ۲۳۰۵ -

### اتھ جراسندھ بدھ کھتم - سویا

یہ ہم مہورت سیام اٹھے اٹھ تائے ہر دے ہر دھیان دھرے - پھر سندھ ہی کے  
 رو موت اڈے س جلد جل دے اڑنتر رے - پھر پاٹھ کرے ست اس سے  
 لوک سو سیام تاپت پین ٹرے - تپ کر من کون کرے جگ نے جب آ پھنڈ  
 سیام جو کرم کرے - ۲۳۰۶ - سویا - تائے سیام جو لائے سنگندہ بھلے پٹ  
 دھار کے باہر آوے - آئے سنگھاسن اوپر بیٹھ کے سیام بھلی بدھ نیاؤ کر اوے  
 او سکھ دیو کوتا ت بھلاش کھتا کر سری سندھ لال ر جھاوے - تو لک آئے کھی  
 بتیا ایک سو لکھ تے کب بھا کہ سٹناوے - ۲۳۰۷ - دو ت باج سویا -  
 کان جو جو تم جیت کے بھوپت جھور دیو تہ آج جنایو - لے دل تے ایس جھون



نے سنگ تیری صبارس جڈھ مچا یو۔ کان کو انت بھجائے رہیو متھرا کے بکھے رہنے ہونہ پا یو۔ پنج کے  
کھائی سہ لاج منو تن یو جڑ اپن کوڑا یو۔ ۲۳۰۸۔  
ات سری دسم سکندھ پرانے بھتر نائک گرنتھ کرشنا اوتارے۔

## دلی کو آون راجسوی جگ کرن کتھنم

دوہرا۔ تب لونارو کرن کی سبھا یو بچو آئے۔ دلی کو برج ناتھ کوئے چلیو سنگ سوانے  
۲۳۰۹۔ سو یا۔ سری برج ناتھ گئی سبھ سوہم دلی چلے کدھو تا ہی کو مارے۔ جو منہ برن کے  
من بھتر آرت ہے سو د بات بچاے۔ او دھو آئیے کہیو بر بھچو پرتھے پچن دلی ہی ارسدائے  
پارتھ بھیم کوئے سنگ اپنے توہتہ ستر کو جائے سنگھارے ۲۳۱۰۔ سو یا۔ او دھو جو سبھ  
ستر کیو مار کہیو سبھ ہرمان لیو۔ اتھ پت بھلے گج باجن کے برج نائک سین بھلے رچو  
مل نائک اچیم بھانگ چڑھائے سس او مارا سکھ مان یو۔ شدھ کیے کونارو بھج کیو او دھو  
سویل کاج کیو۔ ۲۳۱۱۔ چو پی۔ دلی پنج سبھ ہی دل آئے۔ کنتی ست پان لپٹائے  
جڈ پت کی رت سیوا کری۔ سبھ من کی چننا ہرہری۔ ۲۳۱۲۔ سورٹھ۔ کہی جڈ ہٹ  
بات انگ پر بھ نیستی کرت۔ جو پر بھ سرؤن سمہات راجسو تب نے کرو۔ چو پی۔  
تب جڈ پت اہ بھانت سٹاپو۔ تے اہ کاج ہی کو آ یو۔ پہلے جڑا سندھ کو مارے۔ نام جگیو  
کو ہٹرا چارے۔ ۲۳۱۳۔ سو یا۔ بھیم پٹھو تب پورب کو آردھن سبھ یو پٹھا یو۔  
پچھم بھچت بکھے نکل کہل کرب ات اہے نرپ جگیو نیا یو۔ پارتھ کیو تب اتر کون بچو جہ  
یانگ جڈھ مچا یو۔ جو رگھنودھن سیام بھنے سس دلی پت پے چل ارجن آ یو۔ ۲۳۱۵۔  
سو یا۔ پورب جیت کے بھیم بھریو اتر جیت کے پارتھ آ یو۔ دھچن جیت بھریو سبھ  
گھنوجیت نے تن آج جنا یو سبھ جیت لیو نیکل سٹنرپ کے تن پان پے سیرنیا یو۔ ایس  
کہیو سبھ جیت نے ہم سندھ جڑا ہنی جیتن پا یو۔ ۲۳۱۶۔ سورٹھ۔ کہی کرن دج بھیکھ  
دھرتا سوا بھم آن چھے۔ بھرم سیو ہئی ایک سبھ سین سبھ چھور کے۔ ۲۳۱۷۔  
سو یا۔ بھیکھ تم بین کو سنگ پارتھ بھیم کے سیام کہیو دھم ہو ترے سنگ پ کے بھیکھ  
ہم دھارت ہے نہ جات رہیو۔ چت چاہت ہے چہ ہے تہہ تے پچن ایک لے کے رکھنا  
گیو۔ کہیو بھرا پن بت کو روپ دھریو نہی کا ہوتے جات لیو۔ ۲۳۱۸۔ سو یا۔  
با من بھیکھ جبے دھرت کے نرپ سندھ جڑا کے گئے نرپ جانی۔ نین تہا ر برطے  
بھج وندس چھیتن کی سبھ دیت بکھانی۔ تیس بھریو ہم سو سو ہے جہدوارو تی  
رجدھانی۔ بھید لیو سب ہی جھل کے اہ آ یو بے گوکل ناتھ گمانی۔ ۲۳۱۹۔  
سیام جو کہن ہی اٹھ کے تہہ بھو پت کے اہ بھانت سٹاپو۔ تیس بھریو سبھ  
کو توئے ایک ہی مار بھجا یو۔ ایتے پے سیر کہاوت ہے مہرے چت پے آب آ یو۔  
با من ہی تہہ سے سنگ چھتری کے چاہت ہے کر جڈھ مچا یو۔ ۲۳۲۰۔



سویا۔ بل پاپ کے دیہہ دی ہر کو سبھ ہو رہے نہ بچار کیو۔ کیو کا تن ہے بھگوان  
 سو بچھک مانگت دیہہ بی یو نہ بیو۔ سترام جو رلون مار کے رنج بھی چھن دے تہہ  
 تے نہ رینو۔ ہرے اب مانگت ہے ترپ کو چپ ٹھان رہیو شکپات ہیو۔ ۲۳۲۱۔  
 دیکھ دیو برہماست سوچ چت بکھے ہنی تر اس کیو ہے۔ واس بھیو ہری چند سینوٹ  
 کاج نہ لاج کی اردھیو ہے۔ مونڈ دیو بدھ کاٹ مرار تک نہ شکت مان بھیو ہے۔  
 جدھ چاہت ہو تن تے تر ویک مابل گھاٹ گیو ہے۔ ۲۳۲۲۔ بچھ نور چڑھ  
 سینے اٹھی بچھر گنگ ہی اب آوے۔ ست ٹریو ہری چند ہوں کو دھرنی دھرتیاگ  
 دھرا کے پر اوے۔ سنگھ چلے مرگ ٹر کے گچ راج آڈیو جھ مارگ جاوے۔  
 پار تھ سیام کیو تب بھو پت تر اس بھرے نہیں جدھ مجاوے۔ ۲۳۲۳۔  
 جراسندھ باج۔ سویا۔ پار تھ سو برج نا تھ جتے کبھی سیام کہے اہ بھانت بھانو  
 سری برج نا تھ اسی اہ پار تھ بھیم اہ تہہ بھو پت جاوے۔ کاہن بھیو ہم تے اہ بالک یا  
 سنگ بولر ہو شس بکھا نو جدھ کے کارن ٹھا ڈھے بھیو اٹھ سیام کہے بکھے تر اس مان  
 ۲۳۲۴۔ سویا۔ بھاری گدا ہستی دھام گھنی اک بھیم کو آپ کو اور منگائی ایک دی کر  
 بھیم کہے اک اپنے نا تھ کے بیج شہائی سرات کو سوے رہے سکھ پائے ستر دوس  
 کرے اٹھت لراکی۔ آیسے کتھا وہہ سیرن کی من بیج بچار کے سیام سنائی۔ ۲۳۲۵۔  
 سویا۔ بھیم گدا گہہ بھوپ پے مارت بھوپ گدا گہہ بھیم پے ماری۔ روس بھرے  
 بلونت دوڑ لڑے کان نئے جن کے ہر بھاری۔ جدھ کرے نہ مرے تہہ ٹھو رتے  
 بانڈت ہے تہہ ٹھان جن یاری۔ یو اچا آجی چنرے جن کھیت ہے بھل تھا سو کھلاری  
 ۲۳۲۶۔ سویا۔ دوس ستائیس جدھ بھیو جب بھوپ جیتو بل بھیم سہ مار یو۔  
 سری برج نا تھ دیو تب ہی بل جدھ کو کر دھ کی اچا یو۔ لے تر نکا اک نا تھہ بھیتہ  
 جیر دیو لہ بھیو ہمار یو۔ تیسے ہی بھیم نے جیر دیو ترپ یو نکھ تے کب سیام اچا یو  
 ۲۳۲۷۔

## ات سری بچھر ناٹک گرتھ کرشنا و تاسے جراسندھ بدھ

سویا۔ مار کے بھوپ گئے تہہ ٹھان جہہ بانڈھے لئی پن بھوپ ہرے۔ ہر دیکھت سوک  
 جتے تن کے ات سیام جو کے ورگ لاج بھر  
 بندھن جیتی کتھے تن کے سب ہی چھن بھیتہ کاٹ ڈرے۔  
 دسے چھو ر سبھ کب سیام بھنے کر نار سس سو جب کان ڈھرے۔ ۲۳۲۸۔  
 سویا۔ بندھن کاٹ بکھے تن کے تن کو برج ناٹک ایسے اچا رو۔ آندجت کرو اپنے  
 اپنے چیت کو سبھ سوک نوارو۔ راج سماج جتو تم جائے کے سیام بھنے دھن دھام بھانو  
 سری برج نا تھ کہی تہہ کو تم اپنے اپنے دیس سدھارو۔ ۲۳۲۹۔  
 لہ شیر سنگھ ہرن سکھ نا تھہ اگاں۔



بندھن چھوڑ کیوں ہر کوسبھ بھوپن کو اہ بھات آ چاری۔ راج سماج کچھو نہی تیروی  
 دھیان لئے سوئی ہے جہہ دھاری۔ راج کرو راہے لہہ ہو کب سیام کیوں اہ بھات  
 ماری۔ سو آن مان کہی ہری ایسٹس سدار ہیو سدھ لیت ہمارا۔ ۲۳۳۰۔  
 ات سری بھتر نائک گرنتھ کرشنا دتارے جراسندھ کو بدھ کر سبھ  
 بھوپن کو چھراے دلی مو آوت بھئے۔

## اتھ راج سو جک رسپال بدھ کتھنم۔ سو یا۔

ات سیس نو ائے گئے نرپ دھام اتے جد رانے دلی جہ آ یو۔ بھیم کیوں سبھ  
 بھیدن نے بل یا ہی تے پائے کے کستر ہو گھایو۔ ویر بلانے بھلانے بھلی بدھ  
 سو بھرا جھو او اک جگ مچا یو۔ آرنج جگ کو بھینت ہی جس دند بھ جو برن ناتھ  
 بچا یو۔ ۲۳۳۱۔ جد ہسٹر باج سبھا پھرتی۔ سو یا۔ جو سبھا ورج بھترن کی  
 پرکھے نرپ یو کہہ یو کون مینے۔ کوئی ہلا اک بیرا بہان جب بھالے تمقم اچھت پئے  
 بول اٹھو سہد یو تے برن نائک لائق یاہ چڑھے۔ سری برن ناتھ صحیح پرکھ ہے کب  
 سیام بھنے جہ کے بل جیے۔ ۲۳۳۲۔ جا ہی کی سیوا سدا کر پئے من اور نہ کا جن  
 تے ار بھریئے۔ چھو رجنار سبھ گرہ کے تہہ دھیان کے بھیر چیت لے گئے۔ جا ہی کو  
 بھید پران تے مت سادھن بیدن تے کچھ پیئے۔ تا ہی کو سیام بھنے پرکھے  
 اٹھ گئے کیوں نہ تمقم بھال لگیئے۔ ۲۳۳۳۔ یوں جب بین کے سہد یو بھوپت  
 کے من تے سچ آ یو۔ سری برن نائک کو من نے کب سیام سہی پرکھ کے ٹھہرا یو۔  
 تمقم اچھت بھات بھلی کری بیدن کی خاصن بھال چڑھایو۔ بیچھے تے سسپال  
 ہاں ات سو اپنے من بیچ رسا یو۔ ۲۳۳۴۔ سسپال باج۔ سو یا۔  
 ریسہ ہم سوچ کے اہ کا جہ تمقم بھال چڑھایو۔ گوکل گاؤں کے بیچ سدا ان گوارن  
 سویل گورٹس کھایو۔ اور سنو ڈر سترن کے گیو ڈوار دتی بھج پران بچا یو۔  
 ایسے سنانے کہی بتیا ار کوپ بہہ سوات ہی بھرا یو۔ ۲۳۳۵۔ سو یا۔  
 بولت بھو سسپال تے ششٹانے بھاسبھ کرو دھ بڈھے کے۔ کوپ بھریو  
 اٹھ ٹھاٹھو بھو ش گرسٹ گدا کر بھیرنے کے۔ گوجر ہئی جد رانے کیاوت گاری  
 دی دوؤنن پنچے کے۔ سوشن بھو پھی کے بین چترار سیو برن نائک جو چپ مئے کے  
 ۲۳۳۶۔ چوپئی۔ چھو پھی بجن چت ہر دھریو۔ ست گارن نے کرو دھ نہ بھریو۔  
 سوپ ٹھاٹھو برتراس نہ کینو۔ تب جد بیر کیر کر لینو۔ ۲۳۳۷۔ کان جو  
 باج۔ سو یا۔ نے کچک بھو اٹھ ٹھاٹھو ش یو تہ سو دس بات کہی۔ کچن بھو پھی  
 کے من تے اب تو تہ ناس کیوں نہی مون کہی۔ ست گارن تے بڈھ ایک کہی تہ جانت  
 اپنی مریت چھی۔ کچھ ہے سبھ بھوپ چھے اہ ٹھان اب ہوئی ہنوئے ہو کہ تو ہی نہیں ۲۳۳۸  
 سسپال باج کان سو۔ سو یا۔ کوپ کے آترویت بھو اہ بھات



سنیو جیب ہی ابھانی تیرو مری مری ہواری گوجر ایو نکھ تے تن : ات بھانی - اور کہلج یے ایسی سجھا ہوئے چھو جیب  
 مرت ہی ہے بھکانی - توارو سید پران کے چل ہے جگ نے جگ چار کہانی ۲۳۳۹ - سویا کا بھو جیب کا  
 کے چکر یہ ایسے کہو تہ مارو روگو - گو جرتوتے ہوا چھری کہانے کے (ایس سجھا کے تیج روگو - مات بھرت  
 ارمات کی سوہرے تہ مر ہو نہ آپ مروگو - کرو وہ ترکمن کو دہرے ہری تو سنگ آج ندان کروگو - ۲۳۴۰  
 کرو وہ پر چند کیوت سیام جیب راہ بتیا سہیال ہ بھالھی - کان کیو جرت چاہت مرت کیو سجھ لوگن سوگن ساکھی  
 چکر سدرن نے کر بھتر کو و بھاسجھ ہی سوناکھی - دھات بھو کیسی سیام کہے بھو تہ کے بدھ کو ابھالھی  
 ۲۳۴۱ - دھات بھو جرت تا یک جرت تے ات تے سو و ساسہے آیو - روس بڈھلے گھنویت کیج کے تہ  
 ستر کے چکر چا یو بھائی لگیو تہ کنٹ بھکے کٹ ویت بھو جھٹ بھو پر آیو - ایو اپھا ابھی جہ نے دوتے روگو مانو  
 مارو گرا یو - ات سری بھرت ناٹک گرنتھ کرنت واکے راجو جگ کری سہیال بڈھو دھیاے -  
 اتھ کان جو کوپ راجا جڈھسٹ چھاپن کرتا بھے - سویا باٹا کے میس یو سہیال کو کوپا بھو یو دو وین بچا  
 کلن بی راہ تیج سجھا ہوئے ہے ہم سو سو و جدھ بچا وے - پارتھ بھیم تے آدک بیر سے چپ ہی ات ہی  
 ڈر ہوو سندر آیسے سروپ کے اوپر سیام کیسیر کے بل جاو و سویا جوت جتی ار بھتر تھی س سبھ کیسیام کے تیج بھلانی بول  
 سکے نہ بھتے چپ ہی کب سیام کہے بے جہے ابھانی - بانکو بی سہیال سنیو جیب کی  
 نہتی چندرو تی رجدھانی - یا سم اور نہ کو و بیو جگ سری جڈھ بیر ہی بھرتھ حانی -  
 ۲۳۴۲ - ایک کہے جڈھ رائے بڈھ بھٹ جاہے - بی سہیال سو گھایو - اندرتے  
 سورج تیج متے بھو جانن سہ جم لوک بٹھا یو بھو ایک ہی آنکھ کے بھور کے بھتر ماہو  
 جیہ آیو - چودہ لوکن کو کر تا کر لکری برج ناتھ سہی بھرا یو - ۲۳۴۵ - سویا -  
 چودہ لوکن کو کر تا راہ ساو من سنت راہے جیہ جانو - دیو دیو کی اسے سبھ یا ہی کے  
 میدان تے گن جان بکھا نیو - زسیرن بیر بڈھو می نکھیو ہر بھوین بھوین تے کھنسا نیو -  
 اور جتے ار بھٹھا ڈھے جتے تن سیام صحیح کر کال بچھانیو - ۲۳۴۶ -  
 سویا - سری برج ناٹک ٹھانڈھ تہاں کر تیج سدرن چکر لئے - بدھ روس ٹھنے ات  
 کرو وہ بھریو ار آن کو انت ہین ہے - تہ ٹھور سجھا ہوئے گاجت بھو سبھ  
 کال ہو منو بھیکہ کئے - جیو دیکھت بران تے ار داہہ سنت ہنار کے روپ جیے  
 ۲۳۴۷ - نرپ جڈھسٹ راج - سویا - آپ ہی بھو پ کہی اٹھ کے کر جو  
 دو و پ بھ کرو وہ نوارو - تھو سہیال بڈھ کھل سو تم چکر ہی نے چھن ماہہ سنگھارو  
 یو کہہ پائے رہیو گیکے و ہوا اپنے نین تے جل و ڈھارو - کان جو جو تم روس کرو -  
 تو کہاتم سولس ہیپ ہمارو - ۲۳۴۸ - سویا - اس کہے بنتی کر جو کے سیام  
 بھنے ہری جو شن لیجو - کوپ چتے ترے مریے ش کر پا کر سرت ہی بل جیے -  
 آنند کے جت بھو سبھ ماہہ ویکھ نہ جگ کے جہیت پیٹجے - ہو بکھ جان کرو  
 بنتی پر بھ جوین کوپ چھاپن کیجے - ۲۳۴۹ - دوسرا - بٹھا یو جڈھ رائے کو بہ بنتی  
 کی بھو پ - کچن سے درگ جہ بنے بنیو س میں سروپ - ۲۳۵۰ -  
 ۵ مور کہہ سے ڈھو رتی -



ات سری بھرتاٹک گرنتھ کرشناوتارے کان جو کو کوپ راجا جڈ مہشتر چھلین کرت  
بھئے دھیائے

### آتھ راجا جڈ مہشتر اجسود جگ کرت بھئے

سویا۔ سوپی ہے سیو ہی پارتھ کو دیج لوکن کی جو پنے نیکی کرے۔ اریوچ کرے دوو  
ماوری کے پتر رکھیں کی کرندھیت وھڑے۔ بھيو بھیم رسو یا در جو دھن دھام پنے  
بیاسس تے آوک بیدر دے۔ کیو سور کو بالک کئے کو دارن جو جا ہی تے چودہ لوک  
ڈرے۔ ۲۳۵۱۔ سورج چند گنیں مہیں سدا آتھ کے بہہ دھیان وھڑے۔

اوتار دوسو سک سو دیج بیاسس سو سیام بھنے جہہ جاپ وڑے۔ جہہ سارو یو سہیاں  
بلی جہہ کے بل تے سبھ لوک ڈرے۔ اب بین کے گنگ دھوت ہے برج ناٹھ بنا ہی  
کون کرے۔ ۲۳۵۲۔ سویا۔ آہوئے سنگ سترن کیت بنے کبھی سیام بھنے دھن  
لینو۔ پھرن کو جم بید کے بیج کھی بدھ ہی سہی بھانت ہر دینو۔ اکیں کو سمان کیو  
اڑ اکیں دے سبھ ساج نوینو۔ بھوپ جڈ مہشتر تون سکے س سبھ بدھ جگ سمپوسن  
کینو۔ ۲۳۵۳۔ کاہن کیو سرتا دیو دان ش وے جل پنے پڑ کھار جھوا لے۔

جا جگ تھے تہہ ٹھور جتے دھن دین گھنوتن کو ش اگھائے۔ پتر لو پتر لو پنے  
تن کے گرہ کے انتے نہ مانگن دھائے۔ پورن جگ کرا کے کے لو سکھ پائے سبھ  
بل ڈھرن آئے۔ ۲۳۵۴۔ دوہرا۔ جے اپنے گرہ بکھے آئے بھوپ ہر بین۔

جگ کان بولے جتے سبھ بدھ کر دین۔ ۲۳۵۵۔ سویا۔ کاہن رہے بہہ دوس  
تھاس بدھو اپنی سبھ ہی سنگ لے کے۔ کچن دیہہ وپے جن کی تن لے نہ رہے  
یکھ لجت ہوئے کے۔ بھوکن انگ بے اپنے بھ آوت بھی دڑ پتی نیے کے۔ کیے  
بیا ہوئے سیاتھے سبھ موہہ کہو تم آنند کے کے۔ ۲۳۵۶۔ دوہرا۔ جب تن کو  
یوں وروپتی تو جھيو پریم بڑھائے۔ اپنی اپنا تہہ برتھا سبھ ہو کہی سنائے۔ ۲۳۵۷۔

سویا۔ جگ ہار جڈ مہشتر کو من بھیر کو دن کوپ با یو۔ پنڈ کے پھرن جگ کیو تہہ  
تے ان کو جگ نے جس جھایو۔ آلیو نہ لوک بکھے ہر وچس ہوت بھيو کہہ سیام سنایو۔  
بھیکھ تے ست سورج تے سن ہی ہم تے آلیو جگ ہوئے آ یو۔ ۲۳۵۸۔

ات دسم سکندھ پڑانے بھرتاٹک گرنتھ کرشناوتارے

### جڈ مہشتر کو سبھا بنائے کھنم

سویا۔ لے اک دیت پھوتن آئے کے سندر ایک سبھا ش بنائی۔ بلوت پھئے ہے  
امراوت آلیسی پڑ بھا اہ بھو مہ آئی۔ بیٹھ براجت بھوت نا جڈ بیر لے سنگ چاروی  
بھائی۔ سیام بھنے تہہ آ بھ کی آپما ٹکھ تے برنی نہی جاجی۔ ۲۳۵۹۔

لے استریاں لے بھیشم ہمارے سکھ کرن۔



سو پا۔ نیر دھرے کہو چا در چھنن چوٹ ہے کہو ٹھور پیارے۔ بل بھرے کہوں مت  
 کری کہو ناچت بیٹن کے سن اکھارے۔ باج رے کہوں سانجے کھٹ چھاجت ہے  
 ات ڈیل ڈلارے۔ راجت سری برج ناتھ تہاں جم تارن نے سسی سیام آجارے۔ ۲۳۶۰  
 جوتی نے کہوں بجرن کی کہوں لال ننگے چھب مندر پاؤے۔ ناگن لکی برلوک جی  
 سیکھ دیکھ پربھا جیہ سسین نو اوسے۔ ریکھ رہے جہہ دیکھ چتر مکھ ہیر پر بھاسو لپچا  
 مچھوم جہاں تہاں نیر سولاگت نیر جہاں نہی چینی اوسے۔ ۲۳۶۱

### چند مہتر باج۔ در جو دھن سو۔

سو یا۔ ایسی رنج کے شجہ مہتر اندھ کو بالک بول پٹھایو۔ سورج کو ست سنگ  
 لئے رت بھیکم مان بھر یو سوو آ یو۔ بھوم جہا ہنئی تا ہی لکھیو جل بار ہنویو۔ بھوم  
 چایو۔ جاسے کسنگ پر یو بل نے کس سیام کچھ بھید نہ پا یو۔ ۲۳۶۲۔ جالیو پر یو  
 تب ہی سر نے تن لست دھرے پن بوڈ گیو ہے۔ بوڈوٹ جو کس یو سوو بھوپت چیت  
 کچھ ات کو پیا کیو ہے۔ کاہن جو بھار آ تارن کے ہت آنکھ سو بھیم ہم بھید و یو ہے۔  
 سوارہ بھانت کہو بول آٹھوار سے اندھ کے اندھ ہی پتر بھیدو ہے۔ ۲۳۶۳۔  
 یوں جب بھیم ہیو تہہ گوٹ گھنچت بھیر بھوپا رسایو۔ موکو پنڈ کے پتر ہے  
 ابانی بدھ یا کو کرو جیہ آ یو۔ بھیکم درون اسے من نے جڑ بھیم بھیکم سیام ستایو۔  
 دھام گیو اپنے بھیر کیو بھادہ بھیر پھیر نہ آ یو۔ ۲۳۶۴۔  
 ات سری بچر ناٹک گرنتھ کرشن تار سے در جو دھن سبھاویکھ دھام گیو دھامے

### اتھ دیت کیتر جدرہ کتھنم

سو یا۔ ات کو پ در جو دھن دھام گیو ات دیت ہنوی تہہ کو پ بسایو۔ کان مہیو سسپال  
 ہنوی میر وستر مر یونہ رتی سکچایو۔ نے سوئے برہو اہ کو بدھ جاکے کرو جیہ بھیر آ یو  
 دھام کے کدار کی آر چلیو کس سیام اسبجہ چت نے ٹھہرایو۔ ۲۳۶۵۔  
 بدری کدار کے بھیر جائے کے سیو کری جہار در جھایو۔ نے کے بوان چلیو ات  
 نے جب ہی ہر کے بدھ کو برو پایو۔ دواروئی ہوں کے بھیر آئے کے کاہن کے پتر  
 سو جدرہ مچایو۔ سو تن سیام بدھ اسے کے بھوپتے سیام بھنے تہہ ٹھور سدھایو  
 ۲۳۶۶۔ ٹھویا۔ دواروئی ہوں کے پنج بھجے ہر جیہ گیو تو سوو ستر نہاریو۔ سیام  
 بھنے تہہ ہی تہہ کو اورے ہم سو برن ناتھ آجاریو۔ یونن وارتیا ہر کو کس کاہن پران  
 کو بان پر ماریو۔ مافو تچی ات پادک دوبر کا ہو بھاسیے کو گھرت ڈاریو۔  
 مارت سیو اربان جیہ ہر سیندن واری کی آر دھوایو۔ آرت بھوپت ات نے ارسو  
 ات نے ایو گے رل کے کرن پایو۔ سیندن ہوں کے بل سیندن دھام لہو یو  
 مل جہاں رک تھہ ہرما تھہ زمین تھہ ڈوب گیا تھہ گنی



کرشن جن گایو۔ جیوسہہ باج منوچکوا سنگ ایک دھکانیوں کے مار گرایو۔ ۲۳۶۸۔  
 رتھ تور کے ستر کی تندگو کب سیام کہنے کٹ گر بو گرائی۔ اور جتی تہہ کے سنگ سین  
 اتی سو بھلوچم لوک پٹھائی۔ روس بھیر لوہر ٹھاڈھے رہیورن نے آپا کب سیام سائی  
 سری برج نائک چودھوں لوک نے پات بھیر بڑی یوس بڑائی۔ ۲۳۶۹۔  
 دوہرا۔ دت بکرت چت نے ات ہی کوپ بڑھائے۔ سری جد پت جہہ ٹھاڈھے۔ ہوتا  
 تہہ ہی پو اچھو جائے۔ ۲۳۷۰۔ سو یا۔ سری برج نائک کو جب ہی تن آئے ایو دہن  
 بیج ہنگاریو۔ ہو مر ہو نہی یو کیوتا ہی س جیوسہہ پال ملی تہہ ماریو۔ آئیے سن جو جب  
 سیام جو بین تہہ ہر جو پن بان سبھار یو ستر کو سیام بھنے رتھ تے چھن موڑ چھہ کے کر بھو  
 پر ڈاریو۔ ۲۳۷۱۔ سو یا۔ نے شدہ ہوئے سوو لوپ گیو پھر نوپ بھیر یورن بھیر آریو۔  
 کاہن کے باپ کو کاہن ہی کو کٹ مایا کے اک موٹو دکھایو۔ کوپا کیو گھن سیام تہہ اڑین  
 دہون تے نیر بہا یو۔ ناتھ نے چار مدرسن نے ار کو سر کاٹ کے بھوم گرایو۔ ۲۳۷۲۔  
 بکرت دت بدھہ دھیا کے

### آتھ بیدور تھ دیت بدھ کتھم

کیو باج۔ سو یا۔ جاہہ سواوک برہم نموس سدا اپنے چت بیج بھاریو۔ سیام بھنے  
 تن کو تہ ہی کب ہی کر پاندھ روپ دکھاریو۔ رنگ نہ روپ اوراگ نہ ریچھ اہے چوہر  
 بید نہ بھید آچاریو۔ تادھر موڑت جڈہ بھنے اہ سیام بھنے ان بیج سنگھاریو۔ ۲۳۷۳۔  
 دوہرا۔ کرشن جو کوپ جب ستر دوسے رن نے دے کھائے۔ ہتھیر جو چوڑت  
 بھیر سو تہہ پو بھیر آئے۔ ۲۳۷۴۔ دانن سوو دوو ہوٹھ کٹ دوو سوچاوت رن۔  
 تب ہل دھر تہہ سو بھنے کہت سیام اہ بین۔ ۲۳۷۵۔ سو یا۔ کیو ہر جڈہ کر ستر  
 سیو بدھ کیٹھ سے جہہ ستر کھپائے۔ راون سے ہر ناگھس سے ہر ناچھ ہوں سے ہر ناگھ  
 جان نہ پاسے۔ کنس یہہ سے اڑ سندرہ برا سنگا دیں دیں کے زپا آئے۔ تیر سے کہا  
 ارے سو چھن نے اہ سیام بھنے جم لوک پٹھائے۔ ۲۳۷۶۔ سری برج نائک تہہ رتھ  
 سو کب سیام بھنے اہ بھاش آچاریو۔ سنے کب ہیرا گھاسر مارش پین سے چاہہ کنس  
 پچھار یو تھیں چھوین سندرہ جراثوں کی نے سن سین شدھار بداریو۔ تے ہیرے  
 بل اگرچ سیام کیو گھن سیام تے کون بھاریو۔ ۲۳۷۷۔ موہہ ڈراوت تہہ کہہ یوں  
 جہہ کنس کو میر بگی کب ماریو۔ سندرہ جراثوں کی سین سنے موہہ بھا کھت ہو چھن ماہہ  
 سنگھاریو۔ سو کو کہتے بل ہیرا سے میر سے پورکھ اگرچ کون بھاریو۔ سورن کی اہ  
 ریت نہی ہر چھتری سے کو کہ بھیر بھٹھاریو۔ ۲۳۷۸۔ سو یا۔ اپنے کوپ کی پاوٹ  
 نے بل تیرو سنے سم بھوس جڑے ہو۔ سرزن جتو تہہ انگن نے سن سنے سم تیرم  
 اوئے ہو۔ دیگیا اپنے پورکھ کورن نے جب ہی کب سیام چڑھے۔



تو تیروانگ کو ماس سبتے تہہ بھیتڑار کے آچھے پکے ہو۔ ۲۳۷۹۔ سو یا۔  
 ایسے بباد کے آہوئے دو ڈکرو دھ بھرے ات خدہ مچا یو۔ بانن سیو دو اور دو اور  
 لکھ آٹھی رتھ بیٹن چھایو۔ کو تک دیکھن کو سس سورج آئے تہتے تن منگل لکایو۔  
 ات نہ سیام تے جیت سکیو سو ڈانت بہ کو پن دھام سیدھایو۔ ۲۳۸۰۔  
 سری بہن ناتھ مہیوار کو کہی سیام کہے کر گاڈھ ایو دھن۔ ہوئے کے کر ڈپا پر یو  
 دھہ جدہ کی کون سے جیدو رتھ کو تن۔ سر دت سنگ بھریو پر یو دیکھ دیا آکھی کر ناندھ  
 کے من۔ چھو سراسن شیر کیو دین آج کے تے کر ہونہ بکے دن۔ ۲۳۸۱۔  
 ات سری دسم سکندھ پڑانے بچر نائک کرشنا و تارے بیدو تھ دیت بدھہ

### بل بھد جو تیرتھ گورن کتھنم۔ چوپی

تیرتھ کرن بل بھدر سیدھایو۔ نیماکھوارن بھیتڑا یو۔ آئے تہا نادون ان کیو۔ چت کو  
 سوک دور کر دیو۔ ۲۳۸۲۔ تو مر چھند۔ روم ہر کھن تھو تہا سو ڈا یو تہہ دور۔  
 ہلی درا پیت تھو کب سیام تا ہی ٹھور۔ سو ڈا آئے ٹھاڈھ بھو تہا جڑیا بہ سرن نوا لکے  
 بل بھدر کیو کمان کرنے مار تہہ دھارے۔ ۲۳۸۳۔ چوپی۔ سبھ رکھ تھو تن آیس  
 آچار یو۔ برا کیو بل دھرو ج مار یو۔ ۲۳۸۴۔ تب بل دھرن آیس پٹھ رہیو کیو نہم  
 تے وار یو۔ تب نے کرو دھ چت نے کیو۔ مار کمان سنگ راہ دیو۔ ۲۳۸۵۔ سو یا۔  
 چھتری تو تیرتھ کو پ بھرے تہہ ناس کیو بنتی سن لیجے۔ ٹھاڈھ بھے اٹھ کے رکھ ہو جڑ  
 پٹھ رہیو کیو ساچ پتھے۔ بات دہے کرے سنگ چھرن جا کے کئے جگ بھیتڑا جیجے۔  
 تا ہی تے نے بدھ تا کو کیو ش ابنے موری بھول چھاپن کیجے۔ ۲۳۸۶۔ رکھ باج  
 ہلی سو۔ چوپی۔ بل سبھ رکھن ہلی سو بھاکی۔ کہنے سام تہہ دج کی ساکھی۔ تہہ بالک  
 بدھ روس تہہ ہرو۔ بٹرو جا کے تیرتھ سبھ کرو۔ ۲۳۸۷۔ کیو باج۔ سو یا۔  
 چاروی بید لکھا گرن ہوا ہے تاشت کو بڑو آیس دیو۔ سو ڈا آیس پران لگیو رٹھنے  
 منوات سو ڈا تہ پھیر جیو۔ چت آند کے سبھ ہون رکھ کے من کو جہہ کی سم کون بیو  
 سر نیلے تے سکھ پائے کے تیرتھن سیام سرامہہ پٹھ لیو۔ ۲۳۸۸۔ سو یا۔  
 گنگ نہ سندھ جہاں بلیو پتھے بل بھدر تہاں چل نالیو۔ پھیر تیرتھنی تے کے رستان  
 دے دان ہلی سر دو وار سیدھایو۔ تائے تہاں پن بدری کرار کیوات ہی من تے سکھ پایو  
 اور کنو کہ سو جگ کے سبھ تیرتھ کے تہہ ٹھور بہ آ یو۔ ۲۳۸۹۔ چوپی۔ پھیر نیماکھوارن  
 تہہ آ یو۔ آئے بھکھن کو ماتھ لویو۔ تیرتھ کیو نے سبھ ہی کرے۔ بدھ پورب جیو تم آجرے  
 ۲۳۹۰۔ ہلی باج۔ چوپی۔ اب آیس جو ہو اس کرو۔ ہو رکھ تہے پائین پرو۔  
 اب آیس جو ہو اس کیجے۔ سبھ رکھ بات بہ ست پتھے۔ ۲۳۹۱۔ رکھ باج  
 چوپی۔ تب بل رکھن اپنے جیہ وھاو۔ ایک سترے بڑو ہارو۔ بل نام بل دھر  
 تہہ مارو۔ مافو تہہ پے کال پچارو۔ ۲۳۹۲۔ ہلی باج۔ دوسرا۔ کہاں ٹھور



تہہ پتر کی کہو رکھن کے راج - موہہ تبارے حائے کو تا تہہ نہو ہو آن - ۲۳۹۳ -  
 چو پی - تب ایک رکھ نے حائے بتایو - جہاں شور ہو ستر بنا یو - جب ہل دھر دسوستر  
 ہند یو - ہم سنگ لراہ بھانت پچاریو - ۲۳۹۴ - چو پی - سنت بچن تب ستر سالیو  
 ماتھ گانگنو یا پر آ یو - ہل دھر سنگ جڈہ یا کیو - جہہ سم اور بیر نہی ہو - ۲۳۹۵ -  
 بہت جڈہ تہہ ٹھاں ڈھول دھارو - دوہو سوڑتے ایک نہ مارو - جو تھک جاہہ بیٹھ  
 تہہ رہے نو چھت ہو نہ جڈہ بھراے چھے - ۲۳۹۶ - چو پی - پھر دوو گاج گاج  
 رن پارے - آپس بیج گدا بہہ مارے - ٹھاڈو رہے تھر پنے گن ٹرے - ماہہ  
 رس پریت دووڑارے - ۲۳۹۷ - دوو بھٹ ابھرن جیو کاجے - بچت مست جن کے  
 جم لاجے - ات ہی بیر رس بہہ نے بھرے - دوو بیر کرودھ سوارے - ۲۳۹۸ -  
 جن کو تک دیکھن ستر آئے - بھانتن بھانت یوان بنلے - ات رنجادوک برت  
 نہہ کرے - ات تے بیر بھوم نے رے - ۲۳۹۹ - بہت گدا تن لکے نہ جانے  
 نکھتے مار ہی مار بھانے - رن کی چھت تے پے گن ٹرے - ریکھ ریکھ دوو بھٹ رہ  
 ۲۴۰۰ - سویا - جڈہ بھو ہتھو تہہ ٹھان تب بھول کو مشلی جے سبخاریو - کے بل  
 ماتھن دوون کے کیسا سیام کہے تک تاہہ پڑ مار یو - لاگت گھارہ کے مرگیو ار  
 آنت جہہ کے پچن دھام سدھاریو - یو بل بھدر تھو تہہ کو سبھہ بن کو پچن کاج  
 سوار یو - ۲۴۰۱ - سویا - پورکھ جو مشلی دھر کو کیو نرپ کو سکد یو سٹنا یو -  
 جاہہ گھٹا دج کے مکھ تے بھہ سرون سن تن مں سکھ پایو - جا کے مکے سس سور  
 نساو و تا ہی کی بات سنو - جیہ آ یو - تا ہی کی بات سٹنا یو دجو تم بیدن کے جو  
 بھید نہ پایو - ۲۴۰۲ - سویا - جاہہ کھڑانن سے سہاسن کھوان ج رہے پچھہ  
 پار نہ پایو - سیام بھنے جہہ کو چتران بیدن کے گن بھتیر گایو - کھونج رہے جہہ  
 سوانت اسنت کہیو تھکا انت نہ پایو - تا ہی کی بات سنو بترے مکھ تے سکد یو  
 اہے کھڑا یو - ۲۴۰۳ - بھوپت جواہ بھانت کہیو سک کو سک بچوں اہ بھانت سٹائی  
 دین دیال کی بات سناوت ہو تہہ کو تہہ بھید بھپائی - دیپ سدا ماتھو بتیا تہہ کی کہیو کیو  
 ہر جیہ جٹائی - سو ہو سناوت ہو تہہ کو مں نے سوڈ سرون دے نرپ راہی ۲۴۰۴  
 ات سری دسم سکندھ پڑانے بچر ناٹک گرنتھ کرشنا ہوتا ہے بل بھدر تیرتھ  
 اسنان کر دیت کو مارت بھئے - گروہ کو آوت بھئے دھیائے -

### سدا مابارتا کتھم - سویا

ایک بدھو چت براہمن تھو تہہ یا جگ بیج بڑو ڈکھ پایو - ڈکھت ہوئے اک دوس  
 کہیو تہہ مٹر ہے نو پڑ بھ جو جگ گایو - تا کی تریا کہیو جاہہ تہا مں مات بھو تہہ موڈ مٹا یو  
 تندل دے دج واروی ماتھ مں ڈوا کوئی ہو کی اور سدھایو - ۲۴۰۵  
 لکھنا - پچھہ استری



دوج بانج سویا۔ ہواڑ صیام سندھین کے گرہ بیچ پڑے بہت ہے دت ہی کر ہی  
 ہو چیت کے دھرم سیام رہو ہوئے ہے جس سیام ہ موجت ہے دھرمی۔ دے  
 دھمن پائے گھنو گھری نے کچھ دین دیت نہ نیک کر پا کر ہی۔ ایس پائے کدھو موہ  
 ہنار کے کیسی کر پا کر ہی ہے ہم پئے ہری۔ ۲۴۰۶۔ مارگ ناگھ کے ہیر جے گرہ سری  
 جڈ ہیر کے بھیر آریو۔ سری برج ناگھ ہنار تاپہ س ہیر سدا رہے ٹھہرا یو۔  
 آس کے آٹھ اثر ہی رت پریت بڑھائے کے لینے کو دھایو۔ پائے ہر یو ہتہ  
 کو ہرجی پھر سیام بھنے آٹھ کنٹھ لکایو۔ ۲۴۰۷۔ کے تہ مندر راہہ گیوتہ کو ات ہی  
 کر اور کینو۔ بار منگات ہی دوج کے دوٹو پائے دھوئے چر نامرت لینو۔ جھو پری  
 تے تہ ٹھاں ہر جو سبھ کچن کو پن مندر کینو۔ کو نہ سکیوش بد اکریپ ہ سیام بھنے  
 تہ سنج نہ دینو۔ ۲۴۰۸۔ دوسرا۔ جب دوج کے گرہ پڑت تب موسو ہتو گرو ہتہ  
 اب لان ہر بھنے کچھ نہ دینو موہ۔ ۲۴۰۹۔ کیو بانج سویا۔ جو برج ناگھ کی سیو  
 کرے پن پاوت ہے ہتو دھمن سوڈ۔ لوگ کہا تہ بھید ہ پاوت اپنی جانت ہے پن  
 اوڈ۔ سادھمن کے برتا ہر تاؤ کھ بیرن کے س بڑے گھر گھوڈ۔ دین کے جگ  
 پال بے کاج گریب نواج نہ دو سر کوڈ۔ ۲۴۱۰۔ سو یا۔ سو سسپال ہنیو جھن  
 مے جہ سو کوڈ اور نہ مان دھرمے۔ اروت بکتر منیو جھ توں تے جو کب ہون ریتک  
 دس سو بھو ما شرجیت یو جو نو اندے بیرن سنگ ارے۔ اب کچن دھام کیو دوج کو برج  
 ناگھ بنا کیسی کون کرے۔ ۲۴۱۱۔ جامدھ کیٹھ کو جڈھ کے بھو اندر دی کر کے کرنا می  
 اور جتیا اہ ساجے سترن سین گئی سجد یا ہتہ کھپائی۔ جاہہ بھجھن راج دیو اراون  
 مار کے سنگ لٹائی۔ کچن کو تہ دھام دیو کر سیام کہے کہے کون بڑائی۔ ۲۴۱۲۔  
 بس پد۔ دھنا سری۔ جہ مرگ را کھے نین بنائی۔ انجن دیکھ سیام برانکت س۔ بھانڈ  
 چڑھائے۔ مرگ من ہیر جتہ زناری نہ رست سدا اڑھائے۔ تین کے اوپر اپنی رنج  
 سیور بکھ سیام بل جائے۔ ۲۴۱۳۔ ہری کے نینا جلیج کھٹے سو پت جوتی دن  
 من دت نکھ تے کب تہ نہ دت بھنے۔ تین کو دیکھ جنن ورگ ہتری لگی س بھوت بھنے  
 جن براگ کلن کی اوپر بکھر مر کوٹ بھر مئے۔ ۲۴۱۴۔

ات سری دسم سکندھ پڑانے بکتر ناٹک گرنتھ کرشنا اوتارے دوج  
 سدا ما کو دارو دور نرت کچن دھام کر دیتا بھے

## گرہن سورج کے دن کو کھیت آون کھنم

سو یا۔ جو رو کے گرے ہو کو دوس لگیو کہہ جوتی کیوت سنایو۔ کابن کی بات  
 بجات اڑ بھرات چلے کرو کھیت راہے ٹھہرا یو۔ تات چلیو برج ناگھ کو نے سنگ بھانڈ  
 بھانت کو میں بنایو۔ جو کو دانت جہ تہ کو تین کو کچھ آوت انت نہ پایو۔ ۲۴۱۵۔  
 ملہ پانی ملہ ماتا کے سامن



اتے تے برج ناکھ اوت بھٹے ات ندتے آد سبھے تہہ آئے۔ چندر بھگا برکھ بھان سستا  
 سبھ گوارن سیام جے درسلے۔ دوپا ہمار رہی چک کے جگ گی کچھ بین کہیو نہی جائے  
 ندگ سومت موہہ بڑھائے کے کان جو کے ار کے لپٹائے۔ ۲۴۱۶۔ ند جومت  
 پریم بڑھائے کے نین تے دو تو نہر بہا یو۔ ایسے کیو برج کو تم تیا گ گئے مستھراجیہ ایسے  
 ہی بھایو۔ کا بھيو جو تم مار چندور پر ہمار کے سنگ بہ کنس بہ گھایو۔ ہو نہر موہہ ہمار وسا  
 بہری تھرے من موہ نہ آ یو۔ ۲۴۱۷۔ سو یا۔ پریت بڑھائے جومت یو برج  
 بھوکھن سوارک بین اچارو۔ پال سکے جب اہ پوت بڑے تم دیکھو تہے تم ہریت ہمارو  
 کو کہ دوس لگاؤ ہو کہیو ہرے سبھ ہی بھن دوس ہمارو۔ اوکھل سو تہہ بانڈھ کے  
 ماریو ہو جانت ہو سو و سیر چتارو۔ ۲۴۱۸۔ بے ہو بات کہو تم سوس تو مو بتیا من  
 ساج پتیجے۔ اھن کی سکھ کے تب جیو تیسو کاج کرو جن یو سن لیجے۔ نے کب چھو تہہ  
 بھٹے تھرے مریے تھرے بل ہریت جیجے۔ بال ہلاکے لیو ہو بہر و سرج کو برج بھوکھن  
 بھوکھ تکیجے۔ ۲۴۱۹۔ دوسرا۔ ند جسو دھر کرشن مل ات چت نے سکھ پائے  
 سبھے گو پکا جہہ جہتی تہہ ہی یو ہجے آئے۔ ۲۴۲۰۔ سو یا۔ سری برج ناتھو نہہ  
 کو جب ہی اکھیلے تہہ گوارن آگم پائیو۔ آگے ہی ایک جلی اٹھ کے نہہ ایکن کے  
 من آند مایو۔ بھیکھ ملینی جے گوارن ہتی تن بھیکھ نوین سبھے کبھی گایو۔ مانہ ترک  
 جاگ آکھيو تن کے تن نے بہر جیہ آ یو ۲۴۲۱۔ گوارن بانج سو یا۔ یو ارک  
 بھاگمت ہئے نکھ تے مل گوارن سری برج ناتھ چتے کے۔ جو اکرورے سنگ  
 گئے چڑھک سیندن ناتھ نکاس بڑھے کے۔ دور لباس کیو برجے تے کچھ گوارن کی  
 کرنا نہہ کے کے۔ ایک ہکے اہ بھانت سکھی کچھ جو ت ایک رہی چپ سوتے کے  
 ۲۴۲۲۔ سو یا۔ سری برج ناتھ گبو مستھرا کچھ چت بھکے سکھی ہریت نہ دھاریو۔  
 نیک نہ موہے کیو چت نے نہر موہہ ہی آپت چت۔ بچاریو۔ یو برج ناکھ گوارن جی جستا  
 چھب کو کبھی سیام اچارو۔ آپنی چوپا تے اپنی مانو کچھ بہ تیا گ بھجنگ سدھاریو۔ ۲۴۲۳  
 چندر بھگا برکھ بھان سستا برج ناکھ کو اہ بھانت سنائی۔ سری برج ناتھ گئے مستھراج  
 کے برج پریت بھے برائی۔ رادھکا جابدھ مان کیو ہو تیسے ہی مان کیو جیہ آئی  
 تاون کے پچھڑے۔ پچھڑے ش دی ہم کو اب آن دکھائی۔ ۲۴۲۴۔ سو یا۔  
 ایک ملی کہہ کیو بتیا جے ہنتی برج بھوکھن کورت پیاری۔ چندر بھگا برکھ بھان سستا  
 دھرے تن بیج کنبھن ساری۔ کھیل کتھا دی چھو رہی چک چترہ کی پتری س سوارک  
 سیام بھنے برج ناتھ تے سبھ گوارن گیان ہی نے کرورائی۔ ۲۴۲۵۔  
 بسن بدو دھنا سری۔ سن پائی برج بالاموہن آئے ہے رکھیتا۔ دس دیکھ  
 سبھے ڈکھ بسرے بید کہت جہ نیت۔ تن من آدک یو جن کول سو دھن  
 نو چھاور دیت۔ کرشن اکانت کیو تہہ ہی جھن کہیو گیان سکھ لیہ۔ مل بچھرن  
 دو و اہ جگ تے متھیا تن اُس نہہ۔ ۲۴۲۶۔ سو یا۔ برج ناکھ ٹھانڈھ بھٹے



اٹھ کے سبھ گوارن کے ایسے گیان ورٹھانے۔ سنجومت پنڈ کے پترن سنگ۔ مل  
ات بیت بڑھانے۔ کیو آنے متے جتنے سبھ اپنے اپنے دھام بدھانے۔ سیام بھن  
بہر و برن نائک دواروتی ہوں کے بھیرا کے۔ ۲۴۲۷۔ دوسرا۔ جگیہ پتا کر کے  
چلیو سیام بھنے لہو۔ جہہ کوست چوہہ بھون سبھ دیون کو دیو۔ ۲۴۲۸۔  
چوپی۔ چلیو سیام جو بریم بڑھائی۔ چو جیو چرن پتا کے جائی۔ مات ہیے لکھ اوت  
پائے۔ تر بھون کے کرتا ٹھہرائے۔ ۲۴۲۹۔ بہہ بدھ ہر کی اوسنت گری۔ مورت  
ہر کی جت نے دھری۔ اپو پر بھ لکھ پو جائی۔ سر جہر سیر جان سبھ لینی۔ ۲۴۳۰  
ات دسم سکندھ پرانے بچر نائک گرنتھ کرشنا اوتارے۔ کل بھیر بھج جگ  
کر کے گوارن کو گیان ورٹھانے۔ دواروتی کو جات بھنے دھیا نے۔

### دیو کی چھٹھ ہی پتر لیا مے دین کتھن

سویا۔ سری برن نائک پنے تب ہی۔ کبھی سیام بھنے چل دیو کی آئی۔ چوہ  
لوکن کے کرتا متے است ایسے من نے ٹھہرائی۔ سو بدھ کیٹھ کے کرتا بدھ ایسے  
کھی سیر جان بڈرائی۔ پتر جتے ہرے بنے کنس سوو ہم کو تم دیہہ منگائی۔ ۲۴۳۱۔  
آن وئے بل لوک نے بالک مانے کے بن جے سن پائے۔ دیو کی بالک جان  
تے کب سیام بھنے اٹھ کنٹھ لگائے۔ جن سن کی سدھ بھی تن کے ہم با من اہ بین  
سنائے۔ مات پتا ہوں کے دیکھت ہی تے او بریم کے لوک اوسدھانے۔ ۲۴۳۲۔

### اٹھ سبھ را کو بیاہ کتھن

چوپی۔ تیرتھ کرن پارتھ تب دھاپو۔ دواروتی جڈ پت درساو۔ اور سبھ را  
روپ نہار یو۔ جت کو سوک دور کر ڈاریو۔ ۲۴۳۳۔ چوپی۔ یا کو بروا ہے  
جت آو۔ آہ کے آتے جت للچا یو۔ جڈ پت بات بھنے اہ جائی۔ بریوہ چہتا  
ارجن ابھمانی۔ ۲۴۳۴۔ دوسرا۔ پارتھ نکٹ بلانے کے کھی کرشن سبھانے۔  
تم ش سبھ را کو برو نہار ہو آئے۔ ۲۴۳۵۔ چوپی۔ تب ارجن سوئی  
بھین کر یو۔ پو جن جات سبھ را ہریو۔ جادو بھے کوپ تب بھرے سری جڈ پت  
پے آئے پکرے۔ ۲۴۳۶۔ سویا۔ سری برن راج تے تن سو کبھی سیام بھنے  
اہ بھات سنائی۔ سیر بڈے تم ہوں ہو کہاوت جائے منڈو بہ سنگ لرائی۔  
پارتھ سورن مانڈن کاج چلے تمہری مرت ہی بھکائی۔ کیو نہ چلو تم نے تب کے  
بھیو آہو سیام اہے ٹھہرائی۔ ۲۴۳۷۔ چوپی۔ تب جو دھیا جڈ پت کے دھانے  
پارتھ کو اسے بن سنائے۔ سن رے ارجن تو تے ڈر ہے۔ جہاں پتت تیر و بدھ  
کر ہے۔ ۲۴۳۸۔ دوسرا۔ پنڈ پتر جائی اہے مارت جادو مور  
جیہ آنر ہوئے سیام کہہ چلیو دوار کا آر۔ ۲۴۳۹۔



دیا۔ سول گروکھ پارتھ کوئی دھرتیت جیسے گرہ آلیو۔ سری برج ناتھ سمودھ کیواسے  
پارتھ کیو چیت سے ڈر پالیو۔ بیاہ چندر کو کین تہے جب ہی منلی دہر کو سمھائیو۔  
واج دیو جہہ پارنہ پالے ریت کے تہہ ارجن دھام سیدھائیو۔ ۲۴۴۰۔  
ات سری بچر ناکھ گر نختے کرشنا اوتار سے پارتھ سجدہ را کو سہر کھیا۔  
کر لیاوت بھئے۔

اتھ متھلا پڑواج اور برہمن کا پر سنگ۔ ار بھسما نگر دیت

کو چھل کے مار زور کو چھڈاوت بھئے

دوہرا متھل میں کو بھوپ اک ات کلاس تہہ نام۔ جد پت کی پوجا کرے نیدن  
آٹھو جام۔ ۲۴۴۱۔ ریت کے دوج اک تھو تہا بن نہر نام نہ لیمی۔ جوہر کی باتے کرے  
تاری فے چت دیٹی۔ ۲۴۴۲۔ سو یا۔ بھوپت جائے وجہم کے گرہ ۲۔ رہہ سری  
برج ناتھ بچار۔ ۲۴۴۳۔ اور کھو نہ بات کرے کب سیام کھے دوو سا بھہ سوارے۔  
سہر کھ گھن سیام ہی آئے ہے سیام ہی آئے ہے بھوپ آچارے۔ سری برج  
نایک کی چر چا سنگ ساس گھری پن جامن ٹارے۔ ۲۴۴۴۔ سو یا۔ بھوپ دجو  
تم کی ات ہی ہر جو من فے جب پریت بچاری۔ میرے ہے دھیان کے بیچ پرواہ اور  
کھا گرہ کی جے باری۔ دارک کو کھے سیندن پنے ج کری پر جہ جی تہہ ار سواری  
سادھن جائے سناکھ کرو آب سری برج ناتھ اچھ جیئے دھاری۔ ۲۴۴۵۔  
چوبیسی۔ جب جد پت دوئے روپ بنا یو۔ اک دوج کے اک زپ کے آلیو۔  
دوج زپ ات سیوا تہہ کری۔ چت کی سبھ چھتا پرہری۔ ۲۴۴۶۔ دوہرا  
چار ماس ہر جو تہا رہے نہٹ سکھ پائے۔ نہرو اپنے گرہ گئے جس کی نہا بجائے  
۲۴۴۷۔ اک کھگو دوج بھوپ کو برج پت کر اس نیہ بید چار جو مہہ جیے  
تو مہہ جپ سن لینے۔ ۲۴۴۸۔

ات دسم سکندھ پرانے بچر ناکھ گر نختے کرشن اوتارے

شکر جی راجا بڑ پھت پہ کہت ہے

ستویا۔ کا بدھ گاوت ہے گن بید ستو تم نے شک را یو جیہ آئی۔ تیاگ بھئے پن  
دھام کے لای سیام بھئے پر بھ کی جبتائی۔ ایو گن گاوت بید ستو تم رنگ  
نہ روپ لکھو کھو جامی۔ ایو سنگ بہن کھے زپ سو زپ روپ اپنے ٹھہرائی  
۲۴۴۸۔ رنگ نہ دیکھ ا بھیکے سدا بڑ بھ انت نہ اوت ہے جے بھئے۔ چودھ  
لوکن کے جہ کو دن رین سدا جس کیول گئے۔ گیان بھئے ار دھیان بھئے  
لے پھر



اسنان بکھے رس نے چت رکھے۔ بید چھے جہہ کو تہہ جاپ سدا کرے زپ یو  
سن لیے۔ ۲۴۴۹۔ جاہہ کی وہیہ سدا گن گاوت سیام جو کے رس کے سنگ  
بھینی۔ تاہہ پتاہہ سے سنگ بات کہی تہہ تے ہم ہوتن لیتی۔ جاپ جھے بسہہ ہی ہر  
کوتن جھے نہی ہے جہہ کی مت ہکینی۔ تاہہ سدا رچ سو جھے زپ کو سکد یو  
اسے مت دینی۔ ۲۴۵۰۔ سو یا۔ کٹ لکے جو نہ آوت ہے کر سس جتا دھرے  
تا تھ نہ آوے۔ بدیا پڑھے نہ کٹے پت سدا جو درگ موند کو گن گافے۔ بن  
جائے سن تر ت دکھائے بتائے بھلے ہر نوک ر جھاوے۔ پریم بنا کر مون ہی آوت  
برہم ہو ہو سو جہہ بھہ نہ پاوے۔ ۲۴۵۱۔ کھوج رہے رہے سس سے  
تہہ کو تہہ کو کھو انت نہ آوے۔ رورتے پار نہ پئی یت جاہہ کو بند سکے نہ بھہہ بتا  
نار دتوں برے کر بن بھلے بدھ سوں ہر کو گن گا یو۔ سیام بھنے بن پریم کو ہر ناگ  
برج ناگ پا یو۔ ۲۴۵۲۔ دوسرا۔ جب زپ ساک یو کہیوت زپ سنگ کے ساتھ  
مرجن ڈکھی سکھی ش سور ہے سن کہو تہہ گا تھ۔ ۲۴۵۳۔ چو پئی۔ جب زپ  
سنگ سو یا بدھ کہیو۔ دیوت زپ سنگ آتر چہو۔ اسے جھو سٹ کے جھے آوے۔ ہر نو جھو  
ہر بھہہ سنایو۔ ۲۴۵۴۔ سنگ باج۔ دوسرا۔ سن بھوت یا بگت نے  
ڈکھی رہت ہر سنت۔ انت لہت ہے نکت پھل پوت ہے بھگونت۔ ۲۴۵۵۔  
سور تھ۔ زور بھگت نگا ماہہ شکہ کے دوس سدا بھرے۔ مرے پھر آوے ہی  
جاہہ پھل کچھ ہے نہ نکت کو۔ ۲۴۵۶۔ سو یا۔ سن نے بھہما ناگ کیگ ہتر  
تہہ نار دتے جب ہی سن پا یو۔ زور کی سیو کری رچ سو ہتر زور ہر کو ر جھو  
آپو ماس ہہ کاٹ کے آگ مے ہوم کر یو نہ رتیک ڈرا یو۔ تا تھ دھر و جہہ کے  
سر پے تہہ چھار آوے سخی ہے برو پا یو۔ ۲۴۵۷۔ سو یا۔ تا تھ دھر و  
جہہ کے سر پے تہہ چھار آوے جب ہہ برو پا یو۔ زور ہہ کو بر تھے ہت کے  
جڑ چا ہت ریتو تہہ تریہ چھنا یو۔ زور بھجوت آئے ہے سیام جو آئے کے سو چھل  
سو جھو وایو۔ بھوپ کہو بڑو سو تھم ہی ک بد دھر ہے جہہ تاہہ بجا یو۔ ۲۴۵۸۔  
ات سری بچتر ناگ گرنتھ کرشنا و تارے بھما ناگ دیت بدھہ

### آتھ بھرگ لدا کو پر سنگ کتھنم

سو یا۔ بیٹھے تھے رکھ تھاں اکھوتن کے جیہ نے آس آوے۔ زور بھلو برہما کیو  
بن جے پے بر تھے جہہ کو کھڑا یو۔ تینوا انت ہے انت کچھو تہہ ہے ان کو  
کینٹوں نہی پا یو۔ بھید لہو ان کو تن سے بھرگ بیٹھے ہو سو ڈیکھن دھایو۔ ۲۴۵۹۔  
سو یا۔ زور نے دھام گئے کہیو تھم چہو ہتھو ہتھو ل سبھا یو۔ کیو جترائن  
کے چل کے وہ ہیرائے وہ جان نہ پا یو۔ بن کے نوک گیو شکہ سو ت  
لہ تر نول لہ ہما۔



کو پ بھر یو رکھ لات بہ مار یو۔ کو پ کیونہ گتہ رکھ پا کے بہ سری یت سری برج  
 ناتھ ارجا ر یو۔ ۲۴۶۰۔ بسن باج بھر گ سو۔ سو یا۔ پا کے تے گھا کے سری  
 سہکے ہنس کے دج سو او بھانت اچا ر یو۔ بجر سان ہر دے ہر و لگ پا کے  
 وکھو ہئی ہے تہہ مارو۔ ماننت ہوا ک جو تم دیہ جسے چھکے ابرا وہ مارو۔  
 جیتک روپ دھرو جگ بھوت سدا رہے پا کے کو چمن تہا ر یو۔ ۲۴۶۱۔ سو یا۔  
 ا یو جب بن کے جد متدن تو رکھ جت بکھے شکھ پا یو۔ کے کے پر نام گھنہو پرکھ  
 کو ترن اپنے آسرم نے بھر آ یو۔ رور کو برہم کو بسن گھٹان کو بھید انکو سبھے سبھا یو۔  
 سیام کو جاپ جے سبھ ہی ہم سری برج ناتھ سہی پر بھ پا یو۔ ۲۴۶۲۔ سو یا  
 جاپ کیو سبھ ہی ہر کو جب یو بھر گ آ کے کے بات ستھائی۔ سہے سہے آمنت  
 کیو کرونا ندھ بید کے تہہ جا ہہ ستھائی۔ کرو وہی ہے رور گے رنڈ مال کو  
 ڈار کے بیٹھو ہے ڈنہہ جنائی۔ تانہہ جیو نہ جیو ہر کو پر بھ سری برج ناتھ سہی  
 ٹھہرائی ۲۴۶۳۔ سو یا۔ جاپ جیو سبھ ہو ہر کو جب یو بھر گ آن رکھو سبھا یو۔  
 جیو جگ بھوت پساج نہ ماننت تینئی نے اک رور بنا یو۔ کو برہما کر مال  
 لے جپ تاکو کرے تہہ کو نہی پا یو۔ سری برج ناتھ کو دھیان دھرو س  
 دھریو تن اور بھھے لہرا یو۔ ۲۴۶۴۔

ات دسم سکندھ پرانے بجز ناملک گرنتھ کرشنا اوتارے۔  
 بھر گ لتا پر سنگ بر سنم نام دھیائے۔

پارتھ دج کے نمت چکھا سانج آپ جلن لگا۔

چو پئی۔ اک دج ہتھو سو ہر گھر آ یو۔ جت یت تے ات سوک جنا یو۔ میر ست  
 سبھ ہی جم مارے۔ پر بھ جو یا جگ جیت تہا رے۔ ۲۴۶۵۔ سو یا۔  
 دیکھ بر لا یت بکے دجے پارتھ توں سنے ات اوج جنا یو۔ راکھ ہو ہو تہہ راکھ  
 گئے تب لبت ہوئے جریو جیہ آ یو۔ سری برج ناتھ تے ہتھے چل آوت بھیو ہٹے  
 سمجھا یو۔ تارسی کو نے سنگ آپ اڑو جھت ہوئے رکھ پنے تن اڑس دھیالو۔ ۲۴۶۶۔  
 کیو ہر جی جل کے تہہ ٹھال اندھیار گھنو جہہ درٹ نہ آوے۔ دھارس سور جت  
 تہہ ٹھان ستبھے تن کی کتی ہوئے تم جاوے۔ پارتھ تا ہی چڑھیو رتھ پے  
 ڈر پات بھیو پر بھ یو سمجھا وے۔ جت کرو نہ شد سن چا را پے جب ہی ہر  
 مار گ پاؤے۔ ۲۴۶۷۔ چو پئی۔ جہا سکھ ٹسائی تھو سو یو۔ آہ آسن پر سبھ  
 وکھ کھو یو۔ جگ یو سیام جب ہی درسا یو۔ اپنے من ات ہی شکھ پا یو۔

ات سری پتر ناملک گرنتھ کرشنا اوتارے وجے کو جم لوک تے مات پتر



## سیکھ سائیں تے لیا تے دیت بھئے وھیائے

چو پٹی - کہہ کارن یہ ٹھان ہر آئے - ہم جانت ہم آپ سکھ پائے - جانت دے بالک اب  
 یجے - ایک گھری راہ ٹھان سکھ - ۲۴۹۹ - بسن باج کاہن سو چو پٹی جب ہر کر دج  
 بالک آئے - تب تہہ کو راہ بن سنائے - جات جائے دج بالک ویتہ بڈوس جس جگ  
 بھیتر لیتے - ۲۴۷۰ - تب ہر گھر دوار کا آریو - دے بالک دے ات سکھ پائیو -  
 جرت اگن تے سنت بچائے - اید پر بچہ جو سبھ سنن گائے (۲۴۷۱)

## اتھہ کاہن جوہل بہارت تر یا سنگ

سو یا - کچن کی جہہ دوار دتی - تہہ ٹھاں جب ہی برج بھو کھن آریو - لال لگے جہہ ٹھا منو بچہ  
 بھلے برج نائک بیوت بنایو - تال کے بیج ترے جد نڈن سوک بنے چت کو لبسرا یو -  
 نے تر یا بالک دے دج کو جب سہی برج ناتھ بڈو جس پائیو - ۲۴۷۲ -  
 سو یا - تر یٹن سوہل نے برج نائک سیام بھنے رچ سیو لپٹائے - پریم بڈھیو  
 آن کے ات ہی پر بچہ کے لگ رنگ رنگ بڈھائے - پریم سو ایک ہی تھی گئی  
 سندھ روپ بہار رہی اتر بھائے - پاس ہی سام جو روپ رچی تر یا ہیر رہی ہر ناتھ نہ آئے  
 ۲۴۷۳ سو یا - روپ رچی سبھ سندھ سیام کے سیام بھنے دس ہوں دس دورے -  
 قتم بید لاکٹ دے ش دے تن اوپر چندن کھوے - مین کے بس بھئی سبھ بھامن  
 دھائی پھرے پچن دھام نورے - ایسے رنے کھتے ہم کو سچ ہو برج ناتھ گئے کہہ  
 ٹھورے ۲۴۷۴ - ڈھو ڈھت ایک پھرے ہر سندھ چت بھے سبھ بھرم پڈھائی  
 بیکھ انو پچے تن پنے تن بیکھ نہ کوہر یونہی حائی - سنگ کرے نہ رائے ہر ہی ہر لاج ہر  
 بیج منو تہہ کھائی - ایسے کتے بیج گویو کہہ ٹھاں تہہ ہو بریجے نائک ویتہ دھائی - ۲۴۷۵  
 دوہرا - بہت کال پنخت بھئی کھیت ہر کے ساتھ - پنخت ہوئے تن یو بھیکھو ہر نے  
 اب ناتھ - ۲۴۷۶ - ہرجن ہر سنگ ملت ہے سنت پریم کی گاتھ - جیو دوار یو مل جات  
 ہے نہر تہر کے ساتھ - ۲۴۷۷ - چھپئی - جل تے تب ہری باہر آئے - انگہ سندھ  
 بستر بنائے - کا اپہا تن کی کب گئے - پکیٹ میں رہے کے رہے - ۲۴۷۸ - بستر تر یٹن  
 ن سندھوہرے - دان بہت پیرن کو کرے - جہہ تہہ ٹھان ہر کو گن گائیو - تہہ  
 وارو دھن دیئی گائیو - ۲۴۷۹ -

## آتھہ پریم کتھا کتھنم

کیو باج - چھپئی - ہر کے سنت کب ڈھیں ناؤ - تاتے پر بچہ لوگن رھو او -  
 جواہ کتھا تنک سن پادے - تا کو دوکھ دور ہوئے جاوے - ۲۴۸۰ -  
 پریم پانی میں کھیں کو



سو یا۔ جیسے ترنا ورت ادا لکھ کوئس بکا ستر کو بدھ جا لکھ بچار یو۔ لکھنڈ کیو سکنا  
 ستر کو لکھ کیس تے چہ کنس بچار یو۔ سندھ جراتول کو سین متھیوا ستر کو جو  
 مانہ لکھ یو۔ تکر برج نانک ساوہن کے پن چار تے سبھ پان طاریو۔ ۲۲۸۱۔  
 سو یا۔ جو برج نانک کے رچے سوکب سیام بھنے پھن گیت گے ہئے۔ چار تارنگ جو ہر کو  
 جس پنج کبتن کے سس بنے ہئے۔ اورن تے من جو چو چار ہر کی ہر کے من بھیر دے ہئے۔  
 سوکب سیام بھنے دھر کے تن یا بھو بھیر پھیر نہ آسے۔ ۲۲۸۲۔ جو آپما برج  
 ناتھ کی گائے ہئے اور کبتی پنج کرے گے پان کی تے اوپا دک کے کب سیام بھنے کب  
 ہونہ جے گے۔ چنت بھنے مٹا ہے بھے رہی چھن تے تن کے آکھ برنڈ ٹرے گے۔  
 جے زسیام بھو کے پرے پگ تے زپھیر نہ دیہ دھرے گے۔ ۲۲۸۳۔ سو یا۔  
 جے برج نانک کو رچے سوکب سیام بھنے پھن جاپ چپے ہیں۔ جو تہہ کے بہت کے من  
 تے نہ منگن لوگن کو دھن دے ہیں۔ جو پنج کاج بھنے ٹھر کے تہ پان کے چت بھیر  
 دے ہیں۔ بھیر تے اب یا جگ کے آکھ برنڈن سیر بد کر تے ہیں۔ ۲۲۸۴۔ پریم  
 کیونہ کیو بہتو تن کٹ سہیوشن کو ات تالیو۔ کالسی کے جاکے پٹھیوات ہی تہہ بدن  
 کو کر سار نہ آ یو۔ دان دے بس ہوئے گیو سیام بھنے اپوتہہ ورپ گویو۔ انتر کی رنج  
 کے ہر سیو جہ بہت کیو تن ہو ہر یا یو۔ ۲۲۸۵۔ کا بھو جو کاک لوچن موند کے بیٹھ  
 رہیو جگ بھیکھ دکھائے۔ میں بھیر یو جل تات سداٹ کہا تہہ کے کر مو ہر آئے۔  
 داور جودن رین رستے ش رہنگ آؤئے تن بھکھ لگائے سیام بھنے اہ سنت بے پن  
 پریم کہوں برج ناتھ رچھائے۔ ۲۲۸۶۔ لالچ جو دھن کے کہنو چپے گائے بھلے برہ  
 گیت سنالیو۔ نانچ پچو نہ پچو تہہ تے ہر لوک لوک کو پٹنڈ نہ پالیو۔ ناس کر یو جگ تے  
 اپنو سینے ہوں نہ گیان کوت جانیو۔ پریم بنا کب سیام بھنے کر کاٹھو کے تے برج  
 نانک آ یو۔ ۲۲۸۷۔ مار چلے گرہ آپنے کو بن مو بہتو تن دھیان لگائے۔ سبھ سماوہ  
 لگا دھ کتھائن کھوج رہے ہر ناتھ نہ آئے۔ سیام بھنے بیٹھ بید کی تین سنتن کے مرت یو ٹھہرائے  
 بھاگت بے کب سنت ستو جہ پریم کئے تن سری پت یائے۔ ۲۲۸۸۔  
 سو یا۔ چھتری کے پوت ہو با من کے گاہے کے تپ آوت ہے جو کرو۔ ار اور جچار جتو  
 گرہ کو تہہ تیاگ کہا جت تائے دھرو۔ اب رتھ کے دیہہ وہے ہکو جو ہو بنتی کر  
 جو ر کرو۔ جب آؤ کی اودھ ندان بنے ات ہی رن تے تپ جو جھ مرو۔ ۲۲۸۹۔  
 دو ہرا۔ ستر ہئے پیتال جہہ ساہ نہ ش دیکھت دیپ۔ نگر پاؤ ٹاسٹھ کرن جمنلہ  
 سمپ۔ ۲۲۹۰۔ دسم کتھ بھاگوت کی بھاگھ کر یائے۔ اور با سنا ناہہ پچھ دھم  
 جھدھ کے چائے۔ ۲۲۹۱۔ سو یا۔ دھن جیو تہہ کو جگ تے لکھ تے ہر جت تے جھدھ  
 بچارے۔ ایہ انت نہ انت رہے جس ناؤ چڑھے بھو ساگر تارے۔ دھیر ج ونا  
 بنائے اسے تن بدھی سدھیک جیو۔ یارے۔ گیان بکی بٹھو تہہ ناتھ لے لے زنا  
 اتا ۵۔ تک سب اکشوں کے نام ہیں۔ ۵۰ پاپ ۵۰ بکھ ۵۰ پھلی ۵۰ بیڈک



کتوار ہمارے۔ ۲۴۹۲۔ ات سری دسم سکندھ پرائے بچتر نائک گرنتھ کرنتھ  
اوتارے دھیائے سہایتھ ست سبھ مت

# ایک اوتکار ست کرپنا

## اتھ نرا اوتار کتھم

چو پئی۔ اب بائیسوگان اوتارا۔ جے سروپ کہہ دھرو مزارا۔ نرا اوتار بھو ار جتا۔  
جہ جیتے جگ کے بھٹ گنا۔ ۱۔ پرتھم نوات کوئج، بھہ مارے۔ اندرتات کے شوک  
نوارے۔ بہر و جھو و دتن کیا۔ رتھ بھوت راٹ پرو دیا۔ ۲۔ بہر و جھو دھن کہہ ملتا یو  
گندھرب راج بھگہ پھر آ یو۔ کھانڈو بن پاوک بہہ جواوا۔ توتہا ایک پئے اٹھے نہی پاوا۔ ۳۔  
جو کہہ کتھا پر سنگ سناؤ۔ گرنتھ بڑھن تے سروے ڈر راؤ۔ تانتے تھوری کو کتھا  
کہا ہی۔ جھول دیکھ کب لیٹہ بنائی۔ ۴۔ کورو جیت گاوسجھ آنی بھانت بھانت تین جہاں  
ابھوانی۔ کرشن چند کہہ بہر چھایو۔ جاتے جے تپ تر کہہ پالیو۔ ۵۔ گامگیو بھانج  
کہہ مار یو۔ گھور بھیان ایو دھن دھاریو۔ ورجو دھن جیتا ات بلا۔ پاوت بھے  
راج آب جلا۔ ۶۔ کہہ لگ کرت کتھا کہہ جاؤ۔ گرنتھ بڑھن تے ادھک ڈراؤ۔  
کتھا پردھ کس کرو بچا را۔ بائیسو وار جن اوتارا۔ ۷۔ ۲۲۔

ات سری بچتر نائک نرا اوتار سمپورن مست

## اتھ بودھ اوتار تیسو و کتھم

اب سے گنو بودھ اوتارا۔ جے سروپ کہہ دھرا مزارا۔ بودھ اوتار ہی کوتا  
جا کر ناؤ نہ تھا ونہ گاؤ۔ ۱۔ جا کر ناؤ نہ ٹھاؤ۔ بکھانا۔ بودھ اوتار وہی پہچانا۔  
سیلا سروپ روپ تہہ جانا۔ کتھانہ جانہ کلو تہہ مانا۔ ۲۔ دوسرا۔ روپ ریکھ جا  
کر کچھ اڑ کچھ نہہ ناکار۔ سیلا روپ برت جگت سو بودھ اوتار۔ ۳۔  
ات سری بچتر نائک گرنتھ بودھ اوتار۔ سہایتھ مست سبھ۔ ۴۔ ۲۳۔

## اتھ نہہ کلنکی چو بیسو و اوتار کتھم

اب تھ ہما شدھ میت کر کے۔ کہو کتھا چت لائے بچر کے۔ چو بیسو و کلنکی اوتار  
مناکر کہو پک سنگ۔ شدھارا۔ ۱۔ بھارا کرت ہوت جب دھرنی۔ پاپ گرت کچھ جات  
لے کھوکال کے جیہل کا گورو صاحب جال جین لکھتے ہیں۔



نہ برنی۔ بھات بھات تن ہوت آتیا تا۔ پتر سہ سیج سووت لے ماتا۔ ۲۔ متا پتا تن  
 رمت لسنکا۔ بھگن بھرت بھرات کہہ انکا۔ بھرات پھن تن کرت بہارا۔ استری  
 جتی۔ کل سنسارا۔ ۳۔ سنگر بن پوجا سبھ ہوئی۔ ایک گیات کو رانا کوئی۔ اتا بھچار  
 پھسی بڑناری۔ دھرم ریت کی پریت بساری۔ ۴۔ گھر گھر جھوٹا مسیا بھیٹی۔ سانج کلاسن  
 کی درگئی۔ جہ تہہ ہون گئے آتیا تا۔ بھوگت پوت سج چرطہ ماتا۔ ۵۔ ڈھو ڈھوت ساچ  
 نہ کتوں پایا۔ جھوٹھ ہی سنگ سبوحیت لایا۔ بھن بھن گرہ گرہ مت ہوئی۔ ساستر مہرت  
 چھوئے نہ کوئی۔ ۶۔ ہندو کوئی نہ ترکار ہسے بھن بھن گھر گھر مت کہہ سہے۔ ایک  
 ایک کے پنہ نہ چل ہے۔ ایک ایک کی بات آتھل ہے۔ ۷۔ بھارا رت دھراسب  
 ہو یہ ہے۔ دھرم کرم پر چلے نہ کوئی ہے۔ گھر گھر دور اور مت ہوئی۔ ایک دھرم  
 پر چلے نہ کوئی۔ ۸۔ دوسرا۔ بھن بھن گھر گھر متو ایک نہ چل ہے کوئی۔ پاپ  
 پر جڑ جہ تہہ بھید دھرم نہ کتہوں ہوئی۔ ۹۔ چوپنی۔ سنگر بن پر جاسبھ ہوئی  
 چھتری جگت نہ دیکھے کوئی۔ ایک ایک ایسے ریت کے ہے۔ جانے پراپت سو  
 ورتا ہوئے ہے۔ ۱۰۔ ہندو ترک مت دیوں پر ہر کر۔ چل ہے بھن بھن مت گھر گھر  
 ایک ایک کے منتر نہ کہیہ ہے۔ ایک ایک کے سنگ نہ رہ ہے۔ ۱۱۔ آپا آپا  
 پارہم کہے ہے۔ نیچ اوج کہہ سہیں نہ نے ہے۔ ایک ایک مت رک رک دھاما  
 گھر گھر ہوئے بیٹھ ہے رانا۔ ۱۲۔ پڑھ ہے کوئی نہ بھول پرا نا۔ کوؤ نہ پکر ہے۔  
 پان قرانا۔ بید کتیب جون کر لہہ ہے۔ تاکہ گوبرا گن موونہ ہے۔ ۱۳۔  
 چلی پاپ کی جگت کہانی۔ بھا جا دھرم چھا ڈر جھدھانی۔ بھن بھن گھر گھر مت چلا۔  
 یاتے دھرم بھرم آڈٹا۔ ۱۴۔ ایک ایک مت ایس آپے ہے۔ جاتے سکل شور  
 ہوئے جے ہے۔ چھتری برہمن رانا کوئی۔ سنگر بن پر جاسب ہوئی۔ ۱۵۔  
 شور دھام بس نہیں برہمنی۔ بتیس نار ہوئے ہے چھتری۔ بس ہے چھتر دھام  
 بیسانی۔ برہمن گرہ استری سودرانی۔ ۱۶۔ ایک دھرم پر پوجا نہ چل ہے۔ بید کتیب  
 دوؤ مت دل ہے۔ بھن بھن مت گھر گھر ہوئی۔ ایک پنڈ چل ہے نہی کوئی۔ ۱۷۔  
 گیتا مالتی چھند۔ بھن بھن متو گھر گھر ایک ایک چلائے ہے۔ آئندہ بینڈ پھرے  
 سبے سر ایک ایک نہ نیا ہے۔ پن اور اور نئے نئے مت ماس ماس آچا نہ گے۔  
 دیو پتر نہ بیر کو نہی بھول یوج ٹا جانہ گے۔ ۱۸۔ دیو پیر پیر کے برہمن  
 آپا کہائی گے۔ نہ بھات بھاتن ایک کو جہ ایک ایک آڈا گے۔ ایک ماس ماس  
 نو اھ ماس لوٹ چلا گے۔ آنت بو برپان جیو مت آپا ہی مٹ جا گے۔ ۱۹۔  
 بید اور کتیب کے دوؤ کھ کے مت ڈار ہے۔ بت اپنے تہہ ٹھور بھتر جتر  
 منتر آچار ہے۔ مکھ بید اور کتیب کو کوئی نام لیونہ دیہہ گے۔ کس ہوں نہ کوؤی  
 ۲۰۔ ہندو نہیں کہلائی گے۔ بلو کا ایسا تہہ آویگا۔ ۲۱۔ چوکوی وید کو پڑھے گا۔ لور وید کو اپنے پاس رکھیگا۔ کلہ  
 کے جیو اس کی وروشاکر نیگے۔ ۲۲۔ دیس مکھ ہینا ۲۳۔ پانی۔







اور صوم کرم کرتے۔ نہ تات ماتا اور نہ سکتے منتر کے ہے۔ منتر کو نہ لے ہے۔ ۴۲  
 اور صوم کرم کرتے۔ اس بھرم و صوم کھوتے ہے۔ اس کال پاس پس ہے۔ نعلان  
 ترک پس ہے۔ ۴۳۔ گارم کرم لاگے۔ سہ صوم چھاؤ بھائے۔ کمات نت باپم۔  
 بسا سرب جاپم۔ ۴۴۔ سہ موہ متے سن کرم کے کہتے۔ اس کالم کرودھ راچے۔ اوتار لاج  
 ناچے۔ ۴۵۔ ننگ سروپی چھند۔ نہ صوم کرم کو کریں۔ برتھا کتھا سننے کریں  
 کرم کرم مو پھیسے۔ نہ چھاؤ و صوم واسے۔ ۴۶۔ پران کا بنا پڑھے۔ قرآن لین  
 تے پڑھے۔ صوم کرم کو کریں۔ نہ صوم جاس تے ڈریں۔ ۴۷۔ دھرا کو رتتا  
 بھی۔ بھرم و صوم کی گئی۔ گرہم گرہم نیم منتم۔ جے بھو نیم بھو تھم۔ ۴۸۔ گرہم  
 گرہم نئے منتم۔ بھی و صوم نئی کتم۔ اور صوم راجتا لئی۔ زکار و صوم دیں۔ ۴۹۔  
 پڑ بیدہ ایک نہ لگے۔ نہ صوم اور صوم تے بھگے۔ کرم پر جہیم جگم۔ سکرم پنتھ  
 کے بھگم۔ ۵۰۔ پرینچ پینچ ہی گڈا۔ اترنچ پنکھ کے اڈا سکرم بھرتھم جگم۔ سکرم اس  
 بھرم بھگم۔ ۵۱۔ رمان چھند۔ سکرم تچ ہیں۔ کرم بھج ہیں۔ ۵۲۔  
 بھرم منتم بھرم ہیں جس تے پڑ ہیں۔ ۵۳۔ کری ہیں و کرم۔ ارہی انرہم۔ ۵۴۔  
 جب ہیں آجہم۔ کتھین بھیم۔ ۵۵۔ سوم راجی چھند۔ سنے دیں دیسم منتم  
 پاپ کرا۔ چنے جھوٹھ کو تھم اسرتم جھور دھرا۔ ۵۶۔ نہ صوم ناری تلے پاپ  
 نارم۔ مہاروپ پاپی ک ورتا و صوم۔ ۵۷۔ کرے نت از تھم سہر تھم نہ لیتی۔  
 کریں پاپ تے تو پرا لیدھ جیتی۔ ۵۸۔ نئے نت منتم اٹھے ایک ایک۔ کرے  
 نت از تھم انیکم انیکم۔ ۵۹۔ پر یا چھند۔ وکھند دند ہیں سکھ کندی۔ نہی بند ہیں  
 جگ بند جی۔ ۶۰۔ نہی بید باک پرمان ہیں۔ مت بھن بھن بھن ہیں۔ ۶۱۔  
 نہ قرآن کو مت لہیے گے۔ نہ پران او بھن دیگے۔ ۶۲۔ نہی ایک منتر لہ جاپ  
 ہے۔ دن وے کتھاپن تھاپ ہے۔ ۶۳۔ گانا چھند و ووا۔ کریتھم یا پینو  
 کرم نہ اور صوم ڈر من ترستائے۔ کرم کرار تھم نہ دیو لوکین بہا پت ہے۔ ۶۴۔  
 ریتھم ارتھم ارتھم ارتھم بوجھیا م۔ نہ پر ہر کہ پر کھن و صوم چتم لبیم ویرا لکم  
 ماتوسم ندیم گنارم از تھم و صوم منو تر یا لے۔ کرم منو کھن بد تھم بھو تھم نرم۔ ۶۵۔  
 ریتھم کرم بھتم بھتم نہ لجا۔ کو رتھم ت برت کرت و صوم کریں تیا کتم۔ ۶۶۔ چھ پریدی  
 چھند۔ کرم نت کرہن سکرتان نس رہے۔ اگھ اگھ رچے راچے۔ مان ہیں نہ  
 بید نہ سرت کتب نہ لوک لاج رچ ناچے۔ چن ہے نہ کھانی اس بھوانی پاپ  
 کرم رت تھی ہے۔ گرو دیو نہ مانے بھل نہ بھانے انت ترک کہے ہیں۔ ۶۸۔  
 جب ہے نہ بھوانی اکتھ کہا نی پاپ کرم رت ایسے۔ مان ہے نہ دیوم اکتھ اکتھ  
 ویر کر تھ من ورجیسے۔ چن ہے نہ باتھ پر مرقی یا راتھ و صوم کرم اور سی۔  
 لہ کل جیووں کو بید واک پرمان نہیں ہوگا۔  
 کہ پاپ ستھ دھ ستھ دید کو نہیں مانے گے۔



۴۰۲ - ۴۰۳ - ۴۰۴ - ۴۰۵ - ۴۰۶ - ۴۰۷ - ۴۰۸ - ۴۰۹ - ۴۱۰ - ۴۱۱ - ۴۱۲ - ۴۱۳ - ۴۱۴ - ۴۱۵ - ۴۱۶ - ۴۱۷ - ۴۱۸ - ۴۱۹ - ۴۲۰ - ۴۲۱ - ۴۲۲ - ۴۲۳ - ۴۲۴ - ۴۲۵ - ۴۲۶ - ۴۲۷ - ۴۲۸ - ۴۲۹ - ۴۳۰ - ۴۳۱ - ۴۳۲ - ۴۳۳ - ۴۳۴ - ۴۳۵ - ۴۳۶ - ۴۳۷ - ۴۳۸ - ۴۳۹ - ۴۴۰ - ۴۴۱ - ۴۴۲ - ۴۴۳ - ۴۴۴ - ۴۴۵ - ۴۴۶ - ۴۴۷ - ۴۴۸ - ۴۴۹ - ۴۵۰ - ۴۵۱ - ۴۵۲ - ۴۵۳ - ۴۵۴ - ۴۵۵ - ۴۵۶ - ۴۵۷ - ۴۵۸ - ۴۵۹ - ۴۶۰ - ۴۶۱ - ۴۶۲ - ۴۶۳ - ۴۶۴ - ۴۶۵ - ۴۶۶ - ۴۶۷ - ۴۶۸ - ۴۶۹ - ۴۷۰ - ۴۷۱ - ۴۷۲ - ۴۷۳ - ۴۷۴ - ۴۷۵ - ۴۷۶ - ۴۷۷ - ۴۷۸ - ۴۷۹ - ۴۸۰ - ۴۸۱ - ۴۸۲ - ۴۸۳ - ۴۸۴ - ۴۸۵ - ۴۸۶ - ۴۸۷ - ۴۸۸ - ۴۸۹ - ۴۹۰ - ۴۹۱ - ۴۹۲ - ۴۹۳ - ۴۹۴ - ۴۹۵ - ۴۹۶ - ۴۹۷ - ۴۹۸ - ۴۹۹ - ۵۰۰ - ۵۰۱ - ۵۰۲ - ۵۰۳ - ۵۰۴ - ۵۰۵ - ۵۰۶ - ۵۰۷ - ۵۰۸ - ۵۰۹ - ۵۱۰ - ۵۱۱ - ۵۱۲ - ۵۱۳ - ۵۱۴ - ۵۱۵ - ۵۱۶ - ۵۱۷ - ۵۱۸ - ۵۱۹ - ۵۲۰ - ۵۲۱ - ۵۲۲ - ۵۲۳ - ۵۲۴ - ۵۲۵ - ۵۲۶ - ۵۲۷ - ۵۲۸ - ۵۲۹ - ۵۳۰ - ۵۳۱ - ۵۳۲ - ۵۳۳ - ۵۳۴ - ۵۳۵ - ۵۳۶ - ۵۳۷ - ۵۳۸ - ۵۳۹ - ۵۴۰ - ۵۴۱ - ۵۴۲ - ۵۴۳ - ۵۴۴ - ۵۴۵ - ۵۴۶ - ۵۴۷ - ۵۴۸ - ۵۴۹ - ۵۵۰ - ۵۵۱ - ۵۵۲ - ۵۵۳ - ۵۵۴ - ۵۵۵ - ۵۵۶ - ۵۵۷ - ۵۵۸ - ۵۵۹ - ۵۶۰ - ۵۶۱ - ۵۶۲ - ۵۶۳ - ۵۶۴ - ۵۶۵ - ۵۶۶ - ۵۶۷ - ۵۶۸ - ۵۶۹ - ۵۷۰ - ۵۷۱ - ۵۷۲ - ۵۷۳ - ۵۷۴ - ۵۷۵ - ۵۷۶ - ۵۷۷ - ۵۷۸ - ۵۷۹ - ۵۸۰ - ۵۸۱ - ۵۸۲ - ۵۸۳ - ۵۸۴ - ۵۸۵ - ۵۸۶ - ۵۸۷ - ۵۸۸ - ۵۸۹ - ۵۹۰ - ۵۹۱ - ۵۹۲ - ۵۹۳ - ۵۹۴ - ۵۹۵ - ۵۹۶ - ۵۹۷ - ۵۹۸ - ۵۹۹ - ۶۰۰ - ۶۰۱ - ۶۰۲ - ۶۰۳ - ۶۰۴ - ۶۰۵ - ۶۰۶ - ۶۰۷ - ۶۰۸ - ۶۰۹ - ۶۱۰ - ۶۱۱ - ۶۱۲ - ۶۱۳ - ۶۱۴ - ۶۱۵ - ۶۱۶ - ۶۱۷ - ۶۱۸ - ۶۱۹ - ۶۲۰ - ۶۲۱ - ۶۲۲ - ۶۲۳ - ۶۲۴ - ۶۲۵ - ۶۲۶ - ۶۲۷ - ۶۲۸ - ۶۲۹ - ۶۳۰ - ۶۳۱ - ۶۳۲ - ۶۳۳ - ۶۳۴ - ۶۳۵ - ۶۳۶ - ۶۳۷ - ۶۳۸ - ۶۳۹ - ۶۴۰ - ۶۴۱ - ۶۴۲ - ۶۴۳ - ۶۴۴ - ۶۴۵ - ۶۴۶ - ۶۴۷ - ۶۴۸ - ۶۴۹ - ۶۵۰ - ۶۵۱ - ۶۵۲ - ۶۵۳ - ۶۵۴ - ۶۵۵ - ۶۵۶ - ۶۵۷ - ۶۵۸ - ۶۵۹ - ۶۶۰ - ۶۶۱ - ۶۶۲ - ۶۶۳ - ۶۶۴ - ۶۶۵ - ۶۶۶ - ۶۶۷ - ۶۶۸ - ۶۶۹ - ۶۷۰ - ۶۷۱ - ۶۷۲ - ۶۷۳ - ۶۷۴ - ۶۷۵ - ۶۷۶ - ۶۷۷ - ۶۷۸ - ۶۷۹ - ۶۸۰ - ۶۸۱ - ۶۸۲ - ۶۸۳ - ۶۸۴ - ۶۸۵ - ۶۸۶ - ۶۸۷ - ۶۸۸ - ۶۸۹ - ۶۹۰ - ۶۹۱ - ۶۹۲ - ۶۹۳ - ۶۹۴ - ۶۹۵ - ۶۹۶ - ۶۹۷ - ۶۹۸ - ۶۹۹ - ۷۰۰ - ۷۰۱ - ۷۰۲ - ۷۰۳ - ۷۰۴ - ۷۰۵ - ۷۰۶ - ۷۰۷ - ۷۰۸ - ۷۰۹ - ۷۱۰ - ۷۱۱ - ۷۱۲ - ۷۱۳ - ۷۱۴ - ۷۱۵ - ۷۱۶ - ۷۱۷ - ۷۱۸ - ۷۱۹ - ۷۲۰ - ۷۲۱ - ۷۲۲ - ۷۲۳ - ۷۲۴ - ۷۲۵ - ۷۲۶ - ۷۲۷ - ۷۲۸ - ۷۲۹ - ۷۳۰ - ۷۳۱ - ۷۳۲ - ۷۳۳ - ۷۳۴ - ۷۳۵ - ۷۳۶ - ۷۳۷ - ۷۳۸ - ۷۳۹ - ۷۴۰ - ۷۴۱ - ۷۴۲ - ۷۴۳ - ۷۴۴ - ۷۴۵ - ۷۴۶ - ۷۴۷ - ۷۴۸ - ۷۴۹ - ۷۵۰ - ۷۵۱ - ۷۵۲ - ۷۵۳ - ۷۵۴ - ۷۵۵ - ۷۵۶ - ۷۵۷ - ۷۵۸ - ۷۵۹ - ۷۶۰ - ۷۶۱ - ۷۶۲ - ۷۶۳ - ۷۶۴ - ۷۶۵ - ۷۶۶ - ۷۶۷ - ۷۶۸ - ۷۶۹ - ۷۷۰ - ۷۷۱ - ۷۷۲ - ۷۷۳ - ۷۷۴ - ۷۷۵ - ۷۷۶ - ۷۷۷ - ۷۷۸ - ۷۷۹ - ۷۸۰ - ۷۸۱ - ۷۸۲ - ۷۸۳ - ۷۸۴ - ۷۸۵ - ۷۸۶ - ۷۸۷ - ۷۸۸ - ۷۸۹ - ۷۹۰ - ۷۹۱ - ۷۹۲ - ۷۹۳ - ۷۹۴ - ۷۹۵ - ۷۹۶ - ۷۹۷ - ۷۹۸ - ۷۹۹ - ۸۰۰ - ۸۰۱ - ۸۰۲ - ۸۰۳ - ۸۰۴ - ۸۰۵ - ۸۰۶ - ۸۰۷ - ۸۰۸ - ۸۰۹ - ۸۱۰ - ۸۱۱ - ۸۱۲ - ۸۱۳ - ۸۱۴ - ۸۱۵ - ۸۱۶ - ۸۱۷ - ۸۱۸ - ۸۱۹ - ۸۲۰ - ۸۲۱ - ۸۲۲ - ۸۲۳ - ۸۲۴ - ۸۲۵ - ۸۲۶ - ۸۲۷ - ۸۲۸ - ۸۲۹ - ۸۳۰ - ۸۳۱ - ۸۳۲ - ۸۳۳ - ۸۳۴ - ۸۳۵ - ۸۳۶ - ۸۳۷ - ۸۳۸ - ۸۳۹ - ۸۴۰ - ۸۴۱ - ۸۴۲ - ۸۴۳ - ۸۴۴ - ۸۴۵ - ۸۴۶ - ۸۴۷ - ۸۴۸ - ۸۴۹ - ۸۵۰ - ۸۵۱ - ۸۵۲ - ۸۵۳ - ۸۵۴ - ۸۵۵ - ۸۵۶ - ۸۵۷ - ۸۵۸ - ۸۵۹ - ۸۶۰ - ۸۶۱ - ۸۶۲ - ۸۶۳ - ۸۶۴ - ۸۶۵ - ۸۶۶ - ۸۶۷ - ۸۶۸ - ۸۶۹ - ۸۷۰ - ۸۷۱ - ۸۷۲ - ۸۷۳ - ۸۷۴ - ۸۷۵ - ۸۷۶ - ۸۷۷ - ۸۷۸ - ۸۷۹ - ۸۸۰ - ۸۸۱ - ۸۸۲ - ۸۸۳ - ۸۸۴ - ۸۸۵ - ۸۸۶ - ۸۸۷ - ۸۸۸ - ۸۸۹ - ۸۹۰ - ۸۹۱ - ۸۹۲ - ۸۹۳ - ۸۹۴ - ۸۹۵ - ۸۹۶ - ۸۹۷ - ۸۹۸ - ۸۹۹ - ۹۰۰ - ۹۰۱ - ۹۰۲ - ۹۰۳ - ۹۰۴ - ۹۰۵ - ۹۰۶ - ۹۰۷ - ۹۰۸ - ۹۰۹ - ۹۱۰ - ۹۱۱ - ۹۱۲ - ۹۱۳ - ۹۱۴ - ۹۱۵ - ۹۱۶ - ۹۱۷ - ۹۱۸ - ۹۱۹ - ۹۲۰ - ۹۲۱ - ۹۲۲ - ۹۲۳ - ۹۲۴ - ۹۲۵ - ۹۲۶ - ۹۲۷ - ۹۲۸ - ۹۲۹ - ۹۳۰ - ۹۳۱ - ۹۳۲ - ۹۳۳ - ۹۳۴ - ۹۳۵ - ۹۳۶ - ۹۳۷ - ۹۳۸ - ۹۳۹ - ۹۴۰ - ۹۴۱ - ۹۴۲ - ۹۴۳ - ۹۴۴ - ۹۴۵ - ۹۴۶ - ۹۴۷ - ۹۴۸ - ۹۴۹ - ۹۵۰ - ۹۵۱ - ۹۵۲ - ۹۵۳ - ۹۵۴ - ۹۵۵ - ۹۵۶ - ۹۵۷ - ۹۵۸ - ۹۵۹ - ۹۶۰ - ۹۶۱ - ۹۶۲ - ۹۶۳ - ۹۶۴ - ۹۶۵ - ۹۶۶ - ۹۶۷ - ۹۶۸ - ۹۶۹ - ۹۷۰ - ۹۷۱ - ۹۷۲ - ۹۷۳ - ۹۷۴ - ۹۷۵ - ۹۷۶ - ۹۷۷ - ۹۷۸ - ۹۷۹ - ۹۸۰ - ۹۸۱ - ۹۸۲ - ۹۸۳ - ۹۸۴ - ۹۸۵ - ۹۸۶ - ۹۸۷ - ۹۸۸ - ۹۸۹ - ۹۹۰ - ۹۹۱ - ۹۹۲ - ۹۹۳ - ۹۹۴ - ۹۹۵ - ۹۹۶ - ۹۹۷ - ۹۹۸ - ۹۹۹ - ۱۰۰۰

جان سے نہ باتم اوصحک اگیا تم انت نرک کے باسی - ۶۹ - نت نو مت کرے نہ سہرے  
 پر بھ کو نہ من سے ہیں - سرت سرت نہ مانے تحت قرانے اور ہی پند بختے ہیں - پر تر یا  
 رس را پے ست کے کا پے نج تر یہ گمن نہ کر ہیں - مان ہیں نہ ایکم پے انیکم امت  
 نرک نہہ پر ہیں - ۷۰ - باہن پوجے ہے ایک ندھ اسے مت کے اوصحک اوصحک  
 امرت کہہ چھ بکے کہہ بھج ہے ساجھ ہم کہہ ہم سویرا - پھوٹ دھرم دت گرت  
 بنامت کہو کہا پھل پئے ہے - باندھ مرث سائے جاہو تا کے انت ادھو گت ہے  
 ہے - ۷۱ - ایلا چھند - کر ہے نت ارتھ ارتھ ہی ایک کے ہیں - ہی نے ہیں  
 سہرام دان کا ہونہی دے ہیں - بنت اک مت طے طے ہے نت اک مت  
 دھرم کرم رہ گھو بھی لبدا اورے گت - بھرم دھرم کو گھو پا پ پر جزو جہاں  
 تہ - ۷۲ - سرٹ اسٹ تچ دین کرت آرٹ لپٹ سب - بھٹ سرٹ تے  
 مٹی بھٹے پالپٹ بھٹے - اک اک ندھ ہے اک اک کہہ اس چل ہیں - ۷۳ -  
 تھی آن جہان کان کا ہونہی بان ہہ - تات مات کی نندینج اونج ہہ سم جان ہے  
 دھرم بھرم کو گھو بھی اک برن بر جاسٹ ۷۴ - گھٹا چھند کر ہیں پا پ انیک نہ  
 ایک دھرم کر ہیں نہ بھٹ ہے سب گھٹ کرم کے دھرم گھرن گھر - ہی شکت  
 کے چنے اوصو گنتی ہے - امر لوگ جے ہے نہ بر - ۷۵ - دھرم نہ کر ہے  
 ایک انیک پا پ کے ہے سب - لاجے بخت نہ پھر میں سکل جگ - پا پا اک  
 سے ویہ قد گت پئے ہیں - پا پ سمند جے ہے نہ تر - ۷۶ - دو ہرا -  
 ٹھو ٹھو نو مت - چلے آٹھا دھرم کو دور - سرت چہ تہ دور ہی پا پ بھو سرور  
 ۷۸ - نو پدی چھند - جہ تہ کرن گے سر پا پن - دھرم کرم تچ کر سر جا پن -  
 پا پن کو شکت سب بدن - ڈارت دیو پا دیو سر جنن - ۷۹ - جہ تہ دھرم  
 کرم تچ بھاگت - ٹٹھ آٹھ پا پ کرم سو لاگت - جہ تہ بھو دھرم گت لپم - پا پنہ لگی  
 چو گن ایم - ۸۰ - بھا جو دھرم بھرم تچ اپنا - جان کہہ تو مکھائے مکھائے نہ سہنا -  
 سب سنار تھی تر یہ آپن - منتر کمنتر گے مل جا پن - ۸۱ - جہ دس گھو پر چھ بھو پا پا  
 کون جاپ سکے سر جا پا - پا پ کر یا سب جا چل پی - دھرم کر یا جگ تے گئی - ۸۲ -  
 اٹل وو جا - جتا تھا اوصر گہی آ - جانک دھرم پتھ کر بھی آ - دولت جہ تہ نہ  
 اپاون - لاگت کتا ہی دھرم کو داؤن - ۸۳ - ارتھ چھاؤ ارتھ بتاوت - دھرم  
 کرم جتا ایک نہ لیاوت - کرم دھرم کی کر یا بھلاوت - جتا تھا ارٹ بتاوت - ۸۴ -  
 کلک چھند - دھرم نہ کر ہیں - ہر نہ اجر ہیں - ہر گھر دولیں - جل نہ برولیں ۸۵ -  
 لہے نہ ارتھم - کہے ارتھم - بچن نہ سا پے - مت کر کا پے - ۸۶ - پر تر یا را پے -  
 گھر گھر جا پے - جہ تہ ٹولیں - رہہ رہہ بولیں - ۸۷ - دھن نہی چھویریں - نس گھر  
 بچہ ہیں - اہہ تہہ ماریت - نرک نہہ وار میت - ۸۸ - اس در کرم - چھٹ جگ دھرم  
 نہ دید نہ دھرم شاستر



ست پت بھریں۔ دھست نہ گھریں۔ ۸۹۔ سیکھ مکھ موہیں۔ بھرت نرپ جھوہیں۔  
 تچ تر یا بھرتا۔ لبر و کرتا۔ ۹۰۔ نو کو کریم۔ بڈھ گیو بھرم۔ سب جگ پاپی کہوں  
 نہ جاپی۔ ۹۱۔ پد ماو کی چھند۔ دیکھی ات سب پاپین بہ ہر جاپی ترپ ہاں میں تھانے  
 ات پنچھاری پر تر یا بھاری دیو پترنی مانے۔ تدپ ہاں برکت دھرم دھرم پاپ  
 کرم اوھکاری۔ دھرگ دھرگ سبھ آکھے نیکھ پر نہی بھا کھ دھو پرست چرٹھ گاری  
 ۹۲۔ دیکھی ات بن کریم تچ کل دھرم تدپ کہات سماں۔ ات رت لو بھم رت نہ  
 جھو بھم لوک سگل بھل جانس۔ تدپ بناگت چلت بڑی مت لو بھ موہہ لبس بھاری  
 یت مات نہ مانے کچھو نہ جانے لیہ گھرن تے گاری۔ ۹۳۔ دیکھت ہے دھرم  
 کتے بھئے اکرمی تدپ کہات ہماست۔ آتھ لبس ناری انکت بھاری جانن سگل  
 بناجت۔ تدپ مات مت پر ٹھانت مت اثر گت کے کاپے۔ جہ تہہ ڈولت بھلے  
 نہ بولت لوگ لاج تچ ناپے۔ ۹۴۔ کلکا چھند۔ پاپ کریں نہ پرات گنے جن  
 دو کھن تر سدھ بنے۔ جگ جھو بھجاگت دھرم کی۔ س جہاں تہاں پاپ کر یا پر چری  
 ۹۵۔ سنگ لے پھرے پاپن ہی۔ تچ بھاج کر یا جگ جاپن کی۔ دو پترن پاون  
 مان گے۔ سبھ آہن تے گھٹن جاپن۔ ۹۶۔ مدھ بھار چھند۔ بھجو سدھرم۔  
 پرچہ یو کریم۔ جنہ تہہ جہان۔ تچ بھاج آن۔ ۹۷۔ نت برت نہ تھ۔ کرہے سمر تھ  
 آتھ بھاج دھرم۔ نیکے سنگ سکرم۔ ۹۸۔ کرہے کپار۔ تچ سبھ آچار۔ بھنی کر یا اور  
 بھہ ٹھوڑ ٹھوڑ۔ ۹۹۔ نہی کرت سنگ۔ پریرت آننگ۔ کرشتا بھوگ۔ جوہے  
 ا جوگ۔ ۱۰۰۔ تچ لاج بھاج۔ سخت سماج۔ گھٹ چلا دھرم۔ بڈھو دھرم ۱۰۱  
 کرپٹ کٹار۔ تچ دھرم وار۔ بڈھ گیو بھرم۔ بھا جنت دھرم۔ ۱۰۲۔ دیں  
 بدلیں پاپی نرلیں۔ دھرمی نہ کوئی۔ پاپ ات ہوئی۔ ۱۰۳۔ سا دھو ستر اس  
 جہ تہہ آداس۔ پاپین راج۔ گرہ سرب ساچ۔ ۱۰۴۔ سہ گیتا چھند۔ سب  
 درون گرو ریکھ تر پاپ کو سبھ اے بھنو۔ آتھ بھاج دھرم بھرم ہوئے چکنت  
 وامن سو منو۔ کدھو سو در سبھ سماج سخت جیت ہے لہ دھا کھلی۔ کدھو ات  
 چتر تچ بھے اثر اور اور کر یا چلی۔ ۱۰۵۔ زپ دیں دیں بھنہ تہہ پاپ کرم بنے  
 نیکے۔ زلاج چھاڈ تلاج ہوئے پھرے دھرم کرم سبے بھکے۔ کدھو سو مدھ جہ  
 تہہ سربا تہہ۔ جہہ راجیہ پائے پر ہر کھ صے۔ کدھو چور چھاڈا چور کو کہہ سرب  
 دربا آ کرکھ ہے۔ ۱۰۶۔ تر بھنگی چھند۔ سب جگ پاپی کہو نہ جاپی آتھ پاپی  
 دیں دھرم۔ جہ تہہ متواریے بھرم مت مارے مت نو جیارے با دھرم۔  
 پاپن رس راتے درمت مانے۔ اکنتن دھرم مت نیگم جہ تہہ آتھ دھا وکے  
 چٹ لھا وکے کچھ ہوئے پا وکے بن ایکم۔ ۱۰۷۔ تچ ہر دھرم گیت ککریم بن پر بھ  
 کرم سبھ بھرم۔ لاگت تچ تیر بھرت نہ منتر چلت نہ جنت بن دھرم۔  
 لہ پٹھ لہ کہو تارم لہ اچا کرم لہ پترنی



چا پ ہے نہ دیری الگھ ابھیوی آدا جیوی دھرم جدھی۔ کبڈھن تن رایے کہت نہ  
 ساچے پر بھہ نہ چا پے تمک بدھی۔ ۱۰۸۔ ہیر چھند۔ اپنڈت گن منڈت سبڈ  
 نکھنڈت دیکھئے۔ چھتری بر دھرم چھاڈا کرم دھرم لیکھئے۔ ست رت پاپ گرسٹ کر دھ  
 چہت جانئے۔ ادھرم لین انک چھین کر دھ پین ملئے۔ ۱۰۹۔ کتر پین دس چاہی  
 گفن نہ گراہی جانیت ست کرم چھاڈکے است کرم مانیت۔ روپ رت بچ پ گرسٹ  
 پاپ سہت دیکھئے۔ آکرم لین دھرم چھین نار اوھین پیکھئے۔ ۱۱۰۔ پدھنڈکا چھند  
 ات پاپن تے جگ چھائے رہو۔ کچھ بدھ بل دھرم نہ جات کیو۔ دس بدن کے جیہ  
 دیکھئے۔ بہ کرم رت کے تے آئے۔ ۱۱۱۔ پرمانہ نرک ہوں دیکھ برے۔ کچھ پر  
 لانچن بچار کرے۔ نرمان ایک ننیک مسم۔ نر اتھانڑ تھ گنت گتم۔ ۱۱۲۔  
 مارہ چھند۔ ست سنگ کٹارن بھچارن جنکے آئیں پرکار۔ بڈکل جدپ ایجی تہ چھپ  
 بکسی تہ پ پر یہ بھچار۔ چترت تہ چترن کسم پچترن سند روپ اپار۔ کدھو دیو لوک  
 تچ سندھو سندری ایجی پیدھ پرکار۔ ۱۱۳۔ رت ات در مانسک کھو نہ جانس  
 تر ہرار بٹ پار۔ کچھ ساستر نہ نانت سمرت نہ جانت بولت کبڈھ پرکار۔ کٹت تے  
 انک گنت کرنگن انپ اجو گیہ بھج۔ کدھو نرک چھوڑاوترے مہا پیں دولت پر تھی  
 رنج۔ ۱۱۴۔ دوسرا۔ سنکر برن پر جا بھئی اک برن رمانہ کوئے۔ سکل سو ورتا پرت  
 بھئے دیو کرے سو ہوئے۔ ۱۱۵۔ دوسرا۔ سنکر برن پر جا بھئی دھرم نہ کتہوں نہ ان  
 پاپ پر چر جا بھئے بھی دھرم کی مان۔ ۱۱۶۔ سور تھ دھرم نہ کتہوں رہن پاپ  
 پر چر جگ مو دھرا۔ دھرم سبن بسر ان پاپ کتھ سب جگ کیو۔ ۱۱۷۔ کل جگ  
 چر صوا سبھ جگت کوں بدھ باج ہے۔ رنگ نہ ایک نہ رنگ تب چھٹ ہو کل کال  
 تے۔ ۱۱۸۔ ہنس چھند۔ جتہ تہہ بڈھا پاپ کا کرم۔ جگ تے کھٹا دھرم کا بھرم ۱۱۹  
 پاپ پر چر جہہ تہہ جگ بھو۔ پنکمن دھار دھرم آڈ کیو۔ ۱۲۰۔ نئی نئی ہوں پچی  
 نت بات۔ جتہ تہہ باڈھ جلیو اتیات ۱۲۱۔ سب جگ چلت اور ہی کرم۔  
 جہہ تہہ گھٹ کیو دھرا تے دھرم۔ ۱۲۲۔ مالتی چھند۔ جہہ جہہ دیکھیت۔ تہہ تہہ  
 پیکھیت۔ سکل کرمی۔ کہوں نہ دھرمی۔ ۱۲۳۔ جہہ جہہ گنیت۔ تہہ تہہ سنیت  
 سب جگ پاپی۔ کہوں نہ چالی۔ ۱۲۴۔ سکل کرم۔ بھج گھو دھرم۔ جگ نہ سنیت  
 مہوم نہ گنیت۔ ۱۲۵۔ سکل کرمی جگ بھو دھرمی۔ کہوں نہ پوجا۔ بس رہو دوجا  
 ۱۲۶۔ ات مالتی چھند۔ کہوں نہ پوجا کہوں نہ ارچا۔ کہوں نہ سرت۔ دھن سمرت  
 چر جا۔ کہوں نہ ہو لم کہوں نہ وانم۔ کہوں نہ بنم کہوں نہ استانم۔ ۱۲۷  
 کہوں نہ چر جا کہوں نہ بیڈم۔ کہوں نواج۔ نہ کہوں کیتیم۔ کہوں نہ تسج کہوں نہ مالا  
 کہوں نہ ہو لم کہوں نہ جوالا۔ ۱۲۸۔ اور ہی کرم اور ہی دھرم۔ اور ہی بھاؤم اور ہی  
 مر جہم۔ اور ہی دیشا اور ہی چو جا۔ اور ہی ریتھ اور ہی ارچا۔ ۱۲۹۔  
 مہ پاپی لوگ ہوں نہیں کر کے سہہ



اور ہی بھاتم اور ہی لبستم۔ اور ہی بانی اور ہی استرم۔ اور ہی ریتا اور ہی بھائیم۔  
 اور ہی راجا اور ہی نیایم۔ ۱۳۰۔ آجھیر چھند۔ ات ساو صوات راجا۔ کرن گے  
 ڈر کا جا۔ پاپ ہر دے مہہ ٹھان۔ کرت وصرم کی مان۔ ۱۳۱۔ ات کچال اڑ کرور۔  
 ات پالپٹ کھور۔ تھر ہی رہت پلاوہ۔ کرت اوصرم کی ساوہ۔ ۱۳۲۔ ات  
 پالپٹ اجان۔ کرت وصرم کی مان۔ مانت جیتر نہ تنستر۔ جایت کوئی نہ منتر۔  
 ۱۳۳۔ جہہ تہہ بڈا اوصرم۔ وصرم بھاکر بھرم۔ کون وکر یا بھئی۔ ورمست چھائے  
 رہی۔ ۱۳۴۔ کنڈر یا چھند۔ سنے سنے مارگل چلے جگ مو بڈھا اوصرم۔  
 راجا پر جاسیے لگے جہہ تہہ کرن سکرم۔ جہہ تہہ کرن ککرم پر جارا جانا رکی۔  
 وصرم نیکھ کر ڈا پاپ کی کر یا بھاری۔ ۱۳۵۔ وصرم لوپا جگ تے بھئے پاپ  
 پرگٹ پکین۔ آوچ نیچ راجا پر جا کر یا اوصرم کی لین۔ کر یا اوصرم کی لین نار  
 نرانک ار راجا۔ پاپ پر جڑ پٹ کین وصرم وصرم پکین بھاجا۔ ۱۳۶۔  
 پاپا کرانت وصر اچھی پل نہ سکت ٹھہرائے۔ کال پڑکھ کو دھیان وصر روت  
 بھئی بتائے۔ روت بھئی بنائے بھان بھر وصرنی۔ جہا پڑکھ کے تیر تھ بہتو بدھ  
 جات نہ برنی۔ ۱۳۷۔ سور تھ چھند کر کے پر تھم سمودہ بوسر بڈا پر تھوی کری  
 مہاں پرکھ بن روگ بھار ہرن سود نامنت۔ ۱۳۸۔ کنڈر یا چھند۔ وین کی  
 اچھا بہت کرے آپ آپاے۔ پر م پرکھا پاؤں سدا آپ پرگٹ ہے آئے۔  
 آپ پرگٹ ہے آئے دین رکھا کے کارن۔ آو تار می سوتار وصر کے بھار  
 اتارن۔ ۱۳۹۔ کل جگ کے آنتے کے ست جگ لاگت آو۔ وین کی  
 رچھائے وصر ہے روپ راناو۔ وین رچھا تھ کلہہ کو تاک بھاری۔ سترن کے  
 ناسار تھ جھٹ آو تار آو تار می۔ ۱۴۰۔ سو یا چھند۔ پاپ سنبوہ بنا سن  
 کیو۔ کلکی ساو تار کہاؤ گے۔ ترک جھترم را سچھ بڈو کر کا ڈھ کر پاں کیاؤ گے  
 نکے جم کیپر پرت تے قس سو بھٹوا لے پاؤ گے۔ بھل بھاگ بھیا  
 رہ سنبھل کیپر جو ہر مندراؤ گے۔ ۱۴۱۔ روپ انوپ سروپ مہا لکھ دیوا  
 دیو لجاؤ گے۔ ایر مار تھار کے ٹار گھنے ہیر وکل وصرم چلاؤ گے۔ سچھ  
 ساوہ آبار سے ہے کر دے ڈکھ آرخ نہ لاگن پاؤ گے۔ بھل بھاگ بھیا  
 رہ سنبھل کے ہر جو ہر مندراؤ گے۔ ۱۴۲۔ وانو مار اپار پڈ سے رن جیت  
 نان بجاؤ گے۔ کھل تار ہجار کرور کتے کلکی کل کرت بڈھاؤ گے۔ پرگٹ  
 ہے جت بہت وصرم دسا لکھ پاپن نیچ پیاؤ گے۔ بھل بھاگ بھیا رہ سنبھل  
 کے ہر جو ہر مندراؤ گے۔ ۱۴۳۔ بھین مادیج دین دسا لکھ دین دیال  
 رساؤ گے۔ کھاگ کا ڈھ آ بھنگان نہ بھئی رن رنگ ترند سچاؤ گے  
 رپ جیت اجیت ایستہ۔ آو نی پے سچے جس وگاؤ گے۔  
 لہ شیر لہ مراد اباد میں اوتار کلنگی ہوگا۔







بھل بھاگ بھیا اہ سبھل کے ہر جو ہر مندر آدے گئے۔ ۱۵۵۔ باہت ڈنک  
 اتنک ستمے رن رنگ رنگ سچا دے گئے۔ کس بان کمان گدا بر جھی کر سول ترنول بھل  
 گن دیو آدیو پسند پر رن دیکھ سبے رہا دے گئے۔ بھل بھاگ بھیا اہ سبھل  
 کے ہر جو ہر مندر آدے گئے۔ ۱۵۶۔ کاک چھند۔ سرج روم۔ سب بھٹ  
 بمعیم۔ ات چھب سو بھم۔ من گن لو بھم۔ ۱۵۷۔ کرار۔ صرم۔ پر ہر کر مم۔  
 گھر گھر ویرم۔ پر ہر ویرم۔ ۱۵۸۔ اہل تھل پاپم پر ہر جاپم۔ تہہ جہہ ویکھا  
 تہہ تہہ پیکھا۔ ۱۵۹۔ گھر گھر پیکھے۔ درور پیکھے۔ کہوں نہ ارجا۔ کہوں نہ  
 جرجا۔ ۱۶۰۔ سب بھار چھند۔ سب دیس ڈھال۔ جہہ تہہ کچال۔ جہہ تہہ انر تہہ  
 ہنی ہوت ارتھ۔ ۱۶۱۔ سب دیس راج۔ نرت پرت کو کاج۔ نہیں ہوت نیائے  
 جہہ تہہ اتیائے۔ ۱۶۲۔ بھت بھتی نرت۔ کرت کرت چھندر۔ تہہ پیکھا ایک  
 جہہ گن انیک۔ ۱۶۳۔ پادھری چھند۔ نرت جیت سیر دیوٹی پر چھند۔ جہہ  
 کین دھومر لوچن ڈکھنڈ۔ جہہ کین دیو دیوس سہاٹے۔ جہہ لین رور کر  
 دے بجائے۔ ۱۶۴۔ جہہ تہہ سبھ شیت بنھ سیر۔ جن اندر جیت کہنو فقیر۔  
 تن گہہ سر جگ مات جائے۔ تہہ کی اس چھند کا دیو رائے۔ ۱۶۵۔ تہہ جیت  
 سین دن درج زوار۔ جہہ سہیوروس رہنا سوار۔ گرہ ہتی تاس استری  
 لچار۔ تہہ گہیو تھون اک ہنار۔ ۱۶۶۔ نرت۔ پو پانچ پت سو۔ کہہ کاج  
 موڑھ سیوت دیو۔ کہہ بہت تاس مہت ابھیو۔ کہہ کارن واپہ یک آن  
 پرت۔ کہہ جان بوجھ دو جگ۔ گرت۔ ۱۶۷۔ کہہ کاج شور کہہ تہہ جیت جاپ  
 ہنی ڈرت توک کو نصیت تھاپ۔ کے سہو پکار راجا سمپ۔ دے ہے نکار تہہ  
 باندھ ویپ۔ ۱۶۸۔ ہنی لکھاتا ہہ بھاکتار۔ دھر بار تھ آن لہو اوتار۔  
 سدرم سستانا تھر بہت۔ کلکی ومار کر بے سچیت۔ ۱۶۹۔ بت جان  
 اس ٹیکو کٹار۔ ہنی لوگ تر اس بے بھتار۔ ستب کر مھی نارتھ روس ٹھان  
 سبھل نر لیس تنک ہی آن۔ ۱۷۰۔ بھوخت دیو دینو دکھائے۔ تہہ گہا کوپ  
 کر سور رائے۔ کہہ تاہیہ ادھک دینی سچائے کے بہت توہہ کے جب  
 نہ مانے۔ ۱۷۱۔ راجا سو دور باج۔ ہنی بہت توہہ درج کہی آج۔ ہنی پور بار  
 مو پوج ساج۔ کے تہہ سیو دیوی پر چھند۔ ہنی کرت آج تو کو دکھنڈ۔ ۱۷۲۔  
 پھر باج راجا سو۔ کیجے دکھنڈ ہنی سچو سیو۔ سن لیہ ساج تہہ کہو دیو۔  
 کیو نہ ہو یہ ٹوک تن کے ہجار۔ ہنی سچو پائے دیوی آوار۔ ۱۷۳۔ سن بھيو  
 ہین سورک نیش کر دھ۔ جن جیو آن نکا چھند۔ دو ڈورگ سکروہ سروت  
 جچان۔ جن کال تاہہ دینی لسان۔ ۱۷۴۔ ات گرب موڑھ بھر تن بلائے  
 آچرے مین اہ مہہ جائے۔ نے گھے تر اس در وہی دنت۔ جہہ  
 لہ برہن شہ مورگ۔ لہ مورگ لہ دوزخ شہ خاند تہہ پکڑنا۔



سبھر سبھ دیول سبھت - ۱۷۵ - ہتہ باندھ آنکھ مسیکی جڑھائے کر لین  
 کا ڈھٹھ اس کو چائے - جب سگے دین ہتہ جگ تان - تب کیو کال کو بیرو صیان  
 ۱۷۶ - جب کیو جیت مو بیرو صیان - ہتہ دین ورس تب کال آن - ہی کرو  
 چنت چنت باجھ اک - تو ہیست ستر سرن ہے انیک - ۱۷۷ - تب پری  
 سونک بھو ہر بھار - آیکھو آن کالکی و تار - تار زمان کر اس آ تنگ - ترچھ  
 سوچھ تاجی سرنگ - ۱۷۸ - سرخی کھنڈ می چھند - وبے ناو سترنگی دھنگا  
 گھور یا سچے جان فرنگی وبے گھونگھرو - گدا تر سول نکھنگی جھولن بیہ کھال -  
 ساون جان آسنکی گھٹا ڈراونی - ۱۷۹ - جانے رنگ بھنگی ساو لسیونے -  
 ترے سے ہتھ آ تنگی کھنڈا دھوہیا - تاجی بھوہر پلنگی چھالا پالیا - بھنگی بھڑنگی  
 سچے واری - ۱۸۰ - سچے ناو سترنگی ان آ بھٹیا - پے رے دھار پونگی فوجیا  
 جبر کے - آٹھے جھیل جھنگی چھالا پالیا - جھاڑ جھڑاک جھڑنگی تیگاں وجیا -  
 ۱۸۱ - سمالکا چھند - جو دیکھ دیکھ کے بے س بھان بھان کے رہے -  
 کیوٹس سو پھ سو بھئی - بلوک لوک لوبھی - ۱۸۲ - پر چنڈ روپ راجی -  
 بلوک بھان لاجی - س چنڈ تیج ایو لے - پر چنڈ جوت کو ہنسے - ۱۸۳ -  
 سو کوپ کوپ کے بھی سچے جراسے جو بھئی - پر چنڈ منڈیلے - کہ مارنڈ کو بھ  
 ۱۸۴ - س کوپ روپ دسکے بی - کراچ منڈلی چلی - س استر ستر پان لے -  
 لبیکہ ویرمان کے ۱۸۵ - تو مر چھند - بھٹ ستر ستر پان لے - چت کوپ  
 آپ بڑھائے - ترچھ اچھت رنگ - رن رنگ چار آ تنگ - ۱۸۶ - کر کرودھ  
 پیست دانست - کہہ آپ آپ اپن بات - بھٹ بھڑے ہو ہوئے ویر - کر کوپ  
 چھا ڈت تیر - ۱۸۷ - کر کوپ کلی آوتار - کہہ پان آ جان کھٹار - تنیک کین  
 پر مار - بھٹ جو جھو گیو سے چار - ۱۸۸ - بھڑ بھڑ آچھند - ڈھڈھ کنت ڈھولم  
 بیکنت بولم - آچھکنت تاجی - بیکنت گاجی - ۱۸۹ - چھکنت تیرم - بیکنت تیرم  
 ڈھکنت ڈھال - آٹھکنت تالم - ۱۹۰ - بھکنت ٹھگ - دھڈھ کنت ڈھولم  
 چھکنت تالم - آٹھکنت جوالم - ۱۹۱ - بیکنت گھایم - جھکنت چایم - ڈگ  
 تنٹ تیرم - بھکنت تیرم - ۱۹۲ - ٹوٹم تنٹ کھولم - ڈھبھم کنت ڈھولم  
 تنٹ کنت تالم - پنچم تنٹ تالم - ۱۹۳ - کرم تنٹ انکم - کرم تنٹ جنگم -  
 چلم تنٹ تیرم - بھٹم کنت تیرم - ۱۹۴ - چھم تنٹ تیرم - بھٹم تنٹ تیرم  
 کرم تنٹ کروہم - بھرم تنٹ تیرم - ۱۹۵ - پنچم تنٹ تیرم - بھٹم تنٹ  
 بھیرم - بھم تنٹ گھایم - جھلم تنٹ گھایم - ۱۹۶ - تنٹ انکم - جھکنت جنگم -  
 آٹھکنت لٹھم - پلھت جٹھم - ۱۹۷ - ڈھکنت ڈھال - بھٹنت تالم - پنچم تنٹ  
 ایسم - کرم کنت سیسم - ۱۹۸ - اچھکنت تاجی بھم تنٹ گاجی -  
 لہ تلوار سے تلوار



۱۹۸۔ کٹم تننت سکھ۔ پٹم تننت تیکم۔ چٹم کنت بیگم۔ پنچ منڈ مانی  
 جسے تننت کالی۔ ۲۰۰۔ جٹم کنتت ویرم۔ چٹم تننت تیرم۔ برم تننت بالم پھلم تننت  
 وصال۔ ۲۰۱۔ ستم تننت بدم۔ اٹھ سدگم۔ کٹم تننت انکم۔ گرم تننت جنگم۔  
 ۲۰۲۔ پٹل تننت چایم۔ جٹھ تننت جایم۔ رٹم کنت ناوم۔ بچم تننت باوم  
 ۲۰۳۔ پنچے انت پترام۔ لگم تننت اترام۔ بچ تننت اترم۔ جچم تننت چھترم  
 ۲۰۴۔ زگرم تننت بھوام۔ اٹھم تننت جھوام۔ رٹم تننت پانم۔ جچم تننت جوام  
 ۲۰۵۔ چکم تننت پانم۔ رکنتم دسانم۔ گرم تننت بیرم۔ بچم تننت بھیرم۔ ۲۰۶  
 پچم تننت ریشم۔ پٹم تننت سیسم۔ بچم تننت ڈور و بھرم تننت بھورو۔ ۲۰۷  
 پچم تننت بالم۔ شٹم تننت تالم۔ مچم تننت ویرم۔ بچم تننت بھیرم۔ ۲۰۸  
 نچم تننت بانم۔ ڈھم تننت جوام۔ کٹم تننت ادھم۔ بچم تننت بدھم۔ ۲۰۹  
 کھم تننت خولی۔ چٹھے چوپ دولی۔ بہم تننت طرم۔ لٹم تننت چھترم۔ ۲۱۰  
 پٹم تننت پترام۔ جچم تننت اترام۔ ہنم کنت تاجی۔ کٹم چھنت گاجی۔ ۲۱۱  
 ستم تننت چرم۔ کٹم تننت برم۔ گرم تننت جھومی۔ اٹھم تننت گھولی۔ ۲۱۲  
 رٹم تننت پانم۔ کٹم تننت جوام۔ اڈم تننت ایکم۔ گڈم تننت نیکم۔ ۲۱۳

### انوپ نران چھند

انوپ روپ دکھ کے سکودھ جو دھنم برم۔ سندھ بدھ اڈم شکوپ اڈم۔ ۲۱۴  
 چٹم تننت پترم۔ کنت گھاودوہرم۔ تننت استر ستر نو لنت اچلو پھلم۔ ۲۱۵  
 اٹھنت بھورو بھورو گڑھنت بھے کری ستر۔ بھجت بھیر بھے گرم بھجت بیر شیر بھم۔  
 تننت تال تھیم تننت ایسورم۔ گہنت کھرو کھرام ننگ و گھنگھرم۔ ۲۱۵  
 بھجت ارسری ستر اٹھنت بھے کری دھنم۔ جانت نیچنو سرم سلی ا جلی کرتم  
 تننت رنگ جو گم چچکچ او نو دسم۔ کنت کنت نو گرم تر تننت سرتو دسم۔ ۲۱۶  
 تننت بیر باؤم کھنت باہی و بھم۔ برنت اچھرو نو بھٹم پرین چین شیر بھم  
 کنت دور دامری اننت تننت نو رسم۔ مہنت جچہ گندھرم پساچ بھوتا پرینم۔ ۲۱۷  
 بھرت جچ چاؤی نو چھنت فک نینم۔ ڈکنت ڈاکنی ڈلم بھرت پتر سرو نتم  
 پینت یا صوا سبھم۔ مہنت مار جی مرٹا۔ اٹوٹ ماسنو ہنتم کھننت اچلو آسم۔ ۲۱۸

### الو اچھند

جٹے ویرم۔ چھٹے تیرم۔ جچھے تاجی۔ ڈنگے گاجی۔ ۲۱۹۔ نکے جوام۔ باہے  
 بانم۔ رے جچم۔ جچھے انکم۔ ۲۲۰۔ جٹے تنکم۔ چٹے انکم۔ سچے سوریم  
 گھسی ہورم۔ ۲۲۱۔ جٹے ماتھی۔ رچھے ساتھی۔ اچھے اٹھم۔ بچھے پٹم۔ ۲۲۲  
 چٹے بیرم۔ چھٹے تیرم۔ ڈکے بھوم۔ اٹھے گھوم۔ ۲۲۳



یکے مارم - چکے چارم - سجے سسترم - بجے استرم ۲۲۴  
چا چری چھند

جھارے - اپارے - ہارے - بچارے - ۲۲۵ - ہکارے - بچارے - بچارے - بچارے  
پارے - ۲۲۶ - ستاجی - سراجی - سراجی - سراجی - ۲۲۷ - اٹھاوے  
دکھاوے - بھراوے - چکھاوے - ۲۲۸ - کرپان کرت چھند  
جہانی تیر چھٹ - رنم وھیر خٹ - برم بیر اٹھت - تنم تران پھٹ ۲۲۹  
رنم بیر گرت - بھوم سندھرت - بنجم خور بھرت - برم بیر برت ۲۳۰  
رن ناو بخت - من بھیر بھجت - رن بھوم بھجت - من ماجھ بھجت ۲۳۱  
پھر پھر رت - رن جھم رت - نہ پاؤ ٹرت - بھو سندھرت ۲۳۲  
رن رنگ مچت - پھر رنگ پھٹ - سرنگ لٹت - من مان گھٹ ۲۳۳  
برم بیر بھرت - نہی نیک بھرت - جب چت چرت - آٹھ سین گھرت ۲۳۴  
گر بھوم پرست - سر نار برت - نہی پاؤ ٹرت - من کوپ بھرت ۲۳۵  
کر کوپ منڈت - پگ دوئے نہ بھجت - کر دوس رت - گر بھوم پرست ۲۳۶  
رن ناو بھجت - سن لکھ بھجت - سنجہ ساج بھجت - پگ دو سا بھجت ۲۳۷  
رن چکر چلت - دت مان دل - گر میر بھلت - بھٹ سرور پلت ۲۳۸  
رن رنگ بھجت - بر پنب بھجت - آن گھب گڈت - اسوار ٹڈت ۲۳۹  
کرپان کرت - کر کوپ بھرت - نہی بھرے بھرت - ات چتا چرت ۲۴۰

چا چری چھند

برکارے - پر چارے - پر نارے - کروارے - ۲۴۱ - اٹھاوے - دکھاوے  
بھراوے - چلاوے - ۲۴۲ - سدھاوے - رساوے - اٹھاوے -  
چکھاوے - ۲۴۳ - جھکارے - اپارے - ہچارے - ار آرے - ۲۴۴  
شڈھو کے - ک کوئے - بھو کے - کھو کے - ۲۴۵ - سبانم - سدھانم  
اچانم - جو انم - ۲۴۶ - دھکے - بھکے - جھڑکے - چھٹکے - ۲۴۷ - سگلبے - سساج  
نہ بھابے - برابرے - ۲۴۸ - نکھنگی - کھنگی - شرنگی - بھرنگی - ۲۴۹ - تنکے -  
پنکے - پنکے - پر دھکے - ۲۵۰ - سبیرم - سدھیرم - پیرم - تیرم ۲۵۱  
پلٹیں - بلٹیں - نہ چٹیں - آپٹیں - ۲۵۲ - بیکٹی - نہ تھکیٹی - دھکیٹی -  
جھکیٹی - ۲۵۳ - سکھم - آدگم - آجگم - ابھگم - ۲۵۴ - جھکیں - کھکیں -  
بکیں - آٹھکیں - ۲۵۵ - بھگوئی چھند - کی جٹیں - تیرم - کی چھٹیت تیرم -  
کی چھٹیت انم - کی چھٹیت جنگم - ۲۵۶ - کی سچیت سوزم - کی گھیت سورم -  
کی بھیت کھگم - کی اٹھیت آگم - ۲۵۷ - کی چھٹیت انم - کی رجھیت جنگم -  
کی نچیت تاجی - کی گجیت گاجی - ۲۵۸ - کی گھیت گھایم - کی چھپیت چایم -



کی ڈگیت کی ڈھمی کی جھبیت جھمی - ۲۵۹ - کی چھڈیت بھوم - کی سجھیت بیو لہا  
 کی ڈگیت چیم - کی سچیت پریتم - ۲۶۰ - کی بھیت بانم - کی جھجھنت جواغم - کی بھیت  
 نورم - کی تکیت حورم - ۲۶۱ - کی جھیت ماتھی - کی سجھیت ساتھی - کی بھیت دھ  
 کی لگیت تیرم - ۲۶۲ - کی رجیت روم - کی سچیت بھوسم - کی کھیت کسم  
 کی ڈے کی بھیم - ۲۶۳ - کی جھیت ماتھی - کی بھیت ساتھی - کی چھیت  
 تاجی - کی گجیت گاجی - ۲۶۴ - کی گھیت ہورم - کی بھومیت پورم - کی جھیت  
 ویرم - کی لگیت تیرم - ۲۶۵ - کی چیت بانم - کی رکی وسانم - کی جھیت  
 تیکم - کی نیمہ جان بیگم - ۲۶۶ - کی چھیت گورم - کی چھیت آرم - کی گجیت گاجی  
 کی پللیت تاجی - ۲۶۷ - کی کھیت آنکم - کی ڈگیت جنکم - کی متے متانم - کی  
 بھیت جواغم - ۲۶۸ - کی جھیت مارم - کی چھیت چارم - کی ڈگیت ڈھمی  
 کی وکھے نہ پینی - ۲۶۹ - کی کھیت ساری - کی بکیت باری - کی مچھنت بنکی - کی  
 بھیت ہنکی - ۲۷۰ - کی بھیت ڈھولم - کی یکیت بولم - کی بکیت نگارے - کی بھیت  
 بھیارے - ۲۷۱ - کی چھیت تاجی - بھیت گاجی - چھیت تیرم - بھیت بھیم  
 ۲۷۲ - بھوانی چھند -

جہاں بیر جھٹی - سبے ٹھاٹ ٹھٹی - کئے جے پلیٹ - چھتکار چھٹیں - ۲۷۳ -  
 جہاں سار بجیں - تہاں بیر لگیں - لے بنج سنجے - نہ ڈوے پے گڈجے - ۲۷۴ -  
 کہوں بھور بھاجے - کہوں دیر گاہے - کہوں جودہ جھٹے - کہوں ٹوپ ٹٹے - ۲۷۵ -  
 جہاں جودہ جھٹے - تہاں استر چھٹے - نہ بھے ستر کٹے - کہوں بیر لٹے - ۲۷۶ -  
 کہوں مار بکے - کئے لاج آتھکے - کئے سین بکے - کئے داڈ تیکے - ۲۷۷ -  
 کئے کھائے میلے - کئے سین پیلے - کئے بھوم ڈوگے - تنم سرون بھگے - ۲۷۸ -  
 دوسرا - اودھ مچا پر چندرن اروحم ہورت اوند - بیس آیت دس ست بھٹ  
 جھت بکے اوند -  
 رساؤل چھند

شیر بھور لیم - بھو آپ بھیم - کٹوی بنب رینم - چھوی سیں گینم - ۲۸۰ -  
 چھکے لوپ سیم - گنم بھان لیم - سیم ناہ دیہی - کھو اکت سی کیہی - ۲۸۱ -  
 منبہ سدھم - سبھی جوال اودھم - کئے ستر تروٹم - گرد جان دروٹم - ۲۸۲ -  
 مہا ڈھیلے ڈھوکے - نکھ مار کوکے - کئے ستر پاتم - اٹھے استر کھاتم - ۲۸۳ -  
 کھم کھگ نکے - تدم بھگے - اٹھے چھ رچھم - سبے بان بھم - ۲۸۴ -  
 گرے بیر دھیم - دھم بیر جیم - کھم بھگے - سبے بیر ہنکی - ۲۸۵ -  
 چھٹے بان دھدم - دھمے کھگ سارم - گرے انگ جنکم - چھے چائے جلم - ۲۸۶ -  
 بچے ماس مارم - ہتے یوٹم چارم - ہتے ایس سیم - چھلی بار شیم - ۲۸۷ -  
 چھٹے ستر دھدم - کئے استر بھارم - گرے ات کھیم - کئے بیر اچیم - ۲۸۸ -











رس منڈ گئے - سر جھنڈ گئے - رن جوٹ گئے - اس لوٹ گئے - ۳۳۶  
 گل گاجے گئے - ہنی بھا جگے - اُس جھا رگے - ار مار گئے - ۳۳۷  
 گج جو جھ گئے - ہیہ نو جھ گئے - بھٹ مار بیہ گئے - بھو تار بیہ گئے - ۳۳۸  
 دو دیکھ گئے - جے لیکھ گئے - وھن بھا کھ گئے - چت را کھ گئے - ۳۳۹  
 جے کارن ہیں - ار مارن ہیں - کھل کھنڈن ہیں - مہ منڈن ہیں - ۳۴۰  
 اردو کھن ہیں - بھو بھوکھن ہیں - مہ منڈن ہیں - ارڈنڈن ہیں - ۳۴۱  
 دل گاہن ہیں - اس باہن ہیں - جگ کارن ہیں - ایدھارن ہیں - ۳۴۲  
 موہن ہیں - سبھ سوہن ہیں - ارتاہن ہیں - جگ چاہن ہیں - ۳۴۳  
 پرن پورن ہیں - ارچورن ہیں - وھن برکھن ہیں - ار کرکھن ہیں - ۳۴۴  
 تریہ سوہن ہیں - چھب موہن ہیں - من بھا دن ہیں - لکن سا دن ہیں - ۳۴۵  
 بھو بھوکھن ہیں - تریہ پوکھن ہیں - سس آنن ہیں - سم بھانن ہیں - ۳۴۶  
 ارگھا دن ہیں - سکھ دا دن ہیں - لکن گھورن ہیں - سم مورن ہیں - ۳۴۷  
 جگتیر ہیں - کرنا کرہیں - بھو بھوکھن ہیں - اردو کھن ہیں - ۳۴۸  
 چھب سو بھت ہیں - تریہ لو بھت ہیں - ورگ چھا جت ہیں - مرگ لاجت ہیں - ۳۴۹  
 ہرنی پت سے - نلنی دھرت سے - کرنا ندھرت ہیں - سپر بھا دھرت ہیں - ۳۵۰  
 گل کارن ہیں - بھو اردھارن ہیں - چھب چھا جت سر لاجت ہیں - ۳۵۱  
 اسیہ یاسک ہیں - ارنا سک ہیں - ارگھا لک ہیں - سکھ ایک ہیں - ۳۵۲  
 جل جیچھن ہیں - پرن تیچھن ہیں - ار مردن ہیں - مرت کردن ہیں - ۳۵۳  
 دھرتی دھرت ہیں - کرنی کر ہیں - وھن کرکھن ہیں - سر برکھن ہیں - ۳۵۴  
 چھٹ چھیل پر بھا - لکھ چند بھا - چھب سوہت ہیں - تریہ سوہت ہیں - ۳۵۵  
 ار نم - بر نم - دھرت نم دھرت نم - ہر سسی کر بھا - سبھ جنت پر بھا - ۳۵۶  
 سر نالیہ ہیں - ارگھا لیہ ہیں - جھٹ چھیل گھنے - ار روپ گھنے - ۳۵۷  
 من موہت ہیں - چھب سوہت ہیں - گل کارن ہیں - کرنا دھرت ہیں - ۳۵۸  
 ات روپ گھنے - جوع ہیں گھنے - ات رانت دھرت - سس سو بھرت - ۳۵۹  
 اسیو پاسک ہیں - ارنا سک ہیں - برد ایک ہیں - پر بھ پاک ہیں - ۳۶۰  
 شکیت بھجنگ پر یات چھند -

باگڑ ونگ بیہ جاگڑ ونگ جوٹے - تاگڑ ونگ تیرم - جھاگڑ ونگ چھوٹے  
 ساگڑ ونگ سورم - جاگڑ ونگ جو جھے - کاگڑ ونگ کوپے - راگڑ ونگ  
 رو جھے - ۳۶۱ - ماگڑ ونگ پاچو جاگڑ ونگ جھدھم - جاگڑ ونگ جو دھا  
 کاگڑ ونگ کرو دھم - ساگڑ ونگ سانگم ڈاگڑ ونگ ڈارے - باگڑ ونگ دیرم  
 آگڑ ونگ اتارے - ۳۶۲ - تاگڑ ونگ تے کے جاگڑ ونگ جواغم - چھاگڑ ونگ  
 چھورے - باگڑ ونگ بانم - جاگڑ ونگ جو جھے - باگڑ ونگ باجی -



ڈاگرڈ ونگ ڈوے۔ تاگرڈ ونگ تاجی۔ ۳۶۳۔ کھاگرڈ ونگ خون۔ کھیاگرڈ ونگ  
 لھیت۔ جھاگرڈ ونگ جھو جھے۔ آگرڈ ونگ اچیت۔ آگرڈ ونگ اوٹھے۔ تاگرڈ ونگ کوپے  
 ڈاگرڈ ونگ ڈارے۔ دھاگرڈ ونگ دھوے۔ ۳۶۴۔ تاگرڈ ونگ ناچے۔ راگرڈ  
 ونگ زورم۔ بھاگرڈ ونگ بھلے۔ جھاگرڈ ونگ چھدرم۔ جاگرڈ ونگ جھے۔ واگرڈ  
 ونگ ویرم۔ لاگرڈ ونگ لائے۔ تاگرڈ ونگ تیرم۔ ۳۶۵۔ راگرڈ ونگ رزھے  
 ساگرڈ ونگ سورم۔ گھاگرڈ ونگ گھسی۔ راگرڈ ونگ خورم۔ تاگرڈ ونگ تنکے۔ جاگرڈ  
 ونگ جواغم۔ ناگرڈ ونگ موہی۔ تاگرڈ ونگ تاغم۔ ۳۶۶۔ واگرڈ ونگ ویچھے۔  
 راگرڈ ونگ روم۔ پاگرڈ ونگ پریم۔ کاگرڈ ونگ کوپم۔ ڈاگرڈ ونگ ڈیوی  
 پاگرڈ ونگ پیاری۔ کاگرڈ ونگ کامم۔ ناگرڈ ونگ ماری۔ ۳۶۷۔ ناگرڈ ونگ موہی  
 پاگرڈ ونگ بالہ۔ راگرڈ ونگ روم۔ آگرڈ ونگ ارجالا۔ واگرڈ ونگ ویچھے۔ ساگرڈ ونگ  
 سورم۔ باگرڈ ونگ بابے۔ تاگرڈ ونگ تورم۔ ۳۶۸۔ واگرڈ ونگ روم۔ کاگرڈ ونگ کامم  
 تاگرڈ ونگ ناچے۔ پاگرڈ ونگ بام۔ واگرڈ ونگ رتھے۔ ساگرڈ ونگ سورم  
 پاگرڈ ونگ پاپے۔ ناگرڈ ونگ خورم۔ ۳۶۹۔ کاگرڈ ونگ کوپ۔ جھاگرڈ ونگ جھوم  
 کاگرڈ ونگ کالم۔ راگرڈ ونگ روم۔ واگرڈ ونگ روم۔ دھاگرڈ ونگ دھالیو۔ جاگرڈ  
 ونگ بادھے۔ چلیو چنگ آیو۔ ۳۷۰۔ آگرڈ ونگ ارنجے۔ گاگرڈ ونگ گاجی۔ ناگرڈ  
 ونگ تاپے۔ تاگرڈ ونگ تاجی۔ جاگرڈ ونگ جھے۔ کھاگرڈ ونگ لھیت۔ واگرڈ ونگ ہے  
 پاگرڈ ونگ پریم۔ ۳۷۱۔ پاگرڈ ونگ مارے۔ ساگرڈ ونگ بیرم۔ پاگرڈ ونگ پرانے  
 جھاگرڈ ونگ بھیرم۔ دھاگرڈ ونگ دھالیو۔ راگرڈ ونگ راجا۔ راگرڈ ونگ کون کے  
 ناگرڈ ونگ باجا۔ ۳۷۲۔ تاگرڈ ونگ ٹوٹے۔ ناگرڈ ونگ تالم۔ آگرڈ ونگ اٹھے  
 جاگرڈ ونگ جوالم۔ بھاگرڈ ونگ بھلے۔ باگرڈ ونگ ویرم۔ لاگرڈ ونگ لگے۔ تاگرڈ ونگ  
 تیرم۔ ۳۷۳۔ راگرڈ ونگ رہی۔ واگرڈ ونگ دیوی۔ گاگرڈ ونگ گینم۔ جھاگرڈ ونگ  
 بھوی۔ بھاگرڈ ونگ بھوی۔ پاگرڈ ونگ پریم۔ ناگرڈ ونگ ہسے۔ کھاگرڈ ونگ  
 لھیت۔ ۳۷۴۔ دوسرا۔ اس ٹیٹے لٹے لٹے اتنے سسترائیک۔ جے جے کئے بے  
 رہ گئے بھوپت ایک۔ ۳۷۵۔ پنج باسکا چھند۔ سین جھت زپ بھیات آکل  
 دھات بھو سا جے ات بیاکل۔ ستیندھ ہوئے جیت نے ات کر دھت۔ آوت  
 بھو رس کے کر دھت۔ ۳۷۶۔ سستریہ نارائیک کرے تب۔ جنگ بھو اپنے  
 دل نے سب۔ بانج اٹھے تہ کوٹ دگا۔ ۳۷۷۔ رتھ گرے رن جو جھن مارے۔ ۳۷۸  
 چام چھند۔ سسترا سکوپ۔ بیر بول کے سبے۔ کوپ آپدے ہٹھی  
 سدھائے کئے پرے سبے۔ کان کے پرمان بان تان تو رہی۔ س جھو جھو جھو  
 کے پرے نہ نیک نکھ مورہی۔ ۳۷۸۔ بان پان لے بے سکودھ سور ما چلے  
 بین بین بے لئے یر بین بیر نا بھلے۔ سنک جھو رے بھرے ننگ گھائے ڈارہی  
 لہ ہوشیار



س انگ بھنگ نہی گریں۔ نہ جنگ تے پد نارہی۔ ۳۷۹۔ نسپا لک چھند۔  
 تان سران ارمان کر چھور ہیں۔ این سرچین کرتین کر جور ہیں۔ کھاؤ کر چاؤ کر  
 آن کر لاگ ہیں۔ چھاؤرن کھائے برن بیر بر بھاگ ہیں۔ ۳۸۰۔ کرووہ کر بودہ ہر  
 سووہ ارووہاؤ ہیں۔ جووہ بر کرووہ دھوہ۔ برووہ سرلاوہ ہیں۔ انگ بھٹ بھنگ ہوئے  
 جنگ تہیہ ڈگ ہیں۔ سنگ برن رنگ رن سرون تن بھاگ ہیں۔ ۳۸۱۔ دھائے بھٹ  
 آئے برس کھائے اس جھار ہیں۔ سور کر جور سر تور ارڈار ہیں۔ پران تچ پین بھیج  
 بھوم رن سو بھر ہیں۔ پیکھ چھب دیکھ دت نار سر لو بھ ہیں۔ ۳۸۲۔  
 بھاج نہ ساج اس گاج بھٹ آو ہیں۔ کرووہ کر جووہ ہر جووہ اس لاو ہیں۔ جو جھ  
 رن بھال برن دیو پڑ پاؤ ہیں۔ جیت گے گیت کل ریت جم گار ہیں۔ ۳۸۳۔  
 نراج چھند۔ ساج سلج کے سنے سلج بیر وھاؤ ہیں۔ جو جھ جو جھ کے مریں پر لوک  
 لوک پاؤ ہیں۔ دھائے دھائے کے ٹھی اگھائے گھائے بھیل ہیں۔ پچھل پاؤنا  
 چلیں اریل پیر ٹھیل ہیں۔ ۳۸۴۔ کوپ آپدے سے سروش بیر دھائے ہیں۔  
 دھائے دھائے جو جھ ہیں ارو جھ جو جھ جائے ہیں۔ س استر ستر میل کے  
 پر نار آن ڈار ہیں۔ نہ بھاج گاج ہے بھئی ننگ لگھائے نار ہیں۔ ۳۸۵۔ مرونگ  
 وھول باسری سناٹے بھانج باجے ہے۔ سیاو روپ کے بلی سکوپ آن گاج ہیں  
 کب جو جھ جو جھ کے ٹھی ار جھ آن جو جھ ہیں۔ س اندھ دھندھ ہی رہی دسا دسا نہ  
 شو جھ ہے۔ ۳۸۶۔ سروش کال کیسری سنگھار سین دھائے ہیں۔ اگت  
 سندھ کی چھم بچائے سین جائے ہیں۔ سنگھار باہنیں کو انیس تیر گاج ہیں۔  
 سیکھ خدھ مندھ ہے اسیس ستر باج ہیں۔ ۳۸۷۔ سویا چھند۔ آوت ہی  
 نرپ کے دل تے ہر باج کری رتھ کوٹک کوٹے۔ ساج گرے نرپ راج کہوں  
 ہر باج پھرے تہناوت چھوٹے۔ تاج کہوں گج راج رنم دھن کین تے گہ کین  
 جوٹے۔ پون سمان ہے کل بان سبے اربا دل سے چل پھوٹے۔ ۳۸۸۔  
 دھائے پرے کر کوپ بٹھو بھٹبان کمان کر پان سبھارے۔ پٹ سوہہ تھتی پر سا  
 کر کرووہ چھوں دس چوک پر نارے۔ کنجہ پنچ گرتے پن مور و ہن سو بھت ہے  
 ات ڈیل ڈلارے۔ راون رام سنے رن کے گراج سو بھوت اکھارے۔ ۳۸۹۔  
 چوب چری چترنگ چھو کر نالیہ کے پر سندھ پر لیے۔ دھائے پرے کر کوپ  
 بھئی کر کاٹ سنے پگ دوپیں پچھیلے۔ بان کمان کر پان کے گھن سیام گھنے تن  
 آیدھ جھیلے۔ سرون رنگے رمینہ رایت بھالمن انت لبنت سے کھیلے۔ ۳۹۰۔  
 گھائے سنے سہلے بکلاپت کوپ کر بھر یو کر آیدھ لینے۔ رجن سین بکھے دھوہ  
 کے چھن نے بن پران سنے اریکینے۔ ٹوٹ پرے رمینہ سبھو کھن بیر ملی  
 ات سندھ چھینے۔ یوں آہما آہمی من سے رن بھوم کو ماتہ بھو کھن دینے ۳۹۱۔  
 لہ آگے۔







کروہ پھرے رن چھترج آترن جھارت ہے۔ بھان چلے نہی پاوس مار پکارت ہے  
 ۴۰۵۔ دیکھت ہے دو دیو دھنن جنیت ہیں۔ بھوم اکاس پتال جو وچک  
 کنیت ہیں۔ بھاجب ناہن بیمر مہاں رن کا جت ہیں۔ چھ بھجنن نار کے چھ لاجت  
 ہیں۔ ۴۰۶۔ دھوات ہیں کر کوپ مہاں سر سور تہاں۔ مانڈت ہیں بکرار بھینکر جہ  
 جہاں۔ دھوات ہیں سر نارس سامہہ جھت ہیں۔ دیوادیو گندھرب سے کرت بھت  
 ہیں۔ ۴۰۷۔ چنچلا چھند۔ مارے کو تا بہ تاک دھاتے بیمر ساو دھان۔ ہون  
 لاگے جدمہ کے جہاں تہاں سے بدھان۔ بھیم بھات دھاتے کے رنگ گھائے  
 کرت آگے۔ جو جھو جھو کے مرے سد یو لوک بست جاتے۔ ۴۰۸۔ تان تان  
 بان کو اہان باہہ دھات ہی۔ جو جھو جھو کے مرے لوک لوک پاو ہی۔ رنگ  
 جنگ انگ جنگ انگ ہوئے پرت۔ لوک لوک تھی گرے سد یو سندریا  
 نہرت۔ ۴۰۹۔ ترٹ کا چھند ترٹ ترٹ تیرم۔ برٹ رٹ بیرم۔ ٹوہرٹ رٹ ہو لم  
 برٹ رٹ بولم۔ ۴۱۰۔ ترٹ رٹ تاجی۔ برٹ رٹ باجی۔ ہرٹ رٹ ماتھی۔ سرٹ رٹ ساتھی  
 ۴۱۱۔ برٹ رٹ باغم۔ جڑ رٹ جو انم۔ چھڑ رٹ جھو رتی۔ جڑ رٹ جو ریں۔ ۴۱۲۔  
 کھڑ رٹ کھیتم۔ پڑ رٹ پر تیم۔ جھڑ رٹ ناچے۔ رنگ جھڑ راپے۔ ۴۱۳۔ ہرٹ رٹ حورم  
 گن رن نورم۔ کرٹ رٹ کا چھی۔ نرٹ رٹ ناچی۔ ۴۱۴۔ ترٹ رٹ تیم جن گھن۔ بگم۔ چرٹ رٹ چک  
 چھڑ رٹ جھکے۔ ۴۱۵۔ جڑ رٹ جو دھم۔ کرٹ رٹ کر دھم۔ جڑ رٹ جو جھے۔ رٹ رٹ تو جھے  
 ۴۱۶۔ کھڑ رٹ کھیتم۔ ارٹ رٹ چیتم۔ برٹ رٹ باجی۔ کرٹ رٹ گاجی۔ ۴۱۷۔ کرٹ رٹ گنم۔ کرٹ رٹ گنم  
 ارٹ رٹ راجا۔ لٹ رٹ لاجا۔ ۴۱۸۔ کھڑ رٹ کھانڈے۔ برٹ رٹ وانڈے۔ ارٹ رٹ  
 انم۔ جڑ رٹ جھک۔ ۴۱۹۔ پاوہری چھند۔ اہ بھات سین جھئی اُپار۔ رن روہ  
 کروہ دھاتے لٹار۔ بھت بان گنت بیمر بھت ناو بھت بھیر۔ ۴۲۰۔ پائے  
 سہا بہ جو دھات سکوپ کلاحت کر پان باہت دھوپ۔ بھت سور جھت اُپار۔  
 جن سیت بندہ دھیت پہار۔ ۴۲۱۔ کنت انگ بھکنت گھاو۔ بھت سور جھت  
 چاو۔ زکنت سدہ چارن انت۔ اچرت کرت جو دھن ب انت۔ ۴۲۲۔  
 ناچنت آپ ایسر کال۔ باجنت ٹور جھے کر بال۔ یوانت مال کالی کپال۔ چل چت چک  
 چھاؤنت جو ال۔ ۴۲۳۔ رسا ول چھند۔ بچے گھو بابے۔ دھنم میگھ لاجے  
 کھے کھیت کھری۔ تے تان پری۔ ۴۲۴۔ گرے انگ بھنم۔ بچے جنگ رنم۔  
 کھلے کھلے حونی۔ چڑھے چوپ وونی۔ ۴۲۵۔ بھے گھو دھم۔ ات کا بہ ندھم  
 جن کال روپم۔ بچے سرب بھوپم۔ ۴۲۶۔ بے سین بھا جا۔ بھیر لہ آپ راجا۔  
 کھٹیو آن جدم۔ بھو ناو دھم۔ ۴۲۷۔ تے بان آیسے۔ بنم پتر جیسے۔ جلم میگھ  
 دھارا۔ بھم جان تارا۔ ۴۲۸۔ رگم انس والی۔ سرم ستر سالی۔ پھول آر پھول  
 مہاں جو دھ جوئے۔ ۴۲۹۔ چلے کیٹ کا سے بڈھے ٹڈ کا سے۔ کتم سدہ  
 ریم۔ شنم روم تیتیم۔ ۴۳۰۔ چھٹے سرون پکی۔ سدھم سار سکھی۔







گاگر ونگ گاگرے - کاگر ونگ کبتم وھاگر ونگ وھاگرے باگر ونگ برتم  
ناگر ونگ ہوئی - جاگر ونگ جاترا ناگر ونگ تاپے - پاگر ونگ پاترا - ۴۵۰  
پادھری چھند

سمبھو زلیں مار پونداں - ڈھولم مردنگ نیکے پران - بھلبے سو بیر تچ جڈہ تراس  
تچی سستری بہے چیت تراس - ۴۵۱ - برکھنت دیو پوہ پان برست - ہوونت  
جگنت جہ تہ سواست - پوجنت لاگ دیوی کراں - ہوونت سیدھ کارن سڈال  
۴۵۲ - پاونتاوان جاچک ورنٹ - بھاگھنت کیت جہ تہ بی انت - جگ وھوپ  
دیپ جگیہ وھان - ہوونت ہوم ہیدن پدھان ۴۵۳ - پوجنت لاگ دیوی  
ورنت سبے سرب کام جہ تہ مہنت - باندھی وھمان پر مم پر چنڈ - پر چوری  
پوسدھرم کھنڈے اکھنڈ - ۴۵۴ -

یت سری بچتر نائکے گرتھے کلکی اوتار سمبھون رلیں بدھ بچے بھیت برنم  
نام سمبھو جڈہ وھیلے سماپت سبھم ست

### اتھ دیستر جڈہ کتھنم

رساول چھند - ہنیو سمجھے کم - چتر جاردیسم - چلی دھرم چچا - کرے کال ارجا - ۴۵۵  
جیت دیس آیسے - چٹاپ کوپ کیئے - ہنیو سرب سینم - کرے رست نینم - ۴۵۶  
رئی جیت بم بم - گولاپو جڈہ کھم بھم - چٹوں چٹوپ چالی - تھرا سرب مالی - ۴۵۷  
آٹھی کپ آئے ماندھ نادھجیہ - چٹے چٹوپ سورم - رہیو دھور پورم - ۴۵۸  
چھبے چتر وھاری - آنی جوڑ بھاری - چلے کوپ آیسے - برتم اندر جیسے - ۴۵۹  
نہے سرب سینم - کھٹے کون سینم - چلی ساج ساجا - نیکے جیت باجا - ۴۶۰

### بھونگ پر یات چھند

جنے لکھری پکھوی کھاگ وھاری  
گجستان گاجی رچی روہ رومی  
ہنے کابی بلی بیر مانکے  
بلی بالکھی روہ رومی رچیلے  
تچے استر سترم سچے ناری بھیسیم  
گجی باج گاجی رتھی راج ہینم  
بچے مابسی مال بی کوک بندری  
کھلیو کھاگ کھوئی تہاں ایک گاجی  
لکھیو جڈہ جنگی جہا جنگ کرتا  
دو گامی و لم جڈہ جیتا  
ہنے لکھری بھکھری اوکندھاری  
ہنے شور بنکے گرے جھوم بھومی ۴۶۱  
قندھاری ہریو ی عراقی ناکے  
بچے تراس کے کھٹے بند ڈھیلے ۴۶۲  
لچے بیر دھیرم چلے چھاڈ دیسم  
تچے بیر دھیرم بھنے رنگ چھینم ۴۶۳  
چلے بریری ارمنی چھاڈ تندی  
دھون سین مدھم نچو جاکے تاجی ۴۶۴  
چھڈیو جھتر وھاری رنم جھتر ستر  
چھڈے چھتر ہنتا جیم جڈہ ہتیا ۴۶۵

اتھ ہون وہ بھی ہوا کرینکے -



مہان کرو دھ کے بان چھڈے اپارم  
 گری تھہ جتھم لے تھہ جتھم  
 کرے کیلی کنگلی کلکے تک کالی  
 جتے بھوت پریتہ تھے تھتی تالم  
 کٹے ٹٹرم پھوج بھٹی ز پارم  
 گرے انگ بھنگم رنم مکھ جتھم ۴۶  
 تھے جوال مالا مہاں جوتہ والی  
 پھرے گور وٹری پوے رتھ طعام ۴۷

### رساؤل چھند

کرے جڈھ کرڈھم - تھے بان سڈھم - بچے مار مارم - تھے بان دھارم - ۴۸  
 گرے انگ بھنگم - بچے جنگ رنم - وڑم دیو دیکھے - دھم دھن لیکھے ۴۹

### استا چھند

اسٹے کلکی کری کوپ بھریو - رن رگ سرنک بھکے بھریو - گہی بان کریاں بھین ڈریو  
 رس سورن جتر بچتر کریو - ۵۰ - کرناک تھیارا نیک دھرے - رن رنگ بھٹی  
 کری کوپ پرے - گہی بان کریاں نڈان بھرے - رن جوتھم مرے پھرتے نہ پھرے ۵۱  
 آڈی جن گھور گھمنڈ گھٹا - چکنت کریاں شونج تھپٹا - دل بیرن کوپک دین  
 پٹا - رپ کے رن مو پھر آن جٹا - ۵۲ - کر کوپ بھرے رن رنگ بھٹی  
 تپ کے جم پاوک جوال بھٹی - پرتنا پرت کے پرت ناے کھٹی - رس کے رن  
 موڑپ سین جٹی - ۵۳ - تروار اپار بھرار سین - سہری جیوار کے پرت رنگ  
 ڈسیں - رت ڈوب تھے رن ایس ہسیں - جن بھل جوال کراں کسین ۵۴

### یدھوپ نراج چھند

کھنت تیگ ایس کے - کھنت جوال جیس کے - مہنت جیم کامنم - کھنت جان دامنم  
 ۵۵ - بہنت دائے گھائے نم - چنت جتر چائے نم - گرت انگ بھنگیو -  
 بنے منو جوال جلیو - ۵۶ - مہنت کھیٹ کھری - بھکنت بھوت بھکے دھری  
 کھنت جیم دامنی - پخت ہیر کامنی - ۵۷ - بھنگ بھریوی سہری - کھنگ سادھ  
 سدھری - چھنگ چچھ اچھنی - بہنت تیگ پچھنی - ۵۸ - گنت گور گبھوی  
 سو بھنت سپ سو بھری - چنت جتر چاپنی - چنت جاپ جاپنی - ۵۹ -  
 پوانت سیس ایسی - مہنت مار سیسی - کنت پرت نسیم - الم الم بھو رنم - ۶۰

### بھجنگ پریات چھند

جئے جنگ خنگی کر بو جنگ جو رنم - بنے بیرنگے - کم جان بھورم - تھے کوپ  
 گر جیو کلکی اوتارم - بچے سرب سترم دھسیو وہ دھارم - ۶۱ -  
 جیسا سب اوتھے رہے لوگ پورم - کھرم کھیپ اٹھی چھپی جائے سورم  
 چھٹے سورن پٹھم بھو اٹھ دھکارم - اندھا دھند بھی اٹھی ستر جھارم - ۶۲  
 مہیو جو رنم بھو سرب سیسم - ترنم دنت تھانہ بکے دین بیسم  
 لے دے اکورم نر دنت راجم - بچے گرب رنم تھے راج سا جم - ۶۳  
 کٹے کاسمیری لکھے کسٹ دوری - کپے کاسکار کی بڈے پھتر واری



بلی بنگسی گور بندی گروے جی - مہا موڑا چند رانیم جے جی - ۸۲  
 جتنے ریش طوسی کرتی چتر جو دھی - بٹھے پارسی بد کھٹوں سکرو دھی  
 بڑے باگدادی سپہا قندھاری - گل کال ناچھا چھبھے کھڑو دھاری - ۸۵  
 چھٹے بان گول اوکھے رگ نام - مڑے جان سیام گھٹا جم جوالم  
 نیچے ایس سپہم پیرے رنڈ مال - جھٹھے سیر وھیرم برے بین - ۸۶  
 گئے انگ بھنگم بر مہر رنڈ منڈم - گئی گانج یا جی کرے سیر جھنڈم  
 االم ناک جھٹے تودھ گیت صوم - آٹھے پتھ پتھم بھی لودہ پورم - ۸۷

### رہا دل چھند

اسے جے شوہارے - لے تیج ہارے - لے سرب سنگم - رے رے کچھ رنگم - ۸۸  
 دی او دان اتو - کھٹے کبھی کیتو - رنٹھے سرب راجا - بکے بند باجا - ۸۹  
 حراسان جیتا - سب ہون سنگ لیتا - دیو آپ منترم - بھلے اور خرم - ۹۰  
 چلیو دین گارا - دیو سین بھارا - کر پانی نکھنگم - سکرو دھی بڑھنگم - ۹۱

### توٹاک چھند

بھو اکھیت جیت سیس پھنم - بھرت سنگم گھر گھورنم - سرخت جات کرودھ  
 جڈم - نکھ مارا چارو جھار کرودھم - ۹۲ - برن جھلت گھلت گھائے گھنم  
 کرکٹ سپ کھر بکھت رنم - گنی گڈھ سو بردھ رنٹ بنھم - کل کارت ڈاکن  
 اونج سرم - ۹۳ - گنی ہور سپور پھری گنگم - او لوک مہائے لے مگی سرم  
 نکھ بھاوت گادوت گیت سری - گن پور سو پکھ رہور پھری - ۹۴ - بھٹ پکھ  
 تیوات نارہری ہہاروت ناس پھری پھری - دل گات بات سیر برنم - برن پور  
 سو پکھ جیت رنم - ۹۵ - دوہرا - جیت سرب پکھم دسا دھن کین - بیان  
 جی جی جڈھ ہتا پراتمی تہی کرودھ بھان - ۹۶ - توٹاک چھند - ان جیت جگن  
 جوہ جیم - کل کپت پھیرا پھیر بھیم - ہر مہس تہس تہاس مٹرا - ڈل ڈول  
 سنگت سیس تھرا - ۹۷ - دو دیکھت لے گھت دھن دھنم - کل کم  
 تک پالی یا کر بر بھم - برن برکھت ہرکھت سیر رنم - مہی گھلت جھلت جو دھ  
 جڈم - ۹۸ - کلنک کپال نہ سنگھ چڑی - چمکت کرپان پر بھان مڑی  
 گن ہور سپور تھور رنم - او لوکت دیو او تو گنم - ۹۹ - کران بھرم  
 کر کبندھ پر بھا - اوکت رنکھت دیو سبھا - گنی ہورن بیاہت پورنم  
 رتھ تھمبھت بھان بلوک بھٹم - ۱۰۰ - ڈھڈھی ڈھولک - جھانجھ مڑنگ نکھم  
 ڈپھ تال بکھا مرنج ناسے سرم - سر سنگھ نفیری پھیر بھگم - اوٹھ ترنت  
 بھوت پریت گنم - ۱۰۱ - وس پکھم جیت ابھیت نرپم - کپ کین پلان  
 شد پھ سنم - ارکھجیہ تجیہ ویس دسم - ان گجیہ کیتک - ایس رنم ۱۰۲  
 نر تھنی تھت بھوت بتال بلی - گج گجت بھت وریہ دلی - ہیہ نہت چنت



گورگی - اسی نست ترست تیگج جگی - بھونگ پر یات چھند - بننے بھمی  
 دیہ دانو دوانے - ویسا دچھنی آن یا جے - نسانے - بنے سیر سیریا پوری گول کنڈی  
 گرے تجھ چھم بنی رتھ منڈی - ۵۰۴ - سبھ سیت بندھی سدھی بندر یا سی -  
 بدے مجھ بندری بھی جڈھ راسی - ڈر ہی درلوٹے تیج تاتے تلنگی - ہننے  
 سورتی جنگ بھنگی پھر نیگی - ۵۰۵ - چلے چاند راجا چلے چاند باسی - بدے سیر  
 بی در بھسم روس راسی - جتے دچھنی سنگلی نے سدھارم - وسا پراجیم کوپا کیتو  
 سوارم - ۵۰۶ -

ات سری بچر نائکے گرنتھ کلکی اوتار دچھن جے بکے سماپت ادھیادوجا

### پا دھری چھند

بچھم ہی جیت دچھن اوجار - کپیو جھوک کلکی اوتار - کینو بیان پورب وسان  
 بجی اجیت پترم لسان - ۵۰۷ - ناگھد مہیپ منڈے مہان - وکس چار چار  
 بدیا ندھان - بلنگی کھنگ انجی اجیت - مورنگ اگورنٹے پال ابھیت - ۵۰۸ -  
 چھی و کرن اکاد پاؤ - مارے مہیپ کر کے آپاؤ - کھنڈے اکھنڈ جو دھا  
 ڈرائنت - لیتو چھنڈے پورپ برتنت - ۵۰۹ - ونونکار راجس در بدھ  
 کینو بیان اوتار سکودھ - منڈے مہیپ پاؤ استھان - کھنڈے اکھنڈ کھونی  
 کھران - ۵۱۰ -

ات سری بچر نائکے کلکی اوتار پورب جیت جے نام سماپت ادھیادوتیا - ۳

### پا دھری چھند

ایہ بھانت پورب پٹن اوپرٹ - کھنڈے اکھنڈ کٹے اکٹ پھٹے اکھنڈے  
 اکھنڈ - بکے نسان مچھو گھمنڈ - ۵۱۱ - جورے سو جنگ جو دھا جو جھار - جوت جے  
 بان گجت بھار - بھا جنت بھیر بہرت بھارے - بھکنت گھارے وگے اکھارے  
 ۵۱۲ - ساجنت ساج باجت تفتنگ - ناچنت بھوت بھے دھرتنگ - بھکت بتال  
 کہکت کال - دم کنت ڈور کنت جوال - ۵۱۳ - جھانت بھیر رچ سیر کھیت - ناچنت  
 بھوت بیتال پریت - کری ٹرت ایس پورنت کپال - نرکنت سیر چھکی برت بال  
 ۵۱۴ - دھاوت سیر ہاوت گھاو - ناچنت بھوت گاوت چاؤ - ککنت ڈور ناچنت  
 ایس - ریکنت ہمد پورنت سیس - ۵۱۵ - گندھرب سدھ چارن پر سدھ -  
 کھنت کاب سو بھنت سدھ - گاوت بین بینا بھنت - ریکنت دیو من من  
 ڈانت - ۵۱۶ - گنجنت گچندر ہے ور اسٹکھ - بلیت صوبہ مارو بھنت - اٹھنت ناو پورت  
 وسان - ڈکنت مہین در ہی دھرم نان - ۵۱۷ - کھنت کھیت کھونی کھنگ - چھنت  
 بان جٹے ننگ - بھنت مرم جھنت سبہا - گھنت گین اچھری اچھاہ - ۵۱۸ -



سرکھنت سیل برکھنت بان - ہرکھنت ہور پرکھنت جو اسن - باجنت ڈھول دورو کراں  
 ناپنت بھوت بھیر وکھال - ۵۱۹ - ہرٹنت اتھ کھڑنت کھول ٹرٹنت ٹیک جھڑنت  
 جھول - درٹنت دیہ دانو ڈرانت - ہرٹنت اس ہست مہنت - ۵۲۰ -  
 ات - بھج چھند - ہبہا شک پالم - شباسم چھتالم - پر بھاسم جوالم - انا م کرالم - ۵۲۱  
 ہاروپ دھارے - دُرم دوکھتارے - سرم فی ادھارے - اکھی پاپ وارے  
 ۵۲۲ - وپے جوت جوالا - کدھو جوالا - منو جوالا - سور ویم کراں - ۵۲۳  
 دھرے کھگ پانم - تہوں لوک نام - ویم دیہ دانم - بھڑے مسوج نام - ۵۲۴  
 رجن چھند - آجیت جیت جیت کے - آجیری بھلیجے بھیر ہوہین - سدھارے چین  
 راج پے - ستھوی سرب ساتھی کے - ۵۲۵ - تنکے راج دھاری کے - رجنے  
 ہور واری کے - کٹیلے کام روپا کے - کبوج کاس کاری کے - ۵۲۶ - ڈھمنکے  
 ڈھول ڈھالو کے - ڈھنکے ڈھنگ دارو کے - کھمنکے نیج باجاردے - تنکے تیر  
 تاجاردے - ۵۲۷ - پا دھری چھند - جیتے آجیت منڈے آمنڈ - تورے  
 اتور کھنڈے اکھنڈ - بھنے آجین بھجے آجج - کھانے کھواس ناوا ستج - ۵۲۸ -  
 سنکڑے سور بھم بھڑے بھیر - ہرکھنت جو دھری جھنت ہور - ڈارنت سبیس کے  
 سرکھور مرگ مد گلاب کر پور گھور - ۵۲۹ - ایہ بھانت جیت رینم وسان بھو شو  
 کوپ اوتر نسان - چکے شوچین پاچین دیس - سامنت شدہ راوولی بھیکہ - ۵۳۰  
 بچے بھتر گے سبہا - ساونت دیکھ آچھری آچھاہ - ریکھنت دیوادیو سرب -  
 کاونت گیت تچ دین گرب - ۵۳۱ - بھو شوچین شین چین راج - بچے بھتر سرب سراج  
 چلے اچل جوال جڈہ - ہرکھنت بان بھروہ کرودھ - ۵۳۲ - کھلے کھٹنگ کھونی  
 کہ تران - آجھڑے جڈہ جو دھامہان - ٹھکنٹ وھنڈ گھنت کہاے -  
 چکنت چار چاڑی سوچاے ۵۳۳ - ہسنت اس کالی کراں بھجکنت بھوت  
 بھیر وکھال - لاگنت بان بھاکھنت اس - بھاجنت بھیر ہوئی ہوئی آدراس ۵۳۴  
 رساؤل چھند - چڑیو چین راجم - بچے سرب ساجم - کھلے کھیت کھونی -  
 چڑے چوپ وونی - ۵۳۵ - بچے جو دھ جو دھم ستجے بان کرودھم - بچے انگ جنگم  
 بھڑے انگ جنگم - ۵۳۶ - بچے ایس سبیس - لے سین ایسم - کرے چتر  
 چارم - بچے بان دھارم - ۵۳۷ - بچے جو دھ جو دھم - بچے بان کرودھم - ندی  
 سرون پورم - بھیری گین ہورم - ۵۳۸ - بچے منڈا لالا - بچے جوگ جوالا - بچے  
 بان جوالم - گرائے دھٹ پرانم - ۵۳۹ - گرائے گھم بھومی - اکھی دھور دھنومی  
 سبھ ریت کھیت بچے بھوپ پرانم - ۵۴۰ - بلیو چین راجا - بچے سرب کا جا  
 لئی اوتنگ کے کے - چلیو اگر ہوئی کے - ۵۴۱ - پچھے چھند -  
 لے ننگ زپ سرب بچنے ای دند بھرن - بچے سورنگام زپھری بھئی آپ بھرن  
 چھکے دیوادیو چکے گھدھرب - چچے بھر چکے بھوت اڑو پرت سرب بدیا دھر بھ



کھنڈی کال کر رہا ہو پر کائنات کری + کھنڈن اکھنڈ چنڈی مہا بے مجھے مہا اچری ۵۴۲  
 بھڑی یہ بھیڑ لڑکھڑی میرو جھڑی پتھریں - ڈولی یہ اندر تر پھڑ پھنڈ سکڑی یہ درون گن  
 چکیو گایم دوہو دھکے چند بھبھ جگ ویا کر - کج لگ سمیر ڈھک لگ میر سب سک لگ  
 تنہا آسان تب دھو جی بسن بھار سک گھرا + اچھ لگ نیرو نیچ لگ لون منڈ لڈ لڈ لگ  
 لگ دھرا - ۵۴۳ - یلگ مان رگ و سان پیہ لپان ہوا سونگ گھنڈہ آجھل گھنڈ  
 ٹیک من منی دھو - بید تچ بھجک اندر اندر آسنی شجگ - جڈن کرور کلکی اوتار کر دھوت  
 رن لگ - آچھرت دھو باجن لکھری یہ سب اکاس لگھ چھائی لی آ + جن رچی لوک کر کوپ  
 ہری اسٹ کاکھ سٹ دھرن کی آ - ۵۴۴ - چاکت ہار چکر ویکرت سہ سہم س سبیس  
 بھن - دھکت مجھ ماوا سوچہ ڈرن بھجگ درون گن - بھرت لاک کٹلی اگدھ اودھ  
 ہوئے اوڈی آ - بہت جوال کھنڈ کال لٹھ تھو نہی چھنی آ - ٹوت ٹوپ پھوٹنت جرح دست  
 راک لکھڑی آ - بھجت بھیر رجنٹ من نز کہ سور ہو میں بھری آ - ۵۴۵ -  
 مادھو چھنڈ - جب کو پا کلکی اوتار لہ باجت توڑ ہوتا بھنڈا را - نا مادھو  
 بان کمان کر پان سبھارے - پیٹھے شو بھٹھ ہتھیار اڈ لکھارے - ۵۴۶ -  
 لینم چین دیس کارا جا - تارن تیکے جھجھا و باجا - نا مادھو دیس دیس کے چھیر  
 چھناے - دیس بدیس ترنگ بھراے - ۵۴۷ - چینم چین چین جب لینا - اتر  
 وے سپانہ کینا - نا مادھو کہ لوگ نو اتری راجا - سب سڑ ونگ جیت کا یا جا -  
 ۵۴۸ - ایہہ یدھ جیت جیت کے باجا - سبھ سیرنا ونگے کا باجا - سبھ سر جہہ تہہ چھا و دیس  
 بھج چلے - جت تت دی حد نج دل تے - ۵۴۹ - کیئے جگ انیک پر کارا -  
 دیس دیس کے جیت تر پارا - نا مادھو دیس بدیس بھٹھ لے آئے - سنت  
 آبار اسنت پچھ لے - ۵۵۰ - جہ تہہ چلی دھرم کی باتا - پاپ ہجات بھی سدھ  
 ساتا - نا مادھو کلی اوتار جیت گھراے - جہ تہہ ہوون لاگ بدھماے - ۵۵۱ -  
 تب لوکل جگ آنتنی یہ رالیو - جہ تہہ بھید سن سن پائیو - نا مادھو کلی کی بات  
 تے پہچانی - ست جگ کیا آگمت جانی - ۵۵۲ - انہد چھنڈ - ست جگ آئیو -  
 سکھ سن پائیو - سن من بھائیو - گن گن گائیو - ۵۵۳ - سب جگ جانی - رکتہ کہانی  
 منی گنی مانی - گن سن جانی - ۵۵۴ - سب جگ دیکھا - آن آن بھیکھا - سوچہ مہب  
 سیکھا - بہت بھیکھا - ۵۵۵ - سن من موبے - پھل گل سوہے - سم چھب  
 کوہے - عیس بن اودھے - ۵۵۶ - تلو کی چھنڈ - ست جگ اوی کلجگ انتہ  
 جہ تہہ آند سنت ہنتہ جہ تہہ گاوت بجاوت تالی - ناچت موبی بہت  
 جوالی - ۵۵۷ - باجت ڈوڑو راجت منتری - ریکھت راجم سبھت اتری - باجت  
 ٹرنگ گاوت گیتا - جہ تہہ کلکی جڈھ نہ چتا - ۵۵۸ - موہن چھنڈ - اری مار  
 کے ری پٹار کے - زپ منڈلی تنگ کے یوہ جتر تر جتے اتی وان مان جے  
 دیو - سور راج جیون زپ راج موبے گراج سے بھٹ مار کے + سکھ پائے سہرکھ بڈائے



کے گرہ آہو جس سنگ نے۔ ۵۵۹۔ ارجیت جیت ارجیت ہوئے جگ ہون م جگ گھنے  
 کرے۔ دیں دیں اس میں بچھک روگ سوگ بھٹھے ہرے۔ گڑراج جیون دج راج  
 کے بہو بھانت وار وار کے۔ جگ ہیتر ہر کو چلیو جے جت کرت سبھار کے  
 ۵۶۰۔ جگ جیت ہیتر تھار کے جگ سوار تھے ارتھ چترایم دیں دیں نے نو بھج  
 بھج ہکاریم۔ کوھر وار جیون کار تھوئی تر کوک ہیتر لے۔ بہو وارن دیں منان  
 سیوک بھج بھج تھار کی اسے۔ ۵۶۱۔ کھل کھنڈ کھنڈ ہنڈ کے رسی دنڈ دنڈ بدو  
 دی یو۔ راب کھرب اور پ اور پ سو جیت کے اپنو کیو۔ رن جیت جیت جیت  
 جو دھرن جیتر اتر چو نائی ائم۔ رنارہم سنی چار گلی اوتار جیتر ڈھاری ائم۔ ۵۶۲۔  
 ستھان چھند۔ چھابجہ ہاجوت۔ بھانڈ منو دوت۔ جگ شک سچ دین۔ ل  
 نہ ناکین۔ ۵۶۳۔ راجے ہوائی روپ۔ لایے اسبھے بھوپ۔ جگیا نجائیں۔ مل جیتر  
 نے دیں۔ ۵۶۴۔ سو بھم ہار ان۔ آچھر یہ ہے لاج۔ اتی ریکھہ نہہ بن۔ دوس رنگ بھ  
 نین۔ ۵۶۵۔ سوہت انو پاچھ۔ کاچھے منو کاچھ۔ ریکھہ شری دیکھ۔ راد لڑے بھیک  
 ۵۶۶۔ دیکھے بھنے شک۔ لاسگے تھے ایک۔ ریکھہ شری تار۔ دیکھے دھرے پیار۔  
 ۵۶۷۔ رنگے ہار رنگ۔ لایے لکھ اننگ۔ چیم چے ستر۔ لگے جنو اتر۔  
 ۵۶۸۔ سو بھے ہار سو بھ۔ آچھری رستے لوبہ۔ آنجیں لے بن۔ جاگے منورین۔  
 ۵۶۹۔ ریکھہ بھے راگ۔ سو بھم سو سو ہاگ۔ کاچھے ستم راج۔ ناپے منو راج  
 ۵۷۰۔ آسے منو بان۔ کئے دھو دھرے سان۔ جانے لگے جاسی۔ یا کو بھے کا ہی۔  
 ۵۷۱۔ سکھدا پرو چھدر۔ کیکا پنے کاچھ دھاری بن۔ کراجا اوہہ کاری بن۔  
 کہ بھاگ کے سہاگ بن۔ کہ رنگے آن راگ ہیں۔ ۵۷۲۔ کہ چھو بے جیتر واری  
 پنے۔ کہ جیتر آترواری پنے۔ کہ آنجے بان بانی سے۔ کہ کاچھی کاچھ کار ماہیں۔ ۵۷۳۔  
 کہ کامی کام بان سے کہ پھیلے پھول مان سے۔ کہ رنگے رنگ راگ سے۔ کہ سدر  
 سہاگ سے۔ ۵۷۴۔ کہ ناگنی کے ایس ہیں۔ کہ مرگنی کے نہہ بن چھے۔ کہ راجا جیتر  
 دھاری ہیں۔ کہ کالی کے بھاری ہیں۔ ۵۷۵۔ سو رٹھا۔ ریم کاکھی اوتار۔ جیتے  
 جیتر سبھے پرتی۔ کینیران سدھار میں سہنہ روس لکھ ہرکھ۔ ۵۷۶۔

### راون باو چھند

گئی سمپہر۔ کہ جنگ جیتر۔ دے متی پھیر۔ نہ لاگی اسے بہر۔ ۵۷۷۔ دیو رنج  
 منتر سبھے بھ منتر۔ لکھے رنج جتر۔ پنے لکھی کنتہ۔ ۵۷۸۔

### بان تریم چھند

بہدہ روپ سو بھے۔ رنگ لوگ لوبھے۔ رمت سچ تھا۔ رگم گنت جاسی۔ ۵۷۹۔  
 رنگ بھیکہ تانکے۔ بہدہ روپ دان کے۔ انو پ روپ راجے۔ بھوک پا پ  
 ہمایے۔ ۵۸۰۔ بس لکھ ہر لکھ بھنے۔ انو پ روپ ستم جتے۔ امی تیاری لکھا  
 لہ بید



نیں۔ جگت جس پاوہن۔ ۵۸۱۔ اکھنڈ باہو سبے بلی۔ سو بھنتا ہو بت نرملی۔  
 سوہوم جگ کو کرین۔ پریم پاپ کو سرین۔ ۵۸۲۔ تو مر چھند۔ جگ جیتو جب  
 سرب۔ تب پاڈھیوات گرب۔ ویا کال پورکھ لبار۔ ایہہ بھانت کین بچار۔  
 ۵۸۳۔ بن موہ دیسرن اور۔ اس مانو سرب ٹھور۔ جگ جیت کین فلام  
 آپ پنج پائیو مان۔ ۵۸۴۔ جگ امیں ریت چٹائی۔ سر اتر پتر پھیرائی۔ سب  
 لوگ آپا نہ مان۔ تر آٹھ روڑ نہ آن۔ ۵۸۵۔ ہی کال پورکھ جیتنت۔ ہی دیو پاپ  
 بھنت۔ تب کال دیو رسائی۔ اک اور پورکھ بتائی۔ ۵۸۶۔ ترچی اس مہدی میر  
 مہانت ناٹھ ہمیر۔ تہ تنون کو بندھ کین۔ پنا آپ موکی آکین۔ ۵۸۷۔ جگ  
 جیت آپ نہ کین۔ سب رنت کال ادھین۔ ایہہ بھانت پورن سدھار۔ بھگے ہوئیے  
 اوتار۔ ۵۸۸۔

## ات سری پچتر ناٹکے گزنتھ چتر میسو اوتار برن نم سماپت

### تو مر چھند

اتہ بھانت کے تہ تاس۔ کی است جگ پرگا س۔ کلجگ سرب بیہان سبجوت  
 سمان۔ ۱۔ مہدی بھر بوت گرب۔ جگ جیتو جب سرب۔ سر اتر پتر پھیرائی۔  
 جگ جیر کین بتائی۔ ۲۔ بن آپ مان اور۔ سب روپ او سب ٹھور۔ جن ریک  
 دسٹن آن۔ تیس لین کال ندان۔ ۳۔ بن ایک دو سر تا ہی۔ سب رنگ  
 روپن ماہی۔ جن ایک کول پچھان۔ تہہ برتھا جٹم یتان۔ ۴۔ بن ایک دو سر نہ  
 اور۔ جل با بے سب ٹھور۔ جن ایک سیت نہ جان۔ سو جون جون بھران۔ ۵۔  
 تچ ایک جانا دوج۔ مہ جان تاسن سو جھ۔ تہ دوکھ بھوکھ پیاس۔ ون رین سرب  
 آداس۔ ۶۔ نہیں جین لین سوگ۔ نت روگ ہو دت تارہ۔ نت دوکھ بھوکھ  
 مرنت۔ ہی چین دوس بنتت۔ ۷۔ تن پاڈکسٹ چلنت۔ پپ گلنت نت گلنت  
 ہی نت وہیہ اروگ۔ نت پتر پورن سوگ۔ ۸۔ نت تاس تہہ پردار۔ ہی انت  
 دہیہ اوہار۔ نت روگ سوگ گشت۔ مرنت سوان انت مرنت۔ ۹۔  
 تب جان کال پرین۔ تہہ مار کو کر دین۔ اک کیٹ دین آپائے۔ تیس کان  
 پے ٹھو جائے۔ ۱۰۔ تیس کیٹ کان نیچ۔ تیس جیتو جم نیچ۔ بہو بھانت دے  
 دوکھ تارہ۔ اہہ بھانت مار کو واہ۔ ۱۱۔

ات مہدی میریدھ



# ایک انکار ست گر پرنا

## اتھ برہما اوتار کتھنم

تومر چھند

ست جگ پھر اپناج - سبن آتنے کر ساج - سب دیس اور بدیس - اٹھ دھرم لاگن  
 ریس - ۱ - کل کال کوپ کرال - جگ جاریا پتہ جوال - بن تاش اور نہ کوئی - سب  
 جاپکا پوسولی - ۲ - جے جاپ ہے کل نام - تیں پورن ہوئے ہے کام - تیں دکھ  
 بھوکھ نہ پیاس - نت زکھ کہوں نہ اداس - ۳ - بن ایک دوسر ناہی - سبھ رنگ  
 روپن ناہی - جے جاپنا جاپ - تن کے سہائی آپ - ۴ - جے تاس نام چیت -  
 کب جوں نہ بھاج چیت - نہی تر اس تا کو ستر - دس جیت ہے گہ اتر - ۵ -  
 تہ بھرے دھن سودھام - سبھ ہوہ پورن کام - جے ایک نام رشت - تے نہ کال  
 پاس بھسنت - ۶ - جے جیو جنت انیک - تن مور ہے رم ایک - بن ایک دوسر  
 ناہی - جگ جان نے جیا ناہی - ۷ - بھوگڑان بھجن مار - ہے ایک ہی کرتار - بن  
 ایک اور نہ کوئی - سب روپ رنگی سوئی - ۸ - کئی اندر پان پہار - کبی برہم بید  
 آچار - کئی بیٹھ دوار مہیس - کئی سبب ناگ رسیس - ۹ - کئی سور چندر سورپ  
 کئی اندر کی سم ٹھوپ - کئی اندر پندر مندر - کئی مجھ کچھ پھنندر - ۱۰ - کئی کوٹ  
 کر بن اوتار - کئی رام بارہار - کئی مجھ کچھ انیک - او لوک دوار بیکہ - ۱۱ -  
 کئی سکر بر سپت - دیکھ - کئی دت گورکھ بھیکھ - کئی رام کر بن رسول - بن نام کوہ  
 کبول - ۱۲ - بن ایک آسرے نام - نہی اور کوئے کام - جے مان ہے گم دیو -  
 تے جان ہے ان بھو - ۱۳ - بن تاس اور نہ جان چیت آن بھاو نہ آن - اک مان  
 جے کرتار رحبت ہوئے انت اوصار - ۱۴ - بن تاس یونہ اوصار - جیا دیکھ یا - بچار  
 جو جاپ ہے کوئی اور - تب پھوٹ ہے وہ کھور - ۱۵ - جے راگ رنگ نہ روپ  
 سو جائے سم روپ - بن ایک تاکر نام - ناہی جان دوسر دھام - ۱۶ - جو لوک اوش  
 بنائے - پھر لیت آپ بلائے - جو جاپے دیہ اوصار - سو بھجن ایکنکار - ۱۷ -  
 جے راجیو برہمنڈ - سب لوک او نو کھنڈ - تہ کیونہ جاپ چیت - کم جان کوپ پرت  
 ۱۸ - جڑ جاپ تاکر جاپ - جن لوک چوہہ تھاپ - تیں جاپیئے نت نام - سب ہوہ پورن  
 کام - ۱۹ - گن چہ پے اوتار - پھوئے کے بکے بستار - اب کتو آپ اوتار - جم دھوئے  
 روپ مرار - ۲۰ - جے دھوئے برہما روپ - تے کہو کتاب اوش -

لہ جیوٹا درجہ



جے دھرے رور وندر۔ دب کہوں تا ہی بچار۔ ۲۱۔ کل تاس آگیا دین۔ تب بید  
 برہما کین۔ تب تاس باڈھیو گرب۔ سر آپ جان سرب۔ ۲۲۔ سر موہ کلب نہی کوئے  
 اک آپ ہوا ت ہوئے۔ کچھ کال کی بھو ایک۔ چیت ڈار یا ہم سکر۔ ۲۳۔ جب گریو  
 بھو تران۔ لکھ چارے بید ندھان۔ آٹھ لاگیا پھر سیو۔ جیا جان دیو اھیو۔ ۲۴  
 دس لکھ برکھ پرمان۔ کیا دیو سیو مہان۔ کم ہوئے موہ اڈھار۔ اس دیو دیو  
 بچار۔ ۲۵۔ دیو وراٹھ۔ من چیت کے کر سیو۔ تب ریکھت گریو۔ تب ہوئے  
 ناتھ سناٹھ۔ جگ ناتھ دینا ناتھ۔ ۲۶۔ تن بین پونکھ بچار۔ کیا پوک چیت بچار  
 آٹھ لاگیا ہر سیو۔ جہ بھانت بھا کھیو دیو۔ ۲۷۔ پر پائے چند پر چند۔ جہ  
 منڈ دست اکھنڈ۔ جوالا چھلو چن دھوم۔ بن جاس ڈارے بھوم۔ ۲۸۔ رتیں  
 جاپ ہو جب جاپ۔ تب ہوئے پور اڈھار۔ آٹھ لاگ کال جیت۔ ٹھہ تیاگ  
 آس رن۔ ۲۹۔ جے مات تاس سیدن نے ہے دھار میں دھرت۔ تہی کو نہ  
 کوئے سنے تراس۔ سب ہوت کارن راس۔ ۳۰۔ دس لکھ برکھ پرمان۔ رہو کھاٹھ  
 ایک پگان۔ چیت لائے کینی سیو۔ تب ریکھ کے گریو۔ ۳۱۔ جب بھید دیوی  
 دین۔ تب سیو برہما کین۔ جب سیو کی چیت لائے۔ تب ریکھ گے ہر مانے۔ ۳۲  
 تب بھو ش ایس اچار۔ ہو آہی گرب پرمار۔ مم گرب کو نہ چھور۔ سب کین  
 جیر مرور۔ ۳۳۔ تیں گرب کین سکاہی۔ نا ہی موہ بھادت نا ہی۔ رب کھو ریک  
 بچار۔ جم ہوئے تو ہے اڈھار۔ ۳۴۔ دھرے سپت بھوم و تار۔ تب ہوئے  
 توہ اڈھار۔ سوی مان برہما لین دھرم جگت لوین۔ ۳۵۔ مرند استت تول  
 ام جان جیا جن بھول۔ اک کہ اڈھار۔ بن لٹہ برہم کمار۔ ۳۶۔ اک بسن مون  
 دھیان۔ ہو سیو موہ رجھان۔ تن مانگیا برایس عم دین کہو تائس۔ ۳۷۔  
 مم تاس بھید نہ کوئے۔ سب لوک جانت سوئے۔ تن جان ہے کرتار۔ سب لوک  
 لوک پہار۔ ۳۸۔ جب جب دھرے پٹ سوئے۔ جو جہو اکرم سوئے۔  
 سو سو کھنڈ اب چار۔ تن لہے برہم کمار۔ ۳۹۔ نراج چھند  
 شدھار مانکھی پیہ سمبھار رام جاکھے  
 بچار جون جون بھو شدھار سرب بھا کھیو  
 چتر بین واکسم بچار بالیک بھو  
 سسپت کاند ٹوکھتیو اسکت لوک کھریو  
 اتار چتر آنو شدھار ایس کے کھیو۔ ۴۰

ات برہما پرتگیا سما پتم

نراج چھند

شدھار اوتار کو بچار دج بھا کہ ہے  
 لہ جسم نہ غشن۔



اگر کہ دیو کا لکا انر کہ سبدا چو  
 بچار ادا یسری اپار سبدا کھئے  
 سنک چت آئے نیائے آپ لے لے  
 سمان گنک سے کوئی سداں کا بھاکھ  
 سبھا کھپے کو دتی پڑے گئی رسیکھ  
 بچتر کا بیہ کی کتھا پو تر آج بھا کھئے  
 پو تر نی ملی مہا بچتر کا بیہ کھپئے  
 سببو کال دیو کی البیو جان کھپئے  
 اسنک دان دے گئے ورت ستر گھائی  
 نہ سنت بار باکے است جو جھہ ہے ملی  
 کہان آپ ماتھ دے بچای مو پے گئے  
 ات اوتار بالمیک پر تھم سما پتم

## و تیا اوتار برہما کپ کتھم

### پا وھڑی چھند

پن دھرا برہم کپ و تار  
 مینھی سستی کینی پر گاس  
 جو بھئے رکھ ہوئے کے و تار  
 سرت کرے بیدار دھرا رکھ  
 ام بھانت کین دوسرو تار  
 جہ بھانت دھرا بپ برہم رائے  
 ات سری بچتر تانک گرنہ و تیا اوتار برہما کپ سما پتم

## اتھ ترتیا اوتار سکر کتھم

### پا پڑی چھند

پن دھرا تیسرا بھانت روپ  
 تب دیب بنس چڑیو اپار  
 بڑھ پتر جان کینی سہائے  
 تندا بایاج استنی کین

لکھ تاس دیوتا بھئے چھین  
 ات ترتیا اوتار برہما سکر سما پتم

لکھ بیا کرن کہ پتک ملے دیا کرن کو پتک



اتھ چتر تھ برہما پچیس کتھنم - پاڑی چھندر

بل دین دیوتا۔ لگے سیو۔ بیٹے سہ۔ کہ رہیے ریو۔ تب وھرا روپ باپیں  
آن۔ جیتا شریں بھی اشران۔ ۳۔ ایہ بھانت وھرا چتر تھ و تار۔ جیتا شریں  
تارے ووار۔ اتھ دیو سیو لاکے سسرہ۔ دسرتیچ نین کر دور گب۔ ۴۔  
اتھ چتر تھ او تار برہما پچیس سہا پنم

اتھ پنچوا تار برہما بیاس منور جا کیران کتھنم - پاڑی چھندر

ترتیا بیت جگ دور بران۔ بہو بھانت دیکھ کھیلے کھلان۔ جب بھیو آن کر سنا و تار  
تب بھئے بیاس کھ آن چار۔ ۵۔ جے جے چتر کئے کر سن دیو۔ تے بھئے سسہا  
وایتو۔ ۱۔ اب کہوں توں جھپا ٹھان۔ چہ بھانت کین سری ابھرام۔ ۶۔ جہ بھانت  
کتھ کینو پسار۔ تہ بھانت کا با کتھ ہے بچار۔ کہو جیس کا بیہ کہیو بیاس۔ گوئے کتھ  
کتھو پر بھاس۔ ۷۔ جے بھئے بھوپا بھو موہان۔ تن کر سجان کتھت کہان۔  
کہ لگے تاس کچھ بچار۔ تن لے ہو بین پنچھپ یار۔ ۸۔ جے بھئے بھوپ  
تے کہے بیاس ہو۔ پر ان تے نام ہنس۔ منو بھیو آن۔ مکو بھو آر کھڑ گن سچان  
مہار یار۔ ۹۔ نافوی سر سٹ کین پر کاس۔ دس چار لوک آکھا اچھاس۔ مہا اچار  
برنے ش کون۔ تن سرورن کیت۔ تے رہے دون۔ ۱۰۔ دس چار یار بدیا نوحان  
ارجیت جیت و تونان۔ منڈے مہپ ماورس کھیت۔ لگے مسان پتے پریت  
۱۱۔ جتے سندیس ایس مواس۔ کئے کھرا ب کھانے کھواس۔ بھنڈے اکھنڈ  
منڈے مہپ۔ دینے نکار چھئے سندپ۔ ۱۲۔ کھنڈے سکھیت کھونی کھڑان  
مورے دمور جو وھا و تار۔ چلے اچل منڈے۔ کئے کھنڈ کھنڈے ہر چہا  
۱۳۔ کئے بھج کھونی کھڑیس۔ منڈے مہپ ماو اس دیس۔ ایہ بھانت و بہر کر  
دیس راج۔ بہو کرے جگ ارموم سانج۔ بہو بھانت سورن کر کے سندان۔ گودان  
آدی بدھ و تستان۔ ۱۴۔ جو مہتی جگ۔ اڑ بیدریت۔ سو کر سر بہا ز پ لے پریت  
بھو دادان دان رٹا و آو۔ تن بھانت بھانت لے سواد۔ ۱۵۔ کر دیس دیس  
ام نیت راج۔ بہو بھانت دان وے سر سہسان۔ سہتا و تہا با جاد میدھ۔ تے  
بھانت بھانت کئے نہ کھیدھ۔ ۱۶۔ بہو راج باج دینے و جان۔ دس چار چار  
پر پا سجان۔ کھٹ چانٹا ستر سموت رٹنٹ کو کا و بھید پینا بخت۔ ۱۸۔ کھن سار  
کھو کھیت گلاب و مرگ تڑت ڈار چووت مہا اب۔ کسمیر کھاس کھورت سہاس  
اکھت شگندھ مہکت اداس۔ ۱۹۔ شکیت پا وھری چھندر۔ تا گر ونگ تال  
بخت مچنگ۔ بنیا تبین بنی مردنگ۔ ڈ پھ تال توڑی سہنہائی راگ۔ باجنت  
جان آپنت سہاگ۔ ۲۰۔ کہوں تال توڑ بنیا مردنگ۔ ڈ پھ بھانچھ و مصل جلقتر



آپنگ جہہ بہہ بلوک تہ تہ ستباس۔ کٹھت سنگدھ مہنت اواس۔ ۲۱۔  
 ہر بول منا چھند۔ منوراج کرپو۔ جوکہ دیس سرپو۔ بہو ساج ستے۔ سن دیو بے۔ ۲۲۔  
 ات سری بچہ ناملک منوراجا کوراج سما پتم

## اتھہ پر تھہ راجا کوراج کتھم۔ توٹاک چھند

کٹاک گنورپ جون بھٹے۔ پر بھ جوت ہوت بلے لئے۔ بہن سری پر تھہ راج  
 پر تھہس بھو۔ جن بین وان ورنٹ دیو۔ ۲۳۔ دل لے دن ایک سکال چڑے  
 بہن تر جن مو بکھ بالکھ بڑے۔ تہ نار سنگتل تیج دھرے۔ سس سوج کی بکھ کرانت ہر  
 ۲۴۔ ہر بول منا چھند۔ تہ جات بھے۔ مرگ گھات کئے۔ اک دیکھ کٹی۔ جن جوگ جی ۲۵  
 تہ جات بھو۔ سنگ کو نہ لیو۔ لکھ نار کھری۔ رس ریتا بھری۔ ۲۶۔ ات سو  
 بھت ہیں۔ بکھ لو بھت ہیں۔ نرپ پکھی جبے۔ چت چوک تے۔ ۲۷۔  
 اہر کون جی۔ جن روپ مٹی۔ چھب دیکھ چھکیو۔ چت چاکے چکیو۔ ۲۸  
 نرپ باہ گئی۔ تر یا مون رہی۔ رس ریتا رچیو۔ دوشوں بین مچیو۔ ۲۹  
 بہو بھانت بھئی۔ نس کون بھئی۔ دوو رتھ رہے۔ نہی بات لے۔ ۳۰  
 رس ریتا رچیو۔ کل کیل مچیو۔ امتاسن دے۔ سکھ رتن سے۔ ۳۱  
 لمتاسن لے۔ بدھاسن کے۔ ل نائر للا۔ کر کام کہ۔ ۳۲  
 کر کیل اٹھی۔ مدھ پر ن کٹی۔ نرپ جات بھو۔ نہ گریہ رہیو۔ ۳۳  
 دن کیل گئے۔ تن بھو رچے۔ تن کو منج دھرے۔ رس سو بھہرے ۳۴  
 جن جوال ودا۔ اس تیج بھوا۔ اکھ جون پکھے۔ چت جوگ چکے۔ ۳۵۔ سس سیان  
 بھو کر سنگ لیو۔ چل آوتہاں۔ تہ تات جہان۔ ۳۶۔ نرپ دیکھ بھے۔ کر لاج تے  
 بہن مون سو کام۔ تر یا کون توام۔ ۳۷۔ توپو بانج راجا پرت ہر بول منا چھند  
 نرپ نار سنی۔ تم جون بھتی۔ مدھ پر ن کٹی۔ تہ کیل ٹھی۔ ۳۸۔ تہ بانج دیو۔ اب بھول  
 گیو۔ تہ چت کر۔ نہی راج برو۔ ۳۹۔ تہ کاہ بھو۔ اب سوہ تھو۔ اب پتر توام۔  
 سن راج نریم۔ ۴۰۔ نہی سراپا تھو۔ بھج کیب بکھے۔ اب تو نہ تھو۔ نہی لاج مجو  
 ۴۱۔ نرپ بانج تر یا سو۔ کوئی چن تباؤ۔ کہ بات دکھاو۔ کیونہ بھو نہی نار مجو۔ ۴۲  
 اک ندرک تے۔ نرپ کے کر دے۔ اپ دیکھ بھلے۔ کس ہیر تے۔ ۴۳۔ نرپ  
 جہان گئے۔ پہچان بھٹے۔ تہ لون پری۔ بہو بھانت بھری۔ ۴۴۔ سس سات  
 بھٹے۔ رس روپ رہے۔ امتوج ملی۔ دل دیہہ دلی۔ ۴۵۔ ہن بھوپ ملی۔ جن بھوم  
 ٹھلی۔ رکھ بول رچی۔ بدھ جگتا سچی۔ ۴۶۔ بھہ کرم کرے۔ اربہ ہرے۔ ات  
 جہان۔ نہی اور جہان۔ ۴۷۔ ات جوت لے۔ سس کرانت کئے۔ دس چار  
 ہر نار بھئی۔ ۴۸۔ رو ال چھند۔ گاری گاری اکھ بگرن مار مار نرپس







باج میدہ کرے گے یہ سال تے یہ چین - بول بول امول رتج منتر متر برہین  
 سنگ دین کموہ سین یسیوہ بیوہ بنائے - جتر تر پھرے گے سیرا تر پتر پھرائے - ۶۵ -  
 جیت پتر لپیو جہاں تہہ ستر بھے سبھ چور - چھوڈ چھوڈ بھجے زلیں چھاڈ ستر کرور -  
 ڈالہ ڈالہ سنائے سور تریان بھیس سدھار - بھاج بھاج چلے جہاں تہہ  
 پتر متر سبار - ۶۶ - گاج گاج گے گدا دھر بھاج بھاج بھیر ساج باج گے بھجے  
 لہہ سار پیر جدھیر - سور بھر گے جہاں تہا ستر ستر نچائے - جیت جیت لے  
 سدلین جیت پتر پھرائے - ۶۷ - جیت پورب پسچم اتر لین وچھن جائے - تاک باج  
 چلیو تہاں جہہ بیٹھ لھے من رائے - دھیان مدھ لھتے مہامن سلج باج نہ دیکھ -  
 پرست پاچھ کھو کھو رکھ جان گورکھ بھیکھ - ۶۸ - چوک چتر ہے سبے جب دیکھ نہیں باج  
 کھون کھون لھکے سبے دس چار چار سلاخ - جان پیار گیو تر نچم کین چیت بچار -  
 سکر کھات کھدے لگے رن دھیر پیر اپار - ۶۹ - کھوڈ کھوڈ اکھوڈ پھتھوی  
 کرودھ جودھ رننت - بچھ بچھ گے سبے لکھ مرکاوت ورت - سکر کھات کھدے  
 لگے دس کھوڈ وچھن سربا - جیت پورب کو چلے ات لھان کے جیا گرب - ۷۰ -  
 کھوڈ وچھن کی دسا پن کھوڈ پورب دسان - تاک پچھم کو چلے دس چار چار ندھان -  
 پیٹھ اتر دسا جے کھوڈ لگے - سبھ ٹھور - اور اتر سٹے لپسو کلی کال ٹھالی اور  
 ۷۱ - کھوڈ کے بہو بھانت پر تھوی پونج اردھ دسان - انت بھید بلوکیا - منی بیٹھ سجت  
 دھیان سپرست پاچھ بلوک باج سماج روپا لوپ - لات بھے منی ماریوات گرب کے  
 ست بھوپا - ۷۲ - دھیان چھوٹ بھے منی درگ جوال مال کال - بھانت بھانت سو  
 اٹھی جن سندھ اگ لبال - بھسم بھوت بھے سبے رپ لچھ پتر سنہین - باج راج تر سنہین  
 جت رستر ستر سین - ۷۳ - مدھ سبار چھند  
 بھے بھسم بھوت - رپ سرب پوت جت بھٹ سین - سندرس بین - ۷۴ -  
 سو بھا اپار - سندھ کمار - جب جوے سرب - تب تجا گرب - ۷۵ -  
 بانہوا جان - سو بھا مہان - دس چار ورت - سدا ورت - ۷۶ - جو بھاج  
 بھر - ہوئے جیت ادھیر - وٹو سندلیں - جہ سگر دیں - ۷۷ - بہ سگر بھر ہوئے  
 جیت ادھیر - پوچھے سندلیں - پوتن سبیں - ۷۸ - کرچور سرب - بھٹ چھور گرب  
 آچرے بین - جل چورت بین - ۷۹ - بھور بھیر باج - جن سرب راج - سرب سنگ  
 لین - رپ برہین - ۸۰ - میہ گیو پیار - ست است اوار - بھور کھوڈ سرب - اتی  
 بڑھا گرب - ۸۱ - تہ من اپار - گن گن اوار - لکھ بدھ دھیان - من من جہاں - ۸۲ -  
 تو پتر کرودھ - لے سنگا جودھ - لٹاں پر مار - کیا رکھ اپار - ۸۳ - تچا نا دھیان -  
 من من جہاں - نکسی ش جوال - داوا بال - ۸۴ - تہ جے پوت - کہی ایس ورت  
 یبنا سمیت - باچا نہ ایک - ۸۵ - من پتر ناس بھو پرا داس - جہ تہ سلوگ - بیٹھ  
 ش سوگ - ۸۶ - سو بھر بین - جل تمام بین - کرودھ جت - من من پوت - ۸۷ -



تن مرتک کرم - نرپ کرم دھرم - جو بیدریت - کنی سس پریت - ۸۸ - نرپ پتر سوگ - گیو شرگ  
لوگ - نرپ بھ بھون - کتھ سکے کون - ۸۹ -

ات سری بھرتا ننگ گرنتھ برہما اوتارے بیاس راجا پرتھ کوراج سما پتھم

اتھ مینو راجا کوراج کتھم مدھ بھار چھند

پن بھو ججات - سو بھا اجات - دس چار ونت - سو بھا سھنت - ۹۰ - سندھ سنین  
جن روپ یکن - سو بھا اپار - سو بھت شدھار - ۹۱ - سندھ روپ - سو بھت بھوپ -  
دس چار ونت - آ بھا اجات - ۹۲ - گن گن اپار - سندھ اوار - دس چار ونت -  
سو بھا سھنت - ۹۳ - دھن گن پرین - پر بھ کور وھین - سو بھا اپار - سندھ کمار - ۹۴  
سا سترگ شدھ - کرو وھی شجھدھ - نرپ بھو مینو - جن کام وھینو - ۹۵ - کھوئی شھک  
جو دھار بھگت - کھتری اکھنڈ - کرو وھی پر چنڈ - ۹۶ - سترن کال - کا ڈھی کروال - سم تھ بھا  
جوالا سمان - ۹۷ - جب جرت جنگ - نہی مرت انگ - ار بھت نیک - نہی مکت ایک - ۹۸  
تھر ہر مھمان - کنپت وسان - منڈت مواس - بھت آداس - ۹۹ - تھر ہر تھیر ہر  
دیس - نرپ من زلیں - ۱۰۰ - چھکت چند - دھندھکت اند - کھنگن بھنت - بھوادر  
بھنت - ۱۰۱ - شجھا چھند - جس ٹھور ٹھور بے سنیو - ار برند سبیس سبو وھینو  
جگ جگ ساج بھلے کرے - ڈکھ بھنج وین کے سرے - ۱۰۲ -

ات سگر راجا کال بس ہوت بھئے

اتھ مین راجا کوراج کتھم

پن مین راج مہیس بھو - جن ڈنڈ کا ہونڈ تے لیو - جیا بھانت بھانت سکھی نرات  
گرب سب چھٹ اڑوھرا - ۱۰۳ - جیا بھانت بھانت بے سکھی - تر دسٹ آدت ناو کھی  
سب ٹھور ٹھور پر تھی بسی - جن بھوم راج سری لسی - ۱۰۴ - ام بھانت راج کماے  
کے - سکھ دیں سرب لبائے کے - بھو ڈو کھ وین کو دے - سن تھکت دیو ست بھئے  
۱۰۵ - بھوراج ساج کماے کے - سراتر پتر بھراے کے - پن جوت جوت بھے ملی - ار چھین  
مین مہالی - ۱۰۶ - ابکا بھوپ جتے بھئے - کر راج انت سمے کے - کب کون نام تنے  
گئے - شکیت کا ہی اتے بھئے - ۱۰۷ -

ات مین راجا مروت بس سوت بھئے

اتھ ماندھاتا کوراج کتھم - دو دھک چھند

بے تک بھوپ بھئے اونی پر - نام سکے تن کے کوئی کو دھر - نام جھامرت بھا کھ سناو چت  
کو اپنے ڈر پاؤسہ - ۱۰۸ - مین گئے جگ تے نرپ تا کر - مانپہ دھات بھئے بسدھا دھر  
اسو لوگ گئے حبیب ہی وہ - اٹھ دیوار دھاسن یا سوتہر - ۱۰۹ - روپ بھرا



جی دھر۔ مانک گیو کر کھانک بھینک۔ مارن لاگ جیے رس اندر ہی۔ ماہ لگی ست کمال دھندری  
 ۱۱۰۔ تاس کرو جن باسو کوڑپ۔ آسن اردھ دیوتہ یابرت۔ ہے لونا سر مہا ستر بھوی  
 پر تاپی نہ مار سکے تم کیونکر۔ ۱۱۱۔ جو تم تاپی سنگھار کے آوہ۔ تو تم اندر سنگھاسن پاوہ  
 ایس کے اردھ سنگھاسن بیٹھہ۔ ساج کپور پنا کرن ایٹھہ۔ ۱۱۲۔ استر چھندر۔ دھالیو  
 ستر کے ہتا۔ ستر امنڈل وانو تھا جہا۔ مہا گرتھ کے کے مہا مند بڑھی۔ مہا جود کے  
 کے دم پر م کر دھی۔ ۱۱۳۔ مہا گھر کے کے گھنم کی گھٹا جیون۔ سدھائی تار تم بجلی کی  
 چھٹا جیوں۔ سنے سرب دانوس سامتی سدھائے۔ مہا اردھ کے کے سہا جی سچائے۔  
 ۱۱۴۔ مہیدک چھندر اب ایک سکے بن پونہ ٹرے۔ دو و دانتن پیس سنکا ر پرے  
 جب نو نہ سنو و کھیت مرا۔ تب نو نہ سکے رن باج ٹرا۔ ۱۱۵۔ اب ہی رن ایک  
 کی ایک کرے۔ بن ایک کے رن تے نہ ٹرے۔ تھو سال سلاٹل برچھ چھٹے سوٹھو آر جیہ  
 رن برچھ۔ ۱۱۶۔ کپ کے لوپان ترسول لیو۔ سرو صاتیہ مان ڈکھنڈ کیو۔ پو جو کھ  
 بجو گھن سین بھی۔ نہ آچائے کے سر ایس لگی۔ ۱۱۷۔ گھن جے بھ جے گھن گھائل  
 ہوئے۔ برکھا جم سروت دھار چہ کے۔ بھ مان مہی پت چھترہ وے۔ سب ہی دل جھائل  
 چلا جیائے۔ ۱۱۸۔ اک گھومت گھائل سمیں پھٹے۔ اک سرون چچاہت کبس چھٹے۔  
 رن مار کے ان ترسول لے۔ بھٹ بھانت ہی بھانت بھجائے دیے۔ ۱۱۹۔

ات ماندھاتا بدھ ہی

### اتھ ویسپ کو راج کتھنم۔ توٹاک چھندر

رن موجب مان جیپ سہے۔ تب آن ویسپ ویس کھئے۔ تھو بھانتن وانو دیہ وے  
 سہہ کھو۔ تھو کھ دھرم پے۔ ۱۲۰۔ چھپنی۔ جیپ نرپ ہاما ندھاتا پر۔ سو ترسول  
 کرو دھر لونا ستر۔ جیو ویسپ جگت کو راجا۔ بھانت بھانت جہ راج براجا۔ ۱۲۱۔  
 مہاں رتھی اڑ مہا تر یارا۔ کٹک روٹسا جے جن ڈھارا۔ رت شندر جن مدن سرنپا۔ جانک  
 سہہ روپ کے بھوپا۔ ۱۲۲۔ تھو بدھ کرے جگت لبھارا۔ بدھوت ہوم دان کھ سہارا۔  
 وھرو وھمی جہ تال براجی۔ اندرا دتی ترکھوت لاجی۔ ۱۲۳۔ پگ پگ جگت کھنک  
 کچو۔ گھر گھر ان سوال کر چھا ڈوا۔ بھو کھانا نگ جو آوت کوئی۔ تتر چھن اچھ پراوت  
 سوی۔ ۱۲۴۔ جو جہ کھ لگا سو پاوا۔ بھکھ آس پھر بھچک نہ آوا۔ دھام دھام وھج  
 وھرم بدھائی۔ وھرا دتی ترکھ ترچھائی۔ ۱۲۵۔ مورکھ کوئی رہے نہی پاوا۔ مارا بھو  
 سہہ سو دھ پڑھاوا۔ گھر گھر ہوت بھئی ہر سیوا۔ جہ تہ مان سبجے گرد پوا۔ ۱۲۶۔  
 ام پردھ ران ویسپ بڈ کر۔ مہاں رتھی اڑ مہاں دھنر دھر۔ کوک ساستر سمرت سگیا  
 بوت ورت دس چار ندھاتا۔ ۱۲۷۔ مہاں کر مٹھی جہاں سچا نو۔ مہا بوت دس چار ندھاتا  
 ات سروپ آرامت پر بھاسا۔ جہاں مان اڑ مہا آوا سا۔ ۱۲۸۔ بیدانک کھٹ ساستر  
 برمینا۔ دھنر بید پر بھ کے رس لینا۔ کھرنن انیورین رنل بل۔ ارنیک جیے جن دل



لکھنڈ اکھنڈ جیت بڈ راجا۔ آن سمان آن براجا۔ ات طبٹ اس تیج پرچنڈا۔ ارانید۔ جن  
 سادھ آونڈا۔ ۱۳۰۰۔ دیس بدیس اوصک جہ جیتا۔ جہ تہہ چلی راج کی نیتا۔ ب نیت  
 بھانت بر پتر براجا۔ تیج بھچون سکے بڈ راجا۔ ۱۳۰۱۔ جہ تہہ موت و صرم کی بیتا  
 نہ پات یون زیتا۔ وان انسان چوں چک یا جا۔ کزن کبیر بن بل راجا۔ ۱۳۰۲۔  
 بھانت بھانت تن راج کدائی۔ آئندہ کو پھری ڈائی جہ تہہ کرم پاپ بھیبہ دیتا۔ دسم کرم  
 سبھ کرت بچورا۔ ۱۳۰۳۔ جہ تہہ پاپ چھپا سب ویسا۔ و صرم کرم اٹھ لاک روپ  
 آئندہ کو پھری ڈائی۔ اہ بدھ کری دلیپ بھائی۔ ۱۳۰۴۔  
 ات دلیپ راجا سورگ لوگ گوتم

## اتھ رگھو راجا کو راج لکھنم۔ چو پائی

بھوجوت سو جوت بلانی۔ سب جگ ایس کر یا پچانی۔ سری رگھو راج جگ کیڑ۔  
 پتر سر ڈھار نوینا ۱۳۰۵۔ بہت بھانت کر جگ پر کارا۔ دیس دیس مہد صرم بھارا۔ بالی لیل  
 ٹکٹ نہر اٹھا۔ جھوٹھے ٹیٹھ کتہ بھول نہ بھا کھا۔ ۱۳۰۶۔ نسا تاس نسا تھ بچھانا سون کر۔  
 دوس انمانا۔ بیدن تا ہی برہم کر دیکھا۔ دیون اندر روپ اور دیکھا۔ ۱۳۰۷۔ بہن سبن برہم  
 پت دیکھیو۔ دین گرو سکر کر دیکھیو۔ راون تہا ہی اوکھدی مانا۔ جوگن پرمت پچانا۔ ۱۳۰۸۔  
 بالن بال روپ اور دیکھیو۔ جوگن جہاں جوگ کر دیکھیو۔ وائن جہاں ورن کر دیکھیو۔ جوگن  
 بھوگ روپ پچانیو۔ ۱۳۰۹۔ سنیا سن دنت روپ کر جانیو۔ جوگن گورکھ کر جانیو۔  
 مانندہ سیراگن جانا۔ جہاں وین تر کن پچانا۔ ۱۳۱۰۔ دیون اندر روپ کر دیکھا۔ وین بھ  
 راج کر دیکھا۔ جین جیت راج کر جانا۔ کزن کز دیو پچانا۔ ۱۳۱۱۔ کامن کا روپ کر دیکھیو۔  
 راون روپ دھتر دیکھیو۔ راجن لکھیو راج اوکھکاری۔ جوگن لکھیو جوگیس جاری۔ ۱۳۱۲۔  
 جھترن بڈو جھتر پت جانا۔ اتن جہاں سستہ دھرانا۔ رجنی تاس چندر کر دیکھا۔ دنیہ کر  
 ون اوکھکھا۔ ۱۳۱۳۔ سنن سانت روپ کر جانیو۔ پاوک تیج روپ (تو جانیو۔ ورن  
 تاس دھرا دھر جانا۔ ہرنی این راج پچانا۔ ۱۳۱۴۔ جھترن تاس جھتر پتی شو جھا۔ جوگن مہر  
 جوگ کر جو جھا۔ ہمدھر تا ہی بھالیہ جانا۔ دن کراندھکارا مانا۔ ۱۳۱۵۔ جل مر روپ ہن تاس بچھا  
 سیکھن اندر دیو کر جانا۔ بیدن برہم روپ کر دیکھا۔ پتن بیاس جان اور دیکھا۔ ۱۳۱۶۔ بھئی تا ہی  
 بن کر جانیو۔ باسو دیو باسو جانیو۔ سنن سانت روپ کر دیکھا۔ سترن کلہہ سر روپ سیکھا۔ ۱۳۱۷۔  
 روگن تا ہی اوکھدی شو جھا۔ بھامن بھوگ روپ کر جو جھا۔ سترن جہا مہر کر جانا۔ جوگن پرمت پچانا۔ ۱۳۱۸۔  
 مہر ان جہا مہر کر جانیو۔ دن کر پت چاکو سی جانیو۔ چند تر روپ جھورن شو جھا۔ سوکات بوند دیس کر جو جھا  
 ۱۳۱۹۔ تاس بھنت کوکلا جانا۔ سوکات بوند جاترک انو مانا۔ سادھن سیدھ روپ کر دیکھا۔ راجن  
 جہاں راج اور دیکھا۔ ۱۳۲۰۔ وائن روپ بھچھکن جانا۔ کال روپ سترن رانا۔ ساستر روپ  
 سترن دیکھا۔ ست روپ سادھ اور دیکھا۔ ۱۳۲۱۔ ریل روپ سادھون چینا۔ دیال روپ  
 دیا پت کینا۔ مورن میٹھ روپ پچانا۔ چورن تا ہی بھور کر جانا۔ ۱۳۲۲۔ وائن روپ



کا سن کیل روپ کر سو جھا۔ سادھن سیدھ روپ تہ جو جھا۔ پھنپ تیس پھنیر کر جانو۔ امرت  
 روپ دیوتن مانو۔ ۱۵۳۔ مان سمان پھنیر کر سو جھا۔ پرانن پران روپ کر جو جھا۔ رگھ  
 بنین رگھ راج پر مانو۔ کیول کرن جادون جانو۔ ۱۵۴۔ بیت ہرن بیت ہی کر جانا۔ بل  
 ہیسپ باون پہچانا۔ سو سو روپ سو سنتن پکھا۔ بیاس پر اسر تل لیکھا۔ ۱۵۵۔ بہرن  
 بید سر روپ بھانا۔ جھڑن جھد روپ کر جانا۔ جون جون جہ بیانت بہارا۔ تو نے کاچھ کاچھ  
 اٹو تارا۔ ۱۵۶۔ بھانت بھانت تن کینو راجا۔ دیس دیس کے جیت تپ سماجا۔ بھانت  
 بھانت کے دیس چھناے۔ پیگ پیگ پر جگ کراے۔ ۱۵۷۔ جگ جگ کھنہ کہو  
 گاڈا۔ ڈگ ڈگ ہوم منتر کر جھاڈا۔ ایسی دھرانہ دکھیت کوئی۔ جگ کھنہ جہ ٹھور نہ ہوئی  
 ۱۵۸۔ گوالبھہ بہو جگ کرے۔ برہمن بول لیکھ پر سپر۔ باج میدھ بہو بار نہ کیئے۔  
 بھانت بھانت بھوئی لکر کے لیئے۔ ۱۵۹۔ گج میدھ بہو کرے جگ تہ۔ اجا میدھ  
 تے سکے نہ کن کہہ۔ گوالبھہ کر بیدھ پرکارا۔ تپو انیک مارے تہ بارہ۔ ۱۶۰۔ راجو  
 کر بیدھ پر کارم۔ دتیا اندر رگھو راج اپارم۔ بھانت بھانت کے بدھوت وانا۔ بھانت  
 بھانت کہ تیرکھ نانا۔ ۱۶۱۔ سرپ تیرتھ پر پاوا۔ باندھا۔ ان چھتر گھر گھر میں ساندھا۔  
 آساونت کہوں کوئی آدے۔ تت چھن نگہ منگے سو پاوے۔ ۱۶۲۔ جھوکہ نانگ کوئی  
 رہن نہ پامے۔ بھویت ہوے کر انک سدھاوے۔ بہور دان کہہ کرن پسار۔ ایک  
 بار رگھ راج نہارا۔ ۱۶۳۔ سورن دان بے بیدھ پرکارا۔ رگم دان نہی پاپت پارا۔ ساج  
 ساج نہو دیئے باجا۔ جن سبھ کرے رنگ رگھ راجا۔ ۱۶۴۔ بہت دان آرسٹن وانا۔ گو  
 دان بدھوت اسنانا۔ ہیر چیرے درن اپارا۔ موہ تے ہی منڈل ڈارا۔ ۱۶۵  
 باجی دیت گھنی کے وانا۔ بھانت بھانت دینن سنھانا۔ دوکھ جھوکہ کاہو نہ سنھانے۔ جوکھ مانگ  
 دو بر پاوے۔ ۱۶۶۔ ان سیل کو جان پہارا۔ دیا سیندھ رگھ راج بھہارا۔ شندر  
 مہاں دھنکھ دھرا چھا۔ جن اپ پنج کا چھت نہ کاچھا۔ ۱۶۷۔ نت اٹھ کرت دیو کی پوجا  
 پھول کلاب سیوڑا کوچا۔ جرن کمل نت سیس لگاوے۔ پوجن نت چند کا آوے۔ ۱۶۸  
 دھرم ریت سب ٹھور چلائی جہتر ترنگہ بسی لگائی۔ جھوکہ نانگ کوئی کہو نہ دیکھا۔  
 اٹھ پنج سب دھنی لیکھا۔ ۱۶۹۔ جہ نہ دھرم دھیا پر ای۔ چور جہار نہ دیت دکھائی  
 جہ تہ یار چور چن مارا۔ ایک دیس کہو رہے نہ پارا۔ ۱۷۰۔ ساوہ از کوئی دست نہ دیکھا  
 ایس راج رگھ راج لیکھا۔ چارو دسا چکر بھہارے۔ پاپن کاٹ منڈ پھر آوے۔ ۱۷۱  
 گاکے سنگھ گھوڑو دھ پلاوے۔ سنگھ گھوڑو گھاس چکڑے پور کرت دھن کی رگھو راجا۔  
 تراس مار کوئی ماتھ نہ ڈارا۔ ۱۷۲۔ نار پھر گھ سووت اک سیجا۔ ماتھ لپار نہ سالت کیجا  
 باک سٹ گھڑت اک ٹھور رکھا۔ راج تراس تے ڈھبے نہ پائے۔ ۱۷۳۔ چور ساوہ  
 گھڑت ایک سدھاوے۔ تراس ترست کر کوئی نہ ڈارے۔ گاکے سنگھ اک کھیت بھہاری۔  
 ماتھ چلا کے سکت کوئی ناہی۔ ۱۷۴۔ اہ بیدھ راج کر یو رگھو راجا۔ دان زبان  
 لہ لگی ملہ ملہ گھی ملہ راستہ۔



چھوڑ دیس یا جا۔ چار رو سا بیٹھ رکھوارے۔ مہا سیرا روپ آجیارے۔ ۱۷۵۔ مہس  
 سہر برکھ پر ماتا۔ راج کرادس چار بندھانا۔ بھانت انیک کرے تن و صرا۔ اور نہ سکے  
 دیس کرکے۔ ۱۷۶۔ پا وھری چھند۔ ات بھانت راج رکھراج کین۔ راج باج سا ج دنیاں  
 دین۔ نرپ جیت جیت لینے اپار۔ کرکھنڈ کھنڈ کھنڈے گڑا وار۔ ۱۷۷۔

ات رگھو راج سماپتہ

## اتھ راج راجا کو راج کھتم پا پری چھند

پچھن بھنے راج راج راج بیر۔ جن بھانت بھانت جتے پر بیر۔ ۱۔ جتے اجیت منڈے امنڈ  
 کھنڈے اکھنڈ کھنڈے گھنڈ۔ دس چار چار بندھان۔ ۲۔ راج راج راج راجا مہان۔ ۲۔  
 سورا سہاہ جو دھار پر چنڈ۔ سرت سرب ساستر بدیا آوند۔ مونی مہاں سندھ سرب  
 اولوک جاس۔ لاجنت بھوپ۔ ۳۔ راجا راج راجا دھراج۔ گرہ بھے سرب سمیت  
 سماج۔ اولوک روپا ریکھنت نار۔ سرت وان سیریل بدیا۔ اور۔ ۴۔ جو کہو کھتا  
 باؤہنت گرتھ۔ سن لیو متر پنچب کنتھ۔ بیدر بھ دیس راجا سہاہ۔ پچھن و تی سنگھ ناری  
 تاہ۔ ۵۔ تہنہ جی ایک کینا اپار۔ ہمتی اندر نا ماؤ وار جب بھی جوگ بر کے کمار۔ تب  
 کین بیٹھ راجا پچار۔ ۶۔ لیتنے نکالے نرپ سرب دیس۔ دھارے سہاہ نے دل ریس  
 نکھ بھئی آن سار سوتی آپ۔ ہم جیت لوگ مل سرب جاپ۔ ۷۔ تب دیس دیس کے  
 بھوپ آن۔ کینو پنام راجا مہان۔ تہ بیٹھ راج سو بھنت ایس۔ جن دیو منڈ لیں  
 من تیس۔ ۸۔ باجنت ڈھول وند بھ اپار۔ باجنت تور جھنکت تار۔ سو بھا اپار  
 بر لی نہ جائے۔ جن بیٹھ اندر آ بھا بنائے۔ ۹۔ ۱۱۔ بھانت راج منڈلی بیٹھ۔ اولوک  
 اندر جہ ناک ایٹھ۔ آ بھا اپار بر نے ش کون۔ ہوئے رہے چچھ گندھرب موں۔ ۱۰۔  
 اروہ پا وھری چھند۔ سو بھنت سور۔ لو بھنت تہر۔ اچھری اپار۔ رجبھی شہار۔ ۱۱۔  
 گاوت گیت۔ موہنت جیت مل دے اسیس۔ جگ چار جیس۔ ۱۲۔ باجنت نار۔ ڈاک  
 وھار۔ دیوان نار۔ پکھت اپار۔ ۱۳۔ کے بیدریت۔ گاوت گیت۔ سو بھا اٹوپ۔  
 سو بھنت بھوپ۔ ۱۴۔ باجنت تار۔ ریکھنت نار۔ گاوت گیت۔ گندھیت۔ ۱۵۔  
 آپ جھال چھند۔ گاوت ناری۔ باجنت ناری۔ دیکھت راجا۔ دیوت سا جا۔ ۱۶۔ گاوت  
 گیت۔ آند جیت۔ سو بھنت سو بھا۔ لو بھنت لو بھا۔ ۱۷۔ دیکھت شیم۔ سوہت بھری  
 لو بھنت اتری۔ ۱۸۔ گیت ماتھی۔ سجت ماتھی۔ کووت باجی۔ ناچت تا جی۔ ۱۹۔ باجنت تالم  
 جیت تالم۔ گاوت گاتھ۔ آند ساتھ۔ ۲۰۔ کوکل بینی۔ سندرنی۔ گاوت گیت۔ چورت  
 جیت۔ ۲۱۔ اچھرن بھیس۔ سندرنی۔ کوکل بینی۔ ۲۲۔ ات بھنت  
 روپا۔ کامن کوپا چار پر ہسم۔ آنت نام۔ ۲۳۔ رکھوت رانی۔ لجت اندرانی  
 سوہت بالا۔ راگن مالا۔ ۲۴۔ موہنی پنگور سربو پ مہا چھب سوہت۔ دیکھت سر



کر من موہنت ریگھت تاک بڑے نرپ ایسے۔ سو بھ کون سکے کہ تیئے۔ ۲۵۔ سندروپ  
 مہانت بالیہ۔ پیکھت ریگھت بیر سالیہ۔ ناچت بھاوانیک تریاکر۔ دیکھت سو بھاریگھت  
 شہر۔ ۲۶۔ مہنت ہے ورچنت ناکیہ۔ ناچت ناگر گاوت گاکھیہ۔ ریگھت شہر موہنت  
 راجا۔ دیوت فان مہنت سماجا۔ ۲۷۔ گاوت کینن ناچت اچھرا۔ ریگھت راجا کھچھت  
 اچھو۔ باجنت ناروہن رسالیہ۔ دیکھت دیو پھارست جوالیہ۔ ۲۸۔ آجنت اکھن ساجنت  
 انگ۔ سو بھت بسترس انگ سزگا۔ ناچت اچھری ریگھت راؤ۔ چاہت برلوکرت آپاؤ۔ ۲۹  
 تن تھی ناچے شہر پالا۔ زن جھن بھلے رنگ رنگ مالا۔ بن بن بیٹھے جہ راجا۔ ۳۰  
 دے ڈے تن من ساجا۔ ۳۱۔ جہ جہ دیکھا سو سو سیکھا۔ جن نہی دیکھا تن من کھچھا  
 کر کھچھم تریا برناچیں۔ ات بھت بھائیئم انگ انگ راجیں۔ ۳۲۔ تن ات بھت گتا  
 جہ تھالی۔ جہ تھ سو ہے من من مانی۔ سچ سچ جو کم بھج بھج آویں۔ تھ ات آجھا جیا  
 سکھ پادیں۔ ۳۳۔ بن بن بیٹھے جہ راجا۔ جہ تھ سو بھے بھ شہ ساجا۔ جہ تھ دیکھیں  
 گن گن بھوے۔ من من چھب لکھ تن من بھوے۔ ۳۴۔ تن بت گھن سکھ رس سب اجیں  
 من من عالم گن گن لاجیں۔ جہ تھ کر گے رچہ رچہ ایسے۔ جن بھٹ جہ رن برن کیسے  
 ۳۵۔ بن بن بھوے جن بر بھوے۔ تن برسو تھے جن دھر موہم۔ جہ تھ جھوے مدھت  
 راجا۔ میں مہر بلو لیں تن گھن گاکھا۔ ۳۶۔ پا پڑی چھند۔ جہ تھ بلوک سو بھا اپار  
 بن جیہ سرب راجا دھکار۔ ام بھانت کہنے نہی برت ہیں۔ تھ نین روپ ریگھت نین  
 ۳۷۔ اولوک ناچ ایو سرننگ۔ سرتان نرپ نہارت انگ۔ سو بھا اپار برنی نہ جلا  
 رچھے اولوک رانا جھراے۔ ۳۸۔ آگ لبنت جن بھو آج۔ ام بھانت سرب دیکھے  
 سماج۔ راجا دھراج بن بیٹھ آس۔ تن کے سمان نہی اندھیں۔ ۳۹۔ اک ماس لاگتہ  
 بھو ناچ۔ بن پے کیچھ کوؤ نہ بانج۔ جہاں تہاں بلوک آجھا اپار۔ تہ تہ سرن راجن  
 کمار۔ ۴۰۔ لے ننگ تاس سار سوئی آپ۔ جہ کو جنیت سب جگت جاپ۔ نر کھو  
 کمار۔ ام سندھ راج۔ جاکی سمان نہی اندھ ساج۔ ۴۱۔ اولوک سندھ راجا کمار۔  
 نہی تاس چت کینو سمار۔ تہ جھا ڈیا چھ آکے چلیس۔ جنو سرب سو بھک ہلی لیس ام  
 پن کھ تاس سار سوئی مین۔ ام چھپیس اب دیکھ نین اولوک روپ تا کو اپار۔  
 نہی مدھ پتیا نو کمار۔ ۴۲۔ مدھ بھار چھند۔ دیکھو کمار۔ راجا جھار۔ سبھ  
 واروہیں۔ سندھ بیس۔ ۴۳۔ دیکھو بھار۔ راجا اپار۔ آنا نہ چیت۔ پر مم پوت۔  
 ۴۴۔ تب آگ چال۔ سندھ سبال۔ مسکیات ایس۔ گھن بیج جیس۔ ۴۵۔  
 نرپ دیکھ ریگھ۔ شہر نا کھچھ۔ بڑھی تا سجان۔ گھٹیا بہان ۴۶۔ سندھ سروب  
 سوندھن بھوپ۔ سو بھا اپار۔ سبھ کیس دھار۔ ۴۷۔ دیکھو نریندر۔ تھ ڈھ پھیند  
 ملتان راج۔ راجا نہ ج۔ ۴۸۔ بھجنگ بریا تھ چھند۔ جلی جھوڑ۔ تا کو تریا راج ایس  
 جیسے۔ کھری مدھ سا جس تھلی ابس سوے۔ منو جال مالا جہ مہ  
 منو پانڈ بھرم میری  
 لے سور سہ بادل



موبے۔ ۴۹۔ سبھے راج راجس تھلی ٹھاڈھ ایسے۔ منو چتر کاری لکھی چتر جیسے۔ بھے  
 سورن کی کیکنی لال مال۔ سیکھا جان سونھے نریم جگ جوالم۔ ۵۰۔ کھے بن سار سوتی پیکھ  
 بالا۔ لکھو نین ٹھاڈھ مے سبھے بھوپ آلا۔ مہے چت جو نے سوئی ناتھ کیجے۔ سنو  
 پان پیاری اہے مان لیجے۔ ۵۱۔ بڈی باہنی سنگ ہا کے براچے۔ گھر میں سنگ بھیری  
 مہا ناو باجے۔ لکھو روپ۔ بیسم نریم مہانم۔ ونم رین جاپے۔ مہن سری بھجانم۔ ۵۲۔  
 دھجا مدھ جا کے بڈو سنگھ راجے۔ سنے ناو تا کو مہا پاپ بھابے۔ لکھو پور بیسم بھنیم  
 مہانم۔ سنو بن بالا سونم بھانم۔ ۵۳۔ گھرے وند بھی سنگھ بھیری اپارم سنگھ چھنی  
 سرب باجم ترسارم۔ ٹری کارے تو رتا نم ترنگم۔ چم جھا جھرم نا سے ناو م ونگم۔ ۵۴۔  
 بھے ہیر چرم ہیرم سبھانم۔ بڈے جھرو مھاری سنو بھیسو پاپم نے پنگ باجی  
 رتھم جے سجادو۔ قے وچھنیم ہے بال نافو۔ ۵۵۔ مہا یا ہنیم نکیم نریم۔ کئی  
 کوٹ پاتم سبھے پتر بھیس۔ دھجا بندھ او بھنگ گوڑ بانگو۔ لکھو اتری راج کے نام  
 تا کو۔ ۵۶۔ پھری دھوپ بانگ۔ آگے آجھنگ۔ جنے کوٹ بنگے۔ مرن ناہی رتھ  
 ہرے باجم کیونم پرمانم۔ منے سندن رندر باجی مہانم۔ ۵۷۔ بڈے سرننگ ہا کے  
 دھرے سور سو بھے۔ ملے دیت کنیا جنے چت لو بھے۔ کدھے دنت پتھم ہرم کس  
 آجم۔ کھے گر بھنی آن کے گر بھم۔ ۵۸۔ کھے لوک بیسم نریم سبھانم۔ سبھے سنگ  
 جا کے سبھے لوک پالم۔ لکھو ایک بیسم بھنیم بھناری۔ جنیو اندر راجا بڈو جھتر  
 دھاری۔ ۵۹۔ کھے جو ن بالی نہ کے چت آنے۔ جتے بھوپ بھاری سبھانم  
 بھانے۔ چھو ن اڑا بھانم سو بھی۔ سبھے بھانت جیسے سبھے راج او بھی  
 ۶۰۔ لکھو دیت سینا بڈی سنگ تاں کے۔ سبھے جھرو دھاری بڈے سنگ  
 ہاں کے۔ دھجا گدھ او دھل سے کاک پورم۔ قے پال راجا بلی بروہ  
 نورم۔ ۶۱۔ رتھم سبھیم ہیر چرم اپارم۔ سبھے سنگ ہا کے سبھے لوک پالم  
 راجے اندر راجا ورم وار نورم۔ تر یا تا س جنیو آدیتا کمارم۔ ۶۲۔ نے  
 سپت باجی رتھم ایک چکر۔ مہا ناگ بدھم تپے تیج بکر۔ مہا آگر دھو نور  
 آجان باہم سہی چت جینو قے دوس ناہم۔ ۶۳۔ چڑیو این راجم دھ  
 بان پانم۔ سناخ تا کو لکھو تیج مانم۔ کرے رتھم بالا آجالا پانم۔ جے  
 راتر دھسم مہن سری بھجانم۔ ۶۴۔ چڑے مہمیسیم مہیرم جڈیسم۔ مہا  
 کر کر م جینیو باہ بیسم۔ دھجا وند جاکی پر چندم براہے۔ کھے جاسر گرین  
 کو گر بھابے۔ ۶۵۔ کہا کو بھانو بڈے گر دھاری۔ بے گھر ٹھاڈھو کھیر  
 بھاری۔ نیچیں پا تر اپا ترانرت کاری۔ اٹھے جھا بھد سدم سنے لوگ ماری۔ ۶۶۔  
 بڈو دھرب دھاری بڈی ہین لینے بڈو دھرب کو چت میں گر بھابے۔ جتے تاس  
 چینیو سہی دھرب پالم۔ کھے جو ن کے روپ کی جوال مال۔ ۶۷۔



بھٹے بھوپ ٹھاٹھ سے چہاراج کتیا۔ بکھے بھو تلم روپ جا کے نر دتیا۔  
 ۶۸ بڑے بھتر دھاری بڈے گرب کینے تہا آٹھ ٹکھاٹھ سے بڑی سین لینے  
 نڈی سنگ جا کے بکے روپ دھارے بے سندھ سنگم چڑے تیج وکھے  
 بڑی کاے جا کی مہاروپ سوہے بکھے دیو گنتیاں کے مان ۰۰ موہ ۶۹  
 کہو نار تو کو اہے برن راجا جسے پیکھ راجاں کو مان بھاجا  
 کہا لو بکھا نو چتے بھوپ آکے بسے لال کوئے بھوانی بتائے ۷۰  
 سوہیا۔ آن جرے زپ منڈل جے تک تیت بے تن تاس دکھائے۔  
 دیکھ بھری چون چکن کے زپ راج کمار ہروے نہی لیاے  
 مار پر گوسپ ہی بھٹ منڈل بھوپت ہیر دسامر جھاکے۔  
 بھوک بھٹے سکھ سوک گئے سب راج کمار بھرے گھر آئے ۷۱  
 سوہیا۔ تو لگ آن گئے اچ راج سراجن راج بڈو دل لینے۔ انہرا نوپ  
 دھڑے پسیم ہر سبز کے اریکی چھب چھینے۔ بیکہ نہ بیکہ چڑے سنگ ہوئے  
 روپ بان بے سکھ دھام نوہینے۔ آٹھ گئے جر کنبر سے اچ انہر سے زپ  
 کنبر کینے۔ ۷۲۔ پانت ہی پانت بناے بڈو دل ڈھول مردنگ سرنگ  
 بجائے۔ بھوکھن چار روپے سب رنگ بلوک رنگ پر بھامڑ چھاکے  
 حاجت چنگ مردنگ زپنگ سرنگ سناو بے من پائے۔ ریجھ رہے چھو  
 بے لکھ روپ انوپ سراہت آئے۔ ۷۳۔ جیس سروپ لکھو اچ کو ہم  
 تیس سروپ نہ اور بچارے۔ چند چپ لکھ کے لکھ کی چھب چھید پرے  
 اڑ میں رس مارے تیج سروپ بلوک کے پاوک چت جری گرہ اورن چارے  
 جیس پر بھا لکھو اچ کو ہم تیس سروپ نہ بھوپ تھارے۔ ۷۴۔  
 سندر جوان سروپ مہاں پر دھمان چوہں چک میں ہم جانیو۔ بھان  
 سمان پر بھان پر مان کراو کران مہاں بکھا نیو۔ دیوادیو چکے اپنے چت  
 چند سروپ نسا پچانیو۔ دوس کے بھان منو بھگوان بھجان بھگن سورن  
 مانو۔ ۷۵۔ بول آکھے یک جان لبنت چکورن چند سروپ بکھانیو۔ سانت  
 بھواو لکھو سادھن جو دھن کرو دھ پر چھہ پر مانو۔ بالن بان سبھام لکھو  
 تھ سترن کال سروپ بکھانیو۔ دیون دیوادیون کے سوراجن راج بڈو  
 جیا جانیو۔ ۷۶۔ سادھن سیدھ سروپ لکھو تھ سترن ستر سمان لکھو  
 چورن بھور کرورن سورن تاس سہی گھن کے اور لکھو۔ کام سروپ بکے  
 پر نارن سبھو سمان سبھو گن دیکھو۔ سید سوانت کی بوئد فیہ کیراجن راج  
 بڈو تھ پکھو۔ ۷۷۔ کنبر جیوں۔ جر کنبر کی ڈھگ ہو او منبر تیر تھائے  
 ناک بکھ ریس مان سکو امن تین روٹھ مکھ رین لچاسے۔  
 پیکھ کلاب سراب پے جی پیکھیت رنگ رنگ رسائے۔



کنٹھ کپوٹ کٹو پر کے ہر رزس سے گرہ بھول نہ آئے۔ ۷۸۔ یکھ سروپ  
 سراتن جون گھوٹ ہے جن گھوٹ راجی کے۔ گادوت گیت بجات تال بجات  
 میں جنو آچھری کے۔ بجات تار سہادت گادوات ہے بھر آتند جی کے۔  
 توں سکمار رچی کرتا رکھیں ابچار تر یا بر نی کے۔ ۷۹۔ دیکھت روپ سراتن  
 دھن یکھ جھکی پیا کی چھب ناری۔ گادوت گیت بجات ڈھول مرونگ مچنگن کی  
 ڈھن بھاری۔ آوت جات جتی پڑ ناگر کا گر ڈار گھے ڈت بھاری۔ راج کرو تب  
 نو جب لو بھی جو لگ گنگا ہے جھناری۔ ۸۰۔ جون پر بھاج راج کی راجت  
 سو کہہ کے کہ بھانت گناؤ۔ جون پر بھاکب دیت ہے جو پے تاس کہو جیا بیج لیا  
 ہو چوں اتر پھر نو بٹھا چھب انگن کی نہ کہوں کوئی پاؤ۔ لیکن اوکھ ہوئے بات بچے  
 چھب آناتے ہم بھاکھ سناؤ۔ ۸۱۔ نین بان چہل دس مارت گھائل کے  
 پڑ باسن ڈاری۔ سار سوتی نہ سکے کہی روپ سنگار کہتے میت گون بھاری۔ کوکل  
 کنٹھ سروپ نایک جھین کپوت کی گریواری۔ رتجھ گرے نرنار دھرا پر گھومت  
 ہے جن گھائل بھاری۔ ۸۲۔ دھرا۔ نزکھ روپ راج کو رتجھ رہے نرنار۔ اندر  
 کچندر کیوڑا اہہ اہہ بدھ کرت بھار۔ ۸۳۔ گیت۔

ناگن کے چھوٹا ہیں کہ کینے کا ہو لونا میں کہ کام کے کھلوتا میں بنائے میں سدھا کے  
 استرن کے پران ہیں کہ سندرتا کی کھان میں کہ کام کے کلان بدھ کینے میں بھار کے  
 جاترتا کے بھیس ہیں کہ روپ کے نریں ہیں کہ سندرتا میں ایس کینے چند سار کے  
 تیگ میں کہ تیر ہیں۔ کہ بان باندھے سیر ہیں اس ایسے نیتراج کے بلوکے سمبھار کے ۸۴  
 سو یا۔ تیرن سے تروارن سے مرگ ہارن سے اہ لوک مہ جانی۔ ریکھ رہی رتھوار بیکھ  
 دت بھاکھ ہو بھانہ جات بتائی۔ سنگ چلی اٹھ بال بلوکن مور چکور رہے اتر بھائی  
 ڈھچھ پرے راج راج جت دیکھت ہی نریا لین جڑائی۔ ۸۵۔ تو مر جھند۔  
 او لو کیا راج۔ ات روپ سرب سماج۔ ات رتجھ کے پس بال۔ ہوہ پھول مال آمال۔ ۸۶  
 گد پھول کی کمال۔ ات روپ دنت سبال۔ تس ڈار یا آر آن۔ دس چار چار دھن ۸۷  
 تہہ ویب آ گیا لین۔ دس چار چار پر ہیں۔ سن سندری امہ میں۔ پس کرانت مند من ۸۸  
 تو جوگ ہے راج راج۔ سن روپ دنت سلج۔ ہر آج تاکہ چلے۔ سن بین سندری کے ۸۹  
 گہی پھول مال پر ہیں۔ ار ڈار تاکہ دین۔ تب باج ٹور انیک۔ ڈپھ بین بین بیکہ ۹۰  
 ڈپھ باج ڈھول مرونگ۔ ات ٹورن ترنگ۔ تہہ باسری اربین۔ ہو سندری سمہ ہیں ۹۱  
 تہہ بیاہ کے راج راج۔ ہو بھانت کے آواج۔ گرد آ گیا سکھ پائے۔ ڈپھ بین بین بیکہ ۹۲  
 راج راج راج مہان۔ دس چار چار دھان۔ سنگہ سیدھ سیدھ۔ جن جیتا ملن رتھ ۹۳  
 راج بھانت راج کما۔ سراتر پت پتھر آ کے۔ دھیر راج لبیکہ۔ جاک کین بھیکہ ۹۴  
 بگ جیت چار دسان۔ راج راج راج مہان۔ روپ دان سیدھ پھار۔ دس چار چار ۹۵  
 لہ کپوت شدہ مکر شدہ غیر



دنت و نت شد رینن۔ جم پیکہ کچھت میں۔ نگہ دیکھ چند سروب۔ چیت سو جرات بھوپ۔ ۹۶۔  
 ام بھانت کے بڈراج۔ بھو جان۔ دھرم سماج۔ جو کھوسر ب بچار۔ اک ہوت کتھاپار۔ ۹۷۔  
 تہہ نے سس تھری اسے بات۔ سن لے ہا کھو بھرات۔ بھو جگ دھرم سماج۔ اہہ بھانت  
 کے راج راج۔ ۹۸۔ جگ اپنوا راج مان۔ ترا نکھ آن آن۔ تب کال کوپ کروال۔ ارج جاریا  
 بدھ جوال۔ ۹۹۔ ارج جوت جوت ملان۔ تب سرب دیکھ ڈران۔ جم ٹناو گھیوٹ ہن  
 جم دیہہ اربل چھین۔ ۱۰۰۔ جم گاؤ راوہین۔ جم اثر برا کر س چھین۔ جم درب میں بھٹار۔  
 جم ساہ میں پیار۔ ۱۰۱۔ جم ارتھ میں کبت۔ بن پریم کے جم مت۔ جم راج میں شہس  
 جم سین میں نریں۔ ۱۰۲۔ جم گیان میں جگیندر۔ جم بھوپ میں مہندر۔ جم ارتھ میں بچار  
 جم درب میں اول۔ ۱۰۳۔ جم اتکس میں بجیس۔ جم سین میں نریں۔ جم سستہ میں لھار  
 جم بدھ باجھ بچار۔ ۱۰۴۔ جم نارین بھتار۔ جم کنت میں شتار۔ جم بدھ میں کبت  
 جم پریم میں سمت۔ ۱۰۵۔ جم دیں بھوپ میں۔ بن کنت نارادھین۔ جم بھانت  
 بھرتا۔ جم ارتھ میں سبت۔ ۱۰۶۔ تے کے سرب نریں۔ جو آگے اہ دیں۔ کراست  
 دیکھ پران۔ دوج بیاس بیدھان۔ ۱۰۷۔ کیئے اٹھارہ پر۔ جگ ریکھیا میں سرب  
 راج بیاس برہم وتار۔ بھٹے پنچمو نکھ چار۔ ۱۰۸۔

ات سری بھرتا نکھ گرتھ پنچمو وتار برہما بیاس راجا راج کوراج سماپتیم

۵ + ۹ + ۳۱۵

تومر چھند

جگ آگ لے اہ بیاس۔ جگ کیا پھان پرکاس۔ تب باڈھیا تر گرب۔ سر آپ جان سرب۔ ۱۔  
 تب کوپ کال کروال۔ جم جال جال نبال۔ کھٹ ٹوکی تاک کین پن جان کے تہ میں۔ ۲۔  
 بنی لین پران نکار۔ بھٹے کھٹ نکھ اپار۔ تن ساستر گن بچار کھٹ ساستر نام سستار۔ ۳۔  
 کھٹ ساستر کین پرکاس۔ نگہ چار بیاس سنجاس۔ دھرم کھٹمو وتار۔ کھٹ ساستر کین سستار۔ ۴۔  
 ات سری بھرتا نکھ گرتھ کھٹمو وتار برہما کھٹ رکھ سماپتیم۔ ۵ + ۳۱۹

تومر چھند

اہ برہم بیدھان۔ وس اسٹ ساستر پران۔ کل جگیہ لاگن مار۔ بھٹے کال واس اچار۔ ۱۔  
 نگہ ریکھ بکرم جیت۔ ات گرب و نت اجیت۔ ات گیان مان گشتین۔ بھرتا کرانت شد رینن۔ ۲۔  
 نگہ کاپ کین سستار۔ کرکال واس وتار۔ کہ تو بھانوں توں۔ جو کاپ کیئے جون۔ ۳۔  
 دھرم پیت برہم وتار۔ تب بھو تاس اوصار۔ تب دھرم برہم سروب۔ نگہ چار روپ انوپ۔ ۴۔  
 ات سری بھرتا نکھ گرتھ برہما وتار سستمو کال واس سماپتیم۔ ۵ + ۳۲۳

ایک اونکار ست گور پر ساد۔ اتھ رور وتار کتھنم۔ تومر چھند

اب کھو توں سستار۔ بے دھرم رور وتار۔ ات جوگ ساوہن کین۔ تب گرب کے بر صہین  
 ۱۔ کتھتی۔ ۵۔ ملان



سر آپ جانن اور سمجھ دیں مہربان ٹھہرو۔ تب کوپ کے ام کال۔ ام بھلکے نیو تال۔ ۲۔  
 جے گرب لوک کرت۔ تے جان کوپ پرت مرنام گرب پر مار۔ تن لے ہر رور بچار۔ ۳۔  
 کیا گرب کو تکھ چار۔ کچھ چیت موں ر بچار۔ جب دھڑے تن تن سات۔ تب بنی تاکی بات۔ ۴۔  
 تم جنم دھڑے جائے۔ جت دے سنو من رامے۔ بنی دیکس ہوئے اوھار۔ تن لے کھ رور بچار۔ ۵۔  
 تن سرون اسے سوہن۔ ہٹھ چھاڈ سندرین۔ تہ جان گرب پر مار۔ چھت لین ان وتار۔ ۶۔  
 پا پر می چھند۔ جم کتھے سرب راجازاج۔ تم کہور کھن سب ہی سماج۔ جہ جہ پر کار نہ کرم کین  
 جہ بھانت جیم درج برن لین۔ ۷۔ سبے جے چتر کئے پر کاس۔ تکتے چتر بھا کھو شباس۔ رکھ پتر  
 امیں بھے رور دیو۔ مونی مہان مانی ابھیو۔ ۸۔ پن بھے اتر رکھ منی مہان۔ دس چار چار بدیا ندان  
 لیتو سجوگ تیج راج ان۔ سیویار دور ستیت ندھان۔ ۹۔ کینو سجوگ بہو دن پرمان۔ ر بھو رور  
 تا پر ندان۔ بڑ مانگ پتر جو تے توہ۔ بڑوان توں میں دسو توہ۔ ۱۰۔ کر جو راتر تب بھو  
 کھاوہ۔ اٹھ بھاگ ان انوراگ باڈھ۔ گہ گہ سبیاں بھکت نین مدوان ہر کھ آچرے  
 سبیاں۔ ۱۱۔ جو دیت رور بر ر بھو موہے۔ گرہ ہرے پتر سم تل توہے۔ کہی۔ کے تھان بھٹھے  
 اتر دھیان۔ گرہ گیو اتر تن من مہاں۔ ۱۲۔ گرہ بڑی آن انسویا نار۔ جن پھو توت نج سونکا  
 برہما رپن نج تیج کڈھ ملے سمدا نسوا اچھاڈ۔ ۱۳۔ بھو کرت جوگ بہو دن پرمان۔ (ان سوا  
 نام تن گن مہان۔ ات تیج وت سو بھا مرنگ۔ جن دھل روپ دوسرانگ۔ ۱۴۔ سو بھا اپار  
 سندر جنت۔ سو مانگ بھاگ بہو بدھ منت۔ جہ نر کھ روپ سو رہے بھائے۔ آ بھا ر پار  
 برنی نہ جائے۔ ۱۵۔ نس ناتھ دیکھ آن ر سان۔ جل جلے تین لہر دسمان۔ تم نر کھ بے  
 سکیا نیچ ڈیٹھ۔ چھپ راجان گرہیم پیٹھ۔ ۱۶۔ کتھ ہی کپوت لکھ کوپ لین۔ ناسا نہار بن  
 کیر لین۔ روماد پیر جنتا ر سان۔ لالمرت ساگر ڈوان۔ ۱۷۔ باہو بلک لکے مرناں۔ کھسیان مہن  
 اولوک ہال۔ جنگھا یلوک کئی لمان۔ نسلٹ آپ گھٹ روپ مان۔ ۱۸۔ اب بھانت تاس برنو سنگار  
 کوکے کپ مہما چار۔ آلیسی سوپ او لوک اتر جن لین روپ کو چھین چھتر۔ ۱۹۔ سکینی پرتکھ  
 تر کئے نار۔ بیاہن بھوگ بھوگے بھتار۔ میں ہر تاس رنج مان چت۔ جو بے کسٹ ایسو  
 پوت۔ ۲۰۔ رکھ مان بن تب بر پو واپے۔ جن لین لوٹ سیکار تلہے۔ لے گیو دھام کر ناتل  
 پت وت دیو من اتر جون۔ ۲۱۔ بہو برکھ بیت کینو پواہ اک بھو آن اور مچھاہ۔ تہ لکے دھما  
 برہما واد۔ کئی سو سو تریہ بہو برساو۔ ۲۲۔ بہو دھپ روپ اتر گھوان یاد گھ آ دیکھ جان  
 اولوک بھکت تہ چتر پاک۔ اندرا دیوین بٹھے نپاک۔ ۲۳۔ اولوک بھکت بھٹے رکھ برن۔ جت  
 مدھ لوکان دھن۔ کینو من ایس برہما چار۔ تیں پتر وات ہو جو کمار۔ ۲۴۔ تو مچھند  
 کیا ایس برہم آچار۔ تے پتر پادس بار۔ تب نار ایہ سن مین۔ تہو آ سو ڈارت مین۔ ۲۵۔  
 تب بال بکل سر۔ جل سرت مین اوھیر رومانج گہ گہ مین۔ دن تے بھئی جن رین۔ ۲۶۔  
 رومانج بکل سر۔ تن کوپ مان اوھیر۔ بھ کنت آ سندرین۔ چن بدھ بولت مین۔ ۲۷۔  
 مودن چھند سن ایس مین۔ مرگ ایس مین۔ ات روپ دھام۔ سندر مہام۔ ۲۸۔  
 ملہ کنوان ملہ ٹاگیں ملہ کید



چل چال چٹ - برہم پوت - اٹ کوپ دنت - من تر یا بے انت - ۲۹ - آپٹنت کیس - من تر یا  
 شیل - ات کوپ انگ - سندس رنگ - ۳۰ - تو رنت بار - مرپٹنت بار - ڈوارنت و مور -  
 روکھنت پور - ۳۱ - تو مر چھنت - لکھ کوپ بھی من تار - اٹھ بھاج برہم آوار - سونگ کے  
 رکھ سرب - بھیا مان ہو بے تیج گرب - ۳۲ - تب کوپ کے من تار - سرب کیس جٹا پار کر سو  
 جے کر مار - تب لین دت اوتار - ۳۳ - کر باٹم ماتر سمان - کر دھنت برہم مان - کیا پان بھوگ  
 بچار - تب بھے دت کر - ۳۴ - ان بھوت اتم گات - اچرت سمرت سات - لکھ بید چار  
 رنت - کر بکو شدت - ۳۵ - سو سمر پوریل سراپ - پت دت کو دھراپ - کر بکیو لیسو  
 دھام - اوتار پر تھم ستام - ۳۶ - پاو دھری چھنت - آپجیوس رتا مولی مہان - دوس  
 چار چار بدیا ندھان - ساسرگ سدھ سندس روپ - اودھوت روپ گن سرب بھوپ  
 ۳۷ - سنیا س جوگ کینو پرکاس - پادرن پوتر سر بر داس - جن دھروان بپ سرب جوگ  
 تیج راج سلج اتریاگ بھوگ - ۳۸ - اچھج روپ مہما مہان - دوس چاروت سو بھانندھان  
 رو رنل تیج جل سو بھاو - کر بجا جگت سنیا س راو - ۳۹ - سنیا س راج بھے دت  
 دیو رور اوتار سندراجیو - پادک سمان بھو تیج جاس - بسدھا سمان دھیرج تاس  
 ۴۰ - برہم پوتر بھے دیو دت - اچھج تیج اتر بل مرٹ - سوزرن دیکھ لاجنت انگ - سو  
 بھنت نیس لنگا ترنگ - ۴۱ - آجان باہو الپت روپ - آوگ جوگ سندس روپ - بھوت  
 انگ ابل سباس - سنیا س جوگ کینو پرکاس - ۴۲ - اولوک انگ مہا پار - سنیا س راج  
 آپجا آوار - ان بھوت گات آجھا رنت - مولی مہان سو بھالنت - ۴۳ - آجھا پار مہما  
 رنت - سنیا س راج کینو بے انت - کانپیا کپت تہ آوے ہوت - ت چچن اکیٹ کینو اودت  
 ۴۴ - مہما اچھج ان بھوت گات - اولوک پتر چک رہی مات - دیس بدین چک رہی سرب -  
 من سرب رکھن تیج دین گرب - ۴۵ - سرب پتر چار سربہا کاس - چل چال چٹ سندس سباس  
 کمپا سمان ہر کھنت روم - اترمان سبھ بھئی بھوم - ۴۶ - تھرہرت بھوم اکاس سرب - جتہ  
 رکھیں تیج دین گرب - باجے بھنتر انیک گین - دس دوس پلے وکھین رین - ۴۷ - جہ تہ  
 بھنتر باجے انیک - پر گڈیا جان بپ دھربیک - سو بھا پار برلی نہ جلیے - آپجیا آن  
 سنیا س راسے - ۴۸ - جن منت لاگ اٹھ جوگ کرم - ہت کیو پاپ پر جگر دھرم - راجا  
 دھراج بڈ لاگ چرن - سنیا س جوگ اٹھ لاگ کرن - ۴۹ - ان بھت انوپ لکھ دت کے  
 اٹھ سنگے پلے نرپ سرب لکے - اولوک دت مہما مہان - دس چار چار بدیا ندھان  
 ۵۰ - سو بھنت سیس جٹکی جٹان - لکھ تیم کیس بڈے مہان - بھرم بھوت ابل سس  
 ۵۱ - ورج حیرج تل مرگ حیرم اروہ - ۵۲ - لکھ ست بھوت لگاوت بند - سنیا س جیج  
 تیج پھند بند - آسن کسٹن انوبکنت رنگ - اچھج تیج مہما سرنگ - ۵۳ - اکی اس چٹ  
 تیج سرب اس - ان بھوت گات لیدن آواس - من جرن لین تیج سرب کام - اریکنت  
 جٹن دھرم دھام - ۵۴ - ابکا چت ان ڈول انگ - جت دھیان نیر مہما رھنگ  
 ۵۵ - شری ستھ ناتھ ستھ سورج ستھ سیکل -



دھرا ایک آس او واس چیت۔ سنیاں دیو برہم پوت۔ ۵۳۔ او دھوت گات مہا اپار ستر گین  
 سندھ بدیا آوار۔ من من برہمن گن گن مہا۔ جن بھو پوم گیانی مہا۔ ۵۴۔ کب ہو  
 نہ پاپ ہم بھو نا انگ۔ گن گن سپن سندھ شرنک۔ لگوت بند او دھوت گات۔ چک رہی  
 چیت او لوک مات۔ ۵۶۔ سنیاں دیوان بھوت انگ۔ لاجنت دیکھہ موت انگ  
 من دت دیو سنیاں راج جہ سدھ سرب سنیاں سلج۔ ۵۷۔ برہم پوتر جاکو سر  
 کب ہونہ کام کتو ادھیر۔ جٹ جوگ جاس سو بھنت سیس۔ اس دھرا روپ سنیاں اس  
 ۵۸۔ آچھا اپار کتھ سکے کون۔ من رہے جچھ گندھرب مون۔ چک رہو برہم آچھا بچار۔  
 لاجیوانک آچھا نہار۔ ۵۹۔ ات گیان کنت کر من برہمن۔ ان آس گات ہر کو ادھین  
 چھب دپت کوٹ سورج برہمن۔ چک راجندیکھ آسمان۔ ۶۰۔ آپچیا آپ اگی جوگی  
 روپ۔ پن لگو جوگ ساوھن انوپ۔ گرہ پرتھم چھاڈاٹھ جلاوت۔ برہم پوتر تر  
 ملی مت۔ ۶۱۔ جب کین جوگ ہو دن برہمن۔ ت کال دیو رتکھے نیوان۔ ام بھئی بیوم بانی  
 بنائے۔ تم من ہو بین سنیاں رائے۔ ۶۲۔

### اکاس بانی باج دت پر۔

پا دھڑی چھند۔ گن ہین نکت نہی ہوت دت۔ تہی کہو بات سن بل میت۔ گر کہ برہم  
 تہ ہوئے نکت۔ کہی دین کال تہ جوگ جگت۔ ۶۳۔ بھو بھانت دت دتوت کین  
 آسا برہت ہری کو ادھین۔ بھو بھانت جوگ ساوھنا ساوھ۔ آوگ جوگ مہا اگا  
 ۶۴۔ تب نکار کر دت دیو۔ اچوت برہم استت ابھیو۔ جوگین جوگ راجان راج۔ اتو بھت  
 انگ جہ پیر راج۔ ۶۵۔ جل تھل بیاپ جہ تیج ایک۔ گاوت جاس من گن انیک۔  
 جہ نیت نیت بھاکنت نے آوانت مدھ اکم۔ ۶۶۔ جہ ایک روپ کھنایک بھومی  
 اکاس کتے بیگ۔ جل بانھلیس بھٹھور جان۔ ان بھیبہ اجون ان آس مان۔ ۶۷۔ پاوان  
 پر سدھ برہم پٹیت۔ آجان ماہ ان بھو اجیت۔ برہم برسدھ پون بران راجان راج بھوگی  
 جہاں۔ ۶۸۔ ان جھج تیج ان بھیبہ پرکاس۔ کھڑ گن سپن برہم پرکاس۔ آچھا بھنت برہمی  
 نہ جائے۔ رہر بھڑے سرب میت کو چلائے۔ ۶۹۔ سب بھو بھان جہ نیت نیت۔ اکانک  
 روپ آچھا میت۔ سزیم بھردھ جہ بان لاگ۔ جہ نام لیت سب پاپ بھاگ۔ ۷۰۔  
 گن سیل ساوھنا کو بھائے۔ بن تاس سرن نہی کو واپائے۔ فرمن آوھار نجان  
 کو و کہو بیکے ری لیت مان۔ ۷۱۔ اکانک روپ ان جھج تیج۔ آسن اڈول شجہ بھدر رنج  
 ان گنت جاس گن مدھ سو بھ۔ بھ ستر متر جہ رست لوبھ۔ ۷۲۔ جہ ستر متر سم ایک جان  
 استیت سندھ ایک مان۔ آسن اڈول ان جھج روپ۔ برہم پوتر بھوپان بھوپ۔ ۷۳۔  
 جہ باس دھان کھگ ادھ سو ہے۔ او لوک دیتا اردو ہو ہے۔ بن میر روپ ان بھو  
 پرکاس۔ ان جھج گات نیدن نراس۔ ۷۴۔ دت آوانت ایکے سمان۔ کھڑ گن پن  
 لہ زین سکھ پورن سکھ کے سامان



سب بدھ ندھان - سو بھاش بہت تن جاس سو بدھ دت دیکھ چھ گندھرب بوجھ - ۷۵ -  
 ان بھنگ رنگ ان بھو پرکاس پوری جگت جہ بیو داس - سنے سن جیو جل تھل انیک - انت ہی  
 سمیہ پچن روپ ایک - ۷۶ - چہ جھوڑ نیک نہی کال جان چھوڑے سکا پاپ نہی کون کال - چھ  
 تیج ان بھوت گات - ایکے سروپ نیدن پر بھات - ۷۷ - اپ بھات رستو تر پاتھ - مکھ پوت  
 اچھر گیو پاپ ناٹھ - کوٹکے برن مہار اپار - پنچپ کین تاتے ارچار - ۷۸ - جے کرکے  
 چتر کا سہی سرب - مکھ ناگنیں کرکے ش گرب - مٹ سرب سندھ لیکن بنیں نہی تدپ  
 انت کہ سکے سیس - ۷۹ - جو کرکے بیٹھ بر مہار چار نہی تدپ تیج پانیت پار - مکھ سہنس نام  
 پچن پت ڈرنت نہی تدپ تاس پانیت انت - ۸۰ - نیدن جنت سن کنس ناٹ - نہی تدپ  
 تاس سو بھانرات - مکھ چار بیہ کئے بچار - تیج گرب نیت نیتے ارچار - ۸۱ - سو سہنس بکھ  
 نو جوگ کین - تیج نیم گہیہ بن باس لین - بہو کین جوگ تہہ پو پکار - نہی تدپ تاس نہ سکا پاپ  
 ۸۲ - چہ ایک روپ انکم پرکاس - ایکیت تیج نیدن آ داس - آسن اڈول مہا بھنگ - ان  
 بھو پرکاس سو بھانرنگ - ۸۳ - چہ ستر مہار یکے سمان - ایکیت تیج مہا مہان - جہ آ دانت  
 ایکے سروپ سندھ رنرنگ جگ کرادپ - ۸۴ - چہ راگ رنگ نہی روپ رکھ - نہی نام ٹھام  
 ان بھو اچھیکہ - آ جان باہ ان بھو پرکاس - ۸۵ - بھاننت مہا ساس - کئی کلپ جوگ جن  
 کرت نیت - نہی تدپ نوں دھرت گئے چیت - من من انیک گن گن مہان - بہو کٹ کرت  
 نہی دھرت دھیان - ۸۶ - چہ ایک روپ کئے انیک انت ہی سمیہ پچن بکھے ایک - کئی کوٹ جنت  
 جیون آپائے - پھرات لیت اپ ہی ملائے - ۸۷ - چہ جگت جیو س پرے سرن - من من  
 انیک جہ جیت چن - کئی کلپ بیت تہہ کرت دھیان سکا موٹ دیکھ تہہ بد مان - ۸۸ -  
 آ بھاننت مہا اپار - من من مہان ات ہی آ دار - آ بھج تیج سور تو اپار - نہی حکت  
 بدھ کرکے پچار - ۸۹ - چہ آ دانت ایک ہی سروپ - سو بھا اچھنگ مہا نوپ - چہ کین جوت  
 آ دوت سرب - جہ ہتو سرب گر بن گرب - ۹۰ - چہ گرب و نت ایکے تراکھ پھر کپو بن نہی  
 بن بھاکھ - اکی بار بار یونہ ستر - اک بار ڈار ڈار یونہ اتر - ۹۱ - سیو کتھا نہی دور کین  
 مکھ بھی بھول مکھ بہس دین - چہ گہی باہ کتو نباہ - تر یا ایک بیاہ نہی کین بیاہ - ۹۲ -  
 ریجنت کوٹ نہی کٹ کین - سیجنت ایک ہی نام لین - ان کپٹ روپ ان بھو پرکاس  
 کھر گن سپین نیدن تر اس - ۹۳ - برنم پوتر پورن پران - مہا اچھنگ سو بھانندھان  
 پادان پر بدھ پریم پیت - آ جان باہ ان بکھے اجیت - ۹۴ - کئی کوٹ اندر جہ پان مار -  
 کئی چند سور کر ستاوتار - کئی بن رودر مار سول - بن بھگتیونہ کوئی کبول - ۹۵ -  
 کئی دت ست گورکھ دیو - من من مجھدر نہی لکھت بھو - مہا بھانت منتر مت کے برکاک  
 بن ایک اس سب ہی نراس - ۹۶ - چہ نیت نیت بھاکھت پنچم - کرتار سرب کارن انم  
 چہ مکھت کوئی نہی کون جات - چہ ناہی پنا بھرت تات مات - ۹۷ - جانی نجات جہ رنگ روپ  
 سمان ساہی بھوپان بھوپ - چہ ہرن جات نہی کت انت - آ دوا پار تر بکھ بے انت - ۹۸ -  
 سیس ناگ - جہ کئی سروپ نہیں ہے -



ترنی نہ جائے جہ رنگ ریگہ۔ ات بھت انتت ات بل ابھیکہ۔ ان کھنڈ چت اپکار روپ۔ دیوان دیو  
 مہا انوپ۔ ۹۹۔ استت تہ جہ اک اسمان۔ آجھا اکھنڈ مہا مہان۔ ابکا چت ان بھو پرکاس گھٹ  
 گھٹ بیپ نیدن آفاس۔ ۱۰۰۔ ابھانت دت استت اچار۔ ڈنڈوت کین اترج آفاس۔ ۱۰۱۔  
 بھانت بھانت آکھ پرت چرن۔ جانی نہ جائے جہ جات برن۔ ۱۰۱۔ جو کرے کرت کئی جگہ اچار  
 ہنی تدپ تاس بے جات پار۔ مم الپ بدھ توگن انتت۔ برنا نہ جات تھری بھانت۔ ۱۰۲۔ توگن ات  
 اتھج انہر مہان مم الپ بدھ بالک اجان۔ کم سکوبرن تھری برہما۔ تو پر اسرن پنج بھہ اپاؤ۔ ۱۰۳۔  
 بدھت جتر تہی بھید مید۔ آجھا انتت مہا اچھید۔ گن گنت جتر کھ برانہ تبت نیت کینو اچار  
 ۱۰۴۔ تھک گر دیو بدھ برکھت کیت۔ چک ہے بال کھلا دچٹ۔ گن گنت جتر کھ ناران ٹھہر تہ بے  
 انت کھنڈ بھان۔ ۱۰۵۔ تہ جیت رنڈھک کوٹ بیت۔ بہ گئی گنگا سر مرن چیت۔ کئی کلپ بیت  
 جہ دھرت دھیان۔ ہنی تدپ دھیان آئے سچان۔ ۱۰۶۔ جب کین نال برہما پردیس من من  
 مہان دت برو سیس۔ ہنی کل نال کوکھا پار۔ کہو تاس کینس پاوے بچار۔ ۱۰۷۔ برنی نہ جائے  
 جہ چھب سرنگ۔ آجھا پار مہا ابھنگ۔ جہ ایک روپ کئے انیک۔ یک چھوڑان تہ  
 دھروٹیک۔ ۱۰۸۔ رواں چھند۔ بھانت بھانت بے انت دیس بھوت کر تو اچار بھانت  
 بھانت پکو لگا تہ کرب اتر کمار۔ کوٹ برکھ کری جے ہر سیو واچٹ لائے۔ اکسات بھئی تہ  
 تہ ہوم بان بنائے۔ ۱۰۹۔ بیوم بالی بانج دت پرت۔ دت ست کہو کھ گرین  
 گنت نہ ہوئے۔ راؤ انک پر جا وجام بھا کہ ای بھہ کوئے۔ کوٹ کشن کو کر وہی ایس  
 دیمہ اوتار۔ جائے گے گئیجے سن ست اتر کمار۔ ۱۱۰۔ دت بانج۔ ایس بالک بھے  
 جے تہ دت ست سروپ۔ سندھ سیل سبت کوند گیان کو جن کوپ۔ بان لاگ ڈنڈوت  
 کے اہ بھانت کین اچار۔ کون سوگر کبھے کہ موہے تہ بچار۔ ۱۱۱۔ بیوم بالی بانج۔ جون جت  
 ریکھے رپے سرئی کبھے گردیو۔ تیاگ کے کرکٹ کوچٹ لائے کبھے سیو۔ ریکھے گرو پوتو  
 تم پائے پو دیوان۔ یو نہوئے اودھار پے سنا لے تہ دت سچان۔ ۱۱۲۔ ہرکھ منتر دیو جے سولی  
 جانی گرو دیو۔ جگ کارن کوچلا جیا جان کے ان بھو۔ تات مات ہے منے کرانے نہ نہ ایک گھوکانن کوچلا  
 دھر جہ کتھاس انیک۔ ۱۱۳۔ گھوکانن میں کری تپٹ ایک پرکار۔ بھانت بھانت کے کرے اک جت  
 منتر اچار۔ کتھ کے جب ہی کیا تہ گھو پرکھ پران۔ بدھی کو ریت ہے تہ آن بدھ ندھان۔ ۱۱۴۔  
 بدھ کو بر جو یو تہ آن بدھ انتت برم برکھ پوتر کے گئے دت دیو مننت۔ اکسات بھئی تہے بدھ  
 جتر تروسان سو حرم پرکار کی آج ہی تہ برم پاپ کھلن۔ ۱۱۵۔ برکھ کال گرو کیا جہ گو کہے ہنی نال  
 جتر ترو ساد ساد ساد ساد ساد۔ اند جیرج بیت آتھج کین جاس پسا۔ تا ہی جان  
 گورو کیو من ست دت سدھار۔ ۱۱۶۔ ات کال گورو پرکھ سما پتم۔  
 رواں چھند۔ برم روپ پوتر من من جگ کرم ندھان دوسرے گرو کو کر امن دی مئے  
 من مان۔ تاتہ تو ہی بچھان جو من لائے جہ کال۔ سدھ تو من کا من۔ سدھ ہوت ہے  
 سن مال۔ ۱۱۷۔ ات دتیا گرو برننم دھیائے سما پتم۔  
 لے اکاس باقی۔ ۱۱۸۔



بھجنگ پریات چھند سبھے دیس لینے گروت دیوم۔ سدا ایک چیم کرے نٹ سیوم۔  
 جٹا جوٹ سیسم سنگنگا ترنگم۔ کئے چھویس کا رنگ کونہ انگم۔ ۱۱۸۔ مہا ارجی انگ بھوت سوئے  
 لکھے مون مانی مہا مان موئے۔ جٹا جوٹ گنگا ترنگم مہانم۔ مہا بدھ اوار بدیا ندھانم۔ ۱۱۹۔  
 بھگوئے لے بسترنگوٹ بندم۔ سبھے سرب آسارٹے ایک جھندم۔ مہا مون مانی مہا مون تاندھے  
 مہاں جوگ کریم لے نیاس ساوھے۔ ۱۲۰۔ دیا سبھدھ سریم سبھم کرم کرتا۔ ہرے  
 سرب کریم مہاں پیچ وھرتا۔ مہاں جوگ کی ساوھنا سرب ساوھی۔ مہاں مون مانی مہاں سدھ لاوھی  
 ۱۲۱۔ اٹھے پاتھندھیا کرے نان جاوے۔ کرے ساوھنا جوگ کی جوگ بھاوے۔ ترکا لکھڑ  
 سی مہا برہم تم۔ سنیاس دیوم مہا سدھ مہم۔ ۱۲۲۔ پیاسا جھدھان کے جو سنٹاے۔ رہے ایک  
 چیم چیم چلاوے۔ کرے جو گنیا سم نرا سم آداسی۔ دھرے میکھلا برہم تسم برکاسی۔ ۱۲۳۔  
 مہاں آرم درسی مہاں تہ بتیا۔ تھرم آس نیکم مہاں اورھ رتیا۔ کرے ست کرم کڈم پرنام ہے  
 ایک چیم۔ سیم آداسم ۱۲۴۔ سبھم ساستر گنگا کڈم پرنامی۔ سبھے کان نیم سپا نرم آداسی۔ بھو  
 کام کرو دھم سبھے لوبھ موہم۔ مہاں جوگ جوالا مہا مونی سیسم۔ ۱۲۵۔ کرے نیاس ایکم ایکم پکاسی  
 مہاں۔ برہم جرجم سدھ رادھکاری۔ مہاں تہ بیتاس سنیاس جوگم۔ راسم آداسی شبا سم  
 اردم۔ ۱۲۶۔ راسا جہاں اورھ ریتا سنیاسی۔ مہاں تہ بیتا راسم آداسی۔ سبھے جوگ ساوھے  
 رہے ایک چیم۔ سبھے اورھ برہم کہیو ایک مہم۔ ۱۲۷۔ ترے تاپ وھوم کرے پام آچم بھلے مدھ انگم  
 تو دھیان چیم۔ مہاں برہم جرجم مہا وھرم کوھاری۔ سبھے وٹ کے رور پورن وٹاری۔ ۱۲۸۔  
 بھٹی تاپی سون منتری مہانم۔ برہم پورنم وٹ برگیانندھانم۔ کرے جو گنیا سم سبھے راج بھوگم۔ چکے  
 سرب دیوم چکے سرب لوگم۔ ۱۲۹۔ چکے جچھ گندھرب بدیا ندھانم۔ چکے دیوتا جند سورم سرائم۔  
 چکے جیو جندرم مکھے برہم روم۔ بھوگرب سرہم مگے پان بھویم۔ ۱۳۰۔ جٹی وٹ منڈی پتی برہمپاری  
 جٹی سنگی جامنی جند وھاری۔ پری پار پتی برہم دیسی پھیلے۔ بی باکھی نگ رٹی رہیے۔ ۱۳۱۔  
 جٹی جامنی جند وھاری بھلاوے۔ اجی آمری نوکا کرم طوے۔ اٹے وارگن ہوتری جو جگلی وھاری۔  
 اردھ اورھ ریتے برہم برہمپاری۔ ۱۳۲۔ جتے دیس دیسم جتے جند وھاری سبھے پان لاگے  
 بھوگرب بھاری۔ کرے لاگ سرہم سنیاس جوگم۔ لہی پتھ لاگے سبھم سرب لوگم۔ ۱۳۳۔  
 بے دیس دیساں تے لوگ آئے۔ کرم وٹ کے آن موٹھم مڈانے۔ دھرے سبھے پے  
 برہم جوٹھ جٹانم۔ کرے لاگ جوگ اپر نام۔ ۱۳۴۔ رورال پھند۔ دیو دیو سبھے وپ آئے  
 تہ ٹھور۔ جان پان برے سبھے گروت سرہم مور ستیاگ۔ اورنئے نئے مت ایک ہی مت ٹھان  
 آن موٹھ منڈرت بھے سب راج پاٹ ندھان۔ ۱۳۵۔ آن آن گے سبھے پک جان کے گردو  
 ستر ستر سبھے بھرتا بنزانت روت روپ ابھیو۔ اچھڈ کاوا جھج روپ ابھڈ جوگ ورنٹ۔ ۱۳۶۔  
 ایل اجت برہم ابھیو سدن مہنت۔ ۱۳۷۔ پیکھ روپ چکے جراج برہم بیوم مہان۔  
 جتتر رہے نراوھپ جتتر روپ سمان۔ اتر جتتر پت کو جت جوگ نے سنیاس۔ آن آن  
 کرے مگے جتتر رورس۔ ۱۳۸۔ اندر مہند چکے سبھے جت چکیو سبھان۔ لیٹن وٹ جھنا لے آج  
 آن نام۔ ملہ دکشا یعنی جیے ہونا۔







چرخ سترام جھیم - ۱۵۹ - کی رت بلجھ مدھ شیر جابے - کی اگن جارتا پت بنائے - کی رت سیدھ  
 مکھ من ٹھاکر نیاس چٹ اک اس مان - ۱۶۰ - اندول گات اپکار انگ مہا مہان آجھا اچنگ - ان  
 بے روپ ان بھو پرکاس - ابیکت تیج نیدن آداس - ۱۶۱ - ام بھات جوگ کینے اپار - گر  
 باجھ کوہ ہووے آدھار - تب پرست کے چرن آن - کہ وہ جوگ کے گر مدھان - ۱۶۲ -  
 جل پوتھ جوگ منڈے اپار - بن نام توں ہوئے گے کمار - گر مدھ سکھ کئے انک - گر بھیس ست  
 سبھو بیک - ۱۶۳ - بھارتھ بھت جے بھے دُرنت بھارتھی نام تاکے بھنت - چر جاس کج  
 بکینے اپار - برتی نام توں جانو بچار - ۱۶۴ - پرست بکھے بکھے - کین - پرست سنام لے تاہی بن  
 ام بھات اچر کر تیج نام - تب وٹ دیو کئے بسرام - ۱۶۵ - ساگر بھارتھ بکھے کین -  
 ساگر سنام تن کے برہمن - سارست تیر جے کین جیل - سستی نام تن نام میل - ۱۶۶ -  
 تیر تن تیج جے سکھ کین - تیر تھ سنام تن کے برہمن - جن چرن وٹ کے گئے آن تے بھے  
 سرب پد یا ندھان - ۱۶۷ - ام کرت سکھ تھ تہ بہار - اسرمن تیج جو جو نہار - تہ نہی سکھ جو کین جائے  
 اسرم سنام تن کوٹھائے - ۱۶۸ - ارن تیج بے ابھیہ وٹ سنیاس راج ات بل مرث  
 تہاں تہاں سکین جے سکھ جائے - آرٹ نام تن کو رکھائے - ۱۶۹ -

ات سری بچتر نامک گرتھے وٹ مہا کے انجھو پرکاس سے و سنام وھیے سپورن  
 پا وھڑی چھند - آجان باہوٹ لے پر بھاو - ابیکت تیج سنیاس رلو - جہ جہ ہمار من کرت  
 وٹ - ان بھو پرکاس از کل مت - ۱۷۰ - جے مہتے دیس اور جھوٹے آپاے - وٹ گہیو ایک  
 سنیاس رائے - ۱۷۱ - تیج سرب اس اک اس چٹ - ابکار چٹ برہم پوت - جہ کرت دیس میں  
 ہمار - ۱۷۲ - سرب راجا اپار - ۱۷۳ - و وہرا - گون کرت جہ جہ و سائن من وٹ اپار  
 شنگ جلت اٹھ سب پر جاتھ گھر بار ہمار - ۱۷۴ - چو پئی - جہ جہ دیس منیر گئے - ۱۷۵ - ورج تیج  
 سب ہی نگ بھئے - ایک جوگ ادو پاپ اپار - کون منو جے کہو بچار - ۱۷۶ - جہ تہہ چلا  
 جوگ سنیاسا - راج پاٹ تیج جے آداسا - ایسی بھوم نہ دیکھی ات کوئی - جہا سنیاس جوگ  
 نہی ہوئی - ۱۷۷ - اتی من نو گرو دوسر ٹھہرا کیا سما پتم

### اتھ توتی گورو مکر کا کتھم - چوپئی

چو بیس گرو کین جہ بھاتا - اپ سن مے ہ کہو ام باتا - ایک کار شکا وٹ نہاری - ایس  
 بر دے آ نمان بچاری - ۱۷۸ - آپ نہی الین من مانا - تیسر گرو یاہ ہم مانا - پریم سوت  
 کی ڈور بڑھائے - تب ہی ناتھ زرنجن پاوے - ۱۷۹ - اپن آپا آپا مودر سے - انتر گرو آتما  
 پرے - ایک چھاڈو کے انت نہ دھاوے - تب ہی برہم تن کو پاوے - ۱۸۰ - ایک سروپ  
 ایک کر دیکھے - آن بھاو کو بھاو نہ پیکھے - ایک اس جج انت نہ دھاوے - تب ہی ناتھ زرنجن  
 پاوے - ۱۸۱ - کیول انگ رنگ تہرا پے - ایک چھاڈو رس نیک نہا پے - برہم تن کو دھیان  
 لگائے - تب ہی ناتھ زرنجن پاوے - ۱۸۲ - تیسر گرو مکر کا ٹھانی - آگے جلاوت اچھانی  
 لہ بن سنیاسی لہ گری سنیاسی لہ بھارتی سنیاسی لہ نشاہی پوری لہ فیریں سنیاسی







پر تما جتر بلوک بجاوے۔ ۱۹۶۔ دت کے سنیا سن سنگا۔ جات بھیت بھیت انگا۔ سیس اچائے  
 تاس تبارا۔ راورنگ کو جات بجاوے۔ ۱۹۷۔ تا کو دت بلوک پر پر بجاوے۔ اسٹم گورو تا ہی ٹھہراوا  
 دھن دھن اب چیر کا بھاگی۔ جاکی پریت ناتھ سنگ لاکی۔ ۱۹۸۔ ایسی پریت ہریت تیکے  
 تب ہی ناتھ نرنجن پیئے۔ بن جیت دین ناتھ ہی آئے۔ چار بیدام بھید بجاوے۔ ۱۹۹۔  
 راتی چیر کا اسٹم گورو سما پتھم۔ ۸

### اتھ بنجارا نومو گورو کتھنم۔ چوپئی

آگے چلا جوگ جٹ دھاری۔ لے سنگ چلیکا اپاری۔ دیکھت بن کھنڈنگ پیارا۔ آوت لکھاریک  
 بنجارا۔ ۲۰۰۔ دھن کر بھرے۔ بھے کھنڈارا۔ چلا سنگ لے ٹاڈ لپارا۔ امت گا دلوگن کے  
 بھرے۔ بدھناتے ہی جات بچرے۔ ۲۰۱۔ مات دوس تن دوسر ہی کوئی۔ ایکے آس پنج  
 کی ہوئی۔ ۲۰۲۔ چھان وھوپ کو تراش مانے۔ رات او دوس ٹون ای کھانے۔ پاپ پن  
 کی اور نہ باتا۔ ایکے رس ماترا کے راتا۔ ۲۰۳۔ تہ کہ دیکھ دت ہر بھکتو۔ جا کر روپ جلت جاگ  
 گتو۔ آیس بھانت جو ساہب دھیائے۔ تب تا پڑکھ پرتا تن پائیے۔ ۲۰۴۔  
 رات بنجارا نومو گورو سما پتھم۔ ۹

### اتھ دسمو گورو کتھنم۔ چوپئی

چلا متی تیج پر سہ آسا۔ مہان سون اڑھا اڈاسا۔ پرمت بتیا بڈ بھاگی۔ مہامون ہر کو انور اگی ۲۰۵  
 پرمت پورکھ پور بڈ بھاگی۔ مہامتی ہر کو رس پاگی۔ برہم بھکت کھٹ گن رس لینا۔ ایک نام کے رس  
 سو بھینا۔ ۲۰۶۔ آجل گات مہاں من موہے۔ سرز من بھ کو من موہے۔ جس جس جائے دت بھ  
 کرا۔ تہاں تہاں ہوت بھئے نہ کرا۔ ۲۰۷۔ بھرم موہ تہ دیکھت بھاگے۔ رام بھکت بھ ہی اٹھ لائے  
 پاپ تا پاسب دت پر پائی۔ نرین رہے ریک لولائی۔ ۲۰۸۔ کا چھن ایک تہاں گئی۔ سو آچوک  
 پکار ت بھئی۔ بھا دیاہ من ماہ ہارا۔ دسو وگرتا ہ بچارا۔ ۲۰۹۔ جو سوئے سو مول گوائے  
 جو جاگے ہری ہر دے بھائے۔ ست بول یا کی ہم مانی۔ جوگ دھیان جاگے تے جانی۔ ۲۱۰۔  
 مات کا چھن گورو سو وسمو سما پتھم۔ ۱۰

### اتھ سرتھ یار نومو گورو کتھنم۔ چوپئی

آگے دت دیو تب چلا۔ ساوھے سرب جوگ کی کلا۔ امت تیج اوڑھل پر بھاو۔ جانک بناو دس سرری  
 ہر راو۔ ۲۱۱۔ سب ہی کلا جوگی کی ساوھی۔ مہاں سیدھ موئی من لاوھی۔ اوھک تیج اڑا دھک  
 پر بھاو۔ جاکھ رنداس ٹھہراوا۔ ۲۱۲۔ مڑھ بھار چھند۔ تو کے پر ساو۔  
 من من آوار۔ گن گن اپار۔ ہری بھکت لین۔ ہری کوا دھین۔ ۲۱۳۔ تیج ران بھوگ سنیاں  
 جوگ۔ سنیاں راسے۔ ہری بھکت بھائے۔ ۲۱۴۔ مکھ چپ اپار۔ پورن وتار۔  
 ل سو وگرتا گیتا



کھڑگم اسکیکہ - ہدیا اسکیکہ - ۲۱۵ - سندر سر دیا - مہا انوپ - ابھاپار - من من اوتار - ۲۱۶ -  
 سنیا س دیو - گن گن ابھیو - ابیکت روپ مہا انوپ - ۲۱۷ - بھہ بھہ بھہاؤ - ات بھت پر بھہ  
 مہا اپار - گن گن اوتار - ۲۱۸ - تہ شرج راج - سمپت سماج - پو جنت چند بندن اکھنڈ - ۲۱۹ -  
 نپ ات پر چند - بھہ بھہ اکھنڈ - بھل سبت پر بین دیوی اویہن - ۲۲۰ - نیدن بھوان - سیوت  
 ندھان - کرا یک آس - نیدن اوتار - ۲۲۱ - ورگا پخت - نیت پرت مہنت بہو بدھ پرکار سیوت  
 سوار - ۲۲۲ - ات گن ندھان - مہا مہان - ات بل انگ - لکھ لجت گنگ - ۲۲۳ - تہ نرکھوت  
 ات بل مت - ان لکھنڈ جوت - جن بھو اوت - ۲۲۴ - جھمکت انگ - لکھ لجت گنگ  
 ات گن ندھان - مہا مہان - ۲۲۵ - انجھو پرکاس - نندن اوتار - ات بھت بھہاؤ سنیا  
 راؤ - ۲۲۶ - لکھتاس سیو - سنیا س دیو - ات جت ریکھ - تہ بھاس بیجھ - ۲۲۷ -  
 سری بھگوتی چھند - کی دیکھوت نم - کہ پر مم تمتم - سس سر بتر ساجا - کہ ڈو لھ ات راجا  
 کہ آلوک کر مم - کہ سر بتر دھرم - کہ آجت بھوپم - کہ رنتے سر کریم - ۲۲۹ - کہ آجان یا ہم - کہ سر  
 بتر ساہم - کہ دھرم سر کریم - کہ سر بتر بھوپم - ۲۳۰ - کہ سا مان ساہم - کہ آجان یا ہم - کہ  
 ہو بینگامی - کہ دھرم بندر دھامی - ۲۳۱ - کہ رور اور پیم - کہ بھوپان بھوپم - کہ آوگ جو گم -  
 کہ تیا گنت سو گم - ۲۳۲ - بھوس یوت دیکھی - کہ راول بھیکھی - کہ سنیا س راجا - کہ سر بتر ساجا - ۲۳۳ -  
 کہ بھال دیکھا - کہ شدہ چند ریکھا - کہ پاوت کر مم - کہ سنیا س دھرم ۲۳۴ - کہ سنیا س بھیکھی  
 کہ آدھرم دیکھی - کہ تر تر گامی - کہ دھرم سی دھامی - ۲۳۵ - کہ آجھج جو گم - کہ آلم لوگم - کہ نلوٹ  
 بندھم - کہ ستر بتر مندھم - ۲۳۶ - کہ آجھج کرما - کہ آلوک دھرم - کہ آدیں کرتا - کہ سنیا س سرتا - ۲۳۷ -  
 کہ اگیان ہتا - کہ پانگ گنتا - کہ آدھرم ہنتا - کہ سنیا س بھگتا - ۲۳۸ - کہ لکھنڈ بھاسم - کہ سر بتر  
 واسم - کہ سنیا س راجم - کہ سر بتر ساہم - ۲۳۹ - کہ پانگ گنتا - کہ آدھرم ہنتا - کہ سنیا س بھگتا  
 کہ سا جو ج مکتا - ۲۴۰ - کہ آسکت کر مم - کہ ابیکت دھرم - کہ ایتو جگی - کہ انگم اروگی - ۲۴۱ -  
 کہ شدھم سر دھم - نہ نیک انگ روہم - نہ نکر م کرتا - کہ دھرم سسترا - ۲۴۲ - کہ جو گا دھکاری  
 کہ سنیا س دھاری - کہ برہم بھگتا - کہ آرنبھ جگتا - ۲۴۳ - کہ جاٹا نہ جوہم - کہ ندھپان  
 چھوٹم - کہ ابیکت انکم - کہ کے پان بھنگم - ۲۴۴ - کہ سنیا س کر می - کہ راول ہرمی - کہ تر کال نسل  
 کہ کاڈو سلی - ۲۴۵ - کہ ڈار بار بابے - کہ سب پاپ بھابے - کہ بھوت سوہے - کہ سر بتر بھے  
 ۲۴۶ - کہ نلوٹ بندی - کہ ایک وچندی - کہ دھرم دھرتا - کہ پاپان ہرتا - ۲۴۷ - کہ ناو بابے - کہ  
 پاپ بھابے کہ آدیں بلین - کہ لیں گرنتھ لھیں - ۲۴۸ - کہ پاوتروسی - کہ دھرم بندر بھسی  
 کہ نلوٹ بندم - کہ آجوت وندم - ۲۴۹ - کہ آرتھ رتہا - کہ سنیا س سہتا - کہ پر مم پننیم - کہ سر بتر  
 ۲۵۰ - اچا چل انکم - کہ جو گم بھنگم - کہ ابیکت روہم - کہ سنیا س بھوپم - ۲۵۱ - کہ بیران رادھی - کہ سر  
 بتر ساوھی - کہ پاوت کرما - کہ سنیا س دھرم - ۲۵۲ - ادا لکھنڈ رنکم - کہ آجھج انکم - کہ انیاے  
 ہرتا - کہ منیا کے کرتا - ۲۵۳ - کہ کر مم پر ناسی - کہ سر بتر داسی - کہ آپت انگی - کہ آجھا بھنگی - ۲۵۴ -  
 کہ سر بتر گنتا - کہ پاپان ہتا - کہ ساہدھ جو گم - کہ تم تیاگ رو گم - ۲۵۵ - کہ تر تر ساجا یا رو گو روہنم - ۱۱  
 کہ جس کا کئی سو پ نہیں سے ماتھ سے گیا



## اتھ بالی دوا دمو گورو کتھم۔ رساول چھند

چلاوت آگے۔ مکھ پاپ بھاگے۔ بنجے گھنٹ گھوم۔ بنم جان مورم۔ ۲۵۶۔ نوم ناو باجے۔ وھرا پاپ بھاگے  
 کرے دیو مہ۔ رچا۔ چتر بید چچا۔ ۲۵۷۔ ستم سرب پاتھم۔ سس سنیاں راتھم۔ جہا جوگ نیاسم سدا ہی اوداسم  
 ۲۵۸۔ کھم ساستر چچا۔ رٹیں بیدار چا۔ مہامون مانی۔ کہ سنیاں وھانی۔ ۲۵۹۔ چلاوت آگے۔  
 مکھ پاپ بھاگے۔ بکھی ایک کتیا۔ تہوں لوگ وھنیا۔ ۲۶۰۔ مہاں برہم چاری۔ سدھسر  
 ماوھکاری۔ بکھی پان پاداکے۔ گڈی بال تانکے۔ ۲۶۱۔ کھیل کھیل تاسو۔ اسوہیت واسو  
 پچے پان آدے۔ اسو کھیل بھاوے۔ ۲۶۲۔ گئے مون مانی۔ ترے دست آنی۔ نہ بالا  
 ہناریو۔ نہ کھیل لباریو۔ ۲۶۳۔ مکھی دت بالا۔ منوراگ مالا۔ رنگی رنگ کھیل۔ منوناگر بلی۔ ۲۶۴  
 تہے دت رایم۔ مکھے تاس جایم۔ گرو تاس پتا۔ مہاں منتر بھنیا۔ ۲۶۵۔ گرو تاس جانیو۔  
 ارم منتر ٹھانیو۔ دسم دوسے ندھانم۔ گرو دت۔ ۲۶۶۔ رن جھن جھندر۔ بکھ مچھ  
 بالی۔ ات دت والی۔ ات بھت روچ۔ جن بدھ کوہم۔ ۲۶۷۔ پھر پھر بیکھا۔ ہو بدھ بیکھا۔  
 تن من جانا۔ گن گن مانا۔ ۲۶۸۔ تہ گرو کینا۔ ات جن لینا گت جالا۔ جن من جوالا۔ ۲۶۹۔  
 ات دوا دس گرو سہما پتھم اڑا کی گڈی کھاتی ۱۱۔

## اتھ بھرت تر دوس گورو کتھم۔ توہر چھند

تب دت دیو مہان۔ دس چار چار ندھان۔ ات بھت اتم گات۔ ہر نام لیت پرکھات۔ ۲۷۰۔  
 اکلنک ابل انگ۔ بکھ لاج گنگ ترنگ۔ ان بکھے اچھوت سرپ۔ بکھ جوت لاجت بھوپا۔ ۲۷۱۔  
 اولوک بھرت ایک۔ گن مدھ جاس انیک اوصرات ٹھاڈھ دوار۔ ہو برکھ میکھ بھپار۔ ۲۷۲۔  
 اوصرات دت تہار۔ گنوت بکرم اپار۔ جل منسل وھار پرت۔ پنج نین دیکھ مہنت۔ ۲۷۳۔  
 اک چٹ ٹھاڈھ ش ایس۔ سورن مورت جیسی۔ ورڈ دیکھ تاکی میت۔ ات من ہی ریکھت دت۔ ۲۷۴۔  
 ہنی سپت مات کوہام نہی جت لیاوت چھام۔ ہنی نیک مورق انگ۔ اک پاسے ٹھاڈھ اچھنگا۔ ۲۷۵۔  
 ڈھنگ دت تانے چلے۔ اولوک اس پٹھے۔ اوصرات تر جن تر اس۔ اس لین ٹھاڈھ اوداس۔ ۲۷۶۔  
 برکھنت میکھ مہان۔ بھیجنت بھوپ ندھان۔ جگ جیو سرب سھاس۔ نہ ٹھ بھاج تر اس اوداس۔ ۲۷۷۔  
 اچھ ٹھاڈھ جھوپ پور۔ من جاپ جاپت گور نہی نیک مورت انگ۔ اک پان ٹھاڈھ اچھنگا۔ ۲۷۸۔  
 اس لین پان کراں۔ چپکنت اچھ جوال۔ جن کا ہو کوہی مہر۔ اہ بھانت پر م پور تر۔ ۲۷۹۔  
 ہنی نیک اچاوت پاؤ۔ ہو بھانت سادھنت دوا۔ انیاں بھوپت بھگت۔ پر بھ ایک ہی سرت۔ ۲۸۰۔  
 جل پرت موسل وھل۔ گرہ لین اٹ دوار۔ پس پچھ سرب دسان۔ سبھ دیس دیس سہ مہان۔ ۲۸۱۔  
 اہ ٹھاڈھ اک اس۔ اک پان جان اوداس۔ اس لین پان پرچند۔ ات تیجوت اکھند۔ ۲۸۲۔  
 من آن و نہی بھاو۔ اک دیو کوچت چاؤ۔ اک پان ایسے ٹھاڈھ۔ رن کھنچہ جاک گاد۔ ۲۸۳۔  
 جھ جھوم وھار سہا پاؤ۔ ہنی نیک پھیرا چاؤ۔ ہنی ٹھام بھجیس تون۔ اچھوک بھن من رن۔ ۲۸۴۔  
 اہ تانکھ دیکھ تہ پتی



اولک تاس نہیں۔ اکٹنگ بھاگو بھیس۔ گرجان پر نیا پائے۔ تیج لاج ساج سجائے۔ ۲۸۵۔  
 تان کے گور دیو۔ اکٹنگ دت اچھو۔ چیت تاس کے رس بھین۔ گز ترود سمو تہ کین ۲۸۶۔  
 ترود سمو گز و سما پتم۔ ۱۲۔

### اتھ چتر و سمو گور نام رسا ول چھند

چلیو دت راجم۔ ٹکھے پاپ بھاجم۔ جنے نیک پیکھا۔ گور و تل پیکھا۔ ۲۸۷۔ مہاوت راجے ٹکھے پاپ  
 بھاجے۔ مہا تیج سوئے۔ سو او تل کوئے۔ ۲۸۸۔ جنے نیک پیکھا۔ منوین و پیکھا۔ سہی برہم جانا  
 نہ دوئے بھاو آنا۔ ۲۸۹۔ بھی سرب باری۔ مہا تیج وھاری۔ نہ مارم سمبھائے۔ نہ چیرا و چٹائے۔ ۲۹۱۔  
 ہی ایک ناری سند وھرا وھکاری۔ کدھو پاربتی چھے۔ منو باسوی ہے۔ ۲۹۲۔ سری بھگول چھند  
 کی اجاسری چھے۔ کنڈیل تا چھے۔ کہ ہنی ماور جاپے کہ پرہم پر بھاجے۔ ۲۹۳۔ کہ راجم ترپا ہے۔ کہ راجم  
 پر بھاجے۔ کہ راجسری چھے۔ کہ راجما بھاجے۔ ۲۹۴۔ کہ کاندرا کا چھے۔ کہ کام پر بھاجے۔ کہ دیوان  
 ما ہے۔ کہ دنتیرا ہے۔ ۲۹۵۔ کہ ساوتر کا چھے۔ کہ گاتیری آچھے۔ کہ دیو لیسری ہے۔ کہ راجسوری  
 ہے۔ ۲۹۶۔ کہ منترولی ہے۔ کہ منترال کا چھے۔ کہ ہنی مر جاپے۔ کہ منیسری ہے۔ ۲۹۷۔ کہ جاجل کا چھے  
 سورن آو جاپے۔ کہ سندھم سچی ہے۔ کہ برہما جی ہے۔ ۲۹۸۔ کہ پرہم جاپے۔ کہ پرہم پر بھاجے۔ کہ پاو  
 تر تا چھے۔ کہ ساوتر کا چھے۔ ۲۹۹۔ کہ پنچال کا چھے۔ کہ کامہ کا چھے۔ کہ کر تیم وھجا چھے۔ کہ راجسوری  
 ہے۔ ۳۰۰۔ کہ راجہ سری ہے۔ کہ راجم کلی ہے۔ کہ گوری مہاں میں۔ کہ ٹوڈی پر بھاجے۔ ۳۰۱۔ کہ بھول  
 کا چھے۔ کہ ٹوڈی کا چھے۔ کہ باننت بالا۔ کہ راگان بالا۔ ۳۰۲۔ کہ کیم طاری۔ کہ گوری وھاری۔ کہ بندل  
 پتری۔ کہ آکاس آتری۔ ۳۰۳۔ سو سو ناگ وتی۔ کہ پارنگ گنتی۔ کہ کٹ ساستر بکتا۔ کہ سنج تاہ  
 بھکت۔ ۳۰۴۔ کہ رنجھاپچی ہے۔ کہ برہما جی ہے۔ کہ گندھری جاپے۔ کہ بدیا وھری چھے۔ ۳۰۵۔  
 کہ رنجھاری جاپے۔ کہ سندھم سچی ہے۔ کہ ہنس ایسوری ہے۔ کہ ہندولی کا چھے۔ ۳۰۶۔ کہ گندھری ہے  
 کہ بدیا وھری ہے۔ کہ راجہ سری چھے۔ کہ راجہ پر بھاجے۔ ۳۰۷۔ کہ راجا بھاجے۔ کہ روم پرپا ہے  
 کہ سمبھال کا چھے۔ کہ سندھم پر بھاجے۔ ۳۰۸۔ کہ انبال کا چھے۔ کہ ککھی چھے۔ کہ پنچال کا چھے۔ کہ چترم  
 پر بھاجے۔ ۳۰۹۔ کہ کاندرا کا چھے۔ کہ سار سوتی ہے۔ کہ ہر جانوی ہے۔ کہ ہرودار کا چھے۔ ۳۱۰۔  
 کہ کاندرا جاپے۔ کہ کام پر بھاجے۔ کہ کام ایسوری ہے۔ کہ اندران جاپے۔ ۳۱۱۔ کہ بھکنتی چھے  
 کہ کھنجاوتی ہے۔ کہ باننت ناری۔ کہ وھرا وھکاری۔ ۳۱۲۔ کہ پرہم پر بھاجے۔ کہ پاوتر چھے  
 کہ آلوکنی ہے۔ کہ آکھا پری ہے۔ ۳۱۳۔ کہ چندرا لکھی چھے۔ کہ سورم پر بھاجے۔ کہ پاوترتا ہے  
 کہ پرہم پر بھاجے۔ ۳۱۴۔ کہ سریم لٹی ہے۔ کہ گھم کٹی ہے۔ کہ پنچال کا چھے۔ کہ چندم پر بھاجے۔ ۳۱۵۔  
 کہ بدیم وھری ہے۔ کہ کرودھم ہری ہے۔ کہ چترال کا چھے۔ کہ بھم چٹا ہے۔ ۳۱۶۔ کہ چترالوی ہے۔ کہ  
 چترم وھری ہے۔ کہ چترم پر بھاجے۔ کہ چترم چٹا ہے۔ ۳۱۷۔ کہ بانندری ہے۔ کہ نیرم مرگی ہے۔ کہ  
 کو لا پر بھاجے۔ نہہسا ننی چھے۔ ۳۱۸۔ کہ گندھری جاپے۔ کہ بدیا وھری چھے۔ کہ باننت ناری  
 کہ بھوتیس پیاری۔ ۳۱۹۔ کہ جاوولیس ناری۔ کہ پنچال باری۔ کہ ہندول کلچھے۔ کہ راجہ سری۔ ۳۲۰۔  
 لکھ ناگ راگنی کے نام



کہ سو دہن پتھری۔ کہ آکاس اتری۔ کہ سوزنی پرتا ہے۔ کہ سورنم پر بھابے۔ ۳۲۱۔ کہ پر دم وری ہے کہ  
 پر دم پر بھی ہے۔ کہ بیل برابے۔ کہ سس کی بھابے۔ ۳۲۲۔ کہ ناگین جاپے۔ کہ ناگن پر بھابے  
 کہ نند رگی ہے۔ کہ مٹی مرگی ہے۔ ۳۲۳۔ کہ اتم پر بھابے۔ کہ ایتھو تما ہے کہ اکلنک روم۔ کہ  
 بھگت بھوم۔ ۳۲۴۔ موہنی چھند۔ جین میہ منی نیالی۔ مکھ فورم پورم آجالی۔ مرگ مینی بینی  
 کوکلا۔ سی آجھا سو بھاجیلا۔ ۳۲۵۔ گھن منجھ جے پنے چپالی۔ مرو داسا مکھ کالی۔ چکھ چارم مارم  
 کتھایم۔ مرگ مینی بینی لندایم۔ ۳۲۶۔ گج گام باہم شکینی۔ مرو داسم۔ باسم۔ بدھ بینی۔ چکھ چارم مارم  
 نرلا۔ مکھ ابھتا۔ بھتی چپلا۔ ۳۲۷۔ وژرو صر مار دل سکرم۔ مکھ ہر تاسر تاجن۔ وصرم۔ مکھ فورم  
 پچم سبسا۔ چکھ چاری باری اتاسا۔ ۳۲۸۔ چکھ چارم بارم چپالی۔ ست۔ وصر مارکاسنیالی۔ مکھ  
 ہرنی ورنی مکھ وندم۔ پر یا بھگت بکتا ہر چھندم۔ ۳۲۹۔ ابھتا رسی آکھ تاجی۔ اچھ موہنی آچھ ہاجی  
 مکھ سریم کریم پر باری۔ مکھ کچھ وھام سدھاری۔ ۳۳۰۔ مکھ صریم سریم دیوالی کر جاکا تیری لندانی۔ ساوتری  
 چندری اندانی۔ مکھ لچھ سو بھاسور جانی۔ ۳۳۱۔ ناگنی آتھیا چپانی۔ پا پا وتری پتانی۔ بی ساچی  
 بدھیتی بھوشی۔ بھنجر یا بھما بھو بیسی۔ ۳۳۲۔ ہر ہرنی ہرنی سب نوکھم۔ مکھ کرنی ترنی سس مکھم  
 ارگی لندھرنی چپانی۔ ناسی بھسی اندانی۔ ۳۳۳۔ وگ پانم تانم بدھتی۔ جین جگ مگنی بھوشی  
 وصر مارم بن مال۔ مکھ سو بھاسکھم جن جوالم۔ ۳۳۴۔ چھت پتری چھری چھتری۔ بدھ بینی بینی  
 نرالی۔ اس کر پاسی واسی نر لیم۔ بدھ کھانم مانم سیچیم۔ ۳۳۵۔ بدھ سلیم ڈیلیم مکھ تھانم۔ مکھ ناسم  
 رام نر بانم۔ پر یہ بھگت ٹھا ڈھی ایکنگی۔ رنگ ایکے رنگے سورنگی۔ نر باسا آسا ایکانتم پت واسی  
 بھاسی پر بھانم۔ ۳۳۶۔ ان نند رانر ماری۔ پر یہ بھگت بکتا برت چاری۔ باسنی ٹوڈی گوڈی  
 جھوپالی سازنگ گوری چھے۔ ۳۳۸۔ بندولی میگھ لہاری ہے۔ جیچا وتی گوڈ لہاری چھے۔ بگلیا راکھیتی  
 چھے۔ ہیری سو بھادنی ہے۔ ۳۳۹۔ سورٹھ سازنگ سیراری چھے۔ پر جاک سدھ لہاری چھے۔  
 ہندولی کا بھی شیلنگی۔ بھیری ویکی سبھنگی۔ ۳۴۰۔ سر بیوم رانم نر بانی۔ مکھ لوبھی آجھا گر بانی۔  
 جو مکھ سو بھاسر بانم۔ کو با ڈھے ایکم گرتھانم۔ ۳۴۱۔ مکھ تانم وھم برتھاری۔ سب مکھ پانم جٹ واری  
 تن من بھرتا کر س بھینا۔ جو سو و تاگو کر کینا۔ ۳۴۲۔ ات پر یہ بھگت اتری چھو وکھو ال گزوتھانم  
 اتھ بان گر پندھرو وکر وکھنم۔ تو ٹاکا چھند  
 کر چو و سو و گزوتھانم۔ نگ لگیا پورت ناو وھنم۔ بھرم پور پچھم آترو سم۔ تک چلیا وھین مون رستم  
 اولوک تھان اکر چتر پورم۔ جین کرانت ودالہ سرب ہرم۔ نگرین تھان ہو مارم۔ سس مکھ مگنی پت مکھ  
 کھگم۔ ۳۴۳۔ چتر نک لے زپ سنگ گنی۔ تھنرت وھجا چکنت الی۔ ہو بھوکھن چیر جراف جری  
 ترو ساکیہ کی جن کرانت ہری۔ ۳۴۴۔ تہ بیچھ ہتھو اک بان کریم۔ پان پان لکھو ہتی بین جوم  
 تہ باحیت بان مرونگ گنم۔ ڈیچھ وھولک جھانچھ مچنگ بھنم۔ ۳۴۵۔ ول ناتھ لے ہنو سنگ ولم  
 جل بارو جانن ہر سٹھ آچھلم۔ ہسیہ ہنت چنت گوڈ لگم۔ گل جت لوت شند لہم۔ ۳۴۶۔ ورم وھابھت  
 کاسھت گوڈ ولم۔ کر کھیت سچیت وھار جلم۔ مکھ پادوت وھات۔ بکھ پور بھم۔ اولوک بھوت راج  
 سبھم۔ ۳۴۷۔ چپ ڈاوت چاچو بھان سھام۔ مکھ پادوت وکھ نر بیس بھورم۔  
 لہ راجہ۔ ۳۴۸۔ فوج۔ ۳۴۹۔ فوج۔ ۳۵۰۔ فوج۔



محل نکت ڈھول مردنگ سرم بھو باجبت ناوینم مڑم - ۳۴۹ - کل کلن بھوکھت رنگ برم - تن لپت  
 چندن چار پچم - مرد ڈولت بولت بات مکھ - گرہ آوت کھیل اکھیل سکھ - ۳۵۰ -  
 مکھ پوچھ کلاب پھیل سکھ - کل کلن سوہت چار پچم - مکھ اہل چند سمان سبھم - اولوک چھکے  
 گن گندھ لیم - ۳۵۱ - بھو سوہت ناراپارم - تل کندت کیسر چار پچم - ان سکھ اچھوت  
 سنگ دلمہ جات بھنے سن سین مکھ - ۳۵۲ - پھر آکے گئے پند منم - کل باجبت سکھن نادو مکھ -  
 اولوک تہاں اک بان گرم - سرنچ منو مکھ چیت دھرم - ۳۵۳ - اولوک رکھیسر نچ نرم رہس  
 بینس بھانت ام آجرم - کہ بھوپ گئے مکھ سنگ دلم - کہو سوہت گرو اولوک درگم - ۳۵۴ -  
 چک چت رہے چل اچت منم - ان کھنڈ پتی ہنی جوگ ڈھلم - ان اس ابھنگ اداس منم -  
 ابھار اپار بھاس سکھ - ۳۵۵ - ان بھنگ پر بھان ان کھنڈ پتم - ابکا جتی انیاس چم - ان  
 کھنڈ برتم ان ڈنڈ منم - بھو وت برتی رکھ اتر سورم - ۳۵۶ - اولوک سرم کروھیاں بھم -  
 رہے مکھ جٹی بھو وت برتم - گرمانس تیج دسو و پر بلم - بھو چھا ڈ بھے تن پان برم - ۳۵۷ -  
 ام نامو کہ ہر کرے - بھو دھار اپار ہے پار پرے - تن کے من کے بھرم پاس دھرم  
 گر چندر سوو گر پان پرے - ۳۵۸ - ات پندر سوو گر بان گر سما پتم - ۱۵

اتھ چاوند سورووں گرو کھنم - تو ملک چھند

مکھ بھووت بھوے بھیس برم - بھو سوہت چیک سنگ نرم - گن گادوت گوہد ایک مکھ -  
 بن ڈولت اس اداس سکھ - ۳۵۹ - مکھ پورت سورت ناو نوم - رت اہل رنگ بھوت رکھم  
 اتی بولت ڈولت دیس ورم - گن جارت دھارت دھیان ہرم - ۳۶۰ - اولوک یہ چاوند چار پچم  
 گرہات اڈی گئے مانس مکھ - مکھ کے پل چاوند چار چلی تے ات پٹ پرما تھ ملی - ۳۶۱ -  
 اولوک سماس اکاس اڈی - ات جیڈھ اتی تے سنگ منڈی - تیج مانس چھا اڈ آپ چل -  
 لے کے چت چاوند چا ملی - ۳۶۲ - اولوک سچا وڈ چار پلم - تیج تراس بھو بھوم تھلم - مکھ  
 مانس منم من چکر رہو چت سور سوو گر تاس کہیو - ۳۶۳ - کوو ایس بھے جب سرب دھنم - کر  
 کے من اس اداس منم - تب پاچیو اندری تیاگ رہے - ان چیلن جو شرت ایس سکھ - ۳۶۴ -  
 + سورو گورو چاوند سما پتم - ۱۶

اتھ دھیرا ستارو و گورو کھنم - تو ملک چھند

کو سور سوو ریکھ تاس گرم - مکھ چلیا باٹ اداس چتم - مکھ پورت نادناو دھنم من ریکھت  
 گندھربا و پر نرم - ۳۶۵ - چل جات بھنے سر تا مکھم اچھوت رکھم چپسا بکسم - اولوک  
 دھیرا ایک تہاں - اچھوت شت شیتے ندیچھ جہان - ۳۶۶ - تھرت نہواں چت بھنم  
 ات اہل رنگ سرنگ سکھ - ہنی ان بلوکت آپ درگم - ام بھانت رہو گڈ مکھ منم - ۳۶۷ -  
 تہاں جاسے مہاں من مجن کے - آٹھ گئے ہروھیاں لکا پھلے - نہ ٹرو تب نووہ مکھ اری  
 رتھ سور اتھ انہد و بھ شری - ۳۶۸ - تھرت رتا بھ مکھ کم - اتھ جان بھو ہنی دھیان چھم  
 اولوک مہاں من موہ رہیو - گر ستر سوو کر تاس کہیو - ۳۶۹ - ات ستارو و گورو دھیرا سما پتم - ۱۷  
 مکھ شکار مکھ چل مکھ گوشت مکھ پانی پند لکھ اوکا نور مکھ مشکل مکھ ندی



اتھ مرگیا اٹھا لوں گورو پرتم تو تک چھند

کر مین گو بند گائے گم۔ اٹھ جات بھئے بن مدھ منم۔ چہ سال تمال۔ ٹڈ مال ہے۔ رتھ سورج کے پک  
 مانج بھئے۔ ۳۷۰۔ اولوک تہاں اک تال مہاں۔ رتھ جات بھئے ہت جوگ جہاں۔ تہ پترن مدھ  
 ہیسو مرگ ہا۔ تن سو بھت کچن سدھ پر بھیا۔ ۳۷۱۔ کر سدھ تہاں کان ستم مرگ مارت کو ٹکود  
 رتھ۔ سہ سین منیر سنگ لے۔ جو کانن تھو تہ جات بھئے۔ ۳۷۲۔ کن گنت ا جمل رنگ سنے من ملج من  
 رت مانج۔ رتھ سنگ سکھائس بہت لے۔ ات بارودھ ورج بلوک سکے۔ ۳۷۳۔ رتھ بولت گھوڑ  
 ناو نوم۔ تہ ٹھور کو لابل مانج ہو م۔ جل پوت ٹھور ہی ٹھور منی ستر بن مدھ منو مکھ مال منی۔ ۳۷۴۔  
 ات ا جمل انگ بھوت دھرے۔ تہ بھات تیاں اتاس کرے۔ نو لیاوک سر پام کرے۔ رتھ سر  
 چک داس بھئے۔ ۳۷۵۔ ان بھنگا اٹھنگ اننگ تنم۔ تہو سادھت نیاں سنیاں من  
 جٹ سوہت جانک دھور بھٹی۔ سو کی جن جوگ جٹا بر گٹی۔ ۳۷۶۔ سو تے جن گنگ ننگ بھٹی  
 ام ہوئے جن جوگ جٹا پر گئے۔ تپ سر پاتپن سن کے سپا ہی۔ تن جے سب چھین لے تب ہی  
 ۳۷۷۔ تہت جے تگ تیاں اتاس کہے۔ سہ ہی رتھ اٹکن جان لے۔ گھن یں جم بد لتا بھکے  
 رتھ موگن تاس بے دھکے۔ ۳۷۸۔ جس چھاؤت بھان انتت چھٹا۔ رتھ کے تم سو بھت  
 جوگ جٹا۔ جن کی دھکے پھانس کہوں نہ کٹی۔ رتھ بھٹے تاس چھٹاک بھٹی۔ ۳۷۹۔ تہو ہنی  
 تہن سنے تہو رہے۔ رتھ بھٹات تون تراک ترے۔ جن کے سم تاکہوں نا ہی ٹھٹی۔ رتھ  
 تون گھٹی سب پاپ گھٹی۔ ۳۸۰۔ ات بندھپ تون بنو مرگیا۔ جس ہیرت چھین بھی بھوڑا  
 تہ جان رکھی نہی ساس سہو مرگ جان منی کہو بان کیو۔ ۳۸۱۔ سر پیک بے تہ سادھک ہے  
 مرگ ہوئے رے من راج اہ ہے۔ نہ بان سراسن پان نیچے۔ اس دیکھ ورم من راج لے۔ ۳۸۲۔ بہت  
 چو بھو تہ دھیان چھٹا۔ اولوک دھرے رتھ پال جٹا۔ کس آوت ہوڈ ڈار لے سہو لاگت ہو مرگ روپ ہے  
 ۳۸۳۔ رتھ پال بلوک تہو ورٹا۔ کرمان کری بھئے اتھا۔ مرگ سو جہ کو چت ایس یگو۔ پر سیکر من جان یگو  
 ۳۸۴۔ من کو تب پریم پرتھ بھٹیا۔ گر ٹھار سمورگ ناس کیا۔ من موت دت بچا کیا۔ گن مرگ نا کو چت  
 بیچ لیا۔ ۳۸۵۔ ہر سوہت جواہ بھات کرے بھوتار اپار ہی پار پرے مل انتریا ہی رستان کٹے  
 جگ تہو تہو جان چھٹے۔ ۳۸۶۔ گر جان تہ تہ پائے پرا۔ بھو بھار پار تہا تر۔ دس اسٹمو گر تاس  
 کیو۔ کسی پاندھ کبتن مدھ یو۔ ۳۸۷۔ سہ ہی سکھت پان گہ۔ اولوک چا چو دھرے لپو بھچہ چا  
 چو جیو سہے گن گندھرب بھوت پساچ تے۔ ۳۸۸۔ ات اٹھد سمو گورو مرگیا سما پتم۔ ۱۸

اتھ نلنی سکھ انیو وگر کھنم۔ کر پان کرت چھند

من ات اپار۔ گن گن اوار۔ بدیا بپار۔ تہ کرت چار۔ ۳۸۹۔ لکھ چھپ سرنگ۔ لاجت انگ۔ کچھ  
 بل انگ۔ چک رت گنگ۔ ۳۹۰۔ لکھ دت اپار۔ رتھت کمار۔ گئیانی اپار۔ گن گن اوار۔  
 ۳۹۱۔ اہکیت انگ۔ آجھا بھنگا۔ سو بھا سرنگ۔ تن جن انگ۔ ۳۹۲۔ ہو کرت نیاں۔  
 من داس۔ تہ سر پاس۔ ات بدھ پکاس۔ ۳۹۳۔ تہ بہت دھوپ۔ سنیاں بھوپ  
 تن چھپ انوپ۔ جہ سو سوپ۔ ۳۹۴۔ لکھ چھپ ہو چٹ۔ آجھا بھنگا۔ جٹ جوگ جنگ  
 لہ شکاری لکھ گھوڑا تہ دید لکھ بکلی لکھ شکاری











نرس نم شرم۔ بجنت اردم انکم بلوک بھار گوم بجسم۔ بلوک کچھم گرم تیج ناگھی تبوم۔ شہک تاپی شتم الوک لوکنو پیم  
 ۴۶۳۔ انیک جچھ گندھرم بیکہ بدھکا دھری۔ فرکت ناگنی مہا بیکہ باسوی سڑی۔ پوتر پیم پارتی انوپ  
 آ لکاپتی۔ اسکت آپتم۔ مہا بیکہ آسری سڑی۔ ۴۶۴۔ انوپ ایک جچھتی مموہ راگنو منم۔ گھننت گھورنم  
 چھم لگنت سارنگو سرم۔ بھارنہہ گینم سہنیہ راگنو منم۔ مرگیں جان گھو متیم کرتین کر س کرتی سرم۔  
 ۴۶۵۔ ایرکھ راگنو چتم بدنت ناگ شیرکیم۔ بجنت کھڑی کرم مموہ آ سرم گتم۔ سچ سا بھم سیتیم  
 کنہت کامنو کلم۔ بھرننت تبو تلم بھلم بجگنت بھامنی دلم۔ ۴۶۶۔ تو مر چھند۔ گن و نت سیل ایلار  
 دس چار چار اوار رس راگ سرباپن۔ دھرنی نکا ہی دھرن۔ ۴۶۷۔ تو مر چھند۔ اک راگ گوت  
 گنوت سیل ایلار۔ سکھ دھام لوچن چار۔ سنگیت کرت بچار۔ ۴۶۸۔ دت مان روپ اپارہ گنوت سیل  
 اوار۔ سکھ بندھ راگ ندھان۔ ہریت سیرت پیران ۴۶۹۔ تو مر چھند۔ اکٹنگ جین مان سکھ بندھ  
 سندھان۔ اک چت گادوت راگ اچھنت جان سہاگ۔ ۴۷۰۔ تہ پیچھ کے جٹ راج۔ سنگ لین جوگ سماج  
 رہ تبھاپن جت۔ جگ راج جوگ پوت ۴۷۱۔ اہ بھانت جوہرنگ۔ بہت کیجھے ان بھنگ تب پائیے  
 ہروک۔ اہ بات تے ہنی سوک۔ ۴۷۲۔ چت چوپ سو بھ رچلے۔ گر جان کے پاپے۔ چت تو ان کے رس  
 بھین۔ گر تیسو وہ تے کین۔ ۴۷۳۔ ات جچھتی نار راگ گادتی گرد تیسو و سما پتم۔ ۲۳  
 تو مر چھند۔ تب بہت برکھ بران۔ چڑ میر سرنگ مہان۔ کی اگھو تپسا اگر تب رچھ ایک چو سکر۔ ۴۷۴  
 جگ دیکھ کے بوار۔ من راج کین بچار۔ ان کون سو اچلے۔ پھر لیت آپ لائے۔ ۴۷۵۔ تہ چینی کر گین  
 تب بھے پورن دھیان۔ تہ جلیئے جت جوگ۔ تب بھے دیہہ اردگ۔ ۴۷۶۔ تب ایک پڑکھ پچھان ہگ  
 ناس جاپن جان۔ سب جگت کو پت دیکھ۔ ان بھو اسنت ابھیک۔ ۴۷۷۔ بن ایک نہ بن سات۔ سب ترکھ  
 کین انات۔ جی سیو سو اکر نام۔ تب بھے پورن کام۔ ۴۷۸۔ بن ایک چوپس پھوک۔ بھہ ہی دھرا  
 سب لوک۔ جن ایک کو پچان۔ بن چو لیسو ترس مان ۴۷۹۔ بھے ایک کے رس بھین۔ بن چو لیسو  
 لین۔ جن ایک کو نہی تو بھ۔ تہ چڑ بھتے ہنی سو بھ۔ ۴۸۰۔ جن ایک کو نہی چن۔ بن چو بھے پھل بین  
 جن ایک کو پچان۔ بن چو بھے رس مان۔ ۴۸۱۔ بھڑ پد چھند۔ ایک ہی جو من آنا۔ دوسرہ بھاونہ جانا  
 وند بھو رچائے۔ پھول سرن برکھائے۔ ۴۸۲۔ ہرکھ سب جٹ رچاری۔ گادوت دیدے  
 تارکھی رچت تر ڈولت پھولے۔ گرہ کے سب کوکھ بھولے۔ ۴۸۳۔ تارکھ چھند۔ بھو برکھ  
 جے بیتسا تہ کینی۔ گرو یو کر یاج کھی دھر لینی۔ ت نا تھ سنا تھ ہوی پوت تپائی تب ہی دسکو  
 دس سو بھ بنای۔ ۴۸۴۔ دج دیو تے گرچ لیس کے کے۔ گر میر گئے سب ہی من لے کے۔ تپسا  
 جب گھو رہا بن کینی۔ گرو دیو تے تہ یا سیکھ دینی۔ ۴۸۵۔ تو ملک پھند۔ گر مہ کے کے  
 مالک لے۔ دھر سیس جٹا بھگولے پٹ کے۔ تب گھو کلا بھو برکھ دنا۔ ہر چا پ نہ  
 جھورس ایک چھنا۔ ۴۸۶۔ دس پنچھ ش میں سہنسر برکھ۔ تپا کین تہاں بھو بھانت رکھ  
 سب دین دیس چلائے ستم۔ من دیو مہاں مت گوطی گتم۔ ۴۸۷۔ سکھ راج و ساجپ انت  
 بھٹی۔ بل جوگ بھتے من جان لئی۔ دھوارو جگ دھوار جان جٹی۔ کچھ اور کر یا اہ بھانت بھٹی  
 ۴۸۸۔ سدھ کے پورے رکھ جوگ بل۔ تچ چال کلیوڑ بھوم تلم۔ کل پھور آ تا ملک بال گلی۔ تہ جوت  
 سچو تہ مدھ ملی۔ ۴۸۹۔ کل کال کرا ل سے۔ جگ جنم تھار سمر کسے۔



جگ کال ۵۔ جال لبال رچا۔ جم پنج پچھہ کو نہ بچا۔ ۴۹۰۔ دیس بدیس زین  
 جیت انیس بڑے اونیس نگھارے۔ آٹھو ای سدھہ بیئے نو ندھہ سمرو صن سرب بھرے  
 گرہ سارے۔ چندر مکھی ہنتا بہتے گھر مال بھرے ہنی جات بھارے۔ نام بہین اومین  
 بیئے جم انت کو ناگے ہی پائے سدھار ہے۔ ۴۹۱۔ راون کو مہی راون کے من کے چل  
 تے نہ چلی گو۔ بھوج دیپت کو روئے ہنی ساتھ دیو رکھنا تھہ لی کو۔ سنگ چلی اب کو ہنی  
 کاہو کے سانج کہو اکھٹا او گھڈی سو۔ چیت رے چیت اچیت مہا پتو کاہو کے سنگ  
 چلی نہ ہلی ہو۔ ۴۹۲۔ سانج او جھوٹھہ کہے بہتے بدھ کام کرو دھہ انیک مکائے۔ بھاجن لاج  
 بچا دھن کے ڈروک گیو پروک گوائے۔ دو رووس برکھ ٹپا نہ گراو جڑ را  
 جیو لوچن تا ہی نہ پائے۔ لاج بہین اومین گے جم انت کو نلگے ہی پائے  
 سدھارے۔ ۴۹۳۔ کاہے کو بستر دھرو بھگوانے من تے سب پاوکے بیج  
 چلے گی۔ کیوں ام ریت چلاوت ہو۔ دن دو یک چلے سب دان چلے گی۔ کال  
 کراں کی ریت مہاں ام کاہو جلیں چلی نہ چھلے گی۔ سندرو یہ تھاری مہا من انت مہا  
 ہوشہ دھرے گی۔ ۴۹۴۔ کاہے کو پون بھجوان ہو من پون۔ کچھ کچھ نا تھہ  
 نہ آئے ہے کاہے کو بستر کرو بھگوا۔ ان باتن سو بھگوان نہ تھے ہے۔ بید پراں پرمان  
 کے دیکھ تھے سب ہی بس کال سے ہے جاڑا تنگ تنگ کہاوت سیس کی سنگ جٹاؤن  
 جے جے۔ ۴۹۵۔ کنچن کوٹ گریو کہو کاہے ناسات آسا گریوں نہ سکا نو۔ پیچم بھان  
 آریو کہہ کاہے نہ گنگ ہی آ لٹی امانا نو۔ انت لبنت پیو رتھی کاہے نہ چند مان  
 دیش پرا نو۔ کیوں ڈم ڈول ڈولی نہ دھرا من راجن پاتن تیوں جگ جانو۔ ۴۹۶  
 ات پر اسر نارو سارو بیاس تے آد جیتے من بھارے۔

گا لو آد انت منیسور برہم ہوں تے ہنی جات گنگا کے  
 اگست پلست پلست تے آدن جان پرے کہ دیس سدھارے  
 منتر چلائے بنائے مہا مت پھیرے پر پھیر نہ آئے۔ ۴۹۷  
 برہم تر ندھہ کو پھور منیش کی جوت سنجوت کے مدھ ملا نی  
 پریت رلی پر میسر سو ام میدان سنگ بے جم بالی  
 چن کتھا من ندن کی کہہ کے نکھ سو کی سیام بھجاتی  
 پورن دھیائے بھیت ہی جے سری جگنا تھ بھولیس بھوانی ۴۹۸

ات سری بچر نالک گرنتھ دت مہا تم رور و تار پر بندھ سماپتم  
 سبھم بھوت گرو چو بیسٹ

لے لاکھ لے پاپ لے پڑنا دھار کرنا لکھ آگ۔ لکھ بھیماری لکھ بھگ کرنا  
 لکھ سو لکھ لکھ سو لکھ سو لکھ



## ایک اولکار اتھ پار سنا تھ زور اوتار کتھنم - پاد ساہی - ۱۰ - چریتی -

پہلے دت زور اوتار - پورن ست کوکین پارا - انت جوت سو جوت ملانی - چہ بدھ سہ پار برہم بھوئی  
 (۱) ایک مچھ دس برکھ پرانا - پاپے چلا جوگ کو بانا - گیارو برکھ بیت بھو - پارس ناٹھ پرکھ بھو دیو  
 (۲) دس سبھ دن بھل تھانو - پارس ناٹھ بھو سرگیا نو - امت تیج اس اور نہ ہوو - چکرت رہے  
 مات پت دوو - (۳) دس او دس تیج ات بدھا - دوا دس جان ایک ہو سے چڈھا - دس دس لوک  
 آئے اکلائی - بھوپت تیریکار سے چلی (۴) سونو بھوپ اک کہو کہانی - ایک پرکھ اچھو ابھمانی  
 چہ سم روپ جکت ہن کوئی - ایکے گھرا بدھاتا سوئی (۵) کے گندہ پچھ کوئی اہا - جانک دوسر  
 بھان چڑ رہا - اب جوین جھکت تہ انگا - نزکھت جا کے لجت انگا (۶) بھوپت دیکھن کاج بلاوا  
 پہلے دیوس ساتھ چل آوا - پرکھ ہر دے دھر کے جٹ دھاری - جانک دتی دت اوتاری (۷) نزکھ  
 روپ کا پنے جٹ دھاری - یہ کوو بھو پرکھ اوتاری - یہ مت دور ہارا کے ہے - جاؤ دھار کوئی  
 رہے نہ ہے (۸) تیج پر بھاو نزکھت تب را جا - ات پر سن پکت چت گا جا - چہ چہ بکھا رہے  
 بسمائی - جانک رنگ نوو بدھ پائی (۹) موہن جال سبھن سر ڈارا - چٹیک بان چکرت ہوے  
 مارا - چہ چہ موہ شکل نزگرے - جان سبھت ساہی رن پھرے - (۱۰) نرناری چہ چہ تہ پکھا  
 تہ تہ حق روپ اور پکھا - سادھن سرب سیدھ کر جانا - جوگن جوگ روپ انانا (۱۱) نزکھ روپ رنوس  
 لہانا - دیت ستا نریت من مانا - نزپ کو بھو جتے جانا - ہادھنکھ دھر سیر پکھیا تا - (۱۲) ہارو پ  
 ارامت پرتا پو - جان جتے بے اپن جا پو - ستر ستر ستر ستر گیا نا - جاسم پنڈت جکت نہ آنا -  
 (۱۳) تھو برہم بدھ لیکھ - جانک دھرا بتن پہ بھیکھا - چہ چہ روپ لون کا لہا - سو سو چک  
 چکرت ہوئے - (۱۴) سو یا - مان بھرے سر سان دھرے مٹھ سان چڑھے اس سر دن لہاے  
 لیت ہرے چہ ڈیٹھ پرے ہی پھر پھرے کرہ جان نہ پائے - جیم جہرے - جن سیل ہرے اہ  
 بھانت کرے جن دیکھن آئے - جاس ہرے سیو مین گھرے گر مہوم پرے نہ اکھنت اکھاسے -  
 (۱۵) سو بھت جان ستار سندر کام کے مانہ کوپ سدارے - لاج کے جان جہان جرات  
 ہریت ہی چہ لیت ہکارے - تہو چھو کنٹ بھرمو لگھ جیوں ان کی سم روپ لکے نہ ہارے - یار تھ بان  
 کہ جن کھان کال کر پان کر کام کٹارے - ۲ - (۱۶) تنز بھرے کرھو خیر جہرے ار مہرے چکھرت  
 یاتے - جوین جوت یکتے ات سندر رنگ رنگے مد سو مدو آتے - رنگ سہاب کہ پھول گل با سے  
 سیکھے ہیں جو کرور گھاتے - مادھری تورت سندر سورت ہریت ہی ہر لیت ہی یاتے - ۳ - ۱۷  
 پان چہاے سنگار بنائے سکندھ لگائے سبھا جب آوے - کنز چھہ بھنگ چوچر دیو دیو دو  
 بسماوے - سوہت جے ہی لوگن مان نموت توں مہا سکھ پاوے - وارہ ہیرا مولک چیرتیا بن  
 دھیر سبے بل جادے - ۴ - ۱۸ - روپ اپار پڑے دس چار منوا سدر چتریک جانو - آہو  
 جکت جتیک مٹی جگ سر بن میں سب ہی انانیو - دیکس بدین جیت جہاں برکرت چندہ دسو دس تانیو  
 دیون اندر گوہن گوہن کر چند سمان پکھانیو - ۵ - ۱۹ - چو دھت چار دساہی چکرت بھوم اکا س  
 پچانا - چدھ سمان کھیو جگ جو دھن بودھن ہا انانا - سور سمان لکھا دن کے تہ چند روپ  
 عا جلا رکھو - پیری - جانی پنی ملنا سورج -



لنسا پچانا۔ رنن راو سورنن سا بھوانن بھاو جھلون مانا۔ ۶۔ ۲۰۔ بھو جنگ چھند۔ بتے برکھ  
دوے اسٹ ماسم پرمانم۔ بھو سپہ بھم سرب بدیا ندھانم۔ جے منکلا۔ منکلا پان دیوی۔ انا سا  
چھدا اتر دھاری ا بھوی۔ ۲۱۔ جیو تو تلا ستیلا کھگ پانی۔ بھرا بھے ہری بھیم روپا بھوانی۔ چلا  
چل سنگھم جھما جھم اترم۔ یہ ہاتھو یہ ہا سنجھ لا جھل جھرم۔ ۲۲۔ انا اٹ ہاسم جھٹا جھٹ کب  
اسم ادھ پانم غو کر بھیم۔ سرم مال سوچھم لے دنت پتتم۔ بھجے ستر کوڑم پر پھلت سنتم۔ ۲۳۔  
انم پات اردھی ہاروپ راجے۔ ہاجوت جوالم کرلم پراجے۔ ترے دوشٹ پسٹ پئے سدھ ساوہم۔  
بھجے پان درگا اردھنی اگا دھم۔ ۲۴۔ سنے استی بھمی بھوانی کر پانم۔ اردھم اردھوی آپا پنی  
رسالم۔ دے اکھو دھی دے ا بھگم کھنکھم۔ پیم سید سرم جان بوم سترنگم۔ ۲۵۔ جے ستر ساوہی ستر  
ستر پائے۔ اگبارے جے کنھہ لیسیم جھپاے۔ لکھو سرب روم پر بھاوم اپارم۔ اجلی لے بید بید یا بچارم۔ ۲۶  
گر بہت آجے ستر اترم اپارم۔ ٹپے انھوم بید یا بچارم۔ ٹپے سرب بدیا ہستی سرب ولیم جے سرب  
دیسی سن سترم مسٹیم۔ ۲۷۔ بھجنگ پیر پات چھند۔ پچے کاکم دیس ولیم اپاری۔ کروان کے بید  
بید یا بچاری۔ جٹی دند منڈی پتی بر بچاری۔ سدھی سراوگی بید بدیا بچاری۔ ۲۸۔ ہکارے بستے دیس دیا  
نریم۔ بلا سے بستے مون مانی سبیس۔ جٹا دھار جتے کہو دیکھ پتے۔ بلا سے بستے ناتھ بھا کھے بلے۔ ۲۹  
پھرے سرب ولیم نسیم بلا دے۔ لے لے لے چھتر چھونی چھنا دے۔ پچے پتر ایکے وسا ایک دھامے۔ جٹی  
دند منڈی کیوں ناتھ آوے۔ ۳۰۔ رچو جگت راجا چلے سرب جگی۔ جہاں نوکلی بوڑھ بارو سبھوگی۔ کزانگ  
راجا کہا نام ہوئی۔ رچو جگت راجا چلیو سرب کوئی۔ ۳۱۔ پھرے پتر سر بتر ولیم اپارم۔ جڑے سرب باجا  
نریم ان دھارم۔ جہاں لوہے جگت میں جٹا دھارم۔ پیر ادھ ولیم بھجے بھیکھ بھاری۔ ۳۲۔ جہاں بوہے  
جوگ جوگٹ ساوہے۔ لے کھجے بھوتم سنگوٹ ادا ہے۔ بناسیس دھارے ہارے اپارم۔ ہا جوگ دھارم  
سید یا بچارم۔ ۳۳۔ جو سرب بھو پیم بکے سرب بھو۔ پچوں جگت مو دانتی سان باجا۔ لے دیس دیساں  
ایک پتری۔ کرے ساوہنا جوگ باجتر تتری۔ ۳۴۔ جتے سرب بھوم ستھلی منت آتے۔ ستے سرب پان  
ناتھم پائے۔ دے بہانت آنیک بھوت ارگہ وانم۔ پیکھ وپو ستھلی مون نام۔ ۳۵۔ کرے بیٹھ کے بید  
یہ ما بچارم۔ پکا سو لے آپ آپم۔ ٹکم ٹکم لاک نام۔ پیکھ۔ سینو کابن ہو تو ستو آکھ دیکھو۔ ۳۶  
پکا سو لے آپ آپم پیر نام۔ ارد دیس دیسان بدیا نہانم۔ کرو بہانت بھانتم سید یا بچارم۔ نر بھجے جت  
دے کے ہاتھ اس نام۔ ۳۷۔ جسے بنگ سی راجھی روہ رومی۔ چنے بالگی چو کے رن بھوی۔ نر بھجے  
بھنھری کاسمیری کدھاری۔ کر کے کال ماکھی کے کاس کاری۔ ۳۸۔ جڑے دھچنی ستر بیتا اربا۔  
خد جے دراوڑی پت تینگ وارے۔ پیم پورنی اتر دیسی اپارم۔ لے دیس دیسین جو دھا جھارم۔ ۳۹  
پا دھری چھند۔ ایہ بہانت پیر ہو پیر جو۔ ستا دیس دیس راجا کرور۔ فے پیر پیر ہو درب سانج۔  
شان دان بو بہات راج۔ ۴۰۔ ان بھجے ا بھنگ ادھ صوت چھتر۔ ان بھیت بکھ بتیا پت اتر۔ ان گج  
سورا بجل جھار۔ دن رنگ ا بھنگ جتے ہچار۔ ۴۱۔ سب دیس دیس کے جیت راو۔ کر کر دھ جدھ مانا  
اکا دے۔ سام دان ارد دند بھید۔ اونپ پیر سرب جو دے اچھپ۔ ۴۲۔ جب سرب بھو پ جو دے مہان۔  
جے جیت پتر دتو نسان۔ دے پیر پیر ان بھنگ درپ۔ ہئی پال موہے ڈارے سرب۔ ۴۳۔ اک  
دیس بیت پار سورا۔ اسٹ دیو پوجت جائے۔ استت کرن ہو بدھ پرکار سوکھوں چھند مون بچار۔ ۴۴



موہنی چھند ہے دیوی بھیوی بھارانی۔ بھوکھنڈی دھکا سرانی۔ کیسری آبائی گوماری۔ بھکے کھنڈی۔ بھیرو  
 اودھاری۔ ۴۷۔ اکٹک۔ تری چترالی۔ یونٹم سریم لوکائی۔ کرتاگی ساگی سادتری۔ پیرسری پیا پادتری۔ ۴۸۔ تہلی  
 آجہاک اودھاری۔ بھوہرنی ہرنی اودھاری۔ مہرورہا بھوپا بھرتھانی۔ جے چنے سدھم سیدھانی۔ ۴۹۔ جگ  
 دھاری بھاری بھگتاہیم۔ کردھاری بھاری بھاری۔ سندھو کو پھنی اگر جانی۔ ویسرنی ہرنی بھامانی۔ ۵۰  
 بھنبریا جھجھ سرانی۔ گندہرنی سدھم چارانی۔ اکٹک سریم نریم۔ گھن مدھے مانو چنپایم۔ ۵۱۔ اسپانم نام  
 لوکایم۔ سنگہرنی ہرنی سوکایم۔ دسٹ بنتی بھگتاہیم۔ ان چھیدا بھیدی کوماری۔ ۵۲۔ آنڈی گرھاکور  
 ماری۔ ان چھیدا بھیدی اودھاری۔ ان گنچہ بھنچا کھنکالی۔ ہرگ بنتی مدیم اچالی۔ ۵۳۔ کرتاگی رورانپکا چھی۔ گٹھ  
 سچھی بلای۔ کرتالی رام دھولالی۔ موہنی آمانی کھنکالی۔ ۵۴۔ جگدالی مانی بھادانی۔ بھوکھنڈی ورگا دیوانی۔ رورگ  
 رورگ کرتاگی۔ پیرسری مائی دہراگی ۵۵۔ مہاکا رورالی مہاپالی۔ چچھرا سترنتی کھنکالی۔ اسپانی مانی دیوانی۔ جے وائی ورگا  
 بھادانی۔ ۵۶۔ پنگا چھی پیا پادتری۔ سادتری سندھیا گاتری۔ بھکے ہرنی بھیم بھامانی۔ جے دیوی ورگا دیوانی ۵۷  
 ورگا دل گاہی دیوانی۔ بھکے کھنڈی سریم بھوتانی۔ جے چنڈی سندھی سترنتی۔ جے ورتا ماتا جے انتی۔ ۵۸  
 سنرلی ترنی لوکائی۔ بھنرنی ورنی دیتانی۔ کے کرنی کارن لوکائی۔ دکہ ہرنی دیوم اندرانی۔ ۵۹۔ سٹھتی  
 جنتی کھنکالی۔ کنگر پارورپرتالی۔ توتیا جھواسندھلیا۔ بنگلیا ماتا پنگلیا۔ ۶۰۔ چچالی چترانگلی بھنچتر  
 بھیم سربانگی۔ نہدھ بھو جاکو پانچ جوالی۔ اکٹک مائی نرانی۔ ۶۱۔ اچھلا بنگلیا چھترالا۔ بھنچتر بھیرو  
 بھوٹالا۔ جے داتا ماتا جے وائی۔ لوکیسی ورگا بھادانی۔ ۶۲۔ ستوہی سریم جگتاہیم۔ نہدھ بھو جاکو پانچ  
 جے کالم راتری سکرنی۔ اودھاری بھاری بھگتانی۔ ۶۳۔ جے مائی گائی بیدانی۔ ان چھج  
 اچھا اکھدانی۔ بھکے ہرنی سرانستانی۔ جے داتا ماتا کرپانی۔ ۶۴۔ اچھلا چھند  
 انیکا توتلا ستلا ساکنی۔ سندھری سپر بھاسنھرا ڈاکنی۔ سادھاسمھری سندھ صلا ڈکھہری  
 شیللا سمھلا سپر بھادھری۔ ۶۵۔ بھادینا بھکے ہری بھوتتی بھکے ہرا۔ ٹکانی جھاکنی ساکنی سندھ  
 دورا ورکھا درکھا دھری۔ کنبلا جنیلا بنگلا بھکے ہری ۶۶۔ چترنی چاپنی چارنی پھینتی۔  
 چھلا پنگلا گندہرا جھینتی۔ برمنی چہرمنی پگھنی پراسنی۔ کھٹگنی گھٹگنی لیتھنی سائینی۔ ۶۷  
 بھیرا سمھلا پنگلا کارنکی۔ سپر بھادھری۔ گنگلی بھگلی ٹھنگلی پنگلا۔ پانی چھکٹ  
 چھٹیا چا وٹا۔ ۶۸۔ اچھلا۔ ٹوے پھاد۔ اچھلا بھداسا اودھری۔ اکٹک اچھلا  
 دھیرنی۔ انجی انیکا استری دھارنی۔ اچھرم ادھرا جگت اودھارنی۔ ۶۹۔ انجی گنجی ساکنی  
 ستیلا۔ سیدھری سپر بھاسالا توتلا۔ بھنھری گھنھری انھنھری۔ دھادور بھاکھا ورگا اٹھا۔ ۷۰  
 بھیروی بھکے ہری بھو چرا بھادولی۔ ترگا چھٹیا چا وٹا دھانوی۔ دھنابھکے کھی بھنھہری  
 جالیا۔ توتلا تھلا وٹلی کاٹکا۔ ۷۱۔ بھرننا بھنھرا بھادھلی بھکے ہری۔ بھنھرا وٹنی لرنی  
 چھکے کھی۔ ورکا ور بھدادر دھری۔ اٹھرا اچھٹا اچھٹا بھدی۔ ۷۲۔ تھلا تھلا تھلا  
 سا۔ ج۔ بھیرو بھکے ہری بھوٹلا بھادجیا۔ ڈرکنی ساکنی جھاکنی کاٹکا۔ ٹھنگلی پنگلا۔ پانی چھکٹ  
 ٹھنگلا بنگلا پنگلا پراسنی۔ سترنی استرنی سولنی سالنی۔ کٹکا انیکا دھنکا دھنھری۔ ٹوٹکا بھگت  
 جھکٹا جے کھی۔ ۷۳۔ جھنگڑا پنگڑا جھنگڑا جالیا۔ جوگنی بھوگنی رگ ہری کٹکا۔ چنچا چا وٹا چاچر  
 ٹھنہ۔ وٹوٹنا۔



چترتا: تشری بھنری چترنی چھنچھلا - ۱۳ - دنتلا درنی ٹرکٹا درصا - چھدھتا ندرکا ندریکھا  
 ندرگما - کدرکا چوٹ کا چارکا چائینی - چچپری چاوڑا چنیدا چائینی - ۱۴ - پسین پد - توے پر ساو کھتہ  
 سبجے - کیئے کے پائین پر بھاؤ چارون - جانکٹ پکٹ اگٹ - امرت سم سمٹ سمٹ سمٹ بچاروں -  
 من مدھ کر ہی چھٹ - ممکن پر ہوئے من مت گنجاروں - ماتر کر سمٹ سمٹ سمٹ سمٹ سمٹ سمٹ سمٹ سمٹ  
 گلی آوھاوں - ۱ - ۵ - پسین پر - کافی - تاوین دیہہ سچل کر جاو - جاوین جگت مات پر بھٹ  
 ہوئے دیہی بچے بر وانو - تاوین ستر ستر کٹ بانہ ہو چندن چترنگاؤن - جاکہ نیت نگم گئی بولت  
 تاس سیر چپ پاؤں - ۲ - ۶۹ - سور کھ - تو پر ساو کھتہ - انتر جامی ابھی بھوانی - ات  
 ہی نیکہ پریم پارس کو پتگی پر بھلا چھانی - آین بھگت جان بھو کھنڈن ابھی شروپ وکھاو  
 چکرت رہے پیکھ من جن ستر اجرام پر پاو - ۳ - ۷۷ - سو بھت بام بیان کر پانی  
 جاتر چھ کر اسرن کی سب کی کر پانی - جاتن مدھ کیٹھ کر کھنڈو سنبھل نہنگہ سنگھارے - سو ہی پر پان  
 ندان گئے جگ داہن رہو ہمارے - ۴ - ۷۸ - جاتن بڈالا جھ چھ اٹک کھنڈن کھنڈا اٹرے -  
 وھولی کرن وھو سر وچن کے ماسن کدھ رہاے - رام رشول کرن بسن آدک کال کروال پد کوٹے -  
 کوٹ اپاے وھاے سب تھا کے بن متہ بھجن نہ چھوٹے - ۵ - ۷۹ - سو ہی - تو پر ساو کھنڈ - سو بھت  
 پان کر بیان آجاری - جاتن اندر کوٹ کھی کھنڈے بسن کرور ترپ واری - جاکہ رام آچر من جن سب  
 بیوت وھیلن لگائے - تاس نم رام کر سن کھی ٹوٹک بار اپاے ٹپاے - ۶ - ۸۰ - ابھو روپ شروپ  
 انجن کہو گن بدھ گئے - جہ باس ہنس رت نہ گن تھا کی کپ میوے کٹیے - بھوم اکاس تپار جون کر  
 جودہ کھنڈ بنڈے - جگ نگ جوت ہوت بھول میں کھنڈن تو پر ہنڈے - ۷ - ۸۱ -  
 سور کھتا پسین پد - جے جے روپ اریکھ اپار - جاس پاپے بھراے جہ پتہ بھیکھ کو سور فارے  
 جاس پاپے لگیو نیس ہکار ماتن ایک - دیوتے سس سر بے بھگ جاس پاپے اینک - ۸ - ۸۲ -  
 کر سن رام بھٹے کتے پن کال پاپے پان - کال کو نکال کے اکٹک موت مان - جاس پاپے بھو سچے  
 جگ جاس پاپے بلان - تا ہی تے اپار جگر تار کا ہے نہ جان - ۹ - ۸۳ - نہ ہری جان کا ہے نہ نیت  
 تے بھروس بیو پوچھ موہے بدھ اچیت - رام کر سن رشول کو اٹھ لیت نیت پت ناؤ - کہا دے اب  
 جیت جگ میں کہا تین کو گاؤ - ۱۰ - ۸۴ - سور کھتا - تا سکرو نہ پچھان ہی جے ہو ہو ہی ہے اب جے  
 نہ پھل کا ہے بھیت پان تو ہے کچھ پھل دے - تاس سیوہ جاس سیوت ہووے پورن کام - ہووے  
 منسا سل پورن لیت جاکو نام - ۱۱ - ۸۵ - پسین پد - رام گلی - تو پر ساو - اپہ بدھ کینی جے  
 بڑی - ریچھے دیو دیال پتہ اُدیہ پورن چھکھ سچائی - آپن بے دیو در سن بھو سنگھ کرن اسواری -  
 لینے چھتر نکر کو رت ناچیت گن دے تارسی - ۱۲ - ۸۶ - جھکٹ ستر چٹا سترن کی -  
 اپار - نہ تھ بھوت پریت مانا بدھ ڈھکٹ بھرت ہتیار - کھکٹ بھرت کانی کثرت ڈھرت کھنڈن سما  
 گھرت گن سہگن رکھہ ولت بھرت بیوم پوان - ۱۳ - ۸۷ - دیوی باج - سازنگ بسن پد  
 توے پر ساو - کچھ بر مانگ ما پوت سیانے - بھوت بھو کھتہ نہی تری سر ساو چرت ہم جانے  
 جہ بر وان چھو سامانگو سب ہم تے دوار - کچن رتن بھرت گت پھل پھل ہی سکل سدھا - ۱۴ - ۸۸ -  
 ۸۹ - سکر -







سو سو تھم مانے - ۲۲-۹۶- سورٹھ - جوگی جوک جٹن موناہی - بھرم بھرم مرت کہا پتھ پتھ کر دیکھ سمجھ من  
 ماہی - جو جن ہاں ست کہہ جانے پم گیان کیہ پادے - تب یہ ایک ٹھور من را کھے در در بھرم مرت نہ دھاوے  
 کہا بھوگرہ رنج اٹھ بھاگے بن میں مین نواسا - من تو را سدا گہری موسو نہی بھو او اسیا - ادھک پر  
 رنج دیکھاے ٹھکا جگ جان جوگ کو جورا - تم جیا کھا جی ہم مایا مایا تھے نہ چھورا - ۲۳-۹۷-  
 رین پد - سورٹھ - بھیکمی جوگ نہ بھیکھ دکھاے - ناہن جٹا بھبھوت نکھن میں ناہن بستر رنگاے  
 جون بے جوگ کو پیٹے پنچھی سدا بست بن - کنچیر سدا وھور سر میلیت دیکھ یا سمجھ تم ہی من - داو رین  
 سدا نیرتھ موکر پوکرت اسنا - دھیان ٹال نکئی بک لاوت تن کیا جوگ پچھانا - جیسے کسٹ ٹھگن کہہ ناہن  
 ایسے ہریت کیجئے - تب ہی ہاں گیان کو جانے پم پیو کھ ہی پچے - ۲۴-۹۸- سارنگ - رین رین ایسے  
 بچن سیانے - اٹھ اٹھ مہاں میر پارس کے یاٹن سو پٹانے - جے جے پتے موٹرا گیانی تن تن بین نہ ملنے -  
 اٹھ اٹھ لگے کرن بکبادہ نوکرہ نگدھ ایلانے - اٹھ اٹھ بھجے کتے کانن کو کیتیک جل سہانے - کیتیک بھجے  
 جد تھ کہہ پاپت سنت بسر گھرانے - کیتیک آن آن سنکھ بھجے کیتیک چھور پانے - کیتیک جو جھ سور بھ  
 ان سنڈل باسووک سداھانے - ۲۵-۹۹- تلنگ - تو پر ساو - گھتا - جب ہی سنکھ سدا گہراے  
 جے جے پتے سور جٹ دھاسی تن تن ترنگ نچاے - چکرت بھی لگن کی ترنی دیوا دیو تر سائے - تر گبت  
 بھو سورس تنھجیت نین میکھن لائے - ستر استر نا نا بدھ چھنڈے بان پر بوگہ چلاے -  
 مانو مہاں میگہ بوندن جیوں بان بیوہ برسائے - چٹ پٹ چرم برم پر پٹکے درجیت تر نال نچاے  
 سروت بھرے بستر سو بھٹ جن چاچر کھیل سداھائے - ۲۶-۱۰۰- کدارا - اپ بدھ بھو اہو  
 گھور - بھانت بھانت گرے وٹرا پر سور سند کسور - کوپ کوپ پٹھی گھٹی رن ستر استر چلاے -  
 جو جھ جو جھ گرے دوالیہ ڈنول بول بجائے - ناے ناے بھٹی جہاں پتہ بھاج بھاج سپر پیٹھ  
 پیٹھ گئے تریاے نار نار ادھیر - اپمان چھٹے سران وسان بھو اندھیار - ٹوک ٹوک پرے  
 جہاں تہہ مارا جھجھار - ۲۷-۱۰۱- دیو گندھاری - مارو سبہ سواون باجے - جے جے پتے  
 سٹھٹ رن سند رگہر گہر آئیدھ کجاے - کوچ پر پا کھ سوڈا ریا اے آیدھ سا جے - بھرے گمان  
 سٹھٹ سنگھن جیون آہو بھوم پر جے - گھگھ چلے گدا گاجی سب سٹھٹ ایو دھن کا جے - آہو بھوم  
 سو اس سو بھے بکھ اندھوت لائے - ٹوک ٹوک ہوئے گرے دھن پر آہو چھور نہ بھاجے - پاپت  
 بھے دیو سند کو سترن سٹھٹ نواجے - ۲۸-۱۰۲- کلپان - وہ وس دھاوت بھے جھجھارے  
 نگر گھن گرج گولالے پٹ سپر گہ پر ہارے - گر گر پرے سٹھٹ رن منڈل جان بھنت کھارے  
 اٹھ اٹھ بھے جد تھ کو پاپت روہ بھرے رجارے - بھکھ بھکھ سپر سپر دانتن کہ رن منڈلی  
 ہکارے - برجھی بان کر پان کجاے دھوا ستر ستر سبھارے - بھنی بھوت بھے گندھار باگن  
 درجیت دیو پکارے - ہم مت مند چین سرناگت کا بے نہ لیت ابارے - ۲۹-۱۰۳-  
 مارو - دھو دھو سٹھٹ جے جے آئے - وند بھ ڈھول سرنگ بھت سن سادھن میگہ مجاے -  
 دیکھن دیو دیو مہاں ہو چلاے بیان سپاٹے - کنچن جٹ کھچے دھنن لکھ گندھار بگر رسائے - باچھ  
 کاچھ کھچے کھنی چکر کوپ بھرے رنج کائے - کوو کوو رہے سٹھٹ رن منڈل کیٹی کیٹی چھاو پڑاے -  
 لے - اپٹ موکرہ - ٹھہ پر تھوی - لے خوبصورت



جھجھجھ ہاں میگھ پرے جیون برنڈ بیکھ برسا۔ اے۔ ایسوز رکھ بڑے کوتک کہ پارس آپ سدھائے  
 ۱۰۴-۱۰۵۔ بھسیر و برسن پد۔ توپہ ساو۔ دیے دیے دی ہرما۔ کرہوڑنڈ منڈ بیکھ  
 یکھت سور کی دھاما۔ ویکھک دیکھک پد۔ بدھن بھاری بھٹ سپرینٹال رجاڈ۔ بھوت سپاچ  
 ڈاکنی جگن کاکن رہر پوڈ۔ بھک بھک اٹھے بھیم بھیروان اردھ اردھ سنگھارو۔ اندر چند سورج  
 بڑوڈک آج بھجھوڑ مارو۔ موہے بدھن دیوتا دیناچہ سیرا ورنہ کوٹی۔ میں ہی بھو جگت کو کرتا جو میں کروٹو  
 ہوئی۔ ۱۰۵-۱۰۶۔ توپہ ساو۔ کتھتا گوری۔ موتو اور بلی کوہے۔ جون موتے جنگ جیتے  
 جڈتھ میں کرے۔ اندر چند اپنڈ کوپل مدھ جیتو جاے۔ اور ایٹکو کو بھووان موہے جیتے آے سات  
 سندھ سکائے فارو بنگ روں کروں۔ جچھ گندہر بکڑ کور کور مور دہروں۔ دیو اور ساد پو جیتے  
 کرے سبے کلام۔ وٹ دان دیو بھجھے جچھے ایس کے کوٹھے چھام۔ ۱۰۶-۱۰۷۔ مارو۔ یوں  
 کہ پارس روں بدھایو۔ دندہ ڈھول بجائے مہاں دھنسی ہے سنیاں بدھایو۔ استر ستر  
 نانا بدھ چھٹے بان پر یوگھ جلاے۔ بھٹ سنہے پتر چل دل جیوں بان بدھ اڈائے۔ ووسوں  
 بان پان تے چھوٹے دن پت دیہ ورا نا۔ بھوم اکاس ایک جن ہوئے گئے چال چھوں چک مانا۔ اندر  
 چند سورج بکڑے جس وگ پال ڈرائنہ۔ بدن کبیر چھاڈ پھجھ جے ورتیہ پرے کرما بتہ۔ ۱۰۷-۱۰۸  
 مارو۔ سرینا ر بدھ اڈا مانا۔ برے آج مہا سنجٹن کو سر سیکر جانا۔ لکھ ہے ایک پائے ٹھاڈھی  
 ہم ہم جیم سنجٹ جچھے ہے۔ تم تم گھال پالکی آپن امر پری نے جے ہے۔ چند چار چتر ہندن کے  
 چیلن کٹ چلاوے۔ جادین سر سیکر کر کے پریم پیار دہی پاڈے۔ تار دان دیہہ سپھل کرمانو انک سینگار  
 دھروں۔ جادین سر سیکر سیکھی ری پارس ناتھ بھوں۔ ۱۰۸-۱۰۹۔ کا پھی۔ چو ووس مارو  
 سب بچے۔ گئے گئے گدا گرج گاجی سب ہٹھ رن آن گئے۔ بان کمان کرپان کے سیتھی بان پر یوگھ جلا  
 جاک مہا میگھ بوندن جیون بدھ بھو بے برساے۔ چٹ پٹ چرم برم سب بیدے سٹ پٹ پار  
 بلنے۔ کھٹ پٹ سرب جوم کے بیدھے ناگن لوگ سدھانے۔ جھمکت کھڑگ کاڈو۔ نانا بدھ  
 سیتھی سنجٹ چلاوت۔ جاک پگٹ باٹ سر پیکل پنکے ہر دے دکھاوت۔ ۱۰۹-۱۱۰۔  
 دھوڑھ۔ بان بید ہے امت۔ تے تے دیہہ نیہ سنپت کو بھے سورگ کے باسی چرم  
 سرم رتھ دھجھایا کا بھو پد۔ کاٹ گراے۔ سو بھت بھے اندر پچھم پچھم پچھم پچھم۔  
 ستر بہن بسترنگ نگن کے چھٹ چھٹ بھوم گرے۔ جنگ اسوک باگ وود پت کے پپ  
 بسنت جھرے۔ کٹ کٹ گرے گج نکجھ سب تل نکتا بھتر پے۔ جاک امرت کنڈا لکھ چھوٹے  
 جل کز اسجھ گجرے۔ ۱۱۰-۱۱۱۔ دیو گندھاری۔ ووجی ترا۔ وہ دس پے بھینکار  
 کاڈھ گاڈھ کرپان دھواوت مار مارا چار۔ پان روک سر دیکھ ارادوت کرڈھ جڈھ پھرے۔ گاہے  
 گاہے گاجی اتھی ان انت بھوم گرے۔ تان تان سندھان بان پان کان سیاہ۔ باہے باہے پھرے  
 سیاہن چتر و م بچا۔ بیدہ بیدہ لبان رنگ جوان جو جھے ایس۔ بھو بھار تھ کے سے سر سچ بھیک  
 جیس۔ ۱۱۱-۱۱۲۔ لین پد۔ سازنگ۔ اہم بدھ بہت سنیا سی مارے۔ کٹک باندھ  
 بار مو پورے۔ کتے آگن سو جارے۔ کیتن ایک ناتھ کرڈھ۔ وارے کیتن کے دے ناتھ۔ تل تل پاک  
 لہ بواہ کی خوشی۔ لہ پانی۔ لہ لودینا۔



رتھی کٹ ڈارے کٹے کتن کے ماتھ۔ چھتر چمر رتھ بان کتن کے کاٹ کاٹ رن ڈارے۔ کیتن مکٹ  
 مکٹ نے تورے کتن جوٹ اُپارے۔ بھک بھک گرے بھنر، بسدھا پر گیاے انگ بھنر  
 جانک انت بسنت بسے بل چاچر کھیل سدھارے۔ ۲۸- ۱۱۲- بسن پد- اوان- چہرے  
 چار چکے کیس۔ آن آن پھری جہوں دس نارناگر بھیس۔ چک چار سدھار سیر دار کا جنین۔ جیو  
 جتن کا چلی چت یرت چورس مین۔ دیکھ ری سکما سند۔ آج برہے سیر۔ مین مین دھرو سنگن سدھ  
 کیسیر سیر۔ چین چین برہے سبہا سمڈہ جدھ اچھاہ۔ تیگ تیرن بان برچھن جیت کرہے ماہ۔ ۲۹- ۱۱۳  
 ۱۱۳- بسن پد- سورکھ۔ کہہ واپا اتی کروں۔ گرنتھ بڈھن کے کالج سن، جو چت میں اوکھ وری۔  
 تو سندھار بچار کتھا کہہ سنچھپ بکھانو۔ جیسے تو پتا ب کے بل تے جتھا سکت اٹھا تو جب پارس ماہ بدھ سن  
 منڈیونا ستر چلائے۔ تے سس تے جیائے بھاجے چو دس گئے پائے۔ جیہ بٹھ تیگ آن ہک گے  
 تے سب لے بچائی۔ بھوکھن بسن بہت بدھ دینے دینے بیت بڈھائی۔ ۴۰- ۱۱۴- کا پھسی۔  
 پارس ماتھ بڈھون پارو۔ آپن پرچہ جگت مت کینا دیو دت کوٹار پوے لے ستر استرنا ما بدھ بھانت انگ  
 ارارے۔ جیتے پم پکھ پارس کے سگل جٹا دھارے۔ بیکہ بیکہ بٹھ پے دھن گریبان پر پوگھن  
 گھائے۔ جانک پرم نوک پادون کھون پانن پکھ لگائے۔ ٹوک ٹوک ہوئے گرے کوچ کٹ پرم پر بھاک  
 اپائی جن دے چلے نسان سرک کوکل یہ کھنک مٹائی۔ ۴۱- ۱۱۵- سوہی۔ پارس ماتھ بڈھون جیتو۔  
 جانک بھٹی دوسر کرنا جن بھارتھ سوہوسی بیتو۔ بہو بدھ چلے پر وہ سرون کے رتھ گچ اسوہاے۔ بھک  
 جان بھوڈ آہو سات سمندر بجائے۔ جہ تہ چلے بھاج سنیا سی بانن انگ پدارے۔ جانک بھہ اندر  
 کے بھے تے پت سپچھ سدھارے۔ جہ تہ گرت سرون کی دھارا رگھو مٹا بھہرت۔ نندا کرت چھتر  
 دھرم کی بھجت دس دس جات ۴۲- ۱۱۶- سورکھ۔ بسن پد۔ جے نک بیت بچے سیاسی۔ تراس مرت  
 چھر ہون آئے ہوت بھے بن ہسی۔ دیس دیس کھونڈ بن بے ہرج تہ پکر سنگارے۔ کھون پتال  
 اکاس سرگ کھوں جہاں تہاں جن مارے۔ اب بدھ نام کرے سنیا سی آین متہ مٹاپو۔ آین نیاس مویاے  
 سین کو آین شتر چلاو۔ جے گے تنو تے گھا اتن کی جٹا منڈائی۔ دھمی دوروت کی کینی آین پینزائی  
 ۱۱۷- بسنت۔ بسن پد۔ اب بدھ بھاگ کرے کھیلے۔ سو بھت ڈھال مال ڈھپہ مانے موٹھ گلان  
 سیلے۔ جانت پھنگ بھرت پیکاری ہورن انگ لگات۔ نکست سرون اوھک چہر ب اچت کیس جان  
 سہادت۔ سرون بھری جٹا ات سو بھت چھپ ہی نہ جات کیو۔ مان ہو پم پم سووار پو نیگر لاگ رہیو۔  
 جہ تہ گرت بھٹے نا بدھ ساگن ستر پدے۔ جانک کھیل دھار پارس کے اوھک سرت ہوئے سوے۔  
 ۱۱۸- بسن پد پچ۔ دس بے بکھ لوج تن کینا کے کئے دوروت کے مت کراج جوگ دوق لینا جے  
 جے چے مکے کہو باجے رہ رہے گئے۔ ایسے ایک نام ایسے کو جگ مورہت بھے۔ بھانت بھانت سورج  
 کرت یو بھانت بھانت دھن جوہو۔ جہاں جہاں مانس سرون سن تہاں تہاں تے توہو۔ ایسے بدھ جیت  
 دیس پورین جیت نسان بجایو۔ آین کرن کارن کرنا نیو کال پرکھ بسراو۔ ۱۱۹- سو آل چھند  
 دس سنہر پان بکھ سکپن لوج سدھار۔ بھانت بھانت دھن جے اور ستر سرب سنگار۔ جیت جیت توپ  
 بھوپ اتھ پاپو پاپار۔ بھوپ مجیدھ ٹھٹھو توپم ایک جگ سدھار۔ ۱۲۰- دیس دیس کے دیس باہر  
 کے اکبار۔ روہ دیس بکھ گئے پتر ستر کمار۔ نارنجت میٹھ بدھوت کین جگ امجد۔ بول بول







چھپر سندھ متوجہاں ہتہ ٹھام لہجے آن - ۱۳۸ - سوتر جارنیاے کے تہہ مدھ ڈارا پار - اور جیو گئے گئے نوہو  
یوسو پار مار مار پسرے سبے بھٹ آن بھوپت تیر - اور جیو گئے گئے پر سونہ پاو پھیر - ۱۳۹ - بچہ پیٹ بچہ  
جوگی مہیہ ہے بن آس - جار بھٹ سکے نہ واکو مون انگ ساس - ایک جار سنا فیعتہ ڈارے اب چار -  
ست بات کہوئے سن راج راج وقار - ۱۴۰ - روال - گیان نام سنا ہوتہ جار کے زپ لے - توں تائیں دار  
کے من راج لے ہو گیاے - کونہ ناتھ پرے منیر پیت ہے بھو برکھ - ست بات کہوئے سن لہجے بھتر کہہ  
۱۴۱ - روال - یوں نہ پان پرے منبر ہوے کوٹ اُپاے - دار کے تم گیان جار ستا س لے ہو گیاے -  
گیان جار جیے فریم بڑوار پوتہ بیج - توں جار گھوٹنا برجان دو جو دھج - ۱۴۲ - بچہ سہت بچہ رجوگی  
بدھ جار بھار - بچہ لوک لوک کے سب ہوے گئے لبھار - دے مہورت بتی جگے سدھ پائے  
کچھ وانگ - بھوپ دار گئے سبے بھٹ باندھ ستر انگ ۱۴۳ - بچہ اور گئے سچرن کہو ہوتہ  
چیرا جے - مار مار پرے جے تب پوچھ تر پائے - اور کون بچا سے اُپچارتا کراج - دسٹ  
جات پرے متیسرے سرے ہم کو کاج - ۱۴۴ - دوسرا بچہ پیٹ کہوں نہ پھٹے سب کر پٹے آ پاؤ -  
گیان گرو تن کو ہوپ چھاتا ہے بناے - ۱۴۵ - تو مر چھند - بھٹ تیاگ کے سب گر ب - زپ پتر لے  
سرب - زپ پو چھے گرو گیان کہ دیوی تو ہے برمان - ۱۴۶ - توٹک - بدھ پور کے سبھ چار -  
ارگیان پتر بچا رگر بھا کھئے مہی بھو - کم دیکھے من دیوے ۱۴۷ - گریان بویو بین - سبھ باج سوٹھ  
دین - چھپر کا بیک نے ناتھ - ایہ پچار شے ہتہ ساتھ ۱۴۸ - توٹک - تب کام تے سوی کین مریگیان  
جیو سکھ دین گہی کے بیک بہ ناتھ سہتہ چیرا ہتہ ساتھ ۱۴۹ - جب چیر پیٹ بناے - تب دیکھ  
اے جگ لے - جت دھیان مڈرت نین - بن آس جیت نہ ڈلین - ۱۵۰ - امت دھات پتر اکین -  
من درست تر دہر دین - جب چھوٹ رکھ کو دھیان - تب بھئے بھسم پرمان - ۱۵۱ - جو اور درگ  
شاو - سو جیت جان نہ پاؤ بھسم مہوت جان من پریت بھگت نہ مان - ۱۵۲ - جب بھئے پتر  
ابھسم - جن اندھتا دورسم - پن پوچھیا تہ جے - من راج بھید تباے - ۱۵۳ - سراج چھند -  
کون بھوپ بھوم میں تباے موہے دیکھے - بومہی تراس نہ ترلیو کر پار کھیں کھجے - س اور کون ہے  
بھئی س جون موہ جیو - اتراں کون تھور - جہان موہ بیتیو - ۱۵۴ - نک چت آئینے نینک بھاگ  
دیکھے - س کو اجیت ہے رٹا چارتاں کھجے - نریں دیں دیں کے اسیں جیت میں لے - چھتیں بھیں  
بھیں کے گلام آن ہوئے ہے - ۱۵۵ - سراج - سیکھ راج راج کاج موگاٹکے دے - انت تیر تھوات  
کے اچھن پن میں کئے - انت چھتری آن چھے دنت راج مکرو - س کو ہوتو جہان میں سماج جون تے سرو  
۱۵۶ - مسج - انگ نگ نگ کے سرنگ باج میں ہرے - لبیکھ راج سوہی جگ باج میدھ میں کرے  
نہ بھوم ایں کوہی نہ جگ گھمہ جانی ہے - جگ تر کرن کارن کرودتیہ موہی مانی ہے ۱۵۷ - سواتر چھتری دھو  
سوچتر سور سیوہی - اوٹ کھٹ کھٹ کے سو دند موہی دیوہی - سوا یں اور کون ہے پرتا بادان جانی ہے -  
تروک آج کے پکے جو گند موہی مانی ہے ۱۵۸ - بچہ ر باج پار سناٹھ سو - سو یا کھا بھو جو سب ہی  
جگ جیت سو لوگن کو ہوتراں دکھایو - اور کھا بھو پے دیں بدین ماہی بھلے جگ گا ہی بدھایو - جو من  
جیت اتا ہے سبھ دیں سہے ترے زپ ناتھ نہ آو - لاج گئی کچھ کاج سر پوہی لوک گھو پو لوک نہ پائیو ۱۵۹



سویا۔ بھوم کو کون گمان ہے بھوپت سونہی کا ہو کے سنگ چلے ہے۔ جس دنت بڑی ہی بسو دھایا ہی کا ہو کی  
 ہے نہ ہکا ہو ہکا کے ہے۔ بھون بھنڈا رہی ہے بھنڈا رہی ہے کو دے ساتھ نہ دے کے ہے ان کی باہ  
 چلات ہو کا ہے کو دے سنگی کی دے ہن نشلی سید ہے۔ ۱۶۰۔ راج کے ساچے کو کون گمان نیران جو آہن سنگ  
 نہ جے ہے۔ بھون بھنڈا رہی ہے گہر بار سوا یک ہی بار بگان کہے ہے سپتر کلتر سو تر سکیا کوئی انت سنے  
 تو ہی ساتھ نہ دے ہے۔ چیت رے چیت اچیت مہان پس سنگ بی او سو بھی سنگ نہ جے ہے ۱۶۱  
 کون بھوس بھٹان کو بھوپت بھار پے جن بھاسٹے گے۔ بھاج ہے بھیر بھیان کہو ایک رہی ہارتھ سو نہی  
 جے سچ ہے گے۔ ایک آپ چارن چال ہے راجن متیر سہ متیر نیہے گے۔ پتر کلتر سبھے تو رے عریپ چھوٹ  
 پلن مسان کہے گے ۱۶۲۔ پارس ناتھ پارچ۔ مچھندر سو۔ تو مچھندر۔ سن کون بیو ہراؤ۔ تہا ج  
 سو ہی بتاؤ۔ تہا جیت ہو جب جانی۔ تب بھا کیو ٹو ہی راؤ۔ ۱۶۳۔ مچھندر باج۔ پارس ناتھ  
 سو۔ تو مچھندر سن راج راجن شہی۔ بھوم بھوم کے آدی تنش۔ تو ہی جیت ایس رائے۔ پر سونہ جیتو چلے  
 ۱۶۴۔ ابی بیک ہے تہی ناؤ۔ تو ہی بکے ہتھ سٹاؤ۔ تہی جیت کی نہ بھوپ۔ وہ ہیس روپ الوپ ۱۶۵  
 چھپ چھپ۔ بی ہیس جن چھلو برکھ باون بس کٹو۔ کس بسن جن ہرے دندر گھٹ تے لیتو۔ دس  
 گریو ہی جن ہر سو بھٹ سبھا ستر کھنڈیو۔ ہسہ کھا ستر دی آمان مدھ کیٹ بھنڈیو۔ سواد مدن راج راجا  
 شری نرپ اپیک شری کیو سبھ دیو دیت گند ہر بھن جیت اند ڈنڈ ڈھی لیتو ۱۶۶۔ چھپے چھندر۔ جون  
 کرو دھ کے جھڈھ کرن کے روزن گھائے۔ جاس کوپ کے کین سس دس سس گوائے۔ جون کرو دھ کے کھ  
 دیو دان درن گھجے۔ جاس کرو دھ کے کین کھٹ گل جادو گھجے۔ سو دھاس مان سیتا ادھی تہی جیدی نرو  
 ہوائی ہے۔ بن اک پیک سن مونریت اوڑ مل سونہی کو جانی ہے۔ ۱۶۷۔ پارس ناتھ پارچ۔ مچھندر سو۔  
 چھپے چھندر۔ سن ہو مچھندر بن کہو تو ہی بات پرچ چھن۔ اک بیک ابی بیک جگت دوے شریپت سو لچھن  
 یڈ جو دھاؤ ہون سنگ بڈے دو دھاپ دھنڈھ۔ ایک جات اک پات ایک ہی مات جو دھاہ۔ اکتان  
 ایک ہی بنس بن بیر بھاو دھ کم گھو۔ تہا ہم ٹھام آ بھن رتھ ستر ستر سب منی کہو۔ ۱۶۸۔ مچھندر بلج  
 پارس ناتھ سو۔ چھپے۔ است سن ابی بیک است باجی رتھ سو بھیت۔ است بستر تہا انگ نر کھناری۔  
 نرو بھت۔ است سار تھی اگر است ا بھرن اھتو تم۔ است دھن کھ کھ است و دھیا جاک پھو تم۔ ایہی  
 چھن رین ابی بیک نرپ جگت جیم کرانیے۔ ان جت جاس کہ ناچو کھن روپ تہا جانیے ۱۶۹۔  
 چھپے چھندر۔ پوہپ دھنڈھ اپن چیت سکی دھیا برجے۔ باجت جھا جھو تو رم جو دھنیا دھن باجے۔  
 سب بھنتر جہ سنگ بھت سندر چنڈ سوسہ سنگ سین مسم بوہ ستر زن موہت۔ اسد نر راج راج  
 پت جتن کرو دھ کری دھائی ہے۔ بن اک بیک تاکہ سونہی اور دھو کو جانی ہے۔ ۱۷۰۔  
 چھپے چھندر۔ کرت نرت سندر ی بھت بنیا دھن منگل۔ آپ جت راگ سمبھوہ بھت بیرری  
 ہم گل۔ بھیر دھاگ لبشت دیپ نہنڈول مہا ستر۔ اگھ ٹت تان ترنگ سندر ریکھت دھن ستر  
 ریکھت پر بھاو رت راج نرپ جہی مروس کری دھائی ہن۔ بن اک بیک تاکہ نرپت اور  
 سونہی کو جانی ہے ۱۷۱۔ سورٹھ سارنگ سدرہ ملاو بی بھاس سرب گن۔ رام کی نہنڈول گوڈ گجری  
 مہن دھن۔ ملت پر جگ وادی ملاو کا ستر امہان چھپے۔ جاپی بھوکت بیر سرب تھرے جے ہیدی۔  
 ایہ پھی نرپس ات راج نرپ دن سوان حب گرج ہے۔ بن اک گیان سن ہو نرپتی سواد درو دھر











ایک سائنٹی سن ستی نرپ اورن کو ڈٹک ہے۔ ۱۹۳۔ چھپٹا چھٹ۔ گات وروم دی چڑیو کا ڈھ  
 کردار بھٹکر۔ سیام بن آکھن لوکھیت سب نل سن برے سورن کنکنی جال بدھے بانے تگ جوتم۔ اتی چھ  
 جتی بیر سیدھ سادنت نروتم۔ ایہ چھپی شکارنا ماسو بھٹ اتی بلیٹ تہ مانی ہے۔ جہ جگت جیو جیتے تہ  
 آب اجیت تہ جانے۔ ۱۹۴۔ چھپٹا چھٹ۔ لیت ہست آگور ڈھو رچ ہو اور چڈر۔ سوین ککلی  
 بے لکھ موہت ناری نر۔ سو بھرتے ہتھی پان پر بھا کرے اس دھادت۔ نرکھ دی پتی دام نی پھای  
 رے پھتات۔ اس وروہ نام جو دھا لہ دانی پر بھا دتہ جانی لے۔ بل تھل بدیس دیسن نرپتی آن جون کی  
 مانی لے۔ ۱۹۵۔ چھٹا۔ طیل باج گھنگر سیس ککلی جہ سوہت۔ دوے کر پان جگ گاہ نرکھ ناری  
 نر موہت۔ ایت روپ امی توج بکٹ بانے ت ایت بھٹ۔ اتی سبہ اتی سور پنے ان بھٹ سو آن کٹ  
 ایہ بھانت بھم آن پھ بھٹ جڈن کر دھ جیا دھارے۔ بن اک بجا راجا نرپ سو اور نہ اتی ابای  
 ہے۔ ۱۹۶۔ چھپٹا۔ لال مال سمجہ بدھے نلن سر پھی کچت سر۔ اتی بکٹ اتی بھید اے سادنت  
 بھٹ بر۔ ککلی کر پان سے ہتھی تھت دھارابان کر۔ دیکھت ہست پر بھا دتھت تری تا دھار دھار  
 اس بر مھ دیکھ آن موکھ بھٹ اکٹ لے تہ جانے۔ اری وون کجے آند کر نرپ ا پیک کو مانے ۱۹۷  
 چھپے چھٹ۔ ایت لہتر اے ایت گات امی توج راجل۔ اتی پر چٹ اتی بیر سیر جیتے جن جل تھل۔ اکٹ  
 لے آن بھید امیٹ آن رتھی نام تہ اتی پر پھتار تھن ستر سوکھن ہے بر دجہ۔ وروہ کھ سور آن  
 بھید بھٹ اتی پرتاب تہ جانے۔ ان جے اند دانا اپن اتی سبہ تہ مانے ۱۹۸۔ چھپے چھٹ۔  
 مور بن لہتر باج مور ہی بن یم جہ۔ ایت پنج وروہ کھ ستر کھکی کر کیت تہ۔ ایت بیر اجان  
 باہ آوکی روپ گن۔ ایت سکیت لکھی جا ہی ہرے لاجت ہے ووت من۔ اس جھوٹ روٹھ جادون نرپ  
 ترن ہی شرنک اٹھ کی ہے۔ بن اک ست سن ست نرپ سو اور نہ آن ٹکی ہے۔ ۱۹۹۔ چھپٹا۔ اٹھ  
 شرنک رست ایت ایت سیت وھما پراجت۔ ایت سیت تہ لہتر نرکھ ستر زنی لاجت۔ ایت سیت  
 سار تھی ایت سیت چھکیو رتھا نرے سورن ککلی کے سچ نک ووسر دیوے سر۔ ایہ چھپب پر بھا دتھت  
 سو بھٹ اتی بلیٹ تہ کہ کیو۔ جہ جگت جیو جیتے سے نی اجیت نرکھ ہیو۔ ۲۰۰۔ چکر بکر دھرے  
 چار و باگتن دھارے۔ آن کہات تنیولی گندھ و تم لہتر رے۔ چور و چار چٹو اور ورت ستر  
 چھپی پادوت۔ نرکھت تین لہت پر بھا تاکہ سیرا پادوت۔ ایہ بدھی سبہ ہو جنتا سو بھٹ اتی وروہ کھ  
 لکھائی لے۔ ان بھنگ گادوت آن بھے سو بھٹ اتی پر چٹ تہ مانے۔ ۲۰۱۔ ورو آل چھٹ۔ اول  
 پیرن کے دھرے جہ سیرس پے یو نار۔ سورن ککلی سو چھکیو گجر جپ باکار۔ ورو ورو ورو نام سو سیر  
 ہے سنی جھوپ گون تالے جیت ہے ان آریج سروپ ۲۰۲۔ جگر کی کے بستر اوروپم باج ورو۔ پریم روپ کپتر  
 گات ارج روپ آگور۔ چتر دھرم دھرے مہا بھٹ بنش کی چیلج۔ شک نام اتر سو سیر سور ہے ستر تاج ۲۰۳  
 پٹنگ بجن بیر تھے سبیا وگ بیر کھٹ۔ ایت بڈپ وھرے منوا چھ گات پر چٹ۔ نام سور سو بھٹ تاکہ  
 جان ہی سمجھ لوک۔ کون رو بیک تہ بن مانی ہے۔ ایہ سوک ۲۰۴۔ پٹنگ پات چھٹ۔  
 بے سیام باجی رتھم جائو۔ مہا بھٹ جو دھا ا جتیا سو مانو۔ اسٹٹ ناما مہا بیر سوہے۔ ہوں لوک جا کو بڈ  
 ترس موہے ۲۰۵۔ چرویت باجی سراجیت سو بھے۔ نیرم جیت پترم لکھے چھٹ۔ اناں اوج  
 ناما سور سوہے۔ بدھے چتر دھاری دھ ہے چتر جوہے ۲۰۶۔ رتھم سیت باجی سراجیت سوہے



لکھے اندر باجی ترے در سیٹ کو ہے سبھی پیر جا کو نہ نام جانو۔ مہا جنگ جو دھما آجے لوک مانو۔ ۲۰۷۔ سیم  
 مندی باج راجی سرجی۔ لکھے روپ تا کو لکھے رندہ باجی۔ کمنتر مہا جنگ جو دھما جد معارم جلم و تعلیم جیلن  
 جتے براوم۔ ۲۰۸۔ چڑیو باج تاجی کہنم سروپم۔ دھمرے چرم بریم بسا لکم انویم۔ دھما بدھ بندھم انجا جو  
 جھام۔ بدو جنگ جو دھما سکرو دھی بلدم۔ ۲۰۹۔ دھمرے چھین لبتیم لینم در دتی۔ دھما پھاٹ لبتیم  
 دھمارے دپری۔ مہا سور چوری کروری سماں۔ کے تیج ایو لکھے دیکھی سوانم۔ ۲۱۰۔ پھٹے بہت سریم بے  
 انگ دھمارے۔ بدھے سیس جاری تری اردھ جارے۔ چڑیو بھیم بھیسم مہاں بھیسم روپم۔ بدھے  
 چارچو دھما کہنم سنجویم۔ ۲۱۱۔ سیم سیام بنم سر سیٹ ایکم سنے گردھ پم سیم و نیکم انیکم۔ دھما سیام بریم  
 بھیسم بھیسم روپم۔ سرم سرونی تم ایک اچھیک کوپم۔ ۲۱۱۔ مہا جو دھ وار در نا ما جو جھام۔ دھمرے چرم  
 بریم سپا کھمارم۔ بدو جتر مہو دھی کر دھی کرام۔ تے نا سکائن دھو مرم برام۔ ۲۱۲۔ روآل جھنہ  
 سوام مہا ت کرت گہر تا دو د پیرے در دھ کھ ہے۔ ستر سورن کے سنگھا لک سین کے بھتر کھ۔ کون دھن  
 سو جنا جن مان ہے تہ تر اس۔ روپ انو پ بلوکی کے بھٹ بھجے ہوئی او واس۔ ۲۱۳۔ مہتر دو کھ راج  
 دھ کھ سو ابک ہی ہے بھرت ایک بنس دو ہن کو اور ایک ہی تہ مات۔ چھتری دھرم دھری مٹھی سن مٹھائی  
 ہے چہ اور۔ کون دھیر دھری بھٹان برلیت ہے جھک جھور۔ ۲۱۵۔ مہا کھ اور چاٹ اب دھو سنگ  
 جو دھما سر۔ بھاجی ہے ادی لوکی کے اردو کھ ہے لکھ ہو۔ کون دھیر دھری بھٹان برلیت ہے  
 سب ستر۔ دھت کے ترن بھاجی ہے بھٹ کو نہ گہن ہے اتر۔ ۲۱۶۔ گھات اور بی کرن بدھ پیر دھیر  
 کرور کرم کھمار پان کرول داڑ بریار سنج تیج اچھیک گات اچھیک روپ درانت۔ کون کون نہ جیتے جن جیو  
 جنت جنت۔ ۲۱۷۔ آپا اردو مہو مٹھنا اردو پیر بنس کھمار۔ پرم روپ دھو کھ گات امر کھیت سنج اپار  
 انگ انگلی تنگ بترن انگل گل پات۔ دھست روپ ورور پاس سبان سار مے سات۔ ۲۱۸۔ بیو  
 اور اپ دھما دھمار ہے جب کوپ سکون ٹھاڈ سکے مہا بل بھاجی ہے بنی اوپ۔ سول کے مٹھن پان بان  
 سبھاری ہے تو سور سبھاجی ہے نجی لاج کو بسیم بھار ہوئے سب کور۔ ۲۱۹۔ بھان کی سر بھید  
 جاد بن پنی ہے ان سور۔ کون دھیر دھری مہا بھٹ بھاجی ہے سب کور۔ ستر استرن چھاڈی کے  
 اردو باج راج ریسار۔ کاٹی کالٹ ۵ تو بھٹ بھاجی ہے بسیم بھاری۔ ۲۲۰۔ دھو مرم بن او دھو  
 سرنیس متسات دھو مرم جو۔ چھین لبتیم دھری بے تن کرور برن کرال۔ نام آل ست دن کونسی راجے  
 لاج اتر۔ کون سورنگھاری ہے مہا ستر استرن۔ ۲۲۱۔ توٹک چھند۔ چڑی ہے گہی کوپ کر  
 پن ریم۔ گھم کشت کی گھم گو گھور گھنم۔ پتہ نام سکھید بھید بھیم۔ مہا بیرو بھیر لکھونی پیٹم۔ ۲۲۲۔  
 کل روپ کرال جوال جلم۔ اسی اچھیک پان پر بھما اٹم۔ اتی اچھیک دند اندھنم۔ کو کیری آتہ نام سنجو دھ گنم۔  
 ۲۲۳۔ اتی سیام سروپ کروپ تنم۔ اچھیک اگیان بلوک منم۔ پتہ نام گلان پر مہان بھکم من مہان  
 مٹھنا مٹھنا۔ ۲۲۴۔ اتی انگ سرنگ سناہ سنجیم۔ بھوکٹ سروپ سوکٹ چھیم۔ اتی بھیر دھیر  
 بھوکٹ ہی۔ دھو دھو چھانت بن سب ہی۔ ۲۲۵۔ بھوکٹ کرم بکرم جیے دھری ہے۔ رن رنگ رنگ  
 پنی چھری ہے۔ تو بھیر سو دھیر کھ ہے۔ پنی بکرم تے جتا ہے پری ہے۔ ۲۲۶۔ دھو مہا۔ بھیر دھری  
 تن سوراندھ دھ دھ ہے۔ بھوکٹ اگیان۔ بھوکٹ سروپ سوکٹ کھاون رہی مہا ایکسا۔ ۲۲۷۔  
 ات سری بھیر ناگ گرتھتے پارس مجھ تر سناو۔ بھوکٹ اگیان نام سرو بھوکٹ بنن نام دھما ہے











نپٹ سنگھ جوں باپٹ سوریل باہہ ہے۔ بسکھ بڑو تھنیں کی ایکھ سین گا بد ہے۔ اُرچہ پیر آپ  
 چھ گچھ آن چھ ہے۔ بسکھ دیو دیت چھ کنیر کیت چھ ہے۔ ۲۵۲-۲۵۰۔ سرنک سبل سورما  
 چک باج سٹ ہے۔ امانڈ منڈ لیک سے اچھٹ سورچٹ ہے۔ سُپریم نام سور کو بسکھ صوب  
 جائے۔ سساکھ تاس کی سدا پھون لوک مانے۔ ۲۵۳-۲۵۱۔ فرانج۔ انوپ روپ بھان سو  
 اچھوت۔ رُوپ مانیے۔ بنجک نام ستروا سُپر تاس جائے۔ سساکھ نام سور تاس اور ایک  
 یوئے پرتاپ جاس کو سدا سرب لوگ لوئے۔ ۲۵۴-۲۵۲۔ اکھنڈ منڈ لیک سوپر  
 چندرہ پادیکھے۔ لکوپ سدھ سنگھ کی سان سور پیکھے۔ پناٹھ نام تاس کوپ ٹھاٹ  
 تاس بھاکیے بھجیو نہ جدھ تے کہوں نس سور سلکھے۔ ۲۵۵-۲۵۳۔ سنگم نام ایک کو  
 نسچہ دو ج جائے۔ اچھ منڈ لیک سورچھ تیج مانے۔ لکوپ سور سنگھ جوں گھٹا سان چٹ  
 ہے۔ ڈرنٹ باج بابے میں انت ستر جھٹ ہے۔ ۲۵۶-۲۵۴۔ سچک نام ایک کو پُر بودھ  
 آدر مانے۔ سدا ان تیرا سٹھی اکھنڈ تاس جائے۔ سُپریم نام اور ہے اکھنڈ تاس بھاٹھے۔  
 جگت باس جیت آج مان بھان ساکھے۔ ۲۵۷-۲۵۵۔ گسٹ نام ایک کو سنو کو اور  
 بوئے۔ ستپ نام نیرو دستر جاس چھوئے۔ بچاپ نام ایک کو پرتاپ آج تاس کو۔ ایک  
 جدھ جیت کے بر یو جے نراس کو۔ ۲۵۸-۲۵۶۔ چھپا چھد۔ ات پرت چند بلو ندیم  
 ناما اک ات بھٹ۔ سُپریم نام دوسرو سور برابر نو تک۔ سُپریم ایک بلیٹ دھیر ناما چتر  
 گن۔ بران نام پنجو دھیان ناما کھٹم بھن۔ جو دھا ابار اکھنڈ ات انت پرتاپ ہتہ مانے  
 سلسر نام گندھرب نام جوں کو جائے۔ ۲۵۹-۲۵۷۔ سُچا چار چہ نام سبل دوسرو ناما لو۔  
 بکریم چھٹ بڈھ چتر چہ جانو۔ سُپریم اتر کتا چھٹھ سا مانہ اچھے بھٹ۔ ادم اریکار  
 ومنت ارجیت اناک۔ چہ نرکھ ستروچ آسن بن چت بھاجت تون۔ بل ٹار ٹار۔ آہو  
 سٹھی اکھٹ ٹھاٹ بھو لیت تون۔ ۲۶۰-۲۵۸۔ کو مھر چھند۔ سُچا چار بھٹ ایک۔ گن پنج  
 جاس انیک۔ بنجک بے اک اور۔ جن جیت آپت گور۔ ۲۶۱-۲۵۹۔ اک ہوم نام سُپر۔  
 ارکین جاس ادھیر۔ پوجھاس اور بھان۔ چہ سوٹ پورکھ آن۔ ۲۶۲-۲۶۰۔ اتر کتا اک  
 اور۔ بکھ بھٹ کو سترور۔ بکر کتا اک آن چہ سوٹ آن پرت دھان۔ ۲۶۳-۲۶۱۔ ست  
 سنگ اور سبیاہ۔ چہ دیکھ جدھ اچھا۔ بھٹ نیہ نام اپار۔ بل جون کرکار۔ ۲۶۴-۲۶۲۔  
 اک پرپت ار۔ برکیت۔ چہ جوت جگ جگ گت۔ بھٹ وت مت مہان۔ سب تھوڑے  
 پردھان۔ ۲۶۵-۲۶۳۔ اگر دودھ اور پرت بودھ۔ بل دیکھ کے چہ گودہ۔ ۲۶۶-۲۶۴۔ بھانت سین  
 بنائے۔ دُہہ دیں نسان بجائے۔ ۲۶۷-۲۶۵۔ دوہرا۔ ایہ بدھ سین بنائے کے چڑھ لکھ  
 بھنئے۔ چہ جہ بدھ آہو چھو سو گھٹ سنائے۔ ۲۶۸-۲۶۶۔ سری بھگونی تھندک سناہ  
 اٹھے۔ ک ساونت جئے۔ ک نساں ہکے۔ ک باختر دھکے۔ ۲۶۹-۲۶۷۔ ک چال نیجے۔ ک  
 جنجواں نیجے۔ ک ساونت دھوکے۔ ک ماناے کوکے۔ ۲۷۰-۲۶۸۔ ک سندھو گے۔ ک تھو  
 بجے۔ ک سناہ بھٹے۔ ک سناہ بھٹے۔ ۲۷۱-۲۶۹۔ ک ڈاکنت دورو۔ ک بھارنت بھورو  
 ک آٹر ڈرک سک بداکتر بھگے۔ ۲۷۲-۲۷۰۔ ک چاٹند چرم۔ ک ساونت دھرم۔ ک آدنت

پیر کرنا  
 سارھ مانا

پیر کرنا  
 سارھ مانا



جہدھم - ک ساندوت بدھم - ۲۵ - ۲۴۲ - ک ساونت بچے - ک بنیاں بچے - ک جنجال گردھم - ک برا  
 بودھم - ۲۶ - ۲۴۳ - ک آڑمافی - ک جیون مچھ پانی - ک سسرا سر باہے - ک بھول جیت پاپے  
 ۲۷ - ۲۴۴ - ک ساونت سوہے - ک سازنگ روہے - ک ستراسر باہے - ک بھٹے سیں گاہے -  
 ۲۸ - ۲۴۵ - ک جیرو بھٹکے - ک کانی ٹکے - ک چوٹن جٹی - ک کے پنر ٹوٹی - ۲۹ - ۲۴۶ - ک  
 دیوی دے - ک کالی ٹکے - ک جیرو بھٹکے - ک ڈورو ڈکارے - ۵۰ - ۲۴۷ - ک  
 ستر برکھے - ک پرماستر کرکھے - ک دنیا ستر چٹھے - ک دیوا ستر ٹکے - ۵۱ - ۲۴۸ - ک  
 سیلا ستر ساہے - ک پونا ستر باہے - ک میگھا ستر برکھے - ک اکنا ستر کرکھے - ۵۲ - ۲۴۹ - ک  
 سنا ستر چٹھے - ک کانتر تے - ک میگھا ستر برکھے - ک شوکر ستر کرکھے - ۵۳ - ۲۵۰ - ک  
 بچے - ک پونا ستر گجے - ک جھا ستر چٹھے - ک کنرا ستر ٹکے - ۵۴ - ۲۵۱ - ک گندھر باہے -  
 ک نرا ستر گاہے - ک چچال ٹم - ک مہمنت پنم - ۵۵ - ۲۵۲ - ک آہڑ ڈگے - ک آرکت پٹھے -  
 ک ستر ستر بچے - ک ساونت گجے - ۵۶ - ۲۵۳ - ک آہٹ رورم - ک سادرت پورم -  
 پھری ایں گیم - ک آرکت پنم - ۵۷ - ۲۵۴ - ک دھا ونگ پے - ک ستر باہے - ک نہکار  
 پے - ۵۸ - ۲۵۵ - ک چٹھی ایسی تاری - ک سنیاں دھاری - ک گندھر  
 کھے - ک باد تر بچے - ۵۹ - ۲۵۶ - ک پاپا ستر برکھے - ک دھرا ستر کرکھے - ک اردکا ستر  
 چٹھے - ک جھوگا ستر ٹے - ۶۰ - ۲۵۷ - ک یادا ستر بچے - ک دھرا ستر بچے - ک کنرا ستر چٹھے -  
 ستر ٹے - ۶۱ - ۲۵۸ - ک کانا ستر چٹھے - ک دھرا ستر ٹے - ک دھرا ستر برکھے - ک پونا ستر کرکھے -  
 ۶۲ - ۲۵۹ - ک جرترا ستر چٹھے - ک موٹا ستر بچے - ک نرا ستر برکھے - ک دھرا ستر کرکھے -  
 ۶۳ - ۲۶۰ - ک چٹھی چٹھی بدھ ستر ستر بدھ چھورے - ک زپ بیک کے بھٹ جھک چھورے - ک  
 چلا نیرتب راجا - ک بھانت بھانتی کے باجن باجا - ۶۴ - ۲۶۱ - ک دھپہ دیں پڑا نانا لکھا - ک  
 دھن اٹھ لکھا - ک برکھا بان لگن گپو چھائی - ک بھوت پساچ رہے ارجھائی - ۶۵ - ۲۶۲ - ک  
 سار لگن نے برکھا - ک بھل بھٹ بکھ پاپر کھا - ک بھٹ بھٹ انت اپارا - ک پیرگی اندھ دھند  
 بکرا - ۶۶ - ۲۶۳ - ک چوٹی - ک زپ بیک تب روس بدھرا - ک سینا کد آئیں وکرا اڈے  
 سور سفونج بنائی - ک نام تاس کتب دیت بنائی - ۶۷ - ۲۶۴ - ک سری پاکھری ٹوپ سواہے - ک  
 تہر راک سنجو وادارے - ک پے جہدھ کے گانج سیرا - ک بھوت بھونڈن کو نیرا - ۶۸ - ۲۶۵ -  
 دو پیرا - ک دھوڑن مارو بچو پر یو نانا لکھا - ک اڈو بھی آ اٹھ پے بھو بھراں کو چاؤ - ۶۹ - ۲۶۶ -  
 ک بھٹنگ بریا ت چھندر - ک رن شادھ ساونت بھانت گاہے ہتا تور بھری مہا سنگھ باہے -  
 بھو اچ کولانک بیر کھنم - ک پے ستر ستر مچھ بھوت پریم - ۷۰ - ۲۶۷ - ک پھری دھوٹ پاسے  
 کس کھنڈے لیکھم - ک نرے تند ناچی - ک بھوت بھیکم - ک رن راک بکے گکے بھانم تری ات تے  
 پے جھانم - ۷۱ - ۲۶۸ - ک بھنگیت پورا گپو راکاچی - ک مہا بیر ٹٹ سراجی - ک اکوٹ ستر  
 ستر بچے اپارم - ک پے ستر ستر چھارم - ۷۲ - ۲۶۹ - ک کلم کیت کالی لکھیا کرام  
 پیر بیر پتال بامنت جوام - ک جوی چاؤ دی چاؤ جو سٹھ بالم - ک پے سرون مارم بکے جوٹ جوام  
 ۷۳ - ۳۰۰ - ک چھری چھیر چھندر کے بندے رن نام سنگے - ک تابی بھکے جھانم - ک بھنڈی کھوڑ















س اچھا چاہے۔ سدا رہے کچن مہی کا یا کال نہ کب ہوں بیدارے۔ ۳۔ ۲۔ رام کھلی پاتساہی پاپرائی  
پر مرے کھ لگ لاگو۔ سووت کما سوہ نندر پاپ میں اکبہ ہوں بخت ہوے جاگو۔ ۱۔ رماؤ اورن کہا ر  
پرست ہے سو تو ہے پر بودہ نہ لاگو۔ بخت کہا ہے کبھی کہ کب نہ کھئے رس تیاگو۔ ۱۔ کیول کرم بھرم  
سے چین ہو دھرم کرم انور لاگو۔ سنگرہ کر دسر سمرن کو پر م پاپ تیج بھاگو۔ ۲۔ جانے دھوکہ پاپ نہی بھینے  
کال جال تے تاگو۔ جو سکھ چاہو سدا چین کو تو ہر کے رس پاگو۔ ۳۔ ۳۔

### راگ سورٹھ پاتساہی - ۱۰

پر بھ جو تو کہ لاج ہماری نیل کنتھ نہ ہر نارن نل جین بن واری۔ ۱۔ رماؤ۔ نہ بکار نہ جرنندار بن نہ  
کچھ نہ کہ نواری۔ کر پاستندھ کال تے درسی نگرت پیرنا سن کاری۔ ۲۔ دھڑپان دھرت مان  
دھرا دھران بکارا میں دھاری ہو مت مند چرن سرنا گت کر گئے یا ہو اباری۔ ۱۔ ۳۔

### راگ کلیان پاتساہی - ۱۰

بن کرتا نہ کر تم مانو آوا جون اچے ابنا سا تہہ پر میسر جانو۔ ۱۔ رماؤ۔ کما بھو جو آن بگت میں  
دک اسر ہر کھائے۔ ادھک پر پنج دکھائے سچن کو آپ ہی برہم کھائے۔ ۱۔ بھجن گرن سمرتھ  
سدا پر بھ سو کم حات گناو۔ تانے سرب کال کے اس کو گھائے پچا سن آیو۔ ۲۔ کیے تو ت تارہ  
سرن جڑ آپ دھو بھو ساگر۔ چھٹھو کال پھاس تے تب ہی کھوسن جگ تار۔ ۱۔ ۳۔

### کھیال پاتساہی - ۱۰

ستر پیارے نول حال مرید اس داکنا۔ تھہ بن روگ رجا کیا دا ڈھن ناگ نو اسادار ہنا۔ سول  
سراہی کھنچ پالا۔ بنک تھائیانا ندا سہنا۔ یارڈیدا سولوں ستھر جنگا بھٹھ پھیٹ یا ندا رہنا۔ ۱۔ ۴۔  
سنگ کا بھی پاتساہی۔ کیول کال ری کرتار۔ آواست انتت مورت گرن بھجن ہار۔ ۱۔ رماؤ۔  
نند استت جون کے سم ستر مٹر نہ کوے۔ کون بات پر می تے پتھ سار تھی رتھ ہوئے۔ ۱۔  
تات مات نہ جات جا کر پتر پوتر گنہ۔ کون کاج کہا گئے آن دیو کی نند۔ ۲۔ دیو دیوت و سا  
وسا جہ کیں سرب پیار۔ کون اچھا تون کو گنکھ لیت نام ہرار۔ ۳۔ ۴۔

راگ بلاول پاتساہی - ۱۰۔ سو کم مانس روپ کہا ہے۔ سدا سدا دھ کرارے کیو ہوں  
نہ ویس پائے۔ ۱۔ رماؤ۔ نار دیاس پر اسر دھراے دھیات دھیان لگائے۔ بید پرائن  
مارٹھ چھاڈو تپ دھیان نہ آئے۔ ۱۔ دانوے دیو پساچ پریت تے نیت نہت کہا ہے۔  
سو جھم تے سو جھم کر چنے بر دھن پر دھ بتائے۔ ۲۔ بھوم اکاس پتال لیٹے سج ایک انیک سدا کے  
سوڈ کال پھاس تے باجے جو ہر سرن سدا دعائے۔ ۳۔ ۱۔ ۸۔ ۳۲۔

راگ دیو گنہ ماری پاتساہی - ۱۰۔ ایک بن دوسر سو پنچار۔ رماؤ۔ بھجن گرن سمرتھ سدا



برہم جانت ہے کرتار کما جسو جوات بہت چت کرئو بدھ سلا پجاری۔ پراں نکھو پابے نہ  
 پرست کچھ کر سیدھ نہ آئی۔ ۱۔ اچھت دھوپ دیپ اریت ہے پابن کچھ نہ کھئے ہے۔ تائیں  
 کماں سیدھ ہے رہے جڑ تو ہے مچھو ہر دے ہے۔ ۲۔ جو جیہ پوت تو دیت کچھو ہے من بچ  
 کرم پجاری۔ کیول ایک سرن سوری بن یوہنی کتید اودھار۔ ۳۔ ۱۔ ۹۔ ۳۳۔  
 راگ دیو گندھاری پاتساہی۔ ۱۰۔ بن ہر نام پچن پئے ہے۔ چودہ لوک چاہے بس کیئے  
 تاتے کماں پئے ہے۔ ۱۔ راک۔ رام رجم ابار نہ سک ہے جا کر نام رئے ہے۔ برہم بسن  
 رور سورج جس تے بس کال لے ہے۔ ۱۔ بید پراں کراں بے مت جل کے نت کھے ہے۔  
 اندر بھتدر مستدر کلپ بہور دھیادوت دھیان نہ آئے ہے۔ ۲۔ جا کر روپ رنگ ہی جانت  
 سو کم سیام کئے ہے۔ تھٹ ہو کال جال تے تب ہی تابی چرن لے ہے۔ ۳۔ ۱۰۔ ۳۴۔  
 ایک اوزکار واکور وچی کی فتح ہے۔ سری گھکھ باک سوئیا۔ پاتساہی۔ ۱۰۔ ست سدیو سروپ ست  
 برت آدانا داکادھ ایسے ہے۔ دان دیا دم ستم نیم جت برت پیل سبرت ائے ہے۔ آدانیل  
 انا داناہ آپ اودیکھ ابھیکھ اچھے ہے۔ روپ اروپ اریکھ جارا دین دین دیال کر پال بھٹے  
 آد اویکھ ابھیکھ صابر بھست سر دپ بھوت پر کاسی۔ پور دھیو سبھ ہی گھٹ کے پٹ نت سادھ  
 بکھا ویر ناسی آد جگا دہتی بر بھیل ریسو سبھ انتر باسی۔ دین دیال کر پال کر پا کر آد اوجوں اچھے  
 انا ساسی آد ابھیکھ اچھید سدا پر بھ بید کتیب بھیدن پا یو دین دیال کر پال کر پاندھ ست سدیو  
 بے کھٹ چھا پوسوس سرس کنیس مہسر گاہے پھرے سرت تھا نہ آیو۔ اے من موڑ اگوڑ  
 اسو پر بھ تے کہ کاج کہو بسرا یو۔ ۳۔ اچر آدانیل اناہ ست سروپ سدیو بکھائے۔ آد اوجوں  
 اچائے جرابن پر م پنت پر م پر مائے۔ سیدھ سو مچھو بے جگہ ایک ہی مچھو انیک بکھائے۔ اے  
 من رنگ کلنک بنا ہر سنے کہ کارن تے نہ پچائے۔ ۴۔ اچھر آدانیل اناہ ست مند یو تھی کرتار۔ جیو  
 جتے جل میں مغل میں سب کے سدیو کو بکھن مارا بید پراں کراں دھول بھات انیک پجاری پجاری  
 اور جمان نیماں کچھو نہ ہے سہیان ہی سرداراں۔ ۵۔ آد اگادھ اچھید اچھید ایکھ اچھا  
 اناہ جانا۔ بھوت بھو کھ بھوان تہی سب ہوں سب مچھو رن مو منانا۔ دیوادیو میندھ نارو  
 سار دست سدیو پچھانا۔ دین دیال کر پاندھ کو کچھ بھید پراں کراں نہ جانا۔ ۶۔ ست  
 سدیو سروپ ست بورت بید کتیب تھی اچھایو۔ دیوادیون دیو جھی دھر بھوت بھوان وہی  
 مچھو رلیو۔ آد جگا دانیل اناہ لوک لوک بلوک نہ پالیو۔ رے من موڑ۔ اگوڑ۔ سدیو پر بھ تو ہے کہو  
 کہی آن سالیو۔ ۷۔ دیوادیو میندھ نارو سدیو بھو ماکاس پت پکینو۔ بید پراں کراں  
 بے گن گائے تھکے پئے تو جائے نہ چینیو بھوم اکاس پتار دسا پد ساہ سو سب کے چت چینیو۔  
 پورا ہی مہو مہا من میں آن مجھے کہ دیو بید کتیب نہ بھید لیو تہ سداہ سبہ کر ہارے سمرت  
 ساستر بید سبے ہو بھانت پراں پجاری پجاری آدانا داکادھ کتھا دھرا بے پو ہلا داجال  
 تارکے نام اچاری تری گنکاسوئی نام ادھار پجاری ہمارے۔ ۹۔ آدانا داکادھ سدا پر بھ



سیدھ سوروپ سو پچا نیو۔ گندھرب چچھ ہمدھرناگن بجوم اکاس چھوں چک جانیو۔  
 لوک لوک دسا بد سا اردیو ادیوڈ ہوں پر بھ مانو۔ چت اگیان سچان سو بیٹھو کون کی کان  
 ندان بھکانو۔ ۱۰۔ کا ہونے ٹھوک بدے اڑٹھا کر کا توہیں کو الیں بلکھانیو۔ کا ہو کپو ہر مند  
 میں ہر کا ہو میت کے بیچ پر مانو۔ کا ہونے رام کپو اڑٹھا کہہ کا ہونے اوتارن مانو۔ پھوکٹ  
 دھرم لہار بے کرتا رہی کو کرتا جیا جانیو۔ ۱۱۔ کو کہو رام اجون ابے ات کاہے کو کوہل کلکھ  
 جیو جو۔ کال ہو کا نہ کہے جہ کو کہہ کارن کال تے دین بھو جو۔ سنت سروپ بے سیر کہہ بے  
 سن کیوں تپھ کو رتھ تاک دھو جو۔ تہی کو مان پر بھو کر کے جہ کو کوو بھید نہ لے نہ لیو جو۔  
 ۱۲۔ کیوں کہو کر سن کر پاندھ ہے کہ کاج تے بدھکت بان لگیو۔ اور کو لین اڑھار تھو کہ  
 تے اپنوکل تاس کرا یو۔ آداجون کہہ کے کہو کم دیوک کے جھٹھ اڑھار آ یو۔ تات نہ مات ہے  
 جہ کو تہ کیوں تبدیو ہی باپ کہہ یو۔ ۱۳۔ کاہے کو الیں ہیں ہی بھا کھت کلہے دھیں کو الیں  
 بھکانو ہے نہ گھولیں جدیں رہا پت تے جن کو لہونا تھ بھکانو۔ ایک کو چھاڈ انیک بھجے سک  
 دیو پر اسر بیاس جھٹھانیو پھوکٹ دھرم بے سب ہی ہم ایک ہی کو بدھ نیک پر مانو۔ ۱۴۔  
 کو کو دھیں کو مات ہے اڑ کو توہیں کو الیں تے ہے۔ کو کو کہے بنو بنا اک جہ ہے بھجے اگھ  
 م جھٹھ ہے۔ بار ہجار ہجار رے جڑا ہتھ کے سب ہی تیج جے ہے۔ تاہی کو دھیان پرمان  
 ہے جوتھے اب ہے اڑا گے او ہونے ہے ۱۵۔ کوٹاک اند کرے جہ کے کئی کوٹ اپند شہ  
 کہہ یو۔ وانو دیو پھندر وھرا لھرت پچھ لہو نہی حات گنا یو۔ آج لگے تپ سادھت ہے سواو  
 برہما بھٹ پار نہ پائیو۔ بید کتیب نہ بھید لکھو جو سواو لگرمو ہے بتائیو۔ ۱۶۔ دھیان لگاے  
 ٹھیکو سب لوگن سیس جٹا نکھ تاتھ بڑھائے۔ لائے بھٹوت پھر یو مکھ اوپر دیو دیو  
 ہتے ڈھکائے۔ لوبھ کے لائے پھر یو گھری گھر جوگ کے نیاس بے لہارے۔ لاج گئی  
 بکھ کلج سر یو گئی پریم بنا برہ پان نہ آئے۔ ۱۷۔ کاہے کو ڈوبھ کرے من موکھ ڈوبھ  
 کرے اپنی پت کھوے ہے۔ کاہے کو لوگ ٹھکے ٹھگ لوگن لوگ گیو پر لوگ گئے ہے  
 دین دیال کی ٹھور جہا تہ ٹھو بھکے تہی ٹھورن اے ہے۔ جیت رے جیت جیت جہاں  
 جڑ بھکے کے کینے الیکھن پتے ہے۔ ۱۸۔ کاہے کو پوجت پائین کو کچھ پائین پر میں نہ ہی  
 تاہی کو پوج پر بھو کر کے جہ پوجت ہی اگھ آکھ مشاری۔ آدھ بیادھ کے بندھن جے تک نام  
 کے لیت ہے چھٹ جہاں۔ تاہی کو دھیان پرمان سدا ان پھوکٹ دھرم کرے پھل نہاں۔ ۱۹۔  
 پھوکٹ دھرم بھو پھل ہین تیج پوج سلا جگ کوٹ گوالی۔ سیدھ کہا ریل کے ہرے۔ بل دیو  
 گھٹی نو مدھ نہ پائی۔ آج ہی آج سموچ بتیو نہی کاج سر یو کچھ لاج نہ آئی۔ سری بھگوت  
 بھو نہ ارے جڑا ہے ہی لایں سبیل گوالی۔ ۲۰۔ جو جگت کرے پتھا کچھ تو ہے پرین  
 نہ پائین کے ہے۔ تاتھ اٹھائے بھلی بدھ سو جڑ تو ہے کچھ برہمان نہ دے ہے۔ کون بھروس  
 بھیا ا کو کہہ بھیر پری نہی آن نیگے ہے۔ جان رے جان اچان تھی اہ پھوکٹ دھرم بھرم  
 سہ شکاری جے کل واسدھرتیل سہ کس طرح ہے باپ عہ دو کہہ لہ ناخن شہ بہت سلسے بال اپنی کیس وہ فریب  
 ہر وہ شہ پھر شہ سنا اپنی وقت سلا عمر۔



گوسے ہے۔ ۲۱۔ جال بدھے سب ہی مرے کے کو زام رشول نہ باچن پائے۔ داؤ دیو پھیند دھرا  
 دھرا بھوت بھوکہ آپاے مٹائے۔ انت میرے پچھتائے پر تھی پر تھے جگ میں اتار کہا کے  
 رے من نے کیل ہی کال کے لاگت کہے نہ پائے دھائے۔ ۲۲۔ کال ہی پائے  
 بھو برہما گہ دند کندل بھوم بھو مانو۔ کال ہی پائے سدا سو جو سب دیں بدیں بھیا  
 ہم جا نیو۔ کال ہی پائے بھو مٹا گئیو جگ یاں ہی تے تا ہی سو پیا نیو۔ بید کتب  
 کے بھید سجے تیج کیول کال کو پاندھ مانو۔ ۲۳۔ کال کیوان کامن سو جڑ کال کر پال ہیے  
 نہ چتاریو۔ لاج کو چھاؤ نیر لاج ارے تیج کالج کالج کو کالج سواریو۔ باج تے بے گراج بڑے  
 کھر کو جڑ پو چت تیج بھو پو۔ سری بھگوت بھو پو۔ جڑ لاج ہی لاج تے کالج بگاریو۔  
 ۲۴۔ بید کتب پڑے بھتے درن بھید کچھو تن کو نہی پائیو۔ بوجت ٹھور انیک پھر یو پر ایک  
 کیے ہیے میں نہ لبائیو۔ پائے کو دستھالیہ کو سر نیائے پھر یو کچھ ناتھ نہ آئیو۔ رے من موڑا گوڑ  
 پر بھوت تیج آہن ہوڑ کہا ار بھائیو۔ ۲۵۔ جو جگیاں کے جائے اٹھیا سرم گورکھ کو ہتہ جات چیاں  
 جائے سنیاں کے تہہ کو کہ دت ہی ست ہے منتر وڑا دے۔ جو کو وڑا جے تر کن میں  
 مہدین کے دین تے گئی لیا دے۔ آپ ہی تیج گئے کرنا کرتار کو بھید نہ کو وڑا دے۔ ۲۶۔  
 جو جگیاں کے جائے کہے سب جو گن گورہ مال اٹھے دے۔ جو پو بھاج سنیاں دے کہے  
 دت کے نام میں دھام لے دے۔ جو کر کو وڑا مندن سو کہے سرب ورب نے موئے ابے  
 دے۔ لیٹو ہی لیٹو کہے سب کر نہ کو وڑا برہم بنائے کہے دے۔ ۲۷۔ جو کر سو مندن کی کہے  
 آن پر ساو سنے ہی دتیکے۔ جو کچھ مال تو الیہ سو اب ہی اٹھ بھیت ہماری ہی لیجے۔ میرو ہی  
 دھیان وروہن باسٹر بھول گئے اور کو نام نہ لیجے۔ دینے کو نام سنے بھیج رات ہی لینے بنا ہی  
 نیک پر لیجے۔ ۲۸۔ آٹھن بھیت تیل کو وڑا رمر گن نیر سہا کے دکھا دے۔ جو دھنیاں لکھے  
 تیج سیوک تہا ہی ہر دس پر ساو جھاو دے۔ جو دھن میں ہیں لکھے دیت نہ مانگن حالت لکھو نہ دکھاو  
 کوٹ ہے پٹو لگن کو کب ہوں نہ پر میسر کے گن گا دے۔ ۲۹۔ آٹھن تیج رہے بک  
 کی جہ لوگن ایک پر تیج دکھائیو۔ نیاں پھر یو سر بدھک جیون اس دھیان بلوٹ بڑال  
 لہائیو۔ لاگ پھر یو دھن اس چھتے تے لوگ گئیو پر لوگ گویو۔ سری بھگوت بھو پو۔ جڑ  
 دھام کے کام کہا ار بھائیو۔ ۳۰۔ پھوٹ کم وڑا ت کہا ان لوگن کو کوئی کام نہ آئے تے  
 بھاجت کا دھن بہت ارے جم کنرتے نہ بھاجن پئے تے۔ پتر کلترن تر تے او ناٹھ لکھے  
 کو دساتھ نہ دے تے چیت رے چیت اچیت مہا پشوانت کی بارا کیلو ہی جے تے۔ ۳۱۔  
 تو تن تیاگت ہی من رے جڑ پریت بھکان تر یا بھج جے تے مو پتر کلتر سمتر سکھا اہ بیگ  
 زکار بتوا ایں دے تے۔ بھن بھنڈار دھرا گڑ جے تک چھاؤت پران بگنان تے  
 ہے۔ چیت رے چیت اچیت مہا پشوانت کی بارا کیلوری جے تے ۳۲۔

مرن جان ہی من رے جڑ پریت بھکان تر یا بھج جے تے

نہ گوٹا نہ ناہی نہ گدا نہ ہر داہہ گورو دے پجاری چٹاوا او گرانے والے تھہ سر پتھ کرنا تھہ دیکنا  
 ۵۵ بی



# ایک اونکار سوہیا - پاتساہی ۱۰

جو کچھ دیکھ لیکھو بد معنا سو پات مسٹر جو سوک اوارو۔ میر و کچھو ایسا دھہنی گیو یاد تے  
 بھول نہ کوپ چتا رو۔ باگوٹ نہانی پٹھے دے ہو آج بھلے تم کو نہیجہ جیا دھارو۔ چترئی  
 بے کرت بین کے ان ہو پے کٹا چھ کر پائے نہارو۔ سوہیا۔ جڈھ پٹھن ان ہی کے  
 پر سادارن ہی کے پر ساد سدان کرے۔ اگھ او گھڑے ان ہی کے پر سادارن ہی کر پاپھن  
 و صام بھرے۔ ان ہی کے پر ساد سبڈ یالئی ان کی کر پاپھ ستر مرے۔ ان ہی کی کر پائے  
 سہ ہم ہی ہوئے گریب کرور پرے۔ ۲۔ سیو کرئی ان ہی کی بھاوت اور کی سہو سہا  
 نہ می کو۔ داق دیو ان ہی کو بھلو اڑن کو دان نہ لاگت فی کو۔ آ کے پھلے ان ہی کو دیو  
 جگ میں جس اور دیو بھ بھیکو۔ موگرہ میں تن تے من تے سر لو دھن ہے سب ہی ان ہی کو  
 ۳۔ دوہرا جھ پٹھے چت میں جریو ترن جیوں کر دھت ہوئے۔ کھونج روج کے  
 بیت لگ دیو مسر جو روے۔ ۴۔

# ایک اونکار سری واکور جی کی فتح - سری بھگوتی جی سہا

اتھ سری سستر نام مالا پُران لکھتے۔ پاتساہی ۱۰۔ دوہرا

سانگ سرو ہی سیبھ اس تیر تیک تر وار

سستر اتک کو جاتی کر کرے رچھ تھار

اس کر پان دھار دھرمی بیچھ سول جھڈا ڈھ کو چانگ ستر اتک تیگ تیر دھر باڈھ ۲

اس کر پان کھنڈ و کھڑگ ٹیک تیر تیر سیبھ سرو ہی سے تھتی جیے ہمارے پیر۔ ۳

تھ تھ تھ تھ تھ تھ تھ ایک تر سول سستر ہرنا تھ چوٹی بندوق تھ زہر بکتر تھ اوزار کا نام ہے

تھ تھ تھ تھ تھ ایک اوزار کا نام ہے تھ تھ تھ تھ تھ بندوق تھ کمان و تیر تھ کپور ہی تھ برہمی تھ گور

تھ برہمن تھ کپڑے تھ رضائی لحاف بچھنا تھ نیائے تھ براہمن تھ نظر تھ کر پائے تھ تراکھ تھ

نکا تھ تلاش کرنا۔ تھ بہت سے سستوں کی واقفیت اور گورو صاحب کا پرانوں سے مدد ہے۔ جہر ان ادلت

ادمان عین کی مہا اور ما تم ستر دھن خانیکی جاپ کرتے ہیں تھ جھستوں عکورو مائی دکھنا کی پراتھنا کرتے ہیں

تھ دیکھو بجائی منی سنگ جی کرت بھگت رتناولی۔ ساکھی ۱۳۱۔ میں گورز گوہند سنگ جی نے بجائی مند لال کے

ناتھ پیر مکھک ہندھنوں کے سنانے کے لئے بھیجا۔ جگ کے لیکن براہمنوں کی خفگی سے دوہرا آسانا

خاص بھگت رتناولی کی ہائی منی سنگ کی عمارت سے یہ ظاہر ہے صفحہ ۱۷۰ جو آقا پیریں لاہور میں بھیجی۔ تان برہمن

کو خوشی کر کے بھائی مند لال جی کے حضور آئے۔ سبناؤں بھوجن کھواسے کے روپیہ روپیہ دکت دے کے براہمن کا نشی کے

برہمن کو لکھ بھیج دے کر کاشی پہنچایا۔ گرو دت کی معیت تک سو ساکھی جو وزیر ہند پریس رتھ جی صفحہ ۵۵ سلکی ۱۸ ۵۹ ہی

براہمنوں کی عزت ابد سوا لاکھ روپیہ کا نشی کے برہمن کو۔



تو تو ہی سیتی تو ہی تو ہی تیر تر وار -  
 کال تو ہی کالی تو ہی تو ہی تیگ اتر تیر  
 تو ہی ستول سیتی تیر توں نکھنگ اتر بان  
 ستر استر تم ہی سپر تم ہی کوٹ نکھنگ  
 سہی توں سبھ کارن تو ہی توں بدیا کوسار  
 تم ہی دن رتی تو ہی تم ہی جین آپاے  
 دس کر بان کھنڈ و کھڑک سیچہ تیگ تر وار  
 تھی کٹاری وار جم ٹوں بھو و اتر بان  
 بانک بھیر بھو و تھی تھی تیر تر وار  
 تھی گرت تھی گدا تم ہی تیر تھنگ  
 جھیری کلم رب کر دھن کھنر بگد اتاے  
 پر تھم آپا و جگت تم تم ہی پنٹھ پائے  
 چھ بکھ باراہ تم تم باون اوتار  
 تو ہی رام سری کرن تم تو ہی لین کور وپ  
 تو ہی سپر جھیری تو ہی تو ہی انک اسوار  
 سین تو ہی کایا تو ہی تے پانی کے پران  
 بن بان وھنگھا گر بھن سر کے بر جہ نام  
 تے نیر اے ستر ار مرگ اٹک سس بان  
 تم پاٹ سپا سپر سپر سندھ کی کھان  
 سین ستر اے آپا س کھنڈ و کھڑک کر بان  
 جھدر جھنڈا چر جو و معانتک جہ ناے  
 بانک بھیر بھو و سپر کھ برہ بان سہ روپ  
 ستر سپر ستر انت کر سپر ار سمیر  
 سپر لرو ہی ستر ار سارنگا جہ نام  
 ات سری نام مالا پڑا نے سری بھگوتی

## دوہرا -

کوٹ سب پر تھے کہوانت سید اویہ  
 ستر سب پر تھے کہوانت دس پد بھاگ  
 پر تھی سب پر تھے بھنو پالک بہور اچار  
 سٹ نام پے کہو بہور اچار و ناٹھ  
 سنگھ سب بھاگھو پر تھم بان بہور اچار  
 لہ مل کرنا تھ دینا تھ لڑائی کرنا تھ بھاگ جانا تھ سریر

نام تہار و جو جیے بھئے سندھ پیا - ۴ -  
 تو ہی نسانی جیت کی آج ہتی جگ بیر - ۵ -  
 تو ہی کٹاری سیل سبھ تم ہی کر و کر بان ۶  
 کو چاننگ تم ہی بنے تم ہی ایک سرنگ ۷  
 تم سبھ کو اچرا ج ہی تم ہی تے ہو کو بان ۸  
 کو تک میرن کے بنت تن مو با و بڑھ ۹  
 رچھ کر و ہمیری سدا کو چاننگ کر وار ۱۰  
 تو پ تید جے لیجیے رچھ واس مہی جان ۱۱  
 تھی کٹا سے ری تھی کر بیے رچھ ہمار ۱۲  
 واس جان موری سدا رچھ کر و سرنگ ۱۳  
 اروہ رچھ سبھ جگت کو تھی تم لیٹو پیا ۱۴  
 آپ تو ہی جھکرا کر و تم ہی کر و سہکے ۱۵  
 نار سنگھ بھو وھا تو ہی تو ہی جگت کوٹا ۱۶  
 تو ہی پر جاسبھ جگت تو ہی آپ ہی بھیا ۱۷  
 سام دام آرو و ٹڈ گوں تم ہی بھیا اپا و ۱۸  
 تیں بدیا جگ بکتر مہی کرے بید بھیان ۱۹  
 تیر کھنگ تار جو سدا کر و تم کام ۲۰  
 تم میرن پر تھکے ہو پھر رو شیک کر بان ۲۱  
 تے جگ کے راجا بھئے دیا توجہ بردان ۲۲  
 سکر ستر لیسر تم کیو بھگت آپ جہ جان ۲۳  
 لوٹ کوٹ کیجت تھنے جے بن باندھ جاپے ۲۴  
 جن کو تم کر بان کر ی بھئے جگت کے بھوپا ۲۵  
 مکت جال جم کے بھئے جے کہیواک سپر ۲۶  
 سدا ہمارے جت لیو سدا کر و تم کام ۲۷  
 است پر تھم وھیکے سمپت مستو جہ مستو ۲۸

سبھ ہی نام کر بان کے جان خیر جیالیہ ۲۸  
 سبھ نام جگنا تھ کے سدا ہرے موراکھ ۲۹  
 سکل نام سر سٹیں کے سدا ہرے مو دکھا ۳۰  
 سکل نام مخ ایس کے سدا بسو جیالیہ ۳۱  
 سبھ نام جگ مات کے لیجہ سک پدار ۳۲



رپ کھنڈن منڈن جڈت کھل کھنڈن جگ ہے  
سبھ سستر کے نام کہے پر تھم انت پت بھا کہ  
کھڑیاں کے کھیت کھڑگ کھل کھنڈن کھنڈا  
بھوتانتک سی بھگوتی بھو نا نام بھکان

اٹل

بھرت سبھ کو بھا کہ بھو ا ر بھا کھئے  
نامر گن سبھ کہے دھن سر اچار یئے

دوسرا

پر تھم نام جم کو اچر بھور ورون اچار  
اور سبھ پر تھم کہو پتین ار سبھ اچار  
مرگ گریو اسرار اچر پتین اس سبھ اچار  
کری کرانتک کٹ رپ کالا نیکھ کر وار  
کت کر کر پر تھم کہے پتین ار سبھ ستائے  
سری سوری سیر سم جا سم اور نہ کیے  
کھل مرگ جھٹ بھونگ گن لے پد پر تھم اچار  
بھنسی جنوبی لگزی مری او نا نام  
کیتا مانی ہندی سبھ سترن کے ناتھ  
پر تھم سکت پد اچر کے پتین کہو سکت بسیکھ  
پر تھم سبھٹ پد اچر کے بھور سہار دیہ  
پر تھم بھا کہ ستاہ پد پتین رپ سبھ اچار  
اچر کھٹ پر تھم سبھ پتین ار سبھ کہو  
تن تران پد پر تھم کہے پتین ار سبھ بھکان  
لیس ٹی سر کو پر تھم کہے پتین بھوار وھنگ  
سانگ سر کر سے ہتی سترن کے بھیس  
چتر وھمرگ مانجے کر بھٹ نا جا کو نام  
چچن اور گھٹوت پنج لے پد پر تھم اچار  
گڑیا بھیدی بھیدی بھالا بنجا بھا کہ  
پتین نام پر تھم اچر پتین پد ستر اچار  
مر پد پر تھم اچار کے مردن بھو کر ہو  
مدھ کو نام اچار کے نا پد بھور اچار  
مکا شر پر تھم اچر پتین رپ سبھ بھکان

لہ ہندوستان کی ہندو کی توار بڑی مشہور ہے مثلاً نہ کلنگ اوتار

تا کو نام اچار یئے جہ من ڈکھ ٹر جا ہے - ۳۳  
سبھ ہی نام کر پان کے جان ہرے ہر لکھ ۳۴  
کھیلانتک کھل کے سری اس کو نام بچار ۳۵  
سری بھرائی بھے ہرن سبھ کو روکھیاں ۳۶

سبھ اس جو کے نام جان جیار لکھئے  
ہو سبھ کھنڈے کے نام ست جیار یئے ۳۷

دوسرا

سکل نام جہداڑ کے لیجیہ س کب سبھ ۳۸  
نام سبھ جہداڑ کے لیجیہ س کب بجا ۳۹  
سبھ نام سری کھڑگ کے لیجیہ ہر لکھ بچار ۴۰  
کراچل کر پان کے لیجیہ نام سبھ ۴۱  
سستر راج کے نام سبھ مری کرہ سہا ۴۲  
تیگ جاپ تم ہول جیو بھلو تہارو مچے ۴۳  
پتین ار سبھ اچار یئے جان تھے تر وار ۴۴  
لیجیہ سوری ستر پت جیتو روم ارام ۴۵  
لے بھگوتی نکس ہے آپ کلنگی نا تھ ۴۶  
نام سے ہتی کے سکل نکت جہے انیک عالم  
نام سے ہتی کے سبھ سمجھ چتر چیت لیہ ۴۷  
نام سے ہتی کے سکل چتر چیت دھار ۴۸  
نام سے ہتی کے سبھ چیت میں چتر ہوت ۴۹  
نام سے ہتی کے سبھ چتر چیت چلن ۵۰  
نام سے ہتی کے سبھ اچرت جا ہونگ ۵۱  
سکل سبھٹ نا تھ لے جیتے سر سر میں ۵۲  
سکل سبھ وارتی بھن است سبھ کو نام ۵۳  
پتین ار بھا کھو سکت کے نکس ہی نام ایار ۵۴  
برجھی سبھتی سکت سبھ جان ہر لکھ میں ۵۵  
نام سدر سن کے سبھ نکت جا ہے ایار ۵۶  
نام سدر سن چاکر کے چیت میں جتر ہوت ۵۷  
نام سدر سن چاکر کے لیجیہ شکھی سدار ۵۸  
نام سدر سن چاکر کو چتر چیت میں جان ۵۹  
۶۰



- دیت بکتر کو نام کہے سو دن بہور اچار  
پر تھم چندیری ناتھ کو لیجے نام بنائے  
نرکار ستر کو نام کہے مردن بہور اچار  
کن بن کہے جن آج آید بہور اچار  
بجر آج پر تھے اچر پھر بد ستر بھان  
پر تھم بدہ پد اچر کے پن کہہ ستر بیکہ  
پر تھے وہی اچار یے روٹھ ستر کے دھام  
گر دھر پر تھم اچار پد آید بہور اچار  
کالی نتھیا پر تھم کہے ستر بد کہوانت  
کنس کیس نا پر تھم کہے پھر کہے ستر بچار  
بجی بکا ستر بد کہے پن بچ ستر اچار  
اگہ ناسن اگہ نا اچر پن بچ ستر بھان  
سری اچندر کے نام کہے پن بد ستر بھان
- نام سدرن چکر کو جان چتر ندھما ۶۱  
پن رپ سودا چار یے چکر نام مچے جائے ۶۲  
نام سدرن چکر کو لیجہ شکسی سدر ۶۳  
نام سدرن چکر کے نکست کو چل ہ پار ۶۴  
نام سدرن چکر کے چتر چیت میں جان ۶۵  
نام سدرن چکر کے نکست چلے اسیکہ ۶۶  
پن بد ستر بھانے جان چکر کے نام ۶۷  
نام سدرن چکر کے نکست چلے اپار ۶۸  
نام سدرن چکر کے نکست چلے اسٹ ۶۹  
نام سدرن چکر کے لیجہ شکسی سدر ۷۰  
نام سدرن چکر کے نکست چلے پلین پار ۷۱  
نام سدرن چکر کے بے چتر چیت جان ۷۲  
نام سدرن چکر کے بھے سمہہ ستر گیان ۷۳

## کیو باج دوسرا

بھے سمٹ او بھ سکسی پوں سمہہ من ماہے  
ات سری نام مال پڑا نے چکر نام و تیا دھیا کے سمپت مستو سمہہ مستو ۲

## دوسرا

- بسکہ بان سرو منج مہن کو چانتاک کے نام  
دھنکھ سید پر تھے اچرا گرج بہور اچار  
بنج سید پر تھے اچرا گرج بہور اچار  
نام اچار نکھنک کے بنی بہور بھان  
بھو مرگین کے نام کہے نا پد بہور اچار  
سکل کوچ کے نام کہے بھیدک بہور بھان  
نام جرم کے پر تھم کہے جھا دک بہور بھان  
سمٹ نام اچار کے نا پد بہور سنا  
سمٹ بھین کے نام کہے پر پد بہور بھان  
پنچھی بری سپنکھ دھتر کچھ انٹاک پن بھا کہ  
بھا کاس کے نام کہے چر بد بہور بھان  
کھم اکاس بھٹ لگن کہے چر بد بہور اچار  
اسمان سپہ ہر سید و گردوں بہور بھان  
پر تھم نام کہے چندر کے دھر پد بہور و دیہہ  
لہ اکاس لہ اکاس لہ اکاس لہ اکاس لہ اکاس لہ اکاس
- سدا ہماری بچے کرو سکل زوم کام ۷۵  
نام سلیمکھ کے بھے بلج ہ چتر سدر ۷۶  
نام سلیمکھ کے بھے نکست چلے اپار ۷۷  
نام سلیمکھ کے بھے لیجہ ہر دی بھان ۷۸  
نام بھے سری بان کے جان ہر دی زور ۷۹  
نام سکل سری بان کے نکست چلے پراں ۸۰  
نام بھے ہی بان کے چتر چیت میں جان ۸۱  
نام سلیمکھ کے بھے لیجہ چتر نلے ۸۲  
نام سلیمکھ کے بھے چیت میں چتر بھان ۸۳  
نام سلیمکھ کے بھے جان سرے میں را کہ ۸۴  
نام سلیمکھ کے بھے لیجہ چتر بھان ۸۵  
نام سکل سری بان کے لیجہ چتر سدر ۸۶  
پن جر سید بھانے نام بان کے جان ۸۷  
پن جر سید اچار نیچے نام بان کہے لیے ۸۸



- ۸۹ چو پد بہور بکھانیئے نام بان سہے جائے  
 ۹۰ نام سکل سری بان کے نکرت جائے رنت  
 ۹۱ نام سکل سری بان کے کر یو جتر بکھان  
 ۹۲ دھر کے نام اہ بان کے جیو آکھ ہون جام  
 ۹۳ چندر بان چندر ہی ہر یو جتر کے بد کلج  
 ۹۴ پن دھر کر بھ بان کے جان نام زور ۹۴  
 ۹۵ پن دھر سبدا چار یئے نام بان بکھ لہے  
 ۹۶ پن دھر سبدا بکھانیئے نام بان بکھ لہے  
 ۹۷ پن دھر سبدا بکھانیئے نام بان بکھ لہے  
 ۹۸ ست دھر کیو سبدا نام سرکت جائے انیک  
 ۹۹ ست دھر بہور بکھانیئے نام بان بکھ جان  
 ۱۰۰ پن دھر سبدا بکھانیئے نام بان بکھ لہے  
 ۱۰۱ نام سکل سری بان کے جان جیے میں لکھ  
 ۱۰۲ نام سکل سری بان کے نکرت چلے آ پار  
 ۱۰۳ نام سکل سری بان کے نکرت جائے رنت  
 ۱۰۴ نام سکل سری بان کے نکرت جات اپر بان  
 ۱۰۵ نام سکل سری بان کے جان ہ گفن نہ جان  
 ۱۰۶ نام سکل سری بان کے چین جتر چیت لہے

سور کھا

۱۰۷ سر کے نام اپار جتر چیت میں جانیئے۔ ۱۰۷

دوہرا

- ۱۰۸ نام سکل ہی بان کے لیجو جتر بکھان  
 ۱۰۹ نام سکل سری بان کے جان جتر چیت لہے  
 ۱۱۰ ہر کے بھو جتر تم سکل نام رے بان  
 ۱۱۱ نام سکل سری بان کے جتر ہر دے لکھ لہے  
 ۱۱۲ نام سکل سری بان کے چیت جتر لکھ لہے  
 ۱۱۳ نام سکل سری بان کے جتر چین چیت لہے  
 ۱۱۴ نام سکل سری بان کے لیجو جتر بکھان  
 ۱۱۵ نام سکل سری بان کے جتر لیجو ہو جان  
 ۱۱۶ نام سکل سری بان کے لیجو جتر بکھان  
 ۱۱۷ آیدہ بہور بکھانیئے ہو بکھ بان ہو جائے  
 ۱۱۸ آیدہ بہور بکھانیئے نام بان کے جان

گمر تیج کر نم چٹا دھر دھر کہ من مہے  
 رجنی سیر دن نا آچر دھر دھر کہ انت  
 راتر نسا دن گھا تنی چو دھر سبدا بکھان  
 سس آبراجن روی ہرن چر کوئے کے نام  
 رین اندھ پت جہاں نس نس امیر نسراج  
 سبھ کرن کے نام کہ دھر پد بہور اچار  
 سبھ کمندرن کے نام نے انت سب دست وٹہ  
 جل پت جل لے ندی پت کہ بہت پد کو دیہ  
 نیرائے سرتا دھیت کہ بہت پد کو دیہ  
 سبھ جکھن کے نام نے بریاں کہ سہے ایک  
 سبھ جل جیون نام نے آسر بہور بکھان  
 دھری نجن کے نام کہ دھر ستا پن بدویہ  
 با سو کہ ار اچریئے دھرت دھر ن بکھاکھ  
 پپپ دھنکھ کے نام کے آیدہ بہور اچار  
 سکل میں کے نام کہ گیتو آیدہ کہ انت  
 پپپ آد کہ دھنکھ کہ دھر آیدہ ہی بکھان  
 آد بھر مر کہ تیج کہ دھر دھر سبدا بکھان  
 سبھ بکھلن کے نام کہ آد انت دھر دیہ

پس کے نام اچار کے بکھ پد بہور بکھان  
 با پد پرتھم بکھان کے پن نکا رید دیہ  
 کافی نام بکھان کے دھر پد بہور بکھان  
 بھوک سبدا پرتھم آچر دھر پد بہور دیہ  
 پس پت پرتھم بکھان کے آسر سبدا پن دیہ  
 سہس نام سو کے آچر آسر سبدا پن دیہ  
 پرتھم کرن کے نام کہ پن آسر سبدا بکھان  
 بکھان جات کر نانتک ایسی بکھانت بکھان  
 سبھ ارجن کے نام کہ آیدہ سبدا بکھان  
 رجن دھنیکھ کو سن بھی پوت اس نے نالے  
 ارجن پارتھ کیس گڑ سا جی سبدا بکھان



نئے کپ دھج جئے درتھر سورج جارچھن بھاگ  
 تراریل لپچھا کہ مست بہور آچار  
 سہسر بن کے نام کے انج سب کو دینہ  
 نرک نوارن اکھ ہرن کرپا سندھ کو بھلہ  
 بگھن ہرن بیادھ ندرن پر تھمبہ سب بھکان  
 نر کیتاک ہم کر دھج پن آیدھ پد وینہ  
 پپ وھنکھ الپنچ کے پر تھمے نام بھکان  
 سترار تر تھارار پر تھمے سب بھکان  
 سری سارنگ گرا بیر نابل نابل بھکان  
 بھکے پر تھمے نام کہ دھر پد بہور وینہ  
 رکل سندھ کے نام کے تینے سب کو دے ہو  
 آدھ سندھ سر تیجا کہ دھر بہور بھکان  
 بدھ ناسنی بیر تھ بھکھ بھکان  
 بھ ننگھن کے نام کہ ہاپد بہور وینہ  
 کال کوٹ کہ کٹ کر سوکھی اسے اچار  
 سو کو نام اچار کے کٹھی پد پن وینہ  
 بیادھ بھکھ پر تھم کہ دھر پد بہور بھکان  
 کچرا نالک وھنکھ ریت کے ش کمان جناو  
 بارو جیو برست رہے جس انکر جھ ہوسے  
 بھکھ دھر بی لبوک کر بار نار جہ نام  
 ار بیدن چھیدن لہو بیدن کر جہ ناول  
 جو تپار بنا دھپ ار کر سنا تک جہ نام  
 ہلدھر سب بھکان کے انج اچار بھاکھ  
 روہا یہ مشلی ہلی رلیو تیں بل رام  
 مال کیت لاک لے اچار کر سنا گچ پد وینہ  
 نیلا مہر مکیا ننگ رہا اور انک اری بھاکھ  
 بھارچن کے نام دے مست شید پن بہ  
 پر تھم پور کے نام لے ست پد بہور بھکان  
 رت پون کھنا شت کر ہی ست سب اچار  
 سرب بیایک سرب واسلیہ جان ش بھکان  
 پر تھم بار کے نام کے پن اری سب بھکان  
 پر تھم اگن کے نام لے رت سب اریوینہ

آیدھ بہور بھکانے نام بان بھکھ راکھ ۱۱۹  
 آیدھ اچار سری بان کے نکس ہی نام ۱۲۰  
 تیج اچرن سستر کہ نام بان بھکھ لیہ ۱۲۱  
 انج تیج کہ ستر کہو نام بان بھکھ ۱۲۲  
 انج تیج کہ ستر کو نام بان جیا جان ۱۲۳  
 سبھے نام سری بان کے عین جتر جیت ۱۲۴  
 آیدھ بہور بھکانے جان نام سبھ بان ۱۲۵  
 آیدھ بہور بھکانے نام بان کے مان ۱۲۶  
 بسکھ بسی باسی دھرن بان نام جیا جان ۱۲۷  
 نام سکل سری بان کے چتر جیت بھکھ لے ۱۲۸  
 دھر پد بہور بھکانے نام بان نکھ لیہ ۱۲۹  
 بنی دھر کے نام سب لیجہ جتر بھکان ۱۳۰  
 دھر پد بہور بھکانے نام بان کے مان ۱۳۱  
 سکل نام سری بان کے چتر جیت بھکھ لیہ ۱۳۲  
 دھر پد بہور بھکانے جان بان زودھار ۱۳۳  
 پن دھر سب بھکانے نام بان بھکھ لیہ ۱۳۴  
 نام سبھے ایہ بان کے لیجو جتر بھکان ۱۳۵  
 سکر کان نرائج بھن دھر سبھ سرے کاکھ ۱۳۶  
 بارو سو بارو نہی تا ہے بتا و ہو کے ۱۳۷  
 بان بے سری بان کے لیہ ہو جے کام ۱۳۸  
 رچھکن اپنا کی پرووٹ کے گاؤں ۱۳۹  
 ساہماری جے کرو سکل کرو عم کام ۱۴۰  
 سکل نام سری بان کے جین جتر جیت اکھ ۱۴۱  
 انج اچرن اراچر جان بان کے نام ۱۴۲  
 انج اچر اراچر سبھے نام بان بھکھ لیہ ۱۴۳  
 انج اچر اراچر سبھے نام بان بھکھ راکھ ۱۴۴  
 پن اری سب بھکانے نام جان بھکھ لیہ ۱۴۵  
 انج اچر شوتر اچر نام بان پچان ۱۴۶  
 انج اچر شوتر اچر سر کے نام بھکان ۱۴۷  
 تیج انج ستر اچر نام بان کے جان ۱۴۸  
 تیج انج ستر اچر نام بان پچان ۱۴۹  
 تیج انج ستر اچر نام بان نکھ لیہ ۱۵۰



پنج آنج کہ استر نام بان مکھ را کہ - ۱۵۱  
 پنج آنج کہ ار اچر نام بان مکھ لیہ ۱۵۲  
 ار کہ آنج قنچ اچر ستر نام بان پہچان ۱۵۳  
 پنج آنج ستر اچر نام بان مکھ لیہ ۱۵۴  
 آنج اچر ستر اچر نام بان مکھ لیہ ۱۵۵  
 آنج اچر ستر اچر نام بان مکھ را کہ ۱۵۶  
 آنج اچر ستر اچر نام بان پہچان ۱۵۷  
 پنج ستر اچر نام بان مکھ را کہ ۱۵۸  
 ست ادا ستر اچر نام بان مکھ لیہ ۱۵۹  
 پنج ستر ستر و اچر نام بان پہچان ۱۶۰  
 ستر اچر ستر و اچر نام بان مکھ لیہ ۱۶۱  
 ست ار کہ ستر اچر ستر نام اچار ۱۶۲  
 سوت اچر انت ار اچر نام بان پہچان ۱۶۳  
 سوت اچر انت ار اچر نام بان پہچان ۱۶۴  
 سوت اچر اپ پن اچر نام بان مکھ لیہ ۱۶۵  
 نام ان کے کل ہی لیجہ حیرہ پچان ۱۶۶  
 ستر بہور بچانے نام بان مکھ لیہ ۱۶۷

بان ہرے میں را کہ کل نام لے بان کے ۱۶۸

سور کھا

دوسرا

ست ار کہ سبہ بان کے لیجہ نام ستر ۱۶۹  
 ستر بہور بچانے نام بان مکھ لیہ ۱۷۰  
 ستر بہور بچانے سبہ ستر نام پچان ۱۷۱  
 بندہ اچر ستر اچر سبہ ستر نام پچان ۱۷۲  
 آنج اچر ستر اچر نام بان مکھ را کہ ۱۷۳  
 پنج اچر اگر اچر سر کے نام پچان ۱۷۴  
 آنج اچر ستر اچر سر کے نام پچان ۱۷۵  
 ست اچار انت ار اچر نام بان مکھ لیہ ۱۷۶  
 ست ادا انت ار اچر نام بان مکھ لیہ ۱۷۷  
 ست ادا انت ار اچر سر کے نام پچان ۱۷۸  
 آنج ادا ستر انت اچر ستر نام پچان ۱۷۹

پر تھم اگن کے نام لے انت سید ار بھا کہ  
 پر تھم اگن کے نام لے ار اچر پن دیہ  
 ہادکار اگن انت کر کہ ار سید بھکان  
 اچر بار بک نا گدی بھیم سید پن دیہ  
 در جو وحن کے نام لے انت سید ارویہ  
 اندھ ستن کے نام لے انت سید اویہا کہ  
 دستان درم کھدر بے کہ ار سید بھکان  
 دس لا کر کھکے ادا کہ انت سید ار بھا کہ  
 پر تھم بھیکھ کے نام لے انت سید ار دیہ  
 تھن جالوئی اگر جا پر تھم سید بھکان  
 گنگا گر جا پر تھم کہ پتر سید پن دیہ  
 نہ کال سرے سری پتر سید اچار  
 بھیکھ ستن ست اچر پن ار سید بھکان  
 کالگیہ ندی اچر سر ستر بھکان  
 تال کیت سونا بھن ادا انت ار دیہ  
 پر تھم درون کہ سکھیا کہی ستر بہور بھکان  
 بھار وواج درون جب تا اچر بھیکھ پدیہ

پر تھم جد ہتر بھا کہ بندہ سید پن بھلیہ

دو اچیا پنچال پت کہ پن بھرات اچار  
 وصرم راج وصرم اچر بندہ سید پن دیہ  
 کالج وصرم ریل رپ کہ بندہ بھکان  
 بیسی وست پد پر تھم کہ پن ست سید بھکان  
 پر تھم ستر کو نام لے بہور پتر بھکا کہ  
 کالیندری کو پر تھم کہ پن پد آنج بھکان  
 جتنا کالندری آنج کہ ست بہور بھکان  
 پنچہ پتر کر راج بھن بہور آنج پدیہ  
 جد ہتر بھیم گر بھن ار جتا گر پن بھکا کہ  
 نکل بندہ سید یو آنج کہ پد بندہ اچار  
 جاگ بین کو پر تھم کہ پتا پد بہور اچار  
 شہ نگام علیہ جہنا جی



پر تھم درویدی در پد پتر سیت پد یہ  
 وھر سٹ ورن جا پر تھم کہ پت سید بھان  
 وڑ پد ورون رپ پر تھم کہ پت پت بھاکھ  
 پر تھم نامے در پد کو جاتا پت بھاکھ  
 پر تھم ورون کو نامے ار پد بہور اچار  
 استر راج سترانت کر بسکھ بار نا بان  
 ماوری سید پر تھم کہو ست پد بہور بھان  
 سگرید کو پر تھم کہ ار پد بہور بھان  
 وس گر یو وس کنٹھ بھن ار پد بہور اچار  
 پر تھم جٹا یو بھان کے ار پد بہور بھان  
 براون رسال پر تھم بھن انت سیدار وینہ  
 پر تھم میگھ کے نامے انت سید وھن وینہ  
 میگھ تاو بھن جلد وھن پت گھن نسن اچار  
 رند وھن بھن ناو گھن پت سید اچار  
 وھارا وھر پد پر تھم کہ وھن پد بہور بھان  
 پر تھم سید کے نامے پروھن پت پد وینہ  
 پد سید پر تھم اچار تاو سید پت وینہ  
 پر تھم سیر کے نامے وھر پد بہور بھان  
 وھارا پر تھم اچار کے وھر پد بہور وینہ  
 سیر بار پل وھر اچار وھن پد بہور بھان  
 پانی پر تھم اچار کے وھر پد بہور بھان  
 گھن ست پر تھم بھان کے وھر وھن بہور بھان  
 رند وھن کہ پت اچار تے گن ندھان  
 وھارا بار کہ اچار کے پروھن بہور بھان  
 سیر وھر پت اچار کے وھن پد بہور بھان  
 گھن سید کو اچار کے وھن پد بہور بھان  
 ست سید پر تھم اچار اچھ سید پت وینہ  
 پر تھم بین کو نامے چکھ پد بہور بھان  
 کر سید پر تھم اچار چکھ پد بہور بھان  
 چکھ پد پر تھم بھان کے چکھ پد بہور بھان  
 پت پت بھان کے ار پد بہور اچار  
 بھن چکھ بھان کے ار پد بہور اچار

انج اچار ستر اچار نام بان لکھ لیہ ۱۸۰  
 انج اچار ستر اچار نام بان کے جان ۱۸۱  
 انج اچار ستر اچار نام بان لکھ راکھ ۱۸۲  
 انج اچار ستر اچار نام بان لکھ راکھ ۱۸۳  
 بھگنی کہ پت بھرات کہ ستر بان بچار ۱۸۴  
 دارا پد سٹانت کر نام پتر کے جان ۱۸۵  
 اگر انج ستر اچار سر کے نام بھچان ۱۸۶  
 سکل نام سری بان کے لیجہ چتر بھچان ۱۸۷  
 سکل نام اے بان کے لیجہ چتر سدا ۱۸۸  
 رپ پد بہور اچار سیر کے نام بھچان ۱۸۹  
 سکل نام سری بان کے چین چتر چت لیہ ۱۹۰  
 پتا اچار سید کہو نام بان لکھ لیہ ۱۹۱  
 پت کہ ار کہ بان کے لیجہ نام سدا ۱۹۲  
 ار پد بہور بھان سیر کے نام بچار ۱۹۳  
 پت کہ ار سید و اچار نام بان کے جان ۱۹۴  
 وھن اچار اچار اچار نام بان لکھ لیہ ۱۹۵  
 پتا اچار اچار اچار نام بان لکھ لیہ ۱۹۶  
 تات اوار انت ار اچار نام بان کے جان ۱۹۷  
 پت کہ ار پد اچار نام بان لکھ لیہ ۱۹۸  
 تات اچار اچار اچار نام بان بھچان ۱۹۹  
 وھن پت ار کہ بان کے لیجہ نام بھچان ۲۰۰  
 تات اچار اچار اچار سیر کو نام بھچان ۲۰۱  
 سکل نام اے بان کے لیجہ سدا بھچان ۲۰۲  
 تات اچار اچار اچار نام بان کے جان ۲۰۳  
 پت کہ ار کہ بان کے لیجہ نام بھچان ۲۰۴  
 سکل نام سری بان کے لیجہ چتر بھچان ۲۰۵  
 ار پد بہور بھان سیر کے نام بان لکھ لیہ ۲۰۶  
 سکل نام سری بان کے لیجہ چتر بھچان ۲۰۷  
 سیر نام سری بان کے لیجہ چتر بھچان ۲۰۸  
 سیر نام سری بان کے لیجہ چتر بھچان ۲۰۹  
 سکل نام سری بان کے لیجہ سدا ۲۱۰  
 نام سکل سری بان کے لیجہ چتر سدا ۲۱۱



جلچر پر تھم بھجان کے چکھ پد بہور بھجان  
 بکتر اگرچ پد آچر کے مین سبد پن دیہ  
 پر تھم نام کے مین کے کیت سبد پن دیہ  
 سبز اسد پر تھم کہ چکھ ڈھن پد پن دیہ  
 پر تھم پنا کی پد آچر ار و جھ نیتز اسچار  
 مہاں رور ار و جھ آچر پن پد نیتز بھجان  
 تر پنا تک ار کیت کہ چکھ ار بہور اسچار  
 کار تکے آپت پر تھم کہ ار و جھ نیتز بھجان  
 برل سیر کر باہر ایتھو لانتک بلوران  
 پر تھم سل کو نام نے دھرار بہور بھجان  
 کار تکہ پد پر تھم کہ پت ار کیت اسچار  
 پر تھم پنا کی پان کہ رپ ڈھج چکھ پن دیہ  
 پس پت سر دھرار آچر و جھ چکھ ستر بھجان  
 پار بیتس ار کیت چکھ کہ رپ پن پد دیہ  
 سستر سانگ ساموہ چلت ستران کو کھاپ  
 سکل بھو کے نام نے ار و جھ نیتز بھجان  
 پر تھم نام نے سستر کو اردن بہور اسچار  
 سکل سرگ سبد آد کہ اردن پد کہ انت  
 کتھ کن پد آد کہ اردن بہور بھجان  
 رپ سندر پد پر تھم کہ کان ار بھاکھ انت  
 پر تھم نام دس گرو کے نے ہے بندہ اسد نہ  
 کھول کھڑگ کھڑانت کر کے ہر پد کہ وانت  
 کوخ کر پان کٹا سی اہی بھاکھ انت ار بھاکھ  
 پر تھم ستر بھاکھ جہ کے انت سبد ار دیہ  
 سول کے تھی ستر اسپر اور کہ انت  
 سمر سدیو ستر اسستر اتک جہ نام  
 بر پد پر تھم بھجان کے ار پد بہور بھجان  
 دکھن آد اسچار کے سکھن انت اسچار  
 اسرا پر تھم بھجان کے مندر بہور بھجان  
 بل اس دس سس کے جاہے کہاوت بندہ  
 پر تھم بھاکھ سگریو پد بندہ بہور بھجان  
 لہ شیر لہ رامندر جی تھ رادن

ار کہ سبھی بان کے لیجہ نام بھجان ۱۱۲  
 نام سلیمکھ کے سبھی چین چتر چیت لیہ ۱۱۳  
 چکھ کہ ار کہ بان کے نام چین چیت لیہ ۱۱۴  
 ار کہ سبھی بان کے چین چتر چیت لیہ ۱۱۵  
 ار کہ سبھی بان کے لیجہ نام سدھا ۱۱۶  
 ار کہ سبھی سری بان کے نام سدیو پچان ۱۱۷  
 نام سکل ایہ بان کے لیجہ سکل سدھا ۱۱۸  
 ار پد بہور بھانیئے نام مان پچان ۲۱۹  
 برنانتک بل مانیکھ سیر پتن بر بان ۲۲۰  
 کیت بچھ ار و جھ کے نام مان سکل ۲۲۱  
 چکھ ار کہ سب بان کے لیجہ نام سدھا ۲۲۲  
 سکل نام سری بان کے چین چتر چیت لیہ ۲۲۳  
 سکل نام سری بان کے چین چتر چیت لیہ ۲۲۴  
 سکل نام سری بان کے چین چتر چیت لیہ ۲۲۵  
 سکل سرٹ جیتی جے جیتا تھ کو جاپ ۲۲۶  
 سکل نام سری بان کے نکست چلتا پان ۲۲۷  
 سکل نام سری بان کے نکست چلتا پان ۲۲۸  
 سکل نام سری بان کے نکست چلتا پان ۲۲۹  
 سکل نام سری بان کے چین چتر چیت لیہ ۲۳۰  
 سکل نام سری بان کے نکست چلتا پان ۲۳۱  
 سکل نام سری بان کے چین چتر چیت لیہ ۲۳۲  
 سکل نام سری بان کے نکست چلتا پان ۲۳۳  
 سکل نام سری بان کے چین چتر چیت لیہ ۲۳۴  
 سکل نام سری بان کے نکست چلتا پان ۲۳۵  
 سکل نام سری بان کے نکست چلتا پان ۲۳۶  
 سبھی برن رچھاکرن سنن کے سکھ دھاکھ ۲۳۷  
 نام ستران کے سبھی چتر چیت پان ۲۳۸  
 دکھن کو بھکن دیو سر سو رام کمار ۲۳۹  
 رستا کو بھن راکیو سری رگھوپتہ ۲۴۰  
 ایک بان رگھوناتھ کے کیو کبندہ کبندہ ۲۴۱  
 سکل نام سری بان کے جانیو بہور بھجان ۲۴۲



انگد پت کہہ پرتھم پدانت سبدا اربو دیہ  
 مہومان کے نام سے ایس آئج اربھاکھ  
 ستر سب دیہے اچرات سبدا اربو دیہ  
 استر سبدا پرتھم اچرات اربو سبدا بھکان  
 پرتھم جرم کے نام سے سبدا اربو پد کہہ انت  
 تن تران کے نام سبدا اچرات اربو دیہ  
 سکل و مٹھکھ کے نام کہے اردن بہور اچرات  
 پرتھم نام نے و مٹھکھ کے نام کہے بہور بھکان  
 سرب پرتھم بھکان کے اربو پد بہور بھکان  
 مرگ پد پرتھم بھکان کے نام پد بہور بھکان

۴۰ ات سرری نام مالاچر آنے سرری بان نام قزیا وھیائے سماپت مستو سجھ مستو - ۴۰

اتھ سری پائٹس کے۔ دوسرا

بسیر گزست ہی گریو دھر برنایدھ کہ انت  
 گریو گزستن کھو دھرا جل دھرا ج بھسار  
 پر تھم بھان کے نام نے ایس ایس پد بھا کہ  
 گنگا ایس بھان کے ایس ستر کہ انت  
 جٹ جچا نوی کر تھان گنگا ایس بھان  
 سکل اکھن کے نام سے ناریدھ ستر بھان  
 کل کچھ پاپ بھان کے رپ پت ستر بھان  
 او دھرم پاپ بھان کے ناس ایس ستر بھا کہ  
 سکل جن کے نام نے جا پرت ستر بھان  
 ات سد ستر بھان کے بھیدک گرنتھ بھان  
 گر پد پر تھم بھان کے ناس تا تھ بھان  
 پھولی نو کی کچھ دھر پتری پدی بھان  
 کٹ سید پھمے آجرا گھن سید کہوانت  
 پیسیا پر تھم بھان کے بھادون ایس بھان  
 جلتا اک ہار ستر بھن ستر سید پن دیہ  
 سچہ گنگا کے نام نے پت کہ ستر بھان  
 جھنا پر تھم بھان کے ایس استہ کہ انت  
 کالندری پد پر تھم بھن اندر سید کہ انت

لا يجهلني

۲۴۳ سکل نام سری بان کے چین چتر چیت لے ہو ۲۴۳  
 ۲۴۴ سکل نام سری بان کے چین چت میں لکھ ۲۴۴  
 ۲۴۵ سکل نام سری بان کے جان ایکن لیہ ۲۴۵  
 ۲۴۶ سکل نام سری بان کے لیجہ چتر بچان ۲۴۶  
 ۲۴۷ سکل نام ستر امت کے نکستہ بل ہی بے است ۲۴۷  
 ۲۴۸ سکل نام سری بان کے تاسو کیجی تہ ۲۴۸  
 ۲۴۹ سکل نام سری بان کے چین چتر زو حار ۲۴۹  
 ۲۵۰ سکل نام سری بان کے کرہو چتر بھیان ۲۵۰  
 ۲۵۱ سکل نام سری بان کے چتر چت میں جان ۲۵۱  
 ۲۵۲ میرگ ٹا پدیہ ہوت ہے لیجہو چتر بچان ۲۵۲

۲۵۳ سکل نام سری پانس کے نکبت چلیں انت  
 ۲۵۴ پروڈسٹ کے گنتھ میں موکوہے ہو ایا ۲۵۵  
 ۲۵۶ ستر آجر سبھ پانس کے نام چین چت را کہ  
 ۲۵۷ سکل نام سری پانس کے نکبت چلیں انت  
 ۲۵۸ آیدھ انت بھائیے نام پانس کے جان  
 ۲۵۹ سکل نام سری پانس کے چتر چت ہی جان  
 ۲۶۰ سکل نام سری پانس کے لیجھہ چتر کچھان  
 ۲۶۱ سکل نام سری پانس کے چین چتر چت را کہ  
 ۲۶۲ انت نام سری پانس کے چتر چت ہی جان  
 ۲۶۳ سستر سبد پن بھائیے نام پانس بچان  
 ۲۶۴ سستر سبد پن بھائیے نام پانس بچان  
 ۲۶۵ پکچھی پکچھہ انتک کہو سکل پانس کے نام  
 ۲۶۶ پت سس بھا کہ ہو پانس کے نکبت نام انت  
 ۲۶۷ سستر سبد پن بھائیے نام پانس بچان  
 ۲۶۸ سکل نام سری پانس کے چین چتر چت لیہ  
 ۲۶۹ سچھے غلام سری پانس کے لیجھہ چتر کچھان  
 ۲۷۰ سکل نام سری پانس کے نکبت چلیں انت  
 ۲۷۱ سستر سبد پن بھائیے نام پانس بچان



کالنج پد پر تھم کہ اسر استر پٹن بھا کہ  
 کر من بلجھا پر تھم کہ اسر استر کہ انت  
 سورج پتر کو پر تھم کہ پت کہ سستر بھان  
 بھان آتھا کو کہ انت آیدہ پت دیہ  
 سور آتھا کو کہ انت سستر پد وین  
 کال پتا پر تھم کہ آچرات پتج پد دیہ  
 و و کر تجا پر تھم کہ پت کہ سستر بھان  
 پانس گریو نا کنٹھ پ پ برنا یدھ جہ نام  
 آ و کنٹھ کے نام لے گرا یک پد کہ انت  
 نار کنٹھ گریو بھن گرتھا بہور بھان  
 مہنا پر تھم بھان کے ابیرا یدھ بہ بھان  
 کارنا د بھان کے مند برن پد دیہ  
 کر من آ و پد آچر کے بلجھانت پد دیہ  
 سیر گستی سبھٹا کالایدھ جہ نام  
 کال اکال کرا ل بھن آیدھ بہور بھان  
 آ و آچر یے سورج پد پوت آچر یے انت  
 سکل سورج کے نام کے ست پدا ستر بھان  
 بھان دوا کروندھ بھن ست کہ ستر بھان  
 دن من و و کر دین ہا ست کہ ستر بھان  
 دن کو نام بھان کے من پد بہور بھان  
 و و کر دین پت لیر بھن دین نائک پٹن بھا کہ  
 سکل سورج کے نام کے ست کہ ستر بھان  
 جم پد پر تھم بھان کے سستر سبد پٹن دیہ  
 بیسی وست پدا و کہ آیدھ انت بھان  
 کال سبد کو آ و کہ ستر سبد کہ انت  
 پتر راج پد پر تھم کہ ستر سبد پٹن دیہ  
 و نڈی پر تھم بھان کے ستر سبد کہ انت  
 مہنا بھرات بھان کے آیدھ بہور بھان  
 بھ جہنا کے نام نے بھرات استر پٹن دیہ  
 پتر سبد پر تھم کہ چرا ابیر بہور بھان  
 بھ پترن کے نام نے نائک بہور بھان  
 سکل جلت کے نام نے گھانک ستر بھان

سکل نام سری پانس کے چین چتر چت راکھ ۲۷۱  
 سکل نام سری پانس کے نکست جلت انت ۲۷۲  
 سکل نام سری پانس کے یجیے ہو ستر چچان ۲۷۳  
 سکل نام لے پانس کے چین چتر چت لیہ ۲۷۴  
 سکل نام سری پانس کے چین چتر چت پرین ۲۷۵  
 پت کہ ستر بھانے نام پانس لیکھ لیہ ۲۷۶  
 سکل نام سری پانس کے لیجہ چتر بھان ۲۷۷  
 پرو و سٹ کے کنٹھ میں کر ہمارے ہم ۲۷۸  
 برنا یدھ کے نام ستر چلت انت ۲۷۹  
 سکل نام ابیر پانس کے نکست جلت اپوان ۲۸۰  
 سکل نام سری پانس کے چین ہو ستر بھان ۲۸۱  
 ہوت ہیں نام کند کے چین چتر چت لیہ ۲۸۲  
 پت استر انت آچر یے نام پانس لیکھ لیہ ۲۸۳  
 پرو و سٹ کے کنٹھ میں کر ہمارے کام ۲۸۴  
 سکل نام لے پانس کے چتر چت ہی جان ۲۸۵  
 ستر بھا کھنے پاس کے نکس ہی نام بے انت ۲۸۶  
 سکل نام سری پانس کے چتر چت میں جان ۲۸۷  
 سکل نام سری پانس کے چتر چت میں جان ۲۸۸  
 سکل نام سری پانس کے چتر چت میں جان ۲۸۹  
 ست کہ ستر بھانے نام پانس پچان ۲۹۰  
 ست کہ ستر بھانے نام پانس لیکھ لاکھ ۲۹۱  
 سکل نام سری پانس کے چتر چت ہی جان ۲۹۲  
 سکل نام سری پانس کے چین چتر چت لیہ ۲۹۳  
 سکل نام سری پانس کے چتر چت مہجان ۲۹۴  
 سکل نام سری پانس کے نکست جلت انت ۲۹۵  
 سکل نام سری پانس کے چین چتر چت لیہ ۲۹۶  
 سکل نام سری پانس کے چین چتر بے انت ۲۹۷  
 سکل نام سری پانس کے چتر چت ہی جان ۲۹۸  
 سکل نام سری پانس کے چتر پت لیکھ لے ۲۹۹  
 سکل نام سری پانس کے چتر چت ہی جان ۳۰۰  
 سکل نام سری پانس کے چتر چت ہی جان ۳۰۱  
 سکل نام سری پانس کے چتر چت ہی جان ۳۰۲



رپ کھنڈن دل واسنی سستر تاپنی سوئے  
 رپ پد پر تھم بھکان کے گرسن بہور بھکان  
 کھل پد آدو چار کے کھنڈن انت بھکان  
 دل واپن رپ گرسنی ستر تاپنی سوئے  
 جا پد پر تھم چار کے می پد انت بھکان  
 دسا بارنی پو تھم کہ ایسر استر کہ انت  
 پچھم آد بھکان کے اسیر پد واپن  
 پر تھم ٹھکن کے نام نے آیدہ بہور بھکان  
 باٹ آد پد آچر کے ناپد استر بھکان  
 نگ پد آد بھکان کے چھد پد انت بھکان  
 مارگ آد بھکان کے مار بھکان انت  
 پنٹھ آد پد آچر کے کر کھن پن پد واپن  
 باٹ آد سب آچر کے ناستر انت بھکان  
 مار آد پد آچر کے رپ کہ استر بھکان  
 پر تھم دھن سب وچر ہر تا آیدہ دین  
 مال آد سب وچر کے کال جال کہ انت  
 مایا ہرن آچر کے آیدہ بہور بھکان  
 نگ اپتھ ناپنڈ نادر دھن آد سب ناسوئے  
 بھکان آد بھکان کے آیدہ انت آچر  
 رکھ سب آد وچر کے وایک استر بھکان  
 چندر بھکان کے نام نے پت کہ استر بھکان  
 ستر و ناکھ بھکان کے پن کہ استر بھکان  
 ست سب وچر بھکان کے واپن استر کہ انت  
 پر تھم پیا سنا نام نے ایسر استر پن بھکان  
 راوٹی ساو سی آد کہ آیدہ ایسر بھکان  
 ساو سی ایسر دس بھکان آیدہ بہور آچر  
 رجل سندھ ایسر بھکان کے آیدہ انت بھکان  
 پتھیا و سب وچر کے ایسر استر کہ انت  
 سندھ آد سب وچر کے آیدہ انت بھکان  
 نیل آد سب وچر کے ایسر استر بھکان  
 است بار سب وچر کے استر انت بھکان  
 سلا جہی مان لکھ ستلج دریا لکھ بیاس دریا لکھ دریا راوی

رکل پانس کے نام سبھ جاتے بچیو نہ کے ۳۰۳  
 سکل نام جم پانس کے چتریت مہجان ۳۰۴  
 سکل نام جم پانس کے چین آد چتر سجان ۳۰۵  
 کال پانس کے نام سبھ جاتے رت نہ کے ۳۰۶  
 جامی پد اسے ہوتا ہیں نام پانس کے جان ۳۰۷  
 نام سکل سری پانس کے نکست چلت بے انت ۳۰۸  
 آیدہ بہور بھکانے نام پانس لکھ لیہ ۳۰۹  
 سکل نام اسے پانس کے چتریت پہچان ۳۱۰  
 نام پانس کے ہوتا ہیں چتر لیجو جان ۳۱۱  
 نام پانس کے ہوتا ہیں لیجو چتر بھکان ۳۱۲  
 نام پانس کے ہوتا ہیں نکست چلے پرت ۳۱۳  
 آیدہ بہور بھکانے نام پانس بھ لیہ ۳۱۴  
 نام پانس کے ہوتا ہیں چینو گن ندان ۳۱۵  
 نام پانس کو ہوتا ہیں چتر لیجو جان ۳۱۶  
 نام پانس کو ہوتا ہیں چتر لیجو چین ۳۱۷  
 سکل نام ایہ پانس کے چینو پر گیا انت ۳۱۸  
 سکل نام آچر پانس کے چتریت ہی جان ۳۱۹  
 جاکے ڈرتے سو ستر تھک نویریو کوئی ۳۲۰  
 نام پانس کے ہوتا ہیں لیجو چتر سدھار ۳۲۱  
 نام پانس کے ہوتا ہیں چتر لیجو جان ۳۲۲  
 نام پانس کے ہوتا ہیں چینو پر گیا دان ۳۲۳  
 سکل نام اسے پانس کے نکست چلت ریکھ ۳۲۴  
 نام سکل اسے پانس کے چین لیو بدھ انت ۳۲۵  
 نام سکل سری پانس کے چین چت میں اکھ ۳۲۶  
 نام پانس کے ہوتا ہیں چین پر گیا دان ۳۲۷  
 نام پانس کے ہوتا ہیں لیجو شکب سدھار ۳۲۸  
 نام پانس کے ہوتا ہیں چتریت ہی جان ۳۲۹  
 سکل نام اسے پانس کے چین لے مت انت ۳۳۰  
 نام پانس کے ہوتا ہیں چین پر گیا دان ۳۳۱  
 نام پانس کے ہوتا ہیں چین لے شر گیا دان ۳۳۲  
 نام پانس کے ہوتا ہیں چین لہوت و دان ۳۳۳



کتا آد اچار کے آیدھ ایس بھان نام پانس کے ہوت ہیں لیچہ۔ چھو پھان ۳۳۴  
 سید آد کے بھیم رائے سراسر کہ رنت۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین لیٹ مت دنت ۳۳۵  
 تپتی آد اچار کے آیدھ ایس بھان۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین ست کران۔ ۳۳۶  
 بار راج ستم دیں بھن سرت سڑھ پت بھاکھ۔ آیدھ پن کے پانس کے چین ناچت راکھ ۳۳۷  
 برن بیر نا آد کم آیدھ پن دیہ۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین چتر چت لیٹہ ۳۳۸  
 ندی راج سرتیس بھن سمداٹ پن بھاکھ۔ آیدھ انت بھلئے نام پانس بھکھ راکھ ۳۳۹  
 برہم پتر پد آد کہ ایس راستہ کہ انت۔ نام پانس کے سکل ہی چین لیٹہ مت دنت ۳۴۰  
 برہما آد بھان کے ات پتر پر دیہ۔ آیدھ ایس بھانئے نام پانس بھکھ لیٹہ۔ ۳۴۱  
 برہما آد اچار کے ست پد بہور بھان۔ ایس راستہ پن بھاکھئے نام پانس پھان۔ ۳۴۲  
 جگت پتا پد پرتھم کہ ست پد انت بھان۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین ہو پر گیا وان۔ ۳۴۳  
 گھگھ آد اچار کے ایس راستہ کہ انت۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین ہو پر گیا و نت۔ ۳۴۴  
 آد سستی آچر کے ایس راستہ کہ انت۔ نام پانس کے سکل ہی چین ہو مت دنت۔ ۳۴۵  
 آمو آد بھان کے ایس راستہ کہ انت۔ نام سکل سری پانس کے نکرت چلت بے نت۔ ۳۴۶  
 سمند گاسنی جے ندی تن کے نام بھان۔ ایس راستہ پن آچر یئے نام پانس پھان۔ ۳۴۷  
 سکل کال کے نام نے آیدھ بہور بھان۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین ہو مت دنت۔ ۳۴۸  
 ڈگھ لہد پتھے آچر ندھ کہ ایس بھان۔ آیدھ بہور بھانئے نام پانس پھان۔ ۳۴۹  
 پاندھ پرتھم بھان کے ایس راستہ کہ انت۔ نام سکل سری پانس کے چنت چلے رنت۔ ۳۵۰  
 درونج آد اچار کے ندھ کہ ایس بھان۔ آیدھ بھاکھو پانس کے نکست نام پران۔ ۳۵۱  
 چھت جج آد بھان کے ایس راستہ کہ انت۔ سکل نام سری پانس کے چین نہ پر گیا و نت۔ ۳۵۲  
 استرن آد بھان کے کنج پد انت اچار۔ ایس راستہ کہ پانس کے لیچئے نام سدھار۔ ۳۵۳  
 نارنج آد اچار کے ایس راستہ پر دیہ۔ نام سکل سری پانس کے چین چتر چت لیٹہ۔ ۳۵۴  
 چنچلان کے نام نے جا کہ ندھ بہ بھان۔ ایس راستہ پن آچر یئے نام پانس پھان۔ ۳۵۵  
 آد نام نارین کے نے جا انت بھان۔ ندھ کہ ایس راستہ کہ نام پانس پھان۔ ۳۵۶  
 رنت آد بھان کے جا کہ ندھ بہ بھان۔ ایس راستہ پن بھاکھئے نام پانس پھان۔ ۳۵۷  
 استرنج آد اچار کے ندھ کہ ایس بھان۔ ایس راستہ کہ پانس کے طنیئے نام سجان۔ ۳۵۸  
 بنتا آد بھان کے ندھ کہ ایس بھان۔ آیدھ بہور بھانئے نام پانس پھان۔ ۳۵۹  
 استنال کے نام نے جا کہ ندھ بہ اچار۔ ایس راستہ کہ پانس کے لیچئے نام سدھار۔ ۳۶۰  
 بال آد بھان کے ندھ کہ ایس بھان۔ نام پانس کے ہوت ہیں چتر لیچئے ہو جان۔ ۳۶۱  
 استنن کے نام نے جا کہ ندھ بہ بھان۔ ایس راستہ پن آچر یئے نام پانس پھان۔ ۳۶۲  
 ابلا آد اچار کے ندھ کہ ایس بھان۔ آیدھ بہور بھانئے نام پانس پھان۔ ۳۶۳  
 نزجا آد اچار کے باندھ ایس بھان۔ آیدھ بہور بھانئے نام پانس پھان۔ ۳۶۴  
 ندی آسری کترنی سری بھاکھ جا بھاکھ۔ ندھ پت استر کہ پانس کے نام چین چت راکھ ۳۶۵



پھنچا آؤ اچار کے جا کہ ندھ بہ بھکان۔ ایسر استر کہ پانس کے چلیں اہ نام سجان۔ ۳۶۶  
 ابلا بالا نا سجا تر یہ جانڈھ بہ بھکان۔ ایسر استر کہ پانس کے چلیں اہ نام سجان۔ ۳۶۷  
 سمد کا منی جے ندی تین کے نام بھکان۔ ایس ایس کہ استر کہ نام پانس پھیان۔ ۳۶۸  
 پنے پد پر تھم بھکان کے ایسر استر کہ انت۔ سکل نام سری پانس کے نکست چلیں انت۔ ۳۶۹  
 پر تھم بھاکھ لڑا لک پدا ایسر استر کہ بھاکھ۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین چتریت راکھ۔ ۳۷۰  
 پر تھم جرو ورسید کہ ایسر استر کہ انت۔ سکل نام سری پانس کے چین لے ہ مت و انت۔ ۳۷۱  
 جل دھراؤ بھکان کے ایسر استر کہ بھاکھ۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین چتریت راکھ۔ ۳۷۲  
 لکھ جا ادا چار کے دھر پد پور بھکان۔ ایسر استر کہ پانس کے لیجہ نام بھکان۔ ۳۷۳  
 آو بار دھراؤ چر کے ایسر استر کہ انت۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین لے ہ مت و انت۔ ۳۷۴  
 گنج وھرن پد پر تھم کہ ایسر استر کہ انت۔ سکل نام سری پانس کے چین لے ہ مت و انت۔ ۳۷۵  
 لکھ جا دھر پد پر تھم کہ ایسر استر کہ انت۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین لے ہ مت و انت۔ ۳۷۶  
 انبہ جا دھراؤ کہ ایسر استر کہ انت۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین لے ہ مت و انت۔ ۳۷۷  
 انبہ جا دھر پر تھم کہ ایسر استر کہ دین۔ نام پانس کے ہوت ہیں لیجہ جان پرین۔ ۳۷۸  
 بارو آؤ اچار کے جانڈھ ایس بھکان۔ استر اچر کہ پانس کے لیجہ ہونا نام بھکان۔ ۳۷۹  
 پر تھم اچر پد پور وھرا ایسر استر کہ انت۔ سکل نام سری پانس کے نکست چلیں نکست۔ ۳۸۰  
 رو پداؤ بھکان کے ایسر استر کہ دین۔ نام پانس کے ہوت ہیں چتر لیجہ ہ چین۔ ۳۸۱  
 ہر دھراؤ بھکان کے ایسر استر کہ انت۔ سکل نام سری پانس کے نکست چلیں بے انت۔ ۳۸۲  
 جل جبران سب دچر کے ایسر استر کہ دین۔ نام پانس کے ہوت ہیں لیجہ چین پرین۔ ۳۸۳  
 ہر دھر دھراؤ دھر دھراؤ دھر پت اندھ پت استر بھکان نام پانس کے ہوت ہیں لیجہ چتر پھیان۔ ۳۸۴  
 تیرو آؤ اچار کے ایسر استر کہ انت۔ سکل نام سری پانس کے نکست چلیں بے انت۔ ۳۸۵  
 انبہ جا دھر ندھ اچر ایسر استر کہ انت۔ نام پانس کے سکل ہی چیت چتر بے انت۔ ۳۸۶  
 دھارا دھر ج اچار کے ندھ پت ایس بھکان۔ استر اچر کہ پانس کے لیجہ ہونا نام بھکان۔ ۳۸۷  
 دھارا دھر پد ایس کہ استر پور پد دین۔ نام پانس کے ہوت ہیں چتر لیجہ چین۔ ۳۸۸  
 پنے پد پر تھم اچار کہ ندھ کہ ایس بھکان۔ استر اچر کہ پانس کے لیجہ نام بھکان۔ ۳۸۹  
 سکل دگھ کے نام لے ندھ کہ ایس بھکان۔ استر اچر کہ پانس کے چینی ہونا نام سجان۔ ۳۹۰  
 نام سیرن کے سبھ لکھ تے پر تھم اچار۔ گرتن کہ بھ پانس کے لیجہ نام دھار۔ ۳۹۱  
 سکل بار کے نام لے ندھ پت ایس بھکان۔ استر اچر کہ پانس کے لیجہ نام سجان۔ ۳۹۲  
 سکل نام لے دھور کے دھر ندھ ایس بھکان۔ استر اچر کہ پانس کے چینی ہونا نام سجان۔ ۳۹۳  
 بارو اچر پد پر تھم کہ ایسر استر کہ انت۔ ندھ کہ نام سری پانس کے چین چتر انت۔ ۳۹۴  
 تیریا شک پد پر تھم کہ ندھ ایسا استر بھکان۔ نام پانس کے ہوت ہیں چتر لیجہ جان۔ ۳۹۵  
 بکھی تران پد پر تھم کہ ایسر استر کہ انت۔ نام سکل سری پانس کے نکست چلیں بے انت۔ ۳۹۶  
 لکھ تاپ ستہ پانی



مرت متران پر تھمے اچرا ایسرا ستر کے دین۔ نام پانس کے ہوت ہیں چتر لیجی اہو چین ۳۹۷  
 مین کیت کہ تران کہ ایسرا ستر کے دین۔ نام پانس کے ہوت ہیں چتر لیجی چین ۳۹۸  
 سکل نام نے نیس کے جاکہ تران بکھان۔ ایسرا ستر کہ پانس کے چین ہ نام اپران ۳۹۹  
 بارج تران بکھان کے ایسرا ستر کے دین۔ نام پانس کے ہوت ہیں چتر لیجی اہو چین ۴۰۰  
 جل جتران پد پر تھم کہ ایسرا ستر پین حاکھ۔ نام پانس کے ہوت ہیں چتر چین جت راکھ ۴۰۱  
 نیس ج تران بکھان کے ایسرا ستر کہ انت سکل نام سری پانس کے نکت چلت انت ۴۰۲  
 مکمل تران پد پر تھم کہ ایسرا ستر کے دین۔ نام پانس کے ہوت ہیں چتر لیجی اہو چین ۴۰۳  
 رپ پد پر تھم اچار کے انتک بہور بکھان۔ نام پانس کے ہوت ہیں لیجی اہو سمجھ سوان ۴۰۴  
 ستر اور سد اچار کے انتک پین پد و یہ۔ نام سکل سری پانس کے چین چتر جت لیہ ۴۰۵  
 آد لکل سد اچار کے انتیان تک کے دین۔ نام پانس کے ہوت ہیں چتر لیجی اہو چین ۴۰۶  
 و سٹا و سد اچار کے انتیان تک یہ بکھاکھ۔ نام سکل سری پانس کے چین چتر جت راکھ ۴۰۷  
 تن رپ پد پر تھم بکھان کے انتیان تک کے دین۔ نام پانس کے ہوت ہیں چتر لیجی اہو چین ۴۰۸  
 اس ار اڈ بکھان کے انتیان تک کہو بکھاکھ۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین چتر جت راکھ ۴۰۹  
 و لہا پر تھم بکھان کے انتیان تک کو دیہ۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین چتر جت لیہ ۴۱۰  
 پرتنا تک پد پر تھم کہ انت انتک کے دین۔ نام پانس کے ہوت ہیں چتر لیجی اہو چین ۴۱۱  
 و صیجی ار پد پر تھم کہ انت انتک کہ اچار نام پانس کے ہوت ہیں لیجی اہو سد مار ۴۱۲  
 آد باہنی سد کہ رپ ار سد بکھان۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین کے ہوت وان ۴۱۳  
 باہن آد بکھان کے رپ ار بہور بکھان۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین کے ہو بدھوان ۴۱۴  
 سینا آد اچار کے رپ ار بہور بکھان۔ نام پانس کے ہوت ہیں لیجی اہو چتر بکھان ۴۱۵  
 ہیہ نی آد بکھان کے انت انتک کے دین۔ نام پانس کے ہوت ہیں چتر لیجی اہو چین ۴۱۶  
 گیتی آد بکھان کے انت انتک ار دیہ۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین چتر جت لیہ ۴۱۷  
 پتنی آد بکھان کے رپ پد بہور اچار۔ نام پانس کے ہوت ہیں جان لیہ مزدھار ۴۱۸  
 رتھنی آد بکھان کے رپ ار انت اچار۔ نام پانس کے ہوت ہیں لیجی اہو سکب سدھار ۴۱۹  
 نر پنی آد بکھان کے رپ کھپ بہور اچار نام پانس کے ہوت ہیں لیجی اہو سکب سدھار ۴۲۰  
 بھٹنی آد بکھان کے رپ ار بہور بکھان۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین اہ پر گیا فان ۴۲۱  
 آد بیرنی سد کہ رپ ار بہور بکھان۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین لیہ متوان ۴۲۲  
 سترن آد بکھان کے رپ ار پین پد دیہ۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین چتر جت لیہ ۴۲۳  
 جڈھن آد بکھان کے پین رپ ار کے دین۔ نام پانس کے ہوت ہیں چتر لیجی اہو چین ۴۲۴  
 رپنی آد اچار کے رپ کھپ انت بکھان۔ نام پانس کے ہوت ہیں چتر جت پھان ۴۲۵  
 ارنی آد اچار کے رپ ار بہور بکھان۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین کے ہو متوان ۴۲۶  
 راجنی آد اچار کے رپ ار انت بکھان۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین کے ہو بدھوان ۴۲۷  
 آد ایسرنی سد کہ رپ ار بہور بکھان۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین لیہ متوان ۴۲۸



مجھوین آد بھان کے رپ ارا انت اچار۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین ہ چتر اپار۔ ۴۹  
 نرپ جن ایسرن آد کھورپ ارا انت اچار۔ نام پانس کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار۔ ۵۰  
 راجن آد بھان کے رپ ارا انت اچار۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین ہ چتر اپار۔ ۵۱  
 ایسن آد بھان کے انتک بہور اچار۔ نام پانس کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار۔ ۵۲  
 پر تھم نرلیرن سبد کہ رپ ارا انت اچار۔ نام پانس کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار۔ ۵۳  
 آد راونی سبد کہ رپ ارا انت اچار۔ نام پانس کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار۔ ۵۴  
 رائن آد اچار کے رپ ارا بہور بھان۔ نام پانس کے ہوت ہیں سمجھہ شکب سجان۔ ۵۵  
 ایسرن آد بھان کے رپ ارا اچارہ انت۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین ہ چتر انت۔ ۵۶  
 وھجنتی آد بھان کے رپ ارا انت اچار۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین ہ چتر ا پادور۔ ۵۷  
 دیتن آد بھان کے رپ ارا انت اچار۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین ہو شکب سدھار۔ ۵۸  
 روتنی آد بھان کے رپ ارا اچارہ انت۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین ہ چتر بے انت۔ ۵۹  
 پر تھم پد اچارہ رپ ارا انت اچار۔ نام پانس کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار۔ ۶۰  
 دیتن مین پر تھم اچار کے رپ ارا انت اچار۔ نام پانس کے رے لیجہ شکب سدھار۔ ۶۱  
 ورونی پر تھم بھان کے رپ ارا پین پد ویتہ۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین چتر چت لیہ۔ ۶۲  
 ساو جی پد پر تھم کہ رپ ارا انت اچار۔ نام پانس کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار۔ ۶۳  
 مانگنی پد پر تھم کہ رپ ارا پد کہ انت۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین ہ چتر انت۔ ۶۴  
 پر تھم ترنگنی سبد کہ رپ ارا انت بھان۔ نام پانس کے ہوت ہیں چترے تہ پہچان۔ ۶۵  
 تہنی آد اچار کے رپ ارا پد کو دین۔ نام پانس کے ہوت ہیں چتر لیجی اہو چین۔ ۶۶  
 پر تھم اچار پد ویتہ رپ ارا انت بھان۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین لے ہو بدھوان۔ ۶۷  
 ورون آد اچار کے مرون انت بھان۔ نام پانس کے ہوت ہیں لیجہ شکب سجان۔ ۶۸  
 ہرمی آد اچار پتھم رپ ارا انت بھان۔ نام پانس کے ہوت ہیں لیجہ شکب سجان۔ ۶۹  
 بال آد بھان پتھم رپ ارا پد کے دین۔ نام پانس کے ہوت ہیں لیجی اہو چین۔ ۷۰  
 آد سبد کہ کھنر انت انتیک دین۔ نام پانس کے ہوت ہیں لیجی اہو چین۔ ۷۱  
 انجی آد سب اچار پے رپ ارا کو پین دین۔ نام پانس کے ہوت ہیں لیجہ شکب پدین۔ ۷۲  
 پر تھم کبھی سبد کہ رپ ارا انت بھان۔ نام پانس کے ہوت ہیں لیجی اہو چین۔ ۷۳  
 کرنی پر تھم اچار کے رپ ارا انت بھان۔ نام پانس کے ہوت ہیں لیجہ شکب سجان۔ ۷۴  
 پر تھم سدھرمی سبد کہ رپ ارا انت اچار۔ نام پانس کے کل ہی نکنت چلت اپار۔ ۷۵  
 آد اچھی سبد کہ رپ ارا انت اچار۔ نام پانس کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار۔ ۷۶  
 پر تھم ناگنی سبد کہ رپ ارا انت بھان۔ نام پانس کے ہوت ہیں چین۔ ۷۷  
 ہرنی آد اچار پے رپ ارا انت بھان۔ نام پانس کے ہوت ہیں لیجہ شکب بدھوان۔ ۷۸  
 مانگنی پد پر تھم کہ رپ ارا انت اچار۔ نام پانس کے ہوت ہیں لیجہ شکب سدھار۔ ۷۹  
 آد اچار پد باجی رپ ارا انت بھان۔ نام پانس کے ہوت ہیں لیجہ شکب کرمان۔ ۸۰



ات سری نام مالا پرانے سری پانس ناما چتر تھمو دھیا کے سماپت متو سبھ مستوا تھ تیک کے نام

دوہرا

۴۶۱ باہنی آد اچار پئے رپ پدانت اچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ سکب سدھار ۴۶۱  
 ۴۶۲ سند ہونی پد پر تھم کہ رپنی انت اچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ سکب سدھار ۴۶۲  
 ۴۶۳ چتر گنی پر تھم اچار کے رپ ارات اچار نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ سکب سدھار ۴۶۳  
 ۴۶۴ مینی آد اچار کے پدانت بھان۔ نام تیک کے ہوت ہیں چین لے ہ بدھوان ۴۶۴  
 ۴۶۵ اربن آد بھانیئے رپ ارات اچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ سکب سدھار ۴۶۵  
 ۴۶۶ کھنکائی پر تھم اچار کے رپ پدانت اچار نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ سکب سدھار ۴۶۶  
 ۴۶۷ آسنی آد اچار پئے انت سدار دین۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ سمجھ پر بین۔ ۴۶۷  
 ۴۶۸ سوارین آد بھانیئے رپ اربد کے دین۔ نام تیک کے ہوت ہیں سکھ لیجہ اہ چین ۴۶۸  
 ۴۶۹ آدمین آد اچار کے رپ پدانت بھان۔ نام تیک کے ہوت ہیں چین لیجہ متوان ۴۶۹  
 ۴۷۰ پربھنی آد اچار کے رپ پدانت بھان۔ نام تیک کے ہوت ہیں چین لے ہ متوان ۴۷۰  
 ۴۷۱ آد بھنی سب کہ رپ ارات اچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ سکب سدھار ۴۷۱  
 ۴۷۲ آد الیمنی سب کہ رپ اربد کے دین۔ نام تیک کے ہوت ہیں سکھ لیجہ چین ۴۷۲  
 ۴۷۳ آد سوندنی سب کہ رپ اربور اچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ چتر بچار۔ ۴۷۳  
 ۴۷۴ پر تھم سترنی اچریئے رپ ارات اچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ چتر بچار۔ ۴۷۴  
 ۴۷۵ سکل چتر کے نام لے نی کہ رپ بھان۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ سمجھ سچان۔ ۴۷۵  
 ۴۷۶ پر تھم چترنی سب اچر رپ ارات بھان۔ نام تیک کے ہوت ہیں چین لیجہ متوان۔ ۴۷۶  
 ۴۷۷ ات پترنی آد کہ رپ ارات اچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں چین چتر نردھار۔ ۴۷۷  
 ۴۷۸ آد بتا کن سب کہ رپ اربد کے دین۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ سمجھ پر بین۔ ۴۷۸  
 ۴۷۹ چھت بتا ڈھ پر تھم چر کے رپ ارات اچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ سکب بچار۔ ۴۷۹  
 ۴۸۰ رورن آد اچار پئے رپ ارات بھان۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ چتر بھان۔ ۴۸۰  
 ۴۸۱ سترنی آد بھان کے رپ اربد کے دین۔ نام تیک کے ہوت ہیں سکھ لیجہ چین۔ ۴۸۱  
 ۴۸۲ سدرن اچر کے رپ اربد کے دین۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ سمجھ پر بین۔ ۴۸۲  
 ۴۸۳ آد بھنی سب کہ رپ ارات بھان۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ سمجھ سچان۔ ۴۸۳  
 ۴۸۴ رھنی آد اچار کے سھنی متھن بھان۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ سمجھ سچان۔ ۴۸۴  
 ۴۸۵ سب سندی آد کہ رپ اربور بھان۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ سمجھ سچان۔ ۴۸۵  
 ۴۸۶ آد سکھنی سب کہ رپ ارات بھان۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ سمجھ لے ہ متوان۔ ۴۸۶  
 ۴۸۷ پر تھم سترنی سب کہ رپ ارات اچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ سکب سدھار۔ ۴۸۷  
 ۴۸۸ آد سکھنی سب کہ رپ ارات بھان۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ چتر بھان۔ ۴۸۸  
 ۴۸۹ رستن کو چنی آد کہ رپ ارات اچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجہ سکب بچار۔ ۴۸۹  
 ۴۹۰ پر تھم برنی سب کہ رپ ارات بھان۔ نام تیک کے ہوت ہیں چین لے ہ سدرن۔ ۴۹۰



تن ترانسی آو کہ رپ ارا انت بھکان۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجہ سمجھ سجان - ۴۹۱  
 پرتھیم چمنی کہ رپ ارا انت اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجہ سکب سدھار - ۴۹۲  
 پرتھم چرنی سبد کہ رپ ارا چرہ انت۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجہ سکب سدھار - ۴۹۳  
 سہر مدنی آو کہ رپ ارا پد کے دین۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجہ سمجھ چین - ۴۹۴  
 پرتھم چرن سبد کہ رپ ارا پد کے دین۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجہ سمجھ پرین - ۴۹۵  
 آو کھٹ گنی سبد کہ رپ ارا انت اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجہ سکب سدھار - ۴۹۶  
 اسنی آو اچار کے رپ ارا انت بھکان۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجہ سمجھ سجان - ۴۹۷  
 نرس ترسنی اچار کے رپ ارا انت بھکان۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجہ سکب سدھار - ۴۹۸  
 کھانی آو بھکان کے رپ ارا پد کے دین۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجہ سمجھ پرین - ۴۹۹  
 سترالیرنی آو کہ رپ ارا پد کے دین۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجہ سمجھ پرین - ۵۰۰  
 ستر راجنی آو کہ رپ ارا انت اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجہ سکب سدھار - ۵۰۱  
 ستر رانی آو کہ رپ ارا انت بھکان۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجہ چتر پران - ۵۰۲  
 آو سیچنی سبد کہ رپ ارا انت بھکان۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجہ سمجھ سجان - ۵۰۳  
 آو تیگنی سبد کہ رپ ارا پد کے دین۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجہ سمجھ پرین - ۵۰۴  
 آو کرپان سبد کہ رپ ارا انت بھکان۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجہ چتر پران - ۵۰۵  
 سمیرنی اچار کے رپ ارا انت بھکان۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجہ چتر چیت مہی جان - ۵۰۶  
 آو کھٹنی سبد کہ رپ ارا پد اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجہ سکب سدھار - ۵۰۷  
 کھل کھٹن پد آو کہ رپ ارا پد کے دین۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجہ سمجھ پرین - ۵۰۸  
 کو چا مکنی آو کہ رپ ارا انت اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجہ سکب سدھار - ۵۰۹  
 دھارارہرنی آو کہ رپ ارا پد کے دین۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجہ سمجھ پرین - ۵۱۰  
 کوچ تانیسی آو کہ رپ ارا پد کے دین۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجہ چتر لچھی آہ چین - ۵۱۱  
 تن تران ارا آو کہ رپ ارا انت بھکان۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجہ چتر لچھی آہ جان - ۵۱۲  
 کوچ کھاتنی آو کہ رپ ارا انت بھکان۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجہ چتر پران - ۵۱۳  
 دسٹ داہنی آو کہ رپ ارا سبد بھکان۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجہ سمجھ سجان - ۵۱۴  
 درجن ورنی آو کہ رپ ارا انت اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجہ چتر سدھار - ۵۱۵  
 درجن دیرنی آو کہ رپ ارا پد کے دین۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجہ سمجھ پرین - ۵۱۶  
 دسٹ چرینی آو کہ رپ ارا انت بھکان۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجہ چتر بھکان - ۵۱۷  
 پیر برجنی آو کہ رپ ارا پد کے دین۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجہ سمجھ پرین - ۵۱۸  
 بار برجنی آو کہ رپ ارا انت بھکان۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجہ چتر بھکان - ۵۱۹  
 دسٹ برجنی آو کہ رپ ارا پد کے دین۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجہ چتر لچھی آہ چین - ۵۲۰  
 دسٹ داہنی آو کہ رپ ارا پد کے دین۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجہ سمجھ پرین - ۵۲۱  
 دسٹ لہٹنی آو کہ رپ ارا انت اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجہ سکب سدھار - ۵۲۲



- پنج پر نارن آد کہ رپ ارات اچار۔ نام تپک کے ہوتا ہے لیجھو سکب بجا۔ ۵۲۳  
 دھنی آد کہ رپ ارات اچار۔ نام تپک کے ہوتا ہے لیجھو سکب بجا۔ ۵۲۴  
 پر تھم دھکھنی سد کہ رپ ارچر کے دین۔ نام تپک کے ہوتا ہے لیجھو سکب بجا۔ ۵۲۵  
 کو انڈنی آد اچار کے رپ ارپ کے دین۔ نام تپک کے ہوتا ہے لیجھو سکب بجا۔ ۵۲۶  
 بانا گر جتا آد کہ رپ ارپ کو دیہہ۔ نام تپک کے ہوتا ہے لیجھو سکب بجا۔ ۵۲۷  
 بان پر ہرنی آد کہ رپ ارپ کے دین۔ نام تپک کے ہوتا ہے لیجھو سکب بجا۔ ۵۲۸  
 آد اچار پر باننی رپ ارات اچار۔ نام تپک کے ہوتا ہے لیجھو سکب بجا۔ ۵۲۹  
 بسکھ بھنی آد کہ رپ پدانت بھان۔ نام تپک کے ہوتا ہے لیجھو سکب بجا۔ ۵۳۰  
 بسکھن آد بھان کے رپ پدانت اچار۔ نام تپک کے ہوتا ہے لیجھو سکب بجا۔ ۵۳۱  
 سبھٹ کھانی آد کہ رپ ارات اچار۔ نام تپک کے ہوتا ہے لیجھو سکب بجا۔ ۵۳۲  
 ستر سنگھنی آد کہ رپ ارات اچار۔ نام تپک کے ہوتا ہے لیجھو سکب بجا۔ ۵۳۳  
 پنج پر ہرنی آد کہ رپ ارات بھان۔ نام تپک کے ہوتا ہے لیجھو سکب بجا۔ ۵۳۴  
 کو انڈج داننی اچار رپ ارات بھان۔ نام تپک کے ہوتا ہے لیجھو سکب بجا۔ ۵۳۵  
 آد کھنگی سد کہ رپ ارات بھان۔ نام تپک کے ہوتا ہے لیجھو سکب بجا۔ ۵۳۶  
 پر تھم پترنی پد اچار رپ ارات اچار۔ نام تپک کے ہوتا ہے لیجھو سکب بجا۔ ۵۳۷  
 پر تھم لیچھی سد کہ رپ ارپ کو دیہہ۔ نام تپک کے ہوتا ہے لیجھو سکب بجا۔ ۵۳۸  
 پر تھم پترنی سد کہ رپ ارات بھان۔ نام تپک کے ہوتا ہے لیجھو سکب بجا۔ ۵۳۹  
 پرنی آد اچار کے رپ ارات بھان۔ نام تپک کے ہوتا ہے لیجھو سکب بجا۔ ۵۴۰  
 تپکسن آد اچار کے رپ ارات بھان۔ نام تپک کے ہوتا ہے لیجھو سکب بجا۔ ۵۴۱  
 پترنی آد بھان کے رپ ارات اچار۔ نام تپک کے ہوتا ہے لیجھو سکب بجا۔ ۵۴۲  
 پنج پر آد بھان کے رپ ارات اچار۔ نام تپک کے ہوتا ہے لیجھو سکب بجا۔ ۵۴۳  
 رتھنی آد اچار کے رپ ارات اچار۔ نام تپک کے ہوتا ہے لیجھو سکب بجا۔ ۵۴۴  
 سکھنی آد اچار کے رپ ارپ کے دین۔ نام تپک کے ہوتا ہے لیجھو سکب بجا۔ ۵۴۵  
 رتھنی آد بھان کے رپ ارات اچار۔ نام تپک کے ہوتا ہے لیجھو سکب بجا۔ ۵۴۶  
 آد سد کہ سیندنی رپ ارات اچار۔ نام تپک کے ہوتا ہے لیجھو سکب بجا۔ ۵۴۷  
 پترنی آد بھان کے رپ ارات اچار۔ نام تپک کے ہوتا ہے لیجھو سکب بجا۔ ۵۴۸  
 آد بسترنی سد کہ رپ ارات بھان۔ نام تپک کے ہوتا ہے لیجھو سکب بجا۔ ۵۴۹  
 لیجھو بن آد بھانی رپ ارات اچار۔ نام تپک کے ہوتا ہے لیجھو سکب بجا۔ ۵۵۰  
 بجرن آد بھان کے رپ ارات اچار۔ نام تپک کے ہوتا ہے لیجھو سکب بجا۔ ۵۵۱  
 بلنی آد بھانی رپ ارات اچار۔ نام تپک کے ہوتا ہے لیجھو سکب بجا۔ ۵۵۲  
 دلنی آد اچار کے بلنی پدین دیہہ۔ نام تپک کے ہوتا ہے لیجھو سکب بجا۔ ۵۵۳  
 باد ترنی بھان کے آت سد اریہہ۔ نام تپک کے ہوتا ہے لیجھو سکب بجا۔ ۵۵۴



آونادنی سپد کہ رپ ارانت اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں چین ہ چتر آ پار۔ ۵۵۵  
 وند بھ وھنی آد کہ رپ ارانت بھکان۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجھ سمبھ سجان۔ ۵۵۶  
 وند بھنی پد پرتھم کہ رپ ارانت اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجھ سبک سدھار۔ ۵۵۷  
 ناونادنی آد کہ رپ ارانت اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجھ سبک بچار۔ ۵۵۸  
 وند بھ وھنی آد کہ رپ ارانت اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں سمبھ ہ سکھ اپار۔ ۵۵۹  
 آد بھیرنی سپد کہ رپ پد پور بھکان۔ نام تپک کے ہوت ہیں چین لیہ بدھوان۔ ۵۶۰  
 وند بھ گھوگھن آد کہ رپ ارانت اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں چین چتر نرودھار۔ ۵۶۱  
 ناوانستی آد کہ رپ اری پور بھکان۔ نام تپک کے ہوت ہیں کری آ ہو چتر پان۔ ۵۶۲  
 آنی کئی پد آد کہ ہی رپ پد پور بھکان۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجھ سمبھ سجان۔ ۵۶۳  
 پرتھم وھانی سپد کہی رپ اری انت اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجھ سمبھ بچار۔ ۵۶۴  
 وھٹھنی آدی اچار کی کے رپ پد پور و دیو۔ نام تپک کے ہوت ہیں چین چتریت پو۔ ۵۶۵  
 سنگھ نستی آدی کہی رپ اری پور اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں چین چتر نرودھار۔ ۵۶۶  
 سنگھ سب نی آدی کہی رپ اری انت اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجھ چتر سدھار۔ ۵۶۷  
 سنگھ ناونی آدی کہی رپ اری انت بھکان۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجھ سمبھ سجان۔ ۵۶۸  
 سنگھ ناونی آدی کہی رپ اری انت اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجھ سوکبی سدھار۔ ۵۶۹  
 پل بھچھ ناونی آدی کہی رپ اری انت بھکان۔ نام تپک کے ہوت ہیں چتریت پھان۔ ۵۷۰  
 بیالکھ ناونی آدی کہی رپ اری پور بھکان۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجھ سمبھ سجان۔ ۵۷۱  
 ہری جھنی ناونی آدی کہی کے رپ ارانت بھکان۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجھ چتر بھکان۔ ۵۷۲  
 پندرک ناونی آدی کہی کے رپ پد انت بھکان۔ نام تپک کے ہوت ہیں چین لہ بدھیمان۔ ۵۷۳  
 ہرناونی پد پرتھم کہی رپ اری انت اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجھ چتر بچار۔ ۵۷۴  
 پنچانی گھوگھن آدی کہی رپ اری انت بھکان۔ نام تپک کے ہوت ہیں چتریت پھان۔ ۵۷۵  
 سپر سب نی آدی کہی رپ اری انت اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجھ سوکبی بچار۔ ۵۷۶  
 مرگ اری ناونی آدی کہی رپ اری پور بھکان۔ نام تپک کے ہوت ہیں چین ہو پر گیاوان۔ ۵۷۷  
 نپ تار وھنی آدی کہی رپ پد انت اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں چین چتر نرودھار۔ ۵۷۸  
 مرگ سب نی ناونی آدی کہی رپ اری پور بھکان۔ نام تپک کے ہوت ہیں چین ہو پر گیاوان۔ ۵۷۹  
 پتواسے سرن ناونی آدی کہی رپ اری انت اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجھ چتر بچار۔ ۵۸۰  
 گجری ناونی آدی کہی رپ پد انت بھکان۔ نام تپک کے ہوت ہیں سوگھری جیا ہو جان۔ ۵۸۱  
 سو دیار وھنی آدی کہی رپ اری انت بھکان۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجھ سمبھ سجان۔ ۵۸۲  
 ورم پیاری ناونی آدی کہی رپ ارانت اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجھ سوکبی بچار۔ ۵۸۳  
 انک پیاری ناونی آدی کہی رپ ارانت اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجھ سوکبی سدھار۔ ۵۸۴  
 سندھاری وھنی آدی کہی رپ اری انت اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجھ سوکبی بچار۔ ۵۸۵  
 ماتنگ ناونی آدی کہی رپ اری انت اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجھ سوکبی سمبھار۔ ۵۸۶



- ۵۸۷ سادی جاری دھن نی رپ پدانت بھاکھ - نام تپک کے ہوت ہیں چین چتر چت راکھ - ۵۸۷  
 ۵۸۸ گنج نیاری نادنی آدی کہی رپ اسی انت بھان - نام تپک کے ہوت ہیں چین لیہو متی دان - ۵۸۸  
 ۵۸۹ ناگری دھن نی آدی کہی رپ اسی بہور بھان - نام تپک کے ہوت ہیں آچرت چلو سجان - ۵۸۹  
 ۵۹۰ بس نیاری دھن نی آدی کہی رپ اسی پدیو - نام تپک کے ہوت ہیں چین چتر چت ہو - ۵۹۰  
 ۵۹۱ تریاری آدی اچاری کے رپ پدیو ہو - نام تپک کے ہوت ہیں چین چتر چت لیہو - ۵۹۱  
 ۵۹۲ کر نیار دھن نی آدی کہی رپ پدانت آچار - نام تپک کے ہوت ہیں چین چتر بڑو ہار - ۵۹۲  
 ۵۹۳ بری بڑو دھن نی آدی کہی رپ اسی بہور آچار - نام تپک کے ہوت ہیں لیجو سوکب سچار - ۵۹۳  
 ۵۹۴ دم تیار دھن نی آدی کہی رپ اسی پدیو ہو - نام تپک کے ہوت ہیں چین چتر چت لیہو - ۵۹۴  
 ۵۹۵ دوسری رپ دھن نی آدی کہی رپ اسی بہور آچار - نام تپک کے ہوت ہیں لیجو سوکب سچار - ۵۹۵  
 ۵۹۶ پدیو آدی بھان کے رپ اسی بہور بھان - نام تپک کے ہوت ہیں لیجو سمجھ سجان - ۵۹۶  
 ۵۹۷ ملی بڑو آدی بھان کے رپ پدیو کے دین - نام تپک کے ہوت ہیں لیجو سمجھ پرین - ۵۹۷  
 ۵۹۸ امبھ اری دھن نی آدی کہی رپ اسی پدیو کے دین - نام تپک کے ہوت ہیں لیجو سمجھ پرین - ۵۹۸  
 ۵۹۹ کبھی ارنادنی آدی کہی رپ لھپ پدیو کے دین - نام تپک کے ہوت ہیں لیجو سمجھ پرین - ۵۹۹  
 ۶۰۰ گنج نیاری آدی اچاری کے رپ پدانت آچار - نام تپک کے ہوت ہیں لیجو سوکب سچار - ۶۰۰  
 ۶۰۱ پیتری یاری دھن نی آچری رپ پدیو کے دین - نام تپک کے ہوت ہیں لیجو سمجھ پرین - ۶۰۱  
 ۶۰۲ تری رپ اری دھن نی آچری رپ پدیو بھان - نام تپک کے ہوت ہیں چین ہو چتر بھان - ۶۰۲  
 ۶۰۳ سو اوڈیان تک دھن نی آچری رپ اسی بہور بھان - نام تپک کے ہوت ہیں چین لیہو متی دان - ۶۰۳  
 ۶۰۴ پینی بڑو آدی اچاری کے رپ اسی انت آچار - نام تپک کے ہوت ہیں لیجو سوکب سچار - ۶۰۴  
 ۶۰۵ پینی بڑو دھن نی آدی کہی رپ پدیو بھان - نام تپک کے ہوت ہیں چین لیہو بدھیمان - ۶۰۵  
 ۶۰۶ پینی نیانتک دھن نی آچری رپ پدیو بھان - نام تپک کے ہوت ہیں لیجو سمجھ سجان - ۶۰۶  
 ۶۰۷ اسواری دھن نی آدی کہی رپ اسی پدیو کے دین - نام تپک کے ہوت ہیں لیجو سمجھ پرین - ۶۰۷  
 ۶۰۸ تری نادنی آدی کہی رپ اسی انت آچار - نام تپک کے ہوت ہیں لیجو سوکب سچار - ۶۰۸  
 ۶۰۹ ترنگ رسی دھن نی آدی کہی رپ پدیو کے دین - نام تپک کے ہوت ہیں لیجو سمجھ پرین - ۶۰۹  
 ۶۱۰ گھورانتک نی آدی کہی رپ پدانت آچار - نام تپک کے ہوت ہیں لیجو سوکب سچار - ۶۱۰  
 ۶۱۱ باجانتک نی آدی کہی رپ اسی انت آچار - نام تپک کے ہوت ہیں چین چتر بڑو ہار - ۶۱۱  
 ۶۱۲ باہ نانتکی آدی کہی پنی رپ نادنی بھاکھ - نام تپک کے ہوت ہیں چین چتر چت راکھ - ۶۱۲  
 ۶۱۳ سرج جیاری دھن نی آچری رپ پدیو بھان - نام تپک کے ہوت ہیں چین لیہو متی دان - ۶۱۳  
 ۶۱۴ باجیہ دھن نی انت یاانتک پدیو دین - نام تپک کے ہوت ہیں لیجو سمجھ پرین - ۶۱۴  
 ۶۱۵ سندھ ارپر تھم آچار کے رپ پدانت آچار - نام تپک کے ہوت ہیں چین چتر بڑو ہار - ۶۱۵  
 ۶۱۶ باہنی نادنی آدی کہی رپ پدانت آچار - نام تپک کے ہوت ہیں لیجو سوکب سچار - ۶۱۶  
 ۶۱۷ مورگاری آدی بھان کے دھن نی اسی آچار - نام تپک کے ہوت ہیں لیجو سوکب سچار - ۶۱۷  
 ۶۱۸ ار سوری آدی آچار کے رپ اسی بہور اسی - نام تپک کے ہوت ہیں لیجو سوکب سچار - ۶۱۸



- ۶۱۹ گزگرمی دھن نی آدی کہی رپ ارسی پدی پدیو۔ نام تپک کے ہوت ہیں چین چتر چیت لیہو۔  
 ۶۲۰ کنگنی ارسی دھن نی آچری رپ پدانت اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیہو سوکھی بچار۔  
 ۶۲۱ گھری رسی نادنی آدی کہی رپ ارسی انت اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیہو سومتی سدھار۔  
 ۶۲۲ مرگ رسی نادنی آدی کہی رپ ارسی انت اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیہو سوکھی سدھار۔  
 ۶۲۳ سنگی اروھن نی آدی کہی رپ ارسی انت اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں چین چتر زوھاری۔  
 ۶۲۴ رگی ارسی نادنی آدی کہی رپ ارسی انت اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیہو سو ہی سواری۔  
 ۶۲۵ ترن ارسی ارسی نادنی آچری رپ پدی بہو بھان۔ نام تپک کے ہوت ہیں چتر چیت پچان۔  
 ۶۲۶ بھوچر آدی بھان کے رپ ارسی انت اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیہو سومت سوار۔  
 ۶۲۷ بٹھٹ آدی سب اچار کے انت ستر پدین۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیہو سکھ سوچین۔  
 ۶۲۸ آدی ستر سب اچار کے انت یانتک پدی بھا کھو۔ نام تپک کے ہوت ہیں چین چتر چیت راکھو۔  
 ۶۲۹ ستر آدی سب اچار کے سولن انت اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں چین چتر زوھار۔  
 ۶۳۰ آدی بھدھنی بھا کھے انت کنی پدی بھا کھو۔ نام تپک کے ہوت ہیں چین چتر چیت راکھو۔  
 ۶۳۱ برم آدی سب اچار کے بیدھنی انت اچار۔ بدم بیدھنی تپک کو لیہو نام سدھار۔  
 ۶۳۲ جرم آدی پدی بھا کھی کے گھان پدی کے دین۔ جرم گھاننی تپک کے نام لی جی اہو چین۔  
 ۶۳۳ دین آدی سب اچار کے گھان انت اچار۔ دین بچھنی تپک کو لی جی اہو نام سدھار۔  
 ۶۳۴ کھل پدی آدی بھان کے پدی چین کے دین۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیہو سمجھ برین۔  
 ۶۳۵ دوسنی آدی اچار کے رپ نی انت بھان نام تپک کے ہوت ہیں لیہو پرین بھان۔  
 ۶۳۶ ربنی آدی اچار کے گھنی بہو بھان۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیہو سمجھ سبان۔  
 ۶۳۷ نال سیچنی تپک بھنی جبر جگ تھنال۔ ستر نال گھڑ مال بھنی چور پنی پر جو آل۔  
 ۶۳۸ جو آل آدی سب اچار کے دھنی انت اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیہو سمجھ سدھار۔  
 ۶۳۹ نل آدی سب اچار کے چھوڈنی انت اچار نام تپک کے ہوت ہیں چین چتر زوھار۔  
 ۶۴۰ جو لاجنی آدی کہ سن کے سو گھر بچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں جانو چتر زوھار۔  
 ۶۴۱ گھن پدی آدی بھان کے دھن نی انت اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں چین ہو چتر اپار۔  
 ۶۴۲ گھن پدی آدی اچار کے دھنی نی انت اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں چین ہو چتر زوھار۔  
 ۶۴۳ بارو آدی بھان کے سب نی انت اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں چین چتر زوھار۔  
 ۶۴۴ میگھن دھن نی آدی کہی رپ ارسی بہو اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیہو چتر اپار۔  
 ۶۴۵ میگھ سب نی بکتر تے پر تھکے سب اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیہو سستی سوار۔  
 ۶۴۶ گولا آدی اچار کے آلیہ انت اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں چین ہو چتر زوھار۔  
 ۶۴۷ گولا آدی اچار کے دھنی انت اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیہو سمجھ سوار۔  
 ۶۴۸ گولا آدی اچار کے ستر پدی پدیو۔ نام تپک کے ہوت ہیں چین چتر چیت لیہو۔  
 ۶۴۹ گولا لیہی آدی کہی لکھ تے سب اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیہو سمجھ سوار۔  
 ۶۵۰ گولا آدی اچار کے آلیہ نی پین بھا کھو۔ نام تپک کے ہوت ہیں چین چتر چیت راکھو۔



- گولا آدی بھان کے سدن نینت اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجھو سکب بچار۔ ۶۵۱  
 گولہ پد بچھم اچر کے کیتن پد کٹھوانت۔ نام سکل سری تپک کے نکست چلت انت ۶۵۲  
 گولا آدی اچر کے کیتن پد کے دین۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجھو سکب بچار۔ ۶۵۳  
 گولا آدی اچار کے سدنی انت اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں چین چتر نزدھار۔ ۶۵۴  
 گولا آدی اچار کے سوھا منی انت اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجھو سو متی سوار۔ ۶۵۵  
 گولا آدی اچار کے منی فاسن کبی انت۔ نام تپک کے ہوت ہیں نکست چلت بے انت ۶۵۶  
 گولا آدی اچار کے لیا لی انت اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجھو سکھ سوار۔ ۶۵۷  
 گولا آدی اچار کے نکتن انت اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجھو سکل بچار۔ ۶۵۸  
 گولا آدی اچار کے داتی انت اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں چین چتر نزدھار۔ ۶۵۹  
 گولا آدی اچار کے بجنی آنی پردیو۔ نام تپک کے ہوت ہیں چین چتر چیت لے ہو۔ ۶۶۰  
 جولا آدی اچار کے چھڈنی انت اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجھو سو متی سوار۔ ۶۶۱  
 جولا سکتی بکتر تے پر تھے کرد بھیان۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجھو سکھ بچھان۔ ۶۶۲  
 جولا بجنی بکتر تے پر تھے کرد اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجھو چتر بچار۔ ۶۶۳  
 جولا اچھا ڈنی پر تھم ہی نکھ تے کرد اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجھو چتر سدھار۔ ۶۶۴  
 جولا داتی پر تھم ہی نکھ تے کرد اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجھو سکھ سدھار۔ ۶۶۵  
 جولا بکترنی پر تھم ہی نکھ تے کرد اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجھو سکھ سوار۔ ۶۶۶  
 جولا آدی اچار کے پر گیا آین پردیو۔ نام تپک کے ہوت ہیں چین ہو چتر چیت لے ہو۔ ۶۶۷  
 جولا آدی اچار کے دھونی انت اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجھو سکھ سوار۔ ۶۶۸  
 جولا آدی اچار کے داہن پنی پردیو۔ نام تپک کے ہوت ہیں چین چتر چیت لے ہو۔ ۶۶۹  
 درجن آدی سدا اچر کے درسن انت اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجھو سکھ سدھار۔ ۶۷۰  
 گولی برنی بکتر تے پر تھے کرد اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجھو سکھ سدھار۔ ۶۷۱  
 دسٹ آدی سدا اچار کے داہن ہو اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجھو سکھ سدھار۔ ۶۷۲  
 چھوٹی۔ کاسٹ پر سٹنی آدی اچار ہو۔ نام تپک کے سکل بچار ہو۔ لیجھو سکھ سدھار۔ نام چین تپک کے بچھے  
 ۶۷۳۔ کاسٹ پر سٹنی آدی اچار۔ نام تپک کے سکل بچار۔ لیجھو سکھ سدھار۔ نام چین تپک کے بچھے  
 ۶۷۴۔ چھوٹا کاسٹ پر سٹنی بکتر تے پر تھے کرد اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجھو سو جن سوار۔ ۶۷۵  
 چلیج پر سٹنی پر تھم ہی نکھ تے کرد اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجھو سکھ سدھار۔ ۶۷۶  
 پر سٹن آدی ہی نکھ تے کرد اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجھو سو کبی سوھار۔ ۶۷۷  
 اریز جیتی بکتر تے پر تھے کرد اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجھو سو متی سوار۔ ۶۷۸  
 آریج پر سٹنی پر تھم ہی نکھ تے کرد اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجھو سو متی سوار۔ ۶۷۹  
 گھن جج پر سٹنی پر تھم ہی نکھ تے کرد اچار۔ نام تپک کے ہوت ہیں لیجھو سکھ سوار۔ ۶۸۰  
 جل تر آدی اچار کے پر سٹن دھر پردیو۔ نام تپک کے ہوت ہیں چین چتر چیت لے ہو۔ ۶۸۱  
 بار آدی سدا اچر کے تر پر سٹن پنی بھا کھو۔ نام تپک کے ہوت ہیں چین چتر چیت لے ہو۔ ۶۸۲



رنیرادی سبھ اہر کے ترپد پر سٹھن دیو۔ نام تیک کے ہوت ہیں چین چتر چیت لے ہو ۶۸۳۔  
 ہرین پر سٹھن آدی ہی ٹکھ تے کرو اچار۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیچو شگر سوار۔ ۶۸۴۔  
 چوچی۔ بارن پر سٹھن آدی اچار۔ نام نال کے سکل پچار بھور وہ پر سٹھن نئی پرتبکے۔ نام جان تیک کے لیجے  
 ۶۸۵۔ بھومی سید کو آدی اچار۔ روہ پر سٹھنی تم بھور سوار۔ نام تیک کے سب ہیں ہو۔ جو کو روہین چتر  
 کر جوہن۔ ۶۸۶۔ ترنہ پر سٹھنی آدی اچری اہو۔ نام تیک کے سکل پیری اہو۔ کاسٹھ کندنی آدی بکھانو  
 نام تیک کے سب جیا جانو۔ ۶۸۷۔ بھومی سید کو آدی اچار ہو۔ ہرین سید کون بھور بچار ہو۔  
 نام تیک کے سب جان ہو۔ یاے کچھ بھید نہیں جان ہو۔ ۶۸۸۔ پرتھی سید کو پرتھکے دتکے۔ روہ پرتھور  
 اچارن کیجے۔ نام تیک کے سب جیا جانو۔ یا میں کچھ بھید نہیں مانو۔ ۶۸۹۔ رچھ سید کو آدی اچارو۔  
 پر سٹھن پد کی جیا بچارو۔ نام تیک کے ہوے اپلا۔ یا میں کچھ بھید نہیں مارا۔ ۶۹۰۔ درو مخ سید  
 کو آدی اچارو۔ پر سٹھن پد کی جیے بچارو۔ سب ہی نام تیک کے ہو دیں۔ جاو کو روہ چتر چیت لے جوہن ۶۹۱۔  
 تر پد کھ تے آدی اچارو۔ پر سٹھن پد کو بھور بچارو۔ نام تیک کے سب جیا جانو۔ یا میں کچھ بھید  
 نہیں مانو۔ ۶۹۲۔ گڈھ سید کون آدی اچارو۔ پرتھن پد کی جیے بچارو۔ سب ہی نام تیک کے ہو دیں  
 یا میں کہوں بھید نہیں کوئی۔ ۶۹۳۔ ات بھج پکو آدی اچارو۔ پرتھن پد کی جیے بچارو۔ سب ہی نام  
 تیک کے جانو۔ یا میں کچھ بھید نہیں مانو ۶۹۴۔ ترسو سید کو آدی اچارو۔ بھور پر سٹھن سید بچارو۔  
 سب ہی نام تیک کے جانو۔ یا میں کچھ بھید نہیں بکھانو۔ ۶۹۵۔ پتری پد کو آدی بکھانو۔ پر سٹھن سید سو بھور پد کو  
 سب ہی نام تیک کے جان ہو۔ یا میں کچھ بھید نہیں مان ہو۔ ۶۹۶۔ آرٹل دھرا دھار پد برجم اچارن  
 کیجے پر سٹھن پد کو بھور بھور تہہ دتکے۔ سکل تیک کے نام جتر جیا جانے۔ ہو یا کے بھیر بھید تیک نہیں مانے  
 ۶۹۷۔ دوسرا۔ دھرا راج پرتھکے اچری پر سٹھن پد دیو۔ نام تیک کے ہوت ہیں چین چتر چیت لے ہو ۶۹۸۔  
 دھرا آدی سید اچر کے نایک انت اپار۔ پر سٹھن بھاکھی بندوق کے لیچو نام سدھار۔ ۶۹۹۔  
 چوچی دھرا سید کون آدی بکھان ہو۔ نایک سید تہاں بھنی ٹھان ہو۔ پر سٹھنی پد کون بھور اچار  
 نام تیک کے بھنے پرتھے۔ ۷۰۰۔ دھرنی پد پرتھکے لکھ ڈارو۔ رادو سید تہہ انت اچارو۔ پر سٹھن بھور  
 سید کون دتکے۔ نام بکھان تیک کو لیجے۔ ۷۰۱۔ دھرنی پتی پد آدی اچارو۔ پر سٹھن سب واہو بھور سوارو  
 نام تیک کے سب جیا جانو۔ یاے کچھ بھید نہیں مانو۔ ۷۰۲۔ دھرا رات پد آد اچارو۔ پر سٹھن پد  
 کون بھور سدارو۔ نام تیک جانو من ہا میں یا میں بھید نے کیوں تاہن۔ ۷۰۳۔ دھرا راج پن  
 آد اچیرے۔ تاہے پر سٹھنی بھور سدارو۔ سب سری نام تیک کے ہوے۔ جل کے سب گن جن  
 گن جو دے۔ ۷۰۴۔ دھرا سید کو آد اچارو۔ پر سٹھن سید سوانت سدارو۔ سکل نام تیک کے جانو۔ ہا میں  
 کچھ بھید نہیں مانو۔ ۷۰۵۔ دھرا سید کو آد بھنیجے۔ اندر شد تان پاچے دتکے۔ پر سٹھن پد کو بھور اچار  
 سکل تیک کے نام بچارو۔ ۷۰۶۔ دھرا سید کو آد اچرے۔ پالک سید سوانت بھیرے۔ پر سٹھن  
 پد کو بھور بکھانو۔ سب ہی نام تیک کے جانو۔ ۷۰۷۔ ترج سید کو آد بکھانو۔ ناٹھ سید تہہ انت پرتھو  
 پر سٹھن سید سو بھور بھنیجے۔ نام جان تیک کو لیجے۔ ۷۰۸۔ درجے سید کو آد سو دتکے۔ نایک پد کو بھور  
 بھنیجے۔ پر سٹھن سید سوانت بکھانو۔ سب ہی نام تیک کے مانو۔ ۷۰۹۔ پھل پد آد اچارن کیجے۔  
 تا پاچے نالک پد دتکے۔ ہن پر سٹھن تم سید اچارو۔ نام تیک کے سکل بچارو۔ ۷۱۰۔



ترنج شبد کو آدا و چریئے۔ راج شبد کو بوہر سدھریئے۔ تا پاچھے پرشٹن پد دتھے۔ نام تپک جان  
 جیا لیئے۔ ۷۱۱۔ عصر فی جا پد کو بھنجے۔ رات شبد تا بلجھے۔ پرشٹن پد کو انت بکھا نو۔ نام تپک  
 سب بھید نہ مانو۔ ۷۱۲۔ برج شبد کو آدھنجے۔ تا پاچھے راجا پد دتھے۔ پرشٹن شبد سوانت او چارو  
 نام تپک کے۔ کل بچارو۔ ۷۱۳۔ ترزوہ آفخ کو پد دتھے۔ تاپک پد کو بوہر بھنجے۔ پرشٹن شبد رات  
 کے دینے۔ نام تپک کے ہوہر نیئے۔ ۷۱۴۔ دوہرا۔ ترزوہ پرشٹن پر تھم ہی سکھے کر او چارو  
 ناتپک کے ہوت میں چین چر زوار۔ ۷۱۵۔ سک بک تر تے کندی پد تھے کر او چارو۔ نام تپک کے  
 ہوت میں۔ یجو سومت سوار۔ ۷۱۶۔ اٹل۔ کاسٹھ کندی آدا چارن کیجئے۔ نام تپک کے چین  
 چر چیت لیجئے۔ بہم جج باسنی شبد بکتر نے بھا کھئے۔ ہونا نام تپک کے جان ہر د میں راکھئے ۷۱۷  
 وصرے سرچا شبد سوانت بکھائیئے۔ تا پاچھے کندی بوہر پد ٹھائیئے۔ سک لی جے دت۔ انجھ سو  
 ساچ بچارو۔ ہونا نام تپک کے کل ننگ اچارو۔ ۷۱۸۔ ترنج باسنی آد سو شبد بکھائیئے۔ نام  
 تپک کے کل سکھی من مانئے۔ یا نئے سنگن کھوہر دے میں کیجئے جو جہاں جہاں اتیہم جوہر دے دیکھے  
 ۷۱۹۔ چوٹی۔ بھوم شبد کو آد اچارو۔ جا پد تھ۔ یا پچھے لے ڈارو۔ نام تپک کے سب جیا جانو۔ یا نئے  
 پکھو بھید نہیں مانو۔ ۷۲۰۔ پر تھم شبد کو آد اچارو۔ تا پاچھے جا پد دے دارو۔ نام تپک جان جیا  
 لیئے۔ چھے بیان تہیں پد دتھے۔ ۷۲۱۔ بند شبد سوانت بکھا نو۔ تا پاچھے جا پد کوہ ٹھانو۔  
 نام تپک کے سب جیا جانو۔ تانے پکھو بھید نہیں مانو۔ ۷۲۲۔ پر تھم دھندرا سدا و چریئے تا پاچھے  
 جا پد دے ڈریئے۔ نام تپک کے سب جیا لے جھے جہاں تہیں پد کھئے۔ ۷۲۳۔ زنی پد کو آد  
 بکھا نو۔ یا پاچھے جا پد کو ٹھانو۔ نام تپک کے سب ہی لیئے۔ جھے جہاں تہی پد کھئے۔ ۷۲۴۔  
 چھند۔ بلیس آد بکھان۔ باسن پن پد ٹھان۔ تانے تپک سب تھے۔ نہیں بھید یا لے کوہئے۔ ۷۲۵۔  
 چوٹی۔ سنگ شبد کو آد بکھان۔ تا پاچھے ارشبد سو ٹھان۔ نام تپک کے کل بکھا نو۔ یا نئے پکھو بھید  
 نہیں مانو۔ ۷۲۶۔ پنڈ ایک پد کو آد اچارو۔ تا پاچھے اری پد دے ڈارو۔ نام تپک کے سب  
 لیئے۔ یا لے پکھو بھید نہیں کیجئے۔ ۷۲۷۔ آد شبد لہر جھجھ او چارو۔ تا پاچھے اری پد دے ڈارو۔  
 نام تپک سب جیا لے جھے نام جہاں تہہ کھئے۔ ۷۲۸۔ چھند۔ مرگ راج آد اچارو۔  
 اری شبد بوہر سدھار۔ تو فنگ نام بکھان۔ نہیں بھید یا لے مان۔ ۷۲۹۔ چوٹی۔ آد شبد  
 مرگ راج او چارو۔ تا پاچھے رپا پد دے ڈارو۔ نام تپک کے کل بکھا نو۔ یا نئے پکھو بھید نہیں  
 جانو۔ ۷۳۰۔ پسپتیں پد پر تھم بھنجے۔ تا پاچھے اری پد کو دے۔ نام تپک کے سب جیا جانو  
 یا نئے پکھو بھید نہیں مانو۔ ۷۳۱۔ دوہرا۔ کل لسن کے نام لے ستر شبد کہہ انت۔  
 سب ہی نام تپک کے نکرت جیت انت۔ ۷۳۲۔ مرگ پد آد بکھان کے پتی پد بوہر او چارو۔  
 اری کہہ نام تپک کے لیجئے سکھی سدھار۔ ۷۳۳۔ چھند۔ مرگ شبد آد بکھان۔ پاچھے سو  
 پتی پد ٹھان۔ اپا شبد بوہر او چارو۔ سب نام تپک بچارو۔ ۷۳۴۔ سنگھی پر تھم پد بکھا کہہ  
 اری شبد لکھی لاکہہ۔ اری شبد بوہر بکھان۔ سب نام تپک بکھان۔ ۷۳۵۔ چھند۔ ڈارو۔  
 پتی شبد آد اچارو کے مرگ شبد بوہر بکھانئے۔ اری شبد بوہر او چارو کے نام تپک بکھا پتے  
 نہیں بھید یا نئے تپک ہے۔ سب سنگھی مانو جیت میں۔ جھے جیا نو تھہ دیکھے۔ پد اور چھند جیت میں



چو پی۔ ہرن شبد کو آد بھینجے۔ تاپا چھ پتی پد کو دیئے۔ تاں پاچھ اری شہاد چارو۔ نام تپک کے  
 سکل بچارو۔ ۷۳۷۔ شگھی آد او چارن کیجے۔ تاپا چھ پتی کو دیئے۔ ستر شبد کہو بوہر بکھا نوم۔ نام  
 تپک کے سکل بچھانو۔ ۷۳۸۔ کرشنا جن پدا او چارو۔ تاپا چھ پتی پد دے ڈارو۔ نام تپک کے  
 سب بچھانو۔ یا نے بھید نہ کو و جانو۔ ۷۳۹۔ دوسرا۔ تینو تم پد بکتر کے پر تھے کرو او چارو۔  
 پتی ار کہہ کری تپک کے لیجو نام سد مارو۔ ۷۴۰۔ چو پی۔ سوت سوت تن آد او چارو۔ تاپا چھ  
 پتی شبد سوارو۔ رپ پد بوہر او چارن کیجے۔ نام تپک کو سب کہہ لیجے۔ ۷۴۱۔ اٹل مرگن  
 شبد کو آد او چارن کیجے۔ تاں پاچھ تائیکہ سو شبد کو دیکھیے۔ ستر شبد کہہ نام تپک کے جائیے  
 ہو جون ٹھور پدڑ پے ست ہی بکھائیے۔ ۷۴۲۔ سیت است اپنا کو آد او چارے۔ تاپا چھ  
 پتی شبد سو بوہر سد مارے۔ ستر شبد کو تاکے انت بکھائیے۔ ہو سکل تپک کے نام سو جائے ہن  
 جائیے۔ ۷۴۳۔ اور سیت چربادی او چارن کیجے۔ تاکے پاچھ بوہر ناتھ پد دیکھیے ۷۴۴۔  
 چو پی۔ کشن پشت چر ماو او چارو۔ تاپا چھ تائیک پد ڈارو۔ ستر شبد کو بوہر بکھا نو۔ نام تپک  
 کے سکل بچھانو۔ ۷۴۵۔ چارن سب داد او چارو۔ تاپا چھ پنی شبد بچارو۔ ناتھ شبد کو بوہر  
 دیکھے۔ نام تفنگ چین چیت لیجے۔ ۷۴۶۔ سہو تم پدا او چارو۔ تاپک پد پاچھ دے ڈارو۔  
 ستر شبد کو بوہر بکھا نو۔ نام تپک کے سب جیا جانو۔ ۷۴۷۔ درگی شبد کو آد بکھا نو۔ تاپا چھ تائیک  
 پد بکھا نو۔ ستر شبد کو بوہر و دیکھے۔ نام تفنگ چین چیت لیجے۔ ۷۴۸۔ چکھی سبد کو آد او چارو  
 تاپا چھ رپ پد دے ڈارو۔ ستر شبد کو بوہر بکھا نو۔ سب سری نام تپک کے جانو۔ ۷۴۹۔  
 مرگی آد ہپ کو آد او چارو۔ تاپا چھ پتی پد دے ڈارو۔ ستر شبد کو بوہر بکھا نو۔ نام تپک  
 کے سب بچھانو۔ ۷۵۰۔ مرگی رٹ سب آد بھینجے۔ تاپا چھ پتی پد کو دیئے۔ ستر شبد  
 کو انت او چارو۔ نام تپک کے سب جی او مارو۔ ۷۵۱۔ مرگی اندر سب آد بکھا نو۔  
 تاپا چھ تائیک پد بکھا نو۔ تاپا چھ رپ شبد بھینجے۔ نام تفنگ چین چیت لیجے۔ ۷۵۲۔  
 مرگی المہ کو آد او چریے۔ تاپا چھ پتی پد دے ڈارے۔ ستر شبد کو انت بکھا نو۔ نام تفنگ  
 سکل بچھانو۔ ۷۵۳۔ اٹل۔ مرگی رنج کو آد او چارن کیجیے۔ تاکے پاچھ تائیک پد کہہ  
 دیکھیے۔ ستر شبد کو تاکے انت بکھائیے۔ ہو نام تپک کے سکل چتر بچھائیے۔ ۷۵۴۔ مرگ  
 شبد کو کہہ تے آد بکھائیے۔ تاکے پاچھ تائیک پد کو ٹھائیے۔ ستر شبد کو تاکے انت  
 او چاریے۔ ہو نام تپک کے سب ہی چتر بچھائیے۔ ۷۵۵۔ کہہ تے پر تھم مرگیں بکھا  
 کو بکھا کہیے۔ تاکے پاچھ تائیک پد کو را کہیے۔ ستر شبد کو تاکے انت او چاریے۔ ہو نام  
 تپک کے سکل چتر چیت و مارے۔ ۷۵۶۔ چو پی۔ مرگی رنج کو آد او چارو۔ تاپا چھ  
 تائیک پد ڈارو۔ ستر شبد کو بوہر برما نو۔ نام تفنگ سکل جیا جانو۔ ۷۵۷۔ مرگی رنج  
 کو آد او چارو۔ تاپا چھ تائیک پد ڈارو۔ ستر شبد کو بوہر و س بکھا نو۔ سب سری نام تپک  
 کے جانو۔ ۷۵۸۔ مرگن رنج سبد کو آد او چارو۔ تائیک پد پاچھ دے ڈارو۔ ستر شبد کو بوہر  
 بکھا نو۔ نام تفنگ بے جیا جانو۔ ۷۵۹۔ مرگی رنج شبد آد بھینجے۔ تاپا چھ تائیک پد دیکھے  
 ستر شبد کو بوہر بکھا نو۔ سب سری نام تپک کے جانو۔ ۷۶۰۔

۷۵۱۔ مرگی اندر سب آد بکھا نو۔ نام تپک کے سب جی او مارو۔ ۷۵۱۔ مرگی اندر سب آد بکھا نو۔ نام تپک کے سب جی او مارو۔ ۷۵۱۔



مرگ جلیک پد او جھانے۔ تاپا چھ نایک پد ٹھانے۔ ستر شبد کو بوہر بنیجے۔ نام بدوق جان  
جلیجے۔ ۷۶۱۔ دوہرا۔ او مرگی جادو چر کے پتی رپ انت او چارو۔ نام تیک کے  
ہوتا ہیں۔ لیجو سکھی شدھار۔ ۷۶۲۔ ترن جہر آد او چار کے پتی او بوہر او چار۔ نام تیک  
کے ہوتا ہیں۔ لیجو سنگھ سوار۔ ۷۶۳۔ اٹل۔ ترن بھیکہ پد کو آد او چارن کیجے۔  
نایک پد کو تاک کے پاپے دیجئے۔ ستر شبد کو تاک کے انت بکھانیجے۔ ہو سکل تیک کے نام سو  
چتر بکھانیجے۔ ۷۶۴۔ قرن جہر پد کو آد او چارن کیجے۔ ناتھ شبد کو پاپا چھ دیجئے۔ ستر شبد  
کو تان کے انت او چاریجے۔ ہو سکل تیک کے نام پرین بچاریجے۔ ۷۶۵۔ چوپٹی۔  
ترہنا پد کو او جھانو۔ تاپا چھ نایک پد ٹھانو۔ ستر شبد کو بوہر او چارو۔ نام تیک کے سکل  
بچارو۔ ۷۶۶۔ اٹل۔ ترہنا تری کو آد او چارن کیجئے۔ تاک کے پاپے ناتھ شبد کو دیجئے  
تاک کے پاپے ستر شبد کو ٹھانیجے۔ ہو سکل تیک کے نام چتر چت جانیجے۔ ۷۶۷۔  
ترن بھجی کو او بکھانن کیجئے۔ نایک پد کو تاک کے پاپے دیجئے۔ ستر شبد کو بوہر سدا  
کے۔ ہو نام تیک کے لیجو سکل بچار کے۔ ۷۶۸۔ ترہنا رپ کو آد بکھانن کیجئے۔ ناتھ شبد  
کو تاک کے پاپے دیجئے۔ ستر شبد کو تاک کے انت بکھانیجے۔ ہو نام تیک کے سکل پتر بکھانیجے  
۷۶۹۔ دوہرا۔ ترن رپ آد او چار کے پتی رپ انت او چار۔ سب ہی نام تفنگ کے ہو  
سنگھ سدا۔ ۷۷۰۔ چوپٹی۔ ترن رپ آد او چارن کیجئے۔ تاپا چھ نایک پد دیجئے  
ستر شبد کو بوہر او چارو۔ نام تیک کے سکل بچارو۔ ۷۷۱۔ بہو ہانتک شبد او چارو۔  
نایک تاپا چھ پد ڈارو۔ ستر شبد کو بوہر بنیجے۔ نام تفنگ چین جیت لیجے۔ ۷۷۲۔  
پرتھی جیسر شبد او چارو۔ تاپا چھ نایک پد ڈارو۔ ستر شبد کو بوہر بکھانو۔ نام تیک  
کے سب پچانو۔ ۷۷۳۔ اٹل۔ بہو ہانت رپ شبد او چارن کیجئے۔ تاک کے پاپے  
بوہر ناتھ پد دیجئے۔ ستر شبد کو تاک کے انت او چاریجے۔ ہو سکل تیک کے نام پرین  
بچاریجے۔ ۷۷۴۔ چوپٹی۔ اڑو ج شبد سو آد او چارو۔ رپ نایک پاپے  
پد ڈارو۔ ستر شبد کو بوہر بنیجے۔ نام تفنگ چین جیت لیجے۔ ۷۷۵۔  
بے سندھ جاستر او چارو۔ نایک شبد انت دے ڈارو۔ ستر شبد کو بوہر  
او چاریجے۔ نام بدوق جیت بین دھرے۔ ۷۷۶۔ پورن آد او چارن کیجئے  
چارپ پد کو پاپے دیجئے۔ ستر شبد کو بوہر بکھانو۔ نام تیک کے سکل بکھانو  
۷۷۷۔ دوین آڈ شبد کو دیجے۔ تاپا چھ جہر شبد بنیجے۔ ستر شبد کو بوہر  
او چارو۔ نام تیک کے سکل سوارو۔ ۷۷۸۔ سٹن پد کو آد او چارو۔  
جاکے پد پاپے دے ڈارو۔ ستر شبد کو بوہر بنیجے۔ نام تفنگ چین جیت لیجے  
۷۷۹۔ دھرن شبد کو آد او چارو۔ چاچر پد پاپے تہہ ڈارو۔ ستر شبد کو  
بوہر بکھانو۔ سب سری نام تیک کے جانو۔ ۷۸۰۔ دھرا سید کو آد بکھانو  
چاچر پد پاپے تہہ ٹھانو۔ ستر شبد کو بوہر او چارو۔ نام تفنگ سکل جیت دنا  
۷۸۱۔ پتھو ج آد او چار کے چر پد بوہر او چار۔ رپ کہ نام تفنگ کے لیجو سکھی سدا۔ ۷۸۲۔



## چوبی

در منی آد او چارن کیجے۔ حاجر کے نائیک پد دیکھے۔ ستر سبد کو بوہر بکھا نو۔ نام تیک کے  
 سب پاچھے نو۔ ۷۸۳۔ بر جہہ سنج آد او چارن کیجے۔ چر نائیک پاچھے پد دیکھے۔  
 ستر سبد کو بوہر بکھا نو۔ نام تفنگ چین جت بجے۔ ۷۸۴۔ دھڑے سرنی آد بکھا نو  
 تا پاچھے جا چر پد ٹھکانو۔ ستر سبد کو بوہر بکھا نو۔ سب سری نام تیک کے جانو ۷۸۵۔  
 دھڑا راٹنی آد او چارو۔ جانائیک چر سبد بچارو۔ سب سری نام تیک کے جانو۔  
 یاٹے کچھو بکھید نہیں مانو۔ ۷۸۶۔ اڑل۔ بار دھنی سبد آد او چارن کیجے۔  
 حاجر نائیک سبد انت تہہ دیکھے۔ ستر سبد کو تاکے انت او چارے۔ ہو سکل  
 تیک کے نام چتر جت دمارے۔ ۷۸۷۔ سادرن سبد او چارو جان کے۔ حاجر پد  
 تاکے پن پاچھے ٹھکان کے۔ ستر سبد کو تاکے انت او چارے۔ ہو سکل تیک  
 کے نام پر بین بچارے۔ ۷۸۸۔ سیر راس کو آد او چارن کیجے۔ حاجر نائیک سبد  
 انت تہہ دیکھے۔ ستر سبد کو تاکے انت بکھا نیے۔ ہو سکل تیک کے نام سلج پر بکھا نیے ۷۸۹۔

## چوبی

تیر المینی آد او چارو۔ حاجر نائیک بوہر بکھا رو۔ تاکے انت ستر پد دیکھے۔ نام تفنگ  
 چین جت لیجے۔ ۷۹۰۔ اڑل۔ سیر دھنی سبد آد او چارو جان کے۔  
 حاجر نائیک پد کو پاچھے ٹھکان کے۔ ستر سبد کو تاکے انت او چارے۔ ہو سکل  
 تیک کے نام پر بین بچارے۔ ۷۹۱۔

## دوہرا

بارہ لینی آد کے حاجر پت پد ویو۔ ستر سبد پن بکھا کہے نام تیک لکھ لیو۔ ۷۹۲۔

## اڑل

جلد سنی آد او چارن کیجے۔ حاجر نائیک پد تہہ پاچھے دیکھے۔ ستر سبد کو تاکے  
 انت او چارے۔ ہو سکل تیک کے نام سکی بچارے۔ ۷۹۳۔ کن دھنی سبد آد  
 پہنچے۔ حاجر کہہ نائیک پد دے۔ ستر سبد کو انت او چارو۔ نام تیک کے سکل بچارو  
 ۷۹۴۔ ۲۔ پنجینی سبد آد بکھا نو۔ حاجر کہہ نائیک پد ٹھکانو۔ ستر سبد کو بوہر بکھا  
 نام تفنگ چین جت لیجے۔ ۷۹۵۔ جینی آد بکھا نن کیجے۔ حاجر پت پاچھے پد دیکھے  
 ستر سبد کو انت بکھا نو۔ نام تیک کے سکل بکھا نو۔ ۷۹۶۔  
 پانن آد او چارن کیجے۔ حاجر پت پاچھے پد دیکھے۔ ستر سبد کو بوہر بکھا نو۔ نام  
 تیک کے سکل بچارو۔ ۷۹۷۔ دمر جینی سبد آد پہنچے۔ حاجر پت سب وانت  
 کیجے۔ ستر سبد بوہر و تم ٹھکانو۔ نام تیک کے سب پہنچا نو۔ ۷۹۸۔

## دوہرا

بارن آد او چار کے حاجر دھڑ پد ویو۔ ستر او چار تفنگ کے نام چتر کہہ لیو۔ ۷۹۹۔



اٹل

بارہنی شبد آد او چارو جان کے۔ جا چہ پتی پد کو تہہ با چھٹے ٹھان کے۔ ستر شبد کو تاک کے  
 انت او چار کے۔ ہو سکل ٹپک کے نام سو لیو بچار کے۔ ۸۰۰۔ جن دھنی شبد آد او چار  
 کیجئے۔ جا چہ کہہ نائک پد بوہرو دتجئے۔ ستر شبد کو تاک کے انت او چار پئے۔ ہو سکل ٹپک کے نام برہین  
 بچار پئے۔ ۸۰۱۔ چھری۔ میگہ جنی شبد آد او چارو۔ جا چہ کہہ نائک پد ڈوارو۔ ستر شبد کو  
 بوہرہ پئے۔ نام تفنگ جان جیا لے۔ ۸۰۲۔ امر بندنی شبد آد بکھانو۔ جا چہ کہہ نائک  
 پد ٹھانو۔ ستر شبد کو بوہرہ او چارو۔ نام ٹپک کے سکل بچارو۔ ۸۰۳۔ ہرنی آد  
 او چارن کیجئے۔ جا چہ کہہ نائک پد دتجئے۔ ستر شبد کو بوہرہ بکھانو۔ نام ٹپک کے سکل بچیانو۔ ۸۰۴  
 پارو نی شبد آد بکھانو۔ جا چہ کہہ نائک پد ٹھانو۔ ستر شبد کو بوہرہ او چارو۔ نام ٹپک  
 سبد پئے بچارو۔ ۸۰۵۔ نہرنی آد او چارن کیجئے۔ جا چہ کہہ نائک پد دتجئے۔ ستر شبد  
 کو بوہرہ بکھانو۔ نام ٹپک کے سب جیا جانو۔ ۸۰۶۔

اٹل

مینی شبد سو مکہ تے آد او چار پئے۔ جا چہ کہہ نائک پد پین دے ڈور پئے۔  
 ستر شبد کو تاک کے انت بکھائیے۔ ہو سکل ٹپک کے نام چتر چت جانئے۔ ۸۰۷  
 برتن شبد سو مکہ تے آد بکھائیے۔ جا چہ کہہ نائک پد پلپے ٹھائیے  
 ستر شبد کو تاک کے انت او چار پئے۔ ہو سکل ٹپک کے نام برہین او چار پئے۔ ۸۰۸  
 نادن مکہ تے شبد او چارن کیجئے۔ جا چہ کہہ نائک پد بوہرو دتجئے  
 ستر شبد کو تاک کے انت بکھائیے۔ ہو سکل ٹپک کے نام پتر چت جانئے۔ ۸۰۹  
 جلنی مکہ تے آد او چارن کیجئے۔ جا چہ کہہ نائک پد پلپے دتجئے  
 ستر شبد کو تاک کے انت او چار پئے۔ ہو سکل ٹپک کے نام سو منتر بچار پئے۔ ۸۱۰  
 آد ترنگن سبد او چارو جان کے۔ جا چہ کہہ نائک پد بوہرو ٹھان کے  
 ستر شبد کو تاک کے انت او چار پئے۔ ہو سکل ٹپک کے نام سو منتر بچار پئے۔ ۸۱۱  
 آد کرارن شبد او چارو بکتر تے۔ جا چہ کہہ نائک پد او چر چت تے  
 ستر شبد کو تاک کے انت بکھائیے۔ ہو سکل ٹپک کے نام سو پدہ بکھائیے۔ ۸۱۲  
 پچینی سبد آد او چارن کیجئے۔ جا چہ کہہ نائک پد بوہرو دتجئے۔ ستر شبد کو تاک کے انت بکھائیے  
 ہو سکل ٹپک کے نام برہین بچیانے۔ ۸۱۳۔ سبر چہہ کندن آد بکھانو جان کے۔ جا چہ کہہ نائک  
 پد بوہرو برہان کے۔ ستر شبد کو تاک کے انت بکھائیے۔ ہو سکل ٹپک کے نام چتر پچیانے۔ ۸۱۴  
 دوسرا۔ جل رس سننی آد کہہ جا چر پت کے انت۔ ستر شبد کہہ ٹپک کے مکہ نام لونت۔ ۸۱۵  
 کرت رنی پد آد کہے جا چر ناتھ او چار۔ ستر او چر کر ٹپک کے یجو نام شدا۔ ۸۱۶  
 چو پٹی۔ کرار کندن آد بکھانو۔ جا چہ کہہ نائک پد ٹھانو۔ ستر شبد کو بوہرہ پئے۔  
 نام تفنگ جین چت لے۔ ۸۱۷۔ کرار کرنی آد بکھانو۔ جا چہ کہہ نائک پد ٹھانو۔  
 ستر شبد کو بوہرہ او چارو۔ نام ٹپک کے سکل بچارو۔ ۸۱۸۔



کھنکھاس منتری آد بہنجے۔ جاچر کہے نایک پد دے۔ سستر سبت تہ انت او چریئے  
 نام ٹپک کے سکل بچریئے۔ ۸۱۹۔ اٹل۔ گنگن پد کو پرتھم او چارن کیجیے۔ جاچر  
 کہے نایک پد پوہر و تہ کیے۔ ستر شبد کوتا کے انت بکھانیئے ہو سکل ٹپک کے نام پرتھم  
 پکھانیئے۔ ۸۲۰۔ چو پٹی۔ جنوونی پد کو آد او چارو۔ جاچر کہے نایک پد ڈارو  
 ستر سبت کو پوہر بہنجے۔ نام تفنگ چین چت لیے۔ ۸۲۱۔ اٹل۔ بھاگیر تھنی پد کو  
 آد بکھانیئے۔ جاچر کہے نایک پد پوہر و تھانیئے۔ ستر شبد کوتا کے انت او چاریئے۔ ہو  
 سکل ٹپک کے نام پرتھم بچاریئے۔ ۸۲۲۔ چو پٹی۔ جنوونی پد کو آد او چریئے۔ جاچر  
 کہے نایک پد دھریئے۔ ستر سبت کو پوہر بکھانو۔ نام ٹپک کے سکل پرتھم۔ ۸۲۳۔

ندی راٹاٹن آد بکھانو۔ جاچر کہے پتی شبد پرتھم۔ ستر شبد کو پوہر بہنجے۔ نام تفنگ  
 جان جیا لیے۔ ۸۲۴۔ بھیکم جن جن آد بکھانو۔ جاچر کہے پتی شبد پرتھم۔ نام ٹپک کے  
 سب ہی لیے۔ یا مین کھو بھید نہیں کہیے۔ ۸۲۵۔ نندی الیرتن آد او چریئے۔ جاچر  
 کہے نایک پد ڈریئے۔ ستر شبد کو پوہر بکھانو۔ نام ٹپک کے سکل پکھانو۔ ۸۲۶۔  
 نندی راج جن آد بکھانو۔ جاچر کہے پتی شبد پرتھم۔ ستر سبت کو پوہر بکھانو۔  
 نام تفنگ چین چت راکھئے۔ ۸۲۷۔ نندی راج جن آد بکھانو۔ جاچر کہے پتی شبد پرتھم  
 ستر سبت کو پوہر و تہ دیکھے۔ نام تفنگ چین چت لیے۔ ۸۲۸۔ سرتے سرن آد بکھانیئے  
 جاچر کہے نایک پد دے۔ ستر شبد کو پوہر بکھانو۔ نام ٹپک کے سکل پکھانو۔ ۸۲۹۔  
 سرتا برتن آد او چریئے۔ جاچر کہے نایک پد ڈریئے۔ ستر سبت کو پوہر بکھانو۔ نام ٹپک  
 کے سب پکھانو۔ ۸۳۰۔ سرتے ورن آد او چارو۔ جاچر کہے پتی پد دے ڈارو۔ ستر  
 شبد کو پوہر بکھانو۔ نام ٹپک کے سب جیا جانو۔ ۸۳۱۔ دوسرا۔ سرتا برتن پرتھم  
 پرتھم کرو او چارو۔ جاچر کہے پتی کہے ستر کہے نام ٹپک جیا آد او چارو۔ اٹل۔ آد او چارو  
 راج فی شبد او چاریئے۔ جاچر کہے نایک پد پرتھم دے ڈاریئے۔ ستر سبت کوتا کے انت بکھانیئے  
 ہو سکل ٹپک کے نام پرتھم پکھانیئے۔ ۸۳۲۔ نندی نرن پنی نگہ تے آد بکھانیئے۔ جاچر  
 کہے نایک پد پوہر پرتھم۔ ستر شبد کوتا کے انت او چاریئے۔ ہو سکل ٹپک کے نام پرتھم پکھانیئے۔ ۸۳۳۔

### چو پٹی

آد جننی شبد او چارو۔ جاچر کہے نایک پد ڈارو۔ ستر شبد کو پوہر بہنجے۔ نام تفنگ چین چت  
 لیے۔ ۸۳۵۔ کالیدرنی آد او چریئے۔ جاچر کہے نایک پد ڈریئے۔ ستر شبد کو پوہر بکھانو۔ سب  
 سری نام ٹپک کے جانو۔ ۸۳۶۔ کن بل بھن آد بہنجے۔ جاچر کہے نایک پد دے۔ ستر شبد  
 کو پوہر بکھانیئے۔ سب سری نام ٹپک کے جانے۔ ۸۳۷۔ لیسو۔ دیو۔ جیب۔ لیکن بکھانو۔  
 جاچر کہے نایک پد راکھو۔ سب سری نام ٹپک کے جانو۔ یا تے بھید ایک نہیں مانو۔ ۸۳۸۔  
 اٹل۔ سکل نام لیسو دیو کے آد او چاریئے۔ جل بل بھنی۔ تا پانچھے پد بھاریئے۔ جاچر پ  
 سبت پوہر تہیہ بکھانیئے۔ ہو چین ٹپک کے نام پرتھم پکھانیئے۔ ۸۳۹۔ چو پٹی۔  
 سیام بل بھا آد بکھانو۔ جاچر کہے نایک پد بکھانو۔ ستر سبت کو پوہر بکھانو۔



سب سری نام ٹپک کے جانو۔ ۸۴۰۔ مثلی دھر پیل بھانجھانو۔ جاچر کہے پت سبد پر مانو۔  
 ستر سبد کو بوہر بھنچے۔ جان نام ٹپک کو لیجے۔ ۸۴۱۔ باہر پیل بھانجھانو۔ جاچر کہے پت  
 سبد پر ٹھانو۔ ستر سبد کو بوہر جارے۔ سب جی نام ٹپک کے دھریئے۔ ۸۴۲۔ بند جی  
 دھرنی پند دیئے۔ جاچر کہے پت سبد بھنچے۔ ستر سبد کو بوہر بھانجھانو۔ سب سری نام ٹپک پھانجھانو ۸۴۳  
 بسواس بل بھاو پد دتے۔ جاچر کہے پت سبد بھنچے۔ ستر سبد کو بوہر بھانجھانو۔ سب سری نام  
 ٹپک کے جانو۔ ۸۴۴۔ بسواسی سرنی آو بھنچے۔ جاچر کہے پت پد پد دتے۔ ستر سبد کو بوہر  
 بھانجھانو۔ سب سری نام ٹپک کے جانو۔ ۸۴۵۔ جدو نائیک نایکا بھانجھانو۔ جاچر کہے پت سبد پر مانو  
 تاکے انت ستر پد دتے۔ نام پھنگ چین چیت لیجے۔ ۸۴۶۔ اڑل۔ دوارو تیس پل بھاد آو  
 آچارے۔ جاچر نائیک پد کو پد دے بھاریئے۔ ستر سبد کو تاکے انت بھانجھانے۔ ہو سکل ٹپک کے  
 نام پر۔ بن پھانجھانے۔ ۸۴۷۔ جاو دورائے بل بھاو دیکھانے۔ جاچر کہے نائیک پد بوہر پر ملنے  
 ستر سبد کو تاکے انت بھنچے۔ ہو سکل ٹپک کے نام چتر۔ کھ لیجے۔ ۸۴۸۔ دو اسکے در بل بھن  
 اوچارن لیجے۔ جاچر کے نائیک پد پلچے دتے۔ ستر سبد کو تاکے انت بھانجھانے ہو سکل ٹپک کے نام  
 پر۔ بن پھانجھانے۔ ۸۴۹۔ دوار کے بل بھن سو آو دیکھانے۔ جاچر کہے نائیک پد بوہر پر ملنے۔  
 ستر سبد کو تاکے انت اوچارے۔ ہو سکل ٹپک کے نام چتر چیت دھاریئے۔ ۸۵۰۔ چو پئی۔ دوار کے  
 ان آو بھانجھانو۔ جاچر کہے پت سبد پر مانو۔ ستر سبد کو بوہر اوچارے۔ سب سری نام ٹپک کے  
 دھریئے۔ ۸۵۱۔ جھناکھ نئی دینجے۔ جاچر کے نائیک پد دتے۔ ستر سبد کو بوہر بھانجھانو۔ سب سری نام  
 ٹپک کے جانو۔ ۸۵۲۔ دوارو نی سرن پد بھاکھ۔ جاچر کے نائیک پد راکھ۔ ستر سبد کو بوہر بھانجھانو  
 سب سری نام ٹپک کے جانو۔ ۸۵۳۔ اڑل۔ دوارو تی نائیک نن آو اوچارے۔ جاچر کہے  
 پن نائیک پد دھاریئے۔ ستر سبد کو تاکے انت بھانجھانے۔ ہو سکل ٹپک کے نام پر بن پھانجھانے۔ ۸۵۴  
 چو پئی۔ دوار کا سرنی آو بھانجھانو۔ جاچر کہے پتی سبد پر مانو۔ ستر سبد کو بوہر بھنچے۔ نام ٹفنگ چین  
 چیت لیجے۔ ۸۵۵۔ دوار کے درن آو اوچارے۔ جاچر کے پتی سبد سو دھریئے۔ ستر سبد کو انت  
 بھانجھانو۔ سب سری نام ٹپک کے مانو۔ ۸۵۶۔ دوارو تے سرن آو بھانجھانو۔ جاچر کے پتی سبد سو ٹھانو  
 ستر سبد کو بوہر اوچارے۔ سب سری نام ٹپک کے دھریئے۔ ۸۵۷۔ جلی سن آو اوچارن کیجے۔ جاچر  
 کے نائیک پد دتے۔ ستر سبد کو بوہر بھانجھانو۔ سب سری نام ٹپک پھانجھانو۔ ۸۵۸۔ دوارو تی نائیک نن  
 بھاکھو جاچر کے پت پد کور اکھو۔ ستر سبد کو بوہر بھانجھانو۔ سب سری نام ٹپک کے جانو۔ ۸۵۹۔  
 جگت سرن آو دینجے۔ جاچر کے نائیک پد دے۔ ستر سبد کو بوہر بھانجھانو۔ سب سری نام ٹپک کے جانو۔ ۸۶۰  
 اڑل۔ انگ وند بھانجھانے۔ جاچر کے نائیک پد بوہر پر ملنے۔ ستر سبد کو تاکے انت  
 اوچارے۔ ہو سکل ٹپک کے نام سو مضر پکاریئے۔ ۸۶۱۔ ہی بھرات نن آو بھانجھانے کیجے۔ جاچر  
 کے پن نائیک پد دتے۔ ستر سبد کو تاکے انت بھانجھانے۔ ہو سکل ٹپک کے نام نو برہ پر ملنے۔ ۸۶۲  
 چو پئی۔ پئی آونج نن آو بھانجھانو۔ جاچر کے پتی سبد پر مانو۔ ستر سبد کو بوہر بھنچے۔ نام ٹفنگ  
 چین چیت لیجے۔ ۸۶۳۔ یکی بھئی انتی آو بھانجھانو۔ جاچر کے پتی سبد پر مانو۔ ستر سبد کو بوہر  
 لیجے۔ سب سری نام ٹپک کے لیئے۔ ۸۶۴۔ روہنے اھرست فنی بھاکھ۔ جاچر کے نائیک پد راکھ



ستر شبد کو بوہر بنیجے۔ سب سری نام ٹپک کے لے لے۔ ۸۶۵۔ بل بھدر بھراتن آو او چارو  
 چار کے تائیک ید ڈارو۔ ستر شبد کو بوہر بکھا نو۔ سب سری نام ٹپک کے جانو۔ ۸۶۶۔  
 اڑل۔ پر لنب گھن ان جننی آو بکھائیے۔ چار کے تائیک پد بوہر بر مانے۔ ستر شبد کو تاک  
 انت او چار سیے۔ ہو سکل ٹپک کے نام سو بدہ بچار سیے۔ ۸۶۷۔ کار پاں ان جننی آو بنیجے  
 چار کہہ کے پن تائیک پد دیکھے۔ ستر شبد کو تاک انت او چار سیے۔ ہو سکل ٹپک کے نام سو  
 ستر بچار سیے۔ ۸۶۸۔ بلہا یدہ ان جننی آو بکھائیے۔ چار کے تائیک پد بوہر بر مانے۔  
 پد تاک انت سکینی کہہ دیکھے۔ ہو سکل ٹپک کے جان جیا لیجے۔ ۸۶۹۔ روتی روتی ان  
 جننی آو بکھائیے۔ چار کے تائیک پد بوہر بر مانے۔ ستر شبد کو تاک انت سو دیکھے۔ ہو سکل  
 ٹپک کے نام جان جیا لیجے۔ ۸۷۰۔ چو پٹی۔ رام ان جننی آو او چارو۔ چار کے پت پد  
 دارو۔ ستر شبد کو بوہر بکھا نو۔ سب سری نام ٹپک کے جانو۔ ۸۷۱۔ بل دیو ان جننی آو  
 او چارو۔ چار کے تائیک پد ڈارو۔ ستر شبد کو بوہر بنیجے۔ نام ٹپک کے سب لہہ لے۔ ۸۷۲۔  
 اڑل۔ پریم بار ان جنن آو او چارے۔ چار کے تائیک پد پن دے ڈاریے۔ ستر شبد  
 تاک انت بکھائیے۔ ہو سکل ٹپک کے نام چتر بکھائیے۔ ۸۷۳۔ نرناورت لدن شبد آو بکھائیے  
 چار کہہ کے پن تائیک پد ٹھائیے۔ ستر شبد کو تاک انت او چار سیے۔ ہو سکل ٹپک کے نام سو ستر  
 بچار سیے۔ ۸۷۴۔ کے سیانتک آو او چارن لیجے۔ چار کہہ کے پن تائیک پد دیکھے۔ ستر  
 شبد کو تاک انت او چار سیے۔ ہو سکل ٹپک کے نام سو ستر بچار سیے۔ ۸۷۵۔ بکلیا نٹک ان آو  
 او چارن لیجے۔ چار کہہ کے پن تائیک پد دیکھے۔ ستر شبد کو تاک انت او چار سیے۔ ہو سکل  
 ٹپک کے نام سو بدہ نچاریے۔ ۸۷۶۔ پت ناگن آو او چارو جان کے۔ چار کہہ کے پن تائیک پد  
 کے۔ ستر شبد کو تاک انت بکھائیے۔ ہو سکل ٹپک کے نام پر بن برلے۔ ۸۷۷۔ سکنا سر بن  
 نن شبد آو بنیجے۔ چار کے پلپہ تائیک پد دیکھے۔ ستر شبد کو تاک انت بکھائیے۔ ہو سکل  
 ٹپک کے نام سو گیان بکھائیے۔ ۸۷۸۔ چو پٹی۔ مرارتن شبد آو بنیجے۔ چار کے تائیک  
 پد دیکھے۔ ستر شبد کو بوہر بکھا نو۔ سب سری نام ٹپک کے جانو۔ ۸۷۹۔ نرکانٹک ان آو  
 بکھا نو۔ چار کہہ پت شبد بر مانو۔ ستر شبد کو بوہر بنیجے۔ سکل ٹپک کے نام کہیجے۔ ۸۸۰۔  
 آو ٹک مانن پد بکھا نو۔ چار کے تائیک پد اکھو۔ ستر شبد کو بوہر بکھا نو۔ سب سری نام ٹپک  
 کے جانو۔ ۸۸۱۔ ستر گھائے نننی آو بنیجے۔ چار کہہ تائیک پد دیکھے۔ ستر شبد کو بوہر بکھا نو۔  
 سب سری نام ٹپک بکھا نو۔ ۸۸۲۔ اڑل۔ مرمودن آو او چارن لیجے۔ چار کہہ کے پن تائیک  
 پد دیکھے۔ ستر شبد کو تاک انت بنیجے۔ ہو سکل ٹپک کے نام چتر لہہ لیجے۔ ۸۸۳۔  
 چو پٹی۔ مدھ سونن ان آو بنیجے۔ چار کے تائیک پد دیکھے۔ ستر شبد کو بوہر بکھا نو۔ سب  
 سری نام ٹپک کے جانو۔ ۸۸۴۔ اڑل۔ مدھو دند نننی ٹکھ تے آو بنیجے۔ چار کہہ کے  
 پن شبد بن در کہہ جے۔ ستر شبد کو تاک انت بکھائیے۔ ہو سکل ٹپک کے نام پر بن برلے۔ ۸۸۵۔  
 مدھو ناس نننی ٹکھ تے آو بکھائیے۔ چار کہہ کے پن شبد ستر برلے۔ ستر شبد کو  
 تاک انت او چار سیے۔ ہو سکل ٹپک کے نام چتر چت دہائیے۔ ۸۸۶۔



کال جس ارین شبد آد بکھانے جاچر کہہ کے پن نائک پد بھانے۔ ستر شبد کوتا کے انت (اویس)  
 سوکل ٹیک کے نام سو منتر بچاریے۔ ۸۸۷۔ نک ارین مکہ کے آد پیچے۔ جاچر کہہ کے پن نائک  
 پد بھانے۔ ستر شبد کوتا کے انت بھانے۔ سوکل ٹیک کے نام سو بند پھلنے۔ ۸۸۸۔  
 کس کے سک رکہ نئی آد بکھانے۔ جاچر کہہ کے پن نائک پد بھانے ہی۔ ستر شبد کوتا کے  
 انت او چاریے۔ سوکل ٹیک کے نام سو بند بچاریے۔ ۸۸۹۔ یاس وولین نئی آد پیچے۔  
 جاچر کہہ کے پن نائک پد بھانے۔ ستر شبد کوتا کے انت بھانے۔ سوکل ٹیک کے نام سو  
 بند پد بھانے۔ ۸۹۰۔ رناک و نڈ بھیس نئی آد او چاریے۔ جاچر کہہ کے پن نائک پد بھانے  
 ستر شبد کوتا کے انت بھانے۔ سوکل ٹیک کے نام سو منتر بچانے۔ ۸۹۱۔ رسنر کس آد  
 شبد کو بھلے۔ جاچر کہہ کے پن نائک پد بھانے۔ ستر شبد کوتا کے انت او چاریے  
 سوکل ٹیک کے نام سو چر حیت واریے۔ ۸۹۲۔ نارائین آد او چارن کیجے۔ جاچر کہہ کے  
 راج شبد پن دیکھے۔ ستر شبد کوتا کے انت بھانے۔ سوکل ٹیک کے نام سو بند پد بھانے  
 ۸۹۳۔ بارہ گینن مکہ کے آد پیچے۔ جاچر کہہ کے ناتھ شبد پد بھانے۔ ستر شبد کوتا کے  
 انت بھانے۔ سوکل ٹیک کے نام سو بند پد بھانے۔ ۸۹۴۔ نارائین آد او چارن کیجے  
 جاچر کے تپ شبد پد بھانے۔ ستر شبد کوتا کے انت بھانے۔ سوکل ٹیک کے  
 نام پر بن پد بھانے۔ ۸۹۵۔ نارکیت پن آد او چارن کیجے۔ جاچر کہہ کے پن نائک پد بھانے  
 ستر شبد کوتا کے انت او چاریے۔ سوکل ٹیک کے نام پر بن بچاریے۔ ۸۹۶۔ جل  
 سنی آد او چارن کیجے۔ جاچر کہہ کے ناتھ شبد پن دیکھے۔ ستر شبد کوتا کے انت او چاریے  
 سوکل ٹیک کے نام سو منتر بچاریے۔ ۸۹۷۔ چو پٹی۔ جل کیت نئی آد بھانو۔ جاچر کہہ  
 سنی شبد پد بھانو۔ ستر شبد کوتا کو ہر پیچے۔ سب سری نام ٹیک لکھ لیجے۔ ۸۹۸۔ اڑل۔  
 جل باسنی آد بھانے۔ جاچر کہہ کے ناتھ شبد پن دیکھے۔ ستر شبد کوتا کے انت  
 بھانے۔ سوکل ٹیک کے نام پر بن پد بھانے۔ ۸۹۹۔ چو پٹی۔ جل و نام نئی آد بھانو۔  
 جاچر کے پت شبد پد بھانو۔ ستر شبد کوتا کو ہر پیچے۔ سب سری نام ٹیک لکھ لیجے۔ ۹۰۰۔  
 جل گرہ نئی آد بھانو۔ جاچر کے پٹی شبد پد بھانو۔ ستر شبد کوتا کو ہر پیچے۔ سب سری نام  
 ٹیک لکھ لیجے۔ ۹۰۱۔ جل باسنی آد بھانے۔ جاچر کے نائک پد بھانے۔ ستر  
 شبد گوانت بھانو۔ سب سری نام ٹیک کے مانو۔ ۹۰۲۔ جل سم کینن آد بھانو۔ جاچر کے پٹی شبد  
 پد بھانو۔ ستر شبد کوتا کو ہر پیچے۔ نام ٹیک کے سب لکھ لیجے۔ ۹۰۳۔ ہارو نامنی آد بھانے۔ جاچر کے  
 سب دیس کیجے۔ ستر شبد کوتا کو ہر بھانو۔ سب سری نام ٹیک کے جانو۔ ۹۰۴۔ بارگرہ نئی آد بھانے۔ جاچر کے  
 نائک پد بھانے۔ ستر شبد کوتا کو ہر بھانو۔ سب سری نام ٹیک کے جانو۔ ۹۰۵۔ اڑل۔ میگہ  
 جنن شبد آد او چارن کیجے۔ جاچر کہہ کے ناتھ شبد کوتا کے انت او چاریے  
 سوکل ٹیک کے نام پر بن بچاریے۔ ۹۰۶۔ چو پٹی۔ ستر شبد آد او چارو۔ جاچر  
 کے نائک پد بھانو۔ ستر شبد کوتا کو ہر پیچے۔ نام ٹیک کے سب لکھ لیجے۔ ۹۰۷۔ گنگا  
 آد او چارو۔ جاچر کہہ نائک پد بھانو۔ ستر شبد کوتا کو ہر پیچے۔ نام ٹیک کے سب لکھ لیجے۔ ۹۰۸۔



۹۰۹ - ارن یارن آد بکھا نو۔ جاجر کے نائک بدٹھا نو۔ ستر شبد کو بوسر او چارو۔ نام تیک کے سکل بچارو۔  
 ۹۱۰ - ارل۔ ارن انب نین آد او چارن کیجئے۔ جاجر کہہ کے ناتھ شبد کو متبجئے  
 ستر شبد کو تل کے انت بکھانے ہو سکل تیک کے نام سو بدہ پر لئیے۔ ۹۱۱ - چو پٹی۔ ارن  
 ترنگن آد او چارو۔ جاجر کے نائک بدٹھا نو۔ ستر شبد کو بوسر ہینجے۔ سکل تیک کے نام کیجئے  
 ۹۱۲ - آرک تاجل بد بکھا کہو۔ جاجر کہہ نائک بدرا کہو۔ ستر شبد کو بوسر ہینجے۔ سب  
 سری نام تیک لکھ لکھ۔ ۹۱۳ - ارن انب نین آد بکھا نو۔ جاجر کے پتی شبد پر ما نو۔  
 ستر شبد کو بوسر او چارو۔ نام تیک کے سکل بچارو۔ ۹۱۴ - ارن پانتی آد ہینجے۔ جاجر کے نائک  
 پردہ جے۔ ار پد تا کے انت بکھا نو۔ نام تیک کے سب جیا جانو۔ ۹۱۵ - ارن جگنتی آد  
 بکھا نو۔ جاجر کے پتی شبد پر ما نو۔ ستر شبد کو بوسر ہینجے۔ نام تیک کے سب لکھ لکھ۔  
 ۹۱۶ - ارن تیرن آد او چارو۔ جاجر کے نائک بدٹھا نو۔ ستر شبد کو بوسر بکھا نو۔ سب سری  
 نام تیک کے جانو۔ ۹۱۷ - ست درونی پر تھم پر کا سو۔ جاجر کے نائک بدرا کہو۔ ار پد تا کے  
 انت او چرینے۔ سکل تیک کے نام بچرینے۔ ۹۱۸ - ست پر دسے نین آد بکھا نو۔ جاجر کے نائک  
 بدٹھا نو۔ ستر شبد کو بوسر او چارو۔ نام تیک کے سکل بچارو۔ ۹۱۹ - سہس نارن آد بکھا نو  
 جاجر کے پتی شبد پر ما نو۔ ستر شبد کو بوسر ہینجے۔ نام تیک کے سب لکھ لکھ۔ ۹۲۰ - ارل۔  
 ست درونی آد او چارن کیجئے۔ جاجر کہہ کے ناتھ شبد کو متبجئے۔ رپ بد کو تل کے پت انت  
 بکھانے۔ لیو سکل تیک کے نام سو بدہ بکھانے۔ ۹۲۱ - چو پٹی۔ ست پر دسے نین پر تھم بکھا نو  
 جاجر کہہ پتی شبد پر ما نو۔ ستر شبد کو بوسر ہینجے۔ نام تیک کے سب لکھ لکھ۔ ۹۲۲ - سنا گامنی  
 پر تھم ہینجے۔ جاجر کے نائک بدو جے۔ ستر شبد کو بوسر بکھا نو۔ سکل تیک کے نام پر ما نو۔ ۹۲۳  
 ست ترنگن آد او چارو۔ جاجر کے نائک بدٹھا نو۔ انت شبد تا کے اری کیجئے۔ نام تیک کے  
 سب خیل کیجئے۔ ۹۲۴ - بہوم شبد کو آد بکھا نو۔ جاجر کے پتی شبد پر ما نو۔ ستر شبد کو بوسر  
 او چارو۔ نام تیک کے سکل بچارو۔ ۹۲۵ - آد بیاس ننی بد بکھا کہو۔ جاجر کہہ نائک بدرا کہو۔  
 ستر شبد کو بوسر بکھا نو۔ سکل تیک کے نام بچیا نو۔ ۹۲۶ - بیاہ ننی شبد آد ہینجے۔ جاجر کے نائک بدو جے  
 ستر شبد کو بوسر او چارو۔ سکل تیک کے نام بچارو۔ ۹۲۷ - پاس سکت نین آد او چرے۔ جاجر کے نائک  
 بدو جے۔ رپ بد تا کے انت ہینجے۔ سکل تیک کے نام کیجئے۔ ۹۲۸ - پاس ناس نین آد بکھانے  
 جاجر کے نائک بدٹھانے۔ ستر شبد کو بوسر او چرے۔ سکل تیک کے نام بچرے۔ ۹۲۹ -  
 برنٹ کے دسنا سنن بکھا نو۔ جاجر کے نائک بدٹھا نو۔ ستر شبد کو بوسر ہینجے۔ سکل تیک کے نام کیجئے  
 ۹۳۰ - جل سنیا پدہ نام کیجئے۔ جاجر کے نائک بدو جے۔ ستر شبد کو بوسر بکھا نو۔ سکل تیک کے  
 نام پر ما نو۔ ۹۳۱ - ارل۔ سکل پاس لے نام ناس نین پہلے جاجر کے تاکھ بوسر بدرا کہے  
 ستر شبد کو تا کے انت بکھانے۔ ہو سکل تیک کے نام سبدہ بکھانے۔ ۹۳۲ - راو ننی شبد  
 آد بکھا ن کیجئے۔ جاجر کے نائک ناتھ شبد پنا دیجئے۔ ستر شبد کو تا کے انت بکھانے  
 ہو سکل تیک کے نام سو بوسر بکھانے۔ ۹۳۳ - چو پٹی۔ راو ننی شبد آد ہینجے۔



جاچر کے پتی شبد کہیچے ستر شبد کو بوہر بکھانو۔ سکل ٹپکاس کے تام پچھانو۔ ۹۳۴  
 چندر سہا گنن آد بکھانو۔ جاچر کے پتی شبد پرمانو ستر شبد کو بوہر او چارو۔ نام ٹپک  
 کے سکل بچارو۔ ۹۳۵۔ سسی بگنن آد بکھانو۔ جاچر کے پتی شبد پرمانو۔ ستر شبد کو بوہر  
 پنیچے۔ نام ٹپک کے سب لہہ لٹھے۔ ۹۳۶۔ چندرن جنتی آد بکھانو۔ جاچر کے پتی  
 شبد سوٹھانو۔ ستر شبد کو بوہر دھرے۔ نام ٹپک کے سکل بچرے۔ ۹۳۷

## اٹل

سسی آن جنتی آد او چارن کیجیے۔ جاچر کہہ کے ناتھ شبد کو دیجیے۔ ستر شبد کو تاک  
 انت بکھانیے۔ سہو سکل ٹپک کے نام سو بدہ برلئے۔ ۹۳۸۔ پچھانی۔ مانک ان جنتی  
 آد بکھانو۔ جاچر کے پتی شبد پرمانو۔ ارپانت توں کے جے۔ نام ٹپک کے سب لے لے۔ ۹۳۹

## اٹل

مانک سہو ورن شبد آد بکھانیے۔ جاچر کہہ کر ناتھ شبد کو دیجیے۔ ستر شبد کو تاک کے انت پنیچے۔  
 ہو سکل ٹپک کے نام سکیٹی لہہ لیجیے۔ ۹۴۰۔ چوپنی۔ اران جنتی آد کیجیے۔ جاچر کے پتی  
 شبد پنیچے۔ ستر شبد کو انت او چارو۔ سکل ٹپک کے نام بچارو۔ ۹۴۱۔ نس ان جن جنتی آد  
 بکھانو۔ جاچر کے پتی شبد پرمانو۔ ستر شبد کو بوہر او چیرے۔ سکل ٹپک کے نام بچرے  
 ۹۴۲۔ نس اہرن نن آد کیجیے۔ جاچر کے پتی شبد پنیچے۔ ستر شبد کو بوہر بکھانو۔ سکل ٹپک  
 کے نام پچھانو۔ ۹۴۳۔ رے آد مہنی آد بکھانو۔ جاچر کے تاک پد کھانو۔ ستر شبد کو  
 بوہر پنیچے۔ نام ٹپک کے سب لکھ لے۔ ۹۴۴۔ رین راٹ نن آد او چریے۔ جاچر کے  
 تاک پد ویرے۔ ستر شبد کو بوہر بکھانو۔ نام ٹپک کے سب جیا جانو۔ ۹۴۵۔ رین راجنی  
 آد کیجیے۔ جاچر کے پتی شبد پنیچے تاک کے انت ستر پد کہیے۔ نام ٹپک کے سب جیا لے۔  
 ۹۴۶۔ نس نایک نن آد او چیرے۔ سو نو جرجرت پد ویرے۔ ار پد تاک کے انت بکھانو۔  
 سکل ٹپک کے نام پرمانو۔ ۹۴۷۔ نس اسنی شبد آد بکھانو۔ جاچر کے نایک پد کھانو۔  
 ستر شبد کو بوہر او چارو۔ سکیٹی ٹپک کے نام بچارو۔ ۹۴۸۔ نس پنتی شبد آد او چیرے  
 ست جرا راتہ پد ویرے۔ ستر شبد کو انت بکھانو۔ سکیٹی ٹپک کے نام پچھانو۔ ۹۴۹  
 نس وہنی سدا کہیچے۔ جاچر کہہ ار پد ہہ پنیچے۔ ستر شبد کو بوہر بکھانو۔ نام ٹپک کے سب جیا  
 جانو۔ ۹۵۰۔ رین نایگنی آد سو کہیے۔ جاچر کے پتی پد ویرے۔ تاک کے انت ستر پد بکھانو  
 نام ٹپک کے سب لکھ راکھو۔ ۹۵۱۔ نس جرن برتھے پد بکھانو۔ ست جرجر کے نایک نن  
 راکھو۔ ستر شبد کو بوہر بکھانو۔ سکل ٹپک کے نام پچھانو۔ ۹۵۲۔ آد نسا چرن بکھانو  
 ست جرجر کے نایک پد راکھو۔ ستر شبد کو بوہر پنیچے۔ سکل ٹپک کے نام کہیے۔ ۹۵۳  
 رنیر من شبد آد پنیچے۔ ست جرجر کے پتی شبد کہیچے۔ ستر شبد کو انت بکھانو۔ سکل ٹپک  
 کے نام پرمانو۔ ۹۵۴۔ زمین ار جنت پر کھم او چارو۔ ست جرجر کے پتی پد ہہ سوارو۔  
 تاک کے انت ستر پد کہیے۔ نام ٹپک کے سب ہی لیے۔ ۹۵۵۔ نسا ورن آد پنیچے۔ ست جرجر  
 کے پتی شبد ویرے۔ ستر شبد تاک کے پانیچہ کہیے۔ سب سہری نام ٹپک کے لیے۔ ۹۵۶



دن اررون آد او چارو وست چر کے پتی سید بچارو۔ تاکے انت ستر پد بھا کہو۔ نام  
 ٹیک جھکے لکھہ را کہو۔ ۹۵۷۔ ہرج اررون آد بکھا نو۔ ست چر کے پتی سید پرمانو۔  
 تاکے انت ستر پد کہو۔ سب سری نام ٹیک کے کہو۔ ۹۵۸۔ تھر یہ پررون پد کیئے  
 ست چر کے نائیک پد کیئے۔ ستر سید تاکے انت کیئے۔ نام ٹیک کے سب لکھہ لکھہ ۹۵۹  
 ہرج ررون آد بکھا نو۔ جا چر کے نائیک پرٹھا نو۔ ستر سید کو بوہر او چریئے۔ نام  
 ٹیک کے سکئی بچریئے۔ ۹۶۰۔ رومی جرون آد بکھا نو۔ جا چر کے پتی شید پرمانو  
 ستر سید کو بوہر و بہا کہو۔ سب سری نام ٹیک لکھہ را کہو۔ ۹۶۱۔ بہا نچ ار کہو  
 ررون بہیجے۔ جا چر کے نائیک پد دیئے۔ ستر سید کو بوہر بکھا نو۔ سب سری نام  
 ٹیک کے جانو۔ ۹۶۲۔ سورج ررون آد پد کیئے۔ جا چر کے نائیک پد کیئے۔ ستر  
 سید کو بوہر او چارو۔ نام ٹیک کے سب جیا و مارو۔ ۹۶۳۔ بھان جار ررون پد بہا کہو  
 ست چر کہہ پتی پد پین را کہو۔ ستر سید کو بوہر بکھا نو۔ نام ٹیک کے سکل پرمانو۔ ۹۶۴

## اڑل

دن دہج اررون کو آد او چاریئے۔ جا چر کہہ کے تاہنہ سید دے ڈاریئے۔ ستر سید  
 کوتا کے انت بکھائیئے۔ ہو سکل ٹیک کے نام پرین پرلئیئے۔ ۹۶۵۔ دن راج اررون  
 سو آد بکھائیئے۔ جا چر کہہ کے تاہنہ سید پین ٹھانیئے۔ ستر سید کوتا کے انت او چاریئے۔  
 ہو سکل ٹیک کے نام مسویدہ بچاریئے۔ ۹۶۶۔

## چوہی

دن سیر ررون آد او چارو۔ جا چر کے نائیک پد ڈارو۔ ستر سید کو پین کہہ لیجے۔ نام ٹیک  
 کے سکل پتیجے۔ ۹۶۷۔ تم ار جرون چر بہا کہو۔ جا چر کے نائیک پد را کہو۔ ستر سید  
 ہتہ انت پتیجے۔ نام ٹیک کے سکل پتیجے۔ ۹۶۸۔ چند رجو جلی آد بکھا نو۔ جا چر کے  
 نائیک پد ٹھارے۔ ستر سید کو بوہر بہیجے۔ نام ٹیک کے سکل پتیجے۔ ۹۶۹۔  
 سس آپ سکھنی آد بکھا نو۔ جا چر کے پتی سید پرمانو۔ ستر سید کو بوہر بکھا نو  
 سب سری نام ٹیک کے جانو۔ ۹۷۰۔ نس رس بگنی آد بکھا نو۔ جا چر کے پتی شید  
 پرمانو ستر سید کو بوہر بہیجے۔ نام ٹیک کے سکل پتیجے۔ ۹۷۱۔ سس بگنی شید  
 آد بکھا نو۔ جا چر کہہ پتی شید پرمانو۔ ستر سید کو بوہر او چارو۔ نام ٹیک کے سکل بچارو  
 ۹۷۲۔ نس بھگیا شید آد بہیجے۔ جا چر کے پتی سید کیجے۔ ستر سید کو بوہر بکھا نو  
 سب سری نام ٹیک کے جانو۔ ۹۷۳۔ رین ساٹ کہہ بھگا بکھا نو۔ جا چر کے پتی شید  
 پرمانو۔ ستر سید کو انت بہیجے۔ نام ٹیک کے سکل پتیجے۔ ۹۷۴۔

## اڑل

رین راونی کے بھگ شید بکھائیئے۔ جا چر کہہ کرنا تھ شید کو ٹھائیئے۔ ستر سید کوتا کے  
 انت بہیجے۔ ہو سکل ٹیک کے نام چوہتہ جیجے۔ ۹۷۵۔ رین راج کے بھگا  
 ۹۷۵۔ ایورن۔



بکھانن کیجئے۔ جاچر کہہ کر ناتھ سب کو دیکھئے۔ ستر سب کو تلک کے انت او چا بیئے۔  
 ہو سکل ٹپک کے نام سب دہ من و مارے۔ چو پی۔ رین راو کہہ بھگنا بکھانو  
 جاچر کے پتی شبد پر مانو۔ ستر سب دہ اتہ اتہ بنیجئے۔ نام ٹپک کے چہر لہجے۔ ۹۷۷  
 دن ار کے بھگ شبد بکھانو۔ جاچر کے نایک پد ٹھانو۔ ستر شبد تہ ات سو کہیئے۔  
 نام ٹپک کے او چر وہہ چلیئے۔ ۹۷۸۔ تم چر کے بھگ سب دہ بکھانو۔ جاچر نایک پد ٹھانو  
 ستر سب کو بوہر بنیجئے۔ نام ٹپک کے سب لہہ لہجے۔ ۹۷۹۔ رین راو کے بھگن کہیجئے۔  
 جاچر کے نایک پد دیکھئے۔ ستر سب کو بوہر او چارو۔ سکل ٹپک کے نام بچارو۔ ۹۸۰  
 جوں کرن کے بھگن بکھانو جاچر کے نایک پد ٹھانو۔ ستر سب کو بوہر بنیجئے نام ٹپک  
 کے سب لہہ لہجے۔ ۹۸۱۔ کرن دھرن کے بھگن کہیجئے۔ ست چر کے پتی سب دہ دھرن کے  
 ستر سب کو بوہر بکھانو۔ نام ٹپک کے سب ان مانو۔ ۹۸۲۔ منکس پد کہہ بھگن  
 بنیجئے بہت چر کے پد ناتھ دھرن کے۔ ستر سب کو بوہر او چریئے۔ نام ٹپک کے سکل سو  
 دھرنے۔ ۹۸۳۔ مرگ باہن کے بھگن بکھانو۔ ست چر کے پتی سب دہ پر مانو۔ ستر شبد  
 تہ ات او چارو۔ ست سری نام ٹپک حیت و مارو۔ ۹۸۴۔ ہرن راٹ کے بھگن او چارو۔  
 ست چر کے نایک پد ڈارو۔ ستر سب کو بوہر بنیجئے۔ جاچر کے پتی شبد دھرن کے۔ ستر  
 سب کو بوہر بکھانو۔ ست سری نام ٹپک کے جانو۔ ۹۸۶۔ مرگ پتنی کے بھگنی بنیجئے۔  
 جاچر کے پتی شبد دھرن کے۔ ستر سب کو بوہر بکھانو۔ سکل ٹپک کے نام پر مانو۔ ۹۸۷  
 پر جا پتی کے بھگنی بنیجئے۔ ست چر کے پتی سب دہ دھرن کے۔ ستر سب کو بوہر بکھانو۔ سکل  
 ٹپک کے نام پر مانو۔ ۹۸۸۔ چھند۔ مرگ ناتھ بھگن بہا کہو۔ اپ ناتھ چر پتی  
 را کہو۔ پ سب کو بوہر بکھان۔ سب نام ٹپک پر مان۔ ۹۸۹

چو پی

ندی راٹ ست بھگن بنیجئے۔ جاچر کے پتی سب دہ دھرن کے۔ ستر شبد تہ ات بکھانو  
 سب سری نام ٹپک کے مانو۔ ۹۹۰۔ سامندر ج کے بھگن بنیجئے۔ جاچر کے پتی  
 شبد دھرن کے۔ ستر سب دہ ات او چارو۔ نام ٹپک کے سب جیا و مارو۔ ۹۹۱۔  
 ندی رات ست بھگن او چارو۔ جاچر کے پتی پد دے ڈارو۔ ستر سب کو بوہر  
 بکھانو۔ سکل ٹپک کے نام ان مانو۔ ۹۹۲۔ سمدر ج بھگن آنیہ بنیجئے۔ جاچر کے پتی  
 شبد دھرن کے۔ ستر شبد ات بکھانو۔ سب سری نام ٹپک کے جانو۔ ۹۹۳۔  
 مرگنی بھگن آد او چارو۔ جاچر کے پتی پد دے ڈارو۔ پ پد تا کے انت بکھانو  
 سکل ٹپک کے نام ان مانو۔ ۹۹۴۔ سمدر ج بھگن آد پر دیکھئے۔ جاچر کے پتی  
 شبد دھرن کے۔ ستر سب کو بوہر بکھانو۔ سب سری نام ٹپک کے جانو۔ ۹۹۵۔  
 ندی نایک کہہ بھگن بہا کہو۔ ست چر کے نایک پد را کہو۔ ستر سب دہ ات بکھانو  
 سب سری نام ٹپک کے جانو۔ ۹۹۶۔ ستر بھگن آد بنیجئے۔ ست چر کے پتی شبد  
 دھرن کے۔ ستر شبد تہ ات بکھانو۔ سب سری نام ٹپک کے جانو۔ ۹۹۷



سہ ستر اندر بھگنی بہتی ہے - ست چر کے پتی سبد دھوبے  
 ستر سبد کو بوہر بکھا نو سب سری نام تیکہ پڑھا نو ۹۹۸

اٹل

نسہ کہ بھگن پدا دیکھائیے  
 ستر سبد کوتا کے انت پہنچے  
 تم چہ بھگن کہہ تے آد بکھائیے  
 ستر سبد کوتا کے انت اوچلے  
 تم ہر بھگن آد بکھا من کیجے ..  
 ستر سبد کوتا کے انت سو بدہ کیو  
 تم ہر بھگن پدا پر تھم کیجے -  
 ستر سبد کوتا کے انت بھلے

چوپٹی

تمر بھگن آد پہنچے ..  
 ستر سبد تہ انت بکھا نو  
 تمر ناسکر بھگن بکھا نو  
 ستر سبد کو بوہر بکھا نو  
 تمر ر دن بھگنی بکھا نو  
 ستر سبد کو بوہر پہنچے  
 تمر اوچر ہا بھگن بکھا نو  
 ستر سبد تہ انت پہنچے  
 تمر کن کن آد اوچر ہے  
 ستر سبد تہ انت بکھا نو  
 تمر مند بھگنی پہنچے ..  
 ستر سبد تہ انت بکھا نو  
 تمر یانت کہہ بھگن بکھا نو  
 ستر سبد تہ انت بکھا نو

اٹل

تمر ناسکر بھگن آد بکھائیے  
 رپ پدا کوتا کے انت اوچلے  
 اوٹوگ راج کہہ بھگن آد بکھائیے  
 ستر سبد کوتا کے انت اوچلے



چوٹی اڈگس کہہ بھگن فی بھنچے۔ ست چرکہ نائک پد دے۔ اریدتا کے انت بکھا نہ۔ نام تیک  
 کے بھنچہ جیہ جانہ۔ ۱۰۱۳۔ اڈگ ناتھ کہہ بھگن اچار و ست چرکہ پت پد کھتہ دارو۔  
 رب پد تا کے انت بکھا نہ۔ بھہ سری نام تیک۔ جیہ جانہ۔ ۱۰۱۴۔ اڈگ نریت بھگن فی  
 بھنچے۔ ست چرکہ نائک پد دے۔ اریدتا کے انت بکھا نہ۔ بھہ سری نام تیک کے جانہ  
 نہ۔ ۱۰۱۵۔ اڈگ نریت کہہ بھگن بھنچے۔ ست چرکہ نائک پد دے۔ ستر بد انت بکھا نہ  
 بھہ سری نام تیک کے جانہ۔ اڈگ اس بھگن سہ اڈی بکھا نہ۔ ست چرکہ کرنا تھ  
 سہ کوں بھنچے۔ ستر بد کوں تا کے انت اچار پد دے۔ ہوکل تیک کے نام سہ جیہ جانہ  
 ۱۰۱۶۔ اڈگ پت بھگن اڈی اچارن کیجے۔ ست چرکہ کرنا تھ سہ کوں دیکھے۔ ستر بد کہہ تا کے  
 انت بکھا نہ۔ ہوکل تیک کے نام پت بن پرمانے۔ ۱۰۱۷۔ چوٹی۔ اڈگ چوٹی بھوٹی  
 بکھا نہ۔ چرکہ نائک پد تھالو ستر بد کہہ بھنچے۔ نام تیک کے بھہ لہ بھنچے۔ ۱۰۱۸۔  
 تار پت کہہ بھگن تا بکھا نہ۔ ست چرکہ نائک پد اھو۔ ستر بد کہہ بھنچے۔ ستر  
 سری نام تیک جیہ جانہ۔ ۱۰۱۹۔ تار پت کہہ بھگن اچارو۔ ست چرکہ نائک پد دارو۔ ستر  
 بد تھ انت بکھا نہ۔ بھہ سری نام تیک جانیو۔ ۱۰۲۰۔ تار پت اس بھگن بکھا نہ۔ ست چرکہ  
 پت سہ پت ناو۔ تا کے انت ستر بد کرانے۔ بھہ سری نام تیک کے لہے۔ ۱۰۲۱۔ اڈگ تار  
 کرہ بھگن اڈ بکھا نہ۔ ست چرکہ کرنا تھ سہ کوں بھنچے۔ ستر بد کہہ تا کے انت پد  
 دیکھے۔ ہوکل تیک کے نام سہ کہہ لہے۔ ۱۰۲۲۔ اڈگن کے تیس بھگن اڈ بھنچے۔ ست چرکہ  
 تا کہہ لہے۔ ستر بد کوں تا کے انت اچار پد دے۔ ہوکل تیک کے نام سہ بھنچے  
 اڈگ تا کہہ بھگن فی رتھ پد بکھا نہ۔ ست چرکہ کرنا تھ لہے۔ ستر بد کوں تا کے  
 انت بکھا نہ۔ ہوکل تیک کے نام سہ بھنچے۔ ۱۰۲۳۔ اڈگ بھگن فی سہ اچار  
 ست چرکہ کرنا تھ سہ دے دار پد دے۔ ستر بد کہہ تا کے انت بھنچے۔ ہوکل تیک کے  
 سہ جیہ جانہ۔ ۱۰۲۴۔ چوٹی۔ اڈگ ستر بھگن بکھا نہ۔ ست چرکہ نائک پد بھالو  
 ستر بد تھ انت اچار پد دے۔ بھہ سری نام تیک جیہ جانہ۔ ۱۰۲۵۔ اڈگ بھگن اڈ بھنچے  
 ست چرکہ پت سہ دھرے۔ ستر بد تھ انت بکھا نہ۔ بھہ سری نام تیک کے جانہ۔ ۱۰۲۶۔  
 بھگن اڈ بھنچے۔ ست چرکہ پت سہ دھرے۔ ستر بد تھ انت بکھا نہ۔ بھہ سری نام  
 تیک کے جانہ۔ ۱۰۲۷۔ بھگن اڈ بھنچے۔ ست چرکہ پت سہ دھرے۔ ستر بد تھ انت  
 اچار پد۔ نام تیک کے پد بھنچے۔ ۱۰۲۸۔ بھگن بھنچے۔ ست چرکہ پت سہ دھرے۔ ستر بد تھ  
 ستر بد کہہ انت سن کہے۔ شکل تیک کے نامن لہے۔ ۱۰۲۹۔ اڈگ بھگن بھنچے  
 ست چرکہ پت سہ دھرے۔ تا کے انت ستر بد تھانہ۔ ستر سری نام تیک  
 کے جانہ۔ ۱۰۳۰۔ ستر پت کہہ بھگن بھنچے۔ ست چرکہ نائک پد اھو۔ ستر بد  
 تھ انت اچار پد دے۔ نام تیک کے بھہ جیہ جانہ۔ ۱۰۳۱۔ جوں کر بھگن بکھا نہ  
 ست چرکہ پت سہ پت ناو۔ تا کے انت ستر پد دیکھے۔ نام تیک کے سہ  
 لہے۔ ۱۰۳۲۔ اڈگ بھگن اڈ بھنچے۔ ست چرکہ پت سہ دھرے۔ اچار

۱۰۳۳۔ اڈگ بھگن بھنچے۔ ست چرکہ پت سہ دھرے۔ اچار



یہ تیک کے انت بکھانہ۔ نام تیک کے سبھ اٹھانہ۔ ۱۰۲۔ سہام صورت رخ آد بھن  
 بھن ہے۔ انت چرکہ پت سبھ دھریے ستر سبھ تہ انت بکھانہ۔ سبھ سری  
 نام تیک اٹھانہ ۱۰۳۔ پر تھم تپ تل تنی سبھ اچر یے۔ ست چرکہ ناٹک پد دھریے  
 ستر سبھ تہ انت بکھانہ۔ سبھ سری نام تیک کے جانہ۔ ۱۰۴۔ سورج پتر کا  
 آد بھن ہے۔ ست چرکہ ناٹک پد دھریے۔ ستر سبھ تہ انت اچا ہے۔ سبھ سری نام  
 تیک جہ دھار ہے۔ ۱۰۵۔ سورج آٹھ جہا آد بھن ہے۔ ست چرکہ پت سبھ دھری ہے  
 ستر سبھ تہ انت اچارو۔ نام تیک کے کل بچارو۔ ۱۰۶۔ آد مانتی سبھ اچارو  
 ست چرکہ پت پد دھریے۔ اچارو۔ اچارو کے انت اچارو۔ نام تیک کے کل بچارو  
 ۱۰۷۔ ابھانٹی پرا بھن ہے۔ ست چرکہ پت سبھ دھری ہے۔ اچارو کے انت بکھانہ۔  
 سبھ سری نام تیک کے جانہ۔ ۱۰۸۔ پر تھم سمیٹی سبھ اچارو۔ ست چرکہ  
 ناٹک پد دھریے۔ ستر سبھ کو بھر کیے۔ نام تیک کے سبھ لہے۔ ۱۰۹۔ گرہن  
 آد اچارن کیے۔ ست چرکہ ناٹک پد دھریے۔ اچارو کے انت اچارو۔ نام تیک  
 کے کل بچارو۔ ۱۱۰۔ اڑل درپن لکھ کے سبھ سی آد اچارو کے ست چرکہ کرنا  
 سبھ دھریے۔ ستر سبھ کہ تہ کے انت بکھانہ۔ پر کل تیک کے نام سبھ بھانے  
 ۱۱۱۔ چوٹی اٹھانہ آد اچارو۔ ست چرکہ پت پد دھریے۔ ستر سبھ کو بھن ہے۔  
 نام تیک کے سبھ لہے۔ ۱۱۲۔ پٹن آد اچارن کیے۔ ست چرکہ پد سبھ بھن ہے  
 پد پت کے انت بکھانہ۔ سبھ سری نام تیک کے جانہ۔ ۱۱۳۔ دو ہزار دھن آد  
 بکھان کے رب پد انت اچارو۔ سبھ سری نام تیک کے لکھ لکھ سبھ مار۔ ۱۱۴۔  
 میدھن آد اچارو کے۔ اب پد کے انت۔ سبھ سری نام تھنگ کے نکت چلے انت  
 ۱۱۵۔ ایکھن سبھ اڑکھ اڑ پد انت بکھان۔ کل تیک کے نام اے لہہ لکھو دھان  
 آد مینکھن سبھ کہ رب پد پتر اچارو۔ نام تیک کے ہوت ہیں لکھ سبھ سٹھان دھن  
 آد بکھان کے انت سبھ اڑ دھن۔ نام تیک کے ہوت ہیں چن چتر لہہ۔ ۱۱۶۔  
 چوٹی۔ بھانی آد بکھان کیے۔ رب پد کے انت بھن ہے۔ سبھ سری نام تیک کے جانہ  
 یا تے سبھ لکھو نہ۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ آد اٹھانی سبھ کہ رب پد انت بکھان۔ نام کل  
 سری تیک لکھو سبھ بچیاں۔ ۱۲۰۔ اڑل آد سبھ سبھ اچارن کیے۔ ستر سبھ کو  
 تہ کے انت بھن ہے۔ کل تیک کے نام چتر پت جانے۔ ہو یا کے بھتر بھید نیک ہی مانے  
 ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ سبھ اڑ بھانے۔ ستر سبھ کوں تہ کے انت پرمائے۔ تہ کے  
 آد تیک کو نام بھن ہے۔ ہو یا کے بھتر بھید جاں نہی لکھے۔ ۱۲۴۔ ایکھن پد کوں لکھ تے آد اچارو  
 ستر سبھ کو تہ کے انت ہی ڈا رہے۔ کل تیک کے نام جاں جیہ ہے۔ ہو یا کے  
 چتر نیک نہی لکھے۔ ۱۲۵۔ چوٹی دھن پد کو آد بکھانہ۔ تہ کے انت ستر پد بھانہ  
 ستر سبھ تیک کے نام لکھے۔ یا تے بھید بھن نہی لکھے۔ ۱۲۶۔ آد کر اتھن سبھ  
 اچارو۔ تہ کے انت ستر پد دھریے۔ سبھ سری نام تیک کے جانہ۔ یا کے لکھ



بھید نہی مانہ - ۱۰۵۷ - چھن آد اچارن کیجے - رپ پدانت توں کے دیجے - نام تیک کے  
 سکل بچا نہ - یا کے بکھے بھید نہی مانہ - ۱۰۵۸ - پر تھم باجی سبب بکھا نہ - ارپد انت  
 توں کے ٹھانہ - سبھ سری نام تیک کے لیئے - چت لے رے تھی ٹھان کیئے - ۱۰۵۹ -  
 ارل - آد بانہی سبب بکھا نہ - تاکے پاجھے ستر سبب کہہ دیجے - سکل تیک  
 کے نام چتر جہ جانے - ہو چھے چوئے ٹھور سن ٹھان بکھا نیئے - ۱۰۶۰ - آد ترنگن ٹکھ تے  
 سبب بکھا نیئے - ارپد تاکے انت کیں بہر پر مانے - سکل تیک کے نام سکھ لہہ لکھے  
 ہو یا کے بھتر بھید نیک نہی کیجے - ۱۰۶۱ - ہن سبب بہ ٹکھ تے آد اچار نیئے - تاکہ  
 انت انت کر پد کوں ڈاریئے - سکل تیک کے نام سکھ جیہ جانے - ہو دیو جہاں  
 تم چھوس بکھا نیئے - ۱۰۶۲ - چو پئی - سیئی دھونی سبب آد اچارو - ارپد انت توں کے  
 وارو - سکل تیک کے نام بچا نہ - یا کے بھید نیک نہی مانہ - ۱۰۶۳ - آد ارپو سبب  
 بکھا نہ - ارپد انت توں کے ٹھانہ سکل تیک کے نام بچا نو یا کے بھید نیک نہی  
 جانہ - ۱۰۶۴ - آد ترنگن سبب بکھا نہ - ارپد تاکے انت پر مانہ - سبھ سری  
 نام تیک کے لیئے - جہ چت رے تھیں تے کہئے - ۱۰۶۵ - آد گھورنی سبب بھجے  
 ارپد انت توں کے دیجے - سبھ تیک کے نام پچارو - جہ چاہو تن تھیں اچارو - ۱۰۶۶ -  
 آد ہستی سبب اچارو - رپ پدانت توں کے ڈارو سبھ تیک کے نام لکھے - جہ چاہو  
 تے نہہ بھجے - ۱۰۶۷ - ارل آد ٹھان سبب اچارن کیجے - ستر سبب کوں انت توں  
 کے دیجے سکل تیک کے نام سبب بکھا نیئے - ہو یا کے بھتر بھید نیک نہی مانے  
 ۱۰۶۸ - چو پئی - آد ورنی سبب بکھا نہ - تاکے انت ستر پد ٹھانہ - نام تیک کے سکل  
 لکھے - یا کے بکھے بھید نہی کیجے - ۱۰۶۹ - ورنی آد اچارن کیجے - ارپد انت توں کے دیجے سبھ  
 سری نام تیک کے لیئے - رپ پدانت توں کے دیجے - سبھ سری نام تیک کے  
 لیئے - جہ چاہو تہ ہی لے کہئے - ۱۰۷۰ - آد ہستی سبب بکھا نہ - ارپد انت توں  
 کے ٹھانہ نام تیک کے سکل لکھے - یا کے بھید ن ککھ پو کیجے - ۱۰۷۱ - ارل پر تھم  
 بارنی ٹکھ تے سبب بکھا نیئے - ستر سبب کوں انت توں کے ٹھانے - سکل تیک کے  
 نام سکب لہہ لیجے - ہو یا کے بھتر بھید نیک نہی کیجے - ۱۰۷۲ - چو پئی آد بانہی سبب بکھا  
 ارپد انت توں کے ٹھانہ - سبھ سری نام تیک کے جانے - یا کے بھید نیک نہی  
 مانہ - ۱۰۷۳ - ابھنی آد اچارن کیجے - ارپد انت توں کے دیجے - سبھ سری نام  
 تیک کے ہووے - جا کوں سکل سکب کل جووے - ۱۰۷۴ - پر تھم ٹھوٹنی سبب بکھا نہ  
 ارپد انت توں کے ٹھانہ - سکل تیک کے نام لکھے - رت ٹکھ تے یا ٹکھ  
 کر کیجے - ۱۰۷۵ - ارل کنجری سبب آد اچارن کیجے - رپ پدانت توں کے دیجے سکل  
 تیک کے ..... نام سبب جہ جانے - ہو یا کے بھتر بھید نیک نہی مانے  
 ۱۰۷۶ - کرنی سبب ٹکھ تے آد بکھا نیئے - ستر سبب کوں انت توں کے ٹھانے سکل  
 تیک کے نام سکب کر لیجے - ہو دیو چھو جہ ٹھور ٹھان ہی دیجے - ۱۰۷۷ -



۱۰۷۸۔ سندرہ تھی مکھ تے آد بھنجے۔ نہتا کے انت سب کوں دیکھے۔ سکل تیک  
 کے نام چتر حت کے لہو۔ ہو کہیو چھوان جہاں تھاں ان کوں کہو۔ ۱۰۷۸۔  
 سندرہ تھی مکھ تے سبداو بکھائیے۔ ستر سب کوں انت توں کے ٹھانے  
 سکل تیک کے نام سبک چہ جانے۔ ہو یا کے بھتر بھید نیک ہی  
 مانے۔ ۱۰۷۹۔ انک اپنی پد پر تھم مکھ تے بھنجے ستر سب کوں انت توں کے  
 دیکھے۔ سکل تیک کے نام چتر چہ جانے۔ ہو دیو چھو جہہ ٹھورے پر مانے  
 ۱۰۸۰۔ پر تھم ناگنی مکھ تے سب اچار پئے۔ ستر سب کوں انت توں کے  
 ڈار پئے۔ سکل تیک کے نام سگھر لہ لکھے۔ ہو یا کے بھتر بھید نیک ہی  
 ۱۰۸۱۔ ہرنی سب مکھ تے آد بکھائیے۔ ستر سب کوں تا کے انت پر مانے  
 سہ سری نام تیک کے چتر پچھانیو۔ ہو جوئے ٹھور سٹ چھہ ہی بکھانیو ۱۰۸۲  
 گنجی سب بکتر تے آد بھنجے۔ ستر سب کوں انت توں کے دیکھے۔ چتر تیک کے  
 نام سکل لہ لکھے۔ ہو جہہ چاہو متہ ٹھور اچارن پکھے۔ ۱۰۸۳۔ چوپی۔ ساو جن  
 سبداو بکھانہ۔ ار پدا انت توں کے ٹھانہ سبہ سری نام تیک کے لہے۔ جہ  
 ٹھان چھو تھیں تے کہے۔ ۱۰۸۴۔ مانگنی پداو بھنجے۔ ار پدا انت توں کے دیکھے  
 سبہ سری نام تیک کے ہووے۔ سکل سبک ل جووے۔ ۱۰۸۵۔ آد  
 گنبدن سب بکھانہ۔ ار پدا انت توں کے ٹھانہ سبہ سری نام تیک کے  
 لہے۔ جوئے ٹھور پئے تہہ کہے۔ ۱۰۸۶۔ درم ار آد اچارن پکھے۔ ار پدا انت  
 کے دیکھے۔ نام تیک کے سکل پچھانیو۔ پائیں بھیدن کچہ جہہ جانو۔ ۱۰۸۷۔ چوپی  
 بچھانگن آد اچارو۔ ار پدا انت توں کے ڈارو۔ سبہ سری نام تیک کے لہے۔ دیو  
 چھو جہہ ٹھان ہتہ کہتے۔ ۱۰۸۸۔ پھل دھارنی آد کہیے۔ ار پدا انت توں کے دیکھے۔  
 سبہ سری نام تیک کے جانو۔ جہاں چھو تہہ ٹھور بکھانیو۔ ۱۰۸۹۔ پھل وایک  
 ارنی اہسہ اچار پئے۔ ار پدا انت توں کے ڈار پئے۔ سبہ سری نام تیک کے جانو۔ یا  
 نے بھید نہ رچک مانو۔ ۱۰۹۰۔ ارل دھار دھرن ارنی سبداو بکھائیے۔ ستر سب کو  
 انت توں کے ٹھانے۔ سکل تیک کے نام سکھ لہ لکھے۔ ہو جوئے ٹھور تھن چھو تھی تے  
 دیکھے۔ ۱۰۹۱۔ چوپی۔ دھور راٹ ارنی پد بھاگو۔ تا کے انت ستر پدرا ٹھو سبہ  
 سری نام تیک کے جانو۔ جہہ چاہو تہہ ٹھور پر مانو۔ ۱۰۹۲۔ پھلاہ سب کوں آو  
 اچار تھ۔ ار پدا انت توں کے ڈار پئے۔ سبہ سری نام تیک کے جانہ۔ جہ  
 چاہو تہہ ٹھور بکھانہ۔ ۱۰۹۳۔ پھلس سب کوں آد بھنجے۔ ار پد کرب پدین  
 دے۔ سبہ سری نام تیک کے لہے۔ چھہ جہاں تھی تے کہیے۔ ۱۰۹۴۔ ترارنی سب  
 آد بکھانیو۔ ار پدا انت توں کے ٹھانو۔ سکل تیک کے نام پچھانہ۔ یا کے بھید  
 نیک ہی مانہ۔ ۱۰۹۵۔ دھرسس ارنی سبداو بھنجے۔ ار پدا انت توں کے  
 دیکھے۔ سکل تیک کے نام پچھانیو۔ یا کے بھید نہی جانو۔ ۱۰۹۶۔ برچھ رنی سب



اد بھینجے۔ ارپد انت توں کے ویجے۔ نام تیک کے سبھ جیہ لہیے۔ جہہ چاہو ہتہ  
 ٹھورس کے۔ ۱۰۹۷۔ رونی آد چارن کیجے۔ ارپد انت توں کے دیکھے۔ سبھ سری  
 نام تیک لہیے۔ جہہ چاہو ہتہ ٹھور بھینجے۔ ۱۰۹۸۔ ادن چھندنی ارنی بھاکھو  
 ارپد انت توں کے را کھو۔ سکل تیک کے نام پچھا نو۔ یا مے بھید نیک ہنی جانو  
 ۱۰۹۹۔ ارل۔ نام سکل و من آکے آد بکھائیے۔ ارنی ارپد انت توں کے  
 تھائیے۔ سکل تیک کے نام سگھ لہیے۔ ہو دیو پھو جہہ ٹھور تھان ہی دیکھے۔  
 چوٹی۔ ہنی آد بکھان کیجے۔ ارپد انت توں کے دیکھے۔ سکل تیک کے نام پچھا نو  
 یا مے بھید کچھو ہنی جانو۔ ۱۱۰۱۔ آد بھو ہنی سبھ بکھانہ۔ ارپد انت توں کے  
 تھانہ۔ نام تیک کے سکل بہ لہیے۔ جہہ چاہو ہتہ ٹھور بھینجے۔ ۱۱۰۲۔ پر تھم  
 سوامتی سبھ اچارن کیجے۔ ستر سبھ کو انت توں کے دیکھے۔ سکل تیک کے نام  
 جتر جیہ جانے۔ ہو یا کے بھیت سبھ نیک ہنی مانے۔ ۱۱۰۳۔ آد ارپنی سبھ اچارن  
 کیجے۔ ستر سبھ کو انت توں کے دیکھے۔ سکل تیک کے نام جتر جیہ جانے  
 ہو یا کے بھیت سبھ نیک ہنی مانے۔ ۱۱۰۴۔ دھور ڈنی سبھ او لکھ تے بکھانے  
 ارنی تا کے انت سبھ کو تھانے۔ سکل تیک کے نام جاں جیہ لہیے۔ ہو سگھ  
 جھو جھ ٹھور اچارن کیجے۔ ۱۱۰۵۔ آد ادھنی سبھ لکھ تے بھالکے ستر سبھ  
 کوں انت توں کے را کھئے۔ سکل تیک کے نام جتر جیہ جانے ہو جوں ٹھور  
 مے چھئے ہتی پر مانے۔ ۱۱۰۶۔ پتی آد بکھاں سترنی بھالکے۔ ہو ت  
 تیک کے نام ہر دے مے را لہیے۔ ان کے بھیت سبھ نیک پچھائیے۔ ہو جوں ٹھور  
 ٹھورے چھئے توں پر مانے۔ ۱۱۰۷۔ چوٹی۔ بھو ہنی سبھ او بکھا نو۔  
 ارنی سبھ انت تہہ ٹھالو۔ سبھ سری نام تیک کے لہیے۔ جوئے ٹھور  
 رچے تہہ کہئے۔ ۱۱۰۸۔ آد بھو ہنی سبھ بکھانہ۔ ارپد انت توں کے  
 تھانہ نام تیک کے سکل پچھا نو۔ جہہ تھان رچے سن تہی پر مانو۔ ۱۱۰۹۔  
 ارل بدھ کرنی تھ تے سبھ او چارے۔ ارنی تا کے انت سبھ کوں ڈارے  
 سکل تیک کے نام جاں جیہ لہیے۔ ہو جوں ٹھور رچے ہوئے۔ تہی تے دیکھے  
 ۱۱۱۰۔ کنکرنی سبھ او اچارن کیجے۔ ارنی تا کے انت سبھ کو دیکھے۔ سکل تیک  
 کے نام پچھان پر ہیں جت۔ ہو جہہ چاہو او نام دیہہ بھیت کبت۔ ۱۱۱۱۔ چوٹی  
 ارچمن سبھ او چارے۔ ارپد انت توں کے ڈارے۔ سبھ سری نام  
 تیک کے لہیے۔ اچرو تھان ٹھور جہہ چھئے۔ ۱۱۱۲۔ ارل۔ آد انک سبھ  
 اچارن کیجے۔ ہنی تا کے انت سبھ کو دیکھے۔ سکل تیک کے نام سگھ لہیے  
 لہیے۔ ہو جہہ جہہ سبھ جی جے تہہ تہہ دیکھے۔ ۱۱۱۳۔ کنکرنی تھ تے سبھ او  
 اچارے۔ متھنی تا کے انت سبھ کوں ڈارے۔ سکل تیک کے نام سگھ  
 جیہ جاں لے۔ ہوں جوں ٹھور مو چھو تھنی اسے سبھ دے۔ ۱۱۱۴۔



دو سٹرا۔ پرتھا آرد اچار کے اوپر انت اچار۔ سبھ سیری نام تفنگ لیجئے سکب سد مار۔ ۱۱۱۵۔  
 دھننی آرد بکھان کے ایہ پد بھا کھوانت سبھ سیری نام تفنگ کے کست چلے انت  
 ۱۱۱۶۔ آرد باہنی سبھ کھی انت سترید دیں۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجو سمجھ پڑ ہیں۔ ۱۱۱۷۔  
 کام آرد سبھ وچ کے اریہ انت سن دئے ہو۔ نام تیک کے ہوت ہیں چین چتر چت کیسہ ۱۱۱۸۔  
 کام آرد سبھ وچ کے اریہ انت بکھان۔ نام تیک کے ہوت ہیں۔ لیجو سمجھو سجاں۔ ۱۱۱۹۔  
 آرد برکھن سبھ کہ انت سترید دیں۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجو سمجھ پڑ ہیں۔ ۱۱۲۰۔  
 سینا آرد بکھان کے اریہ انت بکھان۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجو سمجھ سجاں ۱۱۲۱۔  
 دھننی آرد بکھاں کے ارنی آرد بکھان۔ نام تیک کے ہوت ہیں لیجو سمجھ سجاں۔ ۱۱۲۲۔  
 اڑل۔ آرد وچن ٹن سبھ اچارن کیجئے استر سبھ کوانت لون کے دیکھے شکل تیک کے  
 نام چتر جیہ جانئے۔ ہو یا کے بھتر بھدن تیک پر مانئے۔ ۱۱۲۳۔ کووندنی  
 سبھ کو آرد اچار یئے۔ ارنی کے تاکے انت سبھ کو ڈاریئے۔ شکل تیک  
 کے نام جان جیہ لیجئے۔ ہو جہان سبھ اسے چہو تہیں لے دیکھے۔ ۱۱۲۴۔ چوپی  
 دکھ اکھنی پداو بھنیجئے۔ ارنی انت سبھ تہہ دیکھے۔ شکل تیک کے نام لہہ  
 جہہ۔ جہہ چاہو تہہ ٹھور بھن جہہ ۱۱۲۵۔ کارکن سبھ ادا چریئے۔ ارنی سبھ  
 انت تہہ دھریئے۔ شکل تیک کے نام پچھا نو۔ جہہ چاہو تہہ ٹھور بکھا لونا ۱۱۲۶۔  
 شکل تیک کے نام لیجئے۔ یا کے بھد تیک نہی کیجئے۔ ۱۱۲۷۔ رب کھنڈنی آرد  
 بھنیجئے۔ ارنی سبھ انت تہہ دیکھے۔ شکل تیک کے نام پچھا نو۔ جہہ تہہ مل سکھ وچ  
 بکھا نو۔ ۱۱۲۸۔ ڈسٹ داہنی آرد بھنیجئے۔ ارنی سبھ انت تہہ دیکھے۔ نام تیک  
 کے ٹم لکھ پاو تہہ۔ جہہ چاہو تہہ ٹھور بتا و ہہ۔ ۱۱۲۹۔ رب گھاٹن پداو بکھا نو۔ ارنی  
 سبھ انت تہہ ٹھانور۔ نام تیک کے شکل لیجئے۔ جوں ٹھور چہیے کہتہ دیکھے۔ ۱۱۳۰۔  
 آرد جانی سبھ اچارن کیجئے۔ ارنی تاکے انت سبھ کوں دیکھے۔ شکل تیک کے نام سکھ  
 کہہ پٹئے۔ ہو جہاں چاہئے سبھ سٹ تہہ تہہ دیکھے۔ ۱۱۳۱۔ پرتھنی سبھ کو آرد بکھا نئے۔  
 ارنی تاکے انت سبھ کو ٹھانئے۔ شکل تیک کے نام جاں جیہ لیجئے۔ ہو کہہ انت سک سبھ  
 ٹھورن گنتی کیجئے۔ ۱۱۳۲۔ چھندر و اڑل۔ ستر بھن آرد بکھان۔ رب سبھ  
 دھیر پان۔ سبھ نام تیک بکھان۔ نہہ بھید یا مہر جان۔ ۱۱۳۳۔ چوپی  
 ستر کتن پداو بھنیجئے۔ ارنی سبھ انت تہہ دیکھے۔ نام تیک کے شکل لیجئے۔  
 جہی ٹھور چہیے تہہ دیکھے۔ ۱۱۳۴۔ اڑل بسکھ برسنی آرد اچارن کیجئے۔ ارنی  
 تاکے انت سبھ کوں دیکھے۔ شکل تیک کے نام چتر جیہ جانئے۔ ہو کا پ کبت  
 بھتر سبھ پر مانئے۔ ۱۱۳۵۔ چوپی۔ بان بکھنی آرد اچار یئے۔ ارنی سبھ انت  
 تہہ دھریئے۔ شکل تیک کے نام لیجئے چہو تہہ ٹھور بھنیجئے۔ ۱۱۳۶۔ اڑل آرد باننی  
 سبھ بھول بکھا نئے۔ ارنی تاکے انت سبھ کوں ٹھانئے۔ نام تیک کے شکل جاں  
 جہہ لیجئے۔ ہو جہہ چاہو تہہ سبھ تہی لے دیکھے۔ ۱۱۳۷۔ چوپی۔ آرد پ چہا سبھ

ایہ سنسرت آرد بکھا نو۔ ربی سبھ انت تہہ ٹھانور۔



بکھانو۔ متھن سبدا انت تہ ٹھانو۔ سبھ سری تیک کے لئے۔ رُج جے جس  
 تیس نے کہئے۔ ۱۱۳۸۔ کو وند جنی آد اچریئے۔ متھن انت سبدا دھریئے  
 سبھ سری نام تیک کے جانہ۔ جہا رُجے تے نہی بکھانہ۔ ۱۱۳۹۔ اکھ  
 آجمن آد بھنیئے۔ متھن انت سبدا تہ دیجے۔ سکل تیک کے نام لیجے۔ جو  
 چھئے تہ دیجے۔ ۱۱۴۰۔ ارل۔ کار بجن پر کو پر تھم اچارئے۔ ارنی تا کے  
 انت سبدا کو ڈاریئے۔ سکل تیک کے نام سنگھ لہہ لیجے ہوکت کاب مے  
 چھو تہاں تے دیجے۔ دلو تاہنی سبدا آد اچارئے ارنی تا کے انت سبدا کو  
 ڈاریئے۔ سکل تیک کے نام سبدا بھانیئے۔ ہو جہاں چھو تہ دیہ نہ سکرکا لئے ۱۱۴۱۔  
 آد چاہتی مکھ تے سبدا بھانیئے۔ متھن تا کے انت سبدا کو ٹھانیئے۔ سکل تیک  
 کے نام سبدا لہہ لیجے۔ ہو جہاں چا ہو تہ کھور اچارن کیجے۔ ۱۱۴۲۔ سچ دھرتی  
 آد اچارن کیجے۔ متھن تا کے انت سبدا کو دیجے۔ سکل تیک کے نام بدھ بھانیئے۔  
 ہویا کے بھتر بھید تیک ہی مانے۔ ۱۱۴۳۔ چو پئی۔ آدس ہر دنی سبدا  
 بکھانو۔ متھن سبدا انت تہ ٹھانو۔ سبھ سری نام تیک کے لیے۔ جہہ بھان  
 رُجے تیس نے کہئے۔ ۱۱۴۴۔ ارل۔ بلجن سبدا بھان کیجے۔ ارنی تا کے  
 انت سبدا کو دیجے۔ سکل تیک کے نام جتر جت جانے۔ ہویا کے بھتر بھید نہ  
 تیک پر مانے۔ ۱۱۴۵۔ چو پئی۔ ساکت کٹنی آد اچریئے۔ ارنی سبدا انت  
 تہ دھریئے۔ نام تیک کے سکل لیجے۔ جہہ چھئے تہ کھور بھنیئے۔ ۱۱۴۶۔ پر مین  
 پد آد بکھانیئے۔ متھن انت توں کے ٹھانیئے۔ سکل تیک کے نام بچپانو۔ یا مے  
 بنکر نہ متھیا جالو۔ ۱۱۴۷۔ ارل۔ آد سجنی سبدا اچارن کیجے۔ متھن  
 تا کے انت سبدا کو دیجے۔ سکل تیک کے نام سبدا جہہ جانے۔ ہویا کے  
 بھتر بھید تیک ہی مانے۔ پر تھم سہرونی سبدا مکھ تے اچارئے۔ ارنی کے  
 تا کے انت ہر پد ڈاریئے۔ ۱۱۴۸۔ سکل تیک کے نام جتر جت مانجھ لہہ۔ ہوکت  
 کاب مے رُجے تیس مے نام کہہ ۱۱۵۰۔ چو پئی۔ مانکھن سبدا اچریئے۔ ارنی  
 انت سبدا تہ دیجے سکل تیک کے نام بچھا منٹ۔ چھو جہان سبدا کھور بکھانہ  
 ۱۱۵۱۔ آد مرتنی سبدا بکھانو۔ اٹک سبدا انت تہ ٹھانو۔ نام تیک کے سکل  
 لہہ لیجے۔ جہہ چا ہو تہ کھور بھنیئے۔ ۱۱۵۲۔ آد ماننی سبدا بکھانو۔ تا کے متھن  
 انت سٹھانو۔ نام تیک کے سبدا لہہ لیجے۔ جہہ چا ہو تہ کھور بھنیئے ۱۱۵۳۔  
 مانکھیں پدا اچریئے۔ انت سبدا متھن تہ دیجے۔ نام تیک کے سکل لیجے۔ رُجے  
 جہاں تہ کھور بھنیئے۔  
 ۱۱۵۴۔ نرنی آد اچارن کیجے۔ ارنی انت سبدا تہ دیجے۔ سبھ سری نام تیک  
 کے جانہ۔ یا مے بھید نہ تیک پر مانہ۔ ۱۱۵۵۔ مانوئی سبدا اچریئے۔  
 تا کے انت ستر پد دیجے۔ نام تیک کے سکل لیجے۔ سبھا مدہ بن



سنک کیجے۔ ۱۱۵۶ ارل۔ پر پھی راتنی آو اچارن کیجے۔ ارنی تاکے انت سبد  
 کو دیکھے ارسل تیک کے نام جاں جیہ لیجے۔ ہوانکے کہنت نہ سنکا من مے  
 کیجے۔ ۱۱۵۷۔ چوپکی۔ چھتنی سنی ہداو بھنیجے۔ ارنی بد کون بہر کیجے۔ نام  
 تیک کے سکل بکھا نہ۔ سکل سبھائے پر گت پر مانیہ۔ ۱۱۵۸۔ چھتر  
 سن سبد او بھنیجے۔ انت سبد متھنی نہ۔ دے۔ سکل تیک کے نام پچھا نہ۔ یاے  
 بھد نیک نہی جانہ۔ ۱۱۵۹۔ چم اسنی سبد او اچارو۔ متھن سبد انت  
 تہہ دارو۔ نام تیک کے سبھ لہ لیجے۔ سدا سنت بدھ جنن بھنیجے۔ ۱۱۶۰  
 چھتر روآل۔ دھرنی سنی آو بکھان۔ ار سبد انت پر مان۔ سبھ جن  
 نام تینگ۔ سبھ ٹھور بھنہ ننگ۔ ۱۱۶۱۔ ارل۔ دھول دھرنی  
 بد کو پر تھم اچارے۔ ارنی تاکے انت سبد کو ڈاریے۔ انت تیک کے نام  
 چتر لہ لیجے۔ ہو سکل بدھ جنن سنت اچارن کیجے۔ ۱۱۶۲۔ چوپکی برکھ  
 دھرنی آو بکھا نو۔ ار بد انت نوں کے ٹھانو نام تیک کے سبھ لہ لیجے۔ سکل  
 سبھائے سنت بھنیجے۔ ۱۱۶۳۔ دھاو لیسنی آو بکھا نو۔ متھن سبد انت تہہ  
 ٹھانو۔ نام تیک کے سکل پچھانے۔ سکل بدھ جنن سنت بکھانے۔ ۱۱۶۴۔  
 ارل آو دھول اسنی سبد او بکھانے۔ تاکے ارنی انت سبد کو ٹھانے۔  
 سکل تیک کے نام چتر لہ لیجے۔ ہو گن جنن کی سبھا اچارن کیجے۔ ۱۱۵۶  
 پر تھم برکھ جنن اسن سبد اچارے۔ متھن تاکے انت سبد کو ڈاریے۔  
 سکل تیک کے نام چین لے چتر جت۔ ہو کاب کتھامے دیکھے او بھتر کہت  
 ۱۱۶۵۔ گاوسن سبد بہ آو اچارے۔ ارنی تاکے انت سبد کو ڈاریے۔  
 سکل تیک کے نام شیکر لہ لیجیہ۔ ہو کہت کاب کے پنج۔ ند پھی  
 و جیہ بہ۔ بھووسن بد پر تھم اچارن کیجے۔ متھن تاکے انت سبد لہ دیکھے  
 سکل تیک کے نام جاں جیہ کیجے۔ ہو چون ٹھور مے چہیہ تہہ لے دیکھے۔  
 ۱۱۶۸۔ چوپکی۔ اروسن سبد او بکھے۔ متھن انت سبد تہہ دے سکل  
 تیک کے نام لہ جیہ۔ سرب ٹھوک بن سنک بھن جیہ۔ ۱۱۶۹۔  
 کلتنی پداو بکھا نو۔ انت سبد متھن تہہ ٹھانو سکل تیک کے نام پچھا نہ  
 یاے جیہ رنی نہ پر مانیہ۔ ۱۱۷۰۔ دسمتین آو اچارے۔ ارنی سبد  
 انت تہہ دھریے۔ نام تیک کے سبھ لہ لیجے۔ سنجن سنت بن ننگ  
 بھنیجے۔ ۱۱۷۱۔ ارل۔ دھرنی سبد کو آو اچارے۔ تاکے متھن انت  
 سبد کو ڈاریے۔ سکل تیک کے نام چتر جت چین لے۔ ہو چون ٹھور مے  
 چو نہی نہ سبد دے۔ ۱۱۷۲۔ سندھرا لیسنی آو بکھانے۔ ارنی تاکے انت  
 سبد کو ٹھانے۔ نام تیک کے جاں چتر جیہ لیجے۔ ہو چون ٹھور ہو موچو  
 ہتی لے دیکھے۔ ۱۱۷۳۔ دسمتین پر تھم سبد کو بھا کیجے۔ ارمن تاکے انت



بر پدراکھے نام تیک کے چتر سل چہ جانے۔ ہو جہاں جہاں چہ پد نہیں بکھانے  
 ۱۱۷۴۔ چوٹی۔ سامندرنی ایسی کہے۔ ارنی انت سب کبہ کہے۔ نام  
 تیک کے سجن جن۔ اپنے اپنے سکل من۔ ۱۱۷۵۔ سامندرنی ایسی  
 بکھو۔ ارنی سب انت تہہ را کھو۔ نام تیک کے سکل لہجے۔ سکل  
 سکل جن سنت بھنے۔ ۱۱۷۶۔ اجلا اسنی آد بھنے۔ متھن سب انت  
 نہ دے۔ سکل تیک کے نام لہجے۔ جون کھور بھنے نہہ دیکھے۔ ۱۱۷۷  
 وپ لہنی پد او اچارو۔ ارنی سب انت تہہ دھارو۔ سکل تیک کے نام  
 بکھا نو۔ یاے بھہ نہ رنیک جانو۔ ارل۔ آد ساگر سب بکھانن کہے۔ ایہ  
 رنی انت توں کے دیکھے۔ سکل تیک کے نام سکل لہجہ بہہ۔  
 ہو کہت کاپ کے بیچ چو نہہ و بھہ بہہ۔ ۱۱۷۹۔ عا ارلوی سب بہہ  
 آد اچارہ۔ پت مرو من انت سب کہہ ڈارہیے۔ نام تیک  
 کے سکل جاں چہ را کھئے بہہ۔ ہو سکل سجن جن سنت نہہ رہی بکھا کہہ  
 بہہ۔ ۱۱۸۰۔ چوٹی آد سندھنی سب بھنے۔ پت ارانی پد انت کہے  
 سبہ سری نام تیک کے لہو۔ سکل سجن جن سنت کہو۔ ۱۱۸۱۔ نیرا  
 لہنی آد اچارو۔ نائک ارنی پن پد دھرو۔ سکل تیک کے نام بکھا نو  
 نہ مے بھہ رنیک نہ جانو ۱۱۸۲۔ آد جلا لہنی پد دے۔ پت ارنی پد  
 بھہ بھنے۔ سکل تیک کے نام بکھا نہہ۔ سکل سجن جن سنت بکھا نہہ  
 ۱۱۸۳۔ بار دھنی سب او اچارہ۔ پت ارانت سب کو دھریے۔  
 سکل تیک کے نام کہے۔ سکل گرن جن سنت بھنے۔ ۱۱۸۴۔ دھرا ایسی  
 سب او کھہ متھن انت توں کے پد کہہ۔ سکل تیک کے نام لہجے۔ سنک  
 چورین سنک بھنے۔ ۱۱۸۵۔ لورب لہنی آد اچارہ۔ انت سب  
 متھن کہہ دھریے سکل تیک کے نام بکھا نہہ۔ سنک چورین سنک  
 بکھا نہہ۔ ۱۱۸۶۔ گورا آد اچارن کہے۔ انیس اسکن انت بھنے۔ نام تیک  
 کے سکل بکھا نو۔ جہاں رچے تہہ کھور پر مالو۔ ۱۱۸۷۔ او نیشنی پد او کھنے  
 متھن سب انت تہہ دیکھے۔ سبہ سری نام تیک کے لہجے۔ بھہ نوہر تہہ تہی  
 کہے۔ ۱۱۸۸۔ وگ جن سب او بھنے۔ ایا رونی انت کہے۔ سکل سنام  
 تیک کے چیں بہہ۔ جہہ چاہو تہہ کوہ برین بہہ۔ ۱۱۸۹۔ کھہ ناسنی آد اچارہ  
 ارنی انت سب کہہ دھریے۔ سبہ تیک کے نام بکھا نو یا مہ جھوٹہ نیک نہہ  
 جالو ۱۱۹۰۔ مہ ایسی پد او بھنے۔ ارنی سب انت مہ دے۔ سکل  
 تیک کے نام کہے۔ جہہ ہی چو تہی لے دیکھے۔ ۱۱۹۱۔ مہ نیشنی آد  
 اچارہ۔ گھاری انت سب کہہ دھریے۔ نام سجان تیک کے سبہ ہی۔  
 چاہو جہا اچارہ تہہ بہہ۔ ۱۱۹۲۔ ارل وسدھرنی آد اچارن



کیجئے۔ سبب داہنی انت توں کے دیجئے۔ سکل تیک کے نام جاں جیہ لیجیہ  
 بہ۔ جو پرگٹ سجھا کے مانجھ اچارن کیجیہ بہ۔ ۱۱۹۳۔ چو پئی وسد سر  
 یسنی آد اچریئے۔ متھن انت سبب کو دھریئے۔ سکل تیک کے نام لیجیہ  
 ادھک گن جنن سنت بھنیجے۔ ۱۱۹۴۔ نزا ادھنی آد بھنیجے۔ متھن پد کوں  
 انت دھریئے۔ سبھ سری نام تیک کے لیجیہ۔ پرگٹ سبب جن سنت  
 کئے۔ ۱۱۹۵۔ ارل نامکھنی آد اچارن کیجیہ۔ انگن سبب آد نوں کے دیجئے  
 سکل تیک کے نام چتر پچائیئے۔ ہوسکا تیاگ اچریئے سنگ نہ مانئے ۱۱۹۶۔  
 دیس ریشنی پد کوں پر تھم۔ نکھا لے۔ انت اردنی سبب توں کے ٹھائیئے۔ سکل  
 تیک کے نام چتر لہہ لہجیہ۔ ہو کبت کاب کے زچ اچارن کیجئے۔ ۱۱۹۷۔ جن  
 پتینی آد اچارن کیجئے۔ انت نیتگنی سبب توں کے دیجئے۔ سکل تیک کے  
 نام جاں جیہ لیجیہ بہ۔ ہو چھی اہہ ٹھور جاں سن نہان تے دیجیہ بہ ۱۱۹۸۔  
 مانو پندرنی پد کوں پر تھم بکھائیئے۔ انت۔ نیتگن پد کوں پر پد مانئے۔ سکل تیک  
 کے نام جاں تہ چت اہہ۔ ہو بھوت بھو کہ بھوان اسی کرمت بہ۔ ۱۱۹۹۔ لوک  
 پندرنی آد اچارن کیجئے۔ تا کے ہرنی انت سبب کو دیجئے۔ سکل تیک کے نام  
 جاں جیہ لیجیہ بہ۔ ہو رین دوس سبھ مکھ نے بھا لگیو کیجیہ بہ۔ ۱۲۰۰۔ چو پئی لوک  
 راجنی آد بھنیجے۔ رتی سبب انت نہ دیجئے۔ سکل تیک کے نام لیجیہ۔ سستر  
 سمرتن مانجھ کیجیہ۔ ۱۲۰۱۔ دیسنی رونی بھا کھو۔ انت انگن سبب بہ را کھو  
 سکل تیک کے نام لیجیہ۔ سبب جنن کے سنت بھنیجے۔ ۱۲۰۲۔ پھرا بھا کھ اسنی  
 جن بھا کھو۔ انت انگن پد کھ را کھو۔ سکل تیک کے نام لیجیہ۔ سستر سمرتن مانجھ  
 بھنیجے۔ ۱۲۰۳۔ ارل۔ پر تھم کاسیں اسنی سبب بکھائیئے۔ انت نیتگن سبب توں  
 کے ٹٹائیئے سکل تیک کے نام جاں جیہ لیجیہ۔ ہوسکا تیاگ سبب اچارن کیجیہ ۱۲۰۴۔  
 آو نام ناگن کے پر تھم بکھائیئے۔ پتن اسنی انت نوں کو ٹھائیئے۔ ہر گھاتی سبب توں  
 کے دیجئے۔ ہو سکل تیک کے نام چتر لہہ لیجیہ۔ ۱۲۰۵۔ سرپ تاشنی اسنی آد اچریئے  
 تا کے متھن انت سبب کو ڈاریئے۔ سکل تیک کے نام چتر لہہ لیجیہ۔ ہو سبھ کبتن کے  
 مکھ نڈر ہی دیجئے۔ اندر اینداری آد اچارن کیجئے۔ متھن تا کے انت سبب کو دیجئے  
 سکل تیک نام جاں جیہ لیجیہ بہ۔ ہو کبت کاپ کے مانجھ نڈر ہی دیجیہ بہ چو پئی  
 دیو دیوئی آد اچریئے۔ ایسر انگن بن پد دھریئے۔ سبھ سری نام تیک کے  
 لے۔ سنگ تیاگ بر سنگ ہی کئے۔ ۱۲۰۶۔ ارل۔ سکر تات ارنی سبب  
 اد بکھائیئے۔ متھن تا کے انت سبب کو ٹھائیئے۔ سکل تیک کے نام ہے پچائیئے  
 ہو کھتا بارتا بھیت نڈر بکھائیئے۔ ۱۲۰۷۔ ست کرتینی اسنی آد اچریئے۔ تا کے  
 ارنی انت سبب کو ڈاریئے۔ سکل تیک کے نام جاں جیہ لیجیہ۔ ہو سکل گن جنن  
 سنت اچارن کیجئے۔ ۱۲۱۰۔ چو پئی۔ سبھ پتینی اچھا کھو۔ متھن سبب انت کو را کھو



کل تیک کے نام لیجے۔ دیس دیس کر پر گٹ بھینجے ۱۲۱۱۔ ارٹل۔ سکر ندن  
 ماتنی اینن بھاکھے۔ متھن تا کے انت بد کو را کھے۔ نام تیک چتر جیت کے  
 پچھانے۔ ہو بنا کیٹ تن لکھور کیٹ پر مانے۔ ۱۲۱۲۔ گوس کیسی اسنی  
 پر تھم بکھاں کے۔ متھن تا کے انت سبد کوٹھان کے کل تیک کے چتر پچھانے۔  
 ہو کے ہمارے بجن ست کر مانے ۱۲۱۳۔ چوپڑی بد باس ولسنی آد بھینجے۔ انت سبد  
 ارنی تہہ دے۔ نام تیک کے سبھ جو جانو۔ سنگ تیاگ نرسنگ بکھا نوم ۱۲۱۴  
 ارٹل۔ برما اسنی ارنی آد بکھانے۔ کل تیک کے نام سچت مے جانے سنگ  
 تیاگ نرسنگ اچارن کیجے۔ ہو ست بجن ہمارے مانے لیجے۔ ۱۲۱۵۔  
 و و ہرا گھوٹنی اسنڈ پر تھے پر ہر اچار۔ نام تیک کے ہوت ہے۔ لچو سلب سدھار  
 ۱۲۱۶۔ ماتیشی ایشی متھنی انت اچار۔ نام تیک ہے ہوت ہے لچ  
 ہر۔ سلب سدھار۔ ۱۲۱۷۔ چوپڑی۔ جن ایشی آد بھینجے۔ اسن متھن انت کیجے  
 سبھ سری نام تیک لے لیجے۔ دیکھے توں ٹھوڑ جہہ چھے۔ ۱۲۱۸۔ ارٹل پر تھم  
 پندر اسنی سبد بکھانے۔ اسنی متھن بد کو بھر پر مانے۔ نام تیک کے کل  
 جاں جیہ۔ کیجے ہر۔ ہو سنگ تیاگ نرسنگ اچارن کیجے ہر۔ ۱۲۱۹۔ بجر  
 دھرتی ارنی آد اچارے۔ نام تیک کے چتر بچارے۔ سنگ  
 تیاگ نرسنگ ہی سبد بکھانے۔ ہو کسی سلب کی کان نہ من مے آیتے ۱۲۲۰  
 ترا کھاڑ پتی اسنی بد بھاکھے۔ ارنی تا کے انت سبد کو را کھے۔ کل  
 تیک کے نام مے پچا نیہ ہر۔ ہو چتر سجھا کے بیج ننگ بکھا نیہ ہر  
 ۱۲۲۱۔ ایند رنی اندرانی آد بکھاں کے۔ ارنی تا کے انت سبد کوٹھان کے  
 کل تیک کے نام جاں جیہ لیجے۔ ہو کبت کا سبد کے بیج نڈر ہی دیکھے ۱۲۲۲  
 اچ سرودا اس ایشی ایشی بھاکھے۔ اسنی کہہ کے ارنی بد کو را کھے۔ کل  
 تیک کے نام امت جیہ جانے۔ ہو سنگ تیاگ نرسنگ ہی سدا بکھانے  
 ۱۲۲۳۔ ہین اسنی اسنی اسنی بھاکھے۔ ارنی تا کے انت سبد کو را کھے۔ کل  
 تیک کے نام جاں جیہ لیجے۔ ہو نڈر سبھا کے مانجھ اچارن کیجے۔ ۱۲۲۴۔  
 کانج راج راجنی پر بھن بھاکھے۔ متھن تا کے انت سبد کو را کھے۔ کل تیک  
 کے نام جاں جیہ لیجے۔ ہو یا کے بھیتر بھید نہ نیک ہون کیجے۔ ۱۲۲۵۔ اسنو  
 ایشی اسنی اسنی اچارے۔ تا کے متھن انت سبد کو ڈارے۔ کل تیک  
 کے نام جاں جیہ لیجے۔ ہو سنگ تیاگ نرسنگ اچارو کیجے ۱۲۲۶۔  
 باہراج راجن راجن بھاکھے۔ ارنی تا کے انت سبد کوں را کھے۔ کل  
 تیک کے نام مے پچا نیہ۔ ہو کبت کا ب کے بھیتر پر گٹ بکھانے۔ ۱۲۲۷۔  
 نرسنگ ایشی اسنی پر بھنی پر تھم کہہ۔ ستر سبد کو انت توں کے ہر گھ  
 کل تیک کے نام جاں جیہ لیجے۔ ہو کل گن جنتی سنت سنگ بھینجے ۱۲۲۸۔



اہی اسپت پتی پدکھے۔ اسنی ارنی سبد ہدکھے۔ سبھاسری نام تیک کے  
 چھے۔ ہوکت کاب کے بھیر بھینے۔ ۱۲۲۹۔ ارل۔ باج راج کے سبھاسی نام  
 بکھان کے۔ پڑھین پن اسنی ہسر پٹھان کے۔ ارنی بھاکہ تیک کے نام  
 پچھانے۔ ہو جوک سبد کے چھے تھی بکھانے۔ ہستی ایس پڑ بھین گرجنی بھاکھے  
 ارنی تاکے انت سبد کوراکھے۔ نام تیک کے سکل جاں جیہ لیجے۔ ہو جوک  
 کوکٹ موحھوٹس پدکھ دیکھے۔ ۱۲۳۱۔ دنت راٹ پڑ بھ پت ستنی پد بھاکھے  
 کے۔ ارنی تاکے انت سبد کوراکھے کے۔ سکل تیک کے نام جیہ  
 جانے۔ ہو چھے دیکھے جہاں نہ برھتا بکھانے ۱۲۳۲۔ دود راٹ  
 راسنی اسنی بھاکھے۔ ارنی تاکے انت سبد کوراکھے۔ سکل تیک کے  
 نام جاں جیہ لیجے۔ ہوکت کاب کے بھیر اچریو کیجے ۱۲۳۳۔ دیوپی  
 اس اسنی متھن آد بھینے۔ ارنی تاکے انت سبد کوراکھے۔ سکل تیک کے نام ہرے  
 ہر جانے۔ ہو چھو سبد کوراکھے جہاں نڈر نہ بکھانے ۱۲۳۴۔ پد ماس اسراٹ  
 بکھانے کے ارنی تاکے انت سبد کوراکھے۔ سکل تیک کے نام چتر پچانیہ  
 ہوکت کاب کے ماہ نیک بکھانیہ ۱۲۳۵۔ بار نیندر ایندرانی اندرانی آد  
 ارنی تاکے انت سبد کوراکھے۔ سکل تیک کے نام رست کر جانے۔ ہوسکا  
 تیاک اچار نہ سکامانے ۱۲۳۶۔ بیالیہ پت پتی پد پڑھم کیجے۔ ارنی تاکے انت  
 سبد دیکھے۔ امت تیک کے نام چتر جیہ جانیہ ۱۲۳۷۔ ہو جوک ٹھورے چھے  
 نہی بکھانیہ ۱۲۳۸۔ انہ سینی اسنی اسنی بھاکھے۔ ہتری تاکے انت  
 سبد کوراکھے۔ سکل تیک کے نام جاں جیہ لیجے۔ ہوکت کے ماہجہ ٹڈر ہئی  
 دیکھے۔ ۱۲۳۹۔ کنھی ایس اس اسنی آد بکھانے۔ اسنی ارنی انت ٹون کو  
 ٹھانے سکل تیک کے نام لیجہ جہاں نہ ہو جو بھچے دیکھیہ ہر تہ ترے تہا کر۔  
 ۱۲۴۰۔ کچر لیس اس پتی پڑ بھن بھاکھے ہتری تاکے انت سبد کوراکھے  
 سکل تیک کے نام جاں جیہ لیجے۔ ہوکت کاب کے بیج سنگ بھینے۔ ۱۲۴۱  
 کری اندر ایند رنی اندرانی بھاکھے۔ پتی تاکے انت سبد کوراکھے۔ ارکھ نام  
 تیک کے لیہ پچان کے۔ ہوکت کاب کے بیج دیکھ ہر جان کے۔ ۱۲۴۲۔ ترار  
 پڑ بھ پڑ بھنی آد بکھانے۔ ارنی تاکے انت سبد کوراکھے۔ سکل تیک  
 کے نام جاں جیہ لیجے۔ ہو چھ جیہ سبد ہتی تے دیکھے۔ ۱۲۴۳۔ سوڈس اس  
 اس اسنی آد بکھان کے۔ ارنی تاکے انت سبد کوراکھے کے۔ سکل تیک کے نام جاں  
 جیہ لیجے۔ ہو یا کے بھیر بھید نیک لیجے۔ ۱۲۴۴۔ سندھ لیس اس پت کہہ پڑ بھن بھاکھے  
 ارنی تاکے انت سبد کوراکھے۔ سکل تیک کے نام جاں جیہ لیجے۔ ہوکت دوہرن پچ  
 نڈر ہئی دیکھے ۱۲۴۵۔ انک پندر اندرانی اندرانی بھاکھے۔ ارنی اسنی انت سبد کو  
 راکھے۔ سکل تیک کے نام جاں جیہ لیجے۔ ہو سکب بھاکھے بیج اچارن کیجے۔ ۱۲۴۶



ٹانگ بنا اسن ایسی بھائیے۔ متقی تاکے انت سبد کو رکھیے۔ سکل تیک کے نام جتر جیہ  
 جانے۔ ہو تیک پو تھن مانجھ ننگ بکھانے۔ ۱۲۵۴۔ ہر پت پت پت پت پت پت پت پت  
 آو بھئیے۔ ارنی تاکے انت سبد کو دیکھے۔ سکل تیک کے نام جتر جیہ جانے۔ ہو  
 کبت کاب کے مانجھ ننگ بکھانے ۱۲۵۵۔ چو پئی۔ گے پت پت پت پت پت پت پت پت  
 نرنی ارنی پرن پدو ہے۔ سبد سری نام تیک کے لکھے۔ دونا مانجھ چو پئی لکھے۔ ۱۲۵۶۔ ارنی  
 ساونج نرن پرن پت نرنی بھائیے۔ ارنی تاکے انت سبد کو رکھیے۔  
 ارنی تیک کے نام جاں جیہ لکھے۔ ہو کبت کاب کے مانجھ اچار پو کیے ۱۲۵۷۔  
 چو پئی۔ آد سبد مانجھ بھئیے۔ چار بار نرن پد کو دیکھے۔ ارنی تاکے انت بکھانے  
 سبد سری نام تیک کے جانے۔ ۱۲۵۸۔ آد گیندن سبد اچریے۔ چار بار نرن پ  
 سبد ہر دھریے۔ ارنی سبد ہر نہر دھریے۔ نام تیک کے سبد ہر لکھے۔ ۱۲۵۹۔  
 مانجھ سبد کو پر ہم بھئیے۔ چار بار نرن پ سبد دھریے سکل تیک کے نام بھائیے۔ یا  
 بھید تیک نہ جانے۔ ۱۲۶۰۔ باہر سبد کو آد اچریے۔ چار بار نرن پ سبد ہر دھریے  
 سبد سری نام تیک کے لکھے۔ چھ جہہ ٹھاں تہہ ٹھاں لکھے۔ ۱۲۶۱۔ تریک سبد  
 کو آد اچار پد۔ چار بار نرن پد کو ڈارو۔ سکل تیک کے نام لکھے۔ رچے جہاں تہہ  
 ٹھور بھئیے۔ ۱۲۶۲۔ سبد پد لکھے آد بکھانے۔ چار بار نرن پ سبد ہر ٹھانے۔ نام  
 تیک کے سکل لکھے۔ کبت کاب کے مانجھ بھئیے۔ ۱۲۶۳۔ تھری سبد کو آد بھئیے۔  
 چار بار نرن پ سبد لکھے۔ ارنی تاکے انت بکھانے۔ نام تیک کے سکل بھائیے۔ ۱۲۶۴۔  
 دلو سبد کہہ آد بکھانے۔ نرن پد تین بار پرن ٹھان پد۔ ستر سبد ہر بھئیے۔ نام  
 تیک کے سکل لکھے۔ ۱۲۶۵۔ ام سبد کہہ آد اچار پد۔ نرن پد تین بار پرن وار پد۔  
 ارنی نام تیک کے لکھے۔ کبت کاب بھیر دیکھے۔ ۱۲۶۶۔ نرن جتر سبد کو آد اچریے  
 نرن پد تین بار پرن دھریے۔ ارنی نام تیک کے جانے۔ سکل چھا ڈرننگ  
 بکھانے۔ ۱۲۶۷۔ بیدہ سبد کو آد بھئیے۔ تین بار نرن پ سبد دھریے۔ اپ  
 کہ نام تیک کے لکھے۔ ستر کا تیاگ سبھائیے لکھیے۔ ۱۲۶۸۔ سرن پد آد سبد  
 کو دھریے۔ تین بار نرن پد کہہ ڈریے۔ ارنی تاکے انت بکھانے۔ سبد سری نام  
 تیک کے جانے۔ ۱۲۶۹۔ تین سبد کو آد بکھانے۔ تین بار نرن پد بکھانے۔ ارنی  
 تاکے انت بھئیے۔ نام تیک کے سکل لکھے۔ ۱۲۷۰۔ آد سبد تر دو لیں بکھانے  
 تین بار نرن پد پد پد پد پد پد پد پد۔ ارنی تاکے انت بھئیے۔ سبد سری نام تیک لکھے۔  
 ۱۲۷۱۔ بر نندادک سبد اچار پد۔ تین بار نرن پد وار پد ارنی انت کوں  
 کے دیکھو۔ نام تیک کے سبد لکھے۔ ۱۲۷۲۔ گتہ بواں سبد اکر بکھانے۔ تین بار پت  
 پد پد پد پد ارنی انت کوں کے لکھے۔ سبد سری نام تیک کے لکھے۔ ۱۲۷۳۔  
 ارنی امر تیس سبد اچار پد لکھے۔ تین بار پت سبد کوں کے دیکھے۔ ستر  
 سبد پرن تاکے انت بکھانے۔ ہو سکل تیک کے نام جتر جیہ جانے۔ مدھ پد لکھے



تے پیر تھے نیکے بھا کیے۔ تین بار پت سب توں کے رکھے۔ ارکھ نام تیک کے چتر بھانے  
 سو جہ جہ جیتے سب ننگ بکھا ۱۲۶۱۔ سب صاحب کو آدھا ہاں کیجے۔ نرپ بدما کے انت  
 باؤرتے دیکے نرپ بد بھا کہ ترنگ نام جہ جانے۔ ہو سکھ چو پئی مانجھ ننگ بھانے  
 ۱۲۶۸۔ سب توں کے شکھ تے پر تھم اچارے۔ تین بار نرپ سب انت تہہ ڈاریے۔ رب  
 بد بھا کہ تیک کے نام لیجے۔ ہو سکھ دوہرا مانہ نڈر ہی دیکھے۔ ۱۲۶۹۔ اسرا سب سکھ  
 تے آدو چار کے۔ تین بار نرپ سب توں کے ڈار کے۔ رب کہ نام تیک کے چتر  
 بچارے۔ ہو چھند سورٹھ مانہ ننگ اچارے۔ ۱۲۷۰۔ پر تھم پرا نڈا پد کو سکھ بھانے  
 چار بار نرپ سب توں کے ٹھانے۔ ارکھ نام تیک کے ہر دے پھانے۔ ہو سدھن سوے  
 یا بھیر نڈر بھانے ۱۲۷۱۔ جودت پد پر تھم اچارن کیجے۔ چار بار نرپ سب ہہ انت بھیجے  
 ارکھ نام تیک کے ہر دے پھانے۔ ہو نہی پھاری آج ہر دے پھان لے۔ ۱۲۷۲  
 چو پئی سب پد کول پر تھم اچار ہہ۔ چار بار ننگ پد ڈار ہہ۔ ستر سب کول ہر بھیجے۔ نام تیک  
 کے کہہ کیے۔ ۱۲۷۳۔ ہر دیہہ واسب بکھا لو۔ چار بار پت پرا ناو۔ ارکھ نام تیک کے لیے جھولا  
 چھند بیج ہس کیے۔ ۱۲۷۴۔ پرا ن دت پد پر تھم بھیجے۔ چار بار نرپ سب دھریجے۔ ار پد تا  
 کے انت بھانہ۔ سب سری نام تیک کے جانہ۔ ۱۲۷۵۔ ارٹل جراسب کہ سکھ سو آد  
 بھانے۔ رب کہ نرپ پد بار چار پھن ٹھانے ستر سب کول تا کے انت بھان کے۔ ہو سکل  
 تیک کے نام لیجے جان کے۔ ۱۲۷۶۔ پر تھم پد وھتا سب اچارن کیجے۔ ستر سب کول تا کے  
 انت بھیجے۔ ہر پد تہہ اپرا انت بھانے۔ ہو سکل تیک کے نام چتر چیت جانے ۱۲۷۷  
 چو پئی جراسب کہ آد اچارے۔ ہر پد انت توں کے دھریے۔ ار پد سکھ نے ہر بھانے۔ نام  
 تیک کے ہو ہہ۔ پرا نے۔ ۱۲۷۸۔ ارٹل۔ آس سب سکھ تے آد بھانے۔ بار چار نرپ  
 سب ہر کہ ٹھانے سکل تیک کے نام جاں جہ لیجے۔ ہو چھند پادھڑی مانجھ نڈر ہی دیکھے  
 ۱۲۷۹۔ ترن رنت پد سکھ تے آد بھانے۔ ارکھ نرپ بار چار پھن ٹھانے۔ ارکھ نام  
 تیک کے ہر دے بھانہ ہہ۔ ہو چھند آلا بکھے نڈر ہی ٹھانہ ہہ۔ ۱۲۸۰۔ جابنا انت  
 اتیک پد پر تھم اچارے۔ چار بار نرپ سب توں پد ڈاریے۔ ارکھ نام تیک کے چتر  
 بھانے۔ ہو چھند چو پئی مانہ ننگ بھانے۔ ۱۲۸۱۔ ترن دنت کہ سب سکھ نے بھانے  
 چتر بار نرپ سب توں کے رکھے۔ سکل تیک کے نام جاں جہ لیجے۔ ہو سدھن دوہرا مانہ  
 نڈر ہی دیکھے۔ ۱۲۸۲۔ جو بنا ڈار پد کو آد بھانے۔ چار بار نرپ سب توں کے ٹھانے۔ ستر  
 کو انت توں کے بھانے۔ ہو سکل تیک کے نام چتر چیت رکھے۔ ۱۲۸۳۔ چتر تھہ اوتا  
 ار پد آد بھانے۔ چتر بار نرپ سب توں کے ٹھانے۔ ستر سب کو انت سن بھر بھان کے  
 ہو سکل تیک کے نام لیجے جان کے۔ ۱۲۸۴۔ جم پاس کے نام آد اچارے۔ ہر کہ نرپ پد  
 بار چار پھن ڈاریے۔ سکھ تیک کے نام بھا کہ اریجے۔ ہو سدھن سوے یا مانجھ نڈر ہی  
 دیکھے۔ ۱۲۸۵۔ ار پلا ر او آد اچارن کیجے۔ چار بار پت سب توں کے دیکھے۔ سکل تیک  
 کے نام جان جہ لیجے۔ ہو چھند کنڈر یا مانہ سکھ بیج و بھیر ہہ۔ ۱۲۸۶۔ آر جارا آد



اچارن کیجے چار بارن پد کول پھر بھینجے۔ ارکھ نام تیک کے چتر بچھانے۔ ہو چھند  
 جھولنا ماہرہ ننگ بکھانے۔ ۱۲۸۷۔ دہنہ باسی ارہر پد آد بھینجے۔ چار بارن پد سبب  
 ... پھر کیجے۔ ارکھ نام تیک کے چتر بچھانے۔ ہو چھند اڑل کے ماہرہ ننگ پد اڑل  
 پک باس ار اڑل سبب اڑ بکھانے۔ چار بارن پد سبب تون کے بھانے۔ ارکھ نام تیک کے  
 چتر بچھانے۔ ہو چھند چتر یا ماہرہ ننگ پد ۱۲۸۹۔ تن باس ارہر کول اڑ بکھان کے  
 چار بارن پد سبب تون کے بھان کے۔ ارکھ نام تیک کے چتر بچھانے۔ ہو کر پد اچارن تھا  
 جہاں جب جانے اسر سبب کو اچارن کیجے پت کہہ نرپ پد انت تون کے دیجے۔ ارکھ نام  
 تیک کے چتر بچھانے۔ ہو نڈر بکھانہ نڈان جہاں جب جانے۔ ۱۲۹۱۔ اچھیا پد بکھانے  
 اڑ بکھانے۔ چار بارن پت سبب تون کے بھانے۔ ارکھ نام تیک کے چتر بچھانے  
 جانے۔ ہو جو پوچھے تہ آئے ننگ بتائے دیے ۱۲۹۲۔ دانوار۔ پد بکھانے تھک  
 پر تھم اچار۔ چار بارن پد سبب تون کے انت دھوار کہہ نام تیک کے چتر بچھان لے  
 ہو سبب بکھانے ناچے نڈر پھنسی جا کہ دے ۱۲۹۳۔ امرار دن ار اڑ سن سبب اچار  
 کے۔ تین بارن پد سبب انت تہ ڈار کے۔ ارکھ نام تیک کے سکل سبب چارے  
 ہو پڑھو چھ نہ نہ کو توت سکھانے دے ۱۲۹۴۔ سکر سبب کہ اچارن کیجے۔ ار  
 ارکھ پت چار بار پد دیجے ستر سبب کہہ تا کے انت بکھانے۔ ہو سکل تیک کے  
 نام چتر جب جانے۔ ۱۲۹۵۔ ست کرت ار اچارن کیجے۔ چار بارن پد سبب تون  
 کے دیجے۔ ستر سبب کول تا کے انت بکھان کے۔ ہو سکل تیک کے نام لہجہ بہ جان  
 کے ۱۲۹۶۔ سچی پتر ار اڑ سبب کہہ بکھانے۔ چار بارن پد سبب تون کے راکھے۔ ارکھ  
 نام تیک کے چتر بچھانے۔ ہو چھند جھولنا ناچے ننگ بکھانے۔ ۱۲۹۷۔ سکرون  
 ار پ پد اڑ بکھان کے۔ تین بارن پد کہہ بہر پرمان کے ستر سبب کہہ نام تیک کے  
 جانے۔ ہو جھولا چھند ناچے ننگ بکھانے۔ ۱۲۹۸۔ آد سبب پد پوارن کیجے۔  
 ارکھ تینس ار پد پھر بھینجے

ہو سکل سورٹھ ما جھی نڈر ہوئی دیجے ۱۲۹۹  
 پنی اسنی ارنی انت بھینجے۔  
 ہو چھند دوہرا ماہی ننگ بکھانے ۱۳۰۰  
 تین بار اس سبب تون کے بھان کے  
 ہو پڑھو چھت جو تہ تہ بھید بھائی دی  
 تین بارن پد پد نہوں کے راکھے  
 ہو کتھا کیرن ما بکھی ننگ بھینجے  
 تین بارن پد سبب تون کے بھان کے  
 تین بار پد راج تون کے ڈارے  
 ہو سکل تیک کے نام سمت سمبھارے

سکل تیک کے نام چتر ہی لیجے  
 باس ارنی ارنی آدی اچارن کیجے  
 سکل تیک کے نام چتر جابا جانے  
 آدی برت ہاری ارنی پد ہی برمانے  
 ریب پن بھان تیک کے نام بچھاں لے  
 گھو اننگ ار اڑی سبب کو بکھانے  
 پک کہی نام تیک کے سکھ لے  
 ناتو لیر اسبب ہی آدی بکھانے  
 ستر سبب تہ تا کے انت اچارے  
 جہا ننگ اننگ سبب آدی اچارے



اری بن تو نے انت سبد کے دیئے  
پو اندار ارادی سبد کہوں بھاکھ کے  
بہو ستر پد انت تو بن کے دیئے  
ہو سکل تیک کے نام سگھ لہی لکھے

بجوری

بجز دھرر ارادی بکھا نہو  
آری بنی انت بہر تینہ دیئے  
تین بار ایسہ بدٹھان ہو  
سب سری نام ٹپک لہی لیئے

۱۳۰۶

اٹل

تر اکھاڑ ارارید او اچار رے  
سمنر برین انت تون کے ٹھان کے  
اب پاکر تیک سبد انت بھاکھے  
اپ بن تاکے انت سگھ لہی دیئے  
اندرا تیک اراری سبد کو بھاکھنے  
ستر برین تاکے انت دھر رے  
دو سبد کو لکھنے آو بکھا رے  
تین بار بن سبد تون کے بھاکھے  
امر اردن سبد شکھنے بھاکھے  
رب لہی نام تیک کے سگھ بچا رے  
نر جری اردن پد پر تخم او چار کے  
اری لہی نام تیک کے سگھ لہی  
ہو دھان تیک اٹک سبد آدی اچار کے  
نرپ لہی نام تیک سگھ بچا رے  
سر بان برار پد پر تخم بھاکھے  
ر پد بھاکھی تیک نام بچھا نیو  
پر تخم سبد ترینی دو بن اچار بن کیئے  
سمنر سبد تاکے بن انت اچار بن  
برندارک ارار سبد آدی او چار جے  
سمنر سبد تاکے بن انت بھاکھے  
سبھ ہو آن کے نام بھاکھی گتی بھاکھے  
بہر سنت بن انت تون کے دیئے  
آدی آگن جو پد کوں سو بنی بکھا رے  
رپ پد بھاکھی تیک کے نام بچھا رے

تین بار نرپ پد سی انت نہی دھارے  
ہو سکل تیک کے نام نام بھو جان کے  
ناٹک بد ترنی بار تون کے راکھے  
ہو نام تیک ہو چین او چار پو  
ناٹک بد ترنی بار تون کے راکھے  
ہو سکل تیک کے نام جاں من لکھے  
آودن لہی اردن پد انت پر ماتے  
ہو آری لہی نام تیک کے من لہی بھاکھے  
ناٹک پد ترنی بار تون کے راکھے  
ہو بھید آ بھید کبت کے ماہیں بکھا رے  
پن بار نرپ سبد تون کے ڈار کے  
ہو اٹل جھند کے ماہیں نڈر ہوئی دیئے  
تین بار نرپ سبد تون کے ڈار کے  
ہو چھند رو آلا مانجھ ننگ او چار کے  
تین بار بنی سبد تون پر دیئے  
ہو چھند پنچر یا مانجھ نڈر ہوئی بھاکھے  
آری آری لہی نرپ پد ترنی بار بھاکھے  
ہو سکل تیک کے نام سبد دھارے  
تین بار آری سبد تون کے ڈار کے  
ہو سکل تیک کے نام سمنی لہی  
آری آری لہی نرپ نرپ چار بار پد راکھے  
ہو سکل تیک کے نام سمنی لہی  
ارار لہی نرپ چار بار بن بھاکھے  
ہو کبت کابی کے مانجھ ننگ پرانے

۱۳۱۸



ایک اونکار۔ واگور و جیکی فتح ہے + سری بھگو تیٹے نہ

# اتھ پکھیان چتر لکھتے بادشاہی ۱۰

## بھنگ چہند۔ تو پر ساد

<p>۱ تو ہی تیر تر وار کاتی کستاری          ۲ تو ہی روار جہاں آپ ٹھاڈھی دھی ہیں          ۳ تو ہی آپ روپا تو ہی سری بھوانی          ۴ تو ہی وسو مانا سدا سبے براسے          ۵ تو ہی ترکھ ہندو جگت میں بنائے          ۶ تو ہی بکترتے برہم بادو بکا ہی          ۷ تو ہی روپ بالا تو ہی بکر بیہنا          ۸ تو می سچھ پٹھ دانوں سمگھ          ۹ ہسے جھاڈ بانا کرٹھی ہانہ سمری          ۱۰ تو می داڑ پہ بھوئی کو بھار دھاریو          ۱۱ تو می کرشن ہوئے کنس کے سیکھ پائیو          ۱۲ تو ہی چودھوں لوک کی راج دانی          ۱۳ تو ہی آد اوپا دے تو ہی انت وارے          ۱۴ تو ہی چودھوں لوک کی آپ رانی          ۱۵ تو می ادرجا بیاس بانی پکھانی          ۱۶ تو ہی کیسی باہنی کے کہا لی          ۱۷ تو ہی چندر آسنڈ دانو کھپائیو          ۱۸ تو می ہاتھ دے راکھ دیوے سولینو</p>	<p>تو ہی کھڑک دھارا تو ہی بلڈھ واری          ماسی جسنہنی مغربی تو ہی ہیں          تو ہی جوگ مایا تو ہی بانک بانی          تو ہی بسن تو ہی برہم توں زور اہے          تو ہی دیو توں دیت تیجھ او پائے          تو ہی پنٹھ ہوئے اوتری سرتی ماہیں          تو ہی بکرت روپا تو ہی چار نیسا          تو می بکرتے بسید پیا سو اچار سے          جگ جنگ تو سو بھے بھوپ بھاری          توں زرسنگھ ہوئے کے ہرنا چھ ماریو          تو می رام ہوئے کے سٹھی دیت گھائیو          تو ہی جالپا کالکا کے بکھانی          تو ہی کال کی راتری ہوئے کے بہائے          تو ہی راج راجیشوی کے بکھانی          تو می لوگ اگر اتی اگر بکھانی          تو می سٹیں کی آپ سیجیا بنائی          تو تے سار کوٹان کر کے سہائیو          تو ہیں رکت بیجا رسو جدھ کینو</p>
------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

سری گورد گوبند سنگھ جی ہمارے اکل انت میں واگور واکل پرکھ کی لکھتیں کرتے ہیں۔ جسے بانی پکھیان چتر میں درج ہے  
 دیکھو بانی اکل انت کا دیتا ایک ۱۳ - کہوں جتنی کہوں کا می کہوں دیت کہوں لیت ہو  
 دیکھو بانی اکل انت کا دیتا ایک ۱۴ - کہوں یورن پرنگ جسے اٹھ کوش دسم گرنٹھ صاحب  
 یورن پرنگ اسٹری سچھو گت پنگ کا نام  
 دیکھو بانی اکل انت کا دیتا ایک ۱۸ - کہوں کوک کی کہانی کہوں راجا کہوں رانی کہوں نار کے پرکار ہو۔  
 نوٹ - سہائی نگہ واک پاتہ ہی دسم گرنٹھ صاحب میں گز سنا دھار کا دیتا ایک ۲۲۰۵ میں  
 کوک کی دیا کھیا مشہد ۱۱۱۱ سے کتبچن کیا ہے۔

چارہ کار کو بھوگ کیوز نار بداس ہے ہیں بدھیکے - رین کوک کے بیج جے کسی بھاکت ہے سو بھے ان کے کے  
 اوس پکھیان چتر بانی سری گورد گوبند سنگھ جی کی خود بنائی ہوئی سری نگہ واک ہے۔ جو بانی پکھیان چتر میں دیا ایک کا دیتا ایک ۲۲۰۵  
 سے ۲۲۰۵ کا دیتا ایک ہے۔ جس کی عبارت ہو ہو یہ ہے - ارکھ کرپ ترپ ترپ کو بھید نہ پایا جائے۔ کوک پاتے پچھ پچھ قیلو بنائے۔  
 برتھ دھیا کے سری بھگوتی برنوں ترپ پر سنگ - موگھٹ میں تم ہوئے۔ فری آچھو اک ترنگ۔  
 نوٹ ۱ - گورد و مت او لکھی پکھیان چتر دن کا دھرم اور مریشٹ جان کر پکار کرتے ہیں۔ تریشٹ اور اہاروں کے ذریعہ  
 سلمان - ست روتانی - ست سرسٹ - ۴۰ شیں نامک - ۵ پلنگ



تومی مہیکہ دانو بڑو کو پکا یو۔  
 تومی کوچ بکرتا پنے تے اچار یو  
 تومی ڈھ ڈھ کے دور کو بجائیو  
 تومی اسٹ اسٹ ہاتھ میں استر دہائے  
 جیتی تو ہی منگلا روپ کالی  
 درگا توں چھما توں سوا روپ تو رو  
 تو ہی پر تاپ سندھیا دن بستر دہائے  
 تو ہی پیت بانا سیٹھ کال دہار یو  
 تو ہی آپ کو رکت دنتا کہے ہے  
 تو ہی منڈ کے دھام میں اوترے گی  
 تو بو دھا توئی مجھ کو روپ گئے ہے  
 تو ہی آپ درج رام کو روپ دھر ہے  
 تو ہی آپ کو نہ کلنکی بنے ہے  
 میا جان چیرو میا موہے کیجھے

توں دھوم راجھ جلاچھ کی سو جرائیو  
 ۱۰ بڑا لاجھ اوچھ راجھس پڈار یو  
 تو ہی کہہ کہہ کے ہسی جڈھ پائیو  
 ۱۱ اچھے بچے کتے کیسوں تے پچھائے  
 کیا لنی تو ہی ہے تو ہی بھدر کالی  
 ۱۲ تو دھاتری سوا ہا منسکار مورو  
 تو مدھیان میں سکل انبر سد ہارے  
 ۱۳ سبھی سادھوؤں کو مہا موہ مار یو۔  
 تو ہی پتر چننا سنوؤں کو چبے تے  
 ۱۴ تو سا کنبھری ساگسو تن بھرے گی  
 تو ہی کچھ ہوئے کے سمدر ہی ستھے ہے  
 ۱۵ پنچھترا پر تھی بار اکیں کرے ہے  
 سبھی ہی ملیچان کو ناس کے ہے  
 ۱۶ چہوؤں چت میں جو وہی موہے دیکو

سندھ کی مال دسان کے انبر بام کر یو کل میں ایسے بھارو  
 لوچن لال کراں دیئے دوو بھال براجت سے انی یارو  
 چھوٹے سے بال مہا بکراں بسال سیر دینتی اجیارو  
 ۱۶ چھاڈت جوالل اسے کر بیال سکاں سدا پرتی پال تے ہارے  
 بھان سے تیج بھیا نک بھو تیج بھو دھرے جن کے تن بھارے  
 بھاری گان بھرے من بھیتر بھار پرے نہ ہی سی یگ دھارے  
 بھانک جیوں بھمکے بن بھیرن بھیرو بھیری بجائے نگارے۔  
 ۱۸ تے بھٹ جھومی گرے رن بھومی بھوانی جو کے بھل کان کے مارے  
 اوٹ کری ہنی بوٹی بھجان کی چوٹ پرے رن کوٹ سگھارے  
 کوٹ نئے جن کے تن راجت باس وسو کہیوں ہنی ہارے  
 روس بھرے نہ پھرے رن تیں تن بوٹن تے منجھ گیدھ بدھارے  
 ۱۹ تے نرپ گھومی گرے رن بھومی سکالی کے کوپ کر پان کے مارے  
 انجن سے تن اگر ادا یدھ دھومری دھوری بھرے گرے  
 چو پچھ چڑے چہوؤں اورن تیں چت بھیتر چو پ چے چٹیلے  
 دھاوت تے دھروا سے دسو دس تے جھٹ دے پٹکے بکٹیلے  
 ۲۰ رور پرے رن راج و لوچن روس بھرے رن سنگھ ر جیلے  
 کوٹن کوٹ غو چوٹ پڑی ہنی اوٹ کری بھئے انگن ڈھیلے  
 جو نیٹے اکٹے بھٹ تے چٹ دے چھت پے پٹکے گرے بیلے



- ۲۱ جے نہ بٹے یک ٹے بھٹکاؤ سوتے چٹ دے چٹ کے چٹکیے  
 رور پرے رن راج و لوچن روس بھرے رن سنگھ رحیلے  
 دھومری دھور پرے دھوم رے تن پائے لساچر نو بکٹیلے  
 سے پکے ۲۰ سے جن کے تن کوچ سجے مد منت جٹیلے  
 رام جیسی اتی ہی رس سو جگ نایک سورن ٹھاٹ ٹھٹیلے  
 ۲۲ تے جھٹ دے چٹکے چھت پیرن رور پرے رن سنگھ رحیلے  
 باجت ڈنک اتنک سے لکھ دانو بنک بڑے گربے  
 چھوٹ بان کمان کے تن کے بھٹے تن کے تن ڈھٹے  
 تے جگ مات پچتے چٹکے چٹیلے چھت پے چٹکے چٹکیے  
 ۲۳ رور پرے رن راج و لوچن روس بھرے رن سنگھ رحیلے  
 جنگ جگ رن رنگ سے اردھنگ کرے بھٹ کوٹ دسیے  
 رنڈن منڈ رہتار لکھتے ہر کو پراوت ہار پھیلے  
 دھاوت میں جت ہی تہ ہی اری بھاجت چلے کیت ہی کریتیلے  
 ۲۴ رور پرے رن راج و لوچن روس بھرے رن سنگھ رحیلے  
 سنبھ سنبھ تے آدک سور سنبھ اڈے کر کوپ اکھنڈا  
 کوچ کرپان کمان بان کسے کر دھوپ بھری ار کھنڈا  
 کھنڈ بھٹے جو اکھنڈ لے ہنی جیت بھرے بسودھا نو کھنڈا  
 ۲۵ تیجٹ کوپ گرے بن آپ کرپان کے کینے کئی کئی کھنڈا  
 جب ہی کر کال کرپان گہی  
 ۲۶ تہ تیج لکھے بھٹیو بھٹکے  
 کئی کال کرپان کرم گہے کے  
 گھٹکا اک تیج سبھو ہنی ہو  
 ۲۷ تم تے نہیں ایک بلی گئی ہو  
 ۲۸ منڈل تور مردنگ مچنگن کی دھنی کی لکار پرے  
 ارمان بھرے مل آن ارین گان کو چھاڈ کے پیٹ ٹرے  
 تن کے جم جدپ پران ہریے نہ مرے تب لو یہ بھانت ارے  
 جم کوں کر کے نہ چلے ڈر کے لر کے مر کے بھو سندھ ترے  
 ۲۹ جے نہ بٹے یکے بھٹکاؤ سو باس و سو کبھوں نہ پکھیلے  
 تے گرے جب ہی رن میں گن بھاج چلے بن آپ اتیلے  
 تے کئی کایے کٹے جھٹ دے کدلی بن جیون دھنی پرے  
 ۳۰ سرون رنگی نہ بھٹے پٹ مانوہ سبھاگ سے سبھ چاچر کھیلے  
 چڑی چڈ کا چنڈ ہوئے تہ تار سے میں مت بھنی مدرا بھٹے کیت اٹیلے بن

توٹک  
چند

سوہیا

دوہرا



سوہیا

سب سترن کو پی ہو چھن میں سو کہیو بچ کو پ کیو من میں  
 تر وار سنہار مہا بل دھار دھوائے کے سنگھ دھسی رن میں  
 جگ مات کے آئدھ ہاتھن میں چکے ایسے دیتن کے گن میں  
 لیکے جھپکے بڑوا نل کی دیکے منو بار دھ کے بن میں  
 کو پ اکھنڈ کے چنڈے پر چنڈ میان تے کارڈ کر بان گہی۔  
 دل دیوڈ دیتن کی پرتی نالیکھ تیگ چھا چھب زیکھ ری  
 سر جھڑ کے راہ بھانے پری ہی مو تو پر بھارتہ جات کہی۔  
 پوہ مار کے پھار پھار سے بری پتار لگے تر وار بھی

دوسرا تیک تبر بھی بسکہ ایسے انیک جھکا ہی  
 رن مارو باجے گھنے گن گیدھ منڈ راہی  
 انک تور بھیری پو گو نکھ انک مردنگ  
 ناد پھیری کانزے دندبہ بنکے انیک  
 کچ پچائے جودا منڈہ رے سمکھ آن  
 رن پھرت جھک پھر ہے آکھ اچوت پریت  
 سوہیا رن ناد ڈہ ڈن ڈا مردے

بھور دئی تن کو دل دارن دیہ ہوتے کر ایک نہ جانے  
 جیت پھرے نو کھنڈن کو ہنیں باس وسو کہنوں ڈر پانے  
 تے تم سو لری کے مریکے بھٹ انت کو انت کے دھام سدھانے  
 بن سین ڈولت بھٹ گہ گہ کرن کر پانے  
 لری گری مری بھو پر پے بریں بزنکئی جانے  
 بن نو کا کیسے ترے لئے تھارو ناؤں  
 اندھ لکے بدھ رو سینے جو تم کر دسہائے  
 تو تمہاری کر پاتے کچھو کچھو کہو بنائے  
 گھٹی کھٹا لکھنے کہی ہاسن کر یوہ کوئے  
 موکھٹ میں تم ہوئے یدی ایجو باک ترنگ

دوسرا رن ڈاکنی ڈہکت پھرت کہکت پھرت مسان  
 اس انیک کا ڈہے کرن لری بھٹ سمٹائے  
 آن تر یا جیوں سندھو کوں پھت ترن لری جاؤ  
 نوک اچرے ساسرکھٹ پنگ گرن چڑی جانے  
 ارگہ گرہہ زپ ترین کو بھید نہ پایو جانے  
 پر تم مان تم کو کہو جھٹا بدی بل ہوئے  
 پر تم دھپائے سری بھگوتی برنو تر یا پر سنگ

سوہیا میر کیو ترن موہی جاہی گریب نواجن دو سر تو سوں  
 بھول چھنوں مہری پر بھو آہن بھولن مار کہوں کوڈ موسوں  
 سیو کرے تھری تن کے چھن میں دھن لاکت تھام بھروسو  
 یا کلی میں سب کالی کر پان کی بھاری بھجان کو بھاری بھروسو  
 کھنڈ اکھنڈن کھنڈ کے چنڈی سمند رہے چھت منڈا ناہی  
 دندھی ادنڈن کو بھج دندن بھاری کھنڈ کیو بل باہی



تھاپی اکھنڈل کو سر منڈل آو سنیو برہمنڈ مہا ہی

کر کر دندل کورن منڈل تو سم سور کوڑ کو نا ہی

۴۸ اتی سری چتر پکھیا نے چنڈی چترے برہمنڈ مہا ہی (پچھو)

۱ تاکے گرد سستی گھنی رتھ گج باج انک

۲ سری آسری کیری زہر رست پر نار

۳ نرکھ رامے اکھنڈ بھٹی گنج بھورے بنائے

۴ پچی دوتی کا چھل کر ملن ادپائے کو

۵ ہوماری کٹاری مری ہو گھری نہ جو ہو

۶ بری رانی شکھ پائے من دند بھی ڈبول سچے

۷ مہاں ردو مہوں رسی کر سے کا دیو پیمان

۸ بھری اپرا اندر کے جات بھٹی اڈی لوگ

۹ چتر پترنا کو ترست دلین دیو پچھا سے

۱۰ روپ سکل سم اپرا ناں تے گن زبیکہ

۱۱ بھانتی بھانتی سو در بھ لٹا میو

۱۲ سہرا ڈچھا ار سید دھار سے

۱۳ بھانت بھانت بھٹے سین نور یو

۱۴ آہن جدت ہیت من کینو

۱۵ امت بان برچھا بھٹے رہت پون ار جھائے

۱۶ کچھ کا چھنی تے سبھی ہی زبائے

۱۷ نئے نہ ہٹھیلے کہوں اینٹھیارے

۱۸ چتر سنگھ پاچھے رہو گے برچھیا ہاتھ

۱۹ ہانکی ہجار ہمالیہ سوہل کامنی کے

۲۰ ہمت باندھ ہرو لہے لوک رے مٹھیارہ ہا کہی ڈھوکے

۲۱ ہالی اکھیو گر ہا چل ہیرت لوگ ہری ہر جو کے

۲۲ ہاری گرے بن ہارے رہے ار ہاتھ لگے اری ہاسی ہونکے

۲۳ ٹھاڈے جہاں سردار بڑے کچی کوچ کر پان کسے یٹھ نیٹے

۲۴ آن پرے مٹھ ٹھانیت ہی سردارن تیٹی برنگن بھٹے

۲۵ بھاری بھرے رن میں تب لو جب لو ہنی سار کی دھار نیٹے

۲۶ سترو کی سین ترنگنی تلی ہوئے تا میں ترنگت رکھت ریٹے

۲۷ ماری اڈچھارائے کولی ستا تہ جیت بری راکھ پائے من مان ساستری ریت

دوسرا

اٹل

دوسرا

چوٹی

دوسرا

بھنگ

چند

دوسرا

سوینا

دوسرا



اوڈ چھیس جاکی ہتو چتر متی تہ نام  
پڑن ہتو تا کو نر پتی سو پو دج گرہا ہی  
راجے نج ست نکٹ بلا یو  
پڑو پڑ یو کن چست پتی کہیو  
نے تا کو راب لیا اپنے دھام پیاں  
بونت ست کہہ تے ہن یوں نرپ کہیو سناے  
چوری چتر چت یو کہو کس کیجئے  
جنتر منتر جو کیئے پی او ر جھائیے  
اتی انوپ سندرس منو یین کے این

چوٹی

دوسرا

اڑل

دوسرا

سوٹیا

بان بدھی براہ کے بلائی لیو ر کھی رہی لکھی روپ تہارو  
بھوگ کرو موہے ساتھ بھلی پدھ بھویتی کو نہیں تر اس بچارو  
سو نہ کرے چکھو چار چھتے بے کو کھائے گری من نے نہ توارو  
کوٹی اوپاے رہی کے دیا کی سو کیسے ہوں بھجبت بھونہ اٹھیا رو

چت چٹک سو چھو گنو چک چکرت بھو انگ  
ہیری روپ تو ہے بسی بھی گہوں کون کی اوٹ  
واں کی کہی نہ نرپ ست مانی  
چتر سنگھ پہ جائے پکارو  
بھار چیر کر اپنے مکھ مکھ کھائے نگائی  
بچن ست کر دھت نرپ بھو  
منتری آن راو سمجھائیو

دوسرا

چوٹی

دوسرا

چوٹی

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھو  
بندی سال کو بھوپ تب نج ست دیو پٹھائی  
ایک پتر کا گوار کیتا کو کہوں بیچار  
سری مرگ چھ متی رہے تا کو روپ اپار  
سہر کا پی ماہی بست تے  
سری مرگ نین متی تہ راجے

دوسرا

چوٹی

دوسرا

پردھی موٹو یار تہہ ترنی پتر یو یار  
ہوت ترن کے ترن بس پردھ ترنی لبس ہوئے  
ترنی پتر یا سور میں موئے نکٹ نہ جائے  
رمت پتر یا سنگ ہتی آن موٹیں یار  
کہیو پتر یے یار کہ جاہو دور یہی بھانڈ  
اتی رتی تا سو مان کے یار پتری یہی تار

۱۸ منوت سنگھ ہی سو رہے چت و اکھو جا

۱۹ ایک ماس تا سو کہو دج بر لو لیو نا ہی  
دج بر تاسے سنگھ نے آئیو

۲۰ نین سو ر بچن موئی ہوئے رہیو

۲۱ گکھی سپس ٹھاڈی جہاں سندری پری مان

۲۲ چتر متی شہرے گئی اپنے سدن لوائے

کارھی کری جوا این للا کو دیکھئے

۲۳ ہوت دن گھری کے کہی بہت ملی جائیے

۲۴ مومن کو موہت سدا مٹر تہارے نین

۲۵ کوٹی اوپاے رہی کے دیا کی سو کیسے ہوں بھجبت بھونہ اٹھیا رو

۲۶ چوری چتر چت لے کٹو چل چکھن کے سنگ

۲۷ چھری جیوں تر پکھے پری چھبی چکھن کی چوٹ

چتر متی تب بھئی کھائی

۲۸ بڑو دست ایہہ پتر تہارو

راجا کو روکھت کیو تن کو چہن دکھائی

مارن بہت ست ہی لے گئیو

تیریا چتر نہ کنہوں یا یو

۲۹ سموا دے دوستہ چتر تہا پتر سو ۲۰-۲۸-۲۷-۲۶-۲۵-۲۴-۲۳-۲۲-۲۱-۲۰-۱۹-۱۸-۱۷-۱۶-۱۵-۱۴-۱۳-۱۲-۱۱-۱۰-۹-۸-۷-۶-۵-۴-۳-۲-۱

بھور ہوت اپنے نکٹ پڑو لیو بلائی

ایک موٹیا یار تہہ اور پتر یا یار

اوج تیچ تاں سو سدا نت پرتی کرے جوار

بھانتی بھانتی کے بھوگ کرے فے

نرکھی چھپا کری کی چھب لاجے

رات دوس تالو کرے دوسے دے مین بہار

اپنے رہی سب جگت کی جانت ہے سب کوئے

جو کہوں تاں سو رے من بھیت پکھتاے

۸ پائین کو کھر کو کیو توئی ترنی کے دوار

۹ جنکو پالی آئے ہے موہے تو ہے ہے بانڈ

۱۰ بھر بھرائے اکھی ٹھاڈ بھی جان موٹو یار







بھیو پڑات جوگی پور آئیو  
 بھوری کوار کواری تن رینو  
 بچ بچ بچھ سچھ بھو جن بھلو کھوائے  
 تاتریہ کو جو چت ہو تو نرپ ست لیو چرائے  
 بھلو پیری کر برو نہ کہو ہنار یو  
 دھنی چترار ترن ترنی جو پائے نہیے  
 ساہ ستا تا سو کہیو سنگ چلو سنے موسیے  
 تب میں چلوں سنگ لے تو کو  
 آنکھ موٹو دوؤ بین نبھئیے  
 آنکھی موٹو دوؤ بین بجاتی  
 نرپ ست کے سنگ بھوگ کائیو  
 اتی رتی کر تا کو لیو اپنے ہے کری سوار

دوہرا

اٹل

دوہرا

چوٹی

دوہرا

دوہرا

اٹل

دوہرا

اٹل

دوہرا

دوہرا

اُتری بھوپ ست تال بجاتیو  
 تال سو کوار بھوگ در ر نینو  
 تاسو رتی مانت بھو ہر دے ہر کہ اچائے  
 تادن تے تہ جوگی نہ چت تے دیو بھلائے  
 چتر پُر کہ کو پائے نہ مور کہ چتار یو  
 سو بردھ کروپ ندھن جڑ یہ کیوں جائے  
 بھوگ کروں گی جوگ بچ ادھک بھو قہے  
 جگہیہ بولی مان ہت مو کو  
 مور سے کرتے تال دوسیے  
 تہ تریہ گھات بھلی بلی پائی  
 چوٹ چٹا کن تال دو ایو -  
 نگر سال پور کو کیو بر چہر کو ریئے مار - ۱۹-۱۸

اتی سری چتر پکھیا نے تریہ چتر ترے منتری بھوپ سبادے بچو چتر سہایت متو سمجھتو - ۵ - ۱۲۰ - انجوں -  
 بھور سوت منتری سہت بنورو لیو بلائے  
 سوشن نرپ رچت بھو کہو کہو مو پے تات  
 کھیلی اکھٹیک نرپ اک آن بھو تہ یار  
 مدھو کر ساہ سو ہیر جکت میں جائے  
 ہو کھیل اکھٹیک بھون توں کو آئیو  
 ایہی بیچ آوت بھو جاٹ ریچھ گے رنگ  
 تہ دیکھت تو پے کا ڈھت ہوں تاکہ ہر دھرو  
 روئے بچن مور کہ سواہ بدہ بھا کھیو  
 ہو جان کتو کہ سام بچک چباتیو  
 ان مو کو الید کہیو بھید سکل سمجھائے  
 اک مار یر گئے پُر کہ ایک بھوپ کے بھائے  
 تو تم ہوں جوت بچو ہر ونچے سہاگ  
 ترے مرے میں جبروں جس جوں سکھ پائے  
 ایک پُر کہ تب جائے دھریا کے ہر دھریا

کیو پرسنیہ مور کہ بھو تریہ پترتا جان ۱۳-۱۲  
 کھٹھ چتر سہایت متو سمجھتو - ۶ - ۱۳۳ - انجوں  
 اک چتر اتی تن کیو سو تو پے کہوں سدار  
 سوان ہیری لاجت تنے اک آوے اک جائے

بندی ست کو بھوپ تب بچ ست دیو پھٹائے  
 پن منتری ایسے کہی ایک تریہ کی بات  
 ایک بدھوتھی جاٹ کی دو بے بری گوار  
 لنگ چلا لا کو اک رائے بکھائیے  
 بھال ستی جٹیا سو نہیو لگا ئیو  
 کھیلی اکھٹیک آن نرپ رتی مانی تہ سنگ  
 جاٹاوت لکھی نرپ ڈریو کہیو نہ ڈر ہی جاؤں  
 ایک کو ٹھریا بیچ راو کوں را کھیو  
 رین سے دک برو سین مو پے آئیو  
 تال تے میں اپنے سدن دج بر لیو بلائے  
 جو کوؤ ناری پترتا جاپ جیہ ہت لائے  
 جو تھرے سر جائے دھری پُر کہ پاو بڑ بھاگ  
 تاتے تو آگیا بھٹے جاپ جیت ہو جائے  
 جو ہو ہوں پترتا جو مو میں سستیائی  
 سنت بچن راجا اٹھیو تاکہ سر پک ٹھان

اتی سری چتر پکھیا نے تریہ چتر ترے منتری بھوپ سبادے  
 ساہ جانا بادیں ایک ترک کی نار  
 ان پُر کہ تا سو سدا لند کیل کلائے



چوٹی ۛ سوک رہے مگن کی پا  
 بنو پرکھن سوں میں گداوے  
 دوسرا۔ جاہ خاں آگے بتو بیگ یوسف کیو آئی  
 اڑل ۛ ٹری آگے نہ بوجھن یوں بھاگھینو  
 تاتے بیگ علاج بلائے کراہیے  
 دوسرا ۛ دُورے آوت ہو کئی سوے اور دھسوس  
 اڑل ۛ ترو کرو علاج نہ اسی جانیو

بید دھائی گومت تے بھید درائیے  
 کبت۔ داوری چبائی تاکے مورے دھمائی گھنئی چھین چکائی و اسی جوتن کی ماریکے  
 راکھ سرپائی تاکی موکھ بھی مونڈائی دیو ایسی لیکے لائی کوؤ سکے نہ او چار سیکے  
 گودری ڈرائی تاں تے بھیکھ بھی منگائی تہہ ایو کیو چرتا ہی گرہ تے نکارے  
 تریہ کو ایو چرتا و اسی کو دکھائی چاراپ ٹری گئیو نہا مورکھ کو ٹاریکے  
 چوٹی ۛ بھیکھ مانگی ہو رو گھر آئیو  
 کہ گئیو جن موروگ کھائیس  
 تب اہلا یو بچن او چائے  
 سدھ او کھد جا کے کر آئیو  
 دوسرا۔ منتری اور رسائی جو بھاگن ملی جات  
 چوٹی ۛ تا کو کہیوست کر مانیو  
 تاسوں ادھک سینہ سدھار یو

انی سری چتر پکھیانے تریا چترے منتری بھوپ سوادے سیمو چتر تہا پستو سیمو ستو۔ ۛ-۱۲۵-  
 دوسرا۔ سہرا کبر آباد میں تریا کر یا کی ہیں  
 سری انوراک متی کواری لوگ بکھاپنی تاپنی  
 اڑل۔ بنو پرکھن سوں بال سدا رتی مان ہی  
 سید سیکھ پٹھان مغل ہو آو ہی  
 دوسرا۔ ایسے ہی تا سو سبھی نی پرتی بھوگ کما پٹی  
 پرتم پر سید زمین شیخ دوسرے آن  
 چوٹی ۛ بھول پٹھان پرتم ہی آئیو  
 نے سو پٹھان کھات تر دینو  
 سیکھ سید کے پاچھے آئیو  
 تب یوں مغل آئے ہی گئیو  
 دوسرا۔ تہہ پاچھے کٹوار کے گئے پیادے آئی  
 گھیر پادین جب لٹی رہیو نہ کچھو اوپاے

جینا آبادی تا کو  
 اڑل ۛ ڈھکھ نہ مردے لچھے  
 ۳ بھر بھرائی پٹھانی ٹھاڈھ بھی تاپنی وید پھرائی  
 ۴ ترے اڑل ہی وید بولی میہ را کھیو  
 ۵ ہو موے کری اسے اڑل تریٹ گھر جانیے  
 ۶ ہو ٹھاڈے جانو ڈھیں ہی بڑو کھ پرکاس  
 روگ میت انور بڑو متی مانیو  
 ۷ ہو کہو کون آگے برتھا جانیے

تہاں تون کو درس پائیو  
 ۹ یہ جڑ بھو نیک نہی پائیس  
 کہوں بات سنو میت پڑے  
 ۱۰ دیتن بھوری نہ درس دکھائیو  
 ۱۱ دے اوکھ ٹب ہی بھجیس بھور نہ درس دکھات  
 بھید ا بھید جڑ کچھو نہ جانیو  
 ۱۲ میرو بڑو روگ تریہ مار یو۔

منتر جنترا رتنتر سچن میں ادھک پرین  
 ۱ سری انوری کنزنی ریچھ رہت لکھی واپی  
 ۲ کاہو کی ہنیں لاج مردے میں آن ہی  
 ۳ ہو تاسوں بھوگ کمائی بھوری گھر جاوی  
 ۴ بریا اپنی اپنی اک آوے اک جانی  
 ۵ تریہ پر مغل آوی چوتھے ہر پٹھان  
 پنی سید کھ آئی دکھائیو  
 سید ہی لائی کرے سولینو  
 گھاس لکھے سید ہی چھپائیو  
 سیکھ ہی ڈاری گولی میں دیو  
 تریٹ کھڑا ناج کی مگھ دیو دورائی  
 کسی آپ ٹھاڈھی بھئی گرہ کو آگ لگائے



۱-۱۵	دو ہوں ہاتھ پٹیت بھی جریو جریو گرہ بھاگھ اتی سری چتر پکیمان نے تر با چتر سے منتری بھوپ سنباد	۱-۱۵	دے چاروں تانیں جریو کنہوں نہری راکھ اشمو چتر سماپتم ستو ۸ - ۱۵۵
دو ہوا	سہر لاہور کچھے ہوئی انک بہو ریاساہ سری جگ جیت متی متا تہ ناما	۱	کل ترکھی لوجن لجت میہری لجت مکھ ماہ جاسم اور نہ جگ ہو باما
چوٹی	ادک ترن کی پر بھا پر ابھے اک راجا انک بھو۔ نرکھی ترنی کے انک	۲	لکھی سا کو تریتا تن لا بھے رتی مانی رچی مانی کے اتی ہت جت کے سنگ
دو ہوا	سو نرپ پر انک بھی تہی گرہ لیت بلانی چتر کلا جو سہ چری سو نرپ روپ نہاریہ	۳	چتر کلا ایک سہ چری تہہ گرہ تا ہے پھالی گری مور چھنا ہوئے دہرنی ہاری سرگوبہ ماریہ
چوٹی	انک بچن نرپ ساتھ او چارے میہری تہی ہر ادی لکھن بھی	۴	آجو بھو موہی راج پیارے مو کہ لہریہ سکل سہیہ گئی
دو ہوا	سنت بچن نرپ نا کر میو تا سو بھوگ بنانی سنت بچن تہہ ساہ ترث گھر آئیو	۵	سنگ لیانی راہ کھا پدس کہیو ساہ سو جانی لکھیو توں تر یہ بھید ادک دکھ پائیو
اٹل	موری نرکھی جتی نرپ کو جیہ تے ماری ہو تاتے آگے کچھے نرپ کو ترث او پانی	۶	ہوتا یا چھے ہمہوں کو ترث سنگھارے ہی جیہ تیں جیت نکاریئے بھو جن بھلو کھوئی
دو ہوا	اک صف پنج لپٹ تہہ دھریو بھیت سولائی بھو جن بھلو شاہ کو تا ہی کھو آئیو	۷	جانی ساہ آگے لیو بھو جن بھلو سنگائی بھو بی بچن تا کوں ایہ بھاننی سنا ئیو
اٹل	بھری میوہ کی مٹھیا صف ہوں ڈار سیئے ساہو نساہو لئی تہہ صف بھیری ڈاری	۸	ہو پرے جیتی یے داو پرے بن لاریہ کھائے نریتی توں بھجھ سبھ ایسے کہیو سداری
دو ہوا	سنت ساہو چکیو بچن تر یہ کو کہیو رسائی دھام رہت توریے سکھی توں نہو بڑھائی	۹	تے موہے کیوں راجا کہیو مو کہہ بات بتائی تانتے میں راجا کہیو میرے تم ہی رائی
چوٹی	ریکھی کیو جرات سن بھید نہ سکھیو پھان ساہو گئے تر یہ ساہو کی برپ کو دیو نکاری	۱۰	ترت گنو ہائی سو اٹھی ادک پریتی من مان سنت بات اتی کوپ کئی انک لونڈی ہی ماری
دو ہوا	اتی سری چتر پکیمان نے تر با چتر سے منتری بھوپ سنباد توں لونڈی ہی ساہو تر یہ ماری جو رہی کھائی	۱۱	کیا چتر ترن منترین نرپ سو کہیو سنائی جانی سید سو کر لو یرو
چوٹی	چوٹ نہ لگے روہ من آنو نت تہہ اپنے سدن بلاؤں	۱۲	ساہو تر یہ بود پ لٹاؤئی سلاہ تر یا سوں الکنی کہیو بچن یو جانی
دو ہوا	ساہو تر یا کی کھاٹ پر اک دن تا ہی سوائی تو نے نریت اہت یکیو یگی بلاوت تو ہی	۱۳	چلو اسٹاٹھی تم تہاں بات سرون دھری موہی بیلی چلو اٹھی تہاں تم جہاں بر تو ہے آگی
چوٹی	نرپ ٹھاڈو مہرے تم ترے اتی ہت پاگی سنت بچن تر یہ تہہ چلی کہیو نریتی سوں دھالی	۱۴	سوئی یار تمہری رہی کہیو جرن دو جانی کھی کرپان جاکت رہو جی نہ لگے کوو آئی
دو ہوا	آپو اگنے دوری کے سیدی کہیو سنائی چور جرات آگ جہہ تہہ تر یا نہی جانی	۱۵	ٹوٹ کوٹ تا کو دیو گھرے گڑے دہائی ٹوٹ کوٹ تا کو دیو گھرے گڑے دہائی



ازل چرن چھون دوو کال پر پر یہ زپ آئیو  
 اکت تیغ کو تب بن گھاو پرار یو  
 دوسرا ساہو بدھو چورن مہی سید زپ کو گھائی  
 تریمہن انتر دیکھے تا کو لیجھے بھید  
 چت تر یا کو ہری لیجھے تا ہی نہ دیکھے چت  
 گندھرب چھو بھنگ گن زہر سر کن ہانی  
 اتی ہری چرت پکھیانے تر یا چرتے منتری بھوپ  
 دوسرا بہور منتری برارے سو بھید کہیو سمجھائے  
 بنیا ایک پسر میں تا ہی کو کر یا ناری  
 بنک پنج کے ہت گھوٹاتے رہیو نہ جانی  
 رین دیوس تا سوں رے جب ست بھوکھو ہوئی  
 جب ست بھوکھو ہوئی لپکارے  
 تر یہ یا کوں تم چپ نہ کراو  
 اٹھی استھن تا کوں تن دیو  
 پنج ست کو بھو کرن سنگھار یو  
 بال ریت چپ جار او چارو  
 تب تن بچن تر نی یو بھا کھیو  
 جار بچن سنی کے ڈر یو ادھک تر اس من ٹھانی  
 جار جو یے ایسے کہیو نہ کھی تر نی کی اور  
 پتر اور تہہ جار کو اک کو تا میں جانی  
 اکتھ ایک تہہ لھر تو تن سب چرت ہاری  
 بچن سنت بنیو گھر آئیو  
 جو گروہ کونا کھودی دیکھی ہے  
 جب تا تر یہ سوں بنک بچن یوں بھا کھیو  
 کالی سنڈ تا کو ایہہ بھانتی او چار یو  
 پتی مار یو ست مار یو دھن ے گئے چورائی  
 بھو پرات جری چکھاپے چلی جرن کے کاج  
 سنت سور لوگان کو باحت ڈھول مردنگ  
 سو واتیت سنگ ہوں چلو  
 تن تا سو یو بچن او چارو  
 دوسرا ویہہ کا کہیو وہ کا کہیو ایہہ کا کسی سو کو کاے  
 ست کھائیومت گھائیو اور پنج کری ہی گھائے

۹ چتر کلا کو بچن ستیہ کری ما نیو  
 ۱۰ ہر سنگھ سنگھ راجا کو ہن ہی ڈار نیو  
 ۱۱ تون لونڈی ہی گئے گیو اپنے سدن بنائی  
 ۱۲ بنو پر کھن کے کرت ہے ہر دے چھلا چھید  
 ۱۳ نت پرتی تا ہی رجبائے دیسے اگنت پت  
 ۱۴ دیو ادیو تریان کے بھو بھچانت تا ہی  
 ۱۵ دے دھو چرت رہا پت مستو بھستو - ۱۰ - ۱۸۴  
 ۱ سبھا بکھے بھاکت بہو دھمی کتھا بنائے  
 ۲ تا ہی مارتا سو جری سو میں کہو سد ہاری  
 ۳ ایک پر کھ راکھت بھٹی اپنے دھام بلائی  
 ۴ پریت مات لکھی دگھت دیت اوچ سر روئی  
 ۵ تب تکھ سو یو جار او چارے  
 ۶ ہرے چت کو سوک سٹاو  
 ۷ نے استھن چپ بال نہ بھو  
 ۸ آنی مٹر کو سوک نواریو  
 ۹ اب کہوں روت بال تارو  
 ۱۰ تو ست مار پوت سے راکھیو  
 ۱۱ تا تر یا کی مذیا کری بال چرت تکھ آنی  
 ۱۲ تا ہی ترزت مارت بھٹی ہر دے کٹاری گھور  
 ۱۳ مرد ایک لگ بھومی ہن دو ہون آن دیو دانی  
 ۱۴ بنک مٹر تا کو متو تا سو لہیو سدھاری  
 ۱۵ تا تر یہ سو یو بچن سنائیو  
 ۱۶ تو تو کو پتی دھام ریسے سے  
 ۱۷ تمکی تیغ کی دیئی مار ہی راکھیو  
 ۱۸ ہو لئی چور لئی گئے دھام ایہہ مار یو  
 ۱۹ تا پا چھے یے ہوں جریو ڈھول دنگ بانی  
 ۲۰ لوک تا سے کو چلے لیے ٹکرن کو ساج  
 ۲۱ لکھیو ہو تو جو نیسے اتہ وہے چلیو ہی سنگ  
 ۲۲ دیکھو جوں تا سو بھلو  
 ۲۳ سونو ناری تم کہیو ہارو  
 ۲۴ کہیو جو تم آگے کہت ترزت او پائے  
 ۲۵ تہہ پا چھے اپن جری ڈھول مردنگ بچائے



اٹل

نچ من کی کچھ بات نہ تر یہ کو دیکھئے  
نچ من کی تا سو جو بات سنائیے

انی سری چتر تر کھیا نے تر یا چتر تر سے منتری بھوپ سمو

بندر ابن پر کھ بھان کی ستار دھیکا نام

کرشن روپ لکھی کوئی بھی لسنو دن ہیرت تا ہے

لوک لاج چہ ہمت کجی اور تجیو دھن دھام

ملن ہمت اک سہ چری پھی چتری جیہ جان

برہم بیاس برہم بھید نہی جاہی

جو سب بھانسن سدا جگت مے گائیے

ستیا بھوت اسے میکھلی نہ میکھ سندی انجن دی سیلی داسو بھاو سبھ بھا کھنا

بھگوا سو بھیس ساڈے نیناں دی ملائی سیوں یاراں دا دھیان امو کند مول چاکھنا

رودن دا منجھو سو پتری پتر گیت گیتا دیکھن دی بھچیا دھیان دھوان بالی را کھنا

آلی اینا گو پیا دیاں اکھیاں دا جو گو سارا نند دے کمارنوں جرور جاٹی آکھنا

بھیجی ہوئی ساج کے سنگار سب کھین مے تاہی نیچ کان جو دکھائی آئی دہی گئے

تبہی تے لیتو ہے چرائی چت میرو مائی چٹک چلائی مانو چیری موہی کیئے گئے

کہاں کرو کیتے جاؤں مرو کدو بکھو کھاؤں بس دسوے ہرے جان کھیو سوڈے گئے

چکھن چٹوں سو چرائی چت میرو لیو لٹ پٹی پاگ سوں لیٹ منو لے گئے

لال برہ ترے پکی مو پ رہیو نہ جانی

روپ بھرے راگ بھرے سندر سہاگ بھرے مرگ ادھولن کی مانو ایہہ کھان ہیں

مین ہین کینے چھین لینے ہیں ودھوپ روپ چت کے چرائی وے کو چورن سان ہیں

لوگوں کے او جاگر ہیں گنن کے ناگر ہے سورتی کے ساگر مین سو بھا کے نہ ملن ہیں

صاحبی کی سیری پڑے چٹک کی چیری اسی آلی ترے مین رام چندر کے سے بان ہیں

دو مرا ہیں پر بھا اک سچری تا کو لیو بلائے

تاسکے گھتی یاد ای کہو کر سن سو جائے

برج بالا برسنی بھٹی برہ تہارے سنگ

جب رادھا ایسے کہیو میں پر بھا کے ساتھ

پتیا کھول جیے ہری بابی

تا تے بن جو کھیت او چار ہے

دیکھ بھرے رس ریت بھرے اتی رو پ بھرے سنگھ پیت ہرے

چارو چکور سرورہ سارس مین کرتے مرگ کھنجن چیرے

بھاگ بھرے انوراگ بھرے سو سواگ بھرے من موہت میرے

مان بھرے سکھ کھانی جہان کے لوچن سری بنند نندن تیرے

سوہت سدھ سدھارے سے سندر چو بن جوتی سوڈھار ڈھرے ہیں

تا کو چت چرائی سدا ہی لیجئے

ہو باہر پر گٹت جائے آپو پھٹا نیجئے

کے گیارو ویر تر سما پستو سہستو ۱۱-۲۰ پچھوں

ہری سوں کیا چتر تر تہ دن کہہ دیکھت بام

و پامیں پراسر اسر سر بھید نہ پاوت جاہے

کہہ بدھی پیارو پائیے پورن ہوو کام

کون چھل مو کو بکھی میت یلئے یہ کان

سو سنکا دک سیس نیت کر مانی

ہو توں پر کھ سجنی موہے آن ملائے

ستیا بھوت اسے میکھلی نہ میکھ سندی انجن دی سیلی داسو بھاو سبھ بھا کھنا

بھگوا سو بھیس ساڈے نیناں دی ملائی سیوں یاراں دا دھیان امو کند مول چاکھنا

رودن دا منجھو سو پتری پتر گیت گیتا دیکھن دی بھچیا دھیان دھوان بالی را کھنا

آلی اینا گو پیا دیاں اکھیاں دا جو گو سارا نند دے کمارنوں جرور جاٹی آکھنا

بھیجی ہوئی ساج کے سنگار سب کھین مے تاہی نیچ کان جو دکھائی آئی دہی گئے

تبہی تے لیتو ہے چرائی چت میرو مائی چٹک چلائی مانو چیری موہی کیئے گئے

کہاں کرو کیتے جاؤں مرو کدو بکھو کھاؤں بس دسوے ہرے جان کھیو سوڈے گئے

چکھن چٹوں سو چرائی چت میرو لیو لٹ پٹی پاگ سوں لیٹ منو لے گئے

لال برہ ترے پکی مو پ رہیو نہ جانی

روپ بھرے راگ بھرے سندر سہاگ بھرے مرگ ادھولن کی مانو ایہہ کھان ہیں

مین ہین کینے چھین لینے ہیں ودھوپ روپ چت کے چرائی وے کو چورن سان ہیں

لوگوں کے او جاگر ہیں گنن کے ناگر ہے سورتی کے ساگر مین سو بھا کے نہ ملن ہیں

صاحبی کی سیری پڑے چٹک کی چیری اسی آلی ترے مین رام چندر کے سے بان ہیں

دو مرا ہیں پر بھا اک سچری تا کو لیو بلائے

تاسکے گھتی یاد ای کہو کر سن سو جائے

برج بالا برسنی بھٹی برہ تہارے سنگ

جب رادھا ایسے کہیو میں پر بھا کے ساتھ

پتیا کھول جیے ہری بابی

تا تے بن جو کھیت او چار ہے

دیکھ بھرے رس ریت بھرے اتی رو پ بھرے سنگھ پیت ہرے

چارو چکور سرورہ سارس مین کرتے مرگ کھنجن چیرے

بھاگ بھرے انوراگ بھرے سو سواگ بھرے من موہت میرے

مان بھرے سکھ کھانی جہان کے لوچن سری بنند نندن تیرے

سوہت سدھ سدھارے سے سندر چو بن جوتی سوڈھار ڈھرے ہیں

دو سرا

اٹل

کبت

دو سرا

چوپی

سویا



سارس سوم سوراہت ساگ کج کرنگن کرانتی ہرے ہیں  
کھنجن او مکر دھوج میں ہاری سبھے چھبی لاج مرے ہیں  
لوچن سری نندن کے بدھی مانو بان بنائے دھرے ہیں

۱۵

چننا جیسو چند نہ چراغ لاگے چتا سم چٹک سے چتر چارو چوپ کھان کو سیلیسی  
چتا جیسے چیر چلاسی چتون لاگے چیر چلیسی چوپ کھان سوہاتن رو چلیسی  
چنگلی سی چوپ سر چاپ جیسو چامی کر چوٹ سیچھی نوت لاگے سیری لاگے سیلیسی  
چٹک چٹ سی لگت بنا چننا منی چابک سو چور لاگے چاندنی چورلیسی

۱۶

۱۷

۱۸

۱۹

۲۰

دوہڑا پری پتیا تا کی ترست رنجھی کیو برج ناتھ  
رادھ سو منو بہ یو مل جمن میں جاٹے  
سکھی ترست تہ کو چلی سری جدوتی کے بہت  
ترتیا کرت جا کو سکھی چوری کہت تریتاٹے  
سکھی ایک پھوت بھٹے میں پر بھاکیسا تھ  
سکھی پھٹی تا کو تھتہ تہ موسیٰ آنی ملاٹے  
جیسے پون پر چند کو تن نہ دکھائی دیت  
سو سری رادھا پرتی پھٹی بھید کل سمجھائے

کیت

دوہڑا

سوہیا

پھول پھیل لگائی کے چندن بھٹی رہی کر سی بہو جن بھامنی  
بیک بلاوت بے بڈ دیا چھ کرو نہ بلنب چلو کج گا منی  
آجو ملو گھن ستین کو ہرے گھن مے جیسے کو دھت دامن  
مانت بات نہ جانت تون سکھی جات بہات اتے ہو جا منی  
گوپ کو بھیکھ کہے ادھری ہیں سری کج گری کب آنی لیئے ہیں  
مور کھیو نہ کو دھری ہے کب گوارنی کے گرہ گورسن کھے ہیں  
منی بچئے ہیں کہے جمنات تو ہی بلاون موسیٰ پھٹے ہیں  
مان کہیو بھرو مہری پے چوری بھرو مہری ہوں نہ بلنے ہیں  
تیری سزا سد پورے تریت تیری کتھا پر یہ گاوت ہیں  
ہت تیرے سنگار سبھے سمجھنی بہت تیرے ہی میں بجاوت ہیں  
ہت تیرے ہی چندن رو گھن سار دھو گھٹی انگ لگاوت ہیں  
ہری کو منو سری برکھ بھان کمار ہریو کہوں جان نہ باوت ہیں  
موو کیپیا کچھٹا مدھو مورت سو بھت ہے جمن کے کنارے  
بوجھت بہات بہا لکھے بلبھ مال چلوں جاں لال بہارے  
رادھکاں مادھو کی بتیاں سنی کہے اکو لائی اٹھی ڈر ڈارے  
پوسنی میں چلی گئی این اہیو نہی مان منوج کے مارے  
میت کے انگ براجت بھو گھن موتی کے مسیر کی چپ باڈھی  
موتی کو چو سر مار پھے دوتی موتن کے گجران کی گھاڑھی  
رادھیکا مادھو کو جمنات کج گے کر چو وٹی ٹھاڈھی  
چھیر کے ساگر کو مٹھی کے منو چند کون چیر سبھے تن کاڈھی

۲۱

۲۲



چوپی  
سویا

ناوت جہاں آپو ہری ٹھاڈھے  
وار گوپال پار برج ناری  
کرٹرت ہے جہان کان کمار بڈھے  
وار تریا اوہی پار گوپال براجت گوارنی کے دل مایہیں  
لیے ڈکی دو آپس میں رتی مانی اٹھے درڑ جانی نہان ہی  
یو رچی مان ر میں رس سوں سو دوری نہے کوؤ جانت ناہی  
کھیتی لال سوں بال بھلی بدھی کامو سوں بات نہ بھالھت جی کی  
نہنہ بھکیو نوجو بن کو آر نیچ رسی گاڈی مور تی پی کی  
باری بہار میں سند کمار سو کرٹرت سے کری لاج سہی کی  
جائے اٹھے بل تون سے رتی مانی دو من مانت جی کی

۲۶

۲۷

۲۸

۲۹

۳۰

۳۱

۳۲

۳۳

۳۴

۳۵

۳۶

۳۷

۳۸

۳۹

۴۰

۴۱

۴۲

۴۳

۴۴

۴۵

۴۶

۴۷

۴۸

۴۹

۵۰

۵۱

۵۲

۵۳

۵۴

۵۵

۵۶

۵۷

۵۸

۵۹

۶۰

۶۱

۶۲

۶۳

۶۴

۶۵

۶۶

۶۷

۶۸

۶۹

۷۰

۷۱

۷۲

۷۳

۷۴

۷۵

۷۶

۷۷

۷۸

۷۹

۸۰

۸۱

۸۲

۸۳

۸۴

۸۵

۸۶

۸۷

۸۸

۸۹

۹۰

۹۱

۹۲

۹۳

۹۴

۹۵

۹۶

۹۷

۹۸

۹۹

۱۰۰

۱۰۱

۱۰۲

۱۰۳

۱۰۴

۱۰۵

۱۰۶

۱۰۷

۱۰۸

۱۰۹

۱۱۰

۱۱۱

۱۱۲

۱۱۳

۱۱۴

۱۱۵

۱۱۶

۱۱۷

۱۱۸

۱۱۹

۱۲۰

۱۲۱

۱۲۲

۱۲۳

۱۲۴

۱۲۵

۱۲۶

۱۲۷

۱۲۸

۱۲۹

۱۳۰

۱۳۱

۱۳۲

۱۳۳

۱۳۴

۱۳۵

۱۳۶

۱۳۷

۱۳۸

۱۳۹

۱۴۰

۱۴۱

۱۴۲

۱۴۳

۱۴۴

۱۴۵

۱۴۶

۱۴۷

۱۴۸

۱۴۹

۱۵۰

۱۵۱

۱۵۲

۱۵۳

۱۵۴

۱۵۵

۱۵۶

۱۵۷

۱۵۸

۱۵۹

۱۶۰

۱۶۱

۱۶۲

۱۶۳

۱۶۴

۱۶۵

۱۶۶

۱۶۷

۱۶۸

۱۶۹

۱۷۰

۱۷۱

۱۷۲

۱۷۳

۱۷۴

۱۷۵

۱۷۶

۱۷۷

۱۷۸

۱۷۹

۱۸۰

۱۸۱

۱۸۲

۱۸۳

۱۸۴

۱۸۵

۱۸۶

۱۸۷

۱۸۸

۱۸۹

۱۹۰

۱۹۱

۱۹۲

۱۹۳

۱۹۴

۱۹۵

۱۹۶

۱۹۷

۱۹۸

۱۹۹

۲۰۰

۲۰۱

۲۰۲

۲۰۳

۲۰۴

۲۰۵

۲۰۶

۲۰۷

۲۰۸

۲۰۹

۲۱۰

۲۱۱

۲۱۲

۲۱۳

۲۱۴

۲۱۵

۲۱۶

۲۱۷

۲۱۸

۲۱۹

۲۲۰

۲۲۱

۲۲۲

۲۲۳

۲۲۴

۲۲۵

۲۲۶

۲۲۷

۲۲۸

۲۲۹

۲۳۰

۲۳۱

۲۳۲

۲۳۳

۲۳۴

۲۳۵

۲۳۶

۲۳۷

۲۳۸

۲۳۹

۲۴۰

۲۴۱

۲۴۲

۲۴۳

۲۴۴

۲۴۵

۲۴۶

۲۴۷

۲۴۸

۲۴۹

۲۵۰

۲۵۱

۲۵۲

۲۵۳

۲۵۴

۲۵۵

۲۵۶

۲۵۷

۲۵۸

۲۵۹

۲۶۰

۲۶۱

۲۶۲

۲۶۳

۲۶۴

۲۶۵

۲۶۶

۲۶۷

۲۶۸

۲۶۹

۲۷۰

۲۷۱

۲۷۲

۲۷۳

۲۷۴

۲۷۵

۲۷۶

۲۷۷

۲۷۸

۲۷۹

۲۸۰

۲۸۱

۲۸۲

۲۸۳

۲۸۴

۲۸۵

۲۸۶

۲۸۷

۲۸۸

۲۸۹

۲۹۰

۲۹۱

۲۹۲

۲۹۳

۲۹۴

۲۹۵

۲۹۶

۲۹۷

۲۹۸

۲۹۹

۳۰۰

۳۰۱

۳۰۲

۳۰۳

۳۰۴

۳۰۵

۳۰۶

۳۰۷

۳۰۸

۳۰۹

۳۱۰

۳۱۱

۳۱۲

۳۱۳

۳۱۴

۳۱۵

۳۱۶

۳۱۷

۳۱۸

۳۱۹

۳۲۰

۳۲۱

۳۲۲

۳۲۳

۳۲۴

۳۲۵

۳۲۶

۳۲۷

۳۲۸

۳۲۹

۳۳۰

۳۳۱

۳۳۲

۳۳۳

۳۳۴

۳۳۵

۳۳۶

۳۳۷

۳۳۸

۳۳۹

۳۴۰

۳۴۱

۳۴۲

۳۴۳

۳۴۴

۳۴۵

۳۴۶

۳۴۷

۳۴۸

۳۴۹

۳۵۰

۳۵۱

۳۵۲

۳۵۳

۳۵۴

۳۵۵

۳۵۶



سنت بچن تریہ تروٹی بنو دھن دیا تہہ ہاتھ  
پوپ متی ایہ چھل بھٹے متری دیو تراٹے

اتی ہری چتر کھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سوادے  
دوسرا کہتا چتر دس منتری ہر زپ سو کپی بکھان  
اک بیمارا بھان کی رام داس پورنچ  
نا کو پتی مری گیسو جسے تا ہی رہیو او دہان  
بھاس متی تہ نام بکھنیت

جب تا کو رہی گٹو ادھانا  
تن پر ساد ہو کھنا ہو پرکھ بلائی کے  
چمکی ٹھاڈھ آٹھی بھٹی چتر من آن کے

جادن موہے پتی مرے موسو کہیو بلائی  
بھان لہر کوارے سیو تہہ کھٹے  
آپو جہن وہ کھے بے کھاٹ کماٹکے

بھان کر د کرتے بڑوسپن دیو پتی آئی  
لوگ ہٹک ہو رہے نہ تن بچ مانو  
رام داس پور چھاڈھی کیرت پور آٹکے

ہو لوٹن دیکھت جری اک پگ ٹھاڈی سوئی  
سکل جکت میں جو پڑکھ تریہ کو کرت بسواس  
جو نہ کا ہو تریا کون دیت آپو چت

اتی ہری چتر کھیا نے تریا چترے منتری سوادے  
دوسرا تیر ستر رو کے ہو تو ریت رالی سکھ پائی  
چھجیا جاکو نام سکل جگ جا نٹی

جو کوئی پرکھ بوکت تن کو آٹکے  
دوسرا نہ کھی رائے سوئی بھٹی تہہ لسی ہوت نہ سوئے  
یہ مو پر بکھت نہیں کہو کس کروں اوپائے

ترت تون کون کیجئے کہہ بدھی من اوپائے  
جتر منتری اری کری رانی ملیو نہی آئے  
بستر سجے جگہ کرے دھر جو گیا کو بھیس

تہہ جگیا ہی لکھی رانی رکھی چت مے رہیو  
تہہ گری دیو پٹھا اک دوت بلائی کے  
چلی سیوک جو گیا یہی آد

کچھ منتر مرالسی دتے  
چلی سیوک جو گیا یہی آد

مالی کر کا ڈھیو ہتو ۱۵ چتر کے ساتھ  
مالی کر کا ڈھیو تے روپ نگر کے رائے

چتر دس چتر سہایت مستو۔ ۱۴۔ ۲۵۲۔

سنت رنجی کے زپ رہے دیو ادھک تہہ دان  
۲ ہو پرکھن سو رتی کرے اوچ نہ جانے پنج  
۳ ادھک مردے بھیر ڈری لوک لاج جیا جان  
بڑی چھنا ر جکت مے جنیت

تب ابلا کو مردے ڈرا نا  
تن دیکھت رہی سوئی سوکھاٹ ڈسائی کے  
ہو پتی کو نام وچار اوچار یو جانیکے

جواب تون موسو جریں پزین نرک میں جانی  
پالی پوسی کری تا ہی بڑو کری لیجئے  
ہوت دن سپن تو ہی دلی ہوں ہوں ہو آٹکے

تاتے ہو ہری رائے کے جرت کیرت پور جائے  
دھن لوٹائی اٹھی چلی گھنو ہٹھ ٹھاٹھ  
ہو اک پاک ٹھاڈے جری مردنک بھاٹکے

ہری رنجہ رکھی کرے بھید نہ جانت کوئی  
سات دیوس بھیر ترزت ہوت تون کو ناس  
تاز کو ایہ جکت میں ہوت کھواری نت

۱۲

درب ہیٹ تہہ ٹھو رہی رام جنی اک آلی  
لڈھیا واکی نام متو پچا نیی  
ہو من بچ کرم کری ہیٹ ہر دے سکھ پائیکے

۲ تن چت نے چننا کری کہہ بدھ ملبو ہوئے  
۳ مورے سدن نہ آوئی موہی ہنی لیت بلائے  
۴ جتر منتر جٹیک چتر کیئیں سو لسی ہو جائے

۵ ایک چتر ترتب تن کیو لسی کرے کے ہانے  
۶ سہا مدھیہ تہہ رانی کو کینوں آن آدیس  
۷ یاتے چھو سنگر ہون منتر من مے چھپو

۸ ہو کلا سکھن کے ہیٹ منتر سبھائی کے  
۹ رالی کہیو سو تا ہی جتا وا  
کر پا جان کا راج پر بھو کیجئے

۹



دوسرا پہر ایک نو چھوڑی درگ کہی جوگی ہی بات

اردھ راتر بیتے جیسے اوے ہمرے پاس

چوٹی

سیوک تاسوں جانی سنا میو

تا جگیا کے گرہ یے آ میو

دوسرا راجا سو آئے سو کہی دیکھے لوگ اٹھائے

تب راجے تے سو کیا لوگن دیا اٹھائے

تب راجے اپنے سبھن لوگن دیا اٹھائے

چوٹی

رہیو اکیلو رائے ہمار میو

چمکاراک تو ہی دیکھئے ہو

دوسرا ہوت پرکھتے یے تریا تریہ تے نرہوئے جاؤں

نے باج۔ پیرکھ منتر دایک پتا منتر دالی تریا مات

اڑل بہو برسنگ لگی جانی سیوگر کی کیجئے

جاہی ارتھ کے ہیت سیس نہیو رائے

چوٹی

تب جوگی ایہہ بھانتی سونا میو

اب مورے سنگ بھوگ کیے یے

دوسرا تن ترپت تو من کو برہ بکل بھویو انگ

بھجے بدھئی ہو چور کہی تھے دولی ہو گار

کام آثر سو یے جو ترنی آوت پیہ کے پاس

تن انتک جا کے جگے تا ہی نہ دیے رتی دان

رام جنی گرہ جنم بدھاتے موہے دیا

اڑل

ترت سیج ہمری اب آنی سو ہائے

دوسرا کہا بھویو سکھرے بھئے کرت جو بن کو مان

اڑل برتھانہ دتھے جان میں لسی میں بھئی

بھوگ کرے بنو موسی جان نہی دیکھئے

دسن دسن کے لوگ تہارے آو میں

کون اوگیا موری نہ تم کہہ پائے

منتر سکھن ہت دھام تہارے آئے یو

میں نہ تہارے سنگ بھوگ کیوں ہوں کرو

رام جنی بہو چرتر بتائے

چوٹی جنتر منتر تتراتی کرے

چور چور کہی اٹھی سو انگن جائیکے

اڑل بہری کہی تریہ آلی بات سمجھئے

۱۰ یے آو ہو راجہ ایہاں جوگن سکھیو چہلت

۱۱ سری گورکھ کی میا تے جیسے ہیے نہی نراس

اردھ راتر بیتے سو جگایو

۱۲ ہیر رائے تریہ اتی سکھ یو

۱۳ دھوپ دیپ اچھت پپ آچھو سر انگائے

۱۴ دھوپ دیپ اچھت پپ آچھو سر انگائے

۱۵ آلو اکیلو ہی رہیو منتر ہیت سکھ پائے

تب جوگی ایہہ بھانت او چار میو

۱۶ تہہ پاچھے تو ہی منتر سکھئے ہو

۱۷ نرہوئے سکھوؤں منتر تو ہی تہہ ہوئے بھوگ کماؤں

۱۸ تن کی سیوا کیجئے بھوگ نہ کینا جات

۱۹ جتن کوئی کر بہوری سو منتر ہی لیجئے

۲۰ ہو کو چتری تاسو کیوں کیل مجا یئے

تو بھین ہت بھیکھ بنا یو

آن پیاسجھ سیج سوہئے یے

۲۱ سیج سوہئے یے آنی پیہ آجور موہی سنگ

۲۲ ناتر سنگ باری کر می موسو کرو ہسار

۲۳ مہانرک سوڈاریت دیے جو جان نراس

۲۴ توں پرکھ کوڈاریت جہاں نرک کی کھان

تو طے ہیت بھیکھ جوگ کون میں لیا

۲۵ ہو ہوئے داسی تو رہو نہ مہی ترسائے

۲۶ برہ بان موکو لگے برتھانہ دتھے جان

برہ سمندر کے پنج بوڈ سر سو گئی

۲۷ ہو گھنوار سی نس ہیری گمان نہ کیجئے

من باچھت جو بات اوہے بر پاو میں

۲۸ ہو داسن داسی ہوئے ہو سیج سہائے

تم آگے ایسو ایہہ چرتر بنائی یو

۲۹ ہو دھرم چھٹن کے ہیت ادھک من میں ڈرو

ہانی بھائی بہو بھانتی دیکھائے

کیسے ہوں رائی نہ کر میں پرے

۳۰ تراس دیکھا یو تا ہی من ہت رائے

ہو ابے بدھئے ہو تو ہی کی موہی بھجئے



چو رہن سنی لوگ پہنچے آئیے  
 گئے دھام تے کہیو متر کو کرپ کری  
 دوسرا۔ تے رائے چت کے بکھے ایسے کیا بچار  
 بھجو تو اجت جات ہے بھوگ کئے دہم جائے  
 ایت ہوئی تو بھانڈو دستا تو بسیا ہوئی  
 چوپی کہیو سنہو تم بات پیاری  
 تم سی تر یا ہاتھ چو پڑے  
 دوسرا۔ روپ و نت تو سی تر یا پرے جو کرے آئی  
 پوست بھانگ نیم ہو لیجے تر ت منگائی  
 تم مدرا پیو مو گھنٹے پیو ہو بھنگ  
 چوپی بھول گئی سنی بات ایانی  
 ادھک مردے سکھ ایچائیو  
 دوسرا۔ پوست بھانگ نیم ہو گہری بھانگ گھوٹائی  
 اڑل۔ رائے تے چت بھیت کیا بچارے  
 ادھک مت کر یا ہی کھٹ پر ڈار کے  
 دوسرا۔ ریت نہ جانت پریت کی پسین کی پریت  
 تا کو مد پیو گھنٹو اتی چت مود بڈھائے  
 مدرا پیائیو تر دنی کوچ کر پیو ڈار  
 اڑل۔ بھری بھری بخو کر پیالے مدتہ پیائیو  
 مت ہوئی سو یے گئی رالی تب یو کیو  
 جو تم سو مت کرے نہ تم تہ سو کرو  
 جا کے چت بات آپو ہنی پائیے  
 دوسرا۔ رائے بھجو تریت کرے ساٹھ مہر دیے تہی  
 اڑل۔ تے رالی گرہ آئی سو پرن ایسو کیو  
 دیس دیس پنج پر بھوکی پر بھا بھیری ہو  
 دوسرا۔ وہیے پر گیا ترن تے بیات موہیہ مہی  
 اتی سری چر پر کیا نے تر یا پر کہ چر ترے منتری بھوپ  
 اڑل۔ بند سال نرپ ست کو دیو پٹھائی کے  
 منتری تب ہی کتھا او چاری آئی کے  
 دوسرا۔ شہر بکھسان میں ہوتی ایک بھل کی بال  
 اتن سنی اکھ چھلا متو بھل کی ایک  
 اڑل۔ ایک دیوس تین لینی سکھی بلائیے

تن پر تی کہیو کہ سوت اٹھی بر رائے  
 ہو ابے بدھنی ہو تو ہی کی موسو بھوگ کری  
 چرت کھیلی کچھو کھٹے ایسے منتر کا سار  
 کھن بنی دھوں بات تہ کر تارے سہائے  
 بھوگ کرے بھاجت دھرم بھجے بندھاو سوئی  
 دیکھت تھوئے پریتی تہاری  
 بڈو موڑ جو تہی پر ہرے  
 تہی تیاگ من میں کرے تا کو جنم لچائی  
 بخو کر موسی پیادے ہر دے ہر کھ ایچائی  
 چار پر کو مانی ہو بھوگ تہارے سنگ  
 بھید ابھید کی بات نہ جانی  
 امل کہیو سو تر ت منگائیو  
 تر ت ترنی لیاوت بھنی مدت بار چو آئی  
 یا ہی نہ بھجی ہو آ جو منتر کا سارے  
 ہو ساٹھ مہر دیے بھجیہوں دھرم سنہارے  
 بچھو بسی ارو بسیا کہو کون کے میت  
 مت سوائی کھاٹ پر آپ بھجن کو بھائے  
 ایہ چھل سو تہ مت کرے راگھی کھاٹ سوار  
 رام جنی سوا دھک سینہ جتا پیو  
 ہو ساٹھ مہر دیے تہی بھجن کو گلو لیو  
 جو تہرے رس ڈھرے نہ تہ رس تم ڈھر  
 ہوتا کہ چت کو بھید نہ کہیو جتا کیے  
 آئی برا جیو دھام سے کہیوں نہ پر بو دہی  
 بھلے جتن سوراگھی دھرم اب سے لیو  
 ہو آن تر یا کہہ بری نہ کہیوں ہیری ہو  
 تادین تے پر ماری کو بصیرت کہیوں ناہی  
 ۱-۵۰  
 بھور ہو تہنی لیوں سو نکٹ جلائی کے  
 ہو بڈھنیو بھوپ کے بھرم وکٹ جانیے  
 ۱  
 تا سو کیا چر ترن سو تم سنہو غریباں  
 ۲  
 جتر منتر اربسی کر جانت ہوئی انک  
 ۳  
 پری گئی تن سے ہو دس آئیے



کال سجن کے باگ کہیو چلی جانی ہو  
دُتہ سکی ایسے کہیو سنو سکی بچن ہمار

دوسرا  
چوپی

استاجل سورج جب گئیو  
بھاگو تن اپجھو سکھ بھاروں  
استاجل سورج گئیو رہیو چندر مند رانی  
اودگت گیری روی اتھن پر بھا پرانا پانی  
اس تا سو بھوگ تن مانے

دوسرا  
چوپی

چوتے جام سوئی کری رہے  
نان کھان اردان بہت دن دمی جلی ہے راخ  
جانی بیان بچھو تریاں کے چھو بھڑ بھڑ بھڑ بھڑ  
پان ہوں پوچھت پریم کو تن کہے رہا یہ چاہت پیاری

دوسرا  
سو یا

چلون بران پیارے بھولے بھول آچھے  
کدھو گئیر بانے سہون کیس دھائے  
یتھی باگ ہون ہے ترورہ چبے  
بلنب نہ کرو پرات ہوتے پدھاریں  
لٹو سر حری جیتری سو ایک بلائیے

بھجنگ  
چھند

تس پتیا کر دیئی کہیو تہہ دیکھو  
کہیو پیرو ہی ایس بھید سمجھا ئیو  
جے مگل چھل دیہو روکھ چڑائیے  
پرات مگل کو لے چلی اپنے باگ لوائی  
باگ مگل کو لے چلی آوت نرپ سہتی بلالی

اڑل

چرت روکھ ایسے کہیو کہا کرت تے کارج  
اتری روکھ تے یو کہی کہاں گئی وہ تریا  
سے نہ رہیو تریہ انت سو بھید یہ کون  
یو چنیا چت پرج کری چڑیو برچھ پر دھائی  
انی پکار کری درخت تے او تریو نرپ ست جان

دوسرا

چل کاجی پے گئیو تا ہی ایسے کہیو  
تاکو چل کاجی جو آ یو ہمارے  
سنت بچن کاجی اٹھو سنگ لئی بچ نار  
بھید ناری سو سبھ تن کہیو  
ترن مہوں اپنو مہتر بلالی یو  
موی میر جو کہیو سستی مو جانئو

اڑل

چوپی

اڑل

۴ ہو ایہہ مورکھ کے دیکھت بھوگ کماٹی ہو

۵ بھوگ گئیو یار سو نار بدھین ہو جار

۶ پراچی دسی تین سسی پر گئیو

۷ برہنی کو ساک سسی ماروں

۸ لیٹ رہیو پر یہ تین سو تریا پین لیٹائی

۹ جانک چندر امین کے پھرے بتالی آئی

۱۰ چاری جام گھٹکا اک جانے

۱۱ چترن کے گریوان کچ گئے

۱۲ دجن دکن دینو دھرن دشن مہیے کاخ

۱۳ انجن داڑی کے موتن ہار دراوت جانی بھو او جیاری

۱۴ چند چریو سو چہن چرون چت بیت یو کر کی دسیگاری

۱۵ دپے چارو مانو ڈھرے ساچھے

۱۶ سنے کان ایسے نہ ویسے ہمارے

۱۷ تر بھئے تمسے بھوگ بھاوت کیئے

۱۸ سبھے چت کے دور کئے سوک ڈاریں

۱۹ کہو پیرو ساتھ بھید سمجھا ئیکے

۲۰ ہو کالی ہمارے باگ کر یا چل کیجیو

۲۱ کالی ہمارے باگ کر یا کری آئیو

۲۲ ہو تے سجنوا ملی ہو نیم کو آئیے

۲۳ رس کس لے مدرا چلی ہر دے ہر کھ اپجائی

۲۴ پھلن چباون کے نخت چڑی برچھ پر جانی

۲۵ فہی دیکھت تریہ انت سو ریت نہ آوت لاج

۲۶ تیں جہہ اب بھوگت ہو تو ادبک مانی سکھ حیا

۲۷ کچھو چتر ایہہ روکھ سے یوں کہی باندھی ہون

۲۸ رتی مانی تریہ نریتی کے ست کون نکٹ بلالی

۲۹ او تری دیو بھجائی تریہ کچھو نہ دیکھیو آن

۳۰ ایک روکھ اچرج کو آنکھن مے لیہو

۳۱ ہو میرے چت کو بھرم سو آجو نوا ایئے

۳۲ چلی آئیو روکھ تر لوگ سنگ کے مار

۳۳ تا پاچھے تہہ درم کو لیہو

۳۴ روکھ چرے پیہ بھوگ کما ئیو

۳۵ تادین تے تن مگل مہو کری مانیو



توں دوس تے کا جی چیرو ہوئے رہیو  
دوسرا کوٹ کٹ سیانہی ہی کیسو دیتے انگ

اتی سری چتر کپانے تریا چترے منتری بھوپ سوادے  
دوسرا کتا ستروی رام کبی اوچری بہت چت لائی

دھام ٹکٹ تاکے ہتی ہوڑ بدی جہ ناری  
چوپی۔ سری چھل چھدر کواری تہ ناما

تن جو کیا سو چتر سنا او  
اٹل۔ ایک دیوس تن ہدی لئی منگائی کے

یار دوسرے سنگ یوں کہیو سدھار کے  
چوپی۔ پیہ پیارو آئیو جب جانیو

مے اب ہی لکھو کے بہت جیہو  
دوسرا۔ نار کھو لائیو جار تے گئی یار کے پاس

اٹل۔ مہر پراپتی ہوئی ٹکا کو لیو الی  
دھنی تیا کی نردھن کے کو گرہ جاو ائی

دوسرا۔ نہہ ٹھانی رتی مالی کری را جا دینو اٹھائی  
بین سنت مور کہ اٹھیو بھید نہ سکیو پچان

پریتی کے سیت نہ بڑھے کسٹ کیسہ ہو ہوئی  
اتی سری چتر کپانے تریا چترے منتری بھوپ سوادے

چوپی۔ بند سال نرپ ست ہی پٹھائیو  
ہورو منتری کتھا او چار یو

دوسرا۔ سا جہا نانا باد میں ایک مگل کی بال  
چوپی۔ تاکو نام نادرا بانو

ادھک ترنی کو تیج بڑجت  
دوسرا۔ نس دن پاس تھاں کرے مگلن انتے جانی

ہیری مگل انتے رمت ترنی دھاری سچی چت  
ایک دوس تاسو کہیو بھید سکل سمجھائی

اپیا سووت تر یہ جاگی کے پتی کو دیو جگائی  
پیہ سووت تر یہ جو جگے کہے دست کو دے آ

اٹل۔ پیہ کو پر تھم جوائی آ پو پنی کھائیے  
آجو پیہ آئیسو دسی سو مہریر لیجئے

دوسرا۔ بنو پیا کی آگیا لئی یے لکھو کوں ہنی جاو  
سنت بچن سور کہ مگل آگیا تر یہ کہ دین

ہو سستی بچن سوو بھییو جو مو کو ان کہیو  
نیک نہہ نی کیجھو توو ترنی کے سنگ ۱-۲۶

سید مو چتر سما پتستو بھستو۔ ۱۷-۳۵۱-۳۵۱-۳۵۱  
بہری کتھا بند من بنتی من میں کر یو او پائی ۱

تن ہون کر یو چتر اک سو تم سنہو سدھار کا  
دو بجے رہت مگل کی باما ۲

تاتے ترو ہردے ریکھا او  
۳ لپی اپنے اٹھ پتی ہی دکھرائی کے

ہو آئی ہو ترو تیر تہارے پیار کے  
۴ یار دوسرے سنگ بکھائیو

آن نار تو پاس بدھیو  
۵ جانی نرپت کے سنگ رمی رنچک کیا نہ تر اس

۶ بنو دینے دھن سرے ت کو دین دیو آئی  
ہو راؤ تیاگ کری نک کو چت لیا وائی

۷ لگی نہہ دیا کر رہی نار بدھایو آئی  
۸ باندھیو بند لی جار کو ادھک پریتی من مان

۹ توو ترنی سو دوستی بھول نہ کر یو کوئی  
۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶-۶۳۷-۶۳۸-۶۳۹-۶۴۰-۶۴۱-۶۴۲-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۵-۶۴۶-۶۴۷-۶۴۸-۶۴۹-۶۵۰-۶۵۱-۶۵۲-۶۵۳-۶۵۴-۶۵۵-۶۵۶-۶۵۷-۶۵۸-۶۵۹-۶۶۰-۶۶۱-۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴-۶۶۵-۶۶۶-۶۶۷-۶۶۸-۶۶۹-۶۷۰-۶۷۱-۶۷۲-۶۷۳-۶۷۴-۶۷۵-۶۷۶-۶۷۷-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۶۸۱-۶۸۲-۶۸۳-۶۸۴-۶۸۵-۶۸۶-۶۸۷-۶۸۸-۶۸۹-۶۹۰-۶۹۱-۶۹۲-۶۹۳-۶۹۴-۶۹۵-۶۹۶-۶۹۷-۶۹۸-۶۹۹-۷۰۰-۷۰۱-۷۰۲-۷۰۳-۷۰۴-۷۰۵-۷۰۶-۷۰۷-۷۰۸-۷۰۹-۷۱۰-۷۱۱-۷۱۲-۷۱۳-۷۱۴-۷۱۵-۷۱۶-۷۱۷-۷۱۸-۷۱۹-۷۲۰-۷۲۱-۷۲۲-۷۲۳-۷۲۴-۷۲۵-۷۲۶-۷۲۷-۷۲۸-۷۲۹-۷۳۰-۷۳۱-۷۳۲-۷۳۳-۷۳۴-۷۳۵-۷۳۶-۷۳۷-۷۳۸-۷۳۹-۷۴۰-۷۴۱-۷۴۲-۷۴۳-۷۴۴-۷۴۵-۷۴۶-۷۴۷-۷۴۸-۷۴۹-۷۵۰-۷۵۱-۷۵۲-۷۵۳-۷۵۴-۷۵۵-۷۵۶-۷۵۷-۷۵۸-۷۵۹-۷۶۰-۷۶۱-۷۶۲-۷۶۳-۷۶۴-۷۶۵-۷۶۶-۷۶۷-۷۶۸-۷۶۹-۷۷۰-۷۷۱-۷۷۲-۷۷۳-۷۷۴-۷۷۵-۷۷۶-۷۷۷-۷۷۸-۷۷۹-۷۸۰-۷۸۱-۷۸۲-۷۸۳-۷۸۴-۷۸۵-۷۸۶-۷۸۷-۷۸۸-۷۸۹-۷۹۰-۷۹۱-۷۹۲-۷۹۳-۷۹۴-۷۹۵-۷۹۶-۷۹۷-۷۹۸-۷۹۹-۸۰۰-۸۰۱-۸۰۲-۸۰۳-۸۰۴-۸۰۵-۸۰۶-۸۰۷-۸۰۸-۸۰۹-۸۱۰-۸۱۱-۸۱۲-۸۱۳-۸۱۴-۸۱۵-۸۱۶-۸۱۷-۸۱۸-۸۱۹-۸۲۰-۸۲۱-۸۲۲-۸۲۳-۸۲۴-۸۲۵-۸۲۶-۸۲۷-۸۲۸-۸۲۹-۸۳۰-۸۳۱-۸۳۲-۸۳۳-۸۳۴-۸۳۵-۸۳۶-۸۳۷-۸۳۸-۸۳۹-۸۴۰-۸۴۱-۸۴۲-۸۴۳-۸۴۴-۸۴۵-۸۴۶-۸۴۷-۸۴۸-۸۴۹-۸۵۰-۸۵۱-۸۵۲-۸۵۳-۸۵۴-۸۵۵-۸۵۶-۸۵۷-۸۵۸-۸۵۹-۸۶۰-۸۶۱-۸۶۲-۸۶۳-۸۶۴-۸۶۵-۸۶۶-۸۶۷-۸۶۸-۸۶۹-۸۷۰-۸۷۱-۸۷۲-۸۷۳-۸۷۴-۸۷۵-۸۷۶-۸۷۷-۸۷۸-۸۷۹-۸۸۰-۸۸۱-۸۸۲-۸۸۳-۸۸۴-۸۸۵-۸۸۶-۸۸۷-۸۸۸-۸۸۹-۸۹۰-۸۹۱-۸۹۲-۸۹۳-۸۹۴-۸۹۵-۸۹۶-۸۹۷-۸۹۸-۸۹۹-۹۰۰-۹۰۱-۹۰۲-۹۰۳-۹۰۴-۹۰۵-۹۰۶-۹۰۷-۹۰۸-۹۰۹-۹۱۰-۹۱۱-۹۱۲-۹۱۳-۹۱۴-۹۱۵-۹۱۶-۹۱۷-۹۱۸-۹۱۹-۹۲۰-۹۲۱-۹۲۲-۹۲۳-۹۲۴-۹۲۵-۹۲۶-۹۲۷-۹۲۸-۹۲۹-۹۳۰-۹۳۱-۹۳۲-۹۳۳-۹۳۴-۹۳۵-۹۳۶-۹۳۷-۹۳۸-۹۳۹-۹۴۰-۹۴۱-۹۴۲-۹۴۳-۹۴۴-۹۴۵-۹۴۶-۹۴۷-۹۴۸-۹۴۹-۹۵۰-۹۵۱-۹۵۲-۹۵۳-۹۵۴-۹۵۵-۹۵۶-۹۵۷-۹۵۸-۹۵۹-۹۶۰-۹۶۱-۹۶۲-۹۶۳-۹۶۴-۹۶۵-۹۶۶-۹۶۷-۹۶۸-۹۶۹-۹۷۰-۹۷۱-۹۷۲-۹۷۳-۹۷۴-۹۷۵-۹۷۶-۹۷۷-۹۷۸-۹۷۹-۹۸۰-۹۸۱-۹۸۲-۹۸۳-۹۸۴-۹۸۵-۹۸۶-۹۸۷-۹۸۸-۹۸۹-۹۹۰-۹۹۱-۹۹۲-۹۹۳-۹۹۴-۹۹۵-۹۹۶-۹۹۷-۹۹۸-۹۹۹-۱۰۰۰-۱۰۰۱-۱۰۰۲-۱۰۰۳-۱۰۰۴-۱۰۰۵-۱۰۰۶-۱۰۰۷-۱۰۰۸-۱۰۰۹-۱۰۱۰-۱۰۱۱-۱۰۱۲-۱۰۱۳-۱۰۱۴-۱۰۱۵-۱۰۱۶-۱۰۱۷-۱۰۱۸-۱۰۱۹-۱۰۲۰-۱۰۲۱-۱۰۲۲-۱۰۲۳-۱۰۲۴-۱۰۲۵-۱۰۲۶-۱۰۲۷-۱۰۲۸-۱۰۲۹-۱۰۳۰-۱۰۳۱-۱۰۳۲-۱۰۳۳-۱۰۳۴-۱۰۳۵-۱۰۳۶-۱۰۳۷-۱۰۳۸-۱۰۳۹-۱۰۴۰-۱۰۴۱-۱۰۴۲-۱۰۴۳-۱۰۴۴-۱۰۴۵-۱۰۴۶-۱۰۴۷-۱۰۴۸-۱۰۴۹-۱۰۵۰-۱۰۵۱-۱۰۵۲-۱۰۵۳-۱۰۵۴-۱۰۵۵-۱۰۵۶-۱۰۵۷-۱۰۵۸-۱۰۵۹-۱۰۶۰-۱۰۶۱-۱۰۶۲-۱۰۶۳-۱۰۶۴-۱۰۶۵-۱۰۶۶-۱۰۶۷-۱۰۶۸-۱۰۶۹-۱۰۷۰-۱۰۷۱-۱۰۷۲-۱۰۷۳-۱۰۷۴-۱۰۷۵-۱۰۷۶-۱۰۷۷-۱۰۷۸-۱۰۷۹-۱۰۸۰-۱۰۸۱-۱۰۸۲-۱۰۸۳-۱۰۸۴-۱۰۸۵-۱۰۸۶-۱۰۸۷-۱۰۸۸-۱۰۸۹-۱۰۹۰-۱۰۹۱-۱۰۹۲-۱۰۹۳-۱۰۹۴-۱۰۹۵-۱۰۹۶-۱۰۹۷-۱۰۹۸-۱۰۹۹-۱۱۰۰-۱۱۰۱-۱۱۰۲-۱۱۰۳-۱۱۰۴-۱۱۰۵-۱۱۰۶-۱۱۰۷-۱۱۰۸-۱۱۰۹-۱۱۱۰-۱۱۱۱-۱۱۱۲-۱۱۱۳-۱۱۱۴-۱۱۱۵-۱۱۱۶-۱۱۱۷-۱۱۱۸-۱۱۱۹-۱۱۲۰-۱۱۲۱-۱۱۲۲-۱۱۲۳-۱۱۲۴-۱۱۲۵-۱۱۲۶-۱۱۲۷-۱۱۲۸-۱۱۲۹-۱۱۳۰-۱۱۳۱-۱۱۳۲-۱۱۳۳-۱۱۳۴-۱۱۳۵-۱۱۳۶-۱۱۳۷-۱۱۳۸-۱۱۳۹-۱۱۴۰-۱۱۴۱-۱۱۴۲-۱۱۴۳-۱۱۴۴-۱۱۴۵-۱۱۴۶-۱۱۴۷-۱۱۴۸-۱۱۴۹-۱۱۵۰-۱۱۵۱-۱۱۵۲-۱۱۵۳-۱۱۵۴-۱۱۵۵-۱۱۵۶-۱۱۵۷-۱۱۵۸-۱۱۵۹-۱۱۶۰-۱۱۶۱-۱۱۶۲-۱۱۶۳-۱۱۶۴-۱۱۶۵-۱۱۶۶-۱۱۶۷-۱۱۶۸-۱۱۶۹-۱۱۷۰-۱۱۷۱-۱۱۷۲-۱۱۷۳-۱۱۷۴-۱۱۷۵-۱۱۷۶-۱۱۷۷-۱۱۷۸-۱۱۷۹-۱۱۸۰-۱۱۸۱-۱۱۸۲-۱۱۸۳-۱۱۸۴-۱۱۸۵-۱۱۸۶-۱۱۸۷-۱۱۸۸-۱۱۸۹-۱۱۹۰-۱۱۹۱-۱۱۹۲-۱۱۹۳-۱۱۹۴-۱۱۹۵-۱۱۹۶-۱۱۹۷-۱۱۹۸-۱۱۹۹-۱۲۰۰-۱۲۰۱-۱۲۰۲-۱۲۰۳-۱۲۰۴-۱۲۰۵-۱۲۰۶-۱۲۰۷-۱۲۰۸-۱۲۰۹-۱۲۱۰-۱۲۱۱-۱۲۱۲-۱۲۱۳-۱۲۱۴-۱۲۱۵-۱۲۱۶-۱۲۱۷-۱۲۱۸-۱۲۱۹-۱۲۲۰-۱۲۲۱-۱۲۲۲-۱۲۲۳-۱۲۲۴-۱۲۲۵-۱۲۲۶-۱۲۲۷-۱۲۲۸-۱۲۲۹-۱۲۳۰-۱۲۳۱-۱۲۳۲-۱۲۳۳-۱۲۳۴-۱۲۳۵-۱۲۳۶-۱۲۳۷-۱۲۳۸-۱۲۳۹-۱۲۴۰-۱۲۴۱-۱۲۴۲-۱۲۴۳-۱۲۴۴-۱۲۴۵-۱۲۴۶-۱۲۴۷-۱۲۴۸-۱۲۴۹-۱۲۵۰-۱۲۵۱-۱۲۵۲-۱۲۵۳-۱۲۵۴-۱۲۵۵-۱۲۵۶-۱۲۵۷-۱۲۵۸-۱۲۵۹-۱۲۶۰-۱۲۶۱-۱۲۶۲-۱۲۶۳-۱۲۶۴-۱۲۶۵-۱۲۶۶-۱۲۶۷-۱۲۶۸-۱۲۶۹-۱۲۷۰-۱۲۷۱-۱۲۷۲-۱۲۷۳-۱۲۷۴-۱۲۷۵-۱۲۷۶-۱۲۷۷-۱۲۷۸-۱۲۷۹-۱۲۸۰-۱۲۸۱-۱۲۸۲-۱۲۸۳-۱۲۸۴-۱۲۸۵-۱۲۸۶-۱۲۸۷-۱۲۸۸-۱۲۸۹-۱۲۹۰-۱۲۹۱-۱۲۹۲-۱۲۹۳-۱۲۹۴-۱۲۹۵-۱۲۹۶-۱۲۹۷-۱۲۹۸-۱۲۹۹-۱۳۰۰-۱۳۰۱-۱۳۰۲-۱۳۰۳-۱۳۰۴-۱۳۰۵-۱۳۰۶-۱۳۰۷-۱۳۰۸-۱۳۰۹-۱۳۱۰-۱۳۱۱-۱۳۱۲-۱۳۱۳-۱۳۱۴-۱۳۱۵-۱۳۱۶-۱۳۱۷-۱۳۱۸-۱۳۱۹-۱۳۲۰-۱۳۲۱-۱۳۲۲-۱۳۲۳-۱۳۲۴-۱۳۲۵-۱۳۲۶-۱۳۲۷-۱۳۲۸-۱۳۲۹-۱۳۳۰-۱۳۳۱-۱۳۳۲-۱۳۳۳-۱۳۳۴-۱۳۳۵-۱۳۳۶-۱۳۳۷-۱۳۳۸-۱۳۳۹-۱۳۴۰-۱۳۴۱-۱۳۴۲-۱۳۴۳-۱۳۴۴-۱۳۴۵-۱۳۴۶-۱۳۴۷-۱۳۴۸-۱۳۴۹-۱۳۵۰-۱۳۵۱-۱۳۵۲-۱۳۵۳-۱۳۵۴-۱۳۵۵-۱۳۵۶-۱۳۵۷-۱۳۵۸-۱۳۵۹-۱۳۶۰-۱۳۶۱-۱۳۶۲-۱۳۶۳-۱۳۶۴-۱۳۶۵-۱۳۶۶-۱۳۶۷-۱۳۶۸-۱۳۶۹-۱۳۷۰-۱۳۷۱-۱۳۷۲-۱۳۷۳-۱۳۷۴-۱۳۷۵-۱۳۷۶-۱۳۷۷-۱۳۷۸-۱۳۷۹-۱۳۸۰-۱۳۸۱-۱۳۸۲-۱۳۸۳-۱۳۸۴-۱۳۸۵-۱۳۸۶-۱۳۸۷-۱۳۸۸-۱۳۸۹-۱۳۹۰-۱۳۹۱-۱۳۹۲-۱۳۹۳-۱۳۹۴-۱۳۹۵-۱۳۹۶-۱۳۹۷-۱۳۹۸-۱۳۹۹-۱۴۰۰-۱۴۰۱-۱۴۰۲-۱۴۰۳-۱۴۰۴-۱۴۰۵-۱۴۰۶-۱۴۰۷-۱۴۰۸-۱۴۰۹-۱۴۱۰-۱۴۱۱-۱۴۱۲-۱۴۱۳-۱۴۱۴-۱۴۱۵-۱۴۱۶-۱۴۱۷-۱۴۱۸-۱



سنت بچن تریاٹھ چلی پیا کی آگیا پائی  
پرے آپد اکیسے کوئی کسٹ سہی لیت  
اتی سری چتر کھپانے تریا چترے منتری بھوپ سکوا  
بھنگک بنور بند گرہ ماجہ نرپ پوت ڈار یو  
چند تے منتری یو رائی سو بین بھا کھیو  
سہرچین ماچین مے ایک ناری  
جو سو بین بھا کھے وہی بات مانے  
دو رین ٹھارے رہے تاہی ڈیرے  
تریا روپ انوپ لہی پیا جیو سے  
متی لالینی کو رہے نام ہالا  
سنی کان ایسی ویسی ہناری  
منو آپو لے اتھ برے بنائی  
بھی ناہی نہی ہے نہ ہوئے تری ویسی  
تنگ دیس کے راوے نہ ٹھانیو  
ادھک روپ انوپ تا کو برا جے  
دوسرا۔ ادھک پریتی تا سو کری چت مے چتر کھپان  
ٹونگ لکھی روپ جو کو بھی رہی  
چند نسی ایک تو یا ٹٹہ بولی یو  
سگری نسی بھوپ بھوگ کر ٹیو  
ستہ آوت جانی ڈری ہیہ مے  
تکیا کری را کھیو نرپ ہی اپنی سیج بنائی  
بھوپ لکھیو چت مے پھیو آنی تریا کے ہیت  
بتی سواتی رتی مان کئے رہی گرے لڈائی  
بھور بھئے اٹھی پیا کھیو نرپ سو بھوگ کماٹی  
جو سیانے ہوئے جلت میں تریا سو کرت پیار

اتی سری چتر کھپانے تریا چترے منتری بھوپ سکوا  
دوسرا۔ بھوپ بند گرہ نج ست ہی گہی کری دیو پٹھائی  
ریکھی رائی ایسے کہو بچن منترین سنگ  
تیر ست رو کے ہو تو پور آند اک گاؤں  
تہاں سکھ سا کھا بہت آوت موڈ بڑھائی  
ایک تریا دھنونت کی توں نگر میں آنی

رتی مانی سنت بنک سوہرڈ مرکھ اوپجا ٹی  
تو ڈنگھنرا ستیرین بھید اپنو دیت ۱-۱۳  
ایسو وچتر سما پستو بھستو۔ ۱۹-۳۶۴۔ فجن  
بھی بھور ہرو نکٹ کٹوہکا ر یو  
چتر سنگھ کے پوت کو پراں را کھیو  
رے اپنے کھاوند ہی ادھک پیاری  
بناتا ہی پو چھے نہی کاج ٹھانے  
بناتا ہی نہی اندر کی ہو رہیرے  
بنانا ری پو چھے نہی پانی پیوے  
دپے چارو آ بھا مانو راگ مالا  
بھی ہے نہ آگے نہ ہوئے ہی کماری  
کدھو دلو جانی کدھو مے نہ جانی  
منو چھنی ناگنی کنزینسی  
مہا چتر تہ چت کے بیج جانیو  
لکھے جا ہی کندرپ کو درپ بھا جے  
چھاڈی دئی لجا سبھے بدھی برہ کے بان  
جہ جوتی پر بھا نہی جات کہی  
من بھاوت بھوپ سو بھوگ کیو  
ایہ بیج تریا پتی آنی پر یو  
ایہ بھانتی چتر ٹھٹھو جیہ مے  
جانی ہیہ آگے لیو پر م پریتی اوپجا ٹی  
ادھک چت بھیر ڈرو سواس نہ اوچو لیت  
کیو سوانو بھوپ کو سولی رہے سکھ پائی  
کاڈھی سرانے ترٹ سدا دیو پہو جانی  
تاہی مہاں جڑ سمجھے چت بھیر نردھار

ایسو وچتر سما پستو بھستو۔ ۲۰-۳۷۸۔ فجن

پرات سے منتری سہت ہر لیو بٹائی  
پرکھ ترین چترن چرت موسو کٹوہکا  
نیر تنگ کے ڈھک لبست کاہ ٹور کے ٹھاو  
من بانچھت موکھی مانگ جات گرن سکھ پائی  
ہیری رائی پٹیرت بھئی بدھی برہ کے بان



گمن داس تا کو ہو تو سوتن لیو بلائی  
 نگر رانی تمرے بست تابی ملاو ہو موہی  
 گمن لو بھ دہن کے لگے آن راؤ کے پاس  
 سکھو چاہت جو منتر تم سو آئیو مڑا تھ  
 بھجنگ چلو دھارا تیت کو بھیس رانی  
 چہند چلیو سوت تا کے پھر پونا ہی پھرے  
 چوپی لکھی تریا تا ہی سو بھیکہ بنائیو  
 آگے ٹری تا کو تن لینا  
 دوسرا بستر پری ہو مول کے اتھ بھیس کو ڈار  
 تب تا سوتر یہ لوکھی بھوگ کر موہی ساتھ  
 رانی چیت چتا کری بیٹھے تا ہی ٹھور  
 اڑل بھٹے پوج تو کہا گمان نہ کیجئے  
 روپ بھو تو کہا اینٹھ ہنی ٹھانئے  
 چہند دہرم کرے سبھ جنم دھرم تے روپ ہی پیئے  
 کہیو تہار و مان دہرم کیسے کے چھوروں  
 کہیو تہار و مانی بھوگ تو سو ہنی کر یہو  
 چھوری بیا تہا ناری کیل تو سو نہ کاؤں  
 دوسرا کا ماتر ہونے جو تر یہ آوت نر کے پاس  
 پانی پرت مورے سا پوج کہت ہے موہی  
 کر سن پوج جگ کے بھٹے کیسی راس بنائی  
 پنج تت نے برہم کر کیسی نر کی دیہہ  
 چوپی تاتے آنی رموں نہی سنگا  
 آ جو ملے تمرے بنو مری ہو  
 دوسرا آگے بھو اتنگ تو دیت موہی دکھ آئی  
 چہند دہرم و حیرج من بال مدن ترو کس کری ہے  
 ہم نہ تہارے سنگ بھوگ رچی مانی کرے کے  
 اڑل کہیو تہار و مان بھوگ تو ہو کیو کری یے  
 تو انگن کرے دہرم اری کے نہی گہی ہے  
 چین نند کی کہتا بکتر کس تینے دکھئے ہو  
 چھاڈیرا بال کھیاں ہمرے نہی پری یے  
 نوپ لوری لوکھی بھوگ مو سو پیا کری یے  
 نند تہاری لوگ کہاں کری کے مکھ کری ہے

۶ کھوک ڈرب تا کو دیو ایسے کہیو بنائی  
 ۷ تا ہی ملے دیہوں تجھے امت دے تو ہی  
 ۸ پری پان کر جو ری کری اہ بدھ کیہ ارداس  
 ۹ کئے تمین سو کیجہو جو کچھ تہارے ساتھ  
 ۱۰ من آہن بکھے سری بھگوتی منائی  
 ۱۱ وھسیو جائی کے وا تر یا کے سوڈیرے  
 پھول پان ارو کیف منکا یو  
 ۱۲ چیت کا سوک دوری کر دینا  
 ۱۳ تون سیج سو بھت کری او تم بھیکہ سدار  
 ۱۴ یسو تہار دکھ دیئے گھنوںے یچی تو ہا تھ  
 ۱۵ منتر لین آئیو ہو تو بھٹی اور کی اور  
 دھنی بھٹے تو دکھین ندرن نہ دیکھئے  
 ۱۶ ہو دہن جو بن دن چاری پھو نو جانئے  
 دہرم کرے دہن دہام دہرم تے راج سو پیئے  
 ۱۷ ہانرک کے بیچ دہ اپنی کیوں بوروں  
 کلی کلنکی کے ہیئت ادبک من بھتیر ڈریہو  
 ۱۸ دہرم راج کی سبھا ٹھور کیسے کری پاؤں  
 ۱۹ ہانرک سو ڈاریے دیئے جو جان نراس  
 ۲۰ تاسو تہی رمیو چیت لاج نہ آوت تو ہی  
 ۲۱ بھوگ رادھیکا سو کرے نرک ہنی جائی  
 کیا آپ ہی تن بکھے استری پڑکھ سینہ  
 ۲۲ بایت مرین ادبک انگکا  
 پرانل کے بھتیری جری ہوں  
 ۲۳ مہاں رو در جو کوپ کری تاہن دیو چاری  
 مہاں رو در کو دیان دھرم من نیچ سوڈری ہے  
 ۲۴ تیاگ دھرم کی ناری تو ہی لہوں نہ برے گئے  
 گھور نرک کے نیچ جائی پرستے ڈریے  
 ۲۵ ہو اتی آپ جس کی کہتا جات مو نو نتی کہی ہے  
 دھرم راج کی سبھا جواب کیسے کری دیئے ہو  
 کہی شو ہم سوں کہی ہری یہ تھو نہ کری یے  
 پرے نہ نرک کے نیچ ادبک چیت تا ہی نہ ڈرتی بنے  
 تراس تہارے سو سو ادبک چیت بھتیر ڈری ہے



تو کری ہے کو دوند کچھو جب بھید نہیں گے  
 آج ہمارے ساتھ متر رچی سو رتی کری یے  
 ٹانگ ترے سو جانی کیل کے جا ہی نہ آویے  
 بدھے دھرم کے مے نہ بھوگ تہی ساتھ کرت ہو  
 کوئی جتن تم کرو بھیجے بنو تو ہی نہ چھورو  
 میت تہارے میت کا سی کروت ہوں لیئے ہو  
 آج پیا تو سنگ سیج رچی مان سو ہیے ہو  
 آج سو رتی سیجے رین بھوگ سندرو کری ہو  
 پر تم چھتری کے دھام دیو بدھی جنم ہمارو  
 بہر سجن میں سیٹھی آپو کو پوج کہاؤں  
 کہا جنم کی بات جنم سبھ کرے تہارے  
 برہ تہارے لال بیٹھی پاوک مو بری یے  
 رانی ڈریو جو دیئے مجھے سری بھگوتی کی آن  
 جت کے سوک نورت کری رمو ہمارے سنگ  
 ترک پرن تے میں ڈرو کرو نہ تم سو سنگ  
 ترن کر یو بدھی تو ہی ترن ہی دکھ ہمارو  
 من کو بھرم نوار بھوگ مورے سنگی کری یے  
 پوج جان کری جو ترونی مری کے کرت بیان  
 کہا ترونی سو پریتی نہ ہی ار نباہ ہی  
 ادک ترون رچی مان ترنی جا سو میت کر ہی  
 کہاں کرو کیسے بچو ہر دے نہ اچت سانت  
 رانی چت ایہہ بھانتی بچارو  
 یا ہی بھجے مورو دھرم جانی  
 تاتے یا کی استی کرو  
 بنور تی کرے ترنی جیہ مارے

دھنیہ ترون تو روپ دھنیہ تیو مات تہارو  
 دھنیہ کواری تو بکرت ادک جانے چہب چہا بے  
 سبھ سناک تن بھرے چارو چیل چکھو سوہ ہی  
 سو سکا دک تھکت ریت لکھی نیر تہارے

پو ڈھتی رنگ پر جنک لاکو لے کہا سو بھید نہ بھا کھت جی کو  
 کیل کمات و مات سانی میں کلول نہ لاگت پھیکو

رے  
 بارچ

دوسرا

چند

دوسرا

چند

دوسرا

چوٹی

ارل

چند

سو یا

جو لکھی ہے کو و بات تر اس نے مونی رہ گئے  
 ہونا تر چھا ڈو ٹانگ ترے اب ہوئی نگر یے  
 بیٹھی نہیوں ک رہے رہن سگری نب جائے  
 جگ اپ جس کے میت ادک چت پیج ڈرت ہو  
 گہی آپن پر آجو سگر تو کو نسی تو رو  
 ہو دھرم راج کی سبھا جواب ٹھاڈھی سو دیئے ہو  
 من بھاوت کو بھوگ رچت چت ما ہی کیئے ہو  
 سو میری کو در بکھل ملی تھے پر ہری ہو  
 ہر جگت کے پیج کیو کل ادک اور جیارو  
 ہو رمو تہارے ساتھ پیج کل جنہی پاؤں  
 رمو نہ ہم سو آج ایسے کھٹی بھاگ ہمارے  
 ہو پو ہلا ہل آج ملے تھرے بنو مری یے  
 سکتی آگیا سورمو موکری ہو ترک بیان  
 ملے تہارے بنو ادک بیات مو ہی انگ  
 تو تن موتن کیسوو بیات ادک انگ  
 لکھے تے تن آجو بدن بسی بھٹیو ہارو  
 ترک پرن تے ٹیک اپن جت نہ ڈری یے  
 تو نی ترن کرو توں کی لاگت ستان  
 ایک پرکھ کو چھاڈی اور سندرنر چاہ ہی  
 ہو تررت مو تر کو دھام ٹکن آگے دھر ہی  
 تو ہی مار کیسے جیو بچن نہ کے نات  
 ایہاں سکھی کو و نہ ہارو  
 بھا جی چلو تریہ دیت گہائی  
 چرت کھیل یا کو پری ہرو  
 کون سکھ ہی آنی او بارے

دھنیہ تہارو دیس دھنیہ پرتی یالن ہارو  
 ہو جلیج سورارو چندر در بکندر پ لکھی بھا جے  
 کھل گن چھ بھنگ اسر سر زمینی موہ ہی  
 ہو رتی ۲ چرج کی بات چت ہی ہرک ہمارے

پو ڈھتی رنگ پر جنک لاکو لے کہا سو بھید نہ بھا کھت جی کو  
 کیل کمات و مات سانی میں کلول نہ لاگت پھیکو



جاگت لاج بڈھی تہ میے ڈر لاگت سے سجنی سبھی کو

تاتے و چارت ہو چت میے رہ جاگن تے سکھی سو دن نیکو

۴۵

۴۶

۴۷

۴۸

۴۹

۵۰

۵۱

۵۲

۵۳

۵۴

۵۵

۵۶

۵۷

۵۸

۵۹

۶۰

۶۱

۶۲

۶۳

۶۴

۶۵

۶۶

۶۷

۶۸

۶۹

۷۰

۷۱

۷۲

۷۳

۷۴

۷۵

۷۶

۷۷

دوسرا بہر تریا تہ رانی سو یو پنج کھیو سنائی

بیکہ برابر ہی بنن تو بدھنا دھرے بنائے

بنے ٹھنے آوت گھنے ہیرت ہیرت گیان

دمن ہیر ہم تے جگت نہ رکھی چٹک کو نیت

کر ٹپائے باتیں کرے ملیو جیت پیہ سنگ

سندھ جب تے ہم دھری یجن کر دے ہارے

نچ ناری کے ساتھ نہ تم نت بڈھے ہو

پر ناری کے بھجے سہس با سو بھگ پائے

پر ناری کے ہیت سس دس سس گنوا تھو

پر ناری سے نہ چری پینی کری جانو

ادھک جانی بھوگ پر تریہی جو کر ہی

بال ہمارے پاس دیں دیں تریہی آو ہی

سکھید پتر تریا ستا جانی اپنے چت دھریے

بچن سنت کرو دھت تریا بھئی

ابھی چور چور کہہ اٹھی ہو

دوسرا ہسی کھیو سکھ سور مو کہا کرت ہو روکھ

تاتے ہرے رت نہی سنی سکھی ہرے بن

جسے جن دیکھو دن در جن کہہ درستی دیکھی ہو

چھند لوگ لاج کو چھاڈی کچھو کارج ہی کری ہو

گرو جب تے ہی کھیواہ پرک لیو سدھائے

دوسرا سنت راؤ کو پنج سروں تریہی من ادھک رسائی

سنت چور کے پنج سروں ادھک دیو نہ ہی

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر ترے منتر بھوپ سواد

دوسرا سنت چور کو پنج سروں اٹھیو رانی ڈر دھار

چوری سنت جاگے سبھے بھجے نہ دینا رانی

چور یجن سبھے ہی سن دھائے

کوئی کہیں نہی جان نہ دے میں

دوسرا آگے پاچھے داہنے گھیر دسو دسی لین

واکی کرداری دھری پکیا لئی اوتار

لگے مہری کے گریو بھوپ موچھنا کھائے

آجو بھوگ تو سو کرو کے مری کھیو کھائے

لاج کو پنج موکو دیو چت نہ تاتے آئے

بھوگ کرن کو کچھو ہی ڈھکو ہیر سمان

برب سکھیو یاوت پھل پکری جان ہر گھردیت

مین وان بالا بڈھی برہ بکل بھو انک

پوت ایسے پرن تو ہی پران جب لگ گھٹ تھار

پر ناری کی سیج بھولی سپنے ہوں نہ جیے ہو

پر ناری کے بھجے چندر کالک لکائے

ہو پر ناری کے ہیت کنگ کورن کو کھائیو

پر ناری کے بھجے کال بیا پیو تن ما نہو

ہوانت سوان کی مرتیو ہاتھ لینڈی کے مری

من با پنجت ورنانگی جانی گرو سس بھکا وہی

ہو کو سندرتہ ساتھ گون کیسے کری کرے

جری بری آٹھ ٹوک ہوئے کئی

تو ہی کو پکری ماری شہیو

نین رے نیہورانی کیو ہیرت جگت کے نہ دوکھ

لکھے لکن لگی جانی جن بڈھے برہیا نین

نکھی راگھیو ساتھ ستر سر کھڑگ بھئی ہو

پر ناری کی سیج پاد سپنیو نہ دھری ہو

ہو پردھن پامن تلی تریا پر مات ہمارے

چور چور کہی کہے اٹھی سکھین دیو جگائی

پنی پامری تھی بھجیو سدھی نہ رہی من ماہی

اکیسو چتر تر سمانت ستو سبھ ستو - ۲۱ - ۳۸ - ۴۸ - ۵۸ - ۶۸ - ۷۸ - ۸۸ - ۹۸ - ۱۰۸ - ۱۱۸ - ۱۲۸ - ۱۳۸ - ۱۴۸ - ۱۵۸ - ۱۶۸ - ۱۷۸ - ۱۸۸ - ۱۹۸ - ۲۰۸ - ۲۱۸ - ۲۲۸ - ۲۳۸ - ۲۴۸ - ۲۵۸ - ۲۶۸ - ۲۷۸ - ۲۸۸ - ۲۹۸ - ۳۰۸ - ۳۱۸ - ۳۲۸ - ۳۳۸ - ۳۴۸ - ۳۵۸ - ۳۶۸ - ۳۷۸ - ۳۸۸ - ۳۹۸ - ۴۰۸ - ۴۱۸ - ۴۲۸ - ۴۳۸ - ۴۴۸ - ۴۵۸ - ۴۶۸ - ۴۷۸ - ۴۸۸ - ۴۹۸ - ۵۰۸ - ۵۱۸ - ۵۲۸ - ۵۳۸ - ۵۴۸ - ۵۵۸ - ۵۶۸ - ۵۷۸ - ۵۸۸ - ۵۹۸ - ۶۰۸ - ۶۱۸ - ۶۲۸ - ۶۳۸ - ۶۴۸ - ۶۵۸ - ۶۶۸ - ۶۷۸ - ۶۸۸ - ۶۹۸ - ۷۰۸ - ۷۱۸ - ۷۲۸ - ۷۳۸ - ۷۴۸ - ۷۵۸ - ۷۶۸ - ۷۷۸ - ۷۸۸ - ۷۹۸ - ۸۰۸ - ۸۱۸ - ۸۲۸ - ۸۳۸ - ۸۴۸ - ۸۵۸ - ۸۶۸ - ۸۷۸ - ۸۸۸ - ۸۹۸ - ۹۰۸ - ۹۱۸ - ۹۲۸ - ۹۳۸ - ۹۴۸ - ۹۵۸ - ۹۶۸ - ۹۷۸ - ۹۸۸ - ۹۹۸ - ۱۰۰۸

بھجیو جانی ڈر پانی من پنی پامری ڈرائی

قدم پا پنج سات کہ لکے ملے ستابی آئی

کاڈھے کھڑگ رانی پرتی آئے

تھی تکر جم دھام پھٹے میں

پنڈ بھجن کو نہ رہیو رانی میں جو کین

چور چور کری تہ کیو دو گہ منتری جھار

بھید نہ کا ہو نہ لیو مسکین لئی چڑائے



چوپی

لات سُٹ باجن لگی سکھیا ہوئے آئے  
جوتی ہو تہہ سوڈ لگائی  
بند سال تہہ دیا پٹھائی  
اہ چھل کھیلی رانی بھج آئیو  
سکھیا اچھیدا بھیدا نہ پائیو

چوپی

اتی سری چترکپیا نے تریا چترے نتری بھوپ سوادے  
بھیو پرات سب ہی جن جاگے  
راے بھون تے باہر آئیو

دوسرا  
چوپی

پرات بھئے توئے تریا ست تھی رسی اوچائی  
رانی سبھا میں بچن اوچارے  
تانی سکھیا جو ہمیں بناوے

دوسرا  
چوپی

بچن سنت گورو بکترین سکھ نہ سکے دُرانی  
تے رانی یو بچن اوچارے  
پنی پامری سنگ لے ایہو

دوسرا  
اٹل

سنت رانی کے بچن کو لوگی پرے ارانے  
اٹل - کہو سندری کہہ کاج لبتی ہرے ہمارے  
جو چوری جن کرے کہو تا کو کیا کری یے

دوسرا  
اٹل

پری پیری کہہ پرگئی نین رہی نہو رانی  
ہم پوچھینگے یا ہی نہ تم چھو بھا کھیو  
ہر نو کرہن ایک ایکانت بلائیے

چوپی

پرات بھيو تر یہ بہوری بلائی  
تم کہی ہم پری چرت بنائیو  
تا کو بھرات بندی تے چھو ریو

دوسرا  
چوپی

بہوری ایس چہ کہون نہ دھری ہو  
دوسرا - چھا کرہو اب تر یہ ہمیں بہری نہ کرہو راندھی  
اتی سری چترکپیا نے پرکھ چترے بھوپ نتری سوادے

سورٹھا  
چوپی

دینو بہری پٹھائی بند سال پت پوت کو  
پنی نتری اک کتھا اوچارے  
ایک چرت تر یا تمہی سناؤ

اُتر دیس نری پتی اک بھارو  
چندرہتی تا کی پٹ رانی  
ایک ستا تا کے بھو لیو

بھرات بھرات تر یہ کہی رہی کووندہ سکھیا چھڑائے  
سکین تا کی ایٹھی چڑائی  
آن اپنی سیج سہائی  
بند سال تر یہ بھرات پٹھائیو  
وای کو لکھ کر ٹھہرائیو

۱ - پنے اپنے کارج لاگے  
سبھا بیٹھی دیوان لگائیو

۲ پنی پامری جو ہوتے بھٹن دیے دیکھائی  
پنی پامری ہرے ہمارے  
تا کے کال نکٹ ہنی آوے

۳ پنی پامری کے بہت سو تر یا دی بتائی  
کہی لیاو ہو تہہ تیر ہمارے  
موری کہے بنو تر اس نہ دیکھو

۴ پنی پامری تر یہ بہت لیاوت بھئے بنائے  
دیکھ بھٹن کی بھیری تر اس اچھو نہ ہمارے  
ہو ناری جان کے ٹرو نہ ترجیہ تے تھی مری یے

۵ دھرک دھرک چھتیا کرے بچن نہ بھا کھیو جانی  
یا ہی کے گھر مانی بھلی بدھی را کھیو  
ہو بت دیے ہیں اہ جان ہرک سکھ پائیے

۶ سکل کتھا کہی تانی سنا لی  
ہم ہوں تم کو چرت دکھائیو  
بھانتی بھانتی تہہ تر یہ ہی نہو ریو

۷ مو اپردھ چھاپن کری ہو  
بیس سہنس لکاتے دلی چھاپی باندھی  
۱۰ - ۱۱ تیسو وچتر سہایت ستو سبھستو - ۲۳ - ۲۵۹ - ۱۲۸

۱۲ لینیو بہر بلائی بھور ہوت اپنے نکٹی  
سہو رانی اک بات ہمارے  
تا تے تم کو ادھک رجھاؤں

۱۳ سورج بنس مانی او جیارو  
مانو چھیر سندھ مستی آئی  
جان کر ڈاری گود روی دیو

۱۴

۱۵



جو بن جیب ادھک تہہ باڈھی  
دھریو کسمیر کو اور تہہ نا ما  
سندری تہوں بھوں ہی بھئی  
جو بن جیب ادھک ہتی دھری  
وا کی پر بھا جات نہیں کہی  
جگے جون کی جیب کہ جھکٹ گورے انگ  
دھین دیں زری تہی وہ بری  
دوئی پتر کنیا اک بھئی  
کتک دشمن راجا وہو مریو  
کو آگیا تا کی تے ٹرے  
ایس بھانت بہو کال بھانیو  
تاتے پیا بنو رہو نہ پرے

دوسرا  
چوٹی

دوسرا برہ بان گاڑے گے کینک بندھے دھیر  
سرانگ کے تن گڈھے گڈھے دسوالی پھوٹ  
ایک پرکھ سندھو ہوتا کو لیو بلائے

چوٹی

تاسو بھوگ کرت تریہ رسی  
نت بنا کہہ تا ہی بلاوے  
آوت تا ہی لوگ سمجھ رو کے  
جب چیری تن بچن سناوے  
بھوگ جار سو تریہ اتی کرے  
ادھک کام کو تریہ اپجاوے

دوسرا جب چیری پھرن کو اتر دیت بنائے  
چوٹی رہن بھئی تریہ رتر بلائیو

اہ بدھ تاں سو بچن اچرے  
ناری کیو سن رتر ہمارے  
منتر مور کانن دھری لیجو  
ایک دوس تم بن میں جیہو

موہی ملے جدو پتی یو کہیو  
تم جو لوگ دیکھ مہن آئی  
آنی گانو تے بچن کہیں گے  
چڑی جھنپان سوتھان ہم اے ہیں  
لے تو کو اپنے گھر جئے ہو

مانہو چندر سارستی کاڑھی  
جان سم اور نہ جگے با ما  
جانو کہ کلا چندر کی بھئی

میں سنار بھرن جنو بھری  
جان کہ پھول مالتی رہی  
جنو کر می چھیر سمندر مے دھکٹ چھیر ترنگ

بھانتی بھانتی کے بھوگن بھری  
جانو کہ راسی روپ کی بھئی  
تہہ سہ پتر پوت بدھی دھریو

جو بھاوے چت میں سو کرے  
چڑیو لبنت سبھن جیا جانیو  
برہ بان بھئے جیہ راج رے

ککھ پھکی باتیں کرے پیٹ پیا کی پیر  
لوک لاج کل کان سمجھ گئی ترک دے توٹ  
میں بھوگ تا سو کیو مہر دے ہرکھ او پچا

جن ہوے ناری بھوں تہہ بسی  
من بھاوت کے بھوگ کماوے  
چور پچھان پھرو ٹو کے

تب گرہ جار سو پیٹھے پاوے  
بھانتی بھانتی کے بھوگن بھری  
لیٹی لیٹی کر ہی بھوگ کماوے

تب ہو پاوت پھیبو میت ملت تہہ آئے  
تریہ کو بھیس دھاری سو آئیو  
ہم سو بھاگ ادھک تم کرے

کہو بات سو کر ہو پیارے  
اور کیسو تن بھید نہ دیجو  
ایک بانوری بھیری نہیو

اہ بچ بھاگھی مون ہوئے رہیو  
یو کہو تن بچن سنانی  
شن بتیاں ہم چکرت رہیں گے

گورو بھاگھت وکیس جو گئے ہیں  
بھانتی بھانتی کے بھوگ کئے ہو



تو نے جارتیس ہی کیو

بھٹو بدات بن ماہی سدھارو  
سجن کر ہی پائیں بکھے بیٹھو دھیان لگائی  
یو سن لوگ سکل ہی دہائے

دو دھو بھات آگے لے دہریں

درس دیا تم کو جدو رائی  
تاں نے سبھ استی ہم کر ہیں

جہاں کال کی بند تین سبھ کو لیو چھلے

چلی کتھا پڑ بھیری آئی

چڑی چنپان تہاں کہہ چلی

چلی چلی آئی تہاں جہاں ہونے بج میت

کہا یہی درس سیام تہی دینو

سکل کتھا دھوئے سنا دھو

جو کچھ کتھا تم پہ بھی سو کچھ کو تم موہی

منجن سیت ایہاں میں آئیو

اک چت ہوئے درڑ جب جب کیو

سونو ابلائے کچھو نہ جانو

تے مکھی روپ اچرج تب بھیو

بن مالا آریں دہری پیت بسن بھیرائی

ادھک جوتی جدو پتی کی سو ہے

لہی نین نہ کو مرگ سکو چائے

پیت بسن بن مال مور کو ملک سدھارے

سارنگ سو درس گدا ماتھ ننگ اس چھابے

جترکان آیدھ چتر پھوں براجت ماتھ

نول کان گولی نول نول سکھائے سنگ

ہے بھیکھ بھگوان کو یائے کچھو نہ بھید

ہے بھیکھ پڈت کہیں ایسے کہت سبھ کوئی

سبھ بنیا پائیں پر پڑی

ناتھ ہمارے دھام پدھارہو

دام چلو مہرے پر بھو کر کے کرپا اپار

رائی سنت تھرے جین سکھی لے تو دیس

کہا کہہ گر پادھو ہمارے

دوسرا  
چوٹی

دوسرا  
چوٹی

دوسرا  
چوٹی

دوسرا  
چوٹی

دوسرا  
چوٹی

چند  
دوسرا

چوٹی

دوسرا  
چوٹی

جوں بھانتی ابلا کی دیو

۲۳ ایک باوری ماہی بہار یو

۲۴ کہو آئی موہی دے کیو درس سر جدرائی

چھیرا سکر کو چارو لیا سنے

۲۵ بھانتی بھانتی سو پائیں پر ہیں

۲۶ گورو بھاکھی دے گیو بڈائی

۲۷ جہاں کال کی بند نہ پر ہیں

۲۸ تو پر سادی بچر ہی نرک نہیں جائے

۲۹ تن رانی سرو سن سنی پائی

۳۰ لینے بس پچا سک آئی

۳۱ بھاکھی گورو پائیں پر ہی ادھک مان سکھ چیت

کون کر پا کری کے گور کینو

۳۲ مورے چت کوتاپ مٹا و ہو

۳۳ تہی جدو پتی کیسے ملے کہا دیو بر تو ہی

۳۴ نائی دھوئی کری دھیان لگائیو

۳۵ تب جدو پتی درس تہی دیو

۳۶ کہا دیو تہی کہاں بکھا نو

۳۷ موکھ لہری سبھ کچھو گیو

۳۸ نرکھی دپت دامن لچے پر بھانہ برنی جانی

۳۹ کھگ مرگ چھ بھنگن مو ہے

۴۰ کس جانی الی پھرت دیوانے

۴۱ مکھ مری الی پھرت ہیہ کو سنگ منی دھارے

۴۲ لکھ ساوری دھ سنگھن گھن ساون لاجے

۴۳ دوکھ ہرن دینو دھرن سبھ ناتھن کے ناتھ

۴۴ نول بستر جائے دھرے انگلت نانا رنگ

۴۵ ایسے اچارت ساستر سبھ ایسے بکھابت بید

۴۶ درس دیو جدو پتی تے یائے بھید نہ ہوئی

۴۷ بھانتی بھانتی سو بنی کری

۴۸ سری جدو پتی کو نام اچار ہو

۴۹ ہم ٹھاڈھی سیوا کرے ایک چرن زردہار

۵۰ ہم اتیت بن ہی بھلے دہرے جوگ کو نہیں

۵۱ گلی پائی مین تہارے



دوسرا۔  
چوٹی۔  
جو کچھو کچھو کری ہو اب سوئی  
نے یا سو گو سٹی کرو کبی الی دئی اوٹھائے  
لے تاکو کھر کو چلی من مانت کری بھوگ  
توں جار کو سنگ نے چلی  
گو سٹی ہیئت دھام تہہ آویئے

دوسرا۔  
چوٹی۔  
توں جار سو یو رہے بخوناری جیو ہوئے  
پنچلان کے چتر کو سکت نہ کو و پائے

دوسرا۔  
چوٹی۔  
اتی سری چتر کپھیا نے تر یا چترے منتری بھوپ سمواد  
گنگ جن بھیتربے کئے لاکھر کی دون  
ببور سو منتری بچن او چارے

دوسرا۔  
چوٹی۔  
اک کتھا تر یہ تم ہی سناؤں  
کیلا کھر کے راؤ کی ایک ہوتی برناری  
پریم کواری تا کی اک رانی  
یا کے دھام اک ست ناہی

دوسرا۔  
چوٹی۔  
پتر نہ گرہ یا کے بھیو بردہ گیو ہوئے رائے  
تاتے کچھو چتر بنیئے یے  
پوت انت کوئے کری پری پے

دوسرا۔  
چوٹی۔  
گر بھ وئی ایک تر یہ ہوتی لینی نمٹ بلالی  
ادبک درب ما کو دیو مول پتر تہہ لین  
دوم بھاٹ ڈھا ڈھن کو دینا درب اپار  
کتک دن راجا مری گیو

دوسرا۔  
چوٹی۔  
راؤ راؤ سبھ لوگ بکھانے  
دومرا۔ کرم ریکھ کی گتی ہوتے بھئے رنگ تے رائے  
اتی سری چتر کپھیا نے تر یا چترے منتری بھوپ سمواد

دوسرا۔  
چوٹی۔  
کتھا سناؤں بنک کی سنی زپ برہی سنگ  
جب ہی بنک بنج تے آوے  
پرات آن امی بچن او چارے

ایسی بھانٹی نت وہ کے  
تا کے مکھ پر کچھو نہ بھا کے  
نرت ہستی اہ بدھی تب کیو  
باندھی پاک سر کھر گن چائیو  
دہنے ہاتھ سے ہتھی سو ہے

۳۴  
تو آگیا پھیری ہے نہ کوئی  
۳۵  
آپو آئی تا سو رمی مردے ہر کھ اپجائے  
۳۶  
یا ہی ملیو سبھ ہری کپے بھید نہ جانہی لوگ  
لینے ساتھ بچا سک الی

۳۷  
سنگ تیگی کری بھوگ کماوے  
۳۸  
لوگ گورو کپہی پاک پرے بھید نہ پاوے کوئے  
۳۹  
چندر سور اسر سب برہم بسن سر رائے

۴۰  
۵۰۸-۲۴-۱۰-۱۰  
تہہ ٹھان لوگ بسے گھنے پر چھپ پو کی جون  
سنو نرپتی پران تے پیارے  
۴۱  
تاتے تھرو تاپ مٹاؤں

۴۲  
راج نشٹ کے ہیئت تن چت میں کیا بچای  
بردھ راؤ لکھی کری ڈر پانی  
۴۳  
اہ چننا تا کے چت ما ہی

۴۴  
کیل کلا تے تھکی گیو سکت نہ ست اپجائے  
۴۵  
راج دھام تے جان نہ دے یے  
۴۶  
نام نرپتی کو بدن او چری سیئے

۴۷  
رنی ہی رہیو رد بان جگ ایسی دیی اوڈائی  
۴۸  
ست آپ بھو گرہ رائے کے یو کپی اشو کین  
۴۹  
شیر سنگھ تا کو دھر یو سبھن نام سدا رہ  
راؤ سو شیر سنگھ تہہ بھیو

۵۰  
تا کو بھید نہ کو و جائے  
۵۱  
راوت تے راجا کرے تر یا چتر بنا ئی  
۵۲  
۵۱۹-۲۵-۱۰-۱۰

۵۳  
۱  
اک تر یہ تا کی بن بکے بر پر کھ یو ہنگ  
بیس چور اب ہنے سناوے  
۵۴  
۲  
تیس چور میں آج سنگھارے

سنی تر یا بین مون ہوئے رہے  
اے سبھ بات چت میں رائے  
با ج سال تے ہے اک لیو  
سکل پر کھ کو بھیس بنائیو  
جا کے پتر سپاہی کو ہے



دہت چھیری کٹیل دکھ دہی  
 دوسرا سب وہ چودت بھیس کو کری کیے نیچا پس  
 بھانٹی بھانٹی راجا بھگے تاکہ مو دہڑھائی  
 پوٹ لگے ہکھی کپے دگھد پرت پھت آئی  
 سنو اہرن بن کہا تم کرت ہو  
 کہو تریہ پیہ ساتھ بات سن لیجئے  
 دوسرا راو اہرنی دئی ترن بھوگ کری سکھ پائی  
 ڈرلت چھکی زار پیہ بولیو بچن آہیر  
 ہو اہرن میں کیا کرو کٹیا ہی دگھدیت  
 ادھک مان سکھ گھر کیو راو اہرنی سنگ  
 جمید اہرن کچھو لہیو آئیو اپنے گزہ

آئی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سوارے  
 سورجھا بند سال کے مانہ نرپ بردیا اٹھائی ست  
 دوسرا دتیا منتری بدھی بر راج ریتی کی کھان  
 چوٹی سریتا نکٹ راو اک رہے

نن سقی تریہ تہہ اک بسی  
 دوسرا پیرندی کے پار کو اٹھی نریتی نہ پرتی جائی  
 چوٹی کہوں پیرندی نرپ جاوے  
 آپو یکے آتی ہت اپجاوے  
 کوک ستر کی ریت اوچارے  
 لیٹی لیٹی کری کیل کماوے  
 ایسی بدھی دو نت بہارے  
 کام کیل ہو بدھی اپجاوے

تری ترنی آوت ہتی ہر دے ہرکھ اپجائی  
 اپو سوبل کر تھکی پار نہ بھٹی بنائی  
 بہت بہت کو سن ہو گئی  
 ایک اہرن درستی تہہ آئیو

دوسرا پے اہرن موجات بہت ندی کے ماہی  
 چوٹی دھاوت سخی اہرن بچ آئیو  
 بہری بھوگ تہہ سو تن کریو

دوسرا پرن بچا پو اپو اتی اہرن سو ٹھان  
 چوٹی سنو اہرن میں تریا بہاری

تریہ کہہ بھاگھی تا ہی گئی لیٹی  
 ۵ تر ت آئی تریہ کو بھگے ہو پکھن کو ایس  
 ۶ چمٹی چمٹی سند میں لیٹی لیٹی تریہ جائی  
 ۷ سنگ اہرن اہرنی بولت کو پ بڑھائی  
 ۸ بھومی گراوت دودھ نہ موٹے ڈرت ہو  
 ۹ ہو سکی دگھاوت یا ہی پن پے دیکھئے  
 ۱۰ لیٹی لیٹی راجا میں چمٹی چمٹی تریہ جائی  
 ۱۱ کہا کرت ہو گوارنی برتھا گواوت پھیر  
 ۱۲ یا کہہ چونگھن دیکھئے دگھد جین کے ہت  
 ۱۳ یو کہی منتری نریتی پرتی پورن کیو پرنگ  
 ۱۴ رام بھنے تن تریہ بھئے ادھک بڑا پوٹ سکھ

اٹھائیو چتر سہایت مستو بھگستو - ۲۸ - ۵۵۳ افجون

۱ ہر لیا بلائی بھوت ہوت اپنی نکٹی  
 ۲ چتر سنگھ راجا نکٹ کتیا بکھائی آن  
 ۳ مدن کیت نام جگ کہے

۴ سنگ سوتوں رانی کے رسی  
 ۵ بھانٹی بھانٹی تہہ ناری کو بھجت ادھک سکھ پائی

۶ کہو تری تا کو تریہ آوے  
 ۷ بھانٹی بھانٹی سو بھوگ کماوے  
 ۸ بھانٹی انک رسی رسی رتی کرے  
 ۹ ویسے ہی پیری ندی گھر آوے

۱۰ تاپ چت کے سکل نواریں  
 ۱۱ ویسے ہی پیری ندی گھر آوے

۱۲ تب نو لہر سمندر کی نکٹ ہو بچی آئی  
 ۱۳ لہری ندی کی آئی تہے گئی کہوں بہائی

۱۴ لاگت ایک کنارے بھٹی  
 ۱۵ لنگی ماری تریہ تا ہی بلاو

۱۶ جو ہیاں تے کاڈھے مجھے وہے ہمارو ناو  
 ۱۷ آنیج تریا کہہ تیر لگا ئیو

۱۸ گھرے جائی گھرنی تہہ کریو  
 ۱۹ ہر راو کی رچی بدھی ادھک ترنی کی آن

۲۰ تم پیارو ہی نہیں تہی پیاری



سبھی ساچ پرکھ کے بنی  
 دوسرا۔ سپر سڑی سے جتنی دُجاری پھرائے  
 پنج ہمت بنیا چلیو اتی ہرکھت سنجہ انگ  
 چوٹی۔ بنک جات اک نو ہمار یو  
 ماری ماری کری سامی دہائی  
 دوسرا۔ کہا جات رے نور ممتی جدہ کر نو ڈر ڈار  
 چوٹی۔ بنک بچن سنی بستر اتارے  
 سنی تکر میں داس تار و  
 دوسرا۔ جو اپنی تین گدا پر کھودن دی بنک  
 تے بنک تیسے کیا جیون تر یہ کہو رسائے  
 تب ترنی ہے تے اتری اک چھر کی تے سنگ  
 اتی سری چتر کیا نے تر یا چترے منتری بھوپ بھاد  
 چوٹی۔ کنک نام دج بر اک سنا  
 اتی سندرتہ روپ اپارا  
 دج کے روپ ادیک تب سوہے  
 لائے کیس چھکے گھنگھارے  
 بیوم کلا رانی رس بھری  
 تن تر یہ بھوک کنک سو چھا  
 تر یہ دج بر سو بچن او چارے  
 کنکن تاکی مانی کہی  
 دوسرا۔ گہی چنن لاگی کرن زرتی نکسیا آئی  
 یا دج برتے مین بھرمی سنو را جام سور  
 سور نام سنی موری مئی اتی ہرکھت بھو جیہ  
 اتی سری چتر کیا نے تر یا چترے منتری بھوپ بھاد  
 چوٹی۔ انت کتا منتری اک کہی  
 ایک اہیر ندی تھ رہی  
 روپ کروپ اہیر کو سندری تاکی نار  
 دھکت اہیر ناری کو را کھے  
 گورس بچن جان نہ دیٹی  
 اڑل۔ سور چھٹا تہ نام تر و نی کو جائے  
 چندر بگا سرتا تھ بھیس چراو لی  
 چوٹی۔ گورس ددہن تر یہ ہی تہ لیاوے

۵۔ جانو مہاراج پتی آئی  
 ۶۔ مہاں بیرسی جائیے تریانہ سبھی جائے  
 ۷۔ گاوت گاوت گیت سنجہ بن میں دھیسوننگ  
 چھلڑ یا ہی یو بال بچار یو  
 ۸۔ کاڈھی کرپان ہو پچی آئی  
 ۹۔ مارت ہو نہی آئی تھی پکیا بستر اتار  
 گھاس دانت گہی رام اچارے  
 ۱۰۔ جانی آپو آجو او بار و  
 ۱۱۔ تو تم اب جیوت رہو پنج ہمار و انگ  
 ۱۲۔ تھر مری کری چھت پر گر یو بچن نہ بھا کھیو جائے  
 ۱۳۔ رام بھنے تہ بنک کی بڑ پر کھد یو ہنگ  
 ۱۴۔ چھیسو چتر سہایت مستو بھکتو۔ ۲۶-۵۳۲-۱۵  
 پڑے پران ساستر ہو گنا  
 ۱۔ سور لیو جاتے او جیارا  
 سرزناگ اسمن ہوئے  
 ۲۔ مین جانو ڈوبنے کٹارے  
 بردھ رانی ست ہمت دکھ جری  
 ۳۔ لئے کیور او تو گہا  
 بھجو آجو تم سے پیارے  
 ۴۔ رانی باہنی جو رتن گہی  
 تر یا کیا چتر تراک ادیک ہر دسکو چائی  
 جنی ان چور بھکھیو بھو سونگھت ہتی کیور  
 سینگھت ہتی کیور کہہ دھنیہ دھنیہ ۱۵ تر یہ ۱-۱۵  
 ستا نیو چتر سہایت مستو بھکتو ۲۶-۵۳۹-۱۵  
 سنی سنجہ سبھا مونی ہوئے رہی  
 ۱۔ اتی سندری تہ تر یا جگ کہی  
 ۲۔ وہ ترنی اک راؤ کو اٹکی روپ ہمار  
 کٹو کٹو بچن رین دنو بھا کھے  
 ۳۔ چھینی بیچی گہن کہہ لیٹی  
 چھتر کیت نرپ بھٹے ادیک ہمت مائیے  
 ہو جہی راؤ ناو ن ہمت نیت پرتی آوتی  
 ۴۔ سے پائی را جا تہ جاوے



دوہرا۔ چہو اے اُبھی کی دوتون نگر میں جانی  
تو نگر آوت بھیئے نے گوہر کو ساتھ  
چوٹی۔ تیسہ بھانتی ندی تری گئی  
بھوپ کہیو ہوتے دن آئی

دوہرا۔ سنو راجا تم بنو ادبک تریہ پایوتن دکھیہ  
چوٹی۔ جب تریہ ادبک دکھیہ تن پایو  
جو یا دکھ تے بید ادبارے

دوہرا۔ ایک اپیر اپچار کری سو کو لیو ادباری  
چوٹی۔ دکھت ہوات ہے یو کہی

دوہرا۔ سنت چن تا کو نرپتی لیو اپیر بلائے  
پران ادباریو سکھ دیا جم نے لیا بچائے

انی سری چتر کھپیانے تریا چترے منتری بھوپ سنباد  
چوٹی۔ چتر سنگھ منتری سو کہی

دوہرا۔ من کرم پنج کری منتری بری ایہ چن مروتوی  
ایک راؤ کانو ہو تو تا ہی کو کر یا نار

چوٹی۔ جب ہی ماس بھاگ کو آو  
گھر گھر ہوت کو لالہ بھاری

چاچرستی نام تریا تا کو  
مانی سین نرپتی کو ناما

روپ ونت نٹ توں ہناریو  
من کرم پنج کر کے بسی بھی

دوہرا۔ گھر گھر چاری کھیل ہی گھر گھر گیتی گیت  
تہ ٹھالیک پروین نٹ سبھ ٹوئن کارائی

چوٹی۔ چاچری پری نگر میں بھاری  
نولاسن لہتن لہکاوے

دوہرا۔ گھر گھر چاچر گا وہی گھر گھر بخت مردنگ  
گھر گھر بلا گا وہی ملی گیتی بچتر

چوٹی۔ نر نارن ملی کھیل رچائیو  
دھوار نولاسن مارین

۱۴۔ تہ دیکھن کہہ ہیا ہمارو  
۱۵۔ بھانتی بھانتی کے سکھ کرن ہرکھ اچائی  
۱۶۔ تو ہی تری بھیئت بھیئی ادھی نرپتی کے ساتھ  
ولیسہ بھیئت نرپتی سو بھی

۱۷۔ آجو ہاری سچ سہائی  
۱۸۔ تم ہم پے کو و نہ پٹھیو پچھن کس منو کھیہ  
پرانانگل ہم کو کی سنایو

۱۹۔ مود مرے ہوئے ناتہ ہمارے  
۲۰۔ اب موسو ایسے کہت ہونسی ہاری ناری  
مو کرتے بتیاں اب رہی

۲۱۔ تو سو چھاڈی رنگ کہہ بری یے  
۲۲۔ ترے باندھی تا کو دیا سرتیا بکھے ہائے  
نرپ ہت ماریو تیسے ایسے چر تر دکھائے

۲۳۔ اتی سو چتر تر سائیت ستو سبھ ستو ۵۷-۲۹  
نچوں ہم تے شکل کو کر یا رہی

۱۔ جانو کہ سدھا سرون بھری ڈارے  
۲۔ جو کچھو چرت استری کرے سو کچھو کہو سبھ موہی

۳۔ رمی جار سو رالی کی آنکھی انبیری ڈاری  
نر ناری آنند بڑھائیو

۴۔ گاوت گیت بجاوت تاری  
اتی سندر بدھی بدھولیہ واکو

۵۔ چاچرستی جوں کی باما  
مدن تے تن لبکھ پر ماریو

۶۔ جانو کہ داس مول کی لمی  
۷۔ گھر گھر ہوت مردنگ دھن گھر گھر بخت سنگیت

۸۔ مدن چپائے کاڈھے مدن کینورنگ رالی  
گاوت گیت سبھے نر ناری

۹۔ چترن کے چتر اتن لاوے  
۱۰۔ ہری در راگ الاپیت گھر گھر بخت موچنگ

۱۱۔ مری مرج مردنگ دھن جہ تہ بخت بچتر  
بھول پان کے پھان منگائیو

۱۲۔ مدھر مدھر دھنی گیت اچارین



دوسرا چھیل چھیل کھیل ہی نر نارن کی بھیر  
گھر گھر چاچری کھیل ہی سہی سہی گیتی گیت  
نر کہ روپ تاکو شکل آر جی رسو سو گما  
گھیل پھاگ پھر گتی نر ناری سکو پائی  
کرم کرم نہ بکھر بھو ان جھن مری مچنگ  
آتا ساتھ بھو اندھیا رو

چوٹی

دوسرا ایک آنکھ کا نا ہو تو دیتے پرا انبیر  
رانی نورنگ رانی کو تہی لبیا بنائے  
جب لگ نرپ درگ پوچی کر دیکھن لگو بنائے

اتی سہی چتر کھپانے تر یا چترے ستری بھوپ سنگ  
پہر راو ایسے کہا بہنی سو ستری سنگ  
ایک بنک کی بال بکھائیے  
تنگ پرکھ سو ہتھو لگائیو

چوٹی

دوسرا مان منجری ساہو کی بنیا سند دیہ  
تب تاسو تر یا بھن او چارے  
تن وا تر یہ سو بھوگ نہ کریو

چوٹی

دوسرا رام نام نے اٹھی چلا جات نہارا نار  
سنت چور کونج سروں لوگ پو پئے آئے  
تب سو تر یہ کٹ وار کے بھنی پکارو جائے

اتی سہی چتر کھپانے تر یا چترے ستری بھوپ سنگ  
سنو نر پتی اک کہتا سناؤں

چوٹی

دیس پنجاب اک بر ناری  
رُس منجری نام تہ تر یا کو  
تا کو نا تہ بدیس سدھارو

دوسرا امت درب تاکے سدن چورن شنی سدھاری  
چور آوت اتی ناری ہمارے  
سنو تکرین ناری تہاری

چوٹی

دوسرا سب گره کو دین تم ہر بوم ہوں سنگ نے جاہو  
پر تم ہمارے دھام کو بھو جن کرد بنائی  
چور کھیو تر یہ بھلی رو چاری

پر تم بھچھ کے ہم ہی کھواو ہو

چوٹی

جبت جبت درستی پسکتی کیسہ باچیر  
گھر گھر موت مردنگ دھن گھر گھر تخت سنگیت  
رانی ہوں پٹ پٹ ایک نٹ سو کھیو پیار  
آتا کی اندھی چلی سکھ نہ نہ رکھیو جانی  
جہمی جہمی برسو نہ رس درم درم دیا مردنگ  
درستی پرن نہی ہاتھ پارو

جانو کہ نرپ کو اندھ کر ڈارا  
گر یو اندھ جہمی ہوئے نر پتی درگ بتا پیر  
النگن چنن کرے در رتی کری چائے  
تب لگی رانی مانی رتی نوا دیا اوٹھائے

دے تیسو چتر سماپت ستو ۳۰-۵۹۶-۵۹۷

چرت چتر چران کے موسو کہو پر سنگ  
ادک درب جہ دھام پر مانیے  
بھوگ کاج گھی گره مگائیو

بدیا ندھی اک بال سو ادک بڑائیو نہ  
آجو بھجو جی آنی پیارے  
رام نام نے ار مئے دھریو

چور چور کر کے اٹھی اتی چت کوپ بپار  
بند سال بھیر تے تب ہی دیا پٹھائے  
دھن بل تے تہ سادھ کہہ جم پوری دیو پٹھائے

دے اکتیسو چتر سماپت ستو ۳۱-۶۰۳-۶۰۴

تاتے تم کہ ادک رتھاؤں  
چندر لئی جاتے اجیاری  
نر کھی پر بھا لالت سکھ جیہ کو  
تہ جیہ سوک تون کو بھارو

رین پری تاکے پرے امت سالین جلدی  
ایسے بھانتی سو بھن او چارے  
اپنی جان کر ہو رکھواری

بھانتی بھانتی کے رینی دن موسو کیل کما ہو  
پاچھے نہی نے جائیو ہر دے ہر کہ او پچائے  
اب ناری تین بھنی ہماری

تال پاچھے مرناری کہا ہو

۷



۸	آپی کر اہی چاری کے لینے برے پکائے	دوسرا چوٹی	چو چھتا پر تب ترنی چورن دیو چرائے
۹	آپو ماری تالو اٹھیا آئی		چور محل پر دیئے چڑائی
۱۰	ادھک بکھتے بھتے تانبی ملاو	دوسرا چوٹی	بھیٹی تیل کو بھوج پکا یو
۱۱	نکسی آپ آوت بھنی تالو درڑ کر لائے		ڈاری مہرا بھوج نے چورن دلو کھوائے
۱۲	تا کو ماتھ ماتھ سو گئے		ہسی ہسی بن چورن سو سبکے
۱۳	بھیٹی آپی تیل اٹاوسے		باتن سو تا کو برماؤ سسے
۱۴	ڈاری سس دیو ماریو چور جرائے	دوسرا چوٹی	تیل جسے تالو بھیمو تا کی درستی بچائے
۱۵	پران بھتے کٹوار سے سبھ ہی دیئے بندائے		چور راج جرو کے ماریو چور بکھو کھائے
۱۶	ادھک روپ جا کو جگ لہیے	اپنی سری چتر پکھائے	تر چتر سے منتری بھوب
۱	نرکھ تھکت رہی جہہ باما	اوتر دلیں راؤ اک کیئے	
۲	ادھک روپ جگ سنت جوں کو	چھتر کیت راجا کو نانا	
۳	راجا چھتر کیت کی ماری	چھتر سخری نام توں کو	
۴	اگ او تنک نر پتی تے بھاری	بھوں چتر دس ماجھی اجیاری	
۵	کیسے راج ہمارو سرے	چھتر سخری تا کی پیاری	
۶	پوت آئی پر گئے کوڈ ناہیں	بہت جتن آگم کو کر پیے	
۷	چرت ایک تریہ پت بھپارو	کٹیا ہوئے تاکے مر جا نہیں	
۸	کیونہ دیو کتی کر ہی ہماری	تریہ کو سوک ادھک جیہ بھارو	
۹	گرہ کے لوگ ارا بھے دیہیں	سنت بو تریہ پت چنت بھاری	
۱۰	پتر راؤ کو برن او دیتے	دج مری ماتھ دان نہیں لیٹی	
۱۱	نرپ کو کون نرکھی ہے آئی	تاتے در اچار کچھو کریئے	
۱۲	راہ بیاہ ہو راہ جگت اوڈائی	ایک پتر لیجے اچھا ئی	
۱۳	سیوکان سو درب لٹائی	سوئی ایک شہ نر پتی بلائی	
۱۴	تے وا کی سوئی یہ چھے سکے نہ مور کھ پائے	یوسنی ماری ادھک اکولائی	
۱۵	وا کی استی نرپ سو کہے	دوسرا چوٹی	سوئی تر اس رانی ادھک لوگن درب لٹائے
۱۶	ادھک ٹو کر و چلے ہمارو		لوگ سوئی تا کی کہہ چھے
۱۷	تا کو مونڈ مونڈ کر ہی کھاوے		کہے جو راہ پر بھو برے سو مارو
۱۸	لوٹی کوٹی بامرتے لیہی		سوئی تر اس اتی تریہ دکھاوے
۱۹	بھانتی بھانتی تن کر ہی بڈائی		تاکے درب نہ دیکھین دیہی
۲۰	ہوئے ہے ادھک پرتاپ ہمارو		پتی تہہ ملیہی سوئی سو جائی
۲۱	بھری آئی وا تریہ کہہ کوٹ ہی		تم کہہ برہمن نر پتی ہمارو
۲۲	دوہوں ان مونڈ مونڈ کے کھاوے		یو کہی کے تا کو دھن کوٹ ہی
			راہ پردہ تر اس تے دکھاوے



دوسرا۔ انک بھانتی تہ زپتی کو دو ہوں ان ترس دکھائے  
چوپی۔ سوئی ترس جڑ درپ ٹاوسے

ادک پریت تن سنگ ٹھانے  
دوسرا۔ تے امی اورن سو کہے اہ کتیا کہہ کاج  
چوپی۔ یہ سب بھید زپتی جیہ جانے

راجا اور تریان بلاوسے  
دوسرا۔ دہرگ تا تر یہ کہہ بھا کھٹے جاکہ پیا نہ بلائی  
چوپی۔ مورکھ ناری نہ بات پکھانے

تے واکی کچھو پریت نہ مانے  
اڑل۔ سنورائے اک تر یہ سمجھ تاہنی بلائیے  
چوپی۔ ایسی تریا کر پرے جان نہی دیکھتے

بھلو و ہے جو بھوگ کماے  
چوپی۔ بچ تر یہ ساتھ نہ نہہ لکھے  
دوسرا۔ تم راجا سم بھور کی پھولی تریا ہی ہار

چوپی۔ جہ تم چاہ ہوئے یے آو ہی  
تاسو بھوگ مان رچی کیجے  
یو راجا سو بین سنا و ہی

جو ہم تے نکسن پر بھو پاوسے  
دوسرا۔ ایسی بھانتی نت بھرتن کے لبو دن سوچ بہاے  
چوپی۔ زپ اک دن رانی ہی بلائیو

ادک مدہی را جاسے پیو  
زپ کہہ بھو مدیہ مد بھارو  
پتی سو یو لیہی تر یہ من ماہی

دوسرا۔ تر یہ جانیو سو یو زپتی گئی جاری پپی دہائی  
چوپی۔ ناری گئی بھو پ تب جاگیو  
بہرو تن کے پا چھو گہیو

دوسرا۔ زکھی رانی تر یہ کو رمت سرت نکان پڑن  
چوپی۔ بہر زپت کو یو من آئی  
یہ بچار من ماہی بچارا

دوسرا۔ جو ان کہہ اب ماری ہو امی باہر اوڈی جانی  
چوپی۔ تن دو ہوں ان نہی بان چلائیو  
دے متی سو بھوگ کما نو

درب جرنی کے دہام کو اہ چھل چھل ہی بنائے  
۱۳۔ درا چارست ہیت کماوسے  
مورکھ نار بھید نہی جانے

ایک درب ہے چہیے جو دے سہی جڈ راج  
۱۴۔ مورکھ ناری نہ بات پکھانے  
بھانتی بھانتی کے بھوگ کماے

۱۵۔ تہ دیکھت تر یہ انت کی سچ بہارن جانی  
سوئی ترس تے درب ٹاوسے  
زپتی بھٹے کچھو اور بکھانے

۱۶۔ تاسو میں بہار بیکھ کماے  
ہو بچ ناری سو نہیو نہ کہوں کیجے  
بھانتی بھانتی سو درب ٹاوسے

۱۷۔ جو بت جگ اپن نہ سکھے  
بنورس لینے کیوں رہو تر یہ کی سنا بچار  
اب ہی ہی سو آن ملاو ہی

۱۸۔ مدھر بچن سرون سنی لیجے  
بہر جانی رانی ہی بھلاو ہی  
انک ترین سو بھوگ کماوسے

۱۹۔ زپتی سمجھی کچو دے نہی رانی دھن ہی لٹائے  
بچھ بھو ج ارو مدہی سنگائیو  
تھوری سورانی بن لپیو

۲۰۔ سوئی رہیو نہی سڈھہی سنجارو  
بھید ا بھید پچپائیو نا ہی  
جاکت کو سنوت سمجھی بھید نہ لہا کو کائی

۲۱۔ مردے کواری کو مت انورا گیو  
کٹل کما ت سمنہ گرہ لپیو  
اب ان دو ہوں ان کو نہیو کہی کسی کمان

۲۲۔ سنگی رہا نہی چوٹ چلائی  
جار سہت تریا کو نہی مارا  
آن پرکھ سو گئی تریا جم پور دلی پٹھائی

۲۳۔ تہ تے الٹی بہر ہی کھر آئیو  
پوڈھی رہا سو و ست سو جانیو



تربہ آئی تا سو رتی کری کے  
پوڈھی رہی تیوں ہی لپٹائی  
سووت سو نرپ بھی ہر کھائی  
جاگت پتی سووت پہچا نا  
راؤ بچن تب تربہ ہی سناو  
تب رانی امی بین اچارے  
سنی نرپ برامی کنگ مہی پڑی  
پتر ایک بدھی دیا ہمارے

دوسرا۔ پتر سچ کے چووں دی لیت بھوریا نیت

پہ تربہ کوہنی نہ سکینوسن تے کھر نہ جالی  
بجانتی بجانتی نرپ ناری کہہ بھجت ہو تو سکھی پائی

چوپی

اہ رانی جیہ بھیترا جانے

پان سو تا کہہ بر ماوے

سبھ کچھوٹے جرت ہیں جالی لیہوسن بہت

چاکر کی اردو ناری کی ایک کیے بڑی سجائی

اتی سری چتر کھپانے تر یا چترے نرتری بھوپ سنباد

سنو نرپتی اک کہتا او چاری ہو

تربہ چتر اک تھیے سینے ہو

سہر سرنر بکھے اک جوگی

اک گرہستی کے گرہ اوے

مرگ ناتھ جوگی کا ناما

وا سو بسو دن بھوگ کماوے

دوسرا۔ اک دن جوگی گھر ہو تو گرہستی پہنچا آئے

کاڈے کھرگ ناتھ تم دھپو

تاہی سنائی بچن امی بھا کھیو

دوسرا۔ بھرت جو تو مارو ناتھ اہ تا کہو جاہو دراے

کہی ایسے آئی سہی پٹھائیو

اوت پتی ہی درا یو تا کول

سنو ناتھ اک کہتا او چارو

کو پ ایک جوگی کہہ جاگیو

میں جگیا کہہ دیو مٹائی

چلہو ناتھ اکھی تم سے دکھاؤں

ادبک چت کے بھیر ڈری کے  
سووت جان نرپتی ہر کھائی  
مورکھ ناری بات نہی جانی  
مور بھید ان کچھو نہ جانا  
کہہ گئی تھی تے بے بتائیو  
سنو را جا پرائن تے پیارے  
سو تھرے سووت ہم کری  
تے موکہ پرائن تے پیارے

وہے جانو تھرے پھری ساتی سمجھتی ہو چت

تا دن تے تہ نار سو سو نہ رچی اپجائی

بات آئی چت جالی جب گھری نہ بھوگا جالی

لجت نرپتی سو کچھو نہ بکھانے

کر کر ادبک کٹا چھ دکھاوے

اے دوے ٹوٹے ناجری ایک سیں اروچت

جیہ تے کہو نہ ماری ہو من تے مہی بھلائی

تیتو چتر سماپت متو بھو متو۔ ۳۳۔ ۵۸۔ ۶۵۔ ۱۰۱۔ ۱۱۰۔ ۱۲۰۔ ۱۳۰۔ ۱۴۰۔ ۱۵۰۔ ۱۶۰۔ ۱۷۰۔ ۱۸۰۔ ۱۹۰۔ ۲۰۰۔ ۲۱۰۔ ۲۲۰۔ ۲۳۰۔ ۲۴۰۔ ۲۵۰۔ ۲۶۰۔ ۲۷۰۔ ۲۸۰۔ ۲۹۰۔ ۳۰۰۔ ۳۱۰۔ ۳۲۰۔ ۳۳۰۔ ۳۴۰۔ ۳۵۰۔ ۳۶۰۔ ۳۷۰۔ ۳۸۰۔ ۳۹۰۔ ۴۰۰۔ ۴۱۰۔ ۴۲۰۔ ۴۳۰۔ ۴۴۰۔ ۴۵۰۔ ۴۶۰۔ ۴۷۰۔ ۴۸۰۔ ۴۹۰۔ ۵۰۰۔ ۵۱۰۔ ۵۲۰۔ ۵۳۰۔ ۵۴۰۔ ۵۵۰۔ ۵۶۰۔ ۵۷۰۔ ۵۸۰۔ ۵۹۰۔ ۶۰۰۔ ۶۱۰۔ ۶۲۰۔ ۶۳۰۔ ۶۴۰۔ ۶۵۰۔ ۶۶۰۔ ۶۷۰۔ ۶۸۰۔ ۶۹۰۔ ۷۰۰۔ ۷۱۰۔ ۷۲۰۔ ۷۳۰۔ ۷۴۰۔ ۷۵۰۔ ۷۶۰۔ ۷۷۰۔ ۷۸۰۔ ۷۹۰۔ ۸۰۰۔ ۸۱۰۔ ۸۲۰۔ ۸۳۰۔ ۸۴۰۔ ۸۵۰۔ ۸۶۰۔ ۸۷۰۔ ۸۸۰۔ ۸۹۰۔ ۹۰۰۔ ۹۱۰۔ ۹۲۰۔ ۹۳۰۔ ۹۴۰۔ ۹۵۰۔ ۹۶۰۔ ۹۷۰۔ ۹۸۰۔ ۹۹۰۔ ۱۰۰۰۔

تھرے چت کو بھرم نواری ہو

تاں تے تم کہہ ادبک رچیے ہو

کام کیل بھتیری اتی بھوگی

تا کی تربہ سو بھوگ کماوے

سری چھپی مان متی وہ باما

تا کو ناہ ناہی کچھو پاوے

تا سو کہا بنائی تربہ ایک چتر سمجھائے

دورت ٹکٹ سو یا کے جیہو

مورو چور چوری ان را کھیو

تا کو بھری زکار ہو کچھو چتر بنائے

آپ تون سو بھوگ کما یو

آپ بچن بھا کھیو امی وا کو

تم نے ادبک چت مے ڈرو

بجو چیل کہہ مارن لاگیو

وا چیل کہہ لیو چھپائی

تانتے تھر و ہر دے سراوٹ



دوسرا۔ بہلا کیا میں را کہیا سکھت کیا مرہیتی

۱ سنت منو ہر بات جڑ ریجھی گیو سن ماہی

اتی سری چرت رکھیا نے تریا چرتے ستری بھوپ سنا

چوپی۔ نر چرت نرپ نکھی اچارو

وچین دیس رانی اک رہے

اڑل۔ تاکو۔ دپ انوپ لہن تریا آدہیں

اپیہ پیہ تاکہ بن سدا مکہ بھا کھبی

دوسرا۔ دوسے استری تاکے میں امت روپ کی کھان

ایک دوس دو تریا نرپ برلی بلی

انکھی مونڈی تریا ایک کی دوجی لی بلی

میں رچی سو تو سور مو رمو نہ یا کے سنگ

اڑل۔ سری اسمان کلا بھی دمی اوٹھا ٹیکے

مورکھ رانی دتے نہ کچھو جانت بھی

چوپی۔ رتی کری کے ترے دلی اوٹھائی

ادبک نہہ تہہ سنگ اپجا یو

اتی سری چرت رکھیا نے پرکھ چرتے ستری بھوپ سنا

چوپی۔ سنو رانی اک کہتا پرکا سو

گینڈے خال ڈوگر تہہ رہے

تا کے مہکھ دھام دہن بھاری

چروارے ہوتے چرا وہی

اک چروارا سو تریہ انکی

نتی پرلی تا سو ہوگ کماوے

ڈوگر سودھ ایک دن لیو

کیل کرت نرکھے تہہ جانی

کری کری کیل سولی تے گے

سودت دھوں ان ناتھ ہار یو

دوسرا۔ کالی مونڈی تاکو تر تہیں بیٹھ چیں جائے

چوپی۔ مونڈ بنانج میت ہنار یو

دسودسن کا ڈھے اسی دباو

ڈوگر چپو ہاتھ نہی آ یو

ویسے ہی پیہ ندی کہہ آلی

پیہ دھام سرتا کہہ آلی

پاچھے تری ڈوگر ہوں آ یو

سزناگت دیجبت نہی اہے بدن کی ریتی

ادبک پریتی تا سو کری بھید پھانا ناہی

دے چتیسو چرت سہایت ستو سہستو۔ ۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶-۶۳۷-۶۳۸-۶۳۹-۶۴۰-۶۴۱-۶۴۲-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۵-۶۴۶-۶۴۷-۶۴۸-۶۴۹-۶۵۰-۶۵۱-۶۵۲-۶۵۳-۶۵۴-۶۵۵-۶۵۶-۶۵۷-۶۵۸-۶۵۹-۶۶۰-۶۶۱-۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴-۶۶۵-۶۶۶-۶۶۷-۶۶۸-۶۶۹-۶۷۰-۶۷۱-۶۷۲-۶۷۳-۶۷۴-۶۷۵-۶۷۶-۶۷۷-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۶۸۱-۶۸۲-۶۸۳-۶۸۴-۶۸۵-۶۸۶-۶۸۷-۶۸۸-۶۸۹-۶۹۰-۶۹۱-۶۹۲-۶۹۳-۶۹۴-۶۹۵-۶۹۶-۶۹۷-۶۹۸-۶۹۹-۷۰۰-۷۰۱-۷۰۲-۷۰۳-۷۰۴-۷۰۵-۷۰۶-۷۰۷-۷۰۸-۷۰۹-۷۱۰-۷۱۱-۷۱۲-۷۱۳-۷۱۴-۷۱۵-۷۱۶-۷۱۷-۷۱۸-۷۱۹-۷۲۰-۷۲۱-۷۲۲-۷۲۳-۷۲۴-۷۲۵-۷۲۶-۷۲۷-۷۲۸-۷۲۹-۷۳۰-۷۳۱-۷۳۲-۷۳۳-۷۳۴-۷۳۵-۷۳۶-۷۳۷-۷۳۸-۷۳۹-۷۴۰-۷۴۱-۷۴۲-۷۴۳-۷۴۴-۷۴۵-۷۴۶-۷۴۷-۷۴۸-۷۴۹-۷۵۰-۷۵۱-۷۵۲-۷۵۳-۷۵۴-۷۵۵-۷۵۶-۷۵۷-۷۵۸-۷۵۹-۷۶۰-۷۶۱-۷۶۲-۷۶۳-۷۶۴-۷۶۵-۷۶۶-۷۶۷-۷۶۸-۷۶۹-۷۷۰-۷۷۱-۷۷۲-۷۷۳-۷۷۴-۷۷۵-۷۷۶-۷۷۷-۷۷۸-۷۷۹-۷۸۰-۷۸۱-۷۸۲-۷۸۳-۷۸۴-۷۸۵-۷۸۶-۷۸۷-۷۸۸-۷۸۹-۷۹۰-۷۹۱-۷۹۲-۷۹۳-۷۹۴-۷۹۵-۷۹۶-۷۹۷-۷۹۸-۷۹۹-۸۰۰-۸۰۱-۸۰۲-۸۰۳-۸۰۴-۸۰۵-۸۰۶-۸۰۷-۸۰۸-۸۰۹-۸۱۰-۸۱۱-۸۱۲-۸۱۳-۸۱۴-۸۱۵-۸۱۶-۸۱۷-۸۱۸-۸۱۹-۸۲۰-۸۲۱-۸۲۲-۸۲۳-۸۲۴-۸۲۵-۸۲۶-۸۲۷-۸۲۸-۸۲۹-۸۳۰-۸۳۱-۸۳۲-۸۳۳-۸۳۴-۸۳۵-۸۳۶-۸۳۷-۸۳۸-۸۳۹-۸۴۰-۸۴۱-۸۴۲-۸۴۳-۸۴۴-۸۴۵-۸۴۶-۸۴۷-۸۴۸-۸۴۹-۸۵۰-۸۵۱-۸۵۲-۸۵۳-۸۵۴-۸۵۵-۸۵۶-۸۵۷-۸۵۸-۸۵۹-۸۶۰-۸۶۱-۸۶۲-۸۶۳-۸۶۴-۸۶۵-۸۶۶-۸۶۷-۸۶۸-۸۶۹-۸۷۰-۸۷۱-۸۷۲-۸۷۳-۸۷۴-۸۷۵-۸۷۶-۸۷۷-۸۷۸-۸۷۹-۸۸۰-۸۸۱-۸۸۲-۸۸۳-۸۸۴-۸۸۵-۸۸۶-۸۸۷-۸۸۸-۸۸۹-۸۹۰-۸۹۱-۸۹۲-۸۹۳-۸۹۴-۸۹۵-۸۹۶-۸۹۷-۸۹۸-۸۹۹-۹۰۰-۹۰۱-۹۰۲-۹۰۳-۹۰۴-۹۰۵-۹۰۶-۹۰۷-۹۰۸-۹۰۹-۹۱۰-۹۱۱-۹۱۲-۹۱۳-۹۱۴-۹۱۵-۹۱۶-۹۱۷-۹۱۸-۹۱۹-۹۲۰-۹۲۱-۹۲۲-۹۲۳-۹۲۴-۹۲۵-۹۲۶-۹۲۷-۹۲۸-۹۲۹-۹۳۰-۹۳۱-۹۳۲-۹۳۳-۹۳۴-۹۳۵-۹۳۶-۹۳۷-۹۳۸-۹۳۹-۹۴۰-۹۴۱-۹۴۲-۹۴۳-۹۴۴-۹۴۵-۹۴۶-۹۴۷-۹۴۸-۹۴۹-۹۵۰-۹۵۱-۹۵۲-۹۵۳-۹۵۴-۹۵۵-۹۵۶-۹۵۷-۹۵۸-۹۵۹-۹۶۰-۹۶۱-۹۶۲-۹۶۳-۹۶۴-۹۶۵-۹۶۶-۹۶۷-۹۶۸-۹۶۹-۹۷۰-۹۷۱-۹۷۲-۹۷۳-۹۷۴-۹۷۵-۹۷۶-۹۷۷-۹۷۸-۹۷۹-۹۸۰-۹۸۱-۹۸۲-۹۸۳-۹۸۴-۹۸۵-۹۸۶-۹۸۷-۹۸۸-۹۸۹-۹۹۰-۹۹۱-۹۹۲-۹۹۳-۹۹۴-۹۹۵-۹۹۶-۹۹۷-۹۹۸-۹۹۹-۱۰۰۰-۱۰۰۱-۱۰۰۲-۱۰۰۳-۱۰۰۴-۱۰۰۵-۱۰۰۶-۱۰۰۷-۱۰۰۸-۱۰۰۹-۱۰۱۰-۱۰۱۱-۱۰۱۲-۱۰۱۳-۱۰۱۴-۱۰۱۵-۱۰۱۶-۱۰۱۷-۱۰۱۸-۱۰۱۹-۱۰۲۰-۱۰۲۱-۱۰۲۲-۱۰۲۳-۱۰۲۴-۱۰۲۵-۱۰۲۶-۱۰۲۷-۱۰۲۸-۱۰۲۹-۱۰۳۰-۱۰۳۱-۱۰۳۲-۱۰۳۳-۱۰۳۴-۱۰۳۵-۱۰۳۶-۱۰۳۷-۱۰۳۸-۱۰۳۹-۱۰۴۰-۱۰۴۱-۱۰۴۲-۱۰۴۳-۱۰۴۴-۱۰۴۵-۱۰۴۶-۱۰۴۷-۱۰۴۸-۱۰۴۹-۱۰۵۰-۱۰۵۱-۱۰۵۲-۱۰۵۳-۱۰۵۴-۱۰۵۵-۱۰۵۶-۱۰۵۷-۱۰۵۸-۱۰۵۹-۱۰۶۰-۱۰۶۱-۱۰۶۲-۱۰۶۳-۱۰۶۴-۱۰۶۵-۱۰۶۶-۱۰۶۷-۱۰۶۸-۱۰۶۹-۱۰۷۰-۱۰۷۱-۱۰۷۲-۱۰۷۳-۱۰۷۴-۱۰۷۵-۱۰۷۶-۱۰۷۷-۱۰۷۸-۱۰۷۹-۱۰۸۰-۱۰۸۱-۱۰۸۲-۱۰۸۳-۱۰۸۴-۱۰۸۵-۱۰۸۶-۱۰۸۷-۱۰۸۸-۱۰۸۹-۱۰۹۰-۱۰۹۱-۱۰۹۲-۱۰۹۳-۱۰۹۴-۱۰۹۵-۱۰۹۶-۱۰۹۷-۱۰۹۸-۱۰۹۹-۱۱۰۰-۱۱۰۱-۱۱۰۲-۱۱۰۳-۱۱۰۴-۱۱۰۵-۱۱۰۶-۱۱۰۷-۱۱۰۸-۱۱۰۹-۱۱۱۰-۱۱۱۱-۱۱۱۲-۱۱۱۳-۱۱۱۴-۱۱۱۵-۱۱۱۶-۱۱۱۷-۱۱۱۸-۱۱۱۹-۱۱۲۰-۱۱۲۱-۱۱۲۲-۱۱۲۳-۱۱۲۴-۱۱۲۵-۱۱۲۶-۱۱۲۷-۱۱۲۸-۱۱۲۹-۱۱۳۰-۱۱۳۱-۱۱۳۲-۱۱۳۳-۱۱۳۴-۱۱۳۵-۱۱۳۶-۱۱۳۷-۱۱۳۸-۱۱۳۹-۱۱۴۰-۱۱۴۱-۱۱۴۲-۱۱۴۳-۱۱۴۴-۱۱۴۵-۱۱۴۶-۱۱۴۷-۱۱۴۸-۱۱۴۹-۱۱۵۰-۱۱۵۱-۱۱۵۲-۱۱۵۳-۱۱۵۴-۱۱۵۵-۱۱۵۶-۱۱۵۷-۱۱۵۸-۱۱۵۹-۱۱۶۰-۱۱۶۱-۱۱۶۲-۱۱۶۳-۱۱۶۴-۱۱۶۵-۱۱۶۶-۱۱۶۷-۱۱۶۸-۱۱۶۹-۱۱۷۰-۱۱۷۱-۱۱۷۲-۱۱۷۳-۱۱۷۴-۱۱۷۵-۱۱۷۶-۱۱۷۷-۱۱۷۸-۱۱۷۹-۱۱۸۰-۱۱۸۱-۱۱۸۲-۱۱۸۳-۱۱۸۴-۱۱۸۵-۱۱۸۶-۱۱۸۷-۱۱۸۸-۱۱۸۹-۱۱۹۰-۱۱۹۱-۱۱۹۲-۱۱۹۳-۱۱۹۴-۱۱۹۵-۱۱۹۶-۱۱۹۷-۱۱۹۸-۱۱۹۹-۱۲۰۰-۱۲۰۱-۱۲۰۲-۱۲۰۳-۱۲۰۴-۱۲۰۵-۱۲۰۶-۱۲۰۷-۱۲۰۸-۱۲۰۹-۱۲۱۰-۱۲۱۱-۱۲۱۲-۱۲۱۳-۱۲۱۴-۱۲۱۵-۱۲۱۶-۱۲۱۷-۱۲۱۸-۱۲۱۹-۱۲۲۰-۱۲۲۱-۱۲۲۲-۱۲۲۳-۱۲۲۴-۱۲۲۵-۱۲۲۶-۱۲۲۷-۱۲۲۸-۱۲۲۹-۱۲۳۰-۱۲۳۱-۱۲۳۲-۱۲۳۳-۱۲۳۴-۱۲۳۵-۱۲۳۶-۱۲۳۷-۱۲۳۸-۱۲۳۹-۱۲۴۰-۱۲۴۱-۱۲۴۲-۱۲۴۳-۱۲۴۴-۱۲۴۵-۱۲۴۶-۱۲۴۷-۱۲۴۸-۱۲۴۹-۱۲۵۰-۱۲۵۱-۱۲۵۲-۱۲۵۳-۱۲۵۴-۱۲۵۵-۱۲۵۶-۱۲۵۷-۱۲۵۸-۱۲۵۹-۱۲۶۰-۱۲۶۱-۱۲۶۲-۱۲۶۳-۱۲۶۴-۱۲۶۵-۱۲۶۶-۱۲۶۷-۱۲۶۸-۱۲۶۹-۱۲۷۰-۱۲۷۱-۱۲۷۲-۱۲۷۳-۱۲۷۴-۱۲۷۵-۱۲۷۶-۱۲۷۷-۱۲۷۸-۱۲۷۹-۱۲۸۰-۱۲۸۱-۱۲۸۲-۱۲۸۳-۱۲۸۴-۱۲۸۵-۱۲۸۶-۱۲۸۷-۱۲۸۸-۱۲۸۹-۱۲۹۰-۱۲۹۱-۱۲۹۲-۱۲۹۳-۱۲۹۴-۱۲۹۵-۱۲۹۶-۱۲۹۷-۱۲۹۸-۱۲۹۹-۱۳۰۰-۱۳۰۱-۱۳۰۲-۱۳۰۳-۱۳۰۴-۱۳۰۵-۱۳۰۶-۱۳۰۷-۱۳۰۸-۱۳۰۹-۱۳۱۰-۱۳۱۱-۱۳۱۲-۱۳۱۳-۱۳۱۴-۱۳۱۵-۱۳۱۶-۱۳۱۷-۱۳۱۸-۱۳۱۹-۱۳۲۰-۱۳۲۱-۱۳۲۲-۱۳۲۳-۱۳۲۴-۱۳۲۵-۱۳۲۶-۱۳۲۷-۱۳۲۸-۱۳۲۹-۱۳۳۰-۱۳۳۱-۱۳۳۲-۱۳۳۳-۱۳۳۴-۱۳۳۵-۱۳۳۶-۱۳۳۷-۱۳۳۸-۱۳۳۹-۱۳۴۰-۱۳۴۱-۱۳۴۲-۱۳۴۳-۱۳۴۴-۱۳۴۵-۱۳۴۶-۱۳۴۷-۱۳۴۸-۱۳۴۹-۱۳۵۰-۱۳۵۱-۱۳۵۲-۱۳۵۳-۱۳۵۴-۱۳۵۵-۱۳۵۶-۱۳۵۷-۱۳۵۸-۱۳۵۹-۱۳۶۰-۱۳۶۱-۱۳۶۲-۱۳۶۳-۱۳۶۴-۱۳۶۵-۱۳۶۶-۱۳۶۷-۱۳۶۸-۱۳۶۹-۱۳۷۰-۱۳۷۱-۱۳۷۲-۱۳۷۳-۱۳۷۴-۱۳۷۵-۱۳۷۶-۱۳۷۷-۱۳۷۸-۱۳۷۹-۱۳۸۰-۱۳۸۱-۱۳۸۲-۱۳۸۳-۱۳۸۴-۱۳۸۵-۱۳۸۶-۱۳۸۷-۱۳۸۸-۱۳۸۹-۱۳۹۰-۱۳۹۱-۱۳۹۲-۱۳۹۳-۱۳۹۴-۱۳۹۵-۱۳۹۶-۱۳۹۷-۱۳۹۸-۱۳۹۹-۱۴۰۰-۱۴۰۱-۱۴۰۲-۱۴۰۳-۱۴۰۴-۱۴۰۵-۱۴۰۶-۱۴۰۷-۱۴۰۸-۱۴۰۹-۱۴۱۰-۱۴۱۱-۱۴۱۲-۱۴۱۳-۱۴۱۴-۱۴۱۵-۱۴۱۶-۱۴۱۷-۱۴۱۸-۱۴۱۹-۱۴۲۰-۱۴۲۱-۱۴۲۲-۱۴۲۳-۱۴۲۴-۱۴۲۵-۱۴۲۶-۱



ایسی بھانتی سو کال ہیا نیو  
تب ڈوگر اہ بھانتی اچارو  
ایک تریا کارج مُر کیجو  
جات کہیو تہ تریا سے ناہی  
ڈوگر کھا نکت دکھ موکو  
ندی پیری کری پار پرائی  
چمکی اٹھی جب بچن اچارے  
ہناں تے ابھیں یاہی سنگھاواں  
دوسرا۔ پیٹی اڈھیرے دھام مہی کا ڈھی لئی کروار  
نرکھی چمک تروار کی دُریا مہکھی تر جانی  
پیر ندی گئی مٹر کو آئی تیں بہائی

اتی سری چر تر پکیا نے تریا چر ترے منتری  
دوسرا۔ نر چر تر زپ کے نکٹ منتری کہا بچار  
توں تریا کو تر ت ڈوگر گھاؤ اوبار  
وار سیا کہہ بھانی کے بانڈھی سیر بنائے  
سبھ لوگن کہہ دھام بلا یو  
پتی پن کو سے ناری دکھاری  
جب موہے تر یہ گھاؤ ہنار یو  
بھید پالی دیا مہی کہہ ڈاری  
دودھ دویت کٹیا منتی مہکھی مارس موہی  
اب آچھو تہ کفن بنیئے

دوسرا۔ لوگن سبھن بلائی کے آچھو کفن بنائے  
اتی سری چر تر پکیا نے پُرکھ چر ترے منتری بھوپ  
بہری سو منتری کہتا او چاری  
ایک چور تاکہ ٹھک بر یو  
رین بھٹے تکر اٹھی جاوے  
تاں تر یہ سو دو تھوگ کماہی  
ٹھک جانے موری ہے ناری  
تر یہ کے تاہی دُو پہچانے  
ایک رومال بال تہ کا ڈھا  
وہ جانے مورے ہت کے ہئے

ایک ترنی جو بن کی بھاری  
ادہک آند دُہو چت کر یو  
دن دیکھت ٹھک درب کماے  
مور کہ بھید پچھانت ناہی  
چور کہے موری ہتکار ہی  
مور کہ بھید نہ کوو جانے  
دہوں آن کے جیہ آند باڈھا  
چور لکھے موہی کہہ دیئے ہئے

بیتا برکھ ایک دن جانیو  
کرو نار اک کاج ہمارو  
مکھنی کا ڈھی دھام تے دیکھو  
میری اندھیر ڈروں من ماہی  
بھول گئیو تر یہ وہ دن توکو  
جار بہائی بہری گھر آئی  
مور بھید ان سکن ہائے  
ماری چور اہ گئے اچاروں

نخ پتی پے ہت کے منتی کرے بجا سکوار  
تنک نہ برن لاگن دینی اہ چل گیو بچائی  
نخ پتی کو گھال کیا نیک نہ رہی لچائی

تے کتھا چھتیسوی اہ بدہ کہی سدھار  
تاہی تر ت مارت بھو گرے رسیا ڈار  
آپو اوچ کوکت بھو لوگن سبھن سنا  
نخو دہی کو گھاؤ دکھا یو  
روٹی کوک اوچ کری ماری  
ادہک سوک چت مانجھ بچاریو  
لے پاسی سر لوک بہاری  
گھاؤ بھو تر وار سو کہا بتاؤں توہی  
بھلی بھانتی بھو اکھو دگڑ میٹے  
یا کے برہ لاگی کے بری ہو

درا چارنی ناری کہہ اہ بدھ دیا دباے

ایک ترنی جو بن کی بھاری  
ادہک آند دُہو چت کر یو  
دن دیکھت ٹھک درب کماے  
مور کہ بھید پچھانت ناہی  
چور کہے موری ہتکار ہی  
مور کہ بھید نہ کوو جانے  
دہوں آن کے جیہ آند باڈھا  
چور لکھے موہی کہہ دیئے ہئے



دوسرا چور تری پیارا ہو تو تاکہ دیا زو مال  
چوپی

مٹت جڈہ تکر سو کیو  
چور کہا سو تریہ اہ کا ڈھا  
آپو بیچ گاری دو د یہی  
لات مٹ کے کریں پر بار  
دوسری استری پئی آئے  
ٹھک تکر دھوں بچن اچاری  
دوسرا سنو تکر ٹھک مے کہو ہو تا ہی کی ناری  
بہری بال ایسے کہا سنو بچن مے ایک  
چوپی

سنی بالائے بین تہارو  
ادیک بیج جائے جیہ دھری پیں  
ٹھک بچ بھاگھی نگر مہی کیو  
مہرن سکل درستی تہ دھری  
دوسرا ایس بھانتی اچرت بنیا ہوئے ڈھیلو مہرنک  
مدن رائی ٹھک امی کہی من میں منتر بچار

چوپی  
یو جب ساہ بین سن پائیو  
ٹھک درستی جے تے پری  
مہرن ڈاری گو تھری ہی لئی  
اوپے سور کرا پڑ ماہی  
سو سنت یرجن سبھ دہائے  
مٹت جڈہ نرکھت انوراگے  
تم کیوں جڈہ کرت ہو بھائی  
دھوں ان کہہ اب ہی کہی نے پیں  
سنت بچن اروت ٹھک بھيو  
ادیک دکھت ہوئے دین پکارو

دوسرا تب لگی بنیا ہوئے دکھی امی کاجی سوہین  
چوپی  
سنو کاجی جو بچن ہمارے  
خدائی سنئے گوداد ہمارو

دوسرا ادیک دین ہوئے ٹھک کہیو سنو کاجن کرے  
چوپی  
تب کاجی جیہ نیائی بچارو  
جو مہرن کے سہنی بتاوسے  
سن مہرن کو بنک نہ جانوں

۵ تاکہ من نہار ٹھک من مے بھیا بجال  
چھینی رو مال ہاتھ تے لیو  
۶ یوسنی ادیک روس جیہ باڈھا  
دانت نکار کیس گہی لے پیں  
۷ جانو کہ چوٹ پرے گھری یارا  
ادیک کوپ ہوئے بچن سنائے  
۸ تے اہ ناری کی موری ناری  
۹ جو چل بل گھنے جائیں بیرج اپاری  
۱۰ سو نو کو استری کرے جہ میں مہرنیک  
اب پورکھ تین دیکھ ہمارو  
۱۱ تا ہی کہہ اپو پتی کری سے  
استھت ایک ہاٹ پر بھيو  
۱۲ ساہو بھئے اہ بھانتی اوچری  
مہرن کو سودا کرو ساہو تہارے سنگ  
۱۳ لے مہرن رپیا دیے دو تم کہہ ساہ سدھار  
کا ڈھی اشرفی دھنی کہا ٹیو  
۱۵ سبھ سن کی من بھیت دھری  
ادیک ماری بنیا کہہ ڈی  
۱۶ مے مہرن کہہ بیچت ناہی  
وا بنیا ٹھک ڈھک آئے  
۱۷ تہ دھوں ان کہہ پوچھن لاگے  
ہمیں کیو سبھ برتھا سنائی  
۱۸ یے کاجی پے نیائی چوکے پیں  
تاکہ لے کاجی پے کیو  
۱۹ کری کاجی تے نیائی ہمارو  
۲۰ ہمرو کرو نیائی تم کہو سروت جل مین  
کلا مولا کی آن تہارے  
۲۱ ہوئے ہو داون گیر تہارو  
۲۲ ہم پکار تم پے کری ہمرو کرو نیائے  
پرگھٹ سبھائے دھوں اوچارو  
۲۳ سو سبھ آج اسرفی پائے  
موندی رہا نکھ کچھو نہ بکھانوں



۲۳	ماں کی میٹی کہا کرتا را	روٹی پیٹ کری کرت پکارا	دوسرا
۲۵	ساہی جانی چارے سے دیکھ لے ہو سبھ کوئی	سبا نیچ جب مہراؤ گھاری	چوٹی
۲۶	لے تکر کے کرے دینی	کا جی چھین ساہو تے لینی	دوسرا
۲۷	کینو امر کھتاب جمی آج ہارو نیاؤں	تس کا جی کو پسر پوٹھک بھاکیو سبھ کاؤں	چوٹی
۲۸	تن کا جی کچھو نیائی نہ پائیو	ٹھگ لے کے خیرین گھر آئیو	دوسرا
۲۹	جھوٹے سا چاٹھک کینا	بنیا کا ڈھی سدن تے دینا	چوٹی
۳۰	تاریہ پی لے آئیو اپنے گھر کے ماہی	دوسرا ٹھگ ہی اشرفی سات سے کردینی زناہ	چوٹی
۳۱	سکل سوآن کو بھیس بنائیو	اتنی سری چتر پکھیا نے پرکھ چترے بھوپ منتری سنادے	چوٹی
۳۲	کپے کہت کپی آہی ہنار یو	رین بھٹی تکر اٹھی دھائیو	دوسرا
۳۳	آئیو ساہی جہان جو کے گھر	ساہی جہان کے گرہ پگ دھاریو	چوٹی
۳۴	راجن کو را جا سووت جہہ	ایدل ساہ نام تکر بر	دوسرا
۳۵	بہروں تر داری نکاری کے	راج متی ناری ہت کیو تہ	چوٹی
۳۶	بھنی لال اتاری لیو گیا جت بھوری اجارے اند دیو	بہروں تر داری نکاری کے	دوسرا
۳۷	تب سو تھنی ساہو اتار دی	بھنی لال اتاری لیو گیا جت بھوری اجارے اند دیو	چوٹی
۳۸	بھنی گوسٹی بیٹھی کری تہ	تب سو تھنی ساہو اتار دی	دوسرا
۳۹	بستر گیر یا لال جت لینے چور بھاری	بھنی گوسٹی بیٹھی کری تہ	چوٹی
۴۰	ایک چور دو جو دھر بھاسی	بستر گیر یا لال جت لینے چور بھاری	دوسرا
۴۱	اپنی جانی ادھک شکھ پاون	ایک چور دو جو دھر بھاسی	چوٹی
۴۲	رین چور چورت کرین تاہنی ملت ٹھگ آئی	اپنی جانی ادھک شکھ پاون	دوسرا
۴۳	خیر سات سے ٹھگ ہوں مہری	رین چور چورت کرین تاہنی ملت ٹھگ آئی	چوٹی
۴۴	تمسے کہتا سو کہو سنائی	خیر سات سے ٹھگ ہوں مہری	دوسرا
۴۵	گپیا کہہ جم لوک پھٹا یو	تمسے کہتا سو کہو سنائی	چوٹی
۴۶	گوسٹی بیٹھی ساہ سو کری	گپیا کہہ جم لوک پھٹا یو	دوسرا
۴۷	پران ابار ساہ کا ہوئی کون کی نار	گوسٹی بیٹھی ساہ سو کری	چوٹی
۴۸	پران ابار یو ساہ کو تریا توں کی ہوئی	پران ابار ساہ کا ہوئی کون کی نار	دوسرا
۴۹	وہ تریا ساہ چور کہہ دیئی	پران ابار یو ساہ کو تریا توں کی ہوئی	چوٹی
۵۰	ادھک دسی دمن چھوری بھنڈارا	وہ تریا ساہ چور کہہ دیئی	دوسرا
۵۱	لال بستر مر ساہ کے تہ پکھیا کہن ماری	ادھک دسی دمن چھوری بھنڈارا	چوٹی
۵۲	اتنی سری چتر پکھیا نے پرکھ چترے	لال بستر مر ساہ کے تہ پکھیا کہن ماری	دوسرا
۵۳	سمایت مستو سبھ مستو	اتنی سری چتر پکھیا نے پرکھ چترے	چوٹی
۵۴	سمایت مستو سبھ مستو	سمایت مستو سبھ مستو	دوسرا



۱	جو وہ کہنت سونا کرت گارن کرت پرمار	دوسرا ایک جاٹ جنگل بے دھام کلہنی ناری	چوٹی
۲	اچل دیو تہ نام رست پیہ	سری دل جان ستی تاکی تر یا	
۳	کب ہوں جات نہ کرہ تے ماریو	رست رین دن تاکے ڈاریو	دوسرا جہاں بیاسا کے بھٹے ملت سندر دجانی
۴	تہ ٹھان تے دو رہی چودھر کر ہی بنی	جو کارج کرنو وہ جانت	چوٹی
۵	تاہی کرے ہنی ایس بکھانت	تیب وہ کاج ترنی ہٹھ کر اسی	
۶	پتی کی کافی نہ کچھو جیہ دھری	پترن کچھ پھو خیا آئی	
۷	پتو کی بتی تن ہوں سنی پائی	تریہ موکھا سرادھو نہیں کیجے	
۸	تن امی کہی ابے کر لیجے	سکل سرادھ کو ساج بنائیو	
۹	بھوجن سمے دجن کو آئیو	پتی امی کہی کاج تریہ کیجے	
۱۰	ان کہہ دچنا کچھو نہ دیجے	تریہ بھاکھا میں ڈھیل نہ کیہو	
۱۱	ٹکا ٹکا براجت دیہو	دجن دیت اب بلنب نہ کری ہو	
۱۲	توری مونڈ پر لبٹا دھری ہو	تب براہمن سبھ بھٹھ جوائے	
۱۳	ادک درب دے دھام پھائے	پنی تریہ سو تن ایس اچاری	
۱۴	سنو ساستر کی ریتی پیاری	پنڈ ندی پرواہی ہی پانی کچھو نہ بچار	دوسرا
۱۵	کہا نہ کینا تن ترنی دیئے کوٹھو رہی ڈار	تب تن جاٹ ادک رسی مانی	چوٹی
۱۶	تاگی ناس بوت جیہ آنی	اٹھو کہی کہوں پوری کری مارو	
۱۷	نتیہ نتیہ کو تاپ نواریو	تہ تریا سو راہ بھانتی بکھانی	
۱۸	جھم دھام ہنی جاہو آ پانی	کری ڈوری تم کہے دیہو	
۱۹	اول بھاکھا یوہی اکھی جیہو	واتریہ کوئے سنگ سدھائیو	
۲۰	چلت چلت سر تات آئیو	بھری جاٹ راہ بھانتی اچارو	
۲۱	سنا ابلا تین بچن ہمارو	شکھی چلیو چڑی ناڈ پیاری	
۲۲	مانی لیہو یہ مور اچاری	تریہ کہیو بیل پوچھ گئی جیہو	
۲۳	اب ہی پار ندی کے ہوئے ہو	بھور ہوتے گربے گربے گربے	سو یا
۲۴	سبھ لوگ رہے نہ ہٹھانی	ساسو کے تراس نہ آوت	
۲۵	سورہی دوارن تے پھری جات جھانی	پاس پروسن پاس کہیو بن لوگ	
۲۶	بھٹے سبھ مہ نہ کو انی	پانی کے مانگت پاتھر مارت	
۲۷	کدھو گھرنا ہر آنی	دوسرا بیل پوچھ گئی کے جیے کئی ندی کے دھار	
۲۸	درڑ کری باکہہ کپڑے بول سو کو کی گوار	چھوری پوچھ کرتے دئی سنی کوک جکان	
۲۹	گاری بھاگت ہی گئی جم پور کی سدھیان	ناری کلہنی پور کر جاٹ ابو گرہ ماہی	
۳۰	کہاں سکھی تے جن بسن اسن بیان جاہی	اتی سری جتر بکھیا نے پرکھ چترے منتر بھوپ سنباد	
۳۱	چالیو چتر سنا پت ستو سبھ ستو - ۴۰ - ۵۹ - انجوں		



دوسرا۔ ساہیوالہ میں ہوتی اک پٹوا کی نار  
اٹل۔ ہیتی منجری تریہ کو نام بکھانیت  
چوپی۔ میر بھدر نراک سوہیت تا کو بھویو  
ادبک تون سوہنہ لگا یو  
تب سو آوت پٹوا بھویو  
دوئے تر بوج نرکھی گھر ماہی  
گدا بھکھیو کھپر سردھریو  
اس بکھے پٹوا گھر آ یو  
کھیو بھچھ کچھو ترن تہارے  
جب اہ بھانیتی تر یاسنی پائیو  
متر لیت تہہ کو اتی ڈرا  
کاٹی تاہی تر بوج کھلا یو  
کیل کیا نی ٹاری تہہ دیو  
بہر متر سو بھوگ کما یو  
دتیہ بار تا سو رتی مانی

۱ اتی چر تر تن جو کرا سوہتی کہو سد ہار  
سینا پتی تہہ پتی کو نام سو جانیت  
۲ ہو پٹھے سپجری بولی تاہی نج گھر لیو  
سمے پانی کر می کیل چسائیو  
۳ مٹر ہی ڈار ماٹ مہی دیو  
اک کاٹیو کاٹیو اک ناہی  
۴ دتیائے تہہ او پر جریو  
بھیٹی کھاٹ پر پر مد بڈھا یو  
۵ اب آگے تہہ دھر ہو ہمارے  
کاٹ تاہی تر بوج کھلا یو  
۶ ہمو کھاٹ تر یا ان کرا  
پنی پٹوا سو بھوگ کما یو  
۷ مٹر ہی کا ڈھی کھاٹ پر لیو  
مورکھ نا تھ نہ کچھو چیل پالیو  
۸ دو جے کان نہ کنہوں جانی

اتی سری چر تر پکیانے تر یا چر ترے اکتا لیسو چر تر سہایت متو سبھ متو۔ ۴۱۔ ۴۶۔ افجون

دوسرا۔ اک پیر ملتان سے ست بنو تا کی تریہ  
اٹل۔ رستم کلا ترنی کو نام بکھانیت  
چوپی۔ ادبک بردہ تے بھوگ نہ تا سو نہ ہو سکے  
اک دن پیر پاس تریہ کئی  
تاتے مانگ لونگ اک لیو  
بھوگ کھدین بھٹے کما یو  
نو ماسن پاس چھے ست بھویو  
دوسرا۔ پیر بجن جو تم کر یو لونگ دیو تریہ ہاتھ

۱ سو جہورت نج چیت مہی بردہ نرکھ کر پی  
سیخ عنایت بھرتا تا کو جانیت  
۲ ہو چرت کھلت ہو گرت بائی مکھی اتی تھکے  
ادھک دکھی سو رووت بھئی  
۳ نج کہہ گربھ و تی مٹھریو  
جورا وری گربھ رکھوالو  
۴ سکل مرید تی تاہی او ڈیو  
تان تے ست ایجو سدن کر پاتاری ساتھ

۵۔ افجون  
دوسرا۔ کالج کچھو خرید کے پور ب کیو پٹھان  
چوپی۔ ایک پٹھان ناری تہہ بری  
تا سو بجن غلام سناٹے  
اٹل۔ مرزا کھان پٹھان نام تہہ جانیے  
گاجی پور کے مانجھ سوئے دو رہی  
دوسرا۔ بہر وکی پٹھان سوای غلام تن بات  
اٹل۔ تر یا کو بجن غلام اچار سے جانی کری

۱ ایک غلام خرید کری را کھسی گرہ مہی آن  
اب لو رتی تا سو نہی کری  
۲ اہ تیرے پتی کے دسکھائے  
آچھو بی بی سکھیا ناری پچھائیے  
۳ ہو جنکی کتھاسد ہاری تو آگے ہم کہیں  
۴ مئے اہ تر یا ڈاسن سنی کیوں یا کے تٹ جات  
۵ تم سو نہنہ بڈھائی کہی ہم آئی کری



جب یا کو شکھ سو سو پو بی لہجو

چوپی

امی خیرے تن بچن او چارو

جب یہ نہی سو پو تکی لیتے ہیں

پتیا لے پٹھان چت دھاری

سنگ لے جب تہ پتی سوئے گیو

میری انڈ تر یا کر ڈاریو

تب ہی تر یہ تاکہ ہنی دیو

دوسرا۔ کھان پٹھانی آپو مہی سری مری بھئے پریت

اتی سری چتر پکیا نے پر کہ چتر سے منتری بھوپ سبباد

بنیا ایک اڈ چھے رہی

تک سگری تا کی ناری

دوسرا۔ ایک تہاں راجار سے امت تیج کی کھان

سو تر یا نر کھی رانی چھبی اٹکی

ادبک نہہ راجا سو ٹھا نیو

بیر گیت سو بھوگ کما یو

چمٹی چمٹی تاسو اتی کری

کیل کرت نرپ سو پتی آیو

آپو ناٹھ شو بچن او چارے

دوسرا۔ جار ہارو چور تو با سندوک کے ماہی

سنی نرپ ادبک تر اس تن دہاریو

چھور سندوک بے کمی لے سے

کنجی ڈاری ساہ ڈھک دینی

جار سندوک چھوری بکھی لیجے

دوسرا۔ جب صندوق چھورن لگالے کنجی کہہ ہاتھ

دہوں ہاتھ تا کے سر ماری

جو یا سو میں بھوگ کیے ہو

دوسرا۔ ایسے بچن کھانی کری مور کھ دیارو ٹھائے

نرپ سو گیل لگائی کری گرہ کہہ دپو چھائے

اتی سری چتر پکیا نے تر یا چتر سے منتری بھوپ سبباد

ایک جاٹ دلی مہی رہے

ایک ناری تا کے کلہاری

سری تر یا راج مہی تہہ ناما

ہو تب یا کے کھانین پر درستی سو کیجو

سنی صاحب تین کہو ہمارو

تب تیرے دو انڈ چھے ہیں

واتر یا سو نہی پر گٹ او چاری

تب سمرن تہہ کو بیج بھو۔

پتی چکیو کر کھڑک سبھاریو

بہرو نام آ پو کیو

نام ذہن کو ہو دے گیو واکلام کے ہیت

تالیسو چتر سبپا ت مستو سبھستو۔ ۴۳۔ ۴۱۔ ۴۰۔ ۳۹۔ ۳۸۔ ۳۷۔ ۳۶۔ ۳۵۔ ۳۴۔ ۳۳۔ ۳۲۔ ۳۱۔ ۳۰۔ ۲۹۔ ۲۸۔ ۲۷۔ ۲۶۔ ۲۵۔ ۲۴۔ ۲۳۔ ۲۲۔ ۲۱۔ ۲۰۔ ۱۹۔ ۱۸۔ ۱۷۔ ۱۶۔ ۱۵۔ ۱۴۔ ۱۳۔ ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔

ادبک درب جا کے جگ کہی

چندر لئی جاتے اجاری

چندر سورجہ رسی کریں ادبک آیو تے جان

بھول گئی سمجھی سندھی گھٹ کی

تان کہہ بھون اپنے آ نیو

ادبک ہر دے مہی شکھ او پجا یو

بھانتی بھانتی گئے بھوگن بھری

بڈے صندوق بکھے تہہ پا یو

سنو بن تم پتہ پیارے

چھور اسے اہ دیکھئے کہو سو واپی کراہی

آجو ناری مو کو ان مار یو

کاڈھی کر پاں بھئے بدھ کے آہے

دوے کری جوری بنی کینی

مو بتیا کری ساچو تیجے

ہر تر یا ایسے کہا بچن پیارے ساتھ

گئی ساہو مہی سنگل تہاری

تو تو کہہ کہہ بھانتی بیتے ہو

بہری رانی سورنی کری ہر دے ہر کھ او پکائے

بہری شکھی ہو سئے پرسی ساہو لیو گر لاسئے

تالیسو چتر سبپا ت مستو سبھستو۔ ۴۳۔ ۴۱۔ ۴۰۔ ۳۹۔ ۳۸۔ ۳۷۔ ۳۶۔ ۳۵۔ ۳۴۔ ۳۳۔ ۳۲۔ ۳۱۔ ۳۰۔ ۲۹۔ ۲۸۔ ۲۷۔ ۲۶۔ ۲۵۔ ۲۴۔ ۲۳۔ ۲۲۔ ۲۱۔ ۲۰۔ ۱۹۔ ۱۸۔ ۱۷۔ ۱۶۔ ۱۵۔ ۱۴۔ ۱۳۔ ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔

نینو نام جگت تہہ کے

تا کو زہنت پران تے پیاری

نینو نام جاٹ کی با ما



۲	درب و ان دتی مان دسی	شہر جانا باد بسے دے	
۳	ایک روپے یا ہاتھ دوا یو	سودا کامن تاہی پٹھا یو	
۴	نانگی کری ناری بن بھوگی	ایک مو تو ہتہ ٹھان کو جوگی	دوسرا
۵	چھامری ہاندھی تاسے دھری تا کی ٹھور بنا	چھور کا ٹھٹی تاکے بکھن رپیا لیو چرائے	چوٹی
۶	سودا کارنی پنی گھر دھائی	مٹوگ کمائی بہر تر یا آئی	
۷	چھار اڑمنی درستی چلائی	لوکن تے اتی ہی سرمای	دوسرا
۸	چھور کا ٹھٹی دیکھے کہا تا میں نکسنی چھار	بنو سو ۱۲ اوت جی تیر پیا کے مار	چوٹی
۹	سودا لیا دن کاج پٹھو	کر رپیا سورے تم دیو	
۱۰	لوک بلو کی لاج مہی آئی	رپیا گرا براہ مہہ جانی	دوسرا
۱۱	تم ہاتھن کو جی کری یا تے یسوز کار	چھار بہت تے سو گینو گو د لاج تے ڈار	چوٹی
۱۲	سو نہ لیا چپ ہوے رہا سکیا نہ بھید بچار	مور ناہ کچھو نا لکھا کھو جن لا کا چھار	
۱۳	دے پنا لیسو چتر سہایت مستو سہستو ۵-۴-۳-۲-۱	اتی سری چتر کیا لے تر یا چترے سنتری بھوپ سہا	
۱۴	جستر منتر اڑ بسی کر جا نبت سہی انیک	دوسرا	چوٹی
۱۵	نیائی ساستر کے نیچ پین آئی	اول محمد نام توں پتی	
۱۶	جا کے ساتھ رمت نبی اتی نر	نورم جی بی ناری توں گھر	
۱۷	کچھو کاجی کی کان نہ مانی	بن اک ہٹے بیٹے رتی ٹھانی	
۱۸	ستر ہی ہاندھی کھاٹ تر لیو	بھرتی آئی تے نگی کیو	
۱۹	کاجی کو موہیت کیا بان درکن کے ساندھی	دوسرا	چوٹی
۲۰	کام کیل تا سو آپ بانیو	کھاٹ اوپر کاجی بیٹھا یو	
۲۱	مور کھ چوٹ چٹاک نہ گئے	یائی کان نہ آنت منے	
۲۲	کھاٹ ترے تے کا ڈھی کری جانیوار لائی	دوسرا	چوٹی
۲۳	مے کاجی کہہ بہت لتھیرا	سنی لے میت بچن تین میرا	
۲۴	تاتے اوٹھت ترا کو بھارا	تا کہہ بہو جو تین سو مارا	
۲۵	تو ہم سا چوتھے نہ لیجھو مردے پچان	دوسرا	چوٹی
۲۶	سیں کھر کی گرہ کو گئے بھید نہ سکا پچان	سنی سہتی تین کہا ہم سنے ترا کے کان	
۲۷	چھالیسو چتر سہایت مستو سہستو ۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰	اتی سری چتر کیا لے تر یا چترے سنتری بھوپ سہا	
۲۸	ہریا باد ایک تر یہ گئی	کتھا ایک سرون ہم سنی	
۲۹	جانت ہے سگر و جگ جہ کو	بادل کورائی نام تر یہ تہ کو	
۳۰	آچھو بھو جن تا ہی کھوا یو	ایک نکل تن دھام بلایو	
۳۱	تب تر یہ تا ہی جوتی بن مارا	تا ہی بھجن کہہ ہاتھ لپارا	
۳۲	یہ سنی بین پر جا ملی آئی	ماری مگل کو کت امی آئی	
۳۳	پاکے کٹھ ٹوک پھسی گئیو	ارحہ مسودہ تن دھام پٹھو	



دوسرا۔ چیت نکل جب ہی بھیا سیں رہیو نہرانی  
 اب میں یا ہی او باری یا سیتل بارلی پیانی  
 اتی سری چتر پکیا نے تر یا چترے منتری بھوپ سناد  
 دوسرا۔ جہانگیر پتی ساہ کے بیگم نور جہاں  
 چوٹی۔ نور جہاں امی بچن اچارے  
 ہم تم آجو اکھٹیک جینین  
 دوسرا۔ جہانگیر ایسے بچن سنی کھیلن چڑا شکار  
 ارن بستر تن مہی دہرے امی ابلا دھنی دیو  
 نول بستر نو سے خیم نولا تر یا انو پ  
 اک گوری اک سنوری ہی مہی جھو مک دہی  
 چوٹی۔ سبھ تر بسترن اورت بھئی  
 بہی بہی کری بچن سنادیں  
 سبھ استرین جو ریے کھینو  
 کیتی کہ بیٹھ بیل پر گئی  
 دوسرا۔ کن ہو گئی تنگ کر کن ہوں گہی کرپان  
 چوٹی۔ پر ختم مرگن پر سو آن دھواے  
 باج اجران کا کیا سکارا  
 روحہ مرگن جھنکھار سنگھارے  
 کنہوں بنے بیگ من جانا  
 دوسرا۔ ادھک روپ بیگم نہر کی رچی رہے مرگ کوٹ  
 جن کے تیکھن اسی لگے لیجت تہے بچائے  
 چوٹی۔ کتی سپہری ترے دھواوے  
 کنہوں مرگن درگن سر مارے  
 ایہی بھانتی سو کیا سکارا  
 یہہ دھنی ساہ سرون سنی پالی  
 دوسرا۔ بنوار نا بھیا کو آگے دھرا بنائے  
 چوٹی۔ جہانگیر تکی تیکی چلا لی  
 ادھک کوپ کری کھری دھایو  
 ہری دھاوت ہتھنی بھچی گئی  
 جو دھ بانی ہی تا نہی نہا ریو  
 دوسرا۔ سنگھ پران تب ہی تجھے لگے تیک کے کھائی  
 چوٹی۔ ادھک خوشی بھرت جو بھٹ

اتی لبت جیسے بھیا بین ماہ کبوتال  
 سبھ سو ایسی بھانتی کی لاھو اگھال  
 سیتا لیسو چتر تہا پت نو بھ سنو مارن ۱۱  
 ایسی کینا پتی اپنا اہ جس جہاں تہاں  
 جہانگیر سنو ساہ ہارے  
 سبھ استرین کد ساہ بولینین  
 سکھی سہیلی سنگ کے آئو نہی سہار  
 ۲  
 ۳  
 ۴  
 ۵  
 ۶  
 ۷  
 ۸  
 ۹  
 ۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴۷۲  
 ۴۷۳  
 ۴۷۴  
 ۴۷۵  
 ۴۷۶  
 ۴۷۷  
 ۴۷۸  
 ۴۷۹  
 ۴۸۰  
 ۴۸۱  
 ۴۸۲  
 ۴۸۳  
 ۴۸۴  
 ۴۸۵  
 ۴۸۶  
 ۴۸۷  
 ۴۸۸  
 ۴۸۹  
 ۴۹۰  
 ۴۹۱  
 ۴۹۲  
 ۴۹۳  
 ۴۹۴  
 ۴۹۵  
 ۴۹۶  
 ۴۹۷  
 ۴۹۸  
 ۴۹۹  
 ۵۰۰  
 ۵۰۱  
 ۵۰۲  
 ۵۰۳  
 ۵۰۴  
 ۵۰۵  
 ۵۰۶  
 ۵۰۷  
 ۵۰۸  
 ۵۰۹  
 ۵۱۰  
 ۵۱۱  
 ۵۱۲  
 ۵۱۳  
 ۵۱۴  
 ۵۱۵  
 ۵۱۶  
 ۵۱۷  
 ۵۱۸  
 ۵۱۹  
 ۵۲۰  
 ۵۲۱  
 ۵۲۲  
 ۵۲۳  
 ۵۲۴  
 ۵۲۵  
 ۵۲۶  
 ۵۲۷  
 ۵۲۸  
 ۵۲۹  
 ۵۳۰  
 ۵۳۱  
 ۵۳۲  
 ۵۳۳  
 ۵۳۴  
 ۵۳۵  
 ۵۳۶  
 ۵۳۷  
 ۵۳۸  
 ۵۳۹  
 ۵۴۰  
 ۵۴۱  
 ۵۴۲  
 ۵۴۳  
 ۵۴۴  
 ۵۴۵  
 ۵۴۶  
 ۵۴۷  
 ۵۴۸  
 ۵۴۹  
 ۵۵۰  
 ۵۵۱  
 ۵۵۲  
 ۵۵۳  
 ۵۵۴  
 ۵۵۵  
 ۵۵۶  
 ۵۵۷  
 ۵۵۸  
 ۵۵۹  
 ۵۶۰  
 ۵۶۱  
 ۵۶۲  
 ۵۶۳  
 ۵۶۴  
 ۵۶۵  
 ۵۶۶  
 ۵۶۷  
 ۵۶۸  
 ۵۶۹  
 ۵۷۰  
 ۵۷۱  
 ۵۷۲  
 ۵۷۳  
 ۵۷۴  
 ۵۷۵  
 ۵۷۶  
 ۵۷۷  
 ۵۷۸  
 ۵۷۹  
 ۵۸۰  
 ۵۸۱  
 ۵۸۲  
 ۵۸۳  
 ۵۸۴  
 ۵۸۵  
 ۵۸۶  
 ۵۸۷  
 ۵۸۸  
 ۵۸۹  
 ۵۹۰  
 ۵۹۱  
 ۵۹۲  
 ۵۹۳  
 ۵۹۴  
 ۵۹۵  
 ۵۹۶  
 ۵۹۷  
 ۵۹۸  
 ۵۹۹  
 ۶۰۰  
 ۶۰۱  
 ۶۰۲  
 ۶۰۳  
 ۶۰۴  
 ۶۰۵  
 ۶۰۶  
 ۶۰۷  
 ۶۰۸  
 ۶۰۹  
 ۶۱۰  
 ۶۱۱  
 ۶۱۲  
 ۶۱۳  
 ۶۱۴  
 ۶۱۵  
 ۶۱۶  
 ۶۱۷  
 ۶۱۸  
 ۶۱۹  
 ۶۲۰  
 ۶۲۱  
 ۶۲۲  
 ۶۲۳  
 ۶۲۴  
 ۶۲۵  
 ۶۲۶  
 ۶۲۷  
 ۶۲۸  
 ۶۲۹  
 ۶۳۰  
 ۶۳۱  
 ۶۳۲  
 ۶۳۳  
 ۶۳۴  
 ۶۳۵  
 ۶۳۶  
 ۶۳۷  
 ۶۳۸  
 ۶۳۹  
 ۶۴۰  
 ۶۴۱  
 ۶۴۲  
 ۶۴۳  
 ۶۴۴  
 ۶۴۵  
 ۶۴۶  
 ۶۴۷  
 ۶۴۸  
 ۶۴۹  
 ۶۵۰  
 ۶۵۱  
 ۶۵۲  
 ۶۵۳  
 ۶۵۴  
 ۶۵۵  
 ۶۵۶  
 ۶۵۷  
 ۶۵۸  
 ۶۵۹  
 ۶۶۰  
 ۶۶۱  
 ۶۶۲  
 ۶۶۳  
 ۶۶۴  
 ۶۶۵  
 ۶۶۶  
 ۶۶۷  
 ۶۶۸  
 ۶۶۹  
 ۶۷۰  
 ۶۷۱  
 ۶۷۲  
 ۶۷۳  
 ۶۷۴  
 ۶۷۵  
 ۶۷۶  
 ۶۷۷  
 ۶۷۸  
 ۶۷۹  
 ۶۸۰  
 ۶۸۱  
 ۶۸۲  
 ۶۸۳  
 ۶۸۴  
 ۶۸۵  
 ۶۸۶  
 ۶۸۷  
 ۶۸۸  
 ۶۸۹  
 ۶۹۰  
 ۶۹۱  
 ۶۹۲  
 ۶۹۳  
 ۶۹۴  
 ۶۹۵  
 ۶۹۶  
 ۶۹۷  
 ۶۹۸  
 ۶۹۹  
 ۷۰۰  
 ۷۰۱  
 ۷۰۲  
 ۷۰۳  
 ۷۰۴  
 ۷۰۵  
 ۷۰۶  
 ۷۰۷  
 ۷۰۸  
 ۷۰۹  
 ۷۱۰  
 ۷۱۱  
 ۷۱۲  
 ۷۱۳  
 ۷۱۴  
 ۷۱۵  
 ۷۱۶  
 ۷۱۷  
 ۷۱۸  
 ۷۱۹  
 ۷۲۰  
 ۷۲۱  
 ۷۲۲  
 ۷۲۳  
 ۷۲۴  
 ۷۲۵  
 ۷۲۶  
 ۷۲۷  
 ۷۲۸  
 ۷۲۹  
 ۷۳۰  
 ۷۳۱  
 ۷۳۲  
 ۷۳۳  
 ۷۳۴  
 ۷۳۵  
 ۷۳۶  
 ۷۳۷  
 ۷۳۸  
 ۷۳۹  
 ۷۴۰  
 ۷۴۱  
 ۷۴۲  
 ۷۴۳  
 ۷۴۴  
 ۷۴۵  
 ۷۴۶  
 ۷۴۷  
 ۷۴۸  
 ۷۴۹  
 ۷۵۰  
 ۷۵۱  
 ۷۵۲  
 ۷۵۳  
 ۷۵۴  
 ۷۵۵  
 ۷۵۶  
 ۷۵۷  
 ۷۵۸  
 ۷۵۹  
 ۷۶۰  
 ۷۶۱  
 ۷۶۲  
 ۷۶۳  
 ۷۶۴  
 ۷۶۵  
 ۷۶۶  
 ۷۶۷  
 ۷۶۸  
 ۷۶۹  
 ۷۷۰  
 ۷۷۱  
 ۷۷۲  
 ۷۷۳  
 ۷۷۴  
 ۷۷۵  
 ۷۷۶  
 ۷۷۷  
 ۷۷۸  
 ۷۷۹  
 ۷۸۰  
 ۷۸۱  
 ۷۸۲  
 ۷۸۳  
 ۷۸۴  
 ۷۸۵  
 ۷۸۶  
 ۷۸۷  
 ۷۸۸  
 ۷۸۹  
 ۷۹۰  
 ۷۹۱  
 ۷۹۲  
 ۷۹۳  
 ۷۹۴  
 ۷۹۵  
 ۷۹۶  
 ۷۹۷  
 ۷۹۸  
 ۷۹۹  
 ۸۰۰  
 ۸۰۱  
 ۸۰۲  
 ۸۰۳  
 ۸۰۴  
 ۸۰۵  
 ۸۰۶  
 ۸۰۷  
 ۸۰۸  
 ۸۰۹  
 ۸۱۰  
 ۸۱۱  
 ۸۱۲  
 ۸۱۳  
 ۸۱۴  
 ۸۱۵  
 ۸۱۶  
 ۸۱۷  
 ۸۱۸  
 ۸۱۹  
 ۸۲۰  
 ۸۲۱  
 ۸۲۲  
 ۸۲۳  
 ۸۲۴  
 ۸۲۵  
 ۸۲۶  
 ۸۲۷  
 ۸۲۸  
 ۸۲۹  
 ۸۳۰  
 ۸۳۱  
 ۸۳۲  
 ۸۳۳  
 ۸۳۴  
 ۸۳۵  
 ۸۳۶  
 ۸۳۷  
 ۸۳۸  
 ۸۳۹  
 ۸۴۰  
 ۸۴۱  
 ۸۴۲  
 ۸۴۳  
 ۸۴۴  
 ۸۴۵  
 ۸۴۶  
 ۸۴۷  
 ۸۴۸  
 ۸۴۹  
 ۸۵۰  
 ۸۵۱  
 ۸۵۲  
 ۸۵۳  
 ۸۵۴  
 ۸۵۵  
 ۸۵۶  
 ۸۵۷  
 ۸۵۸  
 ۸۵۹  
 ۸۶۰  
 ۸۶۱  
 ۸۶۲  
 ۸۶۳  
 ۸۶۴  
 ۸۶۵  
 ۸۶۶  
 ۸۶۷  
 ۸۶۸  
 ۸۶۹  
 ۸۷۰  
 ۸۷۱  
 ۸۷۲  
 ۸۷۳  
 ۸۷۴  
 ۸۷۵  
 ۸۷۶  
 ۸۷۷  
 ۸۷۸  
 ۸۷۹  
 ۸۸۰  
 ۸۸۱  
 ۸۸۲  
 ۸۸۳  
 ۸۸۴  
 ۸۸۵  
 ۸۸۶  
 ۸۸۷  
 ۸۸۸  
 ۸۸۹  
 ۸۹۰  
 ۸۹۱  
 ۸۹۲  
 ۸۹۳  
 ۸۹۴  
 ۸۹۵  
 ۸۹۶  
 ۸۹۷  
 ۸۹۸  
 ۸۹۹  
 ۹۰۰  
 ۹۰۱  
 ۹۰۲  
 ۹۰۳  
 ۹۰۴  
 ۹۰۵  
 ۹۰۶  
 ۹۰۷  
 ۹۰۸  
 ۹۰۹  
 ۹۱۰  
 ۹۱۱  
 ۹۱۲  
 ۹۱۳  
 ۹۱۴  
 ۹۱۵  
 ۹۱۶  
 ۹۱۷  
 ۹۱۸  
 ۹۱۹  
 ۹۲۰  
 ۹۲۱  
 ۹۲۲  
 ۹۲۳  
 ۹۲۴  
 ۹۲۵  
 ۹۲۶  
 ۹۲۷  
 ۹۲۸  
 ۹۲۹  
 ۹۳۰  
 ۹۳۱  
 ۹۳۲  
 ۹۳۳  
 ۹۳۴  
 ۹۳۵  
 ۹۳۶  
 ۹۳۷  
 ۹۳۸  
 ۹۳۹  
 ۹۴۰  
 ۹۴۱  
 ۹۴۲  
 ۹۴۳  
 ۹۴۴  
 ۹۴۵  
 ۹۴۶  
 ۹۴۷  
 ۹۴۸  
 ۹۴۹  
 ۹۵۰  
 ۹۵۱  
 ۹۵۲  
 ۹۵۳  
 ۹۵۴  
 ۹۵۵  
 ۹۵۶  
 ۹۵۷  
 ۹۵۸  
 ۹۵۹  
 ۹۶۰  
 ۹۶۱  
 ۹۶۲  
 ۹۶۳  
 ۹۶۴  
 ۹۶۵  
 ۹۶۶  
 ۹۶۷  
 ۹۶۸  
 ۹۶۹  
 ۹۷۰  
 ۹۷۱  
 ۹۷۲  
 ۹۷۳  
 ۹۷۴  
 ۹۷۵  
 ۹۷۶  
 ۹۷۷  
 ۹۷۸  
 ۹۷۹  
 ۹۸۰  
 ۹۸۱  
 ۹۸۲  
 ۹۸۳  
 ۹۸۴  
 ۹۸۵  
 ۹۸۶  
 ۹۸۷  
 ۹۸۸  
 ۹۸۹  
 ۹۹۰  
 ۹۹۱  
 ۹۹۲  
 ۹۹۳  
 ۹۹۴  
 ۹۹۵  
 ۹۹۶  
 ۹۹۷  
 ۹۹۸  
 ۹۹۹  
 ۱۰۰۰



دھنیہ دھنیہ ریختا تر یہ کہہ کیٹو  
دوسرا۔ نور جہاں کی سپہری کو تک سکل نہار  
چوپی۔ جن کہری تر یا بلی سنگھارو

۱۲ دیئے یا کہہ کیا کر یئے  
اٹل۔ جہانگیر اے بچن جب سروشن سنو  
چوپی۔ ایسی تر یہ کے نکٹ نہ بہرو جائیئے  
جہانگیر سسنی بچن ڈورا نیو

سنگھ تہن جہہ لگی نہ بارا  
دوسرا۔ اتی بچتر گتی ترین کی جسنے نہ جانے کوئے  
پیہی او بارا ہری مہا ایک تیک کے ٹھو  
جہانگیر پتی ساہ تب من مے بھیا اداس

اتی سری چتر کیا نے تر یا چترے نتری بھوپ سنباد  
چوپی۔ آند پور نائن اک رہی  
مورکھ نامھ تون کو رہے  
نامے دھام بہت جن آویں

سو جڑ پرا ہمارے رہی  
جب کب ہوں وہ دھام سدھاو  
یا کہہ کلی کی بات نہ لاگی

دوسرا۔ لسودن سبدن گاوی بھسادیں کوراو  
چوپی۔ یہ جڑ پھولی بچن سسنی جاوے  
وہ جارجن سولسو دن رہی  
اتی سری چتر کیا نے تر یا چترے نتری بھوپ سنباد

چوپی۔ نارنجی ایک اڈھے رہے  
نامے تل اور کوو نا ہی  
ادھک روپ تا کو بدھی دیو

جو تر یہ کہنے بچن سونی مانے  
رانی راج دیس کو کیو  
جو تر یہ کرے وے جگ مانے

دوسرا۔ رانی راج کماولی پتی کی کرے نہ کان  
چوپی۔ راجا کو رانی بسی کیو  
جب پاپت تب دیت اٹھانی  
دوسرا۔ ہیری ایک سند پڑکھ رانی تجی سیا جی

پران دان ہم کو ان دینو  
۲۰ جہانگیر سرون سننت بھاگھینو بچن سدھار  
۲۱ تہ آگے کیا سنگھ بھارو

۲۲ ایسی ڈھینھ نارتے ڈریئے  
چت مے ادھک رسائی سسین انیوں دینو  
۲۳ ہو کر یئے دیہ کو کہات بہر کیا پائیئے

تر یہ کو تر اس ادھک جیہ مانیو  
۲۴ تہ آگے کیا سنگھ بھارو  
جو باچھیں سوئی کرے جو یا سو ہوئے

۲۵ تا کو چھلی پل میں گئی بھئی اور کی اور  
۲۶ تاسک سو باتیں سدا ڈرتین بھیا نراس  
۲۷ اٹھالیسو چرسمایت ستو بھستو۔ ۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶-۶۳۷-۶۳۸-۶۳۹-۶۴۰-۶۴۱-۶۴۲-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۵-۶۴۶-۶۴۷-۶۴۸-۶۴۹-۶۵۰-۶۵۱-۶۵۲-۶۵۳-۶۵۴-۶۵۵-۶۵۶-۶۵۷-۶۵۸-۶۵۹-۶۶۰-۶۶۱-۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴-۶۶۵-۶۶۶-۶۶۷-۶۶۸-۶۶۹-۶۷۰-۶۷۱-۶۷۲-۶۷۳-۶۷۴-۶۷۵-۶۷۶-۶۷۷-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۶۸۱-۶۸۲-۶۸۳-۶۸۴-۶۸۵-۶۸۶-۶۸۷-۶۸۸-۶۸۹-۶۹۰-۶۹۱-۶۹۲-۶۹۳-۶۹۴-۶۹۵-۶۹۶-۶۹۷-۶۹۸-۶۹۹-۷۰۰-۷۰۱-۷۰۲-۷۰۳-۷۰۴-۷۰۵-۷۰۶-۷۰۷-۷۰۸-۷۰۹-۷۱۰-۷۱۱-۷۱۲-۷۱۳-۷۱۴-۷۱۵-۷۱۶-۷۱۷-۷۱۸-۷۱۹-۷۲۰-۷۲۱-۷۲۲-۷۲۳-۷۲۴-۷۲۵-۷۲۶-۷۲۷-۷۲۸-۷۲۹-۷۳۰-۷۳۱-۷۳۲-۷۳۳-۷۳۴-۷۳۵-۷۳۶-۷۳۷-۷۳۸-۷۳۹-۷۴۰-۷۴۱-۷۴۲-۷۴۳-۷۴۴-۷۴۵-۷۴۶-۷۴۷-۷۴۸-۷۴۹-۷۵۰-۷۵۱-۷۵۲-۷۵۳-۷۵۴-۷۵۵-۷۵۶-۷۵۷-۷۵۸-۷۵۹-۷۶۰-۷۶۱-۷۶۲-۷۶۳-۷۶۴-۷۶۵-۷۶۶-۷۶۷-۷۶۸-۷۶۹-۷۷۰-۷۷۱-۷۷۲-۷۷۳-۷۷۴-۷۷۵-۷۷۶-۷۷۷-۷۷۸-۷۷۹-۷۸۰-۷۸۱-۷۸۲-۷۸۳-۷۸۴-۷۸۵-۷۸۶-۷۸۷-۷۸۸-۷۸۹-۷۹۰-۷۹۱-۷۹۲-۷۹۳-۷۹۴-۷۹۵-۷۹۶-۷۹۷-۷۹۸-۷۹۹-۸۰۰-۸۰۱-۸۰۲-۸۰۳-۸۰۴-۸۰۵-۸۰۶-۸۰۷-۸۰۸-۸۰۹-۸۱۰-۸۱۱-۸۱۲-۸۱۳-۸۱۴-۸۱۵-۸۱۶-۸۱۷-۸۱۸-۸۱۹-۸۲۰-۸۲۱-۸۲۲-۸۲۳-۸۲۴-۸۲۵-۸۲۶-۸۲۷-۸۲۸-۸۲۹-۸۳۰-۸۳۱-۸۳۲-۸۳۳-۸۳۴-۸۳۵-۸۳۶-۸۳۷-۸۳۸-۸۳۹-۸۴۰-۸۴۱-۸۴۲-۸۴۳-۸۴۴-۸۴۵-۸۴۶-۸۴۷-۸۴۸-۸۴۹-۸۵۰-۸۵۱-۸۵۲-۸۵۳-۸۵۴-۸۵۵-۸۵۶-۸۵۷-۸۵۸-۸۵۹-۸۶۰-۸۶۱-۸۶۲-۸۶۳-۸۶۴-۸۶۵-۸۶۶-۸۶۷-۸۶۸-۸۶۹-۸۷۰-۸۷۱-۸۷۲-۸۷۳-۸۷۴-۸۷۵-۸۷۶-۸۷۷-۸۷۸-۸۷۹-۸۸۰-۸۸۱-۸۸۲-۸۸۳-۸۸۴-۸۸۵-۸۸۶-۸۸۷-۸۸۸-۸۸۹-۸۹۰-۸۹۱-۸۹۲-۸۹۳-۸۹۴-۸۹۵-۸۹۶-۸۹۷-۸۹۸-۸۹۹-۹۰۰-۹۰۱-۹۰۲-۹۰۳-۹۰۴-۹۰۵-۹۰۶-۹۰۷-۹۰۸-۹۰۹-۹۱۰-۹۱۱-۹۱۲-۹۱۳-۹۱۴-۹۱۵-۹۱۶-۹۱۷-۹۱۸-۹۱۹-۹۲۰-۹۲۱-۹۲۲-۹۲۳-۹۲۴-۹۲۵-۹۲۶-۹۲۷-۹۲۸-۹۲۹-۹۳۰-۹۳۱-۹۳۲-۹۳۳-۹۳۴-۹۳۵-۹۳۶-۹۳۷-۹۳۸-۹۳۹-۹۴۰-۹۴۱-۹۴۲-۹۴۳-۹۴۴-۹۴۵-۹۴۶-۹۴۷-۹۴۸-۹۴۹-۹۵۰-۹۵۱-۹۵۲-۹۵۳-۹۵۴-۹۵۵-۹۵۶-۹۵۷-۹۵۸-۹۵۹-۹۶۰-۹۶۱-۹۶۲-۹۶۳-۹۶۴-۹۶۵-۹۶۶-۹۶۷-۹۶۸-۹۶۹-۹۷۰-۹۷۱-۹۷۲-۹۷۳-۹۷۴-۹۷۵-۹۷۶-۹۷۷-۹۷۸-۹۷۹-۹۸۰-۹۸۱-۹۸۲-۹۸۳-۹۸۴-۹۸۵-۹۸۶-۹۸۷-۹۸۸-۹۸۹-۹۹۰-۹۹۱-۹۹۲-۹۹۳-۹۹۴-۹۹۵-۹۹۶-۹۹۷-۹۹۸-۹۹۹-۱۰۰۰-۱۰۰۱-۱۰۰۲-۱۰۰۳-۱۰۰۴-۱۰۰۵-۱۰۰۶-۱۰۰۷-۱۰۰۸-۱۰۰۹-۱۰۱۰-۱۰۱۱-۱۰۱۲-۱۰۱۳-۱۰۱۴-۱۰۱۵-۱۰۱۶-۱۰۱۷-۱۰۱۸-۱۰۱۹-۱۰۲۰-۱۰۲۱-۱۰۲۲-۱۰۲۳-۱۰۲۴-۱۰۲۵-۱۰۲۶-۱۰۲۷-۱۰۲۸-۱۰۲۹-۱۰۳۰-۱۰۳۱-۱۰۳۲-۱۰۳۳-۱۰۳۴-۱۰۳۵-۱۰۳۶-۱۰۳۷-۱۰۳۸-۱۰۳۹-۱۰۴۰-۱۰۴۱-۱۰۴۲-۱۰۴۳-۱۰۴۴-۱۰۴۵-۱۰۴۶-۱۰۴۷-۱۰۴۸-۱۰۴۹-۱۰۵۰-۱۰۵۱-۱۰۵۲-۱۰۵۳-۱۰۵۴-۱۰۵۵-۱۰۵۶-۱۰۵۷-۱۰۵۸-۱۰۵۹-۱۰۶۰-۱۰۶۱-۱۰۶۲-۱۰۶۳-۱۰۶۴-۱۰۶۵-۱۰۶۶-۱۰۶۷-۱۰۶۸-۱۰۶۹-۱۰۷۰-۱۰۷۱-۱۰۷۲-۱۰۷۳-۱۰۷۴-۱۰۷۵-۱۰۷۶-۱۰۷۷-۱۰۷۸-۱۰۷۹-۱۰۸۰-۱۰۸۱-۱۰۸۲-۱۰۸۳-۱۰۸۴-۱۰۸۵-۱۰۸۶-۱۰۸۷-۱۰۸۸-۱۰۸۹-۱۰۹۰-۱۰۹۱-۱۰۹۲-۱۰۹۳-۱۰۹۴-۱۰۹۵-۱۰۹۶-۱۰۹۷-۱۰۹۸-۱۰۹۹-۱۱۰۰-۱۱۰۱-۱۱۰۲-۱۱۰۳-۱۱۰۴-۱۱۰۵-۱۱۰۶-۱۱۰۷-۱۱۰۸-۱۱۰۹-۱۱۱۰-۱۱۱۱-۱۱۱۲-۱۱۱۳-۱۱۱۴-۱۱۱۵-۱۱۱۶-۱۱۱۷-۱۱۱۸-۱۱۱۹-۱۱۲۰-۱۱۲۱-۱۱۲۲-۱۱۲۳-۱۱۲۴-۱۱۲۵-۱۱۲۶-۱۱۲۷-۱۱۲۸-۱۱۲۹-۱۱۳۰-۱۱۳۱-۱۱۳۲-۱۱۳۳-۱۱۳۴-۱۱۳۵-۱۱۳۶-۱۱۳۷-۱۱۳۸-۱۱۳۹-۱۱۴۰-۱۱۴۱-۱۱۴۲-۱۱۴۳-۱۱۴۴-۱۱۴۵-۱۱۴۶-۱۱۴۷-۱۱۴۸-۱۱۴۹-۱۱۵۰-۱۱۵۱-۱۱۵۲-۱۱۵۳-۱۱۵۴-۱۱۵۵-۱۱۵۶-۱۱۵۷-۱۱۵۸-۱۱۵۹-۱۱۶۰-۱۱۶۱-۱۱۶۲-۱۱۶۳-۱۱۶۴-۱۱۶۵-۱۱۶۶-۱۱۶۷-۱۱۶۸-۱۱۶۹-۱۱۷۰-۱۱۷۱-۱۱۷۲-۱۱۷۳-۱۱۷۴-۱۱۷۵-۱۱۷۶-۱۱۷۷-۱۱۷۸-۱۱۷۹-۱۱۸۰-۱۱۸۱-۱۱۸۲-۱۱۸۳-۱۱۸۴-۱۱۸۵-۱۱۸۶-۱۱۸۷-۱۱۸۸-۱۱۸۹-۱۱۹۰-۱۱۹۱-۱۱۹۲-۱۱۹۳-۱۱۹۴-۱۱۹۵-۱۱۹۶-۱۱۹۷-۱۱۹۸-۱۱۹۹-۱۲۰۰-۱۲۰۱-۱۲۰۲-۱۲۰۳-۱۲۰۴-۱۲۰۵-۱۲۰۶-۱۲۰۷-۱۲۰۸-۱۲۰۹-۱۲۱۰-۱۲۱۱-۱۲۱۲-۱۲۱۳-۱۲۱۴-۱۲۱۵-۱۲۱۶-۱۲۱۷-۱۲۱۸-۱۲۱۹-۱۲۲۰-۱۲۲۱-۱۲۲۲-۱۲۲۳-۱۲۲۴-۱۲۲۵-۱۲۲۶-۱۲۲۷-۱۲۲۸-۱۲۲۹-۱۲۳۰-۱۲۳۱-۱۲۳۲-۱۲۳۳-۱۲۳۴-۱۲۳۵-۱۲۳۶-۱۲۳۷-۱۲۳۸-۱۲۳۹-۱۲۴۰-۱۲۴۱-۱۲۴۲-۱۲۴۳-۱۲۴۴-۱۲۴۵-۱۲۴۶-۱۲۴۷-۱۲۴۸-۱۲۴۹-۱۲۵۰-۱۲۵۱-۱۲۵۲-۱۲۵۳-۱۲۵۴-۱۲۵۵-۱۲۵۶-۱۲۵۷-۱۲۵۸-۱۲۵۹-۱۲۶۰-۱۲۶۱-۱۲۶۲-۱۲۶۳-۱۲۶۴-۱۲۶۵-۱۲۶۶-۱۲۶۷-۱۲۶۸-۱۲۶۹-۱۲۷۰-۱۲۷۱-۱۲۷۲-۱۲۷۳-۱۲۷۴-۱۲۷۵-۱۲۷۶-۱۲۷۷-۱۲۷۸-۱۲۷۹-۱۲۸۰-۱۲۸۱-۱۲۸۲-۱۲۸۳-۱۲۸۴-۱۲۸۵-۱۲۸۶-۱۲۸۷-۱۲۸۸-۱۲۸۹-۱۲۹۰-۱۲۹۱-۱۲۹۲-۱۲۹۳-۱۲۹۴-۱۲۹۵-۱۲۹۶-۱۲۹۷-۱۲۹۸-۱۲۹۹-۱۳۰۰-۱۳۰۱-۱۳۰۲-۱۳۰۳-۱۳۰۴-۱۳۰۵-۱۳۰۶-۱۳۰۷-۱۳۰۸-۱۳۰۹-۱۳۱۰-۱۳۱۱-۱۳۱۲-۱۳۱۳-۱۳۱۴-۱۳۱۵-۱۳۱۶-۱۳۱۷-۱۳۱۸-۱۳۱۹-۱۳۲۰-۱۳۲۱-۱۳۲۲-۱۳۲۳-۱۳۲۴-۱۳۲۵-۱۳۲۶-۱۳۲۷-۱۳۲۸-۱۳۲۹-۱۳۳۰-۱۳۳۱-۱۳۳۲-۱۳۳۳-۱۳۳۴-۱۳۳۵-۱۳۳۶-۱۳۳۷-۱۳۳۸-۱۳۳۹-۱۳۴۰-۱۳۴۱-۱۳۴۲-۱۳۴۳-۱۳۴۴-۱۳۴۵-۱۳۴۶-۱۳۴۷-۱۳۴۸-۱۳۴۹-۱۳۵۰-۱۳۵۱-۱۳۵۲-۱۳۵۳-۱۳۵۴-۱۳۵۵-۱۳۵۶-۱۳۵۷-۱۳۵۸-۱۳۵۹-۱۳۶۰-۱۳۶۱-۱۳۶۲-۱۳۶۳-۱۳۶۴-۱۳۶۵-۱۳۶۶-۱۳۶۷-۱۳۶۸-۱۳۶۹-۱۳۷۰-۱۳۷۱-۱۳۷۲-۱۳۷۳-۱۳۷۴-۱۳۷۵-۱۳۷۶-۱۳۷۷-۱۳۷۸-۱۳۷۹-۱۳۸۰-۱۳۸۱-۱۳۸۲-۱۳۸۳-۱۳۸۴-۱۳۸۵-۱۳۸۶-۱۳۸۷-۱۳۸۸-۱۳۸۹-۱۳۹۰-۱۳۹۱-۱۳۹۲-۱۳۹۳-۱۳۹۴-۱۳۹۵-۱۳۹۶-۱۳۹۷-۱۳۹۸-۱۳۹۹-۱۴۰۰-۱۴۰۱-۱۴۰۲-۱۴۰۳-۱۴۰۴-۱۴۰۵-۱۴۰۶-۱۴۰۷-۱۴۰۸-۱۴۰۹-۱۴۱۰-۱۴۱۱-۱۴۱۲-۱۴۱۳-۱۴۱۴-۱۴۱۵-۱۴۱۶-۱۴۱۷-۱۴۱۸-۱۴۱۹-۱۴۲۰-۱۴۲۱-۱۴۲۲-۱۴۲۳-۱۴۲۴-۱۴۲۵-۱۴۲۶-۱۴۲۷-۱۴۲۸-۱۴۲۹-۱۴۳۰-۱۴۳۱-۱۴۳۲-۱۴۳۳-۱۴۳۴-۱۴۳۵-۱۴۳۶-۱۴۳۷-۱۴۳۸-۱۴۳۹-۱۴۴۰-۱۴۴۱-۱۴۴۲-۱۴۴۳-۱۴۴۴-۱۴۴۵-۱۴۴۶-۱۴۴۷-۱۴۴۸-۱۴۴۹-۱۴۵۰-۱۴۵۱-۱۴۵۲-۱۴۵۳-۱۴۵۴-۱۴۵۵-۱۴۵۶-۱۴۵۷-۱۴۵۸-۱۴۵۹-۱۴۶۰-۱۴۶۱-۱۴۶۲-۱۴۶۳-۱۴۶۴-۱۴۶۵-۱۴۶۶-۱۴۶۷-۱۴۶۸-۱۴۶۹-۱۴۷۰-۱۴۷۱-۱۴۷۲-۱۴۷۳-۱۴۷۴-۱۴۷۵-۱۴۷۶-۱۴۷۷-۱۴۷۸-۱۴۷۹-۱۴۸۰-۱۴۸۱-۱۴۸۲-۱۴۸۳-۱۴۸۴-۱۴۸۵-۱۴۸۶-۱۴۸۷-۱۴۸۸-۱۴۸۹-۱۴۹۰-۱۴۹۱-۱۴۹۲-۱۴۹۳-۱۴۹۴-۱۴۹۵-۱۴۹۶-۱۴۹۷-۱۴



چوپی

ایہی مہج راجا جو آئیو

دھام پیٹھن نرپ کتہ دینا

دوسرا۔ کچھ بھول تم تے بھی تاتے تریہ کتہ مان

چوپی۔ رانی تاسو بھوگ کٹائی

یہ چتر کتہ تے سنائیو

تب تن تریہ ادبک دھن دینو

بھلی سکھی مہری مکھ بھاکھی

دوسرا۔ ادبک ہنورو رائی رائی کری رائی لئی سنائی

جو نرپ چمکانا رہے تریہ کا کرت بسواس

چت نہ دیکھے آپو سمجھ کر لہو بنائی

اتی مہری چتر لکھیا نے تریہ چترے نٹری بھوپ سناوے

چوپی۔ ماروار اک ساہو کہاوے

دے دے کر ج بیاج بھولئی

سیل متی تاکی تریہ بھاری

نرکھی روپ بخوپتی کو جیئے

تا کے پتی کو روپ اپارا

اودے کرن تا کو سمجھ ناما

دوسرا۔ روپ انوپم ساہ کو جو نرکھت برنار

چوپی۔ اگ تریہ کے امی چت آئی

کون کہا چت چرت بنیئے

تاکی تریہ سو پریت لگائی

نئی نئی نت کتھا سناوے

سن سامنی تہی کتھا سناوے

جیسو اتی سندرتی تیرو

دوسرا  
چوپی۔

آج سا جی بخوپتی ہی لیئے ہو

ساہو تریہ ہی کچھ بھید نہ پائیو

آپو اگنے تریا او چارے

تا کو سکل چتر دیکھئے ہو

تب تم گون ہمارو کیجو

ہاں ٹھانڈھ تم کو لے کری ہو

دوسرا۔ جب وہ تاکی چھو تریہ نرکھے نین پسا

رانی بنا سکھی دکھ پائیو

تب تریہ تا ہی بچن اس کینا

مرگروہ کرن ندی جیہو نرپ کتہ کہا پیاں

بہرو دھام آپنے آئی

تاتے تریہ کہا ادبک رجا یو

بھانتی انیک ہنورو کینو

مہری آجو لاج ان را کھی

ادبک پرتی تاسو کری بھید نہ سکیا پائی

اور پڑکھ پرا کی تریہ کرت تون کوناس

تب سب کتے جیت رہو راج کرو سکھائی

پچا سو چتر سماپت مستو سمجھستو۔ ۵۰-۸۶۱

انک درب کو بج چلاوے

پنیہ دان بہرن کتہ دینی

سورج کھی نہ چندر ہناری

تہ نرکھے بنو پانی نہ پیئے

ریجی دیا تا کو کرتارا

سیل منجری تا کی بابا

لوک لاج کتہ چوری کری تاں کتہ رت ہنار

مہری روپ تا کو للچائی

جاتے ساہو میت گری پیئے

دہرم بہین اپنی ٹھہرائی

ساہو تریہ کو ادبک رجاوے

تمرے چت کو گر بٹھاوے

تیسے ہی چنیو پیہ میرو

تمری درستی اگو چرکے ہوں

تیم دیکھن کتہ چت للچائیو

ساہو کو کر یا نار تھارے

تم کو میت اپنا کیئے ہو

بج تریہ چتر دیکھی جب لیجو

میت ایو تا ہی او چری ہو

تب تم اپنے چت جکھے لیجو چرت بچار



تہاں ٹھانڈھ تا کوں کیا آپ گئی تہ پاس  
چوٹی۔ تا کی کہی کان تر یہ دھری

یہ کو تک سب سا ہو ہار یو  
موسو سستی توں تر یہ کہیو  
نچ تر یہ بھٹے نہہ بجی دینو

دوہرا۔ چھو سا ہو تر یا جت ایسو چرت سدھار  
اتی نہی چرتو نے تر یا چرتے منتری بھوپ

چوٹی۔ اتر دیس اک نہ پتی اک بھارو  
اندر پر بھاتا کی پٹ رانی

دوہرا۔ ایک ستا تا کے بھون اتر روپ کی کھا  
چوٹی۔ جو بن ادبک تا ہی جب نہیو

بڑے بڑے راجا تہ ایسے  
چلے چلے گنگا پہی آئے

سری جانوی کو درسن کینو  
بڑے بڑے بھوپتی تہ آئے

ان پر درستی سبھن پر کرئیے  
دوہرا۔ ہیری نہ پتی ست نہین کے کنیا کہی بچار

ادبک روپ تا کوں نہی سب راجا رسی کھا ہی  
چوٹی۔ بھوپ سکل ادبک رسی کرین

کئی کئی بچن بکتر تین کین  
رانی پرو متن لیا بلائی

مو پر کہی انو گرہ کرئیے  
دوہرا۔ سوہٹ سنگھ ایسی کہی تر یہ مر آگے ایک

چوٹی۔ پرویت بھوپتی سو اچرے  
تاتے چھو جتن پر بھ کیجے

دوہرا۔ تب کنیا ایسے کہی بچن پتا کے سا تھ  
چوٹی۔ سبھ بھوپن نہ پ ایس شاہو

جو کو و عمل جدہ ہیا کرے  
دوہرا۔ سنت بچن بیراں کے چت نے ہیا آنند

چوٹی۔ سبھن جدہ کے ساج بنائے  
پہری کوچ سبھ سور سہاویں

گرچین کری اسو ہی ہناتے

۱۳ مو پتی آئیو دیکھتے چت کو چوڑ و سولس  
تا کی چوڑ درستی جب کرئی

۱۴ در اچار اہ ناری بچار یو  
یو کہی سا ہو موئی ہوئے رہیو

۱۵ تہ تر یا سا تھ یرانو کینو  
تاسو نہیو ترائی کے کیا آئیو یار

۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶-۶۳۷-۶۳۸-۶۳۹-۶۴۰-۶۴۱-۶۴۲-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۵-۶۴۶-۶۴۷-۶۴۸-۶۴۹-۶۵۰-۶۵۱-۶۵۲-۶۵۳-۶۵۴-۶۵۵-۶۵۶-۶۵۷-۶۵۸-۶۵۹-۶۶۰-۶۶۱-۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴-۶۶۵-۶۶۶-۶۶۷-۶۶۸-۶۶۹-۶۷۰-۶۷۱-۶۷۲-۶۷۳-۶۷۴-۶۷۵-۶۷۶-۶۷۷-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۶۸۱-۶۸۲-۶۸۳-۶۸۴-۶۸۵-۶۸۶-۶۸۷-۶۸۸-۶۸۹-۶۹۰-۶۹۱-۶۹۲-۶۹۳-۶۹۴-۶۹۵-۶۹۶-۶۹۷-۶۹۸-۶۹۹-۷۰۰-۷۰۱-۷۰۲-۷۰۳-۷۰۴-۷۰۵-۷۰۶-۷۰۷-۷۰۸-۷۰۹-۷۱۰-۷۱۱-۷۱۲-۷۱۳-۷۱۴-۷۱۵-۷۱۶-۷۱۷-۷۱۸-۷۱۹-۷۲۰-۷۲۱-۷۲۲-۷۲۳-۷۲۴-۷۲۵-۷۲۶-۷۲۷-۷۲۸-۷۲۹-۷۳۰-۷۳۱-۷۳۲-۷۳۳-۷۳۴-۷۳۵-۷۳۶-۷۳۷-۷۳۸-۷۳۹-۷۴۰-۷۴۱-۷۴۲-۷۴۳-۷۴۴-۷۴۵-۷۴۶-۷۴۷-۷۴۸-۷۴۹-۷۵۰-۷۵۱-۷۵۲-۷۵۳-۷۵۴-۷۵۵-۷۵۶-۷۵۷-۷۵۸-۷۵۹-۷۶۰-۷۶۱-۷۶۲-۷۶۳-۷۶۴-۷۶۵-۷۶۶-۷۶۷-۷۶۸-۷۶۹-۷۷۰-۷۷۱-۷۷۲-۷۷۳-۷۷۴-۷۷۵-۷۷۶-۷۷۷-۷۷۸-۷۷۹-۷۸۰-۷۸۱-۷۸۲-۷۸۳-۷۸۴-۷۸۵-۷۸۶-۷۸۷-۷۸۸-۷۸۹-۷۹۰-۷۹۱-۷۹۲-۷۹۳-۷۹۴-۷۹۵-۷۹۶-۷۹۷-۷۹۸-۷۹۹-۸۰۰-۸۰۱-۸۰۲-۸۰۳-۸۰۴-۸۰۵-۸۰۶-۸۰۷-۸۰۸-۸۰۹-۸۱۰-۸۱۱-۸۱۲-۸۱۳-۸۱۴-۸۱۵-۸۱۶-۸۱۷-۸۱۸-۸۱۹-۸۲۰-۸۲۱-۸۲۲-۸۲۳-۸۲۴-۸۲۵-۸۲۶-۸۲۷-۸۲۸-۸۲۹-۸۳۰-۸۳۱-۸۳۲-۸۳۳-۸۳۴-۸۳۵-۸۳۶-۸۳۷-۸۳۸-۸۳۹-۸۴۰-۸۴۱-۸۴۲-۸۴۳-۸۴۴-۸۴۵-۸۴۶-۸۴۷-۸۴۸-۸۴۹-۸۵۰-۸۵۱-۸۵۲-۸۵۳-۸۵۴-۸۵۵-۸۵۶-۸۵۷-۸۵۸-۸۵۹-۸۶۰-۸۶۱-۸۶۲-۸۶۳-۸۶۴-۸۶۵-۸۶۶-۸۶۷-۸۶۸-۸۶۹-۸۷۰-۸۷۱-۸۷۲-۸۷۳-۸۷۴-۸۷۵-۸۷۶-۸۷۷-۸۷۸-۸۷۹-۸۸۰-۸۸۱-۸۸۲-۸۸۳-۸۸۴-۸۸۵-۸۸۶-۸۸۷-۸۸۸-۸۸۹-۸۹۰-۸۹۱-۸۹۲-۸۹۳-۸۹۴-۸۹۵-۸۹۶-۸۹۷-۸۹۸-۸۹۹-۹۰۰-۹۰۱-۹۰۲-۹۰۳-۹۰۴-۹۰۵-۹۰۶-۹۰۷-۹۰۸-۹۰۹-۹۱۰-۹۱۱-۹۱۲-۹۱۳-۹۱۴-۹۱۵-۹۱۶-۹۱۷-۹۱۸-۹۱۹-۹۲۰-۹۲۱-۹۲۲-۹۲۳-۹۲۴-۹۲۵-۹۲۶-۹۲۷-۹۲۸-۹۲۹-۹۳۰-۹۳۱-۹۳۲-۹۳۳-۹۳۴-۹۳۵-۹۳۶-۹۳۷-۹۳۸-۹۳۹-۹۴۰-۹۴۱-۹۴۲-۹۴۳-۹۴۴-۹۴۵-۹۴۶-۹۴۷-۹۴۸-۹۴۹-۹۵۰-۹۵۱-۹۵۲-۹۵۳-۹۵۴-۹۵۵-۹۵۶-۹۵۷-۹۵۸-۹۵۹-۹۶۰-۹۶۱-۹۶۲-۹۶۳-۹۶۴-۹۶۵-۹۶۶-۹۶۷-۹۶۸-۹۶۹-۹۷۰-۹۷۱-۹۷۲-۹۷۳-۹۷۴-۹۷۵-۹۷۶-۹۷۷-۹۷۸-۹۷۹-۹۸۰-۹۸۱-۹۸۲-۹۸۳-۹۸۴-۹۸۵-۹۸۶-۹۸۷-۹۸۸-۹۸۹-۹۹۰-۹۹۱-۹۹۲-۹۹۳-۹۹۴-۹۹۵-۹۹۶-۹۹۷-۹۹۸-۹۹۹-۱۰۰۰-۱۰۰۱-۱۰۰۲-۱۰۰۳-۱۰۰۴-۱۰۰۵-۱۰۰۶-۱۰۰۷-۱۰۰۸-۱۰۰۹-۱۰۱۰-۱۰۱۱-۱۰۱۲-۱۰۱۳-۱۰۱۴-۱۰۱۵-۱۰۱۶-۱۰۱۷-۱۰۱۸-۱۰۱۹-۱۰۲۰-۱۰۲۱-۱۰۲۲-۱۰۲۳-۱۰۲۴-۱۰۲۵-۱۰۲۶-۱۰۲۷-۱۰۲۸-۱۰۲۹-۱۰۳۰-۱۰۳۱-۱۰۳۲-۱۰۳۳-۱۰۳۴-۱۰۳۵-۱۰۳۶-۱۰۳۷-۱۰۳۸-۱۰۳۹-۱۰۴۰-۱۰۴۱-۱۰۴۲-۱۰۴۳-۱۰۴۴-۱۰۴۵-۱۰۴۶-۱۰۴۷-۱۰۴۸-۱۰۴۹-۱۰۵۰-۱۰۵۱-۱۰۵۲-۱۰۵۳-۱۰۵۴-۱۰۵۵-۱۰۵۶-۱۰۵۷-۱۰۵۸-۱۰۵۹-۱۰۶۰-۱۰۶۱-۱۰۶۲-۱۰۶۳-۱۰۶۴-۱۰۶۵-۱۰۶۶-۱۰۶۷-۱۰۶۸-۱۰۶۹-۱۰۷۰-۱۰۷۱-۱۰۷۲-۱۰۷۳-۱۰۷۴-۱۰۷۵-۱۰۷۶-۱۰۷۷-۱۰۷۸-۱۰۷۹-۱۰۸۰-۱۰۸۱-۱۰۸۲-۱۰۸۳-۱۰۸۴-۱۰۸۵-۱۰۸۶-۱۰۸۷-۱۰۸۸-۱۰۸۹-۱۰۹۰-۱۰۹۱-۱۰۹۲-۱۰۹۳-۱۰۹۴-۱۰۹۵-۱۰۹۶-۱۰۹۷-۱۰۹۸-۱۰۹۹-۱۱۰۰-۱۱۰۱-۱۱۰۲-۱۱۰۳-۱۱۰۴-۱۱۰۵-۱۱۰۶-۱۱۰۷-۱۱۰۸-۱۱۰۹-۱۱۱۰-۱۱۱۱-۱۱۱۲-۱۱۱۳-۱۱۱۴-۱۱۱۵-۱۱۱۶-۱۱۱۷-۱۱۱۸-۱۱۱۹-۱۱۲۰-۱۱۲۱-۱۱۲۲-۱۱۲۳-۱۱۲۴-۱۱۲۵-۱۱۲۶-۱۱۲۷-۱۱۲۸-۱۱۲۹-۱۱۳۰-۱۱۳۱-۱۱۳۲-۱۱۳۳-۱۱۳۴-۱۱۳۵-۱۱۳۶-۱۱۳۷-۱۱۳۸-۱۱۳۹-۱۱۴۰-۱۱۴۱-۱۱۴۲-۱۱۴۳-۱۱۴۴-۱۱۴۵-۱۱۴۶-۱۱۴۷-۱۱۴۸-۱۱۴۹-۱۱۵۰-۱۱۵۱-۱۱۵۲-۱۱۵۳-۱۱۵۴-۱۱۵۵-۱۱۵۶-۱۱۵۷-۱۱۵۸-۱۱۵۹-۱۱۶۰-۱۱۶۱-۱۱۶۲-۱۱۶۳-۱۱۶۴-۱۱۶۵-۱۱۶۶-۱۱۶۷-۱۱۶۸-۱۱۶۹-۱۱۷۰-۱۱۷۱-۱۱۷۲-۱۱۷۳-۱۱۷۴-۱۱۷۵-۱۱۷۶-۱۱۷۷-۱۱۷۸-۱۱۷۹-۱۱۸۰-۱۱۸۱-۱۱۸۲-۱۱۸۳-۱۱۸۴-۱۱۸۵-۱۱۸۶-۱۱۸۷-۱۱۸۸-۱۱۸۹-۱۱۹۰-۱۱۹۱-۱۱۹۲-۱۱۹۳-۱۱۹۴-۱۱۹۵-۱۱۹۶-۱۱۹۷-۱۱۹۸-۱۱۹۹-۱۲۰۰-۱۲۰۱-۱۲۰۲-۱۲۰۳-۱۲۰۴-۱۲۰۵-۱۲۰۶-۱۲۰۷-۱۲۰۸-۱۲۰۹-۱۲۱۰-۱۲۱۱-۱۲۱۲-۱۲۱۳-۱۲۱۴-۱۲۱۵-۱۲۱۶-۱۲۱۷-۱۲۱۸-۱۲۱۹-۱۲۲۰-۱۲۲۱-۱۲۲۲-۱۲۲۳-۱۲۲۴-۱۲۲۵-۱۲۲۶-۱۲۲۷-۱۲۲۸-۱۲۲۹-۱۲۳۰-۱۲۳۱-۱۲۳۲-۱۲۳۳-۱۲۳۴-۱۲۳۵-۱۲۳۶-۱۲۳۷-۱۲۳۸-۱۲۳۹-۱۲۴۰-۱۲۴۱-۱۲۴۲-۱۲۴۳-۱۲۴۴-۱۲۴۵-۱۲۴۶-۱۲۴۷-۱۲۴۸-۱۲۴۹-۱۲۵۰-۱۲۵۱-۱۲۵۲-۱۲۵۳-۱۲۵۴-۱۲۵۵-۱۲۵۶-۱۲۵۷-۱۲۵۸-۱۲۵۹-۱۲۶۰-۱۲۶۱-۱۲۶۲-۱۲۶۳-۱۲۶۴-۱۲۶۵-۱۲۶۶-۱۲۶۷-۱۲۶۸-۱۲۶۹-۱۲۷۰-۱۲۷۱-۱۲۷۲-۱۲۷۳-۱۲۷۴-۱۲۷۵-۱۲۷۶-۱۲۷۷-۱۲۷۸-۱۲۷۹-۱۲۸۰-۱۲۸۱-۱۲۸۲-۱۲۸۳-۱۲۸۴-۱۲۸۵-۱۲۸۶-۱۲۸۷-۱۲۸۸-۱۲۸۹-۱۲۹۰-۱۲۹۱-۱۲۹۲-۱۲۹۳-۱۲۹۴-۱۲۹۵-۱۲۹۶-۱۲۹۷-۱۲۹۸-۱۲۹۹-۱۳۰۰-۱۳۰۱-۱۳۰۲-۱۳۰۳-۱۳۰۴-۱۳۰۵-۱۳۰۶-۱۳۰۷-۱۳۰۸-۱۳۰۹-۱۳۱۰-۱۳۱۱-۱۳۱۲-۱۳۱۳-۱۳۱۴-۱۳۱۵-۱۳۱۶-۱۳۱۷-۱۳۱۸-۱۳۱۹-۱۳۲۰-۱۳۲۱-۱۳۲۲-۱۳۲۳-۱۳۲۴-۱۳۲۵-۱۳۲۶-۱۳۲۷-۱۳۲۸-۱۳۲۹-۱۳۳۰-۱۳۳۱-۱۳۳۲-۱۳۳۳-۱۳۳۴-۱۳۳۵-۱۳۳۶-۱۳۳۷-۱۳۳۸-۱۳۳۹-۱۳۴۰-۱۳۴۱-۱۳۴۲-۱۳۴۳-۱۳۴۴-۱۳۴۵-۱۳۴۶-۱۳۴۷-۱۳۴۸-۱۳۴۹-۱۳۵۰-۱۳۵۱-۱۳۵۲-۱۳۵۳-۱۳۵۴-۱۳۵۵-۱۳۵۶-۱۳۵۷-۱۳۵۸-۱۳۵۹-۱۳۶۰-۱۳۶۱-۱۳۶۲-۱۳۶۳-۱۳۶۴-۱۳۶۵-۱۳۶۶-۱۳۶۷-۱۳۶۸-۱۳۶۹-۱۳۷۰-۱۳۷۱-۱۳۷۲-۱۳۷۳-۱۳۷۴-۱۳۷۵-۱۳۷۶-۱۳۷۷-۱۳۷۸-۱۳۷۹-۱۳۸۰-۱۳۸۱-۱۳۸۲-۱۳۸۳-۱۳۸۴-۱۳۸۵-۱۳۸۶-۱۳۸۷-۱۳۸۸-۱۳۸۹-۱۳۹۰-۱۳۹۱-۱۳۹۲-۱۳۹۳-۱۳۹۴-۱۳۹۵-۱۳۹۶-۱۳۹۷-۱۳۹۸-۱۳۹۹-۱۴۰۰-۱۴۰۱-۱۴۰۲-۱۴۰۳-۱۴۰۴-۱۴۰۵-۱۴۰۶-۱۴۰۷-۱۴۰۸-۱۴۰۹-۱۴۱۰-۱۴۱۱-۱۴۱۲-۱۴۱۳-۱۴۱۴-۱۴۱۵-۱۴۱۶-۱۴۱۷-۱۴۱۸-۱۴۱۹-۱۴۲۰-۱۴۲۱-۱۴۲۲-۱۴۲۳-۱۴۲۴-۱۴۲۵-۱۴۲۶-۱۴۲۷-۱۴۲۸-۱۴۲۹-۱۴۳۰-۱۴۳۱-۱۴۳۲-۱۴۳۳-۱۴۳۴-۱۴۳۵-۱۴۳۶-۱۴۳۷-۱۴۳۸-۱۴۳۹-۱۴۴۰-۱۴۴۱-۱۴۴۲-۱۴۴۳-۱۴۴۴-۱۴۴۵-۱۴۴۶-۱۴۴۷-۱۴۴۸-۱۴۴۹-۱۴۵۰-۱۴۵۱-۱۴۵۲-۱۴۵۳-۱۴۵۴-۱۴۵۵-۱۴۵۶-۱۴۵۷-۱۴۵۸-۱۴۵۹-۱۴۶۰-۱۴۶۱-۱۴۶۲-۱۴۶۳-۱۴۶۴-۱۴۶۵-۱۴۶۶-۱۴۶۷-۱۴۶۸-۱۴۶۹-۱۴۷۰-۱۴۷۱-۱۴۷۲-۱۴۷۳-۱۴۷۴-۱۴



۱۶	کنون کیسریا بانا کینو	کنہوں کا ڈھی کھڑگ کر لینو
۱۷	جو گنگا تھ جو جہین کری ہیں سورگ بیان	دوہرا۔ کنون تو نے بستر کری کٹی سو کسی کرپان
۱۸	بھانتی بھانتی جو دھارے ادک پر دگر چاؤ	جوری رنن راجا چڑے پرانے گھاؤ
	بھانتی بھانتی سو کرے بڈائی	چوٹی۔ تب کنیا سبھ سبھی بلائی
۱۹	ناتر سو بھٹ سنگھ کہہ بری ہو	کے لری لری لری لری تھری تھری ہو
۲۰	بکٹ لکٹ سو بھٹ سبھ پچھو جھم کے آین	دوہرا۔ تب کنیا ایسے کے سکل سکھن سو بین
۲۱	نکسی آپو ٹھا ڈھی بھٹی جے دند بھی بجا لی	اسکل سکھن کوں ستر دے اور کوچ پراٹی
	جدھ سنگری سکھین دلی	چوٹی۔ کنیا رتھ آروڑت بھٹی
۲۲	سر سرتی دیکھین رن آئے	سفا جنگ ہی ترے پچائے
۲۳	بنی بنی نرپ آوت بھٹے سمر سو نمبر جان	دوہرا۔ اڈے ایت انیک دل بارد بوند سمان
	ناپے شور سیر بنکاری	چوٹی۔ چھو تل جدھ تہ بھاری
۲۴	ماری ماری پد کو کی سناوت	تالی دھنہین لیکھ چلاوت
	وہے سو بھٹ مرت لوک سداوے	جینہ بچتر دے بان لگاوے
۲۵	تا کو مونڈ کاٹ ہی ڈاریں	جا پر تلکی تیگ کی جھارے
	ایک سو بھٹ من ماہی نہ گئے	کا ہو سٹی سے بھٹی ہنے
۲۶	جھٹ پٹ سو بھٹ بکٹ کٹی ڈارے	دیکھین سر بلوان چڑی سارے
	آجو بھگھیں مانس کے انکم	گیدہن کے من بھٹے انڈم
۲۷	لے پاتر سرونٹ کہہ اڑی	داہنے باہیں جو گنی پڑی
	دہوں ارسسترن بھٹ ساہے	مارو دہوں دسن مین باہے
۲۸	ترے سورما جدھ مچا ہی	اوپر گدھ سال منڈ راہی
	گال کو روپ انویم ہیری چودسی تے نرپ جو پی چلے	سویا۔ گال کو روپ انویم ہیری چودسی تے نرپ جو پی چلے
	راجن باجن کے اسوار رتھی رتھ پائک جوری بھلے	راجن باجن کے اسوار رتھی رتھ پائک جوری بھلے
	جب رانی بچتر کرپان کہی تھی لاج بھٹی بھٹ یو نہ بھنے	جب رانی بچتر کرپان کہی تھی لاج بھٹی بھٹ یو نہ بھنے
۲۹	منو رام کے نام کے مکھ تے اکھ اوکھن کے ترسی برنڈٹلے	منو رام کے نام کے مکھ تے اکھ اوکھن کے ترسی برنڈٹلے
	کوپ پر چند بھرے من مے پھٹ چوپ چڑے چھو گھا دھائے	کوپ پر چند بھرے من مے پھٹ چوپ چڑے چھو گھا دھائے
	کا ڈھی کرپان لئی بلوانن تالی کمانن بان چلائے	کا ڈھی کرپان لئی بلوانن تالی کمانن بان چلائے
	بونندن جیو برکھے چھو اورن بیدھس ناہ نہ پار پرائے	بونندن جیو برکھے چھو اورن بیدھس ناہ نہ پار پرائے
۳۰	بیرن چیر بدیرن بھومی کو بار کو پھار پتار سداہائے	بیرن چیر بدیرن بھومی کو بار کو پھار پتار سداہائے
	چٹ پٹ سو بھٹ بکٹ کٹی گئے	چوٹی۔ چٹ پٹ سو بھٹ بکٹ کٹی گئے
	کیتے کرنی کرن بنو بھٹے	کیتے کرنی کرن بنو بھٹے
	ناپے بھوت پریت متوارے	ناپے بھوت پریت متوارے
	کہوں روڈر ڈمر ڈمکاوے	کہوں روڈر ڈمر ڈمکاوے
	ردھ کھڑکھڑ بھڑ بھڑ بھڑ بھڑ	ردھ کھڑکھڑ بھڑ بھڑ بھڑ بھڑ



رن اگم کوؤ جان نہ یا مے  
 کہہ کہہ کہوں کا لیکا کسکے  
 مست پارتی نین بسا لا  
 کہہ کھاٹ کنوں کال سناکے  
 بن سمس کے کتک بھٹ ڈولہی  
 کتے تمکی رن ترے سچاویں  
 کٹی کٹی پرے سو بھٹ چت بھارے  
 جن کے پری ہاتھ نہیں پکاری  
 دو سرا میر تیس انہی پتی امت سین لئے ساتھ  
 بکٹ سنگھ رنیرتی امٹ سنگھ تہ نام  
 تے زپ جو ر سین دوئے دہائے  
 راج ستاجب نین ہمارے  
 جب ابلا زپ دو سنگھارے  
 کھٹ چھاڈی یہ ترنی نہ ٹری ہین  
 بوندی ماتھ رن کٹ دہائیو  
 ماتھ اجین جیسے جگ کہی  
 جب ابلا آوت وہ لہے  
 ادک کوپ کری کوئی پد ہارے  
 گنگا در جمنادری سے  
 سندر وادی اتی در پگ روپے  
 دو سرا پر سنگھ پور پور کرم سنگھ نرگیان  
 امر سنگھ راجل سنگھ من مے کوپ بڈھائے  
 چوپی پر تیس پاچوں زپ دہائے  
 پاہن برسٹی کوپ کری کری  
 دندھ ڈبول دہوں دی بابے  
 کپی کپی ادک ہردن مے لرے  
 بھوپ پاچو بان چلا دیں  
 تب پچتر دے ستر ہارے  
 دیئے پچتر پاچ زپ ہارے  
 سات نر پتی اورین تب چلے  
 کاسی راج مگھ لیسور کوپے  
 اور کنگ دس رتی دھائیو

۳۳ وہ ڈہ ڈہ سو ڈرو بجاوے  
 جانو کہ دیجا کال کی لکے  
 ۳۴ اچیت بھوت پریت ستالا  
 بھیکھن سنے ناو بھے آتے  
 ۳۵ کتک مار مار کری بولہی  
 جو بھی کتک جم لوک مدہاویں  
 بھوپ ستا کری کوپ پچھارے  
 ۳۶ بن ہارے بن مرے کٹاری  
 ۳۷ بال نیت آوت بھٹے کے بر جھٹے ہاتھ  
 ۳۸ کہنوں دلی نہ پیٹھ رن جیتے ہوننگام  
 جانی بھائی باد تر جھائے  
 ۳۹ سینا ست مار ہی ڈارے  
 ٹھکے سکل سو بھٹ تب ہمارے  
 ۴۰ سبھ من کو پرائن بن کری ہین  
 ادک مد تک سنگھ رسائیو  
 ۴۱ واسکے جیتے جگ کو ر سٹی  
 ہاتھ ہتھیار اپنے لئے  
 ۴۲ چھنک بھین دل سہت سنگھارے  
 سار سوتی موئے چلے ایٹھے  
 ۴۳ بیا ہادری سکرے ملی کوپے  
 ۴۴ دہم ہاتھو بھٹی امت جدہ کی کھان  
 ۴۵ پاچو بھوپ ہارے تنمکھی پوچے آئے  
 لکھا ادک سنگھ لئے آئے  
 ۴۶ مار مار کھ تین اچری  
 ساجے ستر سور ما گابے  
 ۴۷ کٹی کٹی مرے برگنن برے  
 بانڈے گول سامنے آویں  
 ۴۸ چھنک بکھے سکے سنی ڈارے  
 اور سو بھٹ چنی چنی سنی ڈارے  
 ۴۹ جو دہا جو ر جدہ کری بھلے  
 انگ بنگ راجن پک اوپے  
 ۵۰ تری دس لیسور ہوں آئیو



راجا کام روپ کو دھائیو  
دارن زن سورن تہ کر یو  
اٹک کٹے تر پھین کہوں انگری  
ہٹھی ہٹھی بھرے سو بھٹ زن مای

اٹل۔ بال سورما مارے کوپ بڈھا لکے  
پیدل امت بدارے اتی چت کوپ کری  
چوپی۔ سپتاوت نرپ بال ہزارے

سیندن بہت سوت سب گھائے  
اور نرپ تب اٹھی دھائے  
دسو دسین کر دھت ہوئے ڈھوکے

دوسرا۔ بیکیت باکون رتھی چتر کیت سر گیان  
اندر کیت آپ اندر دوج چت اتی کوپ بڈھا لکے  
اسپت نرپتی آیدھ دھرے امت سین نے ساٹھ

چوپی۔ ستر سنہار سورما دھائے  
آیدھ ہاتھ بچتر دھرے

بیر کیت کو مونڈ اتار یو  
چتر کیت چتر می پی گھائیو

دوسرا۔ اندر کیت آپ اندر دوج دو نو ہنے رسائے  
سین سات ہون نرپن کی کوپ پری ار رانی  
اسمت کیت سورما بڈوسم سنگھ لے سنگ

مال کیت گھٹ بکر دوج جو دھا ہوتے لبیکھ  
دانو گیدھ کیت کو بھرا تا

کرو کیت دانو اک دھائیو  
کاک دجا کری کوپ تہی چھن آنی پر یو کر یار نکارے

سنگھ سلامر دول سلی مکھ سالت مال ہٹے آپیکارے  
سواں سر لیکال سرانک سیں دجا رتھ ناگ دھرا دھر بھارے

یو برکے نہہ تے ہرکے رپو آنی دسو دس تے بھہکارے  
دوسرا۔ مایا دیت پ رکے پی بولا امی بین

سویا۔ راجا ستا کری کوپ تہی چھن سامی ہوئے ہتھیار کے  
بلوان کمان کو تانی ہٹے کبی رام بھنے چت خے جو پھنے

سر سور دسین کے تن مے اہ بھانتی لکے نہی جات کے  
منو اندر کے باگ اسوک بکھے پھلوا ان کے پھل پھول رہے

امت کٹک لینے سنگ آئیو  
روی سسی چکیو اندر دھر مر یو

بیر پرے اچھرت کیوں شگری  
اجنک گیدھ پاس نے جا ہی

چوچت تے سنگھارے رتھ ہی دھونکے  
ہو رتھی کچی ہٹنی ڈارے ستر ایک پر ہری

امت کوپ کری لبیکھ پر ہارے  
سین بہت مرت لوک پٹھائے

باندے گول سامنے آئے  
ماریں مار بکتر تے کوکے

چھتر کیت چتر می امت کیت بلوان  
گیدھ کیت دانو بہت تہاں پوچھے آئے

دہائے پرے ناہن ڈارے کڈھے بھاری ہاتھ  
جورے سین کو ار ڈھک آئے

امت سو بھٹ پرانن بن کرے  
چتر کیت کٹی تے کٹ ڈار یو

گیت کیت مرت لوک پٹھائیو  
گیت کیت دانو دیو جم پری ہر پٹھائے

لے بالاتب ہی دے مرت کے لوک پٹھانی  
برجم کیت لے دل جلا اڈی علی جنو گنگ

سویا پر اوت بھٹے کے کال کو بھیکھ  
کاک کیت تہوں لوکی بکھیا تا

لینے امت دیت دل آئیو  
کاک دجا کری کوپ تہی چھن آنی پر یو کر یار نکارے

سنگھ سلامر دول سلی مکھ سالت مال ہٹے آپیکارے  
سواں سر لیکال سرانک سیں دجا رتھ ناگ دھرا دھر بھارے

یو برکے نہہ تے ہرکے رپو آنی دسو دس تے بھہکارے  
جدھو سو میر جیتی تو ی لے خے ہو بجا این

بلوان کمان کو تانی ہٹے کبی رام بھنے چت خے جو پھنے  
سر سور دسین کے تن مے اہ بھانتی لکے نہی جات کے

منو اندر کے باگ اسوک بکھے پھلوا ان کے پھل پھول رہے

۵۱

۵۲

۵۳

۵۴

۵۵

۵۶

۵۷

۵۸

۵۹

۶۰

۶۱

۶۲

۶۳

۶۴

۶۵

۶۶

۶۷

۶۸



چوٹی

دو سراہ  
چوٹیدو سراہ  
سو یاہ

دو سراہ

چوٹی

کا ڈھ کر پان جہاں کپ کے بھٹ کو دیر سے سردار کروٹے  
 بال سہنے بوان گھنے اک پھانسن سو گہی گئے جھک جھور سے  
 ساج پر سے کہوں تاج جر سے کج راج کرے چھت پے میر تو سے  
 نوٹے رہتی رتھ پھوسے کہوں بن سوار پھر سے مہناوت گھور سے  
 جو بھٹ امت کو پ کری دہائے  
 چٹ پٹ پٹ پٹ پٹ جے لڑے  
 بے بھٹ بنگیا ہو ہوئے ہوئے  
 گرج پران بیرن جن دیئے  
 جن استرین جری گئی تے پران اپنے دین  
 آیتے بال بیر ہو مار سے  
 کر سین راجا پن ہینو  
 بر ہم کیت کہہ پنی ہنی دینو  
 کر کیت دانو تب دھائیو  
 کول کیت دانو آکھی دھائیو  
 کیت اولوک چلا دل لیکے  
 کول کیت تریہ سب سنگھارا  
 کچھ کیت گدا گہی گھائیو  
 جاتن بال گدا کئی مار سے  
 جاکے تکی مار سے تن بانا  
 تاکو جدھی لوکی کری کون سو بھٹ ٹھہرے  
 کوپ انیک بھرے امرا ردن آنی پر سے کردار ہی او گھائے  
 پیش لوہ ہتھی پر سے امت آیدھ نے کری کوپ پر مار سے  
 ناری سنہار ہتھیار سردار ہکاری منے نہی جات بیچار سے  
 کھیلی بسنت پڑے کھلوار منو مد چھا لھی گرے متوار سے  
 جیت سویمبر زن رہی بھوبت بچانہ ایک  
 لکھ بہت بر سے تہان بچانہ باجی ایک  
 باری سو بھٹ سنگھ کی آئے  
 کے اب ہاری مان مہی برو  
 ادک چت بے کوپ بڈھائیو  
 یا کو تراس مالی پہہ بر ہی ہو  
 کہوں مٹی گیور گر جا ہیں  
 سنتر کوچ سور کہوں کسین

۶۹

۷۰

۷۱

۷۲

۷۳

۷۴

۷۵

۷۶

۷۷

۷۸

۷۹

۸۰

۸۱

۸۲

۸۳

۸۴



سوہا

سری سمجھیں بڑو دلوئے اندیو لگی کے کری آیدہ باسکے  
بیر مٹھی کوچی کھڑگی پر سی سبہ ہی سردار نہ  
ایک ٹرے اک آنی ارے اک جو جھی کرے برن کھانی تریا کے  
چھار چڑائی کے رنگ رنگ رہے منو سوئی پیسے بجیا سگے

چوپی

ایسو بیر کھیت تہہ پر یو  
دس ہجار ماسک مارے  
تیس آیت پیدل کہہ مار یو  
دو ادس کچھ رکھی آنی مارے

دوہرا چوپی

سبٹ سنگھ تنہا بچا تھی رہا نہ ایک  
دند جدہ تریہ پتی محسا یو  
برہا چڑے منہ پر آسے  
تریہ کوئل پیہ مان پر مارے  
لکے بسکھ کے جن پت مرے

چار پر پنج پتی سو لری  
تب لو سور است ہوئے گیو  
دوہرا ہکا کی آہو بھو رہو سبٹ کوو ناہی  
چوپی یکے برن کے گھائل بھٹے

آہو بکھے گرے بسنجاری  
دوہرا بریت پنچمی جگنی تہی جنک گیدہ پھراہی  
چوپی پراچی دی روی پر کٹیا بھٹی چندر کی مان  
آٹھ جام دو اٹھی کری لری  
اداک لرائی دہون چھٹی

چاری باج بسکھن تریہ مارے  
ناٹھ دہیا کٹ بھومی گرائی  
سبٹ سنگھ کہہ پنی سر مار یو  
بن بدی بھٹے ناہی لکھ لینیو

رٹھ تے اتری باری نے آئی  
سنو ناٹھ مے تریا ہتاری  
دوہرا جل سیچے جاگتی بھو اتی تن لائے گھائے  
چوپی تریہ کو نام جسے سنی پائیو

دھنیہ دھنیہ کری کری بڈائی  
دوہرا سنو راجائے لارہ جی یان تے پھی آئے

جیہ تے نہ کھی لیائی ہوں مگر کون لگی جائے

۸۵

۸۶

۸۷

۸۸

۸۹

۹۰

۹۱

۹۲

۹۳

۹۴

۹۵

۹۶

۹۷

۹۸

۹۹



نرپ گھال کھوت درگن موندنی کچن امی کین

جب مے تھی جیوت نکھی لیو

تاتے ہر دے سنگ نہی دھریے

جو تریہ کہا وہے پتی مانو

چنگ جھار آگ تہہ جاری

پتی بچتر دے ایس اچارو

ترپو راتک اری الی مہی بھيو

ترت ناتھ ہم سو اٹھی رمو

تب راجا تہہ ساتھ ہمارو

دوسرا۔ لپٹی لپٹی راجا مہی چھٹی چھٹی گئی تریہ

پتی رتی کری رتھ لیو چٹرائی

سبھ راجن کو دل بل ہرا

دوسرا۔ تل جدہ تہہ تریا کرا سبھ راجن کو گھائے

ہینگے رتھ باجی سنے چھین نرین بل کین

چوٹی۔ جانو ندر پر تھو لیس سنگھارے

کسو ہیر کو بکھے نہ دھرت بھی

آلی۔ سی چتریکھانے تریا چتر منتری بھوپ سنبادے

چوٹی۔ راتی اک ٹھور اک رہیے

بڈے راج کی دستا سوئے

نئی سندراک پڑکھ ہنارا

نرہی سجن کی جہی ار جانی

کام کیل تہہ سنگ کما پو

راتری دوہر بیتے سوئے

سووت اوتھے بہری رتی مانے

آپو چری ہی جانی جگا وے

اہ بدھی سو تہہ روج بلا دے

لپٹی لپٹی تا سو رتی مانے

ایک دوس تہہ لیا بلائی

چیری گہہ نذرا اتی بھٹی

چیری بنا جارہوں دہائیو

تا کو کال پھو کچھو آلی

دوسرا۔ کہہ چن کہہ چلا ہیان آلو کہہ کاج

من بانچت بڑ مانگے مے تریہ تم بردین

جنو بدھی نیو جھم تھی دیو

بہر بیاہ موسو راب کرے

بھید ابھید کچھو دکھت نہ جانیو

چاری بھاورے لئی پیاری

سنو ناتھ تم بچن ہمارو

تم بن موہی ادھک دکھ دیو

سبھ اپرادھ ہمارو چھمو

تریہ کو تاپ دور کری ڈارو

یکٹ سو دکھ چھٹ پٹ کئے ادھک بڑ ہانگہ جیہ

برو پرات دند بھی بجائی

آپن سبھٹ سنگھ پتی کرا

سبھٹ سنگھ کو پتی کرا جے دند بھی بجائے

سمرو ہیر جیت کری سبھٹ سنگھ پتی لین

ہینگے رتھ پیدل ولی ڈارے

سبھٹ سنگھ کہہ جیتی برت بھی

۱۔ نوچر ترہاپٹ ستونہ ستونہ ۵۲-۹۸۹-۱۸۹۰

نکھے کواری تا کو جگ کے

جاسم اور نہ دوسر کو ہائے

کام بان تا کے تن مارا

پٹھے سہجری لیو بلائی

بھانت بھانت سو کرے لگا پو

چت دمنوں سکل دکھ کھوئے

رہی رین جب گھری بچھانے

تہہ سنگ دے اری دہام پٹھائے

انت راتری کے دہام پٹھاوے

بھید ار کوو پڑکھ نہ جانے

کام کیل کری دیو اٹھائی

سوئی رہی تہہ سنگ نہ کئی

جو کی ہوئی تہاں چلی آئیو

تن مورکھ جو بات نہ پائی

۲۔ یہ تہہ بات نہ سہی سکھو چلا ترت دے بھاج



۹	دہائی پرے تے چو کہی کہی لینا تہہ ہاتھ بیٹھی کہا کالکی کھائی	سنے ہٹاوسے جو آدیے چیری سوتی نہ ساتھ چلی کھر رانی پہی آئی	چوٹی
۱۰	سجھ ہوں سجید ہمارو لہیو کیس پس سو جوٹ اپار نیو	تہرو میت چور کر دی گئیو رانی ہاتھ ہاتھ سو ماریو	
۱۱	تاسم ذکھ جگ دوسر نا ہی	جادن یہ پیار سے کچھو را ہیں	
۱۲	میت پریت گچی کے ہنس ستر و دیو بہائی	دوسرا لوک لاج کے ترس نے تا ہی نہ سکی بچائی	
۱۳	اہ پو چھو تہی کوں چھا نیو سجید دوسرے پرکھ نہ پائیو	کہنیو کی یہ نرپ بدھ کہہ آئیو ماری ترت تہہ ندی بہائیو	چوٹی
۱۴	سک برام اورے چلی تب ہی کتہا پر سنگ استری کرا چر تراک کہو تہارے ساتھ	اتی سری چر تر کہیا نے تر یا چر ترے منتری بھوپ سنباد سے دوسرا منتری کتہا ستائیس دتہ کہی نرپ سنگ	
۱۵	جاتی جاٹ تا کی جگ کہے بال متی کہہ سو کچھو نہ کہی	ترتہ منتری لو کہی سنو کتہا محم نا تھ چانجھا جاٹ ہمارے رے سے	چوٹی
۱۶	بال متی کو بھا کہی ہنسی آپ کو نا تھ لے جانے دو بھوگ کاوت	کاندھل تا کی تر یہ سور ہی دوسرا ایک چھوٹا کے ہے مکھ کروپ کے ساتھ	چوٹی
۱۷	دیگ پر ہاتھ را کھی تر یہ جاوے سوئی رے مے نہی کچھو کھالے	رین بھئی کاندھل تہہ آوت کچھک جاگی جب پاو ڈولائے	
۱۸	ایک چھو آئی کوپ جگا نیو بھری مونٹھی کر ریت کی گئیو آنکھی میں ڈار	ہاتھ دھرے رجنی جڑ جانے اک دن نر کھی جار کو دہائیو	
۱۹	ایک چھو کی بات سن رجنی رہے مہاراج سورج ہنس مانجھ اوجیلا رو	دوسرا کاڈھی کر پاں پہنچو تہے ترت ہی جار اندھ بھو بھو رہیو گئیو جار تب بھاج	
۲۰	جنو کہ چیر چندر مانکاری ادک نندا کی جگ کہے	اتی سری چر تر کہیا نے پرکھ چر ترے منتری بھوپ سنباد سے چوٹی	
۲۱	ادک کوپ کری مستک دہنیو بائیے کرت درستی ہی پری	روپ متی تا کی بر ماری وہ تر یہ ایک تیچ سور سے	
۲۲	اور ترین کے رس انور اگئیو تا تر یہ سو دیہ ہنہ کھلائی	اہ بر تانت نر پتی جب سنیو تر یہ کی لاگ نر پتی ہوں کری	
۲۳	پریتی ٹھانی ہنی کیل کسے روس بھو جب تے ہرے گھری نہ بھوگا جا	تان دن تین تاسو میت تیا گئیو اور ترین سو پریتی لگائی	
۲۴	تب وہ سمو جار تر یہ پائے نرپ کی کان کچھو ہنی دھری	تاکے وہام نتیہ چلی آوے دوسرا چاری پہر رجنی تر یہ ہی رمت تھو سکھ پائے	چوٹی
۲۵		جب را جا پو جا کہہ جاوے ٹی بائیے دو یو کر ہیں	



سافھی آہی ہتو در دا جو

جب او بھانت چار سنی پایو  
دوہرا نہ رکھی کوپ درگ رائے کچ ترست گئیو بھاج  
چوٹی۔

تہہ مت ناری جن ہو کینے  
کوئی کرے آیکو ہی بھئیو

جب وہ بات نہ پتی چت آوے

یہ سب بھید کو ناری جائے

دوہرا۔ تب رائے ایسے کہا یا ترے کچھو نہ دیوں  
چوٹی۔

کا ہو کہ نہرین چٹو آئی  
کا ہو سنگ نہ ایجا یو

دوہرا۔ کا ہو کہ سبھ پٹ دے کا ہو کہ دین دین  
چوٹی۔

اکیں ہی باہر کی لسی کری  
جو را جا کہ بھید نہ دی

دوہرا۔ سبھ چیری نہ پس بھئی سبھ سورا کھت نہ  
سبھ استرین سو سو تر یا جو کچھو کہت بھان

چوٹی۔

ایک دوس نہ پ منتر بچار یو  
جڑ تر یہ کو سبھ دین مہری لیوں

رانی کی چیری کہلاوے

تر یہ تن کہ اپنی کری مانے

نخوستین تہہ بات کہاوے

جو چت کی تہہ بات سناوت

بھلو برو پتی مے ہو کہی ہو

واکی بھاکھی ادبک تھی مارو

دوہرا۔ نہ پ تاسو ایسے کہا رہو تسی کی ہوئے  
واہی کی ہوئی رہت نہ تہہ ادبک رہ بھائی  
چوٹی۔

اک تر یہ کہ رانی بلا یو  
مے جو کہو کہیو تہہ جانی

دوہرا۔ نہ پ ناری وہ در پ دیے اپنی کری بنائی  
چوٹی۔

مور نہ کچھو بھید ہی دیجی ہو  
واہی کی ہوئی تم رہی ہو

دوہرا۔ تاکے مت کو نام لے پتیا بھئی بنائی  
دیں چھاڈ پس مے بسا بہت دن آئی

لاگی رہا بھیتن سو را جو

بھاجی گئیو نہ سکیو بھرا یو

بھانتی ایک سنا یو تو نہ بھرا نی لاج

بہت رپے کھرچی کہہ دینے

تہہ پتی دار مہر دے تے دیو

سنکی رہے ہی بھوگ کلاوے

لجت ناتھ سو کچھو نہ بکھانے

نام جاکوئے تریت یا کو دین مہری لیوں

کا ہو کہ مہر کی نیائی

کیسو تر یا سنگ بھوگ کلا یو

ایسی بدی چیری سنگل نہ پ اپنی کری لین

سبھ استرین نہ پ کے رس ڈھری

تہہ تر یا نہ پ پھین نہی دی

جو کچھو بات تو تر یہ کرے آئی اسے کہہ دیہ

نکھ واپے مار کریں کہیں نہ پتی سو آن

چت میں اے چر تر شد ہار یو

لے اپنے کھرچن کہہ دیوں

آئی بھید سبھ نہ پ ہی جتاوے

مور کہ نار بھید نہی جانے

ادبک دھام تے در پ لٹاوے

سو کہی کری نہ پ کہہ سمجھاوت

تو پر رو کھی لہت تہہ رہی ہو

تر یہ نہ لہت چت تے ہی دارو

بھید سنگل ہی دیکھو جو کچھو کہے تر یہ ہو

جو کچھو بھید ابلا کہے دیت نہ پتی کہہ آئی

کچھو کر در پ تاسے چٹو آئی

ہو تو بھی تو مہر پٹائی

سبھ برانت لے اون کو سبھ کہیو می آئی

تاکے چوری چت کہہ لیجی ہو

لے تاکو انت رہی کہی ہو

ہم بیکہ رچ رمت کھنے چودہ سو دیو پٹائی

پریم جان چھو کچھو مشکل سنے سہائی



تر یہ تہا سے موئے ر سے ہی نکھوسن ماہی  
چوپی۔ ہمرے کھرچن کہہ کچھو دیکھو

پریتی پرائن پر یا بھیری ہو  
نوں رات کی بات سنہری ہو  
یا پتی یا کہہ پتی پچھسا۔

دوسرا۔ جب سے دن ہمرے ہوئے آئے دن ترے آئے  
باجت پتیا موڑ تر یہ پھول کئی سن ماہی

چوپی۔ کاڈھی درب مورکھ تر یا دیو  
لے اپنو نرپ کاج چلائیو

دوسرا۔ تر یہ جانا مریت کہہ درب پھو چو جانی  
چوپی۔ بہت بہت کے تر یہ درب لٹائیو

ہری دھن لے نرپ روج چلائے  
دوسرا۔ جو جن جاسور جی کرے تہین کوئے نام

اتی سہی چتر کھپانے پرکھ چترے نتری بھوپ سہا دے پنجاو  
دوسرا۔ چند دیو کے ہنس نے چند سین اک بھوپ

چوپی۔ چند دیو جب ہی سوئے جاوے  
کیس کسائی رہت تہ جانی

سوڈت جکیو بھید نرپ جانیو  
چت چو گنو نہہ بڈھالیو

آنکھ مونڈی جاگت سوئے رہیو  
ترت جاکے تہ چلی گئی

دوسرا۔ اٹھی راجا تر یہ بھیس دہر گہی کرپان لی اتھ  
چوپی۔ پائین کو کھنکو نہی کریو

بھوگ کرت جب تنے نہاریو  
رست جاک سو تر یہ لکھ پائی

دھو ہاتھ کری کوآت پر ہاریو  
دوسرا۔ چندر کلا کو جار جت مہی نرپ لیو اٹھائی

دہری دھون ان کھاٹ تر گھری ایک دوچار  
چور موی مارت تہو تر یہ کے لاگیو کھائی

چوپی۔ جئے لوگ نرپ پو چھن آئے  
جب تکر مہی گھاؤ چلائیو

جب درڑ گھاو تر یہ گئے لاگیو

۲۸ ہم سے تم کہہ بہت ہے تم سے ہم کہہ ناہی  
و سے دن یاد ہمارے کیجیو

۲۹ ہم پر ادبک کر یا تم کری ہو  
مو پر ناری الوگرہ کری ہو

۳۰ اور پھر کہہ کوڈ دتہ نہ جانے  
کریا جان کچھو دیکھو کریو مو سے سہائے

۳۱ ترٹ کاڈھی ہو دھنودیا بھید لکھو جڑ ناہی  
تا کو سوڈھ بھیری ہنی لینیو

۳۲ تر یہ ہی جانی مرست دھن پائیو  
مور نہ جانا تریتی ہری لینا روج چلائے

۳۳ سنجو نایک سو نہہ گنوائیو  
۳۴ وا مونڈ مونڈی نت کھاوے

۳۵ درب کڈھاوے ترین تے آو چلاوے کام  
۱-۳۶ ا فچول

۱ چندر کلا تا کی تر یہ رتی کے رہت سروپ  
تب تر یہ جار پاس اٹھی آئے

۲ میسے ہی سوئی رہت لپٹائی  
چت را کھیو ہنی پرگٹ بکھائیو

۳ مورکھ ناری بھید ہنی پائیو  
بھوندو نار سوٹ سو لہیو

۴ اٹھی نرپ کرپان گہہ لئی  
رانی یو جانی جیہ ہی آوت چوری ساتھ

۵ کر مہی کاڈھی کھڑگ کہی دھریو  
اے چت مہی چرت بچار یو

۶ کر مہی کاڈھی کرپان کنپائی  
دھون ان جاری ٹوک کری ڈاریو

۷ ویسہ اپنی کھاٹ تہ راگت بھینائی  
۸ ماری ماری کہی کے اٹھا کڈھے کوپ کروار

۹ کاڈھی بھگوتی ترٹ نے یا کو دیو سکھائی  
۱۰ یہے تنو سو بچن سنائے

۱۱ ہو بچی گنو تر یا کو کھاائیو  
تب ہو کاڈھی بھگوتی جاگیو



تربہ کے بہہ کوپ من دہار یو  
دوسرا سرناری پڑ بھ کہے دہنی راجا تو یہیہ  
اتی سری چتر لکھیا نے پرکھ چترے منتری بھوپ سنباد  
چوٹی

بگ دیس بنگی سور راجا  
کتک دن راجا مر گئیو  
دوسرا دن تھورن کوست رہیو بھٹی حکومتی دیس  
چوٹی

ایسہی بہت برس ہی بیٹے  
ایک پرکھ سندھ رکھی پائیو  
ادبک پریتی رانی کو لاگی  
رینی پر ہی تہہ تر ت بلائیو

رہت بہت دن تا سو بھئیو  
اور روگ کو نام نکاریو  
نوماسن بیٹے ست جنیو  
ایک ناری کے گھرے دہریو

کاہو کہو بات اہ ناہی  
دیتہ کان کنہوں ہنی جانا  
دوسرا انا کے کچو نہ دھن ہتو دیا جراوے دھام  
چوٹی

رانی اک دن سبھا بنائی  
جب تہہ تر یا کے ستھی نہاریو  
دوہرا لے پارک کری پالیو کنہوں نہ پالیو بھید  
اتی سری چتر لکھیا نے تر یا چترے منتری بھوپ سنباد

دوسرا کاسمیر کے سہرے بیج سین زریں  
چتر دیوی تا کی تربہ بری ہردے چہ بدھ  
بولی رسو ہی تن کہی اہ راجے بکھ دیو  
تا کی کہی نہ تن کری تب تربہ چتر بنائے

چوٹی۔ راجا سوورن سہت بلائیو  
تائے جہر گھوری کے ڈاریو  
جب راجا جو مرت بسی بھٹے  
وئے تائے تانہی کھو آریو

اتی سری چتر لکھیا نے تر یا چترے منتری بھوپ سنباد  
چوٹی

سہر نکو در بنیو رے  
لاڈم کواری سہاگم دلی

دوے استری جگ تاکے کہے  
جن تے بہو سچھیا تربہ لئی

چوہی ٹھور مار ہی ڈاریو

بدلو لینو بام کو چور سنکھار یو جیہ

سبھ ہی راجن کو سرتا جا

سبھ جگ اندر متی کو بھئیو

راجا جیوں راجی کیو بھٹی مرد کے بھیس

بیری ادبک اپنے جیتے

رانی تا سو نہ لگا یو

چھوٹے کہانی گوڈی جاگی

کین دھونی ملی ادبک مچائیو

گر بھ اندر متی ہی رہی گئیو

کنوں پرکھ نہی بھید بچاریو

ماٹو آپو مین سو بنیو

تا کو دھام درب سو بھریو

یو کہی پھری آئی گھر مانہی

کہا کیا تربہ کہا بکھانا

تاکے گھرے سو پو رانی کوست رام

تون تر یا دک سبھے بلائی

تاتے لے اپو کری پار یو

رما ساستر کو ستر اچری نہ سا کہی بید

تاکے دل کے بل ہتو کنپت ہتے سر لیس

مندریل جا کو رہے چت کی رہے کو سندھ

بہت بڈھے ہو ہوں تے اے ادبک ہن لہیو

راجا کو نیو تا کہیو سوورن سہت بلائے

بھانٹی بھانٹی پکوان پکوا یو

راجا جو کو مار ہی ڈاریو

تب ہی پکر رسو یا لے

تاٹو کو تب ہی متی ڈاریو

دوے استری جگ تاکے کہے

جن تے بہو سچھیا تربہ لئی



بنو انت دیس کہہ گیو  
 بہت کال پر دیس بتا یو  
 کنگ دن بنیا گھر آ یو  
 وہ جانے مورے لھرائی ہے  
 ایک گاؤ بنیا رہی گیو  
 جاگت ہیری تریہی نہی آ یو  
 تریہ جانو میرے پتی آئے  
 دو چلی ہم پتی ہی مٹے ہیں  
 دوسرا۔ دو تریہ دھاوت بھی آدک کوپ من کین  
 تکر کو پتی بھاوتے دیکھو دیا جراتے

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چترے نتری بھوپ سنبادے  
 دوسرا۔ راجا رنجن بھور کو جا کے پر بل پر تل پ  
 رنگ رانی مائی تریا ات جو بن تہہ انگ  
 ایک دوس تہہ راؤ نے سبھ آپ بن مے جائے  
 رنگ رانی سو رانی تب ایسے کہی بنائے

چوٹی

کنگ دوس بیت جب گئے  
 ایک پرکھ سو نہہ لگا یو  
 ناری کو تہہ بھیس بنا یو  
 گرہ تے بھن ہماری آئی  
 دوسرا۔ ٹر آگے تہہ لیجئے ہو کیجئے سمنان  
 تہہ نرپ ٹر آگے تہہ بھار یو تریہ تیر  
 جب راجا ڈھک بیٹھو تب دھوں ان لیٹالی  
 رنگ رانی تہہ پرکھ کو تریہ کو بھیس دھارے  
 یہ بھگنی تین پران پتی یاتے پر تم کوں  
 اتی بھت کتی بنیان کی جنے نہ پاوے کوئے

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چترے نتری بھوپ سنبادے

چوٹی

بنو گوار ایر کے ماہی  
 تاکے گھر تکر اک آ یو  
 بنگ بول ساہنی سو بھا کھیو  
 دھن ہو دھام کام کہہ آوے  
 دوسرا۔ سنو ساہنی ہمرے بھہی پوت نہ دینا دھام  
 چور ہو ہوئی پوت کر می را کھو

چوٹی

ادک سوک دھوں ان کے بھيو  
 کھاٹ کمائی دیس کہہ آ یو  
 دھوں ترین پکوان پکا یو  
 وہ جانے میرے ہی جئے ہے  
 آوت چور ترین کے بھيو  
 دتہ تریا کے گھر کو دھا یو  
 ہم گھر تین ہی یا کے دھائے  
 موری اپنے دھام لے ہے  
 تکر کو پتی جانیکے دھوں ترین کی لین  
 چور جان کٹوار کے دینو دھام پٹھائے

انٹھو چتر پکھیا نے تریا چترے نتری بھوپ سنبادے

راو رنگ جا کو سد انسی دن جا ہی چاپ  
 راجا کو پیاری رستے جیہ بکھی تھے انگ  
 رنگ رانی سکھ مائیکے لینی کنٹھ لگائے  
 جیو استری دوئے مے کہی تو ہی نہ نہ کہہ جائے

رنگ رانی سمن پنج بھئے

بناسمس جا کو بکھی پا یو

راجا سو اہ بھاننتی جتا یو

ہم تم چلی تہہ کرے بڈائی

مورے ڈھک بیٹھا ہے است در ب دے دان

اتی دمن دے آدر کر یو بھئے ترین کی بھیر

کوک کوک روو بھئی ادک سینہ بڈھائے

دھپی ننگ راجا لیو بائے انگ سو یار

دن دیکھت تریہ چھل گئی جہ بکھی بھئے مومن

بھید سراسر نہ لے جو چاہیں سو ہوئے

انٹھو چتر پکھیا نے تریا چترے نتری بھوپ سنبادے

گھر دھن ہو کھر حیت کھو ناہی

تن ساہنی سو بچن سنا یو

رام سمے نی پوت کر را کھیو

پتر بنا مرنس لجاوے

چور ہو ست کے را کھتے جو میان لیاو رام

تاتے کھو نہ کھ تے بھا کھو



سہا سنی بہت بنک جب مری ہے  
 یہ جب بھنگ چور سستی پائی  
 جانی بنک کو پوت سکے ہو  
 تب سو چور درستی پر گئیو  
 پیو پیو سوسو سنت بدھی دینو  
 کھاٹ اوپر تکر ہی بیٹھا پیو  
 پوت پوت کہی ساہنی دھائی  
 دو سرا پنج پیادے سنگ نے چوری دیو دکھائی  
 چوپی  
 است درب ہمرے بدھی دیو  
 یا کو ہم کہی پوت او چارو  
 پوت پوت بنا کہی رہیو  
 تا کو کہیو ایک ہنی کینو

دو سرا  
 چوپی

اتی سری چتر کپیا نے پرکھ چترے منتری بھوپ  
 دو سرا جہاں سنگ کے گھر کھین لکھ رہے اپار  
 چوپی  
 ہرن در ببا لکھ چلی آو  
 جہاں سنگ تا کو یو کہیو  
 دو سرا تھرے سریر کاڈھ کھاڈھے ہوئے تر وار  
 چوپی  
 تم کو مارنے کو لے جیے  
 ڈھیٹ اپن چت مے کہی یہو  
 دو سرا تا کو ڈھیٹ بدھی لکھ کاڈھی لئی تر وار  
 تا کو ہی ڈاوت جیو چھو نہ پالو کھید

اتی سری چتر کپیا نے پرکھ چترے منتری بھوپ  
 چوپی  
 پر بل سنگ دچھن کو نرپ بر  
 چاری چھو تا کی تر یہ رہی  
 اتی سندری وہ ناری سہی  
 راجا ادک پیار تہہ رائے  
 بنگس کے راجے کھلاوین  
 اک سندرن رانی لہیو  
 داسو نہہ رانی یہی کینو  
 تہہ جار ہی اہ بھانتی سکھایو  
 دو سرا درواجے اہ کوٹ رہیو سویرے لاگ  
 چوپی  
 تا کے گرہ جب نرپ پک دہار یو

۴ ہمر و کون درب لے کری ہے  
 بھول گئیو بسترن ہنی مانی  
 ۵ یا کے مرے سکل دھن لہیو  
 ادھک بنک کے آند بھنیو  
 ۶ تا کو پوت پوت کہی لہیو  
 بھلو بھلو پکوان کھوا پیو  
 ۷ ساہو چو ترے جانی جانی  
 ۸ اپہ پیڈے آو ہتو مے ست کہیو بلالی  
 پوت نہ دہام ہمارے بھنیو  
 تاتے تم ملی کے ہنی مارو  
 بیچ پیادن لکھ کہیو  
 ۱۰ لے لکھ بھاسی مو دینو

۱۱-۱۲ سنبادے اکسٹھو چتر تھامستو بھستو  
 ۱ نت پرتی تا کے لیا وہی ادھک کھانو مار  
 سو کہی لیو جان ہنی پالو  
 ۲ تم اپنے چت میں درڑ رہیو  
 ۳ تم ڈری یو نہ اچار یو لے ہو جیت آبار  
 کاڈھی بھگوتی ٹھاڈھے ہوئے  
 ۴ تر اس مانی کچھو تے نہ کہی یہو  
 ۵ ترٹ کھاؤ تا کو کیو نہنت نہ لاگی بار  
 گانو سکھی اپنے لہیو کنوں نہ جانیو بھید

۱۱۱-۱۱۲ سنبادے اکسٹھو چتر تھامستو بھستو  
 ۱ بہو بھانتین کو دھن تا کے گھر  
 جو وہ کہے سو راجا کرینی  
 تا کے پٹ تر کا کو دیکھئے  
 ۲ کٹو بچ کدی نہ لکھتے بھاکے  
 بھانتی بھانتی کے بھوگ کماوے  
 ۳ تب ہی آنی مین تہہ کہیو  
 گرہ تے کاڈھی است دھن دینو  
 ۴ آو چتر اہ بھانتی بنا یو  
 ۵ اتی در بل کو بھیس کری سب بسترن کوتیاگ  
 بھو دے تا ہی ماری ہی دار یو



دین بچن تب تریہ ہی اچارے  
مرنی بار نرپتی بھی کہیو

راجا سچ درہل کو دیو  
اتی سندر درہل گھنہ کوٹ دوارے ہوئے  
ہم تم کوٹ دوارے جیتے  
راج سا ج تا ہی کو دتے  
مرتے پتی بھی بچن اوچارے  
دج برسر اپ بھوپ کو دیو

دوہرا۔ ابی کوٹ کے دوارے بس ہو بھوپت جائے  
اب راجے تا سو کہیو ہوئے کئے او دھار  
چوٹی۔ کچھو دین درگ دوارے رہیو

کھو جت تب رانی میاں اے ہو  
دوہرا۔ راج و سہی کرے گو روپ نہ وکیا ہوئے  
چوٹی۔ ہم تم ملی کھو جن تہ جیتے سے

تب ہو جیہ جلت مے رہی ہو  
رانی کو لے ستری دھالیو  
سکل دیس کو راجا کینو

دوہرا۔ پنج نرپ اپ سنگھاری کے رانی چرتناے  
اتی ستری چرتکھیا نے تریا چرتے ستری بھوپ سنبادے  
چوٹی۔ سینگل سنگھ راواک رہی

تا کے بھون ایک برناری  
سورٹھا۔ دنت پر بجا تہ نام جا کو جگ جانت سبھے  
دوہرا۔ اک چیری تا کے بھون جانے اتی رس ریتی

سوراجا اٹکت بھو تا کو روپ ہار  
چوٹی۔ ایک انگوٹھی نرپ کر لئی

تا ہی کتھا اہ بھاننتی سکھائی  
اک دوس نرپ سہا بنائی  
نرپتی کہی سندری تم گئی  
یہ مندریکا کہاں تے پائی

دوہرا۔ جا کو پر سورجی مے تا ہو کو دین  
اتی ستری چرتکھیا نے پرکھ چرتے ستری بھوپ سنبادے

چوٹھو چرتکھیا نے پرکھ چرتے ستری بھوپ سنبادے

موتے تیاگ گئے راج ہمارے  
سو میں بچن ہر دے درگ کہیو

مور و کہیو مان تریہ لیجو  
راج سا ج تہ دیکھو لاج نہ کری ہو کو  
ایسو پرکھ لے تہ لیتے

میر و بچن سر دن سنی سیجے  
سو ہو اچرت ساتھ تمہارے  
تان تے بھیکھ رنگ کو کیو

دہ نرپتی کی تیاگ کے دہ رنگ کی پائے  
جو نرپ سوچ بر کہیو سو میں کیہو سندر  
اتی دکھ دہ اپنی لہی ہو

تم راج اپنو دے ہو  
جیوں راجا بھی کہی مئے تم سے کہت مے مئے  
جو نرپ کہیو سو کا ج کئے سے

ایسو روپ بھوپ جب لہی ہو  
توں پرکھ کری نرپ کھرا یو  
راج سا ج سب تا کو دینو

رنگ ہی نے راجا کیو مردے ہرکھ اچجائے  
رکھو بنسی جا جگ کہی  
جن بد ہی اپن کرن کڑی بھاری

نر سترپتی ابھرام تھکت رمت تہ دیکھی دتی  
بید بیا کرن سا ستر کھٹ پڑی کوک سنگیت  
دے نہ سکے تا کو کچھو تریہ کی سنگ پچار

لے تو نے چیری کو دلی  
کہیو پری مندریکا پائی  
سبھ استری گرہ بولی پھائی

وہ کہی اکھی چین مے لئی  
ڈاری نہی درستی مہم آئی  
لے راجا جی تم کو دلی

بھید نہ کا ہو تریہ لہیو نرپ چھل کیو پرین

چوٹھو چرتکھیا نے پرکھ چرتے ستری بھوپ سنبادے



راجا جو سکے دھام تے نیرلو  
 روسنی ترکی ترا بلا یو  
 سوا لاکھ کو ابھران کر یو  
 دوسرا تہ کو روپ ہزار کے بھوپ رہو چہاٹے  
 چوپی - نرپ کو بچن بھرت سن دہا یو  
 کون دیس ایسور تھی جا یو  
 دوسرا - کون نرپتی کو پتر تے کیوں آئیو اہ دیس  
 چھنے چندہ نین نرپتی کو پتر سن دیس کو رائی  
 ساستر سمترن ماہے سداسروں ستا پا یو  
 تے اچرینو بین جبے نیرن سولہی ہو  
 چوپی - کہیو نرپتی جی بھید بتا د ہو  
 تمری کہی ہردے میں را کھو  
 دوسرا - سن راجا جو میں کہو کسو نہ دیکھو بھید  
 جہاں سادھ کہہ چور کمری مارت لوگ رسائی  
 چوپی - جو ساستر سمترن سنی پائی  
 دیکھو کہا اہ ٹھان اب ہوئے ہے  
 دوسرا - جو کھو کھاسرو سن سنی سو کچھو کہی تہہ دیو  
 سنت بچن تا کے نرپتی نکٹی بولی تہہ لین  
 ادھتا دینی وزیر کی میگے دے اٹیک  
 چوپی - جھوٹا تے ساچا کری ڈار یو  
 سام دیس نے تاہی سدھائی  
 دوسرا - اتی بھت گتی بنان کی جہ نہ سکت کو واپائے  
 اتی نری چرکپیا نے تریا چترے شتری بھوپ سباد  
 چوپی - دچھن دیس بچھن ناری  
 چتر سنگہ راجا تہہ بھارو  
 میگے رتھ پیدل ہو واکے  
 روپ کلا تا کی برناری  
 ادیک راوتہ کے بسی رہے  
 روپ متی تہہ تراس نہ ڈرے  
 دوسرا - اک دن بیوترن نے ہو ڈہری تن ماہی  
 چوپی - نی بات چت مے را کھی  
 یک دولی جب ماس بتا یو

۱۴ محسن چرسے راؤ جو ہیرلو  
 آپو پڑکھ کو بھیس بنا یو  
 ۱۵ سیام برن کو بانا دھرو  
 ۱۶ کون نرپتی کو پتر تہہ تا کو کہو بلائے  
 منتری کی دستا ڈھک آئیو  
 ۱۷ چلو راؤ جو بولی پٹھا یو  
 ۱۸ کیوں مسکی گھورا چرو دھرو پت کیوں بھیر  
 تو منتری کی ستا لکھن کوتاک کو آئی  
 تہ لکھن کے ہیت مور بی راو منگوا یو  
 ۱۹ بن نیرن کے لیے بھید نرپتم سے نہ کہی ہو  
 روسن رائی نہ ہردے لجاو ہو  
 ۲۰ بھید اور تن کھو نہ بھا کھو  
 ۲۱ جو کچھو ساستر سمترنی کمت اور اچارت بید  
 ۲۲ ترٹ دھرنی تہہ ٹھور کی دھکی رسال جاتی  
 سو کوتاک دیکھن کہہ آئی  
 ۲۳ پھسے دھرنی کی نہی پھٹی جیہے  
 ۲۴ اپنے چت میں را کھو کسو نہ دیکھو بھید  
 ۲۵ سیام ساہ کو پتر بکھی ترٹ بد اگردین  
 ۲۶ پتی کینو چل کے ترٹ بار نہ بانکیو ایک  
 کہنوں بھید نہ ہردے بچار یو  
 ۲۷ تیگ تر کے تے لیو بچائی  
 ۲۸ بھید ہاتھ آوے نہی کوٹن کیو اوپائے  
 ۱-۲۸ جھیا سٹھ چترہ پت مستور بھرتو - ۶۶ - ۱۱۶۰ - ۱۱۶۱  
 ۱ جوگی گئے بھٹے گھر باری  
 چندر بنس - مے رہن اچھیارو  
 اور بھوپ کو وٹل نہ تاکے  
 ۲ جن رتی پتی تے بھٹی کماری  
 جو وہ مکھ تے کہے سو کہے  
 جو چت بھاوے سولی کرے  
 ۳ پیہ دیکھت کو و جا رسو بھوگ کت کری ماہی  
 مکھ تے کچھو نہ تہہ ٹھان بھاکی  
 ۴ آئی راو سو بچن سنایو  
 ۵



چوپی۔ رائے کہ رائے چھو بے سے  
 دھن پنڈ چن پنی دی  
 جو لہنڈ پانی تہہ کو دھن لیا  
 نوٹی نوٹی سبھ ہی کو لیتی  
 ایک دوس دھار کو گئیو  
 سے دورانی جلت گری پر یو  
 دوسرا۔ باندھی کاپی لے گئے تانی ہن گے بجائی  
 چوپی۔ چنی چنی گو برے پر دہرے  
 جتی کو بدھن ہوئی یو مھائی  
 دوسرا۔ جھٹک بانہ تے رنج پتی سے پر یو چرائے  
 چوپی۔ جون سوار پھیو تہہ مار یو  
 کانوں تین چت ڈرت نہ بھئی  
 اتی سری چتر لکھیا نے تریا چتر سے ستی بھوپ سنباد  
 دوسرا۔ دستاگ وزیر کی روپ شہر کے مہی  
 اگنت دھن بدھی گھر دیو امت روپ کو پانی  
 شام دس کے ساہ کو سندر ایک سپوت  
 ستمی سین سورا بڈو کھیلن چرو سکار  
 ستمی سین سبھ سبھائے ایسے آچرے بین  
 چوپی۔ مرگ جا کے آگے ہوئے آئے  
 کے مرگ مارے کے گری مرے  
 حکم دھن کو ایسو بھيو  
 ستمی سنگت تہہ ترے دھوا یو  
 دوسرا۔ پاچھے لاکھ ہرن کے روپ پھونچو آئی  
 چوپی۔ پان کھائی کری پیری مہی  
 ستمی سین مری تانی ہار یو  
 سندر پے نرپ ست ہی بلا یو  
 ہرن ہنن یو ستو سبھا کھیو  
 چادی پر رجنی سکھ پائیو  
 اتی پر نڈت من بھیر بھئے  
 دوسرا۔ کوک ساہ کو آچرین ریت دؤ سکھ پائے  
 پرات ہوت لہی لہی چلیو گئیو پیاو آئے  
 چوپی۔ نرپ ست باندھی پیا دن لیو

۱۔ متر سنگد جا کو جگ کے  
 کوٹی نوٹی لوگن کتہ لیتی  
 ۲۔ جو ایٹھے تہہ مار گراوے  
 ادبک درب استری کو دیٹی  
 سورمان سنگ بھٹا بھيو  
 ۳۔ تب تن آن سور من دھریو  
 ۴۔ تنگ بھنگ سنی تہہ تریا تہاں پھونچی آئی  
 کاہو کی سنگا پنی کرے  
 ۵۔ اہ مہی نکت پھونچی آئی  
 ۶۔ تانی کو رسی چھین کے تانی چندا رہی کھائے  
 ایکے بان مار ہی دار یو  
 ۷۔ بخو پتی لے پروا کہ گئی

۸۔ تاکے سم تہوں لوک مے روپ تی کو وناہی  
 ۹۔ لوک چودھوں مے سدا روشن رانی  
 ۱۰۔ سور سیرت مے جن کہ آلو بنو پیر پوت  
 ۱۱۔ سوان سہی نے سنگ لے آلو بنے منہار  
 ۱۲۔ جہہ آگے آوے مے او کو وگرہی مہی  
 ۱۳۔ وئے آپو ترے دھواوے  
 ۱۴۔ یو گرہ کو درسن پنی کرے  
 ۱۵۔ راج پتر آگے مرگ گئیو  
 ۱۶۔ پاچھے لگیو ہرن کے آلو  
 ۱۷۔ دستا پیری وزیر کی روپ رہی مہ چھائی  
 ۱۸۔ یک ڈاری نرپ ست پری  
 ۱۹۔ تاکو سوک دوری کری ڈاریو  
 ۲۰۔ من بھاوت کو بھوگ کما یو  
 ۲۱۔ کام کیل دھوں آن رس چاکھیو  
 ۲۲۔ کام کیل دھوں آن کو بھائیو  
 ۲۳۔ بھانتی بھانتی کے آسن لے  
 ۲۴۔ بھانتی بھانتی آسن کرے کنڈا لہی نہ جائے  
 ۲۵۔ باندھی ہنن کوئے چلے رسو نہ پھواو پائے  
 ۲۶۔ دیکھن لوگ نگر کو گئیو



سُن نرپ نے شو پو جن گئی  
ایک بات ایسی ہی جیسے  
دوسرا جو کچھ موی سو جو کہیو سو کچھ کہیو ہتی دیو  
ایسے نرپ سو بھاگھی کنن دوتے چار تائے  
آپ نہ سولو ڈینن سو جار دے چٹائے  
چوپی۔ جو مے ملین سو بانی کہی  
چھوری ستر چلی ترت نہار ہو  
دوسرا ترت بچن سنی نرپ گنو کیل کرت جیہ تریہ  
چوپی۔ نہی جو تریا سو بین او جاسے  
روپ منتی ہی جھوٹ نہ کہیو  
دوسرا رتی کری کے سبھ ہی ترین دینے جارا ٹھائے  
جو مے تم سو نرپ کہیو بات اب وہے بھی  
کننر جچھ بھنگ گن نرنی دیو ادیو  
اتی سری چتر کیانے تریا چتر سے نتری بھوپ سناد  
دوسرا ساہو ایک گجرات کوتا کے گرہ اک پوت  
ناؤ کے اک پتر سو تا کو رہے پیار  
چوپی۔ ساہو پتر سرارے چلو  
گہرے بن بھیر دو گئے  
نوا کے ست بچن اچارے  
تب ہو یار تم سے پہچانوں  
دوسرا اسول بتر سبھ اپنے تنک کہ مو کو دیو  
چوپی۔ ساہو پتر سولی تب کریو  
جو گھورا پے تا ہی چرا یو  
نوا ست تہ بھیکھ بنا یو  
تا کو اتی من چت ہر کھا تو  
دوسرا چلت چلت ستر کو کا و پو پنجو آئے  
ساہو پتر تہ کہی رہیو لیو نہ ترے چرائے  
چوپی۔ ساہو پتر نوا کری مانیو  
اتی لجائی من میں وہ رہیو  
دوسرا نوا ست کو ساہو کی دینی بدھو ملائے  
چوپی۔ تب نوا یو بچن اچارو  
ہو بکری تہ دیو چراوے

بانی موی تاتے بھئی  
سبھ کو بھوک کرت در سٹے ہے  
چت اپنے نے راگھی ہو کسو نہ دیکھو بھو  
سکل کو ٹھرن تے نے سبھ ہی جارا بلائے  
پٹھے ایک چیری دئی کہو نرپتی سو جاتے  
وئے بات مے گرہ لہی  
کچھو کو پانی ہر دے بچار ہو  
سو کے بچن سبھاری کے ٹھکی تیت بھو جیہ  
ساج بھٹے وہ دھا ہارے  
اب سو ساج توں کو لہیو  
آپو اتی نرپ سو کہیو ہی گئی بات بنائے  
کو پ نہ چت مے کیجیو سو کے بچن سہی  
تریہ چتر کو چت مے رنج نہ چیت بھو  
ستا سٹو چتر ساریت تو بھو۔ ۶۷۔ ۱۱۸۵۔  
سودا کو چو گس کرے پت تے بھو سیوت  
سورت نے دو ایک سے کو و نہ سکے بچار  
سنگ نے نوا ست بھلو  
بچن کہت نوا ست بھٹے  
شنو ساہو ست بین ہارے  
میرے کہیو ابے جو ناؤ  
یہ بگیا تم کے چلو چلی آگے بھری لہو  
تا کو بگیا بچو سر دھریو  
اپنے بترن سو ہرا یو  
دے بگیا ست ساہو چلا یو  
ساہو پتر کچھ بھید نہ جالو  
اترن تہ ست ساہو کوئے پر لیو چرائے  
ساہو پتر لکھی تہ دمن سکل ملت بھٹے آئے  
نوا ست ست ساہو بچیا نیو  
تین پرتی کچھو بچن ہی کہیو  
ساہو پتر سول یو کہیو دوارے بھوٹے  
کہو کاج راہ کر و ہمارو  
دوس چرائی رانی گھراوے



دوسرا۔ ساہو پتر چھیری لئے بن میں بھیسو خراب  
چوپی۔ اتنی ڈرل جب تا ہی ہنار یو  
ایک کھاٹ یا کو اب دیتے تھے

دوسرا۔ کھاٹ ساہو کو پترے ادھک دکھیہ بھیسو چت  
مہاں روڈ رارو پارتی جات مٹے نہ نہ  
چوپی۔ دیا مان یو بچن اچار سے

چوپی۔ جے اچھرو توں بھاگھی ہے تروئے چٹائی  
جیسے چھرو تو وہی مکھ کے  
ساچو بچنی سو کوں جب بھیسو

دوسرا۔ سبھے چھرو توئے بنایا پترے ہوئے جا ہی  
سوت جگت بھیت اٹھت چٹائی کے چھن ماہی  
پتی دھوئی باندھت پھیو پاک لکاوت تر یہ

چوپی۔ ساہو پتر تب تار کے آ یو  
جو کچھ کہو مہی کاج کماؤں  
لے کھوری ست ساہو سدا یو

دوسرا۔ جالی بوئے تھ بھیسو لئی کو پین اٹھائی  
اتھ لنگوئی رہی کٹی ڈلا پھیو بری ماہی  
لئے اسونی ساہو کو پوت پھو چھو آئی

چوپی۔ ساہو پتر تب بچن اچارو  
ہم کو اہ آگے دکھ بھیسو  
دوسرا۔ یا گھوری کے جگ بکھے جیہ دئی سو بار

چوپی۔ تے بید سوؤ کر یا کمالی  
کیو چھرو توں سو لگی گئی  
لئے لئے تا کو پتر آ یو

دوسرا۔ ادھک دکھی پتر بھئے کچھ نہ چلیو آیا نے  
چوپی۔ ہمے ناٹھ اپائی ہی کیجے  
انے کری کچھو چوک ہناری

دوسرا۔ ادھک دکھی پتر بھئے کچھ نہ چلیو آیا نے

چوپی۔ ہمے ناٹھ اپائی ہی کیجے

انے کری کچھو چوک ہناری

سو کی دو برو تن بھیسو پترے لجت رباب  
تب نو ا ست بچن او چار یو  
میرو کہیو بچن یہ کیجے

گہرے بن سے جالی کے رووت پٹیت نت  
تا کو دکھت بلو کی کے دیا بھٹی من ماہی  
سو ساہو کے ست دکھیارے

چھیری لگی بھومی سو رہی مٹے  
جب لک یو کہی ہے ہی مرے دھرنی لپٹائی  
چھیسو ادھر دھرنی سو رہے

تب تن چت یہ بھاٹ ٹھٹھو  
جہ تہ نزاری پترے لگی رہی چھت ماہی  
کوک اٹھی پترے کھن نیک ہی سدھی ماہی

نو ا تر یہ سووت پھیو کچھ نہ رہی سدھی جیہ  
کہا بھیسو کہی لئے سنا یو  
بید ہی ڈھونڈ ہی تارے لیاؤں

کھو جی بید کوں سنگ لے آ یو  
گھوری ساہو پتر کو دئی  
ڈلا بھئے پوچھن لگیو کہیو چھرو توں تاہی

چرن جھار کے سنگ پھسے تاہی رہی سدھی ماہی  
کیو بید مے کیا کروں اہ دکھ کو سو اوپائی  
سو بید اچھا ہمارو

اہ اچھا دوری ہوئے گئو  
ترت روگ ہمو کھیو سو بید اچھا  
تا کے بھگ میں جیہ دھسالی

اتی ماس گدھا کو بھٹی  
سکل گاؤ کو درس دکھایو  
ان کے پران چھٹن تین ڈرو

چلت پھرت یا کو نہ رکھی رہے چرن لپٹائی  
اپنے جانی را کھی کری لیجے  
ہمارو گ تے لہو ابار ہی

ساہو ست باج







ایک پتھر تا ہو کو مر یو  
تب ہی گھاٹ سنارے مایو  
تیت سلاک ڈاری چھت ذئی  
کھنوز ست گرہ بھیو ہمارے  
جب سنار تریہ یو سسنی پائی  
سن سنار تیرے سر ما ہی

دوسرا پوتن سو پتی یا شیے پوت بھرت رن جانی  
چو پتی

تب ایسے تریہ بچن اچارے  
تسے میں اوشی کو ڈارو  
گر سو اوسی کا ڈھی کے لئی سلاک اٹھائی  
چور سنار و چپ رہو کچھو نہ بولیو جاے  
ہری سلاک ہری تریہ ہی سورن تول بھری لین  
چمل روپی چیلی سدا چکی رست چھت ما ہی

اتی سری چتر کھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سنادے  
دوسرا نگر پاوتا ہوئے سار مور کے دیس

اندی جمن کے تہ میں تیرتھ مچن کیاں  
کھلت اکھٹا سو گر مارے

چو پتی  
پنی تہ ٹھان کو ہم مگو لسنو  
تا ہمارے سکھیہ سبت ہو چکے آئے

دوسرا  
نگر پاوتے پوریتے پٹھے لوک بلائے  
چو پتی

مول ہی ایک پاک نہیں پائی  
جا ہی امان موتی لکھی پاؤ

جب پادن ایسے سنی پا یو  
جو من کھتھ تیرتھ تہ آ یو

دوسرا راتی بیچ کری آٹھ سے بگڑی لٹا اتار  
چو پتی

پر ات لیت سنبھ دھونی مگائی  
چیس بیچ ترث تہ لئی

دوسرا بجکے پکری نگر کو جات بھٹے سکھاپ  
اتی سری چتر کھیا نے پتر کھ چترے منتری بھوپ سنادے

دوسرا راجا ایک پار کو چتر ناٹھ تہ نام  
اندر کھی رانی رتبے تاکے روپ الوپ  
چو پتی

نرپ پترے ندی اک سہے

سو چتری تن رو دن کر یو  
نال بیچ کری سورن چر یو

سو ہنی بانی سو ہلی گئی  
پاچھے مونھٹی چھار کی ڈارے

بنو مونھٹی بھری را کھی اڑائی  
جا کے ایک پتر گرہ نا ہی

۸  
۹  
اہ رسی را کھ اڈائی کے لئی سلاک چھپائی  
مورے پتی پردلین پد ہارے

۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰  
۱۰۱  
۱۰۲  
۱۰۳  
۱۰۴  
۱۰۵  
۱۰۶  
۱۰۷  
۱۰۸  
۱۰۹  
۱۱۰  
۱۱۱  
۱۱۲  
۱۱۳  
۱۱۴  
۱۱۵  
۱۱۶  
۱۱۷  
۱۱۸  
۱۱۹  
۱۲۰  
۱۲۱  
۱۲۲  
۱۲۳  
۱۲۴  
۱۲۵  
۱۲۶  
۱۲۷  
۱۲۸  
۱۲۹  
۱۳۰  
۱۳۱  
۱۳۲  
۱۳۳  
۱۳۴  
۱۳۵  
۱۳۶  
۱۳۷  
۱۳۸  
۱۳۹  
۱۴۰  
۱۴۱  
۱۴۲  
۱۴۳  
۱۴۴  
۱۴۵  
۱۴۶  
۱۴۷  
۱۴۸  
۱۴۹  
۱۵۰  
۱۵۱  
۱۵۲  
۱۵۳  
۱۵۴  
۱۵۵  
۱۵۶  
۱۵۷  
۱۵۸  
۱۵۹  
۱۶۰  
۱۶۱  
۱۶۲  
۱۶۳  
۱۶۴  
۱۶۵  
۱۶۶  
۱۶۷  
۱۶۸  
۱۶۹  
۱۷۰  
۱۷۱  
۱۷۲  
۱۷۳  
۱۷۴  
۱۷۵  
۱۷۶  
۱۷۷  
۱۷۸  
۱۷۹  
۱۸۰  
۱۸۱  
۱۸۲  
۱۸۳  
۱۸۴  
۱۸۵  
۱۸۶  
۱۸۷  
۱۸۸  
۱۸۹  
۱۹۰  
۱۹۱  
۱۹۲  
۱۹۳  
۱۹۴  
۱۹۵  
۱۹۶  
۱۹۷  
۱۹۸  
۱۹۹  
۲۰۰  
۲۰۱  
۲۰۲  
۲۰۳  
۲۰۴  
۲۰۵  
۲۰۶  
۲۰۷  
۲۰۸  
۲۰۹  
۲۱۰  
۲۱۱  
۲۱۲  
۲۱۳  
۲۱۴  
۲۱۵  
۲۱۶  
۲۱۷  
۲۱۸  
۲۱۹  
۲۲۰  
۲۲۱  
۲۲۲  
۲۲۳  
۲۲۴  
۲۲۵  
۲۲۶  
۲۲۷  
۲۲۸  
۲۲۹  
۲۳۰  
۲۳۱  
۲۳۲  
۲۳۳  
۲۳۴  
۲۳۵  
۲۳۶  
۲۳۷  
۲۳۸  
۲۳۹  
۲۴۰  
۲۴۱  
۲۴۲  
۲۴۳  
۲۴۴  
۲۴۵  
۲۴۶  
۲۴۷  
۲۴۸  
۲۴۹  
۲۵۰  
۲۵۱  
۲۵۲  
۲۵۳  
۲۵۴  
۲۵۵  
۲۵۶  
۲۵۷  
۲۵۸  
۲۵۹  
۲۶۰  
۲۶۱  
۲۶۲  
۲۶۳  
۲۶۴  
۲۶۵  
۲۶۶  
۲۶۷  
۲۶۸  
۲۶۹  
۲۷۰  
۲۷۱  
۲۷۲  
۲۷۳  
۲۷۴  
۲۷۵  
۲۷۶  
۲۷۷  
۲۷۸  
۲۷۹  
۲۸۰  
۲۸۱  
۲۸۲  
۲۸۳  
۲۸۴  
۲۸۵  
۲۸۶  
۲۸۷  
۲۸۸  
۲۸۹  
۲۹۰  
۲۹۱  
۲۹۲  
۲۹۳  
۲۹۴  
۲۹۵  
۲۹۶  
۲۹۷  
۲۹۸  
۲۹۹  
۳۰۰  
۳۰۱  
۳۰۲  
۳۰۳  
۳۰۴  
۳۰۵  
۳۰۶  
۳۰۷  
۳۰۸  
۳۰۹  
۳۱۰  
۳۱۱  
۳۱۲  
۳۱۳  
۳۱۴  
۳۱۵  
۳۱۶  
۳۱۷  
۳۱۸  
۳۱۹  
۳۲۰  
۳۲۱  
۳۲۲  
۳۲۳  
۳۲۴  
۳۲۵  
۳۲۶  
۳۲۷  
۳۲۸  
۳۲۹  
۳۳۰  
۳۳۱  
۳۳۲  
۳۳۳  
۳۳۴  
۳۳۵  
۳۳۶  
۳۳۷  
۳۳۸  
۳۳۹  
۳۴۰  
۳۴۱  
۳۴۲  
۳۴۳  
۳۴۴  
۳۴۵  
۳۴۶  
۳۴۷  
۳۴۸  
۳۴۹  
۳۵۰  
۳۵۱  
۳۵۲  
۳۵۳  
۳۵۴  
۳۵۵  
۳۵۶  
۳۵۷  
۳۵۸  
۳۵۹  
۳۶۰  
۳۶۱  
۳۶۲  
۳۶۳  
۳۶۴  
۳۶۵  
۳۶۶  
۳۶۷  
۳۶۸  
۳۶۹  
۳۷۰  
۳۷۱  
۳۷۲  
۳۷۳  
۳۷۴  
۳۷۵  
۳۷۶  
۳۷۷  
۳۷۸  
۳۷۹  
۳۸۰  
۳۸۱  
۳۸۲  
۳۸۳  
۳۸۴  
۳۸۵  
۳۸۶  
۳۸۷  
۳۸۸  
۳۸۹  
۳۹۰  
۳۹۱  
۳۹۲  
۳۹۳  
۳۹۴  
۳۹۵  
۳۹۶  
۳۹۷  
۳۹۸  
۳۹۹  
۴۰۰  
۴۰۱  
۴۰۲  
۴۰۳  
۴۰۴  
۴۰۵  
۴۰۶  
۴۰۷  
۴۰۸  
۴۰۹  
۴۱۰  
۴۱۱  
۴۱۲  
۴۱۳  
۴۱۴  
۴۱۵  
۴۱۶  
۴۱۷  
۴۱۸  
۴۱۹  
۴۲۰  
۴۲۱  
۴۲۲  
۴۲۳  
۴۲۴  
۴۲۵  
۴۲۶  
۴۲۷  
۴۲۸  
۴۲۹  
۴۳۰  
۴۳۱  
۴۳۲  
۴۳۳  
۴۳۴  
۴۳۵  
۴۳۶  
۴۳۷  
۴۳۸  
۴۳۹  
۴۴۰  
۴۴۱  
۴۴۲  
۴۴۳  
۴۴۴  
۴۴۵  
۴۴۶  
۴۴۷  
۴۴۸  
۴۴۹  
۴۵۰  
۴۵۱  
۴۵۲  
۴۵۳  
۴۵۴  
۴۵۵  
۴۵۶  
۴۵۷  
۴۵۸  
۴۵۹  
۴۶۰  
۴۶۱  
۴۶۲  
۴۶۳  
۴۶۴  
۴۶۵  
۴۶۶  
۴۶۷  
۴۶۸  
۴۶۹  
۴۷۰  
۴۷۱  
۴۷۲  
۴۷۳  
۴۷۴  
۴۷۵  
۴۷۶  
۴۷۷  
۴۷۸  
۴۷۹  
۴۸۰  
۴۸۱  
۴۸۲  
۴۸۳  
۴۸۴  
۴۸۵  
۴۸۶  
۴۸۷  
۴۸۸  
۴۸۹  
۴۹۰  
۴۹۱  
۴۹۲  
۴۹۳  
۴۹۴  
۴۹۵  
۴۹۶  
۴۹۷  
۴۹۸  
۴۹۹  
۵۰۰  
۵۰۱  
۵۰۲  
۵۰۳  
۵۰۴  
۵۰۵  
۵۰۶  
۵۰۷  
۵۰۸  
۵۰۹  
۵۱۰  
۵۱۱  
۵۱۲  
۵۱۳  
۵۱۴  
۵۱۵  
۵۱۶  
۵۱۷  
۵۱۸  
۵۱۹  
۵۲۰  
۵۲۱  
۵۲۲  
۵۲۳  
۵۲۴  
۵۲۵  
۵۲۶  
۵۲۷  
۵۲۸  
۵۲۹  
۵۳۰  
۵۳۱  
۵۳۲  
۵۳۳  
۵۳۴  
۵۳۵  
۵۳۶  
۵۳۷  
۵۳۸  
۵۳۹  
۵۴۰  
۵۴۱  
۵۴۲  
۵۴۳  
۵۴۴  
۵۴۵  
۵۴۶  
۵۴۷  
۵۴۸  
۵۴۹  
۵۵۰  
۵۵۱  
۵۵۲  
۵۵۳  
۵۵۴  
۵۵۵  
۵۵۶  
۵۵۷  
۵۵۸  
۵۵۹  
۵۶۰  
۵۶۱  
۵۶۲  
۵۶۳  
۵۶۴  
۵۶۵  
۵۶۶  
۵۶۷  
۵۶۸  
۵۶۹  
۵۷۰  
۵۷۱  
۵۷۲  
۵۷۳  
۵۷۴  
۵۷۵  
۵۷۶  
۵۷۷  
۵۷۸  
۵۷۹  
۵۸۰  
۵۸۱  
۵۸۲  
۵۸۳  
۵۸۴  
۵۸۵  
۵۸۶  
۵۸۷  
۵۸۸  
۵۸۹  
۵۹۰  
۵۹۱  
۵۹۲  
۵۹۳  
۵۹۴  
۵۹۵  
۵۹۶  
۵۹۷  
۵۹۸  
۵۹۹  
۶۰۰  
۶۰۱  
۶۰۲  
۶۰۳  
۶۰۴  
۶۰۵  
۶۰۶  
۶۰۷  
۶۰۸  
۶۰۹  
۶۱۰  
۶۱۱  
۶۱۲  
۶۱۳  
۶۱۴  
۶۱۵  
۶۱۶  
۶۱۷  
۶۱۸  
۶۱۹  
۶۲۰  
۶۲۱  
۶۲۲  
۶۲۳  
۶۲۴  
۶۲۵  
۶۲۶  
۶۲۷  
۶۲۸  
۶۲۹  
۶۳۰  
۶۳۱  
۶۳۲  
۶۳۳  
۶۳۴  
۶۳۵  
۶۳۶  
۶۳۷  
۶۳۸  
۶۳۹  
۶۴۰  
۶۴۱  
۶۴۲  
۶۴۳  
۶۴۴  
۶۴۵  
۶۴۶  
۶۴۷  
۶۴۸  
۶۴۹  
۶۵۰  
۶۵۱  
۶۵۲  
۶۵۳  
۶۵۴  
۶۵۵  
۶۵۶  
۶۵۷  
۶۵۸  
۶۵۹  
۶۶۰  
۶۶۱  
۶۶۲  
۶۶۳  
۶۶۴  
۶۶۵  
۶۶۶  
۶۶۷  
۶۶۸  
۶۶۹  
۶۷۰  
۶۷۱  
۶۷۲  
۶۷۳  
۶۷۴  
۶۷۵  
۶۷۶  
۶۷۷  
۶۷۸  
۶۷۹  
۶۸۰  
۶۸۱  
۶۸۲  
۶۸۳  
۶۸۴  
۶۸۵  
۶۸۶  
۶۸۷  
۶۸۸  
۶۸۹  
۶۹۰  
۶۹۱  
۶۹۲  
۶۹۳  
۶۹۴  
۶۹۵  
۶۹۶  
۶۹۷  
۶۹۸  
۶۹۹  
۷۰۰  
۷۰۱  
۷۰۲  
۷۰۳  
۷۰۴  
۷۰۵  
۷۰۶  
۷۰۷  
۷۰۸  
۷۰۹  
۷۱۰  
۷۱۱  
۷۱۲  
۷۱۳  
۷۱۴  
۷۱۵  
۷۱۶  
۷۱۷  
۷۱۸  
۷۱۹  
۷۲۰  
۷۲۱  
۷۲۲  
۷۲۳  
۷۲۴  
۷۲۵  
۷۲۶  
۷۲۷  
۷۲۸  
۷۲۹  
۷۳۰  
۷۳۱  
۷۳۲  
۷۳۳  
۷۳۴  
۷۳۵  
۷۳۶  
۷۳۷  
۷۳۸  
۷۳۹  
۷۴۰  
۷۴۱  
۷۴۲  
۷۴۳  
۷۴۴  
۷۴۵  
۷۴۶  
۷۴۷  
۷۴۸  
۷۴۹  
۷۵۰  
۷۵۱  
۷۵۲  
۷۵۳  
۷۵۴  
۷۵۵  
۷۵۶  
۷۵۷  
۷۵۸  
۷۵۹  
۷۶۰  
۷۶۱  
۷۶۲  
۷۶۳  
۷۶۴  
۷۶۵  
۷۶۶  
۷۶۷  
۷۶۸  
۷۶۹  
۷۷۰  
۷۷۱  
۷۷۲  
۷۷۳  
۷۷۴  
۷۷۵  
۷۷۶  
۷۷۷  
۷۷۸  
۷۷۹  
۷۸۰  
۷۸۱  
۷۸۲  
۷۸۳  
۷۸۴  
۷۸۵  
۷۸۶  
۷۸۷  
۷۸۸  
۷۸۹  
۷۹۰  
۷۹۱  
۷۹۲  
۷۹۳  
۷۹۴  
۷۹۵  
۷۹۶  
۷۹۷  
۷۹۸  
۷۹۹  
۸۰۰  
۸۰۱  
۸۰۲  
۸۰۳  
۸۰۴  
۸۰۵  
۸۰۶  
۸۰۷  
۸۰۸  
۸۰۹  
۸۱۰  
۸۱۱  
۸۱۲  
۸۱۳  
۸۱۴  
۸۱۵  
۸۱۶  
۸۱۷  
۸۱۸  
۸۱۹  
۸۲۰  
۸۲۱  
۸۲۲  
۸۲۳  
۸۲۴  
۸۲۵  
۸۲۶  
۸۲۷  
۸۲۸  
۸۲۹  
۸۳۰  
۸۳۱  
۸۳۲  
۸۳۳  
۸۳۴  
۸۳۵  
۸۳۶  
۸۳۷  
۸۳۸  
۸۳۹  
۸۴۰  
۸۴۱  
۸۴۲  
۸۴۳  
۸۴۴  
۸۴۵  
۸۴۶  
۸۴۷  
۸۴۸  
۸۴۹  
۸۵۰  
۸۵۱  
۸۵۲  
۸۵۳  
۸۵۴  
۸۵۵  
۸۵۶  
۸۵۷  
۸۵۸  
۸۵۹  
۸۶۰  
۸۶۱  
۸۶۲  
۸۶۳  
۸۶۴  
۸۶۵  
۸۶۶  
۸۶۷  
۸۶۸  
۸۶۹  
۸۷۰  
۸۷۱  
۸۷۲  
۸۷۳  
۸۷۴  
۸۷۵  
۸۷۶  
۸۷۷  
۸۷۸  
۸۷۹  
۸۸۰  
۸۸۱  
۸۸۲  
۸۸۳  
۸۸۴  
۸۸۵  
۸۸۶  
۸۸۷  
۸۸۸  
۸۸۹  
۸۹۰  
۸۹۱  
۸۹۲  
۸۹۳  
۸۹۴  
۸۹۵  
۸۹۶  
۸۹۷  
۸۹۸  
۸۹۹  
۹۰۰  
۹۰۱  
۹۰۲  
۹۰۳  
۹۰۴  
۹۰۵  
۹۰۶  
۹۰۷  
۹۰۸  
۹۰۹  
۹۱۰  
۹۱۱  
۹۱۲  
۹۱۳  
۹۱۴  
۹۱۵  
۹۱۶  
۹۱۷  
۹۱۸  
۹۱۹  
۹۲۰  
۹۲۱  
۹۲۲  
۹۲۳  
۹۲۴  
۹۲۵  
۹۲۶  
۹۲۷  
۹۲۸  
۹۲۹  
۹۳۰  
۹۳۱  
۹۳۲  
۹۳۳  
۹۳۴  
۹۳۵  
۹۳۶  
۹۳۷  
۹۳۸  
۹۳۹  
۹۴۰  
۹۴۱  
۹۴۲  
۹۴۳  
۹۴۴  
۹۴۵  
۹۴۶  
۹۴۷  
۹۴۸  
۹۴۹  
۹۵۰  
۹۵۱  
۹۵۲  
۹۵۳  
۹۵۴  
۹۵۵  
۹۵۶  
۹۵۷  
۹۵۸  
۹۵۹  
۹۶۰  
۹۶۱  
۹۶۲  
۹۶۳  
۹۶۴  
۹۶۵  
۹۶۶  
۹۶۷  
۹۶۸  
۹۶۹  
۹۷۰  
۹۷۱  
۹۷۲  
۹۷۳  
۹۷۴  
۹۷۵  
۹۷۶  
۹۷۷  
۹۷۸  
۹۷۹  
۹۸۰  
۹۸۱  
۹۸۲  
۹۸۳  
۹۸۴  
۹۸۵  
۹۸۶  
۹۸۷  
۹۸۸  
۹۸۹  
۹۹۰  
۹۹۱  
۹۹۲  
۹۹۳  
۹۹۴  
۹۹۵  
۹۹۶  
۹۹۷  
۹۹۸  
۹۹۹  
۱۰۰۰

۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰  
۱۰۱  
۱۰۲  
۱۰۳  
۱۰۴  
۱۰۵  
۱۰۶  
۱۰۷  
۱۰۸  
۱۰۹  
۱۱۰  
۱۱۱  
۱۱۲  
۱۱۳  
۱۱۴  
۱۱۵  
۱۱۶  
۱۱۷  
۱۱۸  
۱۱۹  
۱۲۰  
۱۲۱  
۱۲۲  
۱۲۳  
۱۲۴  
۱۲۵  
۱۲۶  
۱۲۷  
۱۲۸  
۱۲۹  
۱۳۰  
۱۳۱  
۱۳۲  
۱۳۳  
۱۳۴  
۱۳۵  
۱۳۶  
۱۳۷  
۱۳۸  
۱۳۹  
۱۴۰  
۱۴۱  
۱۴۲  
۱۴۳  
۱۴۴  
۱۴۵  
۱۴۶  
۱۴۷  
۱۴۸  
۱۴۹  
۱۵۰  
۱۵۱  
۱۵۲  
۱۵۳  
۱۵۴  
۱۵۵  
۱۵۶  
۱۵۷  
۱۵۸  
۱۵۹  
۱۶۰  
۱۶۱  
۱۶۲  
۱۶۳  
۱۶۴  
۱۶۵  
۱۶۶  
۱۶۷  
۱۶۸  
۱۶۹  
۱۷۰  
۱۷۱  
۱۷۲  
۱۷۳  
۱۷۴  
۱۷۵  
۱۷۶  
۱۷۷  
۱۷۸  
۱۷۹  
۱۸۰  
۱۸۱  
۱۸۲  
۱۸۳  
۱۸۴  
۱۸۵  
۱۸۶  
۱۸۷  
۱۸۸  
۱۸۹  
۱۹۰  
۱۹۱  
۱۹۲  
۱۹۳  
۱۹۴  
۱۹۵  
۱۹۶  
۱۹۷  
۱۹۸  
۱۹۹  
۲۰۰  
۲۰۱  
۲۰۲  
۲۰۳  
۲۰۴  
۲۰۵  
۲۰۶  
۲۰۷  
۲۰۸  
۲۰۹  
۲۱۰  
۲۱۱  
۲۱۲  
۲۱۳  
۲۱۴  
۲۱۵  
۲۱۶  
۲۱۷  
۲۱۸  
۲۱۹  
۲۲۰  
۲۲۱  
۲۲۲  
۲۲۳  
۲۲۴  
۲۲۵  
۲۲۶  
۲۲۷  
۲۲۸  
۲۲۹  
۲۳۰  
۲۳۱  
۲۳۲  
۲۳۳  
۲۳۴  
۲۳۵  
۲۳۶  
۲۳۷  
۲۳۸  
۲۳۹  
۲۴۰  
۲۴۱  
۲۴۲  
۲۴۳  
۲۴۴  
۲۴۵  
۲۴۶  
۲۴۷  
۲۴۸  
۲۴۹  
۲۵۰  
۲۵۱  
۲۵۲  
۲۵۳  
۲۵۴  
۲۵۵  
۲۵۶  
۲۵۷  
۲۵۸  
۲۵۹  
۲۶۰  
۲۶۱  
۲۶۲  
۲۶۳  
۲۶۴  
۲۶۵  
۲۶۶  
۲۶۷  
۲۶۸  
۲۶۹  
۲۷۰  
۲۷۱  
۲۷۲  
۲۷۳  
۲۷۴  
۲۷۵  
۲۷۶  
۲۷۷  
۲۷۸  
۲۷۹  
۲۸۰  
۲۸۱  
۲۸۲  
۲۸۳  
۲۸۴  
۲۸۵  
۲۸۶  
۲۸۷  
۲۸۸  
۲۸۹  
۲۹۰  
۲۹۱  
۲۹۲  
۲۹۳  
۲۹۴  
۲۹۵  
۲۹۶  
۲۹۷  
۲۹۸  
۲۹۹  
۳۰۰  
۳۰۱  
۳۰۲  
۳۰۳  
۳۰۴  
۳۰۵  
۳۰۶  
۳۰۷  
۳۰۸  
۳۰۹  
۳۱۰  
۳۱۱  
۳۱۲  
۳۱۳  
۳۱۴  
۳۱۵  
۳۱۶  
۳۱۷  
۳۱۸  
۳۱۹  
۳۲۰  
۳۲۱  
۳۲۲  
۳۲۳  
۳۲۴  
۳۲۵  
۳۲۶  
۳۲۷  
۳۲۸  
۳۲۹  
۳۳۰  
۳۳۱  
۳۳۲  
۳۳۳  
۳۳۴  
۳۳۵  
۳۳۶  
۳۳۷  
۳۳۸  
۳۳۹  
۳۴۰  
۳۴۱  
۳۴۲  
۳۴۳  
۳۴۴  
۳۴۵  
۳۴۶  
۳۴۷  
۳۴۸  
۳۴۹  
۳۵۰  
۳۵۱  
۳۵۲  
۳۵۳  
۳۵۴  
۳۵۵  
۳۵۶  
۳۵۷  
۳۵۸  
۳۵۹  
۳۶۰  
۳۶۱  
۳۶۲  
۳۶۳  
۳۶۴  
۳۶۵  
۳۶۶  
۳۶۷  
۳۶۸  
۳۶۹  
۳۷۰  
۳۷۱  
۳۷۲  
۳۷۳  
۳۷۴  
۳۷۵  
۳۷۶  
۳۷۷  
۳۷۸  
۳۷۹  
۳۸۰  
۳۸۱  
۳۸۲  
۳۸۳  
۳۸۴  
۳۸۵  
۳۸۶  
۳۸۷  
۳۸۸  
۳۸۹  
۳۹۰  
۳۹۱  
۳۹۲  
۳۹۳  
۳۹۴  
۳۹۵  
۳۹۶  
۳۹۷  
۳۹۸  
۳۹۹  
۴۰۰  
۴۰۱  
۴۰۲  
۴۰۳  
۴۰۴  
۴۰۵  
۴۰۶  
۴۰۷  
۴۰۸  
۴۰۹  
۴۱۰  
۴۱۱  
۴۱۲  
۴۱۳  
۴۱۴  
۴۱۵  
۴۱۶  
۴۱۷  
۴۱۸  
۴۱۹  
۴۲۰  
۴۲۱  
۴۲۲  
۴۲۳  
۴۲۴  
۴۲۵  
۴۲۶  
۴۲۷  
۴۲۸  
۴۲۹  
۴۳۰  
۴۳۱  
۴۳۲  
۴۳۳  
۴۳۴



نٹ ٹلا پئے محل اُسارے  
دوسرا گہرو جا کو جل رستے جا سم ندی نہ آن  
ساہو ایک کجرات کو گھوڑا بچن کاج  
اروپ انو پم ساہو کو جوں لکھے نراری  
چو پٹی۔ ایک تری وہ ساہو ہنساہو

ایسے شیرکھ بھوگ کو پئے  
سنورانی تہ بولی پھینے  
نم تے تا کو جو ست ہو پئے  
ما جو استری لکھی پئے

مائی پئے عاشق ہوئے رہی پئے  
دوسرا نوت کو جو استری نیک ہری پئے نٹ  
چو پٹی۔ جب رعلی ایسے سن پایو

بھاننی بھاننی آسن تہ دینو  
دوسرا سب کی راجازت ہیں دہم گیو تہ آئی  
دوستہ کج دو برکن لسی ساہو منگانی  
روٹی منک منگانی تے انگ لسی لپٹائی  
چو پٹی۔ جیوں جیوں پون مھلا تو آوے

دنوں بیرکن ساہو اڈار پو  
گھنگھرن جو رندی تر تر پو  
روٹی تے کچھو چوٹ نہ لاگی  
دوسرا جب تا کو جیوت سنورانی سرون ماہی  
پغ پٹی۔ کو دی ساہو جو پران بچا یو

تب رانی دھیرج من بھو  
انی سری چتر کھیا نے پر کھ چترے ستری بھوپ سب  
دوسرا بجوارے بنارے کیول تا کو نام  
چو پٹی۔ سندر تریر تا کے گرہ رستے

بانکے سنگ نہو تن لایو  
دوسرا ایک دوس کیول گو گرہ کو کوئے کاج  
چو پٹی۔ جب تری پتی آوت لکھی پائیس  
سوچتہ تہ موند لکائیو  
دوسرا آہو جمن جہ انی رسی نہ کانی سب  
ہلی پت لو پ نہ لاتی کے پت تہ کری

چمن بکریے کرن سدا ہے

دوت پیر کوڑ نہ سکے لاکت سندھو سمان

پلی آہو تہ ٹھان جہاں چترمین جہاں ج

دمن این کی کبری داسن رسی فاری

اندر نکھی تے نکھت آچار پو

پران سہت ما کے جل جئے

مین بھوگ تہ ساتھ کینے

تا کے روپ تی گہ کوئے

ہری اپنے دھام نہ جینے

راٹ نام کو جیوں نٹ لہی پئے

سری راگھو کے نام جیوں سدا سبھری مین چت

بولی ساہو کو دھام پٹھا یو

ار اپنے مین جدا نہ کیو

ماری مٹی ہی تہ روستہ ہر دے ابجانی

بڑی دھچن سو بانڈھی کے بانڈھی مین جانی

بانڈھی کھو کھڑے پون لکھی کوٹ بھوڑانی

دھمیں دھمیں تر کہہ جاوے

گہری ندی کھے نے ڈار پو

دھچن ہیت پھوئے اہر پو

پران بچائی گنو جو بھانگی

یادان سو شکہ گبت سے کدیو کیوں کوڑانی

تن راجے چو بھید نہ پالو

چت جو متو سنکل بھرم تو

بہتر و چتر تہ پت ستو بھستو۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔

نسودن کرے پٹھان کرہ کے گرے کام

پپ وئی تا کو جاک کے

کیول کوں چت تے لہرا یو

دیکھے کیا سنجو تر یہ جئے بانکو رہو برا ج

بے چت مے چت بنا سس

چھوڑی پٹھان کہیو کیوں آہو

ایسے چت بنائیکے بانکو دیو نکار

بک گہ کری آہو کے پت سو بن



## تریو باج

- جا کو لوں نہ تے نا کو چھوڑ کہوں نہ جیتے جا کو لوں نہ تے نا کے آگے ہو سکے جو جیتے  
جا کو لوں نہ تے نا کو دغا کہوں نہ تے نا کے ساچی سنی تیتے نا سو ساچ ہوں کو لو جیتے  
جورنی نہ کیٹے اپو دیو سے سو بھی بانٹی گئی جھوٹ نہ بنے کچھو لیٹے کو نہ رو نہ جیتے  
روس نہ بڑے بری بھاگے سو بھی مان تیتے جا کر سیٹے اتھ مور سی بات یو جیتے ۷  
دوسرا۔ بنے جوتی کھائی کے سیکھ لئی من ماہی کہہ سیانی تریہ کرہ کو جیتے کچھو ناہی ۸  
انی سری چتر کھانے تریا چترے منتری بھو سب بادے تہر و چتر ساپت متو بھو۔ ۷۲۔ ۱۲۹۲۔ انجوں
- دوسرا۔ چو ایک چتر و سنے بیرم تا کو ناو  
چوٹی۔ چو چو با گرہ بستہ بنا یو  
انے مہرت سر سب لیو  
دوسرا۔ نا کے کچھو اپکارو کو یجے ہر دے پچر  
چوٹی۔ سکل گانو کے بنک بلا سے  
انے پوتے یار ساچ کری دیکھے  
دوسرا۔ روک روپن کھر جی کے لیجے مہر بٹائی  
چوٹی۔ جوین کئی سو بنک مانی  
انہرین ادک آنی کر دئی  
دوسرا۔ اور خزانو ساہو کو سبھ ہی لیو منگائی  
چوٹی۔ بنین کے بیجے سو گئیو  
ساتھن تنک دوار بٹھائیو  
دوسرا۔ چھوڑ دوار و پاچلو بھاجی گئے تیت کال  
انی سری چتر کھانے پرکھ چترے منتری بھو سب بادے چو تہر و چتر ساپت متو بھو۔ ۷۲۔ ۱۲۹۱۔ انجوں
- دوسرا۔ مغل ایک غزنی رہے بخت تیار تہ نام  
تا کے گمراک نہ تھوتا کو چو رہنبار  
آنی چاکری کی کری تا کے دھام تلا  
چوٹی۔ سیا اناپو کروائیو  
انے کی سیوا کو ہو کر یو  
دوسرا۔ دن کو دین بے ہر چلیو کر جالی کہہ لا  
چوٹی۔ پانچھے مغل شیو آ یو  
جو وہ بیسن کو سنی پات  
جائے درب کر ج۔ نے کھائیو  
کیوں تے درب ادھار و لیو  
دوسرا۔ وائی کو جھوٹا کیو بھد نہ پاوے کوے
- ۱۔ بڈے سدن تا کے بے بہت گانڈے نام  
۲۔ یا کو کیوں ہوں چورے کچھو چتر صد بار  
۳۔ مغل مہنیا کے تڑت چاکر کینو تا س  
۴۔ کر جانی کو نام سنا یو  
۵۔ کھستار کو دین بے ہر یو  
۶۔ سکل ایک ٹٹ کے رہے ریانی لکھی پات  
۷۔ کر جانی دھن ترا جیہرا یو  
۸۔ تاہی کو جھوٹھو ٹھہراوے  
۹۔ کہا بھو تن ترا جیہرا یو  
۱۰۔ لہا بھو جو۔ نے نے لکھیو  
۱۱۔ وہ دن دھن بے ہر کیو رام کر کے سو ہو



- انی سری چتر کھیا نے پرکھ چترے نتری بھوپ سنبادے  
 دوسرا۔ پنی نتری ایسے کھیو سنئے کہتا نرپال  
 چوپی۔ جب تکر دھن ترا چہرا یو  
 انی کھت ایک چتر تر بنئے  
 دوسرا۔ دھام جوانی آپورا کھیو نام بنائے  
 چوپی۔ وا کو ہر دے آندت بھيو  
 دھام جوانی نام جتا یو  
 ایسی بھانتی برس جب بیٹی  
 وہ تہ گھر کو کام چلاوے  
 دوسرا۔ کتاب دن تہ رلی گوتہ کے ستا چرائے  
 چوپی۔ دھام جوانی دہتا ہری  
 سور ادوت گیو ہنی آ یو  
 کاجی کو لوار جب سنیو  
 جا کو ستادان میں دیو  
 سبھن تہر جھوٹھی کری مانیو  
 نولی درب تا کو سبھ لیو  
 انی سری چتر کھیا نے پرکھ چترے نتری بھوپ سنبادے  
 دوسرا۔ چند پوری بھیتو چند رسین اک راو  
 بھانونی تاکی تریہ جا کے روپ اپار  
 ایک پیرکھ سندرتھو رالی لیو بلائے  
 چوپی۔ کیل کرت راجا جو آ یو  
 یا کو دے یا کو کا کری ہو  
 جار باج تے جار یو کہتا اچاری  
 یہ تر بوج کالی مہی دیکھے  
 نت رانی سوو کاج کما یو  
 نے کھو پر تن سر پر دہر یو  
 دوسرا۔ دہری کھو پر سر پرندی تر بونرتی ڈرسوئے  
 تب رانی ایسے کھیو سنئے بچن نرپال  
 بچن سنٹ ماحا تے پھیے منکھ انیک  
 چوپی۔ تب رانی یو بچن اچارے  
 بوڈی کوڈ جا کے بہت مرے  
 دوسرا۔ رانی بہت مندوان کے منکھ برا یو ایک
- انی سری چتر کھیا نے پرکھ چترے نتری بھوپ سنبادے  
 دوسرا۔ پنی نتری ایسے کھیو سنئے کہتا نرپال  
 چوپی۔ جب تکر دھن ترا چہرا یو  
 انی کھت ایک چتر تر بنئے  
 دوسرا۔ دھام جوانی آپورا کھیو نام بنائے  
 چوپی۔ وا کو ہر دے آندت بھيو  
 دھام جوانی نام جتا یو  
 ایسی بھانتی برس جب بیٹی  
 وہ تہ گھر کو کام چلاوے  
 دوسرا۔ کتاب دن تہ رلی گوتہ کے ستا چرائے  
 چوپی۔ دھام جوانی دہتا ہری  
 سور ادوت گیو ہنی آ یو  
 کاجی کو لوار جب سنیو  
 جا کو ستادان میں دیو  
 سبھن تہر جھوٹھی کری مانیو  
 نولی درب تا کو سبھ لیو  
 انی سری چتر کھیا نے پرکھ چترے نتری بھوپ سنبادے  
 دوسرا۔ چند پوری بھیتو چند رسین اک راو  
 بھانونی تاکی تریہ جا کے روپ اپار  
 ایک پیرکھ سندرتھو رالی لیو بلائے  
 چوپی۔ کیل کرت راجا جو آ یو  
 یا کو دے یا کو کا کری ہو  
 جار باج تے جار یو کہتا اچاری  
 یہ تر بوج کالی مہی دیکھے  
 نت رانی سوو کاج کما یو  
 نے کھو پر تن سر پر دہر یو  
 دوسرا۔ دہری کھو پر سر پرندی تر بونرتی ڈرسوئے  
 تب رانی ایسے کھیو سنئے بچن نرپال  
 بچن سنٹ ماحا تے پھیے منکھ انیک  
 چوپی۔ تب رانی یو بچن اچارے  
 بوڈی کوڈ جا کے بہت مرے  
 دوسرا۔ رانی بہت مندوان کے منکھ برا یو ایک
- انی سری چتر کھیا نے پرکھ چترے نتری بھوپ سنبادے  
 دوسرا۔ پنی نتری ایسے کھیو سنئے کہتا نرپال  
 چوپی۔ جب تکر دھن ترا چہرا یو  
 انی کھت ایک چتر تر بنئے  
 دوسرا۔ دھام جوانی آپورا کھیو نام بنائے  
 چوپی۔ وا کو ہر دے آندت بھيو  
 دھام جوانی نام جتا یو  
 ایسی بھانتی برس جب بیٹی  
 وہ تہ گھر کو کام چلاوے  
 دوسرا۔ کتاب دن تہ رلی گوتہ کے ستا چرائے  
 چوپی۔ دھام جوانی دہتا ہری  
 سور ادوت گیو ہنی آ یو  
 کاجی کو لوار جب سنیو  
 جا کو ستادان میں دیو  
 سبھن تہر جھوٹھی کری مانیو  
 نولی درب تا کو سبھ لیو  
 انی سری چتر کھیا نے پرکھ چترے نتری بھوپ سنبادے  
 دوسرا۔ چند پوری بھیتو چند رسین اک راو  
 بھانونی تاکی تریہ جا کے روپ اپار  
 ایک پیرکھ سندرتھو رالی لیو بلائے  
 چوپی۔ کیل کرت راجا جو آ یو  
 یا کو دے یا کو کا کری ہو  
 جار باج تے جار یو کہتا اچاری  
 یہ تر بوج کالی مہی دیکھے  
 نت رانی سوو کاج کما یو  
 نے کھو پر تن سر پر دہر یو  
 دوسرا۔ دہری کھو پر سر پرندی تر بونرتی ڈرسوئے  
 تب رانی ایسے کھیو سنئے بچن نرپال  
 بچن سنٹ ماحا تے پھیے منکھ انیک  
 چوپی۔ تب رانی یو بچن اچارے  
 بوڈی کوڈ جا کے بہت مرے  
 دوسرا۔ رانی بہت مندوان کے منکھ برا یو ایک
- انی سری چتر کھیا نے پرکھ چترے نتری بھوپ سنبادے  
 دوسرا۔ پنی نتری ایسے کھیو سنئے کہتا نرپال  
 چوپی۔ جب تکر دھن ترا چہرا یو  
 انی کھت ایک چتر تر بنئے  
 دوسرا۔ دھام جوانی آپورا کھیو نام بنائے  
 چوپی۔ وا کو ہر دے آندت بھيو  
 دھام جوانی نام جتا یو  
 ایسی بھانتی برس جب بیٹی  
 وہ تہ گھر کو کام چلاوے  
 دوسرا۔ کتاب دن تہ رلی گوتہ کے ستا چرائے  
 چوپی۔ دھام جوانی دہتا ہری  
 سور ادوت گیو ہنی آ یو  
 کاجی کو لوار جب سنیو  
 جا کو ستادان میں دیو  
 سبھن تہر جھوٹھی کری مانیو  
 نولی درب تا کو سبھ لیو  
 انی سری چتر کھیا نے پرکھ چترے نتری بھوپ سنبادے  
 دوسرا۔ چند پوری بھیتو چند رسین اک راو  
 بھانونی تاکی تریہ جا کے روپ اپار  
 ایک پیرکھ سندرتھو رالی لیو بلائے  
 چوپی۔ کیل کرت راجا جو آ یو  
 یا کو دے یا کو کا کری ہو  
 جار باج تے جار یو کہتا اچاری  
 یہ تر بوج کالی مہی دیکھے  
 نت رانی سوو کاج کما یو  
 نے کھو پر تن سر پر دہر یو  
 دوسرا۔ دہری کھو پر سر پرندی تر بونرتی ڈرسوئے  
 تب رانی ایسے کھیو سنئے بچن نرپال  
 بچن سنٹ ماحا تے پھیے منکھ انیک  
 چوپی۔ تب رانی یو بچن اچارے  
 بوڈی کوڈ جا کے بہت مرے  
 دوسرا۔ رانی بہت مندوان کے منکھ برا یو ایک







جگ نالک سو پریم لگا یو  
دوسرا کرشن کرشن مکھ تے کے چھوری دہم کو کام  
چوٹی - تراس نہ پتو ماتا کو کرے

ہیرن تانہی نت اٹھی آوے  
جو بن جیب بٹھے اتی سندر لہات جراد جری کہتے  
انک نتے برج لک سجھے ہری رانی بنانی کی ایک ہاتین ہے  
ہاتھ اچانی ہینی چھتیاں مسکائی لجائی سسکھی چھو لکھا ہین -  
نینن سو کیواے جدو ناٹھ سبھو ہن سو کیواے جاو اماں تین

دوسرا - نینن سوں ہری رانی ہی بھو ہن اتر دین  
اتی سری چتر کھیا نے تریا چترے نٹری بھوپ سبداے

دوسرا - گر سر وٹنی کو متوسنگھ سروٹنی بھوپ  
چوٹی - درگ دھنیا تا کی برناری

ایک دوس را جا گھر آ یو  
دوسرا - بریم باد تا سو کیو راجے نکٹ بلائے  
ایک ناٹھ سبھ جکت نے پیار سبھ دیس

چوٹی - سرب بیالی سری پتی جانو

سرب دیال سیکھ جی دھرتی

دوسرا - سبھ کانہو کو پکھیتی سبھ کانہو کو دیتی

چوٹی - آکین سوکھے آکین بھرے

آکین گھٹوئے ایک بڈھاوے

روپ رکھ جا کے کچو ناہین

جا پر کر پا کچو کری ہیرے

سوت سرہن کی بھاتی بڑھاو

نس دن رت ہنگ جیل جگ نالک کوام

کرشن کرشن مکھ تے اچرے

نند جوسوت دیکھ لجاوے

جو بن جیب بٹھے اتی سندر لہات جراد جری کہتے

انک نتے برج لک سجھے ہری رانی بنانی کی ایک ہاتین ہے

ہاتھ اچانی ہینی چھتیاں مسکائی لجائی سسکھی چھو لکھا ہین -

نینن سو کیواے جدو ناٹھ سبھو ہن سو کیواے جاو اماں تین

دوسرا - نینن سوں ہری رانی ہی بھو ہن اتر دین

اتی سری چتر کھیا نے تریا چترے نٹری بھوپ سبداے

دوسرا - گر سر وٹنی کو متوسنگھ سروٹنی بھوپ

چوٹی - درگ دھنیا تا کی برناری

ایک دوس را جا گھر آ یو

دوسرا - بریم باد تا سو کیو راجے نکٹ بلائے

ایک ناٹھ سبھ جکت نے پیار سبھ دیس

چوٹی - سرب بیالی سری پتی جانو

سرب دیال سیکھ جی دھرتی

دوسرا - سبھ کانہو کو پکھیتی سبھ کانہو کو دیتی

چوٹی - آکین سوکھے آکین بھرے

آکین گھٹوئے ایک بڈھاوے

روپ رکھ جا کے کچو ناہین

جا پر کر پا کچو کری ہیرے

سوت سرہن کی بھاتی بڑھاو

نس دن رت ہنگ جیل جگ نالک کوام

کرشن کرشن مکھ تے اچرے

نند جوسوت دیکھ لجاوے

جو بن جیب بٹھے اتی سندر لہات جراد جری کہتے

انک نتے برج لک سجھے ہری رانی بنانی کی ایک ہاتین ہے

ہاتھ اچانی ہینی چھتیاں مسکائی لجائی سسکھی چھو لکھا ہین -

نینن سو کیواے جدو ناٹھ سبھو ہن سو کیواے جاو اماں تین



چھ جھنگ بکاش بناو  
 بھومی ہاری بنیت تویر کا  
 دوسرا۔ جو جنت سجھائی کے پتہ بنائے دوئے  
 چوٹی۔ یہ سب بھی سادھو کو نہ جانے  
 جو سیاہک یا کو لکھی پاد سے  
 دوسرا۔ جب جوگی اسے گیوت ربائے سکائے  
 چوٹی۔ جوگی ڈنچہ کی جوگی جیسر  
 سو جوگی جو جوگ بچھائے  
 دوسرا۔ ڈنچہ دکھا جوگت کو جوگ نہ چھو چپ  
 چوٹی۔ تب جوگی بس بچن اچارو  
 سو نہ جوگی جو جوگ بچھائے  
 دوسرا۔ جب پجات ہے آتما اک تے بھو ایک  
 چوٹی۔ یہ نہیں مرے نہ کا ہو مارے  
 گھٹ گھٹ بیاپک انتہا ہی  
 گہٹ گھور گہون ہو گہون ماضی ہو گہون گہون چھپی روپ لہو گہون پھل پھول رہیو ہے  
 پوک ہوئے گہو گہون پوک روپ لہو گہون چیت ہوئے گہو گہون پانی ہوئے گہو پائے  
 انہر مارے راوین ادک سنگمارے گہون من سے بہارے ایسے بیدن مئے گہو سے  
 پر گہوئے آپ گہون استرن روپ دھیرو  
 چوٹی۔ لون مرے کا کو کو مارے  
 یہ نہ مرے مارت سے ناہیں  
 دوسرا۔ نام نام کے بچے بال بروہ کو وہوئے  
 چوٹی۔ ست نام جو جیہ لکھی پاوے  
 بنا نام کا کے جو رہی سے  
 دوسرا۔ بکائے سے پٹے بنے گھن جو پی ہوئی  
 چوٹی۔ ست نام جو پر کھ بچھائے  
 ست نام مارگ کے چھپین  
 دوسرا۔ ایسے بچن سنت ہی راجا بھو ادا اس  
 صدائی ایسے سنیدو گت جتی من مانہی  
 نہ ہوئی بگئی دکھت موئے ستری لہو بلائی  
 چوٹی۔ ست ستری ای رکن اعاد و  
 ایس حسن ا جو میری سے  
 رکن حرو کبر اسے کر لی سیو

دیو ادیو تھی بادی چایو  
 آپ ہی دیکھت بیٹھ تما  
 ۹ جھگری پکائے آپی ہی ہوئی نہ پنے کوئے  
 ۱۰ ست نام گھو گت بچھائے  
 ۱۱ جھنی جھڑ بھری نہی آوے  
 ۱۲ تو برہم کے بادی کو اچرت بھو بنائے  
 بونی دیہہ کی جوگی ہیر و  
 ۱۳ ست نام بن اور نہ جانے  
 ۱۴ یا جگ کے سکھ تے کیو جہم برتھا کے کیسے  
 سنو راو جو گیان ہمارو  
 ۱۵ ست نام بن اور نہ جانے  
 ۱۶ انک بھانتی پرت جگت بھری ایک کو ایک  
 بھہ لا لوک بھرم بیچارے  
 ۱۷ سمجھ ہی مہی روی رہیو سوامی  
 چھپی روپ لہو گہون پھل پھول رہیو ہے  
 پوک ہوئے گہو گہون پوک روپ لہو گہون چیت ہوئے گہو گہون پانی ہوئے گہو پائے  
 انہر مارے راوین ادک سنگمارے گہون من سے بہارے ایسے بیدن مئے گہو سے  
 پر گہوئے آپ گہون استرن روپ دھیرو  
 چوٹی۔ لون مرے کا کو کو مارے  
 یہ نہ مرے مارت سے ناہیں  
 دوسرا۔ نام نام کے بچے بال بروہ کو وہوئے  
 چوٹی۔ ست نام جو جیہ لکھی پاوے  
 بنا نام کا کے جو رہی سے  
 دوسرا۔ بکائے سے پٹے بنے گھن جو پی ہوئی  
 چوٹی۔ ست نام جو پر کھ بچھائے  
 ست نام مارگ کے چھپین  
 دوسرا۔ ایسے بچن سنت ہی راجا بھو ادا اس  
 صدائی ایسے سنیدو گت جتی من مانہی  
 نہ ہوئی بگئی دکھت موئے ستری لہو بلائی  
 چوٹی۔ ست ستری ای رکن اعاد و  
 ایس حسن ا جو میری سے  
 رکن حرو کبر اسے کر لی سیو



یا جگلیا کہہ دھام بلہو  
 دوسرا تب رانی تیوں ہی کیو جگلیی لیو بلانی  
 چوٹی جانی نہ پتی پرانی بچن اچار سے  
 مرلی بار بچن یو کہیو  
 موری کہی بھوپ سو کہیو  
 ان ران کو تاپ نہ دیکھو  
 پنی موسواک بچن اچار و  
 تب پاچھے بہن بچن اچاری ہو  
 جو بن کہی سپاچھے کہی ہوں  
 اب سنی لے تین بچن ہمارو  
 دوسرا ست بالک ترنی تریا تین تیاگت سبھ ساچ  
 پوت پرے لوت دھرنی تریا پری بلانی  
 چوٹی چیلے سبھ اندت کھٹے  
 ناٹھ نہ پ ہی جو گی کری لینے  
 دوسرا نہ پ کہ جو گی بھیں دے اب ہی لینے ناٹھ  
 ست بالک ترنی تریا کیوں نہ پ چھاوت موی  
 سن رانی تو سو کہو برہم گیان کو بھید  
 چوٹی ست ہمت کے ماتا دلراوے  
 ہونٹ لکھے پوت بڈھی جاوت  
 دوسرا کو ماتا بننا ستا پانچ تہ کی دیہ  
 چوٹی پرانی جنم پرکھم جب آوے  
 ترناہن بکھین کے کینو  
 دوسرا بردھ بھٹے تن کا پٹی نام نہ جیو جانی  
 مرث لوک یہ آیکے بال بردھ کوو ہوئی  
 رانی ایسے بچن سنی بھومی پری مرچھائی  
 جو اکیو سو پتی ہے جگ رہیو دن چار  
 چھند پتی پوتن تے رہے نہ بچے پوتن تے پیے  
 پند پیری دیہی پریت پو تو ایکا و ہی  
 جو پوتن کو چھوڑ مریت پسیا کو جاوے  
 نہ کوئی ہمارو پوت نہ کو ہمیری کوئی ناری  
 نہ کو ہماری بہن نہ کو ہمرو کوئی بھائی  
 برتھا جگت نے آئی جوک بن جنم گواہیو  
 جنی چھری آئی پیرکھ ہو دکھ پاو ہی

۲۸ نوں ڈار بھوا مانجھ کڈے ہو  
 ۲۹ نوں ڈار بھوا کھودی کے کہی تہ دیو دہانی  
 جگلیا مانی لئی نہار سے  
 ۳۰ سوئے درڑ کری جیہ ہی کہیو  
 تم بیٹھے گرہ ہی سے رہی ہو  
 ۳۱ راج جوک دو نوں ہی کیجھو  
 جو نہ پ کہیو نہ کرے تہارو  
 ۳۲ راجا جو سے تپ کہہ رہی ہو  
 تمہرے سکل بھرم کو کو دی ہوں  
 ۳۳ جاتے رہی ہیں راج تہارو  
 سبھ بدھی کیو کسونی گر کیوں کری رہی راج  
 ۳۴ بندھو بھرت روڈن کریں راج بنس تیں جالی  
 ۳۵ ڈرل ہوتے لٹ ہوئے گئے  
 ۳۶ دوار دوار کے ٹوک منگیے  
 ۳۷ یو مورکھ جانے نہیں کہاں بھٹی تہ ساتھ  
 ۳۸ چھیری سبھ روڈن کریں دیا نہ اچت تو ہی  
 ۳۹ جو کچھ ساستہ سمیڑی کہت اور اچارت پید  
 کمال موڈ پر دانت بجاوے  
 ۴۰ لہے نہ موز کال سنجکاوت  
 ۴۱ دوس چاری کو پکھنوا نت کھید کی کھید  
 بالاپن مے جنم گواوے  
 ۴۲ کہو اب نہ ہر جہت کہ جہینہ  
 ۴۳ بنا بچن بھگوان کے پاپ گرت تن آئی  
 ۴۴ اچ سچ راجا پر جاجیت نہ رہی کوئی  
 ۴۵ پوستیا کی نیند جیوں سوئی نہ سو یو جانی  
 ۴۶ ست بتا داسی کہا دیکھو تہ بچار  
 درسا کیوتن جانی راج پوتن ہو ریے  
 ۴۷ بہت دن کو بھر گویو تے بہراو ہی  
 ۴۸ ترے نہک سو جائے آدھک تن میں دکھ پائے  
 نہ کو ہمارو پتا نہ کو ہمیری بہت ساری  
 نہ کو ہمارو دیس ہے نہ کو ہمرو کوئی مانی  
 ۴۹ تھیو راج ارا پاٹ میے جیے ہی بھائیو  
 مو تر دھام کو پانی کہت ہم تھوگ کٹاری



تھوک ترپا کو چائی کہت ادھر انہرت پاوہ برتھا جگت میے جنم بنا جگدس گواوہ۔ ۴۹۔ ماری باج  
 رکھی یا ہی تے بھٹے نرپتی یا ہی اچھائے۔ بیا سادک سبھ چتر اہی مارگ ہوئے آئے۔ پرے  
 یا کے بنا کو جگ میں کو آئیو۔ پر ختم ریت بھوپانی ہری پر سیور پاٹیو۔ ۵۰۔ دوہرا  
 اتی چاتری رانی سمئی باتیں کہی انیک۔ روگی کے پتھ جیوں نرپتی مانت بھیونہ ایک۔ ۵۱۔  
 راجا باج۔ چمند۔ پنی راجے یو کہی پنجن سنی میرو رانی۔ برہم گیان کی بات کچھو تیں  
 نیک نہ جانی۔ کہنا با پر ہی تر یا ہند جاسو اتی کری ہیں۔ ہاں سو تر کو دھام ہیسی آگے  
 تہ دھری ہیں۔ ۵۲۔ دوہرا۔ پنی راجے ایسے کہیو سن یو راج کمار۔ جو جوگی تم سو کہیو  
 سو ہی کہو سدھار۔ ۵۳۔ چوپی۔ دتھ پن جوگی جو کہیو۔ سو میں ہر دے پیچ در پ  
 گیو۔ جو تم کہو سو پن بکھالو۔ تم جو ساچ جیہ مانو۔ ۵۴۔ مندر ایک آجار اسرہو۔  
 تہاں تیا کری یو۔ ہو تہ مور تی دھری اہیوں۔ برہم گیان نرپ کو سمجھے ہو۔ ۵۵۔  
 دوہرا۔ بانی تہاں اکاس کی ہوئے ہئے تمسے بنائے۔ تب تم ست پھانی یو جوگی پنچو آئے  
 ۵۶۔ چوپی۔ رانی بن مے سدن سوارو۔ چھات پھر پن اک دھار یو۔ جا کے بکھے  
 سنگھ چھی رہے۔ جو چاہے چت نے سو کئے۔ ۵۷۔ بیٹھے ترے بحر عانی آوئے۔  
 بانی بھٹھی کی لکھی۔ دے۔ رانی تہاں پر کھ بٹھاو۔ امت در پ دے تہا ہی سکھایو۔ ۵۸۔  
 دوہرا۔ ایک پر کھ چاکر تہو نام سنگھ اوپ۔ وہی جگیا کی جس تھو ناکی شکل سروپ۔ ۵۹۔ چوپی  
 تاسو کہیو نرپ ہی سمجھے ہو۔ تم جوگی آپ ہی کھہرے ہو۔ کیوں ہوں نرپ ہی موری کھ لیا ہو۔ جو  
 کھو کھ مانگو سو پاو ہو۔ ۶۰۔ دوہرا۔ جب تاسو لیسو پن رانی کہیو بلانی۔ چتر پر کھ آگے  
 تھو شکل بھیو گیو پانی۔ ۶۱۔ چوپی۔ تب رانی راجا پنی آئی۔ لینے دوئے کتھا کروالی۔  
 اک تم دھرو ایک ہو دھری ہو۔ ترے سنگ سیا کری ہو۔ ۶۲۔ دوہرا۔ جب  
 رانی ایسے کہیو تب راجے مکائے۔ جو تاسو باتیں کری سو تہی کہو سنا۔ ۶۳۔  
 سو یا۔ سے بن کو لبیبو دکھ کو کہو بندری توں سنگ کیوں نہیں ہئے۔ بیت لار پرے  
 تن پے سوئی تو تب تو پتھ ہوں نہ کہئے ہئے۔ سال تمال بڈے جہ بیال نہالی تے ہو دھا  
 بل لینے۔ توں ٹھکری کری کرتا رہا رہی پر سے ہی کوں اٹھیہ۔ ۶۴۔ ماری  
 باج۔ بیت سمجھو ہوں پے سن ناتھ تھے اب چھا دی نہ جیے ہو۔ سال تمال بڈے جہ  
 بیال نہال تے پھونا ڈر پے ہو۔ راج تھو سچ ساچ تھو دھن لاج دھرے پر بھ  
 سنگ سدھے ہوں۔ بات اسے دکھ کات سمجھو بن ناگ کے سنگ پات چھے ہوں  
 ۶۵۔ راجا باج۔ دوہرا۔ راج بھلی بدھ راگی ہو ناتھ سنہریو نٹ۔ ست ریا  
 نٹ کچھو پن دھار ہو چت۔ ۶۶۔ سو یا۔ راج تھو سچ ساچ تھو دھن کاج نہ با سو  
 کی ٹھکری۔ اسو پانت بنے بن باڑں چا مہت ہو نہ پھو پر بھتائی۔ بالک بار بے  
 براری تھو اسرار ہی یہیے کھہری۔ جانی لبو بن مے سنگھ سو سن سندری آجوا سے  
 سن بھائی۔ ۶۷۔ دوہرا۔ جو استری ہی چھا دی کے لست دھام کے ماری۔ بن کوں آگے  
 سوک کے بھیتری پیٹھ ب ناہی۔ ۶۸۔ ماری باج۔ کبھت۔ بالکن پورو راج اندر



ہوں کو چھوڑو اور بھوکھن تو رو کھٹائی ایسی جھلی ہو۔ پات پھل کھنوسنگھ سانپ تے ڈرے  
 ہو ناہی بنا پران پیارے کے ہما چلے گئی ہو۔ جوں ہو شوہے ہو نکھ دیکھو پاچھے چلی  
 جیے ہوتا تو برماگن کی آگنی پتھ بلی ہو۔ کون کاج راج ہوں کو ساچ مہاراج بن ناٹھ جوتھارے  
 رہے رہوں چلے چلی ہو۔ ۶۹ سو پیا۔ دیس تجو کری بھیس تو دھن کیس مروری جٹانی  
 سواروں۔ لیس کرو نہ چھو دھن کو پر بھ کی پٹیاں پر ہوئے تن واروں بہ بالک کروری کرو  
 اک اور سو بسترن چھوری کے رام سنبھارو۔ اندر کو راج نہی جی تاج بنا مہاراج  
 سبھے گھر جارو۔ ۷۰۔ انگن مین سچھو بھگوے پٹ ہاتھ بکھے چپیا گئی تے ہو۔ مندرن  
 کان دھرن اپنے تو مورتنی بچھ ہی مانگی اکھے ہو۔ ناٹھ چلو تم ٹھور جاں ہم ہوں تہ ٹھور بکھے  
 چلی جیہو۔ دھام رہو نہی بات کہوں پٹ بھاری سبے اب جوگن ہوئے ہو۔ ۷۱۔ راجا باج۔  
 رانی کو روپ نہاری جی پتی سوچ پچا رچکیو چت ماہی۔ راج کرو سکھ سو سسی سندھ تو ہی تہ  
 سرکامری جاہی بہ سو نہ سٹے پٹے بن مین نرپ بھاری پچھوری بھلو اوگا ہی۔ مات پری بللات  
 دھرا پر ناری ہٹھی ہٹھ چھاڈت ناہی۔ ۷۲۔ اٹل۔ جب رانی نرپ لکھی ستی جوکھی بھئی۔  
 چھوری نہ چلیو دھام سنگ اپنے لئی۔ دھاری جوگ کو بھیس مات پری آلو۔ ہو بھیس جوگ  
 نرپ ہیری سبھن دکھ پا لو۔ ۷۳۔ دوہرا۔ بد دیکھے داس کو بن کو کرنے پیاں۔ بید  
 بہ ہانن دھائی ہو جو بھلا کے بھگوان۔ ۷۴۔ پٹے باج۔ سو پیا پو تر مو بلی جاؤں چھو دن  
 پال کرو ان دین کو۔ نہی کیو کری جان کہو نکھ تے آتی ہی دکھ لاگت سٹے من کو۔ گرہ تے  
 نہی کاڈھی اتو نکھ چھاڈی کہاں کہی ہو ان لوگن کو۔ سن ساچ سپوت کہو نکھ تین تہی سکے کے  
 دیوں بن کو۔ ۷۵۔ چوپی۔ راج کرو ست بن نہ پدھارو۔ میرو کہیو سنتر بچارو۔ لوگن  
 کے کہیو انوسریے۔ راج جوگ گھر ہی ہی کری سٹے۔ ۷۶۔ راجا باج۔ دوہرا۔  
 ماتھ سیس جھکائی کے پتی لولیو نرپ مین۔ اوچ نیچ راجا پر جا جیسے جم کے این۔ ۷۷۔  
 سو پیا۔ مات کی بات نہ مانی کچھو جی روڈت میر نو اسہی آلو۔ آوت ہی دج لوگ بلائی جتو دھن  
 ہو گھر مو سو لٹا پو۔ سنگ کے پٹیا اپنی پنی کے جگیا بن اور سیدھا لو۔ تیاگ کے دیس بھو  
 اتھیس بھو جکیش یہے بھرا لو۔ ۷۸۔ کبت۔ لانی لانی سال جہان اوچے بٹال تہاں ایسی  
 ٹھور تپ کو پدھارے ایسو کون ہے۔ جاکي پرہا دیکھی پرہا کھانڈو کی پھکی لاگے نندن  
 نہاری بن ایسو بھے مون ہے۔ تارن کی کہانیک نہج نہ ہار لو جانی سورج کی جوتی تہاں چندر  
 کی نہ جون ہے۔ دیو نہ ہار لو دیت کو نہ ہار لو جہان سچھی کی نہ گنہ تہا چھی کو نہ کون ہے  
 ۷۹۔ چوپی۔ جب ایسے بن یے دو کئے۔ ہیرت تون محل کو بھئے۔ ترٹ تاہی نرپ چن  
 سنا لو۔ تپ کو بھلو ٹھور ہم پا لو۔ ۸۰۔ رانی باج۔ یا سے بیٹی پسیا کری ہیں۔ رام رام  
 نکھ تے آچری ہیں۔ یا گھر یے دن کتک بیتے ہیں۔ بھسی بھوت پاپ سبھ کیے۔ ۸۱۔  
 دوہرا۔ رانی جاہی بلائی کے بھید کہیو سمجھائے۔ وہے پرکھ جگیا بنو نرپ ہی بلت بھو آئے  
 ۸۲۔ چوپی۔ نرپ کو تر ہی کہیو سمجھائی۔ جوگی وہے پنچھو آئی۔ مر ت پچن موسو تن کہیو  
 سٹے آجو ساچ کری لہو۔ ۸۳۔ دوہرا۔ اوکھی راجا پائین پر لو تاکہ کرو پچھا۔







اینٹھ۔ بگی بلاو بگی چلو دیگ ہی بیٹھ ۱۰۔ چھرا اور دا بگنی کھو جے جہاں انیک۔ بگنی  
 چھکی سکے نہی تھے منکھ نہ ایک ۱۱۔ چو پی۔ کاتو درستی تہاں جو پرے۔ نوک ٹوک  
 بھرتی تہ کرے ۱۲۔ گرہ کو پٹی ہری ہنیں او سے نہ ہنیو بھانگ کے بھارے جاوے۔  
 ۱۳۔ دو ہرا۔ تہاں پو پچن کو کچھو پیت نہی آپاے۔ چلو دیگ میں بیٹھی کے جاتے لکھیو  
 ۱۴۔ ہاے ۱۵۔ چو پی۔ بگم جب سنے تھے ہناریو۔ کھان پان سبھ کچھو ب رپوہ لگن  
 لکھ پیل ہووے لکھی۔ گرہ کوں چھاڈی دوانی بھٹی ۱۶۔ سیس پھول سر پر جب  
 وارے۔ کوئی سور جن چڑے سوارے ۱۷۔ جیسے ہسی کے بری چاوے۔ دیکھی  
 یک کٹھہ ہی جاوے ۱۸۔ دو ہرا۔ بھرت تہ پو چھے پنا کچھو نہ اچرت ہن۔ لال  
 بھٹے بسجھال من ہری بال کے ہن ۱۹۔ تا کو ترو روپ لکھی پکی پسچو انک مہی  
 سنہار بھوا پر گرمی جن کری دسیو بھنگ ۲۰۔ کھان سنت تر یہ بات کو من  
 ہی بھو کھسار۔ جیوں تم کہو توے چلو بلو جانی تہ کال ۲۱۔ چو پی۔ یہ جرات  
 سنت ہر کھیو۔ دریل مٹو پست ہووے کیوہ جو تم کہو سو کاج کسے یے۔ بگم ہی بھوگن  
 کہ پینے ۲۲۔ دو ہرا۔ بھرت جاکي مورتی لکھی رہو پریم سو پاک۔ سو ہم سے اکت بھٹی  
 دھنیر ہمارے بھاگ ۲۳۔ چو پی۔ یہ سن بھید چت ہی را کھیو۔ اور نترن پرگٹ  
 نہ بھا کھیو۔ پر تم دیگ یے بسز کھیو۔ تاسے بیٹھی آپ ہی کیو ۲۴۔ دو ہرا۔ کھان  
 ہارو روپ لکھی بگم رسی لہجائی۔ ساہی جہاں کو چھوڈی کے تو پر گئی بکائی ۲۵۔ چو پی۔  
 توں پھان دیگ ہی وارے۔ لے بھرت گرہ اور سدھارے ۲۶۔ دیکھت لوگ سبھے تہ  
 جاوے۔ وا کو بھید نہ کو ف پاوے ۲۷۔ سنے بگم کے پاس اتاریو۔ بگم تا کو دارو مارو  
 شکھی بھنجی پتی لیو بلانی اسکان لاگی کے بات جانی ۲۸۔ دو ہرا۔ شکھی بھنجی پتی ساہ کو لینو  
 کٹ بلائے۔ جو چاہو ہو کیجے دینی دیگ دکھائے ۲۹۔ چو پی۔ جب بگم لکھی جرت  
 بھانیو۔ پر ن تے پیاری تہ جانیو پتی کچھو کہیو چرت رہی کرے۔ پوچی کاجی نی یا کہ مرے  
 ۳۰۔ دو ہرا۔ تب بگم تہ شکھی سو ایسے کہیو سکھائے۔ بھوت بھا لکھی ۳۱۔ گاڈ ہو چوک  
 چاندنی جائے ۳۲۔ چو پی۔ تہ تر یہ لے ہن کوں آوے۔ مورکھ پر پو دیگ سنے جاوے  
 جانے آج بگم ہی پے ہو۔ کام کلا تہ ساتھ کسے ہو ۳۳۔ لے دیگ کو اوے  
 کھان۔ کاجی نکھتی سنے جہاں۔ کو ٹوار جہہ کسٹ دکھائے۔ بیٹھ چوترے نیا و  
 چکاوے ۳۴۔ دو ہرا۔ شکھی باج۔ بھوت ایک ۳۵۔ دیگ سنے کہو کاجی کیا نیاسے  
 کہو تو یا کو گاڈیے کہو تو دیو و جراسے ۳۶۔ تب کاجی ایسے کیو سن سذری  
 محم بن۔ یا کو جہت ہی گاڈیے چھوٹے کسو سنے نہ ۳۷۔ کو ٹوار کاجی جے مفتی  
 آس کین۔ دیگ بھت تہ بھوت لکھی گاڈی گورے دین ۳۸۔ جیتی رہیو دل ساہ کو  
 کیو کھانہ کھائی۔ سو پھل سو تر یہ بھوت لکھی دیو گوری گڈانی ۳۹۔ انی سری چرت  
 کہیا نے تر یا چرتے شتری بھوپ سنادے باسیو چرت سماپت مستو۔ سبھ مستو۔ ۴۰  
 ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ دو ہرا۔ راجوری کے دیس یے راج پرواک گانوں۔ تہاں



ایک گوجر نے راج مل تہ ناؤں : ۱۰ چوٹی۔ راجو نام ایک تہ ناری۔ سندرائنگ  
 بنس اجیاری : ۲۰ تن اک نر سو ہنہ لگاؤ۔ گوجر بھید تہ لکھی پاؤ : ۲۰ جار بکھیو  
 گوجر ہی جانیو۔ ادیک چت بھیر ڈرمانیو + چاڈی گانوتہ انت سد پاؤ۔ ہری  
 نہ تا کو درس دکھاؤ : ۳۰ دوسرا۔ راجو بچرے یار کے چت میں بھئی اواس۔  
 نئی چنتا من کے کرے میت ملن کی اس : ۴۰ چوٹی۔ یہ سب بھید گوجر ہی جانیو  
 تا سو پرگٹ نہ کھو بکھانیو + چنتا سینے کری من مانیں۔ یار کے دھن چھوڈو گرہ ناہیں  
 ۵۰ دوسرا۔ پتیا لکھی بنائیکے توں میت کے نام۔ ایک اتھ کے ہاتھ دے بھی تریا  
 کے دھام : ۶۰ چوٹی۔ جب پتیا تن چھوری بچانی۔ میت نام سنی کنڈھ لگانی۔  
 یہ یار لکھی تا تہی پٹاؤ۔ تم ادیک کسٹ ہم پاؤ : ۷۰ پتیا سنے لکھی یہے پٹاؤ۔  
 تم نو ہم سبھ کھو لبرائو + ہمری سدھی آپن تم لیجو۔ کھو دھن کاڈھی پٹھے ہی  
 دیکھو : ۸۰ دوسرا۔ سنت بات مورکھ تریا چت میں بھئی پرسنہ۔ میت چارو  
 آج بھی دھرنی تل ہو دھنہ : ۹۰ چوٹی۔ کھی کا ہو تریا اسے سکھاؤ۔ لکھی پتیا  
 سے یہے پٹاؤ + پرات سے پکھوار سے آہو۔ دھوں ہاتھ بھٹے تال بھو : ۱۰۰  
 جب تریا سر دن سنی پٹو۔ ترے تہاں آپن اٹھی آہو کاڈھ اپری کری  
 تھیلی کے پٹو۔ میرو کھیو ماتی تریا سے یہو : ۱۱۰ پرات سے تریا کری سو  
 دھنی کان تریا کے پری : ۱۲۰ تھیلی کاڈھ او پر کری ڈاری۔ بھید نہ لکھیو واپو کی ماری  
 دوسرا۔ یو ہی بار چھی سات کری لیو درب سبھ چھین۔ بھید نہ مورکھ تریا لکھیو کہا  
 جتن اہ کین : ۱۳۰ چوٹی۔ یا ہی جتن سکل دھن ہریو۔ رانی مے رنگ تہ کریو  
 ہاتھ ترے درب نہ آؤ۔ ناحق آپن موڈ موڈاؤ + ۱۴۰ اتی سری چتر کھپانے  
 پرکھ چترے نتری بھوپ سبھادے تراسیو چتر ساپت ستو سبھ ستو۔ ۱۵۰-۱۶۰  
 انجوں۔ دوسرا۔ مہاراشٹر کے دیس میں مہاراشٹری راؤ۔ درب ہاد سے کئی جنن  
 کرت کین کو بھاؤ : ۱۷۰ چوٹی۔ اندرستی تا کی پٹ رانی۔ سہندری سکل بھون سے  
 جانی + اتی راجا تا کے لسی رہے۔ جو وہ سکے و سبے نرپ کے : ۱۸۰ دوسرا۔  
 موہن سنگھ سوت سبھ دراوڑ ولسہی آیں۔ مہاراشٹری دیس میں گٹو  
 اتھ کے بھیس : ۱۹۰ چوٹی۔ جب رانی تہ اور ہنارو۔ یہے ا۔ پنے سر دے پکاریو  
 جو کن یہ راجا سو لہی سے۔ بھی مالنس یا کو لہی سے : ۲۰۰ دوسرا۔ بھی مالنس  
 لہی لیو لینو دھام بلائے۔ دھتا دی پوا ہی کے جانی دیس کو راستہ : ۲۱۰ بھن سنت  
 نرپ رس بھریو چوڈی رام کو جاپ۔ دھتا دی پوا ہی تہ جا کے مانی نہ باپ : ۲۲۰  
 راجا باجج۔ چوٹی۔ مانی نہ باپ جانت جا کو۔ دھتا کھو دیکھت تا کو + یا کو  
 اسے باندھی کر مارو۔ رانی دھتا سبھ سنگھارو : ۲۳۰ رانی بھن سنت ڈری  
 گئی۔ چنیت پھو اپانی نہ بھی : ۲۴۰ جاتے جاتا ہی مرے۔ سنا سبھ اہ جیت  
 نہ کرے : ۲۵۰ رانی ایک سنگائی پٹارو۔ دھوں ان دھوں کنارے ڈارو۔



ایک پٹارو اور منگایو۔ وہ پٹار تہ بھیترا پاو ۹۔ دوہرا۔ انترہوں کے پٹار میں  
 ڈارے رتن اپار۔ تہ ڈھکنو دے دتہ میں دٹی مٹھائی ڈار ۱۰۔ چوٹی۔ دتہ پٹار  
 مٹھائی ڈاری۔ وہ پٹار ہنی دیت دکھاری۔ سب کو درستی سر میں نی آوے۔ تاکو بھید  
 نہ کوڈ پاوے ۱۱۔ پٹھے چیری یاہ نرپتی بلایو۔ کہی بھی یا سبھ سدن دکھایو ۱۲۔ ہم کا  
 تم تے نیک نہ ڈری ہے۔ بن تو کہے سگائی کری ہیں ۱۳۔ رانی باج - دوہرا -  
 چت کو سوک نواری کے راو کچھری جاہ۔ توہت دہری بنائی کے چکھو مٹھائی کھاہ ۱۴۔  
 چوٹی۔ چھوری پٹار پکوان کھوایو۔ وہ کچھو بھید رانی ہنیں پاو ۱۵۔ پنی ۱۶۔ کہیو دان کری  
 دیجے۔ میرو کہیو مان نرپ لیجے ۱۷۔ جب پٹار تہ چھوری دکھائیو۔ آتی ڈر جاتا من  
 آو ۱۸۔ اب ہی مو کہے پکری نکری ہے۔ ہرو پاندھی ماری ڈر ہے ۱۹۔ ہو ۲۰۔  
 ٹھور آنی تر یہ ماریو۔ اب رو پائی کیا کرو بچاریو ۲۱۔ کاسو کہو سنگ کوو ناہی۔ ۲۲۔  
 چناتا کے من ماہی ۲۳۔ دوہرا۔ ستر استر گھورا نہیں ساتھی سنگ نہ کوئے  
 آتی مکمل مو کو بنی کرتا کرے سو ہوئے ۲۴۔ ساتھی کوو سنگ ہنی کاسو کرو پکار  
 مٹھا باجا کر منا نہیں ہنی ہے نردھار ۲۵۔ کھائی مٹھائی راو تب کیو پٹارو دان۔ ۲۶۔ ہواہی  
 تہ نے گیو ادبک ہر دے سکھ مان ۲۷۔ دہتیا جاتا بہت جیت دیو پٹھے سبھ  
 دیکھت دن کا ڈھیو نرپ ہی مٹھائی کھوائی ۲۸۔ چوٹی۔ بنیا چرت ہاتھ نہیں آو۔ دیو  
 دیت کنہوں ہنی پاو ۲۹۔ تر یا چرت نہ کیہوں کہیے۔ چت نہیں سمجھی مونی ہوئے رہیے  
 ۳۰۔ ۳۱۔ اتی سری چرت کھیا نے تر یا چرت نہ منتری بھوپ سنبادے چور ایو چرت سمپت  
 مستو سبھ ستو۔ ۳۲۔ ۱۵۰۸۔ انجوں۔ چوٹی۔ اوری چنگ او چرو راجا۔ جا کی تلی کہوں  
 ہنی سا جا ۳۳۔ روپ کلاتا کی ورناری۔ مانہو کام کندلا پیاری ۳۴۔ دوہرا۔ اندر ناٹھ  
 جوگی ہتو سو تہ ٹکسیو آئے۔ جھرنن تے جھانٹی پری رانی لیو بلائے ۳۵۔ چوٹی  
 جوگی دیے انجن تہ آوے۔ گٹ کے بل کے ہو اودی جاوے۔ جسی ٹھوسچا ہے تہو  
 جاوے۔ بھانتی بھانتی کے بھوگ کماوے ۳۶۔ بھانتی بھانتی کے دیس ہمارے۔ بھانتی  
 بھانتی کی پر بھا بچارے۔ انجن بل تہ کوو نہ پاوے۔ لشی ٹھور رہنی لے جاوے ۳۷۔  
 دوہرا۔ نت نت کے دیس میں بھانتی بھانتی کری کون۔ ایسے سنگن بلوک کے نرپ پر  
 ریجبت کون ۳۸۔ چوٹی۔ جب یہ بھید راو لکھی پاو۔ ادھک کوپ من ماہی باو ۳۹۔  
 چت ہی کہیو کون بدھی کیجے۔ جاتے نام تر یا کری دیکھے ۴۰۔ راجا تہا اپی چلی آو۔ پان  
 کو کھر کو نہ جتایو۔ سیج سوت جوگی ہی ہاریو۔ کا ڈھی کرپان ماری ڈار یو ۴۱۔ چوٹی  
 گٹکا ہتو ہاتھ ہی لیو۔ جلیہن ڈاری گھری ہی دیو ۴۲۔ پوچھ بسترن سو ڈار یو۔  
 سووت رانی کچو نہ بچاریو ۴۳۔ دوہرا۔ جلیا ہو کے بکتر تے پٹا لکھی بنائی۔ رانی مے  
 لے کھرچ ہو کچو ہی دہہ پٹھائی ۴۴۔ چوٹی۔ اسی بھانتی لکھی تہ پٹھاوے سبھ  
 رانی کو درب چراوے ۴۵۔ دھنی ہتی نردھن ہوئے گئی۔ نرپ ہوں ڈاری چت تے دتہ  
 جو نرپ دھن استری تے پاوے۔ لکا لکا کری دجن لٹاوے ۴۶۔ تہ سو تن سو



کیل کما دے۔ تاکہ نکٹ نہ کہنوں آوے ۱۱۔ سبھ تاکو دھن لیو چرائی۔ سو تن  
گرہ بھیکھ منگانی۔ نئے ٹھیکرو ہاتھ بہارے۔ بھیکھ سو تاکو ہنیں ڈارے ۱۲۔ دو وار  
دوارے بھیکھ منگانی۔ در بھتو سو رہیو نہ کائی۔ بھو کھن مرقی دکھت اتی بھٹی۔ ٹوکن  
ہی نکٹ مری گئی ۱۳۔ ۱۔ اتی سری چتر پکھیا نے پرکھ چترے منتری بھوپ سنبادے  
پچاسیو چتر سمپت ستو سبھ ستو۔ ۸۵۔ ۱۵۲۱۔ انجوں ۲۔ دوہرا۔ چام رنگ کے دیس  
میں اندر سنگھ تھو ناٹھ۔ سکل سین چتر نگنی ایت چرت تہہ ساٹھ ۱۔ چندر کلاتا کی تریا  
جاسم تریا نہ کوئی۔ جو وہ چاہے سو کرے جو بھا کے سو ہوئی ۲۔ چوپٹی۔ سندی ایک  
سکلی تہہ رہے۔ تاسو نہ راو نہ رہے۔ رانی ادبک ہر دے حصی جرتی۔ یاسوں پریتی ادبک  
نرب کرتی ۳۔ گاندھی ایک کھتری تہہ بھارو۔ فتح چند ناما اُجیارو ۴۔ سو تن چیری بول پٹھایو۔  
کام کیل تہہ ساٹھ کما یو ۴۔ بھوگ کما گربھ رہی گیو۔ چیری دوس راو سر دیو ۵۔ راجا مو  
بھوگ کما یو۔ تاتے پوت سپوت اپجایو ۵۔ ۲۔ نرب ۱۰۔ بھید لہیو چپ ر ہو۔ تاسو پرگٹ  
نہ نکھ تے کہیو ۶۔ یاسو نہی بھوگ کما یو۔ چیری پتر کہاتے پالو ۶۔ ۲۔ دوہرا۔ فتح چند  
نام نے چیری لئی بلائے۔ ماری اپنے ہاتھ ہی گڈھے دئی گڈاٹے ۷۔ ۱۔ اتی سری چتر  
پکھیا نے پرکھ چترے منتری بھوپ سنبادے چہاسیو چتر سمپت ستو سبھ ستو۔ ۸۶۔  
۱۵۲۸۔ انجوں۔ دوہرا۔ راجا ایک بھنت کو چندر سنگھ تہہ نام۔ پوجا سری جدو ناٹھ کی کرت  
آٹھ ہوں جام ۱۰۔ چوپٹی۔ چندر پر بھاتا کے تریہ کھریے۔ کو بد سبھ ہی رہت ہن  
رہن۔ تاکو میری نہ نرب جیوے۔ تہہ میرے بن پانی نہ پیوے ۲۔ ایک بھنتی  
سو وہ اٹکی۔ بھولی گئی سبھ ہی سدھ گھٹ کی ۳۔ رات دوس تہہ بولی پٹھاوے  
کام کلاتہ سنگ کماوے ۳۔ ۲۔ بھوگ کما راو گرہ آو یو۔ تاکو رانی ترٹ چپا یو  
نرب ہی ادبک مد آنی پیارو۔ کری کے مت کھاٹ پر ڈاریو ۴۔ ۲۔ دوہرا۔ تاکو کھلری  
سوان کی لئی ترٹ بھراے۔ راجا جو کے دیکتے گرہ کو دیو پٹھائے ۵۔ ۲۔ چوپٹی۔  
آپو نرپتی سو بچن اچارو۔ سنو ناٹھ ۵۔ سواں تہارو ۶۔ مو کو ادبک پران تے پیارو۔  
یا کو جینی پاہن تم مارو ۶۔ ۲۔ دوہرا۔ ست ست تب نرب کہیو تا ہی ٹو کرو ڈاری۔  
آگے ہوئے کے بکسیو سکیو نہ ٹوڑ بھاری ۷۔ ۱۔ اتی سری چتر پکھیا نے تریا چترے  
منتری بھوپ سنبادے ستاسیو چتر سمپت ستو سبھ ستو۔ ۸۷۔ ۱۵۳۵۔ انجوں  
دوہرا۔ اندر دت راجا ہتو گو کھانگر مھار۔ کنج پر بھارانی رہے جاکو روپ اپار ۱۔  
نرب منگلا کو بھون گو کھاسہر منھار۔ اوج تیج راجا پر جاسیم تہہ کرت جہار ۲۔  
چوپٹی۔ تاکہ بھوں شکل جلی آو ہی۔ آنی گوری کو سیس جھکاو ہی ۳۔ کنکم اور اچھ تن  
لاو ہی۔ بھانت بھانت کے ڈھوپ جگاو ہی۔ ۳۔ دوہرا۔ بھانت بھانت دے پر کرما بھانتی  
بھانتی سرنبائی۔ پوج بھوانی کو بھون بھری لے گرہ آنی ۴۔ ۲۔ چوپٹی۔ نرماری سبھ  
تہہ جلی جاہن۔ بچھت ڈھوپ کنکم بلاہیں ۵۔ بھانتی بھانتی کے گیتن گاوبے۔ سرب  
منگلا کو سرنبادے ۵۔ ۲۔ جو اچھا کو تر سن لے دھرے۔ جالی بھوانی بھون رو جے



پورن بھاونا تن کی ہوئی۔ بال بردھ جانت سبھ کوئی۔ ۶۔ دوہرا۔ پھلت اپنی بھاونا  
 یاسنے بھید نہ کوئی۔ بھلو بھلے کو ہوت سے ہرو برسے کو ہوئی۔ ۷۔ چتر اشٹمی  
 کے دوسرے اسو ہتھ تھاں ہوئی۔ اوچ پنج راجا پر جا رہے نہ کھر سے کوئی۔ ۸۔  
 چوہی۔ دوسرے اسٹمی کو جب آو۔ جاتری ایک رانی یہی بھالیو۔ تاسو بھوگ کرت من  
 بھاوے۔ گھات ایک ہوں ہاتھ نہ کوے۔ ۹۔ سہے بچار چت ہی آو۔ جاتری  
 کہ پھوار سداو۔ تاسو گھات یہے بدی راہی۔ پرگٹ راو جو تن یو بھالھی۔ ۱۰۔  
 جالشی مت پھوارے آو۔ بدی سنگتیں یو بچن سداو۔ سنگی یہی سہت کالی سے بچے  
 ہو۔ یو ج گور جا کو گرہ ایے ہو۔ ۱۱۔ دوہرا۔ جو کوڈ ہمو ہتھ ہلیو نہی آئی۔ بھید راو  
 کچھونا لہو مہتی گئی جانی۔ ۱۲۔ سوہا۔ رانی پھانی کی مندر کے پھوارے سے مڑو کھرو  
 سکھائی۔ چاہت بات کہیو سکے تب کہنی بنی میں چترائی۔ پوچھی سکھی اپنی سہی  
 ات پیارے کو ایسی سہیٹ بتائی۔ ساتھ چلو کی ہو کالی چلوں کی سے دیسی کوڈ پھرو  
 یو جن مائی۔ ۱۳۔ چوہی۔ یو پرپ سو کہی پرگٹ سنائی۔ سہتی او تے سہیٹ بتائی  
 بھول بھوانی کے سے جینو۔ ترپو جی سنگلا کو پھری اسے ہوں۔ ۱۴۔ دوہرا۔ جو کوڈ  
 ہمو ہتھ ہلیو نہی آئی۔ بھید کچھو پرپ نہ کہیو مہتی گئی جانی۔ ۱۵۔ یو کہی کے رانی  
 اوٹھی کر یو میت گرہ کوں۔ ترپو پر پھلت چت بھو کہی سو اس کے بھوں۔ ۱۶۔ ۱۔  
 اتی سری چتر پھیانے ترپا چتر سے منتری بھوپ سنباد سے اٹھاسیو چتر سہا پت مستو۔  
 سنبھستو۔ ۸۸۔ ۱۵۵۱۔ انجوں۔ چوہی۔ مانجا دس جاٹ اک رہے۔ کاج کرسانی  
 کو نہ بھے۔ زین ونا کھیتن میں رہی۔ رام سینہ ناما جگ کہی۔ ۱۷۔ راو ہانا ناری گرہ  
 تال کے۔ کچھو نہ لاج رہت تن واسے۔ نت اٹھی باگوان پے جادے۔ بھوگ کمانی  
 ہری گرہ آوے۔ ۱۸۔ ستوا پتی اور سداہائی۔ چلی چلی مالی ہی آئی۔ بستر بھوی  
 کے بھوگ کماو۔ تہ ستوا کی کری بناو۔ ۱۹۔ دوہرا۔ ستوان کری بنائی کے تال میں بھو  
 بنائی۔ ستوا ہی جانیے کری نہ چنیو جانی۔ ۲۰۔ چوہی۔ بھوگ کرت بھاسنی سکھ پاو  
 جامی کتا سو کیل کماو۔ مالی کے گرہ تے جب آئی۔ بستر اپنو لیو اٹھائی۔ ۲۱۔ ستوا  
 بھوپتی ہی گئی۔ چورت بستر میت تہ بھنی۔ ہاتھی ہیری چوکی جڑ رہیو۔ ترست بچن تب ہی  
 ترپہ کہیو۔ ۲۲۔ سووت ہتی سپن ہی آو۔ کری مت پاچھے تو دھالیو۔ میں دری  
 پنڈت سیو بلائی۔ جو ان کہیو سو کر اگائی۔ ۲۳۔ دوہرا۔ ستوان کری بنا سکے دنت  
 نہ چاہے کوئی۔ تا کو کیو رمت کو کہیوں تراس نہ ہوئی۔ ۲۴۔ بھولی گیو جڑ بات سن بھید نہ  
 سکيو پاسے۔ ستوان کری ترائی کے ہی ترپہ لیو بچائی۔ ۲۵۔ اتی سری چتر پھیانے ترپا  
 چتر سے منتری بھوپ سنباد سے نو اسیو چتر سہا پت مستو۔ ۲۶۔ ۸۹۔ ۱۵۶۰۔  
 انجوں۔ دوہرا۔ سہرا ناوا میں ہتھو نام سنا رہے تا کی اتی ہی وہ سے دینو روپ  
 مرار۔ ۱۔ چوہی۔ جو ترپا تا کو بنی بنایں۔ آپن کو کری دھنہ بجا۔ سے۔ ہاکے روپ  
 تلی کو دھانیں۔ یو کہی کے بلابی جاہیں۔ ۲۔ دوہرا۔ دیپ کلا ناما ہی دھتیا راجا کادی



ریت در ب تا کے ۔ سی رہے چار ۔ ۳۔ چنے ایک تن سپری لیو ستر  
 بلائے ۔ رہی دنا تا سو رنے ادبک چت سنگہ پا ۔ ۴۔ چوپی ۔ رانی دوس تہ  
 دھام بلاوے ۔ کہہ گیل تہ سنگ کماوے ۔ پریتی مان تہ ساقد ہارے ۔ ۵۔ واکے  
 لیے پرن دے دار ۔ ۵۔ ۵۔ ایک دوسرا تہ دھام بلاوے ۔ تب مو پتو تا کے گرہ آو  
 کپو ۔ پلو بنن اد کینو ۔ انجن انجی بد اگری دیو ۔ ۶۔ دوہرا ۔ ادبک موڑ تا کو پتا  
 سکبو بھید نہیں چین ۔ آکھن انجن انجی تریہ میت بد اگری دین ۔ ۷۔ ۱۔ اپنی سری  
 چتر کپیاسے تر یا چترے منتری بھوپ سنبادے منیو چتر سماپت ستو ۔ ۸۔ ۹۔  
 ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔  
 ستر کھٹ کوک ۔ سار سنگیت ۔ ۱۔ چوپی ۔ مدھر مدھر دھن دھن مچا دے ۔ جو کو ورتہ  
 سرون سنی یادے ۔ چت نے ادبک مت ہووے جووے ۔ گرہ کی شکل تا ہی  
 سدھی بھوے ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔  
 کے ماد ہونل کو اب مرے ۔ تا تو کہہ دیس نکریے ۔ ۳۱۔ دوہرا ۔ ۱۔ ہمری استرین  
 کے بیت چت برائی ۔ جو ہم سب کو کا ڈھیے تو اہ رکھے رانی ۲۲۔ چوپی ۔ توری  
 راوت بچ مگائے ۔ بھانت بھونیا کی بھو ائے ۔ کل سکھی تہ پر بیٹھائی ۔ بھانتی  
 بھانتی کی ۔ بھا بنائی ۔ ۵۔ مادھونل کو بولی پھانے ۔ توں سبھا بھیر میٹھائے  
 رتھی پر تب بن بجائی ۔ سبھ استرین کے چت سبھائی ۔ ۶۔ دوہرا ۔ سبھ ابلا  
 موہت جی ناد سرون سنی پائے ۔ بھین کے تن سو گئے کل پتر پٹائے ۔ ۷۔ چوپی  
 مادھونل نرپ ترث نکاریو ۔ بہر جان جیہ تے ہی ماریو ۔ کاماوتی نگر چلی آو ۔ کام کندلا  
 موہت بجایو ۔ ۸۔ دوہرا ۔ کام سین راجا جہان تہ دج پھو جائے ۔ پرگٹ تین سے  
 ساٹھی تریہ ناچت جہاں بنائے ۔ ۹۔ چوپی ۔ مادھونل سبھا ہی آو ۔ آئی راو کو سیس  
 جھکایو ۔ سو بہر بیٹھے ہو جہاں ۔ ناچت کام کندلا تہاں ۔ ۱۰۔ دوہرا ۔ چندن کی تن کبجی  
 کا ماکس بنائے ۔ انگی یا ہی سبھ گونکے چندن لکھو نہ جائے ۔ ۱۱۔ چندن کی لے باسنا  
 بھوڑ بیٹھو آئے ۔ سو تین کچ کی باو تے دیو تا ہی اٹھائے ۔ ۱۲۔ چوپی ۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔  
 پ نے ہی لیو ۔ رتھی ادبک چت ہی بھو ۔ ریت در ب تپ تے جو لیسو ۔  
 سوئے کام کندلا ہی دیو ۔ ۱۳۔ دوہرا ۔ ریت در ب ہم جو دیو سوا دیو لٹائے  
 ایسے بہر بھول کو موہی نہ راکیو جائے ۔ ۱۴۔ چوپی ۔ بہر جانی یہ تے ہنی سری یے  
 ۱۵۔ پرتے تہ ترث نکری ۔ جہ کے در بو دھام لہی پئے ۔ لوگ انیک توں کو کبھے  
 ۱۵۔ یہ سبھ بھید بہر ہی پائو ۔ پلو پلو کاد گرہ آو ۔ مو پتر کوپ ادبک نرپ کینو ۔  
 تہ ریت دھام تہارو چینو ۔ ۱۶۔ دوہرا ۔ سنت بھن کا ماترث دج گرہ لیو ڈرائے  
 راجا کی بندیا کری تا ہی گرے سو لائے ۔ ۱۷۔ کاما باج ۔ چوپی ۔ دھرک اد رانی بھید  
 ہنی جانت ۔ تم سے چترن سہا سہی ٹھانت ۔ مہاں موڑ نرپ کو کا کہنے ۔ یا پائی کے دیس  
 ۱۸۔ دوہرا ۔ چلو تے ایک گت چلو رہے ۔ ہو تہ ٹاٹو ۔ لیں دن رتھ ٹھک جہوں



میت تہارو ناؤں - ۱۹ - برہ بان موتن گڈے کا سوکرو پرکار - سنگ اگن کے سو بجھے  
 جرو سنجاری سنہاری - ۲۰ - آجوسکی - نہ یو سنہو پہ پھاٹ پہ گوں - پہیرے  
 جھکڑو پہ پھٹی ہے کون - ۲۱ - مادھو باج - چوپی - تم سکھ سو سندرہیاں رہو  
 ہم کو بیگی بدانکھ کہو - ہمر و کچھو تاپ ہنی کری پو - نئی رام کو نام سنہری پو - ۲۲ -  
 دوسرا - سنت بچن کا ماتے بھومی پری مرہائے - جن گھائل گھاین لکے کرے اٹھے  
 برہائے - ۲۳ - سور سٹھا - ادک برہ کے سنگ پیت برن کا ما بھٹی - رکت نہ رہی  
 یو انگ چلی یو میت چرائی چت - ۲۴ - دوسرا - ٹانک تول تن نہ رہیو ماسارہو نہ ماس  
 برہنی کو تینوں بھلے باد چام ارسواس - ۲۵ - اتی گا ما لوٹت دھرنی مادھوئل کے میت  
 لوٹے اہل افیم ہی جن پسوارے لیت - ۲۶ - ملت مین ہنی رہی سکت جانت پرتی  
 پتنگ - چھوٹ برہ بیوگ تے ہومت اپو انگ - ۲۷ - کا مان باج - چوپی - کھنڈ  
 کھنڈ کے تیرتھ کری ہو - باری انیک آگی میں بری ہو - کالسی بھین کروا ہتی  
 پے ہو - ڈھونڈھی میت تو کو تووے ہو - ۲۸ - اٹل - جان پیروا چلو پران تیت ہی  
 چلے - سکل سہتی بھٹے انگ سنگ چہیے بھلے - مادھوئل کو نام منتر سو جائیے -  
 ہو جاتے لگت اچاٹ سستی کری مانیے - ۲۹ - دوسرا - جو متری باسچاکرت پراں ہرے  
 جم ہو ہی - مرے پرات چریل ہوئے چکی چتے ہو تو ہی - ۳۰ - بری برہ کی آگی میں جری  
 رکھے ہو ماؤں - بھانتی جری کی بری کی ڈھگ تے کھنہو نہ جاؤں - ۳۱ - ساچ کہت  
 سے برہنی رہی پریم سو پاگی - دت برہ کی اگنی سو جرت کاٹھ کی آگی - ۳۲ - تب مادھو  
 نل اگنی چلیو بھو پون کے بھیس - جس دھنی سننی سر دھنی گبو بکرم جہاں نرہس - ۳۳ - چوپی  
 بکرم جہاں نیتی چلی آوے - پوج گور جا کو گرہ جاوے - سندر اوچ دہیا پھرا ہیں -  
 پھٹکا پھل نکھی تاہنی لجا ہیں - ۳۴ - دوسرا - ہتی ٹھور مادھو گبو دو ہا لکھو بنائے - جو بکرم  
 اہ باچی ہے ہوئے ہے سور اوپائے - ۳۵ - جے نر روگن سو گرے تن کو ہوت  
 اوپاڈ - برہ تر دوکھن جو گرے تن کو کچھو نہ بچاؤ - ۳۶ - چوپی - بکرم سین تہاں چلی آو  
 آنی گور جا کو سبر نیا لو - باچی دوہرا کو چلی رہو - کو برہی آو ہیاں کہیو - ۳۷ - دوسرا -  
 کو برہی آو ہیاں تا کو تہ بلائی - جو وہ کے سو ہو کرو تا کو جین اپانی - ۳۸ - چوپی - بکرم  
 مادھو بولی پٹھالو - آدر دے آسن بیٹھالو - کہی دجا آگیا دیو سو کری ہو - پراٹن لکے  
 ہتیو تہی ستری ہو - ۳۹ - جب مادھو کہی بھید سناو - تب بکرم سبھ سین بلاو - ساچ  
 سست کو چ تن دہارے - کام وتی کی اور سدہارے - ۴۰ - سور سٹھا - دوت پٹھالو  
 ایک کام سین نرپ سو کہیو - کام کند لا ایک دے سبھ دیس او بارے - ۴۱ - چوپی  
 کام وتی بھیترو دوتاو - کام سین جو کو سبر نیاو - بکرم کہیو ستا ہی سناو - ادک  
 راؤ کو دکھ اپجاو - ۴۲ - دوسرا - نی سسی چیسے دن کے بھٹے نسی روی کرے اوکو  
 کام کند لا کو دیو نہ ہم تے ہوت - ۴۳ - دوت باج - بھنگ چنڈ - سنو راج  
 کی ناری کا ما بیچاری - کہاں گانھی بادھی تمسو جانی پیاری - کہی مانی میری کہاں ناہی بھاکم



اُسے دے دیو تا ہی کو گرب را کھو۔ ۴۴۔ ہری ہے ہماری سو تم ہوں بچاؤ۔ دسا  
 جاری جاگی سدا نوہ مانو۔ بی دیو آدیو جا کو بکھانے۔ کہا رنگ تو تون سو جدہ ٹھانے  
 ۴۵۔ بجی دندھی دیہ دربار بھارے۔ جے دوت کٹو بن ایسے اچارے۔ ہتھیو پیر  
 ہتھو کہیو جدہ منڈو۔ کہا بکر ما کال کو کھنڈ کھنڈو۔ ۴۶۔ چڑیوئے انیکو بی پیر بھارے  
 کھنڈے نے بکھیلے دھندھیرے پورے۔ مہر وار چو مان گہلوٹ دورے۔ مہال  
 جنگ جو دھاجتے نا ہی اورے۔ ۴۷۔ سنیو بکر ما پیر سبھ سی بلائے۔ ٹھٹھے ٹھاٹ  
 کاڑے چلے کھیت آئے۔ دھوں اورے سور سینا اوٹھیں۔ ملے جانی جٹا منو  
 دہائی گٹیں۔ ۴۸۔ کتے پیر کرواری کا ڈھیں چلاوے۔ کتے چرن پے گھائی تا کو  
 بجاویں۔ کتے بزم پے چرم زلی گرم جھاویں۔ اٹھے ناد بھارے چھٹے چنگاریں۔ ۴۹  
 کتے گو پھنے گرج گولا چلاویں۔ کتے اردھ چندر آدی بانا بجاویں۔ کتے سول سیٹی  
 سو آتھ ٹیکے۔ منڈے آنی جو دھا مہاں کو پ ہوئے کتے۔ ۵۰۔ پھری دھوپ  
 کھانڈے یے پھانس ایسی۔ منو ناری کے ساہو کی چلپہ جیسی۔ کری مت کی بھانتی  
 مارت ہاریں۔ جسے کنٹھی ڈاریں تے اپنی ماریں۔ ۵۱۔ چوپی۔ جب اہ بھانتی شکل  
 بھٹ کرے۔ ٹوک ٹوک زن نے ہووے پریں۔ تب بکرم ہسی بین اچارو۔ کام  
 سنن سن کہیو ہمارو۔ ۵۲۔ دوہرا۔ دے بیوا اہ پیر کو سن رے بچن اجیت  
 برتھا جھاوت کیوں کٹک ایک نئی کے ہیت۔ ۵۳۔ چوپی۔ کام سین تہ کھی نی  
 کری۔ پنی بکرم ہسی یے اوچری۔ ہم تم رے کپٹ بچی دوئی۔ کے جیے کے ہاریں  
 کوئی۔ ۵۴۔ اپنی اپنے ہی سر لیجے۔ اورن کے سر برتھا دیکھے۔ بیٹی  
 بکار آپ جو کرے۔ ناحق اورن لوک ہنی مرے۔ ۵۵۔ دوہرا۔ کام سین  
 اہ بچن سن ادبک اوٹھو رسی کھائے۔ اپنو ترے دھوائی کے بکرم لیو بلائے  
 ۵۶۔ کام سین ایسے کہیو سور سامے جائے۔ جھاگی سے ہتی برن کرے تو توں  
 بکرم رائے۔ ۵۷۔ جھاگی سے ہتی پیٹ ہی چت ہی ادبک رسائے۔ آنی  
 کٹاری کو کیو کام سین کو گھائے۔ ۵۸۔ ایسے کو ایسے لہت جیت نہ چاڈت اور  
 ماری کٹاری را کہیو جیت راؤ تہ ٹھور۔ ۵۹۔ چوپی۔ جیتی تا ہی سبھ سین بلائی  
 بھانتی بھانتی کی بجی بدھائی۔ دیوں رچھی اسے برو دیو۔ برنی ستوا پرنی ہوتے گٹو  
 ۶۰۔ دوہرا۔ اہت بھیکھ سچی آپ نرپ گہو پیر کے کام۔ جہ کا مالوٹ ہتی کے  
 مادھو کو نام۔ ۶۱۔ چوپی۔ جائے اسے بچن تن کہیو۔ مادھو گھیت بیت توڑ ہو  
 سنت بچن تب ہی مگھی۔ نرپ نے اسے کھری دج دی۔ ۶۲۔ یہ بیچ جب  
 سروتن مہنی لینو۔ پلک ایک مہی پزان ہی دیو۔ جب کو تک اہ رائے ہنار یو  
 جرن مرن کا گزہ دہاریو۔ ۶۳۔ چتا جرائی جرن جب لاگیو۔ تب بیتال تھان تے جاگیو  
 سینچی امرت تہ دھوں جبا یو۔ نرپ کے چت کوتا پ مہا یو۔ ۶۴۔ دوہرا۔ سنی  
 سیٹھی پاوک بریو دھوں آن لیو بچائے۔ کا نما دی دیو تھی دھتہ بکر مارائے۔



۹۵-۱- اتی سری چتر کھپا نے پر کھ چتر سے شتری بھوپ سنباد سے ایک نو سے چتر سہایت  
 ستو سبھستو ۹۱-۱۶۳۲- انجوں - چوپٹی - دچین دینن چچین ناری - جوگی کٹے بھپ  
 تہہ باری - منگل سین راؤ جگ کھٹی - سبھہ اری کل جاتے ترن گھٹی - ۱- سہروپ کلا  
 ناک کی برناری - مانہہ مہارود - کی پیاری - تاسو نہہ بریتی کو رہے - رہے - دلی جونی وہ  
 کسے - ۲- رو آل چند - رنگ محل بکھے ہتے نرانی ٹوٹے کاں - روپ پر بھار جاتی تہہ  
 سندری - کئے بال - کانرے ناد او پھیری بین بین مردنگ - بھانتی بھانتی کے کولائل  
 مت نانا رنگ - ۳- ایک ٹو آتہ رہے تہہ بین دتوانام - راو جوتا کو پچارت رہے آٹھو  
 جام - امت روپ بلو کی تا کو رانی ہی بھوین - ہوئے گری لب بھار - پوپے بھہی سائک  
 مین - ۴- تو مر چند - رانی ہی سبھی پٹھاے - سو یو دہام بلائے - بھجی کے بریتی کی  
 کان - تاسو رمی رچی مان - ۵- تہہ امت روپ بھاری - سو ستر گیو سہراری - تب نو  
 نریتی گیو آئے - ابلا ادھک دکھ پائے - ۶- تب کیو اے او پائے - اک دھک مٹی  
 منگا - تے - تاپے تو اکو دین - کوو سکے تا ہی نہ چین - ۷- بان بین گھنوجل پرے - ترکو  
 - بوندک ڈھرے - تاسے گلاب ہی پانی - کا ڈھیو پتی ہی دکھالی - ۸- دوہرا -  
 سنجیو وہے گلاب نے پتی کی کیا ماکے - چھپر کی سبن پتی کا ڈھیو بھید لیو جرنائے - ۹-  
 چوپٹی - ناٹھ باگ جو نیے لگاؤ - یہ گلاب تہہ ٹھان تے آؤ - سکل سکھن جت تم پے ڈاریو  
 پر ٹھلت بھینو جڑ کچو نہ بچاریو - ۱۰- ۱- اتی سری چتر کھپا نے تریا چتر سے شتری بھوپ  
 سنباد سے ہانویں چتر سہایت ستو سبھستو ۹۲-۱۶۴۱- انجوں - دوہرا - چلیو جلاہو  
 سائہ سے اڈ جاکتا جائے - بدھیکن کو سنگن جانی کے ماریو تا ہی بندے - ۱- بدھک  
 باج - اوڈی اوڈی آوہ بھاسی یہہ یو کتا رک جاتے - جو ایسو بچ پنی کہیو مٹی بنے تو  
 ہی رسائے - ۲- چوپٹی - بھسی بھسی جاوہ اوڈی اوڈی آئے - ایسے کہت جلاہو  
 جائے - چورن کسگن چت بچاریو - دو سے جتی سو تہہ ماریو - ۳- چورن باج -  
 نے آوہ دھری جانی یو یو کہی کہو پیاں - جو اوہی بھانتی بھانتی ہو مٹی سے پتی تن بان  
 ۴- جب چورن ایسے کہیو تب تاتے ڈر پائی - نے آوہو دھری جانی یو یو کہت کہہ  
 تو جانی - ۵- چاری پتر پتی ساہ کے اک نے تچا پران - داسن تا کو لے چلے ادھک  
 سوک من مانی - ۶- چوپٹی - تب نو کہت جلاہو آئے ہو - نے آوہ دھر دھر  
 جے یوہ سینا کے سروتن یہہ پری - پندرہ سے پنی تہہ جھری - ۷- تن سو کہو کہو  
 سو اچارو - کہیو برا بھیکو کہت پدھارو - بھید بھید کی بات نہ جانی - جو تن کہیو وہے  
 جرمانی - ۸- ایک راو تاکے ہو ناری - پوت نہ ہوت تا ہی دکھ بھاری - اور بیاہی  
 بیا کل ہو سے کیو - تاکے بھوں پوت بدھی دیو - ۹- سبھن آئند چت بدھا یو  
 تب نو کہت جلاہو آؤ - برا بھیکو کہی اوچ پکاریو - سندیو جاہی پین تن ماریو - ۱۰-  
 پھر جرن باج - بھلا بھیکو کہت پدھارو - جب لوگن جو تن سو ماریو - جات بھیکو تہہ ٹھان  
 بدھیاگی - جہ اتی گن نگر مہی لاگی - ۱۱- گری گری پرے محل جہہ بھارے - چھپرین کے تہہ



اوڈے اور سے۔ بجلا بجیو او کہت پڑ مارو۔ جب۔ نوکن جو ترن سو مارو۔ جات بجاو  
 تہ تھان بڈ بجاگی۔ بعد آتی آئیں بگر۔ ۱۱۔ کرنی کر ہی پرے محل جہ بجاوے۔ مین  
 کے جہ اوڈے اور سے۔ بند بھو یو مور پڑ مارو۔ جہی سنیو تا ہی ہی مارو۔ ۱۲۔ دوسرا  
 دس بجا پنہین کی سہی جلا سے ماری۔ پاپ۔ پچت پچت جیو جہا سنی کسرا۔ ۱۳۔  
 چوپی۔ گرہ جن کہا کھا ہو ہی کھاوے۔ بھو گھن مر۔ نہ بخت تہ۔ آدھی رین  
 بنی جب گئی۔ لاگت ادھک چھدھا تہ بھتی۔ ۱۴۔ لکری جھٹے تیل حٹ پھور یو۔ پنیو  
 سکل نیک۔ بنی چھور یو۔ سورج پڑ یو اوڈگ چھی کئے۔ چھانی پان سو کو آ۔  
 ۱۵۔ دوسرا۔ تانی نیچی کر پان لی چلیو چاکری دہائے۔ مارت مارگ۔ سنگہ جہ تہ تھان  
 بچو جاتے۔ ۱۶۔ ترست جلا ہو دزم چڑ یو گے سبھ سھتی ہاتھ۔ ترے آتی ٹھاڈھو  
 بھو سنگھ اوس کے ساتھ۔ ۱۷۔ چوپی۔ سنگھ سنی زسٹی جلا ہو پری۔ بھتی نیت  
 ہاتھ تے جھری۔ لکھ سنے لکی پرستی ترستی۔ جن کر ج کلی سہی گھسی۔ ۱۸۔ جانیو  
 ساچ سنگھ مری کیو۔ اتر یو پو چھی کان کٹی یو۔ جا ہی زپتی کو۔ ہی دکھایو۔ ادھک  
 سنیو اپن کرا یو۔ ۱۹۔ دوسرا۔ ایک ستر تا کو تہو چڑ یو آن بنائے۔ سینا پتی پھمار کے او  
 زپ و پ پھائے۔ ۲۰۔ چوپی۔ یہ پچھار بھری سنی پنی۔ زاری جلا ہی سنی بلالی  
 چت سے ادھک دھوں ڈرکنو۔ اردھ راتری بن کو گت نیو۔ باب تر یا سہت  
 جلا ہو بجا جیو۔ تھی گھور گھٹا گھن گا جیو۔ کہوں چکی بھجریا جاوے۔ ت مارگ  
 پینن آوے۔ ۲۱۔ مک تے بھولی کسی مک پریو۔ بہہ زپ۔ رتی کو رکا بھریو  
 کوئی ہتی درستی نہی آئی۔ تائیں پریو جولا ہو جانی۔ ۲۲۔ دوسرا۔ جب تا ہی کوئی بکھے  
 جانی پریو سنبھار۔ تب ایسے تر یہ کہی اٹھی آتی پریو پچھار۔ ۲۳۔ اٹل۔ آتی پریو پچھار  
 سنبھن سنی پائیو۔ آتی سکر چت مانی سو تر اس بڈھائیو + لوہ ادھک تن مانی جانی ایسی  
 پریو۔ ہو جو دھان تے ایک نہ جیتے ابرو۔ ۲۴۔ دوسرا۔ پوت پتائے سردی پتا پوت  
 سراسی۔ اسی بھانتی سبھ کٹی مرے رہیو سبھٹ کو ناہی۔ ۲۵۔ چوپی۔ چ پریو جلا ہی  
 آتی۔ آتی بارتا زپ ہی جتانی + جب یہ بھید راو سنی پالیو۔ پٹھے پالک تانی بکھایو۔ ۲۶۔  
 آتی سری چتر کھیلانے تر یا چتر ترے نہتی بھوپ سنبادے ترانو چتر ترستی پت ستو بھستو  
 ۹۳۔ ۱۶۶۹۔ انجوں۔ دوسرا۔ چاندن ہوں کے دیس میں پرگٹ چاند پر گانو۔ بہر  
 ایک تہ تھان رے دین دیال تہ ناؤں۔ ۱۔ چوپی۔ دسن دسن کی استری او ہی  
 آتی بہر کو سبھ جھکا وہی سبھ بانی ملی سے او چارے۔ رتی ہی کی انہاری بچار  
 ۲۔ دوسرا۔ ایک ماری تہ تھان مہی آتی سم روپ اپار۔ سو پائے انکت سبھی رتی ہی  
 ہی بجا۔ ۳۔ چوپی۔ کہو تر یہ تاکے گھراوے۔ کہوں تہ گھرو لی پٹھاوے۔  
 ایک دوس دن کو وہ آلو۔ نب ابلا او چرت دکھایو۔ ہم۔ سو یا۔ ہی سہی زہی  
 المین سے دین دیال سو تہ نو پو۔ بن نچت گرے چت میں ات سبنن پر نیم کو سن لین  
 مین کی کال کو بچا دیکھی سو سندی گھات چیتے کو کیو۔ ہی لکھی پائی بھجانی آتی







بے کئی بار گئے چھٹی کنچن کوئی کنو کے۔ نوہ لوہار گڑب جن جاری اٹھیں اک باری  
 نر ناری بھجھو کے۔ ۱۴۔ بھنگ چہند۔ گڑیے کھیل مہندی لے جا کہ جائے۔ دو جی  
 اچھریے کو پی آئے۔ سٹھ سور لودی جہا کوپ کے کے۔ پرے آئی کے باڈھوارین  
 کے۔ ۱۵۔ پری باڈھوارین کی ماری بھاری۔ گئے جو جھی جو دھا بڈے ہی منکاری بھاری  
 بانا کی گاڑیسی۔ سو کوار کے سیکھ کی برسٹی جیسی۔ ۱۶۔ پرے آئی جو دھا چٹوں اور بھارے  
 مہان ماری ماری ایسے پکارے۔ سٹھ ناہی چھتری چھکے چھو پھ ایسے۔ منو ساچ سری کال  
 کی حوال بیسے۔ ۱۷۔ دھئے رب آچھے مہاں سور بھاری۔ کرے تین ہوں لوک جن کو بھاری  
 لئے ہاتھ ترسول ایسے بھراوے۔ منو سیکھئے داسنی دکی جاوے۔ ۱۸۔ چوپی۔ دھائے  
 بیر جوری دل بھاری۔ بانا بڈے بڈے منکاری۔ تان دھن ہی بن بان چلاوے۔ بانڈھ گول  
 سامنے آوے۔ ۱۹۔ جب ابلا وہ مین ہارے۔ بھانتی بھانتی کے سستر پر مارے۔ مونڈ  
 مونڈ جگہ بان بن کینے۔ پٹھے دھام خم کے کو دینے۔ ۲۰۔ جو جھی انیک سبھٹ رن کے  
 سیکے رتھی باری بھئے۔ جو جھے بیر کھیت بھٹ بھاری۔ ناچے سور بیر منکاری۔ ۲۱۔ دوسرا  
 لگے پرین کے سور ما پرے دھرنی پے آئی پگے پرے اٹھی پنی لے ادیک ہرے لری چائی  
 ۲۲۔ بھنگ چہند۔ کتے گوبھنے گرج گوتے بھاریں۔ کتے چندر ترسول سیتی سنہاریں  
 کتے پرگھ پھانسی۔ لیتے ہاتھ ڈولیں۔ کتے ماری مار کے بیر بولیں۔ ۲۳۔ دوسرا۔ آتی پت کوپ  
 بڈھائی کے سورن سکھن گھائے۔ جہان بالی ٹھاڈھی ہتی تہاں پرت بھے آئے۔ ۲۴۔ چوپی۔  
 کچ پچائی جو دھا سمہاویں۔ چٹ پٹ سبھٹ بکٹ کٹی جاویں۔ جو جھی پران سنکھ بے دھی۔  
 ڈاری بوان بزگنی لہی۔ ۲۵۔ دوسرا۔ جھر بھٹ آئی آپھرنی لئے بوان چڑائی۔ تن پرتی اور  
 ہاری کے لرت سور سنہائی۔ ۲۶۔ بھو جنک چہند۔ چٹوں اور تے چاوڈین چیت  
 کاری۔ رے گدھ آکاس ٹنڈ رائی بھاری۔ لگے گھائی جو دھا گرے بھو مہی بھارے۔ ایسی  
 بھانتی جھوٹے من ستوارے۔ ۲۷۔ پری بان گولان کی بھیر بھاری۔ بے تیر تر واری کاتی کتاری  
 پٹھے اینٹھارے جہا بھیر دھائے۔ بڈھے گول گاڑے چلے کھیت آئے۔ ۲۸۔ گریا کھیل مہندی  
 لے جا کہارے۔ دو جی اچھری لودی سنگھارے۔ بیلی سورن یا جی ایسی بھانتی کوئے چلے بھاج جو دھا  
 سبھٹ سبھٹ پھوٹے۔ ۲۹۔ سوپا۔ سور گئے کٹی کے جھٹ دے تب بال کپی ہتھیار سہارے  
 پٹھس نوہ ہتھی پر سے اک باری بیرن کے تن جہارے۔ اک لے اک لاری ٹرے اک  
 دیکھی ڈپے مری گئے پٹھ مارے۔ بیر کروری سراسن چھوری ترمان کو توری سرائی ڈارے  
 ۳۰۔ چوپی۔ کوپہ اری بوکی تب بھارے۔ دند بھی چلے بجائی ٹکارے۔ ٹوٹے چوہا دھریسی  
 کے کے۔ بھانتی بھانتی کے آئدھ لیکر۔ ۳۱۔ دوسرا۔ بجر بان بچھو البکھ برسو سارا پار  
 اوج نیچ کار سبھٹ سبھ کینے اک سار۔ ۳۲۔ چوپی۔ ایسی بھانتی کھیت جب پیر  
 ار برائی کپی بچن اوچریو۔ یا کو جیت جان نہی دنگ۔ گھیری دسو دسی تے بدھ شیکھ۔ ۳۳۔  
 ار برائی کپی بچن اوچارے۔ کوپے سور بیر اینٹھارے۔ تانی کمانن بال چلائے۔ بیڈھی  
 کوپار پرے۔ ۳۴۔ دوسرا۔ بیڈھی بان جب تن گئے تب تریو کوپ بڈھائے۔ است جہ پتہ



تھان کیو سو میں کہت بنا۔ ۳۵۔ چوٹی۔ گئے فادہ تے بان نکارے۔ تخی پتی دسے پیرین  
 مارے۔ جن کی وہ گھاو دڑا گئے۔ ترنت پرنکمن سو انورا گئے۔ ۳۶۔ ایسی بھانق بیرہیت  
 یو مارے۔ باجی کرتی رہی ہنی ڈارے۔ مل جدرہ پتہ تھان آن مچو۔ ایک سورجیت ہنی بچو  
 ۳۷۔ آر برائی آپن تب دہا یو۔ اتی بل سو جو جھی مچا یو۔ چتر بان تب تریا پر ہارے۔ چارو اوسو۔  
 تریا ہی ڈارے۔ ۳۸۔ پنی آتھ کالٹ سار تھی مار یو۔ آر برائی کو بان پڑ مار یو۔ موہت کے تاکو  
 ہنی نیو۔ دند بھی تبنے جیت کو دینو ۳۹۔ تاکو باندھی دھام لے آئی۔ جانتی بھانق کو در ب  
 کٹائی۔ بے دند بھی دوار پنے باجی گروہ کے لوک سکل بچے راجی۔ ۴۰۔ دوسرا۔ کا ڈھی بھوہرا  
 تے پتی ہی دینو سندر دکھائے۔ بد کیو اوسو دے او پکیا بدھوا لے۔ ۴۱۔ اتی سری چرتر  
 پکیانے تریا چرترے منتری بھوپ سنادے چیانو لے چرتر سمپت مستو۔ ۴۲۔ ۹۶۔ ۱۷۲۲۔  
 خجول۔ دوسرا۔ سیالکوٹ کے دیس میں سالتا ہنار او۔ کھٹ درسن کو مانٹی راکھت۔ بھ  
 کو بھاو۔ ۱۔ سری ترپوراری متی ہتی تاکی تریہ کو نام۔ بھجے بھوانی کو سدانسو دن آٹھو جام۔ ۲۔  
 چوٹی۔ یہ جب بھید کرے پا یو۔ است سین لے کے چڑی دہا یو۔ نیک سالباہن ہنی ڈار یو۔  
 جوری سور سنگھ ہو لے لریو۔ ۳۔ دوسرا۔ تب تا سو سری چنڈیکا ایسے کہیو بنائے سیس  
 مرکا کی رچو تم سے ڈوں جیدے۔ ۴۔ چوٹی۔ جو جگ مات کہیو سو کیو سین مرکا کی رچی لینیو۔  
 کرپا ہتی سری چنڈی ہارے۔ جگے سور بھار سنجارے۔ ۵۔ دوسرا۔ مانی تے مرد اوپے  
 کرپا کے کرودھ بریکم۔ سیکے رتھ بدل گھنے نرپ اوٹھی چلے انیک۔ ۶۔ چوٹی۔ گہرے  
 نادگر میں باجے۔ گہی لپی گرج گریا کا جے۔ نوک ٹوک بھا کہیں جو ہوئے ہئے۔ مہرو۔  
 پھری دھام ہی جیتے۔ ۷۔ دوسرا۔ یہے منتر کری سور ما پرے سین سے آئے۔ جو  
 بکرم کو دل مٹو سو سے چلے اٹھائے۔ ۸۔ بھو جنگ چنڈ۔ رکتی کوٹی کوٹے کری کروری  
 مارے۔ بکتے ساج اور راج باجی ہارے۔ گھنے گھومی جو دھانسی بھومی جو جھے سکا لوک  
 او میں ہنی جات ہو جھے۔ ۹۔ رو آمل چنڈ۔ امت سینا لے چلیو تہ آپ راجا سنگ  
 جوہ کو سیر منتری ستر داری سرنگی۔ سولی سیقن کے گئے آرو بدھی بانن ساٹھ۔ جو جھی  
 جو جھی گئے تہاں ران بھومی مدھی پر ماٹھ۔ ۱۰۔ بھو جنگ چنڈ۔ جگے جنگ جو دھانکے جو جھی  
 بھارے۔ کتے بھومی گھوٹے نوانو سوارے۔ کتے مار ہی مار ایسے پکاریں۔ کتے ستر  
 جھو میں تریا بھیکھ دھار پر۔ ۱۱۔ جسے آن جو دہا چوں گھا گرے۔ جاں سنگھ اور دند بھی  
 نا۔ بھے۔ پڑا جو اکھیتاں کی بھر بھاری۔ تے آپ سری کالیکا کلکاری۔ ۱۲۔ تہاں آپ نے رتھ  
 ڈو رو بجا یو۔ چتر ساٹھی لئی جو گنی گیت گھایو۔ کہوں کوپ کے ڈاکو ہانک مارے۔ کہوں بھوت  
 اور پیت مانگے ہارے۔ ۱۳۔ نوہر تہر۔ تب بکرے رسی کمانی۔ بھٹ جانتی بھانق بلائی۔  
 چت سنے اوک بھٹ ٹھانی۔ تہہ شچان پر جیسے آئی۔ ۱۴۔ اتی تہہ شو جو دھان آں۔ لری مرت  
 کھے نچی کان۔ باد گرو کی بھان۔ ان راگ بارو گانی۔ ۱۵۔ چوٹی۔ اتی پرے تے سکل نی ہیرے  
 سے اور کال کے پر پرے سبے چل دس منڈل آئے۔ نومی مری کے سبھ سورگ سد ہائے  
 ایسی بھانق سین جب کرکھ۔ بھیت نہ او پریو۔ تب مٹھی راو آپ دو دھانے



بھانتی بھانتی باد بھجائے۔ ۱۷۔ ترہی ناو پھیری باجی۔ سنکھڑا ہول کرناٹن گا جی۔ بھانتی بھانتی  
 سون گھرے نکارے۔ دیکھت سر بوان چڑی سارے۔ ۱۸۔ جو بکرم تہہ کھائی  
 چلاوے۔ آپی آپی سری چنڈی بچاوے۔ تہہ پر ن ایک لگن نہی دیوے۔ سیوک جان  
 راگھی کے لیوے۔ ۱۹۔ دوسرا۔ دیوی بھگت بچان تہہ لگن نہ دینے کھائے بھربان  
 برچھیں کے بکرم رمیو چلائے۔ ۲۰۔ چوٹی۔ سالباہن کی ایک پٹ رانی۔ سوان ہیری  
 ادھک ڈر پانی۔ پوجی گور جاتا ہی سائی۔ بھوت بھوکھو کھدوے بھرائی۔ ۲۱۔ تب تہہ در س  
 گور جا دیو۔ اگھی رانی تہہ سیس جھکیو۔ بھانتی بھانتی جگ مات سناو۔ جیت ہوئی ہیری بریاو  
 ۲۲۔ سالباہن بکرم بھٹے باجیو لوہ اپار۔ آٹھ جام آہٹ بھٹیں جدہ بھو بکرار۔ ۲۳۔ سیانکھوٹی  
 نانک رہیں بھرو۔ چتر بچتر جھلی ان کر یو۔ تہی دین بان بھڑے مارے۔ راو بکرما سورگ  
 سدا رہے۔ ۲۴۔ دوسرا۔ جیت بکرما جیت کو جیت میں ہرکھ بڈھائے۔ انتہہ پڑاوت  
 بھو ادھک ہر دے سکھ پائے۔ ۲۵۔ چوٹی۔ جب راجا انتہہ پور آئیو۔ سنیو جو برو  
 رانی جو پالو۔ کو کہیو جیت اہ دہی۔ تاسو پڑی ادھک ہوئے کٹی۔ ۲۶۔ دوسرا۔ ہمرے  
 بہت اہ رانی یے لین گوری سائی۔ ترچھی بھگوتی برو دیو تب ہم جیتے بنائی۔ ۲۷۔ چوٹی۔ لندن  
 رہے تون کے ڈیرے۔ اور رانی یں اور نہ ہیرے۔ بہت ماس رہیں جب بھو۔ دیوی پوت  
 ایک تہہ دیو۔ ۲۸۔ تاکو نام رسالو راکیو۔ ایسو بچن چنڈیکا بھاکیو۔ جان جتی جو دھا اہ ہوئے  
 جاسم اور نہ جگ میں کوشے۔ ۲۹۔ جیون جیوں بڈھت رسالو جائے۔ نئی آکھیت کرے مرگ  
 گھاوے۔ سیر دیس دیس کو کرے۔ کس ہو راجا جاتے ہین ڈرے۔ ۳۰۔ کھیل اکھٹیک جب  
 گرہ آوے۔ تب چو پڑی کھیل مجاوے۔ جیتی جیتی راجن کو لیٹی۔ چھوری چھوری چتر کری دیں  
 ۳۱۔ ایک دوم تاکے گرہ آوے۔ کھیل رسالو ساتھ رچاویو۔ پکیا بستر اسو جب ہارے۔ چتر جیت  
 یو بچن اچارے۔ ۳۲۔ چو پڑی جت تو ہی تب جانو۔ برو کہیو ایک تم مانو۔ سرکپ کے سنگ کھیل  
 رچاؤ۔ تب تہہ کھیل جیتی گرہ آوے۔ ۳۳۔ یوسنی بچن رسالو دھاویو۔ چڑی گھوڑا اپنے تہیں سناو  
 سرکپ کے دیسٹر آوے۔ آپی راو سو کھیل رچاویو۔ ۳۴۔ تب سرکپ چل ادھک سدا رہے۔  
 ستر استر بسترن جت ہارے۔ دہن ہرائی سر باجی لاگی۔ سوو جیت لئی بڈھائی۔ ۳۵۔  
 جیتی تاہی مارن لے دھاویو۔ یوسن کے آپی واسہی پاویو۔ یاکی ستا کو کیلا لیجے۔ جیہ بڈھ یا کوہن  
 کیجے۔ ۳۶۔ تب تہہ جان ماچھ کے دیٹی۔ تاکی ستا کو کیلا لئی۔ دند کارے سدن سوارو۔ تاکے  
 پیچ راگھی تہہ دھاویو۔ ۳۷۔ تاکو لریکا پن جب گیو۔ جو بن آپی دما مو دیو۔ راجا بکٹ نہ تاکے آوے  
 یاتے آپی رانی دکھ پاوے۔ ایک دوس راجا جب آوے۔ تب رانی یو بچن سناو۔ ہم کو لے تم  
 سنگ سدا رہو۔ بن میں جہاں مرگن کو مارو۔ ۳۸۔ لے راجا تہہ سنگ سدا رہو۔ جہ مرگ ہنت  
 ہوت تہہ آوے۔ دے پھر اسر سو مرگ مارو۔ یہہ کو تک کو کیلا مارو۔ ۳۹۔ تب رانی یو بچن  
 اچارے۔ سنو بات تر پختہ ہارے۔ درگ ستر سو مرگ کو ہو مارو۔ تم ٹھانڈھے بہ جیت  
 ہارو۔ ۴۰۔ گھوگھٹ چھوڑی کو کیلا۔ آپی۔ مرگ لگی تاہی گیو۔ اگھی۔ است روپ جب تاہی ہائی  
 ٹھاؤ۔ رہیو ہنی سنگ پدھاریو۔ ۴۱۔ کر سو مرگ رانی جب کہیو۔ یہہ کو تک بر پھلو لہو۔ تب



تب چت بھیری ادبک رسالو۔ کان کاٹی کے تاہی پٹھالو۔ ۴۳۔ کان کیو مرگ مرگ بھی جب  
 پاو۔ سو ہوڈی محل تر آو۔ سبزو دیس آلیسور گہی لیو۔ چری گھوڑا پے پاچھے ڈھیو۔ ۴۴۔  
 تب آگے تاکے مرگ دھالو۔ محل کو کیلان کے تر آو۔ ہوڈی تاکو روپ نہارو۔ ہری اری  
 سران کو تنی مارو۔ ۴۵۔ ہوڈی جب کو کیلان نہاری۔ ہسی بات راہ بھانتی او چاری۔ ہم تم  
 او براجن دو۔ جا کو بھید نہ پاوت کوڈ۔ ۴۶۔ ہسے تے او تر بھوں پگ دھارو۔ آن کو کیلا  
 ساتھ بہارو۔ بھوگ کمانی ہری اٹھی گیو۔ دوتیہ دوس پنی آوت بھو۔ ۴۷۔ تب مینا بہ بھانتی  
 بھانی۔ کا کو کیلا توں بھئی آئی۔ یوسنی بین تاہی ہنی ڈارو۔ تب تنک بہ راہ بھانتی اچارو۔ ۴۸۔  
 بھلو کر یو مینا تین ماری۔ سبزو دیس کے ساتھ بہاری۔ موکہ کاڈھی ہاتھ پے یے۔ بیچ پھرا  
 زین نہ دیکھے۔ ۴۹۔ سو رٹھا۔ جنی رسالو دھالی راہ ٹھان پچھے آئے۔ جی ہی سبزو بھائی  
 جم پڑی پٹائی نکھی۔ ۵۰۔ چوپی۔ تب تہ کاڈھی ہاتھ پے لیو۔ درستی چکائی سو آروڈی گیو  
 جالی رسالو ساتھ جتالو۔ کھیت کہاں چور گرہ آو۔ ۵۱۔ یوسنی بین رسالو دھالو۔ تر ت دھول  
 مر کے تر آو۔ بھید کو کیلا جب کھی پاو۔ سپہ بکھے لپی ڈراو۔ ۵۲۔ کہو بکتر بھیکو کیوں بھو  
 جن کری راٹوئی سسی لیو۔ اتوں کی انیا کن ہری۔ ڈھیلی سیج کہو کن کری۔ ۵۳۔ دوسرا۔  
 جب تے گئے اکھٹ تم تب تے میں دکھ پائے۔ گھیل جیوں کھوت رہی بنا ہارے رائے  
 ۵۴۔ چوپی۔ بات ہی انی بن کے گئی۔ موتن میں اچاوتی بھئی۔ تب سے نئے ادھک  
 بسورے۔ جیسے مرگ سائیک کے مارے۔ ۵۵۔ تاتے لری موتی بن چھوٹی۔ اوڈگ  
 سہت لیس جن روی ٹوٹی۔ ہواتی دکھت میں سو بھئی۔ باتے سیج ڈھیلی ہوئے گئی۔ ۵۶۔  
 دوسرا۔ تو درسن کھی چت کو مٹی گیو سوک اپار۔ جیو جکوی ست اپنے دو کر نین ہار۔ ۵۷۔  
 چوپی۔ یو راجا رانی برماو۔ گھر یک باش سو او جھالو۔ پنی تا سو راہ بھانتی اچارو۔ سو راو جو  
 بچن ہمارو۔ ۵۸۔ چوپی۔ ہم تم کر میوا ڈو لے ہیں۔ ڈاری ڈاری پاسپھ یے دے ہیں  
 ہم دو داو اسے بدی ڈاریں۔ سو مارے جہ پرے کنارے۔ ۵۹۔ دوسرا۔ تب دھول میں  
 میوا لیو ایسے بین بھان۔ چتر نرپتی آتی چت ہتو اسی بیچ گیو جان۔ ۶۰۔ چوپی۔ تب راجے  
 راہ چن اچاری۔ سنو زانی کو کیلا پیاری۔ ایک ہرائی مرگ ہی میں آو۔ کپت میں ڈریو ڈراو۔  
 ۶۱۔ ہوڈی بات موڈ راہ آئی۔ مرگ پے کری کو کیلا بھائی۔ کہو تو تر ت تاہی ہنی لیاو۔  
 تاکو تم کوٹس کھواو۔ ۶۲۔ تب کو کیلا کھسی ہوئے گئی۔ چاہت تھی چت میں سو بھئی۔ یہ  
 ان موڑ بھید ہی پاو۔ جی یا کو مرگ کو تب دھالو۔ ۶۳۔ سیٹن بیچ نرپتی لگی رہیو۔ تیرکان ہاتھ  
 میں کہو۔ جب ہوڈی تہ ٹھان چلی آو۔ ہسی رسالو بچن سنالو۔ ۶۴۔ اب تم کہو پور کھ ہی دھرو  
 مو پر پٹھم گھائی کہہ کرو۔ کپت ترست ہنی ستر سبھارو۔ تنی دھن بان رسالو مارو۔ ۶۵۔  
 لاگت بان دھرنی گر پر میو۔ ایکے برن لاگت ہی مر میو۔ تاکو ترست ماس کئی لینو۔ بھو جی  
 کو کیلا کو لے دینو۔ ۶۶۔ جب پتہ ماس کو کیلا کھالو۔ لکیو سنو نوں آتی چت بھالو۔ پاس کے تل ماس  
 کوؤ ناہیں۔ راجا میں راجی من ماہیں۔ ۶۷۔ تب رسالو بچن اچارے۔ دسے مرگ کر پر یو چارے  
 جیت توں جاسو بھوگ کالیو۔ مرے پرانت ماس تہ کھالو۔ ۶۸۔ جب یہ تنک بھنک سنی لئی۔



لال ہتی پیری ہووے گئی + دھڑک جیوڑاہ جگت ہارو۔ جن گھاپو بخوبیت پیارو۔ ۶۹۔ دوہرا  
 مسنت کٹاری نریتی کی نے اپنے اُری ماری۔ اُری ہنی دھولہرتے گری ہوڈی ہی تین نہاری  
 ۷۰۔ او در کٹاری ماری کے پری محل تے ٹوٹے۔ ایک گھڑی سنکت رہی بہری ہراں کئے چھوٹ  
 ۷۱۔ چوپی۔ گرہ تے ٹوٹی دھرنی پری پری۔ لاج مرت جھ پڑمک دھری۔ تب چلی ہتاں رسا لو  
 آیو۔ ماس کو کرن دھوں کھوایو۔ ۷۲۔ دوہرا۔ جو ہنتا پتی آپو تیاگ اور پئے جانی۔ سو اسیو  
 پنی تربت ہی کیو ہنی لہت سجائی۔ ۷۳۔ اتی سری چرتو پکھانے پڑکھ چرتے نتری بھوپ ہنک  
 ستاوبے چرتو سمایت ستو۔ بھستو۔ ۷۴۔ ۱۷۹۵۔ انجوں۔ دوہرا۔ چندر بھگاسر تیا  
 نکٹ راجھن ناما جاٹ۔ جو ابلا نر کھین تے جات سدن پری کھاٹ۔ ۱۔ چوپی۔ موہت  
 تہ تر یا مین ہارے۔ جن ساوک سائک کے مارے + چت مے ادھک ریجھتی کے رے  
 راجھن راجھن مکھ تے کہے۔ ۲۔ کرم کال تہ اسیو بھو۔ تو نے دیں کال پڑگیو۔ جیت نہ کو نر  
 بچو نگرے۔ سو ابرو جا کے دھن گھرے۔ ۳۔ چتر دیوی اک رانی نگرے۔ راجھا ایک  
 پوت تہ گھرے۔ تا کے اور نہ بچو کوئی۔ مائی پوت وے باپے دوئی۔ ۴۔ انیہی بھو کھادیک  
 جب جاگی۔ تا کو نیچ میکھلا ساجی۔ نئی پسین پڑ دواریے جاوے۔ جوٹھ چوں چوکا چنی  
 کھاوے۔ ۵۔ ایسے ہی بھوکھن مری گئی۔ پنی بدھی تہان برسٹی اتی دئی + سو کے بھٹے ہرے  
 جن سارے۔ بہری جیت کے بچے نکارے۔ ۶۔ تہاں ایک راجھا ہی ابرو۔ اور اوک سبھ تہ  
 کو مرو۔ راجھ جاٹ ہیت تن پارو۔ پوت بھاو تے تاہی جیارو۔ ۷۔ پوت جاٹ کو سبھ بکو  
 جانے۔ تن تے کوؤ نہ رہیو پچانے + ایسے کال بیت کے گیو۔ تاے مدن دماو دیو۔ ۸  
 ہکمی چاری نئی گرہ آوے۔ راجھا اپو نام سداوے۔ پوت جاٹ کو تہ سب جانے۔ راج تہ  
 کے کو پچانے۔ ۹۔ اتی بات راجھا کی کہی۔ اب چلی بات ہیر پے رہی۔ تم کو تا کی کہتا سداوے  
 تاتے ترے ہرے ہراوے۔ ۱۰۔ اٹل۔ اندر رانی کے نگر اچھرا اک رے۔ مین کلا تہ  
 نام سگل جک یو کہے۔ تا کو روپ نرکس جو کوؤ نہار ہی۔ ہو گرے دھرنی پر جھومی مین سداوے  
 ۱۱۔ چوپی۔ تو نے سبھا کیل سنی آیو۔ او سرچا مین کا پا پوہ تہ لکھی مینی ہیرج گری گیو۔ چپی  
 چت مے سراپت تہ بھو۔ ۱۲۔ تم گری مرت لوک مے پرو۔ جونی سیال جاٹ کی دھرو۔ ہیر  
 اپو نام سداوے۔ جوٹھ کوٹھ ترکن کھاوے۔ ۱۳۔ دوہرا۔ تب ابلا کنیتی بھٹی تا کے پری کے  
 پائے۔ کیو ہو ہوئی اود ہارم سو دج کہو اویاے۔ ۱۴۔ چوپی۔ اندر سمرٹ منڈل حسب جیے  
 راجھا اپو نام کہے بے۔ تو سو اوہک پری اچھاوے۔ امراتی بہری تہی لیاوے۔ ۱۵۔ اوہ  
 جونی جاٹ کی تن دھری مرت منڈل کے آئے۔ چوچک کے اچھی بھون سیر نام دھرواے۔ ۱۶۔  
 چوپی۔ اسی بھانتی سوں کال ہا ہو۔ میتو برکھ ایک دن جانیو۔ بالا پو جھوکی جب گیو۔ جون اتی  
 دماو دیو۔ ۱۷۔ راجھا چلدی مہکین آوے۔ تا کے ہیری ہیری جاوے۔ تا سو ادھک تہ  
 اچھاوے۔ بھانتی بھانتی سو موہ بڈھاوے۔ ۱۸۔ دوہرا۔ کھات پیت بیٹھٹ اٹھت سووت جاگت  
 نت۔ کہوں نہ سارے چت تے سندر درسن بیت۔ ۱۹۔ مہیر بارج۔ سوایا۔ باہر جاوے  
 تو باہری گرہ آوت آوت سنگ لگے ہیں۔ جو ہری بیٹھی رہو گھر میں پیہ پیہی رہے پیہ



پہی سے ہیں + منیدہ میں کوانی کری چھن ہی چھن رام سکھی سینے میں۔ جاگت سووت رات  
 ہوں دیو سکھوں میں رانجن چن نہ دے ہی۔ ۲۰۔ چوپٹی۔ رانجن رانجن سدا اچارے۔ سووت  
 جاگت ناہی سہارے پیٹھت اوٹھت چلت ہوں سنگا۔ تاہی کو جانے کے رنگا۔ ۲۱۔ کاہو  
 کو جو ہر ہارے۔ رانجن ہی رد میچ بچارے۔ ایسی پریتی پر پاکی لاگی۔ منیدہ بھوکہ تاکی سبہ بھائی  
 ۲۲۔ رانجن ہی کے روپ وہ بھٹی۔ جو ملی بوندی باری موں گئی۔ جیسے مرگ مرگیا کے لیے۔  
 ہو تب دھائی بنا میں گئے۔ ۲۳۔ دوہرا۔ جیسے لکری آگی مے پرت کہوں تے آئی۔ پلک دوپک  
 تائے رہے پری آگی ہو دے جانی۔ ۲۴۔ ہر جا اسی ایسے سینو کرت ایک تے دوئی۔ برہ  
 دھارن سے بے ایک دوئی تے ہوئی۔ ۲۵۔ ہیر پریم میں رہے ایک ہی ہوئی۔ کیسے کو تن  
 ایک ہی لیے کو تن دوئی۔ ۲۶۔ چوپٹی۔ ایسی پریتی پر پاکی بھٹی۔ سگری لبری تاہی سدی گئی  
 رانجھا جو کے روپ اور جھانی۔ لوک لاج تھی بھٹی دوانی۔ ۲۷۔ تب چوچک اہ بھانتی بچاری  
 یہ کنیا ہنی جیت ہماری۔ اب ہی یہ کھیرا کو دتے۔ یا میں تنک ڈھیل ہنی کیجے۔ ۲۸۔ کھیر ہی  
 بولی ترث تہ دیو۔ رانجھا اتھ ہوئی سنگ گٹو۔ ناگت بھیکھ گھات جب پاو۔ بے تا کو سٹروک  
 سدھاو۔ ۲۹۔ رانجھا پیر ملت جب بھٹے۔ چت سکل سوک مٹی گئے۔ ہیا کی اودھی سہی جب گئی  
 بائی دھوں سٹروک کی لٹی۔ ۳۰۔ دوہرا۔ رانجھا بھو سٹریس تہ بھٹی سینکا میر۔ یا جگ میں گاوت  
 سدا سبہ کبی کھن دھیر ۳۱۔ ۱۔ اتی سری چتر کھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سدا سبہ اٹھا تو  
 چتر سماپت ستی سبہ ستو۔ ۹۸۔ ۱۸۲۶۔ انجوں۔ چوپٹی۔ پونھی ماری ماری اک رہے۔ چتر کلا  
 تا کو جگ سکے۔ تہ گرہ روج کھائی آویں۔ دھن ڈر پانی تاہی بے جاویں۔ ۱۔ اک تن کچھو دھن میں  
 دیو۔ کوپ کھائن کے من بھو۔ سبہ میں ہاتھ قرآن اٹھائے۔ مل گلی بھوں توں کے آئے۔ ۲۔  
 ہانت کہیو بنی کی کری۔ پیہ سنی چن ماری اتی ڈری + تن کو سدن میچ بٹھاو۔ کھان خباہت ساتھ جیاو  
 تا کے ترث پیادے آئے۔ اک گرہ میں بیٹھائی چھپائے۔ کھانا بھو تن آگے راکیو۔ آپ کھائن  
 سو پو بھاکیو۔ ۴۔ ہانت یے نہ بنی کی کری۔ موئے کہو چوک کا پری۔ تاکی جو نڈائے کرو۔ اپنے  
 ماری کٹاری مرو۔ ۵۔ جو کچھو لینیو ہوئی سویلے۔ ہانت کو مہی دوس نہ دتے۔ ہسی کھائن بچن  
 اوچارو۔ دھن لالچ ہم چرت سدھاو۔ ۶۔ دوہرا۔ جو کچھو مہدی کھتین کا ڈھوکا ماری  
 تو میں آپ ہی مرو کٹاری ماری۔ ۷۔ چوپٹی۔ تین بنی کچھو بنی کو کہیو۔ دھن کے ہیت توہی  
 آدک درپٹ اس ہی مہی دتے۔ نا تر میچ مونڈی پین لیے۔ ۸۔ دوہرا۔ ہم ہو لوگ  
 پیو سکھو۔ من ساتھ۔ دھنی کرے دھن گھنے ہوئے ہوئے گئے اناکھ۔ ۹۔ چوپٹی۔ یو  
 سنی بچن پیادن پاو۔ وی سبہ جھوٹے ٹھہراو۔ گرہ تین نکسی تے گبی لینیو۔ بھن کی سٹکیں کستی  
 دیو۔ ۱۰۔ دوہرا۔ لات مٹ کرے گھنے بر سین بنی آپار۔ وے مسکن کوئے چلے ہیرت  
 لوگ ہجار۔ ۱۱۔ چوپٹی۔ تن کو بانڈی تے گئے تہاں۔ کھان خباہتی بیٹھو جہاں + پنہن ماری نوپ  
 دلائی۔ تو بہ تو بہ کرے کھائی۔ ۱۲۔ پنہن کے مارت مری گئے۔ تب وے ڈاری ندی میں نے  
 چپ ہوئے رہے ترک سبہ سوو۔ تب میں تہمتی دیت نہ کوو۔ ۱۳۔ دوہرا۔ تب تن پیر  
 بلائیکے دینو دان اپار۔ چھل کے کے جو تن بھٹے میں کھائی ماری۔ ۱۴۔ چوپٹی۔ چپ تہ تے



ہوئے رہے کھائی۔ کاہو ساتھ رازی نہ بڑھائی + سوئی کریں جو منہ و کہیں تھمتی دے کاہو کو نہ  
 گہیں۔ ۱۵-۱۱۔ اتی سری چتر پکیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنبادے بنا نوے چتر سماپت ستو  
 سبھ ستو۔ ۹۹-۱۸۵۱۔ انجوں۔ چوپٹی۔ روپر راؤ رپینور بھارو۔ رگھوکل بیچ ادبک اجیارو  
 چتر کواری رانی اک تاکے۔ روپ وتی کوؤ تلی نہ واسکے۔ ۱۔ دانو ایک لنک تے آیو۔ تاکو روپ  
 میری ار جاپو + من میں ادھک رگجی کری گیو۔ تاکو لگانہ گجی تہ دیو۔ ۲۔ تب تن منتری ادبک  
 بنائے۔ ایک بھانت اپچار کراسے + تھاں ایک کلاں چلی آیو۔ آنی اپنا اور ج جناو۔ ۳۔ تب  
 تن گھات دانو ہی پاپو۔ ایک ہاتھ سو محل او چاپو + دتہ ہاتھ تاکو گہی لینو۔ توں چھات بھیترو دھری  
 دینو۔ ۴۔ دوسرا۔ دھریو گھنچا او پر سے اک کر چھات اوٹھائی۔ ماری ملانا کو دیو جہر کے دھام  
 پٹھائی۔ ۵۔ چوپٹی۔ تہ اک اور ملانو آیو۔ سوؤ پکری ٹانگ پکاپو + تجو اور آئی تہ گیو۔  
 سوؤ ڈاری ندی میں دیو۔ ۶۔ تب اک تریا تھاں چلی آئی۔ بھانتی بھانتی تہ کری بڈائی + لیج  
 پیج ہوتا ہی کھوایو۔ مدرو پیائی تاہی رھوایو۔ ۷۔ تاکے نت بہاری دیوے۔ تاکو چٹ  
 چرائی کے لینوے۔ اک دن ہوئی بی منسی رہی۔ تب ایسے دانو تن کہی۔ ۸۔ گھات پیت سمر  
 توں ناہیں۔ سیوا کرت زہت گرہ ناہیں۔ ادھک رگجی نیچر ہی اچارو۔ دیوں وے جو  
 مردے بچارو۔ ۹۔ جب دو تین بار تن کہیو۔ تاپین ادبک رگجی کے رہیو۔ کہیو اسر لاگیو  
 اک تریا کون۔ سکے دوری کری توں نہی تاکوں۔ ۱۰۔ تب تن جتر تر تہ کہی لینوے تاکے  
 کر بھیترو دینو۔ جا کو توں اک بار دکھے ہیں۔ جری بری ڈھیر بھسی سو ہوئے۔ ۱۱۔  
 تاکے کرتے جتر لکھایو۔ نے کر سے تہی کو دکھایو + جب سو جتر دانو لکھی لینو۔ سو جری ڈھیر  
 ہوئے گیو۔ ۱۲۔ دوسرا۔ دیو راج جہ دیت کو جیتی نکت نہی جائے + سو ابلا اہ چل بھشین  
 جم پور دیو پٹھائی۔ ۱۳-۱۱۔ اتی سری چتر پکیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنبادے سو دو چتر  
 سماپت ستو۔ ۱۰۰-۱۸۵۲۔ انجوں۔ چوپٹی۔ راوی تیر جاٹ اک رہے۔ ہی وال  
 نام جک کہے۔ نرکھی سوہنی لہی ہوئے گئی۔ تاپے رگجی سو آسک بھٹی۔ ۱۔ جب ہی بھان  
 است ہوئے جاوے۔ تب ہی پیری ندی تہ اوے + در گہی گھٹ اور کے تر دھرسے  
 چھن ہی پیر پار تہ پرے۔ ۲۔ ایک دوس اوٹھی کے جب دہائی۔ سوؤت ہتو بند ہو چکی پالی  
 پاچھے لائی بھید تہ چہیو۔ کچو سوہنی تاہی نہ لہیو۔ ۳۔ بھو جنگ چہند۔ چھکی پریم بالائی  
 تھوری دہائی۔ جہاں دابی کے بوٹ سے ماٹ آئی۔ لیو ہاتھ تاکو دھس نہر میا نے۔ ملی جائی تاکو  
 ہی بھید جائے۔ ۴۔ ملی جائی تاکو پھری پھیر بالا۔ دپے چاری سو منو آگی جوالا + لئے ہاتھ  
 مانا ندی پیری آئی۔ کوؤ ناہی جانے تہی بات پائی۔ ۵۔ بھو پرات لے کاچ مانا سد ہایو۔ تے  
 ڈاری دینو اسے راکھی آیو بھٹے سوہنی اپنی جب ہی سد ہائی۔ وے ماٹ لے کے چھکی پریم آئی  
 ۶۔ دوسرا۔ ادھک جب سر تیا تری مائی گوت بھوٹی۔ ڈبکی لیتے تن گیو پران بہری گئے  
 چھوٹی۔ ۷۔ چوپٹی۔ مہیوال ادھک دکھ دھاریو۔ کہاں سوہنی رزی بچارو۔ ندی میج کھوخت  
 ہو بھو۔ آئی لہری ڈوبی سوؤ گیو۔ ۸۔ ایک پیرکھ یہ چرت سد ہاریو۔ مہیوال سوہنی ہی ماریو  
 کاچو گھٹ واکو دے بوریو۔ مہیوال ہوں کو سد توریو۔ ۹-۱۱۔ اتی سری چتر پکیا نے



پر کہ چرتے منتری بھوپ سنباد سے اکسوارک چرت سہایت مستور سبھ مستو۔ ۱۰۱۔ ۱۸۶۳۔ انجول  
 دوہرا۔ اودھ پری بھیتربے آج ست دسرتھ راؤ۔ دین کی رتھا کرے راکھت سیھ کو بھاو  
 ۱۔ دیت دیوتن کو بنو ایک دوش سنگرام۔ بولی پٹھاپو اندر سے سے دسرتھ کو نام۔ ۲۔  
 چوپڑی۔ دوتی کہیو ترث تم جیہو۔ سین سہت دسرتھ کو لیہو۔ گرہ کے سکل کام تجی  
 آوے۔ ہمری دسی ہوئے جدھ چاوسے۔ ۳۔ دوہرا۔ دوت ست کرت جو پٹھاپو دسرتھ  
 پے آئی۔ جوتا سو سوامی کہیو سو تہ کہیو سنائی۔ ۴۔ چوپڑی۔ باسو کہیو ستا ہی سنائیو۔ سو  
 سنی بھید کیکی پالو۔ چلے چلوں رہی ہو تو رہی ہوں۔ تاتر دہ اگن سے داہ ہو۔ ۵۔ تریہ کو  
 نہ نرپتی سوں بھارو۔ تہ سنگ سے اہی اوری پدھارو۔ بال کہیو سیوا تو کر ہو۔ جو جھٹا  
 پاوک ہی بری ہو۔ ۶۔ اودھ راج تہ ترث سدھاپو۔ سراسرن جہ جدھ مچاپو۔ بجر بان بھیا  
 جہ برکھ۔ کپی کپی بیر دھن ہی بن کر کھیں۔ ۷۔ بھو جنک چہند۔ بندھے گول گاڑے چلیو  
 بجر داری۔ بچیں دیو دانو جہان ہی ہکاری۔ کجیں کوٹی جو دھا جہاں کوپ کئے کئے۔ پرے آنیک  
 باڈھ وارین لیکے۔ ۸۔ سبھے دیو دانو انک بان مارے۔ چلے چھاڈی کے اندر کے بیر بھارے  
 رہیو ایک ٹھاڈھو تہاں بجر دھاری۔ پریو تاہی سو راوہی ماری بھاری۔ ۹۔ اتے اندر راجا  
 اتے دیت بھارے۔ سٹے نا سٹھی سے ہاروہ وارے۔ لیو گھیری تا کو چوں اور ایسے  
 منو پون اٹھیں گھٹا گھور جیسے۔ ۱۰۔ پری دیو دانوں کی ماری بھاری۔ بھیاو ایک ہاتھو تہاں  
 چھتر دھاری۔ اجیانند جو کو ستو لوک جائے۔ پرے آئی سوڈو جہاں روس ٹھائے۔ ۱۱۔  
 جہان کوپ کے کئے سٹھی دیت ڈھوکے۔ پھرے آئی چارو دسار او جو کئے۔ مہا بجر بان  
 کے گھائی ماریں۔ بالی مارہن ماری ایسے پکاریں۔ ۱۲۔ سٹے نا سٹھی سے سٹھی ایٹھی پارے  
 منڈے کوپ کئے جہاں بیر بھارے۔ چوں اور باد ترانیک باجیں۔ اٹھپوراک مارو  
 جہاں سورگابے۔ ۱۳۔ کتے ہانک ماریں کتے ہانک دابے۔ کتے ڈھال ڈھابے کتے  
 دار چابے۔ کتے ہانک سوئل ہے بیر بھاری۔ کتے جو جھے جو دھا گئے چھتر دھاری  
 ۱۴۔ دوہرا۔ اسرن کی سنیاستے اسرن کیو ایک۔ سوت سنگھاری اجند کو  
 مارے بگم انیک۔ ۱۵۔ چوپڑی۔ بھرتھ مات ایسے سن پالو۔ کام سوت اچی ست کو  
 آو۔ آپن بھیکھ سبھٹ کو دھرو۔ جانی سوت من نرپ کو کر ہو۔ ۱۶۔ سیندن ایسی بھانتی  
 دھواوے۔ نرپ کو بان نہ لاگن پاوے۔ جاپو چاہت اچی ست جہاں۔ لے ابلا پچاوسے  
 تہاں۔ ۱۷۔ ایسے ابلا رتھ ہی دھواوے۔ جہتھے تا کو نرپ گھاوے۔ اودھی دھوری  
 لاگی آسمانا۔ اس چکے بھری پرانا۔ ۱۸۔ تل تل ٹوک ایک کری مارے۔ ایک بیر کٹی تے  
 کٹی ڈارے۔ دسرتھ ادھک کوپ کری کا جو۔ زن سبھ راگ مارو آ با جو۔ ۱۹۔ دوہرا  
 سنگھ پھیری کانرے تر ہی بھیرا پار۔ چٹنگ سنائی گڈا گڈی ڈورو دھول بھار۔ ۲۰۔  
 بھو جنک چہند۔ چلے بھاجی لینڈی سجودھا کر جے۔ ہا بھیر بھاری لسو ناد بچین +  
 پری آئی بھوتان کی بھیر بھاری۔ منڈے کوپ کے کئے بڈے چھتر دھاری۔ ۲۱۔ دین ہاتھ سے  
 کوئی کاڈھی کر پانے۔ گرے بھومی سے جومی جو دھا جو آنے۔ پری آئی بیلاں کی بھیر بھاری۔



بے ستر اور ستر کاتی کٹاری - ۲۲ - بچے سار بہار وکتے ہی پر اٹے - کتے چنگ بانڈے چلے کھیت  
 آئے - پری بان گولان کی ماری ایسی - منو کو ار کے میگہ کی برسٹی جیسی - ۲۳ - پری ماری بھاری مچھو  
 لوہ کا ڈھو - اہیلا د جو د مان کے چت باڈھو کہوں بھوت او پریت - چے او گاویں - کہوں جو گنی پیت  
 لوٹو سہاویں - ۲۴ - کہوں بیر بتال بانکے بہارے - کہوں بیر بران کو ماری ڈارین - کتے بان سے سور  
 کمان اچھیں - کتے کھینچی جو د مان کے کیس کھینچیں - ۲۵ - کہوں پاربتی مونڈ مالا بناوے - کہوں راگ  
 مارو مہاں رور گاویں - کہوں کوپ کے ڈاکنی ہانک ماریں - کتے جو جھی جو د مان بنا ہی سنگھاریں - ۲۶  
 کہوں دند بھی ڈھول سہائی بچیں - مہاں کوپ کے سور کتے گزبے - پرے کٹھ پہاسی کتے بیر موٹے  
 سن تیاگ کامی سو بکٹھ ہوئے - ۲۷ - کتے کھیت سے دیو دیواری لیکے کتے پران سر لوک بچی کے بہار  
 کتے کہانی لاگے مہا بیر جھو میں - منو پران کے بھنگ مانہی گھو میں - ۲۸ - بی ماری ماری کے کتے  
 پدارے - پٹھے چھتر داری مہا ایتھیارے - کئی کوئی پتری تسی ٹھور چھوٹے - اوڈے چھپر  
 سو پتر سے چھتر ٹوٹے - ۲۹ - مچھو جدھ گاڑے منڈے بیر بھارے - چوں اور تے کوپ  
 کے کتے ہکارے - ہوئے پاک ساہید جنگاہ میا نے - کتے جو جھی جو د مان گھنے سیام جانے  
 ۳۰ - چوٹی - اجی ست جہاں چت نے جاوے - ہمیں کیکی لے پچا وے - ابرن را کھی اسیو  
 رتھ بانکیو - بخو پیہ کو اک بار نہ بانکیو - ۳۱ - جہا کیکی لے پچا یو - اجی ست تا کو ماری گرا یو -  
 اسیو کر یو بیر سنگراما - کھیریں گئی روم ار سانا - ۳۲ - ایسی بھاشتی دست ہو مارے - باسو  
 کے سبھ سوک نوارے - کہیو دانت ترن او بر یو سوڈ - نانتر جیت نہ با جیو کوؤ - ۳۳ -  
 دوہرا - پتی را کھیو رتھ بانکیو سورن دیو کھپائی - جیتی جدھ دوے برے کتے اتی سبھ  
 کالی - ۳۴ - ۱ - اتی سری چتر کیپا نے تر یا چتر سے منتری بھوپ سبھاوے اکسو دولی چتر  
 سماپت ستو سبھ ستو - ۱۰۲ - ۱۸۹۷ - انجول - چوٹی اسٹ مذی جہ ٹھا ملی گئی - بہتی ادھک  
 جو رسو بھٹی - ٹھٹا سہر لسیو تہہ بھارو - جن بدھی دو سر سورگ سد نارو - ۱ - دوہرا - تہاں  
 دھام پتی ساہ کے جلن ناما پوت - سوریت سیرت سے ادھک بدھی نے سچو سپوت - ۲ - جو  
 ابلاتا کو بکھے ریکھی رہے من ماہی - گرے مور چھنا ہوئے دھرنی تنک رہے سیدی ناہی -  
 ۳ - ساہ جلال سکار کو اکدن بکسیو آئی - مرک یں کو مارت بھيو ترل ترنگ دھوالی - ۴ -  
 چوٹی - ایک مرک آگے تہہ آ یو - تہہ پا چھے تن ترے دھوالیو - سین ایسے وہ د ہا یو - سہر  
 بوننا کے مہی آ یو - ۵ - ادھک تر کھا جب تاہی سنڈا یو - باگ بوننا کے مہی آ یو - پانی او تری  
 آسو تے پیو - تا کو تب بند رہی گہی لیو - ۶ - تب تہہ سوئی رہیو سکھ پائی - بھٹی سا بھہ ابل  
 تہہ آئی - است روپ جب تاہی ہمار یو - مہری اری سرتا کے تن مار یو - ۷ - تا کو روپ  
 ہیری بسی بھٹی - بن دامن چیری ہوئے گئی - تا کی لگن چت سے لاگی - نیند بھو کھ سگری  
 تہہ بھاگی - ۸ - دوہرا - جا کے لاکت چت میں لگن پیا کی آن - لاج بھولھی بھاگت سبھ پرت  
 سکل سیان - جادن پیہ پیاروٹے سکھ اچکیت من ماہی - تادن سو سکھ جگت میں ہرپ رہوں  
 میں ناہی - ۱۰ - جا کے تن بر ماہی لگت تسی کو پیر جیسے چیر ہی رول کو پرت گول پر بھیر -  
 ۱۱ - بوننا پا بچ - کوں دیس ایو رچ توں کوں دیس کو راڈ - کیوں آ یو راہ ٹھور توں



موکہ بھیہ بناو۔ ۱۲۔ جلو باج۔ چوٹی۔ ٹھٹھالیں ایسور مٹی جالیو کھلت اکھٹیک اہ ٹھان آلو۔  
 پیٹ پانی آریو سونے کیو۔ اب تھر وڈر سن مہی بھیو۔ ۱۳۔ دوہرا۔ ہیری روپ تا کو تری نیسی  
 ہوئے کٹی پرین۔ جسیں بوند کی میکھ جیوں ہوت ندی سے لین۔ ۱۴۔ پرتی لال کی اریسی ہیری  
 سکل سیان۔ کڑی نور چھتا ہوئے دھرنی بدھی برہ کے بان۔ ۱۵۔ سور ٹھا۔ رکت نہ رہو سہریر  
 نوک لاج ہیری سکل۔ ابلا بھیٹی ادھیر امت روپ پیہ کو نرکھی۔ ۱۶۔ چوٹی۔ جادن میت پیارو پیے  
 توں گھری او پر ملی جے یے۔ برہ بدھی چیری رہہ بھیٹی۔ لہری لاج لوگن کی گئی۔ ۱۷۔ دوہرا۔  
 نرکھی بونایسی بھیٹی پری برہ کی پھالن۔ بھو گھی پیاس بھاجی سکل بن دامن کی داس۔ ۱۸۔ بسن بھرن  
 تریہ کرے سورہ بخت سنگار۔ ناک چھداوت اپو پیہ کے میت پیار۔ ۱۹۔ پیہ پیاس کے چت سے  
 السولا کیونہ۔ بھو کہ لاج تن کی گئی دھوں ان لہرو گرہ۔ ۲۰۔ سو یا۔ بن سکے سکے ہی کا ہو  
 سو نوک کی لاج بد کری را کھین۔ ہیری جہان بھیٹی سکے بلے ہی بال تہا کری بھا کھین۔ اندر کورج  
 سماجن سو سکھ چھاڈی چھٹیک۔ بکھے دکھ کا کھیں۔ تیر کو ترواری لگو نہ لگو جی کا ہو سو کا ہو کی اکھین  
 ۲۱۔ دوہرا۔ ہیری بوناکو دھرنی لوٹ مات ادھیر۔ چتر متی چیت بھیٹی پیہ برہ کی پیہ۔ ۲۲۔  
 چوٹی۔ یا کی گن کسو سولا کی۔ تاتے بھو گھی پیاس سبھ بھالی۔ تاتے بیگی او پایہ کرینے۔ جاتے سکو و  
 سوکھ نورے۔ ۲۳۔ ہر دے منتر اہ بھانتی بھارو۔ منج پتی سو اہ بھانتی او چارو۔ ستار تری  
 ترے کرہ بھیٹی۔ تا کی کرن سکائی لئی۔ ۲۴۔ یا کو ادھک سینر کے ہیں۔ بڑے بڑے راجا بلے ہیں  
 دہتا درستی سبھن پر کری ہے۔ جو چت رچے تسی کہہ بھٹی ہے۔ ۲۵۔ بھوپرات یہ بیوت بنایو پیران  
 سبھ میں بلیو دس دس بھوت پٹھائے۔ تری سبھ ٹھورن تے آئے۔ ۲۶۔ دوہرا۔ توں  
 باگ سے بونانت پرت کرت بیان۔ بھیٹت ساہ جلال کو رینی بے کرہ آئی۔ ۲۷۔ چوٹی۔ ایسی پرتی  
 دھوں سے بھیٹی۔ دھوان لہری سکل سدھی گئی۔ کل نا بھ کی چھپی چچیت۔ نوک دپرت تاراک  
 جنت۔ ۲۸۔ دوہرا۔ بھوپرات پت بونار ا جلائے بلائی۔ آگیا دہتا کو دسی رچے برو تہ جانی  
 ۲۹۔ چوٹی۔ بے سکیت تان بدی آئی۔ ساہی جلال ہی لیو بلائی۔ جب ہو درستی تو او پر  
 کری ہو۔ پھولن کی مالا آر ڈری ہو۔ ۳۰۔ چری بوان دیکھن نرپ گئی۔ درستی کرت سبھ من پر  
 بھیٹی۔ جب تن ساہ جلال ہارو۔ پھول مارنا سکے آر ڈارو۔ ۳۱۔ بھانتی بھانتی تب باجن بابے  
 جنت ساہی جلالو کے گاہے پستہ نرپ کتر پھوک ہوئے گئے۔ جان کوئی بدھا ہی لئے۔ ۳۲۔  
 دوہرا۔ پھوک نرپتی بھے سبھ نرپتی گئے اسے کرہ۔ جلو بوناکو تے ادھک بڈھت بھیونہ۔ ۳۳۔  
 چوٹی۔ اہ چل سو ابلا کری آئی۔ جان کر نک لوو ندی پائی۔ ایسے لہری ترونی ہوئے گئی۔  
 مانہوں ساہ جلائے بھیٹی۔ ۳۴۔ دوہرا۔ ارن لہری آئی کرانت تہ ترونی ترن کو یائے۔ بھانتی  
 بھانتی بھوکت بھیو تانی کرے سولاے۔ ۳۵۔ چوٹی۔ ایسی پرتی دھوں کی لاک۔ جاکو سبھ کاوت  
 انوراک۔ سوت جکت دولت ہی ملک سے۔ جاکو بھیٹی سکل ہی جاک سے۔ ۳۶۔ ۱۔ اتی سری چرت  
 کیا نے تریا چرت سے نترری بھوپ سبھاد سے اک سوتن چرت سماپت ستو۔ ۳۷۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔  
 آجوں۔ دوہرا۔ اک ابلا کھی جات کی شکر سو تہ نہ۔ کیل کادوت توں سونتی بکادوت کرہ۔ ۱۔  
 چوٹی۔ ایک دوس تسکر کرہ آو پھسی ناری یونچن سنایو۔ کہا چور تم درت جہاوت۔



سو تم پنج ہرے جاوت۔ ۲۔ دوسرا۔ کانت ہو چت سے ادھک نیک نہارت بھور۔ بھجت سندی کو  
بجی سدن چت چراو و چور۔ ۳۔ چوٹی۔ پرتم۔ مذھی دے درپ چراوے۔ پنی اپنے پتی کو دکھراو  
کا جی مفتی شکل نہارے۔ سوت کر تہ راہ پدارے۔ ۴۔ دوسرا۔ دہن شکر کو امیت دے گھرتے دیو  
پھارے۔ کوٹ وار کو کجری کری ہوئی ہوئی آئے۔ ۵۔ چوٹی۔ است درپ دے چور نکارو۔ دے  
ساندھی راہ بھانتی پکارو۔ پتی ہی جگائی کہیو دہن ہریو۔ اندے سین نیائی ہنی کرلو۔ ۶۔ ترلو باج  
کوٹ وار میں جالی پکارو۔ کہی چہر دہن ہریو ہریو۔ شکل لوگ تہ ٹھان پگ دھریے۔ ہمر و کھنوک  
نیائی پچریے۔ ۷۔ کا جی کوٹ وار کو نیائی۔ سبہ لوگن کو ساندھی دکھائی۔ تا کو ہیری ادھک پتی روپو  
چورن مور شکل دہن کھو۔ ۸۔ دیکھت تے موند وہ لئی۔ رہن تیسے انتر دلی۔ دن بیتور جی  
ہوئے آئی۔ تسی پینڈ ہوئے آپ سیدھائی۔ ۹۔ دوسرا۔ کا جی او کٹوار پے بخو پتی ساندھی کہائی  
پر تے دہن پچھائی کے بڑھلی تہ جانی۔ ۱۰۔ چوٹی۔ سبہ کو ڈا بی بھانتی بکھانے۔ نیائی نہ بھیتو تا ہی کرلے  
دھن بن ناری جنکھت آئی بھئی۔ ہوئے جوگن بن مانجہ سیدھائی۔ ۱۱۔ ۱۔ اتی سری چہر پکھیا نے تر یا  
چر ترے شتری محبوب سببادے اک سو چاری چر تر ساہت مستو۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴



۱۹۶۰۔ انجوں۔ چوٹی۔ چار بار ملی ستا پکالیو۔ ہم کو بھوکھی ادیک سنایو۔ تاتے جتن کچو اب کرے  
 بکرا یا مور کھ کو ہر نیٹے۔ ۱۔ کوس کوس کی ٹھاڑے بھٹے۔ من میں اسے بجات بھٹے۔ وہ جا کے  
 آگے ہوئے آلو۔ تین تا سواہ بھانتی سنایو۔ ۲۔ کہاں بسٹے ہی کا مذہب ہے پے لیو۔ کانوری متی کو  
 ہو پے گیو۔ یا کو پکی دہنی پر مارو۔ سکھ سیتی پنج دھام۔ سد مارو۔ ۳۔ دو سرا۔ بھلو منکھ پھان  
 کے تو ہم بھاکھت تو ہی۔ کو کر تین کا مذہب ہے لیو لاج لاگت ہے سو ہی۔ ۴۔ چوٹی۔ چاری کوس  
 مور کھ جب آلو۔ ہو آن یو پنج بھاکھی سنایو۔ ساچ بھی لاجت جت بھیو۔ گرا سوان جان نی دیو۔ ۵۔  
 دو سرا۔ تین چار وکھی تہ لیو بھاکھیو تاکہ جانی۔ آج نجی جڑ گھر گیو چلی ہی لکھیو بنائی۔ ۶۔ ۱۔ اتی  
 سری چتر پکھیا بنے پر کھ چتر سے منتری بھوپ سنہا دے ایک سو چھ چتر سمپت مستو۔ ۷۔  
 ۱۰۶۔ ۱۹۶۶۔ انجوں۔ چوٹی۔ جو دھن دیو جاٹ اک رہے۔ مین کواری تہ تریہ جگ کے۔  
 جو دھن دیو سوئی جب چاؤ سے۔ جار تیر تپ تریا سد ماو سے۔ ۱۔ جب سو یو جو دھن بڈجالی  
 تب ہی مین کواری جی جاگی۔ پتی کو چوری جار پے گئی۔ لاگی ساندھی درستی پڑی گئی۔ ۲۔ تب گرہ  
 پٹی پھری وہ آئی۔ جو دھن دیو ہی دیو جگالی۔ تہری متی کوئے گنو ہری۔ لاگی سندھی درستی نہی  
 پری۔ ۳۔ جو دھن جگت لوگ سبھ جاگے۔ گرہ تے نکسی چور تب بھاگے۔ کیتے تے بانڈی کئی۔ تے  
 کیتے ترست بھاجی کے کئے۔ ۴۔ جو دھن دیو پر پھلت بھیو۔ مورو دھام راکھی اہ لیو۔ تریہ کی  
 ادیک بڑائی کری۔ جڑ کو کچو کھری نہی پری۔ ۵۔ دو سرا۔ دھام ابارو آپو کینو چور کھوار۔  
 سمپت جگالو آئیکے دھن سو مین کواری۔ ۶۔ ۱۔ اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ  
 سنہا دے ایک سو سات چتر سمپت مستو۔ ۱۰۷۔ ۱۹۶۲۔ انجوں۔ دو سرا۔ ایک دوس  
 سری کہیں متی اک ٹھاکیو پیان۔ پیری اپرا البی بھیو سوئم سنہو سجان۔ ۱۔ تہ بھانا مالیا تاکو  
 روپ ہار۔ متی کو گرہ تریہ ہی بھوج بھیو مجھار۔ ۲۔ گرہو آیت سنی کو جیے۔ تہ بھار سپو آوان  
 ڈاری سندھو سرتیا تے سر پور کر نو پیان۔ ۳۔ چوٹی۔ بہت بہت کنیا تہ آئی۔ آگے  
 جہاں سپرہہ کورائی۔ برہم دت سو قین ہناری۔ تہ تے کا ڈھی سنا گری پاری۔ ۴۔  
 سمپا سکلہیا تاکی دھری۔ بھانت بھانت سو سو اگری۔ جب جوین تاکو ہو پے آلو۔ تب راجے  
 اہ شتر پکالیو۔ ۵۔ پٹو پاتیاہ کو چنیو۔ پٹھے دوت تاکو اک دینو۔ پٹو بچن سنت تہ آلو۔ راو  
 بہاد کو پٹو بنایو۔ ۶۔ دو سرا۔ مرگی اتے جا کے سرس مین براجت سیام۔ جیت لی متی  
 کی کلا یا سنہا نام۔ ۷۔ چوٹی۔ پیر کے لوک شکل ملی آئے۔ بھانت بھانت باد تریہ جائے  
 ملی ملی کیت سبھ سبھ گاوی سیہی پیری سبھ ملی جاوی۔ ۸۔ دو سرا۔ ناد پنہیری کانرے  
 دندھی نیے انیک۔ ترنی بر وہی بالا جتی گرہ می ری نہ ایک۔ ۹۔ چوٹی۔ ابلار ہی دھام کو ناہی۔ پیری  
 روپ دیو ان ملی جاہی۔ ان بھیری پٹو کہو کو سٹے۔ سبھ دھنگہ جا کے کری سوئے۔ ۱۰۔ سوپا  
 ڈھول مردنگ نیے سبھ ہی گھر نو پڑ آج کو لال بھاری۔ گاوت گیت بجاوت مال وواوت آوتی  
 ناگری گاری۔ پھر بھار بجی اک بار مہان چھیار پھین ملی ناری۔ دہی آریس کہیں جگدیش اہ جوری  
 جیو جگ چاری بھاری۔ ۱۱۔ روپ اپار لکھیں نرپ کو پڑ باسین کو آچھیو سکھ بھارو۔ پھر بھی نرنارن کی  
 سمپت سبھ شوک بدکری ڈارو۔ پورن پنیہ پرتاپ تے آجو ملیو مین بھارو۔ سمپت پیارو۔ آوت



جانی کہے من ماہی سو بال چو پتی لال تہارو ۱۲۔ کینسری انگ برتن کے چہر کے ملی بال سو آئندھی  
کے چھیلنی چھیل چھکے چوں اورن گکوت گیت سہاوت نیک۔ راج کو روپ لکے آتی ہی کن راجن  
کے سبھ لاگت پھیکے۔ نوں سکام ہی کہیں من ماہی سبھ ملی جاہی پیاری کے پیکے ۱۳۔ سات سہاگن  
کے بٹو گھسی لاوت تے پے کے تن میں۔ مر جہائی کھانی رہی ابلال لکھی لال لکھی چمن میں۔ نرپ راج  
سوراجت تے تن سو لکھی کو اہما اہمی من میں۔ سبھی ساچ براجت تے ٹھنوںسی راجن چھتہ ان کے گن میں  
۱۴۔ سندھو کے سنگھ سرس کے اوج سور کے نادر شے دروا ہے۔ موحن کے مرلی مدھر ہی  
دھنی دیون کے ہو دندھی باجے۔ جیت کے جگ نہیں کے مرنج منگل کے گرہ منڈل۔ سبے  
بیاہ تہیں نرپ راج تے آتی آند کے آتی انگ باجے ۱۵۔ بیاہ بھوجب میں اہ سو تبات  
سکی نرپ کی برناری۔ چوکی رہی آتی ہی چت تے کچھو اورستی اب اور پیاری ہنتر کرے لکھی ہنتر گھنے  
ارو تشرن سواہ بات سدھاری۔ لال اوچاٹ رہے چٹ تے کھنوں نہ سہائی پیا کو پیاری ۱۶۔  
چوٹی۔ یو اوچاٹ آتی ہیں تہ لالگی۔ بند بھوکہ سگری ہی بھاگی۔ سوٹ اوٹھے چکی کچھو نہ سہاوی  
گرہ چوڑی باہر سے ۱۷۔ دوسرا۔ تب سہا اتی چکا چیت تا کو کیو او پائے۔ سنگھی  
جی سہائی ہی تے سبھ لکھی بلائے ۱۸۔ چوٹی۔ تب سنگھیں تہ کیو او پائی۔ جنتر منتر کری جو  
بللی۔ سہا سنگ پریم اتی بھو۔ پہلی تریہ ہی پر تری کری دیو ۱۹۔ بھانسی بھانسی تاسوں رتی  
مانے۔ برس دوس کو اک دن جانے۔ تا پرنت ادھک نرپ بھو۔ گرہ کے راج لہری سہا کی  
۲۰۔ دوسرا۔ ایک ترنی دو جے چتری ترن تیرے پائی۔ چہت لگا یو اورن سو چھلکی نہ پور  
جانی ۲۱۔ چوٹی۔ پنی دوس تاسوں رتی مانے۔ برتن کے پیارو پچا نے۔ لالگی رہت توں کے  
اور سو۔ جیسے بھانسی تاکھیکا گرسو ۲۲۔ سو پیا۔ لال کو کھیاں انویم ہیری سور بھی رہی ابلال من ماہیں  
چھیلنی چھیل چھکے زور سو دو ہیری تھن من تے ملی جاہین + کام کیس سسی سسی سی چھپی میت سو میں  
ملے سکام ہیں۔ یو ڈھکی بکی چھپی یار پیانوں کو پائی پتیت نامیں ۲۳۔ کیت۔ جون کے جو راوروی  
جاگی جاہم سو ٹک تے انیاری یو لہاری سہی چیت کی۔ نسی دن لالگی یے رہت تاسو چھپی کچھوں ایک  
ہوئے گھٹی شہانہ لکھی راج نیت کی + آپنے ہی ہاتھن بنات سیکار تاسکے پاس کی سکھیں کہیں نیک  
کو پتیت کی۔ آگ لپٹائی ٹکھ چالی ملی جانی تا کے ایسے ہی پیاری جانے پریم سو پریت کی ۲۴۔ دوسرا  
روپ ملا کو لال لکھی لوچن لال امول۔ نک بلوک نکھر ج دھن مو من لینو مول ۲۵۔ سو پیا۔ رنجھی رہی  
ابال من تے آتی ہی لکھی روپ سروپ کی دھانی۔ سیان چھٹی سگری سبھ کی لکھی لال کو کھیاں بھی الی بالی  
راج تکی بھی ساچ بھے بھی ہیری رہی سبھ سیانی۔ مو من موری رہی تہ ہی پو بن دامن میت کے  
ہاتھ بکائی ۲۶۔ سہا بارچ۔ انگ سبھ بن سنگ سبھی سو کواری آتی انگ جکیو۔ تب نے  
سندھت کچھو ہی کو سبھ کھان او پان سیان کچھو۔ چھکو ٹکوت چت تے جھٹ دے نہ چھٹہ اہ بھانسی  
سو نہ ٹکیو ملی ہو جو گئی ٹھک کو ٹکے ٹھک تے۔ ٹکھو ٹھک مو ہی ٹکھو ۲۷۔ کیت۔ دیکھیں ٹکھ  
چھو بن دیکھے پیوں نہ پیو تات مات تیاگ بات اسے پتیت کی۔ ایو پان لینو پیا کہے سو  
کاج کیو آتی ہی رنجھے ہوئے سبھ راج نیت کی جو کہیں بکے ہو کہیں پائی موری آتی دیو مہرے ملی جیو  
شن سبھی بات چیت کی۔ لکھن گوڈی لالگی جاتے نہ بھوکے کسی جگ کی پیاہ پتیت سو پیاری آتی پتیت کی۔



چوپی۔ یہ سب باتوں سنی پائی۔ پہلے بیاسی دھام سے آئی۔ یاسو پر پتی سنت رسی بھری۔ سلا جوئی  
 سورنجو کری۔ ۲۹۔ جن میں کواری باپ کے رہی۔ ہوئے بیکرت میکھلا گئی۔ کھا اپنے پتی کو کری ہو۔  
 سنت کے چھترس پیر دھری ہو۔ ۳۰۔ جن گره چھوری شیر خن گئی۔ ماہوڑ بہت چند برت بھی۔ یا  
 شہاگ تین راندھے نیکی۔ یا کی لگت راج سوری پھیکی۔ ۳۱۔ دوہرا۔ کھلت اکھٹک۔ سنے  
 ہمرے پتی کو کوئی۔ تو سن کے سسیا مرے جیت پیچی ہے سوئی۔ ۳۲۔ چوپی۔ سیٹی ستر تین  
 سے پکالو۔ ایت درب دے دوت پٹھالو۔ کھلت اکھٹک راو جے ہے۔ تب میرو اور میس  
 رکھے ہے۔ ۳۳۔ تاکو کال نکٹ جب آلو۔ پنوساہ سکار سدھالو۔ جب گہرے بن پیچ سدھارو  
 تنی دھن بان ستر تب مارو۔ ۳۴۔ لاگت تیز میر رسی بھریو۔ ترے دیوانی گھائی تہہ کری یو۔ تاکو  
 ماری آپ پنی مری یو۔ سر پر ماہی پیا نو کری یو۔ ۳۵۔ دوہرا۔ ماری توں کو راو جی پر یو دھرنی پر  
 آئے۔ بھر تین نکٹ پھونچی کے لیو کرے سولائے۔ ۳۶۔ چوپی۔ ایسو حال چاکرن بھو۔ جن کے  
 دھنی نزدھنی ہوئے گیو۔ نرپ دے کہا دھام ہم جیہیں۔ کہا رانی ہی بکتر دے کھے ہیں۔ ۳۷۔ بھ  
 بانی تن کو تب بھی۔ سدھی کہا تماری گئی۔ جو دھا بڈو جو جھی جہ جاوے سدن چھت تین تہہ کو نہ  
 اوچارے۔ ۳۸۔ دوہرا۔ تاتے یا کی قبر کھنی گاڈ ہو ای بنائے۔ اسو بستر نے جاہو گھر دیو  
 سندھو جائے۔ ۳۹۔ بانی سنی گاڈ یو لے بھٹے پون بھرت بھیس۔ اسو بستر کے لال کے  
 بال ہی دو سندس۔ ۴۰۔ چوپی۔ سیٹی بال جہاں بڈ بھائی۔ چت چور کی چٹولی لاگی۔ تب سو کھنر  
 چاکرن دھنی۔ ارس مٹی پیری ہوئے گئی۔ ۴۱۔ دوہرا۔ چری یوان تہہ تر یہ چلی جہاں نیو نچو پیہ  
 کے۔ نے ایسوں پیہ کو کے تہہ دیہوں جیہ۔ ۴۲۔ چوپی۔ چلی علی ابلا تہہ آئی۔ دایو جہاں میت  
 سکھ دانی۔ قبر ہاری چکرت چت بھی۔ تاہیں بکھے لین ہوئے گئی۔ ۴۳۔ دوہرا۔ مرن سجن  
 کے نوڈھے سپل مرن ہے تاہی۔ تنک بکھے تن کو بکھے پیہ سو پر پتی بنائی۔ ۴۴۔ تن گاڈ یو جہ  
 تم ملے انگ میو سرننگ سبھ کچو کچی گرہ کو چلیو پران پیارے سنگ ۴۵۔ جل مل کے سنگ  
 ملی رہو تن پیہ کے سرننگ۔ ۴۶۔ چوپی۔ پیہ بہت ذیہ توں تر یہ دلی۔ دیو لوک بھیرے گئی  
 اردھاسن باسو تہہ دینو۔ بھانتی بھانتی سوادر کینو۔ ۴۷۔ دوہرا۔ دیو بدھوں اکھن لیو یوان  
 چڑائی۔ بھے بھے کار اپار ہو ابر کھے سنی سری رانی۔ ۴۸۔ مچھری او بر من کے بدھ کو کہا او پائی  
 جل پیاتے بچھرائی ہی تنک بکھے مری جانی۔ ۴۹۔ پاپ نرک تے نہ ڈری کری سوتی کی کان۔  
 انی چت کو پ بڈھا ٹیکے پیہ لگو ایو بان۔ ۵۰۔ چوپی۔ سوتی سال اتی ہی چت دھار یو۔ بچو پتی  
 سو سائیک سو مار یو۔ یا شہاگ تے راندھے رہی ہو۔ پر بھو کو نام نئی اوکھی کری ہو۔ ۵۱۔ ۱۔  
 اتی سری چر تر کھپیا نے تر یا چر ترے منتری بھوپ سبنا دے اکسو آٹھ چر تر بہا پت مستو سبھ ستو  
 ۱۰۸۔ ۲۰۲۳۔ انجوں۔ چوپی۔ پیہ چلی کھرجات بھی تباں۔ بیٹی سبھا دھرم کی جہاں سوئی  
 حال تن تر یہ ہی نہار یو۔ نچو پتی بان ساتھ سنی مار یو۔ ۱۔ دھرم رلے باج۔ دوہرا۔ جادکھ تے جن  
 استریہی تھو پتی مہو رسائی۔ تان دکھ تے تہہ مارے کرے دے او پائی۔ ۲۔ چوپی۔ اور لسی  
 رات ہی سو گھر میں۔ ناچت مٹی کال کے گھر کے گھر میں۔ تہہ میرو تہہ سبھا او چالو۔ سکل پر کھ کو بھیک  
 ۲۔ سورسی باج۔ مسکل مہن توں کو کینے۔ جا کو ادھک سیل جگ سینے۔ جا کو چت چنل

۱۰۸۔ ۲۰۲۳۔ انجوں۔ چوپی۔ پیہ چلی کھرجات بھی تباں۔ بیٹی سبھا دھرم کی جہاں سوئی



پہچانہو۔ تاکو لئی ہاتھ سے مان ہو۔ ہم۔ یو کہی نکسی سول بہ لہو۔ جا پے لاکھ لکا دس دیو۔ چکی چلے جب  
 ترے برابرے۔ جا کو نہ رکھی ایدر بہ لہو۔ ۵۔ آپ انو پ لستہ تن دہارے۔ بھوکھن سکل  
 جراتی سدہارے۔ لاسنے کیس کا مذہ پر چورے۔ جن کہ پھیل لہی جات پنچورے۔ ۶۔  
 انجن آجی انگین دیو۔ جن کری لوئی سنگار ہی لہو۔ جلیہ جلیہ جال میں سوہے۔ سر نہ ناگ  
 اسرین موہے۔ ۷۔ راجت بھر راکٹی دھن کسی بھاری۔ موہت لوک چو دہنی پیاری۔ جا کی  
 نیک دہی میں پرے۔ ۸۔ کی سکل بدی پر ہرے۔ ۸۔ دو ہرا۔ کھٹ مکھ مکھ گھٹ پنچ  
 سو بدی کینے مکھ چاری۔ اور لہی کیرے روپ کو تو و نہ پالو پار۔ ۹۔ چو پی۔ آیدھ سکل رنگ  
 تن کرے۔ سوہت سبہ سا جن سو جہرے۔ ہیرن کی نکتا جگ سوہے۔ سسی کو منو  
 تاریکا موہے۔ ۱۰۔ سو یا۔ آیدھ دہاری انوکھ سندر ہی بھوکھن انگ اجا ب دہارے  
 لال کو ہارے اور بھیت بھانتے جان بڈے چھیارے۔ ۱۱۔ موتن کے لڑکے مکھ پے  
 مرگ مینی پھے مرگ سے جہارے۔ موہت سے سبہ ہی کے چیتن بھو ہاتھ منو ہرج  
 ہاتھ سدہارے۔ ۱۲۔ چھوری دے پچ کا ندھن او پر سندر پاک سو سس سہاوے  
 بھوکھن چارو سے سبہ انگن بھاگ بھرو سبہ ہی کہہ بھاوے۔ بال نکھین کری لال  
 تے لٹکاوت انگن میں جب آوے۔ راجت کوئی سری سری سہی ہیری چھٹے ست  
 ہو چھٹ جاوے۔ ۱۳۔ بھوکھن دہاری جڑیو رتھ او پری بانڈھی کر پانی کھنگ بنا یو۔  
 کھات تبول راجت سندر دیو ادیون کو پر مایو۔ باسو نین سہسرن سو چھپی ہیری رہیو  
 کچو پار نہ پالو۔ آپ بنائی انوکھ کو بدی اچھی رہیو دتی انت نہ آلو۔ ۱۴۔ پان چبائی بھلی  
 بدی ساتھ جراتی جہرے ہتھیار بنائے۔ انجن آجی انوکھ سندر ہی دیو ادیو سبہ برائے  
 کتھ ہیری مٹی کنکن کنڈل ہار سندی ہے پرارے۔ کنز جھ بھو جنگ دسا بد سان کے  
 لوک بلوکن آئے۔ ۱۵۔ اندر سہسربوچن سو ادیو ک رہیو چھپی انت نہ آلو۔ سیکہ اسیکہ  
 ہنی سکھ سو گن بھاگھی رہیو پر پار نہ پالو۔ رور پیاری کی ساری کی کور نہارن کو نکھ پچ  
 بنا یو۔ پوت کٹے کھٹ چار ہڈے چترانن یا ہی تین نام کہا یو۔ ۱۶۔ کنجن کی رکلا بڈی کے  
 ہر کوک کپوت کری کر رائے۔ کلی پڈم کا انو جا کنان داریو دامن دیکھی بکا نے راجت  
 دیو ادیو سبہ نر دیو بھیم چہی ہیری دیو رائے۔ راج کمار سو جانی پرے تہ بال کے انگ  
 نہ جات پچھانے۔ ۱۷۔ دو ہرا۔ دس سین راون زلے بکھت بیس بھج جانی۔ ترنی  
 کے ٹکی توڑ سکيو نہ چہی کو پائی۔ ۱۸۔ سو یا۔ لال کو سر بوج بدیو سہسرن کی اور مال  
 برابرے۔ بھوکھن چارو دین اتی ہی دتی دیکھی سو جو کو سن لہے۔ مو د بڈے نر کھ چت  
 میں تہلیک بکے تن کو دکھ بھا جے۔ جو بن جوتی جکے منو سر راج سران کے بھیت راجے  
 ۱۹۔ چھورے ہین بند انوکھ سندر ہی پان چبائی سنگار بنا یو۔ انجن آجی دھنوں اکھیان  
 سبھال مین کیری لال لکایو۔ جہو مک دیت جھکے جھکے کبی رام سبھاؤ بھلو بکھی پالو۔  
 مانو سون کے من کو اکبار ہی بانڈی کے جیل چلا یو۔ ۲۰۔ ہار سنگار کرے سبہ ہی  
 تن کیں چھٹے سہسرام سہاریں۔ جو بن جوتی جکے اتی ہی مٹی ہیری ڈکین تپ تے



پچھتاویں۔ کنز جچھ بھو جنگ و سا بد سان کی بالی بلو کن اوں۔ گندرب دیو ادیوں کی تریہ  
 ہیری پر بھاسبہ ہی ملی جاویں۔ ۲۰۔ دوسرا۔ ایسو بھیکہ بنائے کے تہ تے کر یو  
 بیان۔ پلک ایک بیتی ہنی تہان پھونچی آن۔ ۲۱۔ چوپی۔ ایتی کہتا سویا پے بھئی۔ اب  
 کتھ چلی تہ تریہ پے کئی + بنجو پتی ماری راج جن کیو۔ سے پچھتر بنجوست سر دیو۔ ۲۲۔  
 کتھ پھیکو کر می سمجن دکھاوے۔ چت اپنے میں مود بڈھاوے۔ سو پتھو بنجو سر تے  
 مارو۔ راج کیے ہے پتر سمارو۔ ۲۳۔ دوسرا۔ سوتی سال تے نیے جری بنجو پتی  
 دیو سنگھاری۔ بدھوا ہی ہوئے جیو ہو جو راکھے کرتار۔ ۲۴۔ چوپی۔ سو پتی  
 سال سر پے نہیں سیے۔ بدھوا ہی ہوئے کے جگ رہیے۔ دھن کو ٹولی  
 کچھو مہی ناہیں۔ ایں کہے ابلا من ماہین۔ ۲۵۔ دوسرا۔ من بھاوت کو بھوگ  
 مہی کرنی نہ دیتورائی۔ ایسا چت میں جہ چاہی ہو لپھو نکٹ بلائی۔ ۲۶۔ چوپی  
 بیٹھی جھرو کے جھرا لیوے۔ جہ بھاوے تا کو دھن دیوے۔ راج کاج کچھو  
 بال نہ پاوے۔ کھیل بنے دن رہینی گواوے۔ ۲۷۔ ایک دوسرے تریہ یو کیو  
 بیٹھ جھرو کے جھرا لیوے۔ سب سورن کو بولی پٹھالیو۔ یہ سنی بھو اور لسی پائیو۔ ۲۸۔  
 بھو کھن وے اتک تن دھرے۔ بنجو آنے تے نکسی نکرے۔ مسکی تاجی پڑی  
 براہے۔ لسن کو منو چندر مالابے۔ ۲۹۔ سوپا۔ سیام چھٹے کچ کا دھن اوپری  
 سو بہت ہیں اتی ہی گھنگھارے۔ ہار سنگار دھن اتی چارو سو موپہی تے ہنی جات  
 اوچارے۔ رجبہت دیو ادیو سبھے سو کہا بیڑے نر دیو بچارے۔ بال کوروگی  
 سبھے تھی سوک تر لوک کے لوک بلوکت سارے۔ ۳۰۔ ہار سنگار بنائی کے  
 سندھ ی انجن آنکھن آنجی دیو۔ اتی ہن تن بستر انوپ دھرے جن کندر پ  
 کو بن درپ کیو + کلگی کج گاہ بنی گھنگھار چڑی ہیہ لہات ہیو۔ بن دامن ہی اہ  
 کامنی یو سبھ بھاسنی کو من مول لیو۔ ۳۱۔ سیس بھے کلگی ترور و سبھ لائن کو سر  
 پوچ سبھالیو۔ ہار ایار دھرے اریسے من دیکھی منو جو کو بر مایو + ہیری جیات  
 کچھو مسکات بندھے کج گاہ ترنگن چالیو۔ سیام بھنے مہی لوک کی مان ہو مانی کو من موہن  
 آلو۔ ۳۲۔ دوسرا۔ پر بھاوتی رانی تے تا کو روپ ہاری۔ رجبہی ادبک چت نیے رہی  
 ہراری سر کیو ماری۔ ۳۳۔ کبت۔ کیدھو کا ہو رکھی اندر آسن تے ماری دیو  
 کیدھو اہ سورج سرورپ دھری آلوئے۔ کیدھو چندر چندر لوک چھوری کے  
 سپاہی بن میرے جان تیر تھ ان نیے کو سدالیوئے۔ کیدھو سے اننگ  
 اردھنگ گئے انت کتے مانگھ کو روپ کے کے آپ کو چھپا یوئے۔ کیدھو یہ  
 سپاہی کے سپاہی نے کوپ کے کے میرے چھلے کو کچھو چھل سو بنا یوئے۔ ہم  
 چوپی۔ جب ہو بین کہن ہنی پائی۔ تب سو نکٹ کیو وہ آئی۔ روپ ہاری مت ہوئے  
 جھولی۔ گرہ کی شکل تاہنی سدھی بھولی۔ ۳۵۔ سور بھا۔ پھنے دوت انیک امت درپ  
 بن کو دیو۔ کہیو مہورت ایک کر پا کرواہ گرہ لبو۔ ۳۶۔ کبت۔



کہتے۔ کید خواہیکس ہو کی سنی ہو دنس ہو کی روپ ہوں کیس ہو جہاں سے سہاٹے ہو  
 سس ہو سس ہو گیس ہو مہیس ہو جی کیدھو جکتیں تم بیدن بتائے ہو۔ کالندری  
 کے ایس ہو کی تم ہی جلیں ہو بتاؤ کون دلیں کے نرلیہ کے جاے ہو۔ کہو  
 میرے ایس کہہ کاج بخو دلیں چھوری چاکری کو بھیس کے ہمارے دلیں آئے ہو۔  
 ۳۷۔ ہونہ الی گیس ہو نہ سنی ہو دنس ہو نہ روپ ہو کے بھیس کے جہاں سے سہاٹے ہو  
 ہوں سس نہ سس ہو گیس ہو مہیس ہو نہ جکتیں ہو جو بیدن بتاؤ ہوں۔ کالندری کے  
 ایس اکتیں سے جلیں ہو دچھن کے دلیں کے نرلیہ کو جالو ہوں۔ موہن ہئے  
 نام آگے جیہو سسرارے دھام سو بھاسنی تھری تھارے کاج آلو ہوں۔ ۳۸۔  
 سو یا۔ توری سو بھاسنی کے سنی سندرہ آلو اٹاں چلی کو س ہجارو۔ آج  
 مہورت ہے بت کو کچھو ساتھ ملے ہنی تر اس ہجارو۔ ریت ہے دھام اسے  
 ہمرے بخو ناری بنا ہنی اور ہارو۔ کھیلو ہسو سکھ سے تم ہوں مہی ڈھو بداسراری  
 سدارو۔ ۳۹۔ بات بد اکی سنی جب ہی بن چیں بھئی نہ سہاوت جی کی۔ لال کلال  
 سی بال ہتی ت کال بھئی نکھ کی چھبی بھلی۔ ہاتھ او چالی ہنی چھتیا ارپے کے یو مذری  
 انگری کی۔ دیکھن کو پیہ کو تہ کی پر گئی اکھیاں جاب جان کہی کی۔ ۴۰۔ دو سرا۔  
 من تر پھت تو ملن کو تن بھٹت ہنی جالی۔ جیہی جرو تھ ناری کی دے ہنی بد اٹلائی  
 ۴۱۔ کہتے۔ کوؤ دن رہو ہسی بولو آچھی بائے کہو کہا سسراری کی انوکھی پریتی پاکی ہے  
 سے راج بھے یا کو راجا ہوئے کے راج کیجے ہاتھ چائی دیکھے موہی سے چھج جانی ہے  
 تم کو ناری کہ مارنے سمار مو کو تاتے ہینہار بھئی نیند بھو کھی بھاگی ہے۔ تہاں  
 کو نہ جئے میری سیج کو سہنے آلی لگنتی گوڈی ناٹھ تیرو ساتھ لائی ہے۔ ۴۲۔ ایک پانی سوا  
 کرو چیری ہوئے کے نیر بھرو تم ہی کو برو میری اچھا پوری کیجے۔ سے راج لہو  
 ناٹھ اوٹھائے مو کو ٹوکا ڈیو ہم سو بدھاو وینو جاتے لال جیجے۔ جو کہو بکے ہو جان  
 بھا کھو تہاں چلی جیو اسیو حال ہیری ناٹھ کہوں پر سیجے۔ یا ہنی ٹھور رہو ہسی بولو  
 آچھی بائے کہو جان سسراری کو نہ نام پھیری کیجے۔ ۴۳۔ سو یا۔ کیو بخو تری تھی  
 کے سنی سندرہ تو ہی بھجو دھرم جاتے ہارو۔ راج کرو اپنو تم ہی سکھ سو ان دھامن  
 نیچ ہارو۔ سے پرکشیو جب نین تب تین تھی کانی تریا ہنی آن ہارو۔ کیا تم کھیال پرد  
 ہمرے سن دھیر دھرو رکھو ناٹھ او چارو۔ ۴۴۔ کروری او پائی کرو لٹنا تم کیل کرے  
 بن سے نہ ٹروگی۔ بھا بخی رہو بکھا ہم تین تم بھانتی بھلی تھی آج برونگی۔ جو نہ ہو تم آج  
 ہمیں اب ہی تب سے بکھ کھائی مروگی۔ پریم کے در سے پر سے بن پاوک میں پرولیس  
 کروگی۔ ۴۵۔ موہن باج۔ چوپی۔ ریتی سے کل پری ہمارے۔ سو سے کہت ہو  
 تیر ہارے۔ چلی گے ہوں کی دھام نہ جاہی۔ چلی آوے چھورے تہ ناہی۔ ۴۶۔  
 جب یہ بات تریہ ہی سنی پائی۔ بخو سنی نیچ سے کھڑائی۔ ہو چلی دھام میت کے  
 جیے ہو۔ من بھاوت کے بھوگ کے ہوں۔ ۴۷۔ سو یا۔ آج بیان کروگی تہاں سکھی



بھوکھن بستر انوپ بناؤں۔ میت کے دھام بدلو ملپھو لسی ہوت نہیں اب پی ملی آؤں۔  
 ساون مومن بھاؤن کے لئے سات سمندر ن کو تری جاؤں۔ کروڑی اوپا کرو سجنی  
 پیہ کو تن کے تن بھینٹ نہ پاؤں۔ ۴۸۔ چوٹی۔ جب تے سے بھومو بھولیو۔ آن تریا  
 سو بھوگ نہ کیو۔ جو اسیو چت رجھیو تہارو۔ تو بکھالسی چلت ہمارو۔ ۴۹۔ ہو نہ بیان  
 دھام تو کرو۔ ترک پر ن تے اتی چت ڈرو۔ تم ہی دھام ہمارے آئے ہو۔ سن  
 بھاوت کو بھوگ کئے ہو۔ ۵۰۔ باتیں کرت لسا پری گئی۔ تریہ کو کام کرا آئی بھٹی  
 ادھک انویم بھیس بنا یو۔ تا کو تہ گرہ اور پٹھالیو۔ ۵۱۔ تب مومن بخو گرہ چلی آ یو۔ ادھک  
 انویم بھیس بنا یو۔ مکی بن کی چٹی اور لسی۔ موم ماری آسن سوکسی۔ ۵۲۔ بکھی کو لیب  
 توں موکیو۔ سیو ہی رجھائی مانگی کری لیو۔ جا کے انگ توں سولا گے۔ تاکے کے پر ن  
 جم بھاگے۔ ۵۳۔ تب لو ناری گئی وہ آئی۔ کام آتر ہوئے کے لپٹائی۔ تا کو بھید  
 کچھو نہیں جانیو۔ اور لسی کو کری پر کھ بچھانیو۔ ۵۴۔ تا سو بھوگ ادھک جب کینو۔ من  
 میں مانی ادھک سکھ لینیو۔ بکھ کے چڑے مت تب بھٹی۔ جم کے دھام بکھے چلی گئی۔  
 ۵۵۔ اور لسی جب تا کو بدھ کیو۔ سر پر کو مارگ تب لیو۔ جاں کال سبھ سہا جانی  
 اور لسی یو چلی کے تہ آئی۔ ۵۶۔ تا کو امت در پ تن دیو۔ میرو بڑو کام تم کیو۔  
 بخو پتی کو جن تریہ سی سنگھار یو۔ تا کو تین او بھانتی پر اریو۔ ۵۷۔ دو سرا۔  
 جا دکھ تے جینی استریہی بخو پتی سنو رسائی۔ لسی دکھ مار یو لتے دھنیہ دھنیہ جم رالی ۵۸۔  
 رالی سری چر تر بکھیا نے تریا چر ترے منتری بھوپ سببادے اکسو نو چر تر سہایت تو  
 سبھ مستو۔ ۱۰۹۔ ۲۰۸۱۔ انجول۔ سو پیا۔ پورپ دیں کو ایں رو پیو راجت ہے املیو ر  
 جیسو۔ روپ اپا کر یو کرتا رہو اساری سر لین تیسو۔ بھار پرے بھٹ بھو دھری  
 سمجھ پرے زن ایک جیئے سو۔ جنگ سگے اردھنگ کرے اری سندرے مار دھج  
 کیو۔ ۱۔ چوٹی۔ تاکے پوت ہوت گرہ ناہی۔ چنایہ پر جان ماہی۔ تب تہ مات ادھک  
 اکو رالی۔ ایک تریہ تہ نکٹ بلائی۔ ۲۔ کنیا ایک راو کی لہی۔ سونرپ کے برے کہہ کہی۔  
 رالی پرا کے بھیر آئی۔ رو پیو ر کے من جینی مانی۔ ۳۔ جن کہی رہے بیاہ تا کیو۔  
 تا ہی باری چت تے دیو۔ توں نار پیہ ٹھنی بھٹی گئی۔ تاکے دوار برس ہو رہی۔ ۴۔  
 سو پیا۔ راو ر پسر کو اری تھو نرپ سوکپی کے تہ او پر آ یو۔ بھید بھنیو انہوں لربے  
 کہہ سین جتو جو تھو سو بکلا یو۔ دند بھی بھیرب جانی رسائی چڑ یو دل جوری تر نکلن چا یو  
 برہم کار کے دھار ہجار منوخل راسی کے بھٹین پا یو۔ ۵۔ چوٹی۔ امدے امت سورما  
 وہ دسی۔ چھاؤت بان تانی دھن کری رسی۔ دھکی دھکی پدے بیر ان بھارے۔ کٹی  
 کٹی گئے کر پان مارے۔ ۶۔ ناچت بھوت پریت پر ن ماہی۔ جنبک کیدھ ماس کے  
 جاہی۔ کٹی کٹی مرے بکٹ بھٹ لری کے۔ پسر پر لے بر نکلن پر کے۔ ۷۔ دو سرا۔  
 بھربان بر چھن بھٹے رت سور سہائی۔ جھٹ پٹ کٹی چھت پر گرے بسے دیو پر جانی۔  
 ۸۔ سو پیا۔ دارن لوہ پر یو زن بھیر کو نہ ہو جت اٹھ ہراوئے۔ باجی پدانت رھی رکھ



باریں جو جھے انیک تین کو نہ گناوے۔ بھیر کر پان سیتھیں سولن چکرن کو چت بھیری  
 لیاو سو۔ کوپ کرے کٹی کھیت مرے بھٹ سو بھو بھیر بھولی نہ آوے۔ ۹  
 ڈال گدا پر کھیتی سدا ان ہاتھ تر سولن کو گہی کے۔ بر چھی جمدھار چھری تر واری  
 لکاری ہجار پٹے کھیتی کے۔ گنٹرے بھٹرو سبھرے من مے تن میں برن برن  
 کو سہی کے۔ ۱۰۔ بیر دھوں دس کے کٹی سیام سکھی او پر ڈھالن کو دھیری  
 جوئے۔ بان کمان دھیرے سٹھ سان اپر مان جو آن کے ان چھوئے۔ راج  
 مرے کہوں تاج جڑے کہوں جو جھے انیک رکھی رکھ ٹوئے۔ پون سمان بھے  
 بلوان سبھے دل باؤل سے چلی پھوئے۔ ۱۱۔ بانڈی بڈھارن کو اڈے بھٹ  
 چکرن چوٹ تو پھنگن کی سیوں۔ تیرن سو۔ سیرن کے ارچیر سٹیر سوبران  
 تیون۔ نوڈن تین تک تین کٹی تین کٹی کوئی کرے کرسی سائل سستی یوں۔ جوی  
 بڈے دل توری سا کھل جیتی لے اری بھیتن کی جیون۔ ۱۲۔ چوٹی۔ ایسی بھی  
 جیت رن بھو۔ بہری دھام کو مارک لیو۔ ٹوئے ناری بھید سستی پاپو۔ رن کو  
 جیتی اپیر آو۔ ۱۳۔ آچھے اڑن سسترن دھارے۔ دھوں ہاتھ تر سیر  
 او چھارے۔ متو درپ سو سکل لٹاؤ۔ آپ سستی کو بھیکھ بناؤ۔ ۱۴۔ جھ  
 مارگ راجا ہوئے آو۔ تہی آئی تریہ چت ہی بناؤ۔ تب نو رالی آئی ہی گلو  
 ہیرت تون سستی کو بھو۔ ۱۵۔ رالی ہستی تہہ اور ہارو۔ نکٹ بولی بھرت  
 بچن او چارو۔ یا کو سو دھ لہو تم جالی۔ کون سستی ہوئے بے کہہ آئی۔ ۱۶۔  
 دوہرا۔ سنت راو کو دوت بچ نہاں ہو چو جالی۔ سکل سستی کو بھید لے نرپ  
 پرتی کھو سنا۔ ۱۷۔ چوٹی۔ یو سستی بچن تر چھی نرپ رہو۔ دھنی دھنی  
 مکھ لے تہہ کہو۔ ہم باسوں لچھو پرتی نہ جاکے۔ میرے ہیت دین جیہ لاگی۔  
 ۱۸۔ دھرگ مو کوئے بھید نہ چنیو۔ اب لو بیاہ نہ یا سو کینو۔ جین نارن سو  
 پرتی لکائی۔ سو او ستمیں کام نہیں آئی۔ ۱۹۔ تاسے میں اہ ابے بیاموں  
 تن لگی باسو نہہ نہاںوں۔ برتی اگن تے تانہی او بارو۔ موسو جری نہ تن کو چارو  
 ۲۰۔ چتا اگن جو سستی جگائی۔ بر ہاغل سو ہی کھڑائی۔ تا کے تیر بھاو آیں دینی۔  
 رانک سستی رانی بدھی کینی۔ ۲۱۔ ایہی چتر تر پرتی کو پاپو۔ سبھ رانن چت تے لہراؤ  
 اپنی آگیا کے بسی کینو۔ جان کہ داس سول کو لینیو۔ ۲۲۔ دوہرا۔ تادین تین تان  
 سو کھنی پرتی بدھی سکھ پائی۔ سبھ رانی ن کو راوب کے چت تین دیو بھلالی۔ ۲۳۔  
 اتی سری چتر تر پکھیا نے تر یا چتر ترے شتری بھوپ سبھاوے اکیسو دس چتر تر سماپت  
 ستو۔ سبھ ستو۔ ۱۱۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔

۴ جلد کو چھو دن چار بجای کہ ہے کہی با جن چای پر سے کہی کے



سوانے تے ہنو مرگن گھاوے۔ باجن ساتھ آبی بن لہی۔ امت درب ہسناکن دیہی۔  
 ۳۔ نئی پرتی ادیک مرگن کو ماریں۔ سدا سون کے پنج بہاریں۔ دہوں ہاتھ سوچر چلاو  
 تاتے کہاں جان پتو پاوے۔ ۴۔ ایک دوس نرپ اکھٹ سد ہایو۔ کارو ہرن ہیری لہیاو  
 سنگین تے جیت گئی لے ہو۔ یا کو گھائی نہ لاگن دیو۔ ۵۔ ہیری ہرن کتہ ترے  
 پدھایو۔ پاچھے چلیو تون کے آیو۔ جب پردیس گویو چلی سوئی۔ چاکر تہاں نہ پیچو کوئی۔  
 ۶۔ راجا پر بھاگ راج دلاری۔ راجا کو پرائن تے پیاری۔ دھول اورچ تون  
 کو رابے۔ منو چندر ما کول پر ابے۔ ۷۔ پتی نڈی تیرتہ بے۔ سورج ستا ناہی  
 جگ کہے۔ کچی تہاں چکت آتی سو ہیں۔ ہیری ہارن کو سن موہن۔ ۸۔ شندر  
 ناہی چھرو کھو جہاں۔ کاڈھیو آتی رانی مرگ تہاں۔ ترے دھواٹی سرت بہہ کینو۔  
 ۹۔ سرنگن تین سرنگی گئی لہیو۔ ۹۔ یہ کو تک نرپ ستا ہاریو۔ پتے اپنے ہر دے بچا دیو  
 میں اب ہی راہ نرپ کو برو۔ ناتر ماری کٹاری مرو۔ ۱۰۔ ایسی پریتی رانی  
 سو جوری۔ کاہو پاس جاتی نہی توری۔ نین سین دے تاہی بلائیو۔ مین بھوگ  
 تہ ساتھ کیاو۔ ۱۱۔ ایسی پھبت دہون کی جوری۔ جن کہ کر سن برکی بھان کسوری۔  
 دہون ہاتھ بہہ کچن مروے۔ جن کھویو بدھن دھن ٹورے۔ ۱۲۔ بار بار بہہ  
 گرے لگاوے۔ جن کندرپ کو درپ مٹاوے۔ بھوگت تاہی جنگھ سے کاڈھے  
 جن دو بے مین تر کسن باندھے۔ ۱۳۔ بھانتی بھانتی سوچن کینے۔ بھانتی بھانتی  
 آسن تریہ دینے۔ گئی گئی تا سو گرے لگائی۔ ماہو رنگ نوڈ نہی پانی۔ ۱۴۔ ستویا۔  
 بیت انگن آسن چنن بے ایک تے کو نہ کئے۔ مسکات لجات کچھو لٹا سبلا سس  
 پیر ساتھ تے۔ جھمکے جرجیب جرائن کی دے مودا مہی پیچ گھنے۔ لکھی نیک پر بہا بھنی  
 سبھی راہ بھانتی رہی اتی رچھ مے۔ ۱۵۔ کچن تے تن ہے رینہ در پھل چھل سے  
 انیارے۔ کھنن سے من رجن راجت کھنن سے اتی ہی کجارسے۔ رجبت دیو ادیو  
 لکھی چہی مین سو دوں ساخن ڈھارے۔ جون جیب جگے اتی ہی سبھ بال  
 بنے درگ لال تارے۔ ۱۶۔ دومرا۔ پریتی دھن کی اتی بڑی تریہ پیاکے  
 ماہی۔ پٹ چھوٹو نرپٹ بھٹے رہو کپٹ کچھو ناہی۔ ۱۷۔ بھانتی بھانتی آسن  
 کرں ترن ترنی لیٹائی۔ مود دھن کو اتی بڑھو گھنا گئی نہ جالی۔ ۱۸۔ دومرا۔  
 چو پٹی۔ چمٹی چمٹی نرپ کیل کماوے۔ لپٹی لپٹی ترونی سکھ پاوے۔ بہسی  
 بہسی انگن کری۔ بھانتی بھانتی سوکھن اوچر سی۔ ۱۹۔ دومرا۔ بھانتی بھانتی  
 آسن کرے بھانتی بھانتی سکھ پانی۔ لپٹی لپٹی سندر رین چمٹی چمٹی تریہ جالی۔ ۲۰۔ چوٹی  
 بھانتی بھانتی اہل منگائے۔ بدھ بدھ پکوان پکائے۔ دارو پوست اور دھتورو  
 پانی ڈرائی کس نہڑے رورو۔ ۲۱۔ دومرا۔ امت آپھو آکی برمی کھائی چڑائی  
 بھنگ۔ چتر ہر بھو گویو تریہ تو نہ چھو انگ۔ ۲۲۔ ترن ترن ترنی ترنی ترن  
 چندر کی جون۔ کینل کریں بہسیں دو ماری سٹے سوکوان۔ ۲۳۔ چتر پڑکھ



چترا چتری تر دن ترنی کو پانی۔ ہسی ہسی لاوے گرے چھنگ نہ چھوڑو جانی  
 ۲۴۔ چوٹی۔ جو چترا چتر کو پاوے۔ کہنوں نہ چھین چت تین لہراوے  
 جز کر و پ کو چت ہی نہ دھرے۔ من پنج کریم تا ہی کو بہے۔ ۲۵۔ دوہرا  
 چندن کی چوکی بھکی کاسٹ دزم کہہ کاج۔ چترا کو نیو چتو کہا موڑ کو راج ۲۶  
 سورٹھا۔ ترن پتریا نیک چیل چیت بھیت چھو۔ ادھک پیر وایت کہنوں نہ بت  
 ہر دے تے۔ ۲۷۔ سو یا۔ رجبی رہی ابلا اتی ہی پیہ روپ افو پ بکے من مانی۔  
 سوچ بچار تجو سبب سندر من سو نین ملے مسکاہنی۔ لال کے لالچی لوچن لو ل امون  
 کی نرکے پر چھاہنی۔ مت بھئی من مانو پو مد مو ہی رہی نگھ بھا کھت ناہنی۔ ۲۸۔  
 سو بھت سدھ سدا رے سے سندر جو بن جوتی گلے جربیلے۔ کھنن تے من  
 رجن راجت بھاری پرتاپ بھرے گر بیلے۔ بان سے مرگ بازق سے تر وارن سے  
 چکے چکیلے۔ رجبی رہی سکی ہو ہوں بکے چھبی لال کے نین لال ریلے۔ ۲۹۔  
 بھانتی بھلی بن سنگ الی جب تے من بھاؤن بھیتی گئی ہو۔ تادن تے نہ سہات  
 کھو سو مو بن دامن سول لئی ہو۔ بھوہ کمان کے تانی بھلو درگ ساک کے جن گھائی  
 گھئی ہو۔ ماری سو ماری کری جی سنی لال کو نام گلام بھئی ہو۔ ۳۰۔ بارج نین جتی  
 بنا سو بلوک کین ہال بنا بدھ ہو یے ہن۔ ہیری چبات نہ بھیتی کے بی سبھا رھیتی ہو  
 برے ہن۔ بات کے بکسین نہ ہاکی سولیت بلاتی سے بلی جیے ہن۔ بال مہیت ہوم کی بام  
 شبار انیک بچار بکے ہن۔ ۳۱۔ چوٹی۔ ایک سکی چھبی ہیری رسالی۔ تاکے کہو پتیا پتی  
 جانی بچن سنت نرپ ادھک رساو۔ دھتا کے سندر چل آو۔ ۳۲۔ راج ستا ایسے سنی  
 پاو۔ مو پتو ادھک کوپ کری آو۔ تب تن ہر دے کہو کا کرو۔ ار مہی ماری کٹاری مرو۔  
 ۳۳۔ بن چھلا چت بھی بیت کہو مسکاہنی۔ تین چت کیو بیا کلی بھئی مہی کہی بھید  
 سنائی۔ ۳۴۔ راج ستا کہی تا ہی سنایو۔ یاتے مور ہر دے ڈر پاو۔ راجا سو  
 کہنوں کہی دینو۔ تاتے راو کوپ اتی کینو۔ ۳۵۔ تاتے راو کوپ اچا یو۔ دھوں آن کے  
 مارن ہت آو۔ اپنے سنگ مو ہی کری تلجے۔ ہیری اپاے بھن کو سیکھے۔ ۳۶۔  
 بچن سنت راجا ہسی پر یو۔ تاکو سوک نوارن کر یو۔ ہمرو کچھو سوک ہنی کر مایے۔  
 تمہری جانی جان تے ڈریے۔ ۳۷۔ دوہرا۔ دھرک ابلا تے جکت میں پیہ بدھ نین  
 ہاری۔ پلک ایک بیت رہی مری نہ جم دھرماری۔ ۳۸۔ سو یا۔ گنٹھ سری سنی گنٹھ کنڈل  
 بھو کھن چھوری بھوتی دھروگی۔ ہار بار ہاری بھارن سندر پاؤک پیچ پرولیس کر وکی بھو جھی  
 مرو کی کر و ہم مانجھ ٹرو نہ تو ڈھٹی توں ہی بروکی۔ راج سماج نہ کاج کیشو سکھی پیہ مرو  
 لکھی ہو ہوں مروگی۔ ۳۹۔ چوٹی۔ ہستی کو ار لوچن اچارو۔ سوک کرو ہنی ہاں ہمارو۔  
 ہواب ایک اوپا پی کری ہوں جائے مٹرو سوک نو رہی ہوں۔ ۴۰۔ ہمرو کچھو سوک  
 نہی کیجے۔ تیر کمان آنی نہی دیجے۔ حکم کے در وچا چو دیا ہو۔ یا انکھن مہی سچ بھیاو ہو  
 ۴۱۔ وے کام ابلا تن کیو۔ تیر کمان آنی تہ دیو۔ بھلی بھانتی سو سچ بھیاو ہو۔



تا پر میت لیو بیٹھائی - ۴۲ - دوہرا - بلا چٹا کری جیہ تین بھی نراس - جو تہ پیہ کے سہیت  
 ہی مرو تہ پتی کے پاس - ۴۳ - چوپی - پکار پر میت ہی بیٹھایو - بھانتی بھانتی سوکھل کما یو  
 بھانتی بھانتی کے بھوگن بھرہیں - جیہ اپنے کو تراس نہ کرہیں - ۴۴ - تب نو چکر واک دو آئے  
 راج کمار درکن سکھی پاسے - اک دھن تانی بان سو مار یو - دتہ ہاتھ سر دتہ پر - ۴۵ -  
 دھون سدر دھون بدھ کینو - دھون ان بھونی چھنک مہی لینو - تن دھون ان دھون  
 ان کو کھایو - سنگ چھوری پنی کیل کیا یو - ۴۶ - دوہرا - تن کو بھچھن کری دھن لینو چرم  
 اوتاری - پیری دھن سر پنے لیو پیٹھے ندی جھاری - ۴۷ - چوپی - چکر واک سبھ کو تن  
 جانے - مانکھ کے نہ کو دھچا نے - پیرت بہو کو سن لکی گئے - لاکت ایک کنار  
 بھئے - ۴۸ - دوئے دو اور رات بھئے - چلی کری دیس اپنے گئے - تا کوئے پٹ رانی  
 کینو - چت سو سوک دوری کری دینو - ۴۹ - دوہرا - سمجھی پن کو پوست دہرے  
 پتو کی درستی بچائی - پنکھی سی سب کو کچھ مانکھ لکھو نہ جالی - ۵۰ - دیس آلی اپنے  
 لئے تر یہ کو سدن بنائی - بھانتی بھانتی تا سورئے لٹو دن مود بڈھالی - ۵۱ - ا -  
 الی سری چتر پکھیا نے پُرکھ چترے منتری بھوپ سنبادے ایک سو کیا رہ چتر  
 سمپت ستو - سنجہ ستو - ۱۱۱ - ۲۱۵۵ - افجون - دوہرا - سور سین راجا  
 متو سم مند کے ماسی - تا کے تلی نرلیں کو و اور جکت میں ناہی - ۱ - چتر کلا  
 رانی مہی بڈ بھاگنی تہ بھور - روپ سیل لجا گنن کر کے تلی نہ اور - ۲ - چوپی  
 کی نرپ آگیا مہی رہی - سوئی کرے جو وہ ہسی کہی - آگیا دیس شکل تہ ہانے  
 نا کو - جا چیا نے - ۳ - دوہرا - است روپ تا کو نرکھی من کرم بسی بھوپ پیہ  
 انودن گردہ تا کے رہے اور نہ ہیرت تر یہ - ۴ - چوپی - تون نرپتی اک تر یہ  
 ہی ہمارو - بھوک کرو تہ ساتھ بچا یو - رہی بھی جب ہی سکھی پا یو - پتھے دوت  
 گرہ تانی ہلا یو - ۵ - تا سو بولی دھک رتی مانی - پر تر یہ کری اپنی بچائی - تا کو  
 پات سدن کے کیا وے - بخوبی تے آلی ڈر پا وے - ۶ - پتے بات  
 پت میں مٹھی را کھی - کیل سمین تا سو یو بھا کھی - تا کو کہیو بکترتے بڑی  
 سوں - رانک - پتے رانی نے کری ہو - ۷ - جب یو بچن تر یہ ہی سنی پا یو  
 راج میت ہیر و مہا یو - اب ہو ہوئے تر یہ رہی تہارے بڑو چو تب  
 برو پیارے - ۸ - ایک بات میں تم سے بکھانو - سیر و بچن ساچ جو مانو -  
 جو جیت کو نہ نہا ہو - تو تم آج نرپتی مہی بیا ہو - ۹ - جاسو نہہ ٹیک ہون کیجے  
 تا کو پیٹھ جیت نہی دیکھے - تا کی باہ ہسی کری کہی یے - پران جات سو پریت  
 نہی یے - ۱۰ - یہ رانی جو دہم تہارے - تا کو ڈر ہے سہیہ ہمارے - تم  
 ہوں آتی تا کے بسی پیارے - جنت منتر منترن کے مارے - ۱۱ - ہو اب ایک  
 چتر بناؤں - جاتے تم سے نرپ کو پاؤں - شکل سستی کو ساچ سوری ہوں  
 ارن بستر انگ مین کری ہوں - ۱۲ - تم تہ ۵۱ رانی سنگ لے گئے - اہو







چوپی۔ تاسو نہ راو کو بھاری۔ نرپ ہوں کو آتی چاہت پیاری۔ دہوں ان  
 پریم پریتی بھی ایسی۔ سیتا سوار گھونامتھ نہ ویسی۔ ۴۔ ایک پیری تریہ راو  
 لبھانو۔ سنجو تریہ سنگ نہ گھٹی مانو۔ جب راہ کرشن کواری سستی پانی  
 راجا پے چت تین کھنائی۔ ۵۔ کرشن کواری چت ادبک رسانی۔ من مین  
 گھات یہے ٹھہرائی۔ دکھ کری کری نے آج سوکری ہو۔ نرپ یہ سنگھاری  
 آپ مئی مری ہو۔ ۶۔ دو مرا۔ تب رانی چت تے جری من میں ادبک  
 رسانی۔ جیوں سیوسر کے گئے توٹی ترک دیے جانی۔ ۷۔ پٹھے  
 دوت راج ترث لینی ترنی بلانی۔ گرب پر مری جھک کیتو کو سولی رہے  
 سکھ پانی۔ ۸۔ چوپی۔ جب ایسے رانی سستی پانی۔ جھم دھر لے ماتھ سو  
 آئی۔ بسن سنگھ پتی پر تھم سنگھاریو۔ تا پاچھے تہ تریہ کو ماریو۔ ۹۔  
 دو مرا۔ ماری ماس تریہ توں کو راندھی لیو تہ کال۔ سدن ایک امراو کے  
 بھیج دیو تت کال۔ ۱۰۔ ماس جانی تا کو ترث چابی گئے سبھ سوئی۔  
 بھلو بھلو صب کو کہے بھید نہ پاوے کوئی۔ ۱۱۔ ماتھ پاو نرپ کے شکل  
 سنگ ستھری توری۔ سیٹرن پرتے آئی کے دیو دھرنی کہ چھوری۔ ۱۲۔  
 مدرا کے بدسوں چھکیو آر جھم دھر کی کھائی۔ سیٹرن تین کھسکت نرپی پریو  
 دھرنی پر آئی۔ ۱۳۔ سرونٹ سوں بھیجت بھٹی شکل دھرنی سرننگ۔  
 آئی ترے راجا پریو لگے کٹاری انگ۔ ۱۴۔ چوپی۔ جب نرپ مریو  
 تریہ ہی لکھی پاو۔ بھانٹی بھانٹی ہوئے دکھت سنایو۔ کوں کال گئی کری  
 ہماری۔ راجا جو چھی مرے کٹاری۔ ۱۵۔ جب رانی ہوئے دین اوکھایو  
 سٹھے سبھ لوگن سستی پاو۔ تا کو سبھ پوچھن ملی آئے۔ کوئے دست  
 راو جو گھائے۔ ۱۶۔ تب رانی آتی دکھت بکھانیو۔ تا کو بھید کھونہ پچانیو  
 پر تھم راو جو ماس منکایو۔ آپ بکھیو کچھو بھرتن پٹھایو۔ ۱۷۔ پنی راجا جو  
 ائل منکایو۔ آپ پو کچھو ہے پیاو۔ لئے کینچہ کے آتی مت بھئے۔ سدھی مین ہتے  
 بی سدھی ہوئے گئے۔ ۱۸۔ مدسو نرپی بھئے متوارے۔ کیل کاج گرہ اور پدارے  
 لپی ہوئے ادبک کام کے گیو۔ میرو ماتھ ماتھ لپی لیو۔ ۱۹۔ پاو کھیت پورن تیں بھو  
 ادبک مت نے بھو کری گیو۔ اُرتے اگری کٹاری لاک۔ تاتے وہ راو جو تیاگی۔  
 ۲۰۔ دو مرا۔ بیٹرن تے راجا گریو پریو دھرنی پر آئی۔ چھی کٹاری پیٹ میں تاتے  
 تھیو پران۔ ۲۱۔ چوپی۔ سبھن سنت یو کتھا او چاری۔ جھم دھر دے بہری ارماری  
 نرپ تریہ ماری پران سنجو دیو۔ چرت چچلا ایسو کینو۔ ۲۲۔ ۱۔ اتی سری چرت پکیانے  
 تریا چرت سے منتری بھوپ سنبادے آسو تریہ چرت سمپت مستو سبھ ستو۔ ۲۳۔  
 ۲۲۰۵۔ اچول۔ ستویا۔ ایک جہان بن بیج لے مئی سنگ دھرے رکھن  
 کہاو۔ کون ہوں کھیال بیجانڈو جو مر گیا ہوں کی کو لکھی ہوں تے اچیا یو۔ ہوت



بھوسہ پی تے جب تے بدھی سے سدھی کو ٹھہرا یو۔ زینی دنا رکھو نا تھ بھجے کہوں  
 پیر بستر بھولی نہ آ یو۔ ۱۔ بیچ کرے پیسیا بن کے سنی رام کو نام جے مکھ پاوے  
 نان کرے نت دھیان دھرے مکھ بد ارے سری کو لو لاوے۔ ریتی چلے کھٹ  
 ساترن کی تن کٹ ہے من کو نہ ڈلاوے۔ بھوکھی پیاس لگے جب ہی تب کانن کے  
 چنی کے پھل کھاوے۔ ۲۔ کال بٹیت بھو اہ ریتی پر یو ڈر پھ تہاں سنی پا یو۔ بیچ  
 رمیو ہنی ایک تہاں سبھ لوک کئے کن کو تر سا یو۔ جتے پڑے ہو سپرستے تن کو  
 تب ہی نرپ بولی پٹھایو۔ کوں کو کاج کیو کہوئے جہہ تین بھرت نو کن جیو نہ پا یو۔ ۳۔  
 راج کئی جب یو تن کو تب سپرستے اہ بھانتی او چارے۔ ریت چلو ریتی تن کی تم کو فونہ چک  
 پاپ تہارے۔ سمیت مین کھٹ ساترن مین سبھ تہوں ملی کرو ری بچار بچارے۔ سرنگی  
 کھین آئے تو آئے یا ہی جھے چت بات ہمارے۔ ۴۔ جو چت بیچ رچے مہاراج بلالی کے مانن  
 سولی پٹھے۔ کوئے او پائی بھاندو کوست پا پتر بیتھن مین ہریئے۔ دیس لے پھر کال لے  
 چت بھیت ساچ ابے ٹھہریئے۔ جو ہنی اوے تو پوت بھالی کی اپن جانی او تامل لیئے ۵۔ سو  
 بھرت مت پوت پٹھالی را جالی ایل بھو۔ اپن تہوں لپٹائی چرن رمیو آ یو نہ سنی۔ ۶۔ سو  
 بیٹھی بچار کیو کہ لو کن کوں او پائی کہو اب کیجے۔ آپ ہی جاسی تھکیو مہر و نرپ سور کھی اچوں ہنی جھے۔ جو تہ لالی بلالی  
 ہیاں تہ کو نہ دیس دوھا کری دتھے۔ جاتے لچائی لبو گرہ آئی سنی سکھہ پائے سبھ تہ جھے۔ ۷۔ پاتر رست  
 ہتی تہ ٹھور سو وچلی کے نرپ کے گرہ آئی۔ بھید بھید کی بات سبھہ کی کے مکھ تے سبھہ می سمجھائی۔ یان چبائی  
 چلی تہ کو من دیو اذیون کو بر مائی۔ آند لوک بھئے جی سوک سو سوک کی بات سبھہ لہرائی۔ ۸۔ کا پتر مینی  
 ہے سنی ہے نرپ نیک جو نین ہمارے پے ہو۔ روپ دکھائی تے ار جھائی سو بائن سو اپنے لہی کے ہو۔ پار  
 بندائی جان منڈائی ستان اپجائی تو آئے لے ہو۔ کیتی رہا تہاں اہ نا تہ تو آن تین تاک آئی سو پے ہو  
 ۹۔ کیتی کہ بات سو مہی ہے نرپ تارن توری اکاس۔ لے ہو۔ دیو اذیو کہائر مین بر دیون کو چھن مین مہی  
 کے ہو۔ دیوس کے بیچ چترے ہو پار۔ مینی کے رومی کو پرکے ہو۔ کیا رہ رو ورن کو پدی کی پدی کو پدی  
 سو لہرے ہو۔ ۱۰۔ دو مہرا۔ ایسے بچن او چاری تریہ تہ تے کیو پان۔ پک ایک تہی ہنیں تہاں ہو کئی آئی۔ ۱۱۔  
 سو یا۔ دیکھی تو دھن کو بن مانی مو ہی رہی من۔ مے سکھو پا یو۔ لکھات بھاندو جو پھل تھو تن داری لٹو کو پان  
 لگا یو۔ بھوکھی لگی جب ہی مینی کو تب ہی تہ ٹھور رچھا تہاں آئیو تے پھل کھائی رمیو لہائی مہاں من بھیت مود  
 بڑھائیو۔ ۱۲۔ سوچ بچار کیو چت مین سنی ای پھل دیو کہا اپجائیو۔ کانن میں نر کھے ہنی نیرن آج لکے کہوں  
 نہ چبائیو۔ کے مکھو ابو کے چھل کے مہرے تپ کو او ہو کن آئیو۔ کے جگدیس کر پار مو پر مورے رجمان کاج  
 بنا یو۔ ۱۳۔ آند یو اچھو مین میں مینی چوک رمیو مین کے پھل کھے کے۔ کارن ہے سو کچھو ان مین کہی ایسے رمیو  
 چو اور چتے کے۔ ہار سنگار دہرے اک سندری ٹھا دھی تہاں من مود بڈھے کے۔ سو بھت ہے مہی  
 بھوکھن پر مہی بھوکھن کو منو بھوکھت کے کے۔ ۱۴۔ جو بن زیب جگے آتی ہی اک مانی کانن بیچ برا ہے۔ نیل  
 پھول سے مین سے دتی دیکھی منو جو کو منو لاجے۔ کوک کیوت کلا ندھی کے ہری کیر کرنگ کری کیہ کا ہے۔ سوک  
 بے نر کے سبھہ می چھی آند کو مہ مین امیرا ہے۔ ۱۵۔ دت بچار کیو اپنے من کو مینی ہے یہ تہی ہمارو۔  
 دیو دیو کی چھو جگد کہو مزدے بر دیو بچارو۔ راج کمار ی برا جت کو تو تا پر آج بھتے تن وارو۔ یا ہی کے



تیرہو دن رہی کر دسپان بن نہج بہارو - ۱۶ - جانی پران کینو تہ کو مٹی بات کہو ہم سو تم کو ہیں - دیوادیون  
 کی دوتا کہ صورام کی بام ہتی بن سو ہیں - راج سری کہو راج کمار کی تو چھ بھنگن کے من سو ہے -  
 ساچ اچارو سچی کسی دانی تو ہی رتی ہے پتی کو مگو جو ہے - ۱۷ - ناتھ سچی اتی ہوں نہ سوانہی ہوگی نہ راج  
 کمار کی جانی - راج سری ہنی چھ بھنگن دیوادیو ہنی او سچائی - رام کی بام نہ ہوا تھیں رکھیں او داک  
 کی تریہ جانی - ایک جگیں سنے تم ہوں تہ تے تمے برے کہہ آئی - ۱۸ - چنچل بنن کی چنچلتائی سوتا  
 من سو تہ کو کری دینو - باو سجاو دکھائی گھنے چمن کیلک بکھے مٹی جو بسی کینو - پاک بندھائی  
 جاں منڈاے سو بھوکھن انگ بنائی فوینو - ۱۹ - جیت غلام کیو اپو تہ تاپ کتے گرستی کر لینو  
 تاپستانی کو تیاگ تپسوا تریہ پے چت کے اور جہایو - پالی بر تو تم کو ترنی تن سوک نواری سوک  
 اچا یو - بھانتی انیک بہارت سندرسات ستاکھٹ پوت اچا یو - تیاگ دیو بن کو بسیو پرتیر  
 کو بسیو من بھایو - ۲۰ - ایک جہان بن ہے سنی ہو مٹی آج چلے تہ جانی بہاریں - پھول گھنے پھل  
 راجت سندر پھولی رہے جہا کے کناریں - تیاگ بلنب چلو ترت کو تم کانن سور منہ بہارے  
 کیل کریں ملی آپس میں دو کندرپ کو سجدہ درپ نواریے - ۲۱ - کانن جیتی کتھے تہ دیں سبے ایش  
 کو بال دکھائے - کانکھ تے کنکن گنڈل کا ڈی جراو کی جیت جڑے پرانے - موسی رہیو  
 تہ جو مکی کے مٹی جوگ کے نیاس سبے لہرائے - کانہوں پر مودھ کیو ہنی تاکہ اپن  
 ہی گرہ نے مٹی آئے - ۲۲ - دو ہرا - سات ستا آگے کری تین تریہ ہی ست لین - اک  
 کا ندھے اک کانکھ میں کھٹم مٹی سردین - ۲۳ - توٹک چھند - پرمین رکھی آئے سنے  
 جب ہی - جن پوجن تاہنی چلے سبھی ہی - چت بھانتی ہی بھانتی آندھوئے - بردھ بال  
 نہ جواں رہیو گھر کوئے - ۲۴ - سبھی کر کنکم پھول لےئے - مٹی او پرواری کے ڈاری دیئے  
 لکھی کے تن کو رکھی یو ہر کھیو - تب ہی گھن ساون جیوں ہر کھیو - ۲۵ - دو ہرا - ہر کھیو تہان  
 اسیکھ جل ہر کھے لوک اپار - بھیسو شکال رکال میں ایسو چرت بہاری - ۲۶ - توٹک چھند -  
 گھن جیون ہر کھیو سو گھنوتہ آئی - پنی لوکن کے اپچی دچتانی - جب لو گرہ تین رکھی راج نہ جے  
 ہے - تب سو گری گانو برابر ہی ہوئے ہے - ۲۷ - تب ہی تہ پاتر ہی بولی لیو - بجاو دیک  
 دیں بڈھائی دیو - پنی تاہی کہیو رکھی کو تم نارو - پرباسن کو سبھ سوک نواریو - ۲۸ - سویا  
 بنس ہی لہی بام ہو کے بسو ناتھ کہوں ہیہ مین نہ سرو - بسنہار بھیسو برات کہان بن بید  
 کے باڈی بیادی بریو - ہی کے بل کے بچھو کے اوجھ کے ہی کال کو گھیال کہا لہریو - پنی  
 کے تنی کے بہرو پرمین جڑ لاج ہی لاج کو کاج کر یو - ۲۹ - دو ہرا - بچن سنت ایسو منج من  
 میں کیو بچار - ترنت بن ہی پرت چھوری کے اٹھی بھا جیو بسنہار - ۳۰ - اتی سرچی یکھیانے  
 تریا چرت تریشے منتری بھوپ سنہادے اکسو چو وہ چرت سماپت ستو - سبھ ستو -  
 ۱۴ - ۲۲۳۵ - اچول -



دوسرا۔ اکھی گوتم بن یئے بے تا ہی ایلیا تریہ۔ مٹا با چاکر مناس کر سی را کھیو پھ (۱) سڑی اسڑی کنیرنی  
 تاسم اور نہ کو۔ روپ وتی ترے لوک میں تاسی اور نہ ہو (۲) سوا چچی ستیا ستی تا کو روپ ہناری  
 ریت ناری ہنر دای کر ی بخو گھٹی روپ۔ پجاری (۳) گوتم اکھی کے دیو سبھ گئے کوں ہوں کاج۔ روپ  
 ایلیا کو نہ کھی ایچھی رہیو سراج (۴) اڑل۔ با سو کی چھی سیری تریا ہو بسی بھئی۔ برہ سند کے پنج بوہی  
 سبھ ہی گئی۔ تین لوک کو ناتھ جو بھین پائیے۔ ہو جو بن جٹن سنی تیر نہ برھتا گوائیے (۵)  
 دوسرا۔ تب ابکا سراج کو موہی روپ ہناری۔ ہرانی سرتا کو ہنیو گھائی بھئی شمار (۶)  
 چوہی۔ کون اپا کی سڑیں ہی پئے یئے۔ پکھے سچری تاہی بے یئے۔ ایک رینی جو بھین پاؤں۔ تان  
 پر سنو سکھی ملی جاؤں (۷) دوسرا۔ جوگ میری سچری سوتن لی بلای۔ سکل بھید سچائی کے ہر پتی  
 دل پٹائی (۸) جانی کہیو سراج سو بھید سبھی سمجھائی۔ سنت ایلیا کی برھتا ایچھی رہیو سرائی (۹)  
 سویا۔ بالی گری بنہار سنو ہر مہال پکھے بندو نہ دیوہے۔ ٹامن سو کے ہوں تا ہی کر یو جن آج لگے ہر سنگار  
 کیوہے۔ سیری چہائی کے نہ سکھی پھر پائی رہی نئی پانی پیوہے۔ یگی چلو بھنی بیٹھے کہا من ماننی کو منوہی  
 پیوہے (۱۰) کردری کر لاپ کرے کلا چھنی دیو س رٹا بہنوں بنی سوہے۔ ساپنی جو س کے چھت اور لوک  
 کی لاج بھئے بھئی کھوہے۔ ہار سنگار دھرے بنی سدری آٹوں آٹن دھوہے۔ یگی چلو بنی بیٹھے  
 کہا تو مار کی کوئی مارن جوہے (۱۱) بات پیوانی کی سنی با سو یگی چلو جہاں بال ہمارے۔ سیری  
 چپائی سو بھیکہ بنائی سبار ہی ہار سنگار سوہے۔ گھات پچھانی چلیوت کوئی۔ سراپ کے تاپ جھکے  
 جھجھکارے۔ جانی سکے ہٹی ہوں زریے متوارے کی مہانتی ڈگے ڈگ ڈارے (۱۲) یگی ملیو من  
 مہانتی مہانتی پیارے جو آج تہارے بھکے ہین۔ بھین کو ہی راج سکے منی راج دھیان سو آج گئے  
 ہین رحمت انگن چلین آسن مہانتی انکین آنی لے ہین۔ موہیڑھیو من مہانتی کے سنی حاجت نے ہلاری  
 دے ہین (۱۳) دوسرا۔ مینو ٹھیو سندر گھنوتنی لوک کورائی۔ با سو سو پتی پائی تریہ سنی ہی دیو ہلاری (۱۴)  
 سویا۔ سرون موکھ سنی کے تب ہی منی نایک چوکی پر یوہے۔ دھیان دیوہی کے سبھ ہی تب ہی اس  
 کے تن ساتھ جریوہے۔ دھام کی اور چلو اٹھی کے سراج لکھیو تر کھاٹ ڈریوہے۔ چوکی رہیو چت مابھ  
 کیوہے کا ہوں بلج کو کاج کر یوہے (۱۵) دوسرا۔ رکھی گوتم اسی کے کہیو کو ایواہ دھام۔ تب تہ اس  
 اور دیو رکھی ہی ہس کر ی بام (۱۶) چوہی۔ ما بخارہ ٹھان اک آلو۔ تم و کو سیری اوک ڈر پالو۔ چت  
 آتی ترست کھاٹ تر ڈریو۔ مین سنی جو تپنی سلج اور یلو (۱۷) توٹک چھند۔ سنی راج کچھوہی بھید ہیو۔  
 تریہ جو کہ سو پتی ساتھ کیوہے ما بخار دریہاہ کھاٹ ترے۔ سو با سو کی سبھ سو بھ دھرے (۱۸) اور آج  
 سنی جی کو پ کر د۔ گرہ تی جٹ جانی رہیو ترو۔ تم جانی تری گرہ سوم کر د۔ رگھوہر کے نام ہی کو اور چرو (۱۹)  
 سنی ہن تہی سنی جات بھیکو۔ رکھی ناری سڑیں دیکاری دیکو۔ کئی دیکوں سبی تے تہ بھید نیو۔ اتی ہی  
 اسی کے رخ و سیں دھنیو (۲۰) تب ہی اسی کے اکھی سراپ دیو۔ سر نایک کو مہوان کیو۔ ہک  
 تا ہی سہس بھکے تن میں۔ ترو سیں مجائی رہیو بن میں (۲۱) دوسرا۔ سراپ دیو تریہ کو بہری جو تین کیو  
 چتر۔ تین پان کی چاری جگ ہو ہی سلا اپو تر (۲۲-۱)



# اتنی سری چتر پکھیا نے تریہ چترے منتری بھوپ سبنا دے اک سو پندرہ چتر۔ سما پستو۔ مسجھستو۔ ۱۱۵-۲۲۵۹۔ انجون

بھنگ پریات چھند

بڑا ہے سدا۔ اپا سدا۔ دویے دیت بھاری۔ کرے تین سون لوک جن کو بھاری۔ مہاں کے تپیا  
سے سے برھیلو۔ مرے نی مارے پیے دان پا یو لدا۔ چوپڑی۔ رے بھو رو درو پچن رو چارے۔ تم نہی  
مر و کٹوئے مارے۔ جو آپس میں رار بڑے ہو۔ تو جم کے گھر کو دو بجے ہو (۱) مہاں رو درتے جب برھیلو  
سجھ لو کن چت تین برھیلو۔ جو کو دیت درستی میں آدے۔ چہ لے کے پھری جان نہ پا دے (۳)  
ایسی بھانتی بہت دکھ دے۔ دیو سجھے برہما پئے گئے۔ بسو کر ہی بدی بولی پھیلو۔ اسے منتر کو سار  
پکایو (۴) بسو کر ما پرتی بدھی اچارو۔ ایک تریہ ہی تم آج سوارو۔ روپ دتی جاسم بنی کوئی۔ ایسی  
کر دسندری سولی دوسرا۔ بسو کر ما راہ پچن سن دھام گیو تہہ کال تر ت بنائی تلوت نہی آینو تہاں  
رو تال (۶) بسو کر ما ایلاری ایت روپ نہی سولی۔ جو سیرے رتجھے دیے جتی نہ کیت (۷) ایت  
روپ تا کو نہ کھی سجھ ایلاری کھا نہی۔ جس میں ہرے پتی سیری اہ یابی کے ہوئے جا ہی (۸) ایو بھیکھ  
سندھاری تریہ تہہ تے کیوں پیمان۔ سجھو تھیسر کے یکھے تر ت پو پچی ان (۹) جیاں باگ تن کو توتہان  
پو پچی آئی۔ دیو دیت تا کو نہ کھی روپ رہے اور جھائی (۱۰) چوپڑی۔ بال بہرتی باگ ہناری۔ سجھا چھوری  
دوڑا کھے ہنکاری رتیر تلوت تم کے چلی آئے۔ پیاسن کو و دلیچا لے (۱۱) سدا کھو یا کوئے بری ہو۔ کپو  
اپنے سدا یابی میں کری ہو۔ رار پری دھون ان میں بھاری۔ پچرے سور سیر ہنکاری (۱۲)  
بھنگ چھند۔ پریو لوہ گلا د مہاں پیرمانڈے۔ جھکے آئی چارو دسا گا ڈھی کھانڈے۔ چھکے چھوب  
چھتری مہاں گھائی پیلے۔ کتے ڈھائی تر سول کھکان کھیلے (۱۳) سور مٹھا۔ باجن بے ایک سجھٹ سجھ  
سرکھت بھکے۔ جیوت پچو نہ ایک کال سیر چاہے سکل (۱۴) دوسرا۔ جھکے جھوٹا کے بکے سور سیر مہائی  
گئے سدا پ سندت ڈھول مردنگ بھائی (۱۵) چوپڑی۔ پر ہتم ماری باجن کی پری۔ دتہ ماری  
سیچن سو دھری۔ تریہ جڈھ تر دارن پرلو۔ جو تھے بھیر کٹارن کری یو (۱۶) دوسرا۔ مٹ جڈھ  
پنچم بھیکو بر کھیلوہ اپار۔ اوچ پنچ کا تر سجھٹ سجھ کینے اک سار (۱۷) پچر بان بر جھا پچھو ابر کھے  
لکھانیک۔ اوچ پنچ کا تر سجھٹ جیت نہ او بر لو ایک (۱۸) ستویا۔ کاڑ پڑی اہ بھانتی تہاں  
ات سنداٹ اپا سندا بکارے۔ پٹی لوہ نہتی پر سے ایت آیدہ لے کر کوپ پر ہارے۔ راج  
پرے کہوں تاج جو سے تر پچین کموں۔ سیر کر پان مارے۔ آپس میں سری سیر و دہی کال بھکے  
کر تار نگھارے (۱۹) چوپڑی۔ آپس پنچ سیر سری سے۔ بجر بان پچھو ان بہن کرے۔ بھول ایک  
میگھ جیون برکھے۔ دیو راج دیون جت ہرکھے (۲۰) دوسرا۔ دھون بھات بدھ کے تریہ لگی برہم  
پر دھائی۔ جے جے کار اپار ہوا ہرکھے من سر رانی (۲۱-۱)



اتی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سناوے اکو سولہ چتر

سمانتپستو سمجھتو ۱۱۶۔ انجون

چوٹی۔ دین تل جدھ جب کینو۔ دیوراج گرہ کو ملک لینو۔ کل نالی بھینر چھی رتیو۔ پچی سی آوی  
کسوہنی سہیو (۱) باسو کو کھوجت سمجھ لاگے۔ پچی سمیت اسنکھ لوراگے۔ ڈھوڈی پھرے کانہون  
ہنی پالو۔ دیول امیت سوک اپجالو (۲) دوسرا۔ برہتی کو بولیو تے بھین کیو پچار۔ کھوجی شکے پالونی  
کہیو اوت کمار (۳) چوٹی۔ کیدھو جو بھی کھیت میں مری بو۔ کیدھو ترست وای ہی وری بو۔  
بھینو جدھ تے ادھک لجاو۔ انتھ گیو ہوے دھام نہ لیاو (۴) سکرا چارج باج) دوسرا۔ سکرا چارج  
یو کہیو کچے پئے۔ پچار۔ راج۔ جاتہی درتیکے پئے نتر کو سار (۵) چوٹی۔ نزدس اک ترسل ہوے  
گے۔ اندر تو دیت۔ جاتہی بھکے جاتن راج اندر کو پالو۔ روپ بناری پچی مہا لیاو (۶) کہیو تاہی  
سنی پچی پیاری۔ اب سوہ تم تریا ہماری۔ کھوجت اندر تا تھنی آئے۔ تاکہ کھوجی کہوں کا کے ہے  
(۷) روٹی پچی یو پکن او چارو۔ گیو ایس پر دیس ہمارو۔ جو کھرے ست کو توں ٹری پن۔ وہاں  
نرک کے بھینر پری پن (۸) بہہ پانی کچی ہے ہی ناہی۔ بہو چننا ہرے من مانہی۔ تاتے کھوج چتر پکھی  
یے۔ یا کو دوری راج تے کرے (۹) دوسرا۔ ایک پرنگیا سے کری جو تم کروٹائی تو ہم کو سیا ہوائے  
ے گھر جا ہو سہائی (۱۰) چوٹی۔ سواری آپ پالکی کیجے۔ رکھی یں کوتا کے ترو تیکے۔ ادھک دھواوت  
تن بیا اے ہے۔ تب ہی نا تھ آج ہی ہے یے (۱۱) تے پالکی تاہنی سنگا لیاو۔ سنی یں کوتا کے تر لایو  
جیو ہوے سمرت است من دھری۔ تیوں تیوں کھن گوارے پر ہی (۱۲) دوسرا۔ ایک او والک  
رکھی تھو دیو سراپ اسی ٹھانی۔ تب تین گریو اندر توے پریو پر ہی پرانی (۱۳) چوٹی۔ ایسی چتر تول  
کوٹا لیاو۔ پری اندر کو جانی ہنار لیاو۔ تہ تے آنی راج تہ دیو سر پر ہر بدھادو بھینو (۱۴)۔ (۱)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سناوے اکو سترہ چتر

سمانتپستو سمجھتو ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ انجون

چوٹی۔ پچھم دیو راو بڈھاگی۔ نتر کلارانی سویاگی جو ترے پئے دیے جڑ کرای۔ بن پو چھے کھو  
نہ نہ لسانی (۱)۔ تان پر رہت راو ار جھالو۔ دوئی پتر تان تے اپجائیو۔ کال پانی را جا مری گیو  
راج پتر تاکے کو بھینو (۲) دوسرا۔ ایک پڑکھ لیاو تہاں امیت روپ کی کہانی۔ لکھی رانی تہہ بسی بھئی  
بدھ ہی برہ کے بان (۳) سور کھا۔ تاکو یو بلانی پٹھے سچری ایک تہہ۔ کہیو بکا جھوئی سنگ تیاگ م  
کو بے (۴) چوٹی۔ تب ندرتن ہر دے پچارو۔ رانی کے پرنی پرگٹ او چارو۔ ایک بات نم کرو تہ کیوں  
نا تر دھامن ترے رہوں (۵) سو ہو کہو جیہ نہی کرے۔ مور ملن کو کھیال نہ پرے۔ دیکر کرم جو  
بہہ ترے کری ہے۔ تب یہ آج سو ہم کو بری ہے (۶) دوسرا۔ اے جو پوت جگ نم جئے تین دھون  
ان کو ماری۔ گوڈاری سیر دھون کے مانگھو بھیکھ بھار (۷) چوٹی۔ تب تہہ تریا کاج سو کو کیو۔ نکٹ  
بولی تین دھون ان لیاو۔ مدرا یانی کہے متوارے۔ گھڑک کاڈی دو پوت سنگھارے (۸)



دوسرا۔ دھون سن کے کاٹ سیر لے گود میں ڈاری۔ انتھ بھیکھ کو دھاری کری مانگی بھیکھ بجا (۹)  
 چوپی۔ بھیکھ مانگی تیا پی لگی۔ پوتن موٹو دکھاوت بھئی۔ تورے لے دوسے مارے۔ اب بھگ  
 ہوئی آنی پیارے (۱۰) دکر کرم جاری لگی۔ پھر ایک مرتک سو بھیکھ۔ دتیا پرانی جب لاگیو۔  
 چیت یو چھوری سور چھنا جاگیو (۱۱) سو یا جی ہون نہ سکے رومی ہون نہ سکے اہ بھانتی کی آنی بنی دچانی  
 بیٹھ سکے ابھی ہون نہ سکے ہی ہون نہ سکے کھوات بنائی۔ تیاگ سکے گز لاگی سکے رس پاگی سکے نہ  
 اسے ٹھرائی۔ جھولی گریو چھت جھولی لگی سہی کا گئی سورے لبواس بنائی (۱۲) چوپی۔ پھر ایک پتے  
 پن جاگیو۔ ترست تریا کے گرسو لاگیو۔ جو تریر کہو دیے تن کینو۔ پھری ناہی کو نام نہ لینو (۱۳-۱)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چتر ترے منتری بھوپ سناوے اسوٹھاہ چتر

سماپتستو۔ سمجستو۔ ۱۱۸-۲۳۰۶۔ انجون

چوپی۔ ترست میں ترست پر ہمارو۔ تھون لوک بھیتراو جیارو۔ ختر کلا رانی اک تاکے۔ رور  
 کلا دتیا گریہ واکے (۱) سرکا پن تاکو جب گیو۔ جو پن آنی دما مودیو۔ اک زپ ست سندرتھ لہیو  
 براری سرتا تاکو تن دہیو (۲) دوسرا۔ زپ ست آنی سندرتھو ستر تری تہ نام۔ تنتر کلا تاکو سدا  
 چیت آٹھوں جام (۳) اٹل بھئی سچری تہی بکلیو یو یو سرن۔ کام بھوگ تہنگ کر یو تریر چھوری  
 من۔ بھانتی بھانتی کے آسن لے سدا رسی کے۔ ہو چنن سنگن کیہ رت کوک۔ پجاری کے (۴)  
 دوسرا۔ ختر کلا تہ بال کی مات گئی تب آئی۔ تنتر کلا تاتے ترست میت ہی یو ڈرائی (۵)  
 چوپی۔ کیا تنگ تن ترست منگا یو۔ یپی سس تاکی سولا یو۔ تب سب کینں دوری سولے گئے  
 راج کمار تریا سے بھے (۶) دوسرا۔ شکل بستر تریر کے دھرے پری سھو کھن انگ۔ زکھت چھی  
 سری رڈو کے جہلو جگت انگ (۷) چوپی۔ ناری بھیکھ تاکو پسرائی۔ اپ تاری ماتی پی آئی۔  
 دھرم بھگن زپ ست ٹھرا یو۔ جانی کھن سو بھید جتالیو (۸) دوسرا۔ دھرم بھگنی ماتی سنو موری  
 پونجی آئی۔ درباداوے کچھ تہی زپ ہی درسی (۹) سنی ماتی بھئی پچن تہنی نہا یو آئی۔ گہی  
 بیاتہ لے گئی جہاں جئے زرائی (۱۰) رانی باچ۔ سوراو تو دھرم مجا اہ ہیان پیچی آئی۔ بدامت  
 دھن دے کرو یا کوادھک اجمائی (۱۱) چوپی۔ جب اہ بات زپنی سنی پائی۔ جاتیو موری دھرم جانی  
 چھوری بھڈا رامیت دین دیو۔ دتیا ست بدانتہ کیو (۱۲) تنتر کلا پتھو تیراو چاری۔ دھرم بہن مو کو اتی  
 پیاری۔ نئے پہ آج تنگ لے جئے ہو۔ بن اپ بن کے چتر دیکھے سور (۱۳) یو کی پٹی دھام بجو آئی۔  
 بیہ سو کھی بات مکانی۔ دھرم بھگنی ہی توں اتی پیاری۔ اسی پاکی چرو سہاری (۱۴) بات کرت دو  
 ہم جے ہے۔ چیت کے سوک دوری کری دے ہے۔ تہنی پاکی یو چرائی۔ بن اپ بن بہن کو آئی (۱۵)  
 پنج بجا۔ پاکی لگی۔ پردن پانتی چھوری کے دکی۔ تاکا ہو کو درشی نہ آویں۔ کیل کمات چلے دو جاکو  
 (۱۶) من بھادوت کے بھوگ کمارے۔ دن بجا ہی کینوں نہ پائے۔ اسٹ بہارن کے کندھا دیر۔  
 جانکھیں لئی میت بھج دو پر (۱۷) جیوں جیوں چلی پاکی جادے۔ تیوں پریم چکے چکا دے۔ بہن  
 بہار پاکی چرکے۔ تیوں تیوں گہی کندھو در کر کے (۱۸) بن میں جا کے پاکی دھری۔ بھانتی  
 بھانتی سیتی اتی کر می۔ امیت در ب چاہیو سولیو۔ تریر کری تہنی دیں لے گیو۔ (۱۹)



لکھی پٹیا ڈوری ہی دھری مات پٹاٹن ایہ اد چری۔ نرسند سو کہہ یہ بھالیو۔ تانے میے بہہ چتر بنا لیا (۱۲)  
 دہ دہر بجا ہنی ہوئی ہتاری۔ جوین پکری پاکی ڈاری۔ کچ اری لے دوری کچ کے۔ بھوکھن بستر بال کے  
 دے (۲۱) جو دھن چپو سو بھیندو۔ تات مات کو درس نہ کینو۔ تم تے جب بے بداسد صائی۔ پاکے  
 نگ تے او بھٹی آئی (۲۲) دوسرا۔ دیں سکھی ترمو بسو سکھی رہیو تم تات۔ سکھی وڈ ہم ہوں بسیں  
 چرچو دم تات (۲۳-۱)

انی سری چتر پاکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سناوے اکسوانیسو چتر

سماپتہ۔ سمجھتو۔ ۱۱۹۔ ۲۳۳۰۔ انجون

دوسرا۔ ایک دوس سری انر جو ہر گھر کیو پیاں۔ ہاں روڑ کو ڈور لکھی چنت بڑی اپرمان (۱)  
 چوپئی۔ دیو تیس جب او رہا لیا۔ ہاں کوپ کری۔ بھر پر ہا لیا۔ تاتے امرت کوپ تب تپو۔  
 چھاڈت جوال بکرتے بھینو (۲) پسری جال بھگ ہی گئی۔ داسٹ تین بھون کہہ بھئی۔ دیو دیت  
 سبھی ڈر پائے۔ ملی کری ہاں جو پسی آئے (۳) ہاں روڑت کوپ لوار لیا۔ بار دھہ میں پاؤک  
 کو ڈار لیا۔ سکل تیج اکھو سوے گیو۔ تاتے دیت ملہہ سر بھینو (۴) برندا نام تریا تین کیئی۔

اتی پتی برتا گت یے چینی۔ تہہ پر سادی پتی راج کماوے۔ تاکو دسٹ نہ دیکھن پاوے (۵)  
 دیو دیو جیتی تن لے۔ لوک چتر دوس لپی ہی بھے۔ سیس اکلیں بھے بلکھائے۔ لین آدی پڑ  
 جیتی تبا کے (۶) دوسرا۔ سیس جھلے سسر لیں بھہ چری با کے آئی۔ ہاں روڑ کی بال کھی

ایکھیا سرندان (۷) چوپئی۔ تریو کو روپ نہ کھی لکھا لیا۔ چتر دوت تہہ تیر چھالیا۔ سو کہہ روڑ پاتی  
 دیکھے۔ ناتریج مونڈ پر تہے (۸) (ہاں روڑ باج) دوسرا۔ دہتا بھلی دیو کیت بید بکھان بنائی۔ اب  
 لوکیوں نہ تریہ دی سندا سرن کے رائی (۹) چوپئی۔ کوپ آلو اسر لیں نکاری۔ سنا جو ری دالون  
 بھاری۔ بھہ منبھہ بلائے تب ہین۔ اکت پنج جوالا چھن سب ہین (۱۰) بھجنگ چھند۔ ہاں کوپ  
 کے کے بھٹی دیت گاہے۔ او بھے باندھی باناں بانکے براجے۔ لے سول سیچن آچھے سہا دیں

بید کوں جو دھا جو تاکو دبا دیں (۱۱) اتے روڑ کو پیو سو ڈور بھالیا۔ اتے باندھ گاڑی آئی  
 اندر آلیو۔ لے سور سا بھٹی گھنی چندر آچھے۔ بھے سول سیچتی لے کاچھ کاچھے (۱۲) بھٹی کوپ کے کے  
 ہاں دیت ڈھو کے۔ چلے بھاتی ایسے سو مانو بھہو کے۔ گر جین ہاتھ لینے گر جے سیر بھارے  
 ٹرے بنی ٹارے ہین جات مارے (۱۳) بھٹے دیو بانگی انی ساتھ لیکے۔ ہاں روڑ کو دھہ کے اگر  
 لیکے۔ لے ہین جو دھا سو برا جین۔ لکھے دیو کنیاں کو درپ بھاپین (۱۴) اتے دیت بانکے اتے

دیو سوہیں۔ دیتا دت جو جان کومان سوہیں نہ جین سار گاڑے ہنی بھاج جا دیں۔ دھون اور تے  
 کھنگ کھترین چا دیں (۱۵) پر لولہ گاڑے تہاں بھانتی ایسی۔ سو کو ار کے میگھ کی برٹی جیسی  
 سٹھیو ہاتھ پیسے سول کو سول لیکے۔ لسی چھیت چھترین کو چھیز چھے کے (۱۶) بکپور اگ مارو تھی  
 کھیت بھارو۔ کسی کاج جو تھونہ سواد پدھارو۔ سرے بال او پر دھہ جو آری لیکے۔ گے پاک

ساہی دیا کیں سوے کے (۱۷) چوپئی۔ ڈمی ڈمی ڈمی ڈامرو دکھی۔ اسی انیک ہاتھن ہی دیکھی  
 کٹی کٹی مارے بکٹ بکٹ رن میں۔ ایچی ایچی ہرے بنگن من میں (۱۸) لہہ لہہ کوئی دھبہ بھہو



سورج خدر نہ دیکھے جاویں۔ کہک کہک تہ کر کے مانا۔ ناچے بچپن جھوکا جوانا (۱۹) دوسرا۔ پرکپاسی  
 بچن بھے بر سے بکھ بکھ (۲۰) بھنگ چھند۔ مہاں جدھ کے کے سجھے دیو بارے۔ تریا پتی برتا  
 تے نہ جاوے سنگھارے۔ گئے جو جھی جو دھا مہاں آیتھارے۔ رہے تے پھوں اور آیکے پکارے (۲۱)  
 کہا جت دیو پس جانے نہ دے پین۔ اسی چھیتیر میں ماری کے تو ہی یے ہے۔ منڈے میر باناں باجان  
 لکے۔ مہاکوپ کی چت کو اپدے کے (۲۲) تے پین جو نترایے پجار یو۔ سجھے والو اینس کو بھیں مہار یو  
 جی باگ میں ناری برنڈا برا ہے۔ لکھے جا ہی کندرپ کو درپ بھاجے (۲۳) دوسرا۔ جاندر کو بھیس  
 دھری ہتاں پھو پھو جانی۔ پنی کو روپ پھانیکے اکیھت بھئی سجھائی (۲۴) چو پئی۔ بھانتی بھانتی  
 تہ ساتھ بیمار یو۔ بھہ کندرپ کو درپ لوار یو۔ اور تے جدھ جو بھو جتاوں۔ تاتے تہ دھردے سہول  
 بھنگ چھند۔ اور تے دیت بانکے اتے دیو آچھے۔ لے سول سچھی سجھے کاچھ کاچھے۔ مہاں ناو مارو  
 نسی کھیت باجے۔ دیتا دت گاڑے دھوں اور گا جے (۲۵) مہاکوپ کے کے پھوں میر جو جھے۔ پرے  
 بھانتی ایسے نی جات بو جھے۔ پھوں راج باجی جرہ میر بھاری۔ پھوں تیگ اور پسر کاتی کٹاری (۲۶)  
 پھوں لوپ لوٹے پھوں راگ بھاری۔ پھوں جوان جیے سو کاتی کٹاری۔ پھوں سول سچھی گری  
 بھومی ایسی۔ و پین چار سو بھامہاں جوال جیسی (۲۸) چو پئی۔ برنڈا کو پر تھے ست ٹار یو۔ تا پاچھے  
 جاندر مار یو۔ پھر وراج آپو لیو۔ سر پر ما بھ بدھا دو کیو (۲۹) دوسرا۔ (۱۰) چتر سو پین جو برنڈا کو  
 ست ٹاری۔ آئی راج اپو لیو جاندر کہہ ماری (۳۰)۔ (۱)

انی سری چتر پکھیا نے پرکھ چترے منتری بھوپ سنبادے اکو بیسو و چتر

سمائپستو۔ سمجھستو۔ ۱۲۰۔ ۲۳۶۰۔ انجون

چو پئی۔ جہانگیر جب تخت سہاوے۔ برکا پھری ناری اک آوے۔ کھیسے کاتی پین کے لئی۔ رنج  
 لکھ گیسو نہ دیکھن دی (۱) تاکو بھید ایک نر پالو۔ اور نہ کا ہو تیر جتا یو۔ بھرات بھے آئی تریہ جانی۔  
 جت کے بکھے رہے متی ٹھانی (۲) پنی ہاتھ اپنے لئی۔ اور کھک ماری تا تریہ کو دئی۔ ستر چھوای  
 آئی کیوں اور چاری۔ جو تین سو کمری کمری ڈاری (۳) دوسرا۔ کمری کے جو تین دی بھو کھن لے اور تار  
 کہرت آئی اہان ایو پچن اور چار (۴) چو پئی۔ بھہ ہون ایسے جت مے جانی۔ تاکی ناری تریا پچانی  
 بن پوچھے تے کیوں آئی۔ جاتے آج ماری تین کھائی (۵) جب لو تا ہی تریہی سدی آئی۔ رت لو  
 گیو وہ پرکھ نکائی۔ تاتے ترست نہ تہ پنی گئی۔ چوری کرت ہتی بختی دی (۶)۔ (۱)

انی سری چتر پکھیا نے پرکھ چترے منتری بھوپ سنبادے اکو کیسو و چتر

سمائپستو۔ سمجھستو۔ ۱۳۱۔ ۲۳۶۶۔ انجون

چو پئی۔ ابھے ساندر اجا اک بھارو۔ کاہ لوڑ کے دیں اچیارو۔ کھان تشار کھیت تین مار یو۔ ناکن کو کو  
 آ بھری ڈار یو (۱) تا پین چڑے کھان اسی بھارے۔ بھانتی بھانتی تین تریہ سنگھارے۔ مارے  
 سجھے اور پائی بنا یو۔ چھو ایسی گجو ابی کھان بلا یو (۲) کانکھ بکھے کہو تراکب را کھو۔ تین سو پچن بکتر تہ بکھو  
 یا نرپ کو جو بڑا کو کمری ہے۔ تاکو یاب سونڈا (۳) پری ہے (۳) پنے سنی پچن مانی تے گئے۔ بھہ بھہ



۱۰ چیت بھے۔ جانی راو پرتی پکے اوجار دے۔ تو دیکھیں کو ہیو ہمارا دسم ایو سنی پکھن را دتھہ ایو چاری  
 چاری بھیت سی بھیاو۔ تن آیدھ دیکھن کو لے۔ ہاتھ ہاتھ کاڑھی کے دے (۵) آیدھ کا ڈھی ایس  
 بدھی دے۔ جو رے ایک نادت بھے۔ جاکي بانہ سیوی وڈیسی۔ بن بانہ پے سکے جن دپنی (۶)  
 ایک بھاٹ کو بھیدتاو۔ راجا کو مکھ پیک کھیاو۔ جو بھہ ستر دے بھے ڈارے۔ تو داتا توں جان  
 ہمارے (۷) ایہ سنی نرپتی ستر دے ڈارے۔ ہو ری پے نتری نہ نوارے۔ جانیو نرپتی نرپتی  
 بھو۔ باگو آئی تا ہی پریو (۸) دوسرا سو باگو پریو نرپتی باہ کٹھی بنی جائے۔ تیر کھان ٹھاڈو ستو  
 سکے لکی چرائے (۹) چوپئی۔ ستر راج پتر تہہ بھادو۔ نرپتی تہگ کہہ تا ہی سنجارو۔ تمکی وار تاں ترگ  
 سی کیو۔ باہن دھون ددھاکری دیو (۱۰) دوسرا۔ ایک راو اگت ترک کہہ لگی سرے رسائی۔ ستر کو  
 راجا بھے مارت بھے بجائی (۱۱) چوپئی۔ جل کے استوا استواک جالیو۔ سو پاگارا جاکے آو۔ چر دے دار  
 تانی لے گیو۔ بھید رانی بن کو لے دیو (۱۲) دوسرا۔ نکم دے گھن سار دے یو سردنن شن پائی۔ ستو  
 بھٹ دھون ان کیو جو جھمرن کے بھائی میں جو ہرے پتی رمرے ستوں بدن بدن کہائی۔ تو ہم ہون  
 سبھ مری مرے نر کو بھیکہ بنائی (۱۳) چوپئی۔ پے نتر سجد ہوں۔ پجاریو۔ بھہ ہوں بھیکہ پکھ کو دھاریو۔  
 ایک دسا نکم دے لگی۔ دے گھن ساد دوج دس بھی (۱۴) دوسرا۔ نکم دیکھن سار دے دو ڈانی بنائی  
 دھون اور ٹھاڈی بھی جہہ کرن کے بجائی (۱۵) چوپئی۔ دھون اور تے ستر چلائے۔ دھون اور  
 باد تر بجائے۔ ایسی ماد کر پان ڈاری۔ ایک نہ ابھری جیت خاری (۱۶) دوسرا۔ بحر بان بھو ایک  
 برکیو سوہا پار۔ سبھ بلا جو جھت بھی ایک نہ ابھری ناو (۱۷) چوپئی۔ برتھی دھون دو پھلی لینی۔ دھون  
 ان دے اور میں دپنی۔ پتہ کو تھاگ کٹار لری۔ دود جو جھ کھیت میں پری (۱۸) دوسرا۔ سترن  
 سو بالالری پریت پیاکي مان۔ نچ پتی کو پاد ت بھئی سرپر کیو پیان (۱۹) پریت پیاکي جے لری دھنی  
 دھنی تے ناد۔ پوری رہیو جو جھت میں سرپر ہی سدھار (۲۰) جو جھ مری پیہ پیر ترپ تنگ موایو لنگ  
 سو بھئی سیام پورن بھوت ہی کتھا پر سنگ۔ (۲۱-۲۲)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے نتری بھوپ سناوے السو با یسو د چتر

سما پتنتو سبھستو ۱۲۲ - ۲۳۸۸ انجون

چوپئی۔ دیوادیو بنت بھہ بھے۔ چھیر سمد متھ بے کہ گئے۔ چودہ رتن نگارے جپ ہیں۔ دالو بھٹ  
 کوپ کرت ہیں (۱) ہم ہیں رتن چودھوں لے ہیں۔ ناتر جپن نہ دیون دے ہیں۔ اڈھی ایت این  
 کودلی میں۔ لہو بھین تے بھاج چلی ہیں (۲) دوسرا۔ راج کاج ار دساج بھہ اوت جو کچھو بنائی  
 صیت بھرات کو دیکھت لوہرے لکی نہ جانی۔ بھجنگ چھند۔ چرے روس کے کے پتی دیت بھارے  
 گھرے گھوز با لے سومارو نگارے۔ اتے کوپ کے کے بھٹی دیو ڈھو کے۔ اٹھ بھانت ایسی ستاو  
 بھو کے (۳) منڈے کوپ کے کے کہاں ر دس باڈے۔ اتے دیو بانکے اتے دیت گاڈے۔

چھکے چھوپ چتر ہی کہاں اینٹھ ایتھ۔ چرے جہہ کے کاج ہوئے کے ایتھ (۵) کہوں ٹیک ٹاکے  
 کہوں ٹوپ ٹوٹے۔ پے پپ ٹاپے لکی کوٹ ڈھو کے۔ کہوں ٹاک ٹوکے بھے پیر بھادے۔ کرے  
 کئی لے کری کوٹ مارے (۶) کتے ڈوب ڈوبے کتے گھام گھوے۔ کتے آن جو دھارے بھوم بھوتے



کتے پان مانکے کتے ماد کو کے۔ کتے باڈھ وار پن کو کا ڈھ وٹھو کے (۷) کتے چوٹ اوٹے کتے کوٹ  
 بیٹھے۔ کتے راگ مارو جسے آن اکھٹیں۔ کتے بھیڑ بھا بے کتے سو کوٹے۔ کتے باج مارے رتھی کرو  
 لوٹے (۸) کہوں جان جیے کہوں باج مارے۔ کہوں تھوم جھومے و تیاوت بھارے۔ کتے سیر گھایا  
 گھائے پدھارے۔ کتے کھیت سوہے نہاں سپر ڈارے (۹) اتے سور کو پیواتے چند دھایو اتے  
 جوڑ گاڑی انی اندر آيو۔ اتے بدھ بادری دھجا سیر باکو۔ اتے کال کو پیو جتے کو نہ تا کو (۱۰) اتے کوپ  
 کے اکیس باپے سدھایو۔ و تیا اور تے چار جو کراری سا یو۔ کوٹ شیر چھوڑے کو و نتر ڈارے۔  
 کتے جتر کیو کیو تترسارے (۱۱) کتے تیخ سو تے کتے بان مارے۔ کتے گو پھنے گرج گوٹے بھارے  
 کتے لگد اٹھا دیں کتے تتر چھوڑیں۔ کتے سیر سیران کے تتر پھوڑے (۱۲) کہوں چھتری جو جھے کہوں  
 چلتر لوٹے۔ کہوں باج تازی جہا راج لوٹے۔ کتے پاش پانے کتے جھوک جھوڑے۔ کتے جھیر  
 چھیکے کتے چھیل چھوڑے (۱۳) کتے سور سوناں کے رنگ ننگے۔ بچے سیر بالکان بازی اٹنگے۔  
 ہا بھیڑ بھاری نہاں ناد باجے۔ اتے دیو بانکے اتے دیت گایے (۱۴) اٹھو راگ مارو نہاں  
 کھیت بھارو۔ اتے سمجھ نے سمجھ دانو سمجھارو۔ بڑالا چھہ جوالا چھہ دھومرا چھہ جوہے۔ ہٹے نہ ہٹھے  
 کسو کو پر بودے (۱۵) پر یو لوہ گاڑو نہاں کھیت بھاری۔ اتے دیو کو پے اتے مے سکاری  
 جڑے آن دوڈو بھیا کو نہ بھا بے۔ چلے بھاج تاکی سماتان لاجے (۱۶) جڑے آن بھائی بھیا کو نہ ہاں  
 مرے ساچ پر پا و پا چھے نہ ڈاریں۔ بھرے جھو بھ چھتری نہاں دوڈو رنا چو۔ پر یو لوہ گاڑو نہاں لوہ  
 ماچو (۱۷) ہٹھے اٹھٹھارے ہٹھے انیٹھ کے کے۔ نہاں جدھ سوڈی نہاں ہی رے کے۔ نہاں سول  
 سینھن کے وار تھپڈے۔ اتے دیت بانکے اتے دیونڈیے (۱۸) اتے دیو روہے اتے دیو کو پے  
 بھجے نا ہی گاڑے پر رتھی پائے روپے۔ تے لین جو منت ایسے بچا یو۔ نہاں سدری ایس کو بھیں  
 دھار یو (۱۹) نہاں موسنی بھیں دھار یو کناری۔ جسے نیک سیر یو سیو سو بھائی۔ اتے دیت بانکے  
 اتے دیو سوہے ردھوں چھو و دیو نہاں جدھ سوہے (۲۰) دوسرا۔ کال کوٹ ارڈو چندر ماسو کو بے  
 بنائی۔ ایراوتی ترواچ سڑی ہری دے سکھ پائی (۲۱) کوست کنی ارڈو لچھی اپنی لی سنگائی۔ دیو امرت  
 اسرن سڑ بانٹ بھے بنائی (۲۲) چوٹی۔ بھا اور دھتر یو۔ بھگ کے سکھ کارن دیو۔ تین رتن  
 دیہ اور نکارے۔ تم سوں تینو لکھت ہو پیارے (۲۳) سو بیا۔ ر بھجے ہے چھپ سیر سڑ اسر سوک  
 نو اراسوک اپجائیو۔ چھوڑ یو اد کو دین دوڈو بھ بھاگ بھریو بھہ ہون ہری بھائیو۔ کج کیر کلایدھ  
 کے سری مان منوج وہے ہرا یو۔ جو تین دین سولین سبھو ہی کا یو نہ ہاتھ بھتھار اچا یو (۲۴)  
 بھنگ چھند۔ اے امرت مائیوانے مدھ دیو۔ چھلے چھیر چھیکی چھلی بھیں کینو۔ نہاں بستر  
 دھارے اتے آپ سوہے۔ بھے دیت دیوان کے چت سوہے (۲۵) دوسرا۔ دھار یو پ  
 تریہ کو نہاں اپن تتر مراری۔ چھیلی چھنگ سو چھلی گور جتے جتے اسراری (۲۶-۱)



اتی سری چتر پکھیا نے پر کھ چترے منتری بھوپ سنبادے اکسو تیش چتر  
 سما پستور سمجھتو۔ ۱۲۳۔ ۲۲۱۴۔ انجون

دوسرا۔ نارٹول کے دیس میں بکے سنگ اک ناٹھ۔ رین دوس ڈار پور ہے پھول متی سے ناٹھ۔ (۱)  
 بکے سنگ جاکو سداجیت آٹھ ہون جام۔ پھولن کے سنگ تولے پھول متی چپہ نام (۲) دیکے سنگ اکیر  
 گئے اکھیک کے کاج۔ بھر مکل کوروپ لکھ یہ بکھ ہے ہاراج (۳) چوپچی۔ تیرہ ہی بیاد دھام  
 تیرہ آئی۔ رادیر سوڈو لچانی۔ پھول متی سن ادبک ریانی۔ اور سو تا کو گرہ لیانی (۴) تا سو ادبک  
 نیہ اپجائیو۔ دہرم بھگنی کرتا ہی بدائیو۔ چت میں ادبک کوپ تیرہ دھریو۔ ناکی ناس گھات اکٹ  
 کریو (۵) جاکی تریا اپاسک جانی۔ دے گھات پینیت ہی رانی۔ روڈ روپیہ وانیک نہا پور جا پور  
 اگرت درب ریکائیو (۶) دوڈو حوتی نہاں جلی جادیں۔ پوچج وودر کوپن گھوادیں۔ رمت آ پھو پوچ  
 دھج سو ہے۔ ستر نناگ اسر من سو ہے (۷) دوسرا۔ پر باسن مندری بھے نیہ مٹان کریں بیان  
 نہاں روڈر کوپوچج کے بوہر سب گره آن (۸) اٹل۔ ایک دوس رانی لے تا کو نہ لگی۔ رنج کر سی  
 لگی واہی سوڈ کاٹ بھئی۔ سیس کاٹ سوڈ پر دیو چرائی کے۔ پور دوت نرپ پرتی آ پاپا جاپو  
 آئی کے (۹) دوسرا۔ دہرم بھگنی سو ہی سنگ۔ لے روڈ روپیہ جانی۔ سوڈ کاٹ رنج کر اس ہی ہر  
 دیو چرائی (۱۰) چوپچی۔ یو سن بات نہاں رپ آئیو۔ جاہ تیرہ توں نار کو کھا یو۔ تا ہی نہا دھکت  
 چت رہیو تیرہ کو کچک بین نہ کیو (۱۱) دوسرا۔ سوڈ کاٹ جن رنج کرن ہر پر دیو چرائی۔ دھن  
 تیرہ دھنی دیس ایہ دھن پنا دھن مانی (۱۲) واہ دیو تن نار کو چت اتی سوک بڑھانی پھول  
 متی کے بھون میں بوہر لبست بھو آئی (۱۳) سوئی مار رنج کرن سو اور نرپ ہی دکھائی۔ را جا کو رنج  
 بس کیو اکسو چتر نہائی (۱۴) برہم ہن سراسر سمجھ رین ادھپ دن رانی۔ بید بیاس اردو بید تیرہ  
 بھید کے نہی پائی (۱۵)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سنبادے اکسو چوپچیو دچتر  
 سما پستور سمجھتو۔ ۱۲۴۔ ۲۲۲۹۔ انجون

سویا۔ شک سے شک بنا چتر خور گھوٹن کی سن ایک کہانی۔ راون پتر کلتر سمیت ہے ایہ کہت  
 نہاں بل دھانے۔ روس بھر یوت کال گدا گبی کوچ کے مد مت کر پانی۔ کوٹ کو کوڈر سدر کو  
 پھاند پھیرنگ سو آن پر یو بھینی (۱) آٹھ دیونس اندھیر رہو پین سور چتر سو جگ دھنڈانی  
 والو کو لکھ لوکن کے اتی ہی چت سے ابجی دوچتانی۔ سا بندھانی بھٹ بھوڑ چڑے دیو جین کی  
 جیا بیوت بنائی۔ بان کمان گدا بر پھین کی آن کمری تیرہ ساٹھ مرانی (۲) ایک پر بھرات بھٹ اتم  
 ایک لگے بھٹ گھائل گھوڑے سا یکا پنے بھج کے دن تے اک آن پرے مر کے گر بھوڑے۔ ایک  
 مر کے ہینہ اوپر باحقن پین ایک سینک انون سے۔ مانو تیرہ پنی کے تیرہ پنی سنی نا یک دھوم دھوم  
 لکھ دھوڑے (۳) کوچ کر پان کے کٹی کٹ انگ انگ شنگ شنگ لکھنگی۔ چوپ چنے چہنہ اورن تے  
 گھن سادون کی گھٹ جان انگلی۔ جنگ لنگ پر یو لنگ سوڈن نا چو ہے آپ نہاں ادو دھنگی۔



روس بھرے نہ پھرے ترس کے دن انگ پچے دوی رنگ پھرنگی (۳) چوپٹی بھیر پر پوہا رتھ تے  
 بھاری - ناچے سور بھر بھاری - ہو برن کیے نہ اک نیہ لاگیو - ادھک کوپ والو کے جاگیو (۵)  
 ایک باٹھ تن گدا سمبھاری - دوجے کرتروار نکاری - جا کو دور دیت برن مارے - ایکے چوٹ  
 چوتھ ہی وارے (۶) جو کوڈ تا کہ گھا د لگا دے - لوٹ کر پان باٹھ رہ جاوے - والو کوپ ادھک  
 تب کرے - پان پھرنگن ہو کے ہرے (۷) بھجنگ چھند - نہاں ناد کے جے دیت دھاوے  
 گھنی سین کو مار کے کے سجادے - بید کون جو دھاوے روس کے کے - چلے باج ہیرے نہاں تاپ  
 تے کے (۸) لکھے دیت بھاری بھے بھوپ بھاگے - نہاں تراس کے تاپ سو سو نور اگے - چلے  
 مہاج کے کے ہٹی نار دنیاے - کری باج دا جے پیادے پرلے (۹) چوپٹی - بھین بھینٹ لکھے  
 بھٹ رس بھرے - پٹ کوپ کے کے بھر پے - جینے لکھے دیت بھر آئے - گھائے گھائے جم کوپ  
 بھٹاے (۱۰) بیس ہزار کری تن گھائیو - تیس ہزار سو باج کھپا یو - چالیس سہس ہزار تھ کاٹے  
 ا بھرن جیو جو دھاوے چھٹے (۱۱) بوہر گدا کہ باٹھ سے پرلی تاپن اپار - بھانت بھانت سنگھت بھو  
 کچونہ سیک - پکار (۱۲) چوپٹی - تا سو جدھ بھے کر بارے - تن تے گئے نہ اسر سنگھارے - اگیو  
 چند سو راستاے - بھہ ہی بھوٹ گرہن سٹ آئے (۱۳) بھوپرات جب تم مٹ گیو - کوپ ہو  
 سورن کے بھو - فوگے جو دتھاں چل آئے - جیہ ٹھان دیت گھنے بھٹکھائے (۱۴) وار پاکھرے  
 ترے پچا دیں - کیتے چندو پاس چکا دیں - تن تن کیتک با بن ماریں - امت گھا و والو پڑا دیں (۱۵)  
 بھجنگ چھند - بھٹو آپ والو گدا باٹھ لے کے - لی کا ڈھ کالی نہاں کوپ کے کے - جتے آن  
 دھو کے ستے کھیت مارے - گرے بھانتی ایسی نہ جادیں - پکارے (۱۶) کتے ہانک مارے کتے  
 گھوم گھومے - کتے جھوم جھوم دھاوے آن جھوم سے - کتے پان مانکے کتے موہ چھو دیں - کتے  
 جدھ سوڈ چلن کے بیس توہیں (۱۷) کیوں باج جو جھے کیوں راج مارے - کیوں چھیر چھیری  
 کری تاج وارے - چلے مہاج جو دھاوے ہار مانی - کچھو لاج کی بات کونا ہی جانی (۱۸) بھٹی جے  
 خرنگی نہاں کوپ وارے - مرے آن تا سو نہ نیکے پھارے - چھکے چھوب چھتری نہاں کوپ سو کے  
 چوں اور تے ماری مار کو کے (۱۹) جتے آن جو جھے بھے کھیت گھائے - پے جیتی تے چھاؤ کھین  
 پرلے - بھٹے جے بھٹے بھٹی کھگ کوٹے - نہاں راج با جین کے ٹوند بھوٹے (۲۰)  
 چوپٹی - بیس ہزار کری کپ مارے - تیس ہزار سوہن ڈارے - چالیس سس رتھن رتھ لٹے  
 ساٹھ سہر رتھ ہوں کوٹے (۲۱) دوسرا - بیتے سین نگھار کے پیرل نیوا پار - جو کر جے نہ کاں  
 کیٹن آٹے ہنی سنار (۲۲) چوپٹی - بھہ ہی بھر جدھ کر بارے - تن تیں گئے والو مارے -  
 کھیت چھوڑ بھہ ہی گھر گئے - متو کرت ایسی بدھ بھے (۲۳) سوپا - کیے ہوں مار یو کے نہ بنا چھوہ  
 بھے کر کے بھٹ مارے - بان کر پان گدا برھپین کے بھانتی انکین گھائی پر بارے - سوہنی  
 بھاجت گاجت بین دن موت لودت نہ کیوں ہوں نوارے - ویس تے کیوں جاتے - بیس کہ  
 آوت ہے من ستر ہنارے (۲۴) چوپٹی - اندرتی بیوانہ رہی - ادھک روپ تا کوٹک کسی - سور چند  
 جوت جو دھاوے - بھو باسی تے یو اٹھاری (۲۵) تن بھرتے یو چلی تہاں کہ دھائی - بستر پرت کو چلی  
 حت (۲۶) کوٹا - سیوا اور مٹھائی لی - مائن مول دھر پر بھو دینی - صیہ پھل کھات



اسر کو دانی۔ تن لے بن موکل لگائی (۳۷) جب والو کو بھوکھ سنا یو۔ تب بن کے چچن چھل آئیو۔  
 ماٹ پھور پکھوان چہا لے۔ روا پیت ادھک من بھالے (۳۸) پی مدرا بھو مت اسمہانی۔ یہ جب تپا  
 بیوں جانی۔ بھانتی بھانتی باد تر بجائے۔ گیت انیک تان کے گائے (۳۹) جیوں جیوں پاتر نا جتی  
 آدے۔ تیوں تیوں والو مسیں ڈھارے۔ کوپ کتھا چہ تے جب گئی۔ کر کی گدا بکھی کری دئی (۴۰)  
 آلی ٹکٹ لکھی جب پیاری۔ ہتی کرپان سوڈو دے ڈاری۔ آیدھ لکھی نرا یدھ بھو یہ بھ بھ تے  
 لکھی یو (۴۱) نا چت ٹکٹ دیک کے آئی۔ سانکر کر سو گئی چھو آئی۔ تاسو جتر منتر اہ کیو۔ بھو ٹنگ  
 قید کری یو (۴۲) دوسرا۔ ٹنگ چھو ات تا کے تر ت باندھی گیونست کال۔ والو کو باندھت بھئی۔ چتر تر کری  
 بال (۴۳) بھجنگ چھندر۔ چھو چھیل والو اسی چھلے بالا۔ یو سیہ یکے نہاں روپ آلا۔ بند بھو ستر  
 کے جو آئیو۔ بھے گرام باسین کو لے دکھایو (۴۴) پر تم گرام باسین کو لے دکھایو۔ پتر بھو دی بھئی  
 تے گاڈی ڈاریو۔ جے لے گدا کو گھنے پیرارے۔ بھے تیج منتر ان کیہنے پچارے (۴۵) دوسرا۔ جے  
 یکھ کر کھگ لے پرتی پتے اپار۔ تے چھلی اہ چھل چھو ا یو چرت۔ پچار (۴۶-۱)

اتی سری چتر پکھیا نے تر یا چتر ترے منتری بھوپ سناوے اکو چھو و چتر تر  
 سما پتھو۔ سمجھتو۔ ۱۲۵-۲۶۵ انجون

دوسرا۔ دس پکھیا کے پکھے گڑھی سنئی ایک۔ جیت نہ کو و تہہ کیو بھری بھری گئے انیک (۱)  
 چوپڑی۔ آبدل بکی تہاں کہہ دھایو۔ چاری دیوس لگی جڑھ مچایو۔ ادھک ماری گولین کی بھئی۔  
 بھترن بھری سکل سدھی گئی (۲) آکھر گڑھی توں کو تو رپو۔ یا کو کئی نہ مہر و مورپو سا ٹکٹ ایک  
 اٹاری بھئی۔ ادھک ماری گولین کی دئی (۳) بھری بھری ٹیک توں تر یہ لیا دے۔ لے لے کرے  
 پر کھ چلا دے۔ تکی تکی تن جا کے مین مارے۔ پکے اکھ میران بدارے (۴) بھری بندو تہ تر یہ سرت  
 بنائی۔ کھان بنی کے سروے لگائی۔ لاگت گھائی ہائی بنی بھاکھیو۔ ماری پالکی بھتری راکیو (۵)  
 دوسرا۔ بنی چنگ کے سنگ پیو او تے جڑھ آئی ہوئی۔ ات بھرت پتی لے گھر گئے او تے نہ جانت کوئی  
 ایک تو بچی تپک لے باندھی سرت بنائی۔ تا کے پی کے اریکھے گولی بنی رسائی (۶) لگے تپک کے برا  
 بھٹ جو جھو۔ ٹھاڈی ٹکٹ توں تر یہ بو جھو۔ چکک جھاری کڈھی چنگاری۔ تن چھپن موں چھپ  
 پر جاری (۷) سکل سیکھ سیت تہہ آکے۔ تا تر یہ کو یو بچن سائے۔ اب توں اتر ہی ہو ہی ہماری۔ ٹیکو  
 لاگی اہ بھانتی رو چاری (۸) دوسرا۔ سٹ بانک بھرتا مریو ان کو پر تم جرائی۔ بھری تہارے دھا  
 مین آجو لبو گئی آئی (۹) چوپڑی۔ پر تم چتا مین ست کو ڈاریو۔ تر تک کھسم کو بھری پر جاریو۔ پتر کا  
 سکل کو بھری۔ آپن لے پاؤک مین پری (۱۰) دوسرا۔ سٹ جرائی پتی جاری کے بھری سکل بھئی  
 تان پاچھن آپن جری تر یہ چتر یو کین (۱۱-۱۲)



آتی سیری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری حبوب سنباوے اکو چھپیں چنتر  
سماپتستو۔ سچستو۔ ۱۲۶-۲۴۷۷-۲۴۷۸۔ انجون

چو پٹی۔ پیر دت چٹل اک رہے۔ اٹی تکر تا کو جگ کہے۔ کھان کھوین پتان جو آوے۔ تاکو لوٹ  
کوئی کے بہاؤ کے را۔ جو آدت کو کو راہ بہارے۔ جاتی تون کو تر ت ہکارے۔ جو تنی دھن پر پو تیر  
چلاوے۔ پیرا بھلے اہ کافی گراوے (۳) دوسرا۔ نیے لنگ جب بھیو تب وہ کرت پر ہار۔ ہیوت  
کیونہ چھوئی ڈارت ہی سنگھار (۴) چو پٹی۔ رتن سنگھ تہ لگ ہوے آوے۔ سو لکھی توں چورے پالو  
تاکہ بھیو بستہ تم ڈار۔ ناتر تیر کمان سبھار و (۵) رتن سنگھ جو تیر چلاوے۔ سو و چھراتے کافی گراوے  
شھی تیر چھو ری تن بھیو۔ ایک تیر تر کس ہم ریوان (۶) دوسرا۔ سنو تکر کے لیکھ کو جا کو کیو پر ہار۔  
آج لگ پو کیو ہنی سنی کے پچن ہمار (۷) مے جیتے تو ہی تیر چلائے۔ سو بھ ہی تیں کافی گراے۔ اب  
پچھ و حبت جیو ہمار۔ ہو سو کمری سو کا بی تبار و (۸) دوسرا۔ ایک ہو س من ہی رہی سو تہی ہو  
سنائی۔ بہہ ہا بھیں ماروتے دتے کچھو بتائی (۹) چو پٹی۔ یو سنی چوراد جک سکھ پالو۔ ایک پتر کر سکھ  
بتایو۔ جب تا کی تن ورٹی چکائی۔ سنی گا سی پتہ مرم لگائی (۱۰) دوسرا۔ رتن سنگھ اہ چھل بھئے کھل  
کی ور سٹی پچائی۔ مرم سٹھل ماریو بیکھ دینو تا ہی گرائی (۱۱-۱۰)



ساراپار۔ جے: برنی ٹھاڈے ہتے برنی کرے کرتار (۱۱) چوپئی۔ ایو سیر کھیت تہہ پرپور۔ ایک سیر ثابت  
 نہ ابرو۔ راجا جو بھی کیت گری ٹکے۔ جیوت رہے متکاپ ہی بھے (۱۲) کھیت پرے پرپ کو نہ کھی بھا جے  
 کھیت انیک۔ سیام بھے رن جھومی میں رہیو نہ سورا ایک (۱۳) کبت۔ مہارے ہمارے پکارے  
 کے کے مہا ناو رانی ہم مارے راجا جیت سنگھارے میں۔ کیتے رتھ لٹے پتے سورن کے سیس چھوٹ  
 کیتے یہ مول پر مارے میں۔ کیتے کری مارے کیتے کھری بلارے کیتے جدھ تے نوارے کیتے پیدل تدرے  
 میں۔ لود کے کرارے کیتے اچھو اتارے کیتے کھنڈے جن کھنڈے تے اکھنڈ کھنڈ ڈارے میں (۱۴)  
 سوپا۔ جوری بھاجھ بولی بڈے صہٹ اور روپائی تھو سو کریں۔ ان سورن تین ہی ایک پچو دو کھ  
 ہے چھتیا کہہ بھانتی بھین۔ کیوں نہ ویو بناٹی بڈے ول کو سنگ جالی تھین پھری جو تھی کریں  
 پھری میں کہہ صو جیتی ایو صھن کو ہی راکی مرے تھیں جالی مرین (۱۵) دوسرا۔ بھانتی بھانتی مارو  
 منڈے کنت جھیبوان ماہی۔ راجی سین چترنگی چھو تہاں کہہ جانی (۱۶) سوپا۔ ماری پرے  
 پسنگار دھار پر سور بھے سکھ سکھ سکھ اسکھ اسکھ۔ تا پر کنت شیو جو جھیبو دن رہی بے جو ڈا سترجی کے۔  
 تابن ہار سنگار اپار بھے بھنی موہ لاگت پھیکے۔ کے رپو ماری یلو سے پیانگ ناہر پیان کرونگ  
 پی کے (۱۷) جوری مہاں ول کوری کئی صہٹ جھو کھن انک سترنگ سہارے۔ باندھی کرپان پر خٹ  
 چڑی رکھ دیوادیو بھے پر مارے۔ سیری چہات کچھو مکات سو مو تن ہار یہ ار جھائے۔ انگ و گول  
 پھے سیر پھول بلوکی پر بھادو ناٹھ لجاے (۱۸) دوسرا جوری انیکاڑے صہٹ تہہ تے کیو پیان  
 پک ایک لاگی نہیں تہاں پھو چے آئی (۱۹) سوپا۔ آوت ہی آتی جدھ کرپو تن باج کری رکھ  
 کروان کوٹے۔ پانسن پاسی لے اری کیتی کہ سورن کے سیرکنیک لٹے۔ سیری ٹرے کیو آئی  
 ارے اک جو تھی پرے ان پران لکھوٹے۔ پوک سمان چھے تریہ بان بھول بادل سے پھلی  
 پھوٹے (۲۰) چوپئی۔ مالوتی جیر اور سدھارے۔ ایک تیر اک سوار سنگھارے۔ پکھین کیتے پدم بدارے  
 کوئی کہ کری کھیت میں مارے (۲۱) دوسرا۔ بھے سکھیان سیر کھتی بھلی کا تر بھلی نہ کوئی۔ جدھ کاج بھ  
 ہی چلی کال کرے سو ہوئی (۲۲) سوپا۔ چاکٹ ماری ترنگ دھسی رن کا ڈھی کرپان بڈے صہٹ  
 گھائے۔ پانسن پاس لے اری کیتک جیوت میں ہی جلی چلاے۔ چورن کین گداہی کے اک بانن  
 سو جم لوک سچائے۔ جیتی لے اری ایک انیک بناری رہے رن چھاڈی پرارے (۲۳) پانسن  
 پاسی لے اری کیتک کا ڈھی کرپان کی رپو مارے۔ کیتے ہنے گر جھان بھے صہٹ کین تے ہی  
 ایک پکھارے۔ سورن سانگن سیچن کے نگ بانن سو کئی کوئی بدارے۔ ایک ٹرے اک جو تھی  
 مرے سر لوک برنگی ساتھ بہارے (۲۴) چوپئی۔ ایے جب ابلارن کیتو۔ ٹھاڈے اندروت  
 بھے جینو۔ پنی سینا کو ایس دیو۔ تاکو گھیری دسووسی رپو (۲۵) دوسرا۔ چھو اور گھیرت بھے بھ  
 سورا رسی کھائی۔ بھانتی بھانتی جو صہٹ بھے ادھیک ہر دے کری چائی (۲۶) چوپئی۔ ماری  
 ماری ہی بان چلا کے۔ مالوتی کے ساہو دھائے۔ تب ابلا بھ ستر سنگھارے۔ پیر انیک ماری  
 ڈارے (۲۷) لگے دو تے بان لکارے۔ تکی تکی وہے پیرین مارے۔ جا کے انگ گھائی در لگے  
 گری مری پرے پھری ہی جاگے (۲۸) بھانتی بھانتی بھے صہٹ سنگھارے۔ جیت نچے رن تیاگ  
 پدھارے۔ اندروت کو پر غم سنگھاریو۔ اوگروت کو پھری مہارپو (۲۹) دوسرا۔ اوگروت کو جیتی رن



جیت پلو کیو جانی۔ اتی رانی برکتی بھی راجا یو اوٹھائی (۳) اڑل۔ رانی یو اوٹھائی تریہ پتی سکھ پائیگے۔ امت وئے  
 تن وان سدن سے آئیگے۔ گھنے گھن کوٹھائی ستر پتی گھائیو۔ پورا ج کیو پتی برکھ اپجی یو (۳)  
 (۱) راجا باج (دوہرا) دھنی رانی تین جاتی رن ہم کو یو اوٹھاری۔ آج گئے چودہ بھون ہوئی نہ تو سی ناری (۳)  
 دھنی رانی تین ماری ماری ستر پتی سن۔ ان تے یو اوٹھائی ہی نیو جن درین (۳۳) چوپئی۔ سولانی  
 تے سو ہی جیارو۔ اب چیر دیے بھو ہتھارو۔ اب یو لسی مور من ماہی۔ تو سم اور تریا کہوں ناہی (۳۴)  
 اتی سہری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری محبوب متھاوے اکو اوٹھا یو دچتر

### سماپتھنؤ۔ سمجھنؤ۔ ۱۲۸-۲۵۲۱۔ انجون

دوہرا۔ راوی ندی اوپر بے ناری ساہنا نام۔ مرجا کے سنگ دوستی کرت آٹھنوں عام (۱) چوپئی تاکو  
 دولہہ بیاہن آلو۔ پیہ مرجا چت چت بدھا یو۔ یا کو جتن کون سوکھے جاتے پیہ ابلاہری پیہ (۲)  
 تریہ ہوں کے جیہ میں یو آئی۔ پیار و تیر نہ چھو یو جانی۔ یا کو بیاہی کہا میں کرسی ہو۔ یا ہی سو جیو کے  
 مری ہو (۳) میت بھوگ ترے میں رسی۔ پتی تریہ بھا و جانی گرہ بسی۔ بیرو چت چوری تین نیو تانے  
 جات بیاہ ہی کینو (۴) ساچ کہت جیہ کی تے سی ہو میت بنائی۔ مکھ مانگے برو دیت ہی گھول گھائی مائی (۵)  
 چوپئی۔ اب ہی میت کہو کا کرو۔ تو ہی چھاوی واکو ہی برو۔ موکو باج پرٹی پر ڈارو۔ آہن سے کرسی  
 سنگ سدھارو۔ دوہرا۔ جب تو ہمرے دھام ہی گئے برائی آئے۔ ت کوٹھی تین باج پے ڈاری  
 راجائی تجائی (۶) سو یا۔ تیرے ہی سنگ براج ہویت سے اور کروگی کہا پتی کیگے۔ تو ہو کو آج برو  
 نہ ٹو مری ہو ہی ہال ہال کھے کے۔ نہہ بڑھائی سوکیل کائی سو دیب تے اپنی تریہ کئے کے۔ وے  
 دن بھولی گئے تم کو جیہ ہو کیسے لائن لاج لے کے (۷) پیہری ہو یے جات گھنی بھونات بیاہ کی جو کو  
 جات سنادے۔ پان سو پان مروت مانٹی دانتن سو انگرین چا وے۔ ناری نوائی کھنے پیہ نیہ  
 رکھہ کیسے من میں بھونتا دیں۔ پیاری کو پیہ اچے مرجا پر بیاہ کیو من میں نہ سہا وے (۹)  
 دوہرا۔ رچو من ترے رچی اور سہات نہ موہی۔ بیاہی برائی جانی ہین لاج نہ اپنے تو ہی (۱۰)  
 سو یا۔ نیک موری گئے اتنے ہی جانت پر تم جیت ہے گو پیاری ہی پیاری چکارت ارتی بھین میں  
 ہو بار پے گو۔ تو ہمرے ان کے ڈھون پنج کیو کہہ بھانتی سنہ۔ ہے گو۔ کون ہی کاج سچو سکھی جب  
 پریتی بدھو جو میت دیے گور (۱۱) چوپئی پیہ مانٹی منتر پکاریو۔ بولی سکھی پرتی پنچ او چاریو۔ مرجا ساتھ  
 جانی تم ہی ہو۔ آج آئی ساہان کو گئی پھو (۱۲) جب وہ آئی بیاہ کرسی لے ہے۔ ترے ڈاری چو  
 میر جے ہے۔ سورے گئے ہو کا کرسی ہو۔ ارے ماری کٹاری مری ہو (۱۳) دوہرا۔ جو ہم کو لاگی کچو  
 تر می لگی بنائی۔ تو مو کو سے جانی یو آج بنا کو آئی (۱۴) رنگ دتی راہ بھانتی جے سنی پائیو۔ سکل چرکھ کو  
 بھیس تب آپ بنا یو۔ ہوے کے باج اڑی تے نہہ کو چلی۔ ہو پنے سکل سبیں سکھی بیک بھلی (۱۵)  
 چوپئی۔ چلی سکھی اوت نہہ بھی۔ جہہ کچھو سدی مرجا کی لگی۔ سکھی سہت چلی سیس جھکا یو۔ تو ہی ساہان  
 بیک بلا یو (۱۶) مرجا سنت بات چڑی دھالو۔ بیک نہ بھلی گانو نہہ آلو۔ پیہ سدی جے ساہان پائی ترٹ  
 ایک نہہ سکھی پٹھائی (۱۷) دوہرا۔ سٹو تیرن نی بھلی ہیان پیچی ہو آئی۔ جلی کو د سو دی بھان کے تین  
 پرتی پنے نہ جانی (۱۸) چوپئی۔ جہری سکھی نہہ آئی جتا یو۔ بھیجی بانک میں دوس پتا یو۔ سورج چھو رین



جب بھی۔ باٹ گاوتاکے کی ٹی (۱۹) رینی بھی تاکے تب گویا۔ ڈارت باج پر سٹی تہہ بھیو۔ ہرتا کوڈیا  
اور سدھارلو۔ جو پچھو تاکو سر ہارلو (۲۰) رینی سکل تاکوئے گویا۔ اترت چترے دوس کے بھیو۔  
تھو شکمارا دھک تن ہارلو اور ساہبان ساتھ ہارلو (۲۱) سہمت بھیو تہہ کچھو سو کے رہیو۔ تب  
لو سجدہ من سٹی لیو۔ چترے ترے سجدہ شورسا کے۔ باندھے گول تھال کہہ دھاکے (۲۲) تب  
ساہبان درگ چھوری ہنار۔ پیرے چٹوں اورا سوارا۔ سنگ بھائی دو تھانی ہنارے۔ کر دنا پئے  
نین کجارسے (۲۳) جو سہر دپتی اپنے ہنری ہے۔ دھون بان دھون کہہ ہری ہے۔ تاتے کچھو تھن  
اب کچے۔ جاتے را کھی بھائی پن بچے (۲۴) سو دت ستوسیت نہ جگایو۔ جانڈ بھے ترکس اٹکایو۔ اور  
سترے کٹوں درائے۔ کھوجے جتے جات ہنی پائے (۲۵) تب لو آکی سور بھگے۔ مارے مارے  
پکارت بھگے۔ تب مر جاجو نین ادھارے۔ کیا بھگے ہتھیار ہمارے (۲۶) بھونڈی راند کھیو کیا کری  
ترکس ٹانگی جانڈ پے دھری لو۔ پیچے آنی پکھریا ہمارے۔ کہاں دھرے تین ستر ہمارے (۲۷)  
ستر بنا کھو کہہ مارو۔ کھوناری کیا ستر پچارو۔ ساتی کوڈ سنگ مین ناہی۔ چٹا ادھک ایسے چت  
ماری (۲۸) پیری ریسو آیدھ ہنی پائے۔ تب لگ گھری ڈب پیا آئے۔ تریہ کو باج پر سٹی پر ڈارلو  
نگرا پے اور سدھارلو (۲۹) بن آیدھ بھجی چلیو ہنارلو۔ ترے بھے ہوئے بھٹوں نہ پچارلو۔ ان دھون  
ان کو جان نہ دے مین۔ یا کو ماری آج ہی لے پے (۳۰) کوڈ پکری سے تھنی دھایو۔ کیوں کا ڈی کر  
کھڑگ پچایو۔ کیوں ماری باسن کی کری۔ پاگ اترتری مر جاکی پری (۳۱) پاگ اترتری تاکی جب گئی  
سونڈی ہوتی ناگ تہہ بھی۔ سندر ادھیک کیس تہہ چھوٹے۔ جب ہی سور جھد کہہ جوئے (۳۲)  
رینی بیکھ کسی تاہی پر ہارلو۔ کنہوں کھڑگ کا ڈی تہہ مارلو۔ کنہوں واری گرج کو کینو۔ کھیت ماری  
مر جاکو پیو (۳۳) پر ہتم ناس مر جاکو کرلو۔ ہر وجائی ساہی دھارلو۔ بیٹھنے تھی بر چھترائی۔ جہہ تن  
دھون ان رینی تائی (۳۴) دوہرا کر بھرات کے کی ترے جھدھری نکاری۔ پکو پیانو میت پی اور کٹاری  
ماری (۳۵) چوپٹی۔ پر ہتم سین تہہ تے نکارلو۔ ہری بر چھترائی سواو۔ بھرات نہ موہ ہری کھی  
کیو۔ سترن ٹانگی جانڈ پر دیو (۳۶) پر تھیں روپ ہری تہہ لگی۔ بچو پتی کے تاکوئے نکھی  
بھراتن ہری سوہ من آلو۔ بچو پر تیم کوناس کرلو (۳۷) وہ تریہ پیر پیا کے بری۔ آپ ہماری کٹاری  
مری۔ جترہ چتر چہ بناوے۔ دیو ادیو بھیو ہنی پاویں (۳۸) پر ہتم تھان تے کا ڈی کے چنی  
بچو میت بنائی۔ چنی جھدھار ہنی مری بھرات موہ کے بھائی (۳۹) بھوت بھو کھیہ بھوان تے  
سیت ساہبان۔ چتر چترن کو سدھ بھیو نہ پایو جانی (۴۰-۱)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ بناوے اکو انیشو دچتر

سما پتھو۔ سمجھتھو۔ ۱۲۹-۲۵۶۱۔ انجون

چوپٹی۔ منتی کواری رانی اک ٹی۔ بید چران بھے اتی گئی۔ سو کی ادھک اپاس کرے ہے۔ ہر ہر  
بکرتے پے (۱) بسن سکھیہ راجا جو رہی۔ ہری ہری ساہنرتے کہی۔ سو کو نیک نہ من میں لیا  
سدا کر سن کے گیتن گا دے (۲) رانی سو راہ بھاتی اوچارے۔ تے سو سو کا ہے کو پچارے  
چھکار یا تے کچھو ناہی۔ بو آوت سورے سن ماہی (۳) چھکار سیو تو مین بناو۔ تو تم کو راہ مارگ لیاو



تے سو کو کچھو چرت نہ جانو۔ دھن پر سادے بھیدو لوالو (۱) چھپے چھند پر ترم تر پر کو کھائی روڑ تر  
 پوراری کہا یو گنگ جٹن بین دھاری گنگ دیر نام سہا پور۔ جٹا جوت کو دھاری جٹی ماسد سو ہے۔  
 کھگ مرگ چھ بھنگ اسر سر زمینی سو ہے۔ کمری پارٹی ناری پارٹی سورب جانے۔ کہاں موڑ تپن  
 راؤ بھید تا کو بیچا نے (۵) دوسرا۔ جٹکار تو کو ترست پر تھے دیو دھائی رہری سیکھہ سو کو کرو یا مارگ  
 مین لیائی (۶) چوپی۔ سولی گئی تب پٹی ہی نہا یو ترست کھاٹ تے پکری پکھاریو۔ سو سو سو آپن  
 تو کینو۔ کچھو راؤ پہ بھید نہ چنیو (۷) کن دھے کے مو کو پکھاریو۔ رانی سے پہ کچھو نہ پایو۔ سکل برتھا  
 تم میں سنا دے میرے جت کو تاپ مٹا دو (۸) کچھو نہ روڑ تم پچن او چارے۔ اوپر سو کو پ یو نہارے۔  
 جٹکار پہ تپن دھاریو۔ ٹپک کھاٹ تے بھومی گرا یو (۹) سنت پچن سور کھائی ڈریو تا تریہ کو پان ادھٹی  
 پر یو۔ بن جاپ اب تے میں تیا گیو۔ سو جو کے پان سو لا گیو (۱۰) جٹکار سو سو ہی دھاریو تان تے چرن  
 آپنے ڈاریو۔ اب چیر تا کو میں بھید۔ بن جاپ تب تے تھی دیو (۱۱) دوسرا۔ پکھا پر تین رانی ہی شیا  
 زرتی کو داری۔ سیکھہ ترست سو کو کیو ایو چتر سدھاری (۱۲-۱)

انی سری چتر پکھیاں نے تریا چترے منتری بھوپ سنا دے کو تریو چتر

سماپت۔ سمجھتو۔ ۱۳۰-۲۵۷۳۔ انجون

پر تین راجا اک بھارو۔ چدر بن چدر دت اجیارو۔ بھاگ ستی تاکی برناری۔ چدر لئی جانے اجیاری (۱)  
 دوسرا۔ سنا دھام تا کو بڈو دھجی رہی پھرائی۔ ساچ سورگ سو جانے دھولر لکھیو نہ جانی (۲)  
 چوپی۔ ویسی دت رانی ہی نہا یو۔ جن کہ روپ کی راسی۔ پکھاریو۔ پھٹے سچری بولی سو لپنو۔ کام کیل  
 تا سو اتی کینو (۳) ہیر دیو راجا سنی پا والہ کو دھار سہارے آوا۔ ادھک کوپ نرپ کھگ اوچا یو  
 پک نہ بتی تہہ چلی آلو (۴) بھاگ دتی جب نرپ لکھی لپنو۔ تا ہی چرائی محل پر دینو۔ ٹری آگے  
 جوتی کو یو۔ بہت پر کار سماگم کیو (۵) دوسرا۔ اونٹی سو سارو سکنا ایک ترست بھری پن۔ آج  
 چوراک میے گیو یو نرپ کو ہی دین (۶) چوپی۔ کو تو تم تا کو گئی لیاؤں۔ آنی راؤ جو تپن کھا  
 جو ہی کو تا ہی سو کو کچھ۔ ڈاری محل اوچر تے دتے (۷) پر تھم نرپ ہی اہ بھانتی خانی۔ ہر و بانڈی  
 جاکو لیائی۔ آپ ہوگ جہہ ساتھ کما یو۔ بہری راؤ کو آنی دھاریو (۸) رانی ہیہی تا ہی رسی بھری  
 سیکھن کو آگیا یو کمری۔ دھولر تے یا کو تم ڈارو۔ آئی سوراجا کو نہ ہارو (۹) دے لکھیا تا کو لے گئی  
 چیت سدن سو آگے بھٹی۔ سکل راؤ کو سوک لواریو۔ روٹنی مین تا کو گئی ڈاریو (۱۰) راجین لکھی دست  
 اہ گھاریو۔ تن تنی تنک کھید ہی پایو۔ اوٹھی تہہ تین بخو دھام سدھاریو۔ اہ چتر بخو جاکو لیا (۱۱)  
 پٹی دا بے اہ بھانتی اوچا یو۔ اہ جو چور دھام تے ڈاریو۔ سو ہی آنی وہ مرتک دے کھے۔ آگیا  
 سو ہی مانی پہ لے (۱۲) جو نہاں تے یلے لگائی۔ ٹوک ٹوک ہوئے کے سو جانی۔ تیل تل بھید  
 درسن ہی آوے۔ تا کو کون کھوجی کری لیاوے (۱۳) تیل تل پائی انگ تہہ بھے۔ کبیدھ کاک آکھ  
 کھکھی گئے۔ تا کو انگ درستی نہیں آوے۔ کو نہیو تا کو لے آوے (۱۴) بھنگ چھند۔ دیو داری  
 جاکو بہاراج ایسے۔ سو جانی تا کو کھو انگ کیسے۔ کئی ٹوک ہوئے کے پر یو کہوں جانی۔ گئے گپدھ اوک  
 تا کو چبائی (۱۵) چوپی۔ یو سی سونی زرتی لکھ دھری۔ درستی راج کارج پر کری۔ رانی اپنویت پکھاریو



واپو کو یو چرت دکھایو (۱۶-۱)

اتنی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سنبادے اکو اکتیہ چتر

سماپتتو۔ سمپتتو۔ ۱۳۱-۲۵۸۹۔ انجون

چوپی۔ ایک پلاؤ دیں تینے۔ سنگل دیو سوراوہینے۔ گھڑی کواری تاکی برناری جنگ جکت کی  
 جوتی سواری (۱) اگر بی رانی کواری تہہ ہیو۔ تاکی میں دہ کو دہ یو۔ امت روپ تاکو لکھی اگی۔ لہری لگی  
 سجدی سدی گھٹ کی (۲) پٹھے سبجی تار یوینوسل بلایکے۔ ادھک ہر دے ہر کھائی کام کیل  
 تا سو کیو (۳) دوسرا۔ بھاتی بھاتی آسن کرے چٹن کرے نبائی۔ چٹی چٹی تا سو سے چھیک نہ چھو یو  
 جانی (۴) چوپی۔ میت ادھک چت بھینہ بھایو راجا کو سن تین لہریو۔ من پچ کریم تا ہی کی بھٹی۔ پرتیر  
 تے پو تریہ ہو کے لگی (۵) سن دن رست دھام تہہ پری۔ جن تہہ جیت سنہر بری۔ راجا کے تریہ  
 نکٹ نہ آوے۔ تاکے سنگ اتی کیل کماوے (۶) چٹن اور انگن دی۔ بھاتی بھاتی کے آسن  
 لے ای۔ پڑکھ مٹانی تریہ تریہ کیل کماوے۔ کام ریتی کی پرتی جتاوے (۷) کن راو سو بھید جتاو  
 کو دھار تہارے آو۔ راجا تو تریہ دیو بھائی۔ جا سا تھ اتی پرت لکائی (۸) دوسرا۔ تیں منرن کے  
 لگی بھٹے چھو ری سنگل سیان۔ ات رانی اک جا سو است ہے رچی مان (۹) چوپی۔ سنگل کھتا  
 سروتن نرپ کری۔ کا ڈھی کر پان ہاتھ میں دھری۔ راجا گرہ رانی کے آئے۔ رکھوارے چوٹوں  
 اور بٹھائے (۱۰) سکھی ایک لکھی بھید سبایو۔ گھڑی کواری سول جاتی جتاو۔ پو ڈھی کہا میت سو  
 پیاری۔ تو پر کری راو رکھواری (۱۱) تاتے جتن ابے کھو کیجے۔ پیران راکی پریم کو بیجے۔ جو یہ ہاتھ راو  
 کے آئے ہے۔ تو ہی سہت جم دھام بیٹھے ہے (۱۲) دوسرا۔ سہت دیگ اردو دیگے رانی لے سنگائی۔  
 دگھڈاری پاؤک بکھے سجد ہی دے چٹائی (۱۳) چوپی۔ ایک دیگ بیے تہہ بھاریو۔ تان پر ایک  
 تو کو ڈاریو۔ کھن لے گھسپا تہہ کری یو۔ تپت سٹائی لون پر دھری یو (۱۴) دوسرا۔ تو سو جری کے  
 تا سو پین گھسپا دھریو نبائی۔ پی سرتکا سو لیو دیہنی آگی جانی (۱۵) کھیر بھری جہہ دیگ تہی دھری  
 لے سولی۔ دگھڈھیں سو جانے جارنہ چینے کوئی (۱۶) چوپی۔ ٹری آوت راجا گے یینو۔ بھاتی بھاتی  
 آدر کیو۔ نئے محل جو میں سوارے۔ تے تم رانی درستی ہی ڈارے (۱۷) دوسرا۔ ٹری آگے پتی  
 کو پور ہی جرن سونگی۔ بہت ورن آئے رتی دھنیہ ہمارے بھاگ (۱۸) چوپی۔ جچت چت راو  
 جو آلو۔ سو آگے تریہ بھا کھی سنایو۔ یے بھ سدن درستی میں کے ہو۔ جا پکری جم دھام پٹھے ہو (۱۹)  
 سنگل سدن پھری نرپ ہی دکھائے۔ رسیو بلوکی چورنی پائے۔ جہاں دیگ میں جا رہی ڈاریو تہی  
 آنی پتی کو بھاریو (۲۰) جب راجا آوت سنی پائے۔ سو دھیمو من سوک مٹائے۔ پہہ کھان پکوا کے  
 تب ہی۔ بھٹتے سنے پیارے جب ہی (۲۱) تول دیگ کو ڈھاپن اٹاریو۔ پر تھم دودھ پیارے کو پیارو  
 بھری بانٹ لوگن کو دیو۔ مو رکھ راو بھیدنی چپو (۲۲) ایک دیگ اتھان پٹھائی۔ دوجی بیراگن کین  
 بیائی۔ تیجی دیگ سنیا سن دینی۔ چھٹی دیگ پیا دن پنی۔ دیگ سپت اپن تانی ڈاریو۔ سکھی سنگ دے  
 گھرو پیا یو (۲۳) دیکھت نرپ کے جا رنگار یو۔ موڑھ راو کھو سونہ بھاریو۔ ادھک چت رانی کے دیو  
 مورے تین بہاؤ کیو (۲۴) مکھ دی جڑ دیکھت ریو تریا سو نہیہ اپجائی۔ دیگ ڈاریو رانی تریہ جادی



دیو لکھائی (۲۶) چوہی - مَور کھ راو بائی لکھ رہیو - دیکھت رہیو جارجی گہیو پرون جو کھیر چائی  
 کھان لگے گرہو اینہو رانی (۲۷) جینا جارتیر یا گھر پچا یو - پرونہ راجا کھی پا یو - تہ پچائی کھی جب  
 آئی - تب رانی اتی ہین ہر کھائی (۲۸) چہری راو رانی رتی کھی - چت کی بات تا ہی ہی دینی - کنہوں  
 مہم سورے چت پالو - تاتے مین دیکھن گرہا یو (۲۹) پنی رانی پتہ بھانتی رو چارو - سنو رتی  
 تم پچن ہمارو - جن تہی کھیو سو ہی کھی دیکھے - ناتر اس نہ سہری کھی (۳۰) جب رانی اہ بھانتی سانی  
 تب راجے سو کھی بتائی - جو تم کھیو سچی مچی دو - ناتر دھام مر تو کے جاو (۳۱) ران کو کو دو دوس  
 لگاوے - جنکو بکست سیس پتر اوسے رتھو پٹی کھی جانی بدھ کینو - مَور کھ راو بھیدنی چینیو (۳۲)  
 دوسرا - راجا کو کری سی سیو دینو جارتیر کاری - کھی یں یے ساچی بھئی تونے کھی سنگھاری (۳۳-۱)  
**راتی سہری چتر پکھیا نے تریہ چتر سے متری بھوپ سناوے اکتوشیو دچتر**

### سماپت شو بھم شو ۱۳۲-۲۶۲۲-جون

دوسرا - بھلی بندر کو تھو پتی سنگھ نرپ ایک - نہاں جہاں کے لاگئی آئی انیک چوہی جی کوری  
 تا کی برناری - جن کہ چندر کو چہری لکھاری - جو بن جیب ادیک تہ سورے - سر مر ناگ اسر من سو  
 (۲) پریم سنگھ راجا اتی بھارو - پریم پڑکھ کھ ہی اجیارو - تا کی وہ روپ اتی جھکے - مانہو دپت دانی  
 دیکھے (۳) دوسرا - سجنی کوری تا کو مہاں رتھ ہی روپ ہناری - گری سور چھنا ہو یے دھرنی مار کری  
 پیلجاری (۴) اڑل - بھٹے سہجی لینونا ہی ملائی کے - رتی مانی تہ سنگ سو سو دھائی کے -  
 بوسری یداکری دیو ادیک سنگھ پا یو - ہو کال کر پا کری دھام ہمارے آ یو (۵) مھوگ مانی نرپ  
 گنو پرات چنی آ یو - کام کل تریہ ساتھ بوسری اجی یو - پنی رانی جو پچن بیت سو یو کیو - ہو سہر و جت  
 چرائی ملا جو تم یو (۶) جاتے تم کو میت سو پتی کری پائیے - تاتے سو آ جو چتر بنا کیے - جو کے  
 کھیو شو کری دیو سا جن آئیے - ہو سو کہ ہرے جے پیو ہر کھ بھائی کے کے (۷) ایک بانس سو کھیا  
 کسی سدھاری کے - گاڑی رتی مانتھ سو سھن دکھا دی کے - انکیں دودھ بھائی لیا کو آئیے - ہومار  
 یا کو بان ترنگ دیوئی کے (۸) چوہی - پرتم جو زو دو آئی مٹی منداوے - راتی اندھیری ترے دھواوے  
 بارگ ستیا ایہ سہارے - سورانی کے ساتھ ہمارے (۹) یہ سجن بات سھن ہوں پا یو - بیکھ  
 چلات ترنگ دھواوے راتری اوھیری انکھی منداوے چوٹ چلات کہوں کہوں جاوے (۱۰) دیں  
 دیں ایتور چلی آویں - آنکھی منندو تیر چلا دیں - اردھ راتری کھو درٹی نہ آوے - چھوڑ چوٹ  
 کہوں کہوں جاوے (۱۱) دوسرا - اردھ راتری منندو رگن کھ کو تیر چلائی - جیتی نہ رانی کو کئے  
 ران دے جانی چوہی - راجا جو ہر کھت اتی بھو - رانی بھو بھید کری دیو - سجنی کوری جو کو کو پیے ہے  
 راج ران مو کووے جے کے (۱۲) تب تو پریم سنگھ جو آئے - جیہ رانی سوکیل کائے - بھل بھانتی ویرا  
 تہ دینو - بھانتی بھانتی سو اور کینو (۱۳) رینی بھئی رانی ہی بلا یو - بھوری توں سوکیل کائے - اندھکا  
 بھکے بانس اتا یو - کھیا کو بھو پر دھری پار یو (۱۴) دوسرا - کپ ہی بان پر مار کری بکس ہی دھری  
 بنائی - بدھ بورتی مان کے ایو منتر سکھائی (۱۵) چوہی - تم اب ہی راجا پے جے یو - ایسے پچن اچاوت  
 ہوئے جو - ہو ہوں بیکھ لگا دن آ یو - چاہت نہیں چتر دکھا یو (۱۶) راجہ کے من بھو اندھ بولت



پن کهاں تی مذم۔ آنکھی موندی دود بان چلے ہو۔ یاکي دود تر یا گہی لے ہو (۱۸) تاکي آنکھی باندھی  
 دود ٹی۔ تیرکان ہاتھ میں دیئی چاٹک ہے ہنی بکھ بگا یو۔ او بان ٹھاڈی تریا تال بجایو (۱۹)  
 سجتی تراک سدسج پا یو۔ جانو کی ان پتہ تیر بگا یو۔ بانس اتاری یلو ہی کہاں۔ بانگو بان برا دت اباں  
 (۲۰) بھنگ چھند۔ بھو بھوک راجا تر پونڈ ہاری۔ سوا پنکے لالت سے تان ماری۔ رسیو موند کو نیانی  
 پیتے نہ بولے۔ گریو جھومی کے جھومی آنکھیں نہ کھولے (۲۱) گھری چاری بیتے پر کھانیک پائی۔ گریو  
 پھیری بھو میں کھورا دکھائی۔ کہوں پاگ جھوٹی کہوں ہار ٹوٹے نگرین بیر جیوں گھومی پرانے نکھولے (۲۲)  
 بھلے لوک دھالے یو اٹھائی تاکو۔ گھنوپنچ کے باری گلاب واکو۔ گھری پاچ پاچے نرپتی سدھ پائی۔  
 کدی بھانتی بھرتا انیکہ بڈائی (۲۳) ڈرے کاج کا بے ہہاراج میرے۔ لکے سور ٹھاڈ ہے بھے ستر  
 تیرے۔ کہو ماری ڈاریں۔ کہو باندھی لیا دے۔ کہو کاٹ کے ناک پکیں لگا دے (۲۴)  
 ستویا۔ سہیت سنگھ ہی ہس کے چیتا میں اتی روس کو ماری مورو۔ ایک دھنی نو جون دوسر تیرے  
 ہو پر سوتم پڑو۔ آنکھیں موندی ہنیو کپیا کو یا پر کوپ کیو بھ کورو۔ کیے کرا جو ہنوا بہہ کو جو ہے  
 راد بڈوارو سندھ سور (۲۵) چوکی کہی ایسے نرپ سیس ڈلا یو۔ تاسندر پر کچھونہ بایو۔ گرہ تے  
 کاڈی تری ہی پن دینی۔ ایہ چتر سیتی رینی (۲۶) دوسرا۔ تینہ رانی پاوت بھئی ایو چرت نبائی  
 لے تاکوں گرہ کو گیلو ادبک بروے سکھ پائی (۲۷) سور ٹھا۔ کیونہ بھیدہ کچان ایہ چھل سو چھیل چھیل  
 رسیو مون ٹھٹھانی ناری رسیو نیو والی کے (۲۸)

انی مہری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سناوے اکسو تیتو و چتر  
 سماپتو۔ سمپتو۔ ۱۳۳۔ ۲۶۵۔ انجون

چوکی۔ سب سنگھ راجہ اک بھاری۔ باج متی تاکي برناری۔ کا ہو سو پھلو لجا دے۔ بھہ استرن سوکیل کماوا  
 جو دستری تپہ کہے نہ اڈے۔ تاکي کھاٹ اٹھائی سنگاوے۔ ادبک بھوگ تاسو نرپ کداری دانی تیں جیانیک  
 نہ ڈرائی (۲) باج متی چہ ادبک دساوے۔ سب سنگھ پر کچھونہ بادے۔ تب تریہ ایک چتر پچا یو  
 راجہ کو درستی نئے تار پورسا روپ وتی جو تریہ لکھی پا دے۔ سب سنگھ سو جانی ساوے۔ تم راجہ تپہ  
 تریہ ہی بلا دو۔ کام کیل تپہ ساتھ کما دو (۴) جب پو پن راد سنی پا دے۔ تون تریا کو بول چھاوے۔  
 جاکي رانی پر بھا اچارے۔ تاکے راجہ سنگ بہارے (۵) یا میں کہو کپا گھٹ لگی۔ جان کے ہو ہوں  
 بھٹوانی بھئی۔ جاتے موراد سکھ پاوے۔ دیے بات ہرے جی بھاوے (۶) بل ایک سند رکھی پا یو  
 پر تم تون کی تریہ ہی بھائیو۔ جب وہو چرکھ ادبک رس بھر یو۔ تب تاسو پو پن اچر یو (۷)  
 دوسرا۔ کام کیل تاسو کپورانی اتی سکھ پائی۔ بوہری پن تپہ چرکھ سوا یے کیو سانی (۸) ترمی پر بھا  
 کیو کار ہی۔ سچ ناری راجے جو چہی۔ جاکي تریہ سواد رہا رے۔ دیرگ تاکو بھگت اچارے (۹)  
 دوسرا۔ پر تم بھوگ سن بھاو توری کیو سانی۔ بوہری پن تپہ تاسو کیو ایسے رس اچھائی (۱۰)  
 چوکی۔ ترمی تریہ کو زار بلاوے۔ کام بھوگ تپہ ساتھ کماوے۔ توں ہی مرلو لاج کو ماری۔ پاوک  
 پکھے جانی ہی جرای (۱۱) دوسرا۔ کے یہ مورکھ راوتیں بد لوی نبائی۔ ناتر بدری کا سرم کچھے گرو سچل  
 جانی (۱۲) چوکی۔ جو تپہ کہو سو ہی سو کرو۔ سب سنگھ تے نیک نہ ڈرو۔ ان بیکو گرہ کھوار ہمارو۔



میں ہوں تریہ سنگ بہار و (۱۳) روم آئنگ تم پرتم رگا دور گل تریا کو صہیں چھپکا دو۔ جب تم کو راجہ لکھی پے ہے  
نشرت مدن کے بس ہوئے جے ہے (۱۴) جاکیں سجھ دور کرا کے۔ بھو کھن انگ انوپ سہا کے۔ جانی دوس  
راجہ کو دیو۔ یو۔ یو۔ پ کو موہی آتما یو (۱۵) جب راجے تاکو لکھی پائیو۔ دوری سدن رانی کے آئیو۔ ہے سدری  
میں تریہ اک بہاری۔ جانو کے ماہنہ رور کی پیاری (۱۶) جو موہی تیتہ تول آج ملا دیں۔ جو مانگے مکھ تے  
سو پا دیں۔ رانی پھول پن سن گئی۔ جو میں چہت تہی سود بھی (۱۷) سنت پن رانی گرہ آئی۔ تول جبار  
کو دیو بھائی۔ جب تاکو یو۔ پ ہاتھ چلائیو۔ پکری واد کو ترے دبا یو (۱۸) یو۔ پ کو پکڑ بھن تیں یو۔ گدا  
بھوگ تاکو در یو۔ توری تار تیں رور چلائیو۔ ادیک راو من مانجھ لجا یو (۱۹) دوسرا۔ گدا بھوگ  
بھیتے نرتی من میں رہیو لجا یی۔ تاں دن تیں کاموں تریہ ہی یونہ نکٹ بلائی (۲۰)۔

انی سری چتر پاکھیاں نے تریا چترے منتری بھوپ سناوے اک سو چوتیس و چتر

سما پنتو۔ سمجھتو۔ ۱۳۴۔ ۲۶۷۰۔ انجون

دوسرا۔ دوتھاسا ہو فرنگ کی جاکو روپ اپار۔ تیں بھون بھیتے کیوں تاسم اور نہ نار (۱) چوپئی۔  
میل نام ملانا مار۔ سہر جہاں آباد اچھا رو۔ راج رات جب بیٹھ مگا وے۔ دیو بھوت جنان بلو وے (۲)  
دوسرا۔ دیو بھوت جنانت کہ یوے نکٹ بلائی۔ جون بات چت میں رچے تیں بیت سنگائی (۳)  
چوپئی۔ تا میں پری بہت چلی آویں۔ کووناج اٹھ کوڈ گاویں۔ بھانتی بھانتی کی بھاو دکھا دی۔ دیکھن  
ہاں سہے بل جاو ہی (۴) لال پری اک پن اچارو۔ ساہ پری سن ہن ہمارو۔ سندر کلا کوڑی اک بھاری  
جو کے روپ کی راسی سواری (۵) دوسرا۔ تا ہی نے بدی روپ سے کینے روپ انیک۔ اچھی رہی  
مین نرکھ چھب من کرم سہت بیک (۶) چوپئی۔ تاکی پر بھاجات ہی کہی۔ جانو کے پھول مانتی رہی۔  
کون جگی تیتہ پرکھا اچارے۔ کوئی سور جو چڑھے سوارے (۷) ملاں بات سروں یہ سنی۔ برہ بکل ہوئے  
مونڈی دھنی۔ ایک دیو بھیجا تہ تارے۔ تاکی کھاٹ اٹھائی سنگائی (۸) واسدری کو کھوئے لبائیو۔ ملاں  
کے سنگ بھوگ سنگائیو۔ پتی رین بھور جب بھو۔ تیتہ پیچائی تہی تن دیو (۹) ایسی بد ہی تیتہ روح بلاو  
ہوت اودت پھرنگ بھٹاوے۔ من مانت کے کین کرے۔ بھانتی بھانتی کے بھوگن بھرے (۱۰)  
دوسرا۔ دیو دیکھی قاضی نرکھ سدری ادھک ڈرائی۔ ناک چڑا کے رتی کرے تا میں کھوئے لبائی (۱۱)  
چوپئی۔ تب تن ایک اپائے بچا رکیو۔ کر میں ایک ستر لکھی ڈار یو۔ قاضی ساتھ بات یو کہی۔ سورے  
ہوئیں چت اک رہی (۱۲) دوسرا۔ اب سو سدن دیں کے دوگن بلو کے ناہی۔ یئے ہونس من نے  
چھپی سو قاضن کے ناہی (۱۳) دیو ساتھ قاضی کیو یا کو بھون دکھائی۔ بوہر دکھاٹ اٹھائی کے پیاں  
پنچائی (۱۴) چوپئی۔ تاکو دیو نہاں نہ گیو۔ سبھ ہی دھام دکھاوت بھو۔ ساہ ساہ کو پوت دکھا یو۔  
سارنی ستر تریہ کو مار یو (۱۵) چتر دیو کو سیرت بھی۔ پتیا ڈاری ہاتھ تیں دی۔ آپ بوہر قاضی کے  
آئی۔ اتی پتیا تن چھوری پچائی (۱۶) دوسرا۔ پھرنگ راو کی میں تالیاوت دیو اٹھائی۔ سو سو قاضی  
مان دتی دیت نہاں پچائی (۱۷) سے تم پر لکھن تیں ناں تے لکھیو نہائی۔ بچ نار ہی کچھ دیو قاضی  
ہی لکائی (۱۸) چوپئی۔ تب تن ختر منتر ہو کرے۔ جانے دیو راج جو جے۔ بوہر قاضی ہی پکری سنگائی  
نہاں نہاں دیو (۱۹) بوہر و تون نریا کو بر یو۔ بھانتی بھانتی کے بھوگن بھو یو۔ دیو راج منتر



سوکا ریلو۔ تاپا چھے قاضی کو مار یو (۲۰) جو چتر اچت چت بنا یو۔ سن میں چپو دے پتی پائیو  
ریلوراج کو آدی جارس۔ تاپا چھے قاضی کو گھاسیں (۲۱) دوسرا۔ نرپ ست کو مہرتا کیو چتر اچت  
سہاری۔ سن مانت برور یو دیو قاضی ہی ماری (۲۲-۱)

اتی سری چتر پکھیاں تریہ چترے منتری بھوپ سنبا دے اکو تپو دچتر  
سما تپستو۔ سمجستو۔ ۱۳۵-۲۶۹۲-انجون

دوسرا۔ دہم چیترو کو چیترو پکھیاں تریہ ایک۔ باج راج پتی بہت چیتے جدھ انیک (۱)  
چوپی۔ مہرستی تاکی برناری۔ جو کے چند کو چیر لکاری۔ جون زیب ادیک تپہ سو ہے۔  
مہرناگ بھگن سو ہے (۲) مہر بھوانی اک سنپاسی۔ جانو کہ آپ گڑا لیا سنپاسی رانی لکھو جے اہمپانی  
نرکھی روپ ہوئے گئی دوانی رس دوسرا۔ مہر بھوانی کے بھون دینی سکھی پھانی۔ بھون بلا یو  
مہر کر مہر ملا سکھ پائی (۳) اطل۔ ست بھوانی مہر زچن تہ آ کیو۔ مہر کر لارو پ نرکھ سکھ پائیو  
ناکھ بھل بدھی رہو سکھ سنگھی۔ ہو آج بھے دگھ سیرے نرکھت انگ سی (۴) دوسرا۔ مہر کر  
تا کو نرکھی سیرے سوک اپار۔ مودہ مہوتن میں گھنوسکھی کرے کرتارو (۵) ڈارے ساری نیل کی  
اوٹ اچوک چکے نہ۔ لگیں اکی ٹھاڈے رہیں بدے برہانے نہ (۶) پرتم برہانم بے سونڈا پونڈا پو  
لوہری برہی کے بدے جتن گوہیں رکھا یو۔ دھوری سیں میں ڈاری ادھک جوگیں کہا یو۔  
جب تے بن کو گئے بوہری چرما جہ نہ آئے (۷) چنپر تم اترکھی بھے برین سو آجن ہوں۔ بوہری رام جو  
بھے کری ستا تیرتن ہوں۔ کرشن بن اوٹا کر سی سولہ سے ناری۔ تریہ پڑکھ کی ریتی جگت جگ  
تے بھی مکاری (۸) چندر۔ ست چتری کوچن چتر پھو سنپاسی۔ باو مہا دگری بیت بھی اک  
گاتھ پرکاسی۔ سونڈری لارو پ ادیک بدھی آپ بنا یو۔ سونڈا تے ہر وچت نہیں بھی ادیک  
سہا کیو (۹) دوسرا۔ مہر کر لایہ چن کہی تا کے ست ہی ٹرائی۔ بوہری مہوگ تا سو کر لیا ادیک ہرے  
سکھ پائی (۱۰) مہانتی مہانتی چہن کرے آسن کرے انیک۔ دتی مانی رچی مان کے سوک رہو اکیا  
رکھ پکتر راج ہتاں ترٹ پنچپائی۔ بھید ست رانی ڈری چیت میں ادیک لہائی (۱۱) چوپی۔ دیگ  
بکھے تا کو بیٹھار یو سجد ہی سونڈی روج نہی ڈاریو۔ پھین پون نہتا میں پاوے۔ بوہد باری رتیہ  
بیج نہ جاوے (۱۲) جورن سو تپہ درٹھ گئی یو۔ پورور اکی مذی سے دیو۔ بانڈھی تو نہری تا پرنی  
جاتے جانی دیگ سو چینی (۱۳) تب لوراد ہتاں کیو آئی۔ اٹھ رانی کری ٹرائی۔ جو تم بھوپ اچوک  
کہا دو۔ یا ترمی کر بکھ لگا دو (۱۴) تب راجے تپہ تیر لگا یو۔ مہر بھوانی اتی ڈرا کیو۔ سوک آج  
را دیہ ہی ہے جاؤ کہاں کوپ کری کہی ہے (۱۵) دوسرا۔ تب راجہ ہرکھت بھو ترمی تیر لگائی  
وصیہ وصیہ رانی کیو مکھ تے مودہ صائی (۱۶) تب راجہ گرہ کوگیو کیو بھید نہی چین۔ ایہ چھل  
سو چھل رانی ادیک پرہین (۱۷) پرتم مہوگ تا سو کر لیا پوری دیگ میں ڈاری۔ چن پکتر تھ کو  
چھپو آکیو چتر سہاری (۱۸) چوپی۔ پرتم تیر ترمی ہی لگا کیو۔ بوہری بھوانی مہر ڈرا کیو۔ بوہری  
دیگ تے کاڈھی سنگا کیو۔ چن تریہ تا سوکیل کا کیو (۱۹) دوسرا۔ ایہ چھل سو چھل را کو تا سو چھل  
کائی۔ بوہری بھوانی مہر کو دیو و ہام پھانی (۲۰-۱)



اتنی سری چتر پکھیاں نے تریا چتر ترے منتری بھوپ سنباوے اکسو چھتیسو دچتر تر  
 سما پتستو سمجھستو۔ ۱۳۶۔ ۲۷۱۴۔ انجون

دوہرا۔ ٹھلی بند کور ہے دو پد دیو بڑ بھاگ۔ سور بھر جا کے سدا رہیں چرن سولاگ (۱) چوپئی۔ تنک جلی  
 کو بیوت بنا کیو۔ سب سپرن کو دھام بٹا کیو۔ کھان پان تین کو بیو دینو۔ تین کے سو ہی چت کو بیو (۲)  
 دوہرا۔ تول اٹل کی آٹھ تے نکسی سٹا پار۔ نام درو پدی تول کو سپرن وھریو پکار (۳) تال پا چھے  
 بدھنے دیو دسرست دمن ست ایک۔ ورن چارج کے چھے نرت جیتن جدھ انیک (۴) چوپئی۔  
 جو بن جے درو پدی بھو رنج جیہ میں رس ٹھاٹ ٹھیٹو۔ ایو کچھو سو پسر کرو۔ جاتے سور بھرتی  
 برو (۵) اڑل۔ ایک چھ کو اوپر بھو بنائے کے۔ تیل ڈال دی تر دبو کراری چڑھائی کے۔ جھانہ  
 میری جواہر چکھ وچھن ماری ہے۔ ہو سوزم سے ساتھ ستائی بہاری ہے (۶) دیس دیس کے  
 این لیو بٹائی کے۔ چھ اچھ سرار و دھنکھ چڑائی کے۔ فریم ڈام کرسی تا کو لیکھ لگا وکیں۔ ہونگے  
 نہ تا کو چوٹ بوہری پھر آد میں (۷) بھنگ چھند۔ کریں فریم ڈا میں بڑے سور وھاویں۔ لگے بان  
 تا کو نہ راجہ لجاویں۔ چلیں پنج نارین کے بھانتی ایسی۔ منوسیل و نئی ساری نہ ویسی (۸)

دوہرا۔ اینڈے اینڈے ہونے نہ پتی چوٹ چلاویں جانی۔ تا بنی بیکھ لاگے بنی سیں۔ یہ ہنورائی (۹)  
 بیکھ بگاویں کوپ کری تا ہی نہ لاگے کھا ہی رکھی کراہاتے پرین جریں تیل میں جانی (۱۰)  
 بھنگ چھند۔ پرے تیل میں بھونجی کے بھانتی ایسی۔ برے جیوں پکا دے کہاں ماری جیسی  
 کوڈ بان تا کو بنی سپر ماریں۔ مریو لاج میں لاج دھا میں سدھا رے (۱۱) دوہرا۔ ادھک لجت  
 بھوتی بھے تال کو بان چلائی۔ چوٹ نہ کاہوں کی لگی سیں۔ یہ ہنورائی (۱۲) پری نہ پیاری یا تھ  
 میں چھ ہی لگیو نہ بان۔ لجت نہ گرا اپنے گئے بن کو کیو پیاں (۱۳) چوپئی۔ ایسی بھانتی کھتا تر بھئی  
 اوڑتے کھتا ہنڈون پد گئی۔ جے دکھت دے بن ہی بہاریں۔ کندھول بچیں مرگ ماریں (۱۴)

دوہرا۔ کشتی پٹر بلوک کے ایسے کہیو سنیائی۔ شس دیس میں بن گھنوتی بہاریں جانی (۱۵)  
 چوپئی۔ پاند وچھن سنت جب بھئے۔ شس دیس کی اور سدھے۔ جہاں سو پسرور پد چا کیو۔ بھجھو بن  
 کو بولی پٹا کیو (۱۶) دوہرا۔ جہاں سو پسرور و پدی۔ چوکھ تپائی۔ تہیں جانی ٹھاٹھو بھو دھنی  
 دھنھے رائی (۱۷) دوڈ پاوک کراہ پر لاکھت بھو بنائی۔ بوہری چھ کی جھانہ کہ میریو دھنکھ چڑائی (۱۸)  
 سو پیا۔ کوپ ٹوٹ چڑائی کے پار کھچھ کو وچھن اچھنی ہار یو۔ کان پرمان پرینچی آنی کہاں کرسی کے  
 ابھیمان نہ کار یو۔ کھنڈن کے دن منڈن جیب لونڈن کو بھجھ پور کھ ہار کیو۔ یو کہی بان تجیو تجی کافی گھنی  
 دسی ٹھانی تکیو تیرہ ماریو (۱۹) دوہرا۔ پار کھ وھنگ رکھت بھئے برکھے بھول انیک۔ دیو بھجھ ہرکھت  
 بھئے ہرکھیو ٹھی نہ ایک (۲۰) چوپئی۔ یہ گتی دیکھی سپر دس بھرے۔ نے نے بھٹی ہتھیارن پرے  
 ماجگ ہی جم لوگ پٹھے ہیں۔ اینچی ورو پدی۔ رنج تریہ کے ہیں (۲۱) دوہرا۔ تپ پار کھ کیتے کھ  
 کائے کوپ پڑھائی۔ کیتے کٹ ڈارے کٹی نہ کائے گری بنائی (۲۲) بھنگ چھند۔ کتے چھری  
 چھیکے کتے چھلی چھو دے۔ کتے چھر دھاویں کے چھر تھو دے۔ کتے ہانگی مارے کتے ماری ڈارے  
 چھول اور باجے سمار ونگارے (۲۳) دوہرا۔ اوزن لورت کے اٹلا لئی اٹھائی۔ ڈاری پھی دھج رتھ



ٹی پو پرن کو گھائی (۳۳) بھنگ چھند۔ کت بانہ کاٹے کتے پاو تو رے۔ نہاں جڈھ سوڑا نوں کے پھر پھوڑے  
 کتے پیٹ پھاٹے کتے پھوڑا مارے۔ گرے بھانتی ایسی سو مانو مندرے (۲۵) چوپی۔ دس ہزار پکے ورنی  
 ڈاریو۔ ہس ہزار ہاتھی پی ماریو۔ ایک پچھ راجہ رتھ گھائیو۔ پھوپیل جم و صام پھٹا یو (۲۶) درونج  
 درون کرپا کرن بھوڑ سروا کر والی۔ ایت سنگ سینا لے جھے پنچے آئی (۲۷) سو یا۔ یا و پدا تم تے سٹورے  
 سٹھ جیتی سر پیرے ہم سے ہے۔ مانگن سون سیتن سوہنی کے تو ہی کو جم و صام پھٹے ہے۔ ڈاری رتھو  
 تم پتر پک کو کت بھاجت ہے جڑ جان نہ دے ہیں۔ ایک نڈان کریں رن سے کدھو پار تھ ہی کد اجو دھن  
 ہو ہے (۲۸) چوپی۔ تو کہ جیت جان ہنی دے ہے۔ سرون مہا لے باگن ہو کے ہے۔ ایک نڈان  
 کریں رن مانہی۔ پانڈو کے کیر و ناہی (۲۹) اڑل۔ پر تھم پار تھ بھانج کو بیکھ پر ہاریو۔ تا پا چھے  
 کڑا و کو آتھ بھے ماریو۔ پھم بھیکم ہی سا ایک ہنے سائی کے۔ ہو درون درون جانج کے گھوڑن  
 گھائی کے (۳۰) بھوڑ بھوڑ سوہ کو بوسری بان سوس کیو۔ کرپا چارج جی بوہری سور چھنا کری یو  
 بھٹی کرن تب دھائیو کو پ بڑھائی کے۔ ہوٹل جڈھ رن کیو سننگھ آئیے (۳۱) ایک لیکھ ارجن  
 کے اڑ میں ماریو گرپو سور چھنا دھرن نہ نیک سمجھاریو۔ تے درویدی سا ایک دھنگھ سمجھار کے۔ ہو پھو  
 بیرن کو دیو چھنگ سوار کے (۳۲) ایک لیکھ بھانج کے اڑ میں ماریو۔ دئیہ بان سو درو دھن ہر ہاریو  
 بھیکم بھوڑ سوہ ہی درون گھائل کریو۔ ہو درونج کرپا داسن کو سہیدن ہرپو (۳۳) دوسرا۔ بھے  
 سور برکھت بھے کار بھیکو نہ ایک۔ ماچو پرل پر چندرن ناچے سھٹا انیک (۳۴) اڑل۔ راج باج  
 تاجین سو دیو گرائیے۔ ساج باج سا جین سو گئیں پھرائیے۔ ہے پاکھ رے گھارے ستر سمجھار کے  
 ہو پیل رتی ہارے بان پد ہاری کے (۳۵) چوپی۔ پیر ایک داکھے اٹکائی۔ بھانتی بھانتی سو کری  
 مائی۔ گئی دھو پان دھنچے گاجیو۔ تب ہی سین کیر دن بھاجیو (۳۶) دوسرا۔ تریہ کو جڈھ بلوک کے  
 پار تھ بھوپرن کھیو آج تے درویدی دھرتی تل سے دھن (۳۷) چوپی۔ میں اب بک داسن بھوکیو  
 جوتیں داس سول کو یو۔ جو کچھ ہو کار ج تب کری ہو۔ پران جان نے نیک نہ ڈری ہو (۳۸)  
 دوسرا۔ ترن بدھاتیں تو کرپو ترنی کینو سو ہی۔ کیل کرے بوجات سے لاج نہ لاجت تو ہی (۳۹)  
 چوپی۔ بانہ بی دھنچے دھاری۔ سور چھت سکل سین کر ڈاری۔ درویدی ساتھ پھارپو شواور تاکو کیت  
 بھیکو نہ کوڈ۔ (۴۰) چھین آسن لے گھنے رتی مانی درو پین۔ تاہر کوڈ نہ پر کے ٹھٹک ہے او نیس۔ جیت  
 کیرون کے دل ہی درویدی ہی یو چھنائی۔ نہرپ مارے ہارے گئے دھنچے رالی (۴۱)  
 چوپی۔ پر تھم سور ماسکل نوارے۔ بھاجے پکے بھرے تے مارے۔ جیت درویدی اتی سکھ پائیو۔  
 تب پار تھ گرہ اور سدھائیو (۴۲-۱)

اتنی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سناوے اکو سیتھیو و چتر

سما پتنتو۔ سمجھتو۔ ۱۳۷-۲۷۵۷۔ انجون

چوپی۔ آ بھادتی اوڈ چھے رانی۔ سڈری بھون چوڈ ہول جانی۔ تاکو اتی ہی روپ ہی برا ہے۔ سڑی اٹرن  
 کو سولا ہے (۱) روپ مان تہ نین ہناریو تاک کو چیت میت کری ڈاریو۔ واکو دھام بھان و کینو۔  
 بھانتی بھانتی سو آسن دینور سا تاہنی کیس لری بکتر لگائیو۔ سمجھ کین کو دور کرائیو۔ چرکھ ہے اتری



کر ڈاری۔ ست پتی لے تیرتھ سدھاری (۳) پتی کو بھی بات سبھائی۔ سورج پیمان ہیں اک آئی۔ تانی  
 سنگ لے تیرتھ ایہ ہو۔ سبھری پدا کری رے ہو (۴) پتی ست لے کے سنگ سدھائی تیرتھن۔ ایس  
 سیٹ بنائی اپنے یارتن۔ جب پیالے گنگا ہی نہو جائیکے۔ ہو بھگنی مکھ نے بھاکھی وولگی آیکے (۵)  
 دوسرا۔ ست ناٹھ کو سنگ لے تہ کو گیکو پیمان۔ کپتک ون بتائی کے گنگ کیواسنان (۶)  
 چوپئی۔ پتی کو سنگ کنگ لے نہائی۔ بھاکھی بہن تا سو لپٹائی۔ من مات تن کیل کما یو۔ مورکھ  
 کنت بھیوہی پا یو (۷) چپٹ چٹ تا سو لپٹائی۔ من مات تریہ کیل کمالی۔ ون دیکھت تریہ کیل  
 کما یو۔ مورکھ کنت بھیوہی پا یو (۸) دوسرا۔ من مات کو مانی دتی دینو جاوا لٹائی۔ مکھ ہائی مورکھ  
 رہیو نہ سکیو پائی (۹-۱)

انی سہری چتر یکھیا نے تریہ چترے منتری بھوپ سناوے اکسواٹھیتو وچتر  
 سماپتنتو۔ سبھتو۔ ۱۳۸-۲۷۶۶-انجون

اٹل۔ مان نیسری رانی اتی ہی سوہنی۔ سنگ عروڑ نرپتی کے چت کی سوہنی۔ بیرم سنگہ یو کیو جب  
 تن جائیکے۔ ہو مدن بس ہو گری بھومی مڑھائی کے (۱) اوٹھت پرتی تریہ ادھک لگائی۔ کام کیل  
 تیرہ ساتھ کمالی۔ چری جارایہ بھانت اچارو۔ ستوتریا تم پنچن ہمارو (۲) تو لکھی ہوئے تھے پیارو  
 پتی دیکھت سوہی ساتھ بہارو۔ تب تیری گھات بنائی۔ سوئیں تم سوکھت کمالی (۳)  
 دوسرا۔ تن گھر بھیت پر کورا کیو تھان بنائی۔ مان نیسری گھات لکھی دینوتا ہی گدالی (۴)  
 چوپئی۔ ڈھائی تھان پنج پتی دکھائیو۔ پیر نام لے اتی ڈر پا یو۔ روسا بے سرتاں بڑھے ہیں۔  
 تو کو ڈاری کھاٹ تے دے ہیں اہر تھم ڈارت پتے تو ہی دے ہے۔ بہری گھاٹ کے ترے دے ہے  
 سوکھ پکرتھاں ہی ڈری ہیں۔ دوہن کو کوون سو مری ہیں (۵) رس ان ساتھ بندھ کر می لے ہے  
 تا پا چھے تو کو اٹے ہے۔ اود کھاٹ تو ادر ڈری ہیں۔ بہری تھے جانن سو مری ہے (۶) پر تھم کھا  
 تا سو یو بھی۔ کھاٹ ڈاری لیتی سو سوئے رہی۔ جب سو یوتا کو لکھی پا یو۔ درڑ رس رن کے ساتھ  
 بندھا یو (۷) چورن ساتھ باندھی تیرگی۔ سوئی رہیو جڑ سدھ نہ لئی۔ کھاٹ ترے ایہ بھانتی کرو ہے  
 جا لو کے مرتک سری پہ سو ہے (۸) دوسرا۔ کھاٹ ساتھ درڑ باندھ کے اوندھ دیو لٹائی۔ چڑی بھی  
 تال پر ترتھار سنگ لٹائی۔ اٹل۔ بھانتی بھانتی تیرہ کو جار بجائی کے۔ بھانتی بھانتی کے آسن  
 لے بنائی کے۔ چپن انگن یسے رچی مان کے۔ ہو تر ڈاریو جڑ سوہن مکھ تھان کے (۹)  
 چوپئی۔ ہائی ہائی تر مر یو اچارے۔ کاہ کریوتے پیر ہمارے۔ تہ نیاگ میں انت نہ وھائیو۔ جیو  
 کیو تیس پھل پا یو (۱۰) اٹل۔ اب مور وادھ چھاپن کہئے۔ کچھ چوک جو بھی چھا کری پئے۔  
 تو ہی نیاگ کری انت نہ کت ہوں جائی ہو۔ ہو پیر ہمارے سال سال میں آئی ہو (۱۱)  
 چوپئی۔ جار بھوگ درڑ جب کری یو۔ یزپ کو چھوری ترے تیں دیو۔ پر تھم میت پنج تریہ نے ٹاریو  
 بہری آن کے راگ اٹھاریو (۱۲) مورکھ کچھ بھیوہی پا یو۔ جانو سوہی پیر پکا یو۔ بندھن چھے  
 تھان سواریو۔ تریہ کو چرت نہ جی سے وھاریو (۱۳-۱۴)



اتی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سنبادے اکسوانڈا لیسو و چتر  
 سما پستو۔ سمجھستو۔ ۱۳۹۔ ۲۴۸۱۔ انجون

دوہرا۔ بجلی بندر کور ہے بانی رانی نریں۔ میگھتی رانی ہتال ہتی کے رہت نہیں (۱) مجلس رانی بلوک کے  
 رہی رہی تریہ سوئی۔ بولی مھوگ تاسو کیور گھوپی کرے سو مچوئی (۲) چوپئی۔ بانی رانی جب پاؤ سن پاؤ  
 کوڈ جارسہارے آئیو۔ دوڈ باندھی بھجائی ہی رہو۔ گہری مذی پچ جڑوے ہو (۳) رانی بات ہے  
 سن پالی۔ ایک گوہ کو لیو شکالی۔ باندھی وسن تاں سول اک لیو۔ تارای چرائی دیواری دیواری  
 دوہرا۔ تاسو وسن نبائی کھے جاری دیو لگھائی۔ موڈھا اوچکھتا رہو سکیو چتر نہ پالی (۵)۔ (۱)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سنبادے اکسوانڈا لیسو و چتر  
 سما پستو۔ سمجھستو۔ ۱۴۰۔ ۲۴۸۲۔ انجون

دوہرا۔ سمبائنددالو بدھیم پڑی کے ماہی۔ تاپنی براہری بھاس کری جھد کے موٹاپی (۱)  
 چوپئی۔ تن بھو بیٹھ تپا کیو۔ یو بردان دوڑتیں کیو۔ جائے سر پر ہاتھ لگا دے۔ جری جری بھسم سوئر  
 ہوئے جاوے (۲) تن گوری کو روپ ہناریو۔ پیے آپے ہر دے پجاریو۔ سو کے سہیں ہاتھ میں دھری  
 ہو پھن میں یا ہی بھسم کری ڈری ہو (۳) چت میں ایہ چنتا کری دھائیو۔ نہال روڈ کے بدھ میت آئیو  
 نہال روڈ جب نیں ہناریو۔ رخ تریہ کوئے سنگ سیدھا رلیو (۴) روڈ بھجت دانو ہو دھائیو۔ دھین پورب  
 سو ہی بھریا یو۔ پنی پچم ہر جو دھو۔ پاچھے لگیو تاسی سو کیو (۵) دوہرا۔ میں وسن میں بھرم رہیو  
 مھو نہ پا کیو کوئی۔ اوڈر وس کو پن بھو ہری جو کری سو ہوئی۔ چوپئی۔ جب اتر کو روڈ سیدھا کیو۔ سمبائند  
 پاچھے تپہ دھائیو۔ یاں کو بھسم اے کری دے ہو۔ چھپنی پاربتی کو تریہ کے ہو (۶)  
 دوہرا پاربتی بانج۔ یا بوہرائیں موڑتے کاجر دیو نبائی۔ سمجھ جھوٹا سو جانے لین اے پتی آئی (۸)  
 چوپئی۔ پر مھم ہاتھ رخ سر پر دھرو۔ ہی ہوا یک کیں جب جرو۔ تب سر کر سو جو کے دہریو۔ سو کو رخ  
 ناری نے کر لیا (۹) یو رخ دیت سر دن جب کر لیا۔ ہاتھ اپنے سر پر دہریو۔ چھٹک بھھے سو رکھ جری کیو  
 سو کو سوک ڈوڈ کری دیو (۱۰) دوہرا۔ اس چتر کری پاربتی دیو اسر جرائی۔ پھٹک آچل سو کے بہت  
 بھری براہی جانی (۱۱)۔ (۱)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سنبادے اکسوانڈا لیسو و چتر  
 سما پستو۔ سمجھستو۔ ۱۴۱۔ ۲۴۹۷۔ انجون

دوہرا۔ سہ سہ کے بھنے بانا سو نریں۔ دیں دیں الیو جھکے جنو تپہ لکیں (۱) چوپئی۔ جو گی تی  
 تاکی پٹ رانی۔ ندی بھوں نیں ہول جانی۔ جو بن جیب اوچک تپہ سو ہے۔ سر نہ جھکے بھنگن موہ ہے  
 (۲) اوکھانا مانکا اچت بھلی ایار۔ نالج سیل علی برت رخ کری کہہ کرتا رسا اٹل۔ تاکو روپ الوپ  
 سر وپ بلج ای۔ سر نہ جھکے بھنگن کو منو لاجی ای۔ تاکو کور کٹا چھ بلوک نہ پا کیے۔ مہرین دینے  
 ہی دامن سدا بکایے (۴) نیں ہرن سے سیام لکھ جالو کے بڑا سے۔ سچ سمباگ ان مھو کے حاور



سو بہت کجارسے۔ کل سیری چھی لے دیت داسی کرلارے۔ بہن بن ہرے بنگ آج لگی انت  
 نہ پاوے (۱) جک پکھیا ترے جنگ جم دھری سوے۔ کھڑگ باڈھی جو دھری پوپ زگھسی تھ  
 سوے۔ جنگ رینی کے جگہ سیر ہنچ چھی ہارے۔ ہو بالی تہارے نیں جو گے دو دستوارے (۲)  
 پچر پٹ چھی سیری بھے اب لگے دیوانے۔ مرگ اب لو بن بست ہری گریہ کو نہ سدھانے۔ تپن  
 دوتی کو سیری جٹن کو جوٹ چھکا کیو۔ ہو بھرت پکھیر وگن پر بھا کو پار نہ پائیو (۳) تاکو روپ  
 الوپ بدھاتے جو رچو۔ روپ چتر دس لوکن کو یاس کیو۔ جو کوڈ دیوا دیو یو کے جانی کے۔ ہو گری  
 جھہ چھنا کھائی دھری پر آئی کے۔ وویرا۔ ساہن باجنا کو پتا جاکو سیرج اپار سا جو سہن آیدھ دھری  
 فبھو دو کرتار۔ جھت کے جتے چھتیں سچہ بڑے چترن کھائی۔ پرن کو دھنا دیکی بھوری گائیں سیرانی (۴)  
 چوپی۔ جاکو کھنڈ ڈنڈت بھرے۔ تے سو کی پوجا ت کرے۔ ایک دوس پوراٹ رہا کیو۔ تل جھہ  
 مانگیو کھہ پائیو (۵) سو باج وویرا۔ جب تیرے گریہ تے دھری دھجا پرے گی آئی۔ تل جھہ تب  
 ہی بھو بھو سمجھ بھجان (۶) چوپی۔ سو دت جتا سن پائیو۔ جاکو کہ میں روپ دھری آئیو۔ تاپنی  
 چھوری تاکو ست برلو۔ نگر دارکا پتون کرلو (۷) وویرا۔ چل پری اٹا تے پریت پیا کے شک۔ پل  
 کی پیت تن بھو پرد بکل بھوانگ (۸) چوپی۔ پیہ پیہ اٹھا اٹھا چری۔ جھت گری گئی دانسی پری  
 تب سنکھن تپہ لیوا چائی۔ رکھا چتر کھان پائی (۹) سو یا۔ گھورت نیں خاری سی مان ہو۔ لوگ  
 گوڑھن بھیدتاوے۔ تاپ چڑھی تپہ کے تن کو سبھی ہارسنگار کیونہ سہاوے۔ بیگ چلو جس میں  
 ملائی لیو تیری دسا کی موہی نہ آوے۔ پیہ کی پیہ کے پیر کھو زکھول میں کی مریوچ آوے (۱۰)  
 سو یا۔ بوت ہو متوارے جون۔ مان ڈارٹ آئکھن میں جل جے ہے۔ گھوری پلاہل آج پیس نہی  
 کالسی پکھے کرو تری لے ہے۔ جانت ہو گریہ جھاڈ سبھی سمجھ ہی پٹ بھاری ایتنی ہوئے ہے۔ لیو  
 بلوک پیاری کو آن نہ اوکھ کلامری گے دکھ پے ہے (۱۱) وویرا۔ چت رکھا سنی ایہ پن بھو تپو  
 دکھ پائی۔ پون ڈاری پا چھے چلی تہاں پچی جانی (۱۲) اٹل۔ تاکو چپ بلو کیو جب ہی جاکے۔ بھو تپو  
 گری پری دھری دکھ پائی کے۔ بای سبھی جیہ بھھی سو پیہ ہی پلا ہے۔ ہو جون پن میں بھو دے  
 سے آئے (۱۳) چوپی۔ چتر کلا دھو ڈھرا سارس۔ چودہ بھون تہاں لکی ڈارس۔ دیو دیت تن بھو  
 نہا کے۔ گندھرب چھ بھنگ سہا کے (۱۴) وویرا۔ دیس دیس کے ایس جتہ بھ کتے نہائی۔ ڈوہ  
 پردن ست ہری ادک جڈولائی (۱۵) چودہ چری نہائی کے تا ہی سہو بھائی۔ ترمی جیب اپائی میں  
 کیو بلو بھوائی (۱۶) چوپی۔ دیو دکھائی دیت دکھ کے۔ گندھرب چھ بھنگ ہرا کے۔ پن کیرو کے کل  
 ہی دکھا کیو۔ تن ہی بلو کی نہ تریہ سکھ پائیو (۱۷) وویرا۔ چودہ پری بلوک کری تہاں پچی آئی  
 جیمہ سچہ جڈو کل کے بہت سو بہت سری جڈورائی (۱۸) پر تم لاکھل کو زکھی پن زکھے جڈورائی  
 ہو کے پرسن پائن پری جگت گورو بھائی (۱۹) چوپی۔ پری چردن نہا لیو جانی۔ جنت ناری  
 ناری نہورائی۔ تاکو پوت بلو کیو جب ہی۔ سٹ کیو سوک دیہ کو بھ ہی (۲۰) وویرا۔ دھنہ دھنہ  
 کھہ کھہ۔ سبھی ہی سیں جھکائی۔ جو پنے بھیر سہو سوا کیو دکھائی (۲۱) چودہ چری نہائی کے  
 پیا کو درس دکھائی۔ چتر بھج جیہ بدھ لکیو سو میں دیو ملائی (۲۲) چوپی۔ چتر بھج جیہ بدھ پائی  
 پون روپ ہو کے کے تیت دھائی۔ دوارا دنی بلو کیو جب ہی۔ چت کو سوک دور بھو سچہ ہی (۲۳)



دوہرا۔ چتر کا تیرہ جالی کے کچھ گود سو ہیں۔ گری با سن ہر ہی بھلی ریکھ تیار سے نین (۳۰)  
 چوہی۔ لال کر دتہ ٹھو پیا لو۔ جون دس میں تمے بکھانو۔ چڑھ بوارن میں بتاں بدھیرے سوہام  
 پوتر ہمار دکرے (۳۱) دوہرا۔ اتر دھہ ایے پن تے کیوہیان۔ سرسہرے کچھے ہنان پچوہان (۳۲)  
 جو پیلوچت میں بیوتا ہنی ملاوے کوئی۔ تاکل سیوا کچھے واسن داسی ہوئی (۳۳) اٹل۔ کبوترا سی بولی  
 نیر گری بھری بیادوں۔ بونتنہج پچار دام ہنودیر بکاؤں۔ بھرتن بھرتی ہوئی ہوکار ج سوڈ کہ ہو۔  
 بوت پر ساد ہیں سبھی آج سا جن کہ پے ہو (۳۴) تو پر سادے سبھی آج سا جن کو پا کیو۔ تب پر ساد سن  
 سوک سبھی سبرا کیو۔ تو پر ساد سنی متر بھوگ بھادت من کر یو۔ ہو چری جو دھوؤں مانجھ چین سدری  
 پتی بریو۔ دوہرا۔ ایے پن اچار کری تیو دہی کیو بھائی۔ بھانتی بھانتی کے بھوگ کے من بھادت  
 بھائی (۳۵) چوہی۔ اس چوہی میں لے۔ چین بھانتی بھانتی سوڈے۔ اتی اتی کرت ریکی بتائی  
 اڈکھا کال پچوہی (۳۶) نبوت بھلی گھر میت ہی را کیو۔ بانا سر کو پر گھٹ نہ بھاکو۔ تب کو دھیا  
 گدی گئی۔ تاکوچت چنٹا اتی بھلی (۳۷) دوہرا۔ بھانتی بھانتی کے سترے سو را بھے بھائی۔ سو کو  
 سمبار کے بتاں پچوہی (۳۸) چوہی۔ جوتانی راجہ ات آیو۔ ات ان بل کے کیل مچا کیو۔ چو اسن آس  
 کہ ہے ہیں۔ ہی ہی دو ڈو اسن دے ہیں (۳۹) کیل کرت دوہتا کھی پائی۔ جا کیو کر دھہ زین کے  
 اب ہی ان دوہوں ان گئی ہے ہیں۔ مار کوٹ جم کوک پھٹے ہیں (۴۰) دوہرا۔ اڈکھا پچوہی کو کر  
 نین رہی نیورائی۔ کری اے کچھو پائی اب بیجے میت پچائی (۴۱) اڈکھا نر دھہ ٹھا ڈھو بھو  
 بان لے ہاتھ۔ پرگٹ بھٹ بھٹ پٹ پٹ اسٹیکٹ بل ساتھ (۴۲) بھجنگ چھند۔ پر یو لہ گاش  
 جڈھ پچو۔ لے پار بتی پار بتی ناتھ بخیو۔ گے سول سیتی بھے سو روہائے۔ نہاں کوپ کے  
 جی نچا کے (۴۳) چوہی۔ کیتے پر کل نبل تے کینے۔ جیت جیت کیتے رپ پینے۔ کیتے بٹو پر ان  
 بھے۔ رہی رہی ستر ناتھ ہی گئے (۴۴) بھجنگ چھند۔ گری کر دای مارے رنی کوئی کو  
 کتے سوار گھائے پھریں باج چھوٹے۔ کتے چھری پھیکے کتے چھتر نورے۔ کتے بانڈھ پینے  
 چھورے (۴۵) کتے بھیر بھاجے کتے کوپ ڈھو کے۔ چووں اور تے مار ہی کو کے۔ لے بانڈھ  
 ستر بھارے۔ چلیو کوپ کے راج باجے نگارے (۴۶) دوہرا۔ جڈھ بھو کو لوگ نواتی نہ آو  
 گھائیں کے گھائل بے بانڈھ لیوا نر دھہ (۴۷) جب اڈکھا ایے سن پائی۔ پینے مور بانڈھ سکھ  
 تب ریکھا کہ بولی پچھائیں۔ نگر دار کا بھری پچھائیں (۴۸) چلی چلی جے بہو تم نہاں۔ بیٹھے کر سن  
 گھن جہاں۔ دے پتیا پائیں پری رہیو۔ سہری کتھا چھوری تیں کہیو (۴۹) اٹل۔ دنیا ناتھ  
 رچھا کیجے۔ یا سکٹ کو کاٹی آئی کر دچھے۔ پر یو بند تے پوتر ہی ایے چھرائی ہے۔ ہو تب آپن کو  
 دھرن کہا کیے (۵۰) پر تم کی کو مار پھری بکلا ستر مار یو۔ سکٹا ستر کیس ہی کیس گھن بکھا ر یو۔  
 ورت مٹ چھوہر بارے۔ ہو بیجے ہیں پچائی سکھ ہم سرنی تیارے (۵۱) ندھو کو پر تم سنگھا  
 مرمون کینو۔ وادائل تے راہی سکھ گوپن کو لینو۔ نہا کوپ کری اندر جے برکھا برکھائی۔ ہو  
 تم ان بھے برج ناتھ سہائی (۵۲) دوہرا۔ جیسا دین سکٹ بنے تے لے بھائی۔ اب ہم کو  
 کیجے ان سہائی (۵۳) اٹل۔ چتر کلا ایہ بھانتی دیل ہوئے جب کھی۔ تاکی بتر کتا سمٹ چ  
 پتی کھی۔ ہو کے گڑ آرو پیچے کیجے۔ ہو کٹ بھٹ بھٹ پٹ کھی دے رسائی کے (۵۴)



چوہی - پھر پریں بھا جے مہٹ بھاوے۔ جانی راو پے بومر پکارے۔ بیٹھو بہا دیو کے گھائے۔ چڑے گڑھا  
 وج آئے (۵۶) یوسن کے راجا تے رن چڑی چاہو رسات۔ باند ہی بڑھاری اوم گیو کو چن ہر یو گات (۵۷)  
 چوہی۔ جو رے سین جاتا بیٹو بنانا۔ کاجت کرن سنگہ جو جہاں۔ استر ستر کری کوپ چلائے۔ کانی سیام  
 سبھ جھوٹی گرا کے (۵۸) مزاح چھند۔ سہری بھجان کے سہر سترے۔ پھو رسائی کے بھٹی کان  
 باندھ بان سے بہر رہتی یہاں رتی اپر مان بان مار کے۔ دئے پھٹائی سورگ سور کو کوپ کو سمھار کے  
 (۵۹) چوہی۔ ہو سارک جھوٹی کو مارے۔ ہو بانن سورگڑ پد ہارے۔ ہو سولن سور رتی پر دئے نگے  
 سبھٹ سے تھین سوکے (۶۰) تب سری کوپ کرن کری دیو۔ کھنڈ کھنڈ ستر استر کینو۔ باناسر  
 ہی بان ہو مارے۔ بیدھی برم۔ دھن چرم سد ہارے (۶۱) اطل۔ بھری کرن جی بان چلائے کوپ کری  
 باناسر کے چرم برم سرب استر ہری۔ سوٹ مار یہ چارو دئے گرائی کے۔ ہو رتی یہاں رتی اتی رتی  
 بن کو گھائی کے (۶۲) چکی ٹھاڑو بھوآ پیدھن دھاری کے۔ گرد گرد ناگ کو بیکھ ہر ہاری کے  
 سات سات ہی آٹھ ارجن ہی مار کری۔ ہو کوئی کری کر رانی کے اسی دھاری کے (۶۳) کوپ کرن  
 کے جیو دھیا کاٹت جیو۔ چھپر چھٹا کر چتر چھٹ ڈرات جیو۔ چرم برم پو چرم کو پکری کاٹو۔ ہو رتھ  
 قین رن پھیر تل تل بانیو (۶۴) بڑے دیہا مارے کرن رسائی کے۔ تل تل پرانی پر ہارے  
 قین گھائی کے۔ چھیل چھیل کاٹے جی سہر ہر۔ ہو تب سو پچھے آئی سو صکت۔ پجاری کری (۶۵)  
 یں بان ہو اس کی برج پتی مارو۔ بھری بان پس سو داہی پر ہارو۔ نر کھو جھو کو چھو۔ بے  
 بت لائی کے۔ ہو دیو دیو ہے ار چھائی کے (۶۶) اور کرودھائی بھوتیت تب پھور یوریت  
 پائی کرن بکتر تہ سو دیو۔ ایس گورمی سو گاہ گیشن سر لائی کے۔ ہو تل جھو کری لینو کھیت چھائی  
 (۶۷) دوسرا۔ جیت شرخو پوتر کی کینی بندھی کھلاس۔ بھانتی بھانتی باجن بنے ہر کھے سنی سرباس  
 (۶۸) اطل۔ آنرودھ کو اوکھا دی ہوا ہی کے۔ گاڑ ہے گردان لگڑی جنن گا ہی کے۔ بکھے بھین  
 نی چلے سکھ پائی کے۔ ہو دنت بکتر کے سنگ نیورن آئی کے (۶۹) بھنگ چھندر اوٹے دنت بکتر اتے  
 ن سو۔ دے نا پھو بہاں جھو پور۔ لے سول سیتی بہا پیرا جے۔ لکھے دتہ آدیتہ کو  
 بھا جے (۷۰) تھے چھاڈ کے چکر دیو کائی۔ ہی دیت کی ناری سے دھاری جانی۔ گریو جھوٹی کے  
 می بین کو پی کو پٹو۔ سو میرو کو سا تھو سرنگ نو ٹیو (۷۱) چوہی۔ پئی اری دواراوتی سید ہارے  
 تی بھاتی کے بچے نگارے۔ پائے ترن پکھیا پر کھے۔ سر جھو پیت لگن نے برکھے (۷۲)  
 را۔ با ہو چھے باناسر کری دنت بکتر ہی گھائی۔ پری کر سودری جیت سودھنی وھنی جودرائی  
 (۷۳)

سری چتر پکھیا نے تریا چتر تری منتری جھوپ سنباوے اسوہیا لیسو وچر  
 سما پتھو۔ سچھو۔ ۱۴۲۔ ۲۸۶۰۔ انجون

راج تی راتی ہے اوتر دیس اپار۔ گڑی بدھ نے تانسی بدھو اور نہ سکیو سواری (۱)۔ بھرم دیو  
 تاکو ہے زیس۔ تاکو تراس سمندر کی بیٹت چارو دیس (۲) کر پانا کھ جوگی نہاں جاسم روپ  
 لکھی اکھا جھو پر کرن بھلی سور چھنا کھو (۳) چوہی۔ بولی یورانی جو گیس۔ کام کیل تاسو پھو



کر۔ پنی تانی آسن پیچا یو۔ رینی بھی تب پری سنگا یو (۴) دوسرا۔ بھو دھرسنگہ نہاں ہتواتی ندی  
 اک راج۔ ساح باج بھیکر کہ ہو بیکر ماتے باج (۵) راج نہ بھی سند گھنورانی ریکو بلانی۔ پر ختم بھوگ  
 تا سو کر پنی یو کہو نہائی (۶) اڑل۔ سنی ہو پر تیم راج کاج کر کچھ۔ کچھو وہن چھو ر بھڈار ہمارو بچے  
 کھو دی بھومی تر نہ آپ ایک نہائیے۔ ہو نہ آپ کیو نہ جانی بھومی ہی جانیے (۷) تب تن چھو ری بھڈار  
 امیت۔ دھن کو یو۔ کھو دی بھومی کے ترے نہادت رٹ بھو۔ کیو فی سیانو کھے نہ دیول پائیے۔  
 ہو اور بھومی سی سو بھا چت کے بیا یے (۸) چو پی۔ راج ہی رانی اوج بلاوے۔ بھاتی بھاتی  
 کے کیل کماوے۔ اتی سنیہ تا سو اچھا یو۔ جن کرسات پھیرن کو پا یو (۹) کیل کمائی راج جب دے  
 تب رانی جوگی ہی بلاوے چٹی چٹی تا سو رتی مانے۔ موڑ کھراؤ بھیدنی عباسے (۱۰) کام اوڑھک دن  
 راج سنٹا یو۔ بن بوے رانی کے کیل کرت سو تر یہ لکھی پائی۔ تا کہے کو پہ بیک۔ جیہ کی (۱۱)  
 اڑل۔ کیل کرت رانی تہہ لکھ دنا کیے۔ بانڈھی اسیرن یو سیرو جرائیکے۔ کسپا نا ہتھ کے ساتھ کہو یو  
 جائے کر۔ چتر سو کر بچے نا تھ پر (۱۲) چو پی۔ کھان پان آگے تو دسریو۔ مدت کھ کو دوران کیو  
 کھو بھوم اک چتر دکتے ہو۔ تو چرن تر راؤ بھکے ہو (۱۳) یو کہ موئد دوران یو۔ آگے ڈھیر ہسم تے کیو  
 آپ راؤ سو جائے جتا یو۔ سو رت کے پین سے پا یو (۱۴) اک جوگی پینے سے یو نہ موہ سو  
 ایے جن کیو۔ کھو بھوم تم موہے لکارو۔ دے ہے بڑو پرتا پ ہتارو (۱۵) بھو دھر راج بھو دے  
 لائیو۔ تم سو یو آن تہا یو۔ تم ہوں پونگ ہوئے تہاں۔ کہاں چتر ہوئے ہے دھر رہا  
 (۱۶) یو کہ رت سنگ لے آئی۔ جو کھو دن ترہ ویکو کائی۔ نہ آپ نہاں ایک جب لپیو۔ دھن دھن  
 پتی ترہ سو کیو (۱۷) جوگی نہ کھ سکی۔ بچے آئی۔ دور رت چرن لپٹائی۔ کیو سو جب کھولت درگھ  
 بھو۔ تب ہی راج بھم ہوئے گیو (۱۸) تب رانی یو پین اچا رے۔ سوار د پران تے پیارے۔  
 سو کو جان پر ختم تے رہے۔ بھو راؤ آپ پیانو بچے (۱۹) یو کہ کے اہلاتہ لگی۔ تا سو کیل کماوت بھی  
 تا پا چھے رپ کو تہا آئی۔ جوگی تھاپیں دکھائی (۲۰) تب جوگی یو پین اچا رے۔ بہن جانوی اب  
 لگ تھارے۔ تا کو ہم کو نہر دکھریے۔ ہر سوک دوران کریے (۲۱) بھپ راجے ایے سن پا یو  
 بھر گاگر گنگا جل لیا یو۔ آئے شا رب لو کیو جب ہی۔ ایے پین اچا رے تب ہی (۲۲) بچ تو نہا تے  
 دووہ دکھا یو۔ گنگو تک نہ کو تھہا یو۔ کہو جانوی کو کا بھو۔ تب پے بھو اب جل ہوئے گیو (۲۳)  
 دوسرا۔ ست جگ کے جگ نہ سو۔ یا تے کیو لو اس۔ اب برت جگ کون سو سو تم کیو پر کا (۲۴)  
 چو پی۔ ست جگ بیتے تر تیا بھو۔ تا پا چھے دو پر برتیو۔ تب تے سن کل جگ اب آ یو۔ سو تو ہے  
 کہ ہم پر گٹ نہا یو۔ (۲۵) کل جگ نام جھے سن یو۔ تا با سہ اچارت بھو نہ موہے بات لگن نہ  
 دیکھے۔ ہوو موئد دوران بچے۔ (۲۶) رانی پاچ۔ سے سیوا ترمی پر کھ کر یو۔ ایک پائے ٹھاڈی کل  
 کر یو۔ سوئدک دوران کو کیو بچے۔ ہم پر نا تھ اوگرہ بچے (۲۷) پین راجے یو پین اچا رو۔ کر پا کرو مے  
 اس تہا رو یہ رانی سیوا کہ بچے۔ سو پر نا تھ اوگرہ کیجے (۲۸) دوسرا۔ سیوا کو رانی دئی بو راجے کھ  
 پائے۔ دوران موئد نہ دیو۔ رپیو چرن لپٹا لے (۲۹) موڑ راؤ چر بھت بھو کیو نہ چھک چھپا لے  
 سیوا کو رانی دئی نا ہے سیدھ تھارے۔ (۳۰) راج مارا جہ چکیو رت جوگی سو کین۔ ات بھت چتر تر پین  
 کے سکت نہ گنو پین (۳۱)



اتی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سناوے ۱۴۳۔ چتر تریماس  
 سیمہ ستو۔ ۱۴۳۔ ۲۹۱۔ انجون

چوپی۔ بیکانیر اڈاک مبار۔ تین بھون بھیترا جیرو۔ ونی سنگار راد کی رانی۔ سندر بھون چودھون جانی  
 (۱) اڑل۔ بتارے متاہ سوداگر آئیو۔ لکھ رانی کو روپ پو بیجا یو۔ بھیج سپری تگرہ یو بلائے کے  
 ہوم نمات رت کری ادہک سکھ پائیکے (۲) چوپی۔ نت پرانی تاپے بلاوے۔ بھات بھات  
 سو بھاگ کماوے۔ جانت رین انت جب آئی۔ تاپے دیت رخ دھام بھائی (۳) اڑل۔ چن چن بھل  
 متاہ سوداگر کیا دئی۔ رانی تاکو پائے گھنوسکھ پاوسی۔ ات دھن چھور بھتاردیت تہنت پرتی۔  
 ہو بیوریت اہلکے پریم چیت (۴) مورکھ راد جھکے سن پائی۔ بھات بھات رانی ڈریائی۔ یا تریا کو  
 اب من رہو۔ کمود بھوم کے بکھے گڈیو (۵) جب رانی ایسے سن پائیو۔ تون چار کو بھول پھائیو۔  
 تاکو بھو سنگ مو ہے بکھے۔ اپنے دیس پیا نو کیجئے (۶) سدر ایک اجار بنا یو۔ دو دوارن تاپے رکھو یو  
 ہم کمودت ایہ بگ جواے ہیں۔ دو جے دوار نکس ہم جے ہیں (۷) اڑل۔ ایک سانڈنی پڑپ کی ٹی  
 سنگا کے کئے۔ تاپر بھکے سوار دوسکھ پائیکے۔ تون محل کے بھیت پینچے آئیے کر۔ بھات بھات  
 کے کیل کرے سکھ پائے کر (۸) سن راجا تریہ بھیجی چڑپورس بھائے کے۔ ساتھی پینوسنگ نہ کوڈ  
 بلائے کے۔ نے پائیں کو کھوج پینچو آئے کر۔ ہوا سندر کے ماجھ دھیو کر رانے کر (۹)  
 دوسرا۔ شک سانڈن تن کی لگی تہاں جو پینچے جائے۔ اتھک ادنٹی راد چڑتہاں پینچو آئے (۱۰)  
 اثر سانڈتے راد تب تہاں چڑپورس کھائے۔ ان دوسن گہم سدک دہ ہور بھکے پھٹائے (۱۱)  
 چوپی۔ اہ مارگ جب تریا چڑ گئے۔ دونیا مارگ اترتے بھکے ساتھک سانڈنی پر چڑھ بیٹھے رانی  
 بہت سوہارہ بیٹھے (۱۲) اڑل۔ اتھک سانڈ چڑ بیٹھے دئی دھوائے کے۔ پون بیگ جیوں چلی ملی  
 کو جائے کے۔ اثر راد کا دیکھے ڈسٹ پار گئے۔ ہوا تم سانڈن ہرمی مدھ نہ مار گئے (۱۳)  
 چوپی۔ تب راجہ پیا دورہ گیو پینچت تے کر کیو ہون بھو۔ چھل بک سب اپنے کر ہاریو۔ نے رانی  
 گرہ جار پھاریو۔ (۱۴) اڑل۔ دہیوں ہاتھن جو سونڈ چھارت بھو۔ جنک راہ سے لوٹ کینوتا کو لیر  
 گریو بھوم کے بھوم ادہک مر جھائے کے۔ ہو بڑون کی مہ مر یو ادہک بکھ کھائے کے (۱۵)  
 نے رانی کو جار جے گرہ آئیو۔ بھات بھات سودر بوجان لٹائیو۔ جو ایسی اہلا کو چھل سو پائے کے  
 ہون دامن تہ ہے ہاتھ پک جائے اے (۱۶) چھل اہلا چھلن کو کھو نہ جائے اے۔ لیونہ جان  
 کو جائے سو کیس بکھانے اے۔ جو کچھ چھدران کے چھل کو لکھ پائے اے۔ ہو سمجھ چت چپ  
 رہونہ کیوتا کے اے۔ (۱۷)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سناوے ۱۴۳۔ چتر تریماس  
 سیمہ ستو۔ ۱۴۳۔ ۲۹۱۔ انجون

دوسرا۔ مہر سپاہاں کے بکھے بھاگوئی تریا ایک۔ تاکے پتی کے دھام میں گھوری ہے انیک (۱)  
 چوپی۔ گھوری ابین دنی تگ ٹی۔ دریائی ہے لاگت بھئی۔ تانے ایک پھیر و بھو۔ جن روتا اندر چوپی (۲)



سکر بن۔ ت تا ہے ہر جے۔ جا کو بڑھ چندرما لاجے۔ چمک چلیوایہ بھانت سہا دے۔ جن گھن پر بھا  
 دانی پاوے (۳) تا کو لے یچن تریا گئی۔ سہراہ کے آوت بھی۔ آپن بھیس پڑکھ کو دھاوے۔ کوٹ  
 سو جن چڑے سوارے (۴) جھے ساہ دیوان لگا یو۔ تریا ترے لے تا ہے دکھایو۔ بڑکھ تر بھ را جے  
 تے رہو۔ بچے سول تے چک چھو (۵) پر تم حکم کر ترے پھرا یو۔ پوہ بھیج بھرت سول کر یو۔ لکا لاکھ  
 دس تیرت پری۔ مل گل سول ولان کری (۶) اڑل۔ تب ابلا تن یچن اچار نے بہن کر۔ پچھے ہم  
 ہو جن سا جو سرون دہر۔ پانچ ہزار سوہر ہے ہیاں دے جائے اے۔ پوے کر پوہر پھیلے ترے بندھائے  
 اے (۷) ساہ اسرفی پانچ ہزار سنگا کے کے۔ جبرے ترنگ تے دینی کرپ کرے کے۔ کہو سوہر  
 پینچا لے پوہرے آئے ہو۔ ہوتا پا چھے گھر ساہ گھور بندہ لے ہو (۸) یو کر تن سوچن دھوا یو  
 ترے تریا۔ پچھے پکھیا پیچھے کر کے کوپ ہیا۔ کوس ڈیڑھ کے لگے ہٹے سب ہار کے۔ ہو یا تھ نہ آئی  
 بال ہے سربار کے (۹) موہرے گرہ بھجائے سوائی بال تہ۔ بھیٹو چار بنا کے ساہ جو بھجائے تتر  
 ترے تے اثر سلا مے تین کر۔ ہو پچھے اپنو ترے یو سے سول بھر (۱۰) دوہرا۔ موہرے گھر پینچا لے  
 کے تن کو چرت دیکھا ران تر جو یز پ کو دیو ہر دے ہر کھا پچا (۱۱-۱)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سنباوے ۱۴۵۔ چتر  
 سماپت۔ سمجھتو۔ ۱۴۵۔ ۲۹۲۹۔ انجون

دوہرا۔ پر مدک ارنانی رہے جا کو روپ پار۔ نیچے راج راجہ بڑکھ کیو اپنا بار (۱) اڑل۔ نیچے راج  
 کو لینو دھام بلانے کے۔ پٹ پٹارت کری ہر کھا پچا لے کے۔ بن تا سو یو یچن اچارے پرت  
 کر۔ ہو سن راجہ مر پین پچھے ہر دے دھر (۲) جب مر کہو سو پیر پتا بنا کے کر۔ ہو مکھ کہ خرو  
 روپ رہی اڑھیا لے کر۔ اور راد موہے لے گیو جڈھ مچا لے کے۔ ہو سورن بس کچھ چلیو مر ویکھ  
 کھٹا لے کے (۳) لگن انوکھی لگے نہ توری جات ہے۔ بڑکھ ہتا روپ نہ ہو سرات ہے۔ کیجئے سو  
 چتر جو تم کہ پائے اے۔ ہو یخ ناری سو ہے کیجئے سو پدھ بتا لے اے۔ ہیاں رو دور کے بھون گلن  
 جو دے آئے ہو۔ کچھ من چھلے سنگ نہاں چل جائے ہو۔ ہیاں راج جو تم تکل لے آ یو۔ ہو  
 وشن پر تم سنگار سپیں لے جایو (۵) پد تا سو شیت پور سکھ پائے کے بچ مکھ تے کہ لوگن  
 دی سنائے کے۔ ہیاں رو دور کے بھون کال لے جائے ہو۔ ہوئے اک رین جگ ہور سدن اٹھا  
 ہو (۶) کچھ سنگ من چھلے سنگ جات کت کو بھئی۔ ہیاں رو دور کے بھون گلت رجنی گئی۔ ہیاں  
 کو آگم سن راجے سن پایو۔ ہو بھور ہون نہ دی جو رول آ یو (۷) جو جن تریا کے سنگ پر تم تن  
 گھایو۔ جیت پچے جو جو دھاتے بھجایو۔ تا پا چھے رانی کو یو اچا لے کے۔ ہو گرہ اپنے کو گیو سرکھ  
 ابجائے کے (۸) رانی کو لینو سکھال چڑھائے۔ آنگن چبن کینے سکھ پائے کے۔ سننٹ لوگ  
 کے تریا ہو کوک پکار کی۔ ہو چیت اپنے کے پچ سوائے دیت بھی (۹-۱)



انی سری چتر پکھیا نے تیریا چترے منتری بھوپ سنباوے ۱۴۶ - چتر

سما پستو سمجستو ۱۴۶ - ۲۹۳۸ - انجون

چوپی بھری نام بلوچن ہے۔ دو تیا سوت سی جگ ہے۔ فتحے خاں تا کو پتی بھارو۔ تہوں بھون  
بھیترا جیارو (۱) دوس کیوتاں پہ حضرت ات۔ ہم سید خاں کری بکٹ مت۔ تیا یہ ملائے پور  
لیو۔ ملتان اور پیا نو کینو (۲) بندھو ناخو بالن سن پا یو رکل پڑکھ کو بیکھ بنایو۔ بالوچی سینا  
سب جوری۔ بھات بھانت ار پکت ناو رسی (۳) دو ہا۔ بھگ سید خاں کو تیرین ایسے کیوتاں لے۔  
کے سمرونی چورے کہے کر پے کم ہائے۔ اڑل۔ سید خاں ایسے پچن سن پائے کے۔ چڑیو جورو  
پر بل سو کو پ بڑھائے کے۔ پے گے پیدل بہو بدھو لے سنگھار کے۔ ہو سو رسیر بانکن کو بان  
پر ہار کے (۵) بھنگ چھند رنجی بھیر بھاری مہاں سورگا جے۔ بند ہے بار باناں بانکے برا جے  
کتے سول نے بھین کے گھائے گھائے۔ مرے جو جھ جابان مانو لے آئے (۶) گے راج جو جھے کتے  
راج مارے۔ کہوں راج گھوے کہوں تاج ڈارے۔ کتے پاک سا مید میدان موئے۔ بے سوگ  
سو جائے مانو لے موئے (۷) چوپی بھری جا لے کھگ کہ مارے۔ گھرے بھوم نرتیک سمھارے  
سی ریکھ جائے سر چھورے۔ ایک بان سو نڈار تو رے (۸) سو پیا۔ کھگ پرے کہوں کھول جھوے  
کہوں لوگ گھرے جھت تاجن کے۔ اربان کہوں بر جھی کت ہوں کہوں انگ کتے بر باجن کے کہوں پیر  
پرے کہوں چیر پے کہوں سو نڈا گرسن گراجن کے۔ انی مار پیری نہ سمھار ہی سب بھاج چلے ست راجن  
کے (۹) چوپی۔ کتے بکٹ سو بھٹ کٹ ڈارے۔ کتے کنی کری ہنے متوارے۔ دل پر دل کتے ان  
گھائے۔ جیت پنے لے پران پائے (۱۰) بھری ستی جات بھئی تہاں۔ مھاڈ ہو سید خاں مھو مہاں  
رج بھہ بہ جھیرے ڈارے۔ پتی جائے بھاری تروارے (۱۱) کھن سکھ گکھ تیریا پیر ہار یو۔ پر تم کری  
کر کو کٹ ڈاریو۔ پور خاں کو تیخ چلائی۔ گریو اپنی ناک پر آئی (۱۲) دو ہرا۔ اگ ناک سے اس رسیو رکیو  
گیو ہاتھ تے جھوٹ۔ بھجا ابھاری سو بچی رہی نگو یے لوٹ (۱۳) چوپی۔ تب مٹی سے جھتی سمھاری  
مہاں ستر کے اڑ کے ماری۔ ہر چھا بھے پرو لے اتا یو۔ بھن دکھائے بھوم پر مار یو (۱۴) بنگ نہار  
تیریا پیانی۔ دھن دھن سید خاں بکھانی۔ ان کے پیٹ پتر جو ہووے بائن جیت نک گڑھ لے ہے (۱۵)  
دو ہرا۔ چیر فوج گج بھاند کے آن کیو سو پے گھائے۔ ان کو ایہ انعام ہے بھرتا ویو لے (۱۶) ایس کھگ  
سر جھار کے بڑے پکھن گھائے۔ سین سکل اب گاہے کے نیچے پتی یو چھنا لے (۱۷) چوپی۔ سو رسیر  
بھو بھانت سنگھارے۔ کھد کھیت تے کھان نکارے۔ پنے بھرتے چھو لے لیا ہی۔ بھانت بھانت  
سو بچی بدھائی (۱۸ - ۱۱)

انی سری چتر پکھیا نے تیریا چترے منتری بھوپ سنباوے ۱۴۶ - چتر

سما پستو سمجستو ۱۴۶ - ۲۹۵۶ - انجون

چوپی۔ سہ تنوچ پنی ہے اوھک رو پاتے کوھگ ہے۔ ورگد راجہ بس بھو۔ ران ڈار ہرے  
لے دیو لہرا بن بیٹ منتر یو کیو۔ راجہ کر پھرے تے کیو۔ سولو جتن آج مل کر یے۔ جاتے یا بیوا کو مرے (۱۷)



اڑل۔ بن سنگھ کورانی یو بلائی کے۔ کام کیل تا سو کیا پریت بچا کے کے۔ پن تا سو یو پن کہے بہت۔ ان کے  
 ہو سو رکار چہ کرو متو مو ہے جان کے۔ (۳) پر تم بہت دھن یا بیوا کو دیکھے۔ بہو را و دیکھت بہت یا سو  
 کیجے۔ جب راجہ سو یا کو نے پڑا کیے۔ ہو بہو را اپنے وہام بول ایہ گھائے کے (۴) پر تم دو ب بیوا کو  
 دیکھنا کے کے۔ پن تا سورت مانی پریت اپجیا کے کے۔ جب تاں کو نیر پ بیو سداں بلا کے کے  
 بتوں بھو سے پھو سو آئے کے (۵) بن سنگھ کہیو کچھو سکا کے کے۔ بہو را سارے مری نریے  
 دکھائے کے۔ یا سو رکھ نیر پ کو نیر دیسی دیکھے۔ ہو یا سو نہ بڑھا کے نہ یا کو کیجے (۶) چو پتی۔ رتب رانی  
 نیر پ چل آئی۔ کل بید نہ دیکھتانی۔ تو ہے دیکھت دیسی ادھر کی۔ تو رسی پریت کہا ایہ جی (۷)  
 و ہرا۔ تو ہے دیکھت ان ادھر کی دیسی سن مہاراج۔ تاتے تمویا بھئے بہت کہیو کر کاج رہا  
 بیوا کو تم کو بھادی تیاگ کر یو تے مو ہے۔ اور پڑ کھتا کو رچے لاج نہ لگت تو ہے چو پتی۔ ہواں  
 کے رکھے پتی پے۔ تو بھوان گنن کہیو گرد لے پے۔ ٹو پے چڑھنے سنگھ۔ کو کھ رچھے تاجی چا (۸)  
 دوسرا۔ ان بیوں کو لاج نہ ست رست دیت۔ راو چھو رو کے بچھے پن کی پریت (۹)  
 اڑل۔ تم پتی باہر کو نہ جنادی۔ نئے بہت واکے سنگ لکا جو لیا دی۔ اور سن سوہ بات جو یا ہے تبا کے  
 اے۔ ہو تب راجہ جو ایہ کہ بیک لگا کے کے (۱۰) دوسرا۔ رت رانی راجہ بھئے ایس کہیو سمجھا لے۔ من  
 چھٹے ات جا کو بیوا کی بلا کے (۱۱) پو پتی۔ جب بیوا تاں کے گھر گئی۔ رن یہ ان سکی سدھ  
 دی رنج پتی کو کے چرت دکھائیو۔ نیر پ وھرگ چت اپن مٹھا ہو۔ دوسرا۔ لے جا کو دھن امت  
 دے کری اپنی یار۔ رن پکین ست تیاگ مو ہے اتے گیو پیار (۱۲) اڑل۔ بیوا یا ہر آئی کیل  
 کس کے کے۔ راو لک و دے بہت چٹا لے بچھے۔ کیل کرت مرگئی توں دکھ پائیو۔ ہوئے سپہی  
 رانی چرت بنا ہو (۱۳-۱۴)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے متری بھوپ سنا دے ۱۳۸۔ چتر  
 سما پستو۔ بھستو۔ ۱۳۸۔ ۲۹۷۲۔ انجون

چو پتی۔ پریت سنگھ پستی رہے۔ پانچ ستری جان کے جگ کہے۔ پست پنے تک ہو نہ اگھا دے۔ تاکو  
 کون مول لے پیادے (۱) اک دن ٹوٹ عمل تے گیو۔ ادھک دکھی تب ہی سو بھو۔ تب پانچوں استرن  
 سن بیو سکھو ج رہی گرہ کچھو نہ پو (۲) تب پانچوں مل تو بچا یو۔ او پر کھاٹ دکھت سو ڈار پو۔ ایہ  
 گاڈن لے چلیں اچار پو۔ نئے من یہ تریاں پچار پو (۳) ڈنڈ کار کے پنج جے تریا دے گئی۔ مارگ  
 سگڑہ گرو نہ کھت بھئی۔ آوت بکھے ہو ادھن پنے گھتو۔ ہو اکہ یو ہمار و سو دا آچھو ہو (۴)  
 سن ہو پیر بٹا و بات بلوچ سب۔ پیا گاڈن کے بہت ایہاں آئی ہم سب اب۔ یاں کو ان خبا بوا کچھ  
 سوار کے۔ ہو ہرے گن او گن نہ ہر دے پچار کے (۵) اسٹن تے سب اتر بلوچ تھاں گئے۔ بہت  
 خیر کی فائے دیت ادھناں بھئے۔ تاں کو پرے سمار مرنگ کی جونی رکھ۔ ہو نکت اسحت بھئے گڑہ  
 کو گور لکھ (۶) بیوی کھاٹ اٹھا کے مرنگ تے جاں کے۔ کیونہ بھید بھید کچھو پیاں۔ جب تاں  
 پ سب ہی اسحت بھئے آئے کے۔ ہو ڈار بھانیں گڑ پے دے گرا کے۔ کیونہ گانو تے دو گڑ  
 بیادت بھئی۔ اکی کاوت اوچ چلی کو سک گئی۔ ہو لوگن کو۔



دتی بنے دے دھارے کے (۸) چوپی۔ پنج استری تن جٹیائی۔ دمنوتی ات مھن تکالی۔ نچن کے  
 مچانی گڈاری۔ ہم پا پچورن گئی بچاری (۹) دوسرا۔ پتی مارے پھانس مھن سا مھنی رہیو نہ کوئے۔ ہم  
 بن سے ایک تہا دیو کہا گئے ہوئے (۱۰) چوپی۔ کاجی کوٹ وارتنے آئے۔ رکن ننگے رکن ناد بجا کے  
 کوپ۔ مھان پوچن اچارے۔ ہم سا مھنی ایہ مٹھا ڈن تینا رے (۱۱) دوسرا چاونٹ مھن مھرے آٹھ  
 روپن سا مھنی سوئے اے او گئے تو ہم بھی انا مھ (۱۲) چوپی۔ تب قاضی ایہ بھانت اچار۔ وتریہ  
 کچھو جن سوک بچار۔ ہم کو نار خطی لکھ دیجئے۔ دو ادس افونٹ اپنے پچے (۱۳) دوسرا۔ دین  
 کی رچھا کری۔ کوڈی گئی کیا گئے۔ سب ہی دیو پور دھن دھن کاجن کے را کے (۱۴) دسٹ  
 ارست نوارتے پینو پتی بچا کے۔ بھانت بھانت سیوا کری ہی یہ ہر کھ اچا کے (۱۵-۱)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سبباوے ۱۴۹ چتر  
 سما پستو۔ سمجھتو۔ ۱۴۹-۲۹۸۷۔ انجون

چوپی۔ رانی ایک ملوئے ہے۔ گر بھوتی تاکو جگ کیئے۔ پوت راد کے گرد کوٹنا ہی۔ چنتا ایہ اے تاہیں  
 سن ماہی۔ (۱) گر بھوتی آپ مھڑا۔ پوت ان کو ان جاپو۔ سب کوئی پوت راد کو مانے۔ تاکو بھید  
 نہ نو جانے (۲) اڑل۔ دوئے پتر جب تا ہے پدھاتے پن دئے۔ روپ و نت سب سیل جت  
 برت ہوت بھے۔ تب ان دوہوں پال کن لے کے لکھ دی۔ ہو ج پوت نہ کراج پکوت نہ بھئی (۳)  
 بھانت بھانت سو روون رنو پکار گئے۔ رن کھاتن کی اور سرورج پار کے۔ پران نا مھ اوٹن آگے کیو  
 نہ سوک کر۔ ہوا کھ کھتا کی کھتا جان جے دھرو دھر (۴) دوسرا۔ جیک تیارے پوت دوسرا ہیں جگ  
 ماہی۔ ان کو سوک نہ کیجئے جیت اجوت وناہ (۵) چوپی۔ جو کوئی تریا تہاں چل آوے۔ پئے آگے  
 پر سو دھج تاوے۔ جو چار جگ پوت تیارے۔ دو ادن کو نہ سوک بچارے (۶-۱)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سبباوے ۱۵۰ چتر  
 سما پستو۔ سمجھتو۔ ۱۵۰-۲۹۹۳۔ انجون

دوسرا۔ کپٹ سنگ راجہ ہے راجری کے ماہی۔ سو واسیل ستنا ہے ات ربت ون میں ناہی (۱)  
 چوپی۔ تریا گمان متی تہ جنت یث۔ ات سدر نہ لوک بکھن یث۔ پتی کے سنگ نہ تہ بھارو۔ واکو  
 ربت پران تے پیارو (۲) جب راجہ رکن کاج سدھارے۔ تب رانی ایہ بھانت اچارے رہیو نہ تے  
 چھور گرہ رہ ہو۔ پران نا مھ کے چرن نہ گہ ہو (۳) جب نرپ کورن بن کیوں آوے۔ تریا آگے ہووے  
 کھڑک بجاوے۔ پیرن جیت ہو گھر آوے۔ بھانت بھانت کے بھوگ کماوے (۴) اک دن جہد  
 نرپے بن آئو۔ چڑ گئے پئے تریا سہت ندھا یو۔ جاتہ پر پو بھیدرن بھاری۔ ناچے سور بھیکاری (۵)  
 اڑل۔ بھانت بھانت رکن سمجھٹ ننگارے کوپ کر۔ بھانت بھانت رکھ باج بدارے سر پر سر پر رکھ  
 جہد کو نہ پرے اررا کے۔ ہومندل طور مردنگ چنگ بجائے کے۔ (۶) پھٹے پکھرن کوپ اوٹک  
 جے میں جلیو۔ بچے سوان سین دوہون درس اگیو۔ بچے جھو ادنا دپرے اررا کے کئے رہو تو گ  
 ہوئے جھٹے سو بھٹ سہا کے (۷) چٹا پٹ سو بھٹ بکٹ کٹ کٹ کے بھو پر ہیں۔ کھٹ کھٹ کھٹ



اکھنڈین کھکھن مرن۔ ٹوٹ ٹوٹ ہووے گرے نہ سورے نیک من۔ ہو پرے کال سو کیو بد۔ اتنا  
 ہووے جن (۸) جب رانی کے سبت راو جو رس بھرے۔ دو دو کے برکھن کمان کدھرے۔ چھوڑ  
 رکھا لے نام امارس۔ ہوا یک لگا لے کے سنگ چور کڈار من (۹) جنگ جیٹ کے ماس اوت واد  
 دن چڑھو۔ جنگ کرارن چھوڑ نہ کرھو۔ بحر یکھ اس سنیو سوسین اچا یو۔ ہو چبہ بن چھمی  
 کے ساتھ رانی جاتن یکھ پر بارے کوپ کر۔ تھن مرنگ ہووے پرانی سور سو جھوم پر  
 بھول دے برکھا لے لگن تے دیوتن۔ ہو رانی کورن پیرا چارے دھن دھن (۱۱) تر یا سبت مرپ  
 مروادھ کرکھا لے کے۔ ت بن لگی ننگ ہر دے مے آکے کے۔ گریو امارسی مدھ سور چھنا ہووے  
 کر۔ ہو ت تر یا یو اچا لے ناٹھ دو ہون۔ جھن بھر (۱۲) کون امارسی سنگ مرپ۔ بانہ صت بھئی۔ نرچ کوک  
 ہے اچا لے سارت دل دلی۔ جیت مرپ لکھ سو بھٹ بھٹ دھاوت بھٹ۔ ہو چتر چتر ایدھن نہ بھٹا کر  
 دھبے (۱۳) پس پس کروانت سور مارس بھرے۔ لوک لوک ہووے پرے توڑ پک نہ کرے۔  
 کون سین سنگ راجہ پنے لگا لے کے۔ ہو جیت نگارے بچے ادھک ہرکھا لے کے (۱۴) تب رانی بچے  
 کرن پیر یہ مار کے۔ نرچ ست دیو راج سو گھری زچار کے۔ کر کے بڈا ڈمبہ آپ جرن پٹی۔ سوت  
 بیگ گنتے بانی تا ہے بھئی جلی (۱۵) کر پا سندھ جوں کر پا ادھک تمپر کری۔ نرچ ناپکا کے بہت بہت  
 بدھ تین نے کری۔ تاں تے اپو بھتارہ جیا لے کے۔ ہو ہو راجکو کر دہرکھ اچا لے کے (۱۶)  
 دھرا۔ ستر ناٹھ ہن جڈھ کر پیو پتی جیا لے۔ ہو راج اپو کر پیو ناٹھ سبت لکھ پاسے (۱۷-۱۸)

اتی سری چتر پکھیاں نے تر یا چتر ترے منتری بھوپ سناوے۔ انا چتر  
 سما پستو۔ سمجھتو۔ ادا۔ ۱۰۔ ۳۔ انجون

چتر سنگھ باج۔ دھرا۔ جیو مرن دن کیو تپے کرے نہ کوکے۔ پا چھے بھو نہ اب سنیوں آکے بھوں  
 نہ ہووے (۱) چوپی۔ تب منتری ایہ بھانت اچاری۔ سوراج تم بات ہماری۔ سن ساتھ سنھا سر لپو  
 تاکو پران چھمی ہر یو (۲) تاتے ہوت اندر بھے بھٹیو۔ چودہ بھون نہ رہ تن چٹیو۔ سوادا سڑا ہر چڑھ  
 آو۔ تو مل جڈھ ہر ساتھ پچا یو (۳) اطل۔ بھانت بھانت تا سورن اندر پچا یو۔ سور چندر قنک سنے  
 نہ کھو با یو۔ دیو دیت ہووے مرنگ برا جے تاہ رن۔ ہو جن آل کس کے باگ برا جے مال جن  
 بھنگ چھند۔ بے پیر دھیرے ہاں کوپ ڈھوکے۔ چوڑ اور گا جے بھٹی اندر چوکے۔ اتے دیت  
 بانکے اتے دیو رورے۔ بٹے نہ بھٹیلے ہاں روس پورے (۵) دو ہوں اور با جتر آنک با جے سبت  
 پیر بانے دو ہوں اور گا جے۔ پچو جڈھ گاڑ دپری مار بھاری۔ ہیمن پیر تر وار کانی کٹاری (۶)  
 ہاں کوپ کے بل دیت دھاکے۔ تھن کوپ کے ستر استرے چلائے۔ بدھے کوچ کانی جے  
 جھگجھو۔ تھے چھاؤ کے کھیت دے دین بھجو (۷) چوپی۔ بھانت اندر بات بھو تہاں۔ لے لکھی  
 برہر ہاں۔ بھانت بھانت ہووے ڈکھت ہکارے۔ تھرے جیت ناٹھ ہم ہارے (۸) صک پٹی  
 سول کوپ تب آیکو۔ چھمی کوارے سنگ سدھا یو۔ بانڈھ۔ مندھ بر صیتہاں۔ گا جت پیر جھگجھو۔ جہاں  
 (۹) میں بان بس ناٹھ چلائے کوپ کر۔ لگے جھگجھ کے وہ گئے اود کھان کر۔ جہرے سورن۔ بٹے دھم  
 ادھک برا جہیں۔ ہو جن کی پر بھا یو کت سجا لاج ہی (۱۰) دھرا۔ لکھک ارا بیے کہیو سورن۔ جوہن



اگر تھوڑا جیتا کئے پھٹاؤں جم کے ابن (۱۱) اڑل۔ بن مٹاؤدھ کے لچک اڑکڑھکھ لیا۔ چتر پچتر  
دھن تانہ کوا لیا کپیا۔ ارنٹ روپا دیکھ اس کے سو ہے اڑکولیو۔ ہو ہو گھائیں کے سنگ تاپے گھائل کیو  
(۱۲) میں ہی کیونہ ہن رے ہر ایہ مار میں۔ بہت جدھ کر یا سو ہو سنگھار میں۔ جب پا چھے  
کی اور سو ترنہ دیو۔ ہو دیو سو دشن جھاؤ سون گٹ واریو (۱۳) دوسرا۔ لچک اڑ جب جمبھ نکالیو  
کیو چتر۔ مار سو دشن سو کیو سکھت کے ہر مینتر (۱۴)

انی سیری چتر پکھیاں نے تریا چتر سے منتری بھوپ سناوے ۱۵۲ چتر  
سما پنستو۔ سمہستو ۱۵۲۔ ۳۰۲۔ انجون

چوٹی۔ ناچ متی اہلا بک کہے۔ انکی ایک نریت پر ہے۔ ہو ٹیکھ جے جگت بکھانے۔ چودہ لوک  
آن کو ماسکے (۱) نرپ کی پر بھاہر جھپک رہی۔ نیل کرے سو سوچت چہی۔ بھانت بھانت ایجار  
بنائے۔ کیسے راو با تھہ آئے (۲) جب تریا سولے سدن میں جاوے۔ نرپ کی پر بھانت کے  
آدھے۔ چک چک لٹے نیندہ پرے۔ میت بدن کی چنٹا کرے (۳) دوسرا۔ دسے سمرٹھ سمرٹھ  
ہن دسے سنا تھ میں انا تھ۔ جن کو کون سو کیجے آدیں جانے تھ (۴) چوٹی کا نشی پکھے کر دتہ کیو  
کیا بارن اپنی جیا دیو۔ سن بھاوت پر شیم جو پاؤں۔ بارانیک۔ بجا دیکاؤں (۵) دوسرا۔ کہاں کروں  
کیسے پچوں کی پرہ کی بھاہ۔ رچی انکی سم کو گھنی سہری انہیں نہ جیاہ (۶) ناچ متی تپ اپنی بینی سہی  
ہلا کے رہو سہنگ راجہ بکے کو سندیو جائے (۷) بچن سگت شان کو سہی تنہاں پچھی آئے۔ ناچ متی  
جیسے کیو تیون تن کیو سٹائے۔ اڑل۔ سے چھب تھری نرکھ نا تھ اٹک تھئی۔ پرہ سند کے بیج بوڈ  
سیر لوٹھی۔ ایک باد کر پیا ہمارے آئے۔ ہومن بھاوت کو سم سو بھوگ کا یے (۸) چوٹی۔ جب  
چیری اس جائے اچاری۔ تب راجہ یہ بچاری۔ سو دبات ایہ تریا ہے کہ جے۔ جاتے آپ دھرم  
جٹ رہ جے (۹) اڑل۔ دوا ستر سمن نے ایک سنگھاریے۔ بنا گھائے کے کیسے دو سو مارے  
تب میں تم کو اپنے سدن بلا گئے ہوں۔ ہومن بھاوت کے تم سو بھوگ کا کے ہو۔ (۱۱) جائے سہ چری  
کیو تریا سن پائے کے۔ پریت راو کی بدھی اٹھی سروائے کے کہو دے کے باج اڑوڑ بیکھ  
سرو دھار کے۔ ہونرپ کے اڑے لگی چتر بچار کے (۱۲) سنورا او جو سو کو چاکر رکھے۔ نکو کرو ہم جہاں  
کو مہا بکھے۔ ہر ان لیت سو دوتہ رن سے بار ہو ہو بن امارے کھیت نہ باجی تار ہو (۱۳) تاکو ستر ہنار پت  
چاکر کیو۔ گرہ تے کاؤدھ ترانہ تہا کو ہو دیو۔ دو جو راو ہلائے سو ہیر ہلائے کے۔ ہو ہو سنگھ پر چڑیو  
مانہ رس کھائے کے (۱۴) چوٹی۔ ناچ متی ایہ بھانت اچاری۔ سنورا و تم بات بھاری۔ سب ہیرن  
کو بول پچھے یے۔ سب کے سر پر نام ڈرے یے (۱۵) دوسرا۔ جب گاڈور کن پرے گو ہر تیر تر وار۔  
پانا نام سر پر بکھے سکے ہے کون بچار (۱۶) چوٹی۔ ناچ متی جب اس بکھاہنور ست ست راجے  
کیا نیو۔ سکل سو ما بول چھائے۔ سجن سرن پر نام بکھائے (۱۷) دوسرا۔ سر پر نام بکھائے کے رن کر  
چڑے رسائے۔ جا کو سر جہ لاگے سو بھٹ چھو جائے (۱۸) جدھ جے گاڈ دیو گھات بال تن پاک  
ارہ را جہ کو بان لکے۔ ایہ نرپ سنیو رسائے (۱۹) چوٹی۔ لاگت بان راو رس بکھو۔ سر پر نام بکھو  
نکو لکے۔ سہ جے ایہ نیو نرپ سوڈ مار یو۔ ہونرپ ہوں سورگ سدھار یو (۲۰) دوسرا۔ ناچ متی بچتر



دوہوں میں لوگھاں رہو۔ بادی راو سو آن دئی سکھ پائے (۱۲) چو پئی۔ نرپ میں ترے  
 کاج سورے۔ دو نو سطر تہارے مارے۔ اب سوہ کو تم دھام بناؤ۔ کام بھوگ سوہ ساتھ کماؤ (۱۳)  
 ووسرا تب راجہ تا کو ترنت پیو سدن بناؤ۔ کام بھوگ تا سو کیو ہر دے رکھ اچھا (۱۴) ایک نرپ  
 بچ کر نیو تاتے دو تیا ہائے۔ بتا نا ایہ نرپ بھئے نالج متی سکھ پا۔ (۱۵) نالج متی نرپ لے کر  
 راگھی۔ نرپا کیسی رو سس کر ساہی۔ راٹھک ہتی رانی کر ڈاریو۔ تر یا چتر نہ جات۔ پچا پو (۱۶) ۲۵۔ (۱)

انی سری چتر پکھیاں تہر یا چترے منتری بھوپ سنا دے ۱۳۵ چتر  
 سما پتو۔ سمہ ستو۔ ۱۵۳۔ ۳۰۴۹۔ انجون

دوسرا۔ سیانکوٹ کے دیس سے دوپ کلا اک بام۔ ترن وہ تا کو ہے اوکھ تاوت کام (۱) بانی رائے  
 ہتاں نیو ایک ساہ کو پوت۔ جورت پیرت کے پکھے بدھ نے کیو چوت (۲) درپ کلا اک ساہ کی  
 دو تہا رہے اپار۔ پیچے پچا یو ساہ کے ست سور سو دھار (۳) چو پئی۔ بول ساہ کو پوت بلا یو۔ کام کیل  
 تنگ کیو۔ دوس بھئے گرہ دیت چٹائی رین بھئے پن بیت نکائی (۴) ایسی پیرت دوہن میں  
 بھئی۔ لوک لاج سب ہی تھ دئی۔ بانگ کہوں بیاہ کرائی۔ پن پرنا راہی پچانی (۵) عشق شک  
 کھائی ارکھ کر بکھائے۔ خون کھیر مدھ پان سو بھو پر پائے۔ کس کو کرائی ساتھ چھپائے چیت  
 سینہ۔ سوہ دوت پرگت یزان سوہا۔ سر شٹ مہر (۶) دوسرا۔ درپ کلا ست ساہ کے اوپر رہی  
 بکائے۔ رین دوس تا سورے۔ بھن سنی نبائے (۷) درپ کلا جب ساہ کو نیو پوت بلا کے ران  
 پیادون گہ یو۔ سیو نہ کھو ا پائے (۸) چو پئی۔ ووب کلا ایہ بھانت اچاری۔ سنو میت تم بات ہماری  
 سونا دوت سو ہے تم کیو۔ یو کہ نین پنج کر ہیو (۹) نرپ چہ باندھتا ہے لے گئے۔ تے وے بین  
 لکھات بھئے۔ ایک بات میں تمہیں دکھاؤں۔ تم تے کہو کہات پاؤں (۱۰) جا بین بیٹھے سو ہے  
 گئے آنو۔ ان سوہا یہ بھانت بکھانو۔ جو میں کچن پنج دکھاؤں۔ تب میں سو کہاں بر پاؤں (۱۱)  
 جب یو چن را دس پا یو۔ درپ کلا کو بول بچا یو۔ تاں کو ایک دھام میں راکیو۔ پنچن کے پنچن کہ بھاکھو  
 سو ہے ایہ ایک سدن میں راکیو۔ بھلی بری کچھ بات نہ بھاکھو۔ جب میں اس اکا دس لہ ہو۔ تم سو  
 آئے آپ کو ہوا (۱۲) جب دے داؤ ایک گرہ رکھے۔ تب تر یا یو تا سو پنج بھاکھے۔ سوہ بھوگ بیت  
 اب کرے۔ یا چنتا تے نیک نہ ڈریے (۱۳) دوسرا۔ پکھیت کو اپنے اوپر لیو جرائے۔ تا سورت مانت  
 بھئی پٹ پٹ سکھ پائے۔ کال کئی جانیو نہیں آجر موت سنگ۔ لاجن کا ہو کی کر موتن بدھو  
 انگ (۱۶) اٹل۔ دس ماسن رت کری ہرکھ ا بجا لے گئے۔ اس چنن انگ کے لپٹا لے گئے  
 جب گیا رہو داس پیو آئے کر۔ ہو درپ کلا تب کیو نرپت سو جائے کر (۱۷) کچن بو دن سمے پنچو  
 آئے گئے۔ سب رانی جت نرپت کو کیو بلائے گئے۔ پر باسی جن بھئے تما سا کو گئے۔ ہو جیہ اتھت  
 وے تر یا ہتاں ہی جات بھئے (۱۸) جو تر یا چرکھن نیو تا ہے بلائی اے۔ وا کے کر دیہ یاں کل دھوت  
 بجائی اے۔ جو نیو نر تر یا ایہ بات چھو اے ہے۔ ہوا گئے نہ کچن نیک دوس سو ہے آئے ہے  
 (۱۹) تب راجہ سب ہن یو کیو سٹائے گئے۔ جو نیو نیو ہوئے سو بچو جائے گئے۔ سنت پنچن تر  
 سب ہی حکرت بھئے۔ ہو سو نو پنچن کا جن تہ کو جات بھئے (۲۰) چو پئی۔ درپ کلا ایہ بھانت اچاری



جوراجہ سب تریا تہاری رتن سب سن ایہ ہتھوڑا دو۔ چن دیکر ہاتھ بجاو۔ سب رانی جے تہ ہستی  
 ٹھٹک رہی مں ماہے۔ کچھ چتر ایہ ٹھان رکھ چن بونہ ہے (۲۲) چوپڑی۔ ورپ کلپن ایس اچاری  
 جو تم راوہون بھپاری۔ تو تم آئے پٹنے بودو۔ ہمرے سکل اکٹھ کہ کھودو (۲۳) اٹل۔ تریا پڑکھن  
 بن سوندکھ رست بھے۔ پچن بودن کا جن ٹریت کو گئے۔ ورپ کلپن پچن کہے سکائے کے۔ ہوسن  
 راو جو پچن ہمارے آئے کے (۲۴) پڑکھ اترن کو جو ورپ پر تم نکھاریے۔ تو کریکے کھڑگ دھن  
 سم مارے۔ پٹے پنا نہ رہو کوو حکبت یں۔ ہو چھا کردا پراوھ جو کیو آج یں (۲۵) جب دت راج  
 کے یکھے یکپ پون کو بونے۔ اوچ پٹج کا پے پنا رہو پرچھو نہ کو گئے (۲۶) سن راو ایو پچن کینوتے  
 پناں۔ ساہ سناست ساہ کو دت بھوتت کال (۲۷) اٹل۔ ایہ چھل سوتریا چھل سچن کو چھل  
 گئی۔ کیل نرپ کے دھام ماس دس کرت بھی۔ ہو سچن کو ایو چتر دھائے کر ہوسن بھادت کو  
 سیت برپو سکھ پائے کر (۲۸-۱)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سناوے ۵۴ چتر  
 سماپتو۔ بھستو۔ ۱۵۴۔ ۳۰۷۱۔ انجون

چوپڑی۔ شاہ جہاں کی ایک ہرناری۔ پران سنی تہ نام اچاری۔ ٹیک شاہ کو پوت بلوکیو۔ تب یں  
 ان کام تہ روکیو (۱) اٹل۔ پٹھے سہ چری تان کو لے بلانے کے۔ لپٹ لپٹ رت کری ہرکھ لپجائے  
 کے۔ کیل کٹ دھوں پچن کہے سکائے کے۔ ہو چو راسی آسن پنے سکھ پائے کے (۲)  
 دوہرا نہت دوس تان سوری پن یو کہیو بنائے۔ یا ہے مار کر ڈاریے جن کوو لکھ جائے (۳)  
 چوپڑی۔ پران سنی آگیا تہ دلی۔ مارن سکھی تاپے کے گئی۔ آپ بھوگ تہ ساتھ کما یور پن تاسو ایہ بھانت  
 سنا یو (۴) سو سو بھوگ بھو تین دیو۔ موہ چت ہرے کو یو۔ تو پر چوٹ لے نہیں ڈارو۔ ایک  
 چرت تن تے لکارو (۵) اٹل۔ اروھ سورج پ چڑیو سودرگ نہ پنا یو۔ تب تیروگہ ہاتھ ندی میں  
 ڈارہو۔ تجھے ہاتھ اپاوا دھک تم مار یو۔ ہو ڈوبت ڈوبت کہ کے اوچ پکاریو (۶) تب سرتا کے یکھے  
 تا ہے کہ ڈاریو۔ ہاتھ پانو ہو مار سو جا رہا یو۔ ڈوبت لے لکھ لوگ پیچے آئے کے۔ ہو ہاتھ ہاتھ  
 ا بھا دیو یو پچا کے کے (۷-۱)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سناوے ۵۵ چتر  
 سماپتو۔ بھستو۔ ۱۵۵۔ ۳۰۸۴۔ انجون

چوپڑی۔ مدریس چو دہری بھنے۔ روشن سنگ تہ نام کیچے۔ کدرپ کلابال تہ سو ہے۔ گھگ برگ چھو  
 بھنگ موہے (۱) تا کے دھام ان دھن بھاری۔ نیت اٹھ کرے ناٹھ رکھواری۔ جو اتھ مانگن کوامے  
 سکھ مانگت برے گھر جاوے (۲) تہ ٹھان ایک انیت پیچو آئے کے۔ لکھ تہ چھب جھکھ کے  
 تر ہے ارجھا لے کے۔ اپرمان اپرغم سروب بدھ لے دیو۔ ہو بھوت بھو بھوان نہ کو ایو بھو  
 کدرپ کلابال کسی چھب بس بھی۔ برہ ندی کے بیچ بوڑ سگری گئی۔ پٹھے سپری تہ گرہ یو بلانے  
 کے۔ ہو بھانت بھانت رت کری پڑکھ اپچا کے کے (۳)۔ پانچ پوترو چھو چو دہری آ یو۔ کھٹیا سو



چتر و ہانی تا ہے چپا کیو۔ سو چارے بین نوڈ سو کوپ کے۔ دت کے سر کے بکھے لہا ہ یا سوک دے (۵)  
 ترے راجن دھوے سو پھر انگ کے آچھو سدن سوار و دیو در ب تین۔ کچھو نہ کینو بھوگ جگتے  
 آ کے کے۔ ہو پیرن دیو سو کچھو زان بلائی کے (۶) چو پی۔ تپ نہ رکھ ایسی بہتہ جا کیو۔ میں غم  
 تے کچھ در ب را کیو۔ جا کو رچے رتی کو دیکھے۔ سوری کچھو کان ہیر بچے (۷) اڑل۔ تان بردان تین  
 دگن رقم کو بانے سے رقم دان سے چوگن درن مانیے۔ بد و دھان کو دھن دے دان پرمان  
 ہیں۔ سو چار سو کھٹ دس آٹھ چران بکھان ہیں (۸) دوسرا۔ ایہ جو کو بھی ان مت درتے رجن ہائے  
 ایہ سے سو مڑ مانے آئے من پو رہن کے رائے۔ دے بھو ان باسنی یعنی نکٹ ہائے۔ جادو ست  
 تے ناج کی گھیا دی اٹھائے (۱۰) چو پی۔ جو رکھ بات نہ کچھ لکھ لی کہ بدھ نارتا میں چھل گئی۔  
 جانیو دان آج تریا کینو۔ تا کو کچھو چتر نہ چپو (۱۱) دان بھو کان کو جب دیو۔ کچھ جڑ بھید نہ کیو۔  
 تے کا ڈھان تن کھائیو۔ تون جا کو گھر پیچا یو (۱۲-۱)

اتنی سری چتر پکھیاں تریا پترے منتری بھوپ سناوے ۱۵۶ چتر  
 سما پتتو بھمشو۔ ۱۵۶۔ ۳۰۹۶۔ انجون

دوسرا۔ بدرب دیں پترے بے ہم سین نوپ ایک۔ پیگے رتھے ہی رکن جڑے تھوے دوارانیک (۱)  
 دموئی تا کی ستا جا کو روپ اپار۔ دیو ادیو گڑے دہرنی تیں کی پر بھانپنا (۲) اڑل۔ کام دیو تر چہ  
 سو کیو ہوں پایے۔ اندر چدر کہتا ہے بپا ہے سے آئیے۔ کارت سے تہ بیا بن کیو پنا کر۔ ہومان  
 رو دین بے نہ آئے بپٹ کھر (۳) مین ہرن کے ہرے بین پک کے ہر پینے۔ ہروامن کی ریت دس  
 وارم بس کیے۔ کیزنا یکد ہری کدل خاھن تے ہارے ہو چھپے جل جمل ماسیں آنکھ لکھ لجت تہارے  
 (۴) دوسرا۔ تا کی پر بھانپنا نے پر چر بھی چوں دیں۔ سب بیا ہن تا کو چین سیں سرے سل  
 کیں (۵) سن پھین کے بکتر تے تریا کی سندر چال۔ مان سرودر چھوڑتہ آوت بے مال (۶)  
 چو پی۔ دموئی تے سنس پنا ری۔ روپ مان چت مانجھ اچارے۔ سکھین سبت آپ اٹھ دھانی  
 ایک سنس تین تین گہ لیا کی (۷) سنس باج۔ سن رانی اک کتھا پر کا سو۔ ترے جی کو بھم بنا سو۔  
 نل راجہ دھین اک رہی۔ اتی سندر جا کو حک کہی (۸) دوسرا۔ تیج مان سندر دھنی تا ہے اچارت لوگ  
 تا کو بول بواہیے وہ برترے جوگ (۹) چو پی۔ ہم ہیں مان سرودر باسی۔ سنس جون دینی انبا سی  
 دیں دیں کے چرت پچاریں۔ را اورنگ کی پر بھانپنا (۱۰) اڑل۔ دھن دوئی ہم بیو پی اک  
 روور ہناریو۔ اندر راج اک پیو سورس اسے پچاریو۔ لوک چتر دس پکھے تو ہی سدری ہناری  
 سو روپ مان نل راج تا ہے تم برود پیاری (۱۱) دوسرا۔ دم و نئی اینہ بچن سن ہنے دیو اڑائے۔  
 بکھر پٹیا کرے دی کیوں پرتی جائے (۱۲) اڑل۔ بول پتا کو کال سو بربنا کے ہو۔ بڈے بڈے  
 راجن کو بول پٹیا لے ہو۔ پٹیا کے باجیت تم ہیان اٹھ آئی ہے۔ ہونج کر مو ہے سنگ لے جانی ہے (۱۳)  
 سنس ادھان تے اڈیو تہاں آوت بھیو۔ دموئی یہ سندس نریت نل گو دیو۔ نل پٹیا کو ریو ہروے  
 سولا کے کے۔ ہو جو رسین تیت چلیو مرونک بجائے کے (۱۴) دوسرا۔ دوت پچو میت کو پٹیا  
 پینے سنگ۔ آنکھیں ات نزل بھین نرکھیت وا کے انگ (۱۵) سن راجن پچ سنس کے من میں



سو بڑھائے رہدرب دیس کو اٹھ چلیو ڈھول مردنگ بجائے (۱۶) اڑل۔ دیو او پیچھے آئے دیت آت  
 بھئے۔ گندھرو جنھ بھنگ بھئے چلتے گئے۔ اندر چندر داد سورج پیچھے آئے کر ہو دھن دھنی ایس جل راو  
 بدسترب بجائے کر (۱۷) تل ہی کو دھرو دپ سکل جل تے گئے۔ تل کو کر ہر دوت پھاوت تے بھئے۔ سن  
 رپ براہ پچن چلیو تہ دھائے کر ہو کپنی نہ شکو تا میں پیچو جائے کر (۱۸) دوتی جیب نرکھادک  
 رت بھت بھئی۔ جو کچھ ہنس موہے کہیو سب ساچی بھئی۔ جان دن میں یا کہو پتی کر کر پائے ہو۔ ہوت  
 دن گھری کے سکھی سبت بل جائے ہو (۱۹) س میں ایس دشتی منتر پکاریو۔ سب ہن کے بھئے ایہ  
 بھانت اچاریو۔ سوسکل جن ایہیم ہا پرن کریو۔ ہو جو تم میں مل راو ہے کر پتی ہریو (۲۰) پھوک ہووے  
 رت سکل گھر کو گئے۔ کلجک آدجے ہتے دکھت چت کے بھئے۔ تل ہے ہم جا بری ادھک سکھ پائے  
 کے۔ ہو بھانت بھانت باد ترانیک بجائے۔ (۲۱) دھرو کر پور پتھاں کلجک گیو۔ جب تا کوئل  
 بیہ سدن زیادت بھئیو۔ کھیل جو پ ہو بھانت نہ تا ہے ہرایو۔ ہو راج پاٹ تل بن کو جیت پھا پور (۲۲)  
 راج پاٹ تل جب ایہ بھانت ہرایو۔ بن میں اتی دکھ پائے اجڑھیا آئیو۔ پھرے پتی کے بھیم ستا  
 برین بھئی۔ ہو چہ مارگ کئے ناٹھتسی مارگ گئی (۲۳) بھیم ستا بن ناٹھ ادھک دھ پائیو۔ کہ لگ کرو  
 پکھیاں نہ بات تبا یو۔ تل راجہ کے برے ہال برین بھئی۔ ہو لہر چندیری ما بھوہے آوت بھئی (۲۴)  
 بھیم سین تن ست جن ہو پھوٹ بھئے۔ دوتی کو کھوج پور گرہ لے گئے۔ دے جو ایہ کے گیو راج  
 ہو پھا یو۔ ہو کھوجت کھوجت دیس اجڑھیا آئیو (۲۵) ہیر ہیر ہو لوگ سو یو ہے ہناریو۔ دوتی  
 کو مکھ تیں نام اچاریو۔ کشل تا ہیں ایہ پو چھو نیلین پیر بھر۔ ہو تب دج گیو پچھان ایہ نر رت بر (۲۶)  
 جائے تن اے سہو دئی نریت تل پائیو۔ تب دوتی ہو سو کیر بنا یو۔ سن راجہ ایہ میں سکل جل  
 تے گئے۔ ہو رتھ پہ چر تل راج تہاں آوت بھئے (۲۷) دوسرا۔ رپ تل کو رتھ پہ چڑھے سب جن  
 گئے پچھان۔ دوتی پئی تہ ہرایو ایہ چتر کہ ٹھان (۲۸) چوکی۔ تے تا کو راجہ گھر آئے۔ کھیل جو پ  
 پن ستربرائے۔ جیت راج اپو ہن لینو۔ بھانت بھانت دوتی میں سکھ لینو (۲۹) دوسرا۔ میں جو  
 کتھا سنجیب تے یا کی کہی پائے۔ باتے کہ بھارکھ رکت پستک بڑھ جائے (۳۰) دوتی ایہ  
 چرت سون پئی پتی ہریو پائے۔ سب تے جگ جو ابرو کو کو نہ کیو راے (۳۱)

رانی سری چتر پکھیاں نے تر یا چترے منتری بھوپ سناوے ۵۷ چتر

سما پستو۔ سمستو۔ ۱۵۷-۱۲۷۱۳۱ انجون

چوپی۔ چوڑ بھرتھ سبایا ہے۔ رندھی گرو تیا جگ ہے۔ مالک رام ایک پیراگی۔ تن سور ہے کیر  
 دھالاگی (۱) ایک دوس تن پری لائی۔ شکن سیتی مار پائی۔ کٹھی کیوں جٹن کے جوئے۔ کھیر  
 سو کھیر ہو پھوٹے (۲) اگر کر کیوں ٹو پین پری رڈھیر جٹن بھو یوے گئے اپری۔ لات مسٹ  
 کے کریں پر ہارا۔ جن کو چوٹ پرے گھر پارا۔ (۳) دوسرا سب کانے کت کا بکین پن میں ہے  
 انک۔ سب ہی کے پھوٹے بدن ثابت رہیو ایک (۴) چوپی۔ کٹھی کی کٹھی ہو ٹوٹی۔ ماری جٹا  
 لائیں چھوٹی۔ کسی ناٹھن کے گھائے برا جلیں۔ جن کر چڑے چندر مال را ہے (۵) کیس کیس  
 ہوت کی بھئے۔ رکتے ہنے نس کن سرگے۔ کاٹ کاٹ دانستن کو کو کھایا۔ ایو کیوں جڑھ بھو پائی



ایسی مار جو تین پری۔ جٹا نہ کس ہوں سپس ابھری۔ کیونٹھ کنھئی نہ رہی۔ مالک رام پنی تب لگی  
 اک سنیا سی کے سر بھاری۔ دوڑے کے مکھ ادھر ماری۔ سر دنت ہیو بدن جب پھوٹو۔ ساون  
 جان نہا نو پھوٹو (۸) بٹ سب ہی سنیا سی دھائے۔ نہ گہ ہاتھ جو تین آئے۔ چوڑ بھر تھ رنڈی کر  
 دورے۔ لے لے ڈھو و چیکا اورے (۹) مالک رام گھر کے لیکو۔ جو تین ساتھ دیو انو کیو۔ گھوم  
 بھوم کے اوپر چرلو۔ جن کرنچ سادہ پر پورا (۱۰) دوسرا۔ سب منڈیا کرو دھت بھے بھا دت بھو  
 نہ ایک۔ چوڑ بھر تھ گھرانڈ پہ گتکا بنے انیک (۱۱) سنیا سی کو پت بھے گئے موٹری گھائے۔ لات مرے  
 جو تین بھے منڈیا دے گرا کے (۱۲) اڑل۔ پکڑتیری سکوپ منڈیا بھے۔ پھروا لاھئی بھے لے  
 او دھت بھے۔ کاٹ کاٹ کے انگ سنیا سن کھاوی۔ ہودسن نامن کے لے لے نام گرا دی (۱۳)  
 تب سنیا سی دھائے دھائے تن کاٹ ہیں۔ تورتور کنھن تے کنٹھ نہ سات ہیں۔ رینچ رینچ ٹانگن  
 گہ گہ ڈار ہیں۔ ہودو ہو ہاتھ بھے کھیلچ تھری مار ہیں (۱۴) چوپکی۔ منڈیا تان برکلا پے آئے۔ ہم  
 سب سنیا سی نہ دکھائے۔ جب رانی ایسے سن لگی۔ دتا تر بن بلاوت بھئی (۱۵) سنیا سی دتا ترے  
 مانے۔ رامانند پیراگ پرمانے۔ تے تم کہو ہے چت دھرو۔ میری ہی چت لے کر پورا (۱۶) ایک  
 دوس ہرے گہ سورو۔ سگری پنا جاگ تیں کھوڈ۔ جو تم نہیں سر تو کر پور۔ ناتر سیر بھاو نہ  
 کر پورا (۱۷) جڈا جڈا گھر دواڑ سو آئے۔ اردھ راتری بھے بین ٹائے۔ دت راملند چو کہیں سو کر پور  
 ہو کو پٹھان نہ کر پورا (۱۸) دوسرا۔ چھل چھل ایا بدھ گئی ایو چرت سوار۔ سیر گورن کنے پچن  
 دواؤ بہور نہ کیٹی دار (۱۹-۱)

انی سری چتر نیکھیا نے تریا چترے متری بھوپ سنا دے ۵۸ چتر  
 سماپت ہو سمجھتو ۱۵۸-۳۱۴۶-انجون

چوپکی۔ راج سنگہ راجا کر رہی۔ سیر کلارانی جگ کہی۔ تا سونیہ نہ پت کو بھاو (جائنت بھیدیں  
 ایہ سارو رانا اڑل۔ اور رانین کھو نہ پت بلاوائی۔ بھول نہ کب ہوں تین کو سکدن سہاوی۔ ایہ چتر  
 چت مانجھ چنلا سب دھریں۔ ہو جتر مترا تر مترا وسو سب کریں (۳) چوپکی۔ جتر مترا سب ہی کر پورے  
 کیے پوں پرے ہاتھ نہ پیارے۔ ایک سکھی ایہ بھانت اچارو۔ سن رانی تیں پچن ہمارو (۳)  
 جو ان سو میں پریت تراؤں۔ تو تم تیں کہو میں کا پاؤں۔ سیر کلا نہ پ مکھ نہ دکھاوے۔ ترے  
 پاس رین دن آوے (۴) یو کہ جات پتاں تے بھئی۔ نہ پ برکے مندرے لگی۔ پتی تریا کے جات  
 نہ پری۔ مکھ تے کچھو نہ بات اچری (۵) نہ پ تریا کہو تو ہے کا کہو۔ سن پتی پچن سون ہوئے رہو  
 پتی پو چھو تو ہے ایہ کا کہی۔ سن تریا پچن سون ہوئے رہی (۶) پتی جات تریا بات درانی۔ تریا  
 جاتو کچھو نہ پت چرائی۔ کوپ کرا دوہن کے بھئی۔ پریت ریت سب ہی چھٹ لگی (۷) دارانی سون  
 بڈھا یو۔ جن چتر ایہ بھانت نہا یو۔ واسو پریت ریت اچجائی۔ سیر کلا چت تے سیرانی (۸-۱)



اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سناوے ۱۵۹ چتر  
 سما پختو سمجھتو ۱۵۹-۳۱۵۴-انجون

چوپئی۔ ہکی وند سنگ تریت کو پرب برجن یہ ہو کر یو دو سر و تم ہر۔ امت روپ تاکو اتی سو ہے۔ کھگ  
 مرگ چھ۔ بھنگ نہ سو ہے (۱) رانی ساٹھ سدن تے ماہی۔ روپ وتی تن سم کیو ناہی ریب سن سو پی  
 سیدہ پڑھاوت۔ باری باری کیل کماوت (۲) کم کلا رانی وں بھری۔ جو بن جب سہن تن ہری۔  
 آن یں جب تہا ہے ستا وے ریٹھے سہ چری نہت بلا دے (۳) دوسرا۔ کرشن کلاک سیجری۔  
 چٹھے وئی پرب تیر سو یا پراکت بھی۔ میرا کری ادھیر (۴) چوپئی۔ ستو نہت جو بات ہماری یں  
 تر بھی لکھ پر بھارتی۔ میں تب ہیرو دیوانی بھی۔ موہ کہ سر سٹل سدھ گئی (۵) دوسرا۔ سدھ بھوی  
 مری سچھے ہرا بکل بھیوانگ۔ کام کیل مو سو کر و کر رے سر بنگ (۶) چوپئی۔ جب ابے ایے  
 سن پایو۔ تاکو بھوگ بیت لپا کیو۔ لپٹ لپٹ تا سورت کری۔ چٹ چٹ آسن تن دھری (۷)  
 چٹ چٹ تا سورت مانی۔ کالمتر ہو کے تریا پستان۔ پرب برجن کن چھو رو بھاوے۔ گہ گہ تہا ہے  
 گرے سولاوے (۸) دوسرا۔ بھانت بھانت آسن لے چہن کرے بنا کے۔ چٹ چٹ بھوگت  
 بھیو گناہی نہ جائے (۹) سو یا۔ کھائے نہ دھے جن کی یں پرب بھانگ چہاے افیم چرائی پیت  
 سراب برا جت سدر کام کی ریت سو پیت چائی۔ آسن اور انگن چہن بھانت انیک لے سکھ  
 والی۔ لوتہ تور کچان مردس بھورنگے حوت بھور بھائی (۱۰) اڑل۔ رت مانی نہ سنگ نہت  
 ہر کھائے کے۔ کالمتر ہو کے جات تریا کپٹا لے کے۔ بھانت بھانت کے آسن لے بنا کے کر  
 ہو بھور ہوت تو بھی یہ سکھ پائے کر (۱۱) چوپئی۔ رتی رین بھور جب بھی۔ چیری نہت بدالئی  
 یہ بل بھی بسر سب گیو۔ تاکا ادو بھو پر نہ یو (۱۲) دوسرا۔ کر سن کلاک مان کے تہاں پئی جائے  
 دم کلا پو چیت بھی تاکہ انکت بلا کے (۱۳) پرتی اتر۔ سو یا۔ کا ہے کویت ہے آتر سواس گئی ہی  
 اتا ل ووری ایاں تے۔ کا ہے کو بیس کھلے لٹ چھوٹے پائے پری تو نہ کے ناتے۔ او کھن کی  
 ارنائی کہاں بھی تیری بڈائی کری ہو بھانتے۔ کون کو ابرا وڈھیو پرتیت کو بیائی موے  
 ہوا ہانتے (۱۴) دوسرا۔ سن پچ رانی چپ رہی جا کے روپ اپار۔ چکل کو چھدر نہ کچھ لکھو ام چھل گئی  
 برنار۔ (۱۵-۱)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سناوے ۱۶۰ چتر  
 سما پختو سمجھتو ۱۶۰-۳۱۶۹-انجون

دوسرا۔ یو دو کوراجہ بڑھا ہر یں تے نام۔ دیس دیس کے ایس چہ جت آٹھ یون جام (۱)  
 چوپئی۔ سون متی تال کی برناری۔ جن سدرست ساٹھ نیکاری۔ روپ برکھا تاکی اتی سو ہے۔ جا  
 سم روپ تے پنے کویتے (۲) سید جوت کن گروہ لگا یو۔ کسو چھتر نادن نہ پآ یو۔ رانی سکل سنگ کر  
 یینی۔ بہود چھنا پرن کو پنی رس دوسرا۔ سورن تی گر حوت ہئی سو سنگ کر یینی۔ چھوڑ بھنڈار  
 وہاں کو امرت و چھنا دین (۳) لو کوئی مردار کو سور یں کھونا تھ۔ سو او تہاں آوت بھیو سب سنین



نے ساتھ (۵) چوپی - پیر کھاتا کی برناری - درہوں پہچھ بھیرا جہاری - تاکی پر بھاجات نہ کی - مانو بھو  
 چلی رہی رہا راجہ دوڈا مذت بھٹے - انگ بھجن دوڈو بھٹ بھٹے - ریشن دوہون ملاو و بھو - چٹ  
 کو سوک پدا کر دیو اٹل رنج دین کی کھٹا بھانت سب بھٹی - دوہوں آپ سے کسل کتھا  
 کی سدھ لئی - گرہہ دھن کے دوہن کے سنے بنائے کے - ہونٹ ریشن پنج اچرے کچھ مکائے کے  
 (۸) جو دھن ہر دے بن پوت اچا لے کے - تب ہم قمر مل میں ہیاں نہو دو آ لے کے - پوت ایک  
 ستا بہا تادے جو - ہوا پس پنج سکائی تن کی کرے (۹) دوسرا - یوکہ کے تریا گرو ملی دوکین  
 بیتے جام - مٹا ایک کے گرو بھٹی پوت ایک دھام (۱۰) چوپی - تس نامت کو دھرو - ڈھولانا نام پوت  
 اچریو - کھاؤن پنج ڈارو دپیا ہے - بھات بھانت سو بھٹے انا ہے دوسرا - گرو پھیر کونا کر  
 تے کیو پیاں - اپنے اپنے دیں کے راج کرت بھٹے آن (۱۲) چوپی - ایسی بھانتیں ہر کھ بھٹے -  
 بالک تے ترن دوہوئے - جب اپوتن راج سمجھاریو - پورب کر یو پواہ چاریو اسھا لک اپو دو  
 جب بھیکو - مٹوہ مٹوہ اور ہوئے گھو - بالال کت گیری آئی - انگ انگ بھری انگنگ دہائی (۱۳)  
 سوپا - ایک دینا مرگ مار کے ڈھولن یو اپنے من پنج بچاریو - مینتی بس باسن کے اب  
 بیک بیک بیک کچھو نچاریو - بیاہ کیو لکاپن لے ہم جو نہ کہو کب ہو نہ سمجھاریو - آوت بھیکو  
 پنج دھام ہنی تہ مارگ ہی سترار سدھاریو (۱۵) کبر ماندھ اڈمیر کے کر بول سترار انت نہائی  
 بھوکھن چارو پے سب انگن آند آج ہیں نہ سماں - روپ الوپ براجتا سند ریشن کی کر  
 کرانت نہ جائی - چار چھکے چھب ہر چہا چرو پوا دیو ہے ارجھائی (۱۶) چوپی - سور سین راجے  
 سن پائیو - بٹیا پیر سین کو آئیو لوک اکم لے اوک چھائے - آدر سوکرہ لیس تہ بیا لے  
 (۱۷) بت رانی سمس سن پائیو - ڈھولا دیں ہمارے آئیو پھولت اوصک ہر دے لے بھٹی  
 دو بل بٹی پٹ ہوئے گئی (۱۸) بھٹت پیا پیا رو ہے بھٹی چت میں اتی پر پھٹت ہوئے گئی  
 اینچ پیا گرے لگا دے - پھیل پھیل نہ پھوڑیو جاوے (۱۹) دوسرا - پیا پیا تر پتر ہی تریا پر  
 پریت اچجائے - گز پرے پر جنک پر پل پل بل بل جائے (۲۰) چوپی - تس سنگن کسرت  
 کرے - چت میں ایسے بچا بچرے - اسٹج ہاتھ تا کو نہ چلاوے - جے ٹکٹ ٹوٹ تریا کی جاوے  
 (۲۱) دوسرا - تب تس ایسے کیو - سیو ڈھولن میت رت رت کس کس سو سو دکر و - ہوئے کے  
 ہر دے پخت (۲۲) ڈھولا سو کوٹ کو یونہ کے کام - تان تے سب تریا پین ڈھولا چرت  
 نام (۲۳) پڑ ہو تم مو ہے بھو سنکا کر دنہ ایک - جیوں ریشم ٹوٹے نہیں کس سے کر دانیک (۲۴)  
 اٹل رست پیا رو بین تا ہے بھوگت بھو - چو راسی اسن سمس کے کس یو - چپن لے انیک انگ  
 لیٹ لے کے - ہو چٹ چٹ تے بھو ہر کھ اچجائے کے (۲۵) چتر چتر یا چٹ چٹ رت مان ہی  
 ہنس ہنس ہو بھانت نہ چن بھان ہی تریا تیارو اسن بھو جاو ہی - ہو کے لے ایسی بھانت  
 گرے لٹا دی (۲۶) بھانت بھانت ابلا کے اسن دیت بھو - ہو سکل کوک کے مت کو کر بنائے  
 کے (۲۷) چوپی - لے مکھ واتی سکھ پائیو - رور گرھ کی اور سدھ بھو - بیا نہتا ووت تریا کو  
 دھائیو - سکل جائے نہ بھو جتا بھو (۲۸) دوسرا - لب بیا بہت اکل تریا بھو سکل سن پائے - کوپ  
 ادھک چت میں کیو - سن سمس کونا کے (۲۹) سورگ شتی ہا رت اگل چتا اتی کوک ڈھول



پیرسین پی پتا بھئی ایس کہت بھی جائے (۳۰) کیونچن چیت دے سنبھین ایس کے ایس۔ بھج ڈھلا  
 تم تے ٹیکوے نہ بہار و دیس (۳۱) چوٹی۔ جوتوں چٹین تاہے نہ مرے۔ تو تیر دساو بدھ کر ہے۔ کے  
 راجہ چٹین تیر مار و ناثر اب ہی دیس لکارو (۳۲) جب اپہہ بھانت راو سن پانی رچت کے بکھے  
 ست صہرائی۔ جوتریا پیاو دن کاج سدھاوت۔ مورے ہئے بناہیہ جاوت (۳۳) پتر بدھو موہے پاج  
 اچارو۔ پتر چھت ست راج ہمارو۔ یا کوہونہ مکھ و کھاروے۔ دوا دس برکھ بن ہئے بس آوے (۳۴)  
 دوسرا۔ پٹ کھارون کو دھریو چھٹے پنچھ اک دین۔ سوہے پٹے بن بن بکیں راو پنچن ایہ کین (۳۵)  
 سنت گھت تر پ کے پنچن تاہے کیو سمجھا ہے۔ دیس لکارو توہے دیو ملو نہ موکو آئے (۳۶)  
 تبت ڈھولن اتی دگھت پو وے ایہے کیو ٹیکار۔ چوٹنگے تو پینگے زور کوٹ جہار (۳۷) تبت سڈی  
 سنگ۔ اٹھ چلی منکراہیے ہین۔ ہو پھٹت انٹر گھٹت بار چو آوت نین (۳۸) اٹل۔ سن ڈھولن  
 اپہہ بن زور ست جے گیو۔ دوا دس برکھ پیمان ست بن میں بھیو۔ جی اپ بن میں مہرست پین  
 کوکھا کے کے۔ پوتریا ست تہ بیو مرگن کہ گھا کے کے (۳۹) برکھ کھڑی دس ایس پیرسین  
 تن تچ دیو۔ مٹر لوک کہ جھوڈ سورگ باسی بھیو۔ تبت ڈھولن پھران راج اپو لیو۔ ہورانی  
 تسم ساتھ برکھ ہو سکھ کیو۔ (۴۰-۱)

اتی سہری چتر پکھیا نے تریا چترے مشری بھوپ سنباوے ۱۶۱ چتر  
 سما پتھتو۔ سمجھتو۔ ۱۶۱۔ ۳۲۰۹۔ انجون

دوسرا۔ دیس پتیا کے رہیں آٹھ چورٹی ندر۔ رین دوس چوری کرے کے نہ کوو۔ پچار (۱) چتر متی  
 نس کرک اردو تین کی سردار۔ مارگ میں اسٹھت رہیں گھا دیہ لوگ ہزار (۲) ناراین دامودر  
 بھن بند را بن اچار۔ سن سارت ایہے تریا سب ہی جاہیں پچار (۳) ناراین زرا کیو دامودر  
 دانگ۔ بند را بن لے جائے بن مارو یا ہے نینگ (۴) چوٹی۔ جب ابلا ایہے سن پاویں  
 تانہ کو بن میں لے جاویں۔ پھانسی ڈار پر بھتم تے گھاویں۔ تاپا چھتے تے درب چراویں (۵)  
 آوت ایک نار تہ بھی۔ پھانسی ڈار تو کوٹی۔ تبت ابلا تین پنچن اچارے۔ سو میں کہت ہوں  
 پتر پتدے (۶) اٹل۔ کہ نہت سوہے مارواتی دھن دیت ہو۔ تھرو کھونہ درب چرائے لیت ہو  
 سرکھت اب ہی ہم تے ہیو لکھا لے کے۔ ہو سدن نہت سب ہیو خزانو جائے کر (۷) جو تھم  
 پھانسی ڈار سوہے گھا لے ہو۔ جو دھن ہمرے پاس وے تم پائے ہو۔ سرکھت کیوں نہ لکھا  
 ننگا کن بیجے۔ ہو دھام نہت سب جائے خزانو بیجے۔ (۸) دوسرا۔ چیت کری اترن جوہم لے  
 ہے ایہ دھن گھا لے۔ پھاں کو دو ب کرائے ہے ہوان کو کیونہ جائے (۹) تاں تے ابے ننگا لے  
 کے سرکھت کیو لکھا لے۔ دھام نہت یا کو درب لے شہر میں جائے (۱۰) اٹل۔ سرکھت کیو  
 لکھا لے سو تھرت ننگا لے کے۔ ایہ ہے تریا تین تائے لکھو رسائے کے۔ سوہے ایک سو جان  
 پھانس گردا کر۔ ہو سرکھت کیو لکھا لے سبترو دھن مورہر (۱۱) چوٹی۔ تا کو چھو پھانس تے دیو  
 آپ مگر کو مارگ کیو۔ جب سرکھت کاج یہ بنار یو۔ تن کو چوک جائی نڈنی مار یو (۱۲) دوسرا۔ تھن کلا  
 تبت بن بھیو ایو حرت منائے۔ یران را کھو دھن را کھو ان اترن کو گھا لے (۱۳-۱)



اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر ترے منتری بھوپ سنبا دے ۱۶۲ چتر  
 سما پنستو۔ سمستو۔ ۱۶۲۔ ۳۲۲۲۔ انجون

دوسرا گوارا گر تھ سور ہے صدرین رزپ نام جاکو چو جکتر کے جیت آٹھ سو جام (۱) چوپی بجے کور  
 تانی برناری۔ زنج باقن بدھ جنک سواری۔ اپرمان تہ پر بھابرا جے۔ جاکو زکھ جدرماں لا جے (۲)  
 دوسرا۔ صدرین رزپ ایک دن کھیلن چڑیو شکار۔ جان بیرین گھات تہ تا کو دیو سنگھار (س)  
 چوپی۔ چل خبرانی پہ آئی۔ راجہ بنے بیرین جانی۔ تب رانی سن منتر بچار یو۔ سو میں چوپی سوکر ڈاریو (۴)  
 ست بانگ ہمدیدہ کینو۔ ناتھ مارگ سرپور کو لینو۔ ناتھ ایہہ چتر بچارو۔ چھل کرتن بیرن کو مارو (۵)  
 بکھ تری تن تیر پھائی۔ رزپ جو کری تیری اے پالی۔ سورج کلا دوتا کو بچے۔ ہم سب کی پرپی  
 پارہ کھئے (۶) تری باج پھول جڑ گئے۔ جو ربات آوت بھئے۔ جب ہن بھدر سنگ پور آئے۔ تب  
 رانی یونجن سائے (۷) ایک ایک سا جو بہاں آویں۔ ہم تے پاو بجاکوت جادیں۔ تا پاچھے آپن رزپ  
 آوے۔ سورج کلا کو لے گھر جادے (۸) ہمرے دھام ریت ایہہ پری۔ تاتے جات دورینہ کری  
 ایک ایک جو دھا پر ختم آوے۔ تا پاچھے راجہ کو لیا دے (۹) ایک ایک سا کو تیرہ آوے۔ ڈار ڈار بھالسی  
 تریا گھائیو۔ ایک سنگھار ڈار کر دیکھے۔ دوسر کو یو ہی بدھ کیکھے (۱۰) سب سو دن کو پر ختم سنگھار یو  
 مار بھوہن بھتر ڈاریو۔ تا پاچھے رزپ بول سچا نیو۔ رانی ڈار بھالسن گر گھائیو (۱۱) دوسرا۔ سب سور  
 اپر ختمے ہن سپور ریت کو کوٹ۔ جو فکر باقی بچو سو سب لینو لوٹ (۱۲) سب بیرن کو گھائے  
 کے ست کولاج ٹھائے۔ پن پتی کے پھیٹا بھئے جری مردنگ۔ بجائے (۱۳)۔ (۱)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر ترے منتری بھوپ سنبا دے ۱۶۳ چتر  
 سما پنستو۔ سمستو۔ ۱۶۳۔ ۳۲۳۵۔ انجون

چوپی اودے پوری خرم کی ناری۔ حضرت کو پرائن تے پیار ہی۔ ککھ سو کھت جی جی زکرتے  
 ات نہ کھئے توں کے ڈرتے (۱) بگیم باغ ایک دن چلی۔ سورست پینے سنگ علی۔ سندر مزاک  
 پکیٹ بھئی۔ تریا کو بھول سکل جدھ گئی (۲) دوسرا۔ جو بن کو رکھی جتی لینی ٹیٹ بلائے۔ اودے  
 پردی تا سو سکل بھید کیو سب جائے (۳) سو یا۔ مکان کر دنیہ شا جہان کی دھام جو دھن ہے  
 سوٹاؤں۔ ابر بھار دیکر ہوئے کر خین تدر بھوت چڑاؤں۔ کاسو کیو تیر توں ہرو کو ڈو جی کی برٹھا  
 کہتا ہے سناؤں نیکھ دے بدھ توں لکھ سوکر پریم کو اڈ کے بل آؤں (۴) پریت کری تہ سوکر کاج  
 سو میت کے کاج جو میت نہ آوے۔ پیر کرے اپنے چت مے اودے پیر کو پیر کے پیر بھجاوے  
 ہوا کی سن بھاؤں سو سو ہے کیسی یے بات کوڈ کہ جادے۔ ہو ہوؤں داسن داس سکی سو ہے  
 جو کوڈوں پریم آن ملاوے (۵) جو سکی کاج کرے ہر دتہ بھو کھن کی کچھو بھو کھ نہ ہووے ہے۔ بتر  
 اپار بھرے گھر بادو سا یک بادو ہزارن لے ہے۔ سوری دسا اڈوک کے سدر جانت ہی ہیا مے پکھتے  
 ہے۔ کیکھے اپا لے دیچے لکھ آئے کے میت بلا لے کے سو ہووے پکے ہے۔ (۶) ایے ادرے پوری سنے  
 لکھ تے پینج جو بن کوڑ جے سن پایو۔ تا ہے پچھاں بھلی بدھ سو سن بیج بچارا ہے پھر ایو۔ دیک لے



ڈار چلی تیت کو بگوانن بھاکھ پکوان لکھا یور ساعیت ایک بھائی نہ باغ کے آن پیاری کو سیت  
 ملا یو (۱) دوسرا۔ اودے پوری پیا تہ چرن رہی لپٹا کے رانا کو جو وارو وہ تھو چھن کے لوٹا کے (۲)  
 اڑل۔ کہ گہ تا کو بال کرے چٹت بھئی۔ لپٹ لپٹ تا کے آسن کے ترنگی۔ چوراسی آسن سب کے  
 بنا کے کے۔ مو آٹھ جام دت کری برکھ اپجائے کے (۳) دوسرا۔ ترن چکھ ترنے تریا تریا خدرگی  
 جون۔ لپٹ لپٹ کر دت کریں تین تیارے کوں (۴) اڑل۔ کوک سار کے مکھ تے مت نہ اچا رہی  
 بھات بھانت اپ بن کر پڑ بھائی رہی۔ چوراسی آسن سب کرے بنائے کر۔ ہو بھات بھانت  
 دت کری کرے لپٹا کے (۵) دوسرا۔ چوراسی آسن لے بھانت بھانت لپٹا کے۔ چتر چتر یہ بھائی  
 چھنک چھو یو جائے (۶) چوٹی۔ تاک تریا بھید بن پا یو۔ اودے پوری سو پتی جلا یو۔ بھانت بھانت  
 تا سو دت کری۔ سوئے جات جات نہ جری (۷) شا بھال پا بے پکارو۔ چھن کے خوار کر وارو۔ یو کہ  
 بن جات بھی پتھاں۔ حضرت رنگ محل مہ جہان (۸) اودے پوری تے سنگ بیالی۔ لپٹ سونا ریکار  
 شانی۔ شا بھال شب پچن اچارے۔ کوں کرت اپہ شور و وارے (۹) دوسرا۔ اودے پوری تب یو بھو  
 سمجھ چت کے ماہیں۔ تھی بھید چاہیے تریا ہوں دیت اپہ نا پس (۱۰) چوٹی۔ تب حضرت اپہ بھانت اچارو  
 یا کو شمع کرو جن ہارو۔ تریا جن سنگ امت کرو کے تاکہ پکر جادوت بھئے (۱۱) دوسرا۔ ات رت تا سومان  
 کے سنگ پیار دیکر لیا کے۔ حضرت کو اپہ چھل چھیلو سوئے دیو جرائے کے (۱۲-۱۸)

انی سری چتر پکھیاں تریہ چتر سے منتری بھوپ سناوے ۱۶۴ چتر

سما پتنتو۔ سمپتنتو۔ ۱۶۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۵۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۷۔ ۱۲۹۸۔ ۱۲۹۹۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۱۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۳۔ ۱۳۰۴۔ ۱۳۰۵۔ ۱۳۰۶۔ ۱۳۰۷۔ ۱۳۰۸۔ ۱۳۰۹۔ ۱۳۱۰۔ ۱۳۱۱۔ ۱۳۱۲۔ ۱۳۱۳۔ ۱۳۱۴۔ ۱۳۱۵۔ ۱۳۱۶۔ ۱۳۱۷۔ ۱۳۱۸۔ ۱۳۱۹۔ ۱۳۲۰۔ ۱۳۲۱۔ ۱۳۲۲۔ ۱۳۲۳۔ ۱۳۲۴۔ ۱۳۲۵۔ ۱۳۲۶۔ ۱۳۲۷۔ ۱۳۲۸۔ ۱۳۲۹۔ ۱۳۳۰۔ ۱۳۳۱۔ ۱۳۳۲۔ ۱۳۳۳۔ ۱۳۳۴۔ ۱۳۳۵۔ ۱۳۳۶۔ ۱۳۳۷۔ ۱۳۳۸۔ ۱۳۳۹۔ ۱۳۴۰۔ ۱۳۴۱۔ ۱۳۴۲۔ ۱۳۴۳۔ ۱۳۴۴۔ ۱۳۴۵۔ ۱۳۴۶۔ ۱۳۴۷۔ ۱۳۴۸۔ ۱۳۴۹۔ ۱۳۵۰۔ ۱۳۵۱۔ ۱۳۵۲۔ ۱۳۵۳۔ ۱۳۵۴۔ ۱۳۵۵۔ ۱۳۵۶۔ ۱۳۵۷۔ ۱۳۵۸۔ ۱۳۵۹۔ ۱۳۶۰۔ ۱۳۶۱۔ ۱۳۶۲۔ ۱۳۶۳۔ ۱۳۶۴۔ ۱۳۶۵۔ ۱۳۶۶۔ ۱۳۶۷۔ ۱۳۶۸۔ ۱۳۶۹۔ ۱۳۷۰۔ ۱۳۷۱۔ ۱۳۷۲۔ ۱۳۷۳۔ ۱۳۷۴۔ ۱۳۷۵۔ ۱۳۷۶۔ ۱۳۷۷۔ ۱۳۷۸۔ ۱۳۷۹۔ ۱۳۸۰۔ ۱۳۸۱۔ ۱۳۸۲۔ ۱۳۸۳۔ ۱۳۸۴۔ ۱۳۸۵۔ ۱۳۸۶۔ ۱۳۸۷۔ ۱۳۸۸۔ ۱۳۸۹۔ ۱۳۹۰۔ ۱۳۹۱۔ ۱۳۹۲۔ ۱۳۹۳۔ ۱۳۹۴۔ ۱۳۹۵۔ ۱۳۹۶۔ ۱۳۹۷۔ ۱۳۹۸۔ ۱۳۹۹۔ ۱۴۰۰۔ ۱۴۰۱۔ ۱۴۰۲۔ ۱۴۰۳۔ ۱۴۰۴۔ ۱۴۰۵۔ ۱۴۰۶۔ ۱۴۰۷۔ ۱۴۰۸۔ ۱۴۰۹۔ ۱۴۱۰۔ ۱۴۱۱۔ ۱۴۱۲۔ ۱۴۱۳۔ ۱۴۱۴۔ ۱۴۱۵۔ ۱۴۱۶۔ ۱۴۱۷۔ ۱۴۱۸۔ ۱۴۱۹۔ ۱۴۲۰۔ ۱۴۲۱۔ ۱۴۲۲۔ ۱۴۲۳۔ ۱۴۲۴۔ ۱۴۲۵۔ ۱۴۲۶۔ ۱۴۲۷۔ ۱۴۲۸۔ ۱۴۲۹۔ ۱۴۳۰۔ ۱۴۳۱۔ ۱۴۳۲۔ ۱۴۳۳۔ ۱۴۳۴۔ ۱۴۳۵۔ ۱۴۳۶۔ ۱۴۳۷۔ ۱۴۳۸۔ ۱۴۳۹۔ ۱۴۴۰۔ ۱۴۴۱۔ ۱۴۴۲۔ ۱۴۴۳۔ ۱۴۴۴۔ ۱۴۴۵۔ ۱۴۴۶۔ ۱۴۴۷۔ ۱۴۴۸۔ ۱۴۴۹۔ ۱۴۵۰۔ ۱۴۵۱۔ ۱۴۵۲۔ ۱۴۵۳۔ ۱۴۵۴۔ ۱۴۵۵۔ ۱۴۵۶۔ ۱۴۵۷۔ ۱۴۵۸۔ ۱۴۵۹۔ ۱۴۶۰۔ ۱۴۶۱۔ ۱۴۶۲۔ ۱۴۶۳۔ ۱۴۶۴۔ ۱۴۶۵۔ ۱۴۶۶۔ ۱۴۶۷۔ ۱۴۶۸۔ ۱۴۶۹۔ ۱۴۷۰۔ ۱۴۷۱۔ ۱۴۷۲۔ ۱۴۷۳۔ ۱۴۷۴۔ ۱۴۷۵۔ ۱۴۷۶۔ ۱۴۷۷۔ ۱۴۷۸۔ ۱۴۷۹۔ ۱۴۸۰۔ ۱۴۸۱۔ ۱۴۸۲۔ ۱۴۸۳۔ ۱۴۸۴۔ ۱۴۸۵۔ ۱۴۸۶۔ ۱۴۸۷۔ ۱۴۸۸۔ ۱۴۸۹۔ ۱۴۹۰۔ ۱۴۹۱۔ ۱۴۹۲۔ ۱۴۹۳۔ ۱۴۹۴۔ ۱۴۹۵۔ ۱۴۹۶۔ ۱۴۹۷۔ ۱۴۹۸۔ ۱۴۹۹۔ ۱۵۰۰۔ ۱۵۰۱۔ ۱۵۰۲۔ ۱۵۰۳۔ ۱۵۰۴۔ ۱۵۰۵۔ ۱۵۰۶۔ ۱۵۰۷۔ ۱۵۰۸۔ ۱۵۰۹۔ ۱۵۱۰۔ ۱۵۱۱۔ ۱۵۱۲۔ ۱۵۱۳۔ ۱۵۱۴۔ ۱۵۱۵۔ ۱۵۱۶۔ ۱۵۱۷۔ ۱۵۱۸۔ ۱۵۱۹۔ ۱۵۲۰۔ ۱۵۲۱۔ ۱۵۲۲۔ ۱۵۲۳۔ ۱۵۲۴۔ ۱۵۲۵۔ ۱۵۲۶۔ ۱۵۲۷۔ ۱۵۲۸۔ ۱۵۲۹۔ ۱۵۳۰۔ ۱۵۳۱۔ ۱۵۳۲۔ ۱۵۳۳۔ ۱۵۳۴۔ ۱۵۳۵۔ ۱۵۳۶۔ ۱۵۳۷۔ ۱۵۳۸۔ ۱۵۳۹۔ ۱۵۴۰۔ ۱۵۴۱۔ ۱۵۴۲۔ ۱۵۴۳۔ ۱۵۴۴۔ ۱۵۴۵۔ ۱۵۴۶۔ ۱۵۴۷۔ ۱۵۴۸۔ ۱۵۴۹۔ ۱۵۵۰۔ ۱۵۵۱۔ ۱۵۵۲۔ ۱۵۵۳۔ ۱۵۵۴۔ ۱۵۵۵۔ ۱۵۵۶۔ ۱۵۵۷۔ ۱۵۵۸۔ ۱۵۵۹۔ ۱۵۶۰۔ ۱۵۶۱۔ ۱۵۶۲۔ ۱۵۶۳۔ ۱۵۶۴۔ ۱۵۶۵۔ ۱۵۶۶۔ ۱۵۶۷۔ ۱۵۶۸۔ ۱۵۶۹۔ ۱۵۷۰۔ ۱۵۷۱۔ ۱۵۷۲۔ ۱۵۷۳۔ ۱۵۷۴۔ ۱۵۷۵۔ ۱۵۷۶۔ ۱۵۷۷۔ ۱۵۷۸۔ ۱۵۷۹۔ ۱۵۸۰۔ ۱۵۸۱۔ ۱۵۸۲۔ ۱۵۸۳۔ ۱۵۸۴۔ ۱۵۸۵۔ ۱۵۸۶۔ ۱۵۸۷۔ ۱۵۸۸۔ ۱۵۸۹۔ ۱۵۹۰۔ ۱۵۹۱۔ ۱۵۹۲۔ ۱۵۹۳۔ ۱۵۹۴۔ ۱۵۹۵۔ ۱۵۹۶۔ ۱۵۹۷۔ ۱۵۹۸۔ ۱۵۹۹۔ ۱۶۰۰۔ ۱۶۰۱۔ ۱۶۰۲۔ ۱۶۰۳۔ ۱۶۰۴۔



کر پامری تب نہایت بھوانی۔ ایسی بھانت پکھانی بانی (۱۳) اڑل۔ رن کوئیو جائے نریخ بدھ کچھ۔  
 راج برس ہو کر ہیئت دن بکھے۔ تب ورگاتے سمبیدی دے جائے کے۔ سبیز کھڑپت کی پریت  
 برکھ اجبائے کے (۱۴) چوپی۔ ایوڈھیہ تون تریا کرپو۔ پتی پوتن کے پرائن بریو رہو رہو بدھ  
 اپوٹوں کینو۔ پرائن پچائے نرپت کو لینا (۱۵) دوہرا۔ نرکھ ستا سین کی جگ جتی ہرکھائے۔  
 سات پوت پتی کے سہت تے جت دے جائے (۱۶) ترپا چتر دھکھ کرپو جیو کرے نہ کوئے  
 چری چٹروس کے پکھے دھن دھن تے ہوئے (۱۷) چوپی۔ سات پوت سوئے چرائے۔ اپنی  
 دیہ سہت پتی پائے۔ نرپ کی بڑی اکیل ہوئی۔ ایوکرٹ چتر نہ کوئی (۱۸)۔

انی سری چتر پکھیانے ترپا چترے ستری جھوپ سناوے ۱۶۵ چتر  
 سماپتتو۔ سمپتتو۔ ۱۶۵۔ ۳۲۷۔ انجون

دوہرا۔ مگرت سنگھ سو روہ دست کوٹ پال۔ جین کلارانی رہے جا کے نین سال (۱) چوپی۔ تاکہ  
 پوت ایک گرہ بھیو۔ سوتن وار سندھ میں دیو۔ کیو کہ یہ بھیئی گئی۔ ایہ جنر راجہ کھنٹی (۲)  
 رانی اوہک سوک تب کیو۔ ماٹھو پھور بھوم تن وینو۔ تب راجہ تاکہ گرہ ایو۔ بھانت بھانت تہ تاپ  
 شایو (۳) اپت کال کی کوئے جانی۔ اوچ پنچ سین بھانی۔ اسے کے بچت کال تے سو۔ رادرنگ  
 اہ پخت نہ کوئے۔ (۴) دوہرا۔ جو اپچو سو نیو جیت نہ رہی کوئے۔ اوچ پنچ راجہ ہر جاسر سرتی کوئے  
 ہوئے (۵) چوپی۔ تم سدر سب لوگ یوارو۔ سری جد پتی کیلے بھارو۔ داست کو کچھ سوک نہ  
 کیجئے۔ اوٹانگ پر جتے ست پکے (۶) دوہرا۔ اوتھارے دھام کے ہووے پت پوت اپار۔ واکو  
 سوک نہ کچھ سن۔ سدر بھارو (۷) چوپی۔ جب راجہ پوتہ سمجھا یو۔ تب رانی ست سوک مٹا یو۔ ادر پوت  
 کی آسا بھئے۔ جو برس برس بیت کر گئے۔ (۸) اڑل۔ سدر ناک پکھت تب بڑا بھی۔ گرہ کی سب سدھ  
 بستاپے تب میں گئی۔ پتھے سچری تاکو یو سگائے گئے۔ ہو کام کیل۔ سنگ کرپو سکھ پائے کے (۹)

چوپی۔ تب رانی یو روئے پجاری۔ بول جار پرتی سکل سکھاری۔ مرکا ہو جوگ یہ ہرپو۔ سدر جان  
 سو بدھ کرپو (۱۰) دوہرا۔ مٹو بالک جوگی ہرپو سو دے بھرتی کے بھیں۔ سے جانت نہم کون ست  
 لبت کون سے دیں (۱۱) چوپی۔ رجارنگ ایہ بھانت سکھائی۔ آپ داد سو جائے جانی۔ جو بالک  
 میں پوت گویو سو میں آج کھوج تے پاکیو (۱۲) سن نرپ پچن آندت بھیدو تاکو بول ٹٹ تب یو۔  
 تب رانی ایہ بھانت اپارو۔ سٹو پوت تم پچن بھارو (۱۳) سکل برٹھا اپنی تم کہو۔ ہرے سب کن  
 کہ دوہرا۔ راجہ سوک پرگٹ ستا یو۔ راجوٹ ہووے راج کا یو (۱۴) سن رانی سے کہاں بکھارو۔ بالک  
 یو تو کچھ نہ جانو۔ جوگی کیو ستم تن کہ ہو۔ سوک ستاپ تھارو وہ ہو (۱۵) اک دن یو جوگیں اچا یو۔  
 تورت شہر بڑا جیارو۔ ہووے بھی میں تہاں سدھالیو۔ بالک ست راجہ کو پاکیو (۱۶) ہووے بھی میں جب  
 سے ویکو۔ بھاج لوگ آگے تے گئے۔ تو ہے دار بگلی۔ مہ لینو اور دیں پیا نو کینو (۱۷) چیکو اور کچھ تب نیائے  
 تاپے کھوئے کرنا کھار جھائے۔ پچھن کاج اور کوڈو دھارو۔ راد پوت مکھ موپے اچھریو۔ راد پوت مکھ موپے  
 اچھریو (۱۸) دوہرا۔ سن رانی ایہ پچن نین نہ بھائے۔ نرپ دیکھت ست جار کہ لیکو گرے سولا لکھا (۱۹)  
 بھوپی۔ بالک تپو پوت تب ہرپو۔ سورے جھاگ سو جیت اچھریو۔ کون جہوں کاج دیں ایہ آ یو۔



سوہم آج کھوج تے پائیو۔ گہگہ تاکو گرے لگا دے۔ ویکھت راو چوم مکھ جادے۔ اپنے دھام سیج  
ڈسوائی۔ تاسو رین براجت جانی (۲۱) آٹھو جام دھام تیر لکھے۔ پوت پوت مکھ تے تے بھاکھے۔ کام پیل  
پن بھئی کما دے۔ مورکھ راو بھید نہ پاوے (۲۲-۱)

انی سری چتر پکھیان تریہ چتر تریہ مشری بھوپ سنبادے ۱۶۶ چتر  
سماپتتو۔ سمجھتو۔ ۱۶۶-۳۲۹-۴۔ انجون

دوسرا۔ بانس بریلی کے نیچے بیرد بڈ دھن راو۔ ساہ سری تاکی تریہ راکھت سب کو بھاد (۱)  
چوپی۔ ایک پاتر راجہ کے آئی۔ بھوکھن بستر الوپ سہائی۔ نرپ براجت تون پرگیور رانن ڈار ہر دے  
نے دیو (۲) دوسرا۔ ایک بھرت نرپ کو تھو جاکو روپ اپار۔ ساہ سری تاسو بدھی راجہ کو ڈر ڈاوا  
چوپی۔ تپ پرتی رانی تان بلا دے۔ کام بھوگ تہ سنگ کما دے۔ راجہ کو یہاں تے سبرائیو۔ ناکو راج  
دیو ٹھرا یو (۳) اب میں راج دیت یو تو کو۔ رنج ناری کر یو تم سو کو۔ جو میں تہیں کہوں سو کر یو یا  
راجہ تے نیک نہ دیو (۴) من بیک اک پے سنگائے۔ سب بھوجن کے رنج ڈریے۔ راجہ سہت  
آن سب کھے ہیں۔ چھنک اک بکھے مرتک ہو دے جے ہیں (۵) دوسرا۔ تین کو پر تھم سنگھار کے بیجے  
راج چھائے۔ آپ دیں تپ یو جے موہے سہت سکھ پائے (۶) چوپی۔ تپ تین جاد کاج سوو  
کیو۔ سین سہت یو تو نرپ دیو۔ سب بھوجن بھرت بکھ ڈاری۔ سب ہن بیوا سہت کھواری (۷) سین  
سہت نرپ بھئے۔ گھر لک بکھے موت مر گئے۔ جیت نیچے تے تین کر کھائے۔ تین تے ایک خان نہ پائے (۸)  
تین کو مار راج تین یو۔ ناکو رنج ناری نے کیو۔ ہاتھ بھاڑو کینو تے کھائیو۔ پائے پر یو تہ آن ملا کیو (۹)  
ایو جہت چھلا کینو۔ رنج ناک کو بدھ کر دیو۔ اور سور من کو بدھ کیو۔ راج جارا پے کو دیو (۱۰)  
دوسرا۔ ایہ چتر سو چھلا رنج ناک کو مار۔ راج جارا کوئے دیو ایہ کھیل کھلا (۱۲-۱)

انی سری چتر پکھیان تریہ چتر تریہ مشری بھوپ سنبادے ۱۶۷ چتر  
سماپتتو۔ سمجھتو۔ ۱۶۷-۳۳۰-۵۔ انجون

دوسرا۔ تپکم کورا بہرے رن منڈن سنگ نام۔ دیں دیں کے ایس جے پوت جت آٹھو جام (۱) واراہ  
کی بھاجوت تپ سھ کار۔ تین بھون بھرت نہیں جاسم راج کمار (۲) چوپی۔ ایک پاتر راجہ پے آئی۔  
رنج ہاتھن جان نہائی۔ تاپراٹک راو کی بھئی۔ رانی بسر دے تے گئی (۳) دوسرا۔ تپ رانی جیت کے  
رکھے رہی اور کھک ہی کھچھ۔ وا بیوا پر راو کی سنی سرو نن اتی رچھ (۴) چوپی۔ دیں دیں جہرے  
اپہ گئی۔ بیون رچھ راو کی بھئی۔ ابلادیں دیں تیں آئی۔ آن راو کی چری سہائی (۵) دوسرا۔ تپ  
رانی کرودھت بھئی دھار بدن میں مون۔ نرپ اٹکے بیون بھئے ہیں بھریے کوں (۶)  
چوپی۔ ایہ جتن کھچو اب کرے۔ جاتے ان بیون کو مرے۔ لکھت راو کے پریت جٹاؤں چھل  
سو بڈو کلیس مٹاؤں (۷) اور کھک پریت بیون سو کینی۔ لکھی بھت بھن کے دینی۔ پریت کرت جہر  
نرپ ہمارو۔ سوہم کو پرانن تہہ پیارو (۸) ایہ سن بین بھول نرپ کیو۔ بھید بھید نہ پاوت بھید۔  
جاسو کرت پریت میں بھاری۔ رانی کرت تاپے رکھواری (۹) دوسرا۔ سب رانی بیون سہت دینی



نیکٹ بلائے۔ بھانت بھانت سوکھ کئے تن تے لیت گوائے (۱۰) ایو چرت نیت زپ کرائی۔ پھر دین  
 تیں سنگ نہ دھری۔ سب بیوا تے دھام لٹا دے۔ جوت تی بی میں پچھتا دے (۱۱) تب رانی زپ  
 تیرا چارو۔ ستو زپت جو پھن ہمارو۔ سیری ایکہ سیکھ کچھ۔ دوجی ناو بیون دیکھ (۱۲) سم تم  
 بیٹھ ناو سکھ کے ہڑ۔ ان بیون تے گیت گوئے ہیں۔ جوسہ ران تے نکھ اچو تا سو مہوگ مارو  
 تم کچھ (۱۳) پورن۔ او انندت بیو۔ ترین سبت بیون لے گیو۔ آتو جہاں بہت سد ہمارو۔ جن سد  
 اسٹم بندھ سو (۱۴) د (۱۵) نیکی نا۔ دابن لگی۔ سیری جری بیون دئی۔ اپنے او تیر پچھا۔ او۔ سو کھو پچھ  
 نہ کچھو چارو (۱۶) تب رانی تن اتی دھن و بنو۔ سیری یار اپنے بس کینو۔ جہاں بہت اسٹم ہمارو۔  
 بیون تیں ہور تم وارو (۱۷) دھن دین نو کا جب کی رتب ہی پور ملا من دئی۔ سب سبوا پورن  
 تب لاگی۔ بھون دسودین کہ بھاگی (۱۸) بیوا سکل گپکین کھا ہی۔ ستور نہ رہی بھا ج چت جا ہی  
 با کے ہائے رانی تب کرائی۔ ان سوئے راجہ ایہ مرا لگی (۱۹) رادانت ان کے نکارو۔ سکھین بیو  
 بورگ وارو۔ اسٹم۔ مرنک بہت کہوں جا ہی۔ بیوا ہی گپکین کھائیں (۲۰) مرنک ترج بہت اسٹم۔  
 بھو آ ہے جات نہ کیے۔ بھرو ان کہوں پکارت چاہیں۔ بیو ان رہی کچھو سکھ نہ نا ہیں (۲۱) ڈوب  
 ڈوب بھرو کہوں مرے۔ بھرو ان او درنیر دھیرے۔ بیوا ایک جیت پیل باجی۔ ایسی مارکی  
 حک ما پچی (۲۲) گپک کھات بیوا جے گئی۔ رنگ ران بور سو دئی۔ اے ہائے زپ تھا ڈپکارے  
 کو پچھے تن کچھ نکارے (۲۳) جو بیوا بکاؤ ان کے کیے۔ بوڈت ہونڈی بیو۔ دھارو دھار بھرو ان  
 اک کرے۔ بوڈوڈو نہ تا سو مری (۲۴) کوک کوک۔ بیوا سب باری۔ کن ہی پر مہ نہ اٹیج نکارے  
 بھرو آ مر بھرو ان جت ہے۔ اک سو ساٹھ ط لٹے ہے (۲۵) و ویرا۔ دس دس من تیکیں جہیں  
 کھٹ من بمیل اچار۔ بوڈ مری بیوا سکل کوڈ نہ کیے نکار (۲۶) چو پچی۔ تب رانی زپ پچل گئی  
 بھانت بھانت بھادت بھی۔ پتی تم کچھو سوک نہ بچارو۔ ان رنپن سنگ بہارو (۲۷) او بیوا بول پچھو  
 کام کیل تن سنگ کما یو۔ جوت کو راو کیو کرتارا۔ ہوئے سدری کی نزار (۲۸) و ویرا۔ سوڈراو چپ ہوئے  
 رپو سیون چرت بچار۔ ہر گٹ لکھارے ساٹھ ست رانی دئے سنگھار (۲۸-۱)

اتی سری چتر پکھیا نے تیریا چترے منتری بھوپ سبباوے ۱۶۸ چتر  
 سما پنتو۔ سچمتو۔ ۱۶۸۔ ۳۳۳۳۔ انجون

چو پچی۔ رچ سہ ایک اسیرن رہے۔ ساہ پری تا کو غاب پے۔ اتی اتم تیرا نگ برا جے۔ جانور کھچہ ہلا  
 لا جے (۱) رنگی رام اسیر اک ہتاں۔ لاگی لگن تیریا کی او ہاں۔ جب سو یو اپنوتی جانے۔ کام کین تیرے  
 پرمانے (۲) ایک دوس تا سو پتی سو یو۔ کام کیل کرائی دیکھ کھو یو۔ تل رام تہاں چل آ یو۔ پھر کھر مپیداو  
 نہیں پایو (۳) جاگت پتی تیریا لکھ بیو۔ پٹن سین رت کہو یو۔ کھاری پتی سو ایچ سنگائی رنج پل کا کے  
 نکٹ بھائی (۴) پیاکے انگ اسٹن کر یو۔ آسن تو کھاری ہر دھریو من مانت کو مہوگ کما یو۔ سو کھو۔ بھوید  
 نہ پایو (۵) اڑل۔ چٹ چٹ کر مہوگ اوک تاں سو کیو۔ او دھریاں کر کے کر جا رہا دیو۔ سوت ریو نوک  
 کچھو بھید نہ پایو۔ ہو دھریو کھاری پر کس رن کم کما یو (۶) و ویرا۔ اچھو پیاسہ۔ ریو کیل جائن کین کھاری  
 دئی اٹھائے پن جا رہا کر دین (۷-۱)



اتنی سری چتر پکھیان نے تیریا چترے منتری بھوپ سنباوے ۱۶۹ چتر  
 سماپتستو۔ سمپتستو۔ ۱۶۹۔ ۳۳۴۔ انجول

دوسرا پکول کہ راجہ یہ سر بدنگ تھے نام۔ دیں دیں کے ایس جیہ بھجت آٹھ چول عام (۱)  
 چوپکی۔ کلا سو پیرتا بنے برندی۔ منٹ مندرجن سات لیکاری۔ جو کن جوت اور صک تے سو ہے۔ دیوا  
 دیون کو من سوچہ (۲) راون سنگ بولت بھکی سہرا لیل رانی ہوئے گئی سیچری پٹھے بلا پوجے۔ کام کیل  
 تا سو کیا تے (۳) ایسی بھانت جانت آدے۔ دارانی سو بھوگ کماوے۔ واسی ایک تہاں چل آئی۔ رنکھ  
 میت تے ریو بھائی (۴) کیل کماے جارجب آبیو۔ چیری کو لکھ روپ بھائیو۔ رن یہ ڈار ہروے تے دیو۔  
 تا کی سیج بھارت بھو (۵) کیل ہمارا رانی اکلائی۔ تا کو پیڈ بھوکن آئی۔ تہاں ہے پریم نہیں آکے۔ کا بھوکن  
 سوار بھائے (۶) سدھ بھولی کہ بھوکنو بھلائیو۔ کھو جت ریو پیڈ نہ پائیو۔ تراس دیوکن بھو نہ آئی  
 جیٹ بھلی نوڈ بھام بھائی (۷) آوت ہیں کہ لے کر گئے۔ آونیکے کہ روپ کماے۔ ریل ہے جارا لے لکھائی  
 بڑی بارنگ بارنگی (۸) پوجت تہاں پگ وھاریو۔ میت چیری یہ رست ہناریو۔ ہر پگ لگے کوپ تب  
 بھجے۔ جاتے جہرا جتو وئی (۹) دوسرا۔ گھر کھو کے بھٹو کہا پری دھام تو دھار کھڑک ناٹھ کو دیکھ  
 پل آکھیں دہ ہوا پار (۱۰) تب راجہ چیری بھٹے تا کو رست ہنار۔ دوسر کو مارت بھو سکینو نہ موڑ  
 بھار دھارے چتر کے چنار اچر سو چکل سین۔ جارتون چیری سہت پٹھے دھام جب دین (۱۱-۱۲)

اتنی سری چتر پکھیان نے تیریا چترے منتری بھوپ سنباوے ۱۷۰ چتر  
 سماپتستو۔ سمپتستو۔ ۱۷۰۔ ۳۳۵۔ انجول

دوسرا رنگ راری رنگ رو بے کنجن نگہ سونام۔ صاحب دی تیریا ہے جا ہے تاوے کام (۱)  
 چوپکی۔ تا کے جانی نار بھاریو ایک دوس ایہ بھانت اچاریو۔ دیں چھو پر دیں سدھ ہو۔ ادھک  
 کما کے شیم دھن لے ہو۔ سات بات بھو ایسے پچ کہیو۔ لاگ دھام کو نے سو ریو۔ صاحب وئی تب جا۔ بلا یو  
 کلم بھوگ تے ساتھ کما یو (۲) گرہ کونا سو پی ہناریو۔ اہم پچلا چرت بھاریو۔ لپٹ لپٹ آسن سو جادے۔ کوک  
 کوک ایہ بھانت جادے (۳) جوتی سوت آج گھر مانی۔ کیوں پیرت تے مم پر چھانی۔ پریم نہیں آج یہاں  
 بیرے۔ اب ہی سیں پھو تو پیرے (۴) دوسرا۔ اتی رت تا سومان کے دینو جارا اٹھائے۔ آپ اور صک  
 پیٹ جی ہر دے سوک ایچا کے (۵) چوپکی۔ مور و آج دھرم رن کھو یو۔ پزان ناٹھ گرہ ماچھ نہ ہو یو۔  
 ایک پوٹوٹ محل تے پریو۔ ناتر مار کٹاری مرہو (۶) کہ دھوانگ اکئی میں جادو۔ کہ دھوپیا یہ جائے ٹیکا  
 بوراوری جارج بھو۔ مور و دھرم لوپ سب بھو (۷) دوسرا یوں کہ کے لکھ تے پچن جم دھرنی اٹھائے  
 اور بکھے مارن گئی پچ پتی کو دھارے (۸) چوپکی۔ ایسے رنکھ تو کن پتی دھو۔ جم دھرم چھین ہاتھ تے یو۔ پریم  
 گھائے تم میں پر بارو۔ تان پاچھے اپنے ار مارو (۹) تیر و دھرم لوپ نہیں بھو۔ جو رادری جادو بھو۔  
 دس سیرل سو سیا برینی۔ سری رگھناٹھ تیاگ نہ دینی (۱۰) دوسرا سن ابلا میں اپنے کرت نہ پیا کے روس  
 جارجو رنج بھج کیو تیر و کچو نہ دوسر (۱۱-۱۲)







توکل چلے تو یا لومارو۔ نہ قاضی پر جانے پکارا (۱۲) یا میں چہ کن تیری بی بی بیہ جب پر گھوس گئی پھیان  
 نو کو نہ لینور کام مہوگ نور سے شگ کینور (۱۳) بھو بھو تو گھر چرائی۔ پکڑ تری کنیں لئی۔ جو کوئی دھام چھین  
 آوے۔ دھرم سبت پھر جان نہ پاوے (۱۴) تم تہی مانتھن اپو دھن۔ میری سکل پر تھا کہ سنور سکل  
 اتھایں تھیں سناؤں۔ تاتے ترے بھرنے متاؤں (۱۵) جب میں بھول دھام تے گئی۔ تہے پکڑ تری کن  
 سو پے لئی۔ تہے تہن میں اچارو۔ تہے نہ سو جبت ناٹھ ہمارو (۱۶) ایتھ بیچ ہی نو تر کن۔ سو کو ٹکے  
 لوگیا تلی کے توں ہوئے ہماری ناری۔ ناترویت مٹو تو ہے ماری رہا۔ تہے تاسو چرت بھانت  
 ایسے کیو سرج بگٹے ٹکے ساتھ کا ڈسروٹ دیو۔ پر تھم انگن کھاں ساتھ ہس۔ سے کریو رہا۔ ہور دیکھ تے  
 پچن تات تے اچریو رہا۔ رکت آئی ہے سو پے سو کے گرہ جات ہو۔ تہے ساتھ سہول نہ بھوگ نکات ہو۔  
 گک نہچو۔ کے سو پے تہاں پچی پے۔ ہو دوس تیرے سو کو ہودا بجے (۱۷) سن ایسے کچ سو پے خان  
 تہے بگڑ دیو۔ ہم بھوگ تہ شگ نہ میں ایسے کیو تہ تھو میں ملی تہاں تے آیکے۔ ہوا ب تم کیوں  
 ہو سو کو یو پچائے کے (۱۸) دوسرا سن ایسے کچ سو تہ بھول کیو مٹا کے۔ بھید نہ جانیو بال کو آلی بگٹے  
 پھارے (۱۹-۲۰)

اتی سری چتر پکھیا نے ترپا چترے منتری بھوپ سہا دے ۱۷۷ چتر  
 سما پستو۔ بھمتو۔ ۱۷۳۔ ۳۴۰۰۔ انجون

پچوپی۔ سوکل گرہ سوکل رپ ہمارو۔ شہر مات پھین اگیارو۔ سرتادے تہ جتا بھنے۔ جاسم روپ  
 کوں ترید چہ را۔ اپو تو۔ سو پیر ناو۔ سب بھوپن کو لوں پٹھا پور۔ کاسٹ ترے جو پیاں چتر آوے  
 سو ہی راج تھا کہ پاوے (۲) سن گراو صحن کو بل جو کر کے دھرمے کاسٹ ترے ہوئے سوار ترایہ  
 گ پرے۔ یک بڑی لوہن کر چھوئے جو کرے۔ ہو سو ہی رپ بر آج آن مکو برے (۳) جے پیر دھو  
 بتوئی نہ لے گئی۔ اچرج کھتا سن مول سہا سب ہی بھلی۔ تب حضرت قریبا ایسے پچن سائیو۔ ہو حضرت  
 کو ہرم سب ہی تہے مٹا یو (۴) در ب نہ لئی مٹاے برتا کو سو کیا نہ ہر کھو دھیریا کو بول ترنگ دیا۔  
 دیر گھٹ لی کے کا ڈھ بنا لے کے۔ ہو جیت آپ نے دلی حضرت جانے کے (۵-۱)

اتی سری چتر پکھیا نے ترپا چترے منتری بھوپ سہا دے ۱۷۸ چتر  
 سما پستو۔ بھمتو۔ ۱۷۴۔ ۳۴۰۵۔ انجون

دوسرا گنجن دیوراجہ بڑ بھنی کو زپاں۔ کل کو رنگ سارس جیس ٹکھ تہ نین لبال (۱) تاں رگ درگ  
 بڑو تہ پچے کہو کہوں۔ جون چندر کی نا پڑاے چپٹی کرے نہ گوں (۲) چوپی۔ چیل کلا اک راج دلاہی  
 سورج ٹکھی چندر نہاری۔ جون جیب او جیک تے سو ہے۔ ٹکٹک مرگ چچہ بھنگن سو ہے (۳)  
 دوسرا جون خان۔ درگ کو گھیرا پیا نا لے۔ کیو ہوں نہ سو ٹوٹت بھو سب کر ہے اپا نہ (۴)  
 چوپی۔ جون خان تے پیر جلائے۔ بیٹھ بیٹھ کر ستر پکا لے۔ کداں اپا لے آج پیاں بیکھے۔ جو جاتے درگ  
 تو کر دیکھے (۵) بونڈ ناں سین سنگ یو۔ توں درگ پر تہ کیو۔ گھر کے لوگ پیر تے جالی۔ مار کر کوک  
 تالی (۶) بولی او صک درگ تے نہوتی۔ جاک سو سن سو نہتی پوئی۔ گر گر کئے پیرن ماہیں رتن کئے ری



[illegible]







اتی سری چتر پکھیاں نے تریا چترے منتری بھوپ سناوے ۱۷۶ چتر

سمائیتو سمجھتو ۱۷۶-۳۴۵۴-انجون

چوپی - میں تانا اداک - نی - بیہ پران شاستر ہی گئی - بڑے ساہ کی تانے - تاکے کو پت ترکہ دیئے (۱)  
 ارٹل - میں تانا اک بڑو جہاز گائیو - کھان پان ہودن کو بیج ڈاریو - چھوڑنا تھ کو دھام آپ تیت کو علی  
 ہوئے اپنے سنگ پچاس کو سمجھ علی (۲) جب سدر لے گئی تے تن یو کیو - ساٹھ پاتھ کو بانس منگائے تے لےو -  
 تاسو بیگ ہاندھ بڑی بنائے کئے - ہوا انچرا کے سنگ دی آگ جڑا لے کئے (۳) ہیراگ کہ جین جھپو  
 اتی بیو - تنک سدر کے بیج دوسر دس دیو - جیوں جیوں تانہ بیٹھ ملاح چلا دیں - ہو چھ کچھ سنگ پیر  
 چلے تے آ دیں (۴) چالیس کوس پرمان جہاز جب آئیو - مجھ کچھ سب ادھک ہر دے سکھ پایو -

یا پھل کو ہم اب ہی پکڑ چائے ہیں - ہو پورا اپنے دھام سکل چل جائے ہیں (۵) مجھ کچھ ار جیو بہت  
 بل جو دھلے - تن کے بل سوا دھک رتن آوت بھئے - میں تانا تب دینی آگ - بچائے کئے - ہو چھ کچھ  
 چک ہے ادھک دکھ پائے کئے (۶) تن کے ٹھنڈک بارہاں تے چل گئیو - جیوت ہیں سب رہے  
 ادھک دکھتا جیو - من مانا تب پئے بال اٹھائے کئے - ہو چل جیون کہ ایو چتر دکھائے کئے (۷)  
 دوسرا - کوٹ دوار کرست سدرگ - بندھیو اپنو گاؤں - تاون تے تاکو پر پو پھلی بندرناؤں (۸) کھوج  
 کھوج تے مجھو تے کاٹھے رتن انیک - رنگ بھئے راج بھئے برہیو نہ دویل ایک (۹-۱)

اتی سری چتر پکھیاں نے تریا چترے منتری بھوپ سناوے ۱۷۷ چتر

سمائیتو سمجھتو ۱۷۷-۳۴۶۳-انجون

چوپی - ایک سیر دیو برناری - اتی سدر پر بھ آپ سواری - جوت تے دو تانا سوئے - دیوادیون کو  
 سن سوئے (۱) کور کور تے سموت سبتجے - سیر بھاو تن مانجھ بھنچے - سورانی کو دکھات نہ پادے - جہہ چھل  
 سوئے سورگ پٹھادے (۲) دو تابلول ٹٹ نہ لئی - سچا ایہ ہے سکھاوت بھئی - جریا کھیل کوک جب دیجو  
 نام سوئے ہمری کو بیجو (۳) بول سواری تان کھلائی - کور کور پر کوک درانی - رانی ادھک کوپ تب بھئی - چڑ  
 جھپان مارن تن گئی (۴) سو تن خبر ایس سن پائی - چڑ رانی ہمرے پرانی - زنج کر گر سن آگ نے دینی -  
 جڑ برباٹ سوک کی پینی (۵) دوسرا - ایہ چتران رانیے سو تن دنی سنگھار - راج پاٹ اپنو کیو وٹ  
 اریٹ نوار (۶-۱)

اتی سری چتر پکھیاں نے تریا چترے منتری بھوپ سناوے ۱۷۸ چتر

سمائیتو سمجھتو ۱۷۸-۳۴۶۹-انجون

چوپی - ساہ بدھو پچم اس ہے - کام وئی تان کو تک ہے - تاکو پتی پردیس سدھارو - برکھ بیت کے گرو  
 نہ سمھارو (۱) سدھو پتی کی ابلانج دینی - سامان کی رتن گت پینی - اوج پنچ نیہ پھوڑ پچار جو چاہے نہ  
 ساٹھ بہارے (۲) تن کو تانھ توک کو آئیو - ایک دوت یہ بول پٹھائیو - کو کو ملائے سوئے تریا دینجے - جو  
 چاہے چت نے سوو نیجے (۳) واک نار دوت یہ پائی - آن ساہ کو نرت ملائی - ساہ تے جے بال پکھا نیو -



ایہہ چتر کالت بکھانیو (۴) کبوں بنی چدت دھام پتی مورے۔ بچھ سے پنتے برکھ ہو توریے۔ اب ہی  
مورے دھام سدھارو۔ سب ہی سوک ہمارو ڈارو (۵) جب ایلو پچن اچارو۔ سورکھ ساد کچھو نریا رو  
بھیدا بھید کی بات نہ پائی۔ رنج پتی کئے دھام سدھائی (۶) دوسرا۔ کالج کون آئی جتی کہ چتر ان بین  
بھیدا بھید کچھو نہ لکھو چل گھر گھو ست ہیں (۷-۱)

اتی سری چتر پکھیاں نے تریا چترے منتری بھوپ سناوے ۱۷۹ چتر  
سمائنتو۔ سمجھتو۔ ۱۷۹۔ ۳۴۷۔ انجون

چوٹی۔ نیو تمارا اک تھی۔ بید پران شاستر ہو گئی۔ جانیو جب پریم ڈھنگ آئیو۔ بھید بہت تریا  
پچن شایو (۱) سوہا۔ پیائیہ پردیس پیانہ کئے کت جوں اٹھ بدھو دو۔ ہو بل لات انا تھ بھئی ات اشتر  
کی کت جانت سوڈ پوسس ہے مات پنا کب جوں بنیں آوت یہاں گھر کھو۔ بید اپانے کروہرو  
کچھ اندھری ساس نو اس نہ کوڈ (۲) بھیس رلی نریو تے سرکس جٹاں کہ جوٹ بھے میں۔  
بیوگن سی ہرو گھر ہی گھر بار سنگار۔ بہار دے میں۔ پراچی دسا پرگٹو سس دارن سورج پچیم انت  
بھے میں۔ بید اپانے کرو کچھو آئے ہمیس موں پردیس کئے میں (۳) پراس سو پرات چا سے  
پچم پیاری پرتی پرے پرتی پارے۔ پاس سی پرتی کو اپوگ۔ سی پر کرت پرتی سے پران پر  
مارے۔ پاس پردسن پاو دھسی پکوان پپاچ سے پیر سے پیارے۔ پاپ سو پر دن پردیس  
کرے جب تے گیو پیا پردیس پیارے (۴) پریم پیا چھے پردیس تریا پرتی منتری ہی صلی کئے۔  
پلیکس نہ لیس پل کا پین پرے پچھتا تو تے پتی کو تک کئے۔ پرتی پرات پکھار بے تن پاک  
پکاؤں کاج چلی تھک کئے۔ پتی پریم پردیس کیو تن میں بن پاؤک پاک گیو پک کے (۵)  
چوٹی۔ جب ایہ بھانت جارسن پایو۔ ایہ روے بھینر کچھ ایو۔ سو ہے ملا۔ نت ہے بڈ بھاگی  
یا کی مگن سو ہے پر لاگی (۶) ناکے پاس ترش چل کیو۔ ہو پدھ بھوگ کماوت بھو۔ نیل دما کے  
پٹ گرہ آئیو۔ تا کو بھید نہ کا ہو پایو (۷-۱)

اتی سری چتر پکھیاں نے تریا چترے منتری بھوپ سناوے ۱۸۰ چتر  
سمائنتو۔ سمجھتو۔ ۱۸۰۔ ۳۴۸۔ انجون

دوسرا۔ بنس پر بھارانی رہے تا کو روپ اپار سورک سنگ شدر جھنے تاکی رہے جو ہار (۱)  
اڑل۔ رانی تاکے سدن مون جت اوئی۔ کام کلول اسول سو بل کماو کی۔ تا کو بھو نہ کوڈ سکے  
پچھان کئے۔ ہونج راجہ کے تیر بکھانے آن کے (۲) سوت ٹوای کی جتی بھید تن پایو۔ رنج راجہ پرت  
جائے جانیو۔ سنت راو ایہ پچن ادھک کرو دھت بھو۔ ہواس تچھن گہ پان جات تت کو بھو (۳)  
سن رانی پنج رپ کہ تر آئے کیو۔ بس بس پتی کئے ایسے انردیو۔ کچھ بولے بھے یا کے جو ہے  
گھر می۔ ہو کو کہا گھٹتی یا میں منتری بھئی (۴) دھرم بھرات با کو کہ جو تریا بکھان ہے۔ تا سو کام کلول  
نہ کچھو ٹھان ہے۔ کہی سوت کی سوت نہ او پر مار نیسے۔ ہوان مہ رست پرو دھان میں پچھانے (۵)  
نیل کرت چہم گیو سو جا را چار یے۔ ساندھ کھٹ گہ چور چور کر مار یے۔ بن بین کے بنے کو پ نہیں چھانے



ہواری کی اس پر بھی نہ رسوا کیے چوپائی۔ یا نے کہو کہا ہوئے گئی۔ مٹھ بولے بھلیا کے گئی۔ تو ریت میں کچھ  
 نہ بگاڑیو۔ کیوں بڑپ سو تو جھڑا آچار یو (۷) اڑل۔ کہا بیو جو راڈ کر پا کر آئیو۔ میں: سچ تری تیکر  
 مٹھائیو۔ اتو کو پسن سوت نہ چت مو دھائیے۔ ہو بیو کیو ہی ہوئے نہ برھتا اچار ہے (۸)  
 چوپائی۔ سو کہو راڈ بھید کا جائے۔ وپا کی کسی اپا کرمانے ساچ راڈ کے مٹھ پر کیو۔ سو کہو نہ ناسی کچھ  
 بیو۔ (۹) کہ بیو میں ایہ ساتھ بہاریو۔ بیو کچھو نہ کاچ بگاڑیو۔ کیت حقیقت یا سر کیچے۔ تا تریتج موٹہ  
 پر تیتجے (۱۰) سن راجہ ایہ کچھو نہ کیچے۔ ساچ مٹھوٹ میر دہی پیلے۔ نہ ساچی سو ہے ساتھ بہا۔ یو۔  
 مٹھوٹی جان چو کر مار یو (۱۱) تو راجہ ایہ بجات کیکھانی۔ رانی تو ساچی کے جانی۔ تو پر مٹھوٹ سوت ان  
 کہیو۔ سو میں آج ساچ کر بیو (۱۲) دوہرا۔ سن رانی سیانی بچن سیں رہی نیو ہا کے۔ سکر سوئے سوتانی  
 جڑ کو بہا اچا کے (۱۳) اڑل۔ جو پتر و نہر ہوئے سو بیو کچھان آئی۔ سو کہو بھید اچھیا کہا جی جان ای  
 تال تے ہو ہوں کچھو چتر بنا کے ہو۔ ہو یا رانی کے بہت تیز پے کو گھائے ہو (۱۴)  
 چوپائی۔ سو کہو کچھو بھید نہ پاکیو۔ ساچی کو مٹھوٹی مٹھرا یو۔ مٹھوٹی کو ساچی کرمانیو۔ بھید اچھیا کچھو  
 پنی جانیو (۱۵-۱)

انی سری چتر پکھیاں نے تریا چتر سے منتری بھوپ سناوے ۸۱ چتر  
 سماپت ہو۔ سمجھو۔ ۱۸۱-۳۴۹۸۔ انجون

دے سوت تا کی ہتی جا کو روپ اپار۔ سرتی سے نہ کھت سدا مٹھ مٹھب بھان کمار (۱)  
 اڑل۔ بھان کمار ایسے ہو برکھ پتا لے کے۔ بن پر بھا کی بات گئی جیا آئے کے۔ سوت راڈ تنگ  
 بلکیو جائے کے۔ ہو پھر آئی گھر ماخ دوہن کو گھائے کے (۲) چوپائی۔ ادب کوپ کر کھڑک پر ہاریو  
 دوس چار لوگ کر ڈاریو۔ میں ایہ جڑ سو بھید بتا کیو۔ ان موٹو مٹھوٹی مٹھرا یو (۳) سوت بہت  
 راجہ کو گھائی۔ پوچھ کھڑک ہو وٹھو آئی۔ سوئے رہی من میں سکھ پاکیو۔ بھے پرات یوں کو کٹا کیو (۴)  
 روئے پرات بھین بچن اچارے۔ پیٹھے کہا راڈ جو مارے۔ سہرے سکھ سب ہی بدھو کھوئے۔  
 یوس بن کل بھرت روئے (۵) مرنگ راڈ تریا بہت بہا یو۔ تب رانی ایہ بھانت اچار یو۔ سو کہو  
 راڈ کے جارو۔ سورے چتر پتر سر ڈھارو (۶) تب تا پین منتری سب آئے۔ روئے روئے یو بچن  
 شائے۔ چتر پتر کے سر ڈھارو۔ آج اچت نہیں جرن تیارو (۷) دوہرا۔ نہ پتر مرپو سیں  
 مت رہیو تے جڑ میں ڈکھ پائے۔ جن ایو مٹھ پیکھے راج میں تے جائے (۸)  
 چوپائی۔ بن سنت ایہ بھانت اچارے۔ جرن منت اچھ تے سد ہاری۔ تب سرن رانی گہ لئی۔  
 راج سنگری تہ ست دی (۹) دوہرا۔ چرت چٹلا ایس کر تریا جت نہ پت شکھار۔ منترن  
 کی راکھی رہی چتر پتر سر ڈھارو (۱۰-۱)



اتنی سری چتر پکھیاں نے تریا چترے منتری بھوپ سباده ۱۸۲ چتر

سمایتمستو۔ بھمتو۔ ۱۸۲-۳۵۰۸۔ انجون

دوسرا۔ سہر ہالہ سو بے بیگل خاں پھان۔ تہ پوت سن دن رہے سدرست انکیان (۱)  
 چوٹی۔ جب ہی دوس تیج کو اکیو۔ سب ابن آئند بڑا کیو۔ جھولت گیت مدھو دھن گاویں۔  
 سنت ناو لو کلال جاویں (۲) ات گھن گھوڑ گھوڑاویں۔ ات مل گیت چھلا گاویں۔ ات تے  
 دپت داسی دیکھیں۔ ات ان دسن کا سنن جھکیں (۳) ات راج پر بھاگ راج دولارن۔  
 جاپے پر بھاسم راج کمارن۔ اپرمانتا کی جھب سو ہے۔ کھگ مرگ راج بھگن سو ہے (۴)  
 سو جھولت تن خاں بزاری۔ گریو بھوم تن لگی کٹاری۔ کٹنی ایک ہلے سنگائی۔ سکل برتھاتہ بھاگھ  
 سائی (۵) کبت۔ آئی پتی بن ایک بالاراگ مالا سم میرے گرہ مانجھ دیپ مالا جن دے گئی۔  
 کھو آ کی بھگ سو پھو سو ڈسائے مانو چٹک چلانے پنج چیرو سو ہے سنے گئی۔ دسن کی دپت  
 دواسے دیو دانو پیئے نینن کی کور سو مرد من لے گئی۔ کچن سگات رو بھوڑل چچلات داسی سی  
 کانہی دیکھ فی آن دے گئی (۶) چوپی۔ جو سو ہے تہ نو آن ملا دے۔ اپنے مکھ مانگے سو پائے۔  
 دس پر بھاتن کے دکت کرد۔ ناتہ مار کٹاری مرد (۷) دوسرا۔ اتس پر بھاگ کی ات پر بھاگ تے  
 مکھی بنائے۔ چھ چت کے بھیر رہی مکھ تے ہی نہ جائے (۸) سو پھ بن گئی پرے سری رت  
 راج کمار۔ جھب مدھو دے جات ہے۔ برت پر بھا پرا (۹) کبت۔ نہ مکھ رس گریو ناں تے اسب  
 پرگت بیئے چھوارس ہو تے زردانو بہیت ہے۔ مکھ دس ہو کو مدھ پان کے مکھانیت جاکے  
 نیک چاکھے سدا جیت ریت ہے۔ ناگھ کو نیکھ نس راٹ نس راجہ بھو جاکے سب کبت کو جون  
 چہیت ہے۔ داتن تے بھو داکھ دارم مکھانیت اوھرتے بھوتتا میں اوکھ کہیت ہے (۱۰)  
 چوپی۔ کٹنی بچن سنت ایہ دھائی۔ تا ہے بھلاون کے سس لیانی۔ تب تہ آن کھان گہ بیو  
 چت چت چت چھلا کیو (۱۱) ترے ایسی نیت میں آئی۔ اب بھولن سو ہے دلی دکھائی۔ اب  
 سو ہے جان دھام کو دیکھے۔ پر سو بول کلون کرتے (۱۲) اتی مد پان کھان تم بھو۔ لپٹ لپٹ  
 سو کو مکھ دیکھو۔ پر سوار وھراتری میں آہو۔ ترقی دھتا کے ڈھگ سو پورا (۱۳) بوکر بول خاں  
 ج وینی۔ پر سو کی چتا چت کہنی۔ تب رت راج پر بھا چل آئی۔ وا دھتا ڈھگ تیج بھائی (۱۴)  
 سو گے لوگ دھام اٹھ گئی۔ سیرتا خاں کھری سو بھئی۔ سن سگری نہ کو بھوایو۔ کھو جت تا ہے  
 سٹا ڈھگ آہو (۱۵) اتس پر بھا دھتا مکھ دھری۔ درڑگہ جانگھ ودرت کری۔ پائے پائے  
 کر رہی پھانی۔ مد پین جڑ کھو نہ بانی (۱۶) دوسرا۔ لپٹ لپٹ تا سو ریسو اتس پر بھاتہ جان  
 مد اثرے تے ج وئیو اپنی شتہ بھان (۱۷) دھن جھتری جاکو دھم سری رت راج کمار۔ سنگ  
 تگ کے کے مجھے گئی پتی برت ابار (۱۸) ایک مدھی وڈ جے تران تیجے اتی دھن دھام۔ پاپ کرے  
 بن کیوں پئے پئے پچا دے رام (۱۹-۱)



اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر ترے منتری بھوپ سناوے ۱۸۳ چتر  
 سماپتو۔ سمپتو۔ ۱۸۳۔ ۳۵۲۔ انجون

چوٹی۔ پانڈو کے پانچوں ست سوے۔ ارجن بھیم۔ جدھتر روڑے۔ نکل اور سہیلو۔ بھنچے  
 حاسم اپنی نکل کھنچے (۱) بارہ برکھ بن باس بتا کیو۔ سو ہی برکھ تریہ سو آئیو۔ لیس درات راج  
 کے گئے۔ سو او برکھ بناوت بھے (۲) دوسرا۔ جسے کرچک دروید جاو کی نیں پار۔ گریو موڑ چہ  
 ہووے دھرنی مار کر یوہم بھار (۳) چوٹی۔ پرگٹ ٹھکن ٹن بھید جاو۔ ملن دروید جاو۔ ہار  
 رانی پٹے سدرین دی۔ کرتے پر کرچک لئی (۴) دوسرا۔ کر کے کر کو ادیک بل انچر گلی چھڑاے  
 جن کر سیرے سوان کو بھت مرگی اکلے (۵) چوٹی۔ اتی کوپ کرچک کیو۔ راجہ ستوہاں  
 تہ آئیو۔ پادپر ہارو روید ہی یہ کیو۔ پانچو برکھ پنہ من لیکو (۶) ات میں کوپ بھیم بن چہ۔ راج  
 نے نیں سو کر یو۔ بول دروید جانکٹ سکالی۔ یو کر ایچک سو کو بنائی (۷) دوسرا۔ چتر دروید  
 حات۔ رت ہتی اہتی کیو بنائے۔ ایک چن بھاکو ستوہیک ہی سائے (۸)  
 چوٹی۔ دروید ہی یو کرچک سو کہی۔ تم پہ ادیک ریچھ میں رہی۔ سون سال میں کو تم آئیوے  
 کام مہوگ سو ہے ساتھ کما یو (۹) سون سال میں کو تم آئیو۔ کام مہوگ سو ہے ساتھ کما یو  
 سون سال بیچھے بیٹھا یو۔ کرچک اردھ راتری گئے آئیو۔ تب ہی پھانک۔ تے یو۔ ٹوکا نیک  
 تا ہے کر یو (۱۰) پرات مے کرچک رس مہرے۔ کہیں دروید ہی کے دروید مہرے۔ یا ہے  
 الگ کے بیچ جڑے ہیں۔ مہرات کیو تہ تو ہے پٹے میں (۱۱) گے کسے تہ ہے چلے۔ کرچک  
 سیر سو ما بھلے۔ تب ہی کوپ بھیم اتی بھریو۔ کہ کہ تار بر چہ کر وھریو (۱۲) جا کو کوپ بر چہ گئی  
 تا کو سو نہ چو تہ ہی ڈارے۔ کاهوں پر ٹانگ تے گھاوے۔ کیو کہیں تے لیچ بگاوے (۱۳)  
 کنیا بھے کرچک نہ دھاوے۔ رت چتا بھینرے ڈارے۔ سہس پانچ کرچک سنگ مار یو۔ رت  
 رانی کو پران اجا یو (۱۴-۱۵)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر ترے منتری بھوپ سناوے ۱۸۴ چتر  
 سماپتو۔ سمپتو۔ ۱۸۴۔ ۳۵۲۔ انجون

دوسرا۔ ایک ایک کی بھار جا اکبر باد سلجھار۔ ویو دیت ریچھن رن رن کمار (۱)  
 چوٹی۔ سری اکبر آکھیٹ سیدھا کیو۔ تا کو روپ رن کھ بریا یو۔ سکھی ایک تہ تیر پٹائی۔ تا ہے آن  
 وہ بھائی (۲) تب چل سکھی بھون تہ گئی۔ واکو بھید جتاوت بھی۔ سو حضرت کے دھام نہ  
 آئی۔ حضرت جو گرہ بھائی (۳) حضرت چے بھون تے آئیو تا اٹھا کی میج سہا یو۔ تب رانی  
 تن چن اجارے۔ سوساہ پرائن تے پیارے (۴) کہو تو ابے ڈارنگ آوے۔ پھر تیری سیج سہا  
 یو دھات نیاں تے بھی۔ گرہ کی آئیو کو بادی (۵) پتی کہ جائے سکھ۔ سہو دی۔ سنگ کرنا تہ  
 لیاوتی بھی۔ اتی تب کوپ بک کے بھیو۔ چتر اتار ہاتھ میں لیو (۶) حضرت کے پنی ہی سر تھارے  
 بھت ساہ نہیں چن اجارے۔ جو تن مار بھہرے ویو۔ دے دے دروید یو (۷)



دوسرا۔ بہات بھئے کتہ وار کے بھئی بھار دجائے۔ قاضی مفتی سنگ دے تہاں پنچي آئے (۸) چور جائے  
 ساو کو دساہ کہ مھوت ساہ۔ آپن بن بل دیکھے ایہہ کاجن کے ناہ (۹) چوپئی۔ پتی تریا پچن بھاکھی  
 گئے۔ سیرت تے اکبر کہ بھئے۔ حضرت لخت پچن نہ بولے۔ نیاے رہیو سیر آنکھ نہ کھولے (۱۰) جے کوئی ہام  
 کسی کے جاوے۔ کیوں نہیں ایس ترت پھل پاوے۔ جے کوو پر ناری سو پاگے۔ پن ہی اپہاں نرک  
 نہ آگے (۱۱) جب ایہ بھانت حضرت بھیکو۔ بہور کو کے دھام نہ گیو۔ جیا کیا تریا پھل پائیو۔ دوا چا  
 چیتا تے سیرئو (۱۲-۱۳)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سناوے ۱۸۵  
 سماپتستو۔ سمجھتو۔ ۱۸۵-۳۵۵۳۔ انجون

دوسرا۔ مدرویں اک چتر جا اچل کلاتہ ناؤں۔ ادھک درب تاکے یہ لبث دیال پور گاؤں (۱)  
 چوپئی۔ رو جب ہی استا چل گئے۔ پراچی دسا چندر پر گئے۔ جاردیوین تیں کر دھائے۔ تاکے تاک  
 بھون کہ آئے (۲) دوسرا۔ بھاؤ بھئے نہ بالکے سیر بھراگ نکار۔ کئے دھن دے بتائے کے نہیں  
 تو ہے وہ سنگھار رس چوپئی۔ جب اہلا ایسے سن پائیو۔ کچھک دھام کو درب دکھائیو۔ بہور کیو میں  
 درب دکھاؤں۔ جو میں دان جیو کو پاؤں (۳) سو پیا۔ کاپے کو آج سنگھارت موکے سنگ چلو بہو  
 مال بناؤں۔ راکھ مہا تہ ظاہر گئے سب ہی اک بار ستے ہر بیاؤں۔ پوتن پوتن نو سب کو چھن  
 بھیت آج درو رہاؤں۔ بیجو لوٹ بے تم تاکو میں اپنوپان چھوڑاؤں (۴) اڑل۔ سنت پچن تیں کرتے  
 بھئے۔ تریا کو سنگ تہاں دے گئے رجب کو بھاو دارو کو بھریو۔ پتی جائے تیں کرن اچر پور (۵)  
 دوسرا۔ اگن بان سو بانہ تریا تہ کو دئی چلائے۔ کال سبن تین کو تھو پور پتی سر جائے (۶)  
 چوپئی۔ تیں کر جارسا میں پرے۔ دارو بھئے انکار۔ بے ہرے۔ سمجھ تیں کر تیں ہی اڑ گئے۔ بھو چتر  
 کچھ سو بھئے (۸) دارو اڈت چوراؤ گئے۔ سب ہی پھرت ملگن سو بھئے۔ دس دس کوں جائے کر  
 پرے۔ ہاڈ کو ڈنہی مونڈا برے (۹) ایکے بار چوراؤ گئے۔ جیوت ایک نہ بانچت بھئے۔ ایہہ چتر  
 اکلاتہ ماریو۔ چھل بھئے اپنو دھام ابار پور (۱۰) ایہہ چھل سب چورن کہ کھائی۔ بہور دھام اپنے آئی۔  
 اندر تیں برہما شو ہوئی۔ تریا چتر تے بھت نہ کوئی (۱۱-۱۲)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سناوے ۱۸۶  
 سماپتستو۔ سمجھتو۔ ۱۸۶-۳۵۶۴۔ انجون

چوپئی۔ کام کلا من اک سنی۔ بید شاستر بھیرات گئی۔ تاکو پتر نہ آگیا ماسے۔ پائے مات کو پ  
 چیتا ٹھانے (۱) کبدھ بھئے ون رہن گواوے۔ مات پتا کو درب شاوے۔ ٹنڈن ساٹھ کرے گڑا نا  
 کرت کھرت پیت مد پاتا تا کو بھرات دشا بھہ کاری۔ جو پرست نہ کچھو در چاری۔ تا سو نہ مات  
 کو رہے۔ ہا کو بیگ سنگھار وچے (۳) ایک دوس جب سو کھرا یو۔ سوت چھاپری ما بھہ تکائیو۔  
 ٹھیاوار اک دے وئی۔ سنت کو مات جرات بھئی (۴) مات پوت کو پر مٹم جالیو۔ روکے روکے سب بھت  
 ٹھیاو۔ اک کھائے پان کو دھائی۔ ٹھیاو۔ نہ کن ہوں پائی (۵-۱)



اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر ترے منتری بھوپ سناوے ۱۸۷ چتر

سما پتنتو۔ سمستو۔ ۱۸۷-۳۵۶۹۔ انجون

پھوپھی۔ پنچن پر بھا جٹا جا ہے۔ اتی دتوان تا ہے ملک ہے۔ بھرتا ایک پر کھم تن کیو۔ رچوہ  
ڈار چانس سن دیو (۱) کینک رن اور پی کریو۔ سوڈو رچو کٹاری مریو۔ ماس پکھیں اورے  
پتی پائیو۔ سوڈو دے کے پکھ تریا بھائیو (۲) چو تھونا تھونا یکا کینو۔ تاکہ من پیچم کہ یینو۔ چھو ایں  
مار پتھو گھائیو۔ اٹم کے سنگ تپہ نگائیو (۳) کرم کال سوڈو ہنس بھائیو۔ جم دھو بھے تاہ ہے تن  
گھائیو۔ دھوگ دھوگ حال عبت تہ کریو۔ ہا ہا کار سن اچریو (۴) حب ایہ بھانت سنت تریا بھئی  
جانک بن مارے مرگی۔ اب ہو جو دنا تھ تن جانی۔ ان سب ہوں چتر دھائی (۵) ارن تبتو دھو  
پان چبائے۔ لوگ بھن کو کوک شائے۔ یو کہ ہاتھ سیدھو روہیو۔ جو لوہا تھ نا تھ کے چھو (۶)  
دوسرا۔ سپت نا تھ نچ کران ہن کیو تنی کو بھیں۔ اوج پنج دیکھت ترن پا دھو کیو پر دیس (۷)  
سپت نا تھ نچ ہاتھ ہن اٹم کو گر لائے۔ سب لوگن دیکھت جری ڈھول مردنگ بھائے (۸-۱)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر ترے منتری بھوپ سناوے ۱۸۸ چتر

سما پتنتو۔ سمستو۔ ۱۸۸-۳۵۷۷۔ انجون

دوہرا۔ بھوپ کلانا مارے شتا ساہ کی ایک۔ ادھک در ب نا کے بھے داسی ہے انیک (۱)  
چوپھی۔ مہری کو پیر اتن یو۔ ڈبیا بکھے ڈار کر دیو۔ سا بھیاں جہاں بھیاں بنائی۔ بھل بیٹھ تہ اور  
سدھائی (۲) اردھو بھار بکھے جب لگی۔ سدر نراک بلوکت بھئی۔ ادھک در ب دے نکٹ بلا یو۔  
نچ گاڑی کے ساتھ نگائیو اس چلت چلت رجنی پر گئی۔ سورج چھو جند دوت بھئی۔ بھل بکھے کہ باہر  
چرا یو۔ کام کیل تہ سنگ اچھائیو (۳) جیوں جیوں بھل یو دے کھاوے۔ ا پھرے بنا کاج ہو جاو  
نکھے لوگ گاڑی کر مارے۔ بھیدا بھید نہ کوو بھارے (۵) بھاکھ بین تے بھل دھوائی۔ کام ریت کر  
پریت اچھائی۔ بھکر بھوگ بام سو کیو۔ نچ بھار نہ کن ہوں چھو (۶) دوسرا کیل کرت ایہ چھلا تہاں  
پنچی آئے۔ شا بھیاں بھٹو جہاں نیکی بھیاں بنائے (۷) چوپھی۔ مہری کو پیر اکر یو۔ نے حضرت کے  
حاضر کیو۔ شا بھیاں تے کچھو نہ چھو۔ تیس ہزار روپیہ دینو (۸) ایہ چل سو سا ہے بھل لگی۔ اٹھی  
بھا آوت سوڈو بھئی۔ پندرہ سہر آپ تریا یینو۔ پندرہ سہر میت کو دینو (۹)  
دوہرا۔ شا بھیاں بھل میت سو کام کلوک کمائے۔ دھام آن بچت بھئی کیونہ کوو پائے (۱۰-۱)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر ترے منتری بھوپ سناوے ۱۸۹ چتر

سما پتنتو۔ سمستو۔ ۱۸۹-۳۵۸۷۔ انجون

اک دن باغ چھلا لگی۔ مہس مہس بھن بھانت بھئی۔ سری نیش راج بر بھا تریا تہاں۔ ایسی ایسی  
بھانت اچھار لو ہاں (۱) جوا جہ نے باد بھو اولی۔ اپنی بھانیٹن سکے منڈاؤں۔ تب تریا سوڈو کل  
تہا رو۔ پنج تینن ایہ چتر نہارو (۲) یو کہ بھو بھیں بنا یو۔ دیو دیون کو برما یو۔ چتر نگر راجہ



جب آیو۔ سن انیچن چھلا پا کیو (۳) بیٹھ جھروکھ دلی دکھائی۔ راجہ ہے روپ ار جھائی۔ ایک بار یہ کوجو  
 پاؤں۔ جنم سہسرنگے بل جاؤں (۴) بیٹھے سچری لئی بلائی۔ پریت سہت رس رپت اچائی۔ اولا تب  
 مرچھت ہوئے گئی۔ پانی پانی اچرت نکھ بھی (۵) اٹھ کر آپ راوتب کیوتا کہ پانی پیادت بھیو۔  
 پان پئے ہورو سدھ بھی۔ راجہ پھر چسین تہ لئی (۶) جب سدھ نے اٹلا کچھ آئی۔ ہورو کام کی کیل پچائی  
 ودو ترن نہ کوڈ ہارے۔ یو راجہ تہ ساتھ ہارے (۷) ہورو بال ابہ بھانت اچاری۔ ستوراو تم بات ہمارے  
 تریا کی جھانٹن منڈھائی۔ بید چران میں سن پائی (۸) بس کر راوچن یو ٹھانیو۔ میں اپنے جیاساچ  
 نہ جانیو تیں تریا ہم سو جھوٹ اچاری۔ ہم مونڈ بنے جھانٹ تہاری (۹) تیج استرا ایک منگیو۔ رخ  
 گرگہ کے راو چلا یو۔ تاں کی مونڈ جھانٹ سب ڈاری۔ دے کہ ہسی چھلا تہاری (۱۰)  
 دوہرا۔ پانی بھرا یو راوتے رخ کر جھانٹ منڈھے۔ ہو چیت ییتی بھی تین اٹلا نہ دکھائے (۱۱)۔

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سناوے ۱۹۰ چتر  
 سماپتتو۔ سمجھتو۔ ۱۹۰۔ ۳۵۹۸۔ انجون

چوپی۔ ایک لاہور چترے جار ہے۔ رائے پرین تا ہے حک کہے۔ اپرمان تہ پر بھاراجے۔ دیو جنن  
 کو نکھ من لاجے (۱) دوسرا۔ ایک نخل تہ ننا تے رچھو انک نہار۔ گرو موڑ جھیا ہوئے دھرنی سہمان  
 گیومار (۲) چوپی۔ دھام ان اک سکی بلائی۔ بات بے تہ تیر جھائی۔ جو موکو توں تیا ہے ملا دیں۔ اپنے  
 نکھ مانگیں سو پا دیں (۳) تب سو سکی دھام تہ لئی۔ ایسے بچن بھانت بھی۔ ماکو بلاوت تو کو۔  
 تاتہ پٹھے دیو بیاں موکو (۴) یو جب بچن تا ہے تے کیو۔ مل بس تاتا تا سو چھو۔ ڈوری بکھے تاپس  
 بٹھاریو۔ ور پردن در پر ایسج سوار یو (۵) تا کو در سٹ کچھو نہیں آدے۔ کٹنی چھے جہاں لے جاوے  
 مات نام لے تاپے سدھائی۔ لے کے دھام نخل کے آئی (۶) پروہ تیں اگھار جائی۔ پاس بیگ جہہ  
 تیج سہائی۔ بہیا نخل تب لئی۔ چت لے حرکت چھلا دی (۷) میر دھرم لوپ اب بھیو۔ ترک انگ سوانگ  
 بھٹیو۔ تاں تے کچھو چتر بناؤں۔ جاتے جھوٹ نخل تین جاؤں (۸) اب آئے ست مروجو پاؤں۔  
 سب سندر سنگار بناؤں۔ ہورو لے تم ساتھ پیاروں۔ تم نے چت کو سوکر لواروں (۹)  
 دوسرا۔ ہار سنگار بنا لے کے کیل کر دو سنگ۔ ہورو تہارے گرہ لبو سوئے تم تریا ارو صنگ (۱۰)  
 چوپی۔ بوکو بچن نہاں تے لئی گرہ کو آگ رگاوت بھی۔ کٹنی سہت نخل کو جہاریو۔ بادا پنودھرم ابار یو  
 (۱۱)۔

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سناوے ۱۹۱ چتر  
 سماپتتو۔ سمجھتو۔ ۱۹۱۔ ۳۶۰۹۔ انجون

تیج سنگ راجہ بڑو اپرمان جہہ روپ۔ گاں کلاتا کی سکی رت کے رہے سروپ (۱) چوپی۔ راجہ کوٹلو  
 ست بھارد۔ واسی نے رانی کر ڈارد۔ جیے کرے رسا بن کوئی۔ تانا بنے سو سونا سوہنی (۲)  
 اڑل۔ رین ونا تہ دھام راو جو آوی۔ کام کیل بس دن تہ سنگ کا وئی۔ داس ایک پر سو داسی اٹکت پئی  
 ہو پئی کی پریت بار تے چت تے وئی (۳) تل چھنا پرگان کلا اٹکت بھی۔ رخپ کی پریت بار تہ



جیت تے دلی جو داسی سو پریم پرکھ کو عاتقی ہو دھرگ دھرگ تاکو سب ہی لوگ لکھائی (۱) سنگ داسی کے داس کیو شگائے کے سنگ ہمارے چلو پریت ایجائے کے کام میل کر جی میں کھینچے ہو گان کلا جو پن ہمارو کھینچے (۲) اٹھ داسی سنگ چلی پریت ایجائے کے ریزپ کی اور ہمار ہی بجائے کے جو داسی سو پریم پرکھ ایجائے ہو انت سوان کی ریت مرے پچتا دے (۳) چا پیر میں چار کوس مارگ چلیو جو کنڈرپ کو روپ ہتو سب ہی دلیو چونہ اور بھرم بھرم تے ہی پر او میں ہو گان کلا تل چگن نہ پینڈو پاو میں (۴) ادھک سریت تے بھلی ہار گر کے پرے جنگ گھاڈ بن کے آپ ہی تے مرے ادھک چھڈ ہا جب لگی دوہن کو آئے کے ہوتب داسی سو داس کیو دکھ پائے کے (۵) گان کلا تم پرے سو بری اپنی کرو کھ کوٹ کرا ہاتھ ہمارے پے دھرو داس جے کھینچے کو کھونڈ پائیو ہو ادھک کوپ تب جیت کے کھینچے بڑھائیو (۶) مار کوٹ داسی کو دیو بجائے کے آپ لگیو پھل چگن دہاں بن جائے کے دیر بھکت تاکو ہر چھ ہناریو ہو تل چگنا کو پکر پچھ کر داریو (۷) بہت بہت داسی سر تام نہیں لگی جہاں آئے سواری ریزپ کی بکت بھئی ریزکھ پر یا راجہ نہ یونکار کے ہو بھید بھید نہ سو رکھ سکیو بچار کے (۸) چو پئی داسی کا ڈھ مذی تے یو بھینچتے ایکے بچ کیو کو نیت کے ہیاں میں آئی سو کھینچے سو بے پرگٹ جانی (۹) جب تم اکھٹ ہی سدھائے ہو چر بھوگرہ کو نہیں آئے تم بن میں اتی ہی اکلانی رتائے بن گہرے سو آئی (۱۰) جب میں ادھک تر کھتر بھئی پانی پون سرتا ڈھنگ لگی پھیلو پاوندی سو پری ادھک کر پا کر تے نکری (۱۱) پنج سنگ کھینچے نہیں سن ہو سیت گمار بھڈ پوچھ بھادو مذی کو گرہ اثر پو پار (۱۲) پانی اور تاکو بھریو داس مذی کیو دار بن پرن ابلان بھئی کیو نہ ریزپ بچار (۱۳) پھل بھکت بھینچن کیو ناس داس کو کین داسن کے سنگ دوستی ست کر پو ست بن (۱۴-۱)

اتی سری چتر پکھیاں نے تریا چترے مشری بھوپ سناوے ۱۹۲ چتر

سماپت ہو۔ بھمستو۔ ۱۹۲-۳۶۲۶-انجون

چو پئی تر دس کلا ایک برناری چورن کی اتی ہی ہکاری جہاں کیو کا درب نکا دے ہینگ لگائے بنال اٹھ آوے (۱) ہینگ بانس تن کر جہہ پاوے رتی ٹھوکرہ ساندھ لگا دے رتہ ٹھال ہے شاہ اک بھاری تر دس کلا تا ہو سو بھاری (۲) ہینگ لگائے تریا چر لگائے کرتے کیل شاہ جیت آئے تا سو تر خبر تریا کری ست ہناری ماترا ہی (۳) چور چور تب شاہ پکاریو اردھ اپنودر بیا یاریو دو بن تا ہے ہو کر مانیو سو رکھ بھید نہ کا ہو جانو (۴) اردھ بانس چورن تہ دیو آدھو درب شاہ تے لپو دوہن تاپے لکھیو ہکاری سو رکھ کیو نہ بات بچاری (۵) چور لائے پیرو جگائے ایہہ چتر تہ دواو بھڈائے رتس کرکس ہناری شاہ لکھیو سوری ہکاری (۶) دوسرا چنچلان کے چرت کو سکت نہ کو پائے سوہ چتر تا کو لکھے جا کے سیام سہائے (۷-۱)



انی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے ۷ متری بھوپ سناوے ۱۹۳ چتر  
 سما پتشتو۔ بھشتو۔ ۱۹۳۔ ۳۶۳۳۔ انجون

دوسرا۔ دیون ران ہندو کو راجہ ایک ہے۔ ناراکو بو چھا گھنوسب جگتا ہیں کہے (۱) ایک دیوان  
 سور ہے تالی پر بیت اپار۔ تین بلانے دھام کو آپ گویو بھم بھار (۲) اٹل۔ جب آئیو زپ دھام  
 یبارن جانیو۔ رخ سو سب ہی تین بھید بکھانیو۔ کھات پچھے راجہ کو گہ تین ڈیو۔ سو پکر پان ہی ہاتھ  
 بہت بدھ ماریو (۳) پر ہم کیل کر زپ کو دھام بکائیو۔ بنی رتا سو پی سو بھید جانیو۔ پین مار خط ڈار پر  
 کانٹا دئے۔ ہو چت مو تر اس۔ بچار پر کھ تریا بھج گئے (۴) پرات بکے کھو جن زپ لاگے۔ ران سہت  
 سوک انوراگے۔ کھتیا پرے رادو پا لے۔ تاتے کا ڈھ دھام نے آئے (۵)۔

انی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے ۷ متری بھوپ سناوے ۱۹۴ چتر  
 (دوسرا) سما پتشتو۔ بھشتو۔ ۱۹۴۔ ۳۶۳۸۔ انجون

چو پی۔ مان تتی تکی برناری۔ جب چیر خدماں زکاری۔ تین پر بھا دو جی تہ رانی۔ جاسم نکھی نہ  
 کتو بکھانی کوس کابل دروند جب بھیو۔ لکھ ایے کھا سیر پٹھیو۔ اب رنگ بول جو تکتے لیو۔ تہ نے  
 کھور بھیج کے دینو (۳) اٹل۔ چھو جہاں آباد تھاں جو تکت گویو۔ جو کویا کی بھیو شکھاوت تہ بھیو۔ آئے  
 ملیو تاکو سو یو آباد کے۔ ہوڈ ہڈ بنگ تان پٹان نگھار کے (۴) چو ان منو کتک دین تاکو بھیو۔  
 تاتہ جو تکت سنگ زیت سر پیر گویو۔ دو مت دھن ادھرم پر بھاتہ آئے کے۔ ہوت رن اتیاوک تریا سچہ  
 جری بنا لے کے (۵) ڈیک انن کی اٹھی رانیو یو کیو۔ نکا کر سیت پر دھین کو دیو۔ کوڈ کوڈ کر پری  
 سر برن چائے کے۔ ہو جنک گنگ کے مانجھ اپچھرا لے کے (۶) دوسرا۔ تین کلا دتی مان مٹی چلی جرن  
 کے کاج۔ وگ داس سن گت تے راکیو کوٹ علاج (۷) نیڑ تیس تھارے اور سن رانی مم بین  
 نے نہ بلو حضرت تے جاساں اپنے این (۸) چو پی۔ سب تب ہاڈی پی سو نہی جری۔ رکن کی کیا  
 جیا دھری۔ چھو ریشور وٹی کو آئے۔ شہر لاہور ہوت دو جائے (۹) جب رانی وٹی مو گئی۔ حضرت کو  
 ایسی سدھ بھی۔ سوڈ ان کہیو انہیں سو ہے دیجے۔ تم سنن جو تکت کو پیچھے (۱۰) رشیو کو سوڈان انہیں  
 دیو۔ حضرت سین پٹھاوت بھیو۔ رن چھو رے اپہ بھانتا چارو۔ تر کو بھیں بھے تم دھارو (۱۱)

خال پلا دجے چڑ آئے۔ تب دین یونجن فٹائے۔ ہمیں نہ گج سہنا موڑ تے۔ بندو دھرم راکھ کر پیچھے (۱۲)  
 ناؤں کو بھو وارو دیو۔ بالن سہت دین مگ یو۔ رچو تین رومال پھرا لے۔ ہم ملے حضرت کو آئے  
 (۱۳) تن کو کئی نہ چوٹ چلائی۔ اپہ رانی حضرت پائی۔ تپک تے تے جے ابرے۔ تب ہی کا ڈھ کر پانے  
 پرے (۱۴) جو نے سور سو ہی ہیں۔ جے بوٹ لین بخترو ہیں۔ ایک پتر ایک اسوارا۔ ایک گھائے ایک گج  
 مھارا (۱۵) جا پریرین کھڑگ کی دھارا۔ جانک ہے برچھ پر آدا۔ کٹ کٹ سو بھٹ دھرنی پر پر ہیں  
 جھٹ پٹ آن اپچھرا بر ہیں (۱۶) دوسرا۔ رن چھو ریں رکھنا تھ سنگہ کہیو کوپ اپار۔ شاہ جھو دھکے  
 ترے باہ تھے بھتیار (۱۷) بھجنگ چھند۔ کہوں دھوپ بانکے کہوں بان چھوٹیں۔ کہوں سیر بانیں  
 کے بکتر ٹوٹیں۔ کہوں باج مارے کجارج جو جھے۔ کٹے کوٹ جو دھانیں جات بو جھے (۱۸)

۴۔ دیکھو دیکھو تکت گویو۔ چو پی۔ مان تتی تکی برناری۔ جگتا ہیں کہے (۱) ایک دیوان



اڑل کھائے ٹانگ آٹھ راج سب دس مہرے۔ پوست بھانگ شراب پان کراتی سر۔ شاہ قہر گھ  
 ترے چتر دکھائے کئے۔ پورن چور اسروک گئے سکھ پائے کئے (۱۹) رکن چھوڑے رگھو۔ شاہ قہر گھ  
 ریس بھر پو۔ تا تو ترے دھوائے جانے ملے پر پور جا کو پے سر دھری رہے نہ باج پر۔ پور۔ سوچنا  
 کھائے ترے۔ سوچوم پر (۲۰) دھن دھن اورنگ شاہ تے بھانگت بھیو۔ گھر وارن کو بھانگت  
 اس ویو۔ جوائے دو چار اور بھٹ دھاروی۔ ہو بک لنگ گڑھ جیت چھنک سو بیا۔ دھری (۲۱)  
 ہانگ ہانگ کر مہا سپر سورا بھے۔ بھلا بھل بر چھن سو کرت تہاں بھھے۔ کرا کر سی میدان مچا بھو  
 آئے کر۔ ہو بھانت بھانت باد ترانیک بجائے کر (۲۲) چوچی۔ قتل جہدہ بھت نہ بھیو۔ نہ ہونا  
 سین سم ریو۔ بھانت بھانت سو بھجے زگلے۔ کھیت سندھ سورما بکارے (۲۳) گر گشت۔ مار کا  
 دیو دیو بلو کن آئے۔ جا پر دوئے کرند دھر دھری۔ ایک سو بھٹتہ دو دو کر (۲۴) ہانگ  
 سر دھری ہی۔ تاکا گریو لنگ ہنی رہی۔ جا کے لگیو کو بک تو بانا۔ ملک ایک نہ بھجے پرائا (۲۵) ہانگ  
 گرج کو لگیو۔ تاکو پران وہ بھج بھائیو۔ ہا ہا کار پھر یا کر ہی۔ دھانگھورن پائے پر ہیں (۲۶)  
 ستویا۔ آن پرے ریس مٹا ز مٹو چوں ریس تیں کر اپدہ پینے۔ پیر کردون کے سر تو ریس ہانگ تیں  
 بکاسن دینے۔ رند پرے بھوں تندر زبان کے تھن پیاں کے جات نہ پینے۔ کپڑے کے جو ہر امیر  
 چھین دگر کینے (۲۷) چوچی۔ ایسی بھانت سو بھٹتہ مارے۔ رگوٹا تھ شروگ سدھارے۔ سوامی  
 کاج کے پرانے بھائیو بڑے پرے جودھ پچا پور (۲۸) دوسرا۔ اتی بر کے بھائی جو چھو تک  
 سو دیوانگ۔ تک بکال پورن بھیو تب ہی کھتا برنگ (۲۹-۱)

اتی سری چتر تر بکھیا نے تر یا چتر ترے منتری بھوپ سنا دے ۱۹۵  
 سما پتر۔ بھٹتہ۔ ۱۹۵۔ ۳۶۶۔ انجون

چوچی۔ چند پوری نگری اک سنی۔ ایرٹم کلارانی بھو گئی۔ انجن رائے بلو کیو جب ہی ہری سر مار یو  
 تہ تب ہی (۱) تاکو دھام بول کر یو۔ کام کیل تا سو در رگیو سپور جا رہم بھانت اچارو۔ بھے شروٹا  
 جتی بے تار (۲) تر لو وایچ۔ تم جیت میں نہیں تر اس بڑھا دو۔ ہم سوور کر کیل کما دو۔ میں تہ  
 اک چتر دیکھے ہو۔ تاتہ ترو سوک رٹے ہو (۳) دوسرا۔ اتی دیکھت تو سور سوگرہ کو در پور۔ گھانے  
 زپ کو سپس جھکے ہو پگن تہارے لائے رہم چوچی۔ تم سب جوگ بھیں کو کر۔ سوری بھی (۴)  
 میں دھرو۔ سوک شتر کچھ یا ہے بکھا دو۔ جاتے یا کے گرو کھا دو (۵) تب تن جاکام سوور گرو  
 سوک شتر راجہ کو دیو۔ پن تاکو گورو کہا یو۔ بھیدا بھیدا وینیں یا یو (۶) جب راجہ اکتہ پورائے  
 تب رانی یو بھن سائے۔ گرو جو بھراوے راین بھریے۔ بھی جڑی گرو کرے سو چھپے (۷) جو گرو گرو  
 درب چراوے۔ سوک تر یا تن کیل کما دے۔ جو کپ کرے کھراگ کو دارا۔ جو سکھ بھرت ہے سر مارا (۸)  
 جن نے شتر کچھو جیہ ویو۔ تن گرو مول سکھ کو یو۔ بھگن مات جو رست ہریے۔ سپس بھکا  
 دوس نہیں کرے (۹) دوسرا۔ بھاپرب بھپتر سنی جم کی کھار سال۔ بیا سائن تک بھرتے سو تو ہے  
 کھو اتال (۱۰) جم راجہ بکھا ایک کے گھر میں بکھو پان۔ مات بھگنی رکھ بال سو رت مانی رچ مان (۱۱)  
 چوچی۔ جب رکھی چل اپنے گرو ایو تر یا سو رت چرکھ لکھ پائیو۔ دھرم بھاپرب بھپتر



تہ پکھیاں مانتھ چھوڑن چھوڑا (۱۲) سر میں جرن چھوڑا دھڑ رہیو۔ دھن دھن تا کو جم کہیو۔ میں ہو کال  
جگت جہم گھائیو۔ تیر دھڑم بلو کن آئیو (۱۳) سنت ہتھ تھو تو ہے دیکھیو۔ دھڑم شکل تھوڑا ب دیکھیو  
تو دے پکھیاں کپٹ کچھو ناہی۔ یوے ہیو ساچ من مای (۱۴) رزکھ شتابہر کی من میں سورہ ڈھانے  
جین مکھ تا کو دیو کالی دان بروائے (۱۵) رزپ کو پرتھم پر بو دھ کر چارہ لیو بلائے۔ پرتگٹ کھاٹ  
ڈسوائے کے مہوگ لیو سکھ پائے۔ چوپئی۔ تب لو آب راو جو آئیو۔ تریا سورست جار کھ پائیو۔  
کھتا سہارو کے چپ رہیو۔ تن کو کو پچن ہنی کہیو (۱۶) جرن چھوڑا تا کہ چپ چھو۔ ویسے جار  
بھجت تریا رہیو۔ تب یو جار کا ڈھ کر دیو۔ موڈ کھ سپن نیائے کر گیو (۱۸) جڑ جانو سو ہے گرو بھائیو  
بھیدا بھید کچھو ہنی پائیو۔ اپہ چتر اہلا چھل گئی۔ رت کر ماتھ ٹکاوت بھئی (۱۹) دوسرا۔ پتی دیکھت  
رت مان کے رزپ کو ماتھ ٹکائے۔ دھن دھن سب پرپ مہ ایو چتر دکھائے (۲۰-۱)

انی سری چتر پکھیاں نے تریا چترے منتری بھوپ سناوے ۱۹۶ چتر  
سماپتتو۔ سمپتتو۔ ۱۹۶-۳۶۸۷۔ انجون

چوپئی۔ تریا رن رنگ متی اک کہے۔ تاسم اور نہ رانی ہیے۔ اپر مان تین پر بھابرا جے۔ جا کو رزکھ  
چندر مان لا جے (۱) ایک درگ تن بڈو تھائیو۔ پئے رانی ہی منتر اہنجائیو۔ دوار پانچ سہنہ سوارے  
تائے پرتھ پانچ کے ڈارے (۲) کچھو آپ کو تراس جبا کیو۔ ایک ووت درگ سہ پٹھائیو۔ مھو جین  
کو بیلا پاؤل۔ میں تر کن سو کھڑگ بجاؤں (۳) تے سن بین مہول لے گئے۔ گڑھ میں پھین  
دورا دئے۔ کوٹ دوار کے جے اثرے۔ تب ہی کا ڈھ کر پانے پرے (۴) سوہ بھو ترن سے  
سوماریو۔ بھاج چلیو سو کھید نگاریو۔ اپہ چتر درگت دوگ لیو۔ تھاکم سوا پو کیو (۵-۱)

انی سری چتر پکھیاں نے تریا چترے منتری بھوپ سناوے ۱۹۷ چتر  
سماپتتو۔ سمپتتو۔ ۱۹۷-۳۶۹۲۔ انجون

چوپئی۔ سکھ کور سندرک بھنے۔ ایک راو کے ساتھ بیجے۔ ایک بول تب سکھی پٹھائی۔ سوت ناتھ سو  
جات جگائی (۱) تائے جگات ناتھ تہ جاگیو۔ پوچھن تون ووت یہ لاگیو۔ یا ہے جات لے کہاں جگائی  
تب تن یوتہ ساتھ جگائی (۲) سورے ناتھ جانے گئے۔ چوکی تے بڈو ت بھے۔ تانہ میں پئے ایہ آلی  
سوئم سو میں بھاکھ شانی (۳) دوسرا۔ سوت جگائیو ناتھ تہ بھج تاکی کہ لین۔ آن ملا یو زپتا سو  
لیو۔ جڑ کچھ چین (۴-۱)

انی سری چتر پکھیاں نے تریا چترے منتری بھوپ سناوے ۱۹۸ چتر  
سماپتتو۔ سمپتتو۔ ۱۹۸-۳۶۹۶۔ انجون

دوسرا۔ رتن سین رانار ہے گڑھ پتور کے ماہے۔ رو پسیل بیج برتن میں جاسم جگ نہ ہے (۱)  
چوپئی۔ اوجھک سواتن ایک پڑائیو۔ تلبے سنگلا دیپ پٹھائیو۔ تے ایک پدنی آنی۔ جا کی پر بھانہ  
جات بھانی (۲) جب وہ سدر پان چاؤے۔ رو کھی پیک کٹھ میں جاؤے۔ اوپر بھور بھورے متوارے



میں جان دوڑ بنے کھارے (۳) تا پر راد اسکت اتی بھیو۔ راج کاج سب ہی مخ دیو۔ تاکہ نرکھ پر بھا  
 کو جو سے۔ بن میرے تے پان پچو سے (۴) دوسرا۔ راگھو چیتن دو پتے شری تا ہے اپار نرکھ راد  
 رہا بن بھیو ایو کیو پکارا (۵) چو پئی۔ تاکہ پر تا پر تم بنائی۔ جاسم ویلا دیون جانی۔ جنگ جتے تل تہ نکھ  
 ڈیو۔ ات جت کرم شریں کر لیا (۶) جب پختہ زپ چتر بنارے۔ بیٹھ بھا کچھ کاج سوارے۔ تاکہ کتلیہ  
 بلو کیو چب ہی۔ بھرم بڈھیو راج کے تہ ہی (۷) تب زپ تن شریں گر مار لیا۔ ان رانی سو کاج بگاڑ لیا۔  
 وپ درسی ان کے کت ہوئی۔ کیل کرے بن نکھ ن کوئی (۸) جب شری دوڑ زپ مار لیا۔ سا دہنتے تہ  
 پوت پکار لیا۔ ایک چور پنے ناری۔ جاسم کان سنی نہ بناری (۹) اڑل۔ تنک بھنگ پدنی سے جب کان  
 پری۔ است سین لے سنگ چڑھت ت کو کری۔ گڑھے گر وکر جہہ بہت بھانتن کر لیا۔ ہو جین لادو کی  
 جتے جت میں درس بھر لیا (۱۰) چو پئی۔ زنج کر لائے اسب تن کھائے۔ گڑھ پتور ہاتھ نہیں آئے۔ تب  
 زن ساہ و نایو کیو۔ نکھ کے نکھو پچھے اک دیو (۱۱) سن رانا جی میں اتی ہارو۔ اب چھوڑت ہو درگ تہار  
 ایک سوار سو میں ہیاں آؤں۔ گڑھے ہنار گھرے اٹھ جاؤں (۱۲) رانا بات تے یہ مانی۔ بھیدا بھید کی  
 ریت نہ جانی۔ ایک سوار سنگ لے تہ کیو۔ تاکو سنگ اپنے کر لیا (۱۳) جھو دارا تر ت گڑھ آوے۔ نہیں تہیں  
 میر پاؤ بدھارے۔ بہت دورا تر ت جب بھیو۔ تب ہی پکر نرا دھک لیا (۱۴) ایسی بھانت ساہ  
 چھل کپنو۔ سو رکھ بھیدا بھید نہ چینو۔ جب نکھ سب درگ داراں آئو۔ تب ہی باندھ تول کو دیا کیو  
 (۱۵) دوسرا۔ جب رانا چھل سو گیو کیو سنت ہے تو ہے رتا تر اپنی پدنی آن دریکھے سو ہے (۱۶)  
 چو پئی۔ تب پدنی ایہ چتر بنار لیا۔ گورا بادل کٹٹ لایو۔ تن پرتی کیو کیو مڑ کیجھے۔ حضرت ساتھ جواب  
 یو دینے (۱۷) اسٹ ہس پاکی سوارو۔ اسٹ اسٹ تائیں بھٹ ٹارو۔ گڑھ لگ لیا لے بھن تن جھو  
 تم حضرت سو ایس اچرو (۱۸) ایک بستر سیر دتم پیجے۔ پر عظم پاکی سو دھر دیکھے۔ تاں پر بھور گنجارت  
 جے ہیں۔ بھیدا بھید لوک نی پے ہیں (۱۹) تب گورے بادل سو کیو۔ چہہ بدھ شری پدنی دیو۔ گڑھ کے  
 بکت دو کا دھری۔ پدمن اگر پاکی کری (۲۰) دوسرا۔ پدمن کے پٹ پر گھنے بھور کیوں گنجارت۔ لوگ بے  
 پدمن لکھیں بستر نہ کیوں پکارا (۲۱) نامیں وار لہاراک لیا۔ تاکو بستر تو کن پر دیو۔ چھینی اور مقدر اسے  
 وادھ صی کے کر سو دے (۲۲) دو ت دلی سہ پنچن اچارے۔ گرو آوت پدنی تہارے۔ رانا ساتھ پر عظم علی  
 آؤں۔ سو رتہاری تیج سہاؤں (۲۳) یو کہ بڑھی تہاں چل گیا۔ تاکہ کٹت سہ سین بھیو۔ رتہ پاکی پر پتھر  
 بیٹھا کیو۔ ایہ تیں ادھ دوری پنی پئیو (۲۴) اک تے نکھ اور سو گیو۔ انت تہاں تے بکت بھیدا۔ ایہ چھل  
 تہاں پنیو جانی۔ تے درگ میں بھی بدھائی (۲۵) گڑھ پر جے بدھائی بھی۔ سو ان کاڑھ کر پانہ لئی  
 جا پر پیچ کھڑا کہ تھار لیا۔ ایک گھائے مار ہی ڈالیا (۲۶) دھک دھک بدے دھرنی بھٹ چھارے۔  
 جت کر دتن برچھہ ہارے۔ جتہ جتہ مرے ادھک دس بھرے۔ پورنہ دھیت گامین چرسے (۲۷)  
 دوسرا۔ جین لادو سی ساہ کو تب ہی دیو بھائے۔ رتن سین رانا گئے گڑھ ایہ چتر دکھائے (۲۸) گورا بھلا  
 کو دیو اتی دھن چھوڑ بھڈار۔ تادون تے پدمن بھے ماڑھی پرت اپار (۲۹-۱)



# انی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنا دے ۱۹۹ سما پنشنو۔ بھمتو۔ ۱۹۹-۳۷۲۵۔ انجون

دوہرا۔ ترگت دیں ایور بد و درگت سنگ اک بھوپ۔ دیگ تیخ پور و پرکھ۔ ندر کام سروپ (۱)  
 ٹوٹک چنید۔ اوگر بند پر بھا ایک تانی تریا۔ دن رین بھگے مکھ جاسو پیا۔ بسو نانتھ پر بھارت تریا اور ہے  
 اتی مندر تانا کو حکمت کہے (۲)۔ بسو نانتھ پر بھاتن پریت ہے۔ اوگر بند پر بھا یک بین چے۔ دن رین  
 نہایت کر سے ایہ کے۔ کب ہوں کرہ جات نہیں رہے کے (۳)۔ چوپئی۔ تاپر کستر لون کو دھائیو۔ درگت  
 دل کے سہائیو۔ پید جہا اتی بے زگارے۔ دیواریو بدوکت سارے (۴)۔ اندے سور بند جم کا جے  
 دو و دین جھہ او اباجے۔ گو مکھ سنگھ ریاں اپارا۔ دھول میر رنگ چنگ زگارا (۵)۔ تری ہی ناو بغیری  
 با بے۔ مندر ل درگت براجے۔ مرنی تھانج بھیرن بھاری۔ سنت ناو دھن جھے بھکاری (۶)  
 جگت سیٹ ادیک ہر کھانے۔ گیدھ سو اپکھ رہیں ا بھانے۔ صبت پریت ناچہ ارگارے۔ کہوں رند  
 دھارے (۷)۔ اچ اچ۔ دھوڑا کنی ڈلک۔ صکھ صکھ اکھ کا کہوں کہ کہ۔ جھک گیدھ ماس کے  
 جا میں۔ کھ کھ سب بھال سنا ہیں (۸)۔ جھکیں کہوں اسن کی دھارا۔ بھگ رند مندر بکرا را۔ دھوک  
 دھوک پر سے دھرنی صبت بھارے۔ جھک جھک بد میں پکھ یا مارے (۹)۔ مٹھ مٹھ بھلی بھلی سر مای  
 کدھ کدھ سی کرہ راجی۔ کٹا کٹی کہوں بھلی کٹاری۔ دھرنی ارن بھلی ساری (۱۰)۔ کاڈھے دیت  
 دانٹ بھلی پھری۔ بربر کہوں برنگن برس۔ بھکیمن بھے نار کہوں بھارے۔ بھیر وادی چھب لکھن  
 سدھارے (۱۱)۔ دوہرا۔ صک بھکا ہیں گھائل کہوں کہیں اسن سان۔ بکٹ سو صبت چٹ پٹ  
 کئے تن برن بے کرپان (۱۲)۔ چوپئی۔ بھیر و کہوں ادھک بھوکا ہیں۔ کہوں سان کل کٹی ماریں۔  
 بھال بھال بھلیں بھیر کہوں بھکیمن۔ تن دھن رتھ ہیں سو صبت بھیر بھکیمن (۱۳)۔ اٹل۔ چاپ چاپ  
 کر ادھک دھب بھا دھاد ہیں۔ بھربان پھوان کے برنن لگا وہیں۔ ٹوک ٹوک بھوے گرے نہ سورے  
 نیک من۔ ہوتنگ تیک لگ گئے اسر کی دھارتن (۱۴)۔ سور باغ باجن کی نیک نہ بھاج ہی۔ کھرے بھیت  
 کے مانجھ سنگ جوں گاج ہی۔ کھنڈ کھنڈ بھوے گرے کھنڈ سن کھنڈ کر۔ ہو کھنڈے کھوگ کی دھار گئے  
 بھو بندھ تر (۱۵)۔ دوہرا۔ صک بھکا لے گھائل کہوں رند مندر بکرا۔ طرف واہ لاکے کہوں چھتری چھری  
 دھار (۱۶)۔ چوپئی۔ ہانک ہانک صبت ترے دھوا ہی۔ گہ گہ اسن ارن برن لاہی۔ چٹ پٹ سو صبت  
 بکٹ بکٹ مرے۔ چن جن عین اپچھتر برے (۱۷)۔ درگت سنگ کے سور کل بھاجت بھے۔ رزب جو بھے  
 رن مایں سدھیہ اس دے۔ سن سن ناٹھ پر بھاجت بھیر چک گئی۔ ہو سری اوگر بند پر بھاجے  
 کہ اوت بھلی (۱۸)۔ جو دھن تانے ہتھو سو دیوٹا نے کے۔ چلی جرن کے بیت مردنگ بجائے کے۔ بران  
 ناٹھ جت گئے تہی سے جائے ہو۔ ہو جیت نہ اوت دھام مرے تے پائے ہو (۱۹)۔ سری میں ناٹھ پر بھا  
 جربے تیں درگی۔ مرپو رت سن کان ادیک پٹیت بھلی۔ بت لو ارن بدارگیو رت پانے کے۔ ہو سری  
 کی بھیر ہو بھیر لے کے (۲۰)۔ جب اوگر بند پر بھا کی سدھ کانن پر سی۔ برہ ہتھارے بال اگن مو جرمی  
 تب بیا تب بیا تیں پنیو آئے کے۔ ہون ترن ترنگن مانجھ ترنگ دھوائے کے (۲۱)۔  
 دوہرا۔ سو تر کن دینی چتا جرائے۔ جیت مرے پتی کی کچھو سدھ ہنی ہی بنائے (۲۲)



اڑل تریا کوئے نے نام نہ پٹ پٹ بھیو۔ سوہے کارن ایہ بال اگن نہ جیا دیو۔ برت بال کو اب پس  
 اپنچ نکار ہو۔ ہونا تر جریا ہی سنگ سوار ہو (۲۳) چوپئی۔ اب ہی ترنگ اگن میں ڈایو۔ جرت  
 تریا کو پینچ نکارو۔ کئے ہم ہوں یا ہی چت جری میں۔ سرچر دوو پیا نو کری میں (۲۴)  
 دوسرا۔ کھوگ کا ڈھ کر میں یو سوہے نہ پکریو کوئے۔ کئے کا ڈھ ایہ کئے جرت تا کرے سوہوئے (۲۵)  
 اڑل۔ کھوگ کا ڈھ کر مابجھ دھواوت پت پیو۔ جرت جہاں تریا جتی چتا میں پتی گیو۔ پکھجھا تے اپنچ  
 ترن ترنی یو۔ ہوراج نکھاسن پاوہو را پو دیو (۲۶) دوسرا۔ برکھ راوتن کو اٹھے دھن دھن  
 سب سور مرے سورگ با سائے جیوت با چاچور (۲۷) چوپئی۔ سب را بن ایسے سُن پا یو۔ تان ہے  
 جرت نرپا آپ بچا یو۔ رت جتی جیوت سو بھی۔ جیوت جتی مرتک ہوئے گی (۲۸) اب ہم کو نرپ  
 چت نہ کئے ہے۔ وہا ہی کے ہوئے کئے بس جے ہے۔ اب کچھ ایس اُپائے بناؤں۔ یا سو پتی کی پریت  
 رٹاؤں (۲۹) دیکھ ہوئے ہاروئے سیا پیسے من میں کچھ مون ہوئے رہے۔ جوئے سورت جاری جری  
 ناکہ ہیت اتی ان کری (۳۰) یہ نے سورت جاری جری۔ سوہے ہے اروہ جری ہوں پری۔ جوتا کو  
 ایہ راوینارے۔ اب ہی یا کو بنے مارے (۳۱) یو جب پن راو سُن پا یو۔ سیرن توں چتا کہ آ یو۔  
 اروہ پتی مال بلینے۔ پریت جوڑ ہی جتی تچ دینی (۳۲) تب بانی بھتیس ایہ ہوئی۔ اڑگ پر بھا نہ  
 دوسرا نہ کوئی۔ بس پر بھلیہ چرت بناؤ۔ تاتہ جیت ترو ڈھکا یو (۳۳) جہہ تریا تم تن جریو نہ گیو۔  
 توں بال اس چرت نیو۔ جن رپ کی یا سو پچ باڈھے۔ جیت جے چھو کر چھا ڈسے (۳۴) جب  
 راجے ایسے سُن پائی۔ ساچی ہی ساچی مٹھرائی۔ اڑگ پر بھائن اتی بہت کیو۔ واسو تیاگ نیہ سب  
 دینو (۳۵) دوسرا۔ سری اڈگندر پر بھا بھے راج کر یو سکھ مال۔ بس پر بھا سنگ دوستی دینی تیاگ  
 ندان (۳۶-۱)

اتنی سری چتر پکھیاں نے تریا چترے منتری بھوپ سنا دے ۲۰۰ چتر  
 سما پتنتو۔ سمستو۔ ۲۰۰۔ ۳۶۱ انجون

دوسرا۔ دوم شہر کے شاہ کی شاہی کھاں نام۔ کدھو کام کی کامی کدھو آپ ہی کام (۱) اتی جو بن تان  
 کے دپے اربا منگن کے ساتھ۔ دن عاسق دن پتی رہے سن عاسق نس ناٹھ (۲) سائن سو بھا  
 جینے نکھت سس بھج جان ہے۔ تپ جلی خاں کی پر بھا برن ارت تانہ (۳) چوپئی۔ میر شاہ کو پوت  
 زینچے۔ یوسف خاں تہ نام کہجے۔ جو ابلانہ نیک بنارے۔ جٹ دے لاج بستہ کو بھارے (۴)  
 دوسرا۔ تان کے تن اتی پر بھا آپ کری کرتار۔ پنیر ابر تے کبت سبھ بھار (۵) چوپئی۔ تان کہ  
 بھارت سکل ریس دھاریں۔ ہم کیو ہوں یوسف کو ماریں۔ ہمد روپ کر یو گھٹ کرتا۔ یا کو روپ دھن  
 کو مڑنا (۶) تان کوئے اکھٹ کہ گئے۔ ہو پدھ مرگن نگھارت بھے۔ ادھیک پیاس جب نا ہے تا یو  
 ایک کوپ بھارتاں تگا یو اٹھتہم جائے پانی سب پیے۔ سوک نوار سکی ہوئے جینے۔ یوسف بات نہ  
 پاوت بھیو۔ جہہ کوپ ستوتہ گیو (۸) چل بن کے جب کوپ بنار یو۔ گہ بھین تا میں تہ ڈایو۔ گھو لوان  
 سند یو دیو۔ یوسف آج سنگھ بھکھ یو (۹) کھوج سکل یوسف کو ہارے۔ اسکھ بھے سکھ بھے بار  
 نہاں ایک سوداگر یو۔ کوپ بھے تہ تا کو یا یو (۱۰) تا کو سنگ اپنے کر یو۔ بچن شاہ روم کے گیو۔



ادھک مول کوڑ نہیں یو سے۔ گریہ کو کاڑھ سکھ دھن دیوے (۱۱) دوسرا۔ چبے جبکھاں یوسف  
 روک بلوکیو جائے۔ بس اس و سے تا کو ترنت یو سومول بنائے (۱۲) چوپئی۔ کھٹھ مانگیو تا کو دھن  
 دیو۔ یوسف مول امونک یو۔ بھانت بھانت سیتی نہ پار یو۔ بڑو بھو ایہ بھانت اچار یو (۱۳)  
 چتر سارتا کوئے گئی۔ نانا چتر دھانت بھئی۔ ادھک یو سے جے رہا یو۔ تبا تا سو یو پچن سا یو (۱۴)  
 ہم تم کو کرے رت ددو۔ پے نہ ایہاں بھاؤ ہو جن کو۔ کون نکھے کا سو کو ددو کھے ہیں۔ بیان کوان  
 رست ہم کہ ہیں (۱۵) دوسرا۔ میں ترنا تم ہوں ترن دیون روپا پار۔ سنگ تیاگ رت کھٹے کت کت  
 رہے کمار (۱۶) تے جو کیت ہنی کو دینا رہے۔ راندھ رجیو تین پچن اچار سے۔ ساہی سات سنگ کے لہین  
 اب ہی جائے دھم تن کہ ہیں (۱۷) اڑل۔ دھم زائے کی بھاجیے ددو جائے ہیں۔ یہاں بدن سے  
 تا سو اتر دیا ہے۔ اس باتن کو تین تریا کہاں۔ پجاری۔ ہومیاں نرک کے پیچ نہ سو کو داری (۱۸)  
 سا لگام پر میرا ہی گت تے بھے۔ دس رادن کے پس ای باتن تے بھٹے۔ سنس بھگن با سو یای  
 تے پایو۔ ہوان باتن تین مدن انگ کہا یو (۱۹) ان باتن تے چندر کلنیت تن بھے۔ سمجھ اجمھ  
 اس رو دھم بدن جم کے گئے۔ اسی کاج کر چپک کر چپک نکھ پایو۔ ہو دھم رانے داسی ست بدو  
 کہا یو (۲۰) سن سدر تو سنگ بھوگ سو تین ہنی ہوئی۔ سو سنگ آری کوٹ کہیں مل کے سب کوئی۔  
 یو کہیں بھج چلیو بال بھاؤ یو۔ سو گریہ کر سو اسنچ تاں ہے واسن لگیو (۲۱) دوسرا۔ کردامن  
 بکریو رہیو سو یوسف بھاج۔ کام کیل تا سونہ بھو رہی چھلا لاج (۲۲) اڑل۔ اور کھاجو بھئی کہا  
 نو بھائیے۔ بات بڑھن کی کر چت ہی میں راکھے۔ ترن بھو یوسف ابلا برو دھت بھئی۔ یوتائے  
 چت تین ریت پریت کی ہنی گئی (۲۳) مار گن یوسف نہ اک دن آ یو۔ پو چھن کے مس تا کو ماتھ  
 لگا یو۔ باج تاج حبب بستر پرہ ملا جریو۔ ہو سو اسنچس رہیو جو پاتے ابرو یو (۲۴) سیر بال کو روپ  
 چکرت یوسف بھو۔ جت بھو رتھ بھو دے کے تا کو دیو۔ بستر باج کو جابھکھاں تے چھریو۔ ہو تر  
 پتر جیون پار۔ بھٹا کو بر یو (۲۵) جیہہ پا چھے بلا پرے پچن نہ تا کو کوئے۔ سب چھل سو تا کو چھلے  
 سو سرتی کو ہوئے (۲۶-۱)

انی سری چتر پکھیاں نے تریا چترے منتری بھوپ سبادے ۲۰۱ چتر  
 سما پتتو۔ بھٹو۔ ۲۰۱-۳۷۸۷-انجون

دوسرا۔ اگر سنگ راجہ بڑو کاس کار کو ناتھ۔ ایت درب تا کے سدن ادھک چکرت دل ناتھ (۱)  
 چکل کلاتا کی تا سب سدر تہ انگ۔ کے انگ کی آتم جا کے آپے انگ (۲) سدر ایتھی سنگ نکھت  
 بھئی یو بلائے۔ کام کیل چریو کیو بردے برکھ اپجائے (۳) چوپئی۔ نیت پرتی تا سو کیل کادے  
 چھید چھیل نہ چھو یو بھادے۔ ایک سدن مانجھ تہ راکھو۔ کا ہو ناتھ بھید نہیں بھاکھو (۴) کیتک  
 دینن بیاہ تہ بھو۔ تا کو ناتھ لین تہ آ یو۔ کام کیل تا سو اپجائیو۔ سوئے رہیو اس ہی سکھ پایو (۵)  
 تریا کو تریت نہ تاں بھئی۔ چھو ر صدوق جارہ گئی۔ ادھک تریا تا ہے بھائیو۔ کام کیل چر گئے  
 کائیو (۶) دوسرا۔ کہا بھو بدو نت بھو بھو گن چریو کین۔ آپ نہ کھ سکھ پایو کھ تہ ترن سکھ دین  
 (۷) چوپئی۔ سو ترنی کو پرکھو ر بھادے۔ بیت چر گئے بھوگ کادے۔ تا کو اسنچ آپ سکھ یوے۔



اپنٹھکھ ابل کو دیوے (۸) ایسے بی کیس کوڈ ہونی۔ تا پتر تریا نہ ر یجھت کوئی۔ جو چر چٹ کلول کما د  
 دے تزن کو چت چڑا دے (۹) چٹ چٹ تہ بیت سو گرے گئی کپٹاے۔ سر دن چٹا کو نا تھ سن  
 جاگیو نیند گواے (۱۰) پٹ پٹ ات رت کری جیسی کری نہ کوئے۔ سر رت بھئے ترنی ترن  
 سے بتا ہی سوئے (۱۱) چوپئی۔ جب تریا جارسکت سوئے گئی۔ پرے پرے تہ نا تھ تنکی۔ پرے  
 کیس چھئے رے۔ جانگ سرپ کار رو گئے (۱۲) دوسرا۔ انگریزی گہ کہ چھری تا کی گریو تکا ئے۔  
 تک دبائی ایہ دسا دہ دس نکئی جائے (۱۳) چوپئی۔ چھری جئے جار کو گھا یو۔ بخ ناری تن کھ  
 نہ جتایو۔ تا کو پت رو دھر جب لاگیو۔ تب ہی لوپ نار کے جاگیو (۱۴) چھری دے ہا تھ میں لی۔  
 پتی کے پکر کنٹھ سو دی۔ اچ جیوں تا ہے صبح کر ڈاریو۔ بارو دسین ایہ بھانت پکار یو (۱۵)  
 دوسرا۔ سورے نا تھ برکت ہو دے بن کو کیو پیان۔ بارسل گھرا اٹھ گئے سکا چھاؤ نہ ان (۱۶)  
 تاتے کھو پائے بنے یے۔ کھوج نا تھ بن تیس گرہ لیا یے۔ تا کو سیر پانی میں پیو۔ بن دیکھے نیال  
 دوڈ سیو۔ اٹل۔ کھوج کھوج بن دگ بے آوت بھئے۔ کہے تریا تو نا تھ نہ ہا تھ کہوں اے  
 آ لے نکٹ تا کو سب میں سمجھا دی۔ ہو بھو دے لوک اجان مر م نہی پا دی (۱۷-۱۸)

انی سری چتر پچھیان تریا چترے متری بھوپ سنا دے ۲۰۲ چتر  
 سما پتھتو۔ بھتو۔ ۲۰۲-۳۸۰۵-انجون

دوسرا۔ نرکا سراجہ بڈو کو آہی کورائے۔ جیت جیت راجان کی ودھتا بیت جھنائے (۱)  
 چوپئی۔ رتن اک بوت جگ کو چپو۔ ایک لچھ راجہ گہ پینو۔ جواک اور بندہ نرپ پرے۔ رتن نرپ  
 سدھ جگ کر برے (۲) پر مٹم کوٹ لوہا کورائے۔ دتیا تا نہر کو درگ براجے۔ یہ تجو اسٹ دھات  
 گڑھ سو ہے۔ چوھتس کا کو قلعو کرو ہے (۳) سپور پھٹک کو کوٹ بنا یو۔ جیہ لکھ دو وارا چل سر نیایو  
 کھٹم درگ رگ کو سو ہے۔ جا کے تیر برہم چر کو ہے (۴) پتھم گڑھ سونا کورائے۔ جا کوٹک لکھ لکھ لکھ  
 تاکے مد آپ سو ہے۔ آن نہ مانے جو تہ گ (۵) جو نرپ اور ہا تھ تہ آدے۔ تب دہ سب راجہ کہ گھا و  
 سو دہ سب رانین برے۔ نرا سیدھ نرپ پورن کرے (۶) ایک یوچن اچارا۔ دو آوت اگرے  
 سچیارا۔ جو تو متا ہے اجیت کے بیاوے۔ تب یہ ہون جگ نرپ پاوے (۷) دوسرا۔ یو کہ کے راجہ  
 بھئے پنا بھی بنائے۔ جہاں کرشن بیٹھے جتے دینی پناں چھائے (۸) چوپئی۔ بیٹھے کہا کرشن بڈ بھاگی  
 تم سو ڈیٹھ ہماری لاگی۔ ایہ نرپ گھائے نریان چھرایے۔ ہم سب ہی نہ بر گھر لے جئے (۹)  
 یو جب بلین کرشن سن پایو۔ گڑ چڑے گڑ دھجھ آ یو۔ پر مٹم کوٹ لوہا کو تو رپو۔ سو دہ بھو  
 تا کو سیر پور پور (۱۰) سپور ودرگ تا بر کو پینو۔ اسٹ دھات پن گڑھ سب کیو۔ سپور سکا کو کوٹ چھایو  
 سپور پٹک کو قلعو گرا یو (۱۱) جب مین رگم کوٹ کو لاگیو۔ تب نرپ سکل ستر گہ جاگیو۔ سکل سین پنے  
 شک آ یو۔ نہاں کوپ کرناو بجایو (۱۲) اٹل۔ کا ڈھ کا ڈھ کر کھڑگ پکھیاو معاو ہیں۔ نہاں کھین  
 میں کھتری کھنک پچا دیں۔ کھڈ کھڈ ہوئے گرے کھکس کے سر گئے۔ ہو چلے کھیت کو چھاؤ  
 کرودھ ات ہی چلے (۱۳) بھنگ۔ شڈے آن مانی نہاں کوپ ہوئے کے۔ تے با ڈھ وارپ کو بانڈھ  
 کے کے۔ تے پانی مانگے تے مار کو کیس۔ تے چارادران تے آن ڈھو کیس (۱۴) تے ستر استران لے کے



پڑھاریں۔ کتے باڈھ داری کتے بان ماریں۔ کتے ہانک کوئیں کتے ہو چھوڑیں۔ کتے چھپر چھپریں کے چھتر  
 توہیں (۱۵) جئے ناد بھادے نہاں کوپ نے کئے۔ کتے باڈھ واریں کو باڈھ دے کئے سچھو کرتیں کرودی  
 بھمبرنت گھائیو۔ بجھے کسور ماکم کوئے گرا یو (۱۶) دوسرا۔ رگم کوٹ کو حیت کے بتاں پچھو جائے  
 جہاں درگ کل دھوت کو راکھو درگت بنائے (۱۷) بھجنگ چھند ہتی جائے لاگو پچھو لوہ کاڈو۔ نہاں  
 چھتر دھاریں کو چھو بھد باڈھو۔ کتے پھانسن پھانسن کتے مار چھوڑے۔ پھرے ست وستی ہوں  
 چھو چھ گھوڑے (۱۸) چوہی۔ جھجھ جھجھ سبھٹ سا سو ہے میری۔ چن چن کتے برنگن بریں۔ برت برنگن  
 جن دن ہاریں۔ مر مر میں نہ سدن سدھاریں (۱۹) دوسرا۔ کرشن حیت سب سور ماراجہ دے چھرائے  
 کرشن ناتھ سب ہوں کرے زکاسرہ ہائے (۲۰) چوہی۔ سورہ سپت کرشن تریا پری۔ مہانت مہانت  
 کے بھوگن بھری۔ کچن کو سب کوٹ گرا یو۔ آن دوار کا درگ بنا یو (۲۱) سویا۔ گرہ کا ہو کے چو پر شدت  
 ہے تریا کا ہو سو بھاگ پادوت ہیں۔ کہوں گاوت گیت بجاوت تال سبالک ہوں دل راوت ہیں۔  
 گن کان کے خیال جسے کت ہوں کہوں بستر انوپ بناوت ہیں۔ بھج چترن چیت سبت ہرے کو و تاکو  
 چتر نہ پادوت ہیں۔ (۲۲-۱)

انی سری چتر پکھیاں نے تریا چترے منتری بھوپ سبادے ۲۰۳ چتر  
 سمانستو۔ بھستو۔ ۲۰۳۔ ۳۸۲۸۔ انجون

دوسرا۔ اک کیلاس ستی رہے رانی روپ اپار۔ چاتے جگت نریں بدھ سکھنی جڈھ سدھارا (۱)  
 چوہی۔ سنگھ سوہیر ناتھ اک تاکور روپ میں بھاگت جگ واکو۔ اپرمان نے پر بھا براجے۔ سن  
 دین زکھت میں لائے (۲) چوہی۔ رین دوس بیرین بدھ رے۔ ساہ کے فوج پر گئے مارے۔ ایک  
 جہاز جان نہیں دیوے۔ ٹوٹ ٹوٹ سب سن کو لیو سک (۳) اڑل۔ ٹوٹ فرنگل نے سکل اکھٹے بھئے  
 سا بھیاں جو جہاں تہیں سب ہی گئے۔ بھجے لگے دیوان پکارے آئے کئے۔ ہوہو وینا لے کر وایہ ہو  
 ریا لے کئے (۴) شاہ باج۔ کہوٹ کن لے تسی کو ماریے تباہی کوایہ بھوڑنے لے اچا رے۔ تاپہ  
 اب ہی اپنی فوج بھٹا لے ہیں۔ ہوتا تے تھوڑے سب ہی مال ولا لے ہیں (۵) فرنگی داچ دوسرا۔ جہاں  
 کچھیا کو بھون تسی بھوڑے رائے۔ ادھک فرنگل مار کے بیو مال چھنا لے چوہی۔ ایے جب حضرت  
 سن پانی۔ فوج میں ات ہی بتاں پھٹائی۔ اڈرنی چل آوے کہاں۔ کہاں راجت بھون کچھیا جہاں (۶)  
 اڑل۔ تباہ کو سنگھ سپر لوک دو کے گیور رانی دیو جہاں لے نہ لوگن بھاکیو۔ کہیوان سنورا و کچھک دن  
 دوے رہیو ہوراج ساج لے ہاتھ آپ اس کو گیو (۷) جب لگ راجہ نہ آئے تب لگے جائے ہو۔  
 ان بیرن کے سر پر کھڑک چائے ہو۔ سکل بیرن کھائے پٹ گم آئے کئے۔ ہو کر ہو جائے پر نام  
 پتی ہی سکائے لے (۹) سن ایسے پنج سور بھجے ہر کھت بھجے۔ مہانت مہانت کے سستر سن ہانسن  
 لے۔ کچھ بھگت دیوے دکھائے لیا لے لائے کئے۔ ہو بڑی فوج ہی آن دے سب کھائے کئے (۱۰)  
 دس سہر نس کو بیا بیل رنگا لے کئے۔ دوے دوے سنگین بدھیں شال جرائے کئے۔ ایہ دس  
 دل ہے دکھائے آئیو ہی دس پری۔ ہو بڑے بڑے یزپ کھائے مار کر بچک کر می (۱۱) جیسا ہی روجو  
 دوس پچھو لے کئے۔ بھر گونے پنن کی دلی چلا لے کئے۔ لوگ خزانو جان ٹوٹ تاپے پرے۔



بواہ دس تیں ان ہال نہ پت دھن جت ہرے (۱۲) دن دو جو کیو دوس تیسرو ایو۔ تب رانی وند ب اک  
 عورت بجا یو۔ لوگ ویر ب نے بھی جتہ لگ آ یو۔ ہو لوٹ دھنی سب نے نہ جان اک پائیو (۱۳) دوس چتر تھے  
 دینی اگر لگا لے کے۔ آپ ایک ٹھان تھر بھی دے ڈرائے کے۔ سب راجن کے لوگ۔ بھاو کن لاگے  
 ہوا پائے نہ پاپے مارا بلا سوئے (۱۴) دوس پاپخ اے اپنی انی سدھار کے۔ مدھ سین کے پری شا  
 حار کے۔ مار کوٹ نہ پپین نکیا پن گئی۔ ہوتا پوت سرتخ پوت پت کے دلی (۱۵) دوسرا۔ رین سمے  
 تن یکھے ماچو لوہ اپار۔ محبت جو جھے پیت پوت ہن پوت پتا کو مار (۱۶) رین سمے ٹونیک ٹک لوہ پریو  
 پکارا۔ اوچ بچ راجا پڑ جا گھیل بھے شمار (۱۷) چوپئی۔ پتا نے کھڑگ پوت کو مار پو۔ پوت پتا کے سر پر  
 تھار پو۔ ایو لوہ پریو پکارا سب گھیل بھے مھوپ شمار (۱۸) اڑل۔ دوس کھٹو جیہ پچو آئے کے  
 دو دو مردو گھائی گئی کھائی کے۔ گڈ سوری جل اوپر دے بہائے کے۔ ہو بد پو کھن سو جدھ  
 کھنگ کھن سائے کے (۱۹) پراندھ کرفوج دوو مٹا ڈی بھی۔ تپسریک تر وار مار چر لوری۔ مہاج جلی  
 تر با پاجھے کنگ لگائے کے۔ سو پچھے بکھریا پرے ترنگ بچائے کے (۲۰) دوسرا۔ ایک بار سوا  
 سہن سوار جھے برہر ہور ان اہلا پری ہنے ٹنگ کے تیر (۲۱) اڑل بھے پتھ دوس پچو آئے کے  
 سب پکوان سو دنی نہ رڈرائے کر۔ کھن کھن کھچہ چر لوہ بچائے کے۔ مو اور مھور علی گئی رنن دوا  
 کے (۲۲) مار پرن تے رہی سپا ہن یو کیو سرک سرک کر سکت نکرتے کو لیو۔ جھوم پرے چہنہ اور  
 دڑگ کے دوار پر۔ ہوئی سٹھائی چھین کھڑیں باندھ کر (۲۳) دوسرا۔ بیٹھ بیٹھ سو سو چرکھ جو جو سٹھائی  
 کھاہیں۔ مت یکھے کے تن تن چرے ترے ترے مر جاہیں (۲۴) چار پانچ کھٹاپتے بال پری اسدا  
 جو یکھے تے گھومت تے سب ہی دے شکار (۲۵) اڑل۔ ہو ملن تر یا بد پو سو دوت پٹھائے کے  
 چلی آہی آچھی انی بنائے کے۔ ٹنگ چوٹ کو جھے سین لانگت بھی۔ ہو پری ترنگ دھوئے کر پانہ  
 گڈ لئی (۲۶) دوسرا۔ سب راجن کو مار کے سینا دنی کھپائے۔ جیت جدھ گرہ کو گئی بے وند بھی بچائے  
 (۲۷) تاہی تے جگ تیں نہ پپیکھے چرت انیک۔ سا بچاں کے بیر سب چن چن مارے ایک (۲۸)۔

راتی سری چتر یکھیا نے تریا چترے متری بھوپ سناوے ۲۰۴ چتر

سمائستو سمجھستو ۲۰۴-۳۸۵۶-انجون

چوپئی بھوپ بڑی مجرات بکھنیت۔ نچے کورتا کی تریا جینت۔ چھتری ایک تھاں بڑ بھاگی تاشن  
 دھنی کور کی لاگی (۱) اڑل۔ این پری تا کو تریا یو بلایے کے۔ ات مانی چر لوائی رچ اپجائے کے۔  
 کپٹ پٹ آر جھائے نہ چھو پو بھاو لی۔ ہو مھانت مھانت کے آسن کرت سہا دلی (۲) دوسرا۔ رانی پتہ  
 شگ نے باگ لگی لوائے کام بھوگ تا سو کیریو بردے سرکھ اپجائے (۳) جہاں باغ سو جارسو رانی  
 رمت بنائے۔ تاں کو نہ پ کو تک نرت تیں میں نکپو آئے (۴) چوپئی۔ لکھ راجا رانی ڈر پانی۔ تر بھے  
 ایہ بھانت یکھانی۔ سیری کھی چت میں دھرو۔ شوڈراو تے نیک نہ ڈیو (۵) اڑل۔ اک گڈھ صا میں  
 دیو جاکو ڈار کے رتختہ پربا ابرو دار سدھار کے۔ آپ جوگ کو بھیس بھنیں تھاں دھر۔ ہو راو چلیو  
 دیا جان نہ آینو درٹٹ دھر (۶) رائے نہ کھ تہ روپ چرت چت میں بھیکو کون دیں ایس بھیکو جی  
 کیو ریا کے دونوں پائین پرے جائے کے۔ ہو آئے سکولی جے چرت برمائے کے (۷)



چوٹی رجب راجہ تاکے ڈھنگ آکھو جوگی اٹھو نہ بن سائیو۔ ایہ دس تے اودس پرکھ گئیو۔ تب راجہ سوچو  
 کرین (۸) منکار جب تہ جانے پکھوت جوگی مکھ پھیرس لیو۔ چہہ چہہ دس راجہ پھل آوے۔ تہ تہ تریا  
 آنکھ چڑا وے (۹) یہ گت دیکھ تریہ چک رہو۔ دھن دھن من میں تہ کہیو۔ یہ موری پرواہ نہ  
 رکھے۔ تہ تہ سوہے نہ مکھ تہ بھاکھے (۱۰) ایک جشن راجہ کرہار لو۔ کیوہوں ہنی رانی ہی ہنار لو۔  
 کوت کرت اکہ پن بکھانو۔ سورکھ راوند پل بکھانو (۱۱) باتیں سوہرپ سوکوڈ کرے۔ چو اچھیا دھن  
 کی من دھرے۔ رادانک ہم کچھ نہ جانے۔ ایک ہر کو نام کچھ لے (۱۲) باتیں کرت لیا پرگی۔ ریزپ سب  
 سین بد کردی رہوئے اکل رہیو تہ سولی۔ چننا کرت اروہ سن کھوئی اڑل۔ سوائے تریہ لگیو  
 تریا پتہ اچر لو۔ کر بھیند بکھا لے بھوگ ہو بدھ کریو۔ جات تہاں تے بھے پے مکھ کھات پر۔  
 ہو سنورگ دیکھ بھو دیکھ سوگے پنا تر (۱۳) چوٹی۔ بھئی پرت راجہ سدھ کیو۔ تے نہ تہاں بلوکت بھو  
 گدھا پر کو کھیند ہنار لو۔ سنن جت ایہ بھانت بچار لو (۱۴) دوسرا۔ یا جوگی سرلوک مکھ ہو لکھو یو لوک  
 اب تیار دیکھن گئیو جوئے کے ہر دے لٹوک (۱۵) چوٹی۔ سدھ سدھ سب تہاں اچاریں۔ بھید  
 اسیہ نہ موڑ بچاریں۔ ایہ چتر تر یا جار بچا کیو۔ راجہ تہاں گدھا بچا کیو (۱۶) گدھا کی پو جا ریزپ کرے  
 تاگی بات نہ پت میں دھرے۔ سورگ چھوڑ جو پیار سدھارو۔ منکار ہے تہاں ہمارو (۱۷-۱۸)

انی سری چتر پکھیاں تریہ چترے مشری بھوپ سناوے ۲۰۵ چتر  
 سماپتو۔ ۲۰۵-۳۸۷۔ انجون

چوٹی۔ سگادتی نگاں تہ۔ سنگھ سوہر راوہو گنا۔ عشق منی تاکی برناری۔ کھوج لوک چوہوں  
 نگاری (۱) دوسرا۔ اہرمان تاکی پر بھاجل مفل رہی سمائے۔ ستریا سری کینرنی سیر ست سرنیا کے  
 (۲) اڑل۔ نو جوئی را اک ست ساہ ہنار لو۔ موٹوں کے سنگ ایہ بھانت بچار لو۔ پھیں ال اک لیو  
 بھون بلائے کے۔ ہو ریت پریت کی کرسی ہرکھ اچھائے کے (۳) بھانت بھانت رتو کو گرے لگا کیو  
 لپٹ لپٹ کام کیل اچھائیو۔ آسن چہن ہو بدھ کرے بنائے کے۔ ہونچ پریم کے چت کو لیو بھائے  
 کے (۴) ہاو بھاد ہو بھانت دکھائے پتہ کو۔ تہن پھتر بس کیو تون کے چت کو۔ لپٹ لپٹ لٹا لٹگی  
 بنائے کے۔ ہو سری نو جوئی را کے لیو پچائے کے (۵) دوسرا۔ راد جوئی رین دن عشق منی کے  
 سنگ رت بانت رچ مان کئے ہوئے پر دم سرننگ (۶) سوہا۔ پوڈھ تریا کے پر جنک لاکوئے  
 سدر گیت ہماوت گا دیں۔ چنن اورا لگن آسن بھانت انیک لے پٹا دیں۔ جو تریا جوئی ورت  
 جو باوڈ کام کی ریت سوہریت اچھا دیں۔ چھاڈ کے سوک تر لوکی کے لوک بلوک پر بھاسکھ ہی بن جائیں  
 (۷) کوک کی ریت سوہریت کرے سچھ کام کلوک امول کما دیں۔ بارہی بارہی سچھ سووڈو سیر پر بھا  
 تن کی بل جا دیں۔ سیری چائے سگار بنائے سونین پچائے ملیں سکا دیں۔ مانو سیر تے رتی کے  
 ست تان کمان بان جلا دیں (۸) چوٹی۔ ایسی پریت دوہن میں بھئی۔ سہر لوک کی لجا لگی۔ نوکھونے  
 ہن گوڈو لاگو۔ جائے نیند بھو کھ دوڈو بھاگو (۹) ایک دوس تر یا میت بلا کیو۔ سوت سنگ سوتن تکا کیو  
 بھو چھپان کو دیو۔ تن کو کوپ آتما کیو (۱۰) رچھپال کرودھت اتی بھے۔ رانی ہتی ہتی تے گئے۔  
 جارسہ ت تا کو گہ لیو۔ یوت بن دوہن کو کیو (۱۱) تب رانی ایہ بھانت اچاری۔ سنور چھکوبات ہماری







کینو بنے۔ ہر سب شترن ار سور رچت یو ہی نے (۱۶) جن خاں سور کھن ایہ پنج پھول گیو۔ سور سیر نے سنگ  
بھے پت جات بھیو۔ تاکی دوتہا میا ہے ابے گھر آئے ہو۔ ہوئے نے باہنہ اپنی حرکت ملائے ہو (۱۷)  
چوپی۔ تب رانی رارو ہو یو ترین پچھا لے بھوم کے دیو اور تنگ بارو ایہ ڈاریو۔ سو جرات  
نہ نیک بنا یو (۱۸) ایک لوڈ یا بول پھٹائی۔ کھارن پر کہتا بیٹھائی۔ پھٹو منکھ خاں اب آدے۔  
یا ہے میا ہے دھام لے جاوے (۱۹) سین سہت سور کھتہ گیو۔ بھیدا بھید نہ پادت بھیو۔ جب رانی  
جانبو جرات یو۔ دارو پلٹا دیا یو۔ (۲۰) دوسرا۔ لگے پتیا سور بھو بھرے لگن کے مانے۔ اوڈو پرے  
سدر میں پچو ایک ہو او نا ہے (۲۱) ایہ چتران چٹلا یو دیں پچا لے۔ جین خاں سورن سہت ایہ  
بدھو دیو اوڈا لے۔ (۲۲-۱)

انی سری چتر پکھیاں تریہ چترے منتری بھوپ سبباوے ۲۰۷ چتر  
سما پستو۔ بھمتو۔ ۲۰۷۔ ۳۹۱۶۔ انجون

دوسرا۔ ایک راو کی پتر کا چپل دیوی نام۔ بیای ایک نریں کو جا کے پوت نہ دھام۔ چوپی۔ راج جتن  
کرت ہو بھیو۔ پوت نہ دھام بدھاتے دیو ترن او سکتے سکل بتا یو۔ بر دھاپنواست گت آیو (۱)  
تب ترنی رانی سو بھی۔ جب جوانی راجہ کی گئی۔ تا سو بھوگ راوہی کراہی۔ یاتے انی ابا چیا جراسی (۲)  
دوسرا۔ ایک پتر کھ سو دوستی رانی کری بتا لے۔ کام بھوگ تا سو کرے نرت پتی دھام بلا لے (۳)  
چوپی۔ تا کو دھم بھرات مہا ایو۔ سب جگ مہ ایہ بھانت او ایو۔ بھالے بھالے کمر و جب لاوے۔  
کام کیں رچ مان کماوے (۴) جو یاتے موکوت ہوئی۔ پزپ کو پوت لکھے سب کوئی۔ دیں بے سب  
لوگ رییں سکھ۔ ہمدیٹے چت کو سب دگھ (۵) اڑل۔ بھات بھات کے بھوگ کرت تا سو بھی۔ پزپ  
کی بات بار۔ بھتے چت تیں دی۔ پٹا پٹ گئی نینن مین ملائے کے۔ ہو بھت ہرن جیون رن  
بلوگ بنائے کے۔ (۶) کٹک دن راجہ جو دو کے لوگ گے۔ نٹ راج لکھ لوگ انی اکل ہوت بھے۔ تب  
رانی متا کو یو بلا لے کے۔ ہو دیو راج کو ساج سو چتر پھالے کے (۷) چوپی۔ پوت دھام ہمارے بھے۔ راجہ  
دیو لوگ کو لگے۔ راج ایہ بھرات ہمارو کر دیا کے سیں چتر بھو دھرو (۸) میو بھرات راج ایہ کرو۔ اثر  
پتر یا کے سر دھرو۔ سور سیر آگیا سب کہ ہے۔ جہاں پھٹے پے تے جے ہے (۹) دوسرا۔ رانی البیون  
کو دیو جاکو راج۔ متا کو راجہ کیا پھر چتر دے ساج (۱۰) چوپی۔ سور سیر سب پائے لکائے۔ گاؤں گاؤں  
چوہری بلائے۔ دے سیر پاؤ بد اگر دینے۔ آہن بھوگ جاسو کینے (۱۱) میو راج بھل سب بھیو۔ سبے سن  
راج میو کو دیو۔ تراروئے بھید نہ ہوئی۔ نال بر دھ جانت سب کوئی (۱۲) سکل پر جا ایہ بھات اچاریں  
بیکھ سدن میں شتر پچاریں۔ نٹک راج رانی لکھ یو۔ تا تہ راج بھرات کو دیو (۱۳) دوسرا۔ کیل کرت بھی  
ادھک سیر ترن تنگ راج ساج تاتے دیو ایہ چتر کے سنگ (۱۴) نٹ ہوت تریہ راج لکھ کیو بھرات  
کو دان۔ لوگ موڑا یے کہیں سکیں نہ بھید پچھان۔ (۱۶-۱)



اتی سری چتر کچھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سنا دے ۲۰۸ چتر  
 سماپنستو بھستو ۲۰۸-۳۹۳۲-۱۳۱۲۰۸

دوسرا۔ دھامانگری کور ہے بھترری راوتجان۔ دو دوداوس بدیا پنچ سور سیر بلوان۔ (۱) چوپئی۔ مہان  
 ستی تاکے برناری۔ پنگل دے پرائن تے پیاری۔ اپرمان بھارانی سو ہے۔ دیوا دیو ستاؤ صگ کو ہے  
 (۲) دوسرا۔ مہان تی کی ادھک جھب مل قتل رہی سٹا لے۔ دیو دوا نے مکھ بھے دانو گئے بکائے  
 (۳) اور پنگلا ستی کی سو بھانکھی اپار۔ گرھ چتران تون سم اور گیو سہ صا۔ (۴) ایک دوسرے نرپ کیوٹکا  
 چت بھیترا یہ مہات بچارا۔ لبربور سردتہ پھانے۔ کیونکھ مہر تھر کائے (۵) ستر بھرت سے سدن  
 سہ صایلو۔ انچر یو آج شگھ نرپ مایلو۔ رانی اودت جرن کو بھی۔ ہائے انچر پنگل مرگئی۔ (۶) دوسرا۔ تریا تون  
 سراپتے کرت اگن میں پیان۔ دھن دھن ابلائی بدھت برہا کے بان۔ (۷) اٹل۔ بھیل اکھین جب  
 بھر مٹری گھر آئیو۔ ہائے کرت پنگلا سری سن پایو۔ ڈارڈار سردھور ہائے راجہ کئے۔ سو پھٹے ستر چہ  
 سے سونہ ہے۔ (۸) چوپئی۔ کئے میں آج کٹاری مارو۔ رتوے جوگی ہی گھر بارو۔ دھرگ سیرو جیا بوجک  
 ماہی۔ جا کے نار پنگلا ناہی۔ (۹) دوسرا۔ جو بھوکھن سہ سول کے انگن ادھک سہا ہے۔ تے اب ناگن  
 سے بھے کاٹ کاٹ تن کھا ہے۔ (۱۰) سوپا۔ بانک سی بین سنگار انکار سے تال مرڈنگ کر پان کٹارے۔  
 جوال سی جون جڈائی سی جیب سبھی گھن سار کیا رے۔ روگ سوراک براگ سولول بارو لبو نذہ بان  
 بارے۔ بان سے بین بھلا جیئے بھوکھن ہارن ہوئے بھجگ سکارے (۱۱) بانک سے بین پاپ سے  
 باؤن بیا دھ سی باسن بیار ہیسی زاک سی کوک ملوک کراں رینال کے پیال گھری کچھ ریری۔  
 بھارسی بھون بھیا نک بھوکھن جون کی جوال سو جات جیری۔ بان سی بین بناؤ ہبال سبت کو  
 انت کے انت کچھری۔ (۱۲) پیری سی بیار ہرلاپ سولول بیان سی بین بجنتر سمبارے۔ جگ سے جگ  
 ٹپگ ڈھنگ اننگ نیگ سو آنک کیا رے۔ چاندنی چند چتا چونہ اور سو کو کل کوک لہوک سی مارے۔  
 بھار سے بھون بھیا نک بھوکھن پھوئے نہ پھول پھنی پھنیارے (۱۳) چوپئی۔ سو پھو ہاتھ بندھو  
 دھرے ہو۔ پنگل ست اگن میں جہے ہو۔ جوابہ آج چچلا جیے۔ تب بھر مٹری پانی کو پیے۔ (۱۴)  
 اٹل۔ تب تہ گورکھ ناٹھ پچھو آئے کے۔ نرپ پرتی کیو ادیس سونا۔ بجائے کے۔ رانی دلی جوائے  
 سرپ انیک دھر ہو سو بھر مٹری راویو گہ ایک کر۔ (۱۵) بھر مٹری باج دوسرا۔ کہاں گو کوئے  
 جو چت میں کرے پیک۔ بھے پنگلا کی پر بھارانی بھی انیک (۱۶) اٹل۔ یو کرکھ ناٹھ ہتاں تے جاتا  
 بیو۔ مہان تی کو چت خڈار اک ہر یو۔ تادین تیں راجہ کو دیو بھلائے کے۔ ہورانی تیج کے روپ  
 وہی ار جھائے کے۔ (۱۷) دوسرا۔ دوت تی داسی ستی تب ہی لئی جلائے۔ پھے دیت ہی تیج سو پر  
 پریت اپجائے (۱۸) چوپئی۔ جب دوتی تے پھرائی۔ یو پو چھورانی رے جانی۔ کوال میت کے پیاں  
 رہے ہے۔ ہرے چت کو تاپ مٹے ہے (۱۹) اٹل۔ کیونہ سچری ساج کج کبائے ہے۔ جو رین  
 سزین کئے سکائے ہے۔ لپٹ لپٹ کر طاولا سوتون چھن۔ یو پو سبھی سو ہے میت بے میں کون  
 دن (۲۰) بار بار کھتین گوہ بنائے کے۔ اپنے لاکو چھن لے یو ر جھائے کے۔ ٹوک ٹوک تن سوئے  
 نہ سو۔ و نیک مکی۔ ہو کا سی ہول کر دت لیو پریا کی پریت تن (۲۱) مہن مہن کب کرے ہمارے لاگ مہن



تب ہی سجدہ ہی سوک ہمارے بھاگ ہیں۔ چٹک چٹک دے باتیں شک بتائے ہے۔ ہوتا دن سہی سہت  
ہم بل جائے ہیں۔ (۲۲) جو ایسے جھریے جن سہی آئے کئے۔ مومن کوئے تب ہی جائے چرائے کے  
بھات بھات رت کرو نہ چھوڑو ایک چھن۔ ہو پیتے ماس پچاس نہ جانو ایک دن (۲۳) چٹک چٹک کب  
کہیں چن بنائے کئے۔ چٹک چٹک ارجا تھ چٹے آئے کئے۔ لپٹ لپٹ میں جاؤ پر یا کے انگ تن۔ ہو پیل  
میل کر اسو بھیترا ہے من۔ (۲۴) سو یا۔ کھن ہوں نہ بدیو کچھ کے کر کچ کرنگ کہا کر ڈارے۔ چار  
چکوں آئے ہر دے پر چٹک چٹک نہ کے چھکا رے۔ میں رہو مر چھائے پر بھانکھ سار بھکے سجد  
داس بچارے۔ انگ سوچن دھیرج سوچن لالچی کوچن لال پتارے (۲۵) اڑل۔ سنت سچری چن  
بتاں تے تگئی۔ چا تر تا سو بھات سکھوت تے بھئی۔ ستر ملین اتار بھکے پرائے کئے۔ ہوتہ ریاوت  
تے بھئی سو بھیس بنائے کئے (۲۶) من بھات جب سیت ترن تن پائیو۔ بھات بھات تا کو گرے  
لگا یو۔ اس چن کرے ہرکھ اپجائے کئے۔ ہوتوں سہی کو دار و سکل پٹائے کئے (۲۷) وکھ وکھ  
کی پوجا کری رہا یو۔ تاکہ کرتے ایک امر پھل پائیو۔ تن نے کئے بھر مہری راجہ جو کو دیو۔ ہو جب لو پرتی  
اکاس نرپت بن لو جیو (۲۸) وگ وگ پھل امر جے نرپ کر پلو۔ بھان مٹی کو دیو اپنے چت میں  
کر پلو تر یا کیا نہ بچار کہ مترے دیجے۔ ہو سدا ترن سور پے کیل ات سیجے (۲۹) من بھاد نسا سیت  
چل سہی پائے۔ تن من دھن سجد وار پور بل جائے۔ سو من یو چرائے پر تہ آج سجد۔ ہو رے ترن  
چر جے دیو پھل تا ہے بھ (۳۰) چو پی۔ نرپ کو چت ہر لیو۔ اکا من تاکے کر دیو۔ وہ اٹکت بیوا  
پر بھیکو۔ پھل نے کئے تاکے کر دیو (۳۱) اڑل۔ رہی ترن سور پچھ انگ نرپ نرکھ۔ چار کئے چکھ  
رہیں سر پو پا مول لکھ۔ پھل سوا یے ہاتھ رچت رچ سو دیو۔ ہو جب لو پرتی اکاس نرپت تب  
لو جیو (۳۲) نے بیوا پھل دیو نرپت کو ان کے۔ روپ پیرس بھئی پرت اتی ٹھان کے۔ کے راجہ  
تہ ہاتھ چت چت کے کیو۔ ہو یہ سو ہی ورم جا ہے جو میں تر یا کو دیو (۳۳) اڑل۔ بھات بھات تہ  
لینو سودھ بنائے کئے۔ رتہ بیوا کو پو چھو نکٹ بلائے کئے۔ ساج کہو سو ہے یہ پھل تیں کہ تیں سو۔  
ہو ہاتھ جو تن چن نرپت سو لو کیو (۳۴) تم اپو چت چہ رانی کر دیو۔ تاکو ایک چٹا سو ہے کر من  
کیو۔ توں رنج سو ہے اوپر سو بکا نے کئے۔ ہو تو تر یا تہ ویا تن سو ہے دیو بنائے کئے (۳۵) میں لکھ  
تم روپ وہی ار بھائے کئے۔ سدا سرت نہ بدھی سو گئی بکا نے کئے۔ سدا ترن تاکو پھل ہم تیں بیجے  
ہو کام کیل سو ہے ساتھ ہرکھ سو کیجے (۳۶) تم تر یا جو دیو پھل اتی رچ مان کے۔ تن نے دیو چٹا  
ات ہت ٹھان کئے۔ ان سو ہے میں تو ہے دیو سو برہانی وہی۔ ہو نرکھ تہاری پر بھاد رانی سو ہے ہی  
(۳۷) ہوت پر بھابوک رہی ار بھائے کئے۔ گرہ سگرے کی سنگی دی بھلائے کئے۔ امر اجر پھل  
تم کو دیو آن کر پوتاتے مدن ستان نرپت میر و پر۔ (۳۸) دھن دھن تاکو تب نرپت اچار یو۔  
بھات بھات سوتا کے نگ بہا پلو۔ لپٹ لپٹ بیوا سول گئی بنائے کئے۔ ہوا پرمان دت ہر ہی  
ار بھائے کئے (۳۹) من بھاد نسا سیت جو دن پائے اے۔ توں گھری کے پل پل پل پل جانی ہے  
لپٹ لپٹ کرتا سوا دھک بہا رے۔ ہوت پھن درپا ندرپ کو سکل نواریے (۴۰) سو یا۔ بال کو روپ  
بلوک کے لال کچھو ہس کے اس بن اچارے۔ تیں اگی سن سدر سو پرائے نہ سدر انگ سچارے  
جو گنو سگر بکا چاہت سو نرچو چت مابھ ہتارے۔ آن جارد دیو ہم کو پھل داس جے ہم آج تہا



بیوا باج۔ بین لگے جب تے تم سوتے تے تو سیر پر بھال جادوں۔ بھون بھنڈا رہیا تن موک سووت  
 نچ کو براؤں۔ چٹک اپنی آربا سب میت کے اوپر وار بہاؤں۔ کتک بات جارا سنوں پھل پران دے  
 سول پیا کر بیاؤں (۴۲) تے جو دیو تریا کو پھل مقدوح نہیں کر کوٹا پائے کیو۔ سووے جاکو دیت  
 بھٹی تن ریجھ کے سو پر سوے دیو۔ نرپ ہوا نلی تو سیر پر بھاتن کو تن کے ہنی تا پ کیو۔ تہ کھا ہیئ سکھ  
 وہ دیو نرپ راج کر و جگ چار جیو (۴۳) بھر تھری واج۔ دھرگ بوے کو میں جو پھل تریا دے  
 ڈارلو۔ دھرگ تہ دیا چڈا رجو دھرم نہ بچا رلو۔ دھرگ تا کو تن تریا رانی سی پائے کے۔ ہو دیو بیوہ  
 ہم پریت اچھائے کے (۴۴) سو یا۔ آدھک آپ بھیکو نرپ نے پھل آدھک روپ ستی کہ دیو  
 جاکے ٹوک ہزار کرے کہ نار بھٹیا رتے بدھ کیو۔ بھون بھنڈا رہیا سبھکے کچھ رام کو نام سر دے در  
 چنور۔ جائے بیو تہ ہی بن میں نرپ بھیس کو تیاگ جو گیس کو بیو (۴۵) دوہرا۔ بن بھیت رہیا  
 بھنی گورکھ سنگ سدھار راج تیاگ امرت لیو بھر تھری راج کمار (۴۶) سو یا۔ رووت میں سوٹوں  
 پر کے جن بڑے سے ڈول تجو ستوارے۔ بھارت چیر سو سیر گرے کیوں جو جھلے ہیں کھیت منو  
 بھٹیارے۔ رووت نار اپار ہٹوں سہم بھار بھئی کر نین نثارے۔ تیاگ کے راج سماج بھکے ہمارا ج  
 سکھی بن آج پیارے (۴۷) نچ نار ہار کے بھرتھ کمار رہا سبھار چھل من میں۔ بہوں ہار گرے  
 کیوں ہارے کچھ نیک پر بھانہ رہی تن میں۔ جھکھ کیت تے بان نہ پھرت بھی من جائے رسیو  
 من سوہن میں۔ سو ویک بھید سندر نادیر گی گن جان بد ہی بن میں (۴۸) دوہرا۔ ایک جتن  
 کر کر تریا ہارت بھئی انیک۔ بن ہی کو نرپ جات بھو مانو پچن نہ ایک (۴۹) جب راجہ بن میں  
 گے گورکھ گرو بلانے۔ بہت بھات پھیا وئی تا ہے سکھ ٹھہرائے (۵۰) بھر تھری باج۔ کون مرے  
 مارے کون بہت سنت کہ کوئے۔ کور دے کون ہے کون جراثیت ہوئے (۵۱) چوپئی۔ ہس گورکھ ام  
 پچن اچارے۔ سو بھرتھ ہر راج ہمارے۔ ست جھوٹھ موٹو ٹکا را۔ کب ہوں مرت بو تن ہارا (۵۲)  
 دوہرا۔ کال مرے کا یاں مرے کائے کرت اچارہ جھے گن بکھیا نہیں سرون سنت سدھار (۵۳)  
 چوپئی۔ کال نین ہوئے سبھن ہر ای۔ کال بکتر ہوئے باک اچرا ہی کائے مرت کال ہی مارے۔ بھولا لوگ  
 بھرم بچارے (۵۴) دوہرا۔ کال بہت کائے رووت کرت جراثیت سوئے۔ کال پائے اچت بھکے  
 کال پائے بدھ ہوئے (۵۵) چوپئی۔ کائے مرت کال ہی مارے۔ بھرم بھرم پنڈاوارہ پاوے۔ کام کرو دھ  
 سوٹھکا را۔ ایک مرلو سو بولن ہارا (۵۶) آسا کرت سکل جگ مر ای۔ کون چرکھ آسا پر ہر ای۔ جو کر کوڈ  
 آس کو تیاگے سو ہر کے پائیں سولاگے (۵۷) دوہرا۔ آسا کی آسا چرکھ جو کوڈ تچت بنائے۔ پاپ پن  
 ستر تر ت پر پڑی کہ جائے (۵۸) جیوں سندھ گنگا مل تن سنس دھار کے ساج۔ نیوں گورکھ رہی  
 راج سیوں آج بیو نرپ راج (۵۹) چوپئی۔ یاتے میں بھٹارن کرو۔ گرنتھ بڈھن تے اتی چت ڈرو  
 تاتے کھانہ ادھک بڈھائی۔ بھول پر ہی تہ بیو بنائی (۶۰) گورکھ سو گوشت جب بھی۔ راجہ کی درمت  
 بھگئی۔ سکھت گیان بھلی بدھ بھو۔ جل ہوئے بھول جل میں مل کیو۔ (۶۱) اڑل۔ ایک شہ بھر تھری  
 گھرت چوٹ بنار یوہں ہس تا سو پچن ایہ بھات اچارلو۔ جن کو لگے ٹاچھ راج تے کھو دہی۔ ہو لچھے  
 کر لاگے تے کیوں موڈھ نہ رو دہی (۶۲) چوپئی۔ بیت برکھ بہت جب بھے۔ بھر تھری دیس اپنے  
 گئے۔ چھینٹ ایک چھلا بھئی۔ نکٹ رانین کے چل گئی (۶۳) دوہرا۔ سن رنیں ایو پچن راجہ یو بلانے



بھات بھات روون کرت رہی چرن لپٹا نے (۶۴) سورٹھا۔ ماسا سیو نہ ماس رکت رنج تن نہ رپو  
 سواس نہ اڈیو اساس آس تہا رے ملن کی (۶۵) چوپئی۔ جوگ کیو پورن بھیو نرپ براب تم  
 راج کرو سکھ سوکھ۔ جو بھہ ہن ہم پر مٹم شگھارو۔ تا پانچھے بن اور سدھارو (۶۶)

### بھرتھری بلج

دوسرا۔ جے رانی جو بن بھری ادھک تہے گر بانہے۔ تے اب روپ رست بھی رپو گر ب کچھ ناہے (۶۷)  
 چوپئی۔ ابلائی ترن تے بھی۔ ترن جو تہی بردھ ہوئے گئی۔ بردھن تے کوڈی نہ جاوے۔ چت  
 گواہے اسچرچ آوے (۶۸) جے رانی جو بن کی بھری۔ تے اب بھلیں جرا کی دھہ پے۔ جے ابلا سندر گر بانہی  
 رن کو رپو گر ب کچھ ناہی (۶۹) دوسرا۔ جے من میں گرت تے ادھک چھلا نار۔ تے اب جیت جرائی سکت  
 نہ وہ سبھار (۷۰) چوپئی۔ جے جے تریا تے گر بانہی۔ رن کو رپو گر ب کچھ ناہی۔ ترنی ہتی بردھ تے بھی  
 مھورے مھورے اور ہوئے گئی۔ (۷۱) کسین پر بھاجات ہی ہی۔ جانک جٹن جالوی ہی۔ کہ دھو سکل ڈوگھ  
 سو دھوئے۔ تاتے سیت برن کچ ہوئے۔ (۷۲) دوسرا ملتن پیرن کے ہت ان پرکے سنگار۔ تاں  
 تے ترن کی چھب بھے ترن تہا رے بار (۷۳) جے تے ات سو بھت ہتے ترن تہا رے کس۔ تیل منی  
 کی چھب ہتے بھے رگم کے بھیں (۷۴) چوپئی۔ کے دھو سکل پوپ گوڈا رے تاتے کچ ست بھے تہا رے  
 سس کی جو ن ادھک دھو پری۔ تاتے سکل سیا ستا ہی۔ (۷۵) اڑل۔ اک رانی تے کیو نرپ بھکے  
 کے۔ سو پے گورکھ کہ گئے سپن میں آئے کے۔ جب کو تریا اے جیت راج ت کو کر دھو ج اے سب  
 مر جے پے ت پک ننگ دھرو (۷۶) سن رنیں کئے پچن نرپ کر جونا بھی۔ رن کے بھیتر بڑھ کچھ اپنی  
 دئی۔ جو کچھ پنگل کیو مان سوی کیو۔ پورا ج جوگ گھر بیٹھ دوڈا اپنے کیو۔ (۷۷) دوسرا۔ مان رانیں  
 کیو پچن راج کر یو سکھ مان۔ پور پنگل کے مرے بن کو کیو بیان۔ (۷۸)

الی سری چتر پکھیاں نے تریا چترے منتری بھوپ سناوے ۲۰۹ چتر

### سماپتستو۔ بھمتستو۔ ۲۰۹۔ ۴۰۱۰۔ انجون

دوسرا۔ نگدھ دیس کو راداک سرس سنگھ بڑ بھاگ۔ جا کے تراسیں سو دھک رہیں چرن سولا گلا  
 چوپئی۔ چنل کو رن کی ناری۔ آپ ہاتھ ملکیش سواری۔ اپر مان تے پر بھار جے۔ جی رت پتی  
 کی پر یا سو راجے (۲) اڑل۔ ایک راو کو بھرت ادبک سدرہتور۔ اک دن تانے بلوک گئی رانی ستو۔  
 تا دن تے سٹا رہی اڑ بھائے کے۔ ہو کر دھتھن کرتا کو یو بلائے کے (۳) جے کو رن لکھو سجن گھر  
 آ کیو بچھل کو رچن ایہ بھات سٹا یو۔ کام بھوگ سو ہے ساتھ کر دم آئے کر۔ ہو چت کو سب ہی دتے  
 سوک مٹائے کر (۴) چوپئی۔ توں پرکھ ایہ بھات دچاری۔ رپو چیت سو سو نرپ ناری۔ کام بھوگ یا  
 سو میں کر ہو۔ کبھی نرک پچ تپ پر ہو۔ (۵) نہ ہی نہ ہی نرک بھائی۔ تو سدرت میں نہیں رانی۔ ایسے  
 خیال بال ہی پر یے۔ بیگ بیاں تے موہے کرے (۶) نہیں نہیں پیار و جیون کرے۔ تیوں تیوں  
 چرن چھلا پرے۔ میں تری لکھ پر بھائی کانی۔ من تا پ تے بھی دیوانی (۷) دوسرا۔ میں رانی تو ہے رنگ  
 کے چرن ہی پٹائے۔ کام میں مو سو نرک کیوں نہیں کرت ناہے (۸) اڑل۔ ادبک مول کو رن جو کیوں  
 ہوں پائیے۔ انک بٹن بھے رکھ نہ برتھا گوائے۔ تا پے کرے سولا لے بھل بڑھ پچے۔ ہو کر آوت بدھن



دو کوار نہ دیکھے (۹) تری پر بھا پوک دوانی میں بھی۔ تب تے سکل بسا رسدن کی سدھ دئی۔ جو رہا تھ سربیا  
 رہی تو پائے پر بھیکام سو ہے ساتھ کر دینا کے (۱۰) چوپئی۔ مورکھ کھو بات ہنی جانی۔ پائیں سورانی پٹانی  
 مان بیت گج مان یو۔ ادھک کوپ ابلا کے بیو (۱۱) اڑل۔ سن مورکھ میں تو کو پر تھم نگار د۔ تا پا چھے پنج  
 پیٹ کٹا ری مار ہو۔ پیسے کوپ تو کال جان جیا بیچے۔ ہونا ترسم سوان۔ بے رت بیچے (۱۲) چوپئی۔ تاک کی بھی  
 نہ مورکھ مانی۔ بٹ رانی اتی پردے درسانی۔ پھانس ڈارتا کو ہمد کیو۔ ہور ڈار کوپ مہ دیو۔ (۱۳) مانے مانے  
 کر او ہا یو پر یو کوپ تے تا ہے دکھائیو۔ تے نیت اس۔ یکن اچارے۔ سو میں کہت ہوں سو پیارے  
 (۱۴) دو ہریکی اتنی ابلا بدھ نہ بھی بنائے۔ تاتے پر کوئے مر یو کو کو کرے اپائے۔ (۱۵-۱)

اتنی سری چتر پکھیاں نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنبادے ۲۱۰ چتر  
 سماپتو۔ بھمتو۔ ۲۱۰-۲۵۰۔ انجمن

دوسرا۔ پٹالی کے دیس سے رورنگ نرپ راج۔ سوربیر جا کے گھنے سدن بھرے سب ساج (۱)  
 چوپئی۔ نہ ادھک تم پر بھارتیا ہے۔ اتی سدرتا کو جگ کہے۔ سری تارتا کرت پر بھ دوہتا تہ جیت سی  
 سس اس سکل جیہ (۲) ریکا پن تاکو جب کیو۔ انگ انگ جو بن جھیکو۔ آن میں تہ جیہ ستارے۔ میت  
 ملن کو سونہ پادے (۳) اڑل۔ کچ متی اک سچر لی ہائے کے۔ تا سو جیت کی بات ہی سمجھائے گئے  
 جھیل کوڑ کوئے سو ہے آن ہائے دے۔ ہو جون بات تو ہے رچے موٹوئے مے (۴) دوسرا۔ کچ متی  
 تہ کوڑ کے اتی آترش بلین۔ جھیل کوڑ کھل گرہ گئی تیاگ ترت پنج عین۔ (۵) اڑل۔ جھیل کوڑ کو دیو ترت  
 تہ آن کے۔ مٹی کوڑ تہ ساتھ ادھک مان کے۔ جھیل جھلی چھکے نہ چھورے ایک چھن ہو جگ نوندھ  
 رائک سو پانی آج ان (۶) گرگ تاکے گرے گئی پٹائے کے۔ آسن چھن بدھ کے بنائے کے۔  
 ٹوٹ کھاٹ ہو گئی نہ چھو ریو میت کو۔ ہو تہ کر دیو اٹھائے سو اپنے چیت کو (۷) چوپئی۔ کیل کرت تری ات  
 رسی جگ پریم پھانس جیو پھی۔ سن نہ کیو اسی کو بریو۔ ناتر مار تھاری مسپور (۸) اڑل۔ ادھک بھوگ  
 پریم کر دیو اٹھائے کے۔ آپ سوئے آنگن رہی کھاٹ ڈسائے کے۔ جگ ٹھاڈھ ٹھاڈھ بھی پت آ یو جان  
 کر ہو ادھک روئے گرہی توں ہی کھاٹ پر (۹) راجہ باج۔ چوپئی۔ تا ہے تے پو چھو نرپ اتی۔  
 کیون رووت دوہتا سکھ دانی۔ جو آگیا سو ہے وہ سو کر ہو۔ تے کو پی جیہ پرتہ ہر ہو (۱۰) سنا باج۔ سووت  
 سٹی سین سو ہے بھیو۔ جانگ رادرائک کو دیو۔ ہونی جوگ ہتی پت تاکے۔ تیں گرہ دیو سین میں  
 جاکے (۱۱) دوسرا۔ جانگ آگ جائے کے ہی مبادریں سات رہا نہ پک پت تہ دی سٹادان کر مات (۱۲)  
 سورٹھا۔ میں تہ سٹی نہ جوگ جا کو سو ہے راتے دیو۔ تاتے بھلی سگو رووت ہو بھر جمل حکمن (۱۳)  
 چوپئی۔ اب سورے پر میراؤ۔ بھلا بھلا کھو جن کوڑ۔ پھان نہ لگت توں کو بر ہو۔ ناتر مار تھاری مر ہو  
 (۱۴) دوسرا۔ پٹن کھے مانتا پتا جہ سو ہے دیو سدھار۔ من بچ کریم کر کے بھی میں تا ہی کی نار (۱۵)  
 اڑل۔ کے مر ہو کھو کھائے کہ دای کو برو۔ بن دیکھے مکھ ناتھ تھاری ہن مرو۔ کے سو کو دیہ دیہ  
 بے بے کے۔ ہونا ترہری آسا تھو بنائے کے (۱۶) کہ کر ایسے پچن سور چھنا ہوئے گری۔ جن پر ہارجم  
 دھو کے کے بنامری۔ آن پتا تہ لیو گرے سولائے کے۔ ہو کوڑ کوڑ کہ دھائے پتی دکھ پائے کے (۱۷)  
 جو پنے تیں بریو سو میں بنائے۔ کیے دے اپائے مے سکھ پائے۔ ہو چہ ورن پھان پھان کی اور چہ



کچھ کہ بے کو بھی گئی ہنی تا ہے کہ (۱۸) کرت کرت ہو چرلو جن شایو۔ چیل کوڑ کو سب پن نام شایو۔  
 پن پکھے پت مات سو مو ہے جا کو دیو۔ ہوو ہے اپونا تھ مان کر میں لیو (۱۹) چوپئی۔ دھن دھن  
 تب راڈ اچارو۔ اپنی پرتا شاہ پچارو۔ جوابہ چھے دے ایہ دیہے۔ تکر اور انک تہ یجے (۲۰) نرپ بر  
 بول تون کہ لیو۔ چور بھڈا راست دھن دیو۔ رنگ ہتوراجہ ہوئے گیو۔ لیت شارا جہ کی بھیو (۲۱)  
 اڑل۔ چیل کوڑ کو نرپ بر لیو ہلائے کے۔ مید بدھن سو دوتھا دئی بنائے کے۔ چیل چیلنی ایہ چیل  
 چیلو سدھار کہ ہو بھیو نہ بنوں سورکھ بھیو چت دھرم (۲۲) دوسرا۔ ایہ چیل سو تہ چیلنی چیل بریو کج  
 پائے۔ مکھ بان اے سب کو رہیو ہیو نہ بھیو بنائے (۲۳-۱)

انی سری چتر پکھیانے تریا چترے مشر می بھوپ سبادے ۲۱۱۔ چتر  
 سماپتستو۔ بھمتو۔ ۲۱۱۔ ۴۰۴۸۔ انجون

دوسرا۔ شہر۔ نجا راس ہے ایک راو مچک۔ صورت کے بھیتر گڑ لو جن دوجو بدھی چنداں حن جہاں  
 تناک تریا جا کوڑ پاپار۔ سری سکمارتی سہے دوتھا تہ جھ کار (۲) ایک پوت تانے بھیو سری بھگن  
 تھان۔ سورپہر سندرس سکل جہاں (۳) چرن چاتری کے پکھے چیل چار پرہن۔ جبک چتر کی  
 پتر کار گڑ بدھا ورنہ کین (۴) چوپئی۔ ترن بھرات بھیگی بھے دوو۔ راج کرت نرپ مرگیو سوو۔ حن جہاں  
 بدھا ورنہ گئی۔ پتی پن اوھک ڈکھا تر بھ۔ (۵) مل ساو ان ایہ بھانت اچارو۔ راج کروست ترن تھارو  
 سن کو سوک لواریں کجھے۔ سیر سرت کی چیل ججے۔ کیتک دوس بیت جب گئے۔ راج کرت سکھ  
 سوتے بھے سرت سدر ماتا مکھ پائیو۔ راج کو چت تے سیرائیو (۶) دوسرا۔ نری گندھری ناگنی سربھا  
 بلوکت آئے۔ سری سری کسرنی سیرست اڑ جھائے (۸) سیر کوڑ کی چیل بھے دھن دھن کہے پکار  
 سن موتی کنڈل کنک دیت تون پر وار (۹) اڑل۔ ایو کوڑ ایک دن جو شکھی پائیے۔ جنم جنم ایہ اوپر کی  
 بل جائیے۔ اڑ بھے لگا پئے نہ نیارو کچھ۔ سو نرکھ نرکھ چھب امت سجن کی بیجھے (۱۰) جاو ترن پر  
 نار کوڑ کی چیل پکھے۔ اڑ پوں ایہ سنگا پئے چت میں کہیں۔ ایک بار ایہ چیل چکن یہ پائیے۔ جو جنم  
 جک کہ دو سو بل بل جائیے (۱۱) اوھک کوڑ کی پر بھا بلو کے آئیے۔ جو جہر ررگ رہیں کھو مکھائے  
 پریم پریت آئی بدھی دیوانی تے بھی۔ ہلوک لاج کی بات سیر چت تیں گئی (۱۲) نری سری کن ماچہ  
 آسری گندھری۔ کہا کسرنی کوڑ بھی ناگنی۔ ٹھپی آوی دت سیر ہے اڑ جھائے کے۔ ہو پن دامن کے  
 دے شجات نکائے کے (۱۳) رہی چچلا بھجیت پر بھانہار کے۔ پرائن نو دھن دھما دیت سب وار  
 کے۔ ہس ہس کہیں کوڑ جو اک دن پائیے۔ ہو ہو نہ نیارو کرے یہیہ لگائیے (۱۴) دوسرا۔ سری سکمار  
 ستی پن تاکی راج کمار۔ اپر مان چھب بھرات دجھت بھی ہنار (۱۵) چوپئی۔ سن دن یو من ماچے  
 رچا رسکے۔ کہ بدھ مو سو کوڑ بہار کے۔ بھرات لاج من جب دھرے۔ لوک لاج کی چٹا کرے (۱۶)  
 لاج کرے۔ اڑ چت چکا دے۔ کیو ہوں کھورا ہاتھ ہنی آوے۔ ایک چتر تہ چت رچا رپو۔ جاتے دھرم  
 کوڑ کو طاریو (۱۷) بیوارو پاپو کہ لہ بار مار گج سوتن جریو۔ ہار سنگار چارٹن دھار۔ جن سس تیر چت  
 تارے۔ پان چبات بھائے آئی۔ سب لوگن کو لیو بھائی۔ نرپ کا اوھک کٹا چو دکھا کے۔ جہانک  
 بدھا سائے کن گھائے (۱۹) سیرت نرپن رچھ چھب گیو۔ گھائل پن سائے کن بھیو۔ آج یں راہیہ بول



پچھے ہو۔ کام بھوگ رچ مان کے ہو (۱۲) تینو دوس راجب بھئی۔ ٹکٹ تھائے کور وہ لئی۔ کام بھوگ تہ  
 ساتھ کما یو۔ بھیدا بھید کچھوہنی پائیو (۱۱) دوسرا۔ ٹپٹ ٹپٹ تاسو کور رت مانی رچ مان۔ بھرات بھگنی  
 کے بھید کو حکمت نہ بھینو بھچان (۱۲) سورٹھا۔ است بھو رچ مان بھیدا بھید پائیو نہ کچھ۔ چھیل چھیلو  
 نوان چھیل چھیل راو کو (۱۳) چھپئی۔ بھووا کے بھوکھن جب دھرسے۔ سن دن کور کلو یس کرے۔  
 جب بھگنی کے بھوکھن دھری۔ بے نہ کوراجہ کو کراہی (۱۴-۱۲)

راتی سری چتر پکھیا نے تریہ چتر سے منتری بھوپ سنبادے ۲۱۲ چتر

سمائتو۔ سمبٹو۔ ۲۱۲-۷۳-۱۶۸

دوسرا۔ راج کھنڈ بیل کور کور کیت تہ نام۔ سیورور کی رین دن کرتا آٹھ ہوں جام (۱)  
 چھپئی۔ سری کرت کرت تہ تریہ تاکی۔ اور نہ بال بھوپ ستم داگی۔ تاسو نیہ نہ پتہ کو بھارو۔ زح  
 من کرتا کے دے داس (۲) دوسرا۔ سری مرگ نیتر سرپ ات دوتا تاکی ایک ہن گی راجہ بڈے  
 چھپئی۔ ایک (۳) اندر کیت چھپئی تہ چھپئی تہ لہ لہین۔ اپنو ترٹ نکار من مچ ٹون کر دین (۴)  
 چھپئی۔ دین دوس تروپ ہمارے۔ چت میں لہن پچا رے۔ ایو چھیل کیں ہوں پے پے۔  
 کام بھوگ کر گے گے بے (۵) ایک بھئی کر ٹکٹ بھائیو۔ من بھادون کے سدن پٹھائیو۔ سچری تا ہے  
 ترٹ لے لے۔ آن کور کے دیو ملائی (۶) اٹل۔ من بھادونتا میت کور جب پائیو۔ درر کر گے کراتا کو  
 گرے لگائیو۔ ادھرن کو کر پان سوا سن بھوکے۔ ہو جم جم کے سوک لہار بھٹے دے (۷) سو مند میں  
 جائے بھوگت تاسو کرے۔ نہاں رور کی کان نہ کچھ چت میں دھرسے۔ جیوں جیوں جر کے کھاٹ  
 سو گھٹ۔ بجا دی۔ ہو پور ٹون دھنی۔ ہے نہ جر کچھ پاؤ لئی (۸) ایک دوس پوجت سو نرپ کیو ایک  
 جتا سچری پتا پرتی دی چھاپکے۔ جائے راو کے نیتر بھئی تم بھوکو۔ ہو جم پوجا ہیاں رت گھری دوسے  
 جم ہوا (۹) دوسرا۔ سری سو کی پوجا کرت پھری تہ نامے۔ گھری دو یک ہم پچھ پھاں ہو رواج ہے  
 لہائے (۱۰) چھپئی۔ اتے میتھن یو بھائی۔ کام ریت کر پیتا ابجائی۔ کر کر کوٹ پنج چر کا دے  
 ایک ہاتھ تن گھٹ بجا دے (۱۱) بھات بھات تاسو رت کینی۔ نرپ جرھ دھنی گھٹ کی چنی۔  
 بھیدا بھید کچھوہنی پائیو۔ ایو دوتا کس کرم کما یو تاسو بھوگ بہت بدھ کینو۔ ٹپٹا ٹپٹا آسن کر دینو  
 جہن آٹھن کینے تن۔ بھید ہیو موڑ راجے ان (۱۲) کام کیل تاسو بھوکو۔ ہو رواج دار کر دیو۔  
 پچھے سچری پتا بھائیو۔ من میں ادھک جارو کھ پائیو (۱۳) یا کو پتا سو ہے گے ہے۔ ہو ہ میں جم  
 پری پچھے ہے۔ چنا تر عتر ہر کیا دے۔ جیوں کدلی کہ باٹ ڈلا دے (۱۴) جار باج چھپئی۔ دھرسے پران  
 راٹھ ایک بھٹے۔ ناحی سو ہے نہ اجا میں بھٹے۔ مورد موٹ کاٹا نرپ پے ہے۔ کا پور دھنی کے کھٹ چھے  
 ہے (۱۵) سنا باج چھپئی۔ من کیو ترن چھنا کر۔ دھرج چتا ہے دھرو۔ تیرا با میں پران اتر ہو  
 بیت میرت لو کاپنی کر ہو۔ (۱۶) آپ پتا من جائے اجری۔ سو پر کر پا ادھک شو کری۔ زح کر پر مے  
 جی دیو۔ پیر ادیک انو گرہ کینو (۱۷) چلو پتا تہا ہے رٹھاؤں۔ تاسو ہو رواج ہو پلا کر ٹوں۔ با نہیں کبر راج  
 کو لہائی۔ آن جار سو دیو رٹھاؤں (۱۸) دھن دھن نا کو بیت کہیو۔ کر سو کر دوتا کو گئیو۔ کر پا کٹا چھ ادھک  
 شو کینو۔ تاسے براجم تو ہے دینو (۱۹) تھر کر پا جو شو جر کینی۔ ہم جوں آج تاسے پوہ دینی۔ بلی دین



کہ بیاہ کرائیو۔ بھید ا بھید موٹھ سہیں پاکیو (۲۱) دوسرا۔ ایہ چتر تہ چھلا بیاہ جارسو کین۔ پت ہوں نے  
تا کوئی سیکونہ چیل جڑا چین (۲۲-۱)

انی سری چتر پکھیا نے تریہ چترے منتری بھوپ سناوے ۲۱۳ چتر  
سماپتستو۔ بھمتستو۔ ۲۱۳۔ ۲۱۹۔ انجون

چوٹی۔ چاندائہر لبت چہ بھارو۔ دھرنی تلے اک اگیارو۔ سن کیت راجہ تہ رہی۔ کرم دھرم سچ برت  
جگ بھی (۱) سری تبدیلی نئی تا کی تریہ۔ جہاں لبت سدا زپ کو جیا۔ سری گلزار متی دو ہاتھ تہ۔ کہوں تہ  
ترن جگ میں سمجھ (۲) دوسرا۔ تن اک ترن بلو کیو ا مری روپ کی کھان۔ پینو سن بلائے کئے  
امت بھلی رچ مان (۳) چوٹی۔ تا سو لپٹ کرت رس بھلی۔ گرہ کی سدھ سب ہوں تچ دی۔ سن دن  
تا سو بھوگ کماوے۔ لپٹ لپٹ تا کے ارجاوے (۴) ترن چرکھ ترنی ترن بادھمی پریت اپار۔ لپٹ  
لپٹ آسن کرے سیر سیر لکھ یار (۵) چوٹی۔ رین دوس تا سورت کرے۔ مات پتاتے چت میں  
ڈرے۔ پیا سو ہے کیو شک کر تیجے۔ اورے دیں پیا نو کیجے (۶) دو بیا جن ارجو ت تہوئے ہین  
بت کو سکل خزانوئے ہیں۔ سن بھاوت تو سورت کرے ہو۔ سکل درپ کدر پ کبرے ہو۔ (۷)  
بھلی بھلی تب تاپے بکھائیو۔ تا کو چن ستیہ کرمانیو۔ پت کو لیت خزانہ بھلی۔ چاند ا چھوڑ دھننے گئی (۸)  
لکیت ایسے بھون میں بھلی۔ ہو تیرہ نئے بے کو گئی۔ بل ہو تے جیت جوائی۔ جو مر گئی تا رام سہالی (۹)  
گرہ کو سکل درپ نگ لے کے۔ اچھر چلی تا سو مت۔ کئے کئے۔ لپٹ لپٹ تا سورت کرے۔ درپ  
کدر پ کو سب ہرے (۱۰) بیت برکھ بہت جب بھلے۔ سب ہی کھائے خزانو گئے۔ بھو کھی مرن ترن  
جب لاگ۔ تب میں چھوڑ پر تہ بھاگی (۱۱) اٹل۔ ہو شہر چاند میں سچے آئے کئے۔ بات پتا کے گین  
ری لپٹا لے کے۔ میں جو تیر متن دھرم کر پو تیجے۔ ہواروہ دے سو ہے ایسا دیہکے (۱۲) سن سن ایسے  
نجن ریکھ راجہ ریو۔ دھن دھن دو تیا کو نار بہت کیو۔ تیرتھ سکل بنائے بل سو ہے آئے کئے۔ ہو  
جمن جنم کے پاپن دیوٹا لے کے (۱۵) دوسرا۔ بھوگ پر تھم کر جلد نچ ہتی پیچ آئے۔ بھید موٹھ زپ  
نہ ہیو کرے سولا کے (۱۶-۱)

انی سری چتر پکھیا نے تریہ چترے منتری بھوپ سناوے ۲۱۴ چتر  
سماپتستو۔ بھمتستو۔ ۲۱۴۔ ۲۱۰۔ انجون

دوسرا۔ دھین کو راجہ بڈو بھانام سیر اورنگ ساہ جاسو سدا لٹ رہت رن دھیر (۱) چوٹی بھیا  
پرسنگر اک تھاں۔ راج کرت بھاجو جہاں۔ اک کوئی کلس رست گرہ وا کے۔ پری سمان مٹا  
گرہ تا کے (۲) جب بھاتہ روپ ہنارو۔ ایسے اپنے چتر بچا رپو۔ یا کو بھلی بھانت گہ تورو۔ براہی ہم نہ  
کچھ چھوڑ (۳) ایک سچری تھاں بھالی۔ ترن کو ترن بات جانی۔ آج زپت کے سکھ سدا ہارو  
لپٹ لپٹ تا شک ہارو (۴) ترن کو رمن میں پو کسی۔ سہری بات دھرم کی رہی۔ ہاں بھاگو تو دھرم  
گوئیوں۔ نا ہے کرے باند ہی گھر جاؤں (۵) تاں نے ٹٹن ایس کچھ کرے۔ دھرم راگھ سورکھ کہ مرے  
نا ہی نام پاپن سن ہے۔ کھاٹا اٹھائے نگائے پٹھے ہے (۶) تب تن کیو چن سچری سن۔



ہو جن کال جاؤ گی میں سن۔ تہ ہی آپ زیت تم اسے یو کام بھوگ سو ہے ساتھ کئے یو (۱) عبور بھوگ پو جن  
 شوگی۔ زپ ہوں تہاں بلاوت بھلی۔ اتنے دسٹن دوت پٹائیو۔ بھکے مریت سو آن کی گھائیو۔ (۲)  
 حبیبی فوج سترکی دھلی۔ ابلا سہت زیت گد لگی۔ زکھ روپ تا کو لپچائیو۔ بھوگ کرن تا سو چت  
 عبا یو (۳) دوسرا رتن کلا ترنی تے ادیک کٹا چھ دکھائے۔ سو رنل کو آتما چھن میں یو چڑا کے (۴)  
 چوپی۔ ادھک کٹیف بتا ہے پوا ہی۔ سو بدھ تانے گرے پٹائی۔ دو دو ایک کھاٹ پر سونے۔ من کے رنل  
 رنل دکھ کھوئے (۵) دوسرا۔ زکھ رنل سو یو پر لو کا ڈھائی کر در۔ کار گنٹھ تا کو لگی اپنو دھرم اپار (۶)  
 چٹلان کے چرت کو چین سکت نہیں کوئے۔ برہم رنل رو دورادی سب سر سرتی کو دھوئے (۷-۱۳)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سناوے ۲۱۵ چتر  
 سما پنتو۔ سہمتو۔ ۲۱۵-۲۱۲۱-۱۲۰۱

چوپی۔ جگ اک گہ بر بن ربی۔ چٹک ناتھ تانے جگ کہی۔ ایک پڑکھ پڑتے نت کھاوے۔ تاں تے  
 تر اس بھن چت آدے (۱) تہاں کٹا چھ کو راک رانی۔ جاکی پر بھانہ جات کھانی۔ رنل رنل رنل رنل  
 بید شاستر سرت سبھ کہی (۲) تا کو ناتھ ادھک ڈر پادے۔ ایک پڑکھ تے نت کھاوے۔ چت کے بھین  
 تر اس ات دھرے۔ میر دیکھ بھس رت کرے (۳) تب رانی ہس پچن اچارے۔ سن راجا پرائن تے  
 پیارے۔ ایو جٹن کیوں نہیں کریے۔ پرجا ابار جو گہ میرے (۴) راجہ تن ایہ بھات اچارے۔ بھرن  
 رنل انگ کے دھاریو۔ بل کی نہت ساگر ی لگی۔ اردھ راتری جوگی پر گئی (۵) بچھ بھوج تے پر تم کھاوے  
 ادھک مدے پور پوا یو۔ پورا پ ہس پچن اچارے۔ سو آئی ست بھن تہارے (۶) دوسرا۔ جہ  
 بدھ تم بچھت پڑکھ سو ہے پر تم بتائے۔ پورا ادھک راج مانکر بھوگ کرو کپٹائے (۷) جب جوگی  
 ایسے سینو پھول کیوں مانے۔ آج برابر کھ کھوں پر مٹوی نل مے نا ہے (۸) چوپی۔ بھرم بھانے کٹا  
 اٹھ بھو۔ رانی یہ سنگ آ پنے یو۔ گہ بام نہ میں سر کھائیو۔ بھیدا بھید کھو نہیں پائیو (۹) بڑو کراہ بلوکت  
 بھو رات بھانوں تانہ پریو۔ رانی پکرتا ہے تہ ڈارے۔ جوت شو بھوج کر مارے (۱۰) دوسرا۔ اپنو آپ  
 بجائے کے بھون جو گہ دین۔ مینی پرجا ابار کئے چرت چٹلان کین (۱۱-۱۲)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سناوے ۲۱۶ چتر  
 سما پنتو۔ سہمتو۔ ۲۱۶-۲۱۳۲-۱۲۰۱

دوسرا۔ فیٹوس پٹاہ کے سور بھند پوت۔ بھرا دلا جت زکھ سیرت صو ت سوت (۱) چوپی۔ راج  
 ساج جب بن بن دھریو پر تم جگ جگن سو کر یو تا کو دیس چین کر پیو۔ نام سکند شاہ کو کیو (۲)  
 بھو رتہ ولا کو مارے۔ ہندوستان کو پور پھاریو۔ کنک بجائے سو کو جیو۔ سامو ہے بھو تلبے۔ جیو جیو  
 دوسرا۔ پر تم ستارو میں کی کیو بیاہ بنائے۔ بھو رنوجن کی شاسری مردنگ بجائے (۳) اٹل۔ پور  
 دیس خیال پیا نو تن کیو۔ کستوری کے مرگن بہت بدھ گہ لیو۔ پور رنل کی دیس آپ پھاریو۔ سو آن  
 رلیو سو پھاریو رنل (۴) جیت نکالہ تھاج کرن پڑھائیو۔ تے جیت ناگر پڑا دھک رسیو۔ ایک پاد  
 بھو ہے سو رات بنے۔ ہو جیت پور کیو پیا نو دھنے۔ (۵) چھپے چھند۔ جھل کھنل جھل چک چا پین



سنگھارلو۔ پدرب دیکن بار کھنڈ بندیل بدایلو۔ کھرگ پان گ کھیت کھنڈ سن بندیلو۔ پن ہمارا ستر  
 تنگ دروڑ تل تل کر کھنڈلو۔ زرب سورہیر ستر سرس ہی دی سراسن گ۔ و چھنے جیت پٹن اپٹس کیا  
 پان پن پنچہ اٹھارہ۔ بربین کو جیت ہوسا لین بندیلو۔ گر ب عرب کو داپے سرب وارن کو دندلو۔  
 ارب کھرب پچرب چرب چرب اک میں مارے۔ ہونگ لاج چھپی۔ ہرے دہ بھیں ۱۰ ڈارے (۸)  
 سربین کو جیت سرب سربین کو مارلو۔ سرب چربین چرب عرب غزنی کو مارلو۔ مالی سرب ملتان مالوہ بس  
 کیو۔ ہوند جیت پرتی دس جے کو دیو (۹) دوسرا۔ تین دسا کو جیت کے اتر کیو پان۔ سب دیسی  
 راجان نے دے کے جیت نشان (۱۰) دیس دیس گے اس بھاپی اپنی سین۔ جو سکندر سے چڑے  
 سورس سرب میں (۱۱) بھنگ چھند۔ چڑے اٹرا پنھ کو پیر بھارے۔ بچے گھور باد پتر بھیری  
 زگارے۔ پھر ہتی چال کیو دسوناگ بھاگے۔ بھیکو شور بھار دھماں روڈر جاگے (۱۲)  
 چوپی۔ پرتھمہ چائے ملے کو مارلو۔ شہر بخارا سورا جاریو۔ تیت چائے طبل کو دیو۔ جیت دیس اپنے بس  
 کیو (۱۳) اٹل۔ کاسیر کاکار قبض کابل کو کیو۔ کسٹور کاکور کاکور کاکور۔ قانوج کاکاک کھنڈ پل  
 میں کٹ ڈارے۔ ہو کٹ چین کے سھکت بنے کر کوپ کرارے (۱۴) دوسرا۔ پور چین ماحین کی دس  
 کو کیو پان۔ کے لوندھی راجہ دیو ساہ سکندر آن (۱۵) جیت چین ماحین کو بس کینی دس چار۔  
 پور سہ ماہن بنت سن میں کیو پچار (۱۶) اٹل۔ بندے جین جیت انگریزین کو مارلو۔ فحلی بندر مارلو  
 شہلی ہا جاریو۔ کوک بندر کو جیت گوٹا بندر ہو پینو۔ ہو جلی بندر جائے بچے دند بھ کہ دیو (۱۷) سات  
 سندرن ماپ پر ہتی تل کو کیو۔ جیت راتل سات سورگ کو لگ کیو۔ اندر ساتھ ہوں لریو ادھک اس  
 کھان کے۔ ہو پور پر ہتی تل ماحہ پرتیو آن کے (۱۸) دوسرا۔ کوک چو ہوں بس کئے جیت پرتی سب لین  
 پور دوس کے دیس اور ہیا نو کین (۱۹) چوپی۔ پیرج سین رے س کو راجہ۔ جائے مہاں روڈر دھوا  
 جا۔ جیتل سیندرا پو۔ آن اس کے جڈھ مچایو (۲۰) تہاں جڈھ گاڑ وافی مچو۔ بن برن ایک  
 سھٹ ہی با پو۔ ہا پو سے اک جین نبائیو۔ دین ہواک تانے پائیو (۲۱) دوسرا۔ کین پوتی  
 تن دھرے اوت بھو بھنگ۔ جب ہر دریا دے نکیو بڑ ونگ (۲۲) چوپی۔ جو کب ہوں کر گول  
 کرے۔ ہا تھ بھے میرا مل ڈرے۔ جہاں کو کر کوپ دکھاوے۔ تو نے کھوڑ کوپ تیرا جاوے (۲۳)  
 دوسرا۔ ایک گدا کر کے لھرے اورن پھانسی پر اس۔ پانچ سہر سوار تہ مارت تاکو تر اس (۲۴)  
 چوپی۔ جا کو اٹھ گدا کی مارے تاکو موند پور ہی ڈارے۔ سب بھر پون بیگ جیون دھاوے  
 پٹن جیون جیتین بھجاوے (۲۵) بھات بھات تین پیر کھپائے۔ سو پرتے ہی جات کنا کے  
 جوتن کے نامن ہیاں دھرے۔ ایک گرتھ من ہی کو بھریے (۲۶) من گری تاکہ پڑواریو۔  
 سوتن اٹھ گدا سو مارلو۔ چوٹو سو کھٹا توں پڑو دھاوے۔ ایک چوٹ جم لوک بھجاوے (۲۷)  
 رن تے ایک پیگ ہی بھیا جے۔ کھاڈھ پیر کھیت میں گاجے۔ رادھک رادراجن کو مارلو۔ کانپ  
 سکندر ستر پچار (۲۸) دوسرا۔ پیری دن نا تھتی ترن ساہ چین کے دین۔ سوتا پڑو دھاوے تھجی  
 بھیس پڑو کو کین (۲۹) چوپی۔ پے تیر توں کو مارے۔ بڑ چھا بھوڑ کوپ جن بھارے۔ تمک  
 تیخ کو کھائے ہمارو۔ گریو ہجوم جاکن۔ اہیو ڈارو (۳۰) بھو پیر گریو کھاڈھ اٹھ بھو۔ گدا کو پکھ  
 تے کیو۔ بندر برن ادھک تہ چو۔ مارن دی راکھ تہ پینو (۳۱) تاکہ پکڑ دین دیو۔ آپ اہوت



رن جن میلو۔ بھات بھانت ارامت شگھارے۔ جن ڈرم پون پر چڈا اکھارے (۳۲)  
 سویا۔ کاتی کرپان کے کٹ کے بھٹ بھاری بھجان کو بھار مہرے ہے۔ بھوت بھوکھ بھوان سداک  
 ہوں نڈل تے نہ ترے ہے۔ بھیر برے نہی بھیر تے بھوپتے تے بھلا بھلی بھانت ارے ہیں۔  
 تے ان پھر بھال رن دھیر بھانگ ہزارانیک ہرے میں (۳۳) چوپی۔ تب ہی ساہ سکندر ڈریور بول  
 ارستو ستر پچر یو۔ بی ناس کو بول پٹھائیو۔ چت میں ادھک تراس اپجائیو۔ (۳۴) اڑل۔ جو تم ہم کو کہو تو  
 ہیاں تے بھاچے۔ دوس شہر کے بیتر جانے براجے۔ غول بیابانی سب ہی کومار ہے۔ ہو کاٹ کاٹ  
 سوڈن کے کوٹ اٹا ہے (۳۵) دوسرا۔ بی ناس جو تک کچھ ادھک ہتو پر بین۔ دھیرج دیا سکند  
 رہ بچے اپنی چین (۳۶) چوپی۔ بی ناس حضرت اچارو۔ تم ہوں آپ کندیہ ڈارو۔ تھرے بنا جیت ہنیں  
 ہوئی۔ ایت سو بھٹ دھاریں بل کوئی (۳۷) دوسرا۔ سنت سکندر اسے پجن کر لیتا ہی کام۔ کندو اوتا  
 کے کرے باندھ بیا بیو دھام (۳۸) اڑل۔ بھو جن شاہ بھلی بدھتا ہے کھوایو۔ بندھن تاکے کاٹ  
 بھلے بیٹھائیو۔ چھوٹ بندھن بھجیو ہتاں ہی کو گئیو۔ ہو آن کو کڈیہ سکندر کو دیو (۳۹) دوسرا۔ تاکو روپ  
 پلوک کے حضرت رہیو بھائے۔ تے اپنی استری کدی دھول مردنگ بجا کے (۴۰) پور تہاں امارت  
 سیو یوتوں ہی اور۔ کراستری چیری لئی اور بگین چھوڑا (۴۱) چوپی۔ جو تریارین کو تیج شہا دے۔  
 دوس سیرن کھراگ بجاوے۔ ایسی ترن کرن جو پراسی۔ تہ تیج اور کون چت کراہی (۴۲) بھانت بھانت  
 تا سورت ٹھانی۔ چیری تے یکم کرجانی۔ تاکونگ اپنے لیکو۔ آب حیات سیو تے گئیو (۴۳) دوسرا۔ جہ تا کو  
 چشمہ ہوتی پیچو جائے۔ مک کٹ جہ ڈاریے پھل ہوئے بنائے (۴۴) چوپی۔ اندر دیوتہ ستر تبا یو۔  
 امرت ساہ سکندر پائیو۔ اجر امرت کھ جو ہووے ہے۔ جیت سولوک چوہوں کے ہے (۴۵) دوسرا۔ لیا کو کچھ  
 کچ اپجی ربنائے۔ جتو جراتن جڑ ہے امارت پیونہ جائے (۴۶) اڑل۔ رنجانا نام اپسردی پٹھائے کے۔  
 بر دھو روپ لگھ کو دھربھی آئے کے۔ ایک پکھ تن رہونہ تا کو جانے۔ ہو جاتن نہ ہیونہ جائے کھڑا جیا  
 ٹھانیے (۴۷) دوسرا۔ جے سکندر امارت کو پیون لگیو بنا کے گھلتا انگ پچھی تے نہ کھٹا ٹھیکو سکا کے (۴۸)  
 چوپی۔ ہڈ چھوتا ہے پچھ جائی۔ کیوں تے سیو سیر سوہی بھائی۔ سکل برتھا وہ سوہی تے۔ یے۔ سہرے  
 چت کو تاپ سٹے یے (۴۹) پچھی بلج دوسرا۔ پچھ ایک تن نہ رہیو رکت نہ رہیو سیر۔ ترن تھپت دھو  
 سو جیت جب تے پو کھیرا (۵۰) چوپی۔ بھلا بھیا امارت ی پی یں۔ سہری بھانت بہت دن جی ہے۔ سن اب  
 پجن سکندر ڈریو۔ پیت ہتو مد پان نہ کر یو (۵۱) دوسرا۔ اچھل چھیل چھیلوایہ چتر کے سنگ۔ سک  
 پیکال تب میں بھو پون کٹھا پرنگ (۵۲-۱)

انی سہری چتر پکھیاں نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنا دے ۲۱۷ چتر  
 سماپنتو۔ بھمتو۔ ۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰

دوسرا۔ سہد کو راجہ بڈو چند کے ترن دھیر دواریہے جا کے میں دیں دیں بے سیر (۱) اڑل۔ سس  
 دھج لہرو گیت پوت تاکے بھے۔ جن سم چند سورن لوکت ہوں ٹھے۔ رہی پھر بھان ادھک گبت  
 میں چھائے کے۔ ہونے تکے سس سور ہے مڈ رائے کے (۲) دوسرا۔ سہری دن کیت سنی رہے زپ  
 کی بال اپار۔ ادھک تیج تاکے رہے کوونہ سکنت ہنار (۳) سہری رس رنگ سنی پھلی تاکی اور کمار



پس راجہ تاکے بھٹیو پنج تریاویں بار (۴) چوٹی۔ ادھک روکھ رانی تب بھی۔ جبر آٹھ لوک ہوئے  
گئی۔ ایہ نرپ کو قیل سوگہ پیجے۔ راج پوت اپنے کو دیگے (۵) سووت نرکھ راوگہ کیو۔ گہ کرا یک  
دھام میں دیو۔ سری رسی انگ متی جیا ماری۔ سبھ میں لہتا راوگہ جاری (۶) بھٹیو سور راجہ جوہر لو  
ہم کو ناتھ بن کرلو۔ یا کو پرہم وہ دے پیجے۔ چند ریت کو راجہ کیجے (۷) راجہ مرلو پر جا سبھ جانیو۔ بھید  
ابھید کیو نہ پکھیانو۔ بھابو برو کچھ ہوں نہ بچارلو۔ ات پتر سس دھج پر ڈھار لو (۸) چوٹی سبھ چتر  
اکلا پیانگیو۔ دو جے کان بھید ہی پیو۔ راجہ کہ کر سو ت جرائی۔ پنج ست کو دینی پھرائی (۹-۱)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سناوے ۲۱۸ چتر

سما پتمتو۔ سمہمتو۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ انجون

دوسرا۔ پیر ایک ملتان میں شرف دین تہ ناؤں۔ کھوٹا گڑھ کے تٹ بے باور ہی نہ گاؤں (۱)  
اٹل۔ ایک سکھ دو تہا پیر منگائے کے۔ آنی اپنے دھام ادھک سکھ پائے کے۔ سری چلاگ متی  
چہہ جیت پکھانی۔ موتا بے روپ کی راس بھے پیچائی (۲) دوسرا۔ کٹک دھن غبیر توں تیا گے  
پیر بران۔ سری چلاگ متی پچی باچھے جیت جوان (۳) رائے خوشحال بھے کری تین تریا پریت نیلے  
بھات بھانت تا سور می ہر دے ہرکھ اپجائے (۴) نت پرتی رائے خوشحال تہ جگرہ لیت بلائے  
لپٹا لپٹا تا سور کے بھانگ اچھ چڑھائے (۵) رمت رمت تریا توں کو رہ گیو اوادھان۔ لوگن  
سبھ من ست میں ایسے تھو سجان (۶) اٹل۔ رین کے گہ پیر ہمارے آدمی۔ ریت پریت کو سو  
سو ادھک اپجادی۔ ایک پوتے مانگ تے تال تے کیو۔ موٹا گہ کر پا کر سو پرست سو کو دیو (۷)  
کٹیک دین پرست پوت تاکے بھٹیو ست پیر کوچن مان سبھ ہوں کیو۔ دھن دھن اٹا ہے کھاو  
من اچار لو۔ ہو بھید ابھید نہ کن ہوں موکھ بچار لو (۸-۱)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سناوے ۲۱۹ چتر

سما پتمتو۔ سمہمتو۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ انجون

دوسرا۔ آصف خاں امراد کے رست آٹھ کے تریہ۔ ریت پرتی رنج مانے تھنے ادھک مان سکھ چہہ (۱)  
چوٹی۔ روشن جہاں توں کی ناری۔ آپ ہاتھ جن کیس سواری۔ آصف خاں تا سویت کرے۔ وہ تریا  
دس تاکے بنی ڈھرے (۲) موتی لال شاہ کو اک ست۔ تاکو روپ دیو بدھنا ات۔ ایہ تریا تانہ بلیکیو  
جب ہی۔ لاگی لگن نیہ کی تب ہی (۳) سکھی ایک تین تیر لائی۔ جان بیت کی کے بھپائی۔ سبھی ہی بیت سو  
کھیو۔ سہری اور نہارت ریو (۴) سوپا۔ سیسے شراب کے پھول گلاب کے ستے کدھوہا کے سے پیارے  
بالن سے مرگ بادوں سے شران سے کے بھھی بھھیارے۔ ناوون کے کج رارن کے دکھ ٹارن ہیں  
کہھو پتہ بندارے۔ نیہ جگے کے رنگے رنگ کاہو کے ریت کے نین سکھی رسیارے (۵) اٹل۔ چند چاندنی  
وات ججن جو پاپے۔ کہ کہ تاکے انگ گہے لپٹا کیے۔ پل پل بل بل جاو نہ چھوڑا کھین۔ ہو پینر  
برس پچاس نہ جافو ایک دن (۶) پل پل بل بل جاو پیا کو پانے کے۔ نرکھ نرکھ دھن رہو اچھا  
کے کر ادھرن کو پان اجر ہو کے جگ رہو۔ ہوا اپنے جیت کی بات نہ کاہو سو کہو (۷) کر کے ہوئے



چریل لاکو لاگ ہو۔ ٹوک کوٹ تن ہوئے نہ تیج مہاگ ہو۔ برہ من کے بدھی ووانی ہوئے مرو۔ ہو پیا پیا پری  
 تیر کے پنج سدگر (۸) قاضی جہاں الد ہوئے نیا کے چکائے ہے۔ سب روغن کے اپنے نکوت لائے ہے۔  
 تہاں مٹاوی ہوئے جاہنڈ۔ ہوئے۔ کے کرو ہو عشق تہارے پگی نکال کھود صرو (۹) نرکھ لاکو روپ  
 ووانے ہم جھے۔ بن وامن کے دئے سکھی مکھ کے گئے کر پے۔ وئے اپائے جو بیٹے جائے کے۔ ہو سب  
 سکھی تیر و دار دو یول ہائے کے (۱۰) دوسرا۔ نکھیا تر تا کو تا سکھی علی تہاں تے دھائے۔ من مہا ویش  
 مانی دیو سیت بلائے (۱۱) اڑل۔ من مہا ویش کو جیب پایو۔ سکل چیت کہ سندر سوک مٹا یو۔ تاکے  
 جھوگن بھری ترن تا کی بھلی۔ ہو آصف خاں ہار بر دے تے دیت بھی (۱۲) تیرہ بچار چیت کہ بدھ پیا  
 کو پائے۔ آصف خاں کے گھرتے کہ بدھ جائیے۔ مہاکھ بھید تا کو گرہ دہو پھانے گئے۔ ہو سو سو گرہ بھو  
 مڑھائے تے (۱۳) سور سور کر گری جنگ سر کے گئی ڈار حذوق مانجھ گار بھو میں دلی۔ کا دھ جن لے  
 گیو تہاں تہاں آن گئے۔ ہوئے اپنی تریا کر سی ادھک رچ مان گئے (۱۴) دوسرا۔ بھید بھید سورکھ کچھ  
 تا کو سیکو پچان۔ جانیو پرائن چھا ڈکے کیو سبھ ست پیان (۱۵-۱)

اتی سری چتر پکھیاں نے تریا چترے منتری بھوپ سناوے ۲۲۰ چتر

سمائپستو۔ سمجستو۔ ۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲۔ انجون

دوسرا۔ ایف جن سور ہے من خاں سچان۔ من سچان کے تے سیں جھکاوت آن (۱)  
 چوپی۔ سری مرگ لاج تھی تا کی تریا یہ۔ سی رہی راجہ کے نت جیا۔ پرم روپ تن تہاں براجے۔  
 پٹھتی رپ نرکھت دت لاجے (۲) دوسرا۔ شادی خاں تہاں ہواک سچان کو پوت۔ ادھک پرہیا  
 تا کی رپے نرکھت پٹھتی (۳) اڑل۔ رانی کو گرہ یو بلائے گئے۔ لپٹ رچ تہاں سا تھرمی سکھ  
 پائے گئے۔ تب ہی لوکی سیو نریت سو جائے کر۔ ہو کھگ مٹھ گراو پچو آئے کر (۴) رپ کر کھگ  
 ہوک ادھک اہلاوری۔ جت اپنے کے تیج ایسے چننا کر سی۔ گو کر پان تن کال پیت کو مار کے۔ ہو ٹوک  
 ٹوک کر دیو دیگ مے ڈار کے (۵) ڈار دیگ شرگ دئی اٹھائے گئے۔ ہو رکل تہاں مٹھ گئی ماس بنائے گئے  
 سگر و سن ہار چکرت راجہ رہو۔ ہو بھید وائے کہ نیو جھوٹھ ان موہے کیو (۶) پرتھم بھوگ کر مٹھ گئی  
 بھید وائے کہ گھائے۔ راجہ سچی رہی ایہ چھل چھدر بنائے (۷-۱)

اتی سری چتر پکھیاں نے تریا چترے منتری بھوپ سناوے ۲۲۱ چتر

سمائپستو۔ سمجستو۔ ۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳۔ انجون

دوسرا۔ لائل مے اکبر گئے ایک بلدیو باغ۔ سری بھی ۲ نکھیں نرکھ روغن بھید و مان (۱) بھوگ مٹی اک  
 مہا منی اکبر کے گرہ ماہے۔ تا کی سکھ بتوں لوک میں رو سپاوتی کہوں ناہے (۲) اڑل۔ ایک شاہ کو پٹھان  
 پر بھیا کیے۔ تا کی پر بھاسان کہو کر راجھے۔ اپر مان تہاں پر بھاکت میں جائے۔ ہو اس ریں دن ناٹھ  
 کس کر مارے (۳) چوپی۔ بھوگ مٹی نرکھت تہاں بھی۔ من چ کر م کر س ہوئے گئی۔ جت کے بکھے بچار  
 بچار پو۔ ایک توٹن پرگٹ اچا پو (۴) دوسرا۔ سنو سکھی گل کہ کو تہاں موہے ملائے۔ جم جنم دار ورت دے کے سو شکل  
 مٹائے (۵) چوپی۔ ایسے پچن ست سکھی بھی۔ نت چھن زور تہاں ہی گئی مہانت کھانت تا کو سمجھا ہو۔



آن پتو کہ میت بلا یو (۶) و (۷) من بھاو متا میت جھ ترنی ترن کو پائے۔ رس تا کے رستی بھلی اکبر  
 د یو بھلائے (۸) تریا چنتا پت میں کرمی رہو میت کے ساتھ۔ اکبر گھرتے نیکے کس چتر کے ساتھ (۸)  
 اڑل۔ کیو میت سونا توں بھلائے کر۔ پرگٹ کیو پیا ساتھ چتر دکھائے کر۔ اپن میں سوئے اک  
 ورم مانجھ گڈائے ہو۔ ہوتے تے نکس جھ ترے گرہ آئے ہو (۹) چوپی۔ میت بھس یو بچن اچارے  
 تم آئے ہو کہ بھانت ہمارے۔ تنک بھنک اکبر سن لے ہے۔ سوئے تو ہے کو جھ لوک پھٹے ہے (۱۰) اڑل  
 اکبر پھر وکھا چھلے چھل ڈاریو۔ بھید پائے نیکوگی نہیں بہاریو ریا سورکھ کے سیس جو تین ہمارے۔ ہول  
 ہو تو ہے پیا آئے چتر وکھا رکے (۱۱) جانک بڈے چار ترے سووت بھلی۔ لکھ اکبر سو جاگ نہ تر آگے گئی  
 یا ورم کی سوئے چھاپے ادھک نیکی لگی۔ ہو پو ڈھ رہی شکھ پائے نہ تیخ نندر اچگی (۱۲) دوسرا۔ آ پے اکبر بانہ  
 گئے جو سوئے آئے جگائے۔ ہوا ہی سولی رہو پن پن تائے لگائے (۱۳) ایسی بادشاہ سن پائی۔ لے پن  
 ہی تہ اور چلائی۔ جوتی و ہے ہاتھ ترنی لئی۔ بھک جھار اکبر لگی (۱۴) حضرت کوپ ادھک تب بھریو۔ وہے  
 برچھہ۔ گڈھا کر یو۔ تائے اچھ ترنی وید ڈاری۔ سورکھ بات نہ کیو بچاری (۱۵) اڑل۔ تانہ برچھہ  
 نہ ڈا پ دلی گیور۔ نیو کر ورم میت کا ڈھ تا کو یو رملی ترنی پیا ساتھ چتر بنا لے بر۔ ہو اکبر کے سرچھہ  
 جو تین ہمارے (۱۶-۱۷)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے مٹری بھوپ سناوے ۲۲۲ چتر  
 سماپیشو۔ سمپیشو۔ ۲۲۲-۲۲۹-۲۳۰۔ اچون

چوپی۔ رادھا دتی گسراک بھاو۔ آپ ہاتھ جن کیس سوارو۔ کر و رکت راجہ تر ہی۔ چھتر متی رانی جگ  
 ہی (۱) تاکو ادھک روپ اچیارو۔ آپ برسم جن کرن سوارو۔ تاسم تین مہون تریا ناہی۔ دیوادیو کیسے من  
 ناہی (۲) دوسرا۔ سیر من اک شاہ کو پوت ہوتو۔ مٹو۔ تین مہون بھیر پکھے تاسم ہوتو۔ اور (۳) چھتر متی تہ لکھ  
 چھکی چھل چھتر و جوان۔ روپ کچھے سم توں کی تین مہون ہی آن (۴) سورکھا۔ تاکو یو بلا لے رانی سکھی  
 پٹائے کئے۔ کیو پکھ کا لے نک تیاگ سو کو بھو (۵) اڑل۔ جو رانی تہ کیو نہ تین پنج مانیو۔ پائے رہی پر سور  
 نہ کچھ کر جانیو۔ ہائے بھائے ہو بھانت رہی دکھائے کر۔ ہو رسیو نہ تاسو سورکھ ہرکھ اچجائے کر (۶) کریم کال  
 جو لاکھ سو ہرکھوں پائیے۔ پچھے ہاتھ اچجائے تیاگ ہی جائے۔ جو رانی سو نہ بھید۔ پچھے ہو ہوتو۔ پکے سو  
 کرے نک نہ پچھے (۷) بھج رانی تہ کیو نہ تہ تاکو بھجیو۔ کام میل ہت مان نہ تر تا سو بھجیو۔ ناہے ناہے سو  
 کرت ناست لاکھ بھجیو۔ ہو تب ابلا کے کوپ ادھک چت میں چھیکو (۸) چوپی۔ ترنی تے اوھک رس  
 بھری۔ سٹن کریاں ہاتھ میں دھری۔ تاکو تنک تیخ سو مار یو۔ کاٹ موڈ چھت اوپر ڈا لیا (۹) لوک انیک  
 توں کو کیو۔ ڈار دیگ کے بھیر دیو تیخ پتی پول دھام میں یو۔ کچھ بھاگھ آگے دھرو یو (۱۰)  
 دوسرا۔ مدرا مانجھ چائے تہ مد کر پیا یو پی۔ نہ لہان سورکھ ہو بھید نہ سمپو جی (۱۱) پاڈی نیچا گلول کہ دینی ڈار  
 چلائے۔ رست ماس وانا بھجے اسون دیو کھوئے (۱۲) چوپی۔ تاسورت جن جان کر کی۔ تا پھر ادھک  
 کوپ تریا بھلی۔ ہے ترپ کو تر ماس کھوایو۔ سورکھ ناہے ناہے کچھ پائیو (۱۳-۱۴)



اتی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سنا دے ۲۲۳ چتر  
 سماپتستو۔ سمپتستو۔ ۲۲۳-۲۲۵۲۔ انجون

دوسرا۔ رتن کیت راجہ بدو جو ناگدھ کو ایس۔ اند چندر سوراج و سوال کس کے جگدیس (۱) چوپئی سری  
 ترپ مار کلاتا کی تریا۔ من کرم بس راکھیو جن کرپیا۔ ادھیک ترن کورڈ پ پرابے۔ سری ترپ رارنگہ  
 دت لاجے ۱۲ دوسرا۔ نول کوراک ملہ کو پوت ہے حکمار۔ ریجہ ری ترپ رارکل تا کورڈ پ بہار (۳)  
 اڑل نول کو میں بلوک سیولہا یو۔ پٹھے سچری بخ گرہ بولک پٹھا یو۔ ادھیک مان رچ رنی ہرکھ اچھا لے کے  
 موکام ریت جت پر تھم ادھیک مچا لے کے (۴) چیل چیلنی چکے ادھیک مکھ پاو ہیں۔ جو جو رکھ چار دودو  
 سکاو ہیں۔ پٹ پٹ کر جانے۔ تھین اک چپوری۔ سوکر ادھرن کو پان کچان مردوری (۵) چوراسین آسن  
 کرت بنائے کے۔ کام کلول مچا لے ادھیک مکھ پا لے کے کوک۔ ارکے بھید اچریں۔ سناکر۔ ہو رنگہ  
 پر بھابل جابے دودو سکالے گر (۶) چوپئی۔ ایک دوس ام جار اچارو۔ سن رانی تے کہیو ہمارو۔ جن  
 تو ناتھ بلوکے آئی۔ دوسن بنے کوپ اچھا لے (۷) ترلو باج۔ پر تھم راتن بھید جتاوگ۔ ہور دودو  
 نگر دواوگ۔ دے دندہ پن تو ہے بے ہو۔ کام بھوگ رچ مان پنے ہو (۸) اڑل۔ ادھیک بھوگ کر مینہ  
 دیوا ٹھائے کے۔ آپ نرپت سوکھی بات بھالے کے۔ شیو سو کو ایہ بھانت کہیو ہو آئے کے۔ ہو سو ہو  
 ترے تیر کہو اب آئے کے (۹) چوپئی۔ جب دن ایک بھاگا ہوئے ہے۔ ہیا دیو میرے گرہ اسے ہے۔  
 رچ ہاٹھن دند بھی بجاوے۔ کوک ادھیک بھہ پرے سناوے (۱۰) جب تم ایس سدن ہے یو۔ لٹ اٹھ  
 دھام ہمارے اسے یو۔ بھید کہو اورہ ہی کہیو۔ بھوگ سو تریا کو بھید یو (۱۱) دوسرا۔ ترنت آن سو کو بھید  
 سن راجہ سکھ دھام۔ پلو پر دسو۔ ست سو ہے نر کیو نام (۱۲) کوک کے ترپ سو پن گرہ ستہ دیوا  
 پٹھے سچری جار کو پینو ٹکٹ بکالے (۱۳) چوپئی۔ کام بھوگ پر تھم سو کیو۔ ویر کر ترنت ہما سو۔ پو کوک  
 کوک پر شکل سناکس۔ بھوگ کے رانی کو تھیں (۱۴) پن ست راجہ اٹھ دھو۔ بھوگ سو رانی کو بھید  
 جو شیو پن کہیو سو ہوئے ہے۔ پرلو پر سو ست گرہ دے ہے (۱۵) آوت ریت جارو پانو۔ رانی سو یو  
 پن بھالو۔ راپراوہ سو کو تیں ماریو۔ میں تریا کچھو نہ تو ریکارلو (۱۶) شونج سمر تھاں ترپ گیکو۔ بھوگ کر  
 رچ تریا سو بھید۔ پٹھے پھر گرہ کو جب دھائیو۔ تب تریا اپنو جار بکائیو (۱۷) دوسرا۔ کہا بات راجہ کہیو سو ست  
 دیو دھام۔ پلو پلو سو پٹھے سو پن رکھے نام (۱۸) چوپئی۔ پر تھم جار کو بول پٹھا یو۔ دے دند بھ چن راو  
 بکائیو۔ ہور کوک کے پرہ سناکس۔ ست واکو ست کے بھہا یس (۱۹) دوسرا۔ سن دن راکھت جار کو  
 ست ست کرکھ دھام۔ شونج کرپ چپ رہیو ایہ چیل چیلو شام (۲۰-۱)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سنا دے ۲۲۴ چتر  
 سماپتستو۔ سمپتستو۔ ۲۲۴-۲۲۶۲۔ انجون

چوپئی۔ "باران ٹی ٹکیرا بٹے جا کے لکھے پاپ سب مچا جے بھل سین راجہ تہری۔ سب دھ جن کے  
 دل کہی (۱) ست کو ترپ کو اک ست بر۔ امت درب تا کے بھیت گھر جو اہل تہ روپ ہمارے سب  
 ہی درب اپو دے (۲) دوسرا۔ سری چکھ چار متی۔ ہے ترپ کی ستا پار کیرت پٹ کی پتر کاکیرت کو دند



اٹل۔ جب چھ چار تہ روپہ ہنارلو۔ ہے اپنے چیت کے بچھے بچاریو کیوں ہوں ایو قیل جواک  
 چین پائیے۔ ہو کر وہ نیارونیک سداں جائیے (۱) دوسرا۔ بچری ایک بلانے کے تاکے دی چٹائے  
 سو کویت پائیے کر کے کوٹ اپائے (۵) اٹل۔ دینے سکھی بلانے بچن سو ہے چاہیے۔ جا کے رہ  
 بیکھ جھے ہیا دایلیے۔ لجا آوت اڈو لونک کو چھو رکے۔ ہو لوک لاج کل کان کرواک اور کے (۶) سیانی  
 سکھی بیکھ بھینڈ پائیے۔ ان پر پیکہ پر پیم دیو ملانے کے۔ نہ رکھ کو تہ انگ دیوانی سی بھٹی۔ ہو رہ  
 سمد کے مانجھ لگن ہوئے کے (۱۱) چوپہ۔ پر پیم سیو پریا چٹائیو۔ تے میر من آج چڑائیو۔ ہو ہوں  
 ایں تین کچھ کر پو۔ بچھ من چھو تو ہے کو برہو (۱۲) جو تو ہے کہو تیر سو کر پو۔ ہو تہا تے نیک نہ ڈرلو۔  
 سورج نام آہو دھریو۔ سو ہے ہیا ہے کے دھام۔ پدھر کو (۱۳) تب ابلانج پتا بلایو۔ پکر بانہ تے تیر دکھائیو  
 سن راجہ سورج ایہ آہی رچا ست ہے تب جہا ہیا ہی (۱۴) دوسرا۔ پر پیم پرتگیا بچھے یا کی ابے بنائے۔ پن  
 زو ایو پکھ من راجن کے رائے (۱۵) جب لو ایہ ایہ گھر رہے چڑھے نہ سورج اکاس۔ جب ایہ  
 جائے تہاں تے چڑھے ملک میں ہوئے پر کاس (۱۶) چوپہ۔ ست بات راجے ایہ جانی۔ بھید نہ لکھیو  
 کچھو آگیاں راج کمار تیر پڑلو۔ دوے دن لگے سورج نہی چڑیو (۱۷) دوسرا۔ سترن سو ابھی ستر کر تھیا  
 دئی اڈائے۔ سن نایک سو جانیے لگن رہو پھرائے (۱۸) چوپہ۔ جب راجے ایہ بھات ہنارلو رست  
 دوج کرتا ہے بچاریو۔ تیرت ہیا ہے دو تہا تو دینی۔ بھیدا بھید کی بات نہ چینی (۱۹-۱۸)

اتی سرما چتر پکھیانے تریا چترے مشری بھوپ سناوے ۲۲۵ چتر  
 سمانپستو۔ سمبستو۔ ۲۲۵-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰

دوسرا۔ مال نیر کے دیس سے مال کو س پور کاٹوں۔ مان شاہ ایک چودہری ست ستونے ٹھاؤں (۱)  
 رستم دئی تون کی رست تیری نار۔ روپ سیل سچ کر پیا سچہ پتی کی اتی تہا ر (۲) تاکو پتی اڑا کی کرت  
 پکاری نت۔ شاہ جہاں کے دھام کو راکھے دربار است (۳) بھانگ پیٹ ہو چو دھری اور انیم چڑھائے  
 اٹھ پر گھومت رہے لوگ ہے ہوا کے (۴) چوپہ۔ لوگ سل مل تاپے بکھانے۔ مور کھ شاہ کھوئی  
 جانے۔ جو تہا بھانگ انیم چڑھادے۔ تاکہ سدا ہو کب آوے (۵) اٹل۔ شاہ کری جت مانجھ سو جیت پکار  
 گئے حضرت جوں کو دربار سداں رہیائے ہو۔ ہو سب سوچن کو سونڈ سونڈ کے کھائے ہو۔ حضرت جو کو  
 پیم خزانہ سب لیکو۔ پن سوچن کو دربار۔ ہو در دھرت بھیکو۔ ہو راتھ کو بھس تریہ پرائے ہو۔ ہو نبی پکھ  
 دئی بچائے کے (۶) دوسرا۔ حضرت کو لوگن رست پندورب چرائے۔ بھر جھیل ٹھکٹی دھری موسر  
 کری بنا کے (۷) اٹل۔ ان شاہ ہو بھانگ انیم چڑھائے کے۔ گھومت گھومت تہاں پیچو جائے کے  
 شاہ کیم یہ اتھ اک ٹھکسی دیکھے۔ ہو کاج ہمارو آج چودہری بچھے (۹) دیو ایک گھٹ چھو رست ٹھکی  
 جانی۔ تین نے ایک اٹھائے اتھت کے کھوئی۔ کے کے تے اتھت نہ رکھ تاکوئی۔ سو ایک پکھری مانجھ پ  
 ترنی دئی (۱۰) بھیکرن ہی کو دربار سلگ ہوئے جائے ہے۔ حضرت لوگن بہت نہ کچھ دھن پائے سے  
 کاج کرور متوار خزانو جب لیو۔ ہو رست سراپ بھیکو کہیو اتھ جیو دیو (۱۱) سب سوچن کو سونڈ سونڈ لکی  
 کیو۔ موسر میں لیکار ٹھیکری دے بھیکو۔ آج کے ادویں اتھ کو مارنیے۔ ہو سدا یہ شہور گھٹ میں  
 مانجھ (۱۲) دوسرا۔ واسکے خانہ نے بھیکو حضرت جو کو بنا کے۔ سراپ دیوار اک اتھ نے سب دھن

چتر پکھیان نہ چتر



کیونکے (۱-۱۳)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سنبادے ۲۲۶-چتر

سما پتنتو۔ بھمتو۔ ۲۲۶-۴۳۰۰-انجون

دوسرا۔ دیس مالائے یکھے مدن سین اک رائے۔ گڑھ تاسورا جہ پدھے اور نہ سکیونبا ئے (۱) نام رہے  
 تترنی کو سری من مان منی۔ سنا با چا کرنا بس کر را کیو پی (۲) پوت نیاں اک شاہ کو نام رائے بھوپ  
 روپ پیل چچ برتن میں گڈیوہہ صائے خوب (۳) چوپی۔ امیت تترنی کو روپ براہے۔ جہہ مکھ نرکھ  
 چدر مال لاجے۔ سندھ سم تان کی کوڈنا ہی۔ روپ دنت پر ٹیٹو جگ ماہی (۴) جب رانی وہ کور نہا یو۔ ایہ پنے  
 بردے۔ بچا یو۔ کے ایہ آج بول رت کرے۔ کے امار کٹاری مرے (۵) لہ سپری اک پتو بولی۔ جت کی  
 برکتا تانے سبھائی۔ میری ہی بیت سوکیو۔ جو مری آس جین کی چید (۶) دوسرا۔ سن آتزیج کو کے  
 سکھی گئی تروھائے تانے بھلے کھائے کے ایہ اودو یو ملا کے (۷) اٹل۔ من بھادنا سیت کو کو رجب  
 پایو۔ مکھ چب بول اسول گرے سولا یو۔ لہٹ پٹ دودو جاہے۔ ترن سکائے کے۔ سو کام سہل کی  
 ریت پر بیت اچھائے کے (۸) تب کوراجہ گریہ رانی کے آئیو۔ اور ادھک کور کریدرا پیا یو۔ گریو رت ہوئے  
 نیت کھاٹ پر جائے کے۔ ہو تب ہی ترے ریا تریا جارہائے کے (۹) رپ کی چھیا اور اپنی پیچھ دھڑ  
 کام سہل درٹیاں سیت بتائے کر مدرا کے مدھکے نہ کچھ راجہ ہیو۔ سو بیت پوارے ہیو نہ کچھ مکھ نے کیو  
 کام بھوک کر تریا دیو اٹھائے کے۔ سور داو کچھ بھید نہ سکیو پائے کے۔ ایہ چھل چھل سو چھل تپ کو گئی  
 ہو شک سپام ایہ کھاتے پورن بھی (۱-۱۱)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سنبادے ۲۲۷-چتر

سما پتنتو۔ بھمتو۔ ۲۲۷-۴۳۱۱-انجون

چوپی۔ اتر دیس نیت اک رہی۔ سیرج سین جا کو جگ ہی۔ سیرج منی توں برناری۔ جاتک رام چندر  
 کی پیاری (۱) ادھک کور کو روپ براہے رت تپ کی رت کی چب لاجے۔ جو ابلا تا کو مکھ جانی۔ لاج  
 ساج تچ رست بکائی (۲) دوسرا۔ ایک شاہ کی پتر کا جا کو روپ اپار۔ نرکھ مدن جا کو ہے نیائے چرت  
 سر جھار (۳) اٹل۔ ایک دوس وہ رائے اکھٹ سیدھائیو۔ اوچ دھول ہر ٹھاڈھ کور مکھ پایو۔  
 تترنی شاہ کی تار ہی اڑھائے کے۔ ہو سہر نیت کی پر بھاسو گئی بکائے کے (۴) چوپی۔ نہیں ٹھاڈھ  
 اک چرت بنائیں۔ ڈور بڑی کی گڈی چڑھائیں۔ تائے ایہ سندیں پھاوا بھید چت کو نرپہ جنادا (۵)  
 کت۔ تاجی کوں ترائے کے اسڑی اور راہ پونا مل جوال دو ہاں نیئاں نوں نچا وناں۔ انجن  
 دوائے باڑیکھ چڑائے کے کھائی نوں بڑائے نائے نیفاں نوں چڑا وناں۔ بدن دکھانا سائوں  
 چھاتی نال لاناں اتے نیئاں نال میں جوڑ دیا نے ہلا ونا۔ باپے پتر آنا کے ہی بے باجھ جانا سائیں  
 یار داساڈے پاس آنا ہی آنا (۶) دوسرا۔ گڈیا کچھ کدیں مکھ دیو کور سچائے۔ تنک باراگی  
 ہنی نرپہ پنچي جائے (۷) چوپی۔ پٹیا چھو رکھی پر یہ کہاں۔ ایہ پٹو تترنی مکھ اوہاں۔ یا گڈیا پر بھٹو  
 دھائی۔ چرت نہ کرو چت میں رانی (۸) کے گڈیا اہر چڑا ونا۔ نائٹانگ تے کر جا ونا۔ جو تو ہے



گرن دھرن پردے ہوں۔ سورگ سلج کر باس نہ لے اؤں (۹) دوسرا۔ مائت پچھ ست سیت پت  
 پرے نرک کل سوتے۔ جو گڈیا تے مہوم پر تپن تہارو ہوئے (۱۰) چوپٹی۔ تم یا کو پیا ڈرو نہ جالو۔  
 سیکو کے یا کو پیا لو۔ مژد ہال بگھن ہنی ہوئے ہے۔ یا میں دیکھ پا و دھرتے ہے (۱۱) دوسرا۔ ستر  
 سکت تے میں کیا لگو آیا ہے بنائے۔ شک تیاگ کر آئیے سن راجن کے رائے (۱۲) چوپٹی۔ حب راجے  
 ایسی سن پائی۔ چت کی سک گل سرائی۔ یہ تے اثر دور پر چڑیو۔ اُنڈا دھک چت میں بڑیو (۱۳)  
 اطل۔ کور کوری کے تیر پچھو آئے کے۔ کام بھوگ کو کیو ہرکھ اپجائے کے۔ شاہ تھ لگے دوار پچھو آئے  
 کر۔ ہوتے ترنی سو بات کہی پیا نین بھر (۱۴) اب تریا تھرو شاہ ہمیں گمار ہے۔ ایہی دھول ہراوہر  
 تے موہے ڈار ہے۔ کوک کوک ہوئے مجھے پریاں لے جائے ہے۔ ہو تو ہے بھیٹے ہم آج ایسے پھل  
 پائے ہے (۱۵) رپ پچھو نہ پچھے۔ نرکھ ہمارو چرت ابے ہی پچھے۔ بارتہار واک نہ باکن  
 پائے ہے۔ ہو ہم سو بھوگ کما کے ست گرد جائے ہے (۱۶) ستر سکت ہڈیا تے کیو بنائے کے۔ بیکان  
 تے پتی کو دیو دکھائے کے۔ ہو میکھ بھے ماندھیو نہ پے بنائے کے۔ ہو ہو توں کیو نہ لیس اٹھا لکے  
 (۱۷) شاہ بڑکھ تے گڈیا دی چڑائے کے۔ کرے نہ پے سدا دیو اڈائے کے۔ پیہ نرکھ تین سیت  
 دیو پچھو لے گھر ہو بھیدا بھیدا کچھ جڑا سیکو بچا کر (۱۸) دوسرا۔ شاہ ستا نرکھت پتی گڈیا دی  
 چڑائے کے۔ تال پر بدھے بختر۔ با جت بھٹے بنائے (۱۹) مہن نارنج ناندھ سو کیو پیا پچھو ہے۔  
 مہر ہمارو ساہ ایہ دے دما سو جائے (۲۰) چوپٹی۔ ایہ پھل سیت سدن پچھو کیو۔ تاکو بارن بانگن پچھو  
 پچھو پتی بھیدا بھیدا نہ چھو۔ کی پرنگ پورن تہ کیو (۲۱-۱)

الی سہری چتر پکھیا نے تریا چتر تے منتری بھوپ سناوے ۲۲۸ چتر  
 سما پتھو سمجھو۔ ۲۲۸-۲۳۳۲۔ اچون

چوپٹی۔ پھول دیں چھتری رہے۔ بدھ متی جا کو گک پے۔ جب تھن تانے پردھتا آئیں۔ تہ تھن ایک  
 بتر مٹا لیں (۱) دوے صدوق جو پتھن بھے۔ موہن کے کل ست اچرے۔ پتر پچھو تر تاو تے  
 ناکے۔ اودت بھٹے سیوا کو داکے (۲) دوسرا۔ جو کچھ کہے تریا مان ہی سیوا کرے بنائے۔ آج کے  
 سب ہی چلے در ب بیت لپچا لے (۳) چوپٹی۔ جو اگیا تریا کرے سو مانے۔ جو تھن کوہریں پچھو نے۔  
 ج کال بڑھیا مڑجے ہے۔ سب ہی در ب ہمارو موئے ہے (۴) حب تہ ٹکٹ کٹب بھاوے۔ تہ بڑھیا  
 زچن شادے۔ جیت لگے ایہ در ب ہمارو۔ سو پچھو پوت تہارو (۵) حب وہ تریا رو گنی بھٹی۔ قاضی  
 سورے کہ گئی۔ کرم دھرم جو پر مہم کرے ہے۔ سو ت ہور خزانو ہے (۶) دوسرا۔ کرم دھرم ست جب  
 لے کرے نہ پر مہم بنائے۔ ج کو ستن دیو کیو بھر در ب بلائے (۷) کٹک دن بڑھیا مرگنی۔ تھن کے ہون  
 تھالی بھٹی۔ کرم دھرم جو پر مہم کرے ہے۔ تھن ایہ بانٹ خزانو لے لپچا (۸) دوسرا۔ کرم دھرم تاکے کرے  
 نی دھن ستن لگائے۔ ہو صدوق پتھن کے تھوڑت بھٹے ملائے (۹) چوپٹی۔ ایہ چتر تریا سیوا کرے  
 بھٹی۔ در ب کو بھو دکھائی۔ تھن کے اکت نہ کچھ کر کیو۔ پھل بل اپو موندھ ائیو (۱۰-۱)







چوپئی۔ سب سن دسکیت پتی کو مارلو۔ گرام با سین کچھ نہ پچارلو۔ پتی کے بیوگ سدن جی گئی۔ تاکے رہت  
جائے گرہ بھی۔ (۱-۱۳)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سنبادے ۲۳۱۔ چتر

سمائیتو۔ بھمتو۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ انجون

دوسرا۔ ایک راجہ ملتان کو بروہہ چترتہ نام۔ بروہہ دیہ تاکو ہے جانت سگد گرام (۱) چوپئی۔ تاکے  
وہام پتر پنی میو۔ راجہ اویک بروہہ ہوئے گیو۔ ایک نارتب اور سیاہی۔ اویک روپ جاکے تن ہی  
(۲) سری بڈو چھ متی جگ پئے جیہ مکھ مدن قلات ہوئے رہے۔ سورانی ترنی جب بھی۔ سون کمار  
نرکھ کر گئی (۳) تاون تے ہزار میں بھی۔ گروہ کی بھول کل سدھ گئی۔ پٹے سچری تانبے بلا یو کام  
بھوگ اچ مان کما کیو (۴) اطل۔ ترن پرکھ کو ترنی جدن تریا پاوسی۔ تنک نہ چھو پو چھت کرے پناوی  
نرکھ لگن ہوئے رہت جگن کے روپ میں۔ ہو جن دھن چلیو ہر اے جوری جوپ میں (۵) بروہہ چتر  
نٹ لگے پنچو آن کر۔ رانی یو د راسے متر ست مان کر۔ ترے کھاٹ کے باندھ تانبے ورڈر اکھیو۔ پوٹر  
آگے پتی کو ایہ بروہہ بھا کیو (۶) چوپئی۔ جنت راو بروہہ تم بھئے۔ کھلت اکھیٹ جتے رہ گئے رتم کوان  
جرا گہ لینو۔ تال نے تم بھ کچھ بچ دیو۔ (۷) سن تریا میں نہ بروہہ ہوئے گیو۔ جران آن دیا پک  
بھیو۔ کہیں تو اب ہی جاو ل شکارا۔ مارو وجہ رچھ بھکا را (۸) یو کو پچن اکھیٹ گیو۔ رانی ثار جاکو  
دیو۔ بھیل اکھیٹ آئیو۔ بھیدا بھید جڑ کچھو نہ پایو۔ (۹-۱)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سنبادے ۲۳۲۔ چتر

سمائیتو۔ بھمتو۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ انجون

دوسرا۔ شہ پچھن پور بھے ناگہ پچھن رائے۔ متی پچھن بھارجہ جانی پچھن کا ہے۔ (۱) چوپئی۔ سرور  
کوپ جہاں پچھواری۔ بائے پلاس بھری شکاری۔ سرتا نیکٹ سربا بھے۔ مکھ چھپ اندر ٹھکت ہوئے  
ہے (۲) سویا۔ جلی جتی برکھ بھان کلا اک روپ لے جیہ کو جگ بھاری۔ کھیل اکھیٹ آوت ہول  
ان رائے کہول وہ ناریناری۔ ایچ بریو گہ کے بروہہ یاتن بات سنی ان راج ولاری۔ کوپ بھری بن  
آگ جری مکھ نیائے رہی ناہو چاوت ناری (۳) چوپئی۔ تا سو بیاد نرپت جب کیو۔ بھانت بھانت  
تا کو رس لیو رین ہوس تریا وہام بھارے۔ اورائیں کو نہ بناوے (۴) دوسرا رتب رانی پچھن متی کوپ  
بھری سن مانے رہت برن تن کو بھو پان چاوت نایے (۵) چوپئی۔ راجہ بہت آج ہن دیو۔  
ناٹھ جان جیانک نہ ٹر ہو۔ ان دو ہول مار پوت نرپ کے ہو۔ پانی پان تے مکھ دے ہو (۶)  
اٹل۔ واپ کھاٹ ترا گئی گڈ ان بنائے کے پچ ناٹھ بھو جن میں نگر کی کھوائے کے۔ ریکھ رہے وہ  
مریو تے تریا یو کیو۔ سو چار بار کرناٹھ سوٹ کہ گہ کیو (۷) ان راجہ کے گڈ بن کیا بنائے کے۔ تاتے مڑتی  
مریو اویک ڈکھ پائے کے۔ یا کتیا کی اب ہیں کریا اکھا رہو۔ ہو پر تم سوٹ کے سوٹ بھواریہ مار ہو (۸)  
لے پر جاسب سنگ نہیں آوت بھی۔ جہاں کھاٹ تنک کا ڈوڈل گڈ بن گئی۔ بھجن بہت مکھن معبوم لے  
تے کا ڈھ کے۔ سو سوٹ سوٹ کو سوٹ ناگ پن باڈھ کے (۹) سوٹ سوٹ کٹ ناگ بھو تے مار یو۔



اور بدھتی من ایہ تھل یاں کرتا یو۔ چھان کے بھیدنا ہے کن جوں یو۔ بدشا ستر ستر بد پرائن میں کیوں

انی سری چتر پکھیاں نے تریا چترے منتری بھوپ سنبا دے ۲۳۳ چتر

سماپتستو۔ سمبستو۔ ۲۳۳۔ ۲۳۸۲۔ انجون

دوہرا۔ ستر لوک آدوا کھئے نرپت کلا اک بال۔ کت جاکی مرگ راج سی مرگ سے نہیں ابال (۱) چوپی  
 بر سین نہاں کو نرپ بڑا دھک درب سیت جا کے گھر۔ بھانت بھانت کے بھوگ کما دے۔ نرک پر بھانت  
 دپس لجا دے (۲) ایندورا کے بھاٹ کوست تے۔ تا کے روپ نہ سم کو تو نہ مر۔ اوجھا۔ تران کو روپ نہا دے۔  
 نرکھ کائیں کچن سر نیا دے (۳) جیہ تریا تین ترنی ترہا۔ من کرم چ من نے یو کہا۔ پچھ سچری یا پت بلا دل  
 کام بھوگ تے ساتھ کماؤں (۴) اڑل۔ پیم پانڈو کی جھولن ایک سوار کے۔ تا پر جھولت بھلی بچا روپا۔ کئے یا پت  
 پیری پر پیہ بٹا کے ہو۔ ہوا دھ راتری کے گھر کو تا ہے بہا کے ہو (۵) یا پیری کو دھو ترہا ہے پائے کے راجم  
 در رڈور کے چار دگا کے۔ جو یا کو نرپ ہوں کب ہوں کر جائے ہے۔ ہو جان پیگ چپ رہ ہے نہا دے  
 (۶) امدھ راتری پیری گرہ ترے بہا کے۔ ڈوریہ کھینچ پر تپہ لیت چڑا کے۔ رانی سنگ تہاں انا دھوت  
 کر۔ ہو جان کیل کی کے سکھی جھپ جھپ ٹاٹے ٹاٹے ہون بھانت کویت پر نی لیت بٹا کے۔ ایک و دس گروہ من  
 نہا لے کے۔ اٹیچ اٹیچ تے لیت نہ چھو دت ایک چھن۔ ہون تریا کے دھام سویو نرپ ایک ون (۷)  
 راوک ہو چیرن بھاٹ بٹا یو۔ بن رانی کے ہے سوار سنگا یو۔ نرکھ رائے تے کت سکھاکت بھو۔ ہو یا پت  
 ہو جان کا دھ اس کر یو (۸) نرپ جائت بھ جگے پکڑنا کو لیہ ان راو کے تیر باندھ تھا ڈھو کپو۔ سنت ستر  
 اٹھی نیندیں جاگ کے۔ ہو راجہ تہاں پائے تیر مت تیاگ کے (۹) رانی باج و دھرا۔ سن راجہ آئیو ہتو تو ہے  
 سن ایچور۔ اب میں یا کو مارے ہوں نہ دیکھے عبور (۱۰) چوپی۔ تریا کو کچن چور سن پائیو۔ نرپت بھلے کہ ساچ  
 شایو۔ یہ رانی سوے سنگ رہی۔ اب موکو تکر کہی (۱۱) اڑل۔ جاچو کو کچن نہ ساچ پکھا نئے۔ پران لو بھتے  
 لکت جھن پر جاپئے (۱۲) ساچ ساچ سن راو کچن بھاکت میو۔ پران لو بھتے نام تریا کو ان لیو تا تیں  
 یا تکر کہ اب ہی مارے۔ ہو اپی میو ہرا بھینرگ کے ڈاویے (۱۳) پر مہ تریا شتا سو لھوگ کما یو۔ بھول  
 جیے وہ دھام نرپت کے آئیو۔ جیا لجا کے تر اس چور تہاں کیو۔ ہو پرت پکھانی چننا نہ مار تہاں کیو (۱۴-۱۵)

انی سری چتر پکھیاں نے تریا چترے منتری بھوپ سنبا دے ۲۳۴ چتر

سماپتستو۔ سمبستو۔ ۲۳۴۔ ۲۳۹۷۔ انجون

دوہرا۔ کرم سنگ راجہ ہتو کسوار کے دیں۔ اٹھل متی تاکی ترنی ندر جا کے کیس (۱) برج کیت اک شاہ  
 کو پت ہتو کسوار۔ نو د بیاہ کرن ساستر کھٹ جن در پڑ پڑے سدھار (۲) ایک و دس ست توں کو نرک  
 اٹھل کمار۔ اب میں رت یا سو رو کو کھئی سمار (۳) اڑل۔ ایک سکھی تہ چتر پنھی آئے کے۔ اٹھل متی  
 کو لیو گرے سولا لیکے۔ پیچ پیچ کے مار جگا دت جیہ بھئی۔ ہو سکل جیت کی بات کو کر کی لگئی (۴) کو رچیت  
 کی بات سکل سو ہے باکیے پیر پیا کی گوڑ نہ من میں راکیے۔ جو ترے چار چے سو سو ہے بیکے۔ ہو برد  
 بکل ہوئے پران ہتو جن دیکھے (۵) کہا ہو سکھی تو ہے کہن ہی آوی۔ سیریت کو روپ بیا لکھا وہی۔  
 کے واکو اب میں سو ہے ان ملائیے۔ ہونا تہاں چن کی اس چکائیے (۶) جو کچھ ہو کھی سو ہے دیکھے



کر۔ پران لیتا تو بیت نہ پایا میں ڈرو۔ جو ترے چت چھو سو ہیے بتا کیے۔ ہو روئے رر کے کر نہ رہ  
 پر تھا کو ایسے (۱) سو ٹہرنی آج جگنی میں ہوئے ہو۔ بیت جن کے پران اپنے کھوئے ہو۔ پیادش کی بیکھ  
 مانگ کر بیاسے ہو۔ ہو کر لگا کو روپ سہی بل جائے ہو (۲) بستر بھوکے آج سبھگن میں کر۔ آکھن تیج  
 پایا اپنے کر میں دھرو۔ پرہ مڈر کا کان نہ دو ہوں سہا کے ہو۔ ہو پیادش کی پکھیا مانگ سکا کے ہو (۳)  
 سنت سپیری پکن چکرت سن میں بھٹی۔ اودھک کوڑ کی نیہ جان کر کے گئی۔ حیت تہاں تے بھی توں پہ آٹھ کے  
 ہو کیو کوڑ سوتا ہے کیو سمجھا لئے کے (۴) دوسرا۔ تا ہے بھید سمجھا لئے کے گئی تہاں بوائے۔ جہاں کوڑ  
 مٹا دھتی جتنی بھوکھن بستر نہا کے (۵) اڑل۔ چیل کوڑ کو جے کوڑ پادت بھٹی۔ جنک نو وندھ وہاں نہ صھن  
 کے گھر گئی۔ بیکھ ٹرن کوڑ ہی ٹرن اڑھائے کے ہو بھانت بھانت تر ساتھ رمی پٹا کے کے (۶) ایک کوڑ  
 تب جائے نہ بیت سو کیو ہو۔ لپٹ تہاں نار ایک ٹر سو رہی۔ کرم سنگ کر کوپ تہاں چل آئیو۔ ہو اچھل ستی  
 یہ بھید کل سن پایو (۷) پکر نہ پٹ کی پکیا دی چلائے کے۔ کیو سکی بوری بھٹی کیو وہ دھائے کے۔ لکھن  
 کی سی کھیل کرت تر مٹا بھٹی۔ ہو دھیا سکی سہاگ چلائے ہو روئی (۸) جب وہ دس سرب چلائے تو وہ  
 دس ٹواری۔ لکھن کو گندو آچم پاگ اچھاری۔ دھوڑ اپنے سین ناتھ کے ڈار کے۔ ہو لہ حایل تن بترہ دیو  
 لکار کے (۹) جب لگیا پگ بے نہ اسے چل آئیو۔ تب لگ رانی بتر سن پچا کیو۔ شواری ان بھاکھ اودھک  
 نات بھٹی۔ ہو نہ پک چنٹا نار سکل چت کی دی (۱۰) تب راجہ گئے تریا کو کر اکیو۔ آپ بکن تا کو ایسی بدھ  
 بھاکھو۔ شو اسے مٹھ سکھ سن کوئی ماریے۔ ہو ہو ہنا سو ہے ہی ان کچھ نہ اچا رہیے (۱۱) دوسرا۔ سرب کی  
 پاگ اتار کے دینی پڑھم چلائے۔ جارا بار یو جو بھایو چیری لئی بچا کے (۱۲-۱۸)

انی سیری چتر پکھیاں تریہ چترے منتری بھوپ سناوے ۲۳۵ چتر  
 سناپت تو سمجھتو۔ ۲۳۵-۲۴۱۵۔ انجون

چوٹی۔ تہیت کو اک رائے سو ٹھن۔ بیت کا ب کے بکھ بچھن۔ سیری سرب راج کلا تر ناری۔ جانک سری  
 ٹن کی پیاری (۱) دوسرا۔ تہی بچھن پرات تر توکن شہر کے ماسے۔ روپ بکھ تاسی ترنی تین لوک ہے  
 ناسے (۲) چوٹی۔ جہا کو بیوا جب آوے۔ سیر روپ سرب کو لچا وے۔ من میں ادبک مست ہوئے  
 بھوکے۔ سچ تین کی تا کو دھ بھوئے (۳) چت میں چت رہن دن کرے۔ سرب کی اس سدا من دھک  
 کہ بدھ سو سنگ بھوک کما وے۔ سو دن سو ہے کیو کب آوے (۴) دوسرا۔ راون تا کو ہے رہی تریا  
 من میں لچا وے۔ چتن کا کرو جو مجھے سرب من بچھے نہائے (۵) چوٹی۔ جب راجہ دیوان لگا وے  
 توں سکے ترنی سن پامے۔ ہاتھ جوڑ مٹا دھتی ہوئے رہی۔ پریم آس کی جیون نہ بھی (۶)  
 دوسرا۔ سرب ہا نیو عاشق بھٹی مو پڑ ترنی نہائے۔ کون پر بھایا کو لگی چنت بچا یو را لے (۷) چوٹی۔ بھاکھو  
 عاشق تریا بھٹی۔ سو ہے لکھ ہرہ بکل ہوئے گئی۔ کے پا کو کب بھول نہ بہارو۔ لوکن او پڑ لوک بچا (۸)  
 اودھک چتن ترنی کر ناری۔ راجہ سو کیو بھول نہ بہاری۔ اور چتن تب ہی اک کیو۔ سات کلن دیہی پڑیو  
 (۹) سات کلن دے ماس جلا کیو۔ اودھک بھگند نہ پڑے جب آئیو۔ لے لے لے کر گرتے کیو جو بھاکھو  
 ہی تین کیو (۱۰) دوسرا جو تم کیو سو میں کر دھ تن گل نہ لکھا ہو۔ بھانت بھانت کے بھانتی سو سو بھول  
 اک ہو (۱۱) چوٹی۔ گل کھا لے راجہ ڈھر آئیو۔ بھانت بھانت تر تریا بچا کیو۔ لپٹ لپٹ تا سورت کیٹی۔



سیوا کی سندھ بدھ سر لینی (۱۲) سیوا چول راجہ بس کیونو۔ بھات بھات کے آسن دیونو۔ رائے سکل  
 رائے باری۔ تاجی کوراکھیو کر ناری (۱۳) دوسرا۔ سچھرا نیمن کورائے کے چت تے دیو پار۔ گل  
 کھائے راجہ بریو ایو چرت سندھار (۱۴-۱)

انی سری چتر پکھیان نے تریا چترے منتری جھوپ سناوے ۲۳۶ چتر  
 سماپنتو۔ سمپنتو۔ ۲۳۶-۲۳۹۔ انجون

دوسرا۔ پرگٹ کماؤں کے کچھے باج بہادر رائے۔ سون کی سیوا کرتے سٹھن دیت کھپائے (۱) اڑل۔  
 باج بہادر جو یوہر دے سمجھا یو۔ بول بڑے سو بٹن کو پرگٹ اچا رہو۔ کر بیٹے کون اپائے نگر سری مار پیے  
 مواتے سب ہی پھو پیا ر بے (۲) دوسرا۔ پاترتیاں ناچت تتی بھوگ تتی جھپ مان۔ پر فہم رائے  
 سوت کری بھو کھی یو آن (۳) اڑل۔ جو تم ہو سو بے جائے تاجے برمائے ہو۔ سری نگر تے سچ ورن مو  
 سیائے ہو۔ جو ر کھن تم کٹک تھاں چک آ یو۔ ہو لوٹ کوٹ کے ٹہر سکل لے جاپو (۴) یو کہ سیوا پن تریہ  
 تیکوئی۔ سری نگر کے ٹہر کچھے آوت بھی۔ باو بھاد ہو بھانت دکھائے آن کئے۔ ہو بھو میدنی شاہ  
 ادھک سچ مان کئے (۵) نرپ میدنی شاہ اپنے بس کیو۔ تاکو لے کر ساتھ ورن کو منگ لےو۔ باج بہادر  
 جو کٹک آوت میو۔ ہو لوٹ کوٹ کر نگر سری کو لے کیو (۶) مت پر یو نرپ۔ ہو نہ کچھ انت جاپو۔ سری نگر  
 کو لوٹ کوٹ کے کوئیو۔ اتر کیو مد جب کچھ سندھ آوت بھی۔ ہو پس دانت چپ رہو بات کرتے گئی (۷)  
 دوسرا۔ ایہ چل سورا جیاد کری تری کی جیت۔ دیوا دیون نہ سکت یا سترین کی ریت (۸-۱)

انی سری چتر پکھیان نے تریا چترے منتری جھوپ سناوے ۲۳۶ چتر  
 سماپنتو۔ سمپنتو۔ ۲۳۶-۲۳۹۔ انجون

پچوپی۔ بیرج کیت راجاں ناگر سکل حکمت کے کچھے اچا گر سری چٹ چیل کور تاکی تریا۔ سن بچ کر م بس کر رکھیو  
 پیا (۱) ایک دوس نرپ چر یو لکھٹ برنگ لئی سپری امت کر۔ حب بن کھر کچھے بس پھائیو۔ سوانن تے  
 ہو مرگن گھائیو (۲) کیو کہ جید آگے ارگ آدے۔ وئے اپوتوئے وھوائے تہج ستن تہ کے ہرن کر لئی۔ رگن  
 پرن تے کچھوئے ڈر لئی (۳) اڑل۔ نرپ تریا آگے مرگ کن کیو کئے کے۔ رانی پا چھے پری ترنگ وھوائے  
 کئے۔ بھجت بھجت ہرنی پنی ہو کو سن کیو۔ ہو ایک نرپ ست رتا کو وھارت ہو (۴) تاجہ تاجن مار پیچا جاک  
 کئے۔ ایک لکھ ہی مار یو مرگ بنائے کئے۔ نرکھ تری ایہ چرت ری اچھائے کر ہو پرہ بان تن پر ہی گرت بھی  
 ہوم پر (۵) ہو سو بھٹ جم جیت تری اٹھ ٹھاڈ بھی۔ رگھو ست گھائل بنائے کھن ٹٹا چل گئی۔ اتر سین  
 تے تر دوورے بنائے کئے۔ موہت کو تھان شاہ نکیو آئے کے (۶) نرکھ سنگھو روپ تری تراست بھی  
 لپٹ لاکے کٹھ بھیں ابرا گئی۔ دھبھ گورھن تیونہ ٹنگ آسن ڈکیو۔ ہو سہو شگوتہ ہو لکھ بانکو لکیو (۷)  
 مارنگھو رکھیو تہ بھو بنائے کئے۔ آسن چپن کرے تریہ لپٹائے کئے۔ بھات بھات تہ ریو تری شگ پیک  
 ہون دامن اچا ہول رسی بکائے کر (۸) چت چیتا تریا کی رسی سنگ جائے ہوئے ایک کو در سن ہو  
 دکھائے ہو تاتے کچھو چتر سو ایو کچھے۔ ہو جاتے جس اور رہے اپا چل (۹) ایک سکھی پرتی  
 کیو جید بھائے کئے۔ رنی تریا ڈوہی کیو جائے کئے۔ ہرن سٹ سیکری جات رتا کو بھی۔ ہو جو کچھ







نچ جیب انا بید - چور - بھم - انین - عا نے نہا رلو (۱) و و ہر اسنھن - سو تین جربن حیثیت نہا جری کا کے -  
یا کو سید اچھید ہر نہا رلو - چنار - نہا کے (۱۰۱۲)

انی سری چتر پکھیا نے ترہا چترے منتری بھوپ سنا دے ۲۲۰ چتر

سما پستو - سمستو - ۲۲۰ - ۲۲۱ - انجون

چو پی - کل ماکن - اک دیس نہت - برہ نہجری - نہا تو کن گھر - ادھک ترن - کوروپ - برا بے - سوری - آسرن - کو  
من - لاجے - (۱) سمٹ - کیت - اک - سمٹ - پچھن - جاکے - بنے - بیتی - سو پچھن - روپ - لون - کو لگت - اپار - روپ - یو جن  
کوٹ - اچار - (۲) اڑل - برہ نہجری - جب - دہ - چرکھ - نہا رلو - برہ - بان - کس - انگ - توں - کے - مارلو - برہ - جکل - ہوئے  
بال - گرت - بھی - مہوم - پر - ہو - جک - مھبت - رن - مار - یو - بان - کر - (۳) پانچ - بیتی - گھری - مہور - جاگرت - بھی - مین  
سین - بلائے - سچری - دھک - لئی - تاکہ - چت - کی - بات - کہی - مھانے - کے - ہوتا - گو - مہری - آس - کے - میت - بلائے - دے  
(۴) جو - کچھ - کور - کیو - سکل - کسی - جانو - تے - کیا - پیاں - تھاں - پک - مھانو - مہیو - جہاں - پیرو - اسج - ڈسا - کے -  
ہو - عتی - نہجری - تہیں - پچھی - جاکے - (۵) مہیو - کہا - کور - سوا - بے - پک - دھاریے - لوٹ - ترنی - من - پینو - کہا - نہا رلو  
کام - پت - تاکی - حل - سکل - رٹا - پیے - ہو - مہیو - مان - جن - جو - برہ - تہا - کیے - (۶) بیگ - چلو - اٹھ - تھاں - نہ - ہو - لجاے  
کے - برہ - پت - تاکی - کو - دیو - مھانے - کے - روپ - مہیو - تو - کہ - انچھن - پر - مانے - ہو - دھن - جو - دن - چار - پانچ -  
(۷) یا - جو - بن - کو - پائے - ادھک - ان - کو - پچھے - یا - جو - بن - کو - پائے - گت - کے - مھن - تھے - جب - پیا - ہوئے - مہور - دھ - کہ - تہا -  
ہو - پرہ - رٹا - سن - ساتھ - جن - چیا - دیو - کے - (۸) یا - جو - بن - کو - پائے - گت - مھانے - یا - جو - بن - کو - پائے - پر - م - رٹا -  
یا - جو - بن - کو - پائے - نہ - گت - کچھے - ہو - ناحق - گت - کے - مانچہ - نہ - چیا - را - دیکھے - (۹) نہ - نہا - رپ - ہوئے - ہوئے - کے  
کچھانے - کھڑک - وان - بن - یے - نہ - گت - میں - جانے - نہ - کر - تن - جو - کیو - آج - کو - گاپے - ہو - نہ - گت - کے - ناٹھ - نار  
نہو - رٹا - (۱۰) و و ہر - مہری - مورت - رت - کی - بی - چت - میں - چین - نہو - رٹا - سے - جا - ہے - نہیں - نیٹاں - بھے  
نہیو - (۱۱) من - سہا - دن - کے - مین - دو - چھے - چت - کے - مانے - سلین - جیوں - سر - کے - پرے - تا - بے - رٹا - رے  
جا - ہے - (۱۲) مین - پیا - پار - دھی - من - میں - کیا - لو - اس - کا - دھ - کر - بچہ - رن - یا - تے - ادھک - لو - اس - (۱۳) مین - پیا  
کے - پائے - کر - رکھے - کرتار - جن - نہ - جن - مھوئے - گھنے - ہم - سے - پچھ - نہا - ر (۱۴) مین - رپے - رٹا - مہرے - جھلک - رن  
کی - دہ - چھلان - کے - چت - کو - چک - چرائے - (۱۵) سور - مٹا - مہیو - سکل - تن - پیر - ہی - سمہار - چیر - کی - مہیو  
رکت - ہوئے - پیر - پریم - پیا - کی - پیر - تے - (۱۶) اڑل - پر - دین - سو - پریت - ہی - کا - بول - نہی - کرنی - پر - دیں - کے  
ساتھ - کہی - ہی - بات - اچرنی - پر - دین - تر - یا - ساتھ - کہو - کیا - نہ - گئے - ہو - ٹوٹ - ترک - دے - جات - نہو - آ - بن - پچھے  
یے - (۱۷) پر - دیں - سو - پریت - کری - ایک - پل - نیکی - پر - دیں - سو - میں - بھلی - مھانے - ہی - ہی

پر - دیں - کے - ساتھ - مھلو - پیا - نہ - لگا - یو - مہور - پر - تہا - پچھانے - برہ - جو - بن - پتا - یو - (۱۸)  
ہم - سامن - کے - پوٹ - دیں - پر - دیں - نہا - ریں - اوچ - بچ - کو - دھوئے - سکل - اکھین - نہ - نہا - ریں - کہو - کور - ہم - ساتھ - نہ - کر - کے  
کس - کر - ہو - ہو - ہم - جے - ہی - مھ - کہی - برہ - ہاند - ہی - تم - جہو - (۱۹) رانی - باج - ہم - نہ - تہیں - پیا - تے - کوٹ - جتن - جو - کر - ہو -  
ہیں - ہاں - بات - انیک - کچھو - کی - کچھ - چہو - مہر - لور - روپ - رچھ - من - کے - رہی - ہو - عتی - تہا - رے - جری - مھن - ہوئے  
ہوئے - کہی - (۲۰) کس - کر - یے - گان - بیگ - اٹھ - سے - چلو - ہار - نگار - نہا - کے - مہیو - کچ - میں - مھلو - جانت - ہے - کسی  
آج - چچا - بن - پائے - ہے - ہو - ہیں - ہوئے - دہ - ترنی - تر - ف - مر - جائے - ہے - (۲۱) سنت - ترنی - کو - بچن - کور - مہو - ست - مہیو



لکھی جیتے نے گئی جیوتیت کو کیو۔ پرہ بنجی جیہ عقی سلج سدھار کے۔ سو بنج ہافقن تیج یا پھولن کو ڈار کے  
(۲۲) نے گرج کہ ہاتھ کو آدھ بھیکو۔ بھانت بھانت رانی سو بھوگ، کما ت بھیکو۔ پورا سی آسن ور  
کرے بنائے کر ہو کام کل کی ریتا پرت رچائے کر (۲۳) تب لگب تا کو نریت لکیو آئے کر۔ کر یو لگا کو  
گھائے سو کو رسائے کر۔ ایک چوٹ بھیس مار جئے راجہ یو۔ ہو تب ابلاتن چرتا کہو جہہ ہر بھیکو (۲۴)  
گرے محل کے ترے نریت کو ڈار کے۔ اٹھئی اوچ سر بھیکو کوک کہ مار کے۔ کر کر روون ادھک دھرنی  
گر گر پری۔ ہو مر یو ہمار وراج کو گت کا کری (۲۵) مر یو نریت سن لوگ پچھو آئے کے۔ کھو و محل سے دیکھیں  
کھا اچائے کے۔ ٹوٹ ٹاٹ سر کیو نہ اک اسٹ اپریو۔ جو دیکھو نار چتر کہایہ مٹا کر یو (۲۶) دھام ترے  
دب مر یو سمکھن نرپ جانیو۔ بھید بھید نہ کن ہوں موڑھ پکھانیو۔ پر جا لپٹن باندھ سرن پرانے کے۔ ہو  
رانی نیت پرتی بھیکو تر سکھ پائیکے (۲۷-۱)

ات سری چتر پکھیان نے تریا چترے منتری بھوپ سناوے ۲۲۱ چتر

سماپت ہو سبھتو۔ ۲۲۱-۲۲۹-۲۳۰۔ انجون

پوہی۔ سمھاتی لگا ایک دچقن۔ چتر کیت نرپ راج اچقن۔ روپ منجری تاکی رانی شد رسل بھون میں  
جانی (۱) اڑل۔ ادھک نریت کو روپ جگت میں جانیو۔ ادر جدر سو راج کے مدن پکھانیو۔ چوڑی  
تاکہ بھرنین ہناری۔ ہو لوگ لاج گل کان سو گل ہناری (۲) ایک چھب مان منجری ووتہا ساہ کی۔  
جانیگ جگ کے مانجھ پرگت چھب ماہ کی۔ چتر کیت راجہ جب توں ہناریو۔ ہو جان کتان کمان مدن سرمایو (۳)  
نرکھ نریت کو روپ مدن کے بس بھئی۔ لوگ لاج گل کان ہناریو۔ بدھی پرہ کے بان رہی ہمایکے  
ہو جب پھول پر بھو روپ ہجائے کے (۴) پر ہم نریت کو ہیر پان ہور دکرے۔ رہے حکمن کر چار نہ ات  
ات کوڑے۔ عاشق کی جیوں مٹا ڈھ بہت ہوئے پر رہے۔ ہو موہ بھگ نرپ راج چت سے پوچھے (۵)  
ایک دوس نرپ راج توں تریا کو ہو۔ سو ہے ادر لگی تریا کو چت میں کہیو۔ جو اچھیا ایہ کرے سو پورن  
پکھ کر ہو جو مانگے رت وان تو سونی دیکھ (۶) چوہی۔ ایہ سب بات نریت پچانی و تریا سو ہنی پرگت بکھانی  
بھو پت بن ابل اٹھائی۔ ایک سچری تہاں پٹائی (۷) ہما ہیدھے تو پرہ نریت بر۔ مورنت سن ہو سرون دھر  
لپٹ لپٹ سو سورت کرے۔ کام نیت پیا سو پوریا (۸) جب ایہ بھانت نریت سن پانی۔ پتھری تریا پرتی ہو  
پٹھائی جو تو پر ہم ناٹھ کہ مارے۔ تہ پاچھے سو ہے ساتھ ہمارے (۹) جو کچھ کہیو۔ نرپ بکھائی۔ سو کچھ کوڑو  
لکھی جانی۔ جو توں پر ہم ساہ کہ مارے۔ تو راجہ کے ساتھ ہمارے (۱۰) دوہرا یو نرپ بر مو سو کہیو۔ پر ہم ناٹھ  
کو گھائے۔ ہو ر ہناری نار ہوئے دھام سو ہم آئے (۱۱) چوہی۔ جب ایہ بھانت ترن سن پانی۔ چت کے پکھے  
ایہ بھائی۔ سن ایہ پر ہم ساہ کو مارو۔ نرپ تریا ہوئے نرپ ساتھ ہمارو (۱۲) وراجہ کو دھام ہلا میں ادھک  
مان نیت بھوگ کما میں۔ گر وڑ دوہوں جانگھ کے دھرے۔ لپٹ لپٹ تا سورت کرے (۱۳) اڑل۔ رست  
نریت کو دیکھ شاہ کو دھت بھیکو۔ کر پان کر پان سو ہے دھات بھیکو۔ ناگر کوڑا دھک من کوپ بچاریو  
ہو گہندی کے مانے پکرتہ ڈاریو (۱۴) چوہی۔ ایہ بدھ نار شاہ کہ مارو۔ آپ روئے ہر دج پکار یو۔ وے وے  
مونڈ بھوم پر مارو۔ لوگن سو پور پرگت اچا پور (۱۵) بھیکو پا وندی پتی پرے۔ بابا وکونہ کہوں دھرے۔  
تریایتے نہ مرے۔ لوڈ کر کہ گت کہیں ملو کو مر (۱۶) سو کیں ہوں پھر کھن وکھ ہو۔ بھیکو کانت تریا کے ہو۔



لو کہات سدن اک بھی۔ رین پر سے زپ کے گرہ لگی (۱۷) دوسرا۔ ایہ چھ زپ کے گھر لگی بھون کور چڑھ گئے  
لوگ نہیں پسارے سدن نہ بدن دکھائے (۱۸) اڑل۔ زخ نایک کہ مار نہ پت کے گھر لگی۔ لوگ نکھے گرہ  
ما بھڑن اسخت بھی۔ کیونا تو کے سوک نہ بدن دکھا دی۔ ہو بھی گریہ کے ما بھ کبہ گن گا دی (۱۹)

انی سری چتر پکھیاں نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنا دے ۲۴۲۔ چتر  
سماپتستو۔ بھمتو۔ ۲۴۲۔ ۴۵۱۔ انجون

چوٹی۔ سداوتی لگاں سوہ۔ سنگ سین راہیا تو کو ہے۔ چتر منجری تاکی را۔ جانگ چھیر نہ سٹھ آنی (۱)  
دوسرا۔ چار سوت تاکی سے سس کی سوہ سمان۔ اندر کیت تن کو تیج رو کے روپ پر مان (۲) چتر منجری بام  
کے ایک پتر گرہ ناہے۔ تانہ ہے چتے چو گن چھ سوچ پتھے سن مانہ (۳) سوتین کو ست سہت ات پرتاپ  
مکھ نین بڑی سوچ سر میں ایسے پرگٹ نہ بھائے سین (۴) چوٹی۔ جاسو پرت زپ کی جانی پتر سہت  
سوچ پانی تاسو ادیک پرت۔ چجائی۔ سو جان کر گری بڑائی (۵) جب وہ راج کور گرہ آوے۔ کچھ بھو جن کے  
تانہ کھو اوے۔ پتھے کھوے توں کو ڈار پو تا پ زپت سو جانے اچار پو (۶) دوسرا۔ گاڑ سوا ملی نہ بھو کار  
رہے جھوان۔ سو پتھ تریا کنت لوپل سے پتے پران را۔ چوٹی۔ تریا چت ادھک سوک کر بھارو اسخت  
گرت تی بھے اچارو۔ مٹھ مٹھ کرت بھم نی آوے۔ تھو پچن تشرات سنا دے (۸) ہو تو زپ اک بین ساول  
راج تشرتے ادھک ڈراول۔ جھان چھان سٹ بھو دیا نی۔ تالی تے یس دھارت ہیاں آئی (۹)  
پیر دام نہ تہ کہ رہے زخ سٹ کی رچھا او کچھ۔ جو سن بھان چھاریہ جاوے۔ رچت کو ستیم سو لہرا کے (۱۰)  
سٹ پچن اٹھ زپت سدھار۔ سرتک پوت چھت پر پو نہارا۔ رو دے لاگ ادھک دکھ پامیں۔ دے دے  
پاگ دھرن پکا میں (۱۱) دوسرا۔ سورن تھو کھیتو جیتا ہے اینکھائے۔ بھکت سوم سونی مر پو کچھ میں  
نہ کیوہ پچا کے (۱۲) تب راجہ گھیس تے رانی لگی شکائے۔ ساچ جھوٹھ بھو نہ کچھ جم پور دی سمجھائے (۱۳)  
سٹ مار پو کو تہ سٹ زپ سو کیا پیار۔ برہم نش نہ کے تریا چتر اپار (۱۴) رانی باچ۔ راج نشترت میں  
ڈری سن میرے پر ہوت۔ کہا بھو جو سوت کو تھو پتار پوت (۱۵) چوٹی۔ جب ایہ بھانت راوسن پاوا  
تا کو ست دتی مٹھ ادا تاسو ادھک پرت اپجائیں۔ اور تریہ سمجھ کو لہرا میں (۱۶۔ ۱)

ات سری چتر پکھیاں نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنا دے ۲۴۳۔ چتر  
سماپتستو۔ بھمتو۔ ۲۴۳۔ ۴۵۳۔ انجون

چوٹی۔ پدم سنگر اجہ اک سٹھ مت۔ درجنات دکھ ہرن کٹ ات۔ پدم کور توں کی ناری۔ بدھ شار سا پنے جن  
دھاری (۱) سمجھ کرن تا کو ست اتی بل۔ ارا نیک چتے جیہ دل مل۔ اپر مان تہ روپ کنت جگ۔ زکھ نار ہونے  
سہت شکت مک (۲) جات چتے رت پتی جم بھو۔ جوئے اچار پا چھے بن گیو۔ پرجن چلیہ سنگ اٹھ سب  
ہی۔ جانگ بے ناہے چکب میں (۳) جتا جتا جات کورنگ بھو۔ جانگ برکھ کر پان بڑھ کیو۔ لوگن  
نیں لگے تہ بانٹے۔ جانگ بکھ اسرت کہو چائے (۴) دوسرا۔ جیہ جیہ مارگ کے کچھے جات کور چل سولے  
نیں رنگے سجن کے بھوم چیلی ہوئے (۵) چوٹی۔ برکھ دھج مگر شاہ اک تاسکے زناگر کور ناری گرہ جا کے  
ناگرتی ستا تہ سوہے۔ نگرن کے نگرن کہ سوہے (۶) تہ وہ کور درگن رہاوا۔ چھو لاج کہ تپہ لگاوا۔



من میں ادھک ست ہوئے تھوئی۔ مات پتاکی سبھ سبھو لی (۱)۔ جون مارگ زریہ ست پتل آوے۔  
 تہی کور سیکھن جت گاؤے۔ چار چار کر میں نہارے۔ نین میں دس ہے ہارے۔ (۲)۔ دوسرا عشق سنگ  
 کھانسی کھڑک چھپت چھپائے ناسے۔ اکت پر کٹ جوتے جگ سے سریشہ سکل کے مانے (۳)۔ چوپئی۔ چرچ  
 بات ایہ بھلی نگر میں۔ چلت چلت سوئی تہ گھر میں۔ تہ تیں جگ مات پت راگھی۔ کٹ کٹ بات بدن میں  
 بھاگھی (۴)۔ رکھے جگ جان نہی دیگی۔ بھانت بھانت۔ دہ پھ کسری۔ تاتے ترنی ادھک دکھ پاؤے۔ روت  
 ہی دن رین گواؤے (۵)۔ سورٹھا۔ اری بری یہ پریت بس دن ہوت کھری کھری۔ جل سفر کی ریت پیاپان  
 بچھڑے مت (۶)۔ دوسرا۔ جے بنٹا برہن بھلی پنٹھ برہ کولہ۔ پک بچھے پیاکے نیت پران چک سے (۷)۔ وہ (۸)  
 بھنگ چھند لکھی پریم پتری سکھی بول آچھی۔ لگی پریت لال بھٹے رام سا تھی۔ کہیو آج جوئے نتو کو ہنارو۔  
 گھری ایک میں دار پرانال ڈارو (۹)۔ کرد بال بلیبال آج اسے یہ۔ ایہاں سے بھٹے کا ڈھ سے نک  
 جے یے۔ بکے مان مانی کہا مان بچھے۔ ہمارا ج پرانال کووان دیجے (۱۰)۔ رچی بال لال بھٹے روپ تیرے۔  
 ملو آج سو کو سو پران سیرے۔ کہا مان مانے پھرو ایتھ ایٹھ۔ لیو چور میر دہا جت بیٹھے (۱۱)۔ کرد ہار سنگار  
 باگو نباد۔ کٹے جت میں چوپ سیری چباد۔ اٹھو نیگ۔ بھٹے کہاں پران سیرے۔ چلو بچ سیرے لگے نین  
 تیرے (۱۲)۔ دوسرا۔ بچن پکانے کور کے پکے کور کے سنگ۔ ایک مانی مند ست رس کے انگ ترنگ (۱۳)  
 چوپئی۔ ناپے ناپے ست مند چاری۔ بھلی تری جڑ کچھ نہ بچاری۔ بچن مان گرہ تاہن گیو۔ شاہ شاہ کم  
 بھٹن بھو (۱۴)۔ کولہ باج اڑل۔ کا مائر سوئے جوتیریا چکھ پتی آونی۔ گھورنگ مینہ پرے جوتانہ نہ راہی  
 جو پر تریا پر سیج بھت ہے جائیکہ۔ ہو پاپ کٹ کے ماہے پرت سو دھائے کر (۱۵)۔ ناپے ناپے پن کور  
 ایس اچرت بھو۔ بن تھن بچن سنگار ترنگ کے گرہ گیو۔ بال ادھک رس بھری چتر بچاریو۔ سو مات پتا  
 کے سہت تر من ڈا یو (۱۶)۔ کولہ باج دوسرا۔ کا مائر سوئے جوترنی سو ہے بچ کپے بنائے۔ تائے بھٹے  
 جوناہے جن رنگ پرے۔ پن جائے (۱۷)۔ اڑل۔ کور کٹاری کا ڈھ سکر بھیر لئی۔ پت کے اڑھن کا ڈھ  
 مات کے اڑ دی۔ کھٹ کھٹ زرخ پان پتا کے کوٹ کر۔ ہو بھیت کور کے تیر جات بھی کاؤ کر (۱۸)۔ پیر بھاگے  
 بستر جات زریہ پ بھلی۔ ستانی ایہ بدھ بھاگھ بات تہ تہ دی۔ رائے پوت کو مورنگھ چھب بھد بھو  
 ہوتا تہ میروات ہاندھ کر بدھ کیو (۱۹)۔ کھٹ کھٹ کر گاڈ بھیت تر را کیو۔ بچن اچانک ایہ بدھ زریہ  
 سو بھا کیو۔ رائے نپائے کر چل کے آپ ہناریے۔ ہونیکے نہیہ یاسن سو ہے نگھاریے (۲۰)  
 دوسرا۔ پتی مارے کی جب جی سوری مات دھن کان۔ مارمری جم دھرت بے سر چر کی اس بیان (۲۱)  
 سن راجہ ایہ بچن میا کل اھیو برائے۔ بھیت ترین تے شاہ کو مرتک نکا یو جائے (۲۲)۔ چوپئی۔ لوٹک  
 بلوک چکرت ہوئے رہیو ساچ بھو جو سو ہے ان کیو۔ بھیدا بھید نہ کچھو و چار یو ست کو پکر کاٹ  
 سر ڈا یو (۲۳)۔ اڑل۔ پرتھم مات پت مارہو زرخ ست نگھاریو۔ چھلیو موڑھتی رائے جون نہی نپائے بچاریو  
 جی نہ ایسی کان کہوں آگے نہی سہی۔ ہو تریا چتر کی بات حکت جانت نہی کوئی (۲۴-۲۹)

انی سری چتر پکھیان نے تریا چتر سے منتری بھوپ سناوے ۲۴۴ چتر  
 سمانیشو۔ بھیشو۔ ۲۴۴۔ ۲۵۶۲۔ اچھن  
 چوپئی۔ پراچی دسا پرگٹ اک نگری۔ بھات سب حکت اگری۔ روپ سین راجا نہ کیرا۔ جا کے وشت



نہ با چاہیہ (۱) بدن مخبری نارتون کی سس کی سی حب لگت جن کی۔ مرگ کے مین و دوہر پنے۔ جسک ناس  
 کوکل نیج دینے (۲) راجہ پیت امل سب بھاری۔ بھانت بھانت سو بھوگت ناری۔ پوت بھانگ افیم چڑھو  
 پیاسے پی پچاس اک جاوے (۳) اڑل۔ بھانت بھانت رفین سو بھوگ کما دئی۔ اس چہن کرت نہ گنہ آدنی  
 چاہیہ رت کرے ادھک سکھ پائیکے۔ جو جوفانی تہرے رہے اڑھالے کے (۴) سری رسل تلک مہتری۔ یہ  
 اک بھانپے۔ ادھک بگت کے مانجھ دھنوتی جاپے۔ جارتری جاپے چہن ساہ چا دئی۔ ہو سو بھی بگت  
 بھول بھانگ کو کھا دئی (۵) ساہ آپ کو سیانوا دھک کھا دئی۔ بھول بھانگ چنے مہون نہ گھوٹ چڑھو۔ سری  
 پیکے جوفانی بھانگ ادھک تا سولے۔ ہو کوڈی کرٹے دان سو کا تر کرے (۶) چوپی۔ پیت بھانگ نہ  
 جو سیرے۔ مٹا دھوہوت نہ تا کے سیرے۔ بھو سکدن تے کہے اچارا۔ جا کر کوڈا بگے دوارا رتا کوہوت اچار  
 کہے گھر۔ بھانگ افیم بھکت ہے جوڑ۔ سو بھی سکل بدھی بل ہے۔ املن کو کچھ کے ہنی کہے (۷) یہ رسل تلک  
 مخبری سنی۔ گئی پاس میں سوڈی دھنی۔ کہاں بگت ہے پر یو مندست۔ باہن سو بھی سیتلا کی گت (۸)  
 چھند۔ امل پیے زپ راج ادھک استرین بہارے۔ امل سورما پیے دجن سرکھڑگ پرہارے۔ امل بھیکے  
 جو گیس دھیان حدتی کو دھریں۔ چاکھ تون کو سوار سوم سو بھی کیا کر ہی (۱۰) شاہو باج۔ امل پیت ہے پرکھ  
 پرے دن رین اوٹھکات۔ امل جگھری نہ پین تا پ تن کہ چڑاوت۔ امل پرکھ جو پیت کیو کارج کے نہی۔  
 امل کھانے جڑا۔ یہ مرتک ہوئے کے گھر ماہی (۱۱) ترلو باج۔ سیانے سوچت ہے راج کیفیے کماوے۔  
 سوم بیخ دھن رہے سو دن ایک کماوے۔ امل پیے جن ہوئے دان کھانڈے ہنی پینو۔ انت گڈا کے  
 پیند سوم سو بھی جیا دینو (۱۲) بھانگ پرکھ دے پیے بھگت ہر کی جے کر میں۔ بھانگ بھکت دے پرکھ  
 کیو کی اس نہ دھریں۔ امل پیت تے بہر برت جن ترن شک پر۔ تے کیا پیوے بھانگ ہے جن  
 کے مکر ہی کر لہ (۱۳) اڑل۔ سلا سو ہی اوپر کر جن کو ہے۔ سر سو کھانے کر پاں جوتہ کٹ نیج کہے۔ پینو بھگ  
 ہی ہے سوچھ ایسے کیے۔ ہو گھر نہ پوئیں بھانگ کہا پوئیں پیے (۱۴) انگنجان جو گنجت سدا گنج تر ترست  
 تا پ تٹ جائے نہ کھ جیہ کھرگ کر۔ تے پوت میں بھانگ ادھک جن جن لے۔ ہو دان کھانڈے کے پر فہم  
 ہو ر بگتیں گے (۱۵) دوسرا۔ تے نہ کیفن کو پیت تے کیا پیے اچار۔ کر تکی پکرت رہو کسی نہ کر کر یا  
 (۱۶) چوپی۔ یوسن بین شاہ ریں بھریو۔ سچ تر یا کہ کٹ مچن اچریو۔ لات مٹ بھیں کے پرہارا تیں کیو  
 بھانت اچار (۱۷) ترلو باج۔ بہو شاہ تو ساچ اچریوں۔ تم تے تہو ادھک جیا ڈروں۔ جوکل ریت بدن  
 چل آئی۔ سو میں تو ہے پرتی کبت سائی (۱۸) چھپے چھند۔ دجن دان دی بوڑھان سرکھڑگ بجے بو۔ کہاں  
 دشت کہو نہ دارو دینا نہ گو یو دینج نارن کے ساتھ کیل چروچ سٹب۔ کھنڈ کھنڈ سن کھیت کھنڈ کھنڈ  
 سو کھنڈ۔ امل نہ پی اتی کریں کیوں بہ لوک ہے سلا سرچھ گنہ صرب جے تہ نہ کوہس ہس کہے (۱۹)  
 چھند۔ سو پیت نہ بھانگ ہے کوڈی نہ جیہ چت۔ سو امل نہ پیے دان بھیں نہی جا کوہت۔ سیانے  
 ادھک کھانے کاک کی اچار پاوے۔ انت سوان چون مرے دین دنیا بھتاوے (۲۰) دوسرا۔  
 انت کاک کی رت میں من بھیتو گھتا ہے۔ کھنڈ اگیہون جس یو کھچو بگت کے مانے (۲۱)  
 شاہ باج چوپی۔ سن شاہ جن تیں کھچو نہ جانت۔ سو میں سوان کہ بھانت۔ سو بھی انک وڑب اچار  
 امل نہ پ بھول دھام کماوے (۲۲) ترلو باج چھند۔ جیہ املن کہ کھا ہے خطا کہیوں نہی کھا دیں  
 سو نہ ادریہ طاسے آپ کب ہوں نہ سداویں۔ چھلال کو چیت پور چھیں اک مہ سے ہن۔ بھانٹ بھانٹ



بھانسن بھوگ بھادشاہن دسے بین (۲۳) اڑل۔ بھجہ بام کھینے کیل جگہ جام مچا دیہ۔ ہر ناچم اچھیں  
 نا ناگرہ رجھا دیہ۔ سو پھلی چڑیہ کا نپ دھنی اوپر پریں۔ ہر بیرج کھلت یو دے جائے کہاں جورت  
 کپریں (۲۴) بیرج بھوئی گر پرے تنکے مکھہ پائیے۔ رنکھ نار کی اور رہے سر نیانے کے۔ رنکھ نارک ہوئے  
 ہر دسے بچن ہن ہن کہے۔ ہو کام کیل کی کے نہ پس کو ڈی ہے (۲۵) تنک ساگ سنگہ ترے پر دیہ  
 پھا ویں۔ لوک لوک ہوئے گرے تو سا سو ہے ہتھ دھادیں۔ اس دھارن لگ حاسن چتے ڈلا دیں  
 ہوتے زبرت برنگ نسر پر پادیں (۲۶) حکمت سو گھر جن آئے حکمت میں جس کو پایو۔ ہر کھلن کہ کھنڈ  
 کھیت بے سید کہا یو۔ اکل پان سچھا نگ دھکھ سر جن یو۔ ہو سوز چوت مکھت حکمت بھیر بھو (۲۷)  
 کب ہول نہ کھائے پان اکل کب ہول نہ پو۔ کب ہول نہ کھیل اکھٹ شکھ نرو دھن کہ دیو۔ کب ہول نہ  
 سو ندھالا کے راگ سن بھائیو۔ ہو کر پونہ بھانسن بھوگ حکمت سول آیو (۲۸) نار گندھ بھہ انرن جن نرس  
 یے۔ اکل پان اکھٹ در جن دکھت کے۔ ساو دھ لیو سچھ نگ بھت ہر جو بھے۔ ہوتے دتج بھی حکمت یانے  
 کے (۲۹) چتر نار ہو بھانت رہی سمجھائے کر۔ سو رکھ نہ ہن سمجھو اٹیور سائے کر۔ کہ کے ثرن ترنت ترنت  
 جن مریو۔ ہو تب تر باٹھا ڈھے چرت نہیں ایہ پر دھ کر یو (۳۰) چھپت پر کھائے پچھا پر ہی مڑ چھائے کر۔ ہائے  
 ہائے کہ شاہ لی اڑ لائے کر۔ لاکھ ہے تم بچے کہو کیا کیجے۔ ہو کیو زیت سہت بھو جن سمجھ کہ دیجے (۳۱)  
 دوسرا شاہ تے بھو جن کرانا پر دھن نہائے۔ اوچ نیچ راجہ پر جا بھہ ہی لے لے (۳۲) چو پی۔ پانت  
 پانت لوگن نیچا یو۔ بھات بھانت بھو جیہ کھو آیو۔ اتے زیت سو نیہ لگا یس۔ ہاتن سوتا کو اڑ چھائس  
 (۳۳) دوسرا۔ بھو جن تے کھو آیو بھانگ بھو ج میں پائے۔ راجہ کو پی کے سہت چھل سو گئی سوائے (۳۴)  
 بھانگ کھائے راجہ گلیو سو پھی پھیو اچیت۔ تر بھے تہ ناو کو تب ہی بنو نکیت (۳۵) چو پی۔ لوگ جو کے  
 بچن ام بھاکھا۔ سگر و دوس رائے ہم را کھا۔ سانجھ پرے راجہ گھر آئے ہے۔ تم ہول تو لے لے پھٹے  
 (۳۶) بھنگ چھند۔ بلیو جان پیا رائے نین ایہ۔ سو پھاند پھاند سے مرگ راٹھ جیے۔ یو سو ہے راجہ  
 سو سول بیو۔ تہی بھاو تو بھانسی بھوگ کینو (۳۷) رہو شاہ ڈار یو کچھو نہ بچا ریو۔ مولات کے ساتھ شیطان  
 نار یو۔ پٹو ہال بھاکھے اٹھے ناو کھاوے۔ اتے نار کو راج مانکو بجاوے (۳۸) دوسرا۔ شاہ پاکی کے ترے  
 باندھ ڈار کو دین۔ جو کچھ دھام مہ دھن ہو گھال تہی نہ بین (۳۹) اڑل۔ آپ دوتہا میں پر چڑی نہائے  
 کے کر می زیت کے ساتھ ادھک سکھ پائیے۔ لے رانی کہ رائے اپنے گھر گیو۔ ہو سوم سو پھی باندھ پاکی  
 تریو (۴۰) جب بچے دوو جوائے سکھی گرہ نار نہ کہو کہ ویو پھٹائے پاکی شاہ گھر۔ ہر دھے شاہ تہ ترے  
 تہیں آوت بھے۔ ہو جیہ راجہ دھن سہت بال ہرے گئے (۴۱) چو پی۔ پتی رین بھو اچیا۔ تے شاہ دوو  
 درگن اکھارا۔ سو ہے پاکی تر کہ را کھا۔ بچن بچائے ایس پر دھ بھاکھا (۴۲) میں جو کبول نار کہ ہے۔ تے نیچ  
 ہن واسے فیار ہے۔ چھی سکل نار جت بری۔ سوری پر دھ ایسی گنت کری (۴۳) کو پو باج۔ بھت بھاگ  
 ہی سر بہا کر کیسی یے کوئے۔ جو پر صناٹک کھانت تہیسی یے ہو کھم (۴۴) اڑل۔ سہ دھ پان جب شاہ نیانے  
 سک ریو۔ دوو جے سکھ نہ پاس بھید مکھ تہ کیو۔ بھیدا بھید کی بات چین پس نہ لی۔ ہو کھو ورب نے  
 نان تیر حق کوئی (۴۵)



ات سری چتر پھیانے تر یا چترے شتری محبوب سناوے ۲۴۵  
 سما پستو۔ سمستو۔ ۲۴۵۔ ۲۶۰۔ انجون

چوٹی بھوب دس اک تلک نہت بر۔ جہان بخری نارتون گھر۔ چتر برن اک ست گرہ واکے۔ اندر چندر چھپا  
 تلک نہتے (۱) اٹل۔ جے شری نہت کی پر جہانپاوی۔ لوک لاج سچ تن میں دھن کرداری۔ برہ بان  
 تن بدھیں گن ہوئے قبول میں۔ سو پات پنا پتی ست کی سجدہ قبول ہیں (۲) دوسرا جہیم کرن اک شاہ  
 کی شاہ شکر۔ ار جہ ہی من میں گھنی نہت راج دلار (۳) اٹل۔ سورن بخری اکی کورنہا کر۔ رگم بخری  
 سچری لکی ہکا کر۔ سچ من کو نہ بید کل سمجھائے کے۔ ہو چتر برن نہت پر دوی چھائے کے (۴)  
 سچ ناری سو ہے کہو کور کر کے کر بھانت بھانت سو بھجو پر مگھ ہا بیکہ۔ محبوب تلک کی کان نہ چت سے  
 کیے۔ ہوشا پورن سورجن کر دیکھے (۵) کور بانج چوٹی۔ اک مٹاں سے انویم ہم ہیں۔ شیر شاہ پینے دے  
 پنے میں۔ راہ سہرا نام میں تن کے۔ انگ سرنگ بنے ہیں جکے (۶) جوتاں تے دے پنے سر لیا دے  
 ہوتا تے مرنہا دے۔ تب ہم سنگ تیاگ تو ہے بر میں۔ محبوب تلک کی کان نہ کر میں (۷) شاہ شاہ  
 جب یوں پاوا۔ چند ارن کو بھیں نیاوا۔ کرمول دھرت ہناری بھئی۔ شیر شاہ کے مٹن گئی (۸) دوسرا۔  
 حضرت کے گھر مو دھسی ایو بھیں بنائے۔ راہ سہرا چانچتے پتی پتی جائے (۹) اٹل۔ نب سے پتے چہ  
 دو کے ہے۔ جہر دکھ کے ترے۔ جہاں نہ چپٹی پیچے پون نہ سچرے۔ نہی ترن ایو بھیں پتی جائے کر۔  
 ہور دھ راتری بھے چور بانج بنائے کر (۱۰) چوٹی۔ چور کار پچا راتری۔ آتن کچھے لگا لگی ڈاری۔ ہوئے  
 اسوار چاک اک ماریس۔ شاہ جہر دکھ بھے نکاس (۱۱) دوسرا۔ شاہ جہر دکھ کے بھے پری ترنگ نہت  
 شکا کری نہ جان کی پری ندی مو جائے (۱۲) چوٹی۔ جہر نامہ تے باج نکاس۔ گہری ندی کچھے  
 ڈارس۔ جیسا اپنے کا لوبہ نہ کر۔ ایو چل راہ اسو کہرا (۱۳) جب باجی حضرت کو گیکو۔ سب ہن کے پس  
 جیا بھو۔ جہاں نہت پر دیں پون کر۔ تے تے یو ترنگ کن نہ (۱۴) پرت پچن حضرت ام کہو۔ ابھے وان  
 چورہ میں دیو۔ جو وہ موکہ بدن دکھاوے۔ ہیں سہر اسنی پاوے (۱۵) ابھے وان تا کو میں دیا یو۔  
 کھالی سپت قرآن اچا یو۔ تب تر یا بھیں پر کہ کو دھرا۔ شیر شاہ کہ سجدہ کر (۱۶) دوسرا۔ پر کہ بھیکہ کہ پر  
 تر یا بھو کمن سجے سرنگ۔ غیر شاہ سوام کہا میں تو ہر ترنگ (۱۷) چوٹی۔ جب حضرت تا کو لکھ لیو نہت  
 بھلو کوپ مٹ گیکو۔ نہت پر جہا پچا ہو کینی۔ ہیں سہر اشنی دینی۔ دوسرا۔ جس حضرت ایے کہا سنت سکندر  
 انگ۔ سو پدھ کہو نہائے سو ہے کہ پر دھرا ترنگ (۱۸) چوٹی۔ جب ابلا اس ام پاوا۔ سو ہر رکھ سکین  
 نے آوا۔ سرتا سورن ٹول بیاس۔ رچھیالی تا پڑ ہکا میں (۱۹) دوسرا۔ ہور ندی بھیت پر ہی جات بھی  
 تر پال۔ شاہ جہر دکھ کے تلے لاگت بھئی شہر (۲۰) چوٹی۔ جب گھر باری گھری بجادے۔ تب وہ کچھ  
 اک تہاں لگاوے۔ بیتا دس رجن بد گئی۔ تب تر یا تہاں پچت بھئی (۲۱) اٹل۔ تیسہ چھو ترنگ جہر دکھ  
 نہت کر۔ جل سو پری کدائے جات بھلی پار تر سجدہ لوکن کو کو تک او جیک دیکھا بیکے۔ ہو شیر شاہ سو پچن کچھے نکائے  
 گے (۲۲) ایو بھانت سو پر تم باج مکر پر یو۔ دتیار سو تو نہت بھتا ایو چل سو پریو۔ شیر شاہ تب کہو کہا  
 بڑھ کو بھو۔ ہور راہ تھو تہاں تہی سرا ہول گیکو (۲۳) شاہ سبت بھ لوگ چتر بھلوک برہانت دانست سو  
 کاٹ کچے ہے دیو کر کہیں۔ ماری ست ہی کون کارن بھو۔ ہور راہ تکر ہر یو سرا با تم دیو (۲۴)







تاکلی تریہ بر جانی پڑ بھاوت کرنا دھڑ چار پتر تاکے سدرت - سورسیر بلوان کبٹ ست (۲) دوسرا چتریت  
 پکتر دھج سس دھج رو دھج سور جکے دھکھ شکور دھن رست کبٹ میں پور (۳) چوٹی - نول شاہ اک رست  
 نکر تہ سس آ بھاوت دھتا گھر - امت پر بھا جنیت جاکي بگ - سر آ سر تھک رست نر کھ بگ (۴) دوسرا -  
 چار پتر جے نر پت کے تاکي پر بھا بنا - ریکھ رست جے چت بکھے من کرم نچ نر دھار (۵) چوٹی - نر پست  
 روت اک بتال چھالس - بھانت بھانت تہ تریہ بھالس - اہی بھانت چار دھاڑ دھالتے - چار دھت تاکے  
 گرہ آکے (۶) دوسرا - شاہ شاتی پتی برتا ادھک چتر ستوان - چار دھتو سندیس بکھ چت چتر اک ان (۷)  
 چوٹی - جدو جدو بکھ چوں پٹاپو - کیو کو بھید نہ کیو جاپو - سکھی بھے اہی بھانت سکھالس - راج گمارن بول  
 چھالس (۸) شاہ شتا باج سکھی سو - دوسرا - جم جم نر پست آئے ہیں اتم بھیکھ سہار - تم تم بگن  
 کھراک تیں بکھو سورے دوار (۹) پر تم پتر جب نر پت کو آلو بھیکھ سہار - پالن کو کھٹکو کیوان سکھی تہ دوار  
 (۱۰) چوٹی - بابا پت ترن اپارو - باقن کو چھٹیا پر مارو - کو کو آ ہے دوار ترن ٹھاڑھا - تاتے ادھک ترالس سو ہے باڑھا  
 (۱۱) نر پست بکھو جتن اک کرو - چار صندوق میں اک لے برد - ایک صندوق مانجھ رہ سو درے میں لوک بلوک  
 بکھ گھر (۱۲) ام صندوق بکھ تہ دارو - دتیا نر پت کو پتر سارو - بگ بکھو سچری تب کیو - دتیا صندوق دار تر دینو (۱۳)  
 دوسرا - اہی چل نر پ کے چار حست چوں صندوق دار تن پت گرہ پانوں کیو اتم بھیکھ سہار (۱۴) چوٹی - چار صندوق  
 نگ رہنے کر پنچن بھٹی نر پت کے در پر - جب رابہ کور و پنا یو - تانپرو ورندي تن ڈار یو (۱۵) دوسرا دار صندوق  
 نر پال پردے نر میں دار بھ چھترن چھن سو چھلا کو نہ سکا بچار (۱۶) چوٹی - دھن دھن بھ لوک بکھا  
 بھید بھید نہ سور کھ جائے - جہ پ بکھ تہ ادھک بچار یو - نر پ پرور پ اتو جن وار یو (۱۷) تب راجے اہی  
 بھانت اپار یو - شاہ شتا جینو دھن وار یو - چھوڑ بھڈار تہ تہ دیکھے - شرن کہا بھنن کبے (۱۸) چار صندوق اشنی  
 دینی - شاہ شتا بھ ہی سو پنی - نر پ کے چار دھت ڈبائی کے دھن امت بوسر گھرائی (۱۹) دوسرا - اہی چل  
 سو ست نر پت کے چار دھت ڈبائے - آن دھام بوسر دھبی ہر دے ہر کھ اچھائے (۲۰-۱)

ات سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سنبادے ۲۴۸ چتر

سمانپستو - بھمتو ۲۴۸ - ۲۶۷ - انجون

چوٹی - بتی پتھن نگراک سو ہے - جاکے تٹا مراد کو ہے - بین سلچن نر پتہ سبھ ست - سورسیر بلوان  
 کبٹ ست (۱) منجھ چھین نار تون بر - پڑھی بیا کرن شاستر کوک سر - سو بھا ادھک تون کی سو ست شرنگ  
 اسمن سو ست (۲) اڑل - ایک شاہ کو پوت نہاں سدر گھو - جن اوتار مدن کو یا جگ موبو - مین کیت تہ  
 نام کو نہ کو جانیے - سو جاسم سدر اور نہ کت چوں بکھا نیے (۳) نین برن کے ہرے بین پک کے ہرے - جگ  
 سان پر بکھ دو دواڈھن دھرے - پنا پر ہارے لگت نہ کا قھے جات میں - ہو کھٹک بیا کے مانجھ سلا پیا  
 رات میں - (۴) نر کھ تون کو روپ ترن سو ست بھٹی - لوک لاج کل کان تیاگ تب ہی دئی - عاشق کی تریہ بھانت  
 رہی اڑھ جائیکے - ہو کیو نہ دھیر ج باندھ سو لیو بلا یکے (۵) چوٹی - بھید پائے تریہ تا ہے بلالس - بھانت  
 بھانت بھو جنیہ کھالس - کیل کرن تا سو چت چھا - لاج لیا - پر گٹ تہ کہا (۶) بین کیت جب یو سن پائیو -  
 بھوگ نہ کیو ناک اینٹا یو - سن ابلے تو ہے نہ بھج ہو - نار اپنی کوئی بچ ہو (۷) دوسرا - جو پائے کو ٹک کرو  
 بھگ کرو علاج - دھم اپو چھاڑتے تھو نہ بھج سو آج - (۸) چوٹی - رانی جتن کوٹ کر ہی دیکے نانہے موہتر بھٹی



کوپ بھی تریہ کے جیا بھارو۔ تاکو باندھ بھوہرے ڈارو (۵) تاکو باندھ بھوہرے ڈارو۔ جوتا شاہ ست گبت اچار۔  
 سودا کا جکیو کھول گیکو۔ چوران ماروٹ دھن لیو (۶) بھین انو پترن تن دھرا۔ ابھرن انگ انگ میں کلا۔  
 بن کیت کے ڈھنگ چل گئی۔ بھانت انیک نہوت بھی (۱۱) اڑل۔ گریو انچا ڈار ہی سر نیا یکے۔ پک کور کے  
 پائے وہی پٹا یکے۔ ایک بار ڈارو آن پہارت کرو۔ ہو سکل کام کو تاپ بھار داب ہر (۱۲) چوپی۔ مر مر م  
 کوٹ نم دھرو۔ بار ہر پارنگ نہ پرو۔ نو کو تونہ بھوہرے تب۔ کہ دے ہو تو پتی پرتی بدھ سب (۱۳) اڑھک  
 جتن رانی کر ماری۔ پائے پری لائن جڑھ ماری۔ چل کو کری نیچ موڑت۔ کام بھوگ چاہت سو سو کت  
 (۱۴) کچھ سے تریہ بھی بھین من۔ امت کوپ جاگتا کے تن۔ چہ پتی کو پتے تراس دکھاوے۔ توئے جو سنی  
 تے مارے (۱۵) یو کے تے پکر نکاریو۔ پچھے سپیری ناقد ہکاریو۔ بھوت بھاکھ تے دیو دکھائی۔ ریزپ کے اتی  
 چت چت اپجائی (۱۶) دوسرا۔ سن راجہ جو تکران نیو شاہ کو پوت۔ سو سیرے گرہ پر گیکو سیر سوے کر بھوت  
 (۱۷) چوپی ریزپ تب ہی گا ڈایہ ڈارو۔ یا سہ نہ راھو نہرت لکھاو۔ پاؤک بھٹے پلستا جریے۔ شاہ شہ کے سیر  
 ڈریکے (۱۸) ماہا سدرستہ کر رہو۔ بھیدا بھیدا ریزپ موڑ نہ لہو۔ رزکھ جکا تریہ چرت سدھار یو۔ شاہ پوجت کر  
 بھوت لکھاو (۱۹) ترنن کر سیروہنی دیشجے۔ تن کو چور سدا چت پیجے۔ تریہ کو کچھ بھواس نہ کریے۔ تریہ چتر  
 تے جیا اتی ڈریکے (۲۰-۱)

ات سری چتر لکھیا نے تریہ چتر سے منتری بھوپ سناوے ۲۴۹ چتر  
 سماپت ہو۔ ۲۴۹-۲۶۸۵۔ انجون

چوپی۔ اکتاوتی نگراک سو ہے۔ اجت شکر راجہ تہ کو ہے۔ اجت سخری گرہ تاکے تریار من کرم نیچ جن بس  
 کیتا پیار (۱) بھنگ متی تاکی دوہتا اک۔ پڑی کوک بیا کرن شاستر تک۔ بھاگو ان سدراتی گئی۔ جاسم لکھی نہ  
 کانن جی (۲) شاہ پتر برکھ بھوج تہ۔ روپ سیل بیج برتتا جامہ۔ تیج مان بلوان بکٹ مت۔ انکو کرم لکھ ہے  
 رسیورت (۳) دیکھ کو ریزپ شہناار سور سیر بلوان بچا۔ شو سچری اک نیک بلانیر۔ بھیدا بھاکھ تے تیر  
 چاکس (۴) اڑل۔ پون بھین کر سکی تہاں تم جابیو۔ بھانت بھانت کر بنتی تانہے رہا یو۔ کے اب ہیں تے  
 سہری آسن کیجے۔ ہونا تر موہے یایے جن کو دیکھے (۵) پون بھین ہوئے سکھی تہاں تے تے گئی۔ بھانت  
 انیک پر بودھ کرت تاکو بھی۔ اتم بھین سدھار لیا نی تہاں۔ ہو بھنگ ستی ریزپ ستا پچھ متی جہاں (۶)  
 اٹھس کو ترن لین گرے سولا یک۔ انگن کر چپن ہرکھ اپجائے کر۔ بھانت بھانت تہ بھجا پر م رچ مان کے ہو  
 پرائن تے پیارو منا جن پچان کے (۷) دوسرا۔ بھانت بھانت ترنی ترن بھجو پر م سکھ پائے۔ اپی پکھے تاکو  
 تپا تھی لکھو آئے (۸) چوپی۔ پت آوت انچر لکھ ڈار۔ لاگ گرے روون ہوکرا۔ کھیو ورس ہوون موپا یو۔  
 تائے سورا لک گیا آ یو (۹) جب تے میں سسرا سیدھائی۔ تے تیں جاسے ہور گھرائی۔ تب تیں اب میں  
 تات بنا۔ تاں تے اپجاسوہ اپار (۱۰) اجت نگھ جی یو سن یو۔ روون کرت گرے مل بھیکو۔ تب تہ گھات  
 بھی کر آئی۔ سکھی دروگرہ پت پچائی (۱۱) دوسرا۔ پت کے انچر ڈار سیر لکھیں لئی دورا کے۔ سوہن بھیکو رووت  
 رسیوہن دیا پچا کے۔ (۱۲-۱)



## ات سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سبادے ۲۵۰ چتر سماپتستو۔ سمپتو۔ ۲۵۰-۴۷۰-۱۔ انجون

چوٹی - بکٹ کرن اک ہونٹ بر چٹک پر تھی تل دتیا واکر۔ سری بکھ کو بٹا تہ پر گٹ چندری پربھا  
لگت چہ (۱) دوسرا۔ سری جل جاچہ شاتون جا کو روپ اپار۔ گڑھ تاسی تری بیور گڑھ نہ سکا کرتار (۲)  
چوٹی - کلپ بر چہ دھج تہ اک بر پ بر۔ پر گٹ بھیو جن دتیا کرن دھڑا دیک روپ حیت جا کو جگ۔ بخت  
ریت جہ بکھ تریں لگ (۳) اڑل۔ راج کو بکھن اپ بن اک دن چل۔ پینے میں پچاس سیجری سنگ بھلی  
امت کٹو کا دھڑا اٹھائے پائے تن۔ ہو جٹک چلے ہوئے سنگ پر جا کے کل من (۴) دوسرا۔ کلپ بر چہ  
دھج کو بکھ گئی لپائے۔ ٹھگ نایک سے نین دوئے ٹھگ جیوری لگائے (۵) اڑل۔ راج شاتو روپ  
الوک بر۔ انگ انگ تب ہی یو بکھ پر ہار کر کاٹ کاٹ کر کھائے بائے نہ کچھو تہ۔ ہو بکھن بدھ نہ دے  
یلے اڑا جائے جہ (۶) یو بکھ ایک نہیہ تا ہے پٹا یور بھات بھانت کہ بھید تے لپا یو۔ ڈاریو ڈورایہ بونہ  
کھ بھو۔ ہو پری کے گئی تانے سوتہ تریا بھو (۷) چوٹی۔ روپیٹا تاکو پیت ہارا۔ بونہ تاکو سودھ اچا را۔  
تاکا بدھو بکھ پگئی۔ پری ہرت تپا سوہ کہ بھئی (۸) بر پ بھاکھی نہ سودھ کر بکھ شاہ پوت کہ جان نہ دیجے  
کھوج ٹھگے نرنگندی میں۔ دوہتا بھید نہ جانا جی میں (۹) ایک بر کھ را کھاتا کو گھڑ۔ دتیا کان بھنوں  
نہ شاز۔ بھات بھات کے بھو گن بھری۔ بدھ بدھ حسن تن کر پڑا کری (۱۰) اڑل۔ نٹ آسن کر پر تم سپور  
ستاسن لپی رپوریت پیرت کرے ہو بدھ جکھ دی۔ لٹاسن کو کرت مدن کو مدھ ہرے۔ ہو رپو کرت دن  
رین تراس رچن کرے (۱۱) دوسرا۔ بھات انک بھاما۔ بھت پائیو ادھیک آرام۔ چھن چھن چٹیا سو لگے  
بکھ نہ اٹھو جام (۱۲) اڑل۔ بکٹ کرن اک دوسر تہاں چل آ یو۔ گہ یہ یاتہ پیا اپتہ دکھایو۔ جو رہا تھ سر  
نیائے بھو سکا لے کر۔ ہو پری ڈرای گئی ہمارے آج گھر (۱۳) چوٹی۔ ست ست تہ تات اچارا سرون  
ن سونین ہارا۔ جکھنگ دے گہ پیا یو۔ بھیدا بھید کچھو نہ جڑا پائیو (۱۴-۱۵)

## ات سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سبادے ۲۵۱ چتر سماپتستو۔ سمپتو۔ ۲۵۱-۴۷۱-۱۔ انجون

چوٹی - پس دھجا راجہ اک اتی بل۔ ارا نیک جیتے جن دل مل۔ جکھ گئی تاکی رانی ایک۔ جانی پر بھاکھت بٹا نک (۱)  
تاکا شاکھ متی تھی۔ جاسم اور نہ ابلا گئی۔ جو بن ادھیک توں کوراجت جیہ کھو بکھ چند سال لاجت (۲) ناگر کھ  
نکر کو راجہ۔ جاسم دتیا نہ بدھنا سا جا۔ کرت ٹکار کیس ہوں آ یو۔ بر پ دوہتا گہ تر ہوئے دھائیو (۳)  
راج کو بکھت تاکی چھب۔ مدک رست رہی چھب تر دب۔ پانی پیک تاکے پر ڈاری۔ سو سو کرے کچے ہوں  
یاری (۴) ناگر کو بکھ بٹا تہ لہا۔ تانے بلوک ارجھ کر ہا۔ نین نین یے دوہن کے۔ سوک سٹاپ سے سب  
من کے (۵) رینم سی ڈار تر دینی۔ پیری باندھ توں سوینی۔ اینچ تا ہے سچ دھام چڑا یو۔ من با بھت  
پر تیم کر پائیو (۶) ٹوٹک چھن پیا دھام چڑا ہائے یو جی ہی سن بھات بھوگ کیا تب ہی۔ دت ریچھ  
رہی اد لوک تیو۔ تریا جو رہی ٹھگ کی ٹھگ جیو (۷) پٹ پو ڈھ رہیں اٹھ کیل کریں۔ ہو بھانت انگ کو  
تا پ ہیں۔ اڑا لے رہی پیا کو تریا یو۔ جن ہاتھ گے نہ بھنی دھن جیو (۸) مد لو دین آسن کو کر کے سب تاپ



انگ کوہرے۔ لٹا سن بارانیک دھریں۔ دوڑوں کوک کی ریت سوپریت کریں (۹) دوسرا۔ بھانت بھانت سن  
 کریں چپن کرتا پارہ چیل چیلنی رس پکے رہی نہ کچھو سبھار (۱۰) چوپئی۔ ہس ہس کیل دوڑوں کیل کریں۔ ہٹ  
 ہٹ پرہ کو تریا دھریں۔ سیر روپ تاکو بل جانی۔ چیلنی چیل نہ تچو نہانی (۱۱) تب تہ تہاے پتاوت بھیکو۔ راج  
 تہا جیا کے دکھ پو۔ چت کے ہی کوں بدھ کیجے۔ جاتے پتی پت کے ایہ بچے (۱۲) آپ تپا سکے آگوگی۔ ایہ بدھ  
 بچن بھانت بھلی۔ بچیا ایک زپت بھو کھی۔ تاں تے بدھ تا کی سب لگی (۱۳) دوسرا۔ بچیا کھائے تے تے  
 رہی نہ کچھو سبھار۔ آن سہارے گرہ ہا اپو دھام بچار۔ چوپئی۔ تب بے ہر تے کہ لینا۔ کچھ بھو جن کیجے  
 کہ دینا۔ اس کروتم جو موہے اچارو۔ جیت تجو کے چنے مارو (۱۴) جو پل گودہ دشمن ہوا دے۔ جوتا گودہ  
 کے رپ گھادے۔ زک کچھ تا کو جم ڈارے۔ بھلے نہ تاکہ حکت اچارے (۱۵) دوسرا۔ جوتا دے نچ دھام  
 چل دھرم بھلت تہاں۔ بے کچھ پے سو کیجے بھول نہ کریے ہاں (۱۶) چوپئی۔ تب زپ تاکو پل بچا یو۔  
 نکٹ آپنے تہ بچا یو۔ دوتا دے نوں کہ دینی۔ طا سورت آگے جن کیتی (۱۷) دوسرا۔ کے دوتا تاکو دی  
 چت میں بھو اسوگ۔ دوتا کو کچھ نہ ہا گودا اگور پر لوگ (۱۸) چوپئی۔ من پاوت بھاد پتی بھلی۔  
 ایہ چھل سوپت کہ چھل گئی۔ بھیدا بھید سبھوں نہیں پایو۔ کے ناگر تریا دھام بدھ بھایو (۱۹-۲۰)

ایت سری چتر بکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سبادے ۲۵۲ چتر  
 سمانیمستو۔ بھیمستو۔ ۲۵۲-۴۷۴۱-انجون

چوپئی۔ چتران ایتری اک ہے۔ جو نام تا ہے حک کہے۔ مانک چند تون کہ برا۔ بھانت بھانت کے  
 بھوگن بھار (۱) وہ جڑ ایک جانی سورت۔ کچھو نہ جانت موڑ مہاست۔ لمبور یو کو اور تارا۔ گروہب جون ڈاکر تارا  
 (۲) لوگن تے اتی تون بجاوے۔ تاتے دھام نہ تاکو پیا دے۔ تاتے اور گاد تریا را کھی بسس سورج تانے  
 سب ساکھی (۳) بلج اور تہاں ہوئے حاوے۔ کا ہو لائے نہ بجاوے۔ جیو جیا بھیرانی جڑے ساڈھی ایک  
 ساتھ رت کرے (۴) دوسرا۔ جب وہ اسوار دھرو کے گانو تون مون جات۔ جیوتی تے باڈھکے اپنے دھام  
 بلات (۵) چوپئی۔ تہ تریا ہوڑوں نہ دوسو پری۔ مہیت ایہ بھاننن اچری رسو میں کہت ہو تیر تہارے۔  
 سو سرون دھرم کھیا رے (۶) پتی دیکھت کہیو بھوگ کے ہو۔ برہم بھوج تاں تے کروے ہو۔ جیوتی تب  
 ہول تم منیو۔ سوری ساچ ہی تب نیو (۷) یو کہ بچن نہ سہرا اچار۔ پتی گیو جب ہی انت ہنار۔ تب باڈھی تے  
 بول چٹا یو۔ کام بھوگ تہ سنگ کما یو (۸) جاتن بھوگ جے جڑا یو۔ آن رت کھ تریہ رسا یو۔ کا ڈھ کر پان ہیا  
 پو وھیو۔ کرتیں پکے سچری یو (۹) جارا ایک اٹھ لات پر ہاری۔ گرت بھو یو پر ہتی سچاری۔ ویہ چپن تین  
 اٹھ نہ سکت بھو۔ جارت پرتو بھاج حلات بھیکو (۱۰) اٹھت بھو سورکھ سو کالا۔ پان آگے لگی تب بالا۔ جو پیا سہرا پرا  
 بچارو۔ کا ڈھ کر پان ماری ڈارو (۱۱) جن نہ بھے توپے لات پر ہاری۔ ویہ آگے میں کون بچاری۔ تم بھوگرے  
 جون کے مارے۔ کھائے لوٹنی کچھو نہ سبھارے (۱۲) دوسرا۔ جو رتم تے ڈال تین کیا پر ہارتا کے آگے  
 سیر میں کہاں بچاری نار (۱۳) چوپئی۔ جب میر وین روپ ہنار۔ سرانگ تب ہی تے مارا۔ جو راوری سو پے کہ  
 لینا۔ بل سودا ب ران ترو پنا (۱۴) سور دھرم پکے بھو آپ بچا یو۔ جاتے دس ہنارو پایو۔ جوتون اب ایہ ٹھو  
 نہ آتو۔ جو راوی جاز بھج جاتو (۱۵) اب جری ایک پر بچھا پچھے۔ جاتے وور جیت بھرم کیجے۔ موڑ جرت جو دیا  
 ہنارو۔ تب تب ہس ہس سو پے ساتھ ہنارو (۱۶) پاترا لک تہ موڑ یو جانی جانیں راکھ تیل کوئی۔ پیا رچت



تو سوتی ڈری۔ تال تے لگ ہی گت میں کرا (۱۱) لگ کے کرے پرات سب بھرا۔ بکی بچت موتر بھو پرا۔ ترمو ترال  
 اوجھک بڈوانا۔ جان تے ڈرت ہمارے پرانار (۱۲) دی تیل جھے دیپ جلائیو۔ پتی دیکھت جیہ لگے بھرا یو۔  
 جیہا جیہ جیہ کچھو نہ جانا۔ سیل دتی استری کرمانار (۱۳) پچھ بچن ایہ بھانت اچارو۔ میں تیر دست ساج ہمارو۔  
 اب جیرا میں بھو تہارا۔ کہو سو کرو کاج کو ہار (۱۴) موتر جھے میں دیپ جلائیو۔ چٹکارا میں دیو کھائیو۔ پکا ڈار  
 غریب بگ پڑا۔ گھری چار لگ ناک رگرا (۱۵) دوسرا۔ ایک رساؤ نزکیو نکھن ابس چتر۔ کئے ہم آج بلوکیو  
 ساج کہت تریا تر (۱۶) اب تو کہیں جو سوئے سوا کرے۔ ہوئے کرو اس نیر تو بھرو۔ ہس ہس تریا کو کرے  
 رگا دے۔ جیہ کچھو سو کر کھنی پا دے (۱۷) ہس نار ایہ بھانت اچارا۔ برہم بھوج کرنا قہ سارا۔ جلی بھات  
 وج پر فہم جوادو۔ پور و منج ہماری آدو (۱۸) کچھو نہ لکھانہ دیو کئے مارے۔ برہم بھوج کہ کیا سوارے۔ جلی  
 بھانت دج پر فہم جو آئے۔ ہو رنار کی منج سدھائے (۱۹) جو تر یا کہی دے کت کینی۔ جیت ہوڈن ندی تے  
 پینی۔ تیل موتر کو دیپ جلائیو۔ برہم دنڈ پتی تے کر وائیو۔ اوھک حریف کہاوت ہتو۔ بھول نہ بھانگہ پوت  
 شتو۔ ایہ چریر کرور گن دکھائیو۔ ایہ چیل سو دیہ تریا ڈھائیو۔ (۲۰) پر فہم بھوگ پیا نکھت کما یو۔ جار موتر  
 جھے دیپ دکھائیو۔ برہم بھوج انٹو تا پر کر۔ پتی جان پتی بزنا تریا گھر (۲۱-۲۸)

ات میری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سنا دے ۲۵۳ چتر

سماپتو۔ بھمتو۔ ۲۵۳-۲۶۹۔ انجون

چوپی۔ بیوا بھو اک سنی۔ پرات کلانا ما بؤہ گئی۔ اوجھک ترنی کی وپت براجے۔ رہنجا کو زکھت من  
 لاجے (۱) بٹن کیت اک رائے تہا نکو۔ پاتشاہ جانیٹ جہا نکو۔ بٹن متی رانی تاکے گھر۔ پرگٹ کلا جن بھلیا  
 کر (۲) دوسرا۔ بٹن کیت بیوا بھے لیڈن بھوگ کما گئے۔ بٹن متی تریہ کے سدن بھول نہ بھول جائے (۳)  
 چوپی۔ رانی گھسی پھٹی بیوا پے۔ دے دھن اوجھک بھانت ایسی کہ۔ بٹن کیت کو جوڈون ماریں۔ بٹن متی دارو تو  
 تارے (۴) سچری جب ایسی بدھ کی۔ بیوا بین سنت چپ ہی۔ دھن حراف کے گھر میں راگمو۔ کام بھجے  
 سوئے بھاہو (۵) سورج چھپا رین ہوئے آئی۔ تب بیوا رین پاول پھٹائی۔ بستر انوپ پیر تر گئی۔ بؤہ بدھ بھنے  
 ر بھات بھلی (۶) اڑل۔ بھانت انک نرپ سنگ سوکیل کما چکے۔ سوئے رہی نہ ساتھ ترنی پٹا کیے۔ اروھ  
 تریہ جب گئی اٹھی تب جاگ کر۔ ہو پریت ریت راہ کی چیت میں تیاگ کر (۷) نے جہدھ تریہ کو تہا ہے پرہار  
 کئے۔ اٹھ رول کیا آپ کلکٹی مارکے۔ ریز کھوسب جن آئے کہا کارن بھیکو۔ ہونکر کوونگھار بے نرپ کو کیو (۸)  
 دھوم نگ سو پری سکل اٹھ جن دھئے۔ میرنگ ریت نہ آن سکل زکھت بھئے۔ ہائے ہائے کر گریہ دھن  
 تر چپا لے کر۔ ہو دھوڈا سر گرہ بہہ دھن دکھ پائے کر (۹) بٹن متی ہول تہا تے آوت بھلی۔ نرکھ رائے  
 کو نرنگ دکھا کل اوجھک بھلی۔ لوٹ دھام بھیا کو بیاسدھار کئے۔ ہوئی لٹاری ساتھ اودتہ بھار کے (۱۰)  
 دوسرا۔ بڑھ لٹاری کا دھو سوڈن گئی اڑا پنے۔ بانہ سچری کہ لگی لگن دی تہا تے (۱۱) چوپی۔ پر فہم ماری پتی  
 تہا مارا۔ جیہا جیہ کھل نہ پکارا۔ سلج پٹرا پے کو وینا بھو چرت چچلا کینا۔ (۱۲-۱)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سنا دے ۲۵۴ چتر

سماپتو۔ بھمتو۔ ۲۵۴-۲۶۵۔ انجون



دوسرا۔ دولکی گجرات میں بست سلوک اپا لا چار برن تہ طال رہے اوج تیج سردار (۱) چوپی۔ متی سور تھاں تریہ سنی  
چھترانی بدھ کوہ بدھ گئی۔ ایک پرکھ تب تانے برت بھیو۔ نیک بھانت کے بھوگ کرت بھیو (۲) تہ وہ چھاؤ پتا گره آلو  
اور مٹھور کہ آپ سدھالو۔ ملک نام تہ کے گھر با۔ کیل کرن تا سو تریہ چار سا اٹل۔ بھانت بھانت تا سو تریہ بھوگ  
کائیو۔ لیٹ لیٹ تہ ساتھ او یک سکھ پایو۔ جب تہ رہا اوھان تہیہ تریہ یو کیو۔ ہو جہاں تہو تہ نا تھ تہیں کوگ  
یو (۳) چوپی۔ بن پیا میں ات ہی دکھ پایو۔ تاتے مرتن او یک کلا یو۔ بن پوچھے تال تے مے کی۔ تم بن  
سوئے رہیو نہ جانی۔ (۴) تریہ آکے پی اتی سکھ پایو۔ بھانت بھانت تا سو لیٹ پایو۔ بن تان سو ایسے تن کہا۔ تہ تے  
گر بھ نا تھ موہی۔ پار (۵) تمہے پیا پیم میں پاگی۔ عشق تہارے سو اوراگی۔ تہ مٹھا سوئے رہا نہ کیو۔ تاتے تو میں  
پتھ یو۔ (۶) ابھیو گرو میں سوئی۔ ہمارا ج کہ جیا سکھ ہوئی۔ کا وہ کر پاں جو تو مارو۔ آپن میں موہی جہاں تہا  
(۷) پوچھ جہاں سنست رکھیو۔ بھیدا بھید نہ پاوت بھیو۔ باکہ ہم میں رہا اوھانا۔ من نہ ایسے کیا پرمانا (۸)  
دوسرا۔ لو مان بیتے ستا جنت بھی تریہ سوئے۔ جڑ اپنی دھتا نکھی بھید نہ پایو کوئے (۹-۱۰)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے مشری بھوپ سبادے ۲۵۵-چتر

سپا پستو۔ سمجھنو۔ ۲۵۵-۲۷۹۱-انجون

چوپی۔ جنیت ایک شریپ کی وار۔ چتر بھری روپ اپا مارا۔ کان سنی نہ آنکھن میری۔ جی پربھا کو تہ کیری (۱)  
اکھٹ نگ تہ طال کو راجہ۔ جاسم اور نہ بدھنا سا جہا۔ واک پربھا و ہی کہ سوئی۔ لکھ دھت مشری آسری سوئی (۲)  
دوسرا۔ نری ناگنی نیری مشری بار۔ اورھک روپ تہ راسے کو اکھٹ بھی ہمارا (۳) چوپی۔ اکھٹیک سو تا کو اتی ست  
راج سا ج نہ رکھت نہی جیت۔ مات پتو بن مرگ اٹھ وھاوا۔ تا پاچھے تن ترے دھواوا (۴) جات جات جو بن ہو  
کیو۔ پاچھا جت نہ مرگ نہ پ بھیو۔ جہاں گہ بن نہ اک لہا۔ گھور بھیانک جات نہ کہا (۵) سا لٹ مال جہاں دم  
بھارے۔ منبو۔ دم۔ بھٹ بھٹا دے۔ نارنجی بیٹھا جوئے۔ بدھ پرکار رن سو پگے (۶) پیر تار کھجور بن جہاں  
سین سار۔ ساری تہاں۔ جھگل جاسو جہاں پرا جی۔ نری۔ نار۔ نارنگی را جی (۷) دوسرا۔ ترگش اور کلاب کے پھول  
پھلے جیہ مٹھور۔ نکدن بن سو زیکھے جاسم کہوں نہ اور (۸) چوپی۔ سزنا بہت بہت جیہ بن میں۔ جہر نا صیت لگت  
سکھ من میں۔ سو بھا اوھیک نہ برنی جاوے۔ نہ رکھے ہیں ابھان آوے (۹) تہ ہی جات بھیہ سورا کی۔ جاک  
پر جہا نہ برنی جانی۔ مارت بھیو مرگپہ لے تہا۔ دیو دیت جا زکھت جہاں (۱۰) دوسرا۔ دیو داؤں کی شا جیہ  
بن سیوت نت۔ سدا لبا یور اکھ ہی تا ہے جت جہاں (۱۱) چوپی۔ چھ گندھری اتی اکھڑا۔ سیوت ہیں تہ بن  
کو سدا۔ نری ناگنی کو جیت لیا دے۔ نئی زیت کا کون گینا دے (۱۲) دوسرا۔ تن کی دت بن میں بنی کو تک سنگت  
بتائے۔ لکھے لیکن ناگ رہیں پیک نہ جوری جائے (۱۳) چوپی۔ راج کوہ تن کو جب لہا۔ من سید اتی ہی سم ہوئے  
بار۔ جت جہر چوچکا ڈھچھ ام جوری۔ جھک خدو کے ساتھ چکو ری (۱۴) دوسرا۔ پارا جہ کو روپ لکھ اٹک ری دے  
بال۔ تھائے لوسن زکھ سب ہی بھی کلال (۱۵) چوپی۔ اکھٹ بھی لال لکھ بالہ جیہ من لالین کی مالا۔ لکھیو  
جیت کچھ مٹو لجاوے۔ چل چل تیر کوئے کے آوے (۱۶) کے تریان لالائی ڈاے۔ جھو کھن چیر ٹمبر وارے۔  
پھول پاں کوو کے آوے۔ بھانت بھانت سو گیتن کا دے (۱۷) دوسرا۔ زکھ شریپ کی ات پر جہاں بھو رہی  
سجہ نار۔ جھو کھن چیر ٹمبر سجہ دے چھک مہوار (۱۸) جہاں کو رنگن ناو دھن ری سجہ ری سن کان۔ بتوں ابلا بدھی  
سکھ۔ جہاں پرہ کے بان (۱۹) سجہ ریجھی لکھ راسے چھب دریاوت کمار۔ نہر نہر جھنگ جاسو ہے ہی سجہ نار (۲۰)



چوٹی۔ سبہ ابلا یہ مہانت بچاریں جوڑ پٹھان پر اور بناریں۔ کے ہم آج اسی کو برہمن۔ ناترا ہی چھتر پر نہیں  
 لاس مہنت دیت جاتہم ہیں برہمن دیو تھا جاکھے ہم کرہیں۔ چھتر کٹر عاکت ہم نے میں۔ ناترا ہی کارن چیا دے من  
 (۳۲) دوسرا۔ چھتر گندھری کھرنی مکھ چھب گئی پکائے۔ سری آسری ناگنی نیشن ہی نکائے (۳۳) چوٹی۔ اک  
 تر یا روپ پٹن کو دھرا۔ ایکن روپ برہم کو کرا۔ اک تر یا بھیس روو کو دھارلو۔ اکن دہرم کو روپ سندھارلو (۳۴)  
 ایکے بھیس اندر کو کیا۔ ایکن روپ سورج کو کیا۔ ایکن بھیس چند کو دھارلو۔ سو مدن کو مان اتار لو (۳۵)  
 اڑل۔ سات کٹاری علی بھیس ایہ دھار کے۔ وارا جہ کہ درشن دیا سندھار کے۔ سات شارا جہ مری اے بر  
 ابے سوراج پاٹ پٹن کر وجہ کھل دل بھے (۳۶) چوٹی۔ جب راجے ان روپ ہزار کٹ پٹائے پائین  
 پر۔ دھک دھک اوھک بر دے تہ بھی۔ چٹ پٹ کل بسر دھ گئی (۳۷) دھجج دھار جے سدھ آئی۔  
 پن پائین پٹا نا دھالی۔ دھن دھن بھاگ ہمارے بھے۔ کھ دیون درسن سوے دے (۳۸)  
 دوسرا۔ پانی تیں دھری بیو چرن تہارے لاگ۔ رنک ہنورا جہ بیو دھنیہ ہمارے بھاگ (۳۹) چوٹی۔ میں سوئی  
 کر دھوتم سوہے بھاگو۔ چرن دھیان تہارے راکھو۔ نا مھس نا تھانا تھ کر کیا۔ کر پا کر دھن سوہے دیار (۴۰)  
 یونج سن لوپت تیں بھلی۔ ہوئے کر سات کٹاری گئی چل کر ترہ نرپت کے آئی۔ مہیو آج سوہے بروا ہائی (۴۱)  
 دوسرا۔ یو جب تن اچرے بچن کچھ نہا اگیان۔ تن کو ترنت برت بھینج کر سن پرمان (۴۲) چوٹی۔ بت تہ مھو  
 بدھائی باجی۔ سری آسری جہاں براجی۔ چھتر کٹر جہاں ہماویں۔ ارگ گندھری گپٹن گاویں (۴۳) دوسرا۔  
 ایہ چل سوراجہ چھلا سبت کو تہ مھو۔ یہ پڑنگ پورن بیو چل مھتا تب اور (۴۴)۔ مہانت بھانت تہ ندری نرپ  
 کہ بھیسو دھار بھانت بھانت کر پٹت بھی کوک بچار (۳۵-۱)

ات سری چتر پکھیا نے تر یا چترے متری بھوپ سنا دے ۲۵۶ چتر

سما پتستو سمبھتو۔ ۲۵۶-۴۸۲۶-انجون

چوٹی۔ نل کیت راجہ اک بھارد۔ پورپ دتی جیہ نگہ جیارو۔ منجہ پھرنون کی وارا رت بہت کی تر یا کو اوتارا  
 سری۔ گنج مٹی دو تہا تہ۔ چھب جیتی سس پنجن کہ جہ مہج اپار کھانی جالی۔ آپا ہاتھ جن کس نیانی (۴۵)  
 سن تک کو اک راجا۔ راج پاٹ داہی کہ جھا جا۔ اپرمان دت ہی نہ جانی۔ مکھ چھب بھان رنہت ار جھانی (۴۶)  
 نیچے چھتر سری۔ گنج مٹی سبھی پنچ۔ لے اکی کچ پھارن آئی۔ روپ الوک بلوک جیپ کو سوک نواری ہی ار جہ  
 دیکھ پھاس کچے جیامیں تو جو رہی دگ باندھ ڈھٹائی۔ دھام گئی من ہو آن ہی رہیو جن جو پ ہارے  
 اری کی نیانی۔ دھام من جائے کسکھی اک سدرین کی سینن تیر گائی۔ کا ڈھ دیوات ہی دھن واکہ بھانت  
 سو بھائی۔ پائے پری من ہار کر ہی جھج ہاتھ دھری پوہ تیں لگھ آئی۔ ست ملائے کہ سو ہونہ پائے  
 جیا جوتی کہ تو ہے شانی (۵) جو گن ہوئے بس سو من میں سبھی مھو کھن چھو بھوت چڑے ہو۔ انگن  
 سچ ہو مھو گئے پٹ ہاتھ پکھے گڈ واگہ نے ہو۔ نین کی پٹرن کے پٹرن باقی بلوکن مانگ بکے ہو۔ دیہہ  
 کیو نہ لو گھٹو پیا ایسی گھٹان میں جاتن دے ہو (۶) ایک تو کو لت سور کو ورن دوسرے کو کل کا کو سکار  
 وادر وابت میں ہیا گو ارنانی پریں جھت سیکھ چو باریں۔ جھنگ کسے جھنا ار مانجھ کر پان کے بدل تاجہ  
 پران پکھیاہ کارن نے پیا اس لگے نہی آج پھاریں (۷) اڑل۔ انی بیا کل جب کو رنک سچری ہی۔ کا  
 کے بات بھیں ایسے کہی۔ چتر دو تہا تہ اک ابے چھایے۔ ہوسری من ملک کو کو بھید نکائیے (۸)



سنت سوہر بات ادھک میٹھی لگی۔ برہاگن کی جوال کوڑ کے چھاٹی۔ چتر سکھی ایک بول پٹائی پیت تن۔ ہو گیا جانی سوہ  
 راکھ جان پیا پران دھن۔ (۱۰) دوسرا۔ سنت بچن سچری چتر تہا پچی جائے۔ جہاں من تلک نہ پت چڑا اکھیت بھی  
 بنائے (۱۱) چوٹی۔ سچری تہاں پچت بھی۔ نہ پ آگن جہاں تن لگی۔ انگ انگ سمجھ مجھے سنگار۔ جن نس پتی  
 سو بہت جنت تارا (۱۲) سپس بھول سر پر تریا دھارا۔ کرن بھول دو ہوں کرن سدھارا۔ موئن کی مالا کو دھار  
 موئن ہو سو ماگہ بھرا (۱۳) سمجھ بھوکھن موئن کے دھار دے۔ جن یہ بھلال گوہ ڈارے۔ پیل ہرت من پر دنی بھلی  
 جن تیں مہس اڈ گن کہ ملی (۱۴) جب راکھے داتریا کو لہا۔ مہی یہ ادھک چکرت ہوئے رہا۔ ویو ادو چھ گندھ  
 جا۔ نری ناگنی سری پری جا (۱۵) دوسرا۔ نہ پ چتو یہ پو چھپے کیوں آئی ایہ دیں۔ سورٹا کے چتر جائے دوہتا  
 اکیس (۱۶) چوٹی۔ چلیو چلیو تا کے تگ گئے۔ لکھ دت تہ ات رکھت بھیو۔ روپ نہ رکھ رہو ار جھائی۔ کون  
 دیو دا تو ایہ جانی (۱۷) موئن مال بال تن لگی۔ جیہ بھیتر پٹیا گو ہے گئی۔ کھیو کہ جیسی مجھے نہارو۔ تیسری ایہ تہ  
 نہ پ سپس بچارو (۱۸) دوسرا۔ نہ پ بر بال بلوگ چھب سوہ رہا سرنگ۔ نہ گروہ کی سپری بھکے چلت  
 بھیو نہ سنگ (۱۹) چوٹی۔ لال مال کو کو نہار۔ پٹیا چھو رہا بچ سر جھارا۔ جو شروپ دیو پدھ جا کے۔ تیسری  
 سات سنوا کے (۲۰) کہ پدھو کو روپ نہار۔ پھل خم کر ترن زچارو۔ جوالیسی بھٹین کھو پاؤں۔ ان راہن بھر  
 مکھ نہ دکھاؤں (۲۱) دی باٹ تے اسی سدھائیو۔ توں ترن کر تھے چڑھائیو۔ چلت چلت آوت بھیو تہاں  
 اکھا لگیہ نہارت جہاں (۲۲) راج ساج بھتیگ کر بھیکھ اتھ نہارے۔ توں جھو دکھ کے ترے بھیو دھو آن لکائے  
 (۲۳) چوٹی۔ راج شا پچھتا نے آوے۔ تاکا اپنے ہاتھ جو آوے۔ نہ کہ لوگ جے سوے جاہنی۔ پٹ پٹ دوو  
 بھوگ گناہیں (۲۴) ایہ پدھو کو ادھک سکھ لے۔ بھیو لک سواست رکھے۔ اتھ لوگ کہ تا ہے لکھائے۔ راجا  
 کہ کوو نہ پچھائے (۲۵) اک دن کوڑ تہا پ لگی۔ بچن کھٹو کھانت بھی۔ کوپ نہ پ راجا تب بھیو۔ بن باسا دوتہا  
 کہ دیو (۲۶) سن بن باس پرگٹ اتی رووے۔ چت کے کھکھ سکھ کل وکھ کھو دے۔ سیدھ کالج مورا پدھ کینا  
 تاتہ سے بن باسا دینا (۲۷) سوکن سنگ امراج اچارو۔ ایہ لکھیا کہ بیگ لکارو۔ جیہ بن یوسے کھو کھلا لار۔ ایہ  
 پچھت آو دت کالا (۲۸) لے سیک تہ سنگ سدھائے۔ تاکہ بن جھیرنخ آئے۔ وہ راجا آوت تہ بھیو تہیں توں تیں  
 آسن یو (۲۹) در دھرت پر غم توں سوکری۔ بھانت بھانت کے بھوگن بھری۔ ہے آو دت پن تہ کینا۔ لکھاپن  
 کو مارگ ہینا (۳۰-۳۹)

ات سری چتر لکھیا نے تریا چتر ترے متری بھوپ سنا دے ۲۵۷ چتر  
 سما پتتو سمبستو۔ ۲۵۷-۲۸۵۵۔ انجون

چوٹی۔ سنا دھج راج اک سینت۔ بل پرتاپ جیہ اتی جگ گنت۔ کیو تہا دھام تہ ناری۔ جاکھ سنی نہ نین نہاری (۱)  
 سنس متی تہ گرو دوتا اک۔ پڑھی بیان کہ کوک شاسترنک۔ تا سم اور نہ کوو جگ سے۔ تھکت رست نہ رکھت رد  
 تک سے (۲) اٹل۔ اتی سدھوہ بال جگت مہ جائے۔ جیہ سم اور سدھری بھول نہ لکھائے۔ جو بن جیب ادھک  
 تاکہ تن راجی۔ بوز رکھ جینا دھوہدن چھب لاجی (۳) روپ کوڑ کھمار جیے اٹا لہا۔ جاکھ نہ کھاہون نہون  
 جوں کہا۔ جب وہ راج سجا یہ بھیٹ آئیے۔ ہو جگہ استرن کے چت کو لیت پر اسے کے (۴) راج مٹا اک سکھی  
 جانی۔ لکھے کوڑ کے پاس پٹائی۔ کوٹ جتن کتہہ پیل لیا دو۔ لکھ ماگھو جی سوامی پادو (۵) اٹل۔ میاہل  
 راج کوڑ جے سچری نہاری۔ مٹن کوڑ مر جائے ایہ جیا مانے۔ بچاری۔ چلی کل ڈر ڈار بھی جائے تہ۔



ہوئے سچ سوار توں کے مترجہ (۱) چوپی جیوں تیوں رتا کوئیہ لیالی۔ بات میں کی تیر نہ خنایی۔ تب وہ دھام کھڑے  
 کے ایو۔ راج تارکھت سکھ ہائیوں تاکو کھی ان سو کو بھیج۔ لاج ساج سجھی اب ہی جی۔ متھن مہیہ جب میت  
 پھینا۔ دھرم چھوٹن تے اوھک ڈرانا (۱۱) دوسرا۔ اندر ادھک کہائے جگ خن راج گرہ پائے۔ ڈھکھ ریسو سو  
 چنے اج بول نہ بچ مجائے (۱۲) چوپی۔ جب تو ہے میں زکھت چھب بھی۔ لوک لاج تب ہی بخ دی۔ دھرم  
 کرم کے کھنڈ جانا۔ تو وٹ سکھ مرچیا بکنا (۱۳) سن ترنی میں تو ہے نہ بھیج۔ دھرم آپو کھنڈ نہ تھو۔ جب تے  
 کر پانڈ سو ہے حائیو۔ پئے مہر اپیش تبا یو (۱۴) دوسرا۔ پر ناری کی تیج پر دھول نہ دیکو پائے۔ کام بھوگ  
 بنی پھو تا سورج اچکائے (۱۵) چوپی۔ اب ترے کے کرم بہارے۔ کہ ہو راجہ پاس سوارے۔ تو ہے سدن  
 تے پکڑ گئے ہو۔ انک بھانت ساس نادوے ہو (۱۶) دوسرا۔ پر داتمر دھپار ہو ترے پتا بھو تو کہ دیں نکا  
 ہو کو کرن کی جیوں کھ (۱۷) چوپی۔ جڑ برگی نام کھیا سن۔ کوپ کیا ات ہی ماتھو دھن۔ پر تمھ اسی کہ ابے  
 شکارو۔ پور میریا کے کھو مارو (۱۸) جن تو ہے یہ اپیش درڑ آئیو۔ تاتہ موسو نہ بھوگ کھائیو کے جڑھ ان  
 ابے سو ہے بھیج۔ ناس اس پران کی تھو (۱۹) مٹھ کہ تہ وٹ دان نہ دیا۔ گرہ اپنے کا مارگ لیا۔ انک بھانت تن کیا  
 دھکارا۔ پاپن پری لات سو مارا (۲۰) راج تارکھت اوھت اتی بھی۔ ایہ جڑھ مو ہے رت دان دلی۔ پر تمھ پکڑ کر یا ہے  
 شکارو۔ پور میریا کے کھو مارو (۲۱) اٹل۔ تمک تیج کو تب تہ گھائے پر ہارو۔ تاپے پڑکھ کہ مارھو نہ ہی ڈارو  
 تیج توں کی نو تہ دکی ترڈار کے۔ ہوتا پر رہی مٹھ کر اس مار کے (۲۲) دوسرا۔ جب مالا کرم گئی بیٹھی آسن مار۔  
 پٹھے سچھی پنا پتی پنا نکٹ بکار (۲۳) چوپی۔ ہنس کیت تب تانے سدھانا۔ ریکھ تاتر ریکھ ڈرانا۔ کھو  
 کوڑا یہ کس تو ہے کرا۔ بن پرادھ یا کو چیا ہوا (۲۴) چتا من سو ہے شتر سکھائیو۔ ہو بدھ مہر اپیش درڑ آئیو  
 جو ایہ روپ کوڑے ترے میں۔ تب بھ کاج ایتارو سر میں (۲۵) تاتے میں یا کو کہ مارا سنو پتا تم پچن ہمارا۔ سادھو  
 شتر بیٹھ یا پر میں۔ جو جانہ سو کروا بنے میں (۲۶) ہنس کیت زپ کوپ بھ اتب۔ پچن شاکو سرون سنا جب۔  
 بیاں پیدا دتہ میر پکڑ گئے۔ جو ایو گیو شتر۔ بھ کے (۲۷) سن بھرت پچن اتامل دھائے۔ تہ میر تیج زپ  
 پگ لیاے۔ تاکو ادھک جات نہ دیا۔ کرم چنڈا رہر ہوئے کیا (۲۸) سن بچ میرا چنڈو رہا۔ ترا ہے ترا ہے  
 راجہ تن کہا۔ میں پر بھ کرم نہ لیا کیا۔ تو دوتا کہ شتر نہ دیا (۲۹) تب لگ راج کوڑا آئی۔ وچ بر کے پاپن  
 پٹائی۔ تم سو شتر جو ہم سکھائیو۔ تاپی بدھ سے جاپ کھائیو (۳۰) اٹل۔ تو آکس ہم مان سچھ کہ مارو۔ تاپر چننا  
 سنی، شتر اچارو۔ چار پر بن جیا سو بدھ نہ کچھ بھیو۔ ہوتا تے ہم رس ٹھان سو کہ زپ پرتی دیو (۳۱)  
 چوپی۔ اب ککاج مکر تے گیو تب چننا سنی ہم درڑ آئیو۔ اب کیوں نہ کیت زپ کے تپرا۔ ساچ کیت کس  
 لاگت پیرا (۳۲) میر چکرت چنہا در بہارے۔ کہا بھیو جگہ پس سمجھارے۔ کرا پدیس کیت بدھ ہارا۔ بھیہا بھیہ زپ  
 کچھ نہ بچارا (۳۳) پھانسی تہ میر دیاس کیت رس مان۔ ہنس متی کہ جیہ سکھیو ایو شتر بدھان (۳۴) جیہ نہ بھیجی  
 تہ گئے ہنا یہ پھل میر یہ مار۔ ایہ بدھ زپ کھو دھت کیا ہنس متی برنار (۳۵-۳۶)

ات سری چتر پکھیا نے تریا چتر ترے منتری بھوپ سناوے ۲۵۸ چتر  
 سناپتو۔ بھمتو۔ ۲۵۸-۴۸۸۷-اجون

دوسرا۔ رومور کیت راجا ہوتا شتر دیس کو نا ہے۔ یا سم اور زیش نیس دتیا پر مٹی تل ما ہے (۱) چوپی سری  
 مرگ راج کھانکی تریا۔ لب زپت کو جاتر جیا۔ جکے روپ تل نہی لوڈ۔ ایک گھڑی بدھاتا سو کو (۲)



دوسرا دودھ پرتاتے بھے ابرت روپ کی راس۔ تین دھون مہ جانیٹ جاکو تیج رٹ راس (۳) اٹل۔ ہر کچھ  
 کیت بھ نام پر قلم کے جانے۔ بیاگھر کیت دوسر کو نام پر مانے روپ وان بلوان بدت جگ میں بھے۔ ہوجک  
 سو سس پرگٹ دشیاتہ پردے (۴) چوپئی۔ جب جو بن جھیکا تن کے تن۔ جات بیو جب ہی لک کان۔ ارا نیک جو  
 بدھن نگھارے۔ چاکر چا اپنے پارے (۵) دوسرا۔ بھانت بھانت کے دیس نے ہو چیتے اراج۔ بھمن  
 سر سو بھت بھے دن من جیوں نزلج (۶) روپ کور گھٹا پر قلم میں دوسر روپ اپار۔ دیس دیس میں ان تریا تیت  
 جانے نزار (۷) سور گھا۔ ایو کسی نہ دیس جیو ہو شدر کور۔ کے دوسر دے کے نیس انکلیس یہ (۸)  
 چوپئی۔ تاکا مات شتر کی لکھ چھب۔ جات بھئی سدھ سات تون سب۔ ر سیدھت لوہ قھت کے شکارانی بیانی ادھک  
 انگار (۹) تب چا ہانا تھ کہ مرے۔ پن ٹیکا کو پتر نگھر کے۔ کون چتر کہ کہاں بچارو۔ لوہ سر چتر چتر کہ دھارو  
 (۱۰) ایک دوسر شودھ چا جیو۔ مدراسو کرت سو ایو۔ پن ٹیکا کو پوت سکارا۔ ادھک مت تا مو کہ پیارا (۱۱)  
 دوسرا۔ تپت پر قلم سوائے کا ڈھ بیا اس ہاتھ ر پوت بیت مارا تے ہاتھ اپنے ساتھ (۱۲) چوپئی۔ مار پوت  
 تپت روئے پکارا۔ تپت ست تپت مار گھارا۔ مد کے ہاتھ تپت ایہ بھے۔ آپس میں کو پت تن کے (۱۳) اودت  
 دودھ آب کہ بھے۔ کا ڈھ کر پان کو پتن تے۔ اس نے پت ست کے سر جھارا۔ پوت کا ڈھ پت سسل پر ہارا (۱۴)  
 میں ٹھا ڈھی ایہ چرت ہنار۔ پھوٹن گئے نین کرتارا۔ داد پچارل دن تے آکیو۔ تاتے کال دودھوں کو بھو (۱۵)  
 اب بودیو کو کا کرور۔ ار مہ غار گھاری مرد۔ بان پر قلم ہوئے بنے سدھے ہو۔ لوہ ست کے سر چتر دھارے ہو (۱۶)  
 پر قلم پوت تپت کو بدھ کینار۔ پور راج لوہ ست کو دینا ہو۔ د بھیکھ اتھ کو دھاری۔ پنٹھ اٹرا اور سدھاری (۱۷)  
 دوسرا۔ تہاں جانے پتا کری سو کی بدھ پرکار۔ بھوت راٹ رچیت بھے نرکھن طھر تانار (۱۸) چوپئی۔ بر بیوہ  
 پتری کے کہا۔ جو تو بیا پ سر دے مہ رہا۔ دے بت تپا ایہ بر پاؤں۔ بروھاتے ترنی جوئے جاؤں (۱۹)  
 دوسرا۔ بروھاتے ترنی بھئی بروہا تر پرا۔ تپا پرا تن چھاؤ کر جیوں ایہ سنجلی ڈار (۲۰) چوپئی۔ بروھاتے  
 ترنی جب بھئی۔ تب چل قس نگر گئی۔ جیہ کھیت ست چٹا شکارا۔ مارے بچھ رو جھ جھکا (۲۱) ایک مرگی کا بھیں  
 دھرائب۔ تن کے بستر پور شدر سب۔ کھیت ستو اکھٹ ست جہاں۔ ہرنی ہوئے نکیت بھی تیاں (۲۲)  
 تاپا چھے تو ست بے ڈار۔ سنگی کھوڑ اور ہنار۔ ایکل جات دور بھو تہاں۔ بھون گھور بھیا نک جہاں (۲۳) سات  
 مال جہاں ورم بھارے۔ مینو قدم سمبٹ جھارے۔ پیمرتد کھویریں بھاری۔ منج ہا کھن جن ایس سدھاری  
 (۲۴) مرگی جانے تر گئی بھلائی۔ اسنے آنکھ بھیں بنائی ان آپن تر روپ دکھارا۔ راج کور موہن کر ڈار (۲۵)  
 اٹل۔ سری آسرنی کیرنی کون بچارے۔ سری ناگنی گئی کو جیا دھارے۔ گندھنی۔ اسپر۔ کون ایہ جانے۔  
 پوروی سنی با جوی پار ہی مانیے (۲۶) راج کور نرکھت رہا بھانے کے۔ پوچھت بھو چل تاپے تپرتہ  
 جانے کے۔ سری ناگنی۔ گئی۔ ان تے کون تو۔ جو کون ساچ کہ کھیو تاتے ایس بھو (۲۷) دوسرا۔ من جج  
 کرم مے تو جھپ بڑ کھنٹ بھو بھانے۔ اب ہی جوئے اپنی لبو دھام ہمارے آئے (۲۸) اٹل۔ ایک آدھ  
 سنا ہی نا ہی تن بھاکھو۔ لگی لگو ڈی لگن جاتن ایہ بھاکھو۔ انٹ کور جو کہا مان سو کی بیکھ ہو تپت پر قلم  
 گھار لوہ ست چھل پیا کیو (۲۹-۱)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چترے مشری بھوپ سنا دے ۲۵۹ چتر  
 سما پنتو۔ سمجھتو۔ ۲۵۹-۲۹۱۶-انجون



چوئی مست کن اک نر پت جگدی۔ تیج دان بلوان تپوی۔ سری کج راجھ منی تہ دارا۔ پاربتی کو جن او تارا (۱)  
 اٹل۔ مست کن نر پ سو پو بان پرتی کرے۔ بھانت انک کے دھیان جان گڑ گپ پرے۔ رین دوس تپا کے  
 کھجے تبادوی۔ مورانی کے گرہ جھول نکب ہی او کی (۲) رانی ایک پڑکھ سواتی بہت ٹھان کے رست بھی تہ سنگ  
 اوھک کج مان کے رست ہی پنامہ سو دوس دیو۔ ہونک اپنے مکھ تہ ہن سو ہے یو کیو (۳) شو وایج۔ اک  
 گہرے بن بچ تم ایل آیو۔ کر کے پوجا سوری سو ہے رجا یو رجو ت اپنے سو کو جوت ملائے ہو۔ ہو تو ہے  
 کہ جوت مکھ سوگیہ دکھائے ہو (۴) تاتے تو اگیا نے جی تہ جائے ہو۔ کر کے شو کی پوجا اوھک جھائے  
 ہو۔ سو کو جوت مکھ سا سو کرنگے۔ ہو پت ماتر کل سپت پتر کل ترنگے (۵) دوسرا۔ جھے نر پ کی اگیا گئی نے  
 سو جو کینام۔ جیت مکھ بھی پتی ہا بی جبار کے دھام (۶-۱)

ات سری چتر پکھیا نے نر یا چترے منتری جھوپ سناوے ۲۶۰ چتر  
 سا پتھو۔ سمجھتھو۔ ۲۶۰۔ ۲۶۲۰۔ انجون

چوئی ہر دھج ایک ہے راجہ بر۔ جب دنیا جگ دیو پڑ بھاک سری مستی تہ رانی۔ روی چندوی کے اندرانی (۱)  
 تان کے پتر ہوت گرہ ناہی۔ ایہ پتھاتیر یا کے جیا ماہی۔ راجہ تے جیامہ ڈر پادے رہو پڑکھن سنگ کیل کناوے (۲)  
 اٹل۔ ایک دوس منتری جھو دکھ پیٹھ بہ مکھن کو پالک تہ نکیا آئے کر ہی وال سوہنی مکھ تے گا تو ہو بھان  
 کے چت کو چا چرا وٹو (۳) دوسرا۔ سن رانی سر تناد دھن مار کر سی سہم بھار۔ رمو لکھ پالک بھیس ایہ بدھ کیا  
 پکار (۴) چوئی۔ مکھ چاوت مقودہ جہاں۔ رانی گئی راتری کہتاں۔ دو یک گھری پا چھے پتی جاگا۔

اس گڑ کر پا چھے نر یا لاگا (۵) سکھی ہتی اک بتاں سیانی۔ تن ایہ بات سکل جیا جانی۔ جونا کو پتی ایس  
 ہے ہی تو گرہ جھ کے دو ہوں پھٹے ہیں (۶)۔ اگو آپ بتاں اٹھ گئی۔ رانی جہاں مدیت تہ بھئی۔ ایٹھ انگ تہ تے جگیا  
 سب برتات کہتا ہے گائے (۷) اٹل۔ تر اس منہ کے پکھ نو ڈر تھی گئی۔ گرے پکریا ڈر تے مارت بھی۔ ایک  
 بڑے درم سنگ دیو نکائے کے۔ ہو بتر تارنا تھ بھی تہ جائے کے (۸) چوئی۔ ایہ دھج راج بتاں تہ ایہ نہات  
 برنگ نر یا نکھ پایو۔ پوچھت پکرتے تہ جیو۔ جڑ بر آٹھ ٹوک یو کے گیو (۹) دوسرا۔ پنج دھاس کے چھوڑے  
 کیو آئی ایہ ٹھو ساچ بے تو چھاڈ ہو نہ کئے کچھ اور (۱۰) چوئی۔ تب نر یا جو رو جو کر لیا۔ پتی پا کن نر منک دیا  
 پرقم سو پیا بن ہمارے۔ ہو کر دھو ہر دے تہارے (۱۱) سورے بڑی اوھک پنا جیت۔ دھیان دھو سوری  
 پتی کونت پرت۔ پوت دیو پکھ دھام ہمارے۔ یل پل بل بل جاؤں تہارے (۱۲) اٹل۔ پتریتا میں ہیاں  
 نکر آئیے۔ بجن ریا نہائے اوھک مکھ پائیکے ساچ کہنا پاتا ہے جان جیا پچھے۔ ہو اور نہ پاتہ بات جو  
 جان سوچے۔ دوسرا۔ سن راجہ ایو پکھن جیا نہ بھو پرسن۔ جن نر یا سوے اس پھ کیا سو دھرنی تل نہ دھن  
 (۱۳) چوئی۔ جڑیا سو پکھا بکاری۔ ساچ دے کے نین بناری۔ اس چتر سو تہ بجن کیا۔ دھن دھن کو  
 تہار دیا (۱۴) دوسرا۔ نر سیدہ ترے سدن جوئے ہے پوت اپار بھٹی جتی پشی سٹی سور ہیر سکھار (۱۵)

اٹل۔ تانہ ہے بھوگ پھاسی سو پھو رگھار یو۔ کر کے نر پ چتر ایہ بھانت دکھار یو۔ سو ٹھہر پھلت بھو نہ کچھ  
 تاکو کیا۔ ہو دھن دھن کو نارنگن ہوئے سن رہا۔ (۱۶-۱)



## ات سری چتر پکھیا نے تریا چترے متری بھوپ سنبادے ۲۶۱ چتر سمائپستو۔ سمجستو۔ ۲۶۱۔ ۴۹۳۹۔ انجون

اٹال۔ کل ماکن کے دیس اندر دھج نہ پت مار۔ سری کھاک مٹی رانی جیہ نسبت گھر۔ پن مشوق سی ودھتا تاسکھی  
ہو خبک چتر کی کلا دنیا جگ میں دلی (۱) سودا بہت سودا گرتہ اک ایو۔ جن سس کو اد تار مدن اچجا یو۔ اوھک  
جس کی جیب بدھاتے دی تہ۔ ہو سکھ پادوت سراسر نہارے کرانت جیہ (۱۲) ایک دوس نہ پتتا جھوکھے  
ایکے۔ بھیت بھی چرگے سو میں بنائے کے۔ شاہ چتر تہ آئے دکھائی دے ٹیو۔ ہو یا مانن کے مینہ موہرے  
گیو (۳) راج کور سکھ روپ رہی ارجھائے کر۔ پٹھے بچری تہاں بہت دھن دیا کے کر شاہ تکیو ہوں بدھ جیہ  
بیائے ہے۔ ہو جو مانگے سو ہے تو سواب سی پائے ہے (۴) سنت کور کو پن سکھی تہ جائے کے۔ من بھادوت ہیا  
کہ دیامائے کے۔ پچو رسی آسن سو بدھ جھگے۔ پوچت کے سوک ستاپ پداسب کر دے (۵) پھیل چھینی  
چھکے نہ چھورت ایک چھن۔ جب نو دندھ رانک سو پانی آج تن۔ چنتا شرت چت بھی بچار بچار کے۔ ہو سدا ہو سکھ  
ساکھ پیرو پائے کے (۶) بھیکھ چکھ بچری کر دی چھائے کے۔ تاکے پت کے پاس کو ہیو جائے کے۔ نو جو  
نوست ہم آنکھن سو بہا ہو بہت ندی نہ کیو کر کہوں گہا (۷) شاہ سنت ایہ بھات اٹھا اٹھائے کے۔ سرتا تیر پک  
اٹھ جائے کے۔ لوٹ سوٹ بھوپرات تے ات کیو۔ ہو مال تہ ٹائے اتھ ہوئے جات بھیو (۸) وہی سکھی  
پا بہ ایہ بھات اچا رپور۔ کو پت ہوئے کراتھ سو نہ پدھارپو۔ مال متاع ٹٹائے جات بن کو بھیو۔ ہو راج کور  
کے دھام سو پت سوک گیو (۹) پت نہ بھیو راس رست نہ گرو بھیو۔ دیس مال سکھ پائے سپر بھ ہی گیو۔  
کاج کرت سو ہی بھیو کور جو نہ کہیو۔ ہو ایہ چکل سیتی چھلا سدا تا کے رہیو (۱۰) اپکو دھام بہار کور چت نے دیو۔  
بہت کال سکھ پائے رست نہ گرو بھیو۔ بھید نہ ددجے کال کبوتر جانیو۔ ہو شاہ پتر سودا دھک کور رس ٹائیو (۱۱)

## ات سری چتر پکھیا نے تریا چترے متری بھوپ سنبادے ۲۶۲ چتر سمائپستو۔ سمجستو۔ ۲۶۲۔ ۴۹۵۰۔ انجون

چوپی۔ اچے چد پورب کی دس نہ پ۔ انک بھات چتے جن ہو رپ۔ ناگنی مٹی ناری تاکے گھر۔ روپ دان دن  
دان چھٹا برا۔ جدھ کرن راج کو بھارتا۔ کٹٹ چار ہوں بیچ پکھیا تا۔ ات ہی روپ توں کوراجت۔ جانور واکرو تیا  
پراجت (۲) دوسرا۔ اہلا تا کور روپ لکھ اٹک رہی سن مانہ۔ پتی کو دیا بہار کر کچور ہی سمدھ نا پے رس  
چوپی۔ سکھی سیتی اک تہا سیانی۔ تن یہ بات سکل پیانی۔ رہیہ بھاکہ تہاں چل گئی۔ سب تہ بات بتاوت بھی (۳)  
جدھ کرن ایہ بات نہ مانی۔ ناگ مٹی تب بھی کھانی۔ جاہ میں اپنا سن دیا۔ اوہ جڑ ہم میں جیت نہ کیا (۴)  
دوسرا۔ جواہ نہری بھ برتھا دے کاتو پاس۔ اچے چکر راجا بنے سم تے ہوئے اداس (۵) چوپی۔ تک پتی اد تریہ  
ست کے ہے۔ بھول نہ دھام ہمارے اسے ہے۔ تب ہو کاج ہو کر ہو۔ بہا کی پاوک نہ برہو (۶) دوسرا۔ تاتے  
کر وچتر کچھ بیٹے پاکہ آج۔ سام ڈاریا کے اسے سونہ جائے راج (۷) چوپی۔ ایک سکھی کہ بھیا یو۔ اوھک  
درب دے تہا چھائیو۔ جب آوت نہ پ کہ لکھ بھو۔ تب نہ بی گاری تہ درجور (۸) اچے چد تہ ٹھان جب آکھو۔ آپ  
تریابوری ٹھہائیو۔ بھات انک گارن تہ دیو۔ کوپ مان راج کہ گیو (۹) نہ پ ایکہا ابے گے ہو۔ ڈارسی  
دھوارنے دے ہو۔ تب سکھی بھاج جات بھی تہاں۔ جدھ کرن کو گرہ کھو جہاں (۱۰) اوھک کوپ نہانی تب بھی



سینا کو اگیا ام دی۔ جن زرب چور ڈاگرہ رکھی۔ ناکو نہ آج یو بھاکھی (۱۲) دوسرا۔ یو زرب ہوں اگیا دی ات چت کوپ  
 چھانے بھکی سہت توے سوڑھ کو اب ہی دیو اڈا لے (۱۳) چوپی۔ اوس ویالوپ خانہ کو۔ ایہ گھر چھوڑ دیا نا کو  
 اب رہی یا کو دیو اڈا لے۔ پن کھپے دکھا دیا (۱۴) دوسرا۔ سن زرب کو چاکر پن تیاں پنچے جانے۔ تریا چتر  
 نہ بو جیو جراتا دیو اڈا لے (۱۵) چوپی۔ تریا چتر پن ہوں ہی جانا۔ ہ صا سرج بہو بھتا نا۔ شو گھر تیج کان  
 ہی سدھائیو ترن کو ات نہ پایو (۱۶) دوسرا۔ ایہ چھل سورا جاپھلا جھہ کرن کو گھا لے۔ تریا چتر کو سوڑھ  
 کچھ بیو سا ہی پائے (۱۷-۱۸)

ات سری چتر پکھیا نے تریا چترے فشری بھوپ سنا دے ۲۶۳ چتر  
 سمانستو۔ بھتو۔ ۲۶۳-۲۹۶۷ انجون

دوسرا۔ نہت پچھن سین متی سو پچھن نار۔ دھتق کو راجا رہے دھن گھر مبرے بھندارا (۱) چوپی۔ پرہ کور  
 تاکے دو بتا اک۔ پڑی بیا کرن کوک شاستر تک۔ نانا بدھ کی پدیا دھریں رہو پندت استت جیہ کریں (۲)  
 دوسرا۔ ادھک روپ تہ کور کو برہم نہا کوپ۔ تاسم گھر رتھاپ کر سکا نہ دوسر تھاپ (۳) ہسی پدنی پنگی  
 تاسم اور نہ کوئے۔ زری نتر کاری نئی دھیانہ دیسی ہوئے (۴) پندن تر کافی جتی سری سری بار۔ کھو جت  
 حکت نہ پائیت دوسری نار (۵) اند لوک کی اچھرا تا تھے بلو کن جات۔ نہ رکھت روپ اگھات نہی پکت بھو  
 لگات (۶) چوپی۔ ہیرا پچھرا تھکانی۔ سکھن مانجھہ بھانت بکھانی۔ مہی یہ سندرگ ماہی۔ ایسی اور کور کہوں  
 نا ہی (۷) اڈل شاہ پری باج۔ مہی یہ سدری دندر کہوں جگ۔ شکت رمت جیہ روپ چاچر ہیونگ۔  
 یاسم روپ کور جوکت ہوں پارے۔ ہور کے کور اپائے سویا ہے رھایے (۸) دوسرا۔ پری سہت ایسے  
 پچھن بھن کہا سرنیا لے۔ یاسم سندر چرکھ ایہ دے ہیں کھوج بلا لے (۹) اڈل۔ پری راج کی پری سب  
 اگیا پائیکے۔ چلت بھیں سکی سہس سنگار بنا لے کئے۔ کھوج پری سجد دیں نہ سندر پائیو۔ ہوا یک ہور رکھی  
 تین بھیتا سید (۱۰) چوپی۔ اک رکھی شتو کائن اک بھیتا تاسم تی نہ متواونی پرتک۔ اچھرتیاں بہاری۔ کر پا جلاں ایہ  
 بھانت اچھاری (۱۱) دوسرا۔ کو سیری توں کہ چلی کیوں آئی ایہ دیں۔ کئے توں استری اندر کی کئے اکلال کیں (۱۲)  
 چوپی۔ کہ کارن تے تے پیل آئی۔ کہو کوئے کہ کاج چٹانی ساچ بے پن جان دے ہو۔ ناتر سراپ ایسے تو ہے کے  
 سوا (۱۳) اڈل۔ ایک دوس من چلیں اچھرا دھانے کئے نہ رکھ کور کو روپ ہی اچھانے کئے۔ چت نہ کیا پکار  
 کور کہوں پارے۔ ہوا یو سندر کھوج سویا ہے بلا لے (۱۴) ہم سکھی سہن سندر پچھے دی دس ہوں دس سٹی بکھوج  
 شک پر تیر ہی پائیو۔ دیں دیں سجد ہیرا گویو (۱۵) دوسرا۔ کھوج دیں بیا کل بھی آئی تھرے پاس۔ دیچے سنگھ  
 بتائے کہوں کارج آوے اس (۱۶) چوپی۔ برہما ایک چرکھ اچھائیو۔ زرب کئے صام جنم تن پائیو۔ سات سندر پ  
 سبت سو۔ کو پچھے تریا لے سکت ہو (۱۷) دوسرا۔ رکھ کے ایہ بدھ پن سن حکت سکمار۔ پنت سدھ کے جھنک نہ  
 جات بھی اوہ پار (۱۸) چوپی۔ سندر سدن شو میہ زرب بر جات بھی سدری تانہی گھنر جیہ زرب سبت آشرم  
 سن ریا۔ مکی تہاہ تن بلم نہ کیا (۱۹) لوک انجن ڈاوت چھہ بھی۔ پرگت جتی لوپ ہوئے مکی۔ یہ سب ہی کور روپ پکار  
 یا کو لود نہ چرکھ بچارے (۲۰) اڈل۔ نگہ دیپ سدا بتر بھیجے جہاں۔ لوک انجن درگ ڈار جات بھی تریا تہاں۔  
 سرتون کی پھار جھانے کر۔ ہو سدا یا کی کی بھول ری لپا لے کر (۲۱) چوپی۔ یہ سدا نا ہے سبر گھی ترکتے  
 ہرکھ ہو بھی۔ تک دن نہ واک سدا آئی۔ سن نہ تریا ادھک بجائی (۲۲) جو یہ بات پری سن پنے سے دور



کا ڈھ سدرگ تے دے بے۔ تاتے یا کو کروا پائی۔ جاتے ایسا وہی دیو ملانی (۲۳) آلیہ ہتھو کو کو جہاں۔ واکو چتر  
 نکھت بھی تھاں۔ چتر جے تن کو رہا راج پاٹ بھج ہی تیج ڈالار (۲۴) اڑل۔ من مے مہیو اداس راج کو تیگ  
 کے۔ رین دوس نہ بیٹھ رہت انوراک کے۔ روئے روئے درگ نین نہ رہا ہادی۔ ہو کو جن کرے پچار نہ تا کو پاوی (۲۵)  
 نٹی ناٹکی نہ پنی نہ تینی بکھا نیے۔ نہی ناگنی نگنی تیج تریا جانے۔ سوئی با سوئی سسی کر دتہ جو تھی۔ ہو چٹیک چتر  
 دکھا کے چتر چیت کے گئی (۲۶) بکھیو چترایہ مٹور ہوتے ٹھاگئی۔ چتر چتر کے بھون بکھے رکھتی بھی۔ پرات کو کو  
 جب تن چتر ہنار پور راج پاٹ بھج ساج تے تیج ڈالو (۲۷) نہ رکھ کھ کو چتر کو اٹھت بھی۔ راج پاٹ تن کی سدھ  
 جلیا تے گئی۔ بڑھی پریم کی پیر بتا دے کہو کہ نہ ہو جو تر سو کو اڑ ملاوے آن نہ (۲۸) مٹوارے کی بھانت کو پوری  
 بھی۔ بھان پان کی سدھ تپ ہی تیج کر دی۔ بس مں بہوں اٹھ بے گن گاؤ گئی۔ ہو بھوں رووت دن  
 ارین بتاوی (۲۹) دن دن پیری ہوت کو تن جادی۔ استر پہا کی پیر نہ پرگٹ جتاوی۔ سات سمدن پار  
 پیا تا کو ہے۔ ہوان ملاوے تا ہے اڑو دکھ کہیں (۳۰) اب بھوں پر تھا کو کی کچھ تن بچے۔ سٹو گھر چت لائے  
 سرون ات دیکھے۔ روت روت بس دن بھج بن بتاوی۔ ہو پرے نہ تا کے ہاتھ چتر اڑاوی (۳۱) دو ہار اتے  
 چاہ ان کی لگی ان کو ان کی چاہ۔ کہو کو نے پھل پائے کرتا کرے پناہ (۳۲) اڑل۔ اتھ بھیں دھری پری  
 کو کے ڈھک گئی۔ راج مٹا کی بات بناوت تہ بھی۔ تم کو ان کی چاہ آنے تھی گئی۔ ہون دن جہت بنگ جیوں  
 پرست تیری گئی (۳۳) سات سمدن پار کو روہ جارینے نہ لکھو تم سوتہ ادھک پرا نیے۔ کر کر کو ان چاہے کہو تیریا لکھے  
 ہو راج کو سکھار سو کہ بدھ پائے (۳۴) مٹو ہے سردار پری کی سردھ بکھا نیے۔ روس کی سم جا کو روپ پڑینے  
 جب وہ راج کو کی چتر نکھت بھی۔ ہو تپ ہو تپ سے پیر چھاسے نرت دی (۳۵) دو ہار تپیں بھون کے بھرم  
 پھری تا سم بھوں نہ تار تا کے بے جوگ ہو تم ہی راج کمار (۳۶) اڑل۔ ہو سردار پری پاب اٹھ جاتے ہو  
 کو جوگ پر نہ تو ہے تا ہے تپا ہے ہو۔ جب تم تاکہ جاتے جن برہیو گے۔ ہو کہا بتا دوسو ہے تپے جس دیو گے  
 (۳۷) چوپڑی۔ ہو کو تا کو پری اڑانی۔ سوئی با سوئی دی پچھانی۔ چل سردار پری پرائی۔ کل پر تھا کر تا ہے ٹائی  
 (۳۸) دو ہار تپیں لو کہ نہ کھج کر سکھ لکھا ایک مٹور۔ چل کر پناہ یارے جاتے سندر نہ اور (۳۹) چوپڑی۔ سنت بن  
 بھج پری اڑانی۔ سات سمدن پار تیج کافی۔ جب دلپٹ بگھ نین ہنار۔ چت کو سوک دو کر ڈالار (۴۰) دو ہار پناہ  
 وٹ کو ٹکی اٹھی پری ہنار۔ ہند ہی برہیو کو پری پناہ (۴۱) چوپڑی۔ ہائے ہائے وہ پری اچاریں۔ دے دے مٹو  
 دھون سواریں۔ جیہ نہت ہم اس سم کیا۔ سو بدھ تا ہے نہ بھینیں دیار (۴۲) دو ہار۔ اب سردار پری میں سو ہی بر  
 ہو جا ہے۔ پیر کو کی ناکرے لاج نہوت تا ہے (۴۳) سن سردار پری جو ہم جہ سہا ات سرم کین۔ اوتیں یا ہے  
 بریو چیت بن۔ تاکہ دین (۴۴) چوپڑی۔ سکھی سردار پری کیا کرے۔ برہ تاپ تن چتیا جرسے۔ جب میں یا کو  
 روپ ہنار پور۔ سوگ بکھے کو بس ہنار پور (۴۵) دو ہار۔ کہا کرو میں جا وکت گے لگو دے نین۔ بن ہیرے نہ  
 کل نہ پرے نہ کھت لاگت جیں (۴۶) بن دیکھے محبوب کے پلک لگت ہے جام۔ تب سردار پری جی ابا یہ  
 بھی غلام (۴۷) کہا کرو کا سو کہو کے نہ اوت ہیں۔ بن دیکھے محبوب کے بھے زحمتی نین (۴۸) اڑل۔  
 پلک نہ ات اٹھ جائے نین ایسے گے۔ پناہ بھین کے پریم دو واپہ ہ گے۔ لگن لاگ کر گئی لگو دن چھوٹ  
 اٹھی۔ ہو نیک ہنار سے بن سکھی پراں نکھو جی (۴۹) چھت چھاسے ناہے لگو دے ہر گے۔ پلک نہ ات ان  
 ہو کے پریم پیا کے پکے۔ جہاں گے اسے بن نہیں کے ہوئے ہے۔ ہو پھر اون کے ناہے بن ایسے کہے  
 (۵۰) دو ہار۔ مٹو ہے پلک ہی مٹو ہے۔ جیہ لائے اسے لوتھ پھر اون کے ناہے (۵۱) زکھین



مجھ ب کے نین گٹے تن ملیے۔ اڈے اگھانے باج چوں پھر آون کے نا ہے (۵۲) جہاں گئے اے لوٹتا ہی کے  
 سو بھئے۔ پری جیوں نہری دوڑ گئے سو گئے (۵۳) اڑل۔ جب لاگے ایہ نین رست تہی کے بھئے بکر ہاری ہو جتن  
 نہ قبول رائے۔ اے۔ چھٹی بت مکر تیں کہو کہاں کرو ہو من تاپ تن تہی سدا جیا میں جرو (۵۴) چوپی۔ کوٹ جتن  
 کر ہی سکھی سب۔ لگن لگو ڈی لاگ گئی جب۔ تب تن پری اپا لے بچارو۔ راج پتر سو جا کے اچارو (۵۵) راج  
 کو تیں جیہ بر لائن۔ جاکی پری لگ سب پائیک۔ اب تو ہے بریو جیت نہری پت۔ کہا تہا رے آوت ہے مت (۵۶)  
 راج کوڑا یہ بھانت سنا جب۔ پچن پری سو پے بس تب۔ مے سردار پری پتی برہو۔ لاگ برہ سو کوڑے مر (۵۷)  
 دوسرا۔ لاگ کوڑے برہ تن برہو دن آریں۔ کہا بھیو ایہ جو پری نیک لگ ہیں نین (۵۸) چوپی۔ کہا پری اک سور  
 کہا کر۔ راج کوڑ تیں راج پری بر۔ راج کوڑ کہو برس کر ہے۔ پدین چھاو سہنتی بر ہے (۵۹) دوسرا۔ جاسو میرو  
 سبت لگا کیے جہاری نار سڑی اسری پدنی پری نہ برو نہ راج (۶۰) چوپی۔ پری جتن کر کہو ہاری۔ ایک بات  
 بت اور بچاری۔ جوا یہ کت دے ہو کرو۔ ہو رو چھل یا ہی کہو در (۶۱) پر تم پری جوتیاں مچالی۔ دیے آپے پتر  
 بگانی۔ تا ہے کہا جو کہا رو کر ہے۔ تب تو دیو و حام دھن بھر ہے (۶۲) یا ہے کوڑ مو ہے دیو ملانی۔ بویا پر جیا  
 تیں اڑھائی۔ کہا ہمارا کرے پیاری۔ توں صاحب میں واس تہاری (۶۳) اڑل۔ سنت پچن ایہ پری مچول  
 من میں گئی۔ سکھ کوڑے پاس جات تب ہی بھی۔ پر پان کر جو کہا سکائے کے ہو کر و نبتی جو کہو کچھو کچھ  
 کے (۶۴) پر تم پری سو کوڑے سو چار یو۔ کہیہ یا ہی پتر۔ بیٹھا یو۔ ریو چے تم سو تب تم یو بھا کیو۔ ہو گھری  
 چار پانک لگ در چیت را کیو (۶۵) پر تم بیاہ تا سو جو سو کر اے ہو۔ بریو چو جو سو ہے تو تب ہی پائے ہو  
 تانے برے بن میں نہ تو ہے کیوں ہوں برو۔ ہونا تر مار تہاری ارب ہی مرو (۶۶) ایہ بدھ بھید کوڑو کے تانے  
 ڈھک گئی۔ جیہ نہ پہچری جان چھئے ایہ پری دی۔ میں کر جتن انیک کوڑے راجا یو۔ ہو تم سورن کلوک قبول  
 کرا یو (۶۷) چوپی۔ شاہ پری کہے نہ آئی۔ جہاں کوڑ کی بیج تہائی۔ تہاں کپورارگ جائیکے۔ بانڈھی دھیا  
 و حام پر بکے (۶۸) ایہ بدھ دینا کوڑ ملانی۔ بیٹھے دو و سج پر جانی۔ تے تے جے سکھی ٹر گئی۔ کام کلاتا کے تن بھی  
 (۶۹) کام پری کہ جے تائیو۔ ہاتھ کوڑ کی اور چلا یو بس کوڑا یہ بھانت اچاری۔ کہو بات تو ہے سونو پیاری (۷۰)  
 پر تم سو ہے تم تا ہے ملا دو۔ ہو رہوگ مرنگ کما دو رہے برو دے برناری۔ دے استری تے یار ہماری  
 راجا اڑل۔ کر ہاری ہو جتن نہ رت وے دی۔ جو کچھ لکھانی کوڑو ہے مانت بھی و پچن پر بیٹھے تانے نے  
 گی تہاں رہو پیا پیا رشت بہنگ جیوں کوڑ جہاں (۷۱) جتر جون کو میر رشت لگت بھی خا کو درس پر تچہ جے پاتو  
 بھی۔ کوڑ جیت جو سستی بدھاتے سو کری۔ ہون سنت کی بھانت سو تھر تھر بھی سری (۷۲) چوپی۔ جب دوش  
 تریہ کا پیا کرا۔ کھان پان آگے نے دھرا بدھ بدھن کے عمل نکائے۔ بیٹھ کوڑ کے تیر چترائے (۷۳)  
 تا ہو کو بھ کیف ہوائی۔ ہو مرو یو کرے سولانی۔ آسن چین پہ بدھ کئے۔ چت کے تاپ پدا کر دئے (۷۴) دوسرا  
 کوڑ جن سورت کرت یہ بھ رہی من ما ہے۔ وہیہ دن پوجا دوڑ کی بھول کر ہی تن نا ہے (۷۵) چوپی۔ کوڑ کوڑ  
 نگ سیدھائی۔ ایک بوت من ما ہے نکائی۔ اک وریل تریا کوٹ بلائیں۔ کان لاگ تیر منتر سکھائیں (۷۶) اپنی حضور  
 تانے بھیجائیو۔ تانے بھی بدھ چرت سکھائیو سب سکھین جب تانے ہمارا۔ رتن تریا تب ایہ بھانت اچار (۷۷)  
 میں شو پوجن کال نہ گئی۔ تانے سراپا رو در مو ہے دی۔ ریاستے اور برن ہوئے کیو۔ گو برن تے سانور بھیو (۷۸)  
 سب سکھین ایہ بھانت سنا جب۔ بل راجہ پر جات بھی سب۔ سجدہ سرتانت کہتا ہے سنا یو۔ ورتا تانت بدھن یو  
 (۷۹) انت برن راجے جب لہا۔ ایہ بدھ سورانی تن کہا۔ کہا بھیو ایہ راج دولاری۔ گوری سستی ہوئے گئی کاری (۸۰)



دوہرا پردھ ترن تے ہوئے گئی بھی گوری تے پیام۔ ست سراپ سوا لیا می جو شکل بھہ جام (۸۲) چوچی۔ سوکھ راج  
بات ہنی جانی۔ اور نار دو ہتا پچانی برہ ستی متوانگ گئی۔ بہہ بدھ بھوگ کماوت بھی (۸۳) اڑل۔ اک دن معام  
پری کے دیت چھائیگے۔ اک دن آپ کلوک کرت سکھ پائیگے۔ اردھامہ بجاوے تا سورین دن۔ ہو سوکھ بات  
نہ پائی راجے کچھو ان (۸۴-۱)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چترے متری بھوپ سنا دے ۲۶۴ چتر  
سماپتو بھمتو۔ ۲۶۴-۵۰۵۱۔ انجون

چوچی۔ پورب دس رتھ چتر نرا دھپ۔ رسل پر ہتی تل پتو نرا دھپ پر کرت تتی تا کی پٹ رانی۔ نری سری جیہ  
نرکھ لجانی (۱) دوسرا۔ چتر کوچ اک نرپ پتو ڈھا کہ شہر بھار۔ جاسم سدر نہ ہوئے گو بھونہ راج کمار (۲) جاتر پترن  
کی منت کیوتہ راج کمار۔ جانبک چلا سنگار یہ نوست ساج سنگار (۳) اڑل۔ جہاں بھرو کھار اکھا نرپت سدا کے  
نرکھ نرپ نوست سنگار کے۔ نرکھ پربھاتے ترنی ادھک بوری بھی۔ ہو گھر بار کی سدا بھٹ کر بگری  
گئی (۴) نکس بھٹا ڈھ بھنی نوست کو سنگار کر۔ جو رہی بھکھ چار سولاج بار کر۔ نرکھ نرپت چک ہا ترنی کے تیج  
تن۔ ہو نری ناگنی گئی۔ پجاری کون من (۵) چار چترنی چتر کا پتی ماہا نیے۔ پری پدنی پر کرتی پار تہی مار نیے۔  
ایک مار جو ایسی بھین پاہے۔ ہوا ڈھ خیم لگ پل پل بل جاییے (۶) چوچی۔ اتنے کوڑک چاہے بھی ایہ۔ اکیو بانچا بھی  
ادھک تہ۔ پرگٹ بھٹا ڈھ ہوئے سیت دو ورات ات پل نہ ٹرت بھو کو (۷) دوسرا۔ ات ات بھٹا ڈھ سیت  
دو وپریم اتر ہوئے توں۔ جن سکھ رن بھٹا بھے بھاج چلے کوکون (۸) چوچی۔ لاکت پریت دوہن کی بھی۔  
اتھ یوسورین ہوئے گئی۔ رانی دووٹ اک تہاں بھٹا کیو۔ ادھک سمجن سو نیہ جتا کیو (۹) تہ رانی سو پتی کو اتی پت  
نس کہ تہاں نہ چھاؤت ات ات۔ سوت سدا تہ گرے دکائے رہات انک سو ہرکھ بڈھائے (۱۰) رانی گھات کو  
ہنی پاوے۔ جیہ بھل تا سو بھوگ کماوے۔ راجا سدا سوت سنگ تاکے۔ کو بدھ سنگ بٹے ایہ واکے (۱۱) نیاٹے  
نرکھ نرپ پرائی۔ راجا سوت سنگ تیں ڈرائی جب سوئے کیوتی ہے لکھ پائیو۔ دے گھات کھ تہاں ہے بایو  
(۱۲) پچھے بچری یو بلای۔ بہہ بدھ تہاں ہے کہا بھائی۔ رانی بہا رام سو سوئی۔ یو بھو جیوں جگے نہ کوئی (۱۳)  
چتر کوچ تہاں تہاں تہاں۔ راجا رانی جان نہ پائیو۔ راجا کی جان بھین گہ نیی۔ بل سو ایچ آپ تر کیسی (۱۴) تب  
نرپ جگا کوپ کر بھار۔ چور چور کر کھڑک سمجھا۔ رانی جگی ہاتھ گہ لینا۔ یو جڑ کو پرتی اتر دینا (۱۵) دوسرا۔ تیرتھ نیت  
آیو پتو یہ ڈھا کہ کورائے۔ کہا پر تھم نرپ پد پرس سورانے سو جائے (۱۶) چوچی۔ ترے پگ پرسن کے کجا  
ایہ کارل آیو ایہ راجا۔ تہ نہ نیو یہ ہودھن حریجے۔ چرن دکا پتی بداکرتیجے (۱۷) دوسرا۔ بداکرتیجے نرپ ویرب  
دے تاکو چرن دکائے۔ ایہ بھل سو موکھ چھلا سکا نہ بھل نہ کو پائے (۱۸-۱)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چترے متری بھوپ سنا دے ۲۶۵ چتر  
سماپتو بھمتو۔ ۲۶۵-۵۰۶۹۔ انجون

چوچی۔ سوت سین اک نرپت سابر۔ دتیا دو اکر کدھو کرن دھر۔ سرتی رانی گرہ تاکے۔ سرتی آسری سم ہنی  
جائے (۱) سری رن کھنڈ کلا دو ہتا۔ جیت لگی سس اش کلا جیہ۔ نرکھ بھان جیہ پربھارت دھوب۔ سرتی رن  
کی ہنی سم چھب (۲) دوسرا۔ ترن بھلی ترنی جے ادھک سکھن کے سنگ۔ لکا پن رٹھ بات بھو نہ بھایو بھل



چوٹی۔ چار بھرات تاکے بلوانا۔ سورسیر ستر نہ دھانا۔ تیج دان دت دان اٹل بل۔ ارا نیک چتے جہ دل مل  
 (۳) سارو دل دھج ہر دھج ہن۔ نیکہ بیت ہریت مہاسن۔ چارو سورسیر بلوانا۔ مات ستر کل جیہ آنا (۵) چار کوڑ  
 پڑھن کے کا جا۔ وج ایک بول پٹھا یوراجا۔ بھاکھیا اوپک یا کرن پڑ ہے جن۔ اوگھامن بھو کیا چران ترن (۶)  
 ادھک ورت پرتہ دیا۔ پدھ پدھن کر اور کیا۔ ستا سہت ست سو پئے تہ گھر۔ کچھ بریاد ج دیہ کر پلکر (۷)  
 جیتے تہ پڑھ بے کہ آدے۔ اپنوپ کہ پس بھکاوے۔ جو بھکیاد ج دیت سو ہے ہی۔ اریت ورت پرتہ تہ کہ  
 دے ہی اہا اک دین کو رگنے گئی۔ وج کہ پس بھکاوت بھی سا لگام پوجت تھا وج بر۔ بھانت بھانت تہ  
 سیس بنائے کر (۹) تاکوڑ کھ کوڑ سکائی۔ سو پرتما پاہن پیچانی۔ تا ہے لہا پوجت کہ بھتہ۔ سرناوت کر جو کاج جہ  
 (۱۰) وج باج۔ سا لگام ٹھا کر ایہ ہالا۔ پوجت جے بڑے رپالا۔ تین اکیان ایہا کچھانے۔ پر مشیر کہ پاہن  
 جانے (۱۱) راج ستا باج۔ سو کیا۔ تا ہے پھیانت ہے۔ جہاں جگھ جا کو پرتا پتھوں چرماہی۔ پوجت ہے  
 پڑھ کے نہ کو جن کے پرے پر لوک پراہی۔ پاپ کر و پر مار کھ کے جیہ پاہن تیں آلی پاپ ڈاراہی۔ پائے پرو  
 پر مشیر کے پتھو پاہن میں پر مشیر ناہی (۱۲) نیکے چھند۔ چون میں جل میں گل میں بھو روپن میں بھو بھگن  
 ماہی۔ سورج میں سہس میں بھ میں جیہ سیر و تھا چت لائے تھاہی پاپوک میں ارپون ہوں میں پر مھوی  
 تل میں سوکھانی جانہی۔ بیا پک ہے لکھ ہی کے کچھ کچھو پاہن میں پر مشیر ناہی (۱۳) کاغذ وپ بھے  
 کر کے ارسات سندر کی سس کے پئے۔ کاٹ بنا سیتی سگری لکھ بے جو کو لکھن کاج بے یے۔ سار سوئی  
 لکھنا کر کے بھ چون تے جگ ساٹھ لکھے یے۔ جو پڑھ پا کہیت ہے نہی کیے ہو سو جڑھ پاہن کے ٹھہریے  
 (۱۴) چوٹی۔ اے جن بھو نہ پڑ کو پاویں۔ پاہن کے سر کو ٹھہراویں۔ جیہ کہ بدھ لوگن بھراہی۔ گرہ کو ورت ٹوٹ  
 لے جانہی (۱۵) دوسرا۔ ملک میں آپ کہا دکی پنڈت ٹکھر ٹچت۔ پاہن کی پوج جا کرے یا تے لگت اچیت (۱۶)  
 چوٹی۔ جیت بھیر آسادھن دھاریں۔ شو شو مکھ تے اچاریں۔ ادھک ڈو بھ کر جگے دکھاوے۔ دواردوار  
 مانگت۔ بجاوے (۱۷) اٹل۔ ناک موند کر چار گھری مھدھے رہیں۔ شو شو شو شو سوے ایک چرن استھیتا ہیں  
 جو کو وپہ ایک دیت کر کے۔ ہودائن ریت اٹھائے شوے سبرائے کے (۱۸) کہیت۔ اڈرن اپریں کرے  
 آپ دھیان کونہ دھیرے لوگن کو سداتیاگ دھن کو درڑا ت ہے۔ تہ ہی دھن لو بھ اوچ بیچن کے ودار دوارج  
 کوتیاگ جیہ تہی یہ گھگھات ہے بہت پوترم ربت پوتر کھڑے چاکری بیچن کی کئے کے ٹوک کھات ہے۔  
 بڑے استو کھی ہیں بھاوت ستو کھی نہاں ایک دوارجھا ڈوانگ دوارے دوار جات ہے (۱۹) مانی کے ٹوہنا  
 پوج کے پائے آئے کے بنائے پھیر مانی کے سدھار کے تاکے پائے پر یو ماھو گھری ددے دگروا یے  
 تائے کہا سیرے دے یے تو ہے پچا رکے۔ ٹنگ کی تو پوجا کرے سمجھ جان پائے پڑے سوئی انت ہے ہے  
 تیرے کر میں نکھ کے۔ ددھتا کو دے ہے کی توں آپن چے ہیں تاکو یو ہی تو ہے مد سیرے سا شو کھوار کے  
 (۲۰) بکے چھند۔ پاہن کو شو تو جو بکے پوجیا تے کھو تو ہے ہاتھ نہا کے ہے۔ تر جبک جون جو آپ پراہن کے تو ہے  
 کو کھو کا بڑے ہے۔ آپن سو کرے کہوں تو ہے پاہن کی پودی تہ پئے ہے۔ جان رے جان اچان نہاں  
 پھر جان گئی کچھ جان نہ بے ہے (۲۱) میں گئی برکا پن سے ترنا پن سے نہی نام یورے۔ اورن دان کر ترا کر  
 آپ اٹھان دان دیو دے۔ پاہن کو سرنیا تن نے پر مشیر کو سرنیا ت بھو دے۔ کام ہی کام بھاکھ کے جڑ  
 کال ہی کال کے کال ٹیو دے (۲۲) دو یک پرائن کو پڑھ کے تم پھول گئے وج جو جیا ماہی۔ سونہ چران پڑا  
 جہ کے اب ٹھو پڑ ہے سمجھ پاپ پراہی۔ درجھ دکھا کے کرو تپا دن رین بے جیہ و دھن ماہی۔ سورکھ لوگ



پرمان کرے ان باتن کو ہم مانت نہ ہی (۲۳) کاچہ کاچ کر واتنی تم پاپن کو کہ کاچ چچا دو۔ کاہے کوٹو مہھ کر  
 حک میں ایہ لوک کیو پر لوک گوا دو۔ تھوٹھے نہ نسر اپدیں کر جو چاہت ہو دھن نے ہر کھا دو۔ راج  
 کائن شتر دیو سو دیو پور دم کو نہ سکھا دو (۲۴) وج باج چوچی۔ کھا پسر سن راج دلاری۔ تیں شو  
 کی ہمانہ بچاری۔ برہما بشن رور جو دیوار ان کی سدا کچھ سیوا (۲۵) تے یا کے بھیو نہ پچھانے۔ مہاں  
 سوٹھ ایہ بھانت کھائے۔ ان کو ہم پرائن جالو۔ پرہم پرکھ سن مہ پچا نو (۲۶) ہم یں گور سیر برت دھاری  
 ادج پنج بھ کے تھکاری۔ جسی کسی کہ شتر کھاوے۔ مہاں کرن تے دان کر اوے (۲۷) گور باج۔ شتر  
 دیت سکھ اپن کرن ہت۔ جیوں تیوں بھیٹ لیت تاتے بت۔ ست بات تاکہ نہ سکھا دو۔ تانہ لوک پر لوگ  
 گوا دو (۲۸) سنو پتر تم شتر ویت جہ۔ ٹوٹ لیت تہ گھر پدھ جہ کہ تاکو کچھو گیان ہی آدے۔ سوٹھ اپنا موٹ  
 منڈاوے (۲۹) تہ تم کہو شتر سدھ ہوئے ہے۔ مہاں دیو تو کو بروے ہے۔ جیتا تے نہیں ہوت شتر سدھ۔ تب تم  
 پن کیت ہو ایہ پدھ (۳۰) کچھ گور یا تم تے بھیو۔ تاتے ورس نہ شو جو دیو۔ اب تے ہنیہ وان دج کر دے  
 پن شو کے شتر یہ انوسراے (۳۱) اٹو ڈنڈ تسی تے ہی۔ پن تہ شتر رور کو چہی۔ بھانت بھانت تاکو بھنگاں  
 انت بارام بھا کھنا دیں (۳۲) تو تے کچھو اچھرہ کیو کے کچھ بھنگ کر یہ تے بھیو۔ تاتے تو ہے برور نوینا  
 پن دان چیت پن کینا (۳۳) ایہ پدھ شتر سکھاوت تاکو۔ ٹوٹا چیت پھر گھر جا کو۔ جب وہ ورک رہت ہو کے  
 جانی۔ اور وہام تب چیت تکائی۔ (۳۴) دوہرا۔ شتر پتر شتر سدھ جواں مہ کچھ ہوئے۔ حضرت ہوئے آپ  
 رہے مانگت پھرت نہ کوئے (۳۵) چوچی۔ سن لے پن سیرس بھار۔ وھک وھک تاکہ پن اچرا تیں مری  
 باتن بھا جائے۔ بھانگ کھائے کے مین پر مانے (۳۶) کوکر باج۔ سنو پتر بات نہ جانت۔ انکار کے پن  
 پرمان۔ بھانگ پیے بڑھ جات نہ مری۔ پن پیے ٹو جہ کہ پری (۳۷) تم اپن سیلنے بھادوت۔ کب میں جھول  
 نہ بھانگ چڑھاوت۔ جیتم جاہو کاچ بھجھا کے۔ کر بوچار رہت گریہ جائے (۳۸) جہ دھن کو تم تیاگ دکھاوت  
 ودرتہ مانگن گس جات۔ مہاں سوٹھ راجن کے پاس۔ بیت پھرت ہو مہر جو کنگن (۳۹) تم حک میں تیاگی  
 کہکھوت بھگن کرتیاگ درڑاوت۔ جا کہ من بچ کرم تیج دتے۔ تاکہ باقہ اٹھاس تینجے (۴۰) کاٹو دھن کو تیاگ  
 درڑاویہ۔ کاٹو کو کوٹو گریہ لاویہ۔ سن مہ در بھگن کی آسا۔ واد واد دولت ایہ پیاسا۔ (۴۱) اٹل۔ بیدیاکن  
 شتر سیرت ام اچریں۔ جن کس ہوئے ایک ٹھاکو کو جھریں۔ جہ پن کو کچھ ویت است تاکہ کریں۔ ہو جو دھن  
 دیت نہ تے نہ تاکہ کریں۔ (۴۲) دوہرا۔ نندیا راست دوو چوت ہی حک مانے۔ جب مائی مائی ملی ننداست  
 کچھ ناہے (۴۳) اٹل۔ دین ہار داسے کہ مکٹ ہی کر دیو۔ ان دانک تہ پترن پت کو بدھ کیو۔ جاتے دھن کر  
 پرے سو جس تاکو کرے۔ ہو جاتے کچھ نہ پئے نندتہ اچرے (۴۴) چوچی۔ دھوان نم کو کو کر جائے۔ نندیا  
 استت نم کرمانے۔ تم نہ ہی کہ برہم پچا نیہ۔ وہی کہ وج کے انومانے (۴۵) اٹل۔ لے وج جاتے جتن  
 پائے دھن یو ہی شانز کہ تہ بھانت بڑائی دیوی۔ مھتیا انچا کب کر تہ پسن کرے۔ ہو گھورنک کے تیج  
 انت دوو پرے (۴۶) چوچی۔ دھن کے کاچ کرت سکھ کا جا۔ اوٹھ تیج مانا اور راجہ۔ خیال کال کو کیوں پائیو  
 جن ایہ چودہ لوک بنا یو (۴۷) اٹل۔ ایہی در ب کے لوہہ بید پیا کرن پڑھت تہ ایہی در ب کے لوہہ شتر پتر  
 اپدوس کر ایہی در ب کے لوہہ دیں پر دیں بھائے۔ ہو پرے ودر کہ جاتے بوہرنج دیں نہ آئے۔ (۴۸)  
 کبت۔ ایہی دھن لوہہ تے پڑھت بیا کرن بھیہ ایہی دھن لوہہ تے پرائ باقہ وھرے ہے۔ دھن ہی کے  
 لوہہ دیں چھاڈ پر دیں بے تات ارمات کے درس ہو نہ کرے ہے۔ اوپنے دھم سال تہاں لاجے بٹ تال چھا



تن میں سہ بات ہے نہ جی میں نیگ ہے۔ دھن کے انورگی ہیں کہاوت تیاگی آپ کا سی بچ جے تے  
 کما دے مرے ہے (۴۹) بکے چھند۔ لالچ ایک لگے دھن کے سر اندر جان کے جوٹ سواویں۔ کاٹھ کی  
 کنٹھن کو دھو کے اک کاٹن میں بن کان پہاڑیں۔ سوچن کو کر کے اک ہاتھن میں ہو کے سجھیں اپاڑیں۔ ڈونجھ کرے  
 جگ ڈانڈن کو ایہ لوک گپو پر لوک بگاڑیں (۵۰) مانی کے لنگ بنائیکے پوجت تائیں کہوان کا سدھ پائی۔ جو نہ جوت  
 جیو جگ جانتا ہے کے آگے نے جوت جگائی۔ پائے پرے پریشور جان اجان بنے کر کے ٹھٹائی۔ چیتا جیت  
 پچیتن کو جت کی تچ کے چٹا دید چائی (۵۱) کاٹھی کے نہج پڑ میں جہ کال ٹھٹت میں انت مریں پُن جانی بتات  
 رہا اور مات کہوں بنتا ست پتر کلتر نہ پائی۔ دیں بدیں پھر میں ج کے گھر حقوری سی سکھ کے چاٹرتائی۔ لوہو کی  
 یک نہ لا گھی کیو نہ لوہ رہا سب لوگ بھائی (۵۲) کپت۔ ایکن کو موند مانڈ ایکن سو لیہ ڈانڈ ایکن کے کنٹھ کاٹھ  
 کنٹھ میں ڈرت ہیں۔ ایکن در پڑا دے نتر ایکن کیھا کے جنور ایکن کو نترن پر بودھو کرت ہیں۔ ایکن کو بدیا کے بولانی  
 بتا دے ڈونجھ جگ کو دکھائے جیوں کیوں مانرا کوہرت ہیں۔ میں یا کو نہ مانے کہاں کا نے نہ منا دے موند مانی  
 کو مات تاتے مانگت مروت ہیں (۵۳) سوپا۔ چیتا چیت کے جن چیتن تاشے اچیتن کو مھڑاویں۔ تا ہے ہے پشو  
 کے من مان پکے گھٹ مول پکاویں۔ جانت پکے نہ اجان بڑے سوہائے پر نڈت آپ کہاویں۔ لالچ کے مارے  
 مرے نہ کہاں لٹ اینٹھہ اینٹھہ اینٹھہ گواویں (۵۴) بکے چھند۔ گت مان کہاوت گات سجھ کچھو جانے نہ بات گت  
 ہے۔ دھن گھنے بلوان پڑے ہم جانت جوگ مدھے جت ہے۔ پائیں کے کہیں نہج ہی شو جانے نہ سوڑ کہاں مت  
 ہے۔ تھول نہ پکار تھان کہوان میں کہاں پار ہی پتا ہے (۵۵) مانی کو پس لوات ہے جڑھ یا تے کہو فہے  
 کا سدھ اسے ہے۔ جو نہ رجھائے یو جگ کو تو جادو ڈار مری چھن جے ہے۔ دھوپ جگائیکے سنگھ بجائے جو  
 پھولن کی برکھا برکھے ہے۔ انت اپائے کے ہار میں رے پو پائیں میں پریشور نہ پئے ہیں (۵۶) ایکن جسر  
 سکھاوت ہیں دج ایکن نتر پر لوگ بتاویں۔ جو نہ بھجے ان باتن تے تر گیت کپت سلوک سداویں۔ دیو نہرے  
 دھن لوگن کے گرہ چور علی ٹھگ دیکھ لجاویں کال کریں ہنی قاضی کٹوا کی موند کے موند مریدن کھاویں (۵۷)  
 دوسرا۔ پائیں کی پوجا کریں جے پکے اوھک اچیت۔ بھاگن ایہے پر بھکھیں جانت آپا نحت (۵۸)  
 تو ٹک چھند۔ دھن کے لگ لوہہ گئے آنتیں۔ تیج مات پناست بالک تیں۔ سن کے بہہ ماس ہتاں  
 ہی مریں۔ پھر کے گرہ کے ہی پتھہ پریں (۵۹) دوسرا۔ دھنی لوگ ہیں پچپ سم گن جن بھور پچار۔ گنج رست  
 تہ پر سدا سب دھن دھام لپا (۶۰) چوچی۔ سب کو ڈانت کال بس بھیا۔ دھن کی آسن کر تیج گیا۔ ساکرت  
 گیا سنا۔ ایہ آسا کو دار نہ پارا (۶۱) ایکن سراس دے کرتار۔ جہ کینا ایہ سکل پارا۔ سارہنت اور کو تو تاہی  
 جان یو دج برسن ماہی (۶۲) لوہہ لگے دھن کے اسے دجہر۔ مانگت پھرت بھن کے گھر گھر۔ یا جگ ایہہ  
 کر ڈونجھ دکھاوت تے ٹھگ ٹھگ بھہ کہ دھن کھاوت (۶۳) دوسرا۔ آسا کی آسا لگے سجھ ہی گیا جہاں۔  
 آسا جگ جیوت پچی پچے سجھ تھان (۶۴) چوچی۔ ساکرت سکل جگ گیا۔ آسینہ اچیا آسینہ بھیا۔ ساکرت  
 نزن پردھہ ہوا۔ ساکرت لوگ سجھ مودا (۶۵) ساکرت لوگ سجھ بھے۔ بالک ہتے پردھہ ہوئے گئے۔ جت کت  
 دھن آسا کو ڈیہہ۔ دیں بدیں دھنا سک لوہیہ (۶۶) پائیں کو دھن آس سر نیادیں۔ چیتا اچیتن کو  
 مھڑاویں۔ کرت پر تیج پیت کے کا جا۔ اوج تیج انا اور راجہ لکھا ہو کہ سجھاس در را دیں۔ کاٹھوں کو نے موند  
 سداویں۔ کاٹھوں پکھے تیرن دینی۔ گرہ کو در ب مانگ سجھ نے ہیں (۶۸) جہ نہ کو دھوان نکاویں جونا  
 سلائیہ تانے پساویں۔ کو ہر ڈنڈے موند چکا ہیں۔ کا دھو دیت تاس کے پُن مانی (۶۹) ان لوگن دھن ہی



کی آسا۔ سری ہر جی کی ناپے پیاسا۔ ڈنڈہ گھٹت کہ کپڑ چاؤے۔ لچھی ہر جیوں تیوں نے جاوے (۱۷) درج باج  
 سن پتہری تیں بات نہ جانے۔ شوکہ کہ پاسن پیچا نے۔ سپرن کو سجد ہی سر نیادیں۔ چرنو دک نے ہاتھ چڑھا دیں  
 (۱۸) پو جاکرت سکل ملک انکی۔ نندیا کرت موڑتھ تین جگی۔ ایہ میں پرم پرائن درجہ۔ سداسرست جن کی رپ بر  
 (۱۹) کور باج۔ سن موڑکھ درج تے ہنی جانی۔ پرم جوت پاسن پیچا پی۔ ان میں پرم پرم چکھ تیں جانا۔ سج سیانپ  
 سوے گیوایانا (۲۰) اٹل۔ کینو ہوئے سوئے درج نے نہ جھٹا کیے۔ پاسن نے پرمیشور نہ بھاگہ ساریے۔ ان لوگ  
 پاسن کو لٹو ٹھہرائیکے۔ ہو موڑھن یجو لوٹ ہرکھ اوجا کیے (۲۱) کا ہو کہ پاسن نہ بیم تبات ہیں۔ جل ڈوبن بہت  
 کیس ہو تیرتھ چھات ہیں۔ چوں تیوں دھن ہریت جتن انگت کہ ہو لگا کاٹھہ کہئے نہ دے ہیں جان ٹھہرا  
 دھنی پرم کہ مکھ درج جو کھل گاؤ ہی۔ ہوم گکیہ تانتے یہہ بھانت کر او ہی۔ دھکیہ کر نر دھنی جات دھن کھا کیے  
 ہو پور نہ تا کو بدن دکھاوت آیکے (۲۲) چو پی۔ کا ہوئے تیرتھن سدھاویں۔ کا ہو اچھن پر یوگ تباویں  
 کان چوں منڈلات دھن اوپر۔ چوں کلکلا ٹھہری یہہ وپر۔ چوں دوسے سو ان امیک پڑیا پر۔ بھوت  
 سو یاد پد یادھر۔ باہر کرت بید کی چک چا۔ تن اسن دھن ہی کی اچا (۲۳) دوسرا۔ دھن کی آسا میں ہے  
 باہر پوجت دیو نہ ہر ملا نہ دھن چھو پر تھا بھی سجدہ (۲۴) اٹل۔ اے ہر یابل کر یہہ جوگ کی بات نہ  
 جانے۔ اے پجیت کر ہے من آچیت پر مانے۔ کہا بھیجا جو بھانگ بھٹل بھو دو ہنی کھانی۔ ہونستیں تے  
 بکھار بہت سجد لکھت لوکانی (۲۵) بھانگ کھانے بھٹ بھریہ کجن کے دانت آپا رہہ۔ سمٹ سانگ  
 لنگ یہہ سارس مکھ ہوئے جھاریہ تیں مذوی پہ بھانگ بھو کاج سور ہے۔ ہو ہوئے ہے مرنگیان  
 جانے اووھے مکھ پر ہے (۲۶) بھنگ چھند۔ سوسر چھانی کو سو دیجے۔ یہاں بھوٹھ تے راکھکے سو ہے  
 یجے۔ اتو بھوٹھ کئے اونی کو درڑ اوکھ بھما چام کے فلم کے کے چلاو (۲۷) یہاں گھوڑی نرک کے پیچھے ہو  
 کہ چڈال کی جونی میں اوڑے ہو۔ کہ ٹانگے مروگے پرھے مرت سالہ۔ کئے بندھ پترا کلتران بالا (۲۸)  
 ہو سہرا گئے کہا جواب دے ہو۔ جے کال کے جال میں بھانس جے ہو۔ کہو کون سو پاٹھ کئے ہو تہاں ہی۔  
 تو بنگ پو جاکر وگے اہاں ہی (۲۹) تہاں روڑائے میں کہ سری کرشن آئے ہیں۔ جہاں باندھ سری کال تو  
 کو چلے ہیں۔ کہ دھوان کے رام ہوئے ہے سہائی۔ جہاں پتر ماتا۔ قاتانہ بھائی (۳۰) جہاں کال جو کو سدا  
 سیس نیے نیے۔ پری چو دیوں تراسن جاکے ترے یے۔ سدا ان جا کی بھجے چو مانے۔ جسے لوگ کھیانا تہا چلتا  
 بچھانے (۳۱) ہنی جان جانی کچھو روپ رکھیا۔ بہاں پاس تا کو پھرے کون بھیکھا۔ بہاں نام تا کو کہاں  
 کے کیا وے۔ کہا کے بچھے نو پے سو نہ آوے (۳۲) نہ تا کو کو دتات مانا نہ بھائی۔ نہ پترانہ پوترانہ وایانہ  
 دانی۔ کچھو سنگ سینا نہ تا کے سہا وے۔ یکے ست سوئی کرے سو بن آوے (۳۳) کئی آو سوارے کئی  
 اوکھپا وے۔ اسارے گھڑے پھیرے بنا وے۔ گھنی مار لوٹھہ چا سو پیرانا۔ یہاں کال ہی کے گرو کے  
 پہچانا (۳۴) مرید ہو اسی کی وہے پیر میرو۔ اسی کا کیا اپنا جو چیرو۔ تسی کا کیا مالکا کے کہا دو۔ اہی ہے  
 راکھا اسی کو دھیا دو (۳۵) چو پی۔ درج ہم یہاں کال کو مانیں۔ پاسن نے من کو ہنی آئے۔ پاسن کو پاسن  
 کہ جانت۔ تاں تے برو لوگ اے مات (۳۶) بھوٹھا کو بھوٹھا ہم کے ہیں۔ جو بھہ لوگ سے کرے میں  
 ہم کا ہو کی کان نہ رکھیں۔ ست بچن مکھ اوپر بھاکھیں (۳۷) سن درج تم دھن کے لب لاگے۔ مانگت پتر  
 سٹھن کے آگے۔ اپنے من بھیتر نہ مجا دو۔ اک ملک ہوئے ہر دھیان نہ لیا دو (۳۸) درج باج۔ تب درج بولا  
 نہیں لیا جانے۔ سمجھو کو پاسن کرے۔ رجوان کو کران بھجانے۔ تا کو برہم پاتکی جانے (۳۹) جوان کہ کٹ بچن



آچاریں۔ تاکو مہاں نرک بدھ ڈائی۔ ان کی سدا کیئے سیوا۔ ایہ ہیں پریم پراتن دیوا (۹۵) کور باج۔ ایکے مہاں کال  
 ہم مانے۔ مہاں رودر کے کچھونہ جانے۔ برہم بن کی سیونہ کریں۔ تن تے ہم کہوں ہی ڈریں (۹۶) برہم بن جن پرکھ  
 اچاریو۔ تاکو مہاں جاپنے مارلو۔ جن نرکال پرکھ کو دھائیو۔ تاتے نکٹ کال ہی آپیو (۹۷) جے نرکال پرکھ کو دھائیو  
 تے نرکال پھانس ہی جادیں۔ تن کے بروہ بدھ بھگ گھر مو۔ کو بدھ سب ہی رست ہنر مو (۹۸) کال پرکھ اک داجن  
 کہا۔ تاکے بروہ بدھ ہونے رہا۔ مہانت مہانت دھن بھرے مہنڈارو۔ جن کا آوت وارنہ پارو (۹۹) جن نرکال  
 پرکھ کو دھائیو۔ سو نرکال مے کہو نہ آپیو۔ یا جگ میں تے آتی سکھ پاویں۔ بھوگ کر کے بھین کہ گھا دیں (۱۰۰)  
 جب تو کو ج کال ست ہیں رتب توں کو پتک کر کے ہیں۔ صکوت پڑھو کہ گتھا کہ ہو۔ رامیہ پکر کر شو کہ گھو (۱۰۱)  
 جے تم پرکھ مہرائے۔ تے سجدو نڈ کال کے گھائے۔ کال ڈنڈ بن بچا نہ کوئی۔ شو برہمچ پس نیندرن کوئی (۱۰۲)  
 مہی پون اک دیت مہنیت۔ نیول اک جوں دیوتا مہنیت۔ جیہ ہندو آؤ ترکانا۔ سجدہن سیں کال جروانا (۱۰۳)  
 کہوں دیت دیوتن ماریں۔ کہوں دیتن دیو شکاریں۔ دیو دیت جن دوو شکاریا۔ ویہے پرکھ پر نیپال ہمارا  
 (۱۰۴) اٹل۔ اندر اندر دیند یہ جو نہ شکاریو۔ چندر کو سیر صلیدا مندیہ مارلو۔ پری جود ہول چکر جوں سن پچھے۔  
 ہو سکھ تابی کو کر کچھے (۱۰۵) وج باج چوپی۔ ہو بدھ پیرے کو سجدائیو۔ پن میریہ اس بھاگھ شائیو  
 جے پامن کی پوجا کریں۔ تاکے پاپ سکل شو ترہیں (۱۰۶) جے نر سالگام کہ یے ہیں۔ تاکے سکل پاپ کاچھے  
 ہیں۔ جو ایہ چھاڈ اور کہے ہیں۔ تے نر مہاں نرک نہ جے ہیں (۱۰۷) جے نرکھ دھن پیر یہ دے ہیں۔  
 آگے مانگ دس مٹوئے ہیں۔ جو پیرن بن ان نہ دے اسی۔ تاکو کچھ سچھے ہی سے اسی (۱۰۸) اٹل۔ تے  
 کہ پتھا شو کی کرے لی۔ پس پس کر وج کے مکھ کس کس کے دی۔ سالگام جے دانت مہو پری نے  
 ہو پھین چھا کہ ستر سر کے سجدے (۱۰۹) ہا مہا اب رودر تہاد کہ گبو۔ جیہ سیوت مہو سدا دانت چھے  
 تن کیو۔ جہ بیگیہ کو جتے کال بتائیو۔ ہوانت کال سو ترے مکھ نہ آپیو (۱۱۰) چوپی۔ تاکو درب چھین جو کیو۔  
 سو سجدو ان دجن کر دیو۔ ہیو مہر کچھ چیت نہ کر ہوں۔ وان دس گنوا گے مہر سول (۱۱۱) کبت۔ اورن کو  
 کبت شادوم کھا دھن آپ پیتی۔ ڈارکھات نہ بارہیں۔ بڑے ہی پر پچی پرنجن کو لے مہر سون  
 ہی میں لوگن کو لوٹ بجا رہیں۔ ہاتھ تے نہ کوڈی دیت کوڈی کوڈی مانگ لیت پتری کے کبت تاسو  
 کرے بھجاریں۔ لو بھگاکے جے ہیں کہ مٹا کے جے ہیں اسے سو مٹا کے پتر کے دھو در وراوتا رہیں (۱۱۲)  
 چوپی۔ پتی کچھ بارن ڈارے۔ اورن پاس کال کو ملے۔ جیت بسی ویں کے راجہ۔ کوڈی کے آوت  
 ہی کا جارا (۱۱۳) جو ان مہر جتر بدھ ہوئی۔ درور بھیکھ مانگے کوئی۔ ایک مکھ تے مہر اچاریں۔ دھن سو سکل  
 دھام مہر ڈائی (۱۱۴) رام کرشن لے جے بکھانے۔ سو برہما لے جا ہے پر مانے۔ تے سجد ہی سری کال  
 شکاریے۔ کال پائیے ہور سوارے (۱۱۵) کیے رام چدار کرنا۔ کیے جترائن سو شتار۔ چند سورے کون بچار  
 پانی بھرت کال کے وارے (۱۱۶) کال پائے سجد ہی اسے بھے۔ کال پائے کالو ہو کے گئے۔ کال پائے  
 مہو اوتر ہیں۔ کال کال پائے شکاریں (۱۱۷) دوہرا۔ سراپ راجہ کی دے جو مہو پامن جانے۔ تے  
 کبت پر میر تے من نہ ہی لجا لے (۱۱۸) وج باج چوپی۔ تب وج ادھک کو پائے گبو۔ مہر مہرائے  
 شادھا مہو بیو۔ اب مے ایہ راجہ پ جے ہو۔ ہی بانڈھ کر تو ہے شکاری ہو (۱۱۹) تب تن کو رو جے کہ لیا۔  
 ڈارندی کے بھیتو ریا۔ غوطہ پکر آٹھ سے دینا۔ تے پتر بھلی بدھ کینا (۱۲۰) ہی کور پت پر ہیں جے ہو تیں  
 مو ہے ڈارا ہاتھ تے ہو۔ تیرے دو تو ہاتھ کٹاؤں۔ تورا ج کی شتا ہاؤں (۱۲۱) وج باج۔ ایہ من بات۔



سیر ڈریو۔ لاکت پائے کوڈ کے بھیو۔ سوڈ کوڈم جو موہے اچھا۔ تمہرے جیتے کوپن وارو (۲۲) کوڈ باج۔ تمہرے  
میں پرتم انائیو۔ دھن منٹ لے ورب ٹائیو۔ پاسن کی پوجا نہی کرے۔ مہاکال کے پائے پرے (۲۳)  
کبھی باج۔ شب وچ مہاکال کو دھیا کیو۔ سرتا مہ پاسن مہائیو۔ دو بے کان نہ کہنوں جانا۔ کہا سیر چل  
بہانا (۲۴) دوسرا۔ اچھل سو میریہ چھلا پائے وے پائے۔ مہاکال کو سکھ کر مدرا جھنگ پوائے (۲۵)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے مشری بھوپ سناوے ۲۶۶ چتر

سمانتو۔ بھستو۔ ۵۱۹۴۲۶۶۔ انجون

چوکی۔ روپ سین اک نرپت سچن۔ تیج دان بلوان بچن۔ کل نئی تاکے گھروارا۔ جاسم ہوں راج  
کمار (۱) اک بے شک کی تارے رتہ سم روپن میں نہ دولاری۔ تن راجہ کی جھب رلھی جب۔ سوہے رہی  
سرنی تا پرت (۲) روپ سین پہ سکھی پٹائی۔ لگی لگن تو ہے ساتھ جتائی۔ اک دن مہ کیو تیج سے کیے۔  
ناٹھ سناٹھ اناٹھ کے یے (۳) ام دوئی پرتی نرپت اچار۔ تریا گے پتی جیت تہارا جوئے پرتم کاج یہ بارے  
تیا چھے موہے سنگ بہارے (۴) سن ہجری تہ جانے جتائی۔ نرپ ہم کوام بھاکھ ٹائی۔ جوتیں پرتم کاج  
یہ بھادیں۔ تہا چرات ہو موہے ہادیں (۵) سن تریا بات جیت مہ راہی۔ اور نہ کسی اور تہ بھاکھی۔ رین سے  
قاضی جب آئیو۔ کاڈھ کر پان سو دینہ گھائیو (۶) تاکو کاٹ سوڈ کر یو۔ نے راجے سے حاضر کیو۔ کو منٹ قاضی  
میں گھائیو۔ اس موہے سنگ کرومن بھائیو (۷) جب سیر رکھ نرپت تہ یو۔ من کے کچھے اوہک ڈریو۔  
پتی مارت جہ کی نہ بار۔ کا اپ پتی تہا گز بچارا (۸) دھک دھک بچ تہ تریہ اچار۔ بھوگ کرپ میں نجا نہارا۔  
تریہ پائے میں بھراتا گھائیو۔ تائیں موہے اوہک ڈرائیو (۹) اب تیں جا ہے پانی نہی۔ بچ کر ناٹھ سنگھارا  
جہی۔ اب تیرو سچہ ہی دھوگ ساجا۔ اب ہیں لگ جیوت نہ لاچارا (۱۰) دوسرا۔ ست میرے جن تہی بنا کینا  
بڑا ککاج۔ تم دھمارن رت ہیں ابو جیت نلاج (۱۱) چوکی۔ سنت بچن اسے نار رسالی۔ کچھت بھئی گھ  
کو پھرائی۔ پتی کو سوڈ تہی گھوڈارا۔ آئے دھام لے بھات نکارا (۱۲) پرات بھکے بھوگ لگائے۔ بھہن  
قاضی بہ تک دکھائے۔ سر و نٹ دھار پرت جیت لگی۔ سوگ ہوئے کر کھو جت بھئی (۱۳) جیہ جیہ جائے سروں  
کی دھارا۔ تہا سرت جن چکاپارا۔ تہ بھہ ہوں نے ٹھاڈھو کینا۔ جیہ بچ ہاتھ اوڈر سرد پینا (۱۴) سوڈ کیو  
بھہن کھ پائیو۔ ایہ قاضی یا ہی نرپ گھائیو۔ تاکہ باندھ کے گئے تہاں۔ جیانگیر بیٹھا تھو جہاں (۱۵)  
بھہ پرتانت کہ پرتم سائیو۔ ایہ قاضی راجہ ان گھائیو حضرت باندھ تریہ کہ دینا۔ بھید کچھو جیا ما بھہ نہ چینا (۱۶)  
مارن کوئے تہا ہے سیدھا کی۔ آنکھ نہی مہ نرپ جتائی۔ مریہا رکھ کہے سوکر ہو۔ نے ٹھٹ سیس پانی کو بھہر ہو  
(۱۷) تب سدرایہ بھات بچارو۔ اب مانا نرپ کہا ہماو۔ تاکو چھاڈ ہاتھ تے دینا۔ خون بخشو کے ایہ  
کید (۱۸) پرتم چھاڈ تیر کہ دینا۔ پن ایہ بھات اچارن کینا۔ اب نے سیر کلا کے جے ہو۔ مریت لگی جیت  
پھراے ہو (۱۹) لوگن سیر بھوڈو دیو۔ آپ پیڈ تہا گرہ کو یو۔ تہا ہے نرکھ راجا ڈر پانا۔ کام بھوگ تہا شک کانا  
(۲۰) لوگ کہیں مکہ کہ لگی۔ وہاں کی سدرہ کینہوں نہی لگی۔ کہا بال ان چتر وکھائیو۔ کہ چھل سو قاضی کہ گھائیو  
(۲۱) اب چھل ساتھ قاضیہ مارا بہو رنیر کہ چپت دکھارا۔ ان کی الم اکادھ بہانی۔ دالو دیو نہ کینہوں جانی (۲۲)



## اتی سری چتر پکھیاں نے تریا چتر نے منتری بھوپ سنا دے ۲۶۷ چتر سما پتتو۔ سمجھتو۔ ۲۶۷-۵۲۱۶-انجون

چوٹی چپاوتی نگروس دھن۔ چپت رائے ریت بھہ لچن۔ چپاوتی دھام تہ دارا۔ حاتم ہوں نہ راج دولہا  
(۱) چپکلا دوتاتا کے گرو۔ روپ دان دت مان ادھکاوہ۔ جب تہ انگ بیتا بھی۔ لکاپن کی سدھ بدھ  
(۲) چوہیلنگ ایک تھاں اپارا۔ جیہ سرندن کہا بچا رہتاں گئی وہ کور مدت من۔ لے ندی سنگ کران  
(۳) تریہ کھا اک شاہ سرو پا۔ صورت سیرت مانجھ انو پار بھی کور انگ گئی تب ہی۔ سندھ گھر پنا یو جب  
ہی (۴) سب سدھ بھول سدن کی گئی۔ آٹھ ٹوک تہ اوپر بھی۔ گرہ ایسے کی بدھ نہ آئی۔ بتی ادھر تہ سنگ سدھائی  
(۵) سچری بھید چرت اک جانا۔ یہ بدھ ساتھ چتر پر مانا۔ روکے روئے دھن اوچ پکارے۔ دے دے  
موندھن سکھارے (۶) چپکلا راجا کی جانی۔ راجپس گئی آن دکھائی۔ تانہ چھریے جان نہ دیجے  
یکہ بدھ دلو کو کیجے رہا اے سن بن لوگ بھدھائے۔ کاڈھے کھگ باغ میں آکے۔ دیت دیت تہ کچھ  
نہ ہارا چکرت بھے جیا مانجھ بچارا (۷) پروالو تہ گیارا کا سا راج کوری تہ بھے راسا۔ روئے پیٹا دوتنا کہ  
ہارے بدھا بھے ادھک دکھارے (۸) کینک دین کل دھن کھائیو۔ دیس بدیس بھرت دکھ پائیو۔  
راج کوری تریہ کوتیا گئی۔ ادھی مات دیس کو بھاگی (۹) لکھ پتری پت پاس بھائی۔ والو تے میں دیو چھرائی  
بھے نچے اب بول بھادو۔ سو ہے ملائے ادھک سکھ پاد (۱۰) پڑھ پتری پت کنٹھ لگائی۔ ادھک پائی  
تھاں بھائی۔ چپکلا کہ گرو لے آئیو۔ مورکھ بھیدا بھید نہ پائیو (۱۱-۱۲)

## اتی سری چتر پکھیاں نے تریا چتر نے منتری بھوپ سنا دے ۲۶۸ چتر سما پتتو۔ سمجھتو۔ ۲۶۸-۵۸۲۸-انجون

چوٹی۔ گو آجدر اک ریت نہ پالا۔ جا کو ڈنڈ بھرت بھوپالا۔ اپر مان تا کے گھرے دھن۔ چند سور کو اندر تیا  
جی (۱) تریہ تکی ادھک پنیہ مان دوسر جن گنگا۔ مین کیت راجہ تہ راجے۔ جا کو زکھ مین دھج لاجے (۲)  
اٹل۔ سری جکھ کیت تہ دوتاتہ جارہے۔ اپر مان ابلا کی پر بھار مانہے۔ جاسم سندھ ہوں نہ جگ یہ جانیت  
سوروپ مان اوہے کی سی دی بکھانیت (۳) چوٹی۔ پرات بھے رپ بھالگائی۔ اوچ بھج بھہ بیانیانی۔  
تہ ایک پتر شاہ کو آئیو۔ جیہ سم دتہ آرت نہ جائیو (۴) راج کوری رہی تھکت سوتا نہ ہمار کر۔ چکرت جیت یہ ہی  
چرچ بچار کر سکھی بھئی تہ دھام ملن کی آس کے۔ ہو چاہ رہی جن میگھ پیہر اپاس کے (۵) دوسرا۔ اتی  
پرن جیت نہ بھئی من بھالک نہ پائے۔ سچری کو جو در خصوصیت جھن دیاتائے (۶) چوٹی۔ جب سی ترخ  
نرن کو پائیو۔ سہات سہات جن گرو لے لگائیو۔ رین سگرت کرت رہائی۔ چار پر بل چار بھجانی (۷) چھٹی۔ پرتی  
جب رہی۔ راج کوری ایسے تہ کہی۔ مٹم آونکس دوو جاوے۔ اور دیس کوو ہوں سہا دے (۸) تہ تہ  
کہ دھن کی تھرائی تریہ چیت نسل من ماہی۔ یو کہ دوو ہوں ادھک دھن پنا۔ اور دیس پیا نا کینا (۹)  
چتر بھید سچری اک پائی۔ تہ گرہ کو دی آگ لگائی۔ رین رانی جری سائی۔ روت آپ تہ پت پت دھائی (۱۰) رانی  
سہا نہ جری۔ مٹم تکی کچھ سدھ نہ کری۔ اب تن کے جل است اٹھا دو۔ مانگھ دے گنگا پچا دورا (۱۱) پرت  
پچن اتانکل دھائیو۔ جیہ گرہ جرت تھوتہ آئیو۔ ہا کیت رانیہ لکارو۔ جرت اگن تے پائے ابارو (۱۲) جانی جری



اگن نہ رانی۔ اودھ گلی من سکھے نہ آنی۔ اودھک سوک من مانہے بڑھائیو۔ پرجا سہت کچھ بھید نہ پائیو (۱۳) دمن  
دمن ایہ رانی کو دھوا۔ اپن اس کینا دکھ کر کرما۔ لجانیت پران دسے ڈارا۔ جگر کری سری نہ رورن پارا (۱۴)

اتی سری چتر کچھیاں نے تریا چترے منتری بھوپ سنبادے ۲۶۹ چتر  
سمائپستو۔ بھمتو۔ ۲۶۹۔ ۵۲۴۲۔ انجون

چوپی۔ سورنگ دس اک رہت نہ پالا۔ جا کے دپت تیج کی جوالا۔ پوربے تہ نار منجے۔ کو ابلا پٹا تر تہ دپتے  
(۱) پورب سین نہ پت کو ناما۔ جن جیتے ان گن نگاما۔ جا کے چر دھت امت دل سکا۔ جگے رتھ پیدل چترنگا  
(۲) تہ اک آئیو شاہ اپارا۔ جا کے نگ اک پیر پیارا۔ جا کو روپ کھے بنی آوے۔ اڈکھ بھکت لیکن ہوے  
علاوے (۳) پوربے تہ اودھ گلی۔ بھول گئی سمجھ ہی سہہ گھٹ کی۔ لیکو کو سونیہ اپارا۔ جن بن رچے نہ بھوجن  
بانا (۴) ایک دوس تہ بول پٹھائیو۔ کام کیل ج مان کما یو۔ دوسن ایو بدھاسینہل جکیو بھاکہ نہ آوت نہا (۵)  
شاہ پتر تب شاہ بہاریو تاکے سدا رہب جیادھار یو۔ پتا سنگ کچھ کل بڑھائیو۔ چڑ گھور اپرویس سدھائیو (۶)  
اڑل۔ تریا پست رنج پت سوکھ بڑھائے کئے۔ چڑ باجی پڑ چلاوے کہ دھائے کئے۔ پت طانیو ست میردیس  
اپنے گیو۔ ہوار دھو راتری گے گرہ رانی آوت بھو (۷) چوپی۔ تہ تے شاہ جے اٹھ گیو۔ تب رانی اس حیرت نیو۔  
تاہے پنک کر بھار یو۔ راجا سواہ بھانت جبا یو (۸) میں اک مول تنک آنا۔ جا کو روپ نہ جات بھانا۔ تاتے  
لپنے کاج کرے ہو۔ من بھات کے بھوک کے ہو (۹) دوسرا بھلی بھلی راجہ ہی بھید نہ سکا بچار پڑکھ پنک بھاکہ  
تریاراکھا دھام سدھار (۱۰) ریکرت رانی بھے ٹون پڑکھ دن رین۔ نہ پت پنک تہ بھے کچھو نہ بھاکھ بین  
(۱۱)

اتی سری چتر کچھیاں نے تریا چترے منتری بھوپ سنبادے ۲۷۰ چتر  
سمائپستو۔ بھمتو۔ ۲۷۰۔ ۵۲۵۳۔ انجون

چوپی۔ تین گاجہ دیس اپارا۔ سر سین تہ کو سردار۔ تاہے پاس دی گھر رانی رجا کی جات نہ پڑ بھا بھانی (۱) نہ اک  
چھیل چری سنیا سی۔ تہ پچھدیں کو باسی۔ رانی نہ لگن تہ لاگی۔ جاتے نیند بھوک بھہ بھاگ (۲) رانی کی  
تاہو سو لاگی۔ جھوٹے بھا اٹھئی جاگی۔ اک دن تہ سو بھوک کما یو۔ بھوک کیا تین درڑ تریا جائیو۔ بہون بھوک  
توئن نگ کیا۔ ایس اپدیں ٹون کر دیا۔ جوئے کھو تیر سو کچو۔ میردھیمو مانکر تیرجو (۳) کہوں جو منک پر یو لکھ  
مے یو۔ تا کو کاٹ لگائے اے یو۔ تاہے کو پین بھے درڑ رکھو۔ بھید دوسرے ترے نہ بھیکو (۴)  
اڑل۔ جبے دے ہو تیں ارا بھے لایکے۔ تب تم پر اٹھو اودھک سائے کئے۔ کاڈھ کو پین تے ہم پڑ  
لنگ چلا یو۔ ہواو ج پنج راجہ کہ چتر دیکھائیو (۵) چوپی۔ سوی کام تہ تہ کینا راجہ بدھ سو تو نے سکھ دینا  
رانی پرت پی دکھائی۔ سنیا سی پٹھائی (۶) سنیا سی جت سکھی گہائی۔ راجہ دیکھت نکٹ جانی۔ چھیل  
گرہ ہو بھانت دکھائیو۔ تے چیری نگ بھوک کما یو (۷) پون پن تیج من تیو۔ کر کاڈھ جگر آئیو۔ کیوننگ  
نہتر تہ نکارا۔ راج تری کے لکھ پر مارا (۸) ہائے ہائے رانی کہ بھاگی۔ تا کے اٹھ چرن نگ لاگی۔ ہم ریکھو  
چرت نہ جانا۔ بن سمجھے توہے جھوٹ بھانا (۹) تب راجا یہ بھانت بھاری۔ اندری کاٹ سنیا سی ڈاری۔ ویر  
دھرگ کپ مانہہ اچارا تیں تریا کیا دکھ بھارا (۱۰) اب ایہ راکھے آپنے دھاما۔ سیدا کر وکل مل باما۔



جب لگ جیے جان ہی دتھے۔ سدا جی کی پوجا کیجے (۱۲) رانی پن نرت کو مانا۔ بہو بدھ ساتھ تہا ہے گرہ آنا۔ بھوگ کرے  
 بہو ہرکھ بڑھائی۔ مورتھ بات نہ راجے پائی (۱۳) دوسرا۔ ایہ بدھ چتر نبائے کے تہا ہے۔ بھجار ج مان۔ جیوت لگ  
 رکھان دن مکانہ نرت پکھیان (۱۴-۱)

اتی سری چتر پکھیانے تریا چترے نثری بھوپ سناوے ۲۷۱ چتر  
 سما تپستو۔ بھستو۔ ۲۷۱-۵۲۶۷۔ انجون

چوٹی۔ ایک سو گندھ سین زپ ناما۔ گندھاگر پرت جیدھاما۔ سو گندھ دتی تاکی چھلا۔ مین کری سس کی جن کلا  
 (۱) پیر کرن اک شاہ پکھیانہ جیہ نم نہ چا بدھاتا۔ دھن کر کل بھرے جیدھاما ر بھ رست دت مکھ سبھ بابا (۲)  
 سو دانت تہاں وہ آئیو جاکہ نرکھ روپ سر نیا کیو۔ جاسم ندرت نہ سورا۔ ویک تیخ ساچو بھر پورا (۳) دوسرا۔  
 رانی تاکو روپ مکھ من نہ رہی بھائے۔ بل بے کے جتھن کرے یو نہ تا سو جاکے (۴) چوٹی۔ رانی بھو پچا رنبا کے  
 بت مکھ نہ تھو چھائے۔ بہو جتھن ایک دن آنا۔ کام بھوگ تہ سنگ کمانا (۵) ست درب تاکہ تن وینا۔ تاکہ  
 موہے جت کہ لینا۔ ایہ بدھ سو تر بھو ویرا کیو۔ ہر امن کو تر بھیں دھرمیو (۶) آپ نرت سنگ کیا گیا نا۔ کیا آپس  
 پنیہ بہ مھانا۔ جیو پکھ دان جگ دیاوے۔ تیو ای آگے بر پاوے (۷) میں تو ہے باروان بھو کینا۔ تانیس  
 پنی تو سو زپ لینا تم پوچن بار بھو کینی۔ تب موسی ندرت یا پنی (۸) اب جو پن بھو موسی کر ہو۔ موسی تریا آگے  
 پن بھو۔ دھرم کرت کھ ڈھیل نہ کیجے۔ دج کو دے جگ موحس یجے (۹) ایہ سن یو زپ کے من آئی۔ پنیہ کرن لستری  
 تھرائی جو رانی کے من نہ بھائیو۔ وہے جان دج بول چھائیو (۱۰) تاکہ ناروان کر دینی۔ مورتھ بھید کی کر یا نہ  
 چینی۔ سوئے جات تری کہ بھو۔ مورتھ مورتھ سورکھ کو گیو (۱۱-۱)

اتی سری چتر پکھیانے تریا چترے نثری بھوپ سناوے ۲۷۲ چتر  
 سما تپستو۔ بھستو۔ ۲۷۲-۵۲۷۸۔ انجون

چوٹی۔ شکت سین اک شانا زیا۔ جیہ کو ڈنڈ بھرت بھہ دیا۔ شکت سخری تہ کی دارا۔ جاسم دیو نہ دیو کما رانی  
 ات بھت سین شاہ ست ایک تہ۔ جاسم دتیانہ اپجیو نہ نہ۔ جگ کات تہ روپ اپارا۔ جہ سم اندر نہ چندر کمارا (۱)  
 رانی اٹک توں پرگی۔ تہ گرہ جات آپ چل بھئی۔ تاسو پرت کپٹ تیخ لاگی۔ جھوٹے کہا اٹھھی جاگی (۲) بہو بدھ  
 تن سنگ بھوگہ کمانا۔ کیل کرت بھوکال پنا نا۔ سندر اور تہاں اک آئیو۔ وہے پکھ رانی کھلا کیو (۳) دے پکھ رانی  
 کہ بھاس کام کیل گرہ بول کما نس۔ پرتھم تر تہ مھان شب آئیو۔ رست نرکھ رانی کر آئیو (۴) اوھک کوپ  
 کرکھوگ یکاریو۔ رانی رکھ جار کہ ماریو۔ آپ بھاج پن تہ تے کیو۔ تیج بھے تریا کو تن تیو (۵) لکھ پتیا اس تہا ہے  
 پٹھائی۔ تو ہے تر موہے جاناہ جانی۔ چھا کر دایہ بھول ہماری۔ اب داسی مے بھئی ہناری (۶) جو آگے پھریس  
 نہ کیو۔ موہو بہت مادہ ڈریو۔ بھلا کیا تم تہ نے ٹکھارا۔ آگے راہ تر سوڈارا (۷) دوسرا۔ پتیا باجت مورتھ ست  
 پھول گیو من مانہے۔ بہو رتہاں آوت بھو بھید پکھانیو (۸) چوٹی۔ پرتھم تر تہ مھان جب آئیو۔ دتیانہ  
 سو بانڈھ جریو۔ جن میرے ستوا کہ ماریو۔ وہے جاسیت پکھانیو (۹) اس تریا پرتھم۔ بھجت بھی جاکو۔ ایہ چتر  
 پن ماریو تاکو۔ ان ابن کی رت اپارا۔ جن کو اوت دار نہ پارا (۱۱-۱)



اتی سری چتر لکھیا نے تر یا چترے منتری بھوپ سنا دے ۲۷۳ چتر

سماپتستو۔ سہمتو۔ ۲۷۳-۵۲۸۹

چوٹی۔ اک اسٹ کے دیں نہ پالا۔ پدمین دے جا کے گرہ بالا۔ اہرمان تیرہ پر بھاہتھے۔ چہ کو کوپت تر یا دتھے  
(۱) تاکے ایک واس گھوہا ہی۔ جیہم سیام مدن کہول نا ہی۔ ناما نیت لکھیا تہ سے۔ مانکھ جون کون تہ ہے (۲)  
چیری ایک ہتی تا سوت رجا کے ہتی نہ کچھ گھٹ نہ ست۔ ناما نیت تین نار بٹا کیو۔ کام بھوگ من کھول بچا کیو (۳)  
تب لگ آگے نرپت کیوتہاں۔ چیری رست دس شک جہاں۔ لٹ پٹائے داس تب لگی۔ چٹ پٹ جات سکل  
سہدھ بھی (۴) جنن اور کچھ ہاتھ نہ آئیو۔ مار داس اٹوٹکا کیو۔ ہرے ہرے تر آگ جلائی۔ کا ڈھت ہے جن  
کر میائی۔ نرپت مرتک جب داس نہارا۔ ات بھت ہوئے ایہ بھانت اچارا۔ یوایہ من میں دیا شکائی۔  
کہ کارن تر آگ جلائی (۶) چیری یاچ۔ یو بید نہ پالا۔ کیرا دی تین سو ہے سہدھارا۔ میں ایہ کری چکنا تانے  
تہجے سکل پر تھان پائے (۷) کھی ایہ روگ ایہ کیو راج نہ۔ تاتے مار داس تول ایہ کہ کر میائی نرپہ کھو کو  
تب تہ دوکھ دور ہوئے جاوے (۸) تین میت یا کوئے گھایو۔ میائی کو بوت نہایو۔ جو تم بچھن کر نہت رہے۔  
نا تر چھاؤ آج ہی دیجے (۹) جب ایہ بھانت نرپت سن پالیو تا ہی بیدنی کر ٹھہرا کیو۔ من ہی کیو بھلی بدھ  
کیلی۔ گھر ہی نار روگ ہادی (۱۰) دھن دھن کہتا ہی بھجنا۔ تیرو گن ہم آج پھانا۔ پچھم دس ہم سنی شیت  
سرے دیں نہ ڈھو نہ ہی پیت (۱۱) تو ہی جانت سو ہی کہت نہائی۔ میائی ایہ دیں نہائی۔ بہا بھو اک داس  
لکھارا ہر روگ بڑو میں ٹارا (۱۲-۱)

اتی سری چتر لکھیا نے تر یا چترے منتری بھوپ سنا دے ۲۷۴ چتر

سماپتستو۔ سہمتو۔ ۲۷۴-۵۳۰۱۔ انجون

چوٹی۔ بند بست میا سی جہاں۔ جس ران راوھی پت ہاں۔ جس تہی تاکے گھورانی۔ جنپور کھوج جو دھول  
آئی (۱) ہاسم کھان پھان اک نہاں۔ جاسم ندر کو نہ نہاں۔ رانی تا ہی نہ کیو رھائی۔ برہہ بکل ہیو لگی  
دیوانی (۲) رانی جنن انیک بنائے۔ جھل بل سوگرہ تر بٹائے کام بھوگ تہی شک کانا۔ آسن جھن کتے پرانا  
(۳) دوسرا۔ انیک بھانت بھج تر کہہ گرے ہی لپٹائی۔ جانو نہ دھنی پائے دھن رہیو پیے سولائی (۴)  
چوٹی۔ تب راجا تاکے گرہ آئیو۔ نہ کہہ سچ پرتا ہر سالیو۔ اسی کہہ دیو ہاتھ کہہ ناری۔ ایہ بدھ سوہن بات اوچا ہی  
(۵) میں راجا ایہ بھید نہ جانا۔ بن بو جھے اس کو پ پرانا۔ پر تھم ہی بات جانے یا کی۔ بہو رو نہد پیجے  
کھو تاکی (۶) ایہ ہے تر پھندر راجا۔ آئیو نیاسی ہن تو کا جا۔ تہیا بل آئیو ایہ مٹورا۔ ہے سب تپین کا سر موری  
یا شک مہر چار کر پکے۔ مگت گت بہو بدھ تہہ دیجے۔ بھلی بھلی تو ہے کریا سیکھے ہے۔ راج جوگ بھو گرہ پے  
ہے (۹) نرپاے پن سنتا بک پرا۔ تیرا چار تون شک کرا۔ تا ہی پھندر نا تھ پچا نیو۔ مور کھ بھو بھو نا نیو  
بہو بدھ تین پوجا تہ کرے۔ بار بار پائے سو پرے۔ تاہ ہی رکھ راج پچانا۔ ست پن تیرہ کو کر جانا (۱۱)  
تا ہی پھندر کر ٹھہرا کیو۔ تیرہ کہہ سو پتا ہی اٹھ آئیو۔ وہ تا سوت بھوگ کما دے۔ مور کھ بات نہ راجا پاوے  
(۱۱) ایہ جھل ساتھ جار بھج کیو۔ اتی بھے راجا کو بھو۔ تب رانی راجا ڈھک آئی۔ جو ہاتھ اس ہونٹائی (۱۲)  
جن نرپ راج اپنا تیا گا۔ جوگ کرن کے رس الوراگا سو تیرہ پر واہ نہ رکھے۔ ام رانی راجا تین بھالکھے (۱۳)



ست ست تبا ج بکھانا۔ تاکے درس پھل کسانا۔ بھیدا بھیدا کچھونہ پایو۔ تریہ سنگ چو گن نہیہ بڑھایو (۱-۱۲)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سنا دے ۲۷۵ چتر

سما پتنتو۔ سمجھتو۔ ۲۷۵-۵۳۱۵-انجون

چوپئی۔ شرافتی نگر اک راجت۔ جن نگر کو لوک براجت۔ نگر میں تھا کو راجا۔ جاسم فو تہ نہ پدھنا سا جا (۱) نگر سے  
 تاکی برناری۔ جبک آپ گلہ میں سواری۔ اور متی دو ہاتھ سو ہے۔ سر نزاگ اسٹرن سو ہے۔ تہاں چھل  
 واس تھو تھتری۔ روپ مان چھب مان ات اتری۔ تہاں پرانک کو لڑکی بھی۔ آٹھ ٹوک واسر ہو گئی۔ دوسرا نگر  
 ٹوکو ہی لگ گئی چھوٹ چھٹاے ناہی۔ مت بھی جن مدیا سو ہے رہی من ماہی (۲) چوپئی۔ ایک سچری تہا  
 سچائی۔ چت جوتی کہتا ہی سائی۔ سوہل سکی جن پہ گئی۔ سوہل تہا ہی پر بودھت بھی (۳) اٹل۔ تہاں چھو  
 چھل تہاں چل آئیو۔ ریو ترن ہو بھانت کواری سکھ پاکیو۔ لپٹ لپٹ رجا ہی پیروہ بھجن بھڑ بھڑ اس  
 دے رہیوں ات ات جات (۴) دوسرا۔ ایک سکھ دو بے ترن تریتے ندریت۔ بیور بہت ندرن سدا  
 پل پل چتا جم چیت (۵) چوپئی۔ اگدن مت ام پچن بکھانا۔ توپت کے ہو تر اس تر سانا۔ جو تو ہے بھوت ندرت  
 سو ہے پاوے۔ پکر کال کے دھام چھاوے (۶) اس کواری اس تہا ہی بکھانا۔ تے اسٹرن چتر نہ جانا۔ پکر  
 بھیکہ تو ہے سچے ہاؤں۔ تو میں ترمی یار کہاؤں۔ رومنا سنی تہا ہی لگائی۔ سکل سمہتہ دور کرائی۔ کرہہ تہا ہی  
 تہو را دیا۔ گاین بھیس جن کو کیا۔ پت بیٹھے تہا بول پھلایو۔ بھلے بھلے کینان گوالیو۔ سن دھن نادریہ نہ پ  
 رہیو۔ بھلی بھلی گاین ابہ کہیو (۷) سکھ اے ابہ بھانت اچاری۔ سن گاین تیں بات ہماری۔ پکر بھیس نہر  
 تم نت آئیو۔ ابہ بھان گیت مدھو دھن آئیو (۸) یو سن پکر بھیس تن دھرا۔ پراچی دسا چاند جن چرا سکل  
 لوگ استری تہا جانے۔ تریا چتر نہ سوڑھ بچھا نے (۹) اٹل۔ تہا پکر کو بھیس دھرے نت آوی۔ ان کواری  
 سو کام کالو کماوی۔ کوونہ ماک ہو ر دکت گائن جانے۔ ہو تریہ چتر نہ سوڑھ سوڑھ بچھا نے (۱۰)  
 دوسرا۔ ایہ چھل سوتا سوتا ندرن کرت بہار۔ دن دیکھت سمجھ کو چھلے کوونہ کے بچار (۱۱) چوپئی۔ سکریون  
 تہا نہ بچھا نے۔ دوتہا کی گائن تہا مانے۔ اتا سیان پتے کے پھن کھاوے۔ مہاں توڑت سونڈ مڈاوے  
 (۱۲) کہا بھو جو چتر کہا سس۔ بھول بھانگ بھو دھن چرا سس۔ املی بھلے کھتا جن کھاوے۔ سونڈ سونڈ سوچن  
 کو جادے (۱۳) سکریون نہ بہہ اس چھلا۔ کہہ کی یہ چرت شراکلا۔ تہا گائن دوتہا کی گائیو۔ سوڑھ بھیدا بھیدا  
 نہ پایو (۱۸-۱)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سنا دے ۲۷۶ چتر

سما پتنتو۔ سمجھتو۔ ۲۷۶-۵۳۳۳-انجون

اٹل۔ سہرناو اباو نگر کی چھلا۔ مین کری جیہ روپ چندر مانی کلا۔ روپ متی تاکی سم سوئی جاپیہ۔ سو نہیہ  
 پتہ لوکن اور پر مانیہ (۱) چوپئی۔ دوسری ایک تہی کی ناری۔ تہا سم ہو تہ تہا ہی پیاری۔ تہاں ابہ جان روک  
 جیہ بھان۔ اور پکر بھانگ کیا پرائو۔ دوسرا۔ جیہ تریہ کی ہتی سونن کی الوہار۔ تہاں ہی تہاں کھوج نہ بہ  
 نگر کیا پیار (۳) چوپئی۔ تریہ اگدن تہا دھام ہا میں۔ کام کیل تہا نگر کما میں۔ سونڈ بھاس ڈار گایو  
 ہا نے نگر تہاں ایس چار لو (۴) ات بھت بات ناٹھ اک بھی۔ تریہ ناری پکر بھو گئی۔ ایہی بات سنی ہنی چری



جوگت بھی ناری تیری (۵) سن ایہ بات چکرت جڑھیو۔ آٹھ تہ آپ بلوکن گیو۔ تاکو لنگ چھوڑو لہا۔ کہیو بھیو سوی جیہ  
 تریہ کمدات چننا ترچیت مہ بھیو۔ وڈب سوک ساگر مہ بھیو۔ اے اسدھ تیں ایہ کس کینا۔ استری کو مانس کروینا  
 (۶) ایہ سو کوٹھی اوھک پیاری۔ اب ایہ دیو چرکھ کرڈاری۔ دوسری نارائے ڈارول رھیدن دوسری پاس اچار  
 (۷) نیچے بات ایہے ٹھرائی۔ پہلی نار تے بے دل۔ بھیدا بھید جڑ کھو نہ پالو۔ ایہ چیل اپنو موندنڈا یو (۹)  
 دوسرا۔ چرکھ بھی نچ نار ہی تانہی دی نچ نار۔ بھیدا بھید کی بات کو سکائے سوڑ بچار چو پی۔ استری چرکھ بھی ٹھرائی  
 استری تال بہہ دی نہائی۔ وڈین چرکھ ہی بھیدا جتائیو۔ ایہ چیل اپنو موندنڈا یو (۱۱)۔ (۱)

اتی سری چتر لکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سنا دے ۲۷۷۔ چتر

سمائستو۔ سمھستو۔ ۲۷۷۔ ۵۳۴۴۔ انجون

چوٹی۔ شہر جہاں آبلو ست جہ۔ سا بھال جوارج کرت تہ۔ دوتارائی رونا تاکے۔ اور نارم روپن واسکے (۱) سا بھال  
 جب ہی سرگے۔ اورنگ ساہ پات ساہ بھے۔ صیف دین سنگ یا کو پیارا۔ پیارن کہہ تانہ بچارا۔ تاکے سنگ  
 رونا رائی۔ بدھ بدھ من تن پریت او بھائی۔ کام بھوگ تہ سنگ کمالو۔ تہا ہی پیر اپنو ٹھہرایو۔ اورنگ ساہ  
 بھیدنی جانے۔ دے مہ بھی تہ مانے۔ پیہ بھتہ بھوگ کما دے پیر بھاکھ بھتہ بھوگ کما دے (۲)  
 اکدن پیر گیو اپنے گھر۔ تہا ہی نہا تہ پت نہ چھن کر۔ روگن تن اپنے ٹھرائی۔ واپہ بھتہ ساڈنی آئی (۵) تاکے  
 بہت دل بھی۔ بہو روہرو لی مہ گئی۔ بھئی اروگن بھاکھیا ناسی۔ بات بھید کی کنول پائی (۶) بھرات بھے ایہ  
 بھانت اچاری۔ روگ بڑھا پر بھوہری ہماری۔ بیدن اوھک انام دلا یو۔ بھیدا بھید نہ اورنگ پائیو (۷)۔ (۱)

اتی سری چتر لکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سنا دے ۲۷۸۔ چتر

سمائستو۔ سمھستو۔ ۲۷۸۔ ۵۳۴۱۔ انجون

چوٹی۔ پریمیاوتی نر اک راجت۔ پریم سین جہ نرپت راجت۔ پریم بھری تہ گرہ دارا۔ جاکم دت نہ آوت کمارا (۱)  
 شہاں جو کو پوت ٹکھوت۔ جاکم راج کو رن کہوں کت۔ جالی پر بھائیں ہی آوے۔ ہیرے پک نہ جوری جاوے  
 (۲) جب رانی تہ کی رت ہی۔ ایسی بھانت چیت مہ بھی۔ کے ایہ کس سنگ بھوگ کماؤں۔ ناتر ہیو جوگن بن جاؤں  
 (۳) ایک سچری تہاں ٹھائی۔ تہا ہی پر بھوہ تہاں کے آئی۔ بن مٹن بھتہ چھلا جہاں۔ بے آئی سچری تہ تہاں  
 (۴) آٹھ کو تہا ہی پٹائی۔ بہو بدھ بھوہ ترنگھدا۔ چتر پیر جہی رت مانی۔ کرت کام کی کیل کہانی (۵) اٹک گئی ابل  
 تہ سنگا۔ رنگت بھی روہی کے رنگا۔ تاکہ ایس پر بھوہ وڈرا یو۔ آپ نہ پیہ چل سپس جھکالو (۶) جو سو ہی بھیو سپن  
 سن رانی۔ سو دت روڈر جھکائے پٹائی۔ آٹھ برس ہم سوئم سوو۔ رین وپوس مورے گرہ کھوڈا (۷) پٹی باندھ  
 ورن دو مہوں سوو۔ آٹھ برس لک جگ نہ جوو۔ او تہ پوت وھام بن ساسا۔ سکل کھن کو ہیو ہے ناسا (۸)  
 کل بھے کنت وک نہ ہے۔ سو ہے سوہن کبھے ام کہے۔ آپرمان وھن بھرے بھنڈا۔ بھیل کاج بھہ ہوئے  
 تہارا (۹) راجے نیت اپی وڈر کینی۔ پٹی باندھ دو مہوں ورن پٹی۔ آٹھ برس رانی سنگا۔ سو یو۔ چیت جو ہو تو  
 سکل وکھ کھو یو (۱) آنکھ باندھ تہاں نہ پھو دے۔ آوت بھانت نہ کا ہو جو دے۔ ات رانی کہہ جو نہ بھاوے  
 تانہ تر ت گرہ بول چھادے (۱۱) بہو بدھ کرے کیل سنگ تاکے۔ جو نہ رچے چیت تریہ واسکے۔ بات کرت پت  
 سویت جاوے۔ او تہ جاتر پری ٹکھو وکے (۱۲) جو تریہ چے دے تہ آوے۔ کھینچ ٹرن تریہ بجاوے



ہو نہر جاسو بھوگ کما ہی۔ ایکو پوت ہوئی گو نا ہی۔ کٹک دن مہشت اک جلیو۔ نہر کے ساچ ہو مہ آوے آگے  
جو تریہ کے سولنے۔ بھیدا بھید نہ سوتھ کچھائے (۱-۱۴)

انی سری چتر پکھیا نے تریہ چترے منتری بھوپ سنبادے ۲۷۹۔ چتر  
سما پتنتو۔ بھمتو۔ ۲۷۹۔ ۵۳۶۵۔ انجون

چوٹی۔ بن چند ایک نہریت پھر لگا۔ جا کے دپت اوھک چھب انکا۔ سری جگراج سنجی رانی۔ سندر بھون چتر دس  
جانی (۱) سوکرت ناتھ جگ اک تھاں۔ سری جگراج سنی تریہ جہاں۔ جوگی درشت جے تہہ آلو۔ سدن چنچلیں بول چھالو (۲)  
دوسرا۔ کام بھوگ تاسو کیا سڑے ہرکھ او پچائے۔ پکڑ بھجن آسن تریں جات بھلی پیا کے (۳) چوٹی۔ ہو بدھ  
بھوگ تانہ تن کیا۔ سوہ سڑو کے رانی کو بیا۔ تریہ تاسو اتی مہت اپجائیو۔ راجا کہہ چت تیں سبراو (۴) تریہ لسی  
بدھ چت ہی بچارا۔ ایہہ راجا کہہ چہ تمارے ایہہ راج جوگی یہہ دیکھے۔ کچھو چتر ایسی بدھ کچھے۔ سوت کے نہریت  
کر مارو۔ گاؤ تانہ ایہہ بھانت اچا راجا راج جوگی یہہ دنیا۔ آپن بھیں جوگ کو پینا لکھوگ بھیں دھارت نہریت بھے  
وے ایہہ راج بن ہی اٹھ گئے۔ ہم بول راج جوگ یہہ دے بے۔ ناتھ گئے جت تہیں سیدھے بے (۵) ست رات  
بھ پر جانکھا نو۔ جو نہریت کہو دے ہم مانو۔ بھ من راج جوگی یہہ دنیا۔ بھیدا بھید سوتھنی چینا (۶) دوسرا۔ مار نہریت  
کہہ چنچلیں کیو اپنوکاج۔ سکل پر جاؤاری پکن نسے جوگی نہر راج (۷) چوٹی۔ ایہہ بدھ جوگی یہہ دیا۔ ایہہ چھل سو پتی  
کو بدھ کیا۔ سو رکھا ب لگ بھید نہ پاؤے۔ اب تک آسن راج کماؤے (۱۰-۱)

انی سری چتر پکھیا نے تریہ چترے منتری بھوپ سنبادے ۲۸۰۔ چتر  
سما پتنتو۔ بھمتو۔ ۲۸۰۔ ۵۳۷۵۔ انجون

چوٹی۔ بکے لگا اک رائے لکھا نہریت۔ جا کو تراس دیں بھ مانیت۔ بکے یکن جہ نام نہریت بر۔ بکے سنی رانی  
جہ کے گھر (۱) راج سنی دوسری تہہ رانی۔ جائے کر نہریت دہی دکانی۔ بکے سنی کے ستن اک دھاما۔ سری سلطان سین نہہ  
ناما (۲) بکے سنی کو روپ اپارا۔ جانگ نہی نہریت کو پیارا۔ آجے سنی کی سدر نہہ کایا۔ جن راجا کو چت لکھا یا (۳) تاکے نہہ  
رین دن پرا۔ جیکی بھانت کو نہہ ہرا۔ دوتہہ نار کے دھام نہ جاؤے۔ تاں تے ترن اوھک کرادے (۴) آگیا  
چلت توں کی دیا۔ رانی بھی نہریت کے بھیا۔ یہہ رس نار دوتہہ جہہ راکھی۔ بولک بیک پرگٹ اس بھاکھی (۵) یا راجا کہہ  
جو تیں کھپاؤے۔ مکھ مانگے سوتے سو پاؤے۔ تب چل بید نہریت یہہ گیور روگی بیپ تہہ کو پھیرو (۶) جو تم کہو تو کر  
اپانی۔ چوں توں کہہ تہہ بری کھوائی۔ روگی بھو روگی تن سور بھیدا بھید نہ پاوت جڑا سوتا (۷) بھچت بری پیٹ تہہ چوٹا  
سادن جان نہا را بھوٹا۔ دوسری بری کھٹ کے کاجے۔ جو راوری کھوائی راجے (۸) تاتے اوھک پیٹ چھٹ  
گیو۔ پاتے ہو بہر بل نہریت بھید۔ سینہ بھو ایہہ بید اچارار ایہہ بدھ کیو پچا راجا (۹) اس توے بھپین سنگانی۔ ہو  
یہہ دوا کے سنگ ملائی۔ وہو را کیا توں کے رنگا۔ چام کیو تا کو تہہ سنگار (۱۰) ہائے ہائے راجا جب کرے۔ تم تم بید  
بھانت اچرے۔ یا کو اوھک نہ بولن دیو۔ موند بدن راجا کو لے ہو (۱۱) تم تم دھو رو تہہ تن مرے۔ ہائے ہائے  
تم نہریت اچرے۔ بھیدا بھید نہریتوں چنیو ایہہ چھل پران توں کے پینو (۱۲) ایہہ چھل ساتھ نہریت کہہ مارا۔ اپنے چتر  
پتر سر دھار بھ سوان کہہ دیت ریکاریو۔ بھیدا بھید نہریتوں بچارو (۱۳-۱)



# ات سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سنا دے ۲۸۱ چتر

## سماپتستو۔ سمجستو۔ ۲۸۱-۵۳۸۸۔ انجون

چوٹی۔ ہی کن کشتا ز پالا۔ امرکلا جاکے گرہ بالا۔ گڑسراج کوراج کما دے۔ سیراجی جگ نام کہا دے (۱) امرکلا دوسری  
تائی تریہ۔ ندن رست نرپت جابیں جیہ۔ امرکلا جیہ مان جھرسا دے۔ اسٹرکلاہہ پیہ روج بلا دے (۲) ایک فیک کو بیولانی  
مدن کر پڑتہ ساتھ کماٹی۔ اندر کو ارتہ ز کونا۔ جاکو بھجا نرپت کی بابا (۳) اسٹرکلا کو بج کر گھالیو۔ سری نارن پت ہی تیاو  
نرپت کھٹا کے تریہ دھرا۔ تا پر بڑوانڈر کر (۴) نرپت کھٹا کے تریہ دھرا۔ تا پر بڑوانڈر کر (۴) نرپت کھٹا کے تریہ دھرا۔ تا پر بڑوانڈر کر (۴)  
اپہ چیل اپہ یار یکارا (۵) دوسرا۔ سوت سنگھاری تی چھلا تیرہ یواو بار۔ بھید کسو پاپوہنی وھنیہ وھنیہ امرکار (۶-۷)

# ات سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سنا دے ۲۸۲ چتر

## سماپتستو۔ سمجستو۔ ۲۸۲-۵۳۹۴۔ انجون

چوٹی۔ سہ پلاوا ایک نرپا۔ جہہ من بھرے سکل بھڈا۔ اکتشتری تہہ راج ڈلاری۔ جالو کچ ڈری اجیاری (۱) بکم  
نرپت کھٹا کے تریہ۔ جاسم سدرو تہہ نہ ہی بہہ۔ اپرمان تے پر بھا برابے۔ سترن سترن رکھ من لایے (۲) کشتی واسو  
رست کیو تابی بول گرہ اپنے یو۔ کام بھوگ تا سو در پڑ گیا۔ چت کو سوک دور کر دیا (۳) فانی بھوگ تریہ کے رس کئے۔ اپہ  
پر بھچن کھچا نیوہن کے۔ تم تم کہے۔ شگ سدھا ہو۔ پیہ چتر کھچو ایس بنا دھو (۴) تریہ یوہن کہو سو کر پیو۔ بھید  
چرکھ دوسرنا چریو۔ اور بھون پو جن تم جہو۔ تب ہی تہو پتو کہہ پئے ہو (۵) تریہ تن بھاکھی دیہہ روگی۔ تہہ تے جات  
سترنگ بھئی۔ کھنڈوں چرکھ بھیدنی جانا۔ اس راجا تن بچن کھچا نا (۶) رانی رو بھون جب گئی۔ ریشو جو کھچے لین سو  
بھئی۔ تن ساج مکت کہ پائیو۔ جن مرن کوتا پ شایو (۷) نرپ سُن رورانو راگا۔ وھن وھن تریہ کھچا نن لاگا۔  
دکھ کر کم کیا جن دارا۔ پل بل پرتی تاکے بھارا۔ (۸-۹)

# ات سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سنا دے ۲۸۳ چتر

## سماپتستو۔ سمجستو۔ ۲۸۳-۵۴۰۲۔ انجون

چوٹی۔ دھچن سین دھچنی راجا۔ دھچن دے رانی سرتاجا۔ جاسم اور نہ دوجی رانی۔ دھچن دتی رست رجھد ہانی (۱)  
دھچنی راسے ایک تہ چاکر روپ مان جن دنیا دو کر۔ تا کی جات پر بھانی کہی۔ جانگ پھول چلی رہی (۲) روپانون  
کو دپت اپار تہ آگے کیا سور بچا را۔ سو بھاکھی نہ ہر تہ جانی۔ سکل تریا لکھ رست بکائی (۳) رانی درس نون کو پائیو  
چھے سچری دھام بلا یو۔ کام کیل تا سوہن مانی۔ رست روت سمجھ لیا بیانی (۴) صیو ہتو نرپ کو رو پار تیاو ای نا کو  
توسرو پا۔ جاسو اٹک کوری کی بھئی۔ نرپ کی بات سبر کر گئی (۵) تا سوہن رانی کو بھو راج ساتھ ہیت تیج دیو  
مدا ادھک نرپ نہ پائیو۔ راج نگیان جلا پٹھا پو (۶) ست بھے نرپ سو وھن پائیو۔ باندھ تریہ کے دھام پٹھا یو  
تا کو پر جائت کرمانا راجا کہ چاکر پچا نا (۷) دھچن کی ایکے اٹھا۔ رادرنگ ہنی جات بچا را۔ تا کو لوگ نرپ کر  
مانے۔ لخت بچن نہ نرپت کھچا نے (۸) دوسرا۔ رنگ راج ایے کرادیا رنگ کوراج۔ ہوے ایت تپتی بن گیو تیج  
گیو سکل ساج (۹-۱۰)



اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سبادے ۲۸۴ چتر  
 سماپتستو۔ سمجھتو۔ ۲۸۴۔ ۵۴۱۱۔ انجون

بھنگ پریات چھند۔ بتوا یک با جا پر جاسین ناما۔ پر جا پانی دھام تاکے جاما۔ پر ملاوگ جاکے بے آن مانے۔  
 تے دوسرو جان راجا پر مانے (۱) سدھاسین ناما رہے بہت تاکے۔ رہے ریکھ بالا نکھین نین واکے نہ ہونے  
 ہے نہ ہے نا بدھاتا نا یو۔ سری ناگنی گندھری کو نہ جیو (۲) چوکی۔ نیک ایک دھوان رست تیر۔ پر جاسین نرپ  
 راج کرت جیہ۔ سمت متی تاکی اک کنیا۔ دھرنی تل کے بھیر وھنیا (۳) سدھاسین تین جے ہنار۔ ہزار سرتاکے تن ہما  
 پھٹے پھری تانے جیو۔ سونو دھام نہ دان کے آکھو (۴) نا ہے نا ہے جم جم وہ کہے۔ تم تم جھ استری کر گئے۔ او دھیک تاکا  
 ہتاں پھارے۔ یکوں ہوں دھام پھری آدے (۵) جوں جوں نیرن آوے دھلا۔ تیوں تیوں اتی بیا کل جوں  
 باما۔ پودو تن تے دھام ٹھارے۔ پل پل پر تے دھام پھارے (۶) شاہ شاہ پودھ کر ہاری۔ سدھاسین سو  
 بھی نیاری۔ تب ابلا یہ ستر پگا یو۔ اک دوئی کہتاں پھایو (۷) چلی چلی پھری تے گئی۔ جیگرہ سدھ ستوا کی بھی  
 پکر بھج تے سوت جگا یو۔ چاوا بے نرپ تریہ جیو (۸) سورکھ کھو بات نیہ پانی۔ پھری ہتاں سنگ کر میائی۔ بھی  
 شاہ کی جہاں۔ کے آئی است واک کہتاں (۹) دے سورکھ لیے جیا جانا۔ شاہ شاہ کو پھل نہ پھانا۔ رانی  
 اھکیں سہے پر گئی۔ تاں تے پے جوت بھی (۱۰) نا کے ساتھ بھوگ نے کر ہو۔ بھات بھات کے آسن دھرم ہو۔  
 نرپ ناری کہ او دھیک جھے ہو۔ جو کھنگ ہو سوامی پے ہو (۱۱) شاہ شاہ سو کینا سنگا۔ نکھت بھیو نرپ کی او دھنگا  
 سورکھ بھیو ابھینہ پا یو۔ اہر پھل اپو سوٹ سدھایو (۱۲) دوسرا۔ شاہ شاہ کو نرپ تریا جانت بھیو من ماہے ہر کو  
 مان تا کو بھیو پھانا نا ہے (۱۳-۱)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سبادے ۲۸۵ چتر  
 سماپتستو۔ سمجھتو۔ ۲۸۵۔ ۵۴۲۲۔ انجون

بھنگ پریات چھند۔ دسا بانی سے ریکے ایک راجا۔ سو وائل ووجو بدھانے نہ سا جا۔ پکھیا نام تاکی ستا ایک سو  
 ہے۔ سری آسری ناگنی تل کو ہے (۱) پر بھاسین ناما رہے تا ہے تا تا رتوں لوک سے پیر با کو کھیتا۔ ہتاں  
 ایک آکھو بڑو جھت دھاری۔ بھے ستر بیتا سو بدیا دھو کا (۲) پر بھاسین آکھو جہاں باگنی کو۔ پر بھاسر تاکی  
 بدھو نہ جی کو۔ ہتاں لول سور یہ رھتے تھا ڈکینہ پیاوے بھیو پیتا تا کو س پینو (۳) جیے یاگنی کو س تو نے ہا پلو  
 الیے اپنے جینا ماہی پچا یو۔ کھو کال اینہاں اپنے سین بکھے۔ گھری وویک کو گرام کو پھتھ جھے (۴) کھرے باج  
 کیے گھری وویک سو یو۔ بھے اپو جیت کو سوک کھو یو۔ ہتاں راج کنیا پکھیا نام آئی۔ بدو کیو تے سدھ تو نے نہ پانی  
 دھا تے راج کنیا پردے یو پچا یو۔ پر بھاسین کو سو تے جو ہا پلو۔ تریا میں اسی کی اے نا تھ میرد۔ برو کی اے  
 کے بھی آج چیرو (۵) نر سنے اپنے جیت سے بال آئی۔ اسی کو برو کے تجو راج دھانی۔ ہتاں ایک پھری۔ سو  
 داری ہناری۔ اپنے چچلا جیت ماہی پچا یو (۶) پچا پچا پچا کو سو با چو اکھارو۔ ڈروید کی سا نا کو پچا رو۔ پری پچا  
 کو جو کو اکھارے۔ بدھانا اے نرک کے ما بھو ڈارے۔ رہی شک لپنی سو ہا تھ پاتی۔ ہی لائے کے متو کی جان جیاتی  
 کے ہاتھ ماہی پچا وے اکھارے۔ مینو نرو معنی در ب پایو ہنارے (۷) تے چچلا جیت سے یو پچا یو۔ تے جان کے  
 نا تھ پانی اکھاری۔ جو نا تھ جان پانی اکھارے۔ نہ تا کو بدھانا جہاں نرک ڈارے (۸) بتوا ایک۔ اہر ہتاں پھو دھانی



پڑھائیں کے پران کو بہت کاری۔ تن اٹھیا رہا ہے چپ کے مانجھ مینی۔ سوئی لکھ کے پتر کے مدھ دینی (۱۱) پکھیان نام  
جاکی میتری اپارا۔ مینی اور لکھ پتر کے مانجھ ڈارا۔ پڑھائیں آئیو جے جان یجو۔ پکھے نے تہی کال میں تا سو وچو (۱۲)  
رہتی پتر کو باج کے چوک پتے۔ کیواک میتر شتر کی رچھ پتے۔ یواخ کے انجے ہاتھ پیاری۔ پکھیا لکھ کے دین تا کو سو  
ڈری (۱۳) رہی حات بالا تے راج جاگے۔ وے پتر کا ہاتھ لے کے نوراگے۔ پتاوون کے ہاتھ لے کے سو دینی  
سینو تر کو نام نے بھوپ پھینی (۱۴) جے پتر کا چھوڑ کے بھوپ باچی۔ ایسے بات رائے مکی میتر ساچی۔ پکھیا باج پھینی  
اسی کال دیکو۔ گھری ایک میلکھ راجا نہ کیجو (۱۵) پکھیا راج کینا ہاراج دینی۔ کسا چچلا چیشٹا چار کینی۔ کھو بھینا کو  
سوراجے نہ پایو۔ پڑھائیں راجا تے میاہ لیا میو (۱۶-۱)

انی سری چتر پکھیا نے تریہ چتر سے مشری بھوپ سناوے ۲۸۴ چتر  
سماپتو سمپتو ۲۸۴-۵۴۴۔ انجون

دوسرا کھٹم پڑ کر کے بھینیں ایک نل کی بال۔ ہوتا ساتھ چتر میں کیو سو سنو نر پال (۱) چو پئی۔ سو دانت  
بھرات تریو۔ کھٹا کما کے اوکھ من یو۔ من کو دھام مکی کے آئیو۔ کھٹ لاگ تن سوہ قبا یو (۲) اپنی سکل تھا  
تن بھائی۔ جو جو پئی سو سو آ مہی۔ جو من تونگ کھلا کما یو۔ سو مکی کو سکل د کھائیو اس مریم بگیم تا کو ناما۔ مہائی  
کو ملان ہانا۔ بھوپ ہی وے پتر سو ایسے پینا (۳) دوسرا مکی وے پتر بلوک کے لوہہ سدر کے  
ماہے۔ نکھ نکھ لوہو پت بھئی سدر نہ ہی چیا ماہے (۴) چو پئی۔ بھراتاوات مکی نہ وچارا۔ مہاش واکھ نہ مارا  
پینا لوٹ سکل ترو من کو۔ کر لیا موہ اپنے من کو (۵) پرا تہ بھئے روہے تب لاگی۔ حب سب پر جا کا نو کی جاگی۔  
مر تک نہ تب بھن د کھائیو۔ مریو آج ایہ سانپ چبا میو (۶) بھلی بھات تن تا نے کڈائیو۔ یو قاضی تن آپ جبا یو  
ساج باج اک یا کو گھورو۔ اور جو کچھ یا کو دھن مھورو (۷) سواہ تریہ پھاوون بچے۔ فار خطی سم کو لکھ دیجے قبض  
لکھا قاضی میں لئی۔ کچھ دھن مھر تک تریا کو دئی (۸) دوسرا۔ ایہ چھل اپو بھرات بت پینی قبض لکھائے نساگری  
نساگری بھہ دھن کئی پچا لے (۱۰-۱)

انی سری چتر پکھیا نے تریہ چتر سے مشری بھوپ سناوے ۲۸۵ چتر  
سماپتو سمپتو ۲۸۵-۵۴۵۔ انجون

چو پئی یو نام شہر روم نہ جہاں۔ دیو چتر راجہ اک ہتاں۔ چیل دی دوتا تا کے اک۔ پڑھی۔ یا کرن لوک شاتریک  
(۱) آجت سین تہ ٹھا اک پتری۔ بیج دان بلوان دھتر کی۔ روپ دان بلوان اپارا۔ پور رو پڑکھ حکمت اجیار  
(۲) بیج دان دت دان اٹل بل۔ ارنیک جچے جن دل مل۔ اوت تانہے بلو کیورانی۔ دوتا سواہ بھانت پکھانی  
(۳) جو ایو دھام نریت کے ہو لو۔ تو ترے لاتی بر کو تھو۔ اب لے اس کو کروا پاؤں۔ ایو بر تو ہے آن ملاوون (۴)  
اٹل۔ تنک کوڑی کے دھن جب اس کا بن پری۔ دیکھ رہی تہ اور میں ار مدھ مہری۔ سو ہے ہی من مانے نہ  
پرگٹ جبا یو ہوکل پل بل بل عالی دوس گوا یو (۵) چو پئی۔ رین بھی سچری بلانی۔ چت بر تھاتہ سکل شانی۔  
چتر وے ملا کے سو ہے پیاری۔ تو جانو توں تھو ہاری (۶) کھیو کوڑی سچری سو جانا۔ بھینہ ووسرکان کھانا  
تے چھن دور توں پکھی۔ ہو بدھ تانہے پر بودھت بھی (۷) ہو بدھ تانہے پر بودھ جانی۔ جیوں نیوں تانہے  
تہاں لے مانی۔ ملگ کوڑی بلوکت جہاں۔ لے بھی رتو اک تہاں رہا لکھ تر کوڑی پر بھلت بھی۔ جانگ رانگ نوونہ



پئی۔ بہن بہن یہ کھٹھ لگا کیو۔ من مانت کو بھوگ کما کیو (۹) تاکو دور دور دیا کر سیں رہی دھڑکی پگن پر تو پر  
 سادیں ترہ ہو۔ کہاں کہو تو ہے جات نہ سمجھا (۱۰) اب کچھ ایس چتر تریہ کے ہے۔ جاتے سدا متر کہ پئے ہے۔ سو وہ  
 سدا نگ نے تاکو۔ چمن سکے کو تو ہنی را کو (۱۱) تر یا چتر اس جت پچا رہے۔ سو میں کبت ہو سکو پیارے۔ تا ہے  
 چھپائے سدن نہ رکھا۔ رانی سو ایسی بدھ بھا کھا (۱۲) رانی جو تم پر کھ سراہا۔ تاکہ سری بدھ نہانہ نہ چاہا۔ واکو کال کال  
 کیو۔ یا سکی کے کھٹے تے من کیو (۱۳) ہم بھہ میں جوتا ہے سراہا۔ تلتے بس میں ناہنہ نہ چاہا۔ جنت ورت ترین  
 کی لاگی۔ تاں تے تہے برت نے بھاگی (۱۴) رانی سوک توں کو کیو۔ تا دن ان نہ پانی پو۔ ساچ مرلو جانیو جیا تاکو بھیا  
 ابھید نہ پایو یا کو (۱۵) جس تم سدر یا ہے ہنار یو۔ بھو نہ ہوئے ہے نہ پچا یو۔ یا کی بہن ایک تہ گھر میں۔ چھاڈو جو بھرا  
 نگر میں (۱۶) سو ہے تم کہو تو تے کے جاؤں۔ واکو کھوج بہن میں بیادوں۔ سواتی چتر بھن گن اگر۔ آن دکھا وک تو ہے  
 نرپ ناگر (۱۷) بھلی بھلی سب ترین کھجانی۔ بھیدا بھید گت کہوں نہ جانی۔ خرجی ادبک توں کہ دی۔ نت چمن کر کے  
 بد چھٹی (۱۸) دوسرا۔ بد بھلی ہو در ب کے کی کوڑی کے دھام۔ آٹھ ماس دتر نہ رہی لکھی نہ دوسرا م (۱۹)  
 چوٹی۔ نو مہاس چرت جب بھو۔ تا کے بھیس نار کو کیو۔ نے رانی کہ تا سہو دکھا کیو۔ بھہ میں ہیر بھچا کیو (۲۰)  
 جو میں کہو سونرپ ناری۔ ایہ سو پو تم اپنی دلاری۔ راجہ ساٹھ نہ بھید بھیا نو۔ میر ذہن ست کر ملا (۲۱) جو اس کو  
 راجہ نہ لے ہے۔ بھول تہا رہے دھام نہ اسے ہے۔ نے یا کو کر ہے پنج ناری۔ کھٹہ با میں رہ ہو تم پیاری (۲۲)  
 بھلی کسی تو ہے تانے بھجانی۔ تر یا چتر گت کہوں نہ جانی۔ تہ کو بھون شا کے رکھا۔ بھید نہ مول نرپ تن بھا کھا  
 (۲۳) جیت جیتی نرپ ستا سو بھئی۔ ایہ چھل سو بھری چھل گئی تاکہ پرگت دھام نہ رکھا۔ نرپ بھید کو تو تر نہ بھا کھا  
 (۲۴) دوسرا۔ ایہ چتر تریہ چھپا ہو آپو جارا۔ بھہ تر یا کھٹہ با میں رہی سکا نہ کو تو پچا (۲۵) سر من ناگ بھنگ سھ نہ  
 پیرے کن ما ہے۔ دیو ادیو تر یاں کے بھید چچانت نا ہے (۲۶-۱)

ات سری چتر پکھیا نے تر یا چترے مشری بھوپ سنا دے ۲۸۸ چتر  
 ساتیتو سھمتو ۲۸۸-۵۴۶-۱۲۰۸

دوسرا۔ سنا شہر نباد کے دچھن میں نرپ۔ دچھن دے تاکے ترنی رت سرت کے بھیں (۱) چوٹی۔ کل  
 کبت اک شاہ سبت نہ۔ جاسم دو سر بھو نہ مہ مہ۔ تیج دان بلوان دھڑتری۔ جا ہے رچ ہول اور نہ چھری  
 (۲) دوسرا۔ جب رانی تہ کو کو روپ بلو کا نین۔ رہی مگن ہوئے میں مہ لیر گئی سدا عین (۳) چتر سچری کوڑی  
 ہکاری۔ آن کوڑی تن کی سہجاری۔ جت کو بھید کل تہ دھو۔ واسکے تر بھاؤں کیو (۴) بار نہ ملی سکی تہائی۔ آن  
 کوڑی تن پر بھا خانی۔ تو پراٹھت نرپ تر یا بھئی۔ چھوٹ ہگ سب مگن لگ گئی (۵) اب وہ دھام کرتا رتھ کچھ  
 بیاں تر چل دہ گہرہ بگ دیکھے۔ اٹھو کوڑ جو بلیم نہ لے ہے۔ راج ترنی کی تیج سے ہے (۶) جیہ تہ بدھانا کو من لینا  
 آن یائے کوڑی کہو پنا۔ بھانت بھانت تن تانہ رہا کیو۔ چار پیرس بھوگ کما کیو (۷) کیل کرتا نس سکل ہانی  
 کرتا کام کی کوٹ کہانی۔ بھانت بھانت کے اس کر کے۔ کام تہ تہ بھہ ہی کہہ کر کے (۸) بھو بھو جتی جب گئی۔  
 بھانت بھانت چراں چوہ چئی۔ سرت بھے دو وکیل کما تے۔ ایکہ تیج سوئے رس مائے (۹) سکوت تیاگ نیند  
 جب بگے۔ بل کر کیل کرن تب گئے۔ سن کرتا انب پرکارا۔ کوک پتے دس بھارا (۱۰) کیل کماٹ ادھک رس مائے  
 بھول گئی گھر کی سدا ساتیں۔ چت اپنے اس کیا پچا ر پرگت تیر کے ساتھ اچا ر (۱۱) سٹو بات پیارے تم سوئی  
 داسی بھئی آج میں کوڑی۔ میرے ٹوٹا در ب کی ناہی۔ تم تم آدو بھول سدا ہانی (۱۲) ایہ جتن تر کچھ کر ہے اپنے



نے سوہے سنگ سدھریے۔ اتھ بھیس دوو دھرنے ہیں۔ ایک تھاں بیٹھ خزانہ کھئے ہیں (۱۳) جار کھیو اگلا سو  
ایسے۔ توہے لکھوئے کرنگ کیسے۔ ٹھاڈے اہاں انک رکھوارے۔ بھگ کے جات پکھیر مارے (۱۴) جو توہے  
سوہے کو نہ پت نہارے۔ دوو سن ٹھور مار کر ڈارے۔ تاتے تم اس کر واپا وے۔ مڑ تر بھید نہ دوو سر پا وے  
(۱۵) سور سور کر گری ترنی دھرنی۔ جانگ گئی ساچ دے کے مر ہائے ہائے کرنا تھ اچائی۔ بھیدے سبھ نیکٹ  
بھلائی (۱۶) سبھ بیدن سور پت اچار۔ یا کو کرو کچھ اچا را۔ جاتے رانی مرے نہ پا وے۔ بھجڑ بھاری تیج سہا وے  
(۱۷) بولت بھی اک سکھی سیانی۔ جن تریا کی رت کر یا بچائی۔ ایک نار بیدنی مہارے۔ جہ آگے کہا بید بچارے (۱۸)  
جو راجہ تم تہے با دو۔ تا ہی میں اچار کرادو۔ رانی بچے و بچھ نہ لا وے۔ بھجڑ بھاری تیج سہا وے (۱۹) سوئی بات  
راجہ جب مانی۔ بول چٹائی دے سیانی۔ جو تن پر کھ نار کر بھاکھا۔ تا ہی کہ بیدن کر رکھا (۲۰) سکھی تے راجہ پر گئی  
تاہے ترنی کر بیات بھی۔ جب تن تریا کی نار بھاری۔ راجہ سوا یہ بھانت اچاری (۲۱) راج روگ رانی کہ دھریو  
جات ستابی دور نہ کریو۔ آٹھ برس لگ ہے جو کوئی۔ یا کو دور دھکھ تب موئی (۲۲) سوئی ست نہ ریت کر مانی۔ جہ بدھ تپاسو  
جار بکھانی۔ تاکے دھام بیدنی را کھی۔ جو نر تیں اشری کر بھاکھی (۲۳) رین دوس تاکے سوہے۔ بھوگ کرے نی  
جب چنے۔ سور کھ را د بھیدنی پاکو۔ آٹھ برس لگ سو نہ نہا کیو (۲۴) دوسرا۔ اپ چتر ترن چٹا نرپ کہ چھلا سہا وے آٹھ  
برس مہرہ بھجیو سکھو نہ موڑھ بچار (۲۵) - ۱

اتی سری چتر پکھیانے تریا چترے منتری بھوپ سہا وے ۲۸۹ چتر

سماپتو۔ بھمتو۔ ۲۸۹ - ۵۵۰۱۔ انجون

چوٹی۔ پورب دیس اک نرپ ہے۔ پورب سین نام جگ کہے۔ پورب دے تاکے گھرناری۔ جاسم لگت نہ دیو لہاری  
روپ سین چھتری اک تیاں۔ تاسم نہ رملوں نہ کہا۔ اہرمان تر تیج برابرے۔ نری ناگنی کوسن لہے (۱) راج ترنی  
جب تاہے نہار۔ سن بچ کرم ایہ بھانت پچار۔ کیسے کیل سویا سنگ کر۔ نا تر مار کٹاری مرد (۲) تر جان اک تھو بکاری  
تا پرتی جتا کی بات اچاری۔ کے ایہ سوہے تیں وہ بلائی۔ نا تر سوہے نہ رنکھ میں آئی (۳) دوسرا کے بجنی سوہے  
نر کر ابھی دیو بلائے۔ نا تر رانی مرتک کو بھور نہ کھیو آگے (۴) چوٹی۔ جب ایہ بھانت اچار و رانی بھان گئی تب بھی  
سیانی ریاگی گن تر سولاگی۔ تاتے نیند بھو کھ بھلگ (۵) اڑل۔ تنک نہ لگی اوار بجن کے گھر گئی۔ بھو بدھ تاہے  
پر یو دھت نہ بیات بھی۔ جیہ آگے تر یا بھجی تیج دسائے کے۔ موہی لون کہ تھو نکا سیو بیا لے کے (۶) چوٹی  
آٹھ کر گوری انگن کیو۔ بھانت بھانت جہن تہ لہو۔ کام کیل رچ مان کا کیو۔ بھانگ افیم شراب چڑھائیو (۷) جب مذکر  
شوارا پو۔ بھج تیں پکڑ تیج پر دیو۔ ادرک مان رچ گرے لگا کیو۔ اچھرا چھر کر بھوگ لگا کیو (۸) ایک ترن دوسر  
مدا تو۔ تیسر بھوگ ترنی کے را تو۔ دوو سن مد ہار کو مانے۔ چار دھیر بھید ایہ جائے (۹) جب تریا ترنی ترن کر پاو  
چھن چھتیا تے چھو نہ بھا وے۔ گر کہ ناں کر گرے لگا وے۔ چار پترنس بھوگ کھا وے (۱۰) بھوگ کر ترنی  
بس بھی۔ پر کی تیں سوا کی سوہے لگی۔ چھن اک چھیل نہ چھو ر اچا وے۔ چھیا یہ جار چھلیو بھا وے (۱۱) کوک سار  
کے متن اچاریں۔ اکل پان کر دیر دت دھاریں۔ آن پر کھ کان نہ کر میں۔ بھانت بھانت کے بھوگن بھرمین  
(۱۲) پوست بھانگ افیم نگا دیں۔ ایک کھاٹ پر بیٹھ چڑھائیوں۔ بس بس کر دوو جانگھن لے اسی۔ راج ترنی کو بھو  
شکھ دیئی (۱۳) بھوگ کرت نش کل بتا دیں۔ سوہے ہے اٹھ کیل کما دیں۔ پھر پھر تریا اس کہ لے کے بھانت  
بھانت کے چھن کے کے (۱۴) بھوگ کرت ترنیہ ر بھائیو۔ بھانت ایک تن کیل نچائیو۔ ایہ بدھ سوہے تاہے چارو



ہو جو تم سو سو پیارو (۱۶) جب ترنی نگ در رت کری۔ بھانت بھانت کے بھوگن بھری۔ سوچھ ترنی ایہ بھانت  
 اچاری منیوھی میں داس تہاری (۱۷) اب جو کو سیر بھر لیا دل۔ مارا نیک بجا پکا دل۔ جو تم کہو رہے تے کر ہو  
 اور کیو تے نیک نہ ڈر ہو (۱۸) ترہیں ایہ بھانت اچارا۔ اب میں ہیو غلام تہارا۔ تو سی ترنی بھوگ کہ پائی۔ لوگن  
 بھی سوری بھگتائی (۱۹) اب ایہ بات چت میں میرے۔ سو میں کہت جارتنگ تیرے۔ اب کچھ ایس اپاؤ بنیہ  
 جاتے تو کہ سدا بندے یے (۲۰) اب تم ایس چتر بنا دو۔ جاتے سو ہے سدا تم پا دو۔ بھید دوسرے کھ نہ پاوے  
 یے نہ سوان نہ بھوگن اوے (۲۱) رانی سنی بات ایسی جب۔ چن کہا س کر پیا سو تب۔ روم ناس تم بدن لگاو  
 سکل نار کو بھیس بنا دو (۲۲) روم آنگ دانہ نگا کیو۔ تاکے بدن ساتھ لائیو۔ بھدی کیں دور جب بھئے۔  
 تاکہ بستر کے دے (۲۳) پیا دئی گندھ تاکے پر سن منیت راجیو نا کو گھر۔ جب راجہ تاکے گرہ اوے۔ تب  
 تشری سو پیٹ بجاوے (۲۴) راج بن سن تریا تہ مانے چرکھ واسے استری پچانے۔ تاکو ہیر و روپ لیجانا  
 گھر بارنچ ہیو دوانا (۲۵) اک دوئی تب لائے بلاس۔ ادھک دے تہاں پٹھالس۔ جب رانی ایس  
 سن پائی۔ چن کہاتا سو مکائی (۲۶) جن نو کو راجہ یہ برے۔ ہم سونیہ سکل تیج ڈرے۔ نے اپنے نگ نے تو ہے  
 سوے ہو۔ چت کے سکل سوک کہ کھوے ہو (۲۷) جوتاں پہ نرپ سبھی پٹھاوے۔ سو چل تیر توں کے اوے  
 رانی کے نگ سوت ہمارے۔ ایہ یہ وہ نرپ سو جاتے اچارے (۲۸) رانی نرپ بھید لکھ گئی۔ تاتے وہ چھوڑت  
 ہی بھئی۔ اپنے نگ تا ہے یے سوئی۔ پھرے دانہ لاگت کوئی (۲۹) جب ایہ بھانت نرپ سن پاوے۔ تہ تہ آپ  
 یلوگن اوے۔ تریا سو سوت جارا کو ہیرے۔ نہ کھل جاتے تے ہی چھیرے (۳۰) ماکھو دھنیو نرپ یو کیو۔  
 پھر بھید رانیہ ہیو۔ تاتے یا ہے نگ نے سوئی۔ سوری گھات نہ لاگت کوئی (۳۱) رانی ایو تب کیو۔ بھید  
 بھاگھ سکین سبھ دیو۔ جو ایہ سوت انت نرپ پاوے۔ پکر بھوگ بے کاج نگاوے (۳۲) میں سوت تاتے  
 ایہ سنگا۔ پو جورا نگ سوانگا۔ بھلی بھلی استرن سبھ بھاگھی۔ جیوں تیوں نارنہ تے راکی (۳۳) دن دیکھت  
 رانی تہ سنگا۔ سوت جورا نگ سوانگا۔ مورکھ راو بھید نی پاوے۔ کوروا پو ٹوند نہ اوے (۳۴-۱)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چترے متری بھوپ سناوے۔ ۲۹ چتر

سمانیتو۔ سمجھتو۔ ۲۹۰-۵۵۳۵-۱۶۰۸

چوٹی۔ پچھا قتی نگ اک سو ہے۔ پچم سن تہ کو ہے۔ پچم دے رانی تاکے گھر رست پٹہ تا سکل لو بھکر (۱) ادھک  
 روپ رانی کو ہے۔ نگ نہ دنیا چد رمان کیے۔ نا پر سبھ نرپ کی بھاری۔ جانت اوچ تیج پٹھاری (۲) تہ  
 اک پتورائے دیوالی۔ جانت دوسراں سو ہے مالی۔ سوہ پ جات نہ پر بھا بھائی۔ ار جھوہی دت ہیرت رانی (۳)  
 تا سو ادھک سنیہ بڑھائیو۔ ایک دوس گرہ بول پٹھائیو۔ سوت ہی سنی تیج تہ کیو۔ بھیت راج کوری کو بھئیو  
 (۴) پوت بھا نگ افیم نگائی۔ ایک تیج پر ہیٹھ چڑھائی۔ جب مد سوتوایے بھئے۔ تب ہی سوک بسر بھ گئے۔  
 (۵) ایک تیج پر ہیٹھ کلاوے۔ رس کی کھتا رسک مل بولہ۔ چن ارا گن کرہیں۔ بھانت بھانت کے بھوگن بھری  
 (۶) رانی رست ادھک اچھائی۔ بھوگ گئے دیوالی رانی۔ چت اپنے ایہ بھانت پچا دو۔ نے یا ہی کے نگ سوھاو  
 (۷) راج پاٹ میرے کو کا جا۔ سو کہنی سہاوت راجا۔ نے سا جن کے ساتھ سہاوت ہو۔ بھلی جری سیر مانچہ ہے  
 (۸) جہاں نگھماک بن ماہی۔ شاوہ را ایک تہا ہی۔ چڑھ جھپان تہ مھور سہاوتی۔ سترہ تہی سہیٹ تہائی  
 (۹) مہاں گہر بن میں جب گئی۔ نگ اچھا کہ اترت بھئی۔ تہ تے لگی بستر کے سنگا۔ چت میں داسروں کو رنگا (۱۰)



جب تریا ساتھ بجن کے گئی۔ تب اس سبھی پکارت بھی۔ نے شگھ رانی کہ جانی۔ کووان ہیو چٹکائی (۱۱) سون  
 شگ نام سن پائیو۔ ترست بھئے اس کرن اچائیو۔ جائے بھیہ راتھن دیو۔ نے کر شگھ رانی یہ گیو (۱۲) نرپ  
 دھن پس بائے مکھ رہا۔ ہونہار بھیو ہوت سوکھا۔ بھیہ ابھیہ کھنہنی پائیو۔ نے رانی کہ جلد سہا یو (۱۳)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سنا دے ۲۹۱ چتر

سما پتھو۔ سمپتھو۔ ۲۹۱۔ ۵۵۴۸۔ جون

چوٹی۔ اتر شگھ نرپ اک بھارو۔ اتر دیس کو رہت ز پادو۔ اتر منتری دھام تہ ناری۔ جاسم کان سنی نہاری  
 (۱) پنہاں لاہوری رائے اک آئیو۔ روپ دان بھگ گنن سوا یو۔ جب ابلاتہ ہرت بھی۔ تہ چھن بھگ سہ بدھ  
 سج دئی (۲) اچا پچا انگیانہ بھارے۔ کہنہ کچھو سوئے کچھو اچارے۔ پیا پارت سدا مکھ ہے۔ سن دن جل  
 آکھیان تے ہے (۳) پوچھن تہا ہے رائے جب آوے۔ مونیو بھاکھ اترک ویاوے۔ جھوم جھوم جھٹا بھت  
 جھے۔ بار بار پیابہ اچرے (۴) ات بھت پیراے ہوئے ہے۔ بکھین سوا یی بدھ کئے۔ یا ابل کو کس ہوئے  
 گیو۔ جاتے حال ایس ایہ بھیو (۵) یا کو کو کن جتن اب کرے۔ یاتے پیرانی نہی مرے۔ جو وہ مانگے سوئے دے  
 ہو۔ رانی نرپ کر دتے ہو (۶) سر کر تہ آگے جل بھرو۔ بار بار تا کے پک پرور۔ جو رانی کاروگ رٹا دے۔ رانی بہت  
 راج کہ پاوے (۷) جو رانی کاروگ رٹا دے۔ سونرم کہ بہر جیاوے۔ اردھ راج رانی جت سی۔ ایک راتری ہم  
 کہ تریا دئی (۸) ایک دوس وہ راج کراوے۔ رانی کے شگ بھوگ کماوے۔ دوسرون ہم راج کماوے لے  
 اپنی استریہ بجاوے (۹) جب ہو بدھ نرپ ایس اچرا۔ سچری ایک جو رور و کرا۔ پورا جہ سوچن اچا رے سوئیں  
 کہت ہو سو پیارے (۱۰) ایک بید تم تہا ہے بلادو تال تے ایہ اچچا کرادو۔ سوچن نے یا کو دکھ ہرے روگن  
 میں سواروگن کرے (۱۱) جب راجے ایس سن پاوات تہ چھن تاکہ بول پھٹا۔ رانی کی نالکا دکھائی۔ بولابیدیکھ  
 سکھ دائی (۱۲) دکھ جوئے ایہ ترنی دکھائی۔ سو دکھ تم سوکھو۔ جانی۔ جان مان میری جو کچھ۔ پاپھے بات  
 سکل سن یجے (۱۳) یا رانی کہ کام تائیو۔ تم نہی ایہ شگ بھوگ کما یو۔ تاتے یا ہے روگ گر پینا۔ ہم تے جات اپاہنہ  
 (۱۴) یہ مدت میں تریا بھری۔ تم کر پڑا ایہ ساتھ نہ کری۔ اب یہ ادھک بھوگ  
 کہنا۔

جب پاوے۔ یا کو روگ دور ہوئے جادے (۱۵) ایہ تم تب اچچا کرادو۔ بجن ہاتھ موہے پر دیادو۔ جب ایہ  
 وکھ میں دور کراؤں۔ اردھ راج رانی جت پاؤں (۱۶) جھلی جھلی راج تہ بھاکھی۔ ہم ہوں ایہ پردے منھ  
 راہی۔ پر تم روگ تم یا ہے بٹا دو۔ اردھ راج رانی جت پادو (۱۷) پر منھ بجن نرپ تہ ریا۔ چن اچچا ترنی کو کیا  
 بھوگ کیو تریا روگ شایو۔ اردھ راج رانی جت پائیو (۱۸) اردھ راج ایہ جھل تہ دیو۔ رانی بھوگ ترسنگ  
 کیو۔ جو رکھ نہ نا ہے چکی پائیو۔ پرٹا آپنہ موٹہ منڈا پور (۱۹) دوسرا۔ ایہ جھل رانی نرپ چھلاری ستر کے  
 ساتھ۔ اردھ راج تاکو دیا بھیہ نہ پائیو نا تھ (۲۰) چوٹی۔ ایہ بدھ اردھ راج تہ دیو۔ سو دکھ تہی کہ اس  
 جھل یو۔ اک دن رتہ جا بجاوے۔ اردھ راج تہ آپ کماوے (۲۱) اک دن آوے نرپ کے دھاما۔  
 اک دن بھجے جا کو باما۔ اک دن راجا راج کماوے۔ جارجھن دن دتیا دھو دے (۲۲)۔ (۱-۲۲)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سنا دے ۲۹۲ چتر

سما پتھو۔ سمپتھو۔ ۲۹۲۔ ۵۵۶۱۔ جون



چوٹی۔ راج پوری نگری ہے جہاں۔ راج سین راجہ اک تھاں۔ راج دی تاکے گریہ ناری۔ چندری جاتے اچاری (۱)  
 رنپ سواتی تریاکوت رہے۔ سوئی کرت جورانی ہے۔ اور نار کے دھام نہ جاوے۔ اوھک نار کے تراس  
 ترساوے (۲) رانی کی آگیا سب مانے۔ راجہ کو کرکچو نہ طانے۔ ماریو جیت نار تیر مارے۔ جہ جاتے نہ پران اباے  
 (۳) بیوا ایک ٹھہرتی تھی۔ تہ پر رہے رنپ اڑھائی۔ چیت متا ہے بلاوے۔ پنج ناری کے تراس ترساوے  
 (۴) جب رانی ایسے سن پائی۔ ایسے چیت اپنے ٹھہرائی۔ جو میں دھام جبار کے جاوے۔ رنپ نہکے کچھ مان کر اوں  
 دھامین کے جب تہ رنپ آئے۔ ایہ بدھ رانی پچن محائے۔ سوتے تاپے نہ رتہ جانو۔ جاسو پریت راستہ تم ٹھاؤ  
 (۵) تاتے اوھک روگ سو ہے بھیو۔ بیوا کے راجہ گرہ کیو۔ ایہ اپنی بھگینہ نہ بھیو۔ سو سو پریت نہ ترتم جھو (۶)  
 جو تم بیوا کے گرہ بنے ہو۔ کام بھوگ تہ ساتھ کئے ہو۔ تب مے دھام جبار کے بنے ہو۔ تیرے پھول ڈار سر کے جو  
 (۷) پرتم بات سو ہے یہ کچھ دیا دو۔ جہ جانو تہ بہر جا دو۔ جہ چاہو تہ ہو جوں جا دو۔ کام کیلی تہ ساتھ کما دو (۸)  
 جب ایہ بھانت کئے رنپ پنا۔ جو رنپ مائین سو پنا۔ چپ ہوئے رہا کچھو نہی کہیو۔ کون بھید استری ان ہیو (۹)  
 موری لگن اتے لگ گئی۔ تب رانی اس بات ٹھٹی۔ تاکو کر کے کون اپائی۔ سو ہے تے تھی نہ بیوا جانی (۱۰) اب تہ  
 بات رانیہ گئی۔ موری پریت بیوا لگ ہی۔ واپن سو سو رہی نہ جانی۔ تاہے بھگے کہتے تریا جانی (۱۱) جب رنپ  
 پھر رانی کے آئیو۔ تب رانی ایہ بھانت سنا کیو۔ تو ہے بیوا کے کیو سن پنے ہو۔ تب مے بھوگ جاسو کے ہو (۱۲)  
 اب تم ہوئے نروھات پیا گئے۔ تاتے ست گرہ ہوت بھئے۔ جب بھیج ہے جو لوگ ایہ باما۔ ہووے ہے پوت تہا  
 دھاما (۱۳) تب راجے یو ہر دے رچاری۔ بھلی بات رانیہ اچاری۔ تاکو بھوگ مان لکھ دیو۔ آپ گون بیوا کے  
 کیو (۱۴) جب راجہ بیوا کے جاوے۔ جہ چاہے تہ نار جاوے۔ کام بھوگ تا سو دیر کراری۔ ہر دے رنپ کی  
 شک نہ دھری (۱۵) رانی بیوا آپ جلا کیو۔ ایہ پھل راجہ تے لکھو ایو۔ جہ چاہے تہ بول پھٹا دے۔ کام بھوگ  
 رنچ مان کھائے (۱۶) سو رکھ بھید نہ راجے پائیو۔ ایہ پھل اپو موڈ نہ کیو۔ بکا ایو چرت نیو۔ پتی تے بھوگ  
 مان کر کیو۔ (۱۸-۱)

اتی سری چتر پکھیان نے تریا چتر سے متری بھوپ سناوے ۲۹۳۔ چتر

سہا پتنتو۔ بھمتنتو۔ ۲۹۳۔ ۵۵۸۹۔ انجون

چوٹی۔ اندراوتی نگراک منا۔ اندین رنپ ہو گئی۔ اندراوتی سن تہ بالا۔ تک بھیکو تاتے اچیا (۱) اوھک  
 رنپ یہ صنا تہ کپنا۔ جاکم روپ نہ دوسر دینا تا کیو چرکھ ایک تب بنو۔ رانی تے نہر مھو گھنو (۲) جب اکلانہ  
 روپ پنا۔ من بان تاکے تن مارا۔ رنپ ہی نہری سن ماہی۔ گھر باہر کی کچھ نہ صنا ہی (۳) پھٹے پھول  
 تاپے بلاوے کام بھوگ تہ ساتھ کماوا۔ من مانت اس تہ دے۔ جہن اور انگلی کے (۴) اوھک تہ رانی  
 کہ بھائیو۔ ایہ بدھ تاپے پر بودھ جانیو۔ کہا اچار جہاں ٹہرا ہیں۔ اس لاسے بیٹھو تپیں (۵) سجد ہی انگ بھو  
 چڑھو۔ دسم ترنیکے دھیان لگیو۔ راجاست تھاں ہم اے میں۔ تین دھام جیوں تیوں نے بنے ہیں (۶)  
 مان جا۔ سوئی نہ کیو۔ بھیکھ اتھہ کو دھانت بھیو۔ اس ایک پرچہ تر مارا۔ یوراجہ سو نار اچار (۷) سووت ہتی  
 پن کے پائیو۔ مہاں رو دور میرے گرہ کیو۔ پاو ساتھ تن سو ہے جکا کیو۔ اوھک کر پا کر پن سائیو (۸)  
 تم راجہ جو ساتھ اچریو۔ ایک بات چیت بھیر دھریو۔ ایک رکھیشو بن رہنا۔ تا تم بھیکو نہ ہے کہوں سنا (۹)  
 راجہ سبتا جاتے تہ بیو۔ وادس بہر کھ شک نے سوے یو۔ نہ سینے گھر میں ست ہوئی۔ یا نے بات نہ دوجی



کوئی (۱) ہاں جی تو من کو جانو۔ کہوں نہ بنانا ہے پچھانو۔ رنجادک استری پچھاری۔ برت تہ ٹرانہ رکھی برت  
 دھاری (۱۱) ہم تم ساتھ ہمال دوڑ جاویں۔ جیوں تیوں جیہ پاسے پر یادیں۔ بارہ برس سو رنگ سواوے۔ نہ  
 سنئے گھر میں سنت پاوے (۱۲) سن بچ نرپ اکٹھ ٹھاڈو بھیکو۔ رانی بہت توں بن گیو۔ چہ چھوئے برچہ  
 گلن تن رہے۔ گھور بھیانک جات نہ کہے (۱۳) رانی بہت راوتہ گیو۔ ہیرت توں پیئے بھیکو۔ ناری بہت  
 پاپن تہ پرپو۔ جوت یس اسے پچا پچھو (۱۴) جوشو سپن کے کر گیو۔ سوہم ساچ ویرگن لہ ہیو۔ جیوں تیوں  
 کر ایہ کرہ کے جاؤں۔ کے رانی کے ساتھ سواؤں (۱۵) جیوں جیوں نرپ پاپن پر پرے۔ تیوں تیوں  
 من آکھئے نہ اکھئے۔ تیوں تیوں راج سپس ہراوے۔ تاکے مہاسی ٹھراوے (۱۶) جب نرپ انک بار  
 نگ پر۔ تب آکھئے من دوہوں اکھرا۔ تا سوہما کہ نیت آئیو۔ کہ کارن استری نگ لیا یو (۱۷) ہم ہیں سنی کان  
 کے باسی۔ اکی نام جات انباسی۔ راجا پر جاسن کہ مٹورا۔ ہم پر جگہ کے راجہ رس بورا (۱۸) سہتی سہرے کہ  
 کا جا۔ جوئے نہیں دکھاوت راجا۔ ہم نہی دھام کیو کے جاہیں۔ بن ہیں مہ ہر دھیان نگا ہیں (۱۹) کر پاکرو  
 نرپ دھام پدھار۔ سہرے بڈے اکھن کہ ٹارو۔ بارہ برس کر پاکریے رہو رنگ بن ہی کو گئیے (۲۰)  
 جب نرپ پادھک نہو اکیو۔ تب ایہ بدھ اثر راہی ویو۔ ہر وہماں دھام تو کا جا۔ بار بار پکرت پگ راجا (۲۱)  
 ہم کہ لیتو ہے آپ بتائیو۔ سووت اہاں جگائے چٹائیو۔ تاں تے مان سمجھ کو کہو۔ بار بار کہہ ہمارے رہو (۲۲)  
 لٹو کی سنت بھیکو جب بانی۔ تب من ساتھ چلن کی مانی۔ راجہ کے ہوئے نگ سدھارا۔ رانی بہت سدن پگ  
 دھارا (۲۳) کھان پان آگے نرپ دھارا تاہے نہ کہ رکھی ایس اچرا۔ ایہ بھوجن سہرے نہ کا جا۔ ایہ ہے ان  
 گرسٹن کے ساچار (۲۴) ہم استرن تن میں نہ لاویہ۔ ان رس کن بھول نہی کھاویہ۔ بن نہ نام کام نہی آدے  
 یہ کتب یو بھید بناوے (۲۵) تب نرپ تاہے صحیح منی مانا۔ بھیدا بھید نہ سوڑھ پچھانا نرپ رانی تن تاہے  
 سوا یو۔ سوڑھ اپنو سوڑھ نہ ایو (۲۶) بچ کر سوڑھ سیج بچھاوے۔ تاہے تریا کے ساتھ سواوے۔ اوہک  
 جی تا کہ پچھانے۔ بھیدا بھید نہ سوڑھ جاسے (۲۷) جب پتی نہی ہیرت تریا جانے۔ کام بھوگ تا سووڑ  
 مٹانے۔ مہانگ افیم ادھک۔ تہ کھواری پچار ہیرت کری پیاری (۲۸) بھوگ کرت اک کر یا پچاری۔ اوہرا یک  
 تلانی ڈاری۔ نرپ بھیکو سو یکے لگاوے۔ سوڑھ رائیہ بجاوے (۲۹) ایہ چھل سوڑھ تن پاوا۔ سوڑھ  
 بھوپا نہ بھو جتاوا۔ پاوند بھیکو سو یکین پچھاوے۔ ات رانی نگ عاریا رے (۳۰) ایہ چھل سوڑھ پتی چھو  
 جارگون لڑیا دیکھت کریو۔ سوڑھ بھیدا بھید نہ پائیو۔ سو استری تے سوڑھ نہ ایو (۳۱-۳۲)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چتر ترے مشری بھوپ سناوے ۲۹ چتر  
 سماپتو۔ سمپتو۔ ۲۹-۵۶۲۰۔ انجون

چوٹی چھل میں نرپ اک کرور۔ اور نرپ تاکی نہی سر۔ چھل دے تلکے گھوڑا۔ رتا سم دیو نہ دیو لکرا (۱)  
 شہنشاہی نہ آوے۔ جا کو مدن میر پچا دے۔ جو بن جیب ادھک تہ دھری۔ میں شہر تہ جن بھری (۲)  
 تاکے ایک دھام ست بھیکو۔ بیس برس کو ہوئے مرگیو۔ رنیہ باڈھا سوک اپارا۔ جان تے سمجھ بھلا گھربا  
 (۳) تہ اک پوت شاہ کو آئیو۔ تیج وان دت کو جن جائیو۔ جیو تہ ست کو مٹو روپا۔ تیو امی تہ لکت سروپا (۴)  
 جب رانی سوچ کہ نہارا۔ لاج ساچ تیج ہر دے پچارا۔ یا سو کام بھوگ اب کرے۔ ناتر مار چھہ کیا مرے۔  
 (۵) جب وہ کوڑاہ تہ آوے چھل دیکھین کو تہ جاوے۔ اک دن تاکے ناٹھ نہاری۔ ایہ بدھ سو تہ بات



اچاری (۱) کہ نہت ایہ بھٹان۔ تون آئی۔ سیر ہی کہ کردرگ لائی۔ بت رانی ایہ بھانت اچارو۔ سٹو نہ پت نہ پت  
 بہارو (۲) جس ٹوٹ سڑوک مدھائیو۔ سو دھروپ وٹیا جن آئیو۔ تہ تم مڑوہگ سیج سوادو۔ سہرے چت کو  
 تاپ مٹاودو (۳) مڑوہ بھیدا بھید نہ پایو۔ تاہے بڑے آپ نے آئیو۔ نہ پت جن تہ بھراپن کرلو۔ بھلو برو نہ  
 پکار پچو (۴) بھروا کی کر یا کہ کرلو۔ چار پکار کھونہ پچو سو وٹی پھون تیں تریا بچی۔ بھوٹ کی ورتی کر اچی (۵)  
 تاہے سیج کے ٹکٹ سوادے۔ بھلو بھلو بھو جن تہ کھوادے۔ سیکے سوٹ مڑکی ہنار۔ تاتے یا سنگ بھرو  
 پیارا (۶) جو تریا تا کو بھوج کھوادے۔ رانی بھگ تاہے تریا ڈارے۔ ایہ سورے ست کی انہار۔ بھلو بھلو  
 چکیت تہ کھوار (۷) ٹکٹ آپنے تاہے سوادے۔ تہ وٹوہگ اپنی سیج بھوادے۔ جب تان سنگ نہ پت سورے  
 جادے۔ بت تریا تا سنگ بھوگ کھوادے (۸) کس کس رے جادے سنگ۔ دل کی تانہے کر۔ سرنہگا۔  
 بھانت بھانت تیں بھوگ کھائی۔ سوئے سپے تیوں ہی پٹائی (۹) ایک دن گئی جاپہ رانی۔ سوٹ جگانہ  
 بھانی۔ بھہ چہن تہے ہنار۔ وھرگ وھرگ نہج جوئے کوپ اچارو (۱۰) ووسرا۔ تیں ایہ بولی پوت کیا سنگ  
 اتی مریار۔ تاتے مکھ چہت تہی ست کی جن انہار (۱۱) چوی۔ نہ پ کے ساتھ رہے جیا آئی پوت جان چہن  
 مکھ وصال۔ کوپ جو بڑھا تاج دینا۔ بھیدا بھیدا کھونہ چینا (۱۲) ووسرا۔ ایہ چیل نگ سراسے کہ رکھا پتے  
 دھام۔ دن کو پوت اچاری نس کے بھوگے بام (۱۳-۱۸)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنا دے ۲۹۵ چتر  
 سما پتو۔ سمجھو۔ ۲۹۵۔ ۵۴۳۸۔ انجون

چوی۔ نگس۔ سین نگس راجہ۔ سدن بھرے جاکے سمجھاجاننگس دے تلکے کھرائی۔ جیہ مکھ نار ترلوک  
 رسانی (۱) اتہاں لیت اک شاہ دلاری۔ روپان گت مان ایاری۔ تاہے سنگلاوی ناما۔ جاسم نی کام  
 کی کامار (۲) تہ اک آئے گیو بچارا موٹن لاوے اسٹ ہنار۔ اورورہ کی توٹ نہ کوئی۔ مکھے سورہت ریہہ کسر  
 سوئی رس اٹل جے سنگلاوی سو شاہ نہارلو۔ اسے اپنے چت مہ چتر پکارلو۔ کرت بھئی پنج مانی سدن ہنار  
 کے۔ بھو بھانت تون تہ آئیو دیو اڈائے کے (۳) بھانت بھانت کے بھو جن کرے بنائے کے۔ نہ پت وہ  
 کے آئے امل چھانے کے۔ آن تون ڈوہگ رکھے کچن تھار بھڑ ہوسات بار مدین نے مدہ چو اسٹہ کر (۴)  
 پرہم کر پوتن بھو جن بچیا پان کر۔ ہور پیو مد بڑے بڑے پیالان بھڑ جبارس مس بھے تریا ایو کیو۔  
 سو پکر بھجائے شاہ سیج اوپر یو (۵) تا سو کھا کہ او کام کر پڑا کر۔ بھانت بھانت تیں تاپ مدن کو م سیں  
 میں تریا تیں تریا کہاں چکھ چت رہو۔ ہوم تم نے سواج چٹلا اس ایو (۶) چوی۔ شاہ تون کی بات  
 نہ مانی۔ اوہک منکلا بھئی کھائی۔ اوہک کوہا کر ست بار۔ اروھاروہہ چیرہ ڈامار (۷) توٹ یوتان کو بھئی  
 دھمن۔ گھوہا پڑوہ کیو پانی ان۔ یا کہ چیر مت کج ڈار۔ نہنوں چرکھ نہ کری یو (۸) وارث بھئی آپ تا کی  
 تریا۔ ماتراٹی مارتا کو جیا۔ بھیدا بھیدا نہنوں بچارا۔ بھوگ نہ کیا تے کو مارا (۹) ووسرا۔ ایہ چیل  
 تاہے کو جو نہ مارتہ سنگ۔ سو بھئی سیام پورن بھوٹ ہیں کھتا پرنگ (۱۰-۱۱)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنا دے ۲۹۶ چتر  
 سما پتو۔ سمجھو۔ ۲۹۶۔ ۵۴۴۹۔ انجون



چوٹی - بچے سو کھڑی کیا ہے - سدھ پال تاکہ جگ بچے - سس دین دیس روانا - جانت سکل راو اورانا (۱)  
 چھن سین دھام سنت صہ مت - بحر سین دو سر وکٹ مت - کچ متی دو تہا اک تلکے - نری ناگنی سم نہی جا کے  
 (۲) سس دین دیس روانا - مانت آن دیس روانا - ایک ورس وہ گیو شکارا - جان ورس ہستی کیری بار (۳)  
 تہی دیس آپ چل گیو - جہاں نگنی جیت وت بھیو - سدھ پال ملے اپنے سنگا - اور لے ان گن چترنگا (۴)  
 تا پر کر می جھکا وت بھیو - کہرے جنم تب لہو - اردھ رہاتن مانک کھو تر - اردھ نہا کر گج متک پر (۵) نہ ان بھاٹ  
 کو تک اس لہا - حضرت سنت دوہرا کہا - سو میں کہت ہو سونو پیارے - جو تین شاہن جیت تیں ٹارے (۶)  
 دوسرا - نگہ ساپ رس پدنی ان کا - سہاؤ - جیوں جیوں دکھ گاڑ ہو پرے تیوں تیوں آگے پاؤں  
 چوٹی - بھاٹ جے ایہ بھانت اچارا - حضرت پن سرون ایہ دھارا - جب اپنے ملن نہ آہو - سدھ پال کہ بول  
 چٹا یو (۸) تا سوا یہ بدھ ساتھ بکھانا - تے ہی سور وزیر سیانا - اب کچھ اس تم کرو اپانی - جاتے ملے پدنی  
 آئی (۹) سدھ پال ایہ بھانت اچارا - سن حضرت جو بچن بہارا - سجا اپنی تم سین تہا دو - سو ہے سنگا دیپ چٹا  
 (۱۰) جو تری آگیا کہ پاؤں - امت سین لے تہاں سدھ پاؤں - کھڑک سنگا دیپ چٹے ہو - جیوں تیوں کے پدنی  
 لے اسے ہوا (۱۱) کو کہ گیو دھام جب راجا - باجٹ بھانت انیکن باجا - سیری جھو تہاں اک تاکو - بھید کہا حضرت  
 پرواکو (۱۲) ایک دھام دوتا ہے یا کے - پدی پدنی تل نہ تاکے - پچھے پچھے تہا سیرنگا دو - تا پا چھے پدنی کجا  
 (۱۳) حضرت سنت جے سے بھے - تن چھن دو تہاں بھے - چتر چتری روپ اچاری - پس کر مائی جان کھائی  
 (۱۴) اک چتر اردو تیا چتری - پرتا و تیا مدن جن کیری - گور بن ارکھائے پانا - جانک چڑھا چڑھا سمانا (۱۵)  
 تاکے دھام چیرن لگی - بکھ لیا وت پرتا تہ بھی - جب کے کرک شاہ ہناری - جانک تان کٹاری ماری (۱۶)  
 سجدہ گلی ست ہو کے جھوما - گھائے لگے گھائل جنو کھومارتن کی رہی نہ تیک سمجھا - جن ورس گیونک  
 کوڈیارا (۱۷) اک دن کری شاہ سزمانی - سجد چرنا دھام نہ آئی - سدھ پال کی شاہب آئی - سکل دیپ جیوں  
 سجا سہائی (۱۸) چھ دیپ کتا ہے بہارا - حضرت بھیو تے متوارا - من ترنی کے روپ بکانو - مرتک سوتن  
 رہیو پچھانیو (۱۹) حضرت سکل چٹان ہلائے - سدھ پال نہ دھام بھٹائے - لے اپنی دوتا سو ہے دیجے - ناز  
 بیج سوڈ پر بیجے (۲۰) سکل چٹان تون کے سکے - حضرت ہی سو بھا کھت بھے - سدھ پال دھن بھاگ  
 تیارے - گرو آدیگے شاہ سوارے (۲۱) سدھ پال ایو جب سنا - اوک دکھت ہوئے متک دھنا -  
 دیو کون گت کری ہناری - گرو اس اچھی شاہ دکھاری (۲۲) جو نہی دیت نو بگرت کا جا - جات وکے چھن  
 کی لا جا - نل چٹان ترک گھر مانی - اب لگ گی چھترانی ناہی (۲۳) چھن کے اب لگے نہ بھی - دوتا کاٹھ  
 ترک کہ دی - رجوتن کے ہوتہ آئی - پتری دھام بیچھ چٹائی (۲۴) پاؤں ایک ورسن کھڑی - ترکس  
 کہ ان دی نہ پتری - جو چھتری اس کرم کماوے - سمجھی ترک وہ جت جاوے (۲۵) جو تر تر کیں دیتے لای  
 دھوک دھوک جگ تہ کرت اچاری - اک پر لوک تا ہے کو جے ہے - چھتری تا ترک کر کے ہے (۲۶)  
 ہاؤن ست ترک نہی دی - چھترانی ترکنی نہ بھی - کچھ رجوتن لاج گوانی - رانی تہ بیگیا کہانی (۲۷) اب  
 میں دھوا دیسے بچ بدھا - سند و سیر کھیت نہ کرو دھارا - پر کو ج کر کھڑک سمجھا - وچن پن آج پھر ہمارو  
 (۲۸) تب پینا بچ پتا سکارا - ایہ بدھ تا سو مترا اچارا - تا تک چٹا نہی کرے سنگھ پاتشاہ سولڑے (۲۹)  
 اڑل - بول سا پھر ہے ورس دے جائے ہیں - کرے کرم چھن کے چارن گائے ہیں - تاتن موکو بیج  
 آخری ہے - جودان کر پان دوہوں جگ میں جس - بھے (۳۰) کھڑک ہاتھ جن تو کھڑک دھارا ہو - بھلج



نہ چلیو تاتہ منڈن کو رہو۔ چٹے پکھر یا مہیو لکھ پر ہا کر۔ ہومار این کو مریو ہیہے سنگھار کر (۳۱) چوپڑی۔ سنہتا  
 اک کر واپائی۔ مس دین کہ مہیو بلائی۔ جب آوے تب پکھر لکھو۔ ہور نکس جہدہ کو کیریو (۳۲) سدھ پال  
 تب ایس بچاری۔ بھلی بات ان شا اچاری۔ اشتر پرتے باہر آئیو۔ بول پٹھان ایس جتا یو (۳۳) ایہ ہے  
 پر بھ بڑے بنائے۔ ہم تم سے ان کے گپ لائے۔ جوان کہا وہی ہم مانا۔ سر پر حکم شاہ کو (۳۴) نا (۳۴) تب بل خان  
 شاہ کے گئے۔ ات ہی ہر دے آندت بھئے۔ تر کہ چھترن شاہ وئی۔ مہی ہے ایہ بھلی ایہ بھلی (۳۵) دو تہا ہے  
 پتہ بھیاوے۔ چھتری جنم پھیرنی آوے۔ اب کو ایسی بات نہ بھلی۔ تر کن کے چھترانی گئی (۳۶) تاتے موسی  
 نہ دیتے تاتا۔ نہ وہ جہدہ ہوت ہی پرتا۔ چل ہے کھٹا سدھک ماہی۔ پرات پٹھانک چھتری ناہی (۳۷) پر و کوچ  
 بجائے نکارے۔ پی پی امل ہو ہو شورے۔ پرات مچت ہے جہدہ اپارا۔ ہوے ہے اندھ وھندہ بکھار (۳۸)  
 پاتاہ سنگ ہے سنگھار۔ بھہ ہی کرو کیری جاہا۔ ٹانگ افواہیں ترے نچا دور۔ سانگ تھلکتی ہاتھ پھرا دور (۳۹)  
 پر مہم تیگ پرن کی آسا۔ باہر کھٹک سکل تھ ترا سا۔ پورست بھانگ انیم چڑھا دور ریتی ما بھہ چتر و کھلو  
 (۴۰) حضرت جو رہتاں دل آئیو۔ سکل مہاہ کو ساج بنا یو۔ سدھ پال کے جب گھر آئے۔ پٹ کنبیا اس بھن  
 شائے (۴۱) اٹل۔ گرہ آوے جو تر نہ تا ہے سنگھار کیے۔ دھام گئے ایہ مارو شتر بچاریے۔ ٹھمن پٹریہ  
 ڈارو پیا تر یا اچر۔ ہونگ ست سے کھتریا تر یا بھیس وھرا (۴۲) چوپڑی۔ جب تے جات وھام تیس  
 بھئے۔ تب تان کے کدھو مان ہوئے۔ ہاتھ پلا یو۔ ٹھمن کا وھ کٹاری گھائیو (۴۳) تاکہ ایس  
 کٹاری مارا ہور نہ حضرت بین اچارا۔ تاکہ مار بھیس نروھا دور لوگن سدھ ایہ بھانت اچارو (۴۴) سو ہے  
 امل کے کلج پھٹا وھم تن ایہ بدھ آپ کہا دا۔ دھام آونے کوئی نہ پا دے۔ جو آوے سو جان  
 گوائے (۴۵) ایہ چھل لاگھ ڈو وھین آئیو۔ چوب دارہی کنبی بٹائیو۔ جب ہی کھٹک آپہ گئیو۔ تب ہی ادھک کول  
 بھئیو (۴۶) باجے لگے تہاں سدھیا نے۔ باجت تھول بھون نہ جانے۔ ڈھول مرونگ خچک نکارے۔ سدل  
 طور اپنگ اپارے۔ دو مل بچے ومارہ جب لگے سن مارو وھن کان۔ کھان بھوپن جتے ہتے ڈوٹ پرے نہ ان  
 (۴۷) چوپڑی۔ ایس کوون دو بھین جائیو۔ بنے جو جھو اہاں بجائیو۔ ایہ بھوپ کوون سوال۔ چہ ٹور کھے نہ سو جت  
 کالا (۴۸) ایہ بدھ بھاکھ خان بھہ دھائے۔ باندھ ہے چنگ چوپ تن آئے۔ مس وین ٹھمن چہ کھائیو۔ تہ  
 تھاسکل بین مل آئیو (۴۹) لودی سور نیازی چلے۔ پینے سنگ سورما بھلے۔ داو جی رہیے آئے۔ آفریدین  
 ترے نچائے (۵۰) دوسرا۔ باون کھیل پٹھان تہ بھکے پرے۔ رائے۔ بھانت بھانت باندھ بھگنائی  
 نہ جائے (۵۱) چوپڑی۔ پکھر یارے دوران ہی ماویں۔ جہاں تہاں بھٹ ترنگ نچاویں۔ پانن کی آہی  
 تہ آئی۔ ہاتھ پیرا کھانہ جانی (۵۲) ایہ بدھ سورن کر میں پو۔ جن رن اٹ پلٹ ہوئے گیو۔ جیے  
 جلدہ بار پیریں۔ اچھرا چھتر پھری جیون میں (۵۳) جہ بدھ ناوندی کی دھارا۔ ہی جات کو وئی  
 رکھوار تیسری وسانگ کی بھلی۔ جن بن سک چچی سوئے گئی (۵۴) دوسرا۔ ایہ دس بھہ چھتری چڑے  
 او بدھ چڑے پٹھان۔ سنوست چت وے بے جہ بدھ بھوئندان (۵۵) بھنگ پریات چھند۔ جے جو  
 بانا انی خان آئے۔ اتے چھو بھہ چھتری بھکے پیر دھائے۔ چلے بان ایہ دو تھول اور بھارے۔ لگے  
 انگ جا کے نہ جانی نکارے (۵۶) تے پھلو مار جو کوپ کے گئے۔ بنے خاں بانی بھکے سترے کے  
 تے کھیت مارے پرے پیرایے۔ برابرے کٹے اندر کے کیت جیے (۵۷) پیہ جان بھکے ملگیں پرے میں  
 کہوں کوٹ سون وین سپیں جھرے ہیں۔ کہوں ارٹ مارے نے بھوم تو پین۔ کہوں کھیت کھاندے



لے ننگن دھوپیں (۵۹) کہوں بان کاٹے پرے بھوم ایے۔ جین کو کر سائے لڈ ہے اکھ جیے۔ کہوں سہیں پیٹ  
 میں یو کٹاری۔ سوچھ سوچیں بدھے سچ جاری (۶۰) کتے پیٹا پاٹے پرے کھیت باجی۔ کہوں ست دنتی چریں  
 چوچھ تاجی۔ کہوں سڈ مالی پڑے سڈ مالار۔ کہوں بھوت اپرت ناپے تالار (۶۱) کہوں دیت کا ڈ ہے پھرے  
 واث بھارے۔ بہیں سر دن کیتے پرے کھیت مارے۔ کہوں تاجدارے جرح کھول ایے۔ بگے بیوت ڈارے  
 سہیں سیت میے (۶۲) تہاں باج ہاتھیں کی سرون دھاریں۔ پرے جیوں چوہاں کہوں کی چوہاں ہیں۔ پرے  
 کال سوجان دوجو بھجے۔ جہاں کوٹ سوران سور اھیو ہے (۶۳) تہاں کوٹ سوڈین کے سڈ کاٹے۔ کہوں  
 سیر مارے گرے بیت بھارے۔ کہوں کھیت ناچیں پھٹے کچھ مارے۔ کہوں مارو باجے اٹھے ناو بھارے  
 (۶۴) کہوں نکم بھیڑی تہاں ناو باجیں۔ مہیں گرج مھو کے بھجا بھوپ کا جیں۔ نگارے نفیری بھیں جھانجھ  
 بھاری۔ پھٹے روس کے کے تہاں چھتر دھاری (۶۵) کہوں بھیم بھیڑی بجے راگ مارو۔ نفیری کہوں نانے  
 ناوے نگارو۔ کہوں بین اوبین باجے سرنکار۔ چنگامرو نکا اچنگا چنگا (۶۶) تھرو کھترے جوچی مارکی  
 بھی دیوالو آن کی ہے نشینی۔ نہ سری رام اور او کئے جدھ ایو۔ کیو بھی مہاں بھارے میں سو تیتوں (۶۷)  
 تہاں سیر کیتے کھرے کال ماریں۔ کتے بان چھوڑے پٹن سستر دھاریں۔ کتے نار کے بھیں کو ساج  
 لے کے۔ چلے چھوڑ بازی بھٹی بھاج کے کے (۶۸) کتے کان کھیدے کتے کھیت مارے کتے کھیت میں کھنگ  
 کھتری تارے۔ جہاں سیر بانکے بھٹی پوت کھائے۔ ہی گول بانڈھے چلے سڈھ آئے (۶۹) جے سڈھ پالے  
 چٹانوں ہار۔ کہنی ہاتھ لے نہ بھاریہ بھار۔ کتے بھاج چارے کتے کھیت مارے۔ پڑا سڈھ پلاسی سو بانڈھ ڈار  
 (۷۰) پھٹے جے جھٹے سے بھٹے کھیت مارے۔ کتے کھید کے کوٹ کے مدھ ڈارے کتے بانڈھ لے کے کتے  
 چھوڑ دینے۔ کتے جان مارے کتے رکھ لے (۷۱) لئی کو نہا کھگ جو نے اچا کیو۔ سوئی جیو با چا جوی بھاج  
 آئیو۔ بہاں لوگ ناووں بھو جدھ بھاری۔ نکھے لوہا پاپے چھتر دھاری (۷۲) کتے ناو ناویں کتے ناو پوڑیں  
 کتے جان جو بھیں بری سیر جوڑیں۔ کتے آن کے کے کیر پانے چا دیں۔ کتے آن کا دیں کتے بھاج جادیں  
 جیو سڈھ پانے سڈھ خاں مارے۔ نے چھین کے تاج باجی نگارے۔ نے رور باسی تے خاں آئے۔ گھوڑو  
 رھ پانے کری ست نیاسے (۷۳) جٹے نان بھاجے رتے پیر ڈھو کے۔ کہوں او کا جے بھٹی سڈھ جو کے  
 کہا جائے گو چھتری جانیں نہوے ہیں۔ اہی چھتریں چھتر تو ہے آج جھے ہیں (۷۴) نے بین ایے  
 نو کوپ سوڑو۔ جھے سستر سوڈی دہا لو بھ پوڑو۔ دیو تین کو آسے سے آپ ہو۔ کپی باجی کو کہو رام  
 بی جیو (۷۵) نے بین سینا چلی کوپ کے کے۔ بھے سستر اشراں کو ہاتھ لے کے۔ جٹے خاں آئے تے  
 کھیت مارے۔ کتے کھید کے کوٹ کی ادٹ ڈارے (۷۶) کتے سیر بانے تاجی پلٹیں۔ کتے سیر بانیں سوران  
 جٹیں۔ کتے کھگ نے کھنگ کھتری انگلیں۔ مہاں جنگ جو دھا جگے جوڑنگیں (۷۷) کھریں گھور باد تر مارو  
 نگارے۔ جے آن کے کے مہاں بھوپ بھارے۔ کھلے کھگ کھتری اٹھے بھات ایسی۔ نو بہیں جوالا  
 پرے کال جینی (۷۸) کہوں ٹیک کاٹے گرے لوپ لڑے۔ کہوں تاج دھاری پرے برم چھوڑے۔  
 کہوں چرم کاٹے پرے کھیت ایے۔ کہوں چور سو ہے سوہن جیے (۸۰) کہوں کیت کاٹے لیں بھوم  
 لیے۔ نو بایا تورے مہاں پر چھ جیے۔ کہوں ارو دھ کاٹے ترنگے جھرے ہیں۔ کہوں ٹوک ٹوک ہوئے  
 تنگے پرے ہیں (۸۱) کتے ڈوب ڈوبے گرے گھوم گھویں۔ گجیں راج باجی ہے بھوم بھو میں کتے اٹھ  
 بھاجے ڈرے بوٹ مانہی۔ لگیں گھاو پھیں کڈھیں سوڈ ناہی (۸۲) کتے کیس پھانے درموجات جوڑیں



ہا ہا سو ہے چھاؤ دیکھئے ترہوہیں نکاسے کرپانے نہ پاچھے ہناریں۔ بھگے جاسیں قاضی نہ باجی سمجھاریں (۸۳) کتے خاں  
 تورے نہ گھورے سمجھاریں۔ کتے چھور جوڑے تریا بھیں دھاریں۔ کتے دے اکوہیں نہوہیں تہی کو۔ لے ہاتھ میں  
 تیخ دیکھے مہی کو (۸۴) کتے چو لے کتے سپاہی سید ہائے۔ کتے چنگ باندھے چلے کھیت آئے۔ کتو پران ہوئے رنہ  
 جوال ماہی۔ سرے کوک کوک ہوئے بھگے پیگ ناہی (۸۵) ہتھان لے اپچھران کتے برے ہیں۔ پتے سا سو ہے جڑھ  
 کتے کتے سرے ہیں۔ کتے نرک باسی تہی کال ہوئے۔ چتے سوم سو بھی بھگے جات موئے (۸۶) کتے بھیر جو دھا  
 مرے باج مارے۔ گرے تراس کتے بنا بان ڈارے۔ کتو لگے آن کتے پران دینے۔ کتو دیو کے لوک  
 کے پتھ پینے (۸۷) چتے سوم سو بھی بھگے جات مارے۔ پتے بھوم بھو کتے ہنی اگن جادوے۔ بھئی بھیر گاڈھی مچو  
 جڑھ بھاری۔ لکھے بھیر گاڈھے کپیں وہ ساری (۸۸) جہاں سیدھ پائے گھنے تر کوئے۔ ہتھان دیکھ جو دھان تے  
 کوٹ ٹھوٹے۔ چلے بھاج کتے نہ بھیارہ بھاریو بھیں کس دینے پرلو بھوم مارلو (۸۹) ہتھان بھاٹ ٹھاڈھی کھرے  
 گیت گاویں۔ شاوہیں پر بھگے بیر برنڈے ترساویں۔ کہوں نار باجیں نفیری نگارے۔ ہتے گرج ٹھوکیں مچا  
 بھوپ بھارے (۹۰) جے خاں جو جھے بھگے کھیت ماہی۔ بڑے اینٹھ مارے بچو ایک ناہی۔ ہنی چھین دلی دیے  
 شگھاریو۔ تے اپنے پس میں چھتر ڈھاریو (۹۱) جے سیدھ پائے گھنی سین کوئی۔ پتے پران لے کتے چوہوں  
 اور پھوٹی۔ ہنی پاتشاہی سرے چھتر ڈھاریو۔ پرلو پاسو با پچواریو سو شگھاریو (۹۲) ہنی پاتشاہی پر دے کو پچا  
 کرلو کاج نیکو نہ تہاے شگھار۔ جگہوہیں ساری دھاریو دھیان تاکو۔ دیو پاتشاہی پلے پرات واکو (۹۳) قصا بن  
 کو داس تہا ایک آکھو نہی ڈارے او جھری نے سیدھ پائے کہو جہاں تاکو دی پاتشاہی۔ دھاریو جین آلا دی  
 نام تہا (۹۴) چوہی۔ جب ہی راج توں کہ دیو۔ سن سہت بن مارگ لیو۔ بدر کاس مہ کیا پرولیا۔ دوتہا  
 سہت ایتھ کے بھیا (۹۵) دوسرا۔ جب ہوتہ تپا کری پرگٹ بھلی حک ماہے۔ بر سر و تاسو کہو جو تو ہے تاسو بھیا  
 (۹۶) چوہی۔ نے پالہے دان موہے دیجے۔ رچھیا آپ ہماری کچے۔ چھترانی گرہ ترک نہ جائے۔ موہے بر دیو  
 اے حک ماہے (۹۷) چرن رہے تہارے چتا۔ گرہ سہے ان گیت تہا۔ ستر نہ جیت ہے کوئی جائے۔ تم نہ ہے  
 سورن مائے (۹۸) حک ماتے ایسے بر دیو۔ تن کے راج اسام کو کیو۔ اب نگ راج ہتھان تہ کریں۔ دوتی پت  
 کی کان نہ دھریں (۹۹) جن کہ راج بھوانی دیو۔ تن تے چھین نہ کن ہوں لیو۔ اب بھوکرت ہتھان کو راجہ۔ روہ  
 سیدھ بھہی گھر سا جا (۱۰۰) پر تھم دیس سو پتا جو بھائیو۔ پن دیوی تیں اس بر پائیو۔ انگ دیس کے بھے نر پارا  
 ایہ چھل اکلا دھرم ابارا۔ (۱۰۱-۱)

ات سری چتر پکھیاں نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنبادے ۲۹۷ چتر  
 سہا پتھو۔ بھستو۔ ۲۹۷۔ ۵۷۵۰۔ انجون

چوہی۔ سینٹ ایک شاہ کی دارا۔ روپ دان گنوان اپارا۔ چھل مل دے تر نام بھنچے۔ کو دو سر پٹ تر ترہ دیجے  
 روپ کیت راجہ اک ہتھان روپ دان اسورا ہتھان۔ تھہر پکیں تر جا کے ڈر۔ پرگٹ بھو جن دتیا نا کرا  
 ایک سچو تپوت تن جیو۔ جاسو اور نہ حک مہ بھیکو۔ چھل مل دے تاکو مکھ لگی۔ تب ہیں۔ تے بوری سی بھئی  
 واسو باندھا اوکھ سینا۔ وکے تہ کری ایک جن دیہا۔ اور پاؤ نہ چلیو چلائیو۔ تب ابلا نہ بھیں سنا کیو  
 دوسرا۔ دھکر بھیں کرولی کوئی توں کے دھام۔ بھگ کو تر جائے تے کوئی نہ جانے بام (۵) چوہی۔ کوریہ رزنگا  
 کھلا دے۔ بھات بھات تن مرگہ سہارے۔ اگلی بھے بھن کے سنگا۔ پیرے پرکھ بھیں کرانگا (۶) اک دن



سکن نہ عات سو بھی۔ پت تن ہی شامر گئی۔ اپنی مٹور بکریہ جارا۔ دوسر چرکھ نہ بھید بچا را (۱) شاہ یو دوتا  
 مرئی۔ یوہنی لکھید کر دمن بھی۔ سنگ بنت لے نرپ ست کو جاوے۔ بن اپن بھینز بھرم آوے (۸) بہت  
 کال ایہ بھانت تیا کیو۔ راج کور کہ ہو پر مایو۔ سوتا کہ نہی نار بچھانے۔ بھوکروں تاپے کرمانے (۹) ایک دن گئے  
 گہر بن دوو۔ ساتھی دتیا نہ پچا کوو۔ اٹھ کو دوس رجنی ہوئے آئی۔ ایک بر چھ تر بے نہائی (۱۰) تہ اک آئیو سنگھ  
 اپار۔ کاڈھے دانت بڑے بکرا۔ تاپے نرکھ نرپ ست ڈر پائیو۔ شاہ ستا تہ دھیر نہ بھائیو (۱۱) تب تہ تاک  
 چیک سو مار یو۔ نرپ ست دیکھت سنگ پر ہار یو۔ راج کور اس پنچن اچارے۔ مانگو جو چار چت تہارے (۱۲)  
 تب تن تاسو پر تھا اچاری۔ راج کور میں شاہ ڈلاری۔ تو سو موری لگن لگ گئی۔ تاتے بھیس دھرت ایہ بھی (۱۳)  
 اب تم ہمارے ساتھ بہار۔ استری کر گرہ نہ موہے ہار۔ جس مرگن تو پر لائی۔ تہ تم ہو ہو موٹرائی (۱۴) آند بھیو  
 کور کے چیتا۔ جن کر ملی رام کہ ستیا۔ بھو جن جان چھدا تر پائی۔ جن مل ملی دماوتی آئی (۱۵) ادھی پر چھ تر تاکو بھا  
 بھانت بھانت اس کہ سجا۔ تاپے سنگھ کو چرم نکاری۔ بھوگ کرے تاپر نرناری (۱۶) تاکو نام اپچھادھرا۔ ہی کہ  
 ریچھ موہے ایہ برا۔ ایہ چھل تاپے تار کر لیا یو۔ روپ کیت پت بھید نہ پایو (۱۷) دوسرا۔ ایہ چھل تاکو بیاسے کے  
 کے آئیو سج دھام۔ لوگ اپچھرا تہ لکھے کوو نہ جانے بام (۱۸) نرپ ست ہرا کر ول ہوئے بھی اناٹھ ساٹھ۔ بھہو  
 برانی بھی ایہ بدھ چھل کے ساتھ (۱۹-۱)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے مٹری بھوپ سبادے ۲۹۸ چتر  
 سماپتو۔ سمپتو۔ ۲۹۸-۵۶۶۹۔ انجون

چوپی۔ چند چوڑا ایک رست ہوا۔ ایت پر بھا جا کے گرہ بالا تاسی دوسر جگ نہ ناسی۔ نری ناگنی نرکھ بجا ہی (۱)  
 شاہ ایک بنو ادیک دھوانا۔ جاسو دھنی نہ جگ موٹا۔ اچھل دی دوتہا تاکے گھر۔ رست نہ تہا بھ مت بر کر (۲)  
 چند چوڑا کو بٹو پتر ایک۔ پر بھا بیا کرن ایشا ستر ایک۔ تاکو نام نہ کہے آوے۔ نکھت اوکھ نکھنی ہوئے جاوے (۳)  
 ایک دن کور اکھیک کیو۔ شاہ تاکو نرکھت بھیو۔ وائی لگن ایہ سنگا۔ لگن بھی ترنی سرنگا (۴) چتر دوتی ایک تہاں  
 چھائی۔ کیو ایس کور کہ جانی۔ ایک دو دوس میرے گھر آوے ساتھ ہمارے بھوگ چادو (۵) تب وہ سکھی کور پہ آئی۔ ہی  
 کوری سوتا ہے جانی۔ جس بجن ایہ بھانت اچاری۔ کیو جانے ایس تم پیاری رہی ایک او دھوت سو چتر نرپارا۔  
 ستیت ست مد کے پارا ہے او دھوت متی دتیا تہ۔ اور نہ گھری بدھاتا تم جہ (۶) پر تم توں نے سوہے ملاوے  
 تاپاچھے سو سوتی ہاڈے بلو جو کوٹ پائو بنے ہیں۔ تو سو سوتی بھوگن پنے ہیں (۷) کیو ہی سکھی جانے تے ہی۔ سن  
 بچ کوری چکرت ہوئے ہی۔ چت سوادیک چٹ پٹی لاگی۔ تاتے نیند بھو کھ بھجھاگی (۸) سند پار جیو نہ جاوے  
 سو کوری کو سات نہ آوے۔ ساج تہاں چلبے کو کر۔ تیر تھ جات ہو پتہ اچرا (۹) سلج ملج بھجھا کیا تپا را۔ تہ ہوئے  
 چلی باج اسوار۔ ستیت نہ دھرا میو گئی۔ پایہ بدھ بر دے بچارت بھی رالا تے ہوئے جہازا سوار۔ گئی سنگلا دھپ  
 سمجھارا۔ جہ تہ شام راج کو دھاما جات بھی تہ ہی کو با ما (۱۰) تے گی چرکھ بھیس کو کر کے۔ بھانت بھانت کے  
 بھوگن دھر کے۔ جب ابدھوت متی تہ ہیرا۔ راج کوری جانیو بھول کیلر (۱۱) نرکھت کوری مدن بس بھی۔ انگ لگ  
 بہل ہوئے گئی۔ چت نہ چا اسی کے برنو۔ ناتر گھائے کشا ری مرہو (۱۲) دیکھیے گی سیس نورانی۔ تہ تریا کھت  
 ایہے کرائی۔ ترنگ دھوائے جات تہ بھی سنگھنی جان مرگی گر لئی (۱۳) جھک جھو کھ تہ لئی۔ باندھت کے ساتھ  
 پرست کے بھی۔ ہا ہا بھاکھ لگتے چ ہارے۔ راکھ نہ کے تاپے رکھو (۱۴) باندھ پڑت تہ ترنگ دھوائو۔ ایک با



لا سو گھائیو تاکہ چھو دھام کے آئی۔ سکھی کڑی کے دھام پھائی (۱۷) جو تم کہا کاج سوی میں کیا۔ اپو بل نہا پو  
اب ہیا۔ پر تم بیا ہے سو کوئے جادو۔ تاں پا چھ ہا کہ تم پا دور (۱۸) راج کد تب ہی تہ آئیو۔ تا سو پر کھے بیاہ کرئیو  
ہو رو بیا ہے تا ہے سے گیو۔ اس چتر چھلا دیکھو (۱۹) پر تمہ پار منہ کے گئی۔ راج شہر بیوت بھی۔ ہو رو من  
بھادت پتی کر پو۔ تریا چتر نہ حات بچو (۲۰) - ۱۱

انی سری چتر پکھیاں نے تریا چتر سے مشری بھوپ سنا دے ۲۹۹  
سماپتو۔ سمجھتو۔ ۲۹۹۔ ۵۷۸۹۔ انجون

چوٹی سیسی ساریت اک راجہ۔ جاسو بدھ دوسرو نہ سا جاسیہ ساروئی تہ رانی۔ جاسم دوسرے نہ کھانی  
(۱) تا سو ادیک ٹر پت کی پرتیا۔ اس دن رہے تری نہ پتیا۔ رنگ دین رانی مرگئی راج کی اداس ست بھی (۲)  
اور نار کی اور نہ ہیر کے۔ بھول نہ جات کسی کے ڈیرے۔ رانی اور ادیک دیکھ پاویں۔ رنا تھیلے من میں تادیں (۳)  
مل بھی اک دن سبھ رانی۔ آپ بکھیں مل کرت کہانی۔ ایہ جڑھ پتی ست کن سہری۔ کہاں بھیو رانی مرگئی (۴)  
انیو سوک کیو جاکو ایہ۔ ست سہری کہاں پائی تہ۔ ہوئے یے تریا زین کے گھی۔ سدا سلامت چیت دھنی (۵)  
سکھی ایک سیانی تہ ہی۔ تہ ایہ بھانت ہنس کر کہی۔ میں زپ تے تریا سوک یے ہو۔ ہو رہتا رہے ساتھیلے  
ہو (۶) جاک پک کو مٹھی رکھا۔ زپ کے ست اس بدھ بھاکھا۔ دھرگ ایہ سوڑھ زپت کو جیا۔ جہ اب  
بیک بیک نہ کیا (۷) جو تریا اور سو بھوگ کمارے۔ بائن ساتھ پری اور جھاوے۔ زپ جو کو مٹھی چھو  
نہارے۔ ساچ تھوٹھ ت آپ۔ بچارے رہا زپ کے سر دن دھن ایہ پری۔ تریا کو مٹھا یا جاسے اگھری  
سیرا جب وہ پنچ نہائی۔ ت ایسے تہ کہا رانی (۹) انو سوک ہم نکا جیا۔ ایہ نل بہت تھو ایس نہ جیا۔ اب نے  
رہیں اور بہار۔ رانی مری نہ پھر چتر دور (۱۰) اور ترین کے ساتھ بہار۔ دارانی کہ زپت لہا۔ ایہ چھل ترین  
ترنہ یہ چھلا۔ تریا چتر تات بھت ایہ کرا (۱۱) - ۱

انی سری چتر پکھیاں نے تریا چتر سے مشری بھوپ سنا دے ۳۰۰  
سماپتو۔ سمجھتو۔ ۳۰۰۔ ۵۸۰۰۔ انجون

چوٹی۔ اچھاوتی نگراں شہا۔ اچھ سین راجہ ہو گنا۔ اس ستی تا کے گھرائی۔ اسٹ دیو کارہت دلاری (۱)  
آجے میں کھڑ چا تاں تاد ت بھو دھام تریا جہاں۔ رانی تا کو روپ نہا را گری دھرن جن گیو سٹار (۲)  
اڈو ایک پننگ کھنے۔ پھٹے دے رانی نہ تے۔ کہ کرتا یہے کے گئے تہاں۔ تری پنچہ بھوکت جہاں (۳) کام کھو  
تا سو رانی کر۔ پوڑ ہے دوو جاسے پکا پرت ت لگ اسے زپت تے گئے۔ سووت دوہوں۔ بھوکت بھے (۴)  
بھہر ہارے تریا جلی دکھا تر۔ ڈارو ہو دو پہ پتی مٹھ پر۔ جب کو کرت دھن زپ بھو۔ نہا کو جہا  
جہاں کرئیو (۵) دو پہ دور زپ جے۔ پکریو رانی کہ تے۔ کہاں گیو وہ جو میں نہا۔ پن نہا  
یے ہمارا (۶) پر تھے جان ماف نہ کیجے۔ ہو رو بات ساچ سن یجے۔ پن دیو سیرے جو ہا تھا۔ ہو رو یو  
بنتی سن نا تھا (۷) بھینگے نیر لور بدھ کرسے۔ اک میں طات دوو کے مکھ پرے۔ تم کہ کھو جھلور وائیو۔ سو ہو  
دکھ مکھ کر دے پا یو (۸) زپ سن پن چکرت ہوئے رہا۔ تریا کو ہو زپن کی کہا۔ مکھ مکھ مکھ کو کھ  
آئیو۔ کرم دیکھ کر دوس لکائیو (۹) - ۱



انی سری چتر تریکھیا نے تریا چترے مشری بھوپ سنباوے ۳۰۱ چتر  
 سماپتیشو۔ بھمشو۔ ۳۰۱ - ۵۸۰۹۔ انجون

چوٹی۔ سورٹھ سین ایک بھوپالا۔ تیج دان بکوان چھالا۔ سورٹھ دے تاکے گھرائی۔ سندرسل بھون مہ جانی  
 (۱) چتر سین تہ شاہ بھنچے۔ چتر دئی اک شاکتے۔ بھوت بھوان بوکھ مھاری۔ بھی نہ ہے ہوئے ہے نہ گماری (۲)  
 جب دہ ترنی چھو بھی۔ لکاپن کی مدھ بدھ گئی۔ چھیا کچن تہے اٹھ آئے۔ دن بھیت یا بھرات بھرائے (۳)  
 اک دن سین گورتن ہمار تیج دان کچر بات نہ ہا۔ لاگی لگن چھوٹ نہی گئی۔ شک نگی کی سی گت بھی (۴) تاسو  
 گئی لگن بھو بھاتا۔ کہ پدھ برن ساؤل باتانت پرتی تا سو بول بھٹا دے۔ کام بھوگ رچ مان کما دے (۵)  
 تاکے لے ناٹھ کمار۔ تن میں راند بھیس کو دھارا۔ جب گرہ اپنے جار بھائیو۔ بھہ پرنگ کہ تہا ہے سائیو (۶) س  
 کے جار پن اس دوار۔ دھوگ دھوگ تیج تریا چتر۔ جن اپو پی آپ نگھریو۔ سو ہے کس جیت بھلائی کر یو (۷)  
 پتی مار یو جا کے بیت گئے۔ سو بھی انت نہ تا کو بھیو۔ ایو تر کھوئی کر یو۔ ایہ رکھے نہ بھو نگھریو (۸) کر مہ کا دھ بھو  
 نی۔ دوہوں ہاتھ تاکے سردی۔ ہائے ہائے جم بھوپ پکارے۔ تیوں تیوں نار کر پان مارے (۹) دوے دن  
 بھے نہ پتی کے مرے۔ ایسی گئے ابے کرے۔ دھوگ جیا بھوپا بن حک ماری۔ جار چورچہ ہاتھ چلا ہی (۱۰) مر یو بھو  
 تہ بھن اچارا۔ بھلا کر اسے جارنگھارا۔ چاد کیل جاتیں راہی۔ دھن دھن پٹری توں بھانگی (۱۱)۔

انی سری چتر تریکھیا نے تریا چترے مشری بھوپ سنباوے ۳۰۲ چتر  
 سماپتیشو۔ بھمشو۔ ۳۰۲ - ۵۸۲۰۔ انجون

چوٹی۔ ابرن نگہ ساک رپا بر۔ بخت ہوت جہ ریکھ واکر۔ ابرن دئی سدن مہ ناری۔ ست ابرن جن سک  
 نکائی (۱) رانی تہی تری پتی رتہ۔ بھوگت ستی توں کہ نیت پرت۔ اک دن بھید راو لکھ پائیو۔ تریا کے دھام  
 یلوکن آئیو (۲) تہے یو پکار جار۔ توں مھو مار کر ڈارا۔ استری جان نہ استری ماری۔ جیت اپنے تہے دئی  
 باری (۳) بیتت بکھ اوھک جب بھے۔ رانی ہوا پچا رہے۔ راجہ تاکے دھام نہ آئیو۔ تب اک اور بھلا بھائیو  
 (۴) رانی بھیس سنیا سن کو دھو۔ جات بھی سج دھام لیکر۔ کھیت ریت اکھٹ جب آئیو۔ ایک ہرن لکھ  
 ترنگ دھو آئیو (۵) جو جن کتک نگرے کیو۔ پیچت جہ نہ پچھ اک بھیو۔ اتر یو بکل باغ لے جانی۔ رانی اکل بھیجی آئی  
 (۶) سنیا سن کو بھیس بنا لے۔ سپیا جٹن کو جوٹا چھکائے۔ جو تر تا کو روپ نہا رہے۔ اتر بھے یہی سنگ بچا  
 (۷) اتر باغ تہی تریا بھی۔ اوہے راجہ تن بھین مہی۔ ریکھت روپ ار جھ رپا رہیو۔ نری نائی کھایو بھیو (۸)  
 کون روپ رانی تم ہو جو کہ ہوا پچھ اساج کہو جو۔ کے تم ہوات پت ناری۔ کے نس پتی کی اسو گری (۹)  
 بھانت بھانت تن چر چا کری۔ بید بیا کرن کوک اچری۔ جیوں تیوں جیت تا کو ہر لینا۔ بنا گھائے گھائل  
 پتی کینا (۱۰) مگن بھو جیت بھتر بھوپا۔ ریکھ نادر کو روپ انویا۔ ایک مار کہ جویا پاؤں۔ جہم انیک لگے بن مائل  
 (۱۱) رپو نار کہ اوھک رجھائیو۔ بھانت انیک سیتی ار جھائیو۔ بھو یاسے سن ملے۔ بچا رہیو۔ ایہ پدھ تاسو پن  
 اچا رہیو (۱۲) تم تم آدر میں مل دوو۔ اور نہ لکھت جہیں بیاں کوو۔ بھوں تر ناپن برتھا گواوت۔ رانی مہو لے  
 کیوں نہ سچ سہاوت (۱۳) اس تن شدھو نہ لاہو۔ جو بن بال نہ برتھا گواو۔ پر دھاپو آئے جب  
 جے ہے۔ ایہ جو آئی کہ تب پکھتے ہے (۱۴) ایہ جو بن کو بھاگنا۔ جو کا ہو پر پھرنہ رہا نا۔ آو کرے دوو بھوگ



پلاسا۔ بہارت یا کوہر واسا (۱۵) اڑل۔ دھن جو بن کو کہا گمان کچھے۔ سکھ ہم کو دے ترنی آپ سکھ پیچھے۔  
 بدھ پان اے ہے ترنا پن جانے ہے۔ ہو تب ایہ تے سہارا دھک پھٹا ہے (۱۶) چوپی۔ پرہم کسی  
 سیری جو کرے۔ تیر پاچھے سوہے ساتھ بہرے۔ پنجن دیہے سہرے با تھا۔ تو سے مانوئج تونا تھا (۱۷) اڑل  
 پرہم تریا کو دوکھ چھپا س پیچھے۔ تیر پاچھے سو اسن زپ بر پیچھے (۱۸) چوپی۔ اک دوس تریا کے گرو  
 آوے۔ دتیا دوس تا کے گھر جادے۔ رانی بھے سنیاس دھرے۔ کام بھوگ راجہ تن کرے (۱۹) تیرپ  
 دتیا نار کر جانے۔ جید ابھید نہ موڑھ پچھانے۔ استری جرت ہی لکھ پاوے۔ نیت پرانی اپنو منڈنہ ادا  
 ۴۴۔ دوکھ چھپا پن کپن پن ترہ کو تے۔ ہو سنیاس پن سرون بھنیر جے (۲۰-۱)

انی سری چتر لکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سنا دے ۳۴ چتر  
 سماپتو۔ سمپتو۔ ۳۰۳۔ ۵۸۴۔ انجون

چوپی۔ بدھی سین راجہ اک سور۔ تیخ دیگ دوسن کر چور۔ تیج دان دت دان اٹل ہل۔ ارا نیک جیتے  
 پن دل کل (۱) بدھی ستی دوہتا اک تا کے۔ نری ناگنی سم نہی جا کے۔ اپرمان تیر تیج سہا دے۔ روسس رور  
 پلوکی ادا کے (۲) تا کو لگیو ایک ننگ نینا۔ جیوں سادن کو برست مینا۔ پتر لہ تیر نام بھٹھے۔ کون پرکھ پٹ  
 تر تیر دتے (۳) بدھی دلی اک دن رس کے۔ بوبیا پریم کس کے۔ کام بھوگ تیر ساتھ کما یو۔ ترنی ترن  
 ادا سکھ پا یو (۴) بدھی سین سو کینے جاتے۔ توری متا گرہ جارجانی۔ کام بھوگ تیر ساتھ کرت ہے۔ تو تے  
 زپ پن نیک ورت ہے (۵) تب زپ ساتھ نسی کو تے کے۔ جات بھوگ تیر ادھک سے کے۔ بدھی ستی جیسے  
 پانی۔ بیت سہت چیا میں ڈر پانی (۶) کھو جھات دے چید سوارے۔ چہ آوت وئے راہ پچارے  
 تیر لگ ہوئے بشتا دوہوں کر۔ دوت سہت زپ کے سر پر (۷) کھانہ لکے ہوئے سو جھہ نہ آ یو۔ رتی پینڈ  
 گرہ جارجانی یو۔ راجہ بھیدا بھید نہ لیا۔ دوہتا کام کے لگی کہا (۸) بشتا ہی دوہوں کے لگ کے۔ لکھ گھوڑ تیر  
 سر لگ کے۔ گھری کو لگی دھوڑتے بدن بھوگ کے دوہتا کے مدنی (۹) تہاں جاتے جو زپ سہا را۔ جارجوار  
 کچھ ورت نہ پڑا۔ تب زپ انک تری کو مریو۔ بلینا پرہم جانے سر پر یو (۱۰) ایہ چھل سو تریا پیچھے ابار یو۔ ترن کے  
 لکھ بشتا کو ڈالیو۔ بھلار بھو پت نہ پچار بھید راکے کہ پکر پچارا۔ (۱۱)

انی سری چتر لکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سنا دے ۳۴ چتر  
 سماپتو۔ سمپتو۔ ۳۰۴۔ ۵۸۵۔ انجون

چوپی۔ تیر پرا لہر بہت ہے جہاں۔ ترپا ورا جہ بھو تہاں۔ ترپرتی تا کی برناری۔ لکھ اوٹ سا پنے جن ڈھاری  
 (۱) بھول تری دوسر تیر سو تن۔ جن تیر بشتا لکھ میں سو کن۔ تا سوتا ہے سپوہار ہے۔ جت بھیر لکھ تے نہی  
 پکے (۲) ترپرتی ایک رنج ادھر۔ اٹلی رہے ادھک ہی جت کر۔ رین دوس گرہ تا ہے جادے۔ کام کل  
 رچ مان مچا۔ سے رسی ایک نائین بول پھٹانی۔ ادھک ورت دے ایس سکھائی۔ جب ہی جانے پر جاجب  
 سوئی۔ اوج سبدا بھو تب رونی (۳) یو کہ جانے زپ تن سوئی۔ آدھی رات اندھیری مہوئی۔ ادھک دھک  
 ہوئے نار پکاری۔ زپ کے پر ہی کان دھن بھاری (۴) رانی لگی سنگ اپنے کر ہاتھ پکھے اپنے اس کو  
 دو وچل تیر تون کے گئے۔ ایہ بدھ سو پو جت نہ بھکے (۵) و دھرا کو بکے ری تو رت ببول بہا لکھ



تو ہے۔ مارت ہوئی مٹو تو ہے ساج تبادو سو ہے (۱) چوپی۔ سو ہے اربلا نرپت کی جالو۔ مہو پت بھو کال  
 پکھیاں تلتے نئے رووت دھیا ہی۔ سجھے پھر ہے نس پتی پیاری (۸) کہ بدھ بچیں نرپت کے پراند پرت  
 کھئے سوئی بدھانا۔ تیریا کیو کہیا اک کرے۔ تب مرے نے نرپت ابرے (۹) تیر چتر شی وج برکہ دیو  
 دوری نچ کا ند ہے کہ پیو۔ درپ بہت نہ گریہ پچا دے۔ تب نرپ نکٹ کال ہی آوے (۱۰) مہو ل دلی  
 جو تیریا گھر کے تہ دیوے چنڈا رہ گھرے۔ تر پرتی کہ گریہ نہ بلاوے۔ تاکو پھیر نہ بدن دکھاوے (۱۱)  
 دوسرا پرات آئے اپنے بدن وہے کیریا نرپ کین۔ اک رانی وج بر دی دتیا چنڈا رہ دین (۱۲) بھیدا بھید  
 تریان کے موٹھ نہ کیو بچار۔ دی دوو تیریا پن کر جیا کو تر اس نوار (۱۳-۱)

اتی سری چتر پکھیاں نے تیریا چترے منتری مہو پ سنباوے ۳۰۵ چتر  
 سماپتستو۔ سمجستو۔ ۳۰۵-۵۸۶ جون

چوپی۔ مہو پت کو دیں سبت جہ۔ دھند پال نرپ سبت ہوت تہ۔ دندب مے تاکے گھر رانی۔ جاکی  
 سم سندرہ سکائی (۱) تہ کے اک سمجھن رائے کھیت۔ پھری کوتہ پوت پر نیت۔ تاکے تن سندر تا کھنی۔ سور  
 بدن تہ جات نہ مہنی (۲) تا سو بد ہی کو ہی کی پرتیا۔ جی بھانت رام سو سینا۔ رین دوس تے بول چٹا کے  
 نیک تیاگ تیریا مہوگ پچا دے (۳) اک دن خبر نرپت کہ مہنی۔ بھید کیر نہ بر تھا کہ دی۔ ادیک کوپ کر  
 گیو نرپت تہ۔ مہوگ ہتی جاک تیریا جہ (۴) رانی بھید پائے اس کیا۔ بانڈھ اودھ سیجا تیریا۔ راوہیت  
 اوپر ہی بیٹھی۔ مہانت مہانت تن مہنے اکھی (۵) رتا مانی نہ پسا ساتھ نہائی۔ مورکھ کنت بات نہی پائی  
 رچھ رہا ہلا کہ جج کے۔ مہانت مہانت کے اس سج کے (۶) مہوگ کات ادیک تنک کیو۔ سووت سیج  
 تہی پر کیو۔ جو ریشٹ تیریا پیا لکھ پایو۔ جاک کاٹھ کر دھام پٹا پٹا (۷) دوسرا۔ جاگ کھوج نرپ گھر مٹکا  
 حار۔ ہیو نکار۔ بھید دیو جہ جان۔ تہ مہو مٹو نہیو گار (۸-۱)

۳۴ سماپتستو۔ سمجستو۔ ۳۰۶-۵۸۷ جون  
 اتی سری چتر پکھیاں نے تیریا چترے منتری مہو پ سنباوے ۳۰۶ چتر

چوپی۔ بھید پال سنا اک راجہ۔ راج پاٹ تا ہی۔ چھا جا۔ چیل دتی مٹی تیریا مہنی پند تا سکل ستر کر (۱)  
 اور پال اک نرپت پوسا۔ دیک تیج کو جاسے مہو سار گنا مٹی شا اک تاکی۔ رو تن مہو جوت سس والی  
 (۲) اک دن مہا نرپت لیکارا۔ لیکے سوان سی جان ہزارا۔ چٹا اور جابن پنے۔ سیاہ گوش نہی جابنہ سوچنے  
 (۳) لگر جھک جہا راجا۔ بہری کو ہی سچان سما جا۔ باسے اور پینے کھنی۔ چھک دھوتین جا ہے نہ گنی (۴)  
 مہانت مہانت تن کھیل لیکارا۔ ادیک مرگن کہ بھید پچھارا۔ تب لگ وریش براہ اک آیو۔ تہ پاچھے تہ ترنگ  
 دھوا پو (۵) جات بھیتا ہی کے دیار۔ ہانکے ترنگ لون کے بھیا۔ گنا مٹی لکھا جتا کو۔ یو بلانے  
 ہتی تے واکو (۶) دھو ل تر کند رکائی۔ یو تے تہ پینڈ چٹائی۔ کام مہوگ اتی رچ کرانا۔ بھید دوسرے  
 تنک نہ جانا (۷) تب تہ پت یو لہر دے پچا رانج رانی کے ساتھ اچارا۔ ہم تم آؤ تاکے جا ہی۔ دوتا  
 مہنے خوشی من ما ہی (۸) تب مے ووت کے گئے۔ تاکے پرات دور پر بھے۔ لکھن مٹی تہ لکھ رکھ  
 پایو۔ ادیک اشرفی کاٹھ لگا پو (۹) اور ادیک تن اتھ بلانے۔ ایک ایک دے مہر چٹانے۔ تن کے  
 مانہ نرپ کر گنا۔ دے ست مہر لکھ لکھنا (۱۰) مر پر وار لکھو ان راجا ایتو دیوور بن کا جاتاتے



دگن تون کو دیو۔ بھیدا بھیدا نہ جانت بھیو (۱۱) دوسرا راج شاپیا شرکوا یہ چھل تیر بنا لے۔ دے اشرفی نکالو  
بھیدا نہ جانار لے (۱۲) من مات کو بھوگ کر پت ایاکت دکھائے۔ یہ چھل سوکا ڈھاتے کنوں گینو لے  
(۱-۱۳)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سنا دے ۳۰۷ چتر  
سما پنتو بھستو۔ ۳۰۷-۵۸۸۵-انجون

چوٹی۔ کچ بیا نہر جے بے۔ امراتی پڑی کہ ہے۔ بروہ کیت تہ بھوپ بھنچے۔ کوراہ پٹ منتر ویکھے (۱)  
سری چھٹ بیکر کتہ دارا جیہ سم دیو نہ دیو کمارا تا کو جات نہ روپ اچارا۔ دوس بھیوتا تے اچارا (۲) حاجی  
راے تہاں کھڑ بٹا۔ عشق مشک کے ساتھ بیٹا۔ تاکی جات نہ پربھا اچارا۔ پھول دی جانگ پھولری (۳)  
سری چھٹ بیڑے تہ ہا۔ یہ بدھ جینا ہے نہ کہا۔ کے اب مرو کٹاری من کے سکے یہ بھجو آج بن بھن کے  
(۴) دوسرا۔ من بھجت تہ بدن پر۔ اتی نہ سرنگ۔ شک اوٹ ساچے ڈھرو۔ لوٹی پربھا انگ (۵) چوٹی جگھر  
سیچری تہاں پھٹائی۔ چھل سوتا ہے تہاں لے آئی۔ جب تہ ہاتھ چلا کیورانی۔ حاجی راے بات نہی مانی (۶)  
انکا کوٹ جتن کر ہاری۔ کیوں جوں نہ بھی تانے زپ ناری۔ ہائے ہائے گر بھوم اچارا۔ مرکھ ڈانی ہارا  
(۷) تہ تریا بستر تے پیراے۔ ڈان سنٹ لوگ اٹھ دھائے۔ جب کہ تانے تہاں بدھ مارا۔ تہاں تن مانا  
جو تریا اچارا (۸) تب لگ تہاں زپت ہوں آئیو۔ شکر بیج تریا ہر پور سا یو۔ یہ ڈاں کہہاں سنگھارو  
کے اب ہی اینہ جیارو (۹) تب تن دور بھا ڈھ زپ پکھے۔ رانی کے چپن تن لے۔ راج بکھے کرے جو  
ڈارے۔ بھیدا بھیدا نہی سوڑھ بچارے (۱۰) سب تب ہی لوگاں ہا یو۔ ادک نار سو بھوگ نچا یو۔ اکھیں  
جو مہی پیا پانا۔ تم سور سو سدایہ نانا (۱۱) ادک بھوگ تاسو تریا کر کے۔ دھائے بھس دے دیو کر  
کے۔ بھا کھت جائے پتہ اس بھی۔ دے اک رچا ڈاں گئی (۱۲) وت موسے پر تم کر جوا بھیجی۔ پن دے  
انت دھیان ہوے گئی۔ زپا بروڈر تہ نہی آئی۔ کیا جینے کہ دیں سد مانی (۱۳) ست ست تب زپت  
اچارا۔ بھیدا بھیدا نہی بچارا۔ زکھت مھو تریا جاربائی۔ یہ چتر گیو آنکھ چکائی (۱۴) پر تم تریا  
بول پھٹا یو۔ کہو کیا تریا تر اس دکھائیو۔ ہور بھجا یہ چتر نکھایا۔ بھا ڈھ زپت جڑ سوڈ سڈایا (۱۵-۱)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سنا دے ۳۰۸ چتر  
سما پنتو بھستو۔ ۳۰۸-۵۹۰۰-انجون

چوٹی۔ کرناٹک کو دیں ست جہ۔ سری کرناٹک سین زپت تہ۔ کرناٹک دی گرہ ناری۔ جاتے بیا کوس  
اچارا (۱) تہ اک شاہ ست بونیکو۔ جانے زکھت سکھ اپجبت جی کو۔ تاکے شاپتی اک دہاما۔ تھکت ست  
زکھت جہ بامارا شاپور و دے تہ ناما۔ جہ سی کہوں کو کوہنی باما۔ ایک شاہ کے ست کہ بیا ہی بیرج  
کیت نام تہ آئی (۲) جب وہ بیا ہے تہاں کے گیو بیج سد نن سے پراپت بھیو۔ ایک پڑکھ تن ناہار۔ جاکی  
سم نہی راج کمارا (۳) زکھت تانے لگی تہ لگی۔ بند بھو کھت ہی تہ بھگی۔ پھٹے سیچری تانے ہا دے  
کام بھوگ رچ۔ ان کما دے (۴) شگ تاکے ہور بدھ سینہا۔ راجن اور بیر کو جیہا۔ بیرج کیت کہیا دن  
بیا دے۔ دھرم بھرت کہ تہاں جلا دے (۵) بھیدا سسر کے لوگ جانے۔ دھرم بھرت تہ تریا پچانے۔



بھیدا بھید نہ سو رکھ سی۔ بھارتا جان کچھوئی ہی رہی اک دن تریہ ایہ بھانت اچار۔ پنج پتی کو دے کے بھولا  
 بھانت بھانت سو رکھوں کرے۔ لوگ نکھت سر کیس اڑے (۸) اب میں دھام کو کن کے رہو۔ میں پیاسہ  
 کو کن سو کو۔ نیائے نہی ہر کے گھر بھینز۔ ایہ گت کری موری ادنی تر (۹) گرہ کو در بنگ کرینا۔ تیرہ ننگ  
 پیاسا کینا۔ دہرم بھائی جا کو کر بھا کھا۔ ایہ پھل ناٹھ دہرم کر اکھا (۱۰) لوگ جے ایہ بھانت اچار۔ آپ کچھ  
 مل کرت پچا را۔ کہا کرے ایہ ناری پچاری۔ جا کی دیو ایسی گت دھاری (۱۱) تاتے گے سمجھ ہی دھن دھام اپنے  
 گئی بھائی کے بار۔ بھیدا بھید نہ سکت پچر کے۔ گئی جابر کے ناٹھ سنگھ کے (۱۲-۱)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سناوے ۳۰۹ چتر  
 سما پتتو۔ بھتو۔ ۳۰۹-۵۹۱۲۔ انجون

چوٹی۔ پتی منتری ایہ بھانت اچار۔ سونرت جو کین ہمارا۔ گارو دیں سبت ہے جہاں۔ گورین راجہ متو  
 پتال (۱) سری رکن تلک دئی تہ دار چندر یو جاتے اچیار۔ سامد رک لچھن تائے سب۔ چھب اچار تہ  
 سکے کون کب (۲) نہاں اک توشہ کو لو تہا۔ بھول کو جانک پڑھتا۔ ادیک ترن کو تیج برائے۔ نری  
 ناگنی کو سن لاجے (۳) جب رانی تہ پڑ بھانہاری۔ تب تے ادیک تنواری۔ بڑکھ تیر کے نین بکائی۔ تب ہی  
 تے جوئے گئی روانی (۴) تب تہ بول لیو اپنے گھر۔ کام کیل کینا اتی ریح کر۔ بھانت بھانت تہ گرے لگا یو۔ ہلا  
 روئے ادیک سکھ پائیو (۵) تب لگ آئے نرپ تہ یو۔ تہ چھن وار فحل تے دیو۔ سر گیو زپ نہ بھیدا  
 جو جن ادھ ادھ تے پرا (۶) آپ روت ایہ بھانت اچار۔ دیو پکر کر زپت بھارا۔ سورے ساتھ یو تھو سنگا  
 تاتے یو پوتر سرنگا (۷) دوسرا۔ ایہ چھل نکلو پوچ نا یکہ سنگھ۔ بھیدا بھید سو رکھ کینو سکا نہ نیک پچا (۸)  
 پنج نایک کو فحل تیں تہ سبت دیو گرائے۔ جابر پچا یو آپو نیک رہی بجائے (۹-۱)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سناوے ۳۱۰ چتر  
 سما پتتو۔ بھتو۔ ۳۱۰-۵۹۲۱۔ انجون

چوٹی۔ برہ پین ایک نرپ سجانا۔ مانتا آن دیں جہ نانا۔ پرہ سخری تاکی رانی۔ مندر بھون چتر دس  
 جانی (۱) تانکے دھام ایک ست بھید۔ جانک رو دیو پگپو۔ مندر تاتہ ہی نہ جاوے۔ بڑکھت ہلک  
 نہ جوری جاوے (۲) تہ اک تر منی ساہ کی جانی۔ جاکی چھب ہی جات بتائی۔ کے سس تے روہن ایہ پچی  
 آگے ہوئے ہے نہ پا چھے بھی۔ راج کو جہ تون بہاریو۔ دن مان تن تا ہے پر ہارو۔ لگی اٹک مدھ مدھ  
 جھٹ گئی۔ تے ترنی تنواری بھی (۳) بھانت بھانت تن در ب لٹائی۔ ایک سکھن کر ہی پھٹائی کر راج کو  
 کیوں ہوں نہی آئے۔ تاسو کرے نہ سن کے بھائے (۴) کر کر جتن کو رہو ہاری۔ کیے ہوں بھی تیرنی پیری  
 گھائل پھرے کوری تنواری۔ جانک مرگی سکھ تن ماری (۵) رووت کوری کھول اٹھ گاوے۔ نا جت  
 کھول چھن ساوے۔ تیر ملائے دے سو ہے کوئی۔ جو ناٹھ ملنگے دیو تہ سوئی (۶) ایک سکھی ایہ بھانت  
 اچار۔ سونمیرنی کین ہمارو۔ جو تہ ہے کو تو ستر ملاو۔ توڑوں نہاں تم تے بڑ پاؤں رہا شاہ شاجب یوسن  
 پاوار۔ خاک بھو پتہ میں جیا آوا بند منی ادیک سو دھن پایو۔ جن کر امرت مرنگ کے آئیو (۷) جاسو لگن  
 کوری کی جتی۔ تاسو بھین دھار کے سنی۔ راج کر سن ہیں کیا پیا نا۔ بھاکھت بھی کین بدھ نانا (۸) زپت



جوتیا تیارے بھلی رنے تن ترے دھام سچي۔ تم تریہ کو چت چلیو۔ اب چل کو کر من مہا یودا (۱) جب تپا  
ست ایسے سن پانی۔ چلیو نہ پن میں پائے چہ پانی۔ بھیدا بھید جکا کچھ نہ بچا را۔ آسکو شاہ تاسکے دوارا (۲)  
دیا بھٹا لے ویو آگے تریا۔ آوت بھو اندھیرے گھر پیا۔ چیت اٹکا جاسو سو جانی۔ کام کی پاتا سوگی  
ٹھانی (۳) کام بھوگ کر دھام سدھاریو۔ سو رکھ کچھ نہ بچا بچاریو۔ دیا بھٹا لے تریا دھار دے کام  
کیل کر قوت کاوے (۴) دین کہا سو دوتیہ دینا۔ کام بھوگ نرپ ست تن کینا تن جڑھ بھیدا بھید نہ  
پایو۔ ایہ قہل اپو منڈنڈا کیو (۱۵-۱۶)

ات سری چتر پکھیا نے تریا چترے مشری بھوپ سناوے ۳۱۱ چتر  
سماپتستو۔ بھمستو۔ ۳۱۱-۶-۵۹۳۔ انجون

چوٹی۔ جوگ سین راجہ اک اتی بل۔ ارا نیک جیتے جن دل مل۔ سری سنیا س تی دارا گھر ادھک چتر  
تریاتی گنن کر (۱) ایک دن جت ست بھلی۔ سکھیا رام سہراگی دی۔ بڑھت بڑھت سو بھیدا ترن جب۔  
اتی ہی سدھت بھو تب (۲) تہ اک جتی جاٹ کی دارا۔ اٹک رہی ککھ راج کرا۔ بس سدن توں کے جاوے  
نرپ ست تاپے جیت ہی لیا وے (۳) تاتے ترنی دکھت اتی بھلی۔ جت میں چرت بچا رے کئی تب تن را ہے  
بچا ر بچا ر سچ تن بھیں جوگ کو دھارا (۴) جوگ بھیں دھرتیہ گرہ گئی۔ جتر مشر سکھوت سہو عہی۔ تاکو کیو  
چو کر چٹیا۔ ادھر اگرہ کو سمجھتا (۵) اک دن یو تہ ساتھ اچارو۔ جانت جوگی سوہ اٹھارو۔ اک دن اکل جو  
سو چلیں سو تک کھو کل تم بھلیں (۶) دوسرا۔ اب لگ لگت سان کو نا ہے نہا رانین۔ اب جوگی کے سہت  
تو دکھ میں بھاکھے میں (۷) چوٹی۔ جب میں بھلی اردھ اندھیری۔ تب نرپ ست ایہ بھانت بچاری  
اکو جوگی ساتھ سدھے میں۔ انھت سان نرکھ گھرے ہیں (۸) جت بھو جوگی کے سنگا۔ تریا چتر کو  
لکھو نہ ڈھنگا۔ جوے اکلو گیو تہ سا تھا ستر ستر گرہ یو نہ ہاتھا (۹) جب دوو کئے گہر میں ماہی۔ جو کوو  
سچھ تیروناہی۔ تب ابلا ایہ بھانت اچارو۔ سٹو کو جو جن مہارا (۱۰) تریا پانچ۔ کے جڑھ پان کی اسانج  
کے رچ مان آو سو ہے کو بھج۔ کے تو ہے کاٹ کر ست کھڑا۔ دے کے موری بھگ بھگے نندا (۱۱) راج کوو  
ات ہی تب ڈرا۔ کام بھوگ تہ تریا سنگ کرا۔ ایہ چھل واکھیل گئی۔ رائے برگ یہ بھوگت بھلی (۱۲) انت  
ترن کو یو نہ پایو۔ یہ مہا سرج سہو پھٹا کیو۔ جن ایہ کیو کل سنارو۔ ایہ بھپان بھیدا تریا مارو  
(۱۳-۱۴)

ات سری چتر پکھیا نے تریا چترے مشری بھوپ سناوے ۳۱۲ چتر  
سماپتستو۔ بھمستو۔ ۳۱۲-۹-۵۹۴۔ انجون

چوٹی۔ سون سین اک مشا نہ پالا۔ جانکے سدن آٹھ سے بالا۔ پس تی تاکے اک ناری۔ جات نہ جہ کی  
پر بھا اچا رہی (۱) ناہن ایک تن سرت نہاری۔ روپ مان گن مان بچاری۔ تاکے پکر سدن نے آکیو۔ کام  
بھوگ تہ ساتھ کا کیو (۲) تاکو نے استری نرپ کرو۔ بھانت بھانت تہ سات یہو۔ تا تریا کی کیو نہی جانی  
اور نہ ساتھ کے لپٹائی (۳) اک دن اردھ نہا جب بھلی۔ جاردھام ناہن دے گئی۔ چوکیا ان کہ تاکو لیا  
ناک کاٹ کر سچر چھاو دیا (۴) ترن کٹی ناک کے کر چھرا کی نرپ کے بھیر گھر۔ تب نرپ روم موٹ بے کا جا۔



مانگیو ترنت اشتر اراجا (۵) تب تن دسھ اشترادیو۔ چار پراڈھنک سہوں کیو۔ نیکھ نریت تہ ادیکہ ساکیو۔  
 کہ تا تریا کی اور چلا یو (۶) تب تریا مانے مانے کا اٹھی۔ کاٹ راجہ جوٹی۔ تب راجہ سیرن تہ دھائیو سرون  
 میت لکھ لکھ لکھ لکھ (۷) مانا پر تب نریت اچا۔ میں نی ایو بھیر بچا۔ نیکھو تریا کی چتری۔ راجہ موٹ  
 برائی دئی (۸) دوسرا بھیرا بھیر کو تن نریت نیکھ سرون دے بچا۔ تاپے جرائی سرون کی ناک کٹائی نار (۹-۱)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سناوے ۳۱۳ چتر

سما پتنتو۔ سمجھتو۔ ۳۱۳۔ ۵۹۵۸۔ انجون

چوٹی۔ دچھن سین سو دچھن نرپ اک۔ شاستر سیرت جانت تھونک۔ مدن سچھن دے تہ دارا۔  
 جن۔ چڑھو لگن بھلا (۱) پرمان رانی کی اٹھی چھب۔ نیکھ پربھا۔ رست بھان د ب۔ راجہ ادیک  
 عاشق تھو تاپر۔ بدھ انیکھڑی کھلی کر (۲) اتھاں شاہ کی جتی دلا ری۔ تن راجہ کی پربھا نہاری۔ سری  
 سکھاروئی تہ ناما۔ جیسی بھئی۔ مہ۔ مار (۳) چتر۔ مرشاہ شایو کیو۔ جب تہ سیراٹک من رسیو۔ کون جتن  
 جاتے نرپ پاؤں۔ جت تیں تریا پہلی سرون (۴) لکھتیں تہ منکل اتارے۔ بیکھ لاد تن موچھھا  
 تاکے دھوم دوار پر ڈارو۔ استری پکھنہ کینہوں پچا رلو (۵) کینک دوس پیت جب گئے۔ لکھن لکھت  
 نرپ بھئے۔ بھا کھانٹن بھن کی کا جا۔ اتھ بھیس دھنکھو راجا (۶) تن تریا بھیس اتھ کو دھکے۔ پچن  
 اچا رلو نرپے نرکے۔ کہ بھو راجہ سورکھ رت کو۔ بھلی جری جانت ہی گت کو (۷) دوا چار رانی جوک دے۔ تاکے  
 دھام نرپ جاوے۔ جکا یہ لکھت موری شکارن۔ سونت سوت سنگ نے یارن (۸) نرپ چھن  
 سرون سن پانی۔ پوچھت بھوئی کہ جانی۔ اتھ نرپت سیاں کو کیا کرے۔ جتنم کہو سو بدھ پھرے (۹)  
 ایہ نرپ جوگن ایسی ناری۔ چیت ہی کہ ترنت نکاری۔ بھلوہ گون کر دتا کے چھن۔ دوا چار تریا کرت جوگن  
 (۱۱) ان کے جگ ایک تریا ہی۔ ایک شاہ کے جانی کہی۔ جیوں ایہ نرپ پکھن کو راجا۔ تیوں وہ نار ترین  
 ستر تاجا (۱۱) جورا لورا جاگا۔ یہ دے۔ راج پاٹ تب سکل سہا دے تا ہے لکھے تریا سمجھ دھجا میں۔ جم  
 ادھن رومی پر چھا ہیں (۱۲) جب راجے ایہ بدھ سن پائیو۔ ایہ ستر چایا بھ پکائیو۔ دوا چار استری  
 پکھنہ ستر تریا شاہ شائے کر (۱۳) پرانے کال دھام جب ایو نیگی ستن بول چٹا یو۔ شاہ شایہ بدھ  
 لئی۔ رانی دوا سرون دے نین وئی (۱۴) دوسرا ایہ چرت تہ چٹا تاکو چرت دکھائے۔ ستر تریا ساٹھ ترانے  
 ست اپن بھو بنائے (۱۵-۱)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سناوے ۳۱۴ چتر

سما پتنتو۔ سمجھتو۔ ۳۱۴۔ ۵۹۷۳۔ انجون

چوٹی۔ شتر اتادہ گنگ تیرجہ۔ پال سو بچھم شو نرپت تہ۔ نارو تھم دے تاکے گھر سری ناگنی نری نہ سرون  
 (۱) باڈھی ایک راپے سیرا۔ مدن وہ تب ہی تہ گھیرا۔ ادھک نہ تہ ساٹھ بدھائیو۔ راجہ کوچت تہ سیرا کیوں  
 ایسی رگی تا سوناری رجان تہ نرپت یاری۔ سیرو گھوہان کر لیو۔ مکھ تیں ڈار لکھت نرپ دھو  
 جانا سرون بدن تہ بھا۔ نرپ سن کے (یہ سورہ چھا۔ اتی آتر سرون کے بید بلائے۔ چھن روگ تن نارنہ کے  
 تب تن پی گھروہن ڈار سرون بھاسجھ ہون بچا رات پتی سوام نار چارو۔ اب رانی کہ سری بچا رو (۵)



رانی کہت نہت سوکریو۔ مہو بہو نہ بدن نہریو۔ اور سکھی کا ہونہ دکھے یو۔ رانی جانے جاگھڑاے یو (۶) ساچ پچن  
جوسنت اچرکے۔ دھم کہ روک گئی جن مرکے۔ آنس پت اکھیاتی بھی۔ تب ہین جا رساٹھ اٹھ گئی (۷) آنکھ پو پچھ  
سپ ہیرے کہا۔ او ہاں نہ انگ لون کر رہا۔ تب سکھین ایہ بھات اچاریو۔ بھیدا بھیدا پو نرپ نہ پچاریو (۸) رانی گئی  
سدیو سوگ کہ۔ چھوڑ گئی ہم کوکت نہ نہ۔ سو رکھ ساچ لیہے یہی۔ دیو بہت سر پر تریا گئی (۹) جے جے پُن وان پس  
لوگا۔ تے تے ہین ایہ گت کے لوگا۔ جن اک چت ہوئے کے ہر دھیا نیو تاکے کال نکٹ ہنی آیو (۱۰) اک چت جو دھیا  
پرچھے۔ وہ بہت سر پر تے گئے۔ بھیدا بھیدا کی کریا نہ پائی۔ سو رکھ ست ایہے مٹھائی (۱۱-۱۲)

انی سری چتر پکھیانے تریا چترے مشری بھوپ سنباوے ۳۱۵ چتر  
سمائستو۔ بھمتو۔ ۳۱۵۔ ۵۹۸۴۔ انجون

چوپی۔ شہنشاہ گانوشیت جہ۔ رائے نگالی سین سبت تہ۔ سری نگال متی تہ رانی۔ سندر بھون چتر دس جانی  
(۱) تنگ دنی دوہتا اک تاکے۔ اور سدری سم نہی حاکے۔ تین اک پڑکھ بنا روجب ہی۔ کام دیو کے بس ہی تہ ہی  
(۲) سور سو کہ بھو پریری۔ جن گج پیل باد کی ہری۔ چھب رائے سدھ پائے بلائیں۔ کام بھوگ رچ مان پچا  
(۳) بندھ لگی کوری سخن کے نہا۔ جم لاگت ساون کو میہا۔ سور سو کہ گری پر بھتی پر تات مات آئی سکھی بھو گھر  
مات مری دوہتا کہ صیو تائن جی ہے کوری پر میو۔ جو میں کہت نہیں سوکریو۔ چھوڑ کھن مکھ نہی نہریو (۵) تم کو تات  
مات دکھ ہوئے ہے۔ تم ری شا ادھوگت جے ہے۔ ہر دکھو نہ سو کہ دھریو چھاپا رادھ ہمارے کریو (۶) روسی کوری  
مکھ نہ دکھارا۔ اب ہیرے کس انگ نہ مہارا۔ ساس گھوٹ جن کر مر گئی۔ سکھین پٹ بستر مہی لئی (۷) بکری  
باندھ سری مددینی۔ چھوڑ بستر پت مات نہ چینی۔ دوہوں شا کو پچن سمبارا۔ کل کے مانجھ بکریہ جارا (۸) گئی ہار  
شک راج کوری۔ بھیدا بھیدا کی نہ پچاری۔ دوہتا مری جارجن دینی۔ تریا چتر کی کریا نہ چینی (۹-۱۰)

انی سری چتر پکھیانے تریا چترے مشری بھوپ سنباوے ۳۱۶ چتر  
سمائستو۔ بھمتو۔ ۳۱۶۔ ۵۹۹۳۔ انجون

چوپی۔ مشری کٹھا اچاری اور یہ۔ راجا دیس بگالہ گورہ پہ۔ سن پر بھاتا کی پٹ رانی۔ جہ میں سنی نہ کہنی بکھانا  
(۱) پو پپ پر بھا اک راج دولاری۔ سچو رہ بھاتا تین سواری۔ تا کی آ بھاجات نہ کہی۔ جنک بھول اباسی وہی (۲)  
بھوم گری تا کی سدرانی۔ تاں تے اباسی لئی ملائی۔ گاہن تے جو رس چوئے پرا۔ بھو گلاب تھی تہ ہر (۳) جوہن  
جب آیو انگ تاں کے۔ شاہ ایک آیو تب وان کے۔ ایک پسر سدر تہ سکا۔ جم ساو کے جٹا نکارا۔ غازی کائے  
نام نہ نہ کو کھن جان کام کہ کر کو۔ بھو کھن کو بھو کھن تہ مالو۔ دو کھن کو دو کھن پچا نو (۵) پوپ پر بھاتا کو جب  
ہا۔ سن بچ کر م ایسے کر کہا۔ ایس کر دے کوں اپائی۔ سو ری ای ہی سنگ ہوئے سگائی (۶) پرانہ کال سنیر سیا۔  
نکم ڈاڑھی پر دیا۔ اریو ہین کو ڈاڑھ ہارا۔ ہیرے مکھ بھوپ اپار (۷) تہ پ ست بھو ہوں کر جانا شاہ پتر  
ہین ہوں نہ پچھانا۔ مات پتاہنی بھید پچا۔ ایہ پھل کوری کھن کر چھوڑا (۸-۹)

انی سری چتر پکھیانے تریا چترے مشری بھوپ سنباوے ۳۱۷ چتر  
سمائستو۔ بھمتو۔ ۳۱۷۔ ۶۰۰۱۔ انجون



چوہی۔ منہ گین ہوا کہ نہ پ ب۔ منہ گ رنی نار جا کے گھر رو پ دان و صوان پالا۔ بھچک کلہت دو ورن  
 نکلا دن سنگی پٹہ دیں تون کو۔ جیت کون پ ساکت جون کو۔ اپر مان تہ پ بھا پر ابے۔ سرز ناگ اسر سن لایے  
 (۲) ایک چرکھ رانی لکھ پائیو۔ تیج مان گن مان سوائیو۔ پو سپ راج جن مہ پو پین کے۔ چوری بیت جن جیت استرن  
 کے (۳) سور مٹھا۔ رانی سو چلائے تون چرکھ اپنے سک۔ اتی رچ او یک بڈ ہائے تا سورت مات بھی (۴)  
 چوہی۔ تب لگ۔ ایو۔ من ہا شتر تہا جار چھپا یو۔ سو بگیا آگے وے ڈارے۔ تاکے جات نہ انگ نلیے  
 (۵) سو چرتیاں بھچر پ رہا۔ صلا بڑا کھ بھینہ لہا۔ جب میں اٹھ اپنے گھر ایو۔ تب ہی تریا گھر بیت چھایو۔

انی سری چتر پکھیاں نے تریا چترے منتری بھوپ سناوے ۳۱۸ چتر  
 سما پتتو۔ سمہتو۔ ۳۱۸۔ ۶۰۰۔ انجون

چوہی۔ سوز پتے بھاکت کھتا۔ جہ مل دیو سد کہ تھا۔ تہا سورت ناما سنی ہے۔ اوھک برقی جا کہ حک ہے  
 (۱) تریا سنی راج متی یہ ہے۔ رو پ اوھک جا کو کھ کئے۔ اس سد ہی عور و تری۔ پے ہوئے پے نہ بدھاتا  
 کر (۲) ساگر ستن دیو جب لاگے۔ ستنیہ جار کل وکھ پاگے۔ تب تن تریا ایہ بھانت اچار یو۔ سو دیو یو پین  
 ہمارو (۳) چوہو صوے پس پر بھاری سپانی بھرے جل راس بھاری۔ میرے و صو گین کی وھو وے  
 تب پھل سورھ سوے (۴) برہم اتی آکر کھ نہ پچا۔ بھاری راکھ پس جل بھرا۔ و بھو ایہ استرن کے چرتا۔  
 ایہ بدھ چتر و کھایو کرتا (۵-۱)

انی سری چتر پکھیاں نے تریا چترے منتری بھوپ سناوے ۳۱۹ چتر  
 سما پتتو۔ سمہتو۔ ۳۱۹۔ ۶۰۱۔ انجون

چوہی۔ مہومی بھاتا۔ میں اتی وکھ پائیو۔ برہما پ وکھ روئے شایو۔ برہما کریشن کی سیو دتاتے بھے کرشن  
 حک دیو (۱) مروالو کو کس و تارا کرت پور بلو دروہ سمھارا۔ و اسکرت ہشن کے دعوے تب پر پی استرن ہتاں  
 بھتاوے (۲) پرھم پوتھا کرشن شگھاری۔ پن سکا سرورہ او وھاری پور بکا سراسر شگھاریو۔ پرکھ بھاسر  
 برکھن اپار یو (۳) آگھاسر کو اگنی ورت کے۔ پن کیسی مار یو چرن وھر پور برہم کے چرت وکھایو۔ وھکر پر گرا اندر  
 ہا یو (۴) سنیہ پھین برن تے لیا یو۔ سنی پن کے سنے ملا یو۔ و اہل تے گوپ اچارے۔ گوپن سوہر ج کوے  
 بکھارے (۵) کلبیا ج کو و انت یوہر۔ چا پٹو وھ شٹا کہ پر کر پک کیس تے کنس پچاوا۔ اگر سین سر چھترہ وھارا  
 (۶) جاسندھ کی چوں شگھاری۔ شگھایو شگھار ماری نگر وارا کیا پرویا۔ دیں دیں کے جیتا نریا رلی  
 و نت بکن راکھ لکھایو۔ سورہ پس بدھ بربیا یو۔ پار جات سر چرتے مایا۔ بندرا بن میں کھیل وکھایا (۷)  
 پنڈون کی جن کری چتاری۔ و و پرتا کی راج اجاری۔ کھ کو روئے وے کھائی۔ سنے آج نہ لائن پائی رقی  
 بھچے چن تا جو کو وے پے۔ گرنتھ بھن میں او یک ڈرے پے۔ تاں تے مھوری کھتا چاری چوک ہوے کسی  
 یو سدھاری (۸) اب میں کت کھار کئی۔ جہ چھل بریو کرشن سو دھنی۔ لکھ پشیا و ج ہاتھ چھائی۔ یو ہمارا ج  
 تن مائی (۹) سوہیا۔ پیا ہدیو سپال بھلیں سوئی جہ رات بیا بن آئے۔ سو اگلی مدھ سو دن سو جن کی  
 چھب ہاتھ پیر ہر کے۔ چا ترک کی جہ پیاس گھٹے نہ بنا گھن پیام سہائے۔ ہا گری ہی ہریو سیا کو وکھ ہر  
 ہی نہ ہا ہر آئے (۱۰) چوہی۔ تیا باج جڑے بر رتھے۔ مانو لوٹ یو من مھتے۔ ات سپال جہ رول آ یو کھ







تاتے پت تیرہ چتر دو۔ سرے من کو سوک سا دو (۷) تب ہی سکا حیان نہ گئے۔ ترنچ پیٹا یوکت بھئے۔ ستر چن  
کو تے دے کر کا ڈھت بھیو اور اپو پھر (۸) کا ڈھت تاپے سکر مرگیو۔ ستر سترل کچے جیو۔ سرپ دیو مدر کو تے تے  
تاتے پیٹ نہ یا کہ کو کو (۹) دیو جان پن ایس بچار۔ یو کچ تن تن لاج اچار۔ کام بھوگ سو سوتے کرے۔  
سرے من تاپ کہ سرے (۱۰) تن رت کری نہ تاکے سنگا۔ بیاپ رسیو نہ جاپ انکا۔ دیو جان تب اوک سائی  
سو نہ بھیو یا ہے دکھائی (۱۱) یہ بدھ سرپ دیت تے بھی۔ کھل چوکی سو میں بھی۔ پانی پھرے ستر نہ ہی۔ تو تے  
ستر نہ چوائے جانی (۱۲) پر مہم چیا سوتے تاپے کٹ کر۔ رسیو نہ سو سراپو تب رس بھر پتا بھئے ایہ بھانت سائیو۔  
دیو راج ایہ کچھ چٹائیو (۱۳) تات بات ہو میں سو کرو۔ ستر چچون ایہ نہ سو۔ جب ایہ سیکھ ستر کہ جے ہیں۔ دیو لاج  
بھرا تھ نہ اے ہیں (۱۴) ستر نہ پھرے سرپ ایہ دیو۔ میر وچن مان پت لچے۔ بھیدا بھیدا کچھ سکر نہ پائیو ستر  
نپھل کو سراپ دوایو (۱۵) تانے سرے بھو بار جیا یو۔ تب سراپو جب بھوگ نہ پائیو۔ تر یا چر تر گت کرنوں نہ پائی  
چن یہ منے ایہ نار تبا (۱۶) (۱-۱۶)

## انی سری چتر پنکھیاں نے تر یا چترے مشری بھوپ سناوے ۳۲۱ چتر سماپت ہو۔ بھگتو۔ ۳۲۱-۵۹-۶۰۔ انجون

چوپی۔ سن پر بھ اور کھیا کو تھا۔ اے ہے جیت سمارے جتا۔ مہج کرن کو دیں سبت جہ۔ سو چب کیت اک  
سوت پت تہ (۱) اچن دے تاکے اک نار سی۔ نک اوٹ سانچے جن ڈھاری۔ سری کرا چھتی دو تاتہ  
چھین کری سسی انس مکھل چہ (۲) جب بروج بھی وہ دار شاہ پوت تن کیا پیدار۔ کام کیل تیر ساتھ کما دے  
بھانت انک تن تاپے رجاوے (۳) نہ پت نہ بھیہ کسوز بھا کھا۔ تب تے تاپے وھام اس راکھا۔ جہاں نہ  
پنچھی کرے پر دیا۔ جائے نہ جہاں پون کو دیا (۴) کوری شیرن بھو دکھ پائیو۔ سیریا فلک اک نیکٹ بلیو  
تا سو کھاتہاں تم جانی۔ لیا ہو سجن کی کھاٹ اچائی (۵) سنت چن تہ سیر سدیو۔ کھاٹ اچائے لیاوت  
بھو۔ کام بھوگ کر کوری کورنگ۔ پچا یو گرت تاپے نی ڈھنگ (۶) دوسرا۔ ایک دوس تاکو پتا گیو تاکے  
گر۔ سیج ویکھ کر دل ملی جیت نہ بدھ سندیہ (۷) چوپی۔ چنتا تر کھ کو پھیرا کیو۔ شہر ڈھنڈورا ایس ولا یو۔  
جے کوئی پوسپ خریدن آوے۔ سو ہے تر کھ بن لین نہ پاوے (۸) پوسپن کئے یکن جب بھیو۔ تب تہ نہ پت  
یوکن آ یو۔ جوگی ایک تہاں تب آ یو۔ پوسپ پانچ من سول چکائیو (۹) آئے سو پھول سول کے گیو۔ پانچو  
گیت نہ پت تہ بھیو۔ جات جات دووگے گہرن۔ جے مکھ جات تیسرو سجن (۱۰) تب جوگی سر جٹا گھاری۔ تن  
بھیر تیں نار نکاری۔ بھانت بھانت تاسو رت کر کے۔ سو میو تا پد من کو ہر کے (۱۱) جب ہی سوئے سنیا سی  
گیو۔ جوت جتن تے نار چھریو۔ تے نے چرکھ ایک تہ کا ڈھا۔ کام بھوگ تا سو کر کا ڈھا (۱۲) نہ پٹھا ڈھایہ  
چرت نہا راجو۔ ہاتھ جو گیہ اچار۔ موہ گرہ کال کر پا کر اے یو۔ جتا شکتی بھو جن کر جے یو (۱۳) پرات گیو سنیا سی  
تہ گھر۔ بھو بھیس مکھل تن میں دھر بھانت بھانت تن پر بھانبائی۔ وہاں دھرم سو جانیو جانی (۱۴) سنیا سی  
کہ نہ پ آگے دھر۔ دو تپا کے راجہ آ یو گھر۔ تن قتل بھو جن کے بھر کے۔ آگے لکھے پچن اچر کے (۱۵) ایہ بدھ  
پچن ایہ سنیا سی۔ کہا رت سو ہے تن ہا سی۔ ایک پچھ سو اتیو بھو جن۔ کھائیو جائے کون بدھ سو تر (۱۶) ایک  
قتال بھو جن تم کرو۔ دتیا جتن مو تہ انسو۔ چہ نہ بھانت جتا چھروائے۔ تے نار نکا سی رائے (۱۷) تر تر ہاتھ  
راکھا۔ بھیس پچن تا سو نہ پ بھا کھا۔ کیس پھانس تہ پڑکھ لکارو۔ یہ بھو جن تم تاکہ کھوارو (۱۸) چہ نار



بدھ تا کو سو نکاریو۔ پورٹا سوچن اچارو۔ تین تھارا گے نہ راکھے۔ تینو مہا بھو یا ہے بدھ مہا کھے (۱۹) وکھ کر کرم  
 لکھو پیت کو جب۔ چکرت بھی چیت مانجھ کوڑی تب۔ جار سہت وہ سپر بلائو۔ آپن سہت مہوچ وہ کھائیو (۲۰) ترار  
 چیت میں اوہک بھارا۔ ان راجے بھ چرت ہنار۔ کون اپائے آج پیاں کرے۔ کچک کھیل کر چرت نکرے (۲۱)  
 سپر ہانک اس شتر اچار۔ پت جت اندھ تینے کر ڈار۔ گئی تیر کے ساتھ نکر کر۔ مہید سکا نہی کینوں پھر کر (۲۲) اندھ  
 بھئے تے لوگ بھئے جب۔ ایہ بدھ چن کھانا نرپ تب۔ آچھ جیہ کو کوہیو بلائے۔ جو انکھیں کو کرے اپائے (۲۳)  
 دو تباہید بھیں نہ دھو کرے۔ روگ نہ پت اکھیں کو ہر کے۔ مانگ یو پیت تے سوئی پتی کچھت پھی جا کے مہیترتی  
 (۲۴) ایہ چیل بریو بال پتی ٹوئے۔ من مہ چھیو چتر کو جوئے۔ ان استرن کے چرت اپار۔ سچ پچھتا نیوان کرتا۔  
 (۱-۲۵)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سنبادے ۳۲۲ چتر  
 سماتپستو۔ بھمتو۔ ۳۲۲۔ ۸۴۔ ۶۰۔ انجون

چوپئی۔ مہد سین راجہ اک اتی بل۔ ارا نیک جیتے جن دل مل۔ شہر بھیرہ مو استھانا۔ جن کو مہرت وند نہ پنا نا  
 گدنی دے تا کے گھناری۔ آپ جک جگدیس سواری۔ تانی جات نہ پر بھا اچار۔ پھول رہی جن کر پھلوری  
 (۲) پرمد سین ست گرہ او تریو۔ مدن سوپ دو سر جن وھریو۔ جاک جات نہ پر بھا کھانی۔ اٹک رست مکھنک  
 اترانی (۳) جب وہ ترن کوڑانی بھیو۔ مٹوڑہ مٹوڑ اور مٹوئے کیو۔ بال پنے کت گیری آئی۔ انگ انگ بھری  
 انگ دوہائی (۴) تہ اک شاہ کی اہی۔ کو ریلوک تھکت ہوئے رہی۔ مہوس ملن کی ہر دے بڑھائی۔ ایک  
 سچری تہاں پھائی (۵) سکھی کوڑ تن بر مٹھانی۔ شاہ تالو ہیر بھائی۔ کرو سجن تہ نام پیا نا۔ بھوگ کر و  
 واسکو بدھ نانا (۶) دوسے یینگے ایہ نگر خدائی۔ تن ہندوان سورار بڑھائی۔ جو لوو وھوں جہن تیں مارے  
 پور ہمارے ساتھ ہمارے (۷) سن پنج بھیس ترک تریا وھرا۔ بانا وھے اپنوکرا۔ گہ کر پان تہ کیو پیا نا۔  
 جہاں غازی پڑھت وگنا نا (۸) جب ہی نماز تینو سجد۔ سجدہ بھئے سو گئے ترک جب۔ تب تہ کھات بھل کر پائی  
 کاٹ مٹوڑ وھن کے آئی (۹) ایہ بدھ وھو خدائی ہمارے۔ رمی آن کر ساتھ ہمارے۔ بھیدا بھید نہ کنی بچا  
 کنی وھٹ بھیران مارا (۱۰) دوسرا۔ مار خدائین دوہوں کے بدیو آن کر مٹوڑ دیو ادیو نہ پا وھي ابلان کے چتر  
 (۱-۱۱)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سنبادے ۳۲۳ چتر  
 سماتپستو۔ بھمتو۔ ۳۲۳۔ ۹۵۔ ۶۰۔ انجون

چوپئی۔ منتری تھارا چارن لاگا۔ جا کے رس راجا اوراگا۔ سوڑت سین مزپ اک سوڑت۔ جانک و تیا پس  
 (۱) سوڑت (۲) چھادی دس دن تہ ناری۔ کنک اوٹ سا نچے جن ڈھاری۔ اپرنتی تاتہ سوہے۔ سرز ناگ  
 اسرمن سوہے (۳) سر و سین اک شاہ پتر تہ۔ جہ سم دو سر بھو نہ مہ۔ راج تاتہ او پرا لکی۔ لہری سب  
 ہی سدھ گھٹا کی (۴) چتر سچری تہاں پھائی۔ ناری بھیس کر تہ لے آئی۔ جب وہ ترن تریہ پائیو بھات  
 بھانت تہ گرے لکا یو (۵) بھانت بھانت کے آسن لے کے۔ بھانت بھانت تہ چھین کے کے۔ جہ تہ بدھ تا کو  
 پرما کیو۔ گرہ جے بو تینہوں سو بھلا بھو (۶) سکھی بھیس نہ وھدے ہے۔ سوئی کرے سا بھاجو کہے۔ رور بھجے آسن رنہ



لے کے۔ حیات حیات تاکہ دے کے (۶) پتہ نہ رکھے جیسے جانے۔ وہ نہاکی تہ سکھی پرمانے۔ بھید بھید جڑھ  
 کوئی نہ ہی۔ والی تانے خاص ہی (۷) اک وں دوہا پتا نہت۔ بھی کھیل کے بیج بہارت۔ توں پرکھ کرکھ اچر کے  
 بھرتا کر سوکھ کرکے (۸) بیٹی بھد شوک من وھر کے۔ سنت مات پتہ پچن اچر کے۔ کہ ایہ کری لکھو ہم ہی گئی۔ سوہ  
 ان دین سچری کر پتی (۹) اب موہے بھی ایسے سچری پتی۔ کھیت دی لکوں بھرتی۔ اک جوہے سورے ست  
 مانہی۔ توہ نار پرکھ ہوئے جانہی (۱۰) تریا تے ایسے پرکھ ہوئے جانے۔ جو کچھ ست میرے مہ آئی۔ یہ اب جوں  
 پرکھ کی پاوے۔ بدن بھوگ مری سنگ کماوے (۱۱) چکرت بیکوراجہ ان پچن رانی بہت بھار کیومن۔ دوہا  
 کہاں کہت پین کہ۔ اچن سوادت یہ چیا مہ (۱۲) جب تہ بستر چھوڑ پ ہاں لکھو دہے جو دوہا کہا۔ اوہک  
 سنی تاکہ کر جانا۔ بھلا جڑانہی سوٹ پچانا (۱۳-۱۴)

انی سری چتر پکھیانے تریا چترے متری بھوپ سناوے ۳۲۴ چتر  
 سما پتھو۔ بھرتو۔ ۳۲۴۔ ۶۱۰۸۔ انجون

چوپئی (۱-۱۹)

انی سری چتر پکھیانے تریا چترے متری بھوپ سناوے ۳۲۵ چتر  
 سما پتھو۔ بھرتو۔ ۳۲۵۔ ۶۱۲۶۔ انجون

چوپئی۔ سری سلطان سین اک زاجہ۔ جاسم و تیا نہ بدھنا سا جا۔ سری سلطان وئی تہ ناری۔ روپ وان گنو  
 ان اچاری (۱) تے کے بھون بھی اک بال۔ جانگ سکھن ان کی جوالا۔ سری سلطان کوری اچاری۔ سنگ ادٹ  
 سانے جن ڈھاری (۲) جن انک تا کے جب بھو۔ بال تب ہی سچہ گیو۔ انگ انگ دیوانگ دامہ۔ ظاہر بھی  
 جگت مہ بامار (۳) سن سن پر بھاکو۔ آوے۔ دووارے بھیر بارہی پاوے۔ ایک ترن ترنی کو بھاکو۔ جانگ  
 ان روپ وھرا یو (۴) سوپن کو ترنی کو بھاکو۔ پچھے سچری بول بچھائیو۔ کر پڑا کری بہت بدھ واسو۔  
 پینو پرات سوکھ تاسوا (۵) جب ہی بیان توں سوکھو۔ بہت اک برس نہ جانے دیو۔ کر پڑا کرے بھات بھان  
 تن۔ ہرکھ بھصائے بڑھائے اوہک (۶) بھوگ بہت دن تانگ کیو۔ تاکو بل بھہ ہی ہریو۔ جیے نروہات  
 کو روہ بھو۔ تب ہی ڈاہرو دے تے دیو (۷) اوہک ساٹھ کرے تب پرتا۔ منہن کرے کام کی رتھا۔ پتی ہی توہ  
 بھو جا کر ڈار۔ آپ اور سوہیل مچا (۸) برہ رائے تاکو مقویا را۔ جاسو بدھو کو کو پیارا۔ تا پر ہی ہوئے سون  
 تہ ست مرت پیاس اور بھوکھن (۹) اب دن بھانگ ستر تہ لئی۔ پوست بہت افیم چڑھی۔ بھورت کری نہ پرج  
 گرائی۔ آٹھ پیرنگ کوری بجائی (۱۰) سچہ نین نا۔ بھوگ جب پاکیو۔ ہیو آسن کر ہرکھ بھھائیو۔ تا پر ترنی جت تہ لکی  
 بھول کی سب ہی سدرہ گھٹ کی (۱۱) دوے گھٹا جو بھوگ کرت نہ۔ تا پر بھت نار بہت کر۔ چار پیر جوہل کماوے  
 سوہیل نہ تریا کو جت چراوے (۱۲) بین سکل تن ترنی بجائی۔ بھانت بھانت کے ساتھ نہ انی۔ آسن کرے  
 ترنی بھو بارہ چھین آوی نکھ گھات اپار (۱۳) بھانت کے پیر آسن کرے بھو تانے وردا و بھن بھرت چھین آسن کرت  
 پچھن۔ کوک کلا کو بدھ بھرت چھین (۱۴) دوہرا۔ پوست شراب افیم بھو گھوٹ چڑھاوت بھنگ۔ چار پیر بھانہ بھجا  
 تہ نہ چا انک (۱۵) چوپئی۔ بھوگ کرت بھرتین تاوت رل مل تیج ملن ہوئے جاوت۔ بہت دوا کرکی  
 انائی۔ چھیل تیج بل بھرت بھائی (۱۶) پوٹھ پر بھنگا انک پھر سووار بھانگ افیم پیت لیل دووہر سور کام کی



کیل مجا دیں۔ کوک سارنت پرگٹ دکھا دیں (۱۹) کینق ساتھ رسن سے ہوئے کے۔ پروڈھ پر جنک ریت وڈو  
 سوسے کر سپور جگر رس دیت مجا دیں۔ کیت اچا و دھریہ گا دیں (۲۰) متب لگ برسن ٹاتا کو پتی۔ ٹیکو آ  
 ہتاں سور کھتی۔ تب تریا چتر (۲۱) بچر کے۔ سنیو تا یہ بھائی گور سے (۲۲) انیب کو مٹھی تیر چھپا کیو پتی  
 مار سٹا وچ اگھائیو۔ راجہ پر جاسد جن دھائے۔ دوتا کے سندر چل آئے (۲۳) مرتک پر یو کو بھرتارا۔ راورنگ  
 چھہ یون ہنار اپو چھت بھو پتی کہ راجن۔ کہا بھی یا کی گت کاسن (۲۴) سنیو تا میں کچھو نہ جانو۔ روگ یا ہے جو  
 یکن کبھا نو کسمتریہ کہ کچھ بھیکو۔ جیوت تھو مرتک ہوئے کیو (۲۵) ار جواب سو میں کچھ ست ہے۔ ار جوت  
 بید کو ست ہے۔ اب میں روڈ تپا کر ہو۔ یا ہے چیاؤں کے جڑ مر سو (۲۶) تم ہوں بھٹ یا ہے اگنا اب۔ پو جاکر  
 سدا شو کی سب۔ میں ہاکو راہ گھر کے بے ہو۔ پو ج سدا شو سپور کی ہے ہو (۲۷) مات پنا اگنا بیٹھا ہے۔ نیبی نہ تاسکل  
 بلائے۔ نے سنگ کی مرتک کہ تہ گھر را کھو متو جہاں جار چھپا کر (۲۸) تہ گھر جانے پاٹ وڈو سے کر۔ رمی جار  
 کے ساتھ میں کر پرت جت بھٹ لوگ وڈو اپر۔ بھیدا بھید نہ سکت۔ بچر کر (۲۹) تہ سمجھ ہی جیا لے اس جانے  
 تاشوہ پو جت انومانے۔ یا کی آج ستا ہی ہے۔ مہلی جری نییا تب سہی ہے (۳۰) جو یہ گوری روڈو سورت ہے  
 جو یہ تہ چرن سے ست ہے۔ تو پتی جیوت ہار نہ لگ ہے۔ شو شو بھاکھ مرتک پچ جگ ہے (۳۱) ات ۱۵  
 وڈو ر پکار بھارت۔ ات تریا سنگ بھی جار بہارت۔ جیوں جیوں پٹ چٹ چکا دے۔ ستے جانے وہ کابل  
 بکا دے (۳۲) ہتاں کھو کھو تا کو گاڈا بار ہاڈ کوٹھنی چھا ڈا۔ اپنے ساتھ جار کہ دھر کے۔ لے آئی ایہ بھانت  
 اچر کے (۳۳) حب میں دھیان روڈو کو دھریو۔ تب شو اس مر ساتھ اچریو۔ بر مہرہ پھری سن بھارت۔ جو یہ ہے  
 ہر دے نہ آوت (۳۴) تب میں کیو جیا نے دیو پتی۔ جو تھرے چرن نہ مرستی۔ تب ایہ بھانت کبھا نیو شو  
 سوئم سمجھ ہیو بھو پتی پچ (۳۵) ووسرا۔ تاں تے اتی سدر کرد وائے میں کور نہا تھ جو سری سمجھو کی کریا  
 وستی کی کور (۳۶) چو پتی۔ سمجھ ہن پچن ست کر جانا۔ شو کو ست پچن ان مانا۔ تب تیں رخ سدر جیا تراسا  
 نت پرتی تا سو کرت بلاسا (۳۷-۱)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے مشری بھوپ سنا دے ۳۲۶ چتر  
 سما پتھو سمبھتو۔ ۳۲۶-۶۱۶۱-انجون

چوٹی۔ گہوارا راجہ ان اتی بل۔ بکے نہ چلیا پری بلاصل۔ گورھتی ناری تا کے گھر۔ کہی نہ پرت پر بھانتا کی بلا  
 تہ اگ متوشاہ بڑ بھاگی۔ روپ وان گنوان نورگی۔ سلج متی دوتاتے کے گھر۔ پرگٹ بھج جن کھاکرن دھ (۲)  
 ایک ہتاں پیاری آئیو۔ استا ورت ہنی جات گنا بیو۔ جو تریا جیفرا ست پھرے۔ لونگ لاجی کون اچرے (۳)  
 انوت دھام تون کے بھیکو۔ مل بے کاج شاہ سنگ کیو۔ دوتا گھات تون کی پانی۔ سکل درپ تہ بیو چرائی (۴)  
 ماترا گروہ کی سکل نگار دی سپور تہ اگ پر جار۔ رووت تاپتا پائی۔ جریو دھام کہ تا ہے سانی (۵) سن تریا پچن  
 شاہ وڈو سے دھائے۔ گھر کو مال نکاس آئے۔ آگے آئے ہناریں کہاں۔ بڑکھا ڈھیر بھیم کا ہتاں (۶) سپور شا  
 ارم پچن اچارے۔ یہے پتا وڈو سے ہمارے۔ اپنے کے کاسوک آوا۔ یا کو گت ہمیں پچھاوا (۷) پن شتا کو  
 اس شاہ اچارے۔ سوئی بھیکو جو نکھو ہمارے۔ تم یا کو کچھ سوک کر وچن۔ دے ہو ورت جریو جتوان (۸)  
 بھیدا بھید کچھ نہ جڑ پایو۔ موند موند لے سپور گھر آئیو۔ کم ریکھ اپنی پہچانی۔ تریا چتر کی ریت نہ جانی (۹)  
 شاہ شا اوہ چھل دھن ہرا۔ بھید نہ تا کے پٹن۔ پچا۔ سانا شو بھید ہی پایو۔ پن لا کے جل موند موند



ات سری چتر پکھیا نے تریا چترے مشری بھوپ سنبادے ۳۲۷ چتر  
 سماپتو۔ سمپتو۔ ۳۲۷-۶۱۷۱۔ انجون

اچلاوتی نگ اک سو ہے۔ اچل سین راجہ مینہ کو ہے۔ اچل دئی تے کے گھرانی۔ شدری بھون چتر دس جانی (۱)  
 اچل مئی دوسرے دارا۔ تاتے شدری ہتی اپار تا سو زپ کو نیہ اپاراجات اوج تیج تیہ پیار (۲) دنیا  
 نار اس چتر بچا رپور ایک ناری کے ساتھ سکھا رپور تا کو بھر پور ب سو دھاما۔ حالت اور نہ دوی باما  
 (۳) جب سجہ اردھ راتری سوے جانے۔ جاگت لے ایک جن نلے۔ ویپ جریو دھول جب ہیو۔ تب تم اس  
 راجہ سو کہو (۴) مایا گد می سو ہے زپ جانو۔ ایک بات میں تین نکھا لو۔ اچلا دے تریا کو ملی دے کے۔ گرہے  
 جانے کا ڈھ سو ہے کے (۵) اچلا دے جب ہی سن پائیور اٹ بھید تریہ سکھا یو۔ ایک بات مانگے  
 سو ہے دیہو زپ نام تری کا ہیو (۶) پرستے ادھک در ب تہ دیا۔ دگنو در ب تہ کیا۔ تن سپٹ ات ویپ جگایو  
 ات استری ان بھا کہ شایو (۷) ہے زپ سو ہے بایا تم جانو۔ مکٹ کیت کی گدی پکھا لو اپنی استری کہ ملی دے  
 کے۔ یاتے بھکھو کا ڈھ دھن لے کے (۸) رانی ساتھ جہاں زپ سویو اردھک راتری پن تہ سو یو۔  
 سو ہے مایا گو گھری رکھو۔ استری دے اپنی ملی بھا کھو (۹) جن استری ایہ چرت بنا یو۔ تا ہی کو زپ نام شایو  
 راجا لوگ در ب کے مارے۔ تری ناری کہ ملی دے ڈارے (۱۰) جنہو نار کو تو سکھا یو۔ پٹ کام تا ہی کے آکو  
 ق تریا در ب تانے سو دیا کے۔ ناری تری کو سنیو ہی کے (۱۱) جری بات جو کوئی بناوے۔ انٹی کام تا ہی کے آوے  
 بیایو تیں پھل پائیو۔ تانے نہت تھی آپ بنا یو (۱۲-۱)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چترے مشری بھوپ سنبادے ۳۲۸ چتر  
 سماپتو۔ سمپتو۔ ۳۲۸-۶۱۸۳۔ انجون

چوپی۔ بھکرن اک بھکر دس زپ سکھیہ سادھ کو دشن کو رپ تاں کے سوال ایک حقو اچھا۔ نہ گھو  
 نگہ سو کا چھا (۱) اک دن دھام زپ کے آکو۔ پان سن کی تریا ہے شایو۔ تریا کی ہتی سوان سو پر تیا۔  
 ان لگے ہیو دکھ چتیا (۲) پان لگے سوان مرگجو۔ رانی دوس زپ کہ دیو۔ مریو سوان بھو بھا اچھا۔ ایے  
 ہرے پرے ہزار (۳) اب تیں یاکو پیر بکھا نا۔ تا کو بھانت پوج ہے نا۔ کہو سہی تب یا ہے پجاؤں۔ بھلے  
 بھلے تیں پیر بھراؤں (۴) قطب شاہ رکھا تہ ناما۔ نہیں کھو دھو گا ڈیو باما۔ تا کی گورنائی ایسی کسی کسی پیر کی  
 ہوئے نہ جی (۵) اک دن آپ تہاں تریا لگی۔ سرنی کھو چڑھاوت بھئی۔ مت سورہی برائی۔ سنا دیو پیر  
 سکھا (۶) سو ہے سو دتیں پیر جگایو آپ اپنی قبر بنا یو۔ تاں تے میں ایہ حقو پکھانی۔ جب مہری ستا  
 برائی (۷) ایہ بدھ جب چر میں سن پائیو۔ زیادت کل لوگ مل آکو۔ بھانت بھانت سیرنی چڑھاویں چوب  
 قبر کو کر کی جاویں (۸) ہا قاحی تیج نیدتہ آویں۔ پڑھ فاتحہ سیرنی بادیں۔ دھور سس جھاو ان آویں۔ چوم  
 قبر کو کر کی جانیں (۹) دوسرا۔ ایہ فصل اپنے سوان کو چرت دکھا یو بام۔ اب لگ کہ زیادت کریں شاہ قطب بن علم

ات سری چتر پکھیا نے تریا چترے مشری بھوپ سنبادے ۳۲۹ چتر  
 سماپتو۔ سمپتو۔ ۳۲۹-۶۱۹۳۔ انجون



چوٹی۔ بجاوتی نگراک سو ہے۔ بھرم سین ریت نہ کو ہے۔ بیگھی سی تا کے گھروارا۔ چند لیتو تاتے اجیارا۔  
 نشان جتی ایک پنہاری۔ نہ پ کے بار بھرت جتی دوری۔ بن کچن کے بھوکھن نہ کئے۔ ڈاروے گھٹ موکر کے  
 اور پر جل تا کے تر بھوکھن۔ رینو نہ نہ سمجھو تہ و دکھن۔ سو چر کھن تا کو کل پیا۔ نہنوں جان بھید ہی بیا (۳)  
 رانی توں نہ کھن نہار اور شٹی ریت کی ترس نکارا۔ کا ہو بات لکھی ہی کئی۔ بھوکھن جات نار ہر بھئی (۴-۱)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے مشری بھوپ سناوے ۳۳۰ چتر  
 سماپتیشو۔ بھتیشو۔ ۳۳۰-۶۱۹۶-انجون

چوٹی۔ برہوتی نگراک دھین۔ برہا سین ریت پکھین۔ برہادی سدن نہ بالا۔ جنک کھراگن کی جوالا (۱) اس  
 کا دے تر شا بھتے۔ چند سورج ہم چھب و جے۔ اور نار تہ سم ہی کوئی۔ تریا کی اچھا کہ تریا سوئی اس ستر تا  
 تا کے بن ایسی۔ کچی پار ہی ہوئے نہ نیسی۔ عالم کل حکیت اجیاری۔ چھ گاندھ جی بھیر پیاری (۳) کچن  
 سین دیت تر بھارو۔ پیرج مان دت مان کرارو۔ نہ کنگ اسراں کر یوچن۔ سوہ بھو سوہی ہیوتن (۴)  
 نہ چاروہ راتری دے آوے۔ ایک پر کھت پر تی بکھ جاوے۔ سمجھ من سوچ بڈھو جیا نے اتی۔ بھیک پیا  
 کرت بھیک متی (۵) ایہ راچس اتی ہی بکوانا۔ مانکھ بھکت رین دن نانا۔ تر اس کرت کا جوہی جنکو۔ نہ بھیک  
 بھرت ہوت کر من کو (۶) بیوا ہتی ایک پر توئے۔ والو کھات شکھ بھو جو نے۔ سو ابکارا جاپے آئی۔ نہ بھ  
 راج پر بھاجائی (۷) ایہ بہہ کہو ریت تن بیا۔ جو تم سو ہے۔ را کھونج بینار تو ہوا۔ سرکہ آو۔ پاپر کو بھ  
 سوک شا دور مات میں برد تو ہے کو دھاما۔ جبا میں ہے اسرکہ باما۔ دیس ہے ار لوگ بسیں سکھ بے  
 پر جا کے چت کو بھو کھ (۹) ہلی آٹھ سے بیکھ نکائیو۔ بھیکھ بھونج پکوان پکائیو۔ مدرا ادھک تہاں نے  
 دھرا۔ ساتھ بار چوچو ان کرار (۱۰) بھلی بھانت بھان نہاے۔ نہ بھانت بھانت بکھ ساتھ ملائے۔ گردھ بھان  
 ہودی انیس۔ باند ہے آن اسر کی سمیں (۱۱) آدھی رات دیت تہ آئیو۔ گردھ بھان نہ کھان چبائیو۔ بھیکھ بھج  
 جتے تب کھائے۔ بھیر بھریاے مدھ چڑھائے ۱۲ مد کے پس بدھ ہوئے رہا۔ آن انیم گرد نہ گہا سوئے  
 رہا نہ کھو نہ پائی۔ نار پچھان گھات کہ دھائی (۱۳) آٹھ ہزار من بیکہ لیو۔ تا پراوٹ ڈھار کر دیو بھیکھ بھت  
 دیت وہ کہو۔ پرہ وتی چر کو شکھ دیو (۱۴) دوسرا۔ یہ بھلی ابکارا سر من نہ پر بریو سکھ پائے۔ رکل پر جا سکھ  
 سو ہی بردے ہر کھ پچائے (۱۵-۱)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے مشری بھوپ سناوے ۳۳۱ چتر  
 سماپتیشو۔ بھتیشو۔ ۳۳۱-۶۲۱۲-انجون

چوٹی۔ ولندیز کو ایک نہ پالا۔ ولندیز دنی گھر بالا۔ تا پر پھو فرنگ رائے سک۔ سین چڑھائے کرنگ ان  
 گن (۱) نام فرنگی رائے ریت نہ۔ انگیزن پر چڑھت کری جہ۔ ان گن لے چو چترنگا۔ جن کرامہ چلیو کل  
 گنگا (۲) ولندیز دنی کے ناٹھ۔ پران بے ڈر ہی کے ساتھ۔ رانی بھید نہ کا ہو دیو تر اس ترست را جہ رکو  
 (۳) مرتک ناٹھ تہ سمیں نہارار اورنگ ہیو سین بھارار۔ ایسے گھات جیا مانے بپاری۔ کاشت نہر کا پھ وائی  
 (۴) پھ ہی ہاتھ بندوق سواری۔ دارو گوین بھری نہ ہری۔ قروڈھا چنت بھئی تو پچانہ تیر نہدوق کمان رہا نارا  
 جیب آر سین نکت نہ آئی۔ سمجھ من لگی پیتا لائی۔ پس شراپک ایک بار۔ چھٹا کی کچھو نہ رہی بھارار (۱۶) اہم ناچہ کی



اڈتس ماکھی ترم ہیں جلی بند وقتے باکھی۔ جاکے گئے انگ سو بانا۔ نت چھن تن بھٹ بختے پراناراج تر پھرائے گولن  
کے مارے بہ بچھ ست اور نہ چنک یہ مارے۔ رتھی شاگ پتی اربا جا۔ جم پرکے سبت پنج راجا (۸) دوسرا۔ ایہ چتر  
تن چٹلا کوٹے کٹک ہزار۔ اری مار راجا سبت کئے گرہن کو ہار (۹)۔

انی سری چتر پکھیاں تریہ چتر سے منتری بھوپ سنا دے ۳۳۲ چتر  
سماپت ہو۔ بھٹ ہو۔ ۳۳۲۔ ۳۳۱۔ ۳۳۰۔ راجون

چوٹی۔ شہر بھرے ایک زپت پر۔ کام سین تہ نام رتھ ش۔ کاماتی گولن کی ناری رتھ پ۔ وان دت وان چاری  
تا کے سبت سہ گریہ باجن۔ جیول کرت ناجی ارتا جن نہ بھو ایک پھیرا یو۔ بھوت بھو نہ ویو بھو (۱) تہ ایک  
ہوت ساہ بڑ بھاگی رو پ کور ناما انور اگی۔ پریت کلاتہ ستا بھنے۔ کو دوسرے تریہ دیتے (۲) سو تریہ ایک  
چو دھری ست پر۔ انگ لکھ تریہ اتی رچی کر۔ مانی چھل تانہ بکایو۔ بھانت بھانت بھو جیہ بھو (۳) کپنا  
کیف رسم سو جب ہی۔ تریہ ایہ بدھ اچری تبا ہی۔ اب تیں گولن آئے سیر وکر کام تپت اب ہی سیر وکر (۵)  
تبا ایہ بدھ تیں پرکھ اچاری بدھ نہ بھو تو یہ سٹو پیاری۔ جورا جا کے اپ بھو باجی۔ سو دے پر تھم آن موسی  
ناجی (۶) تبا تیں تریہ پکار اس بکھو۔ کہ بدھ جا کے ترنگم یو۔ ایو کرے کون اپچارار جاتے پرے ہاتھ سو  
سپار (۷) اردھ راتری بیت بھی جیے۔ سوان بھیکھ دھار تریہ بے۔ کہ مینہ کہ کرپان اک لکھ۔ باجی شو جہاں  
نہ لکھ (۸) سات کوٹ نہ کو دپچی۔ وان کرپان مان کی سوچی۔ جہ طاگت پیر وادہ ہنار سے۔ تا کو موند کاٹ کر  
ڈارے (۹) اڑل۔ ایک پیر وادہ مار دنیا کہ مار یو۔ تریہ مار چتر تھ کو پس اتا یو۔ پچم کھٹم مار سبت و سبت  
بکھو۔ ہوا شم پرکھ سنگھار چھو راجی یو (۱۰) پری لکھیں رور جے تریہ بے ہر یو۔ پچھے پکھیاں کچھ کچھ کچھ کچھ  
پر یو۔ باٹ کھات سبھ روک گھوایہ چور کو۔ ہو دھری بچے ایہ ہوں نہ دپکے بھو کو (۱۱) جت جت دھاروے لوگ  
ہر یو بے بکھے کس۔ کڈ بے کرپاتیں دھیت دھاروت دسوس۔ اس کار ج جہ کیا نہ جان تہ دیتے۔ ہو جیول  
تھول جیت ترنگ زپت کو پچھے (۱۲) سبت پنچے بکھ تریہ کے جاتے کئے۔ پھر مارے تن دے ترنگ پچائے  
کئے کر کر جاسیہ چلا کی با ہی تیخ تن۔ ہوتن کی ہوس نہ را ہی را کھے ایک برن (۱۳) چوٹی۔ کو دکیا جاکے چار  
اک تیں تانے دوئے کر ڈالا۔ چن چن بے پکھ یا من تیں۔ دوئے دوئے کئے اک اک تیں (۱۴)  
ہو بدھ پیر پکھ یا مارے۔ اک اک تیں کر دوئے دوئے ڈارے۔ گھو راتھ گھائے جو گھٹے۔ دوئے تے  
چار ٹوک تے پچھے (۱۵) دوسرا۔ ایہ بدھ پیر بار ہون دی ترنگ ترائے۔ جہاں تر کو گرہ ہنو تہی رنگا سیو  
آئے (۱۶) چوٹی۔ جیہ تہ آن ترنگم ویو۔ کام بھوگ تا سو ور ٹریو۔ جو پانچھے تن فوج ہناری۔ ایہ بدھ  
سو تہ تریہ اچاری (۱۷) اڑل۔ بروکر مہم کر یو ترنگ زپ کو ہر یو۔ آپ اپنے گپن گہار کو مر یو۔ اب ایہ ترنگ  
سمیت پکے جاتے ہیں۔ ہو پھانسی دے یہ دو ہوں کہ سوڑی دیانے ہیں (۱۸) چوٹی۔ تریہ بھو بھو  
سوک نہ کرو۔ نالج سبت دو دپکے پکھو۔ ایو چرتا بے میں کر ہوں۔ دیشن ڈوسر چھار اجڑ ہوں (۱۹) تباں  
پرکھ کو بھیں بنائے مدول کہ ملی اگتہ جاسے۔ رہی ہمار دشر بارو۔ اور کالوتہ سکل ہنارو (۲۰) مل دل  
دھام اگتہ جاتے۔ باج پائے جھا بھر پائے۔ سکل کالوتہ کہ دکھائی۔ پھر تہ بھو تیں۔ لے آئی لاس پودایت  
تاں آگے تن۔ دیکھو جاتے خانا کی جن نام کے کہ بھہن کے باجا۔ ایہ پھیل بام نکار یو راجا (۲۱) سو تھن  
کے تینے دکھاوے آگے بھو کنات ستاد۔ لے آگے کر کر باج نکارے۔ بھو کے باجنت جھنکارے (۲۲) ہو بھو



رُتَن کو دُہ جائے۔ باجی کہ سور کھنہ بچھانے۔ نیور کے باجَت مھنکارا رہیہ ابھید نہ جات بچارا (۲۴) دو تہا ہو تینے  
کر جائے۔ سُن مَن و مَن نیور کی کانے رہیہ ابھید کچھونہ بچارے۔ ایہ چھیل چھیلے پر کھ سچھ ناری (۲۵) جوک اُچا  
جیوں تیوں تہ بھیجا۔ جیا جُن بھایو تہ کو تجا۔ اِن اِسٹیرن کے چیرتا اپارا رہنے نہ بدھنا سکت بچارا (۲۶)

اتی مری چتر پکھیا نے تریا چترے مشتری بھوپ سنباوے ۳۳۳ چتر  
سماپتستو۔ بھوتستو۔ ۳۳۳۔ ۴۴۴۔ اجون

چوٹی۔ شہزاد کو اک باتا۔ تریا چتر جو کہا بکھیا تا۔ پچھم رسا حتی اک نگری۔ ہنس مانس نام آجگی (۱) ہنس  
سین چہ راج برابے۔ ہنس پر بھا جا کی تریا رابے۔ روپ دان گنوان اچاری۔ ظاہر لوک چودھوں پیاری (۲)  
پتہ اک شاہ ستا وتی مانا۔ بہر حقیقت چہ نہ کہہ سانا۔ جو بن بھو ادبک نہ جب ہی پٹنن ساتھ بہارتا تبا ہی  
(۳) ایک دن بھیس پر کہہ کو دھاری۔ پنج پتی ساتھ کری بہو راری۔ لات مشٹ نہ کرت پر ہار سو تہ نازہ کے  
بچار (۴) تا سو لقا ضی پہ گئی۔ لئے لالو پیادون سنگ الی۔ استیج پتی ہی سئے ہتاں سد ہائی کو تو رقا ضی چہ بھائی (۵)  
پیادون ساتھ دو اری پتر کر دون کے گئی مٹرا پئے گھر۔ تا سنگ کر کر پڑا کی گا تھا۔ لے آئی شاہد کہ ساتھ (۶)  
اڑل بھار پیادون پتی جت دوارے شافہ کر۔ دتیا تر کے گئی دوس کہ نار گھر۔ کام مجوگ نہ ساتھ کیا رچی  
مان کر۔ ہو شاہد کے ریمانی لپنے نہ ساتھ دھر (۷) چوٹی۔ کہاں لگے میں کہو اچتر کر۔ ایہ بدھ گئی سو پٹنن کے گھر  
سنگ شاہد بھہ ہی کر پئے۔ سکل رجو قاضی کے پکے (۸) نہ اپنی اپنی تے مائے۔ ایک ایک کو بھید نہ جانے۔ جو تریا کہت  
سو پر کہ بکھانت۔ آپ آپ کی بات نہ جانت (۹) سمجہ شاہد جب نظری گذرے۔ ایک پٹنن وہ تریا چرے۔ تب  
قاضی ساچی ایہ کہینو۔ در بٹائے ارضہ تہ دینو (۱۰) کہو نہ تا کے بھید پچا را۔ کس چتر تریا نہ ناد و کھارا۔ اورن  
کی کوو کہا بکھانتے۔ آپ آپ مہ تیو نہ جانے (۱۱) دوسرا کہاں بکھا تریا کر م کر کیئے کر م کائے ر بھید بھید  
سمجہ آپ مہ سکا نہ کوو پائے (۱۲-۱)

۱۲۵۹-۱۲۶۰-۱۲۶۱-۱۲۶۲-۱۲۶۳-۱۲۶۴-۱۲۶۵-۱۲۶۶-۱۲۶۷-۱۲۶۸-۱۲۶۹-۱۲۷۰-۱۲۷۱-۱۲۷۲-۱۲۷۳-۱۲۷۴-۱۲۷۵-۱۲۷۶-۱۲۷۷-۱۲۷۸-۱۲۷۹-۱۲۸۰-۱۲۸۱-۱۲۸۲-۱۲۸۳-۱۲۸۴-۱۲۸۵-۱۲۸۶-۱۲۸۷-۱۲۸۸-۱۲۸۹-۱۲۹۰-۱۲۹۱-۱۲۹۲-۱۲۹۳-۱۲۹۴-۱۲۹۵-۱۲۹۶-۱۲۹۷-۱۲۹۸-۱۲۹۹-۱۳۰۰-۱۳۰۱-۱۳۰۲-۱۳۰۳-۱۳۰۴-۱۳۰۵-۱۳۰۶-۱۳۰۷-۱۳۰۸-۱۳۰۹-۱۳۱۰-۱۳۱۱-۱۳۱۲-۱۳۱۳-۱۳۱۴-۱۳۱۵-۱۳۱۶-۱۳۱۷-۱۳۱۸-۱۳۱۹-۱۳۲۰-۱۳۲۱-۱۳۲۲-۱۳۲۳-۱۳۲۴-۱۳۲۵-۱۳۲۶-۱۳۲۷-۱۳۲۸-۱۳۲۹-۱۳۳۰-۱۳۳۱-۱۳۳۲-۱۳۳۳-۱۳۳۴-۱۳۳۵-۱۳۳۶-۱۳۳۷-۱۳۳۸-۱۳۳۹-۱۳۴۰-۱۳۴۱-۱۳۴۲-۱۳۴۳-۱۳۴۴-۱۳۴۵-۱۳۴۶-۱۳۴۷-۱۳۴۸-۱۳۴۹-۱۳۵۰-۱۳۵۱-۱۳۵۲-۱۳۵۳-۱۳۵۴-۱۳۵۵-۱۳۵۶-۱۳۵۷-۱۳۵۸-۱۳۵۹-۱۳۶۰-۱۳۶۱-۱۳۶۲-۱۳۶۳-۱۳۶۴-۱۳۶۵-۱۳۶۶-۱۳۶۷-۱۳۶۸-۱۳۶۹-۱۳۷۰-۱۳۷۱-۱۳۷۲-۱۳۷۳-۱۳۷۴-۱۳۷۵-۱۳۷۶-۱۳۷۷-۱۳۷۸-۱۳۷۹-۱۳۸۰-۱۳۸۱-۱۳۸۲-۱۳۸۳-۱۳۸۴-۱۳۸۵-۱۳۸۶-۱۳۸۷-۱۳۸۸-۱۳۸۹-۱۳۹۰-۱۳۹۱-۱۳۹۲-۱۳۹۳-۱۳۹۴-۱۳۹۵-۱۳۹۶-۱۳۹۷-۱۳۹۸-۱۳۹۹-۱۴۰۰-۱۴۰۱-۱۴۰۲-۱۴۰۳-۱۴۰۴-۱۴۰۵-۱۴۰۶-۱۴۰۷-۱۴۰۸-۱۴۰۹-۱۴۱۰-۱۴۱۱-۱۴۱۲-۱۴۱۳-۱۴۱۴-۱۴۱۵-۱۴۱۶-۱۴۱۷-۱۴۱۸-۱۴۱۹-۱۴۲۰-۱۴۲۱-۱۴۲۲-۱۴۲۳-۱۴۲۴-۱۴۲۵-۱۴۲۶-۱۴۲۷-۱۴۲۸-۱۴۲۹-۱۴۳۰-۱۴۳۱-۱۴۳۲-۱۴۳۳-۱۴۳۴-۱۴۳۵-۱۴۳۶-۱۴۳۷-۱۴۳۸-۱۴۳۹-۱۴۴۰-۱۴۴۱-۱۴۴۲-۱۴۴۳-۱۴۴۴-۱۴۴۵-۱۴۴۶-۱۴۴۷-۱۴۴۸-۱۴۴۹-۱۴۵۰-۱۴۵۱-۱۴۵۲-۱۴۵۳-۱۴۵۴-۱۴۵۵-۱۴۵۶-۱۴۵۷-۱۴۵۸-۱۴۵۹-۱۴۶۰-۱۴۶۱-۱۴۶۲-۱۴۶۳-۱۴۶۴-۱۴۶۵-۱۴۶۶-۱۴۶۷-۱۴۶۸-۱۴۶۹-۱۴۷۰-۱۴۷۱-۱۴۷۲-۱۴۷۳-۱۴۷۴-۱۴۷۵-۱۴۷۶-۱۴۷۷-۱۴۷۸-۱۴۷۹-۱۴۸۰-۱۴۸۱-۱۴۸۲-۱۴۸۳-۱۴۸۴-۱۴۸۵-۱۴۸۶-۱۴۸۷-۱۴۸۸-۱۴۸۹-۱۴۹۰-۱۴۹۱-۱۴۹۲-۱۴۹۳-۱۴۹۴-۱۴۹۵-۱۴۹۶-۱۴۹۷-۱۴۹۸-۱۴۹۹-۱۵۰۰-۱۵۰۱-۱۵۰۲-۱۵۰۳-۱۵۰۴-۱۵۰۵-۱۵۰۶-۱۵۰۷-۱۵۰۸-۱۵۰۹-۱۵۱۰-۱۵۱۱-۱۵۱۲-۱۵۱۳-۱۵۱۴-۱۵۱۵-۱۵۱۶-۱۵۱۷-۱۵۱۸-۱۵۱۹-۱۵۲۰-۱۵۲۱-۱۵۲۲-۱۵۲۳-۱۵۲۴-۱۵۲۵-۱۵۲۶-۱۵۲۷-۱۵۲۸-۱۵۲۹-۱۵۳۰-۱۵۳۱-۱۵۳۲-۱۵۳۳-۱۵۳۴-۱۵۳۵-۱۵۳۶-۱۵۳۷-۱۵۳۸-۱۵۳۹-۱۵۴۰-۱۵۴۱-۱۵۴۲-۱۵۴۳-۱۵۴۴-۱۵۴۵-۱۵۴۶-۱۵۴۷-۱۵۴۸-۱۵۴۹-۱۵۵۰-۱۵۵۱-۱۵۵۲-۱۵۵۳-۱۵۵۴-۱۵۵۵-۱۵۵۶-۱۵۵۷-۱۵۵۸-۱۵۵۹-۱۵۶۰-۱۵۶۱-۱۵۶۲-۱۵۶۳-۱۵۶۴-۱۵۶۵-۱۵۶۶-۱۵۶۷-۱۵۶۸-۱۵۶۹-۱۵۷۰-۱۵۷۱-۱۵۷۲-۱۵۷۳-۱۵۷۴-۱۵۷۵-۱۵۷۶-۱۵۷۷-۱۵۷۸-۱۵۷۹-۱۵۸۰-۱۵۸۱-۱۵۸۲-۱۵۸۳-۱۵۸۴-۱۵۸۵-۱۵۸۶-۱۵۸۷-۱۵۸۸-۱۵۸۹-۱۵۹۰-۱۵۹۱-۱۵۹۲-۱۵۹۳-۱۵۹۴-۱۵۹۵-۱۵۹۶-۱۵۹۷-۱۵۹۸-۱۵۹۹-۱۶۰۰-۱۶۰۱-۱۶۰۲-۱۶۰۳-۱۶۰۴-۱۶۰۵-۱۶۰۶-۱۶۰۷-۱۶۰۸-۱۶۰۹-۱۶۱۰-۱۶۱۱-۱۶۱۲-۱۶۱۳-۱۶۱۴-۱۶۱۵-۱۶۱۶-۱۶۱۷-۱۶۱۸-۱۶۱۹-۱۶۲۰-۱۶۲۱-۱۶۲۲-۱۶۲۳-۱۶۲۴-۱۶۲۵-۱۶۲۶-۱۶۲۷-۱۶۲۸-۱۶۲۹-۱۶۳۰-۱۶۳۱-۱۶۳۲-۱۶۳۳-۱۶۳۴-۱۶۳۵-۱۶۳۶-۱۶۳۷-۱۶۳۸-۱۶۳۹-۱۶۴۰-۱۶۴۱-۱۶۴۲-۱۶۴۳-۱۶۴۴-۱۶۴۵-۱۶۴۶-۱۶۴۷-۱۶۴۸-۱۶۴۹-۱۶۵۰-۱۶۵۱-۱۶۵۲-۱۶۵۳-۱۶۵۴-۱۶۵۵-۱۶۵۶-۱۶۵۷-۱۶۵۸-۱۶۵۹-۱۶۶۰-۱۶۶۱-۱۶۶۲-۱۶۶۳-۱۶۶۴-۱۶۶۵-۱۶۶۶-۱۶۶۷-۱۶۶۸-۱۶۶۹-۱۶۷۰-۱۶۷۱-۱۶۷۲-۱۶۷۳-۱۶۷۴-۱۶۷۵-۱۶۷۶-۱۶۷۷-۱۶۷۸-۱۶۷۹-۱۶۸۰-۱۶۸۱-۱۶۸۲-۱۶۸۳-۱۶۸۴-۱۶۸۵-۱۶۸۶-۱۶۸۷-۱۶۸۸-۱۶۸۹-۱۶۹۰-۱۶۹۱-۱۶۹۲-۱۶۹۳-۱۶۹۴-۱۶۹۵-۱۶۹۶-۱۶۹۷-۱۶۹۸-۱۶۹۹-۱۷۰۰-۱۷۰۱-۱۷۰۲-۱۷۰۳-۱۷۰۴-۱۷۰۵-۱۷۰۶-۱۷۰۷-۱۷۰۸-۱۷۰۹-۱۷۱۰-۱۷۱۱-۱۷۱۲-۱۷۱۳

چوتھی راج سینک ایک راجا وجھن - تریا تیراج تری سچھن - استدر ب تن جبرے کھڑا - جن کو آوت  
 وارنہ پارا (۱) ننگلے سے تہ شاہ ولاری جاکی سم ہی دتیا کما سی - زکھ نرپن تریا بھٹی و دانی - تب تہ رچیت نہ لھان  
 اے پانی (۲) تاکی گن نرپ تن لاگی - چھوٹے کہاں الوکھی جاگی - سکھی چین اک ہنوسیا نی - پچھے دی نرپ  
 کی زج و صفائی (۳) جہنم پد املن تہ سنگا تہ تن ہیا پیو اد بک انکا - تہ بھین کو جیت مچا دے - کھا سا کمن کی  
 تریا پا دے (۴) ہیو شاہ اک محبوب بڑاوت - بھانن کو زکھ لکھاوت - بچن سنت تہ شاہ سید بارا - بھنور دی  
 سوڑھ پیا (۵) نکست بھٹی گھات تریا پائے - صوگ کیا راجا سو جائے - رہیو سوڑھ پو ورا بھو - بھلا تہ  
 کچھ بیونہ و ٹھو (۶) تریا کرکیل بھوپ سوئی - ہیو شاہ گھر بھر بھائی - ہیو پرات ہم تم دوو جے ہیں - راجا کہ  
 تو بے کرائے ہی (۷) دو سہرا - ایہ چھکی سوڑھ تہ بھلا سکونہ بھیب بچا - کہا چتران تریا کیا نرپ شک رلی  
 سدھار (۸) - اپنی سری چتر کیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سہا دے (۹) مہم  
 سما پتنتو - بھو - ۴۳۵ - ۶۲۶ - انجول



دوسرا شہر سوہی کے کچھ بکرت کرن اک رائے سپرہ و بالکورتی راکھت کچھ کو بھاسے (۱) چوپی۔ ابا دے رانی  
 تاکے گھر۔ اوکھک پندھاسکل نہر کر۔ بیرہ پو پترتہ جانیو۔ تیج وان پلو ان مہا نیو (۲) تاکا جات نہر بھاکھانی۔ روپ انگ  
 دھو پو ہے جانی۔ کہ لگ پر بھاکرے کوئے کھی۔ نہکھ سورسی رہت اندر دبی (۳) چیل چیلو کوڑا پارا۔ آپ گھر جانی  
 کرتا رائنک اورٹ ساچے جن ڈھایو۔ ریچھ رہت جن برہم سوار یو رہی نیں پھت مرگ کے کجورے۔ کس حال جن  
 پھانس سوارے۔ جاکے پرے گرے سوئی جانی۔ بن بو جھے کوئی کہا پچھانے (۴) منیک دیت پر بھاکھ ہی لب  
 تیک ہتی توں بھتر چھب۔ چرکھ تارچیت وک جوتانی۔ کچھ نہ سمجھارت تاپ واسے (۵) چھٹ وک دیکھ بکارتے۔ بھو  
 آج لگ بھرت ووانے۔ بہانڈ پتہ ٹیک بندے۔ اب لگ بن میں لبٹ اکھارے (۶) اڑل چتر ان کچھ چتر لکھی  
 تے کریں۔ سکھ باسن کھٹ بدن سویا ہی۔ تے دھریں۔ پنچان یاتے سو بھے پکار کر۔ ہوسہ سانس سن سکا  
 پر بھاکو بندہ دھو رہی چوپی۔ بے ایلانہ روپ نہارت۔ لاج ساج دھن وھام بارٹ۔ سن میں رت گن کوئے  
 ناری۔ جالو بکھٹن سرگی پر ہاری (۷) شاہ جین علاو دین جیہ۔ ایکو کوڑن چار کر تیر۔ پھول متی حضرت کی ناری۔ تاکے  
 گرو اک بھئی کتا ہی (۸) سری وماغ روٹن وہ ہاری۔ جن رت پتی تے بھئی کتا ہی۔ جب چیر چدر مان بنائی۔ تہا ہی تے  
 تانے اس پانی (۹) پریم دے جبراکہ آئیو۔ شاہ شاہ کوہر دے چرائیو۔ ایک جین ابلا کر ہاری۔ کیسیو بلانہ پریم پیاری (۱۰)  
 کا مٹر بھی ایک بگم جب۔ پتا پاس تیج لاج ہی تب۔ کے باجل گرو گورکھ داس کے پریم دے سوہے بر دیو (۱۱) بھلی  
 بھلی تب شاہ اچاری۔ سلمان پریم کہ پیاری۔ سوہتا ہے تم کرو نکاح بچہ سوٹری لگی نگاہ (۱۲) پریم تیر و جیر چھا  
 شاہ ہیوتن تاپے شایو۔ ہرے دین پریم تم آویو۔ ہوو دیس کی شایا ہو (۱۳) پریم دیو کہا ہی مانا۔ کر پوت  
 دیں پیانا۔ پاتے خبر دیں جب پائی۔ است سین ارگن پھٹائی (۱۴) پریم دیو خبر دیں پائی۔ پٹ کری تن ساتھ  
 لائی۔ بھانٹ بھانٹ بھاری بھٹ گھائے۔ تہاں نہٹے توں کے پائے (۱۵) کاندھل وک راجا بھو جہاں پریم  
 دیو جات ہیوتہاں۔ کاندھل دے آگے جیہ رانی۔ روپ وان گن وان سیانی (۱۶) اڑل کاندھل دے رانی  
 تر روپ نہار کے۔ گہری دھرنی کے بھتر میں بچار کے۔ ایواک پل کوڑو چھین پلکے۔ ہو جنم پیاس اب تو کھی  
 بل بل جانی۔ چوپی۔ جانی کھی پریم دے پاسا۔ ایہدھ ساتھ کری ارداسا۔ کے تم کاندھل دے کو بھو۔ کے  
 اپ دیں سیانو بھو (۱۷) پانچھے لگی فوج تن مانی۔ دتیاہن کی کھوڑ جانی۔ تاکو دیں ترن ہی تو۔ کاندھل دے  
 رانی کہ بھو (۱۸) رانی رمی تر کے بھوگا۔ جیتا کے دے تیاگ بھو سوگا۔ تب لگ بھو شاہ کوئیو۔ بائج منتر  
 بھاکھ شایو (۱۹) لکھ سوکھاسہ پیہے پھٹائی۔ اور بات دو جی نہ جانی۔ کہ پریم کہ باندھ پھادو۔ کے میرے نگ  
 جہدہ مجا دور (۲۰) رانی باندھ نہ پریم دیو۔ پیر کو بچ وند بھی بھینو۔ بر بھے چلی جہدہ کے کاجا۔ پیگے رتھ ساجت بھو  
 سا جارا (۲۱) بھنگ پریات چھند۔ بھوراگ مارو سنڈے جھتو دھاری۔ ہیہ تیر تر وار کاتی کٹاری۔ بہوں کھیت پائے  
 گرے جھتو ٹوٹے۔ بہوں مت دئی پھریں باج چھو۔ ٹے (۲۲) بہوں باج جو بھے پرے ہی شنگے۔ بہوں ناگ  
 مارے برا جے آنگے۔ بہوں بیروڑے پرے پریم بھائے۔ بہوں کھیت کھانڈیل سے چرم کائے (۲۳) گرے  
 پیر مارے کہا لوگ ناو۔ بھو جو بھے ایک گر شنگے ناو۔ جتھا لکھی کے اپ تان تے اچارو۔ سنوکان دے کے بھے  
 ہی پیارو (۲۴) تان ڈھو کے آتے باج تیکے۔ بھئی روس باڈھے سوگا ڈھے انکے۔ مرے کوپ کھے  
 سو ایک نہ بھاجیو۔ گہری چار کوسار سوسار با جیوا (۲۵) تہاں سنکھ بھیری گھنے ناو بابے۔ مرون گن چنگے انکس  
 برسے۔ بہوں ناسے نا فیرن اوٹکارے۔ بہوں بھانج پینا۔ بھیس گھٹ بھارے (۲۶) بہوں توک توک توک توک  
 گرے میں رہا ہی۔ مرے سوامی کے کاج ہوں کونہی۔ تہاں کوچ دھارے چڑھے جھتو دھاری۔ پیلے میل مانو



مدارے ماری (۳۱) رتے جوم لوٹے سو ہائیں مچائے۔ ڈرے سیخ جیسے سائی سمائے: جھے جوان جو دھا جگے جو جگے  
 سو پان کے جگے سوٹے یگے (اس ہیں بان ایسے پچے پیر کوٹے۔ مریو آن جو پے گیو جو جھ توٹے۔ تہاں جو جگے  
 پانچ جھو کھیتیم۔ ہارے پرے پیر پرے پچتیم (۳۲) کہوں پیر پیتال پیا پچا دیں۔ کہوں جو کینک کھری گینت گویں  
 کہوں لے برنگن دے قی کو۔ ہیں سامو ہے جدھ جو جھ جی کو (۳۳) چوپپی۔ جب ہی سین جو جھ جھ گلی۔ تب تریا  
 ستے پھاوت بھو۔ سوو جو جھ جب سوگ سدھائیو۔ دثیا پترتہ اور پٹھائیو (۳۴) سوو گرو جو جھ دن جب ہیں  
 تے جتہ پٹھائیو تب ہیں سوو جو جھ جب گیو دوائے۔ چو تھو پوت پٹھائیو باسے (۳۵) چارو گرے جو جھ ستہ جب  
 ہی۔ ابا چلی جدھ کو تب ہی۔ سوو بچ تے سکل کلاس۔ مرن چلی دند بھی بجائس (۳۶) ایا کرا بال نہ جدھ۔ رہی نہ  
 کھٹ کا جھو ہی جدھ۔ مارے پرے پیر بکارا۔ گو مکھ جھا بخرکت زکارا (۳۷) جا پرست سرو ہی مارتی۔ ناکو کاٹ جھو  
 سر ڈارتی۔ باکے ہنے ترنی تن بانا۔ کرے سو بھٹ مرت لوک پیا نا (۳۸) چن چن جوان بکھیریا مارے۔ ایا ک  
 تے دوڑے دوڑے کر ڈارے۔ اٹھی دھولا کی اسانا۔ اس چکے پچری پیمانا (۳۹) کائے سو بھٹ سرو من چے  
 بن مارت بریر چھاپرے۔ گج جو جھے مارے باجیرن۔ جکر پڑا سو کوہ ہے بن (۴۰) رکن ایو ابا تین کیا۔ پاچھے  
 بیوہ آگے ہوا کھنڈ کھنڈ باجی پر بھلی۔ تونہ چھو راپو دھن گئی۔ بھوت پیا ج گئے کھکھ تاما۔ باگ سورب او  
 جھی (۴۱) انا (۴۲) پر قتم چار او پتر جو جھائے۔ رہو آپ پیر سو گھائے۔ پر قتم بال کو جھے لکھاریو۔ تے پلچھے ہیرم  
 دے ماریو (۴۳) ناکو مار کاٹ سر یو۔ نے حاضر حضرت کے کیو۔ تب پت چٹے تا پہو پنا۔ ادھک دھکت ہوئے  
 دوہتا چپنا (۴۴) دوسرا۔ جب بیگم تہ سوار کو دیکھا پس اکھار۔ اٹ پراتب مؤند زربا تونہ فوولی نار (۴۵)  
 بیگم۔ دک مان تب ہوئے کئے۔ جھ دھرنا اور کرے کئے۔ پران ترے پنے دینارو دھگ سو کو جن اس کرم پینا (۴۶)  
 دوسرا۔ ہیرم دے راجانت بیگم تے پران۔ سو کی سیام یا کھاکو تب ہی بھو ندان (۴۷-۱)

اتی سری چتر پکھیانے تریا چترے مٹری بھوپ سنا دے ۳۳۶ چتر  
 سنا پتتو۔ بھٹتو۔ ۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶-۶۳۷-۶۳۸-۶۳۹-۶۴۰-۶۴۱-۶۴۲-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۵-۶۴۶-۶۴۷-۶۴۸-۶۴۹-۶۵۰-۶۵۱-۶۵۲-۶۵۳-۶۵۴-۶۵۵-۶۵۶-۶۵۷-۶۵۸-۶۵۹-۶۶۰-۶۶۱-۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴-۶۶۵-۶۶۶-۶۶۷-۶۶۸-۶۶۹-۶۷۰-۶۷۱-۶۷۲-۶۷۳-۶۷۴-۶۷۵-۶۷۶-۶۷۷-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۶۸۱-۶۸۲-۶۸۳-۶۸۴-۶۸۵-۶۸۶-۶۸۷-۶۸۸-۶۸۹-۶۹۰-۶۹۱-۶۹۲-۶۹۳-۶۹۴-۶۹۵-۶۹۶-۶۹۷-۶۹۸-۶۹۹-۷۰۰-۷۰۱-۷۰۲-۷۰۳-۷۰۴-۷۰۵-۷۰۶-۷۰۷-۷۰۸-۷۰۹-۷۱۰-۷۱۱-۷۱۲-۷۱۳-۷۱۴-۷۱۵-۷۱۶-۷۱۷-۷۱۸-۷۱۹-۷۲۰-۷۲۱-۷۲۲-۷۲۳-۷۲۴-۷۲۵-۷۲۶-۷۲۷-۷۲۸-۷۲۹-۷۳۰-۷۳۱-۷۳۲-۷۳۳-۷۳۴-۷۳۵-۷۳۶-۷۳۷-۷۳۸-۷۳۹-۷۴۰-۷۴۱-۷۴۲-۷۴۳-۷۴۴-۷۴۵-۷۴۶-۷۴۷-۷۴۸-۷۴۹-۷۵۰-۷۵۱-۷۵۲-۷۵۳-۷۵۴-۷۵۵-۷۵۶-۷۵۷-۷۵۸-۷۵۹-۷۶۰-۷۶۱-۷۶۲-۷۶۳-۷۶۴-۷۶۵-۷۶۶-۷۶۷-۷۶۸-۷۶۹-۷۷۰-۷۷۱-۷۷۲-۷۷۳-۷۷۴-۷۷۵-۷۷۶-۷۷۷-۷۷۸-۷۷۹-۷۸۰-۷۸۱-۷۸۲-۷۸۳-۷۸۴-۷۸۵-۷۸۶-۷۸۷-۷۸۸-۷۸۹-۷۹۰-۷۹۱-۷۹۲-۷۹۳-۷۹۴-۷۹۵-۷۹۶-۷۹۷-۷۹۸-۷۹۹-۸۰۰-۸۰۱-۸۰۲-۸۰۳-۸۰۴-۸۰۵-۸۰۶-۸۰۷-۸۰۸-۸۰۹-۸۱۰-۸۱۱-۸۱۲-۸۱۳-۸۱۴-۸۱۵-۸۱۶-۸۱۷-۸۱۸-۸۱۹-۸۲۰-۸۲۱-۸۲۲-۸۲۳-۸۲۴-۸۲۵-۸۲۶-۸۲۷-۸۲۸-۸۲۹-۸۳۰-۸۳۱-۸۳۲-۸۳۳-۸۳۴-۸۳۵-۸۳۶-۸۳۷-۸۳۸-۸۳۹-۸۴۰-۸۴۱-۸۴۲-۸۴۳-۸۴۴-۸۴۵-۸۴۶-۸۴۷-۸۴۸-۸۴۹-۸۵۰-۸۵۱-۸۵۲-۸۵۳-۸۵۴-۸۵۵-۸۵۶-۸۵۷-۸۵۸-۸۵۹-۸۶۰-۸۶۱-۸۶۲-۸۶۳-۸۶۴-۸۶۵-۸۶۶-۸۶۷-۸۶۸-۸۶۹-۸۷۰-۸۷۱-۸۷۲-۸۷۳-۸۷۴-۸۷۵-۸۷۶-۸۷۷-۸۷۸-۸۷۹-۸۸۰-۸۸۱-۸۸۲-۸۸۳-۸۸۴-۸۸۵-۸۸۶-۸۸۷-۸۸۸-۸۸۹-۸۹۰-۸۹۱-۸۹۲-۸۹۳-۸۹۴-۸۹۵-۸۹۶-۸۹۷-۸۹۸-۸۹۹-۹۰۰-۹۰۱-۹۰۲-۹۰۳-۹۰۴-۹۰۵-۹۰۶-۹۰۷-۹۰۸-۹۰۹-۹۱۰-۹۱۱-۹۱۲-۹۱۳-۹۱۴-۹۱۵-۹۱۶-۹۱۷-۹۱۸-۹۱۹-۹۲۰-۹۲۱-۹۲۲-۹۲۳-۹۲۴-۹۲۵-۹۲۶-۹۲۷-۹۲۸-۹۲۹-۹۳۰-۹۳۱-۹۳۲-۹۳۳-۹۳۴-۹۳۵-۹۳۶-۹۳۷-۹۳۸-۹۳۹-۹۴۰-۹۴۱-۹۴۲-۹۴۳-۹۴۴-۹۴۵-۹۴۶-۹۴۷-۹۴۸-۹۴۹-۹۵۰-۹۵۱-۹۵۲-۹۵۳-۹۵۴-۹۵۵-۹۵۶-۹۵۷-۹۵۸-۹۵۹-۹۶۰-۹۶۱-۹۶۲-۹۶۳-۹۶۴-۹۶۵-۹۶۶-۹۶۷-۹۶۸-۹۶۹-۹۷۰-۹۷۱-۹۷۲-۹۷۳-۹۷۴-۹۷۵-۹۷۶-۹۷۷-۹۷۸-۹۷۹-۹۸۰-۹۸۱-۹۸۲-۹۸۳-۹۸۴-۹۸۵-۹۸۶-۹۸۷-۹۸۸-۹۸۹-۹۹۰-۹۹۱-۹۹۲-۹۹۳-۹۹۴-۹۹۵-۹۹۶-۹۹۷-۹۹۸-۹۹۹-۱۰۰۰-۱۰۰۱-۱۰۰۲-۱۰۰۳-۱۰۰۴-۱۰۰۵-۱۰۰۶-۱۰۰۷-۱۰۰۸-۱۰۰۹-۱۰۱۰-۱۰۱۱-۱۰۱۲-۱۰۱۳-۱۰۱۴-۱۰۱۵-۱۰۱۶-۱۰۱۷-۱۰۱۸-۱۰۱۹-۱۰۲۰-۱۰۲۱-۱۰۲۲-۱۰۲۳-۱۰۲۴-۱۰۲۵-۱۰۲۶-۱۰۲۷-۱۰۲۸-۱۰۲۹-۱۰۳۰-۱۰۳۱-۱۰۳۲-۱۰۳۳-۱۰۳۴-۱۰۳۵-۱۰۳۶-۱۰۳۷-۱۰۳۸-۱۰۳۹-۱۰۴۰-۱۰۴۱-۱۰۴۲-۱۰۴۳-۱۰۴۴-۱۰۴۵-۱۰۴۶-۱۰۴۷-۱۰۴۸-۱۰۴۹-۱۰۵۰-۱۰۵۱-۱۰۵۲-۱۰۵۳-۱۰۵۴-۱۰۵۵-۱۰۵۶-۱۰۵۷-۱۰۵۸-۱۰۵۹-۱۰۶۰-۱۰۶۱-۱۰۶۲-۱۰۶۳-۱۰۶۴-۱۰۶۵-۱۰۶۶-۱۰۶۷-۱۰۶۸-۱۰۶۹-۱۰۷۰-۱۰۷۱-۱۰۷۲-۱۰۷۳-۱۰۷۴-۱۰۷۵-۱۰۷۶-۱۰۷۷-۱۰۷۸-۱۰۷۹-۱۰۸۰-۱۰۸۱-۱۰۸۲-۱۰۸۳-۱۰۸۴-۱۰۸۵-۱۰۸۶-۱۰۸۷-۱۰۸۸-۱۰۸۹-۱۰۹۰-۱۰۹۱-۱۰۹۲-۱۰۹۳-۱۰۹۴-۱۰۹۵-۱۰۹۶-۱۰۹۷-۱۰۹۸-۱۰۹۹-۱۱۰۰-۱۱۰۱-۱۱۰۲-۱۱۰۳-۱۱۰۴-۱۱۰۵-۱۱۰۶-۱۱۰۷-۱۱۰۸-۱۱۰۹-۱۱۱۰-۱۱۱۱-۱۱۱۲-۱۱۱۳-۱۱۱۴-۱۱۱۵-۱۱۱۶-۱۱۱۷-۱۱۱۸-۱۱۱۹-۱۱۲۰-۱۱۲۱-۱۱۲۲-۱۱۲۳-۱۱۲۴-۱۱۲۵-۱۱۲۶-۱۱۲۷-۱۱۲۸-۱۱۲۹-۱۱۳۰-۱۱۳۱-۱۱۳۲-۱۱۳۳-۱۱۳۴-۱۱۳۵-۱۱۳۶-۱۱۳۷-۱۱۳۸-۱۱۳۹-۱۱۴۰-۱۱۴۱-۱۱۴۲-۱۱۴۳-۱۱۴۴-۱۱۴۵-۱۱۴۶-۱۱۴۷-۱۱۴۸-۱۱۴۹-۱۱۵۰-۱۱۵۱-۱۱۵۲-۱۱۵۳-۱۱۵۴-۱۱۵۵-۱۱۵۶-۱۱۵۷-۱۱۵۸-۱۱۵۹-۱۱۶۰-۱۱۶۱-۱۱۶۲-۱۱۶۳-۱۱۶۴-۱۱۶۵-۱۱۶۶-۱۱۶۷-۱۱۶۸-۱۱۶۹-۱۱۷۰-۱۱۷۱-۱۱۷۲-۱۱۷۳-۱۱۷۴-۱۱۷۵-۱۱۷۶-۱۱۷۷-۱۱۷۸-۱۱۷۹-۱۱۸۰-۱۱۸۱-۱۱۸۲-۱۱۸۳-۱۱۸۴-۱۱۸۵-۱۱۸۶-۱۱۸۷-۱۱۸۸-۱۱۸۹-۱۱۹۰-۱۱۹۱-۱۱۹۲-۱۱۹۳-۱۱۹۴-۱۱۹۵-۱۱۹۶-۱۱۹۷-۱۱۹۸-۱۱۹۹-۱۲۰۰-۱۲۰۱-۱۲۰۲-۱۲۰۳-۱۲۰۴-۱۲۰۵-۱۲۰۶-۱۲۰۷-۱۲۰۸-۱۲۰۹-۱۲۱۰-۱۲۱۱-۱۲۱۲-۱۲۱۳-۱۲۱۴-۱۲۱۵-۱۲۱۶-۱۲۱۷-۱۲۱۸-۱۲۱۹-۱۲۲۰-۱۲۲۱-۱۲۲۲-۱۲۲۳-۱۲۲۴-۱۲۲۵-۱۲۲۶-۱۲۲۷-۱۲۲۸-۱۲۲۹-۱۲۳۰-۱۲۳۱-۱۲۳۲-۱۲۳۳-۱۲۳۴-۱۲۳۵-۱۲۳۶-۱۲۳۷-۱۲۳۸-۱۲۳۹-۱۲۴۰-۱۲۴۱-۱۲۴۲-۱۲۴۳-۱۲۴۴-۱۲۴۵-۱۲۴۶-۱۲۴۷-۱۲۴۸-۱۲۴۹-۱۲۵۰-۱۲۵۱-۱۲۵۲-۱۲۵۳-۱۲۵۴-۱۲۵۵-۱۲۵۶-۱۲۵۷-۱۲۵۸-۱۲۵۹-۱۲۶۰-۱۲۶۱-۱۲۶۲-۱۲۶۳-۱۲۶۴-۱۲۶۵-۱۲۶۶-۱۲۶۷-۱۲۶۸-۱۲۶۹-۱۲۷۰-۱۲۷۱-۱۲۷۲-۱۲۷۳-۱۲۷۴-۱۲۷۵-۱۲۷۶-۱۲۷۷-۱۲۷۸-۱۲۷۹-۱۲۸۰-۱۲۸۱-۱۲۸۲-۱۲۸۳-۱۲۸۴-۱۲۸۵-۱۲۸۶-۱۲۸۷-۱۲۸۸-۱۲۸۹-۱۲۹۰-۱۲۹۱-۱۲۹۲-۱۲۹۳-۱۲۹۴-۱۲۹۵-۱۲۹۶-۱۲۹۷-۱۲۹۸-۱۲۹۹-۱۳۰۰-۱۳۰۱-۱۳۰۲-۱۳۰۳-۱۳۰۴-۱۳۰۵-۱۳۰۶-۱۳۰۷-۱۳۰۸-۱۳۰۹-۱۳۱۰-۱۳۱۱-۱۳۱۲-۱۳۱۳-۱۳۱۴-۱۳۱۵-۱۳۱۶-۱۳۱۷-۱۳۱۸-۱۳۱۹-۱۳۲۰-۱۳۲۱-۱۳۲۲-۱۳۲۳-۱۳۲۴-۱۳۲۵-۱۳۲۶-۱۳۲۷-۱۳۲۸-۱۳۲۹-۱۳۳۰-۱۳۳۱-۱۳۳۲-۱۳۳۳-۱۳۳۴-۱۳۳۵-۱۳۳۶-۱۳۳۷-۱۳۳۸-۱۳۳۹-۱۳۴۰-۱۳۴۱-۱۳۴۲-۱۳۴۳-۱۳۴۴-۱۳۴۵-۱۳۴۶-۱۳۴۷-۱۳۴۸-۱۳۴۹-۱۳۵۰-۱۳۵۱-۱۳۵۲-۱۳۵۳-۱۳۵۴-۱۳۵۵-۱۳۵۶-۱۳۵۷-۱۳۵۸-۱۳۵۹-۱۳۶۰-۱۳۶۱-۱۳۶۲-۱۳۶۳-۱۳۶۴-۱۳۶۵-۱۳۶۶-۱۳۶۷-۱۳۶۸-۱۳۶۹-۱۳۷۰-۱۳۷۱-۱۳۷۲-۱۳۷۳-۱۳۷۴-۱۳۷۵-۱۳۷۶-۱۳۷۷-۱۳۷۸-۱۳۷۹-۱۳۸۰-۱۳۸۱-۱۳۸۲-۱۳۸۳-۱۳۸۴-۱۳۸۵-۱۳۸۶-۱۳۸۷-۱۳۸۸-۱۳۸۹-۱۳۹۰-۱۳۹۱-۱۳۹۲-۱۳۹۳-۱۳۹۴-۱۳۹۵-۱۳۹۶-۱۳۹۷-۱۳۹۸-۱۳۹۹-۱۴۰۰-۱۴۰۱-۱۴۰۲-۱۴۰۳-۱۴۰۴-۱۴۰۵-۱۴۰۶-۱۴۰۷-۱۴۰۸-۱۴۰۹-۱۴۱۰-۱۴۱۱-۱۴۱۲-۱۴۱۳-۱۴۱۴-۱۴۱۵-۱۴۱۶-۱۴۱۷-۱۴۱۸-۱۴۱۹-۱۴۲۰-۱۴۲۱-۱۴۲۲-۱۴۲۳-۱۴۲۴-۱۴۲۵-۱۴۲۶-۱۴۲۷-۱۴۲۸-۱۴۲۹-۱۴۳۰-۱۴۳۱-۱۴۳۲-۱۴۳۳-۱۴۳۴-۱۴۳۵-۱۴۳۶-۱۴۳۷-۱۴۳۸-۱۴۳۹-۱۴۴۰-۱۴۴۱-۱۴۴۲-۱۴۴۳-۱۴۴۴-۱۴۴۵-۱۴۴۶-۱۴۴۷-۱۴۴۸-۱۴۴۹-۱۴۵۰-۱۴۵۱-۱۴۵۲-۱۴۵۳-۱۴۵۴-۱۴۵۵-۱۴۵۶-۱۴۵۷-۱۴۵۸-۱۴۵۹-۱۴۶۰-۱۴۶۱-۱۴۶۲-۱۴۶۳-۱۴۶۴-۱۴۶۵-۱۴۶۶-۱۴۶۷-۱۴۶۸-۱۴۶۹-۱۴۷۰-۱۴۷۱-۱۴۷۲-۱۴۷۳-۱۴۷۴-۱۴۷۵-۱۴۷۶-۱۴۷۷-۱۴۷۸-۱۴۷۹-۱۴۸۰-۱۴۸۱-۱۴۸۲-۱۴۸۳-۱۴۸۴-۱۴۸۵-۱۴۸۶-۱۴۸۷-۱۴۸۸-۱۴۸۹-۱۴۹۰-۱۴۹۱-۱۴۹۲-۱۴۹۳-۱۴۹۴-۱۴۹۵-۱۴۹۶-۱۴۹۷-۱۴۹۸-۱۴۹۹-۱۵۰۰-۱۵۰۱-۱۵۰۲-۱۵۰۳-۱۵۰۴-۱۵۰۵-۱۵۰۶-۱۵۰۷-۱۵۰۸-۱۵۰۹-۱۵۱۰-۱۵۱۱-۱۵۱۲-۱۵۱۳-۱۵۱۴-۱۵۱۵-۱۵۱۶-۱۵۱۷-۱۵۱۸-۱۵۱۹-۱۵۲۰-۱۵۲۱-۱۵۲۲-۱۵۲۳-۱۵۲۴-۱۵۲۵-۱۵۲۶-۱۵۲۷-۱۵۲۸-۱۵۲۹-۱۵۳۰-۱۵۳۱-۱۵۳۲-۱۵۳۳-۱۵۳۴-۱۵۳۵-۱۵۳۶-۱۵۳۷-۱۵۳۸-۱۵۳۹-۱۵۴۰-۱۵۴۱-۱۵۴۲-۱۵۴۳-۱۵۴۴-۱۵۴۵-۱۵۴۶-۱۵۴۷-۱۵۴۸-۱۵۴۹-۱۵۵۰-۱۵۵۱-۱۵۵۲-۱۵۵۳-۱۵۵۴-۱۵۵۵-۱۵۵۶-۱۵۵۷-۱۵۵۸-۱۵۵۹-۱۵۶۰-۱۵۶۱-۱۵۶۲-۱۵۶۳-۱۵۶۴-۱۵۶۵-۱۵۶۶-۱۵۶۷-۱۵۶۸-۱۵۶۹-۱۵۷۰-۱۵۷۱-۱۵۷۲-۱۵۷۳-۱۵۷۴-۱۵۷۵-۱۵۷۶-۱۵۷۷-۱۵۷۸-۱۵۷۹-۱۵۸۰-۱۵۸۱-۱۵۸۲-۱۵۸۳-۱۵۸۴-۱۵۸۵-۱۵۸۶-۱۵۸۷-۱۵۸۸-۱۵۸۹-۱۵۹۰-۱۵۹۱-۱۵۹۲-۱۵۹۳-۱۵۹۴-۱۵۹۵-۱۵۹۶-۱۵۹۷-۱۵۹۸-۱۵۹۹-۱۶۰۰-۱۶۰۱-۱۶۰۲-۱۶۰۳-۱۶۰۴-۱۶۰۵-۱۶۰۶-۱۶۰۷-۱۶۰۸-۱۶۰۹-۱۶۱۰-۱۶۱۱-۱۶۱۲-۱۶۱۳-۱۶۱۴-۱۶۱۵-۱۶۱۶-۱۶۱۷-۱۶۱۸-۱۶۱۹-۱۶۲۰-۱۶۲۱-۱۶۲۲-۱۶۲۳-۱۶۲۴-۱۶۲۵-۱۶۲۶-۱۶۲۷-۱۶۲۸-۱۶۲۹-۱۶۳۰-۱۶۳۱-۱۶۳۲-۱۶۳۳-۱۶۳۴-۱۶۳۵-۱۶۳۶-۱۶۳۷-۱۶۳۸-۱۶۳۹-۱۶۴۰-۱۶۴۱-۱۶۴۲-۱۶۴۳-۱۶۴۴-۱۶۴۵-۱۶۴۶-۱۶۴۷-۱۶۴۸-۱۶۴۹-۱۶۵۰-۱۶۵۱-۱۶۵۲-۱۶۵۳-۱۶۵۴-۱۶۵۵-۱۶۵۶-۱۶۵۷-۱۶۵۸-۱۶۵۹-۱۶۶۰-۱۶۶۱-۱۶۶۲-۱۶۶۳-۱۶۶۴-۱۶۶۵-۱۶۶۶-۱۶۶۷-۱۶۶۸-۱۶۶۹-۱۶۷۰-۱۶۷۱-۱۶۷۲-۱۶۷۳-۱۶۷۴-۱۶۷۵-۱۶۷۶-۱۶۷۷-۱۶۷۸-۱۶۷۹-۱۶۸۰-۱۶۸۱-۱۶۸۲-۱۶۸۳-۱۶۸۴-۱۶۸۵-۱۶۸۶-۱۶۸۷-۱۶۸۸-۱۶۸۹-۱۶۹۰-۱۶۹۱-۱۶۹۲-۱۶۹۳-۱۶۹۴-۱۶۹۵-۱۶۹۶-۱۶۹۷-۱۶۹۸-۱۶۹۹-۱۷۰۰-۱۷۰۱-۱۷۰۲-۱۷۰۳-۱۷۰۴-۱۷۰۵-۱۷۰۶-۱۷۰۷-۱۷۰۸-۱۷۰۹-۱۷۱۰-۱۷۱۱-۱۷۱۲-۱۷۱۳-۱۷۱۴-۱۷۱۵-۱۷۱۶-۱۷۱۷-۱۷۱۸-۱۷۱۹-۱۷۲۰-۱۷۲۱-۱۷۲۲-۱۷۲۳-۱۷۲۴-۱۷۲۵-۱۷۲۶-



انی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنبا دے ۳۳۷ چتر  
 سماپتتو۔ سمپتتو۔ ۳۳۷-۳۳۸۔ انجون

چوہی۔ جل سین را جاکو آنا۔ تین لوک مانت جہ آنا۔ جھاٹو ڈی کو نر پالا۔ سور بیر آر بدھ لبالا (۱) سورٹھ دے رانی تہ  
 شینک۔ دان یل جا کو حکم گنیت۔ پر ج تی دو ہتا ایک تاکی۔ نری ناگنی سم نہی جا کی (۲) پس ہر کو ایک شو نر پالا  
 آئیو گڑھ جلا کہ کالا۔ چھا چھ کامنی کی پوجا بہت۔ سن کرم بھن اے کہ کہ برت (۳) سھا ڈھ پر ج دے نیک ان  
 راج کو نر کھا ڈھ ناسن۔ اے جیتا نئے بیٹن۔ پچار۔ برویا ہے کہ کو کن پر کارا (۴) سکھی مہیج تہ وہام جوا یو جیت  
 بھانت کو بھوگ کما یو۔ ایہ اپدیش تون کہ دیو۔ گوری بجا لے پدا کر گیوا ہا یہ اکیا تہ ایس سکھائی۔ آپ نر پت سو  
 کھی جانی۔ سنی کرن تیر تھ میں بھم ہو۔ ہنا لے دھوئے جلا پھراے ہو (۵) جات تیر تھ جاترا کہ بھی۔ شہر شہر سوں  
 چلی گئی۔ ہوت تون سو بھج جانیو۔ من مانت کے بھوگ کما یو۔ کام بھوگ کر کے گھرا کھی۔ رچہ پالک سو  
 اس بھاکھی۔ بگ نگر تہ انے نکارو۔ ہاتھ اٹھاوے تہ من ڈارو (۶) سوٹنی تہ رس رس گئی۔ کا ڈھ سگری سگری  
 دی۔ یہ چکل ساتھ ہما من بھا ون۔ سکا چین کو کو پر کھا پاؤن (۷) کا ڈھ دے بھہی۔ کھوارے۔ وہ کرا جن تہ  
 سن ڈارے۔ جھینٹو نر پ سو یو بھاکھی۔ منتری چھین شاپرا کھی (۸) بے شہر پر کچہ نہ بابو۔ ست بات  
 نر پ سوٹہ دھرا یو۔ یہ چکل برا کو ری دہ راجا۔ باکے رہا مٹھ سکل سماجا (۱۱-۱)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنبا دے ۳۳۸ چتر  
 سماپتتو۔ سمپتتو۔ ۳۳۸-۳۳۹۔ انجون

دوہرا۔ نگر بھاسا قی میں کرن بھاس نریں۔ جائے تیج ارتھ اس کو جات سگر ویس (۱) چوہی۔ سنی بھاس  
 تون کی رانی۔ منتری بھون چتر دس جانی۔ سات سوت تاکی چھب مان۔ جائگ سات روپ کی کھان (۲) آئیو  
 تہاں ایک بیڑاگی۔ روپ وان گوان تیاگی۔ سیام واس تاکو بھن ناما۔ سن ون ریکھ ریت تہ باما (۳) سنی بھاس  
 تون رکی راجی۔ کام بھوگ رتوا کے ماتی۔ گون کو کو تاسو من بھاوے۔ سوتن سوک ہر دیرے نہ آوے (۴)  
 ایہ ورجھوے جھکھ کیتا سنی بھن۔ پوپ سگری بھول تی گن۔ ناگر وے ناگن دے رانی۔ ریت تی سبھی جگ جانی  
 (۵) تین دن ایک کر کی رنج مانی۔ نوت چھی سبھی گھرا رانی۔ بکھ کو بھو جن بھن کھوائے۔ سکل دی ریت لوک  
 چٹا لے (۶) بکھ کہ کھاسے مرپ سوٹے سب۔ روت بھی بھاس سنی تب۔ پاپ کرم کینا میں بھارو۔ دھو کے لون  
 اپنے بکھ کھوارو (۷) اب میں گرو ہا چل جائے۔ کئے پاوک نہ بروبا لے۔ پچھری سس شک تہ ری۔ مات بھی نہ  
 رتن کی ہی (۸) دیکھ سنگ بیڑاگی لینا۔ جو سو کام بھوگ کہ لینا۔ لوگ لکھیں تریا گر بے گئی۔ کینوں بات جان  
 ہنی لئی (۹) سور کھ رائے باکے کھ رہا۔ بھلا بڑا کچھ تاسے نہ کہا۔ ناری جاکے ساتھ نہ صائی۔ بات بھید کی سیو  
 پائی (۱۰) تریا کو چرت نہ یہ دھنا جانے۔ ہمارو دور بھی کچھو نہ پچھانے۔ ان کی بات ایک ہی پائی۔ جن انتری حکدیس  
 سنبا (۱۱-۱)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنبا دے ۳۳۹ چتر  
 سماپتتو۔ سمپتتو۔ ۳۳۹-۳۴۰۔ انجون



چو چوٹی - سنیت ایک نگری اجیاری - پس کرمان جو ہاتھ سواری تمام اگورا تا کو سو ہے تینو لوک رجنت نہ مو ہے لا جھو  
 مہدریہ گڑھ کو راجا - راج پاٹ تا ہی کہ سا جا - رتن متی تریہ پ کی رانی - او یک کر پ جگت نہ جانی (۲) تاکہ نکیت نہ راجا  
 جادوے - زکھ رانی کو روپ ڈراوے - اور رانین کے گھر ہے - تا سو بین نہ بولا ہے (۳) یہ جو کھادو یک ناری کے نے  
 چاہت پریت تریہ پ سو ہے - ایک جنن یک کیا پیاری - سو کیت ہو کھتا بچاری (۴) پوجا کرت لکھو جب راجا - تب  
 تن سجا سکل تریا سا جا - مہاں روقو کو ہمیں نہائے - اپنے انگ بھوت چڑھائے (۵) کرت شو راجا جب جہاں سوین  
 آن بھاڈھ بھلی تہاں - جب راجے تریہ پ نہرا - من کر میں جان یک پڑا (۶) پھل بھیداب جنم مہارا - مہاندیو  
 کو درس مہارا - بھید کر ہی میں بڑی کمائی - جاتے ہی روقو در کھائی (۷) بر سر وہ کہنا تبت - جو جڑھ روقو رکیو جانا جب  
 تیس مری کر ہی سیو بھا کھاتی - تب تو ہے دوس دیو میں سمجھتی (۸) سن بچ ناری - اے ہر کھانا - بھیدا بھید جڑ  
 کھو نہ جانا - تریا کے چرن رہا بھائی - ناری چرت کی بات نہ پائی (۹) تب ایسا تریا کیا اچارا - سنو بات تم راج کما  
 رتن متی مری جودانی - یہ مری اتی سیو کی پرمانی (۱۰) جو یا سو تم کو پیارا - ہو کے ہے مری تہا ڈھارا - سترناس  
 ہوئے گوہندہ - تب جادو توں بھگت ہمارو (۱۱) یو کہ لوک اجن دو گ ڈاری - بھی لوپ نہی جاتے نہاری - موٹھ  
 روقو روقو پرانا - بھیدا بھید کچھ بیو نہ جانا (۱۲) تب پت تا سو کیا پیارا - رخ سر سکل شدری نارا - یہ چھل چھل چھلا  
 راجا - اوڈے گڑھ کو سرتا جا (۱۳-۱۲)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چترے متری بھوپ سناوے ۳۴ چتر  
 سماپتو بھمتو - ۳۴ - ۳۴ - ۳۴ - انجون

چو چوٹی - منتر نام ہمارے ہے - جگت تریہ گلا بویکے رام اس ناما تہ آیو - زکھ نار تہ مدن ستا یو (۱) تب برن تا سو  
 دہ رہا - پن ایسے تریہ سو کہا - آڈو ہے مری تے ناری - س دے ہیں تو ہے یہ مری (۲) بھلی بھلی ابلان بھاکھی  
 چیت نہ را کھ نہ کا ہو آکھی - جب منظر آیو تہ دھاما - تب اس پن کھانیو با مار (۳) سری چندراجہ جگ بھو - آشت کل  
 سو ہی مرگيو - مان دھات پڑھ بھوپ بڑھائیو - انک کال سو کال کھپائیو (۴) جو ناری بھو سو مرا - یا جگ نے  
 کو نہ اجرا - یہ جگ بھرا یکے کرتارا - اور مر تک اپہ سکل سنارا (۵) دوسرا - یا جگ نہ سوئی جیت پنہ والن جن کین  
 سکھن کی سیو کری جو مانگے سوین (۶) چو چوٹی - یہ اپریش سنت جڑھ دھرو - ہونا سو پن اچریو - جواتے چیا  
 بھی تہارے - وہ کام میں کرو سوارے (۷) تریا باج - پٹا بستر جا کا کھتے تہ - ستر نوین ترٹ تہ دتے رہا کے  
 گھر نہ ہوئے نہ وار تا کہ دیچے اپنی نالوہ امداس تب تا یہ نہایو - دھن بین بن ناری بچاریو - دھن دیو  
 دیاناری ہوں چینی - بھلی جڑی جڑھ کچھو نہ چینی (۹) یہ چھل گئی جاکے نارا - ستر نوین تہا کے ساتھ اپارا یہ پن  
 اتی سادھ پکھانا - بھلی جڑی کا بھو نہ جانا (۱۰-۱۱)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چترے متری بھوپ سناوے ۳۴ چتر  
 سماپتو بھمتو - ۳۴ - ۳۴ - ۳۴ - انجون

چو چوٹی - سیکر تا وئی نگراک شاکرت بین راجہ ہو گئی - بھو چھن دے ناری برابے - چند سور کی لکھ دت لاجے (۱)  
 سری اچھادی سو بالا - مانو سکل راگ کی مالا - ہی نہ جات توں کی سو بھا - اندر چند جس دو لکھ لو بھا (۲) تہ اک  
 آکے کیو سو داگر پوت ساتھ تہ جان پڑھاکر - رائے سنا تہ اپرا لگی - چٹا پٹ لاج لوک لگی (۳) چتر جان نہ سکھی



چٹائی۔ جیوں تیوں ہتاں تاہے کے آئی۔ راج تاتا سورت مانی کیل کرت سمھرات ہیانی (۴) باڈھا پرہ وٹن  
کواہیا۔ ہم نہیں بھاگھ نہ جانی کیا۔ ایک چھوڑا اک انت نہ جانیس۔ پک اوٹا کب کوٹ بہاویں (۵) کام بھوگ کمرہ  
سنکیتا۔ لاگدو ساہ پتر سوتیا۔ موہے اپنے لے شگ سیدھا رو۔ تب جانو تیں یار ہمارو (۶) تاسورت کروہام بہاوی  
کیا جتن چٹو سکھائیو۔ بتر بہت ہو سول چٹائے۔ پرتھم زیت کہ مکھ دکھائے (۷) پن رنواہ پٹے بنائے راج  
شہ اس کیوتیا لے۔ جو پند ان میں تہ پکھے۔ سووے ستر سول ٹریجے (۸) اٹل۔ رانی مال دکھائے سووے  
کوڑو دکھائیو۔ پٹ تڑنی تہ ملے اپوانگ واریو۔ گئی تیر کے دھام نہ بھوپ بچاریو۔ ہمایہ چھلی تہ لے ساتھ ہی  
بھیں دھاریو (۹) دوسرا۔ بھاگن بھو دو پیت تھو بہت بھید پرہین۔ دوتیا ہری حریف یو سکار نہ جڑھ چھل  
چین۔ (۱۰-۱)

اتی سری چتر پکھیاں نے تریا چترے منتری بھوپ سنا دے ۳۴۲ چتر  
سما پتھو۔ سمھتھو۔ ۳۴۲۔ ۴۳۸۱۔ انجول

چوٹی۔ اترو سا پرگٹ اک نگہی۔ سری پر جھ راہہ دتی اچکری سری برج راج سین تہ راجا۔ جا کہ زکھ اندراق  
لا جارا سری برج راج متی تہ رانی۔ سدری بھون چتر دس جانی۔ سری برنگنا دے تہ بالا۔ جن زکھ وٹوم  
اگنی کی جوالا (۲) چتر سکھی جب تاہے ہناریں۔ مھنچن مل ایس اچاریں۔ جیہی ایہے دتیانہ جیہی۔ آگے  
ہوئے نہ پا چھے بھئی (۳) جب برنگنا دتی تڑن بھئی۔ رکا پن کی بات سہری۔ راج کوڑ تب تاہے ہناریو تہ پتر تڑنی  
پران کہ داریو (۴) تاسو کام بھوگ نت مانے۔ دووے تے ایک وہ کرہانے۔ تب چتر ایہ چتر بچاریو۔ بہو زیت  
سو پرگٹ اچاریو (۵) سو کو سراپ سدا شو دینا۔ تاں تے ختم تہارے پنا۔ سراپ ادوھی پورن ہوئے ہے جب  
پن جے ہو۔ دک بکھے تب (۶) اک دن گئی مٹر کے سنگا۔ بکھ پتر اپنے انگار سراپ ادوھی پورن اب بھئی۔ سر پر  
شانتا۔ (۷) اتی اب جو دھام ہمارے مالا۔ سوو پکھے دج کوٹ کھلا۔ یار اپن برہمن ٹھہرائو۔ سکل ورہا یہ  
تھل تہ دیا یو (۸) ایہ چترگی تہرہ سا تھا۔ دے دھن کیا انا تھ سا تھا۔ مات پتر سمھ اس لکھئی۔ سراپ پچت مین  
سر پرگی (۹-۱)

اتی سری چتر پکھیاں نے تریا چترے منتری بھوپ سنا دے ۳۴۳ چتر  
سما پتھو۔ سمھتھو۔ ۳۴۳۔ ۴۳۹۰۔ انجول

چوٹی۔ سورٹھ ویں ست ہے جہاں۔ دج برہین زرا دھپ ہتاں۔ تہ سمیر تون کی ناری۔ دتیانہ جگ میں  
ایسی گمڈی (۱) سورٹھ دتی تاتا اک تاکے۔ اور ابلا سم تلی نہ واسکے۔ دتیانہ پر ج دے بھئی کمار ی۔ جیہی دتیانہ  
برہم سواری (۲) دوو تاترنی جب بھئی۔ جک کر کن سہسی دتی۔ ایسی پر بھا ہوت ہی تن کی۔ پا چھا کرت بہہاتا  
تن کی (۳) اوج سین اک انت زیت برہجن کر نین پر گٹیا پ دھو سو زپ کھیلین چڑھا شنگا۔ رو جھرت بھارے  
جھکھارا (۴) نکسیو ہتاں ایک جھکارا۔ دوادس جا کے سنگ اپار زپ تہ زکھ تڑنگ دھواوا۔ پا چھے چلا کوک  
بھو آدوا (۵) بہت کوس تہ مرگہ کھیرا۔ چاکر ایک نہ پیچا نیرا۔ آئیو دیس سورٹھ کے مہ۔ زپ کھٹا انا تہ ستی  
جیہ (۶) آن تہیں جھکھار نکارا۔ ابلا دو چول ہنارت مارا۔ ایسا بان تول کہ لاگلا ٹھوہرہ پگ دو ریک بھا گار  
راج کواری دوو ہوں ہنارو۔ دوو ہوں ہروے ایہ بھانت بچارو۔ پن پو چھے پتر یہ ہم برہین۔ ناز مار کٹاری



میں (۱) تب تک بھوپ تر کھا تر سیکو۔ مرگ کے بہت ہنساں چل گئے۔ سویرگ راج نشتن کر دیکھو۔ تین تے سیت  
بارے پیو (۹) بانڈھا باج ایک دھرم کے تر سووت جیو ہوئے بھوپ سر ماتر راج کوڑاں گھات پکھانا بکھن  
سواس کیا پکھانا (۱۰) مکھیا ہو دو ہوں کوڑی سنگیو رسات مار جو ہو چاکیو۔ آپن سیت سکھن کو پیائی راو بکھت  
کردی سوائی (۱۱) حب جانمے بھی دوانی۔ سوائی کل پرہو آجانی۔ دو ہوں ناہی ہی سنگا کے۔ پرندی میں وحشی  
نہا کے (۱۲) تر تر آئی تے ہنساں سووت ہو نراو حب جہاں۔ پکھیاو تر دیا مگانی۔ ابا چرم پر سیا چھائی (۱۳)  
بھوپت لیا چھائے نہائی۔ ستریا بچ پری پن جانی۔ تر تر اپنو رخ دیا۔ پراپت بھی تیر دیس نریا (۱۴) حب  
کچھ سکھن تین پانی۔ بن سندھ یہی مٹھائی۔ مد سوبلی بان سوری۔ ڈوب سوبی دو وراج دلا ری (۱۵)  
دوسرا۔ دے دوہ نریا سنگ گئیں۔ ادبک پیہ سہات۔ ابا چرم پر بھوپ بھوہن چلا بجات (۱۶-۱)

انی سری چتر پکھیاں تریہ چترے مٹری بھوپ سناوے ۳۴۴ چتر  
سمائیتو سمجھتو۔ ۳۴۴۔ ۳۴۴۔ ۳۴۴۔ انجون

چوٹی۔ بردوار ایک شانہ پلا۔ تیج وان دت مان جھٹلا۔ سری رس انگ نئی تہ جانی۔ جہ نم دوسرے نہ نیائی  
(۱) حب وہ تری اتی بھئی۔ بھوپ سین نریا کہ پت دی۔ سری نگر پتہ جانی۔ مکھ خڈال ایک ادھک سہائی (۲)  
پلے سچری لیا بھائی۔ نریا سو بھوک کھٹا سرائی۔ رین دوس تہ سیت بھائی۔ رت اتی نیت پرتی کرت نہائی (۳)  
رست رست ایسی رس گئی۔ جکھناری لون کی بھئی۔ بھوہن رتانت کہ تانہ سکھائیو۔ سووت سنے بھوپ کہ گھائیو (۴)  
پرات جرن کے کلج سدھائی۔ آگے راگھ رنے بچ رانی۔ جے چتر پتہ جانی۔ پتوں اور دیا آگ نگا کے (۵)  
چار دیسا انج جب لاگی۔ تب ہیں اثر جھٹانے سہائی۔ لوگن چرت کریا نہی جانی۔ دینی تے خڈا رے رانی (۶)  
نیل نیل چکن سن گئی۔ بھوک نہ بات تہا ہے مکھئی۔ ناری ادھک سن ہرکھ بڈھا یوہ چا سبت ہتی سوبی تپتی  
پائیو اجات تے آج گے اوہ دیا۔ مارت تریا کو پر غم نریا۔ کاٹھ ترے کرتانہ جرات۔ سہاکھ سکت ہتی  
بات جات (۸) دوسرا۔ تیرانی کے پتر تب راج کراتیہ مٹاؤ۔ آج گے چھ ایسے سہاکھ تین کوناو (۹-۱)

انی سری چتر پکھیاں تریہ چترے مٹری بھوپ سناوے ۳۴۵ چتر  
سمائیتو سمجھتو۔ ۳۴۵۔ ۳۴۵۔ ۳۴۵۔ انجون

چوٹی۔ دولائی گجرات سبت جیہ۔ امر سنگا ک پتانت تیرا تہا گنا دے رانی تیرا جے۔ نریا کو سن لایا (۱)  
راجا ادھک پرہوہن مانے۔ بھلی جری جڑا نہ بات نہ جانے۔ تھل سبت ایک چتری۔ روپ دھن و صحن دھرتی  
(۲) شہر ادبک ہو کھڑیا۔ جب روپ سوکل پیٹا۔ جبا میں نریا نریا گئی۔ سہا بڈھ چھاو دھنی بھئی (۳)  
سنگ نیہ سجارچ مان۔ جان بوجھ ہوئے گئی اہان۔ دلی سچری تہ اک پٹا کے۔ جیل نیل نہ گریہ بیٹھا  
دھاپست سہانگ افیم سنگائی۔ پانی ڈاکر سہانگ گھٹائی۔ پان کیا دو ہوں بیٹھ پر جبکہ۔ رت مانی بھر دھرتی (۴)  
(۵) دوسرا۔ جے تہا نے نیف کے آئے اکھیں باہر۔ کرے پلاس پر جب چڑھ سس میں ناراو ناہے (۶) چوٹی  
جات بجات کے آسن لے کے۔ اہاکر ہو بجات۔ جھٹے کے تہا پن پر گھائل کر ماری۔ مد سوبی راج دلا رتی (۷)  
ادبک بڈھائے ناری سوہیتا۔ ایہ بڈھ بانڈھت بھٹے سیکتا۔ دھو میں کل پسیکا کے لو۔ ڈاکر سہانگ سکھوا جے (۸)  
سوہی جے چورما کھتے ہیں۔ جیت مرگ بھٹے ہوئے جے ہیں تھیں کپاکر تم تھل لے یو۔ سوبے لے سنگ ب



جب جے یو (۱) جب یو ون وٹھوئیں کی آئیو۔ مہانگ ڈور چور ما پکا یو۔ سکل مریدن گئی کھوائی۔ راکھے سڑھ مت  
 کری سوائی (۱۱) صوفی بھٹے جے تھارے۔ پرتھم ورت سبندر اٹھارے۔ دوہن بیا دیں کو پٹھا۔ ۱ یہ بدھ دے  
 ساجی کہ سنھارا (۱۲) مہیا پرات صوفی سمجھا جاگے۔ پگری بستر بلوکن لاگے۔ سرور کھکھ کرو دھ کیا مہیارا بھ  
 میں کو اس پرت دکھارا (۱۳) بھ جڑھ سے تہاں مکھ بائی۔ بھیا مان سڑھ ہنچو رانی۔ بھیا بھید نہ کنوں  
 پکھانا۔ سرور بیا سوسر پرمانا (۱۴) و دھار۔ بھیدا بھید تریان کو سکت نہ کوو پائے۔ بھجن کھو کیے چھلا اس  
 کر گئی اپائے (۱۵ - ۱۶)۔

بقی سری چتر پکھیالان تریہ چترے منتری بھوپ سنباوے ۳۴۶ چتر  
 سنبا تیشو۔ بھیشو۔ ۳۴۶ - ۶۴۲۹ - انجون

چوٹی۔ سن راجہ اک ملوکت۔ یہ بدھ ابلا کیا چرت۔ بھین کوون ہی نہ پھلا۔ راکھیالان سدری کی کلا (۱)  
 عشق واتی نگراک سو ہے۔ عشق یکن راجا تہ کو ہے۔ سری لک گاہ تھی تو ناری۔ جاسم کھول نہ راج کسری (۲)  
 اک کھلا سین ریت تہ جاسم اپنجا دتیا نہ مہ۔ مہا سورا بند رگھو۔ جن کو تار کن کو بند (۳) سوزپ اک ون  
 چوٹھا شیکارا۔ مات ریکھ و جھ مہکارا۔ عشق واتی نگراک۔ پکھا بلوک نگراک (۴) اس سنھریہ رپ  
 کی نگری۔ کس ہوئے ہے تو ناری اٹھری۔ یہ تہ بدھ تو رپ ہنریے۔ ناتر آتھ اسی ہوئے سرے (۵) بستر  
 اٹار کھلا ڈھوی۔ بھوکھن چھو بھوت سوری۔ بھوتی بھیکھ تھکا کا دھارا۔ آسن آن دوہن مارا (۶) کھنک  
 برس تہاں تیانے راج تھی سکے دس پائے۔ کنگ ورن پر تھب نہارا۔ چتر بھیس مہا کھو پکارا  
 شرنی کھری سن آتھ بھری۔ جھ پتی بھپ پراتہ شرنی۔ تھی شکر تہ مٹا دھ نہارا۔ جہان گیو سھو بھو دھارا  
 (۷) تریہ تہاں پرتی بھپ کھجا جب۔ یہ بدھ کھات بھرت۔ یہ جلیت کوئی راج کھارا۔ پار تھیں راکھو تھانا (۸)  
 رانی بول شرنیا لینا۔ اتی ہی بدھ گیت تہ دینا۔ گریہ بھین شرنک دھوائی۔ کا ڈھھی تھیں نہ رینوں بائی (۹)  
 دھوہرا۔ سکھی تھی مارگ پھی تھی بچی جائے۔ کہ جاکھن تے مٹھ لگی چلا نہ کھو پاپا کے لاکھ چوٹی۔ گریہ  
 کوئے گئی سکھی تہ۔ رانی مٹی بلوکت لگ جیہ۔ ویا ملائے سرتا کو ان۔ سن مانت رتتا کری دھوں تن  
 (۱۰) مانت مانت چھن دھوں پنے۔ ایک ایک آسن تریہا پنے۔ اس بدھ مہا راج کھنچا۔ جس گئی جن  
 سن سڑھ کیٹا (۱۱) رانی کنت پکھ سن مٹا۔ تو کو دھ مہا راج پتا۔ جب تھ تو پتی بھپ نہارا۔ ت تہ  
 سن بھو پو سہارا (۱۲) نپ پرتی بھ تھی شگھا کل۔ مات چاکا کان نہ بیاؤں۔ اب کھلا اس پیا جیتا ہے  
 یے۔ لا جو ہے تو ہے پتی پنے (۱۳) پھو کھنچا تہ بھوپ شائی۔ پکھ رپ تاکی کھنچا جانی۔ میں تھوہا ستر  
 دیں کھاجا۔ تب بہت بھیں آتھ کو سا جا (۱۴) بتر گئے تم سوہرے تب تو پرتی بھپ کھے کل مہ جب توہری  
 جب پرتی بھ نہارا۔ گیو مار توہرے کن کھلا دھو پنے۔ بھو جیج نہ تھارا۔ شرنک کھو دھکھیں اس کہا  
 سو کو دھو پنے کی تھوہاری۔ تھت تھوہو سو پھی پیاری (۱۵) دھوہوں بھٹاک شرن پکارا۔ میں راجا کھنچا  
 کھولا۔ پیا پھلائے گریہ ایسا اٹھاری۔ لون بھٹا رپ شانتا راری (۱۶) سنت سرون بھو جن یل آئے۔ آن  
 لون کھنچا۔ کہ نہی جھاؤت ہیں دیسی۔ سن راجا کی نارینی (۱۷) میں راجا اک مہج ماریم سوہرے لون  
 بیونگی ساج کھوں تو ہے۔ جو دھن سہرے دھام نہارا۔ سو بھگا ڈوگور مہ ڈھلا (۱۸) سوہرے بھاکھا مانی۔  
 پری بھوہر پھیر رانی۔ اس پاس نے لون بھوہر۔ جو دھن شوگا رپ بھوہر (۱۹) شرنک شرنک رانی تہائی



نیٹھے جہاں بیت سکھائی۔ تاکوٹک کے تہی سدھاری۔ سوڑھ لوگ کچھ گت نہ پجاری (۱-۲۳)

انی سری چتر پکھیاں نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنبادے ۳۴۷ چتر

سما پتنتو۔ سمہتو۔ ۳۴۷۔ ۶۴۵۱۔ انجول

چوٹی۔ جیہ ہم دسا اتراسی۔ راجا تیرہ اک رت سھوگئی۔ کلنی رلے جانے جگ بھاکت۔ نانا دس کان تیرہ راکت  
(۱) بیت تہی تہی ناری براتے۔ جانے یوک چدرماں لاجے۔ تاکی ایک لھنی داسی۔ دربل دیہہ گھڑی انپاسی (۲)  
تاسو نار بیت اتی مانے۔ سوڑھ نہ رانی کر یا پچھانے رگیت بیت داسی سو چھپا ہی۔ بری جری تہی دیت آگاہی (۳)  
تیرانی اپنی کھائے۔ سوڑھ تاسے جس نہ جانے۔ پرے بات تاکہ جے سر دن۔ لکھ پھوٹے تہی چھن راجہ  
تن (۴) رتے دے دے داسی کے بھائی۔ پردہ دنت کچھ کہا نہ جانی۔ سیام برن اک دنیا کر دیا۔ آکھیں جان سرن  
دے کو پا (۵) بگل گندھ تن تے اتی آوے۔ بھین نکٹ نہ کوئی پاوے۔ چیری بھرات جان بیت مائے۔ سوڑھ  
کچھو کر یا نہ جانے (۶) تیرہ اک گئی جاٹ کی ناری۔ میں نہ کہت تہی نام اچاری۔ جوتہ نام چیری سن پاوے۔ تیرہ تہی نہ  
تو کرا جادے (۷) تن استری ایہ بھات پجاری۔ داسی سوڑھ پردے بہ دھاری۔ بھائی خرچ کچھ مانگت تیرے  
گوج پٹھے بے کر کریرے (۸) تب چیری ایو تن کیو۔ ڈور رب بھو جن مہ دیو۔ بھائی منیت خرچی پچھ دی  
سو نے ناو رب گھڑی (۹) آوہو دھن نہ بھارتن دینا۔ آوہو کاڑھ آپ تیریا اپنا۔ سوڑھ چیری بھید نہ پاوے  
ایہ چتر تن سوڑھ سنبادے (۱۰-۱)

انی سری چتر پکھیاں نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنبادے ۳۴۸ چتر

سما پتنتو۔ سمہتو۔ ۳۴۸۔ ۶۴۶۱۔ انجول

چوٹی۔ گوری پال اک منا زریہ۔ مات آن سکل تو دیا۔ گور دی نارتہ سوہے۔ گور اتی نگر تہی کوہے (۱) تاکی تریا  
تہی بیٹی رت۔ بھلی جری جانت سوڑھ مت۔ اک دن بھید بھوپ مکھ یو۔ تراست جارت رت۔ بھج گیو (۲) گور  
اک چتر نہائیو۔ لکھا ایک لکھ تہاں چٹائیو۔ اک راجا کی جان سرتیا۔ سوتا کو کھٹیا یو پتیا (۳) تہی مکھ تے  
لکھ لکھا چٹائی۔ جہاں تہی اپنے سکھائی۔ کو دن رمت ایال تے رنبا۔ دے کر پچھو دھما ہنبا (۴) سو تہی  
زپ کے کرائی۔ جان سوری سرت پٹائی۔ جڑیج تریا کو بھید نہ پایو۔ نہ تیاگ تہی ساتھ گویا (۵) سکھو  
تو بھید پچھانت۔ تریا کی گھات ست کر جانت۔ سوڑھ راڈ کچھ کر یا نہ جانی۔ اپہ پردہ سوڑھ سوڑھ گی رانی (۶-۱)

انی سری چتر پکھیاں نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنبادے ۳۴۹ چتر

سما پتنتو۔ سمہتو۔ ۳۴۹۔ ۶۴۶۶۔ انجول

چوٹی۔ من راجا اک سکھا پر کا سو۔ ترے جیا کا بھرم بنا سو۔ نگر دت اک سیت راجا۔ اگر اتی نگر جیہ جھا جا (۱) اگر  
دی تے دھام ڈلا سی۔ برہم بشن لھو تہوں سوری۔ اورہ اس کوئی نہائی۔ جیہ یہ راجا کی جانی (۲) عجب  
رے اک تیرہ کھڑپا۔ عشق شک کے ساتھ لپٹا۔ راج شجاب تہی مکھ پایو۔ پچھے سچری پکرن گائیو (۳) کام بھوگ  
مانا تہی سنگار۔ پٹ پٹ تاکے تراں گا۔ چھن اک چھیل نہ بھید اپاوے۔ مات پتائیں اوک دے (۴) ایک دن  
کری بھن بج مانی۔ بھل کھاو کر سیائی۔ راجا مانی سبت جائے۔ دے دو جو مکھ سورگ چٹائے (۵) آپ بھن



پرتی ایس اچار بر دینا سو ہے کہ ترپ رار۔ رانی سہت نادر صپ گھا کے۔ مرنز کے بھاگ نبائے (۷) اوجک پیا  
 سو پر لیکھ۔ راج سگری بھ سو ہے دینی۔ بیہا بھید نہ کا ہو پایو۔ پس شا کے چتر پیر ایلو (۸) جک ورس ایہ بھا  
 بنائی۔ روم بہتر کے دو رکائی۔ تریا کے کتہر سکل دسے مالو۔ بر آینو استری کرتا کور (۹) دوہرا۔ مات پتاہن پڑکھن  
 بریو تر تریا سو کے۔ راج کر ایہ چھل بھ بھید نہ پاوت نہ کو کے (۱۰)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چتر نے منتری بھوپ سنا دے۔ ۳۵۰ چتر  
 سماپتیشو۔ سمپتیشو۔ ۳۵۰۔ ۴۴۷۔ انجون

چوٹی۔ سچاوتی نگارک پور۔ بھو تہرن تیرتو پور۔ نگہ سچان ہتاں کو راج۔ جہ سکم بدھو نے اور نہ سا جالا  
 سری نو جو بن دسے تہ ناری۔ کھڑی نہ چہ سی برسم گاری۔ جو بکلا تہ روپ ہناری۔ مہی کم مچ ایہ بھانت اچلو  
 (۲) اندو وھام ہے ایس نہ ناری۔ جیسی نریپ کی ناریندی۔ اس سندارک شاہ سپوتا۔ جو نکھ پڑ بھا بھت پڑ بھا  
 لہو یہ وھن پری تری کے کاشن۔ تب تیں گلی چٹ پچی بھون۔ جتن کون سو آج سکھا وول۔ اسے سندرمین  
 ہناتوں (۳) نگو رانار بھرا۔ بھو بن کہ ایہ بھانت سنا یو۔ اوج مچ کوئی لہو نہ پیا دسے۔ پرات کال  
 بھو بن بھو کھا دسے (۴) راجہ بات کھنڈی جانی۔ روتا وریو کھید تریا مانی۔ بھانت بھانت بکوان پکا کے۔  
 اوج مچ بھو نو تہا کے (۵) بھو جن کھان جیاد یہ بھو تریا ودر شتی ترسہ ہوئے نیکے۔ اینیٹی راکے جب  
 ایک تہاں۔ بیٹی تھو کے رانی جہاں (۶) رانی نہ بھو چین تہ گلی۔ بھو بدھو تہا ہے سر اہت بھئی۔ وھن وھن  
 کھو تہ بھو اچا راجہ جن کرتے بھو گور سوار (۷) ہنیا کھی چھا کے تہ گور۔ کام بھو گور کھیا لپٹ کر۔ ایک  
 تہاں ار بھانگ چڑھائی۔ چار پرنس نار۔ بجائی (۸) اینیٹی سو بدھو گور سہنا۔ جو مویس کے نہ آوت تہا بھو  
 سکھتہ نہ وھام پھایو۔ آدھی تریا نہ بھو گور (۹) پرات جی جریبھ کے کا جا۔ در بھانگ نار نہ لاجا۔ وشت  
 بند بھو کی اس کر۔ بھو لکھا ابرا بھو سری (۱۰) نکس جارنگ آپ سہادی۔ بھو نہ بھو بن پڑکھار ناری۔  
 ودر شت بند کرتی اس بھئی۔ سو نہ بھو نہ بھو بن کو گلی۔ (۱۱-۱۲)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چتر نے منتری بھوپ سنا دے۔ ۳۵۱ چتر  
 سماپتیشو۔ سمپتیشو۔ ۳۵۱۔ ۴۴۸۔ انجون

چوٹی۔ سو بھوپ اک تھو کہانی۔ بندوں سنی نہ آگے جانی۔ بھوپ سبتر سین ایک سو ہے۔ تاکہ سم نہ راد  
 کو ہے (۱) وھام سبتر سنی نہ ناری۔ بتر افلی نگا جیاری۔ اول چنڈ تہاں ایک راد۔ رانی شا ایک دن گاوت  
 (۲) بھو گور تاسو ایس سہنا۔ جس سادن کو برست سہنا۔ ایک جتن تین نار نہایو۔ بھو سکھی تہ بول پھایو  
 (۳) کام بھو گور تاسو ودر کینا۔ بھانت بھانت پیا کورس لینا۔ راج بھو ہی سو پیا لید تاکہ ماتھ مچ جیا وریو  
 سہا تہا کر نو تہا چھا کے۔ سبتر بھو بن تہ پراسے۔ آپ بھو سبتر بھو ہے وھرے بھانت بھئی تہ سہا تہا کے (۴)  
 بھو کر کینوں نہ تہاں۔ بھو جوگی تھائی۔ جب وہ بھانت کوس بھو بھئی۔ تب راجہ پاچھہ رادھئی (۵-۶)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چتر نے منتری بھوپ سنا دے۔ ۳۵۲ چتر  
 سماپتیشو۔ سمپتیشو۔ ۳۵۲۔ ۴۴۹۔ انجون







چوٹی۔ سنبو پ اک کھٹا لوئی۔ نہوں کہی نہ آگے پنی۔ رادھا لکڑ پورب میں جہاں۔ رگم سین رجا اک متیاں لا  
 سری دنگاہ تی تریا تاکی۔ نری ناگنی تل نہ واک۔ شاسندھلا دی بھنٹے۔ پری پدنی پرکرتی کہیجے (۳) تہ اک سنبوانی  
 سنبو بھنٹے۔ کدو سرپ ترترہ دیجے۔ دیس دیس ایشورہ آوت۔ آن گوری کہ سیں جھکاوت (۳) بھج بل سنگ  
 تہاں نہ پیا یو۔ سنبو ج راج تے جک سوا یو۔ نہ کہ سنبو لادے وٹ تاکی۔ سن بچ کرم چیری بھی واک (۳)  
 آگے بھتی اور سو پنی۔ اب ایہ ساتھ جات ہی برنی۔ جت سے اور جک بچار بچارت۔ سچری سچھی تہاں سولے آوت  
 (۵) سن راجہ تیں پر میں اگی بھول گئی سنبو گھٹ کی۔ جو سو یہ اب تم دوس وکھارو۔ اسرت وار جن تک  
 سنبو واپی سن سکھی بچن کور کے آتے جات بھی راجہ ہی سار۔ جو کچھ کہیو کہے تا ہے سائیو۔ سن بچ سنبو پ اور تک  
 لیجا یو (۶) جنت کری کہ بدھ نہ بے بے۔ کہ چھل سوتا کو ہر بیا بیہ۔ سن بچ سنبو کھ سنبو پ کی بھگی۔ تے تے اوک  
 چٹ پٹی لگی (۸) سنبو پ سکھی تہاں پھٹائی۔ اسخت بھتی جہاں شکھ دانی۔ کہا چرت کچھ تہاں نہ۔ چھل سنبو  
 سمارے آدور (۹) ایک ڈھول تریا کورنگاوا۔ بچھ چم سو بچ مڑھاوا۔ اسخت آپ توں نہ بھٹی۔ ایہ چھل وھام  
 تر کے لگی (۱۰) ایہ چھل ڈھول بجا وٹ چلی۔ مات پتا سنبو نہ کھت علی بھیدا بھیدا نہ کہنوں پا یو۔ سنبو میں ایہ بدھ  
 سوندھنڈا یو (۱۱) دوسرا۔ ایہ چتر تن چٹا لگی تر کے وھام۔ ڈھول ڈھاکو دے لگی کہنوں لکھا نہ بام (۱۲) ایہ  
**انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری سنبو پ سنبو وے ۳۵۵ چتر**

### سما پتتو۔ بھمتو ۳۵۵۔ ۶۵۳۲۔ جون

چوٹی۔ سن راجہ اک کھٹا پورب۔ جو چھل کیا شاسندھلا پورب۔ بھنگ وھجا اک سنبو پ کہاوت۔ اسرت ورت میں  
 کہ دیات (۱) جتا دنی لکرتہ راجت۔ اسرا دنی نہ کہ جہا جت۔ پل متی تا کے گہ رانی شاسندھلا س دی پچانی (۳) منتر  
 جتر تن پڑیے اپار جہ تم پڑیے نہ دوسری نار۔ گنگ سمدھ جہاں ملانی۔ تہی تہی تن کی رجدھانی (۳) نہ کہ  
 پر بھاتی جات نہ کہی۔ رجدھانی ایسی تہ ای۔ اوج وھول تہاں سنبو ہمارے۔ جن بچھ پکرت تارے (۴) منجن بیت  
 تہاں نہ پیا آوت۔ نہا کے پور بے پاپ گو آوت۔ نہ اک نہاں سربا وھپ چلو۔ جون وان سپا ہی بھلور (۵) سو پ  
 دے من نہاں۔ سن کرم بچ ایہ بھانت بچارا۔ کہے میں اب یا ہی کہ نہ ہو۔ ناتر لوڈ گنگ نہ مرہور (۶) ایک سکھی  
 لکھ شوسیاں تہاں چت بات کہجانی۔ جو تا کو تیں مجھے ملاوے۔ لکھ مانگے جیتو وھن پاویں رجا تب سکھی لگی  
 توں گے گہا پری پاپن اس دیو سنبو ہمارے راج شاسندھلا پورب لگی تاکہ سنبو گھٹ کی (۸) سن نہ پچن  
 بھیتو بھے سن۔ ایہ بدھ تا ہے کہجانی بھن۔ اس پکھو کر جے بچن سیانی۔ سری پلاس سے ہوے مر رانی (۹)  
 چوٹی۔ چتر پ بھیس نار کو وھارو بھو کھن ستر سوانگ کمارو۔ بھنگ وھجا کہ دے دکھائی۔ بھن انکنا  
 جاتو پچانی (۱۰) سنبو پ ستر ناری کے ہمارے۔ انگ انگ گہنا گو ہے وارے۔ بھنگ وھجا کہ دنی دکھائی بھج  
 انگ نہ کیو کانی۔ نہ کہ سنبو پ تہاں بھجانی۔ ویہ سکھی نہ دنی بھجانی۔ پر ختے نہ کہ تا ہے تم آدور۔ سنبو بیاہ کو  
 بیوت نہاہ ورسا سنبو بچن سچری نگی۔ نار گھری دوسے آوت بھتی۔ نہ کہ تے ہوئے بچن اچارے۔ سنبو  
 سرون دے سنبو ہمارے (۱۳) پر تم شاپنی تہ دیتے۔ سنبو روہن توں کی ریتے۔ سنت بھن سرب پھیر نہ کہیو  
 دہتہ کا وھ توں کہ دیو (۱۴) شاپن تم دے بیاہ رجا یو۔ نہ پ کو بیاہ نار کر بیا یو۔ تب تن بدھ تہ جڑو کو کیو  
 شاسنت راج ہریو (۱۵) پر تم شاستا راجہ کی ہری۔ سنبو نا کھرتہ تن کی کری۔ سنبو وچین راج تن پینار۔ سربا  
 دینی کہ لینا (۱۶ - ۱)



انی سری چتر پکمیا نے تریا چتر سے مشتری بھوپ سنباد سے ۳۵۶ چتر

سمانتستو۔ سمجھتو۔ ۳۵۶-۴۵۴۸۔ جون

سن راجہ ایک راج کی مٹور سے۔ تہر سونکا نو ہے جہاں۔ سب سنگ راجہ اک ستاں ۱۱  
دل مٹیں مٹی تہ ناری۔ چتر شتر چتر پڑھے سدھاری۔ جوگی ایک سدھارہ کیو۔ چہ سم سدھارہ نہ بنا کیو (۳) رانی ریزہ کھج  
دری۔ من بچ کرم ایسی بدھ ہی۔ چہ چتر جگیا کہ پئے پئے۔ اسی چتر کو آج بئے کے (۳) ریت بنا بدھ راجہ کے۔ شتر  
شکستی انکا برکھا کے۔ سون است پر مٹوی پر پریں۔ ریزہ لوگ کھج ہی جیادریں (۴) بھوپ شترین بول بچا کیو۔  
بول پیر شتکس روکھا کیو۔ ان بگھنن کو کہ اپچا را۔ تم کھج ہی مل کرو پچا را (۵) تب لگ پیر بانک تن رانی۔ یہ بدھ سو  
سودائی مانی۔ ایک کاج ابر سے جو کرے۔ ناتر پرجا سہت ریزہ مرے (۶) کھج من لکھی لگن گی مانی۔ پیر باکیہ نہ پو  
نہ پچانی۔ بدور پیر تن ایس اچار و سو میں کنت ہو مٹو پیارو (۷) جو راجہ اپنی نے ناری۔ جگہ جو کے دھن سہت  
سدھاری۔ تب اپ پرجا سہت ہی مرے۔ باچل راج پر مٹوی پر کرے (۸) پر جالوگ سن بچ ۲ کلائے۔ جیول تیل  
نٹاں ریزہ کے آئے۔ جگہ دکی درب جت ناری۔ بھیدا بھید کی گنت نہ پچاری (۹) دوسرا۔ پرجا سہت راجہ چلا  
گنی ریزہ کے نار۔ بھیدا بھید بھلا بھلا ساکان کوئی پچا را (۱۰)

انی سری چتر پکمیا نے تریا چتر سے مشتری بھوپ سنباد سے ۳۵۶ چتر

سمانتستو۔ سمجھتو۔ ۳۵۶-۴۵۵۸۔ جون

سن راجہ ایک اور پر سنگا۔ بھاکھ ساوت تہر سے سنگا۔ اپکا دتی نگر ایک راجہ۔ سورنگ تہر بھوپ برا جت (۱) انجن  
دیتی توں کی رانی۔ کھنن دے در ناتہ جانی۔ ایک دوسروں کی پر بھار ایسے۔ ریزہ مڑی ناگنی سن لاجے (۲)  
نٹاں ایک آکیو سو داگر۔ روپ دنت جن دتیا بنا کر۔ جو ابلاتہ روپ ہنارے۔ راج پاشن ج سا تہ سیدھار سے (۳)  
کو آکیو ریزہ تہر پائے کھتر راج شتر کھاتہ درگ بھر۔ من بچ کرم تہر اد پر مٹوی۔ جن مد پی مٹواری مٹواری (۴)  
سنگ پر چٹ نام تہر کو۔ تہر کھٹ کام کے سیر کو سکی ایک نہ کوری پچائی۔ کسیر برتھا جن سو بھائی (۵) سکھی  
ترت تن تہر پچا کیو۔ جس ناوک کو تہر چلا کیو۔ سکل کوری تن برتھا شانی۔ من بچ ریزہ رہا سا مانی (۶) ندی سہت  
ریزہ گر تہر جہاں۔ بھاؤ مٹو جیولس کہ نٹاں۔ ڈار دیگ میں کوری بیے ہیں۔ چتر مٹو نٹا ہکے بھکے سے ہی (۷)  
اد پر بانڈھ تو مٹکاو سے ہیں۔ پیر چت تو ہے تا ہے بیے ہیں۔ جب ترسی کھجھٹ کھٹ آئی۔ کاؤ مٹو بھوگ دیو کھجھٹ (۸)  
(۹) یہ بدھ تاسو سٹیتا۔ دلی کی ریزہ تریا جن کیتا۔ ڈار دیگ میں کوری پچائی۔ بانڈھ تو سہی تہر پچانی (۹)  
جب ہتی تہر تہر آئی۔ آدن کوری کھا سکھائی۔ سہت نٹاں تہر دیگا نکاری۔ نے پکا او پر پٹھاری (۱۰) پوسٹ  
بھاگ انیم نکلی۔ دھول کھاٹا پر پچھٹ چڑھائی۔ چا پیر تاسو کر بھوگا۔ بھید نہ لکھا دوسرے لوگا (۱۱) یہ بدھ  
تاسو مٹو مٹو سے کام بھوگ کرتا ہے پچاؤ سے۔ بھوپ سہت کوئی بھید نہ پاؤ سے۔ ریزہ تہر پتی اپو مٹو  
مٹو سے (۱۲-۱۱)

انی سری چتر پکمیا نے تریا چتر سے مشتری بھوپ سنباد سے ۳۵۸ چتر

سمانتستو۔ سمجھتو۔ ۳۵۸-۴۵۶۰۔ جون



چوہی۔ سن صوبت اک کھانویں۔ کہنوں کہی نہ آگے کہی۔ شہزادہ تی نگراک سو ہے۔ شہزادہ راجہ تہ کوہے لہندہ  
 دے راجہ کی ناری۔ آپ جب جگہ بس سہری۔ تا کی طات نہ پڑھا کھانی۔ ایسی تہی رائے کی لانی رہا تہ اک شاہ کو  
 پوت اپا۔ نکا وٹ سا ہے جن ڈھارا۔ زکو ناک چہ سو آرسا لوں کج جان ورگ بھور بھو لورس کٹھے لکھ لکھ لکھ  
 رساوت۔ تاتے پھرت رگن کھگھاوت۔ سن بانی کو کل کر رہی۔ کروہ جہت کاری ہوئے گئی (۴) نین نکھ کر  
 جل جل جانا۔ تاتے جل۔ یہ کیا پیانا۔ اک پیر ناگن رس بھری۔ جیت بہ بخت پتارہ بری (۵) سو پوراجہ  
 کے پاس۔ سو داک چیاے دھڑا۔ شہر مسہ رنگھت تہ بھی۔ سدھ بدھ تہ بھوری ہوئے گئی (۶) پچھے  
 بھجری تاپے کھاوا۔ کام بھوگ کیا جس مں بھادار۔ تہ اک ہستی زیت کی چیری۔ ہیر گئی جس ہیرا سیری لہجہ پاوہ  
 بڑپ جائے جگایو۔ وھام تو زکر اک ایکو۔ رانی کے سنگ کرت پاسا۔ چل دیکھو تہ بھوپ تماسا (۸) سنت  
 پن زپ ادبک رسایو۔ کھرگ با تھوئے تہاں سدھایو۔ جب اکاپی کی سدھ پانی۔ ادبک دھوم تہ دیار  
 جگائی (۹) بھو کے نین دھوم سو بھرسے۔ آسو گھٹا پین پر پڑے۔ جب رانی اپہ کھاتہ پکھانی۔ مہر لکھا  
 یہ بڑکھاں لہلا آگے سو کر کاٹھا جدا۔ دھم بھرسے ورگ زپ نہ ہارا۔ پوجہ نینر جی ہی گیکو تہاں۔ کوڈ  
 نہ پڑکھنا راہاں (۱۱) انٹی تہی چیری کہ گھایو۔ یہ رانی کہ دوس لکایو۔ سوکھ بھوپ نہ بھید بھارا۔ آگے  
 کر تریا تہ لکارا (۱۲-۱)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سبادے ۳۵۹ چتر  
 سماپتہ۔ بھتو۔ ۳۵۹۔ ۴۵۸۰۔ جون

چوہی۔ سن راجہ اک اور چتر۔ چہ تھیل نار لکارا مہر پورب دیس اپورب نگری۔ تہوں بھون کے پیچ اچلی (۱)  
 شہزادہ راجہ تہ کوہے۔ سلا سروا سروت سو ہے۔ صافن دے تہ نار بھجے۔ مں موہن دے تہا کھجے (۲)  
 شاہ مہر پتہ ظاہر۔ سیوت جا تھے بھوپ نہ نامہ ایک و دس زپ تہاں سدھارا۔ دوتا صہت لے سنگ والا (۳)  
 اٹل۔ ایک چوکہ بڑکھک دو تہا کو پایو۔ پچھے بھجری تا کہ تہی گھو کو تہی کام کے کیل تہی تا سو کیو۔ ہو بس بس  
 کراس تا کو کس کس بیکو (۴) پیر چوہا سیتہ بھوپ نہ پایو۔ ادبک بھانگ کو تا تہ تہی ملا کیو۔ بھو صونی تہ کھائے  
 ودا نے سو ہے پرے۔ بھوجان پر بار بھاسکے آپے مرے (۵) چوہی۔ صونی بھے بھے توارے۔ جن کر  
 پیرن مارے۔ راج تہا تہ کھاتہ پکھانا۔ اٹھ پریم نگ کیا پانا تہی صونی بھونہ اکھیا گھاری۔ لات جان  
 شیطاں بہاری۔ بھیدا بھید نہ کہنوں پایو۔ راج گوری کے پتہ سدھایو۔ (۶-۱)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سبادے ۳۶۰ چتر  
 سماپتہ۔ بھتو۔ ۳۶۰۔ ۴۵۸۹۔ جون

چوہی۔ سن راجہ اک اور پرنگا۔ جس کیا شاپتا کے سنگا۔ پریں شہزادہ اک اتی بل۔ اکرانے حاکے وڑ جل قتل  
 لہ سری جھک بھوک دے تہ بار گھری آپ جن برہم شاردہ تہ مھو سنگ سین کھڑیا۔ عشق مشک کے ساتھ نیلہ (۱)  
 کین نا تھ کہ بھوپ سدھایو۔ پتر کاترنگ کے آیکو۔ جگن نا تھ کو نہ کہ و والا۔ پن کھانا بھوپ اٹلا (۳) مھو  
 باپ چرائی گیکو۔ بھلی جنم بھو اب بھو۔ جگن نا تھ کو پایو رس۔ اور کرا باجن گپ پرسن لام۔ بک بک بھوپ تہا  
 تہا۔ چانست اس کھاسٹالی۔ سن میں نین آج ہیاں کہ بھو جہ ایک سے تہی کہ بھو (۵) پرات اٹھی تہ تہ



سولی جب پہن کہا پت سنگ ایہ بدھت۔ سگر سین متری جو اہی رگن ناتھ دینی پس تہا ہی (۱) راجیہ پن تہا یہ  
 بدھ جب۔ ایس کہا دوتہا کے سنگ تب۔ رگن ناتھ جاکہ نوں دینی۔ تم سکھات نہ تا سکھاپنی (۲) بھید اچھید نہ کچھ  
 جڑھ پاؤ۔ ایہ چھل اپنا موند موند اپور رگن ناتھ کوز پن پچھانا۔ راج تہا بیت سہ ہانا (۸-۱)

انی سری چتر پکھیاں نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنا دے ۳۶۱ چتر  
 سما پتنتو۔ سمجھتو۔ ۳۶۱۔ ۶۵۹۶۔ انجول

چوٹی۔ سن راجاک کتا چراتن۔ جہ بدھ پت کیت دہا منی۔ ایک سیر سنگ اہا ناؤ۔ ڈنڈ دیت جاکو زپ  
 نا ناؤ۔ سنگ میں رات تہ راجت۔ امراتی جہو تیار راجت۔ تاکا جات نہ اچا کہی۔ اٹکا رگھ تھکت تہری (۲)  
 گھگاس دے تہا۔ چکھ سو پت تر کھو مریجے۔ تاکا جات نہ پڑھا پکھانی۔ تھکت رست راجا اورانی (۳)  
 تاکا لگن ایک سولگی۔ نیز بھوکھ جاتے بکھ بھاکگی۔ غازی راسے لون کونا ما۔ تھکت رست جاکو لکھیا  
 (۴) اور کھات جب ہاتھ نہ آئی۔ ایک ناوت بکٹ نکائی۔ راج کوری تہ راکھانا ما۔ طرنت سکل پڑکھار باما (۵)  
 غازی راسے بیٹھ تہ اوپر۔ لکھا آئے بھوپ ملن تر۔ بینی سورے ناوت پیچے۔ نا تر میں بد اکھو پکے (۶) موکھ  
 بھوپ ملت نہی پائی۔ پتا دن رجنی جو کے آئی۔ راج گھات دیک نکائے۔ بھچی ایچ لون کے جاتے (۷)  
 چھدر موند نو کا تر باندھی۔ چھوری تہ ہی جب اندھی۔ جب زپ پرات ویوان نگا یو۔ تب تن تر اکٹھ  
 پچا یو (۸) جو تم ناوں سول چکاوت۔ راج کوری نے بک سہ صاوت۔ جان دیو جو مول نہی۔ پیرے  
 گھو کاہن گھنی راجا ہری کور راجہ کوکھ۔ سورکھ سکا بھید نہی سے کے۔ پھرات تہا کی جہ سہ پائی۔  
 بیٹھ ریا موندھی سنیورانی (۱۱-۱)

انی سری چتر پکھیاں نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنا دے ۳۶۲ چتر  
 سما پتنتو۔ سمجھتو۔ ۳۶۲۔ ۶۶۰۸۔ انجول

چوٹی۔ سن بھوت ایک کتا پکتر۔ جہ بدھ کیا ایک نار چتر۔ گلو اک کھ فی آہی۔ بیٹھ مل چتری ر بیا ہی (۱)  
 تاکو اور پڑکھ اک مہا یونج تہی سنی بیت بھلا یو۔ رین دوس تہ دھام بڑا دے۔ کام بھوگ تہ ساتھ کما دے  
 (۲) اک دن سہ تہا کے پتی پائی۔ سور بدھ تا سنگ کری لائی۔ اوکھ کری جوتن کی مارا۔ تب تن ایہ بدھ چتر  
 و پچار سنانان دن تے نچ پتی کوتیا گی۔ ساتھ فقیرن کے انوراگی۔ دایے اتھ کر کے سنگ پنا۔ اور دس  
 پنا کپنا (۳) جہ دس آپ بگ دھادے نہیں تہیں وہ سنگ سہا دے۔ اور پڑکھ تہا اتھ پچھاتے تریا  
 چتر۔ کوئی جانے۔ (۵-۱)

انی سری چتر پکھیاں نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنا دے ۳۶۳ چتر  
 سما پتنتو۔ سمجھتو۔ ۳۶۳۔ ۶۶۱۰۔ انجول

سن راجاک کتا دین جس چتر کیا نار پین۔ شکہ یہ تہا اک راجہ۔ جہ تم اور نہ بدھ سا جارا۔ سنگ میر دتی  
 تہا بک۔ دیو پری۔ باکو کھلاکت۔ بہن سنی رانی تہ عین۔ جہ تم نہی نہ زکھی نین (۲) سنی بجا بولی تہ بی جاسم  
 رند چتر نہی بھیتی۔ اور بھک لون کی پڑھا برا جے۔ جہ دتا رگھ چھ مل لبے (۳) جب جو پن تاکے تن بھو۔ انگ



انگ من دما مو دیو۔ بھوپ بیا کو پیت بنائے۔ سکل پر دھن لیا بلائے (۴) سنگہ سریر بھوپ تب چنیا۔ جس جس جا  
 نہ پچھ تر دنیا۔ کری تون کی سگائی۔ دے سمن برات ہائی (۵) جو سین راجہ آکھوتہ۔ رچا پیاہ کو پوتا گے۔ جہ۔ ہتیں  
 برات آئے کرکسی۔ رانی کج کل جم بکسی (۶) دوسرا راج شاندھیتی۔ برتو کو پین بھی ابلانکھ چیا بار جوپ (۷)  
 چوپی۔ ایک شاہ کو پوت ہتھنگ۔ رندر ہتھو سکل جا کے انگ راج تاکھ تاپے بھائی۔ گری دھرن جن ناگ چائی  
 شاکری سیاتہ آئی۔ سچ بارہو چرے جگائی۔ جب تاکو سپور وسدھ آئی۔ اٹ گری جن گئی ہوائی (۹) پرک پتے سپور  
 سدھ آئی۔ روئے مات سکوبات خبائی۔ اگنی جارسو ہے۔ بے جرادو۔ اس کروپ کے دھام نہ ویا دور (۱۰) ماتیتہ  
 شاتاتی پیاری۔ چٹا کری چتہ مہ بھاری۔ جن ایہ راج شامرجائی۔ مہا کرے تاکی تب مائی (۱۱) جب نرپ شاکھ  
 سدھ پائی۔ روئے مات سکوبات شائی۔ دھرگ سو ہے راج شاکھوں بھی۔ کبی شاہ کے دھام نہ گئی (۱۲)  
 میرو بھاگ نوپ ہوئے یو۔ تاں تے جم بھوپ کے یو۔ اب ایسے کروپ کے جے ہو۔ رین دوس سباروت  
 تے ہور (۱۳) دھرگ مو ہے نا بکون کس دھری۔ کیوں بھوپت کے دھام اثری۔ مانگی دیت نہ مریت پھاتتا  
 اب ہیں کرودہ کو گھاتا (۱۴) دوسرا۔ مکھ مانگے جو پڑکھ کو بھو برکھ ہوئے۔ تو دھیا ایہ حکیت میں جیت نہ  
 اترے کوئے (۱۵) چوپی۔ اب میں ملکاری مر ہو۔ ناتر بستر بکھو ہے دھرمو۔ ہر دنا پوت شاہ کو برو۔ ناتراج  
 کھائے کچھ مرد (۱۶) رانی کو دو تاتی پیاری۔ سونی کری جوتا ہے اچاری۔ چیری کا ڈھ تون کہ دینی۔ بھوپ  
 شاکرتن جڑھ چینی (۱۷) شاہ پتر کہ دی کالی۔ دتیا پڑکھ نہی کر یا بچاری۔ نے چیری وہ بھوپ سدھائیور  
 جانیور راج شاکر لیا یو۔ (۱۸)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سنباوے ۳۶۴ چتر

سمائیتو۔ سمجھتو۔ ۳۶۴۔ ۶۶۳۱۔ افجون

چوپی۔ گنتی سنگہ ایک راجہ برکھیاوتی ہتھو جا کے گھر سیری مہتاب پر بھائی رانی۔ جا ہے نرکھ کرنا۔ بجانی (۱)  
 حکم سنگہ ایک چھتری تہ۔ جہ سم اچا دتیا نہ مہ سیہ۔ رانی جب تاکو مکھ پاکیو۔ کام بھوگ گرہ بول کما یو (۲) تب لگ  
 آئے گیوراج تہ۔ جارتھو بھوگ تاکو جیہ۔ نرکھ راو تریا چتر بچارہ۔ ہارورا نگنا۔ ڈارا (۳) میں بجن نرپ  
 سنگ اچارہ کھوج ہارم دیو ہمارا آن پڑکھ جو ہاتھ لگے ہے۔ تو سرے پرن تے جے ہے (۴) کھوت بھیو  
 جڑھ ہاریا نورینہریج کر بھید نہ جانیو۔ نار آگے ہوئے پت نکارا۔ سر پچیس ٹپو تہ نہ ہار (۵) پیراک مکھو ج  
 جڑھ ہارو۔ رانی کہ دیو سو ہارو۔ اتی پتی برتاتا ہے مہرا یو۔ دتیا پڑکھ جنکر نہ چھوایو (۶-۱)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سنباوے ۳۶۵ چتر

سمائیتو۔ سمجھتو۔ ۳۶۵۔ ۶۶۳۶۔ افجون

چوپی۔ نرپ برکھیا راجانا۔ مات آن دیس جہ نانا۔ سری کلکچت دے تہ رانی۔ جا ہے نرکھ کرنا  
 رانی (۱) نرپ برکھیا راجت۔ دتیا پر پتی جن سورگ براجت۔ نرکھ پر بھانی جات بھانی۔ مہکتا ہتھ  
 راجا دورانی (۲) سری چت چو پتی تہ کپنا۔ جہ سم نار نہ اچھی اٹیا۔ تاکی جات نہ اچھا کری۔ رو پراس جو بن  
 تن بھری (۳) راج کوڑا کھتو پارا۔ ایک دن نکا سمیت سکارا۔ برگ مہا دھو نہ پچا کوئی۔ آوت میو نکر تہ  
 سونی (۴) راج شاکر روپ نہارو۔ سن کر مہج اس کرار بچارو۔ ایو جیل ایک دن پے۔ جے جہم جیل بل بل



کے بے (۵) ایک سنگ لکھ تیج سوا یا۔ تھکت رہی راجہ کی جایا۔ پچھے سپری بیونگ کائے بکالو بھوگ رنج مان  
 اپجائے (۶) چارپہن کیا بلاسا۔ تیج کرمات پتا کو ترا سا۔ پلوت مہا نگ انیم نکا دے۔ ایک سیج دو دو بیٹھ  
 چڑھا دے (۷) کیف توتہ کم سے جب ہیں۔ کہڑا کرت دو دو مل تبا ہیں۔ مہانت مہانت تن آسن کے کے  
 چمن اور انگن کے کے (۸) سریت بھلے ار بھئے ستوارے۔ سوکے مہے ہنی نین اگھدے۔ پرات پتا تاکو آبو۔  
 جائے سپری تینے جگا یعد (۹) دے سکھی نے پور پھلانی۔ پو کیو راجہ سو جانی۔ چگا پرا بھوج رنج کارن۔ بن  
 بنائے نرپ تہ نہ سدھارن (۱۰) استہر اٹار کرا ہی انا دو۔ پور شا کے دھام بدھا دو۔ بھوپ پچن سن لستہ تار  
 جیچہ۔ مہا ن سدھارے (۱۱) جب ڈیا کہ بھوت پینا۔ تب ہی کا ڈھ تیر کہ دینا۔ لستہ پیر پیر تال سدھایو  
 بھید بھید نہ کچھ جڑ پایو (۱۲) سیالو بھوپ کہات تھو۔ مہا نگ نہ بھول چبائے۔ ایہ چھل چھل اعلی گپو۔  
 پن ہی نو نہ لگائے (۱۳-۱۱)

اتی سری چتر پکھیا نے نریا چترے منتری بھوپ سنبادے ۳۶۶ چتر  
 سماپت۔ بھستو۔ ۳۶۶-۶۶۵۰۔ انجون

چوٹی۔ سن راجا ال اور پرنگا جس چھل کینا ناری سورنگا۔ جیت پتی سنگ ایک بھوپت بر۔ ابلادے پانی  
 جاکے گھلا نا بھتی دوہتا تہ سو ہے رسرز ناگ اسرمن مو ہے۔ پرماوتی نگر تہ راحت۔ اندراوتی است تھو  
 ایٹھی سنگ پوت تہ جانیو۔ رزکھ مدن چہ روپ بکایو (۳) نرپ ست کھیلن چڑھا تیکارا اوت بھوت تہ نگر بھارا  
 ناوت تہ جہاں نرپ باری رخت رھاتہ روپ نہاری (۴) راج شاتہ او پراٹھی ملک بھوپری دوہن سدھای  
 (۵) زونی گراج چتر نہارا تا کی ہاتھ نا بھی پر دھرا۔ ار پدیکج ہاتھ لگائی۔ مکھ نہ کہا کچھ دھام سدھائی (۶) دے  
 گھری تن پر سے بنائی۔ راج کور کہ پن سدھائی۔ ہا ہا سہ رت گھریو بھان پان تب تیں تیج دیو (۷) برسی بھ  
 دوو زناری۔ راج کور اک راج کماری۔ ہا پر سپرو دھن بھو۔ سو میں کبتن مانجہ کیو (۸) سو کیا۔ ان گنگ  
 سٹی کو دیونہ اتنے ات تہوں میں در مانگ سواری۔ شاگ دیو بھ کو ڈروا بھ ہوں کی استے تہ لاج باری  
 ہا رت جیت نہ ہریتن سجنی مکھ کوٹ ہا کر ہاری۔ پان بچے تم تاسہ پریم پان بچے تمریں ستیا پیاری (۹)  
 چوٹی۔ اتے مکھ کہ بھونہ بھاوے۔ ہا ہا سہ دون کبت تہا دے۔ ان نہ کھات پیت نہی پانی۔ ستر ہوتہ تن  
 پیچانی (۱۰) کور پر تھا جیا کی تیری۔ اک تریا مو ہے دس دے لئی۔ نا بھی پاو پر ہاتھ لگائے۔ پھر نہ کھا کہ لئی  
 سو کائے (۱۱) تا کی بات نہ تاپے پچانی۔ کہا کور ان مجھے بھجانی۔ پوچھ بھج ہی تہ جاویں۔ تا کو مرم نہ کوئی ہا  
 (۱۲) تا کر تیر تھو کھڑیا۔ عشق شک سے ساتھ بیٹا۔ کور تون پر رتھا شائی۔ سہن بات سبھ ہی تن پائی (۱۳)  
 نا بھتی تہ نامہ بھجنا۔ جہ نا بھی کہ ہاتھ چھو نا۔ پدماوتی نگر بھائیو تانے پر پیکج کر لایو (۱۴) دوو چلے تہ نے  
 مکھ سوو۔ تیر تہاں نہ پیچا کوو۔ پدماوتی نگر تھا جہاں۔ نا بھتی شری تھی تہاں (۱۵) پو جیت چلے تہی پرائے  
 پدماوتی نگر نیرائے۔ مالن ہار گودھ تھی جہاں۔ پرات بھے کور جت تہاں (۱۶) ایک نر مالن کہ دیو۔ ہار گودھ  
 ہت نرپ ست لیو۔ لکھ پیری تا نہ گو ہے ڈای۔ جس ہاتھ نے پڑ ہے پیاری (۱۷) تیں جہ ہاتھ نا بھی کہ لایو۔ اور  
 دوہوں لک ہاتھ چھرا بھو۔ نے جن آج نگر آئے۔ تم سو جیت نین لائے (۱۸) راج شاپتیا جب چینی۔ چھوٹی  
 کر کونہ دینی۔ بھو دھن دے مالنی بلائی۔ لکھ پیری پھر تیج بھجائی (۱۹) شو کو دپت دیر و جہاں۔ میں لے لے  
 تو ہی سن تہاں۔ کھ تہاں تم ہوں چل اے یو۔ من بھارت کو بھوگ کھیو۔ (۲۰) کور نا آوی تہ جانی۔ راج شاکے

۴  
 سیرا تہ سدھ گھٹال۔ پر بھجے دوو لوسن مانی



تہ آئی۔ کام بھوگ کی جے تیک تیا سا۔ پورن بھی دھول کی آسا (۲۱) مالین کی دونہا کہ یا ما۔ لاج کور کہ لیا کی دھامار رات  
 دوس دودھ کرت پلا سا۔ بھو پت کی تچ کر کر تر اسار (۲۲) کنگ دین تیا کو پتی آیکو۔ اتی کروپ نہی جات بنیا یو۔ سولہ کے  
 سے دالت براچیں۔ بڑکھت کرمی رو ن دوسے بھاجیں (۲۳) راج کور تہ یا بھیں سدھارے۔ آوت بھیو  
 تریکٹ سوارے۔ راج شاپتی بڑکھ بھایو۔ بھوگ کرن ست۔ ہاتھ چلا یو (۲۴) راج کور تب چھری بھاری بناک  
 مات تریہ پست کی ڈاری۔ ناک تے جڑھ او بک کھایو۔ سدن چھا ڈکان نہی سیدھایو (۲۵) ناک کٹے جے  
 بڑھ گیو۔ ان پتھ شیدو بول کو یو۔ بڑپ ست مرگ اک لیا یو۔ دوہن بیٹھ تھیں ٹھان کھایو (۲۶) نہی بیٹھ دھول  
 کرے پلا سا۔ تریا نہ رہی بھوگ کی آسا۔ تے ناک سنگ دیں سیدھایو۔ اک مچھری کرتاں پٹھایو (۲۷) وڈوھی  
 ساتھ سکھی تن ناکھی۔ ام تیاں بھو پت سنگ بھاکھی۔ پتی تریا گئے دودھیں کہ تہ۔ آگے پتے سدا شو جو جیہ (۲۸)  
 دوہنوں جانے تے ریکے پر یوگا۔ تیسر کوئی نہ جانت لوگا۔ انگ پر ایشو جو رس بھریو۔ بھی بھوت دھول کہ کر یو (۲۹)  
 دیکھ مسم نے تے دکھائی۔ مرگ بھچن ست تے جگائی۔ مسم لے بھجی جیا جانا۔ نے پر تیم کھنار سیدھانا (۳۰)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے مشتری بھوپ سنا دے ۳۶ چتر  
 سما پتشتو۔ بھمتشتو۔ ۳۶۔ ۶۶۸۰۔ انجون

چوٹی۔ اندھاوتی نگر اک سو ہے۔ یس بداد بھوپ تہ کو ہے۔ مورکھ تیا تکی بناری۔ جی سی سورکھ نہ سوں  
 بناری (۱) پر جالوگ ات ہی اکلانے۔ دیں چھوڑ پر دیں سیدھانے۔ اور بھوپ پر کری پکارا۔ نیانے کرت تیں  
 نہی ہمارا (۲) ناں تے تم کچھ کروا پائے۔ جاتے دیں لپیں پھرائے۔ چارنا رب کیو پکاری۔ تم اسے ہیں جڑھ  
 نہی شکاری اس دوسے تریا بھیں چرکھ کے دھاری۔ پیٹھ لگی تہ نگر شکاری۔ دوسے تریا بھیں جوگ کو  
 دھارو۔ ہما پت بھی تہ نگر بھارو (۳) اک تریا چوری کری بناسے۔ پکڑی دوسری تریا جانے۔ دوسے تریا جوگ  
 بھیں کو دھارے۔ گئی بھوپ کے چرت پھر کے (۴) بھوپ ہا سوری ایہ دیکھ ریتوں حکم ہمارے پھیرے۔ سنن نات  
 نے تاپے سیدھارے۔ دوسے استری ہوئے اتھ پدھارے (۵) جوگی نار بھا اس کچے۔ دوسے مہ اک جوگی  
 کہ دیکھ۔ اسے ہے ایماں عرس کی باتا۔ جانت کوئی نہ تکی کھاتا (۶) دھینا نام پچن اچا دے۔ یا ہے نہ سوری  
 دیو ہمارے۔ سوری ایک اتھ کو دیکھ۔ نگر دھارا ہاں تے کچھ رہا چلی خبر آوے ایہ کہا۔ بھٹ بداد نرا دھپ  
 جہاں۔ اندھ نگر کے پسر لوگ بھٹ۔ اچھر کچھ نہ پڑھے تن گردھب (۷) اندھ بھو جانے نہی باتا۔ مہاں پس مورکھ بھینا  
 ایہ دھئی پری کان پر بھ کے جب مرز بھن چلا اتھ دوسے تہ (۸) دوس کیا تن کو جب جائی۔ پچن کیا بھوپت  
 سکائی۔ تم سوری کارن کہ لپو۔ سو موہے بھید کر پا کر دیو (۹) جوہم جنم جنم کیا پاتا۔ یا پر چڑست ہوئے بھ  
 کھاتا۔ یا پر بات سورگ کی اسے ہے۔ آداگوں تر ت سب جے ہے (۱۰) جہا راجے ایسی سن پائی۔ چت چڑھے کی  
 بوت بنائی۔ اور لوگ بھ دے ٹانے۔ آپ چڑھا سوری پر جانے (۱۱) بھوپ چڑھت جوگی بھج گئے۔ کہوں دیکھ  
 بیت نہی بھے۔ دھار ترن کے روپ اپارا۔ بل گئے تاپی نگر بھار (۱۲) ایہ چیل انیاں تریہ مار۔ دیں بایو ہورٹھا  
 اندھ نگر کچھ بات نہ پائی۔ ایہ چیل ہنا ہمارا (۱۳) (۱-۱۵)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے مشتری بھوپ سنا دے ۳۶ چتر  
 سما پتشتو۔ بھمتشتو۔ ۳۶۸۔ ۶۶۹۵۔ انجون



چوٹی۔ گڑھ قنوج کو جہاں پہنچے۔ اچھے سنگ تہ بھوپ بھننے۔ سری چکھو چارنی تہ ناری۔ چہ سم تلی نہ برہم سواری (۱)  
 تاکو نیہ ایک سو لاگو۔ جاتے لاج تھوڈن بھاگو۔ اکھٹ سنگ تہ نام۔ بھنچے۔ کو دو جاپٹا تریہ دیہے (۲) ت پتی  
 تریا بول پٹاوت۔ کام بھوگ تہ ساتھ کماوت۔ تب لوٹھاں ترا دھپ آئیو۔ تریا چترایہ بھانت نہا کیو (۳)  
 تم رے کیسی بھوپ بکرا راسے نہ سوتے جات سدھارا۔ پرتھم روم موڈ تم آدو۔ پور بھاری سیج نہا و داس (۴)  
 جب ترپ گیوروم موڈن بہت۔ رانی ادھک پرسن بھی چت۔ چھرتاک رنج بیت لکائیو۔ موکھ بھوپ بھید  
 ہی پایو (۵-۱)

انی سری چتر پکھیانے تریا چترے منتری بھوپ سنباوے ۳۶۹ چتر  
 سماپتتو۔ سمپتتو۔ ۳۶۹۔ ۶۶۰۰۔ انجون

چوٹی۔ سن راجا اک اور کہانی۔ چہ یہ صرکیا رادنگ رانی۔ گپتی سنگ ایک راجا بر۔ ستر کپت جاکے ڈر گھر (۱)  
 چنچل دے راجا کی ناری۔ چہ سم دتیا نہ کہوں کما ری۔ اور ناریں کے گھر آدے۔ تاکو کب ہی مکھ نہ دکھاوے  
 (۲) رانی ان باتن نہیں جری۔ پتی بدھ کی اچھا جیا دھری۔ اور نار کو دھکر بھیا۔ رنج پتی۔ کے گرہ کیا پرویا (۳)  
 اپنی نار نہ ترپ تہ جانا۔ او بک روپ مکھ تہا ہے بھانا۔ بھی رین تب نئی جانی۔ بھوگ کییا تا سو پٹائی (۴) کو تیا  
 تہ ساتھ اچاری۔ ہے چینا ترپ نار بھاری۔ ایک چرکھ کو دھام بکوت۔ موہے رزکھت تا سو پٹاوت (۵)  
 یو ترپا سو تیں سہی نہاے۔ اتی رنج پتی کہ رس اچھا ہے۔ لیکن چلا بھوپت تہ دھائی۔ دھام اپنا گم تریا آئی (۶)  
 رنج تن بھیس چرکھ کو دھاری۔ گئی سوت کے دھام سدھاری۔ آگے پریت ہستی سنگ جاکے۔ بھیجی جائے سیج  
 چڑھ تا کے (۷) تب لگ تھاں ترا دھپ آئیو۔ چرکھ بھیس لکھ نار راسائیو۔ جو باتیں موہے یار اچاری۔ سو بھیس  
 ہم آج نہاری (۸) کا ڈھ کر پان ہنن تہ دھیکو۔ رانی ہاتھ ناٹھ کہ یو۔ تو تریا بھیس کہاں نرو دھارا۔ تیں جہ  
 یا کہ بار بچا (۹) جب تہ ترپ رنج نار بچا راسائیو۔ اٹرا کوپ ہے مھو دھاریو۔ تن استری ایہ بھانت اچاری۔ سو  
 موکھ ترپ مات ہماری (۱۰) سب ایک وج برا یہ گانویں۔ چدر چوڑا دھاتا ناویں برہم ڈنڈ تہ پوچھ کر دوت  
 اپو مکھ ہے دکھاو (۱۱) جب راجا تہ اور سدھابو۔ تب وج کو تریا بھیکہ نیا یو۔ چدر چوڑا دھارا پنا نام۔ براپ  
 بھلی ترپ کے دھام (۱۲) ترپ نام پوچھ ہرکھانا۔ چدر چوڑا کو پچا نا۔ چہ مت جات کہو پرویا۔ بھلی بھلی  
 آئیوہ ویب (۱۳) جب پوچھا راسے تہ جانی۔ تریا وج ہوئے ایہ بات بتائی۔ جو رز ددکھ کہ دوکھ لگاوے برہم  
 چر ادھک جات ناپاوے (۱۴) تہ تہ بھاندھ تھب کے سنگ۔ رمت تیل ڈارت تہ انگ۔ چھرن ساتھ ماس کٹ  
 ڈاویں۔ ترک گنڈ کے پیچ بچھاریں (۱۵) کا داگو بریو شکاے۔ تاکی چنا نا دوراے۔ تا مو بیٹھ جہے کو دورم  
 پوچھے نہ گئیے کو (۱۶) دوسرا۔ ست پن وج نار ترپ کو بریا شکاے۔ بیٹھ آپ تاں نہ جہا سا نہ تریا بھلی  
 پاسے (۱۷-۱)

انی سری چتر پکھیانے تریا چترے منتری بھوپ سنباوے ۳۶۰ چتر  
 سماپتتو۔ سمپتتو۔ ۳۶۰۔ ۶۶۱۶۔ انجون

بیاگر بیت سیت اک راجا۔ چہ سم دتیا نہ بدھنا سا جا۔ بیاگرہ دتی لکیر تہ سوہے۔ اندراوتی نگر کو موہے (۱)  
 سری اہال متی تریا تاکی۔ نری ناگنی تلی نہ واکی۔ تہ اک ہتوساہ ست آچھو۔ جن اپن چکا چھ تن کا چھو (۲)



اڑل۔ سری میں تلک سنگ تو نام پچا نیے۔ روپ وان دھن وان چتر پچا نیے۔ جو استری تا کو چین روپ بنارای  
 ہوک لاج کی کان سجھے تیج ڈارای (۳) چوٹی۔ ایک سکھی تا کو کھ پائی۔ بیچہ سکھن نہ بات چلائی۔ جس سندر اک ایہ  
 چوما ہی تمشہ چندر سور بھی نای (۴) اس من تیارانی چیارا کی۔ اوند نارسو پرگٹ نہ بھاکھی۔ جو سپری تا کو کھ آئی۔ رین  
 بھی لب مہے بلانی (۵) اوک درب تا کو دے رانی۔ پو بھی تا ہے دین ہوئے بانی۔ سو کو کہاں مو ہے جو تیں ہنار  
 کیا جیت تو دس اپار (۶) تے چیری ام پچن اچارو۔ سن رانی جو کہا ہمارو۔ سری جس تلک رائے تہ جانو شاہ  
 پوت تا کہ پچا (۷) جو تم کہو تر تیں ملاؤں۔ مدن تا پ بھہ تو ریشاؤں۔ سنت پچن رانی پک پری۔ پن تا سو سنی  
 ام کر (۸) جو تا کو تے مجھے ملا دیں۔ جو دھن سکھ مانگے سو پا ویں۔ سو سکھی گئی بارنی لاگی۔ آن دیو تا کو بڈ بھائی  
 (۹) دوسرا۔ رانی تا کو پائے تو داریو دیا ملائے۔ زپ کی آنکھ پچا کے اہے یوگرے سو ملائے (۱۰)

چوٹی۔ فو دھنی کر جو بن ورت۔ کرت کام کر بڑا بگ سنت۔ اک کامی اکیف چڑھائی۔ رین سکل رت کرت تباہی  
 (۱۱) پٹا پٹ آسن وے دی۔ آپ تیج سکھ بھو پدھ دیہی چس کیت نکھن کے کھاتا۔ رین بنی آئیو ہے پرتا  
 (۱۲) رانی گئی پرت تپی پاس۔ گئی رہی تا کی جیا آس۔ اکھوت دن ہوت اندھیا رو۔ سپور بھے مو ہے آن پیار  
 (۱۳) جو رہے ہو راجا کے پاس۔ مو ہے راکھ ہے پردھ نراس۔ سنگ کہاں کے سو کے کے ہو۔ رتر بھوگ بھوگ  
 تے جے ہو (۱۴) کہ چیل سیج جن کی جاؤں۔ نکھ کھاتن کے بھانت چھپاؤں۔ پردھ بھوپ تن سو تن جے یے  
 ایکھن چتر و کھے یے (۱۵) جانے کہی زپ سنگ اس کا تھا۔ بات سنو سمری تم نا تھا۔ یے بلار مو زکھ لے  
 کا ڈھ بھوپ کو پرگٹ دکھائے (۱۶) اڑل۔ سن راجا یں راج نہ تم سنگ سوئے ہو۔ پنج پکا پر پری سکل رین  
 کھوئے ہو۔ ایاں پلا سو ہے نکھ کھات نکات ہے۔ ہو تو ہے سو کھ راجا تے کچھ نہ بات ہے (۱۷) ایہ چیل تیج  
 سو یو زپ پاسا۔ کیا رتر سو کام پلاسا۔ کھات نکھن کی نہ دکھائی۔ پردھ سوڑھ زپ بات نہ پائی (۱۸)۔

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سنا دے ۳۷۱ چتر  
 سمالہ تمشو۔ بھمتو۔ ۳۷۱۔ ۳۷۵۔ ۶۔ انجون

چوٹی۔ اچل سین اک بھوپ بھتے۔ چندر سور پٹ تر تو دے پنجن دے تا کے گھناری۔ آپ ہاتھ لے ایس  
 سوانی (۱) پنجن پڑ کو راج کماوے۔ سور پیر بلوان کہا دے۔ ارا نیک جیتے بھو بھاتا۔ تیج ترست جا کے پرتا تا  
 (۲) تہاں پڑ بھا کر بس اک شاہ۔ زکھ محبت جا کو نکھ ماہ۔ جب رانی تا کو کھ پائیو۔ ایہ جیت بھیتر ٹھہرا یو (۳)  
 یاک جن کون کر پیے۔ کون سپری پٹھے بیگے۔ یا ہے بھے بن دھام نہ جے ہو۔ چتر بھات یا ہے بس کے ہو (۴)  
 نکھ پنتری پری تتی تہ ہرم کیت رانی کے بس نہ۔ بیرا وہ تہ تیں پٹھائی۔ تیج اٹھائی جانے لے آئی (۵) کام  
 کھجک تا سو جیا مانا۔ ووے پران تے اک چیا جاتا۔ تیج ناگ سیتی ہمت چھو رو۔ تا سو چتر چور کو جو رو (۶)  
 جانے راو سو بات خباہی۔ سور شاہ پوڑ بھائی۔ ہم کو سراپ ایک رکھ دیا۔ تاں تے جنم دھوں ہیاں ریا (۷)  
 پن ہم سور کھی ایس اچارا۔ ہوئے ہے پورا دھار تہارا۔ مات لوک ہو برس پتے ہو۔ پورو دوو سوگ ملے اے ہو (۸)  
 ہم ترے گھر پو کھ پائیو۔ اب رکھی سراپ اوکھی ہوئے آئیو۔ این تیج بھاکھ زپ گھرائی۔ شاہ پری جت  
 ریا بلانی (۹) ایہ گئی دھنی تم کر یو۔ بھوپ سنت بھہ کچھ اچریو۔ جب تن بات بھید کی جانی۔ صلا کوگی  
 پری بھانی (۱۰) شاہ سنت بھوپت۔ جانے کہی جات ہے رانی رائے۔ ایہ پردھ بھاکھ لوپ ہوئے گئی۔  
 گئی بانی (۱۱) بھئی اڑل۔ گئی ایہ گئی چر لو بھہ بانی بھئی۔ پڑ جا بہت تن بھوپ پیہ جیا میں سٹی۔



رانی طر زنگی بھرات کو ساتھ لئے۔ ہر مورکھ بھیدا بھید نہ سکا بچا کے (۱۲) چوٹی۔ مل بھ ہن ایہ بھات پھاری  
گئی سورگ نرپ نارٹھاری۔ تم چٹا چیت نے ہنی کرو۔ سندرگھ اور تریا برو (۱۳-۱)

انی سری چتر پکھیا۔ نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنبادے ۳۶۲ چتر  
سمائستو۔ بھمتو۔ ۳۶۲-۶۶۲۸۔ انجون

چوٹی۔ سن راجا اک اور سنگا۔ جدہ کیا نارپ سنگا۔ جلیج سین اک بھوپ بھنے۔ سو صوب ستی تہ ناری  
کچے (۱) سو صوب ستی تہ نگر کپیت۔ امر پری پت تر تہ و پکت۔ راجا کو تریا پتی نہ پیاسی۔ یا تہ رانی رست دکھاری  
(۲) رانی روپا بید کو ٹھان۔ راجا کے گھر کیا بیان۔ کہا اسادھ بھیا ہے تو ہے۔ بول چلتا کچے سو ہے (۳)  
وصوات تیں پیو ات۔ رچ ویکھت درگ و صند جوات۔ راجا بات سینہ کر مانی۔ مورکھ بھید کی کر یا نہ جانی  
(۴) مورکھ بھوپ بھید ہنی پا کیو تریا تے بولی اپائے کہا کیو۔ تین مکھ ڈارادھدی بچا۔ چھین نہ کری بھوپ  
کی بچا (۵-۱)

انی سری چتر پکھیا۔ نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنبادے ۳۶۳ چتر  
سمائستو۔ بھمتو۔ ۳۶۳-۶۶۵۳۔ انجون

چوٹی۔ شہر دوت آباد ست جہ۔ مکٹ سنگ اک بھوپ بھوتہ۔ صبان سگری تاکی دار۔ جہ سم کری نہ ہن کرنا  
(۱) بھیم سین اک تہ بھوتہ ہا۔ پرگٹ بھو جن دوسرما ہا۔ سری افتاب دئی تہ ناری۔ شک ادٹ ساچے جن دکھاری  
(۲) تن سن میں ایہ بات بھانی۔ کریدھ کے رہو جیسے۔ بھوانی۔ سو گدھی بھج مکھ دکھائے۔ چک اٹھی پئے  
کہ پائے (۳) کہا درس سو ہے ویا بھوانی۔ بھہ سن سو بھاکھی ام مانی۔ جہ بروان دیوتہ موٹی۔ یا نہ پرے  
پھیرنی کوئی (۴) لوگ بچن سن کرگپ لاگے۔ برماگن تاں تے انوراگے۔ ہوئے بھٹی بھہ سن کی مانی۔ یہ سن  
خبر زادھپ پائی (۵) اکب ناری ایہ نگر بھنے نام سنگا دی کہنے۔ حکت مات آپ کو کہا وے۔ اوج پنج کہ پائے  
مگا وے (۶) قاضی اورنڈا نے جیتے۔ جوگی سندھیا روج پیتے۔ بھج کی گھٹ چو جا ہوئے گئی۔ پرچا ادھک توں کی بھئی  
(۷) بھج بھیکھی پاتے رس بھرے۔ بھو دھن چڑھت بڑکھ تہ جہرے۔ گے گے تاپے نرپ پاسا۔ کہت بھے  
ایہ بڑھاپ پاسا کرامات کچے بکے دکھائے گے نہ بھوانی نام کہائے۔ تب ابلا اس منتری بچا را۔ سن راجا بھیم  
بچن ہمارا (۹) اٹل۔ سمان سجدیہ ایہ گھر بھاکھ ہیں۔ پیر لوگ پاسن کو سری کر رکھ ہیں۔ کرامات جو مو ہے ایہ پرتم  
تبا ہے ہیں۔ ہونہ پاپچے کچے ہم ہوں رنے دکھائے ہیں (۱۰) بچن سنت راجہ شکاے۔ روح برنڈاں پکرنگا لے۔  
سندھ یادہ سیا سی گئے۔ جوگی جگم جات نہ گئے (۱۱) اٹل۔ بھوپ بچن مکھ تے ایہ بھات اچارلو۔ بھج بھیم بھہ سن  
تین سنت بچارلو کرامات اپ اپنی ہیں دکھائی یے۔ ہونا تراک ہی وصام رت کے جانی یے (۱۲) سن راجا کے  
بچن بھجے میا کل بھے۔ سوک سندھ کے پیج بور بھج ہی گئے۔ بڑکھ نرپت کی اورا ہے سیریا نے کے۔ ہو کرامات  
کوئی سکے نہ تاجہ دکھائے کے (۱۳) کرامات ہی مکھی کرودھ راجہ بھریو۔ سات سات مسہ چاکب رن کے تن  
جھریو۔ کرامات اپ اپنی کھچک دکھائی یے۔ ہونا تریا کے پائین سین جھکائی یے (۱۴) گرہ خدائے کے تے کچھ  
ہینہ دکھائی یے۔ نانراں سکھین کو موڈ سندھائی یے۔ کرامات بن سکھے نہ مہرن جھورمہوں۔ ہونا تریا  
کھاکندی نہ بور ہولا کرامات کچھ ہمہ سیاسی و بچے زنا تریا اپنی دو کو جٹن کو کچے۔ چکا سندھ یو اب ہمہ دکھائی یے











کوہی بلخ کو چلی۔ میں پچاس لے سنگ اتی۔ جات ہتی مارگ کے ماہی۔ سندھ رکھا ایک تہا ہی رہی شیر سنگ  
 تہ نام راحت۔ جاہے زکھ رکت کو من لاجت۔ کہ لگ تہ چھب بھا کھ ساؤں۔ پر بھا کیل سچہ گرنتھ بناؤں (۵)  
 اڑل۔ راج شاہیہ تہ لگی نہا رک رہی ست ہوئے من ایہ بات وچار کر کوٹ جنن کر کر کیا ہے بلانی یے۔  
 سو کام کیل کر یا سو ہر کھ کمائی یے (۶) چوہی۔ سکھی ایک تہ دی پٹھانی۔ جہ تہ بدھ تہ یو بلانی۔ پڑھ پڑھ دوہا  
 چھند بہا یہ۔ سکھ مدن کو تاپ نو ایہ (۷) آوت بین زکھ کر جا۔ ایہ بدھ چرت چھلا سا جا۔ روم ناس تہ بدن نکائیو۔  
 ناری بھیس تاکو پہا کیو (۸) جھار و ایک ہاتھ تہ یو۔ دو جے ہاتھ لو کر دیو۔ ہرن اور روپین بھو۔ تاہے چٹاری  
 بھا کھ نکر و (۹) نہرپ آگے کرتا ہے لکائیو۔ موڑھ بھوپ ہنی بھید بچا یو۔ کاڈھ کھراگ تہ ہفت نہ بھیکو۔ جان چٹار  
 تاہے نہرپ کیو (۱۰) جن ایہ مورانگ چھوئے جائے۔ جھے کرے اپو تر بنائے۔ تاہے پچان پکھنی یو۔ کے  
 نہرپ شہر گھ کیو۔ (۱۱-۱)

انی سری چتر لکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سناوے ۳۷۸ چتر  
 سماپتتو۔ سمجھتو۔ ۶۸۳۵۔ ۳۷۸۔ انجون

چوہی۔ بھوپ تر ہاٹک سین بھنے۔ مگر تہا دجاہے پتھے۔ جاہے تر ہاٹک پری کھیا لے۔ واکو دیوتا جھ بھ جانے  
 (۱) سری بھوپ تہی تہ ناری۔ جہ سم ندھری کہوں نہ کما ری۔ دنیانا ریدھاس تہی تہ۔ ہنی سسی سم کہیت آئن  
 جہ (۲) سری بھوپ تہی تہ ناری۔ دنیانا رپ رت۔ دنیانا رپ ہنی آنت ست۔ اوٹک بھوگ تہ ساتھ کما یو۔ ایک چتر تاکے  
 اپجائیو (۳) دنیانا ر کے ساتھ نہ پر پتا۔ تاہے نہ ہیچ ریا و ت چیتا۔ ست و تہی اک پن تہی پریت۔ اور تریہ پتا  
 ہنی چیت (۴) دنیانا رت اوٹک رسانی۔ ایک گھات کی بات بنائی۔ سس کی گداگو کھو جو یا۔ تاں تے اوٹک و ت  
 تہ کیا (۵) بالک اوٹک دکھا تر بھیکو۔ روت دھام مات کے کیو۔ زکھ تات ماتا وکھ پائیو۔ بھلی بھلی دھایا  
 شکائیو (۶) ایہ چتر بالک وکھ دیو۔ آئن بھیس دھانے کو کیو۔ کیا سوت کے دھام پیا نا۔ بھید نارکن ہوں  
 نہ پچا نا (۷) اوٹک ایک ہاتھ میں لگی سس کی پر ختم مات کو دیکی۔ بری کھات رانی مرگی۔ چچ گھر رانی پھر  
 اسی (۸) پنج گرہ آئے بھیس نہرپ تریا دھو۔ جات بھلی اپنی سوتن گھر سس کو کاڈھ گو کھو و و و۔ تاہے  
 جھگھری تہ ست کر پاو (۹) ایہ پھل سو سوتن کہ مارا۔ سے جان ست یو ابارا۔ نہرپ سنگ پن کر لیا پیا را۔ بھید  
 ا بھید کیوں نہ پیا را (۱۰-۱)

انی سری چتر لکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سناوے ۳۷۹ چتر  
 سماپتتو۔ سمجھتو۔ ۶۸۳۵۔ ۳۷۹۔ انجون

چوہی۔ سن راج اک اور پر سنگا جہ بدھ بھو نریس کہ سنگا۔ بر دلا رے تہ نار بھنے۔ اندر چندر پٹ تہ دے  
 (۱) اڑل۔ سری پھر بھا دے تاکی شا بھانے۔ یہاں ندھری لوک چتر دس جانے۔ جو سچہ پری تاکو بھو بین  
 نہا رہی۔ سو پری پدنی پر کرتی سو دیاہے بچا رہی (۲) ہاٹک کو تن کو پڑوس دھچن۔ راج کرت تہ ہتاں  
 چھن۔ تہ چر ایک شاہ کو پتر۔ جگر بدھنا ٹھا چتر (۳) یار کیت تہ نام کیجے۔ چتر ہی جاتی رگھو منس بھنے۔  
 پرگ جان اوتارانگا۔ ایو شاہ پتر کو انکا (۴) لائی گن توں پر بالا۔ سکھی پھٹی اک ہتاں رسالا۔ سو چل گئی گوڑے  
 دھاما۔ چیم تہ تاہے پر یو ویدو باما (۵) جات بھلی تاکو لے ہتاں۔ مارگ کوہی بلوکت جہاں۔ زکھت بین کرے



پیشانی - سیج آسن پر یو چڑھائی (۶) پو پھدھ کری توں سوکر پڑا - کام نیکام لواری پیرا - نس دن و تمام بام رہ  
 رکھا - مات پتان بھید نہ بھاکھا (۷) تب لو بیا ہے دیو تہ تاتے - بھول گئی واکو دے باتیں - سیج پیارے  
 بن - سہونہ گیو - گھال ضد وقتہ ساتھ چلیو (۸) نس دن تا سو بھوگ کما دے - سو دت ہے نہ بھو پت پاوے  
 ایک دوس جب ہی نرپ ملاگا - رنیہ چھوڑ جا راتھ بھاگا (۹) تریا سوچن کوپ کر بھاکھیو - تیں نے جاوہام  
 کم راکیو - کے رب ہیں مو ہے تا ہے تا دو - کے پرائن کی آس چکاو (۱۰) بات سکت طانی جیارانی - بھ  
 نہ نرپ تھاوٹ ابھیانی - بھاگ گھوٹا با رتھ سمجھارا - بھوڑا دھپ کو سر ڈارا (۱۱) پور سھن ایہ بھانت سنائی -  
 پر جالوگ جب نے بلائی - نہ کر بھوپ بھیکو شوارا - پہل پتر کو نام اچارا (۱۲) مزیک پتر کو نامہ یو - تاتے او یک  
 دکھا تر بھیکو - سوک تات کو ادیک پچارا - سوڈا راسا (۱۳) ووسرا - ایہ چیل خ نالک ہا پینا تر پچا  
 پور بھوگ تا سوکرے کو نہ سکا چیل پائے (۱۴-۱۵)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سنبادے ۳۸۰ چتر  
 سما پتھو - سمجھتو - ۳۸۰ - ۶۸۴۹ - انجول

چوٹی - ایک چتر سین راجہ برنار چترتی تاکے گھر - وتی چتر اتا کی نگری - تہنوں بھون کے سیج (جگری ۱)  
 گوپی رائے شاہ ست اک تہ - تہ سم سندر دتیا نہ بگ مہ - نہ چتر دے تین ہنار یو - انگ انگ تہ مدن پر جالو (۲)  
 یہ تہ بدھ تہ ٹو جالی - اٹھت یو چھتیا سولائی - کام میں کیو پچ بھانی بھلی کرت بھ رین ہانی (۳) پست بھاگ  
 انیم نکائی - ایک سیج چڑھ دوہوں چڑھائی - بھانت انک تن بکے بلاسا - مات پتا کومان نہ ترا سارا (۴) تب لگائے  
 یو تاکو پتی - ڈارو یو سیجا پرا پتی - ڈو پٹا ڈارو یو تہ مکھ پر - جانیو جائے نہ تال تے تریا نر (۵) سووت کوں سیج  
 پر تو سی - بھاکھی ناتھ مات بے سوری - ہم پر تے نی جات جگائی - تیں کبت مو با نہ ڈھڑھائی (۶) دوک گھری تم  
 انت سدھادو - ایہ اٹھ گئے پو ہیال آدو - اب جاگے کواد دیک سے ہے - ہم تم مکھ اکثر چپ موئے ہے (۷) تن یہ  
 بات سینہ کر مانی - جات بھیکو اٹھ کر یا نہ جانی - جی اٹھ مات گئی مکھ نے یو - تب ہم کو تم پور بے یو (۸) ام کہ بات جات  
 جگھ بھیکو - تا ہے چڑھائے کھاٹ پر یو - بھانت انک تن کرے بلاسا - آوت بھیکو تہ پتا نو سارا (۹) تہی بھانت تن  
 تائے سو او - تات بھے ایہ بھانت جتا یو - سو پتا ایہ نہ تہاری - تم تے چھی لاج کی ماری (۱۰) سنت پچن نرپ وھام  
 سدھانا - بھید ابھید نہ کچھو پچھانا - تاکو کا ڈھ سیج پر لپٹا - تا کی مات کوں تہ کینارا (۱۱) دیہ تاکو دیا سولائی - کھی مات  
 سو بات تباکی - سو مات بھانت تہارو - مو کواد بھک پران تے پیارو (۱۲) یا کو تین نیند دکھ پا یو تاتے سین  
 سرت جوئے کیو - یس یا کو نہی سکت جگائی - اب ہی سوئے کیو مکھائی (۱۳) سن سیج مات جات ہی اٹھ کر - یو  
 سیج پر تریا پیا بھج پر - بھانت بھانت تن بھوگ کمائے - پور وھام کوتا ہے چٹائے (۱۴) ووسرا - ایہ چتر تہ  
 چٹا پیا دیو پچائے - بھید ابھید تر بان کے کیونہ کوئی پائے (۱۵-۱۶)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے منتری بھوپ سنبادے ۳۸۱ چتر  
 سما پتھو - سمجھتو - ۳۸۱ - ۶۸۶۴ - انجول

چوٹی - سوراواک کھنا سرون دھڑ - چہ بدھ بھیا چتر تریا بر - پیر ایک لٹان بھٹے - روپ و تاتہ ادیک  
 بھٹے - روٹن قدر توں کو ناما - مکت رکت چہ رکت باما - جو رکت تریا پتی میں ہمارے - تاکو سیج جو تین مارے (۱)



اٹل۔ ایک نار تپتی کو روپ نہا رہی مٹلا ہوئے ام چرت بچار کر۔ ایہ بڑے بن چیں نہ کو کو پل پرے رہو جو  
 رکت ہو تا ہے شادہ کرے (۱) چوٹی۔ تری تریا کے دھام سدھائی سینگ بھیٹا اشرفی میانی۔ زیور اپنے زری  
 زلائیں۔ بن کو سکت انت کوئی پائیں (۲) سو بھدی تیر ساتھ کہا ام۔ ساتھ کھات خادمہ بانو کے تن۔ ایک اس  
 ہیاں میں آئی۔ سو ہیں کبت ہو تیں شانی (۵) اگر اپنے ہی مہو چڑھی۔ کھانا ایک عبات کے میانی۔ پنج پان  
 کے درجوں پیادوں۔ بہیت چڑھانے گھر ہی اٹھ جاؤں (۶) سوای مدے تہاں سدھائی۔ مات ہو رہو عبات  
 چوانی سنج ہاتھن لے دھوں پیادو۔ اوھک ست کر سنج سوایو (۷) سوای لکھی پھر تریا جب ہی۔ نین سین  
 دے تہ پتی تب ہی۔ تا کے دھر مچیا پر چوڑن۔ کام بھوگ کپنا تہ پتی تن (۸) سو دت رہی چڑھے نہ ناری  
 عبید اعبی کی گت نہ پجاری۔ چٹی اک لکھی پنج اڑگا۔ با مدھ لکھی تا کے سر سگار (۹) جو تریا خیال تریں کی پری ہے تاکہ  
 بدھ ایٹی گت کری ہے۔ تاتے تم تریا ایس نہ بچے۔ بردھ بھائے سکل پنج دیجے (۱۰) دوسرا گیس پانس تے چھو  
 کے بانج پتیا انگ۔ تاں وں تے تریا پنج دیا بادترین کے سنگ۔ (۱۱-۱۲)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنبادے ۳۸۲ چتر

سماپت۔ ۳۸۲۔ ۶۸۷۵۔ انجون

چوٹی۔ بشن دھجی اک بھوپ سلچن۔ بشن پری جاگی۔ وس وچھن۔ سری سن نیل شتی تہ رانی۔ ندی  
 سکل بھون سو جانی لا اچھی رائے ایک تہ چھتری۔ سور پیر بلوان کھتری۔

۔ بدن بھارتہ جات نہ بھاکھی۔ جس مکھ پیر چاند کی راکھی وس تریا کی پریت  
 توں سولا کی۔ جاتے پتہ بھوگ سبھ بھاکھی۔ جیسا تہ ترپ روگی ٹھرا بیو۔ اوج سنج سبھ ہین شا بھو اس کھیند ایک  
 راجہ پڑو دھری۔ اڑ پراکھ لون کی ڈاری۔ مگن ساتھ تہ اوھک پتانی۔ جو کر ساتھ چھوٹی نہی جانی (۱) چار اور  
 درب اس لیا۔ مکھ تیں تاپنے نہ بون دیا۔ تب ہی تجا کے جب پرانا بھید چرکھ دوسرے نہ جانا (۵-۱)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنبادے ۳۸۳ چتر

سماپت۔ ۳۸۳۔ ۶۸۸۰۔ انجون

چوٹی۔ سنو زپ اک اور زریا۔ زپ اک جھار کھنڈ کے ولیا۔ کوکل سین توں کو ناما۔ ستی کوکلا واکی بام (۱)  
 بدنی رام شاہ ست اک تہ۔ جہ سم سڈر بھوں نہ بگ مہ۔ ورگ بھرتا ہے بلو کا جب ہی۔ رانی بھی کام بس تب ہی  
 (۲) کام بھوگ تہ ساتھ کماؤ۔ سے۔ موڈھ نارہنی ہروے لجاوے۔ جبرایتے ایہ بات پکھانی۔ چت مہ دھری  
 نہ پرگٹ بھانی (۳) ادھی رین ہوت بھی جی ہی۔ راجا ورا کھاٹ تر تب ہی۔ رانی بھید نہ واکو پاکیو۔ بول جار  
 کوٹکٹ بڈا کیو (۴) سنج بھر بھوگ توں سوکرا۔ کھاٹ ترے راجا نے پرا۔ اوھک نارمن مہ ڈریانی۔ کر و دیو اب کو  
 اپانی (۵) تن موکھ تیں بات نہ پادیں۔ زپ ناری کہ ہاتھ لگاویں۔ سڈر گھر جیس راجا۔ تیو دتیا نہ بدھنا سا  
 (۶) اٹل۔ جو پزک پیا بن نار باری۔ مہاں نرک مہ تاپے بدھاتا ڈاری۔ سنج پتی سڈر چھاؤنہ تے ہزار  
 ہو۔ ہوچ کل کی تیگان نہ دھرمہ ٹارو (۷) چوٹی۔ جیو اتی سڈر پیر ویر۔ لوہے وار ونا کے اک بگ پر  
 تیج توہے کیسے ہوں نہ بھج ہو۔ لوں لاج کل کان نہ تیج ہوا (۸) ست پن موکھ ہر گھانیو۔ پتی برتا ناری کہ جانیو  
 سر پڑو دھری کا پچھا۔ ایہ ہار نار جت پچا (۹-۱)



# انی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنا دے ۳۸۴ چتر

## سماپت ہو بھگت ہو ۳۸۴-۶۸۸۹-انجون

چوٹی۔ سدا سنگ ایک بھوپ نہا سن۔ سدا چری جاکی پچم بھن۔ سری سونگ دے تاکی ناری۔ جبک چدرتہ  
 چیرنگاری (۱) اک بوت شاہ و خدانا۔ نزدھن کر ڈار لو بھگوانا۔ اوھک چتر تاکی ایک ناری۔ تین تا سوا پہ  
 بھانت اچاری (۲) کر ہو سورتیں دھنوخا۔ کر پاکرے جوسری بھگوانا۔ آپن بھیں پرکھ کو دھارو۔ راج باٹ پر  
 اسار (۳) ایک ورت اڈھارو دیو۔ ایکن تے راکھن ہتیا یو۔ اوک آپن پت ہی چھاپو۔ جہرے سکل وھن سن  
 پائیو (۴) صوفی سوم شاہ اک تہاں۔ جا کے گھنٹیت وھن مہاں۔ ست تریا کوئی کرتا بھاسا۔ راکھت ورت اپنے  
 پاسا (۵) شاہ سوا ہی تو نارتکا یو۔ اوھک پریت کرتا ہے بلایو۔ تریا ست مال کہا تو کھے ہیں۔ ایک وام بھرتیں  
 نہ دے ہیں (۶) شاہ مال کہوں ات دکھائے۔ سرکھت تاتے ہیو مکھائے۔ سات پوت کوئی بھید نہ پا دے۔ تم  
 ہیں چوٹے وھن آدے (۷) بچن بھرتن شاہ بھانکو۔ تم تے اور بھلونی جانو۔ سیر و سکل درتیں ہے ہی  
 گیت بچے مکھ ہے ہی رہی ہیں لاکھ تان تے وھن بیا۔ سرخط ایک تاپنے کھیریا۔ بازو بھد سچ ایو رکھو۔ او  
 چکر سو بیو نہ بھکھو (۹) دے وھن شاہ جے گھر گیو۔ بھکھو جھون کو تن یو۔ وھام تہی کے کیا پیا نا۔ بھید  
 تن سو وھن نہ جاننا (۱۰) کچی ایک لک سو ہے دیو۔ پانی بھرائے سگردن بیو۔ خرچ جان بھرتن کو۔ بھید  
 اچھنی نیکی۔ پھر (۱۱) جب ہیں گھات نارتن پانی۔ بازو بند یو سرکائی۔ اپنی قبضن کھوٹ کر لی۔ ست کی ڈاٹا  
 میں گئی رہی (۱۲) تنک ورتن کو دھو رو پیا۔ پچھے دیو اک ہتھل شیار۔ ایک نارتن تان تے سیا وھن بھنج کو کاج چلاو  
 (۱۳) تیلک بھرتا تاکو دیا۔ جیا میں کوپ شاہ شب گیا۔ باندھ لے گیو تاکے تہاں۔ قاضی کو ٹوار بھو جہاں (۱۴) تہ  
 ہیں لاکھان لینا اب ان بچے ہزار تہ دیا۔ بھو بھرتن نہ میرو۔ ان کو اب ہی نیائے بیو (۱۵) بھید سرخ  
 بھن نہا۔ روپے سو اک تہاں بچا۔ ساچا تے بھو بھرتا کیا۔ سجد وھن ہر کا ڈھ تہ دیا (۱۶) بھو بھرت  
 تہ ناما چارے۔ میں نہ رہت ہوں گام تہارے۔ پوک جات تہاں تے بھئی۔ صوفیے کوٹ بھگیری گئی (۱۷) دو  
 نزدھن تے دھوت بھی کرتہ وھن کی ہاں۔ صوفی کے ایلین جہاد بھکت سکل جہاں (۱۸)

# انی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے منتری بھوپ سنا دے ۳۸۵ چتر

## سماپت ہو بھگت ہو ۳۸۵-۶۹۱۷-انجون

چوٹی۔ چتریت راجا اک پورب۔ جہ پھرت پتر پورب۔ چتر چری لگتہ سو ہے۔ جہ وھک ویو دیت چر کو  
 سرچی کٹ اتم دے تہ تری۔ سورج منی تہ وھام ولاری۔ جہ تم سندر نہ کوئی۔ آگے بھئی نہ پا چھے ہلی (۲)  
 رائے تہاں اک شاہا۔ جہ مکھ تم شہنی ماہا۔ سری گلزار لے ست تا کے۔ ویو پت کوئی تل نہوا کے سہا  
 شاکو مکھ رو پا۔ سو ہے دہی من مانہے انوپا۔ ایک سچری تہاں پٹائی۔ جہ تہ بھانت بھانت بھائی (۳)  
 ملت کدی تا سو مکھ پاکیو۔ بھانت بھانت مل بھوگ کما یو۔ چپس بھانت بھانت کے یلے۔ بھانت ایک  
 آسن دے (۵) تب لگ مات پنا تہ آئیو۔ ریکھتا ہیا میں دکھ پائیو۔ کہ چل مکھاپہ دیو ہوں سنگھارو۔ چھ  
 کے میر پر وھامو (۶) وھن کے بھانی کر ڈاری۔ پتا سہت ماتا میں ڈاری۔ بھانس سنگھ تے ملی زکاری۔  
 لوگ بھائی اچاری (۷) ان دو ہوں جوگ شلو جہنا ساوھی۔ ریز پ رانی جت پچن ادا وھی۔ بارہ برس



میں جب ہی۔ ملک ہیں چھاڑتاری یہ تب ہی (۸) تب لگاتات دیا سو ہے راجا راج ساح کا سکل سماجا۔  
تب لگتا کو راج کھ ہو جب ملک ہیں تاکوت دے ہو (۹) یہ چھل تات مات کہ گھائی۔ لوگن کو ایہ مہانت  
جانی۔ جب اپو در راج پکا یو۔ چھتریز کے پس پھرا سو (۱۰) ووسہرا۔ تات مات ایہ مہانت ہن۔ دیو تر کو راج  
کت نہ کوئی پچھان کر چھلاں ککاج (۱۱)۔

انی سرری چتر پکھیا نے تریا چتر سے مشری بھوپ سنا دے ۳۸۶ چتر  
سماپت ہو۔ سمپت ہو۔ ۳۸۶۔ ۶۹۱۸۔ جون

چوٹی۔ سیرکت ایک بھوپ بچے۔ میر چری تہنگ بچے۔ سرری دن ویک تہ رانی۔ چدری بھون چتر دس جانی (۱)  
راے گئی تہ ایک چھتری۔ سو سیر بلوان دھتری۔ ایک سدرار چتر اہاں۔ جو سہم اچھا کوئی نہ کہاں (۲) راج  
ترنی جب تاپے ہنار یو۔ ایہ چھلا چت۔ بچار یو۔ کہو چتر کون سو کیجے۔ چہ بدھ پیا سو بھوگ کرتے (۳) سیرتی ایک  
سکھی سلیانی۔ کان لاگ بھا کیو تہ رانی۔ راے گئی کوئے آئے۔ چہ تہ بدھ سو ہے دیو پلائے (۴) سکھی  
پر تھا بھگ بھا کو سٹانی۔ جیوں رانی ہی تاپے سٹانی۔ چہ تہ بدھ تاکہ اڑ جانی۔ آن کوری کو دیو پلائی (۵) مہانت  
مہانت تہ ساتھ بہاری۔ بھوگ کرت بیتی سن ساری۔ کبا لگ آئے کیو تہ راجا۔ ایہ بدھ چتر چھلا سا جا (۶)  
پر تھن کھوگ ہاتھ نہ یو۔ کے تریہ کے سیر۔ دیو۔ کوک کرتا کے انگا۔ بچن کہا راجا کے سنگا (۷) چلو بھوپ ایک  
چتر دکھاؤں۔ غوث مرات تیں لکھاؤں۔ راے چتر کچھ ہوں نہ بچار یو۔ مرتب سرتہ تر ہنار یو (۸) تاکہ  
غوث قحط کر جانا۔ بھیدا بھید نہ موڑھ پچھانا۔ ترست ہاتھ تاکو نہ لگا یو۔ پیر پچھان جارج پھرا سو (۹) ووسہرا  
پر تھم بھوگ تا سو کیا سو رو دیا سنگھار۔ موڑھ بھوپ ایہ چھل چھلا سکا نہ بھید بچار (۱۰)۔ (۱۱)

انی سرری چتر پکھیا نے تریا چتر سے مشری بھوپ سنا دے ۳۸۶ چتر  
سماپت ہو۔ سمپت ہو۔ ۳۸۶۔ ۶۹۲۸۔ جون

چوٹی۔ مارواڑ ایک بھوپ بچے۔ چدریں تہ نام کہتے۔ سہری ملک سوہن ووسہ تہ نار۔ گھڑی آپ جن برہم سار  
(۱) چندونی تہ چری برائے۔ ناگ لوگ جا کو لکھ لاجے۔ ہو ڈیری ایک دن تن مانہ بچن کہا تریا سو ترناہ (۲)  
یہی کون حکمت میں ناری۔ کانن جی نہ نین بہاری۔ تہی ہے ڈھولکی ڈھولک سناوے۔ سوہرا سو بھوگ کما  
(۳) کیٹک دن بیت جب گئے۔ تریا کھنچ سمن ہوئے گئے۔ اس چتر تہیہ دکھاؤں۔ بھو جارا ڈھول۔ بجاؤں  
(۴) تب تے ایہ شیون ڈری۔ اور نہ تریا سو پر گٹ اچاری۔ میں ووسہ سیں پانی کو ساجا۔ بھو کے ہوکل ترب کے کجا  
(۵) بچن سکت راجا پر کھانو تاکو اتی پتی برتا جالو۔ رنج سیر کے رانی گھٹا سیاوے۔ آن پانی پں نچھ پلاوے  
(۶) ایک دن تریا پیا سوت جگانی۔ بے گھٹ کو چلی نیانی۔ جب تم ڈھول ڈھولک سن بچو۔ تب ام کاج راج تم بھو  
(۷) پر تھم سنیو جب ڈھول بجا یو۔ جیو رانی ڈول رھا یو۔ دنیا و بھاک سنیو جب کا ڈھوا۔ جیو ترنی کو پتا تہ  
(۸) اڈھار ہاتھ اک سو ری راے چھتے۔ جاسنگ تریا کو بیت کہتے۔ بیوئی کو غرت دکھائے۔ بھوگ کیا اتی سچ اچھا لے  
(۹) پر تھم جارج جب دھکا لگا یو۔ تب رانی سہ ڈھول بجا یو۔ جب تہ رنگ سبک تہ کا ڈھوا۔ تریا ویا ڈھول  
(۱۰) عیا کال (۱) تب راجا جیہ ایہ مہانت بچاری۔ دھوکوپ تے نگاری۔ تین تریا بھوگ جارج سو کینا۔ راجا سٹ  
(۱۱) مامو پنا (۱) پر تھم جارج سو بھوگ کما یو۔ ہو رو ڈھول ڈھاک سنا یو۔ بھوپا کر یا کچھ ہوں بچاری۔ کبا چتر







چوٹی۔ باجوہ یک سبت راجا میہ۔ چہ سان کوئی بیو دتیا نیہ۔ دھام گوہارا کے دلاری۔ چہ سان ہنی یو  
 کٹاری راجا اک پٹا شاہ کا بیٹا۔ چہ سان کوئی کہیں نہ بھیٹا۔ ایک شگھار سٹھ رگھو۔ چن او تارن کو بنو (۱)  
 بھوپ ستا تیر کھ بھائی۔ گری بھوم جن ناک چہائی۔ کھئی ایک تیر پٹھائی۔ غازی رائے کہ لیا جانی (۲)  
 جب تن کھاجن گھرا یو۔ نٹھ گوہارا کے لگا یو۔ سو بدھ کرے نوں سو بھوگا۔ دور کلا چیا کا سبھ سوکا (۳)  
 بھوک کرست بھائیو اتی پیارو۔ چن نہ کرتا آپن تیر نیار بھات کی کیف پو دے۔ سبھ سبھ چڑھ بھوک  
 کماوے (۵) تات تات نوں کا آ یو۔ ترست دیگ متا نے چھیا یو۔ روتن موٹھ حوض۔ دھرا۔ ایک  
 بوندل پیچ نہ پرا (۶) پیہ تال ت کال دکھایو۔ پیچ سیرن ڈار پھرا یو۔ روٹے پیچ تہ ڈارے  
 جن کر چڑھے رین کے تارے (۷) پیہ اچھیا لیس دکھایو دھام سان کر دھام پٹھایو۔ تیر سبھ کا دھم سبھ  
 پرینا۔ کام بھوک سو بدھ تن کینا (۸-۱)

انی سری چتر پکھیاں تیر چترے منتری بھوپ سبادے ۱۹۱  
 سمانیتو۔ سمیتو۔ ۲۹۱۔ ۶۹۱۔ جون

چوٹی۔ بربرین کو دیں سبت جہ۔ بربر چراک نگر ثویہ۔ انک سیرتہاں کا راجا۔ چہ سان دتیا نہ سا جارا پیر  
 محمد تہ اک قاضی۔ وہ کر دپ ناتھ چہ ساجی۔ دھام فائتہ بانو ناری۔ چہ سان ہنی راج دلاری (۱) سورٹھا  
 سندری ناکی ناری اتی کر دپ قاضی سہے۔ تاتین کینا بچار کہ بدھ بدھ کو کر دپ چوٹی۔ شاہ پتر تیر چراک  
 آ یو۔ بانکے لئے سروپ سوا یو۔ قاضی کی استری تہا۔ برداسی کہ چت یو کھار (۲) سلمان سو دھام بھوت  
 بھات بھات تن درب ثاوت۔ یو کہ سبھ جوں سپس بھکاوے۔ یہ قاضی سندھ ہوئے جادوے (۵) ایک دس  
 اچ پیہ لٹائی۔ کان لاگ سبھ بات سکھائی۔ سبھ چھپائے سکھ کے رکھا۔ اوٹھ نار سو بھو نہ بھاکھا (۶) سبھ  
 پیچھ اٹھ فوج لوائے۔ بھات بھات کے ساتھ جوائے۔ سبھ بھے مل دیو دعائے۔ ممپتی سندھ کرے خدائے  
 (۷) سبھ جوں ہاتھ پیچھے پئی۔ سو بدھ دعائوں کر دینی۔ بھات بھات تن کر تہا۔ تاپتی سندھ کرے خدائے  
 نے دعائیر یہ دھام سدھائی۔ مار قاضیہ دیو دہائی۔ کر قاضی کے گی تہاں۔ پڑھنا کتاب ملا نے جہاں (۹)  
 پر جان کھنا کے برکھائی۔ سبھ کتاب اپنی جانی۔ ہم جو یا کہ دیوی دعا۔ یاتے سندھ کر خدائے (۱۰) یہ بدھ پر ہم  
 کاج پکھائی۔ برکھائی اپنا سکھائی۔ سبھ بھو نہ کرنوں۔ بچارا۔ یہ چیل ہرا اپنا پیارا (۱۱) دوسرا۔ ہم سبھ  
 ہی اتی کر پاکر دینی ہیں دعائے پتی سبھ بھو نہ سبھ سیانہ (۱۲)

انی سری چتر پکھیاں تیر چترے منتری بھوپ سبادے ۱۹۲  
 سمانیتو۔ سمیتو۔ ۲۹۲۔ ۶۹۲۔ جون

چوٹی۔ بھوپ سو دھرم سین اک سبت۔ چہ سان حک دتیا نہ کنت۔ چن دے تیر نار۔ سبھ جہ کہ  
 بھپن کر کے دیتے (۱) مندل دے دوتاتہ سو بھے کھگ مرگ۔ چھ بھگن موہیے۔ ایک پر بھاتن موتن  
 دھری۔ من نار بھرت جن بھری (۲) رپا ست ایک شگھرتن سیر لو سدن آن تاکا تن گھیرو۔ کھئی ایک  
 تہ دئی پٹھائی۔ ایک بھتن کر کے تہ لپائی (۳) آن جن تن دیو لٹائی۔ اتی کو تاسو لپٹائی۔ اٹک گئے جیتا  
 نہ جانی۔ یہ بدھ تن کینی چترائی (۴) توپ بڈی ایک ہی شگائے۔ جہ سبھ بھتہ تہ جائے۔ نتر سکت کرتاوں



بری۔ تر جئے ایہ بھانت اچڑی۔ (۵) تر جاکر کھمبہ بھائی۔ ایہ بدھ تا ہے کہا بھائی۔ توپ کھمبے موہے وار چلے یو۔ ایہ تر پست کے گرو  
 پیچو (۶) جب سچھی ایسے سن ملی۔ وار دواگ تیر دی۔ گوجم کے گوری چلا یو۔ نتر شکتی جم تک نہ آ یو (۷) جانے پری نچ پرتیم  
 کے گھر۔ پائین جس میں گویاں کر۔ رنکھ میت تہ بیا اٹھائی۔ پوچھ انگ ارسا تہ لگائی (۸) دوسرا۔ بیت ادھک اپیکری  
 دھن گوری کا نیہ۔ گولا ہوئے تو پو اڑی پتیکری نہ دیہ (۹) چوٹی۔ راتے گوری متوا کے گئی۔ اتے سکھن بھوپ سہ دی  
 دلو داراں ہم دی۔ توپ کھمبے ترنی اڈ گئی (۱۰) رانی بھوپت نہت پکاری۔ کون دیوگت کری ہماری بھپیت آگ گوری  
 ان دی۔ توپ کھمبے تاتے اڈ گئی (۱۱)۔

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے مشری بھوپ سباد سے ۳۹۳ چتر  
 سماپت۔ بھمستو۔ ۳۹۳۔ ۶۹۹۴۔ انجون

چوٹی۔ اچھا چراک بھوپ کھمبے۔ اچھل سین تر نام کھمبے۔ تہ اک سہری راتے شاہ بھمبے۔ جانک بھمبے شامین کی  
 کھمبے (۱) چپادے تر شاہ بھمبے۔ رڈپ وان گڈوان کھمبے۔ تہ را جا کا پتر ہنار یو۔ سو کھمبے راتے چہ نام بچا یو (۲)  
 اٹل۔ شہوان اک سچھی لئی بلانے کے۔ کھمبے راتے کہ دینو تا ہے چٹانے کے۔ کہا کر دھک ختن تے ہیاں  
 بیا یو۔ ہو جک چوکی در ب شک کے ہائیور (۳) ست سچھی پن پن کے گرہ گئی۔ جم تم تا ہے پر بھمبے ہتاں بیا بھمبے  
 ست چینی چیل ادیک سکھ پائیو۔ ہو بھانت کی کھن ٹکٹنگا یور (۴) کیا یف کو یان سودھوں پھمبے پر بھانت  
 بھانت تہ سے ہس کر ناری۔ کوک شاستر کے ست کو پس اچار کے۔ ہو پو پھمبے کھمبے ہتاں ہتاں کے (۵) ادھک  
 چو تن دھمبے ہتاں کر پڑا کرے۔ من میں بھمبے آند نہ کا ہوں تے دیں۔ پت پت کر جانہی سو چھک نہ چھو رہی۔ ہو سکل  
 در پ کھمبے کو ہتاں مرمی (۶) چوٹی۔ بھوگ کرت ترنی سکھ پائیو۔ کرتکیل رضیہ تبا یو۔ پہلی رات بیت جب  
 گئی۔ پانچھل رین ریت سہ دی (۷) کہا کھمبے راج کھمبے سنگ۔ کہوں چھاڈ ہمارا تیں انگ۔ ہو کوئی چھک  
 میں یہ بھمبے۔ جائے راتن بھمبے تے ہے (۸) شاہ شاہ بھانت اچار۔ بین شومم راکھار بھمبے لکھت ہے  
 یف ہلاؤں۔ تے شاہ کی شاکھاؤں (۹) تہ میں رمت ہنارے سنگا۔ اپنوج رانگ سوانگا۔ میں تیں مھمبے لوگ ہتاں  
 بھمبے ہتاں بھمبے پاریں (۱۰) یوہا کہ کھمبے راکھار پرا تہ میں راکھار پرا تہ میں راکھار پرا تہ میں راکھار پرا تہ میں  
 بھمبے نہ کئی بھمبے۔ چاکرا کھمبے یو۔ پتج صاحب کے تہ کیو۔ کھان پان بھمبے سوئی ہلاؤں۔ نرناری کوئی جان  
 نہ جادے (۱۱) ایک دن پیا کے گئی شکارا۔ پتج مراح کے مڈوارا۔ جل کے ساتھ بھمبے چھارار چھت جانت چن  
 تے بار (۱۲) بھمبے کوئی کھمبے توں کہ پانی۔ کوئی نہ سمجھ مد سکے گیانی۔ جب کان کے گئے سمجھارار راج کو سو بال اچار  
 (۱۳) تم کوئی تر کھا اھمبانی۔ ستل ہو پو ایہ پانی۔ بھمبے پیا ترے تا ہے پیا ر بھمبے کہ جل تا ہے پچا (۱۴) چوٹی  
 تریہ بیا کباب ہا تھ کر کھمبے کھمبے راج ست بھمبے۔ تہ رے ست لہان آنا۔ چھن کرو دوا دانا (۱۵) جب بھمبے  
 سو بھمبے جانہو۔ بھمبے لوگن ایہ بھانت کھمبے یو۔ تم بھمبے چلو بھوپ کے ساتھ ہم سیوا کر میں جکت تھا (۱۶) بھمبے جن بھمبے  
 بھوپ کے ساتھ وائی ہے ناری۔ پرا داسیج و سو دی بیا کام بھوگ میں ہس ریں کیا (۱۷) دوسرا۔ ایہ  
 چتر دئی ہس رست بھمبے شکار۔ پرا جاسیت راجہ چھلا سکا نہ بھوپ پچا (۱۸)

اتی سری چتر پکھیا نے تریا چتر سے مشری بھوپ سباد سے ۳۹۴ چتر  
 سماپت۔ بھمستو۔ ۳۹۴۔ ۶۹۹۵۔ انجون



چوٹی - دیو چتر اک بھوپ کھجانیٹ - سری شراج دتی چرجانیٹ - تہ سنگ چڑھت امت چترنگا - امدھلت چہ  
 بدھ کرنگا (۱) اڑل - سری اکیس متی تہ تاکھانیٹ - پری پدنی پاترک پرکرت پرماچے - کے من پتی سر جانی  
 کہ دن کر جوٹی - ہو چہ کم ہوئے سے نارنہ پاچھے ہے بھی (۲) یہ اک راسے تجلف کھتری جانیٹ - روپ دان کن  
 وان گھر ہجانیٹ - چہ بلوک کھد رپ درک کھوئے ہے - ہو چہ سم سندر بھوئے آگے ہوئے ہے (۳) راج جٹا  
 اک دن تہ روپ ہمار کے - رہی کن ہوئے من مہ کریا بچار کے - اب کس کروا چائے جو یا ہی کہ برو - ہوین  
 ساجن کے رے اکن بھتر جرو (۴) ہو سہجری سمجھ اک لئی بلائیے - کہ تہ بھید گورتن دی بھائیے - جو میں تیں کچھ  
 کیو سو بینہ اکھو - ہو چت سید راکیو بھید نہ کا ہو بھاکھو (۵) چوٹی - سکھی کوڑ پو دئی پھائی رچہ تہ بھانت پر پو  
 لیائی - راج شہین آن ملا یو - ساجن بدت بھنی سکھ پا یو (۶) بھانت بھانت سیتی کیو بھوگا - مٹا کیو سکل  
 دھمن کو سوگا - بھانت بھانت تن کرے بلاسا - سچ پتی کو بچ کر کے لڑا (۷) چتر چتر یا دو دو کلونینہ - مل مل  
 میں مہر دھنی بولیں - بھانت انک کی کیف شکا دیں - ایک بلنگ پہ بھٹ چڑھا دیں (۸) آسن بھانت بھانت  
 کے لپنی ۲ - بگن چٹن دئی دسپیں - دس رس کس زکیل کما ئے - پٹ پٹ ترنی تر جائے (۹) دئی ترن بچیا  
 دھول کھائی سچار خانک ایہ پھین چڑھا ئے - رس رس کر کس کس رت کیو - چوری چھلا کو چت لیو (۱۰) اس گے دو  
 نہ چھہا جانی - کہی بات ایہ گھات بنائی - ایک منترم تے پیا بچے - جیکے بھیں پیا نا بچے (۱۱) جب لگ منتر چار تیں  
 کر تیں - تہ لگ تیں جل نہج نہ مر تیں - ترے جل آگے ہے نہ نیرے دھارادر ہے ہے تو ہے گھیرے (۱۲) منتر  
 تانے تب لیو - گنگا مچ پیا نا کیو - جل چول ادوتوں کے رہا - آن پران تلکے نہی گہار (۱۳) ایہ چھل جل میںہ بیت  
 پھائیو - مات پتان پنن شا یو - ہو پت پات سو سبر کر ہو - پرہ پوزر چرکھ کوئی برہو (۱۴) بے چلو شمنات ہمارے  
 متھ جان دی ہو ت سوارے - تہ تے جو زنگیں ہے کوئی - بھرتا ہوئے ہمارا سوئی (۱۵) بجن سنت - راجہ رکھا  
 ساچھوٹ جڑھ کچھ بھکھا نو - جو پر جاوے ڈھول نکارے - چلے سر سری متھن نکارے (۱۶) بڈے  
 دھمن کی متھن سہ دھاری - بھت بھت سر سری موڈاری - تنک بار کہ جے ڈولا کیو - نکس چرکھ تہ تے اک آ یو (۱۷)  
 نہ کہ بجن کو روپ اپارا - برت بھلی تہ راج کمارا - بھیدا بھید پو کچھ نہ بچو - ایہ چھل ناری جابر کہ بریو (۱۸) دوسرا  
 چہ بھہ تے متھنی - دھنی بھنی بری نہرا - تیں ہی متھ گنگا برا یا کو راج کمار (۱۹-۱)



کر مارے۔ تب ایہ بدھ تن بیرنگا رہے۔ جے گڑ مور اینہاں چل آدے۔ راج ککوری تھی سکھ پاوے (۹) سنت  
 پن راج پک پرے۔ بہہ اشت کرن پن اچرے۔ کہاں تو گر موسے بنے یے۔ جہ تہ بھانت تانے پیاں یے  
 یے (۱۰) پن چکھ کا نام تبا یو۔ ناری تھی کا بھیں نبا یو۔ نہ بہہ مٹور بھاکت مہیو جہاں۔ بھٹی جائے چھلا بھاں  
 (۱۱) پن سنت تیر بھوپ سدھار یو۔ تھی روکھ تر چکھ نہا یو۔ جہ تہ بدھ تا کو برما یو۔ اپنے دھام تاپے آ یو  
 راج ککوری تاکہ درسا یو۔ پن تاپے ایہ بھانت نایو۔ جوا یہ تریہ تھی برتا برے۔ تو پنچے پیر یو نہ ابرے (۱۲) کرت  
 کرت بہہ پن تبا یو۔ شاہ کونا نام تبا یو۔ سو تھی برتا تاپے بوا یو۔ جو نرپ ستیر جیا یو چا مو (۱۵) جو یہ تاپے تپا ہے  
 میا دے۔ رین و دس تا سو لپٹا دے۔ اور ناری کے نکٹ نہ جائے۔ تب یہ جکھ کور جھکائے (۱۶) یہے کاج راجہ تم  
 پکے۔ اب ہی ایہ بدھ کر دیکھے۔ کے آگیا تہ آشرم گئی۔ دھارت بھیں ناری کا بھٹی (۱۷) راج سا جھ بیاہ کو تبا یو  
 شاہ شاہت پوت پٹھائیو۔ جب ہی بیاہ توں سو بھیکو۔ تب ہی تاپے بھوت تیج بیکو (۱۸) راج ککوری بھیل سو پا یو۔  
 بھیدا بھید نہ کسی تبا یو۔ چھلاں کے چرت اپارا۔ پکت رہا ککوری رار (۱۹-۱)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے مٹری بھوپ سنبا دے ۳۹۶ چتر  
 سا پتھو۔ بھٹو۔ ۳۹۶۔ ۶۰۵۰۔ انجون

چوٹی۔ پر تھی سنگ اک بھوپ بھکت۔ پر تھی پور تہ نگر پر مکت۔ لال متی رانی تہ سو ہے۔ سر زنا ر بھگن مو ہے (۱)  
 سکھ سیدی سنت کا نامار تھکت رہت جا کو لکھ باما۔ ادھک روپ تا کو بدھ کر یو۔ جن کر کا دیو او تریو (۲) چھلاوے  
 تہ شاہ ولاری۔ کک اوٹ سا پنے جن ڈھاری۔ راج پتر جیا تاپے نہا را۔ نہکھت روپ ہوئے گیو متوارا (۳) ایک  
 سچری نکٹ بھائی۔ ایت دھب دے تہاں پٹھائی۔ جیا تیں چپل تھی کو یے پس۔ مکھ مکھ ہے جو کچھ سو پے پس (۴)  
 پن سنت سچری تہ گئی۔ بہہ بدھ تاپے پر بدھیت بھٹی۔ شاہ شاہت با تھ نہ آئی۔ تب دوتی ایہ گھات بھائی (۵) تو پت  
 دھام جوئے اسارے۔ چدھ جائے تہ سکھ سوارے۔ یو کو ڈو در بہہ یو۔ پروں ڈار جیوں دس دیو (۶) ایہ چھل شاہ تہا  
 ڈیکائی۔ سنگ تے نرپ رت گھرائی۔ نہیں آن پروں اٹھار۔ نار لکھا تہہ راج ککوری (۷) تات مات ایہ مٹور نہ بھائی۔  
 ان دوتی ہو آن بھائی۔ راج ککوری جو لکھ نہ پکے ہے۔ ناک کان کٹا لکھ لگے ہے (۸) ہائے ہائے کر گری دھرنی پر۔  
 کئی کہا کر یا ہے بھٹو ابر۔ دھرگ بدھ کو مو کو کس کیا۔ راج ککوری بھٹن دیار (۹) اب میں بچ گھر کو پھر جے ہو۔ دویے  
 دن کو ترے پھر اسے ہو۔ راج پتر لکھ کر یہ نہ لئی۔ ایہ چھل موٹہ موٹہ تہ گئی (۱۰-۱)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چترے مٹری بھوپ سنبا دے ۳۹۷ چتر  
 سا پتھو۔ بھٹو۔ ۳۹۷۔ ۶۰۵۰۔ انجون

چوٹی۔ سکھ دیں سنت ہے جہاں۔ سکھین راجہ کی تہاں۔ سکھ دی تہاں تہاں۔ چند سورج لکھ تاپے جو لکے (۱)  
 گئی راے توں جیا ہیو۔ من بچ کرم کوری اس کیو۔ ایو چھل اک دن پئے یے۔ جھم جھم پل پل جیے اس  
 سکھ ایک تہ تیر چٹائی۔ جہ تہ بدھ کر بیا بھائی۔ اپن سیج پر تہ بھارا۔ کام بھوگ کا چلا کھارا (۳) بیٹھ سیج پر دئی  
 کا دیو۔ دھرم دھرم دھرم تہاں۔ بھانت بھانت تن کرت لپسا۔ تات مات کو نچ کرتا اسار (۴) پست بھانگ انیم  
 نکاوے۔ ایک کھٹ پر بیٹھ چہ ہاویہ ترن ترن اڑو اڑو بھائی۔ رس رس کس کس بھوگ کما ہی (۵) رانی بہت  
 تیا نا کو بر۔ آد ت بھو دھتا کے مندھار گھات تو با تھ نہ آئی۔ تات مات من دسے دیو (۶) بچ آئے کہ آگ لگائی



دوئے امٹی پنج پیسہ ڈرائی سائل لگت دلو کہ بھی رانی رادست اڈگئی (۱) اور چکھ کچھ بھید نہ پاسیو کہانچہ کاج کیا۔  
آپن راج دیں کا کارہ پور شینبر سو تیرہ برا (۸-۱)

## انی سری چتر پکھیاں نے تریا چتر سے منتری مہوپ سنا دے ۳۹۸ چتر سماپت شو۔ سمبستو۔ ۳۹۸-۶۰۶۸۔ انجون

چوٹی۔ پکول دیں جتا کہ راجہ۔ چہ سمان بدھا اور نہ سا جا۔ رتا دے تہ ناری بھٹے۔ چہ سورجہ سم نہ کیجے (۱)  
انکرت دے تہ تانکھیت۔ امت روپ واسے پچیت۔ تہ بھان اک سوداگر آ یو۔ چہ سم بدھا دوجو نہ بایو (۲)  
راج کوری ثاکے لکھ انگا۔ من کرم جگ رکھی سرنگار۔ پھٹے سچری لی اس بھائی۔ کیت بھی تیاں نکالی (۳)  
ادھک بھوگ تہ ساتھ مچائیو۔ بھات بھات رس کیل کیا۔ چپن اور انگن پتو۔ بھات انک تریہ کو سکھ پتو  
(۴) جب تریہ چت تو نے ہر پو۔ تب اس چت پچھلا کیو۔ مات مات دئی لول پھائی۔ ایہ بدھ تن سوچن تانے (۵)  
میں اب لگ نہی تیرتھ انائی۔ اب تیرتھ کر ہوئے جانی۔ جو اس تم تے میں پاؤں۔ تیرتھ ہانے سکل پھراؤں (۶)  
تہی کرو پم کہ تم دیو تانتے میں اپا دام کیو۔ جو مڑتی سبھ تیرتھ اپنے ہے۔ سندر ادھک کانے ہوئے جے ہے (۷)  
کے آگیا تہی سبت سدھائی۔ بھات بھات تیرتھن انہائی۔ نکھات پا کے کرنا تھ سنگھارا۔ تا کی مھور تیر بھارا (۸)  
اپنے دھام پور پھرائی۔ مات پیہ ایہ بھانت جانی۔ مڑتی اتی تیرتھن انیو۔ تانتے چپ سندر ہوئے کیو (۹) بھانت  
بھانت سم تیرتھ ہانے۔ انک بدھ تن سپر جوائے۔ تانتے بیو آپ بر دیو۔ سم نہی کو سندر بپ کیو (۱۰) یہ کا جو نرات  
نہ پائی۔ کہا کرم کر کے تریا آئی۔ تیرتھ مہا تم مہو جانیو۔ بھیدا بھید نہ کیوں پکھانیو (۱۱-۱)

## انی سری چتر پکھیاں نے تریا چتر سے منتری مہوپ سنا دے ۳۹۹ چتر سماپت شو۔ سمبستو۔ ۳۹۹-۶۰۶۹۔ انجون

چوٹی۔ گھام پڑ اک مہوپ بھنچے نامی انکرت دی کیجے۔ تانکھو کھن دے گھرتا کے۔ زری ناگنی تل نہ دے  
(۱) اتی کروپ تہ ناتھ کچھیت۔ اتی سندر جہ نار بکھیت۔ سندر اور شو تہ چھری روپ دان گنوان دھرتی (۲)  
اڑال۔ جب ملتانی رائے کوری لکھ پایو۔ جگ نائک کہ جیت تے کوری بھلا یو۔ پھٹے سچری جگ گرہ کیو بلاکے  
مہوچن بے پی بھانگ انیم چڑھائے کے (۳) چوٹی۔ اب پتو مہو ہے ان پیارے۔ ہم رکھی لکھ نین ہمارے  
ناہی ناتن دھیر بکھانی۔ آخر کوری کہی سو مانی (۴) اڑال۔ بھات بھات کی کیف دیوانے پی بھے۔ بھات بھات  
اکا کے آسن بیت بھے۔ امت بھوگ تریا پائے رہی اڑھائے کے۔ ہوزکھ جن کے نین گئی پکائے کے (۵)  
چوٹی۔ بھات بھات تاسور کتا پالی۔ آسن ساتھ گئی کپٹانی رس گپو سبت نہ چھو راجانی۔ بات بھاکھ تہ نکھات  
بنائی (۶) سا جن آج بھیں میں رہو۔ تی کو بچ کر بدھ کر سو۔ اپنی ساتھ پرگٹ تو ہے لے ہو۔ مات پتا تو ہے  
لکھت بندے ہو (۷) جگ پتی لے شو بھون سدھائی۔ کاٹا موٹہ تال تہ جانی۔ لوکن ہی شونام سنا یو۔ روپ  
سبت تہی سپس چڑھائیو (۸) پن شو اد بک کر پا کر کیو۔ سندر سورپی کر دیو۔ کو تک لکھا بھاتن کر۔ شو پتا پ  
سم آج پچرا (۹) وہ مرتک تہی دئی دہائی۔ تاکو ناتھ بھاکھ گرہ لیان۔ بھیدا بھید نہ نینوں پایو۔ بن پانی ہی تہ  
نہ ایو (۱۰-۱) انی سری چتر پکھیاں نے تریا چتر سے منتری مہوپ سنا دے ۴۰۰ چتر  
سماپت شو۔ سمبستو۔ ۴۰۰-۶۰۸۹۔ انجون



چوٹی - سورج کرن اک بھوپ بھنچے - چند کرن پڑنگ کتے - یہاں کوڑی تیر وھام فلاری رچہ سمان بدھ کھوں نہ  
 سواری (۱) تہ اک شاہ کو پوت سجانا - کھدین ناما بلوانا - یہاں کوڑی واکي محبب ہی - من کرم پن شکت ہو کے رہی (۲)  
 پھٹے سچری یو بلائی - پوت بھاگک ارنہ نگائی - بھات بھات تن تانے پوایو - اوھک مت کر گے نکا یو (۳)  
 مت کیا بد ساتھ پیارو - کب ہوں کرت نہ ارسو نیارو - بھات بھات ارسو نیٹا دے - چوٹک پوول دوو بل جاوے  
 (۴) رس گئیو پیت نہ چھو جانی - بھات بھات بھوگٹ پٹائی - جین اور اگن لئی - ایک بھات تن اسن دئی (۵)  
 رس گئی تا کو تجانہ جانی - بھات ایک لپٹا سکھ پائی - یاگک کہا کون بدھ جاؤں - اب اس کون اپا لے بناؤں  
 (۶) جان بوجھ اک وج کر مار - بھوپ بھے ام بہارہ ہار - اب میں جائے کروتہ کے ہو - پٹت وہ سر پڑے سدھ  
 ہو (۷) پورہا پیت اکیہ مانی - رانی پوول پاکین پٹائی - نتر سکت کووت سروھار - ایک روم تیر تاپے نہ ہرا (۸) بھن  
 لہاکوت اپہ یو سوٹ بدایا تن کیو - پن گئی نتر کے دھاما - بھید نہ لکھا لیتو تہا (۹) دوسرا - اپہ بدھ  
 تھیل پت مات کہ گئی نتر کے سنگ - سوکی سیام پورن ہیو ت میں کتھا پر سنگ (۱۰-۱)

اتی سری چتر پکھیانے تریا چترے منتری بھوپ سناوے ۴۰۲ چتر  
 سناپتنتو بھتو - ۴۰۲ - ۶۰۹۹ - انجون

پاتاہ تاروں اک سیت - امت تیج جا کوک گنیت - رچہ دھن بھرے چل بھڑا رات آت جن کا پار نہ دارا (۱) تہ چتر شاہ  
 سنا اک سیت - جانک چتر چتر کا گنیت - نہکھ بھوپ کارو پ لھجائی - ایک سچری ہتاں پھٹائی (۲) کوڑی سنت  
 توں کا ناما - چہ سمان بھی اور نہ باما - سو قاروں کی حبب لکھ لگی - لہگئی بھہ ہی سدھ گھٹ کی (۳) ارٹل سکھی  
 بھوکھن دے تہ دیہی پھٹائے کے - سو ری کہی بھن سو کہیو جاییکے - پرت بھاری سیت کہا سن بچکے - ہو حن تو تریا  
 گرہ ایک دتیا سو ہے کیجے (۴) چوٹی - کوڑی کوڑی کی بات لکھانی - راج کوڑ کر اکیہ مانی - ام سکھی جائے تپاے سدھ  
 دئی - کوڑی سنت رساکن بھی (۵) تہ چھن سرنگ وھام پنچ دئی - نرپ کے سدن نکارت بھی - چالیس گنج درب  
 کے جیتے - پنچ آئے رکھے کے تپے (۶) موٹھ بھوپ کچھ بات نہ پائی - کہ بدھ وھن تریا لیا چرائی - چھوڑ بھڑا ریلو کے  
 کہا - پیہ ایک نہ دھن گرہ رہا (۷) ارٹل - ادبک دکھت ہوئے لوگن لیا بلوئے کے - بھات بھات تن پرتی دکھ  
 کہا بنا لے کے - ایلا کن کو کرم کہو ہم میں ہیو - ہوچہ کارن تہ گرد چا لہک دھن کیو (۸) چوٹی - سبھ لوگی اپہ بھات  
 پجاری - پرگٹ راو کے ساتھ اچاری - دان پن تیں کھو نہ دیو - تہ تیں گرہ کو بھو دھن کیو (۹) سح صھا ک پایو  
 اپہ بدھ جب - وھاوت ہیو میت لے دل تہ - جین لئی تا کی سبھ شاہی - کوڑی سنت نار کر بیاسی (۱۰) دوسرا -  
 ایہ چتر تن چھلا سکل درب برین - اپہ بدھ کے قاروں ہنا نا تھنھا کہ گھن (۱۱) چوٹی - لوں آج نگ بات نہ جات  
 گدھا گنج آج کو بھات - ایو چتر چھلا کر - قاروں مار صھا کہ برا (۱۲-۱)

اتی سری چتر پکھیانے تریا چترے منتری بھوپ سناوے ۴۰۲ چتر  
 سناپتنتو بھتو - ۴۰۲ - ۶۱۱۱ - انجون

چوٹی جی شہر ست بے جہاں چنگن میں تراوھپ ہتاں - گوہرتی ناری تہ کہیت - رچہ سمر چرناری نہ ہیتا (۱)  
 شہر سداوتی براجے - جا کو نہک اندر پراجے - بلوڈ سبک شاہ اک سیت - رچہ سمان کب اور نہ گنیت (۲) سدا کوڑی  
 تہ شاہ بھنچے - چند سور لکھ جا ہے ارجھ - اپرمان دت جان نہ بھی - جانک بھول جینی رہی (۳) سدا کوڑی نہکھا



جب راجا رتب ہی سیل نون کا مہاجا۔ کھی ایک نرپ تیر چٹائی۔ پورا راجہ تین کہوتیں جانی (۴) میں تورو پ نرکھ  
 ار جھائی۔ مدن تاپ تیں بھی ودانی۔ ایک بار تم جھیں بلاد۔ کام تپت کرکیل شادود (۵) جو اپن گرہ سوے  
 نہ بلاد۔ ایک بار مہارے گرہ آدو۔ مونگ کر بیٹھ مین پلاسا۔ ہم کہ تور ملن کی آسا (۶) مہو پ کھدی وہ گرہ نہ لہائی  
 آپ جاتے نہ سیج مہائی۔ ویپ دان ثرنی تن کینا۔ ارگھ دھوپ راجا کہ دنیا (۷) سجر سیج اوپر سچھائیو۔ مہا  
 افیم شراب نکائیو۔ پر تم کما نرپ سوان پرچے رہو مجھے مدنگ کس دپچے (۸) سنت پن اہم مہو پ نہ مانا ہم  
 کے ڈنڈ تر اس تر سانا۔ کیو نہ میں تو سورت کر ہو۔ گھور نک مہو پ نہ پر مہو (۹) تم تم تر یا اچا گر ڈارے۔ جو  
 جو ورگ نرپ ہمارے۔ ہائے ہائے سوے مہو پت بھیجے۔ کام کر یا مورے سنگ بجے (۱۰) ہنی ہنی پن جم جم نرپ  
 کرے۔ تم تم چرن چھلا پرے۔ ہا ہا نرپ موے کر دپلاسا۔ کام مہو پ کی چڑوہ آسا (۱۱) کہا کر دیکھ کہاں پدھاد  
 آپ مرد کے تجھے شکھارو۔ ہائے ہائے موے مہو پ کراہی۔ تاتے جی ہمارا جرای (۱۲) سو یا۔ آسن اور  
 انگن چیں آج بھیں ترے کس کے ہو۔ رچھ میں جون اپا کے گمانی تیں تاپے اپا کے سو تو ہے رچھے ہو۔  
 پوست مہانگ افیم شراب کھائے تیں تب آپ چڑے ہو۔ کوٹا اپار کرو کیوں نہ میتا پے کیل کرے پن  
 جان نہ دے ہو (۱۳) کینے بات بنائے ہو کن کیل کرے پن میں نہ ٹر دگی۔ آج ملے ترے پن میں تورو پ چار  
 چار جردگی۔ ہار سنگار سجے گھر بار سو ایک ہی بار بار روھو گی۔ کے کو پیار ملو اک بار کو پیار بنا کر پھارو گی  
 (۱۴) سند کیل کر دھوے سنگ۔ میں تر و لکھو پ نکھائی۔ مٹا نو ہنی جہاں جاؤں کر پاندھ ج ک بھی وٹ دیکھ  
 ودانی۔ ہوا کی تو ہیر پر بھانم باندھو۔ یہ کس سون گمانی۔ جانت گھات نہ مات بات سوبات بیات وہو  
 کی جوانی (۱۵) جنیک پریت کہ ریت کی بات سوشاہ شارب ہیر نکھائی۔ چوک رہا جو پنوں اور چتے کر باندھو ہا  
 مکھ سون گمانی ہلا دھو ہا جڑھ مہو پ مہا اور ہے کوٹ کئی اہم ایک نہ مانی (۱۶) پو پتی۔ جب مہو پت ایک بات  
 مانی۔ شاہ شتاب اور یک رسانی رکھیں نین سین کر دگی۔ راجا کی بیاد نہ لئی (۱۷) پکر را کی پاک اچاری۔ پن ہی  
 سونتر سات بے تھاری۔ دتیا چکھ کوئی تہ نہ ہمارو۔ آن را کو کرے سہارو (۱۸) مہو پ لخت نبی ہائے کھائے  
 جن کوئی نہ مجھے پچھا۔ نے شاہ شتاب ات نرپ نہ چھوڑے۔ پن ہی دلیے سونڈ پر توڑے (۱۹) راہ کھاتر یا مجھے نکھا  
 کوئی نہ پچھا سوک ہمارو۔ آپ یہ مجھے نہ جانے دے ہے۔ پن ہی ہنت رت لوک پچھے ہے (۲۰) پن ہیں جب سورہ سے  
 پری۔ تب راجا کی آنکھ اٹھری۔ اہم اہلا کہ موے سنگھ ہے۔ کون آن بیال مجھے اڑے (۲۱) پن راجا اہم بھات  
 نکھانو۔ میں تر یا نور چرن نہ جانو۔ اب جو تن سو مجھے نہ مارو۔ جو چا ہو تو آن ہمارو (۲۲) شاہ شتاب یوس  
 پانی۔ نین بین دے سکھی ہٹائی آپ گئی راجا پ دھائی۔ کام مہو پ کینا پٹائی (۲۳) پوست مہانگ افیم کھائی  
 آسن تاتر دیو نبائی۔ چیں رائے انگن بے۔ نگ دیت تہ مہو پ مہو پ (۲۴) مہو پ دیو راجا جب  
 رچ ارجھی ثرنی کے جیانت۔ پٹ پٹ آسن نرگی۔ چیں کرت مہو پ کے بھی (۲۵) کہ کہ کہ کو گرے لگاوا۔ آسن  
 سو آسن چھووا۔ آدھو لہا سو دودھو اور لکائی۔ دھو پن پن سو کچن ملانی (۲۶) اہم بدھ مہو پ کیرا راجا پن رچہ  
 بدھ رچا چینی کے من۔ مہو پ اور بدھ مہو پ اور ات دیس کو مارگ یو۔ (۲۷) رت کراد بدھ کر دیا۔ ایسا چرت  
 چھو لکھا۔ اور چکھ سوراد نہ مہو پ۔ جو تر یا کیا سو جیا مورا کھا (۲۸) دوسرا۔ نک دین نرپ چھلا پن وہ  
 لئی جانی۔ رانی کر را کی سدن سکائے کو چھل پانی (۲۹)۔

انی سری چنر پکھیاں نے تر یا چرت سے منتری مہو پ سنا دے ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۵۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۷۔ ۱۲۹۸۔ ۱۲



چوٹی۔ سن نریر چتر بکھانو۔ چہ بدھ کیا چھلا جاو۔ اندراوتی نگر اک سو ہے۔ رائے سنگہ راجا تہ کو ہے (۱)  
 شودی تہ ناری پکھن روپ وان گنوان سو پھن راجا آپ چتر نباوت۔ یکھ لکھ پڑھ اسیرین سوات  
 (۲) سواتی ابہ بدھ جب سنی۔ او یکا ہنس کر سونڈی دھنی۔ اس کر اسے چتر دکھاؤں ریا بھی یا ہی نے  
 لکھواؤں (۳) چہ تہ بدھ جھوپہ پھلائی۔ ملت بھی تن میں کہ آئی۔ ان گرسے تاکے لپٹائی۔ بھات بھات  
 تن کیل رچائی (۴) بھات بھات جد پتیر بھا۔ تونہ تریا آسن تہ تجا۔ بھات بھات اسوات جھانی۔ ریکھ جھوپہ  
 کاروپ بکائی (۵) بھوگ کماٹے کئی ڈیرے جب۔ ریکھیں ساتھ بکھانوام تہ۔ ابہ راجہ سو ہے آج بکائیو  
 دن ہی سونگ بھوگ کماٹے (۶) ساس سسر جی ہی سن پائی۔ اور سنت ہی سگر لگائی۔ آج راج یا سرت  
 مانی۔ بو جھ بھ لوک کہانی (۷) پٹ شودے ایہ بھات اچارو۔ میں دیکھت تھی بیاتہ اور بات کیسے موہے لے  
 کیا کریں۔ چپ کرے کہ کوپ کر میں (۸) اٹل۔ دن کو ایو کو تریا کر کما ڈی۔ دیکھت جاکے دھام نامک  
 جادی۔ اس کاج کر کون ہو کم بکھہ ہیں۔ ہم اپنے جیت کی بات جیت سوراکھ ہیں (۹) چوٹی۔ بین سنت بھ  
 سن بچ آئیو۔ کونہ تہ ایہ کھٹے چلائیو۔ جو کوئی اس کرم کو کر ہیں۔ بھول نہ کا ہو پاس اچتر ہیں (۱۰) لوگن کہ  
 پیر بدھ ڈھائی۔ پیا تن پتری لکی بنائی۔ سو پریار انو گرہ کیو۔ ایہ بھی چرت گر تھ لکھ بھولا (۱۱-۱)

## انی سری چتر پکھیاں نے تریا چتر سے مشری بھوپ سنا دے ۴۴ چتر

سما پتتو۔ بھمتو۔ ۴۴۔ ۱۵۱۔ انجون

سدمی بانج چوٹی۔ ست سند ہی اکھ بھوپ بھیجے۔ پر تھے ست مکت بیج کیجے۔ جہ میں چری چود ہوں بھاپو  
 نار دھکی تہ رائے نکائیو (۱) بھ دیون کو راجا بھیو۔ برہا تیک آپ نہ دیو۔ نہ کٹک سرتک کیا سب۔ والو  
 مار لکاروئے جب (۲) ابہ بدھ راج برکھ سو گیا۔ ویرگھ واڑھ والو بھولیا۔ دس سہسر جھوپن دل نے کے  
 چڑھیا یونہ اور تے کے رس بھ دیون ایسے سن پایو۔ ویرگھ واڑھ والو چڑھائیو۔ میں سہس جھوپن دل  
 لپیو۔ واسو جائے سماگم کیو (۳) سورج کہ سینا پتی کینا۔ دے اور چدر کہ دینا۔ بابی اور کارت کے دھرا جہ پورکھ  
 کہنوں ہی ہرا (۴) ایو دس سکل دیو چڑھ دھاکے۔ او دس تیس مالو ل آئے۔ باجن بھات بھات تن باجے  
 دو دوسن سورما کا ہے (۵) دے دے ڈھول بجا کے نگارے۔ پی پی بھے یف ستوارے۔ تیس سہس جھوپن  
 دل ساتھ رن دان راجا مکت نامھا (۶) بھات بھات مارو جی باجو۔ ویرگھ واڑھ والو رن کا جو۔ بھین  
 بان دو دوس ہی۔ جاپے لکت نہ مانجھ نہ ہی (۷) دھات بھے دیوتا جی ہی۔ دانو بھرے دوس تن تہ ہی۔  
 بھات بھات باو تر بجائے۔ کھتری اٹھے کھنگ کھٹے (۸) چلے بان دو دوس اور اپارا۔ کچھو بھری بھرنہا  
 گداگر سٹ جون پر جھری۔ سیندن بہت چورن تہ کر ہی (۹) جاکے لگے انگ میں بابا۔ کہ ابہ نہ سورگ پیا نا۔  
 بھو پیر کھیت بکالا۔ ناچت بھوت پریت تیا لالا (۱۰) جھوم جھوم کی گرسے دھرن کٹ۔ جڑے جڑے کہیں  
 انگ پرے کٹ۔ چلی سرون کی ندی برابرے۔ دے تونی جن کو لکھ لاجے (۱۱) ابہ دس او یک دیوتا کو ہے۔  
 او دس پار والون روپے۔ کپ کپ اوھک بر دن سوھرے۔ جو جھ جو جھ گے سو جرنہ پھرے (۱۲) کو ٹک ٹک  
 تہاں کٹ مرے۔ جو جھ گریے برنگن برے۔ دو دوس مرے کال کے پریرے۔ گرسے جھوم رن پھرے نہ  
 پھیرے (۱۳) ست سند ہی دیو س ات دھائیو۔ ویرگھ واڑھ اور دھائیو۔ بجر بان بھو آکے کے برن۔ جو جھ  
 جو جھ بھٹ گیت بھے رن (۱۴) جو رن چھہ کہوں رکھے۔ بھوت پریت ناچت کہوں بھٹے۔ کہ کہ کھل باس سوات



مکیہ میں نئے سبب بھی موت (۱۷) پھر دین کیوں دانت نکارے۔ سر دن کیے رن مارے۔ کہوں شوا سا موہے نکر  
 آری۔ مہوت پشاج ماس کیوں کھا ہی (۱۸) سکٹا بچو چا سرتی تبا۔ کرو چایو کیو اس رس جب رنجیو تل جدہ  
 نہ بھاری۔ گر جت بھی بیرل دھاری (۱۹) جو جھگٹے جو دھاہیں بھارے۔ دیو گرے والو کہیں مارے۔ بیر کھیت  
 ایسا تہ پرا۔ دو دو دس ایک سمٹ نہ اجار (۱۹) جو کم کم کر کھٹا سائل۔ گرنتھ بڑھن لے اوجھک ڈراؤں۔ تیں  
 سہیں چھوہنی جیہ جو بھیا۔ نڈیو بیر کھیت کر دھار (۲۰) پٹن سو پٹن پھر مرے۔ سوارن کے سوارن چھے کرے  
 رخصین تر رخصین کو گھایو۔ ماہن دتی سوگ چھایو (۲۱) دل پتی سو دل پتی سر جو آ۔ ایہ بدھ ناس کٹک کاہو  
 آ۔ بچے بھوپ تے کوپ بڑھائی۔ مانڈت بھی بھٹھان لرائی (۲۲) رن مانڈت بھی بدھ پر کار۔ دیت رات  
 ار جو یو نہ پرا۔ رستائی نہ بھا کھ سائل۔ گرنتھ بڑھن تے اتی ڈراؤں (۲۳) بھجنگ پر پات چھند بھا  
 سو بھانوا بھاں لوہ پھو۔ وہوں دور تے بیر ایکہ نہ بچو۔ تے آن جو تے دو دو چھتر دھاری۔ پرا لوہ گاڈھیو کی  
 بھوم ساری (۲۴) جھے راو دو دو اٹھی دھو رانی۔ پر نے کال کی گئی کی دھو مری نہ ماہتہ پرا رتہ راو بھٹ آئے  
 کچھ بھومی اکاس ہیر نہ جادے۔ (۲۵) اڑل۔ تیں سہیں چھوہنی دل حب جو جھت بھو۔ وہوں رت کے  
 کوپ اوجھک تب ہی بھو۔ پس پس رو بھنہ مکھ پر ہاری۔ ہو جو جی بھیت کوپ سو پرگٹ دکھاری (۲۶)  
 چوپی۔ میں برس سن دن رن کر۔ وہوں رن تیں تہ ایک نہ مڑا۔ انت کال تیں وہوں کھپا بھو۔ ادھے کو  
 ایہ کو ادگھایو (۲۷) بھجنگ چھند۔ جے چھوہنی تیں سہر مارے۔ دو دو راوری راہ جو جھے کرے۔ بچوں گاڈھیو  
 اٹھی گئی جوالا۔ بھئی تیج تو نے تے ایک بالا (۲۸) تسی کوپ کی گئی تیں بال ہوئے کے۔ ہی ہاتھ میں ستر  
 اور استر کے کے۔ بھاں روپا آٹو پنا کو براہے۔ کھے تیج تا کو سس او سو لاجے (۲۹) چوپی۔ چارو دیا  
 پھری جب بلا۔ جالو ناگ روپ کی مالا۔ ایں نہ کت ہوں چرکھ ہنار۔ ناٹھ کرے جہ آپ سدھار اس بھیر  
 جیا میں ایہ بھانت پکاری۔ برو جگت کے پتہ سدھاری تانے کر دوین ہوئے سیوا۔ ہوئے پرسن کار کا  
 دیوا (۳۱) اوجھک جھت ہوئے کے سو ستر۔ بھانت بھانت تیں لکھ لکھ غنتر۔ کر پا کری عک مات بھوانی۔ ایہ  
 بدھ نیا تانے بھانی (۳۲) کر چن سوک ہر دے تیں پٹری۔ رن نکار بریں تو ہے اتری۔ تاکا دھیان آج تیں  
 دھرو۔ پئے جو کچھ سوئی تم کر لیا (۳۳) جب اس برتہ دیو بھوانی۔ پر جھلت بھی جگت کی رانی۔ اتی پوتریں ہوئے  
 جھت ہوئی جہ اور نہ دو سر کوئی (۳۴) اروہ راتری تیت بھی جب ہیں۔ آگیا بھی ناٹھ کی تب ہیں۔ سو اس  
 بیرج والو جب نہیں۔ تہ پاچھے سدھی موہے بریں (۳۵) ایہ بدھ تہ آگیا جب بھی۔ دن من چھوہرین رٹ  
 گئی۔ ساجے ستر چھلا تہ ہی رن کو چلی ساتھ لے بھو ہیں (۳۶) دوسرا۔ تہاں ستر کو پڑھت کہ بیا بیان  
 لکٹ۔ اسر کو بڑھ گڑھ دیہ دو س دیو بان (۳۷) چوپی۔ دندھ بھان سر دن نہ جب ہی۔ جا کا اسر کو پکٹ  
 ہی۔ ایسا کون جویم پرا یو۔ رکت بند میں رہیں ہر ایو (۳۸) اندھ چندر سورج ہم جیت۔ راؤن جتا ہری جن مینا  
 ایک دو دس سو ستر۔ تاپے بھجایوئے ہی مڑا (۳۹) ستر ساج والو رن آوا۔ اسر کوپ کر سنکھ بجا واکا پنی  
 بھوم گلن گھہرانا۔ اتل بیرج کر اور سانا (۴۰) ات دس دو لاوی لکھاری۔ ستر ساج رتھ کری سواری ستر  
 کر پنام تہ کالا۔ چھاؤت بھی رن لکھ کرالا (۴۱) لکے لکھ جب انگ کرارے۔ والو بھیرے کوپ تب بھاؤ لکھتے  
 سو اس سرست ہوئے گاڈھے۔ تیں تے امت اسر رن یاڈھے (۴۲) تیں کا بال بھو بدھ کر۔ ان کا سر دن پر تہی  
 پر پڑا۔ اگت بڑھے تے تہ والو۔ چھت بھلے پکر کرالو (۴۳) جب اکلا کے بھٹ چبانے۔ دو لارے تہ بکھ رگلے  
 خد کا پرت سر دن بھو بھو۔ اتیج اسر سا موہے اٹھو۔ (۴۴) تیں اکلا تیں بکھ پرا۔ چلے سر دن کے تہاں







مردنگ لنگرے کا ڈھکا ڈھکا رات طرے (۸۵) چاہت وہاں کال کہ مار وہاں مڑکھنی کرت پچارو۔ جن بھگک کا  
 کہ اپارا۔ تانے چھت تے مڑوہ شگھارا (۸۶) مٹوک مٹوک بھج رانڈان جو دھا۔ دھاوت وہاں کال پرکرو دھا۔ جس  
 پریم واکٹب ٹیکو۔ ناس کرن کالی کو دھو (۸۷) چھوہنی مہس اسرکی سنیا۔ دھاوت بھی ارن کرنیہا۔ دھاوت کو پ  
 امت کر بھئے۔ پر مٹوہی کے کھت پٹ اٹا گئے رہی ایکہ پڑ پر مٹوہی رہ گئی۔ کھٹ پٹ مین پکن اڈ گئی۔ جن بدھ ایکہ  
 رچا پیارا۔ مگن رچے دس تین سہا (۸۸) مہاں دیو آسن تے شرا۔ ہر ہا ترست بوت مہ دراز کہ بشن رن ادیک  
 ورا نا۔ ورا سند کے پنج بجانا (۸۹) کڑا کرئی ماچا گھسانا۔ نرکھت دیو دیت جانا نا۔ مہاں گھوڑا ہوتہ پرا۔ کانپ ہجوم  
 مگن مٹوہی (۹۰) نرکھ جڈھ کانپا کیسا۔ تانے دھار نار کا بھیسا۔ پارشی لکھ ڈارائی۔ لبائیں پکھے اتھ کھائی (۹۱)  
 کارن کے بڑے رہا بندل۔ برہم چھا ڈگرہ بیو کنڈل۔ پب بیان پکن بھے تب ہی۔ جانے بے اتر دس بھے ہی (۹۲)  
 قوی دھرن مہر گھارانا۔ باج گھرن بھے پب بیان۔ اندھ غبار بھیو بانن تن۔ ہاتھ یلو یوجات تہ اپن (۹۳) کچھو آبال  
 بکر رن برکھت۔ ریس ریس سمجھت کرت کہ کرکھت۔ تنگ نک بان پر کو پھلاویں۔ بھید تران تن پریں پرا دیں (۹۴)  
 جب ہی بھے امت رن جو دھا۔ باڈوہو مہاں کال کے کرو دھا۔ مہاں کو پکر لکھ پر ہارا۔ ادھک شرن مہاں  
 شگھارا (۹۵) رکت سبھو دھرنی تب پرا۔ تانے سہو واٹون پ دھرا۔ ایک ایک سمر بھ میں چلا گئے۔ جن تین  
 اسر ایک ہونے دھائے (۹۶) آئے جت کرت تک کہ مارے۔ بے دھرنی پرکت پنا رے۔ جن تے امت اسرن  
 پ دھرا۔ ہم تے جات پچار نہ کر رہی (۹۷) ڈگ مگ لوگ چتر دس بھے۔ اسرن ساتھ سکل مہر گئے۔ ہر ہا بشن بھے  
 ڈر پانے۔ مہاں کال کی سرن سدھانے (۹۸) ایہ بدھ بھے نکارت بھے مہر جن کروٹ بن کے بے تراپہ تراپہ  
 ہم شرن تہاری۔ بھ بھ تے ہم ہیو انباری (۹۹) تم ہو سکل لوک سرتا جا۔ گدھیں گنج عزیزا۔ آوا کال اجون بنا  
 بھے۔ نر پکار نر بھ گت کے (۱۰۰) نر پکار نر جڑا نباری۔ پریم چوک کے تت پرکاسی۔ نر نکار ٹونٹ سو بھونہ نات  
 مات جہ جات نہ بند ہوا (۱۰۱) شرن بند شرو گھد وانیک۔ چند مند والو کے کھایک۔ ست سندھ ست تان واسا۔ جوت  
 بھو کھ بھوان نر اسار (۱۰۲) آوانت ادوپ ابھیسا گھت گھت بھیت کر پیا پرویا۔ اسر ست نر نھر ہی۔ سنگ سندھ تان  
 ہی (۱۰۳) آو جگا سا پڑھو ایک۔ دھرو دھو رت پھرت ایک۔ سمجھ گک پنے ایہ بدھ بھرایا۔ آپے ایک ایک دکھایا (۱۰۴)  
 گھٹ گھٹ نہ سوئی پڑھ بیا پک۔ سکل جیو جتن کے تھا پک۔ جاتے جوت کرت اگر کھن تاکہ کہت مرتکب گک کے  
 جن (۱۰۵) تم گک کے کارن کرتا۔ گھٹ گھٹ کی ست جانن ہارا۔ نر نکار نر ویر نرا ہم۔ بھ ہی کے سن کی تو ہے مالم  
 (۱۰۶) تم مین ہر ہا بشن بنا کیو۔ مہاں رچو رچم ہی اپنا کیو رچم ہی رکھی کس پنا وا۔ دت ادیت جن بیر بڈھا وا  
 (۱۰۷) گک کارن کر دنا بدھ سوامی۔ کل نین انتر کے جامی۔ دینا سیندھو دین کے دیالا۔ ہو بے کر پاندھان  
 کر پالا (۱۰۸) چرن پرے ایہ بدھ نیکی کر تریاے تراپے را کھو ہم دھرو دھرو کہ مہا پکن سن کالا۔ مگت جان کر بھیو  
 کر پالا (۱۰۹) رچہ رچہ کر سبھ اچارو۔ کج دیون کا سوک یوارو۔ رنج بھگتن کہ پو انبارا۔ دشن کے نگ کر یو اکھارا (۱۱۰)  
 کر کر کو پ کال سری تب ہی۔ رتھ پر چڑھا ستر کے تب ہی۔ سکل ستر وان کے چھے کارن۔ بھ ستن کے پران  
 ابارن (۱۱۱) پران پانپ دھن راجا۔ را کھن چڑھا سیون کا جا۔ جاکی دھما پکھے راجت دس۔ نرکھ شرن مہوت  
 مین مین (۱۱۲) اس دھج ادیک کو پ کر دھا کیو پیکر بند دس پر گت گھپا کیو۔ سا دھن کی اچھا کر لینی۔ شرسین  
 تل تل کے کینی (۱۱۳) تل تل ایک ایک کر ڈارا۔ گچی رتھی با جین بدارا۔ تے امت اسراٹھ دھے۔ نکھرت مہاں کال  
 کہ بھے (۱۱۴) فہت بھیو جیب ہی رن دارن۔ کٹ کٹ گئے باج اربالان۔ چک گپہ ماس کے گئے۔ رن رنج  
 بھگتن بھاجت بھے (۱۱۵) ستر ساج کو پائ کا لا۔ دھارت بھیو بھیس پکالا۔ پان انیک کو پ کر چھو رے۔ شرن مین







مکھی۔ چتے سرورن کے بوند بھوپہ پرے ہیں۔ تینے دانور دپا بانکے دھڑے ہیں۔ رتھی اور چار دیکھے آن  
 ڈھوکے۔ یہاں کوپ کے مار ہی مار کو کے (۱۳۸) چتے دیت آئے تھے کال مارے سپے سرورن کے بھوم ہوں  
 پے پناوے۔ اٹھے دیت بانکے بی ستر کے کے۔ وہوں اور تے مار ہی مار کے کے (۱۳۹) بھی بدھ کو پاگل  
 تران بانکے۔ بھٹیلے کھیلے۔ چیلے نانکے۔ گدا ہاتھ کے کے۔ کتے پیر گاہے۔ مرے آن کے پیگ دوسے کے نہ بھاجے  
 (۱۴۰) کہوں پیر مارے پدارے پرے ہے۔ کہوں کھیت میں کھنگ کھڑی جھڑے ہے۔ کہوں وٹ وٹ وٹ وٹ  
 اسٹ مارے۔ برابرے کہوں ننگن کھڈے کٹارے (۱۴۱) کہوں کھول کھاڈے گرے بھوم سوہیں۔ کہوں پیر  
 بانی پرے بھوم ہوئیں۔ کہوں سوار مارے پھرے باج چھوٹے۔ کتے چھیل چھوڑے کتے دشت لوتے (۱۴۲)  
 چوہی۔ ایہ بدھ تہاں بھوسنگراما۔ زکھ دیو الوئی بابا۔ ٹیک کری کرن بن بھے پراپت دشتن دھن کے کے  
 (۱۴۳) مار ہی مار مہا شر کو کے۔ کا ڈھ کا ڈھ وائن کہو کے۔ راجہ دھول مردنگ نگارے۔ جگ جگ  
 انک جھارے (۱۴۴) جہ تن کال بکھ کی مارے۔ تاکے تہی چرن کر ڈارے۔ جا پر کوپ کر پان پر مارت۔ رتھ کا  
 سوڈ کاٹ ہی وارت (۱۴۵) ایہ بدھ بھو بھائیگ جدھا۔ ایجا کچھ کال کے کر دھوا۔ کہیں تے گدا سر  
 پچھارے۔ کا ڈھ کر پان ایک ہی ڈارے (۱۴۶) مارے پرے ادھک دانورن۔ ٹوک ٹوک ہوئے کے تن  
 کے تن۔ تو مار ہی مار پکارت۔ پاچھے پاو ایک تہی وارت (۱۴۷) ٹیک گھوم گوت ہیں کھائل۔ پرت بھے نیو  
 ہوئے مائل۔ تو بدھ کو تیاگن بھیج ہیں۔ جی لگ وشت پان ہی تیج ہیں (۱۴۸) گرج گونے کھک بھاریں  
 ٹیک کس کس بان پر ہاریں۔ کتے ٹھک رن ٹری نچا دیں۔ چٹ پٹ سبھ جو جھرن جادیں (۱۴۹) ٹیک  
 ٹھک رن ٹری نچا ورت۔ مار مار دھنی ٹیک گادوت۔ منڈیہ یہاں کال سو جدھا۔ ہوئے ہوئے ادھک  
 چیت۔ مکر دھوا (۱۵۰) ٹیک سبھ کوپا کر آئے۔ یہاں کال تیتے اسی کھپائے۔ تن کو مید ماس بھوپا رہو  
 اسرن تال تے پپ دھوا (۱۵۱) یہاں کال تی دے کھپائی۔ سر دت سو پر بھوی رہی چھائی۔ تے تے بیت  
 اسرا جھڈھو کے۔ مار ہی مار سو دس کو کے (۱۵۲) ٹیک کی باسن کٹ ڈارا۔ کرے رند بن منڈ ہزارا۔ ٹیک  
 چیرا دھوا۔ ڈھ ڈھ ڈھ۔ ناچت بھوت پرت ستارے (۱۵۳) جیتن کے سر ہیں کر پائیں۔ اردھ اردھ  
 ہوئے اچھے جوائیں۔ گج باجی لوت کہوں بھوپر۔ بھن سبنا اولی تر (۱۵۴) گور گور پنے کہوں کھائل رن  
 بھاج چیلے کی ہوئے ہیں من۔ ٹھیک ہی اسن کی دھارا۔ ٹھیک ٹھیک ٹھیک (۱۵۵) بھنگ چھدر تال  
 جدھ ماچا مہا نیہ کھیت۔ پدارے پرے پیر بندو کھیت۔ کہوں ڈامرو ڈھ ہا سبب باجے۔ تے دیہ دانوان کو دریا بجے  
 (۱۵۶) کہوں سکھ بھیری کیں تال بھارے۔ کہوں بین بینا پنواونگارے۔ کہوں نانے ناہری اے نا دلنے  
 بجے گھور بابا پرے کال جیے (۱۵۷) کہوں چھین کھڑے نیکارے۔ کہوں بانسری بین باجیں  
 ٹیکیں۔ کہوں نل تارنگ باجے بجادیں۔ کہوں بارتارنگنی کے مہادیں (۱۵۸) کہوں جھانج باجیں کہوں  
 تال ایے۔ کہوں بین بینا پرے کال جیے۔ کہوں باسری نانے ناوے مردنگیں۔ کہوں سارگی اوچکے  
 انگیں (۱۵۹) کہوں گنج کے کے بھجا بھوپ ٹھوکیں۔ کہوں پیر پیران کی راہ روکیں۔ کتے ستر او سترے  
 تے چلاویں۔ کتے چرم چٹاکی بچا دیں (۱۶۰) کہوں رند سو ہے کہوں منڈ بانکے۔ کہوں پیر مارے پدارے  
 ناسکے۔ کہوں باج مارے گج راج جو جھے۔ کہوں اسٹا کالے نہی حات بھو جھے (۱۶۱) کہوں پرم بریں گرے  
 بھومی ایے۔ بگے بوت ڈھڑے میں پیت جیے۔ کتے جو جھو دھاکے جو جھکیں۔ سو پان کے بھنگ سوئے  
 ٹیکیں۔ کتے ڈھکا سبب ڈھو بجادیں۔ کتے راگ مارو کھڑے کھیت گادیں۔ ہسے گنج بھو کے بھجا پاٹ بھاٹیں۔



بتے سیریران کے منڈ کاٹیں (۱۶۳) کہوں چپلا چار چیرے بنے کے۔ بریں جوان جو دھا جھو جوان دھے کے۔ کہوں  
 سیریران کے پا دپلیں۔ کہاں جنگ جو دھا گے سدھ سلیں (۱۶۴) کہوں چھنی کننی انکے کئے۔ کہوں گندھری  
 دیونی سو دھوئے کئے۔ کہوں اچھرا پچرا گیت گا دیں۔ کہوں چپلا اچلا کو نیادیں (۱۶۵) کہوں دیو نیانچیں تال  
 دے کے۔ کہوں دیت پٹری بے سو دھوئے کے۔ کہوں چپلا اچلا کو نیادیں۔ کہوں چھنی کننی گیت گا دیں  
 (۱۶۶) لرے آن جو دھا کہاں تیج تے کئے۔ گرے پاک سہید یا کین ہوئے کئے۔ کہوں سیر بانکے نچا دے  
 ترنگیں۔ کہوں جنگ جو دھا راجے انگیں (۱۶۷) کہوں سیر بانے تیرے اٹھا دیں۔ کہوں کھیت میں کھنگ  
 کھتری نچا دیں۔ کہوں کوپکے کے بھی دانت چا دیں۔ کتے سوچھ اچھیں کتے پاک دابیں (۱۶۸) دھوں اوکلے  
 جے چتر دھاری۔ چولوہ گاڑ ہو پری مار بھاری۔ کہاں کوپ کے سیر باجی اچکے۔ لگے وہ موگھا لگے گاڑھے بھکے  
 (۱۶۹) کہوں کٹھ لا کارنڈیں برا جیں۔ لکھے منڈ مالانکے منڈ لاجیں۔ کہوں گھوم گھومیں پرے سیر بھاری۔ سو  
 سدھ بھٹکے جوگ تارسی (۱۷۰) اتھاں سردن کی کوں گھاری برا جیں۔ لکھے اسٹ ندیاں کو درب بھاجیں۔  
 تہاں بندر باجی بے نیک جیے۔ لئے ست دنتی کہاں سیل کیے (۱۷۱) دھجا برچھتاں سوں بے جات ایے۔  
 لئے ڈنڈ پٹری پنا پتر جیے۔ کہوں چتر تامل بے جات کاٹے۔ سو پھین سے بارے ستر بھاٹے (۱۷۲)  
 کہوں باہ کاٹی بے جات ایے۔ سو تیج بکرتاں کے ناگ جیے۔ چڑھے سیر باجی بے جات مارے۔ سامین کے  
 سوار پاریں پدھارے (۱۷۳) کہوں کھول کھنڈے بے جات مارے۔ سو اکھے کچھ کچھ ہوئے پدھارے۔ تہاں  
 پاگ چھوئے بے جات ایے۔ سو میں بیامان کے ناگ جیے (۱۷۴) کھکھی کھکھی جاملوں کٹاری برا جیں۔ لکھے  
 کھنگ بانکے بی ناگ لاجیں۔ کہوں چرم کاٹے گرے ستر استریہ۔ کہوں سیر باجی بے جات ستر یہ (۱۷۵)  
 ہلا چال کے کئے جھٹی میت ڈھوکے۔ چوں اور گا بے کہاں کال جو کے۔ کتے کوپ کے ستر سترین چلا دیں  
 کتے سنگھار بھیری بکا دیں (۱۷۶) کہاں پھول پھلی نگارے بکے کئے۔ چلے دندھ ہی تنزیوں کے سنے کے  
 پنے کوپکے کے سوا حٹری دماے۔ سو باج ٹٹے لکھے لال تارے (۱۷۷) کتے سیر بانکے دھرے لال بانے  
 کتے سیام او سینت پنے رنانے۔ کتے رتیو پیت بانے سہکے۔ جھٹی چنگ باندھے چلے کھیت آئے (۱۷۸) کتے  
 ڈھال ڈھاپیں کتے چوٹ اوٹیں۔ لکھے آن جھو جھیں کھیں کوٹ کوٹیں۔ کتے سول ارے جھٹی کھنگ کھلیں  
 کتے پاس ارپرس کے پا دپلیں (۱۷۹) کتے پاکھرے ڈارا کے تیرو پیر۔ چڑھے چار جاے کتے باجوں پہ۔ کتے سدھ  
 دنتی نیو پیر برا جیں۔ سو بارے سے چڑھے اندر لاجیں (۱۸۰) کتے کچھرا اوہ باری برا جیں۔ کتے گرہ بھو میں چڑیں  
 سورگا جیں۔ کتے دانو میں چڑھے دیت بھارے۔ چوں اور گا بے سو کے نگارے (۱۸۱) کتے ماہے کھی پے  
 چڑھے دیت ڈھوکے۔ کتے سوکرا سوار ہوئے آن جھوکے۔ کتے دانو میں چڑھے دیت بھارے۔ چوں  
 اور تیر مارے پکارے (۱۸۲) کتے سرب اسوار ہوئے کے سیدھائی۔ کتے سوار بکھیا ہوئے دسٹ آئے۔  
 کتے چیںوں پہ چڑھے کوپ کے کئے۔ کتے چیزو پے چڑھے تیج تے کے (۱۸۳) کتے چاک چڈا چڑھے کاک باہی  
 اٹھو ہان کے سوار کتے پاہی۔ کتے سیر بانے چڑھے بروہ گدھیں۔ سو دھان لاگے سیس سدھ سدھ میں  
 (۱۸۴) جھٹی بد کو پاگلتران بانکے۔ رچھیلے کھیلے نسانکے۔ کہاں جدھ مالی بھرے کوپ بھارے۔ چوں اور تے  
 اٹھو جوں چیت کارے (۱۸۵) بدھے دانت کاڑھے چلے کوپ بھارے۔ لئے ماٹھ میں پپ پٹری اپارے  
 کتے سول سیٹھی سوا ماٹھ لینے۔ سڈے آن مارو کہاں روس کپنے (۱۸۶) جھٹی مانک مانکے اٹھو سترنگیں  
 ہا سیر بانکے جگے جو رنگیں۔ سو آسانگ لینے اتی اتری دھرتی سچے آن کئے کے جھکے جھو بھو چتر (۱۸۷)



کہوں سپر سیر پھر ستر دھاری۔ سو کا چھ کا چھے نہیں نرت کاری۔ کہوں سور سائے پڑے سبات لیے  
 چڑھے بالی باجھی گری جوان جیے (۱۸۸) کہوں انگ بھنگے گرے ستر استریں۔ کہوں سیر باجین ہم ستر  
 کہوں ٹوٹ ٹانگے گرے ٹوٹ لڑے۔ کہوں سیر اہزان کا سبات چھوٹے (۱۸۹) چوٹی۔ یہ بدھ سیر کیت  
 بکالا۔ باجیت سیر آن تہ کالا۔ یہاں کال کچھ موٹا کوپے۔ پوہ می پاو کاوہ روپے (۱۹۰) سوہ ستر کیت  
 سویت کہ جرناستر جیے پران تین ہر پاو کا ستر جیے ادیک برائے۔ است کو بھٹ ستر لوگ چٹائے (۱۹۱)  
 جہاں پر وہاں کال اس تھاوا۔ ایک سمجھنے نے دوے کر ڈرا۔ جو دوے نرتنگ اس وھرا۔ چلا ٹوٹ تن  
 دوے کے کر (۱۹۲) کتیک پرے سمجھنے ہلاہنی۔ جب گدھ ماسے جاہی۔ بھیروان کہوں بھکاریں۔ کہوں  
 سان کلکٹی ماریں (۱۹۳) کتیک سمجھنے آن ہی ڈھوکیں۔ ماری مارو سووس کوکیں۔ یہاں کال پر جے رن کر  
 ہی۔ سمجھت ہوئے وھنی گری پری (۱۹۴) سوکر کوپ کر اسرا پارا۔ یہاں کال کو کرت پر ہارا۔ تے دے ایک روپ  
 جوئے جاپیں۔ یہاں کال کے مدھ سماں (۱۹۵) جم کوئی بار بار پر ماریں۔ بوت پین تر ماچھ دھاریں۔  
 پن کوئی تاپے نہ سکت پھانی۔ آگ لیا ہے کہ سورا پانی (۱۹۶) یہ بدھ جیے ستر جیے پینا۔ اسرن کوپ است تہ  
 کینا۔ کانت ادیک چت مول گئے۔ ستر استر کے وھاوت جیے (۱۹۸) جوانی کی کر کوپ نیا چرتن تے جیے  
 چٹان وھنکھ وھر۔ پن مکھ تے اٹکا بے کاوے۔ تانے شل اتج جیے ٹھاوے (۱۹۹) پن ورس شل تن  
 سو اس نیکارے۔ سید سیخ جیے ریسوارے۔ وھانے ستر استر کے کئے۔ تمک متج ان تری پنے کے  
 (۲۰۰) خال چٹان ڈھکے رس کے کئے کوپ کر پان ننگن کرے کئے۔ یہاں کال کو کرت پر ہارا۔ ایک نہ اثرت  
 روم اپار (۲۰۱) است خال کوپ سیدھارے۔ مدکر جیے سکل توارے۔ اڈے است یلچین کے گن۔ پن کے  
 نام کت نم سوہن (۲۰۲) نابر خال جھڑا جھڑا۔ خال ننگ بھڑنگ جانا۔ اور مڑھٹنگ خال رن وھایکو۔  
 است ستر کرے سہا یو (۲۰۳) سیرم خال بہا وھانا۔ بلونڈ خال بدو ستر گھانا۔ رنم خال کوپ کر چلو۔ پنے  
 است سین شگ بھلو (۲۰۴) سن خال سین خال بھن۔ غان محمد نے پچھ گن۔ سن خال شمشیر وھانا چلے  
 پس کروانت جانا (۲۰۵) آوت ہی کے بان پر ہارا۔ یہاں کال کہ جیت سنگھارا۔ یہاں کال سر جیت تہارے  
 ٹوٹ سہر پر تھی کر ڈارے (۲۰۶) ڈارے ست ست ٹوٹ پر تھی کر۔ یہاں کال کوپ است سر۔ ایک ایک ستر تن  
 سوکر پر ہارے۔ گرے چٹان سوہنوم بھارے (۲۰۷) کاٹ ننگ کر کھاوے کے وھو مارے است جھڑا جھڑا  
 سر خال بھڑنگ بھو رن مارے۔ وکھیت چارن سیدھ ہارے (۲۰۸) ناسخاں غیرت خال ملا۔ بلونڈ خال  
 کاپس اتارا۔ شیر خال کٹ تیں کٹ ڈاپو۔ سیرم خال کہ کیں بچھا یو (۲۰۹) پن کر کوپ بہا وھانا۔ چھاوے  
 تے یکھ رس نانا۔ یہاں کال کوپ بان پر ہارے۔ گر لپکھاں کو مرے بچا رو (۲۱۰) سوہن ستر ستر نہ  
 پر ادھ کچھ بھینا۔ چھنگ ایک ٹول ہو سمجھٹ گرائے۔ خالو اندر پرست سے کھائے (۲۱۱) سیرم بیک شل کو مارا۔  
 یوسف خال کٹ تے کٹ ڈارا۔ ظا سیرم بیک ٹکا سنگھارا۔ انت گریو بھیر کے دوے جا مارا (۲۱۲) کوہم بیک سوکر ورس مارو  
 عا و ل بیک سوکر پر ہارو۔ تراست بھی یلچھی سینا۔ آیدھ سکا ہاتھ کوئی سینا (۲۱۳) بھجے چٹان شل سوں بھاج۔  
 سید آن و سووس کا جیے۔ پھرے چٹان من جیے۔ سوکر وھنکھ ٹکورت کے (۲۱۴) آوت ہی سین خال  
 جو جھا۔ سن خال شگھ ہوئے کو جھا۔ سوکر محمد خال ستر مارو۔ جانک سلب و پپ مہ پریو (۲۱۵) سید سین کوپ  
 کر کر جو۔ معفر سید رہا ہنی بر جو۔ لوہ پر خبت بان تن مارے۔ بھجے پین نہی سوکر ہارے (۲۱۶) سوکر است کوپ کہ  
 کرے۔ چھاوے یکھ وھنکھ کو وھرے۔ چھوٹا بھٹے سلب کی ہم ستر پین بھجے نہی کھے در گن کر (۲۱۷)



ایہ پدھ مارسی دی سینا۔ سیخ فوج بھاجی بن چینا۔ مہاں کال جب بھجے بنارے۔ جھکھ کوپ نہی تاپے پر ہارے ۱۵  
 بھوہ پھرے سیخ بھولاجا۔ نے نے سسترا ستر کجہ ساجا۔ حم رنگ بدھ مرگ پتی کو تک ہیں۔ جھکھ جھکھ کرتا  
 بنی سک ہیں (۲۱۸) سیخ فر بہ نہات کالا۔ سیخ اجین ہنا پکالا۔ سیخ امان انہ پنی ماریو۔ سیخ ولی کو سین  
 سنگھار پو (۲۱۹) بھی مہی پائے سمبٹ کیوں کرے۔ چرم برم دن مون کہوں جھرے۔ جھکھ جھکھ اٹھیں سو سمبٹ  
 کیوں کر دھوا۔ وارن پچو ایس تہ جدھا (۲۲۰) کہوں کبندھ پھرت سر پیا۔ کیوں سمبٹ گہ دانت نہ ترنا۔ رچھو پچھ  
 کہ تاپے پکاریں۔ مہاں کال جن میں شکاریں۔ کہوں آن ڈاکن ڈھکاریں۔ کہوں سان کلکیٹی ماریں۔  
 سمبٹ ہوتا پنے بتیالا۔ برت پھرت بیرن کر بالا (۲۲۱) ایکہ اچھ ایکہ ہی باہا۔ ایک چرن ارادھ مٹا ہا۔ ایہ  
 پدھ سو سمبٹ کبٹ بن ڈارے۔ پون بلی جن روکھ اکھارے (۲۲۲) چہ ار کال کر پان ہی سر تن کے ہی نہ جھپ  
 کرا پھر۔ جا کے کال کھڑگ چھوٹے گیا۔ اردھ اردھ ٹھنک نہ بھیجا (۲۲۳) ہی جا ہے سر سر کس رو ہی تاکا  
 رہا سیس ہوئے دھوی۔ جا کو بان کا نکالا گارتا کے پران بان نے بھاگا (۲۲۴) مارو بخت ڈوڈو دس ایس  
 جاتک پر کے کال کے جیے۔ گو کھجھا بخر طور اپارا۔ ڈھول پر رنگ ٹھنک ہزارا (۲۲۵) کھوہ ایدھن ایہ پدھ  
 بھیو۔ چہ کو پانہ کہنوں ہیو۔ جیک اسر پچھ اپچھائے۔ مہاں کال جھین پتھ کھپائے (۲۲۶) ہوا سر کر دھت  
 اتی بھیو راست اسرا پرا جس یو۔ دھوئی کرن برت کیسی مھن گھوٹوڑھ اسر دت سوچن (۲۲۷) گروھب  
 کیت مھکھ دھج ناما۔ اٹن نیر اپچھا شگاما۔ اس دھج لیکھ اسرا پچھ رن۔ دت بھیو وانون کے گن (۲۲۸) اس  
 دھج کوپ اوک کرا۔ سین وانون کو رن ہل۔ بھانت بھانت تن سست پر ہارے۔ ریل تلی پائے سمبٹ کٹ ڈار  
 (۲۲۹) ایہ پدھ بنی سین اس دھج جب کانت بھیو اسر جیا مول تے راست اسر رن اور پر کا سے۔ تن کو کہنا  
 نام بن ساسے (۲۳۰) گپدھ دھجھا کاندھ جھپس۔ اٹو کیت بی بد ڈاپس۔ اس دھج کے رن سو پے سدھائے  
 مارا چنہ اور اکھائے (۲۳۱) سکھن برتھی کری کو پکر جھجھ جیس بڈ ہے بھیو دھر پر سسترا ستر کہ کوپ  
 پر ہارے۔ چٹ پٹ سمبٹ کٹ کٹ ڈارے (۲۳۲) ہوا اس پدھ اس دھجے اچارا۔ توتے اوہ بیا دھ بپ ہارا  
 سینت جو ار او سن تاپ مھن۔ چھی روگ اسن پات گن (۲۳۳) بائے پت کف اچت بھئے۔ تاتے بھید ایت  
 ہوئے کے۔ نام تینے گن پر گٹ ناؤں۔ ایو ربیدین مھن رجھاؤں (۲۳۴) آم پات اسر دت پات۔ اردھ سرا  
 اوہرے شکھات۔ پران پائے اپان بائے مھن۔ دت روگ ارواڑھ پیڑ گن (۲۳۵) سوکھا جو رہا چوٹھیا  
 اٹت دوس پوڑی سایا۔ ڈپڈھ ماسیا پت بھیو۔ وانت کا ڈھ دتین پرو میو (۲۳۶) نیل پاؤ پین جاؤ روگا  
 اچھا دین دھٹ دل سوکا کھی سو بادی بھیو سوی۔ پانڈو روگ پین کٹ دیا (۲۳۷) چنگی پر پو مھند روکھونا  
 پھری بائے پھرنک اوہ نیرا ملت کٹ اچھا دتسن تن۔ ست کٹ کٹ مین کے بھیو مھن (۲۳۸) کیتھ ستر  
 سول ہوئے مرے۔ پنے ات روگ تے ٹرے۔ گھنھی سنگریہ دتسن کیا۔ چیا کو پین نام نہ نیں مپا (۲۳۹) کیت  
 اتھج ستلامرے۔ کیتے اگنی یاد تے جرے۔ بھرم جیت کیتے ہوئے مرے۔ اور روگ کیتے ارٹے (۲۴۰) جیاس  
 دھج اس روگ پر کا سے۔ اوک ستر تاپت ہوئے تراسے۔ جا کے تن گہ دوی دکھائی۔ ترو جین کی اس  
 چکائی (۲۴۱) کیتک دھٹ تاپ تن پین۔ کیتک لہو روگ ہوئے کھپیں۔ کیتک کن کانہی چڈھی۔ کیتک  
 بائے پت تن بڈھی (۲۴۲) اور دیکار کتے مرگے۔ تاپت کیتک تاپ تن بھئے۔ کیتک سینہ پات ہوئے کیو۔  
 کیتک بائے پت کف بھیو (۲۴۳) کیتک مرے موٹکی پیرا کیتک بائے تین بھئے اور کیتک چھی روگ چھے  
 کیو کیتک ناس بائے تین بھیو (۲۴۴) وارٹھ پیرا کیتک مرگے۔ بائے بھئے پور کھکی بھیے۔ جن کو ان لوگ



نن گراسا۔ تاکا پران پہنچ ناسا (۲۴۶) چوپئی کہ گئے میں برن مجا یو گرنتھ بڈن تے اتی ڈرپاڈل۔ ایہ بدھ بھید والوں  
 ناسا۔ کھڑگ کیت اس کرکیا تماسا (۲۴۷) ایہ بدھ کن دالو جب مارے۔ پن اس دھج اس ستر پچارے۔ جوان کو موکے  
 یے رن ناسا۔ مجھے دکھے سے کون تماسا (۲۴۸) تن کہ دین ایس بروانا۔ تم نہ ہوئے او کھدی نانا یہ کے تن کو دوک  
 شادے۔ تا یہ اڈکھدی بیگ جیاوے (۲۴۹) ایہ بدھ دیو بے بروانا۔ مر تک بٹے اسر۔ بے نانا۔ تن میں ادھک  
 اڈکھدی نکسی۔ اپنے سکل گنن کہ یگی (۲۵۰) جا کے دیہ پت دکھ دیہی۔ سو بھکھ جری بات کی لپی۔ جہ دالو کو با گئے  
 ستاوے۔ سو جری پت کی کھاوے (۲۵۱) جا کی ویہ کھنڈ کھ بیاوے۔ سونے کھ ناسنی چباوے۔ ایہ بدھ اسر  
 بھے پن روکا۔ مانڈت بھے جدھن سوگا (۲۵۲) اگنی استر چھا ڈاٹب دالو۔ جاتے بھے بھسم سو مالو۔ بارن استر تب کال  
 چلا یو۔ سکل اگنی کو تیج مٹا یو (۲۵۳) راجھس پون استر سندھانا۔ جاتے اڈت بھے گن نانا۔ دھ استر تب کال پر پارا  
 بھ سکون کو پران ابارا (۲۵۴) مگھا استر چھورا پن دالو۔ نیچ گئے جہ تے بھکھ مالو۔ با گئے استرے کال چلا یو۔ بھکھ مگھن  
 تت کال اڈا یو (۲۵۵) راجھس استر اچھیہ چلا یو۔ سو راسرن تاتے اچا یو۔ دیوتا استر چھورا تب کالا۔ اسرین کو ٹا  
 در ہالا (۲۵۶) چھ استر تب اسر چلا یو۔ گندھرب استرے کال بگا یو۔ تے دو واپ تیج لمرے۔ ٹک ٹک ہوئے  
 بھو پرین جہرے (۲۵۷) چارن استر جب اسر سندھانا۔ چارن اتیج کھاوے بھہ۔ نانا۔ سیدھ استر اس دھج تب چھو  
 ناں تے نمکھ سترن کو تو را (۲۵۸) ڈگ استرے اسر پر پار۔ تاں تے اتیجے سرب اپارا۔ کھک پی استر تب کال  
 بھکھ گئے ناگ ندر ہالا (۲۵۹) کچھو استر والویہ چلا یو۔ بھو کچھوان تاتے اچا یو۔ سٹک استر اس دھج تب چھو۔ بھ  
 میں ڈانک اٹھو پن تو را (۲۶۰) ستر استر اس اسر چلائے۔ کھڑگ کیت کچھ نہ با گئے۔ اسرن ساتھ استرن بھو چھے  
 جا کو گئے لین تے بھے (۲۶۱) لین ہوئے گئے استرن بارے۔ ہائے ہائے کرا ستر پکارے۔ وہاں سوڑھ بھو کرپ  
 بڑھائی۔ پن اس دھج تن کری سرائی (۲۶۲) ایہ بدھ بھو کھو رنگا مار۔ نیرکھت دیو والویہ باما۔ دھن دھن اس  
 دھج کو کہیں۔ دالو ہیرون ہوئے رہیں (۲۶۳) بھجنگ چھنڈ نہاں روس۔ کے کے بھٹی بھیر کا ہے۔  
 چوں اور تے گھو باد تریا با ہے۔ پر نو شک بھیری بچے دھول ایے۔ پرے کال کے کال کی راتری جیے (۲۶۴)  
 نبے شکھ اڈ والوی بھیرائی۔ کیے آسری برٹ کرت جیسی۔ کہوں سپر با جتر بانکے بجاویں۔ سوچت کو کوپ بھکھ  
 سادویں (۲۶۵) رکتے سپر بجران کے ساتھ پیٹے۔ بھرے بستر لوٹو سو بھاگ کھیلے۔ سو گئے کھا کے گئے دتھ پیتے  
 رورے۔ سونے جالو مانگ کھائے دھتورے (۲۶۶) رکتے ٹوک ٹوک کے ہلی کھیٹ ہوئے۔ سو کھائے کے کھنگ  
 مانگ سوئے۔ برا جے کے انگ سبز و پیٹے۔ جے کے نوروز میں عزت پیٹے (۲۶۷) کہوں ڈاکنی جھاکنی ہانکنا میں  
 اٹھے نادھارے چھپن چیت کاریں۔ کہوں گھوم بھوم میں پرے کھیٹ باجی۔ لواڑے چھکے ہیں سو کھب تاضی  
 (۲۶۸) بھٹی بدھ گو پاگلتران بانکے۔ چلے کوپ کے کے پھیلے یانکے۔ کہوں چرم بریں گرے مرم چھیدے۔ کہوں  
 ماس کے گدھ کے گے بیدے (۲۶۹) کہوں سپر بازی بھتری جھوے ہیں۔ کہوں کھنڈ کھنڈ ہوئے سیاہی  
 سہریں۔ کہوں مت وئی پرے ہیں پر بارے۔ گرے مھوم پہن سو بھمارے (۲۷۰) سوپا۔ کا ڈھ کرپان جے  
 گر جیو مکھ دیو اڈو بھے ڈر پانے۔ آن پرے دن سو رگھو ست سالک کے اس کیت رسانے۔ بھوک بھے مکھ  
 سو مکھ کئی تنک چھو رتھیا رکھو رپا دانے۔ مالو ساون کے بدرا سن مارکی کھیریں بھیرانے (۲۷۱) ڈاک اجیں  
 کہوں سرون ڈکا ڈک پریت پشاح کہوں کلکاریں۔ با جت ہیں کہوں ڈور ڈور ڈور بھیر و بھوت کہوں بھکاریں  
 کنگ مردنگ انپک۔ بھیں کہوں بھکھن سی رن بھیر بھکاریں۔ آن ارے کہوں سپر چٹا پ کوپ کٹا کٹ کھائے  
 پر باریں (۲۷۲) ایسی بلوک کے مارچی کھٹ کوپ بھیرے اڈو ہیں۔ بر چھے اربان کسان کرپان گد برھی ترسول



کہیں۔ نہ یہی سہائے کے گھائے کریں نہ ٹریں بہتیر مسہیں۔ پڑنے سے پڑنے سے حق بھیرن میں دکھتے تن  
 میں کھتے۔ یہیں (۳۱) ہارل۔ پس پس کروا ت دوہیا دھاوی۔ بھربان کھوآن کے سکھ گادیں  
 ٹوک ٹوک ہوئے رت نہ لپک پا چھہ ٹریں۔ ہوٹ پٹا آن برلن تن پڑھیں بریں۔ چاب چاب کراوٹھ ٹھپا  
 رس بھرے۔ ٹوک ٹوک ہوئے گرے نہ لپک پا چھہ برسے۔ جو جہ جو جہ رن گیت جھٹ سوہ آئے کے۔ ہو پے  
 سوگ سو جائے پر م سکھ پائے کے (۳۵) سو یا۔ کو پ گھنا کر کے اسٹراہن کاوٹھ کیرپاٹن کومن دھائے۔ ہالک  
 بھیارن نے اٹھنے رن کو تھ سکھ لپک دوہے نہ پرائے۔ ماری ماری پکار جھٹ گمن جھوں گر جے نہ کھوٹور پائے  
 ماہو ساوٹھ کی رتو میں گمن ہونڈن جھوں سرتیوں برکھائے (۳۶) دھٹل جھاپو تیں آوٹھ سکھ بھٹے اندھے  
 کر آئیدہ کے سکھ پکیرپان لے کر بان مہاں بھٹ ٹھان پڑی رس لے کے۔ مہاری پرتاپ مہرے من میں  
 بھٹ دھائی پرے بیدہ آئیدہ پینے۔ کچ کرپان کے سبھ ساجن اسٹن چابی پڑی ہی پینے۔ آچھہ کھان کھچھپے  
 سبھ کوئی ہی بات بھیمیں نہی پینے۔ جو جھ لپک لپک سوری سروٹ سو گئے۔ انگ پھینے (۳۷) چوٹی  
 مہر پکیرپان کال جب مہرا۔ دشن کو جھین میں بدھ کرا۔ آپ ہاتھ دے ساوٹھ او بارے۔ سٹرا نیک مہنک  
 تارے (۳۸) اسی دھتھ جو کو پانچ بہرین۔ مارت بیو سترگن جھ جھین۔ پپ سیکن کہہ بیو او ماری۔ دشن گن  
 کو کرا پر ہار (۳۹) اہ بدھ ہی بے مہر جب کالا۔ گری گری پڑے دھرتی پکرا لا۔ بچ با تھن دے سنت او بارے  
 سٹرا نیک تنک مہی مارے (۴۰) دانو بیتا کو پ کری ڈھو کے۔ ماری مارو سو و سی کو کے۔ بہری کال کپی  
 کھال سبھار۔ ستر سیں پل پچ پر ہار (۴۱) مہری کو پ کری دھٹ لپا۔ مہاں کال کو بیت لنگھار جھ لگن ہی  
 کوئی بان چلاوے۔ تا ہی نہ گئے نہی پر آوے (۴۲) بھائی بھائی باو تر کھان۔ دانو ٹکٹ پھونچے آئی کہ مہاں  
 کال تب پر دسبھارو۔ سنت او باری دو کھین مارو (۴۳) کھٹ کھٹ کری دانو مارے۔ تل تل پرائی سکل کری  
 ڈاوے۔ پاوک اسٹری بہری چلاو سیں اسٹرو سکل گرا لیا (۴۴) بارن اسٹرو کو تاب مہر ہار۔ مہاں تے پاوک  
 اسٹرو سورا۔ با سو اسٹرت کال چلاو۔ اندر پر پچھہ ہوئے جدہ پچا لیا (۴۵) دانو کھٹ کھٹوہ ان با سو۔ پچو تھو  
 کو پ دوہے آ سو۔ کری کے کو پ اٹھ اس گرجا۔ مہو می اکاس سبک سنی لپھا (۴۶) است با سو ہی بان پر ہارے  
 بوم چرم بھ بھیدی پدھارے۔ جن کھناگ باہی دھسی گئے۔ مہو تل بھیدی تھار سیدھے (۴۷) است او س با سو  
 تب کیا۔ دھکھ بان کر مہر لپا۔ است کو پ کری دیکھ پر ہارے۔ مہو ری دانو پار پدھارے (۴۸) دانو  
 او ہک رو س کری دھائے۔ دلو پوچ ان مانجھ مہجائے۔ بھٹ دلو تر کھ بھ کھ ہی ستر ستر مہر سہ بان  
 ت ہی لپا (۴۹) بان کی برکھائی کری۔ لاکت سین دانوی جری۔ سٹرا نیک مہر مہر گئے۔ بہری اپنی بیو ٹھاڈھے  
 بھے (۵۰) بہری کال کپی بان پر ہارے۔ بیدھی مہون پار پھارے۔ دانو تے او ہک کری کیرپا۔ مہاں مہاں کال  
 تن جدھار (۵۱) مہاں کال تب بان پر ہارے۔ دانو ایک ایک کری مارے۔ جن مہتے بیو اپجت ان بھے مہاں  
 کال کے سبھی سیدھے (۵۲) مہنک دیئے تیک کھ مارے۔ رتھی کچ کچ تل کری ڈھوے۔ تن لے اتھ ٹھاڈھے بھے  
 گئے۔ رتھی کچی با جی سچو بنے (۵۳) بہری کال کری کو پ پر ہارے۔ دیت ایک مہرت لوک پدھارے۔ مہاں کال  
 پڑو مہن دھرا۔ سو سو بان ایک ایک ہرا (۵۴) سو سو ایک ایک سربار۔ سو سو گری سرون کی دھار۔ رت رت  
 سٹرا جی بھے ٹھاڈھے۔ اسی گدی کو چپ کی گاڈھے (۵۵) رو پ ہمار ہمار دھالک۔ گرت بھیکو اٹھ کری کے بل کہہ  
 کہہ سا کال پکرا۔ کاڈھے دانت تحت مہتہ جو لپا (۵۶) ایک ایک ان بان چوٹو۔ سہیں دانو کھٹ کھالو۔ بیتی کر سبھ  
 دانو لگی چا بے۔ بیتی کر سبھٹ پاو تر دابے (۵۷) مہنک پکری بچھہ کری لپو۔ تن لے ایک اپجت بیو تر مہنک



کرکھن کیو۔ بھجن کو سرونیت سہری پک (۲۹۹) سرون ریت دالو جب بھیو۔ دیت اپرا جن تیں رہی گی۔ سرت  
اوھک سوئے جھاڑت سوسا۔ تاتے کرت دیت پرکا سار۔ (۳۰۰) پونا کرکھکرات بکالا۔ گھٹے بڑھن تے اری بکالا  
او پدھی جب آکرکھن کیا۔ بھجہ بی سہری اسرن کاریا (۳۰۱) ماری ماری جو اسرن پکارت تہہ تے اری دیت تن دھار  
باجا کرکھ کال تب کیو۔ بولن نے دانو رہی گیو (۳۰۲) دانو جب بول ہی رہی گیو۔ چننا کرت جیت مو بھیو۔ تاپی تے  
دانو پچو جھے۔ سنگھ یہاں کال کے دھے (۳۰۳) ستر ستر کری کو پ پر ہارے۔ یہاں سپر بری یار ڈولے۔ یہاں  
کال تپ گرج۔ بھاری بھین (۳۰۴) سیدھا کڑھی ڈاری (۳۰۵) تن کی بھوایا جو پری۔ تال تے یکن وہ بھو دھری  
مار مار کری کو پ اپارا۔ جاکت بھے اسرن بکرا (۳۰۶) تن کے بھو ری موڈ کلی ڈرے۔ تاتے سیدھا جو بھو پر سے مارا  
کھی اسرن بکرن۔ سو سپر بری یار ہما من (۳۰۷) پنی کری کالی گہاری دھری۔ ستر کھو پری تل تل کری۔ جیتی کڈوک  
کھو پری پنا پر سے۔ جیتی کڈوک پنا واکون دھری (۳۰۸) پنی کڈوک پان گہی دھانے۔ کٹیک کھوگ ہاتھ لے گئے  
مار مار گئے کو پ ہی سر جے۔ مانو یہاں کال گھن گریے (۳۰۹) آنی کال کرت پر ہارے۔ ایک ایک سو سپر بھیارا۔  
یہاں کال کے گت نہ جھے۔ تاپی بھے لین ہوئے گئے (۳۱۰) ستر ستر لکھی اسرن ریا نے۔ ستر سترے کو پ  
سیدھا نے۔ امیتا کو پ کری ستر پر ہارے ماری ماری دسی و سو پرکارت (۳۱۱) مار مار کی سنی دھنی کانا۔ کو پ  
کال ستر سنی مانا۔ مانگی ہائی بھیار پر ہارے۔ وٹھ انک پل پیچ گھارے (۳۱۲) تن تے سیدھا ماس جو پرت تلتے  
سور اسرن تن دھرو۔ مار مار کی ہنئی سیدھا گئے۔ بانڈھے جگ چو پی تن آئے (۳۱۳) ایک ایک ٹوک سس کری ڈارے  
تن تے جھے اسرن بھارے۔ تن کے ٹوک ٹوک کری لچھن۔ گیدھ پاج گئے کری بھین (۳۱۴) تے بھی امیت  
رو پ کری دھانے۔ جے تل تل کری بھٹ گرائے۔ تن کی کری ماس بھٹ سینا۔ یہاں کال کر بچک بھینا (۳۱۵)  
مار مار جو دھ کبوں گا جی۔ جٹیک گیدھ ماس لے بھا جی۔ پرت پاج کبوں کلکاری۔ ڈانی بھا کی کلکٹی ماری  
(۳۱۶) کوئل کاک جہاں کلکاری۔ سرون کے کسیری گھی ڈاری۔ جاکت ڈھول بڑے۔ ڈھول سرے۔ دیو دیت  
دانو من سوئے (۳۱۷) بان بان جان گھما پر ہارے۔ موٹھی کلان بر چھا بھارے۔ ڈھال شوڈ پھ مالا بنی۔ پوکا ریکے  
تھنکٹیں گھنی (۳۱۸) اوہ بدھی بھو گھو سنگراما۔ کانپا نید چندر کو دھاما۔ پو پچھی اتی ہی اکو لائے۔ جھوڑی  
دھام کانن ہی سیدھا گئے (۳۱۹) پاجی کبوں گھائل بھکارت۔ اوٹھی اوٹھی جھٹ سمہ کہ دھارت۔ بکھاٹ  
کبوں کال سنادیں۔ بیکھن سنے ناو جھے اوت (۳۲۰) سرون کے لومبھے کھرے۔ کاتر زکھی دھام رن برے  
دھچی سوم جھے بھو بیکل۔ دھوون بھی چھے ڈراکل (۳۲۱) کٹیک بھٹا پاد تے رہین۔ کے نے گھوگ  
نگن کری دھوپن۔ یہاں کال کپی ستر پر ہارے۔ ساوہ اوٹاری وٹھ بھمارے (۳۲۲) بھٹک چھندر  
پے آنی میدان میں سپر بھارے۔ دیکھے کون جتے دیکھے کون ہارے۔ ٹے سول او سیکل کاتی کٹاری۔ چنوں  
اور کا جے جھٹی سپر بھاری (۳۲۳) بھگہ گھو سنگرام سول گھو با جے۔ چنوں اہ بلکے رعتی سپر کا جے۔ لکے  
سول او سیکل کاتی کٹارے۔ چنے کو پ کیے جھٹے۔ جیارے (۳۲۴) کبوں دھول دھانی چھین پھل لائے۔ کبوں باج  
نابین یہاں گھو جوائیں۔ کبوں سنگھ بھیری بر لو جھول بابے۔ کبوں سو بھو کیں بھجا جھوپ گاجیں (۳۲۵)  
کبوں گھو باو تر بابے نگارے۔ کبوں سپر باجی گپوے کھیت مارے۔ کبوں کھیت نا جیں پھٹے پکھارے  
کبوں سو سنگرام سوئے ڈارے (۳۲۶) کبوں باج مارے کبوں بھوم ہاتھی۔ کبوں بھٹ بھاتھی۔ جھے بانڈ  
سافٹی۔ کبوں گرج بھو کیں بھجا جھوپ بھارے۔ پے سرون کیتے گریے کھیت مارے (۳۲۷) چو پی۔ اوہ بدھی  
اسر جے چنی مارے۔ امیتا ٹوس کری اور سیدھا مارے۔ بانڈھے پھٹ برا جیں بھاتھی۔ آگے چلے اسر دھری



باغی (۲۷۱) ساتھ لے آگن پھارے۔ اٹھ چلے دے ڈھول نگارے۔ شکھ جھانچھوڑ ڈھول بجائی۔ چکی  
 چلے چوگن کری چائی (۳۲۸) دور دوکوں گڑا گڑی باجیں۔ مٹوکی بھجرائن سوک بھٹ کا جین۔ مرنج اونگ  
 مرنے گھنی۔ جیہ جھانچھ باجیں ان جھنی (۳۲۹) ہی تو سبرے بجین اپار۔ بین بانسری کھوں ہجارا ستری پھلین  
 کارے گھنے۔ ایت کارے عات نہ گھنے (۳۳۰) اہ بدی بھوہے شگاما رنگی دن دولہہ مویہ ہاما۔ سنگھ  
 باہنی دھجا ہراہے۔ جابی بلوکی دیت دل بھاجے (۳۳۱) آوت ہی پو اسٹرنگھارے تیل تل پرائی رتھی کری سے  
 کاٹ دی سین کی دھجی۔ جگھیا پادیس اور بھجارا (۳۳۲) بھانتی بھانتی تین سبھٹ پرہارے۔ ٹوک ٹوک کری  
 پر رتھی پھارے۔ کیس نے کئی تین پھجارا۔ ستر سین تیل تل کری ڈار (۳۳۳) ٹھکت ہی اسن کی دھارا بھکت  
 رنڈ نہ بکرا۔ کتیک گرجی ستر کٹی سچ میں۔ استر چھوڑ کیتے سبھٹ بھج ہی (۳۳۴) مارے پرے پر رتھی پر کیتے  
 مہاں سیر بکار پیچیتے۔ جھبی جھبی گریں سرون جی جھنرا۔ بھو گھوڑن جات نہ برنا (۳۳۵) اچی اچیر ویرا کی  
 ڈہ کے۔ جھبی جھبی ساس کا کھوں کہہ کین۔ دارن ہوت بھو تہہ جہ صا۔ سہرے تیج نہ آوت بدھار (۳۳۶)  
 مارے پرے دیت کین بھارے۔ گرے کا دھمی کری وانت ڈارے۔ سرون کت کت بدن تے ایک۔ سیر  
 کت بلوان اپکا (۳۳۷) بڈے بڈے جن کے سرنیکا۔ چوچین بڈی بھانتی جن ڈھیکا۔ سرون سیر  
 نین اپارا۔ یزکھی جینے اچت جھم بھارا (۳۳۸) مہاں سیر ترے لوک اٹل بک۔ اری انیک چیتے جن حل بھل  
 مہاں سیر بلوان ڈارے۔ چن چن بال بر رتھی یں مارے (۳۳۹) کتیک سبھٹ اکبٹین مارے۔ کتیک کرن کے  
 پری بھارے۔ کتیک مہاں کال لری کوٹے۔ بادل سے بھہ ہی دل پھوٹے (۳۴۰) کیتے سیر بر رتھی یں مارے  
 ٹوک ٹوک کتیک کری ڈارے۔ کیتے نے کھڑا کی دھارا۔ لوہ کٹیلے سورا پارا (۳۴۱) میک سول سے بھنی نے  
 ندر گھریا ہی بنے۔ اہ بدی پرے سور سیر پرہارے۔ بھومی چال نوگرے مارے (۳۴۲) اہ بدی گورے  
 سیر ان بھارے۔ جن نگ اند بجر بھے مارے۔ ٹوک ٹوک جھو جھے مویہ گھنے۔ جان کہ گوس کتب سے بنے  
 (۳۴۳) سرون پت مویہ کتے پرانے۔ چاچری کیلی نوگھارے۔ بھاجت بھے یں مویہ ایے۔ درسا  
 سرائی جوری جیے (۳۴۴) جے بھو جھے سنگھ اس دھارا۔ تن کاپل میں بھو دھارا۔ اہ کت تے بھکت ہی  
 بھئے۔ چڑی بوان سرونک سیدھے (۳۴۵) سو پھی جیتے بھکت پرہارے۔ تے نے بڈے ٹوک سول ڈارے۔ ساہی  
 مویہ جن دینے پرانا۔ نین زبری برنگنی نانا (۳۴۶) کتیک بدھے بچا پرانا۔ گرگر پرے دھن پرانا۔ مہاں  
 رتھی بانن کو باندھے گرگر پرے۔ ہے پنی ساندھے (۳۴۷) سور پٹے ان چے کٹ لئی۔ دھانی دھانی کہہ پرے  
 کت مٹی۔ ماری ماری کرکل پکارا۔ دولہ بھی ڈھول دما سو بھارا (۳۴۸) ہانگی ہانگی بھیا پرہارے۔ بین بین  
 بانن تین مارے۔ جھلی جھلی بنے سے ہی کھائیں۔ جو جھے اوک دھیا چائیں (۳۴۹) کھی پرے ہاتھن کے سٹلا۔  
 باجی رتھی کچن کے سٹار جھنڈ پرے کھیں جو جھی بھجھا۔ سیر تھنگ تگن کے مارے (۳۵۰) پو جو جھ اہ بھانتی  
 سپاہی۔ بھانتی بھانتی دھج نہر پکاپی۔ اٹ کہہ بھانتی کو پین۔ اہ اسی دھج نے دھیا لو دھوپا (۳۵۱) کھوں  
 لیکن ان کھڑک کٹاری۔ جان کہ نچہ مذھے مدھی جاری۔ سنگھ باہنی ستر بندھے۔ تل تل پرائی اسر کری کھنڈ  
 (۳۵۲) کھوں پاکھریا ٹی ہراہے۔ کھنڈ کھوں گرے رن راہیں۔ کھوں چکت سرون کی دھارا۔ چھٹ باگ سون  
 جن کی پھارا (۳۵۳) کھوں ڈاکنی سرون پی میں۔ بھانکی کھوں ماس بھگھی سین۔ کانی کھوں پھریں کھان  
 پریت لپاچنی دولت مانی (۳۵۴) میت بھیت پر تین کی دارا۔ ڈاکنی کھوں بجاوت تارا۔ چوگنی پھریں کھوں سکھا  
 بھون کی استری مانی (۳۵۵) پھرت کھوں دن ڈاکنی۔ ماس اکر کھوں بھانکی۔ پریت لپاچ



یہ کھارہ۔ کروں سان ملکی مارہ (۳۵۶)۔ کٹھہ دیت رن دانت بہارت۔ مہوت پدیت تانی بہارت  
 اٹکا پات مہوت آکاسا۔ اسرین ہر ہی میٹا سار ۱۵ ہر ہی میت رن پون پر چنڈا۔ دھیت پرے جھٹ  
 کھٹ کھٹا۔ کاکھی کھی مانتی تاتی۔ بھاگن جان کوکید مانی (۳۵۸) او پھد سروں کھٹ مہری میو۔ دو ستر سرو  
 مہیور میت چتر تہ ہنس براہیں۔ انت سلج جل جیہ سے راجیں ۱۹۵ سی لکھ لکھ دیتی کھوں جھے۔ تل تل  
 پرائی کھٹ ہوئے گئے۔ سوت دھارہی اک بارہ مہی دھوران کی بھگ گارا (۳۶۰) مہی بانج پوہیر نکھلے  
 پونے ہر ایکہ بھٹا۔ کھٹ لکھ کھٹ ان ہوئے ہے۔ جن کے کھٹا دسر دھن پنے (۳۶۱) او پھد میت  
 کوپ کری کالا۔ کاڈھت مہیہ انت کھوا۔ چھپنے چھپنے مانتہ چتر اے۔ ستر پیر بلوان چھپاے (۳۶۲) دھول  
 ادبک ان کیو اپارا۔ دانو ملٹ مہیہ پنی ملہا۔ جہاں اسی دھج اس ستر پیرا دھوہو ہر ہی کے دانو ہی نکھارو  
 (۳۶۳) ستر لکھن کھپنی دھج جب۔ اپھن تیں رہی مہیہ اسرت۔ اٹکیا بھری کال کہہ دکی۔ ستر سین بھپن کری  
 گئی (۳۶۴) ایکے اسرت رہی مہیہ۔ تراست اوھک جت ہی مہیہ۔ مانی مانی کس کروا چارار۔ اک کوئی چلت نہ میرا  
 چاوا (۳۶۵) دوسرا۔ مہیہ کال لکھ جو سرن پرے سوئے بجائی۔ اور نہ اپج دوسرے بھپو بھکے بنائی (۳۶۶)  
 جے پوجا اسی مہیہ کت پر لکھی نہائی۔ تن پرائیو ہاتھ دے اسی دھج میت بجائی (۳۶۷) چوٹی۔ دشتات  
 کھپو بات نہجانی۔ مہا کال تن پنی رس مٹانی۔ بل اپ بل اپونہ بچارا۔ گر ب مٹانی جیہ بھری نکار (۳۶۸)  
 اے اے کال پھل جی جایت مہیہ تن نگام چا پو۔ اٹکیند ان کہہ ان مانی۔ کے اس دھج کے دھوٹائی  
 (۳۶۹) ایک پامتھ مہیہ نہ مہا۔ مہا راج مہیہ کاراجا۔ آتو گیدھ لگن گئے گئے۔ باہت ریکھ تھو بھتی جے  
 (۳۷۰) اسرت رن بان چلائے۔ دھکی کھڑک دھج کائی گرائے۔ میں مہر اسرت پر بانا۔ سری اسی دھج چھا  
 بدھی نانا رن (۳۷۱) کال پنی جیہ سں کوپا۔ دھنکھ مہیہ بھری سک روپا۔ ایک بان تے دھج ہی گراور دھن  
 ستر کو سپس اوڈا اور (۳۷۲) دھول مہیہ کھری دوسے رتھ چکر۔ کائی دے جھن اک میں بکر۔ چارہی بان چار  
 سول باجا۔ ماروئے بھگ کے راجا (۳۷۳) ستر ہی اسر کا کاشی ماتھا۔ سری اسی کیتی مگت کے ماتھا دیش  
 بان سو دھری کل۔ کائی دیو اسی دھج زناہر (۳۷۴) پنی راجیں کا کاٹا سپا۔ سی اسی میت مگت کے ایسا۔ پوسن  
 برست لگن تیں بھتی۔ بھہ مہیہ ان بدھائی دی (۳۷۵) دھنیو دھنیو لگن کے راجا۔ دشتن واہ غریب نواز۔ اکھل  
 مہون کے سرجن ہارے۔ واس جان مہیہ مہیہ ابارے (۳۷۶) کیو بانج بھتی۔ چوٹی۔ مہری کروہ مہیہ  
 رچھا۔ پون ہوتی جت کی رچھا۔ نوچن مہیہ مہا راجا جان کرو پر تارا (۳۷۷) مہیہ دھج مہیہ مہیہ  
 آپ ہاتھ دے سو ہی بھپو۔ کھتی جے سور پر پورا۔ سیوک سکھ بھے کرتارا (۳۷۸) سور چھانج کروے کرے۔  
 مہیہ بیرن کو آج سکھ لے پھرن ہوئے ہاری آسا۔ توری مہیہ کی ہے پیسا (۳۷۹) تم ہی چھا کوئی اور نہ  
 دھیاؤں۔ جوہر چا پو سوٹم تے پاؤں۔ سیوک سکھ ہمارے تارہی۔ جن جن ستر ہمارے مہیہ (۳۸۰) آپ  
 ہاتھ دے مجھ اترے۔ مہن کال کاترا اس فورے۔ ہو جوہر ہمارے پچھا۔ سری اس دھج جو کھپو چھا  
 (۳۸۱) راکھ پھو مہیہ راکھن ہارے۔ صاحب سنت سہائی پیارے۔ دین بندھ دشتن کے ہتا۔ نمرود پری چتر  
 دس کھٹا (۳۸۲) کال پائے برہما پو دھرا۔ کال سو جو اوترا۔ کال پائے کری سن پر کاسا۔ کل کال کاکیا  
 تماسا (۳۸۳) کال جوگی سیوک۔ بیدراج برہما جو مہیہ۔ جون کال مہیہ لوک سوار۔ نکار ہے تانی ہمارا (۳۸۴)  
 جون کال بھ مگت نہائی۔ دھو پت چھن اپجائیو۔ آدمی انت ایکھا وتارا۔ سولی گرد بھتی پوہ ہمارا (۳۸۵) نکا  
 تیں ہی کو ہاری۔ کل پر حاجن آپ سوری۔ سیوک کو سوگن سکھ دیو۔ سترن کوہل موہدہ کیو (۳۸۶) کھٹ



گھٹ کے انتر کی جانت۔ بھلے بڑے کی سپر کچاٹ۔ چینی سے کچھ استھولا۔ بھ پڑ کر پاوڑی گری پھولا (۳۸۷)  
 سن ڈھپائے سے دکھی۔ سکھ پائے سادھن کے سکھی۔ ایک ایک کی سپر کچاٹ۔ گھٹ گھٹ کے پٹ  
 پٹ کچاٹ سے وہ س جی اودھک سکھ کر اکر تارا۔ پر جاوہرت تپ وہ اپا۔ جی اکر کھ کرت ہو کب ہوں۔ تم  
 میں ملتا وہ صر بکے ہوں (۳۸۹) جیتے بدن سرٹی بھ وصال کے۔ آپ اپنی بوجھ اچارے۔ تم سمجھ ہی تے رہتے  
 زلم۔ جانت بید بید ار عالم (۳۹۰) کا زرخ۔ آدائیل انا داسفہ۔ تاکا موڑھ اچارت بھیدا۔  
 جا کو جیونہ پاوت بید (۳۹۱) تاکو گریا سن انما ت ہما موڑھ کچھ بھید نہ جانت۔ وہاں دیو کو کھت سادھو۔ نزدکا  
 کا چیت نہ بھید وہ آپ اپنی بدھی ہے جیتی۔ سرت بھن بھن تپتی۔ تہا کھانہ چائے پار۔ کہہ بدھ  
 سیا پر تم سنار (۳۹۲) ایگے نوپ انوپ سرو پار وکھ بھورا وہی بھوپا۔ انٹج جین تیج کینی۔ اچھ  
 کھان پھر رچ دینی (۳۹۳) کہوں بھول ابکا ہوئے بیٹھا۔ کہوں سمٹ بیٹھو نکا کیٹھا۔ بگڑی سر سٹو دکھائے  
 اچھو سکھو جگا و سکھو پ سیکھو (۳۹۴) اب رچیا لیری تم کرو۔ سیکھ ابارا سکھ سکھو ورسٹ ہے اسٹو  
 اچھا تا۔ سکل بیچہ کر وکھ کھاتا (۳۹۵) جے اس دھج تو سرن پرے۔ تھکے سٹ ڈھت ہوئے مرے۔  
 سکھ جون پگے پرے تہارے۔ تھکے تم نکٹ سکھ تارے (۳۹۶) جو کل کو اک بار دھتے ہے۔ تاکہ کال نکٹ  
 ہنئی کے ہے۔ رچھا ہوئے تاہ سکھ کا۔ دسٹ دسٹ رٹے سکھ (۳۹۷) کچھ دسٹ تن جا نہ نہا ہو۔ تاکے تاپ  
 تنک بھہر ہو۔ روہ سیدھ گھر معل سکھ ہوئے۔ دسٹ چھاسہ چھوئے سکھ کوئے (۳۹۸) ایک ہار جن تھی  
 سنھارا۔ کال پھانس تے تاہ ابارا جن زنام نہا روکھا۔ وار دوسٹ دوکھ تے رہا امی کھگ کھیت میں سرن  
 تہا ہی۔ آپ ہاتھ دسٹ دسٹ ہاری۔ سربو بھو موہ نہ سہلی۔ دسٹ دسٹ تے بیٹھ بچائی (۳۹۹) کچھ پاوری ہم پر بگھا  
 گرتھ کراپورن بھراتا۔ کلبکھ سکل دیہ کو ہرتا دسٹ دسٹ کھچے کرتا (۴۰۰) سراس دھج جی بھے دیالا پورن  
 کراگرنتھ سکھ لا۔ من با نخت پھل پاوے سوچی۔ دوکھ نہ تے بیات کھئی (۴۰۱) سہی لٹول۔ تھے تھک جو یا یہ  
 سرس رسی نہ پاو ہی۔ تھے موڑھ چت لائے چتر تاو ہی۔ دوکھ دو بھونک نہ تن زکے رائے۔ ہو جیا کی  
 اکھ بار پچی کو پکے (۴۰۲) چوٹی۔ سببت شرو سہس بھن بے رادھ سہس بھن تین کہہ بے۔ عبادو سدی اسٹی  
 ہو وارنہ پتر شد رو گرنتھ سہ مارا (۴۰۵)

انی سری چتر پکھیا نے تریا چتر بے منتری بھوپ سبادے ۴۰۵ چتر  
 سماپتستو۔ سہستو۔ ۴۰۵۔ انجون



# نت سہری واکہورچی کی نتخ

ظفر نامہ پادشاہی دسویں

کمال کرامات قائم کریم ستینناہ خوبی و دور سنون عبدالپاک زیارت ظاہر ظہور کہ صاحب دیار است اعظم عظیم شریعت پرست و فضیلت مآب شنا سدا علم عالم خدای	زرا بخش رزاق رہا کوریم کہ بیگوں و بچوں و چوں بیگون عطا میدہد بچو حاضر حضور کہ حسن الحال است رازقیم حقیقت شناس و نبی الکتاب کشائندہ کار عالم کشای	امان بخش بخشندہ دوستگیر نہ ساز و نہ باز و نہ فوج و نہ فرشت عطا بخشد و پاک پروردگار کہ صاحب شجور است عاجز لواز کہ دانش پر ده است حاشا شو گذارندہ کار عالم کبیر	رضا بخش روزی و دہ و دلپذیر خدا دند بخشندہ عیش و عشر رحیم است روزی و دہ و دلپذیر غریب الپرست و غنیم مالگذار حقیقت شناس است ظاہر ظہور شنا سدا علم عالم امیر
---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

## واستان

مرا اعتباری برین قسم نیست کے قول و قرآن کند اعتبار کے پشت افتد پس شیر نہ گر سہ چہ کاری کند چیل نہ بر لاجپارگی و رسیان آدم چہ قسم قرآن من کنم اعتبار ہر آنکس کہ قول قرآن آیدش بر آنکس ز دیوار آمد برون چو دیدم کہ نامہ ریا مدو جنگ کہ امان دیگر بیاید جنگ بے حملہ کردہ بے زخم خورد در ایجا اگر روئی او دیدے بسی بان بارید تیر و تفنگ ترنگار تیر و ترنگ کسان ہم آخر چہ مروی کند کار نہ بر آنکس کہ قول قرآن آیدش ندانم کہ این مرد بیان شکن بر آنکس کہ ایمان چوئی کند چہ قسم قرآن صد کند اعتبار کہ فرض است بر سر ترا این	کہ ایزد گواہ است یزدان بکیت ہما روز آخر شود مرا خوار نگی و بز و میش و آب و گوہر کہ وہ کلبہ پر آمد بہر و بخیہ بہ تدبیر تیر و کسان آدم و گر نہ تو گوئی من این رہ چکا بر کشتن و بستن و بایدش بخورون کی تیر شد غرق خون چشیدن کی تیر تن بید رنگ چو سیل دوران بچو تیر و تفنگ و کس را بجان کشت ہم جان بیک تیر لاجپار بخشیدے زمین گشت بچوں گل لالہ رنگ بر آمد کی ہاسی و ہوار جہاں کہ پر چیل تن آید تن شمار کہ یزدان بر در نما آیدش کہ دولت پرست است ایمان نہ بیان خودش پیشہ کی کند مراقظہ بایدا زو اعتبار کہ قول خدایت قسم است من	نہ قطره مرا اعتباری برادست بمبارکے سایہ آید بزریر شم مصحف خفیہ گراہن خورم کہ پیمان شکن بید رنگ آمدند چو کار از ہمہ جیلے در گذشت ندانم کہ این مرد و بارہ پیچ برنگ بگس سیاہ پوش آمدند کہ بیرون نیامد کسی زان دیوار ہم آخر گریز بجای مصاف بے حملہ کردند بہر و نگی کہ آنخواجہ مرد و وسایہ دیوار ہم آخر بی ہم تیر و تفنگ سرو پای انہوہ چندان شدہ و گر شورش کبیر کہنے گوش چراغ جہانی شدہ بر تیر و تفنگ نہ پیچیدہ سوئی نہ بجد و تن نہ ایمان پرتی نہ اوضاع دین کہ این مرد را زوہ اعتبار نیست اگر چہ ترا اعتبار آدمے اگر حضرت خدا خود ستادہ شود	کہ بخشی و دیوان ہمہ کذب گوشت بر دوست دارد ترع و دلیر بعوج ازین زیر رحم افکنم سیال تیغ و تیر و تفنگ آمدند صلاست برون بشیر و ست مگر برگز این رہ نیار و پیچ بیکبارگی در خردش آمدند خورند تیر و گشتند خوار بے خانہ خوردند بیرون گزاف ہم از ہوشی بچو دیوانگی بمیدان نیامد بہر دانہ دار دوسوی بی کشتہ شد بید رنگ کہ میدان پر از گوی چوکان تیر نہ مردانہ مردان برون رفت ہوش بے شہ بر آمد ہم صلوہ جوش کہ بیرون خدا و درہ و دشمن شکن نہ صاحب شناسی نہ محمد یقین چہ قسم قرآن ست یزدان بکیت کہ سبقت پتو آمدے بجان دول و کار واضح شود
-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------







پیدا و پدید و اگر موی اکام	اکید و اید و ابر موی اپام	ار یک و اید و اید و اید و اید	خداوند بخشنده رنگ رنگ
ایت شنیدیم را چه دیب	نقشه بدو تر و ما تو دیب	که اورا پس بود و سپان چهار	که در زخم و در زخم کاهن کار
مماندن بجو ز شیرست	که چایک مکاتب گنج و ست	چهار دوشه پیش میانی بخاند	جدا بر جدا کسی ز رفتانند
سید اتائی دولت پرست	ازین اندرون پادشاهی کس	شنید این چو اتائی روشن باد	بنگین پاسخ علم برکش و
محمد خوش دین دانای خنر	که زردان شناس است از نو	مرا قدری نیت اس گشت	سخن گفتن و بکار جان سخن
نه بگوید بگوید جواب	نسایم تو حال این با جواب	بر آنکس که ز فانش یاری بد	بکار جهان کار مکاری و حد
ن را بقتل از مالی کنیم	وزان پس بکار از مالی کنیم	یکی را دودیل ده بر لرست	همه تنی دست زنجیریت
بر او داسپ پانصد هزار	ز زر ساخته زین چون نوبار	سیوم را دود شتر سه صد هزار	همه فقره بار و همه زر نگار
بر او دود مویک خودیم	ازان مرد آزاد عاقل عظیم	بیاد و پر عقل خانه کزان	و گر نیم خودش بپتن ازان
خواست که تخم بریزی کند	خود از نایت بریزی کند	و فن کرد و پرواز من اندران	نظر کرد بر شکر صاحب گران
ش ماه گشتند و از فن دار	پدید آمده سینه و نهار	بر زبیده سال تخم کزان	به پرواز او را برین ازان
بده ده بیت بارش ازو	بسی گشت خردار و دانه ازو	خیال زیاده شد دولت و نظر	که ز دوانه شد دانه های انبا
به اتان نقد ده هزار خیل	چو کوه روان بچو در یای خیل	نگیرید از داسپ پانصد هزار	همه زر زرین و همه فقره دار
نمده صد هزار و شتر	همه زر بار و همه فقره	و دزان وال نو شهر اعظم بیت	که مای ازان شهر و بی دولت
انه را بت سوگی پتن	چو دوستان پندار است دشمن	بگوریده و برین غمط سال	بسی گشت ز دولت بی زوال
ت بر تخت مانو حبیب	پریش و رامده به حبیب	بگوید به پتن کا عتد پیر	چو بخشیده ام من به پتن پیر
لمنما قلم برگرفت	جواب سخن را علم برگرفت	گفته چه بخشیده ایشان نهار	به کا عتد به پتن تا ز بان پیر
ز به بین تا بگوید زبان	چه بخشیده شد بخش هر کس گران	چو شنید سخن میپان مان	فرشته صفت چون ملایکان
اما پیش بخشیده من	چراغ جهان آفتاب بین	بگوید که مردند بعضی هم	که مایم با فیل بخشیده ام
پرسید پیش چه کرد	که بعضی نه بخشید بعضی بمرد	سیوم را پرسید شتران شما	کجا تو به بخشید ای جان ما
و بعضی بکار آمدند	بخشش اندرون به شما آمد	چوم را پرسید که می بخت	شرا و در همیم و شلیان تخت
نه بخشش تو ما را فهمیم	یکی دانه مویک و دو خودیم	شود گر حکم تا بیاریم پیش	همه فیل و اسب همه شتر پیش
فیل دود و هزارست	پراز زر بار و همه فقره بست	هم آن اسب ده صد هزار آمدید	هم از زرین بشمار آوردید
و حقتان دیگر گشتان	بسی تیر و تیشیر قیت گران	بسی شتر بنده زربخت یار	زر و جامه هم آستین بشمار
با دود و پدم و نیار زرد	کز دودیده شد و دیده دوست مر	که یک مویک یک شتر و کام	که سوگی پتن شتر و نام شد
خود را و گر شتر بست	که نامی ازو شتر و بی شدست	خوش آمدند به پیر مانو حبیب	خطایش بد و داو را چه دیب
ز دود و شانه شتر	شرا و در تحت است تاج و هم	ز میدان و در و تاج و بگین	بر آن عقل تدبیر نرانا فین
بت به عقل آلوده خنر	نه رفتار خوشتر نه گفتار خنر	پس دوست که اورا بشیای هم	نه دولت و خوش را که گاهی هم
بر او زنگ شا میبشید	که صاحب شعورست مالک می	خطایش که و گشت لجه دیب	خلافت به بخشید مانو حبیب
بن و گر شاه که از او کرد	نه دانش پرست و نه کاهن بود	که اورا پرور زربکها شن شناند	که بگوید کهن گنج را بر کشاند
شاهی خود از او گشت	پوشید و تی و روان شدست	به ساتیا سحر سبزه رنگ	که مارا بکار است و در تاج
و که بخت آرسای کتم	پیش خودش کار و دلی کتم		



## واگپوروجی کی فتح

ضاد و دانتش ده داد و گر	رضا بخش رزری ده چر سبز	اماں بخش بخشنده و دستگیر	کشایش کن و در بنیایش پذیر
حکایت شنیدم یک نیک مرد	کاز و در دشمن بر کور و گور	خشم انگن و شاه چین و لفران	غریب انوار و غنیم مالکدار
بر زم و بر زم و همه بندوبست	که بسیار تخیل شیا و دست	واله پیاله زرم و زرم	گو گفتی که و گیر یے شد بر زم
ز تیر و تفنگ بچو آ سوخته شد	تو گوئی که در شکم انداخته شد	چو دانش کوانش مطاعتش عظیم	که ملکش پے بہت بخش عظیم
از و پادشاهی با خرشار است	نشدند ویران او پیش پست	ز تو پس کوا پادشاهی و ہم	کراتاج و اقبال بر سر ہم
که امر و افغانه ببردل کند	که تخت اقبال بر سر بند	بپوش اندر آمدت او و عظیم	نگفته سخن شاه پشینہ رسم
نه پا و نه دست و نه چشم و زبان	نه پوش و نه بہت نہ بہت کتا	نه ہول و نہ بہت نہ چہ نہ ہوش	نه بنی نہ بنیا کی ہر و گوشت
سراگنس کہ بہت از نالین بود	وزاں دور و دین پادشاهی بود	عجب مانند انانی و در این جواب	سخن بار و دیگر کند با صاحب
نگلش در آمد و زنگش گرفت	جواب سخن را بر نگش گرفت	چپ و راستش کرد و چہ زیاں	بکو و دخیلی چو کیر کسان
کرای شاہ بسیار آرمز	چرا می تو گوئی درین کار نگر	کسی را شہو کار این ہر زبان	وزاں بہت عیب است ظاہر جہاں
کراہین بہت عیب تو گوئی نہ	کرای شاہ شاہان ہمہ بخوبی	کہ در جنگ پشت و نہ دشنام داد	نه انگشت بر حرف و دشمن نہاد
نه آرام دشمن نہ از آمد دست	جواب گذار عدد و را بہت	لوزینہ را جانہ حرف او ہند	سخن را بحق جائی شرف او ہند
نه دستار و داد جائی سخن	فرا سوئیگی چون بکار کین	بود مصلحت کس نہ اداں کہ	بہش نام را و چو تو گوید ہنر
نه بید و گرن بخشم خودش	نه بکار کس کرد نظر بدش	نظر کرد کس بر نہ صرف حرم	نظرو بہت پر شکر پروان ملام
نظر را بود کار دیگر بہت	شای تو تحقیق او کو بہت	قدم مانند او بود کار کار	نه و جنگ پس پا و بہت نزار
نه در کار و ندی نہ ول بشکنی	بخانہ خرباز نہ رہنمی	نباس دعا کے گلوید سخن	بخواش خراشی نگوی سخن
بود کار کس و نہ اند پائی	کہ او پائی بنگ است گوئی	بزدوی متاع را نہ آلودہ	بخورش حرام او شاید نہ دست
بخود دست خواہند بگرند مال	نه رعیت خراشی نہ عاجز سوال	و گرن خود دست انداختن	رعیت خلاصہ نہ بر تاختن
نه خود دست رشوت نہ آلودہ	کہ ار شاہ دشمن بر آ و دگر	نه جائی عدد را و بد وقت جنگ	بیارش دہد تیر تر کش خدنگ
نه زانش نہ اسب را و بد وقت کار	نه جائیش عدد را و بد در دیار	کہ بیدست او بہت گو پر ہنر	با لودگی ورنہ بہت کبر
گلوید کے بد سخن عین زبان	کہ ابی زبانت ظاہر جہاں	شنیدن نہ بد سخن کس را	کہ او بہت بی گوشت گوئی ہوش
کہ پس پردہ چغلی شنیدن نہ کس	وزاں خود شناسی کہ گوئی ہوش	کسی کار بد را بگز نہ لوسی	کہ او بہت بی بینی و نیک خوی
نه خوبی و گر بہت جو با خدا	کہ بہت در از او را و در زبانی	بپوش اندر آمد ہمہ وقت جنگ	کہ گوشتش کہہ پا بہ تیر و تفنگ
کہ در کار انصاف او بہت است	کہ در پیش عزیزی او عاجز است	نه چہ کند وقت و کار زار	نه بہت کند دشمن بے شمار
سراگنس کزین بہت عازمی بود	بکار جہاں رزم سازی کند	کے را کہ این کار آمد پسند	و زین شاہ باشد جہاں اہند
شنید این سخن و در و نادیر	کہ عاقل تناس است پوزن پیر	کے را شناسد بہ عقل ہی	مراد را بہ تاج و تخت و ہجے
بخشد او را ہی تحت و تاج	کہ او را شناسی کہ رعیت نواح	بجرت و را یید بہ پیران چہار	کے گوئی گیر و ہمہ وقت کار
سراگنس کہ عقل یابی و ہد	بکار جہاں کا مکاری و ہد	بدہ ساقیا ساغر سبز رنگ	کہ مارا بکار است در وقت جنگ
بدہ ساقیا ساغر عین پان	کند پیر صد سالہ را لوجوان		



کہ روزی دہداست رازق جیم	ربائی دہ رہنمائی کریم	ہول افزائی دانش و داوگر	زرا بخش روزی دہ پر سپر
حکایت شنیدم یکی نیکان	چو نشاد قدسے بھوی من	کرامت پد راجہ اوترویش	بشیریں زبان سچو اخلاص کش
کہ مہارائی سہ غسل گنگ	چو کپہر کمان بچو تیر و تفنگ	ہمیں خواہست اور اسویہ کیم	کے رائے پندار اور دہم
بگودینخن دختر نیک تن	کے ٹوپندار و راہکن	نشانند در کاخ ادب و ہمت جن	چہا ہے ہے آفتاب یمن
دیوان دہل را وہاں برکشاد	جواب سخن را غدر بر بناد	کہ این راجہ ای را چہا بیتاد	کہ وقت ترو دہیا موختہ کار
کسے تو پند آمدت این زمان	وزاں پس بدامادی آید بیا	نمانند باد را چہا بے شمار	سپندش نیاید کے کاروبار
ہم آخریکی را چہا سوہٹ سنگ	پند آیدش سچو غراں ہنگ	ہم عمدہ را چہا پیش خواند	جدابر جداد و رنجس نشانند
پر سپید راہی دختر نیکوئی	ترا کس سپنداید زینہا بھوی	روان کو زنا واران پیش	بگودیکراہیں را چہا اوترویش
کہ او نام بستش بچہ ترستی	چو ماہ فلک آفتاب ہے	ازیں را چہا کس نیامد نظر	وزان پس ازینہا بے بین پر گہ
نظر کرد بر را چہا نازنین	سپندش نیامد کسے نشین	سو میر وزان روز سو قوف گشت	کہ ناظم بر خاست در عواہ لب
کہ روزی دیگر شاہ زرین سپہ	بر او رنگ برآمد چو روشن گہ	وگر وزان راجہ ہا خواستند	وگر گوہ بازار آراستند
نظر کن برو تیوای دلربائی	کہ او نظر دور بیا مد بجائے	بہ بین اندر آمد گل انجن	کہ ز آب رنگ است سیاب تن
روان گشت و در را چہا بشمار	گل سرخ چوں گنبد زرنگار	بند ویدول راجہ ہا بے شمار	بختہ زمین چوں ملی کارزار
برو بانگ بروی کہ خاتون خوش	کہ این عمدہ را چہا اوترویش	وزاں دختر است این بچہ ترستی	چو ماہ فلک بچو چور و پرے
سو میر و آمد چو ماہ فلک	درستہ صفت از چو خاتون گشت	ترا دولت اقبال یاری دید	کہ این ماسر و کامکاری دید
سپند آمد اورا سوہٹ سنگ نام	کہ روشن طبعیت، ملحت مدام	روان کرد بروی و کیش گل	کہ ای شاہ شاہاں روشن نماں
کہ اب طرز لالہ برگ من	کہ لایق شماسست این راہکن	بگودیکراہی خانہ بالو مرست	کہ چشم از و سرودا ہو ترست
کہ این را من برگزیدم چو	کہ قول قرانت قسم رسول	بگوش اندر آمد ازینہا سخن	بجوش و در آمد زن نیک تن
کسے فتح مارا کند وقت کار	وزاں شاہ مارا شود این یا	بکوشید میدان چو شید جنگ	بپوشید خفتان پولاد رنگ
نشستہ براں رتہ چو ماہ میر	بہ بستند تمشیر جتند تیر	بمیدان در آمد چو غرنہ شیر	چو شیر است شیر افکن دل دیر
بپوشید خفتان چو شید جنگ	بکوشید بہان تیر و تفنگ	چہاں تیرہ بالان کند کارزار	کہ لشکر بکار آمدش بے شمار
چہاں بان بارید تیر و تفنگ	بے سردمان موہدہ جانے جنگ	شہ نام گج سنگ در آمد جنگ	چو کپہر کمان بچو تیر و تفنگ
بجوش در آمد چو عقیب مت	یکے گزرا ریل پیکر بدست	یکے تیر زرد بانوی پاک مرد	کج سنگ از اسپ آمد گرد
وگر راجہ زن سنگ در آمد بروش	کہ پروا نہ چون در آمد بکوش	چہاں تیخ زرد بانوی شیر تن	بختادین سنگ چو سرو کمن
یکی شہر انیسر و گر جودہ پور	خرامیہ بالو چو خندہ در	برو تیخ باز در بالو سپہر	بر خاست شعلہ بی چون گہر
سیوم راجہ لونڈی و کامد ویر	چو بچہ آہوی غرنہ شیر	چہاں تیر زرد و ابرو سبک	بختاد و امرنگہ چو تلخ ترنج
چوم راجہ جینگہ در آمد مصاف	بجوش اندرین شد چو لکھ طا	سہاں خورشیدت کہ یار چوم	ز جی بنگہ بی یک نیامد قدم
یکی شاہ زرنگی پسندی دگر	بمیدان در آمد چو شیر زبر	سوم شاہ انگیز چون آفتاب	چوم شاہ حبشی چو غری بہاب
یکی را بزد ویزہ ملیت دگر	سوم را پاد چوم را سپہر	چہاں می بیتند بر خاست بان	سوی آسمان جان پروا نہ بان
وگر کس نیامد تنہا کی جنگ	کہ پیش نہ آمد و لا و رنگ	شہ سیتان چون در آمد نفوج	بختانہ آمد ہمہ موح سوح
بروز و گر و غنیت سپاہ	بر او رنگ در آمد چو رنگ شاہ	در سوئی یلاں ہمہ بستند کمر	بمیدان جتند سپر بر سپہر
بمیدان آمد و ابر مصاف	یکی گشت بایل یکی گشت فنا	چکا چک خاست تیر و تفنگ	خطا خط در آمد ہمہ رنگ رنگ



زیر و زو پوز تیغ و تبر	زیر و زو ناخ و ناوک سپر	یکی دیو آمد که زارغ نشان	چو غرنده شیر همچو پیل دمان
کنده تیر باران چو باران سیخ	برخش اندرون برق اندر چو تیغ	بخشش اندر آمد و بان و هسل	چو پرگشت بازار حاجی احیل
بر آنکس که بران شود تیر شصت	نصب سپیدی پیل مردان گشت	سپاهانکس بی تیر و بر کسان	بنیاد دیوی چو چرخ گران
و گریه و گشت آمد بجنگ	چو شیر عظیم همچو پران پلنگ	چنان رخم گو پال انداخت بخت	بنیاد و آلون چو از تیغ درخت
و گر کس نیامد از دوازده	که آید بجنگ چنین ماه روزه	نه عین سرتاج رنگین باد	بلای عیارش و هنر بر کشاد
شب آمد کی فوج راسا زد	ز دیگر و صخ بازی آغاز کرد	که انوس انوس سیات با	ازین عمر زین زندگی زین چپا
بروز و گریه و شینیت فسر	برادرنگ در آمد چو شاه و گر	سپه سود بر خاست از چو تیر جنگ	روان شد بر گوشه تیر و تفنگ
رواد شده کبر کینه کوشش	که بازوی مردان بکود و جوش	چونکه تمامی در آمد یکام	یکی ماند او هست سویت نکر نام
بگوید که ای شاه رستم زمان	تو مارا بکن یا بگیر این کمان	برزم اندر آمد چو شیر زبان	نه نشستی و هم بالو بے چپان
پوشید خفتان چو شید جنگ	بکوشید چو شیر مرد و نهنگ	بخاش در آمد چو شیر عظیم	یکسر کمان کرد بارش کریم
چپ و راست او کرد خم کوراست	گر پوه کمان خرچ و پنی نکوست	بر آنکس که نیزه بنیاد دشت	در تا گشت شستی همی چار گشت
بیاد بخت باد دیگر بے باز پر	چو سرخ از دها بر من شیر ز	چنان بان افتاد تیر و تفنگ	زمین کشتگانش شده لاد رنگ
کنده تیر باران روزی تمام	که انگشتی ز مقصود کام	از جنگ چو ماندگی مانده گشت	بنیاد هر دو در این بین دشت
سپه نشانه روی سپرد ادرومی	و گر شاه پیدا شده نیک خوی	نور جنگ آسوده شد یکمان	بنیاد هر دو چنین کشتگان
و گر روز بر خاست هر دو بجنگ	بیاد بخت با یکدیگر چو نهنگ	وزان بر دوش کوره گان شد	کزان سینه کاسن از دل شده
برخش اندر آمد چو جنگ نهنگ	بے ننگی یوز مک و پلنگ	که ابلق سیاه ابلق یوز پوز	برخش اندر آمد چو طاووس مو
ز ره پاره شد خود خفتان بجنگ	ز بکر ز بکر گستان با خدنگ	چنان تیر باران شده کارزار	ز بکر زره با بر آمد شزار
برخش اندر آمد چو شیر و نهنگ	زمین گشت سم همچو پشت پلنگ	چنان زیاده شد آتش تیر بار	که عقل از مغز رفت بوش و بار
چو اد بخت هر دو هم جای جنگ	که تیغ از میان گشت ترکش فلک	چنان جنگ کردند تا صبح غلام	بنیاد مور حیت نخوردند طعام
بکود مانده شد هر دو در جای جنگ	چو شیر تر بان و چو غران پلنگ	چو چخی بروز و دیوار زرد	چنان گشت چو گنبد و دگر
سیوم در چو گان نبود آفتاب	چنان گشت چو روشن آفتاب	بر خاست هر دو در آن جای جنگ	روان کرد هر سوزی تیر و تفنگ
چنان گرم شد آتش کارزار	که قیل و دوده هزار آید بکار	بکار آمدش اسپ نفعه ضرر	همه جوان شایسته نامدار
ز بندی و عجبی و اعراق رائے	بکار آمدش اسپ چون باد پاره	بے کشته جنگ شایسته شیر	بوقت تردد و بکار و سپر
بهرین آمد و او بر سیاه	خشی خون ماهی اگر تیغ ماه	بجنگ اندرون عوطله غازیار	زمین سنگ شد از جسم تازیان
شخم باد پایاں فولاد نال	زمین گشت بستی پلنگ مثال	چراغ چنان خمه باده خورد	شبی تاج دیگر برادر دسرد
بروز چهارم طپید آفتاب	بجمله و را و بخت زری طناب	و گر دوس مردان بستند کمر	بیان کرد داشت بر دوس سپر
چو جوش اندر آمد بکوشید جنگ	بروش اندر آمد چو کشتن پلنگ	چوم روز کشته هزار میل	دوده هزار اسپ چو دریای نیل
بکار آمده پیادسی صدر هزار	چو انور و شیر ان از موده کار	کند و ره رفته چهار و هزار	بشیر افکن و جنگ آموخته کار
که از چار تیر اسپ کشتن چهار	و گر تیر کشتن سپر پیل کار	سیوم تیر و دسرد و بزرگ کج	که ماری پیچد ز سودای گنج
چهارم بروز تیر خیرش نیافت	که برش بر خاست برش نیافت	بروز چو چوم کیس بر نازنین	بجور دند هرگ بنیاد زمین
بنانست که این مرد و تیر و ده گشت	بنیاد و دیوم همچو شیر مست	که از رتبه بیامد بر آمد زمین	خرامیه شد پیکر نازنین
بیکدست برداشت بیکدست	تبر و تیر آمد چو پران مقاب	بگوید که ای شاه آزار و مرد	چرا خفته هستی تو در خون کرد



لگوید کرای بالوی نیک بخت	چرا تو بیا مدبریں جلے تخت	اگر مروہ باشی بیاریم لاش	اگر زندہ باشی بہ یزدان پاک
ہر آنکس کہ خواہی بگو من و ہم	توئی شیر دل من غلام تمام	خداوند باشی تو امی کار سخت	تو مارا بیکبار کن نیک بخت
بزدل بیت پا و کشا دس و چشم	بہ روش شاہان پیشینہ دم	بیفتا و بر رتہ بیا و روزاں	بزدل و تیش شاہ شاہان زمان
بہوش اندر آمد و چشم کشا و	لگوید کرا جاکئی مارا ہنسا و	لگوید ترا ظفر جنگ یا قسم	بکار شما کتخدا یا قسم
پشیمان شو و سخن گفتن نفو	ہر آنکس کہ گوئی تو بر من نفو	بدہ ساتیا جام فیروزہ نام	کہ مارا بیکار است روزی تمام
تو مارا بدہ تا شوم تازہ دل	کہ گوہر بیارم ز آلودہ گل		

### واہگور وحی کی فتح

توئی رہنما و توئی و کشا	توئی دستگیر اندر سر و دسرا	توئی آنکہ روزی وہ دستگیر	کر بھی خطا بخش و انش پذیر
حکایت شنیدم کی قاضی اش	کہ بتر ندیم کزد و دیگرش	یکی خانہ اربالوی نوجوان	کہ قربان شو و ہر کئے نژوان
کہ سوسن سیراہ فرود سپرد	گل لالہ راوغ یر دل شدہ	کہاں صورت ماہ راہیم شد	رنگ سوختہ از بیان نیم شد
بکار از سوئی خانہ پروں رود	بدوش زلف شوہر نبل شود	گر آبی بدریا بشوید رختی	ہمہ طارہا ہی شو و گل خوش
بغم افتادہ ہماں سایہ آب	ز مستی شدہ نام زرگس شراب	بدیش کی راجہ نوجوان	کہ حسن الحبال است ظاہر جان
بگفتا کہ اسی راجہ نیک بخت	کہ مارا بدہ جاکئی نزدیک تخت	نخست سری قاضی تو رتاش	وہاں ہیں کہ اس خانمان او رتاش
شنید این سخن را دل اندر رسا و	نہ راز دگر پیش عورت کشا و	نوجوانی شوہر راجہ خوش خفتہ دید	بزدل و تیغ خود دست سرور دید
بہیہ سر اور ار دان جاکئی گشت	درا نجا سول شکہ پیشینہ است	تو گفتی مرا اینچہ نہیں کردہ ام	بہ پیش تو اس سر من آدوہم
اگر سر تو خواہی سرت میدہم	بجان دول و بر تو عاشق شدم	کہ امشب کن آں عہد تو ستیہ	بفرزہ کہ چشم جان من کشتیہ
چو دیدش سیر راجہ نوجوان	بہر سید گفتا کہ اسی بدیشان	چہاں بد تو کردی خداوند خوش	کہ مارا راجہ عاری از اس کوہ پیش
ز تو دوستی من بیاز آدم	نکر وہ تو من و دنیا ز آدم	چہاں بد تو کردی خداوند کار	مرا کردہ باشی جنس روزگار
بنداخت مرا و راجہ ناز دوست	بہر سینه ز دوسر بزدل دوست	مرا پشت داوی تراختی و ہمد	دوران روز مولا بر قاضی شو
ببنداخت سفانہ آمد مبارز	بان لاش قاضی بخسید و راز	ببنداخت بر سر خود و دست خاک	بگفتا کہ خیر ندیا ران پاک
چہ بدکار کرد اس کے شور بخت	کہ قاضی بجان گشت یک خم بخت	بہر جا کہ یا بند خوش نشان	ہماں راہ گیر مدہمہ مروان
باجا جہاں خلق استامہ کرد	بجائے کہ سر قاضی افتادہ کرد	بدانت ہمہ عورت و مروان	کہ اس را بگشتہ است راجہ ہما
گر قتلا و را بہ بستند سخت	قضا کی جہا نگیرن بستہ سخت	بگفت کہ اس را حوالہ کنند	بدل ہر چہ دار و دھراش فہند
بفرمود و را شور بخت	کہ سر اس جہا کن یک خم بخت	چو پیشتر را دید ان نوجوان	بلرزہ و نامہ چو سر و دان
بگفتا کہ من کار بد کردہ ام	بکار شما طور خود کردہ ام	نمودہ اشارت بچشم بجان	کہ اسے بالوے سرور بالان
ز حکم شما من خطا کردہ ام	کہ کار اس بہ بے مصلحت کردہ	خلاص بدہ عہد کردم قبول	کہ عہد خدایت قسم سول
کہ بخش تو من خطا کردہ ام	کہ امی جگر جان من غلام تو	بگفتا کہ اس راجہ پانصد شتم	نہ قاضی موزندہ دست آیدم
کہ او کشتہ کشتہ پرا این قسم	کہ خون ازین بر سر خود کنم	چہ خوشتر کہ اس را خلاصی دہم	و سن حضرت کعبہ اللہ دوم
بگفت اس را و کوش خلاص	بخانہ خود آمد جبکہ وہ خلاص	بہ بستند بار و تیاری کنند	کہ اینرو مرا کامکاری دہد
دریغ از قبائل جدا میوم	اگر زندہ باشم مبارز آدم	ستاع نقد حبس را بار بست	روانہ سوئی کہی اللہ شدت



چون بہ آمد دوسہ منزلش برانت عالم کرا جایی گشت بمن وہ کہ خوشتر و ماعی کم	سیا و آمدہ خانہ ازاں قوتش چہ داند کے حال بر سر گشت کہ روشن طبع چوں چراغی کم	بہار آمدہ نیم شبانہ آن چہ نمت عظیم و چہ دولت گراں کہ مارا لگا راستہ و وقت طام
-------------------------------------------------------------------------------	-----------------------------------------------------------------------------------	-------------------------------------------------------------------------------------

## واہگور و جی کی فتح

خداوند بخشندہ دل کشائی حکایت شنیدیم دختر وزیر یکے روز روشن برآمد شکار وگر شاہ مغرب در آمد و لیر کہ از اقبال یاری دہد بفریدن آمد و دوا بر سیاہ حقاقتی بر خاست یزد و سان گریزش در آمد بفری سپاہ چو تابش نماشد شود دستگیر نجانہ خبر آمدہ شاہ مبت پوشید ز رفت رومی قبائی پیش شہ ضرب آمد دلیر ملکایان آمد از بہر گاہ شنید این سخن شاہ خلاق کہ مارا بگیرد نوازندہ ران کہ از ملک یزدان بہ اور و گرو مندانم گشاہ ستش جوان تو از گشتی ازین سہلی چیز بزد تازیانہ برو چار چار بدہ ساقیا ساغر سبز بان	رضا بخش روزی وہ درینا کہ حسن الحبال است روغنیر بہم پوز و از باز و بحری نزار چو رخشندہ ماہی چہ غزنہ شیر کہ یزدان کرا کا مکاری دہد تان را بنیادخت نیزہ چو کا یکے رست خیزی بر آمد از جہاں نواب در آمد ہماں غز شاہ چو ز روی شود وقت شب آسیر ہمہ کار و زوی و مروی گند مزمین بر نشست و برگند جانی چو غزنہ ابر و چو درندہ شیر دوسہ صد سوار یک ز فکل شاہ بلر زید بر خود چو برگ سمن ز پیشینہ شد وزیران خواند بیا و کند تاخت بر یک بخت گیلیری برادر تو از جان عزیز نگفتا کرای بخیر بسیار صاحب شعور است ظاہر جہاں	نہ فوج و نہ فرشتہ نہ فروغ و نہ وزاں قیصر شاہ رومی کلاہ بہین اندر آمد ز پنجہ سر گاہ دو شاہی در آمد یکے جا بخت بخیش در آمد و شاہ دلیر چیاں تیر باران پزان شدہ چو صورتی فل دم سپہ روزہ کہ تنہا نمائد است شاہ عرب بہ بستند شاہ را و بر و ترو شاہ نشستند مجلس ز و انانی دل روان شد سہوی شاہ سز جہاں دعا کرد کہ ای شاہ آزاد بخت کہ بہتر سمانت از ابدہ چیاں جنگ کردند زین کایاں سخنہائے پیشینہ با او بلند دسم کا بیان از ازاں نیک بخت ہماں شاہ مجوسیان پیش خواند زن پیچ و ستار را تا بہ او کہ آمد و ریں جا و ریں گاہ نیت بدہ ساقیا جام فیروزہ رنگ حوالہ مخوش کہ اور اثنان و گروست برشت و تفتش نہا کہ از دگواہ ست یزدان بخت کہ در وقت شب خون خوش
----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

## واہگور و جی کی فتح

خداوند بخشندہ بے شمار کہ اسفندیار از جہاں رخت رو چو بہمن غنہ زین جہاں بود	کہ ظاہر طور است صاحب دیا نسباً کہ خود بہ بہمن سپرد بدختر سپردند کن تاج و تخت	طہیت بحال است حسن الحبال ازاں دختر سہمہ رخ بر جہانی نشستند بر تخت رومی ہمای
---------------------------------------------------------------------------------	------------------------------------------------------------------------------------	-----------------------------------------------------------------------------------



چو نگذشت بروی زده سال چا	که پیا شده سبزه لوبهار	بهار جوانی نبود در رسید	چو بستان گل سرخ بر لوبهار
مجن آمدش طوطی لوبهار	چو ماهی که بر خود کند لوبهار	مراحت ز لطفی بدون در رسید	جوانی ز آغاز بروی کشید
دوای شد از وصال طفلی مزاج	بهار جوانی در آمد سیاح	که بنشت بر تخت شاهنشاهی	بقلم اندر آویخت کاغذ می
نظر کرد بر بچه گوهر نگار	که بروند در و نش بوقت غبار	بیاد بخت با او دوسه چار ماه	که شکست فرمانده از تخم شاه
چو بنیاد گشته با بست	بکوشش در آمد رگ رسته	قول شده کودک شیر خوار	که خود شاه و شاه انگلی نامدار
که ظاهر نکر و ندر بر جبران	بعندوق او را نگذشت آن	ز شک عطر عنبر آویخته	بر و عود از زعفران ریخته
بدست اندرون داشت او عقیق	روان کرد صندوق فیما عقیق	روان کرد او را کند جاسک	نظر داشت بر شکر یزدان پاک
نقشند بر روی لب گاه ذران	نظر کرد صندوق در یاروان	سپنجاست او را بدست آریه	که صندوق او شکست آوریه
چو باز و بکوشش در آمد گران	جهت اندر آمد متاع گران	نکستند مهرش برای متاع	پدید آمده زان چو خشت ماه
وزان گاه ذران خانه کودک چو نیت	خدا من سپرداده این هم نیت	بیا در او را گرفته تحقیق	شکر کرد و یزدان اعظم عقیق
کند پرورش را چو سپهر عظیم	بیا و خدا قید کعبه کریم	چو نگذشت بروی سوچال	که دو دختری خانه آورد شاه
نظر کرد بروی سهای عظیم	بیاد آمدش سپر گاه کریم	پرسید او را که ای نیک زن	کجا یافتی سپر خوش فوی سن
بدانیم خوانیم شتایم من	یکه من شناسم نه دیگر سخن	دو دیدند مردم که خواستند ازد	که از خانه گاه ذران ازد
بخوانند او را به سبزه بخت	پرسید او را که ای نیک بخت	بلویم ترا بچو این یافتیم	نمایم تو حال چون ساختم
که سال فلان ماه در وقت شام	که این کار را کرده ام من تمام	گرفتم صندوق دریا عقیق	یکه دست او یافتیم این عقیق
پدیدند گوهر گشتند زان	شناسد که ای سپهر من تمام	بروتازه شد شیرستان از	بزد سینه خود بر دوستان او
شناسید از و هر دو لب بر کشاد	که ظاهر نکردش دل اندر نباد	و گر زرقنده زوجه فلان	مرا خواب داده بزرگ همان
ترامن که فرزند شبیده ام	چراغ کیا ترا در خشیده ام	ز گنج ورزش گوهر و تخت داد	وزان سپر را خانه خود نهاد
بگفتش که این را ز دیار فتم	که دارا امانش از و ساختم	که شاهی بها را بدو میدهم	وزان تاج اقبال بر سر نهاد
مرا خوشتر آمد از آن صورتش	که حسن الجمال است حسن صورتش	که از شاه او چوین خبر یافتش	که دارا امانش مقرر شدش
از آن شد شاه دارا دین	حقیقت شناس است عین یقین	بده ساقیا ساعز سرخ فام	که مارا بکار استند وقت مدام
بده پیاله فیروزه رنگین رنگ	که مارا خوش آمد بجهت جنگ		

### واپس راجی کی فتح

خداوند بخشنده دل قرار	رفا بخش روزی ده دو بار	که میر است پیر است هر دو جلال	خداوند بخشنده هر یک مان
حکایت شنیدیم شاه محرم	که حسن الجمال است صاحب کرم	که صورت جمال است حسن الجمال	همه روز آسایش رود و جام
که سرنگ داشت ز فرزانگی	که از معلومت مدح مروانگی	وزان بانوی بچو ماه جوان	که قربان شود هر کسی نازوان
که خوش رنگ خوش خوی و خوش جمال	خوش آواز خوش خوار کی خوش	بدین که خوش خوی خوش جمال	ز حرکات کرون خوش خوش زبان
دو پیران از آن بود چوین شمس	که روشن طبعیت حقیقت گواه	که گستاخ دست است چالاک جنگ	بوقت ترود چو شیر و ننگ
دو پیل افکن و بچو شیر افکن	بوقت دعا شیر و شیرین است	یکه خبر و دو گزین چو سیم	دو صورت سزاوار اعظم عظیم
وزان مادر بر کس آشفته گشت	چو مرواست گل چین گل پرست	شبانگاه در خوابگاه آمدند	که زور آوران در نگاه آمدند



نوروز پش پیش خورد و کلاں بروز و دوستش سر خوشی نوروز می سروان گشت مست در بخار جانی زمین ہم ندا با خزن این ترک و میا کنم بر سید اورا که ای نیک زن نه خور و پری ام نه نور جهان بدین ترامن بس از دهام بدانش تو دانی و گراس و فنا بیری و گریه و زاید ستکار روان او شده با تن نو جوان که قسم خدا من ترا می کنم بین گردش بیوفائی زمان فریدون کجا بمن اسفندیار کجا شاه تیور بابر کجا ست بمن ده که خود را پرورش کنم	می دور و در اشکال سماں بخشش در آمد مکر و نیشور گرفت شمشیر فولاد دست بدلیزد و زرخ مراره کشاد فقیری شده ملک چین میرم همایوں درخت چو سرو چمن منم و خرتشاه زالمستان مگویی تو هر چیز بخشیده ام بیاد آمدش مدتری بیوفا چونقار از باشته تو بهار نه خور و پری آفتاب جهان که از جان جانی تو برتر کنم که خون یارش نماند نشان نه دارا دارا در آمد شمای همایوں کجا شاه اکبر کجا ست به تیغ آزمائی شکویش کنم	بدانت که از متیش من گشت مگوید که اے سلیمان پاک که این را بزوان با نپاز و ندر دو چشم مرا بین چه گرویده که آجابدیدند خوش خوالگاه که خور و پری تو چو نور جهان به پرستش در آمد پرستش نمود بنگام پری جوان میوم وزاں جایا مد بگیر و جواه که برخاست پیشش نمائند بدین وزاں شاه آشفته گشت عذر کرد و زوچوں دوسه چاربا کجا شاه کنخرو جام جسم کجا شاه اسکندر و شیر شاه بدی ساقیا سرح زنگ و رنگ	بر تیغ خود دوست هر شکست چرا چونک گشتی ازین جامه پاک بدیده مرا بر دوا این کشته اند که این دیده خون این دیده نشته است بر کار زبان جواه که ماه فلک آفتاب میان برزدش زبان از فرصت کشود ملک سماں یا رمن میرم که از ان جا از بود و نخبه گاه نه آب و نه توشه نه از خود خبر که از خود خبر رفت از پیش دست هم آخر گفتن وزاں کردگار کجا شاه آدم محمد خاتم که یک هم نماند است زنده کجا خوش آمد مرا وقت ز تیغ جنگ
---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

### دالگور و جی کی فتح

کاش کرامات اعظم کریم حکایت شنیدیم شاه فرنگ بوقت شب اورا بخواند پیش یکه سوئی چین را بخواند پیش بداند مرس که این هم زلفت بر سید اورا که ای نیک بخت نظر اندرون بهره مند آیدش مگفتا که ای سرو قد ستمین بر دلے صبا پیک گلزار ما رواں شد کیرک شنید این سخن که ظاهر کمانید اسباب خویش تو گوی من آنجا گریزان تو چو خنجر یکجا چون بے خبر	وزا بخش رازق رها کور حیم چو بازن نشست پشت پنگ بدین همایوں بیالائی پیش که از مولی کینی بر آورد پیش که در پیکری چون پری پرورش سزاوارشاهی است شایان گشت بدین شے و سپید آیدش چراغ فلک آفتاب بین که در پیش یار و قادر ما مگوید سخن راز سرتا به بن که بدین جهان را بگردان خویش که امروز از جبا خیزان تو خبر گشت شد شاه او شیر نر	ترا گردید این زمان و زمان نظر کرد بر بچه گوهر نگار بیاد بخت با آدم یک و گریه بر و هر که بیند اند سخن بدیدند اورا یک روز شاه که زن تو کد می کرد و ختری شبانگاه بردش و در خانه خویش وزاں بهر مارا به طیل و تو گریش آدر بیاری مرا زبان کنیزک شنید این سخن بخواهد مرا شاه اے بار ما نه ترسی علاج ترا اے کنم و این شنید این کنیزک سخن	ملوک و ملائک همه آنجا بدین همایوں جوان آید که ظاهر شود و هوش بیت سحر که از روی مروی شده شکل که مقبول شود چو خشنو ماه که ملک کرا تو کرا خواهرے یکه را بخواند پیش که ماهی بفتاد از آب و گل به بخشم سر سبته گنج ترا به بچسپید بر خود که پوشاک سن مصلحت ده و قادر ما بدین در چار پائی نهسم ز جنبش بلرزد سرتا به بن
---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------



بیامد کرو جائے او خفته دید نچسید یکجا یکے خواب گاہ دران روز گشت و بیامد و گر لگر روز رفتش سوم آمدش به حیف است آنرا جدا یافتم ششم روز آمد بدیده دران حقیقت شناسید حال دگر به بین بے خبر بد خاشی کند بده ساقیا جام سبز مرا	زمر تا قدم بچو مهرش طلپید مرا داغ افتد به یزدان گواہ میں خفته دیدند یکجا سبر بدیدند یکجا برتا فتنش که تیری کمان اندرون ساختم به پیش در آویخت گفت از زبان که مایل بے گشت او تاب سر که بی آب سر خود تراشی کند که سر سبته من گنج بخشم مرا	بدانت این را خبر وارشد جدا گر به سینم ازین خوابگاه درینا ازاں گرا جدا یافتم بروز چوم آمدید نه خفت ندیدیم دشمن بد وزم به تیر ندیدیم دشمن که ریزیم خون به بین بجز راجه کارے کند بده ساقیا ساغر سبز فام	بروز ازاں این خبر وارشد مرا داغ افتد به یزدان گواہ یکجا حبله چوں شیر ز ساختم بجرت فرو رفت بادل بگفت بگشتم عدو را نکر دم اسیر درینا نه بکرید گر بخشم که کار بدش اختیاری کند که خضم انگنی دگ سستش نکم
--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

### واپور و جی کی فتح

عفور دگشت بخش غافل کش است شنیدم سخن شاه ماز ندران که سپری ازاں بود و دشمن زیری یکے بود و دوستمند بکتاب سپردند هر دو طفل بگشتند در انجائی طفلان بے در کتاب کنایه بفت از زبان دزاں در میان بود و دیوانه زین سخن هر یکے را ندر یک کتاب که شیر علم و علم بر کشید بجونی در آمد گل بوستان برید می ازاں اندرون هر دو تن چنان هر دو آویخت با هم زین داین حال گذر زبان هر دو تن چه آزار گشته بگو جان ما شنید این سخن را جوابش نداد بروز و گشتند طفلی عبا نشناسید اوزا ز حالت دزاں جدا کی مراد تو یک قطره نیت که نپهان سخن کرده یاران خطا	چهار تا نوی بسته نپار ویت که روشن دل و نام بروش زبان که حسن الحمال است صاحب امیر رعیت نوازا است دشمن گزند که طفلش بے روز گشتند خجل نخواندی سخن از کتاب هر کس یکے سر خواندند و دیگر زبان یکے آن طرف بود و یکے طرف این زبان فرس عربی بگوید جواب بهار جوانی بهر دور رسید بیش اندر آمد دل دوستان چراغ جهان آفتاب چمن که دست از عنان رفت پالو بر سپید خواند ز خواند زن که لاغر چرا گشته جان ما فرو برد و درو تن عشق تابا که مهرش بر آورد چون لوبیا بخوت درون گفتش خوش بان به بدین دو قالب بگفتن بکیت اگر است گوئی تو بر من رواست	نه سپرد نه مادر برادر پدر که ناش وزیر است صاحب شور که روشن دل شاه او نام بود دزاں دختر سی ستر و تن چرخ نشد دانا ئی مولای روم به بعل اندر آمد هر یک کتاب که طفلان بخواندند مکتان خوش سبق بر هر دو ز هر یک ستر علم را سخن را اند ما یک دگر بهارش در آمد گل بوستان ز دیوار اندرون موشن ست چنان عشق آویخت هر دو تن بر سپرد و دو که اے نیک چراغ فلک آفتاب جهان آزارش بگولا عاشق کنم چو گذرید بر دے و دسر چارم دزاں فاضلش بود و دختر یکے که اے سوز قد ملا رو بیم تن ممن حال گوتا چه گذر دزا که دیگر بگویم مرا راست گو	نه داماد دشمن نه یار دگر که صاحب دماغ است پادشاه عبد و از مردی بر آمد و دور که نامی ازاں بود و دشمن دماغ که در پیش به بخشید آن مرز بوم ز توریت و انجیل و جی ادب ز نازا بخواند ز نه طفلش علم کش مکش کرد با یک دگر ز کامل ز جاہل ز ناد سیر بخیش در آمد شہ چینیان ز دیوار او بچو سوزی ز گشت که عاشق او دوست موشن تن که اے آفتاب جهان هر دو چراغ غری گشته دجی سما که روگ شمار اخراجش کنم که صحت جمال است و فتنش بے چراغ فلک آفتاب بین که سوز همه جان جگر مرا که از خون جگر مرا نوشو
------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

صورتش اندر آمد شهنشاه چین بجونی مر آمدن نازنین



خن دزدی کرد یا دل خاست بعضا گفتی در سپاه انداد بگفتن به پسر آید بخت دگر مجلس است بار و چنگ بر آنکس که از علم سخن براند بر آنکس که در برینه راست دوست که از عشق در مشک از خر خون شیمای سخن شد و کشتی کمان دو کشتی یک شد بحکم اله بگفتی در آمد یکجا دو تن یک از دوا بود آنجا نشست میاں وقت کشتی به دوست چنان جگ شد از دوا در روان گشت کشتی به جگ که بیرون بر آمد لاله پروتن ز رویا بر آمد ز مغزی عظیم بجبهه سر از خطا گشت شیر به بین قدرت کرد کار جهان بختاد هر دو بدست عظیم در آنجا بیامد که نشست شاه ز ملک کدامی تو ای بر بگویی شبه شاه پسر ایم مادران به بهش در آمد گفت از زبان بگفتند این را کردند و بر که خوش بریزند و کردند و بر بهت یک سال تا چهار ماه بگفتن یک روز دختر وزیر آن ملک بخینه ریا دکن یک شک است چون نو بهار ز به وقت مشبه چینی کمان به شیر مردان دزدان و ران شان به بد نیزه را تو گفتم	میران دزدی و لریا خلاصت جواب از زبان خن شیرین کشا که زخم جگر با زبان ریختند چنانا شایسته خوب رنگ که از یزدی نام هر دو بخواند زبان خود کتائیده از نام است که بهیال شایسته است آمد و رفت جدا به هر دو کشتی نشان یکجا و را مد همه شمس ماه چون غم غرب آفتاب بین بجرون و را مد و زان کرد بهیشی و ماند از و مار مست که بیرون نباید بحکم خدا برائے خلاصی ز رحمت خدای نشسته لب آب دریا چمن خوم پروتن را بحکم کیم به بین دگر دشمن افتد ویر که این را بخینه کشتن از آن نقاید و گردید جز یک کیم نشسته شب رنگ زین کلاه چه نامی که تو با سرف چو که دختر وزیر است این لوجا مرا جایگاه زود خانه دان که نامش از آل پور و سنجیر و گر هاشمیه و دیدی ویر دخشنه آمد چو رخشه ما کدامی شاه شایان و خوشخیر که شهر پدر را تو آما و کن زگر و زنجیر ز بکر زار ز به روم و شیر بند و نشان که شیر افغان از صف امکن کشیدند از تیغ به سراگون	خن گفتن راست گفتن گفت یک مجلس است بار و دهم خن با زبان به پسر گوید ملام به دست چون شد به خیریت چه علم و فضیلت فراموش گشت تشنه گی کل سخن عاشق است بشیران کردن گفت شربت پدر ردان کرد آمد به دریا عظیم به بین قدرت کرد کار عالم برفتند کشتی بدریا عیار و گشت بیشتر بود تیر بل که قضا و ما بدست اندون چنان صبح خیزد زوریا عظیم با خرم از حکم پرده کار در آمد یک شیر ویدن شتاب بجانی در آمد شیر شتاب بگیر و گشت شیر شتاب برفتند بهود بحکم امیر ملک عشق آمده نیکوئی به بیند او را بخواند پیش دگر نه مرا تو نگوی چه راست حقیقت بگفتن ز پیشین حال فداوت خودش را ترا میدهم به هر جا که دشمن نشاند عظیم به هر جا که ترکش بریزد تیر بهوزند دشمن بهوزند تن که یکبار ملک فراموش گفت نگفتند از فرج شکوتم ز به خود و خفتان و برکتان چه از تازی اسبان فدا و دل به زرم اندرون به پهل امکن یکه حرم است به کوه	که حق گفتن و پسر صافی دل است که هم گفتن و پسر صافی دل است نگویز به سخن محبوب نام عنان فضیلت برون شد و بخواندند یا یکدیگر نام مست بگفتن میالین سبک تن خشت که از او شاه و دختر وزیر دو کشتی یک شد به صبح بیم دو تن را یک کرد از حکم شاه چو صبح اندر آمد چو برگ بهار دو کشتی متعل کرد و میرجا بخشید او را بخود و نون که دیگر نه است جز یک کیم که کشتی بر آمد زوریا کنار بجرون از آن پروتن را کلبه گرفتند پس بهود بر و آب بروند او را کشیده در آب یکه شایزه و دختر وزیر یکه شایزه و دگر فرزند بگفتند که لے شاه از او کش که مردن شتاب است ایند گشت که بروی چه بگشت خدین ال کلاه مالک ز سر بر نهام دو دیند او را بحکم کیم بگشت عدد را بکر و اسیر بیاد آمدش روزگار کهن که از دست سی به دوست خت به گنج بخینه بروی ملام ز شیر بندی گران با گران به زنده پیلان ز مستی خال به زرم اندرون و حربه چالا گشت چنانا شایسته با اندوه
-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------







نبردان پروند اور اعظم	تاوند زوتنج شاہ اقلیم	شہنشاہی یافت حکم رزاق	کس دشمنانرا کند چاک چاک
چنان کروہ شد قہر محنت کے	کہ صفت بخشید زور حمتے	کہ او شاہ بانو شدہ ملک شاہ	کوشاہی از ویافت حکم آلم
بہ ساقیا سحر سبز آب	کہ بیرون بیفتا و پرہ نقاب	بہ ساقیا سبز رنگ فرنگ	کہ مارا بکلاست در وقت جنگ

## واگور و جی کی فتح

توئی و شنگیر است در ماندگان	توئی کار ساز است بچارگان	شہنشاہ مخبندہ بے نیاز	زمین دزمان را توئی کار ساز
حکایت شنیدیم شاہ کلخیر	کنانہ یک بچوار کوہ سحر	یکے سپارو بود حسن الجمال	کہ لایق حیاں بود از ملک مال
یکے شاہ اوتارا دختر اژدہ	کہ دیگر زن بود سن برگ جو	وزاں و ختری شاہ سپر کی شاہ	شد آشفہ بروی چو برش ماہ
بگوید کہ اے شاہ مارا بکن	کہ دست کسی مرد دیگر بکن	شنیدیم کہ در شاہ ہندوستان	کہ نام دران شہ شاہ جوان
چانت و ستور ملک حلائی	یک دانہ بیگانہ زبرد حلائی	بگرد زور و اسب کلاں	کہ ملک عراقش بیامد ازان
بہ بخشید اورا بے نور و فی	کہ بیرون بیاورد دریا بے نیل	یکے نام ماہو سہرا ہووگر	چو آہو کلاں پا عظیم و دوز
اگر اسب ہر دوازان سیدہ	دراں پس ترا خانہ بانو کند	شنیدایں سخن راہیں ہمدان	بیاد بشہر ہی شہ ہمدان
تشنہ برود و جہاں باب	بروند و ریاء خورد و نہ کتاب	پس دو برآمد سجتے چون سیاہ	زوان کردیش و پس پشت گاہ
مہر نہاد اے پاسبان	بہ بندی برآمد بتابش ہمان	بے بروی ہندو بباران کن	چو بارق ابرش بہاں کند
ہیں وضع کرد و دو چار بار	سم آخر کند خواب صفت امیا	بداند و خفتہ شدہ پاسبان	بہ پڑ مردہ شد بچو زخم یلاں
رہاں کرد و آد جا بیا مدراں	کہ نگاہ از سدہ کس خ گراں	گھڑی را بگوید گھڑیا گھڑیاں	دراں نج گوید بہ پشت دوال
چنان تہ برآمد دیوار عظیم	دوایش نظر کرد حکم کریم	یکے دزدو تا اندو نیم کرد	در پاسبانرا پرازم کریم کرد
دگر از دوتا جدا گشت سر	سوم را بکشتی شود خون تر	چوم راجا کہ بچشم بکشت	ششم را بکشتہ خدا رشت
ششم چو کیش گشت آمدان	کہ بقتل گراں بود چو کی گراں	کہ ختم ہیں گشت زخم عظیم	کہ دستش کند رخش حکم کریم
چنان تازیانہ بزد تازیش	کہ بالا بیا مد ز چمن اندیش	و کشتش در آبی و بیرون آما	بجیت مہاند شاہ جہاں
کہ دندان خورد و است از شیر شاہ	بجیت ہیں رفت عالم پناہ	کہ مارا کجا بر داسپ عظیم	بہ بخشید او سچو قسم کریم
درینا اگر روی او دیدہ یا ختم	بجائی دگر دل نہ زد تا قسم	کہ دید از خشد اگر اوسل	کہ جد گنج سر بستہ بچشم درا
چو شہوت کنانید شہر اندرون	کہ بخشید من خون از خوار خون	بہ بستند دستار از جامہ زر	بہ پیشش آمد چو زرین سپر
بگوید کہ شیر افکن و شیر شاہ	کہ از دواہ را من بسر وندہ	عجب ماند صاحب خردیں جا	دگر پارا گوید کہ بیضے صواب
کہ نقش نمائی مرا شیر ترن	بوضعی چیز روا سپ کمن	ششم ازاں وضع برود باب	بروند و ریاء بخورد و نہ کتاب
روان کرد اول بے پشت گاہ	دغا مید با سباناں شاہ	دراں پس کنانندہ ادر گاہ	بدیدن از دشاہ پڑ مردہ شد
گہری یک ہماند غروب کفتا	درانجا بیا مد کشاید طباب	نفاش بدادند سواری شد	بزد تا نہانہ بہ عفریت مت
چنان اسب خیزند بر تہ شاہ	تہالا ہیا مد زور یاے گاہ	پریش در آمد زور یا عظیم	کہ پارش ہمگفت حکم کریم
زود آمدش اسب کرونیں	بگوید سخن شاہ عسری کلام	تو عقل از چرا گشتہ شیر شاہ	کہ مارا ہر دم تو و او نہ سہراہ
بگفتش چنیں تا رعان کو رخش	بیا دامہ ایزد واد بخش	بچتا و پشت اسب ہلے شمار	کہ او اہم بر کند یک سوار
بزد و مرد و سنار ہم پیش شاہ	کہ ای شاہ تا ہان عالم پناہ	بگیرد کسے ہر دور آہو براق	تو او را بخشید خود دست طاق



کار با بے خودی	کہ را ہا از دمن سدا ہا توئی	بروش از واسپ ہرود عظیم	دندان را بخشید حکم کریم
کہ آمد اور آدر خانہ نکاح	کہ قوی کند مستقیم حکم شاہ	بدہ ساقیا ساغر کو کنار	کہ در وقت جنگش بیا ید بکار
کہ خوبت در وقت خیم افگنی	کہ کثیر تبش پیل را بے سنی		

## واگوروجی کی فتح

رضا بخش خشنده بے شمار	رہائی دید پاک پر دو کار	رحیم و کریم و مبین و مکان	عظیم و فہیم و ز مین و زمان
شنیدم سخن کوہ کبیر عظیم	کہ افغان یکے بود اخباریم	یکے بانوی بود او ہجوماہ	کند ویدیش خوشتر کردن بخا
دو ابرو چو ابر بہار ان کند	بہرگان چو از تیر باران کند	رخ چوں خلاصیدہ ماہ	بہار گلستان دید شاہ را
دو ابر و کمان شدہ ناز مین	بختش زند کیسر فرکین	سببی دید بچپین روی مست	گلستان کند بوم شور و بہشت
خوش و خوش جہال و کمال حسن	بصورت جوانت فکر کہن	یکے حسن خال بود او جانان	بدانش میں بود غفلت جان
کند دوستی با ہمہ یک دگر	کہ سیلی و بخوبی نجل گشتہ	چو با یکدگر بچپین گشت مست	کہ پاز رکاب عنان شمع
طلب کرد او خانہ خلوتے	بیاد از دور بدن شہوتے	میں حفت کردند دور چارے	خبر کرد و روشن نزد شاہ
بہرت درآمد افغان رحیم	کشیدن یکے تیغ گہر عظیم	خبرش رسید کہ آمد فخر	میاں یار خود را برد تیغ سر
ہمہ گوشتی و یک اندر نہاد	معالج بنید اخت آتش بداد	شور را خورانید باقی بہاند	بہ لوکر انرا صیافت کنند
چو خوش گشت شوہر نہایت فخر	بکشت آن کسی را کاوش فخر	بدہ ساقیا ساغر سبزگون	کہ ملا بکار راست جنگ اندون
	بہالب گن و دم بدم نوش کن		
	غم ہر دو عالم فراموش کن		



# سکھت کے متعلق چند دلچسپ کتب

آد گرتھ - دنا گرتھ - بھائی گورداس کی باران وغیرہ چند انہیں سکھوں کے پرانے گرتھ ہیں۔ وہ سب کے سب اس بات کی شہادت دیتے ہیں۔ کہ گورو صاحبان ویدوں کے پیر و اور ویدک دھرم پر چلنے والے تھے۔ انہوں نے جہاں تک ان سے ہو سکا ویدک دھرم کی رکشا کی۔ مگر آج کل سکھوں میں ایک نیا فرقہ تت خالص شروع ہو گیا ہے جو اپنی من مانی حرکات کر کے گورو صاحبان کے اس کام کا نام و نشان مٹانا چاہتے ہیں جو انہوں نے ویدک دھرم کی رکشا کے لئے کیا تھا۔ ان لوگوں نے انیک کتا ہیں غرض کو پوری کرنے کے لئے تحریر کی ہیں۔ ان کے اصول کو درست کرنے اور گورو صاحبان کی تعلیم کا اصلی فوٹو تمام سکھوں کو جتلانے کے لئے میں نے بھی کئی کتا ہیں تحریر کی ہیں۔ جن پڑھنا ہر ایک ہندو اور سکھ پر واجب ہے۔ ذیل میں ان کتابوں کی ایک فہرست دیتا ہوں جو اصحاب ان کتب میں سے کوئی منگانی چاہیے۔ وہ بذریعہ دی۔ پی مجھ سے طلب کر سکتا ہے۔

## کتب گور مکھی

## کتب ناگری

- |                               |    |                               |
|-------------------------------|----|-------------------------------|
| ۱۔ نویں سنگھ سکھا             | ۵۔ | ۱۔ نویں سنگھ شکشا قیمت فی جلد |
| ۲۔ جیسی روح تیسے فرشتے        | ۴۔ | ۲۔ شری گورو گھر میں دان بدھی  |
| ۳۔ آنند کھنڈن بواہ منڈن       | ۱۔ | ۳۔ تت خالص کی پول             |
| ۴۔ آنند زینہ                  | ۱۔ | ۴۔ سکھوں کی واجب العرض        |
| ۵۔ شری گورو گھر میں درگا پوجن | ۲۔ |                               |
| ۶۔ خالصہ کوریتی نوارن         | ۱۔ |                               |

ان کتب کو پڑھ کر کوئی شخص گورو صاحبان کی تعلیم سے بے گمراہ نہیں ہو سکتا۔ اس لئے ہر ایک سکھ اور ہندو کو ان کتابوں کا پائٹھ کرنا چاہیے۔

لے گا پتہ

# پنڈت سکھ لال اپدیشک سنان دھرم مہا منڈن بنالہ

## مقام روپڑ ضلع انبالہ

رہا جیوت پنڈت سکھ لال بنالہ میں باہتمام شکر، بن گوپال سنگھ پنڈت ٹائیل ایج اور چند کابیاں طبع